وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِن مُّدَّكِرٍ

القرآن الكريم

آسان ترین

لفظی و تفسیری ترجمہ

پروفیسر مولانا محمد رفیق

عبیر ٹریڈرز
A-10 شاہ عالم مارکیٹ لاہور

بسم اللہ الرحمن الرحیم

إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَإِنَّا لَهُ لَحٰفِظُوْنَ

بے شک ہم نے ہی اس ذکر (قرآن) کو نازل کیا ہے اور یقیناً ہم ہی اس کی حفاظت کرنے والے ہیں۔

القرآن الکریم

لفظی و تفسیری ترجمہ

پروفیسر مولانا محمد رفیق

نظر ثانی

پروفیسر ڈاکٹر محمد مزمل احسن شیخ

عبیر ٹریڈرز شاہ عالم مارکیٹ لاہور

+92 42 376 733 77 , +92 322 445 51 23

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

ساتھ نام	اللہ	بڑی رحمت والے	بہت رحم کرنے والے کے

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۙ﴿1﴾ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۙ﴿2﴾ مٰلِكِ يَوْمِ

تمام تعریفیں	اللہ کے لیے	پالنے والا ہے	سارے جہانوں کا	بہت مہربان	نہایت رحم کرنے والا	مالک	دن کا

تمام تعریف اللہ ہی کے لیے ہے جو سارے جہانوں کا رب ہے، بڑا مہربان، نہایت رحم والا اور بدلے کے دن

الدِّيْنِ ؕ﴿3﴾ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ؕ﴿4﴾ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ

بدلے کے	صرف تیری	ہم عبادت کرتے ہیں	اور صرف تیری	ہم مدد چاہتے ہیں	ہدایت دے ہم کو	راستے

کا مالک ہے۔ ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھی سے مدد مانگتے ہیں۔ ہمیں سیدھے راستے

الْمُسْتَقِيْمَ ۙ﴿5﴾ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۙ 6 غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ

سیدھے کی	راستہ	ان لوگوں کا	تو نے انعام کیا	اُن پر	نہ کہ	غضب کیا گیا	اُن پر

کی ہدایت دے! اُن لوگوں کے راستے کی جن پر تُو نے انعام فرمایا، نہ اُن کے جن پر تیرا غضب نازل ہوا

وَلَا الضَّآلِّيْنَ ﴿7﴾ ع

اور نہ	گمراہوں کا

اور نہ جو گمراہ ہوئے!

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

ساتھ نام	اللہ	بڑی رحمت والے	بہت رحم کرنے والے کے

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

الٓمّٓ ج (1) ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ ۛ فِيْهِ ۛ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ لا (2) الَّذِيْنَ

الٓمّٓ	یہ	کتاب	نہیں	شک	اس میں	ہدایت ہے	پرہیزگاروں کے لئے	جو

الٓمّٓ۔ یہ اللہ کی کتاب ہے اس میں کوئی شک نہیں۔ یہ ہدایت ہے اللہ سے ڈرنے والوں کے لیے۔ جو بغیر

يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ لا (3) وَالَّذِيْنَ

ایمان لاتے ہیں	غیب پر	اور وہ قائم کرتے ہیں	نماز	اور اس سے جو	ہم نے دیا ان کو	وہ خرچ کرتے ہیں۔	اور جو لوگ	

دیکھے ایمان لاتے ہیں، نماز قائم کرتے ہیں اور جو کچھ ہم نے اُن کو دیا ہے اُس میں سے اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں۔

يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ ج وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ

ایمان لاتے ہیں	اُس پر جو	اُتارا گیا	طرف آپ کی	اور جو	اتارا گیا	سے	پہلے آپ کے	اور آخرت پر	وہ

اور جو اس پر ایمان لاتے ہیں جو اے نبی آپ ﷺ پر اتارا گیا اور اس پر بھی جو آپ ﷺ سے پہلے اتارا گیا

يُوْقِنُوْنَ ط (4) اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ ق وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ (5)

یقین رکھتے ہیں	یہ لوگ ہیں	پر	ہدایت	طرف سے	رب اپنے کی	اور یہ لوگ	وہی ہیں	کامیاب

اور وہ آخرت پر بھی یقین رکھتے ہیں۔ یہی لوگ ہیں جو اپنے رب کی ہدایت پر ہیں اور یہی ہیں جو کامیاب ہیں۔

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا سَوَاءٌ عَلَيْهِمْ ءَأَنْذَرْتَهُمْ أَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَا

بے شک	جو لوگ	کافر ہوئے	برابر ہے	اُن پر	کیا	آپ ڈرائیں انہیں	یا	نہ	آپ ڈرائیں انہیں	نہیں

اے نبی ﷺ! جو لوگ پکے کافر ہوگئے، آپ ﷺ کا اُن کو ڈرانا نہ ڈرانا برابر ہے وہ ہرگز

يُؤْمِنُونَ ﴿٦﴾ خَتَمَ اللَّهُ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ وَعَلَىٰ سَمْعِهِمْ ط وَعَلَىٰ

وہ ایمان لائیں گے	مہر لگادی	اللہ نے	اوپر	اُن کے دلوں	اوراوپر	اُن کے کانوں کے	اوراوپر

ایمان نہ لائیں گے۔ اللہ نے ان کے دلوں اور کانوں پر مُہر لگا دی ہے، ان کی

أَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ ز وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿٧﴾ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ ع 1 7 1

اُن کی آنکھوں	پردہ ہے	اوران کے لیے	عذاب	بڑا	اوربعض	لوگ ہیں	جو

آنکھوں پر پردہ ڈال دیا ہے، ایسے لوگوں کے لیے بڑا عذاب ہے۔ بعض لوگ کہتے

يَقُولُ آمَنَّا بِاللَّهِ وَبِالْيَوْمِ الْآخِرِ وَمَا هُمْ بِمُؤْمِنِينَ ﴿٨﴾ وقف لازم

کہتے ہیں	ہم ایمان لائے	اللہ پر	اوردن پر	آخرت کے	حالاں کہ نہیں	وہ	ایمان رکھنے والے

ہیں: ”ہم بھی اللہ پر اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتے ہیں“ حالاں کہ وہ ایمان والے نہیں۔

يُخَادِعُونَ اللَّهَ وَالَّذِينَ آمَنُوا ج وَمَا يَخْدَعُونَ إِلَّا أَنْفُسَهُمْ وَمَا

وہ دھوکہ دیتے ہیں	اللہ کو	اوران لوگوں کو جو	ایمان لائے	اورنہیں	وہ دھوکہ دیتے	مگر	اپنے آپ کو	اورنہیں

وہ اللہ کو اور ایمان والوں کو دھوکا دینا چاہتے ہیں مگر وہ صرف اپنے آپ کو دھوکا دے رہے ہیں اور

يَشْعُرُونَ ﴿٩﴾ ط فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ لا فَزَادَهُمُ اللَّهُ مَرَضًا ج وَلَهُمْ عَذَابٌ

وہ سمجھتے	میں	دلوں اُن کے	مرض ہے	پس بڑھادیا ان کا	اللہ نے	مرض	اوران کے لیے	عذاب ہے

وہ نہیں سمجھتے۔ ان کے دلوں میں کھوٹ تھا جسے اللہ نے اور بڑھا دیا۔ ان کے لیے درد ناک

أَلِيمٌ بِمَا كَانُوا يَكْذِبُونَ ﴿١٠﴾ وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ لَا تُفْسِدُوا فِي

دردناک	اس لیے کہ	تھے وہ	جھوٹ بولتے	اورجب	کہاجاتاہے	اُن کو	نہ	تم فساد کرو	میں

عذاب ہے کیونکہ وہ جھوٹ بولتے تھے۔ جب ان سے کہا جاتا ہے زمین میں فساد

الْأَرْضِ لا قَالُوا إِنَّمَا نَحْنُ مُصْلِحُونَ ﴿١١﴾ أَلَا إِنَّهُمْ هُمُ الْمُفْسِدُونَ

زمین	وہ کہتے ہیں	بے شک	ہم ہیں	اصلاح کرنے والے	آگاہ رہو	بے شک وہ ہیں	وہی	فساد کرنے والے

نہ کرو تو جواب دیتے ہیں ”ہم تو اصلاح کرنے والے ہیں۔“ اے مسلمانو! یاد رکھو، یہی لوگ فسادی ہیں

وَلٰكِنْ لَّا يَشْعُرُوْنَ ﴿12﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ اٰمِنُوْا كَمَآ اٰمَنَ النَّاسُ

اور لیکن	نہیں	وہ سمجھتے	اور جب	کہا جائے	اُن کو	تم ایمان لاؤ	جیسا	ایمان لائے	لوگ

مگر سمجھتے نہیں۔ اور جب ان سے کہا جاتا ہے تم بھی ایمان لاؤ جیسے اور لوگ ایمان لائے

قَالُوْٓا اَنُؤْمِنُ كَمَآ اٰمَنَ السُّفَهَآءُ ؕ اَلَآ اِنَّهُمْ هُمُ السُّفَهَآءُ وَلٰكِنْ

وہ کہتے ہیں	کیا ہم ایمان لائیں	جیسا	ایمان لائے	بے وقوف	آگاہ رہو	بے شک وہ ہیں	وہی	بیوقوف	اور لیکن

تو کہتے ہیں ”کیا ہم اس طرح ایمان لائیں جس طرح بے وقوف لوگ ایمان لائے۔“ اے مسلمانو! یاد رکھو، اصل بے وقوف یہی ہیں

لَّا يَعْلَمُوْنَ ﴿13﴾ وَاِذَا لَقُوا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قَالُوْٓا اٰمَنَّا ۚۖ وَاِذَا خَلَوْا

نہیں	وہ جانتے	اور جب	وہ ملتے ہیں	ان سے جو	ایمان لائے	کہتے ہیں	ہم ایمان لائے	اور جب	اکیلے ہوتے ہیں

لیکن یہ نہیں جانتے۔ جب یہ ایمان والوں سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں ”ہم بھی ایمان لائے“ اور جب اپنے شیطانوں

اِلٰى شَيٰطِيْنِهِمْ ۙ قَالُوْٓا اِنَّا مَعَكُمْ ۙ اِنَّمَا نَحْنُ مُسْتَهْزِءُوْنَ ﴿14﴾ اَللّٰهُ

پاس	اپنے شیطانوں کے	کہتے ہیں	بے شک ہم	ساتھ تمہارے	بے شک ہیں	ہم	مذاق اڑانے والے	اللہ

کے پاس اکیلے ہوتے ہیں تو کہتے ہیں ”ہم تمہارے ساتھ ہیں، مسلمانوں سے تو ہم مذاق کرتے ہیں“ اللہ ان

يَسْتَهْزِئُ بِهِمْ وَيَمُدُّهُمْ فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿15﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ

مذاق کرتا ہے	اُن سے	اور ڈھیل دیتا ہے انکو	میں	سرکشی ان کی	وہ بھٹکتے ہیں	یہ لوگ ہیں	جنہوں نے

منافقوں کو ان کے مذاق کا مزا چکھائے گا۔ ابھی ان کی سرکشی میں انھیں ڈھیل دے رہا ہے اور وہ بھٹکتے پھر رہے ہیں۔ انھوں نے

اشْتَرَوُا الضَّلٰلَةَ بِالْهُدٰى ۪ فَمَا رَبِحَتْ تِّجَارَتُهُمْ وَمَا كَانُوْا

خریدا	گمراہی کو	بدلے ہدایت کے	پھر نہ	نفع دیا	تجارت ان کی نے	اور نہ	وہ ہوئے

ہدایت کے بدلے گمراہی خریدی۔ انہیں اس سودے میں نہ کوئی نفع ہوا اور نہ وہ

مُهْتَدِيْنَ ﴿16﴾ مَثَلُهُمْ كَمَثَلِ الَّذِي اسْتَوْقَدَ نَارًا ۚ فَلَمَّآ اَضَآءَتْ

ہدایت پانے والے	مثال اُن کی ہے	جیسے مثال	اُس کی جو	جلائے	آگ	پھر جب	اُس نے روشن کیا

ہدایت پاسکے۔ ان کی مثال ایسی ہے جیسے کسی نے آگ جلائی۔ جب آگ نے اس کے آس پاس کو

مَا حَوْلَهٗ ذَهَبَ اللّٰهُ بِنُوْرِهِمْ وَتَرَكَهُمْ فِيْ ظُلُمٰتٍ لَّا يُبْصِرُوْنَ ﴿17﴾

جوارد گرد ہے اس کے	لے گیا	اللہ	روشنی ان کی کو	اور چھوڑ دیا ان کو	میں	اندھیروں	نہیں	وہ دیکھتے

روشن کردیا تو اللہ نے ان کی روشنی بجھا دی اور انھیں اندھیروں میں چھوڑ دیا، اب انھیں کچھ نظر نہیں آتا۔

صُمٌّۢ بُكۡمٌ عُمۡیٌ فَهُمۡ لَا یَرۡجِعُوۡنَ ۙ﴿۱۸﴾ اَوۡ كَصَیِّبٍ مِّنَ السَّمَآءِ

بہرے	گونگے	اندھے ہیں	پس وہ	نہیں	وہ واپس لوٹتے	یا	جیسے بارش ہو	سے	آسمان

وہ بہرے ہیں، گونگے ہیں، اندھے ہیں، کبھی سیدھی راہ پر نہیں آئیں گے۔ یا ان کی مثال ایسی ہے جیسے آسمان سے بارش برسے،

فِیۡهِ ظُلُمٰتٌ وَّرَعۡدٌ وَّبَرۡقٌ ۚ یَجۡعَلُوۡنَ اَصَابِعَهُمۡ فِیۡۤ اٰذَانِهِمۡ مِّنَ

اُس میں	اندھیرے ہیں	اور گرج	اور بجلی	وہ کر لیتے ہیں	انگلیاں اپنی	میں	کانوں اپنے	سے

اس میں اندھیرا ہی اندھیرا ہو اور گرج اور بجلی ہو۔ وہ کڑک سے ڈر کر موت سے بچنے کے لیے اپنی انگلیاں اپنے کانوں

الصَّوَاعِقِ حَذَرَ الۡمَوۡتِ ؕ وَاللّٰهُ مُحِیۡطٌۢ بِالۡكٰفِرِیۡنَ ﴿۱۹﴾ یَكَادُ الۡبَرۡقُ

کڑکوں (کی وجہ سے)	ڈر	موت کے سے	اور اللہ	احاطہ کیے ہوئے ہے	کافروں کا	قریب ہے کہ	بجلی

میں ٹھونس رہے ہوں۔ حالاں کہ اللہ نے کافروں کا گھیراؤ کر رکھا ہے۔ قریب ہے کہ بجلی

یَخۡطَفُ اَبۡصَارَهُمۡ ؕ كُلَّمَاۤ اَضَآءَ لَهُمۡ مَّشَوۡا فِیۡهِ ۙ وَاِذَاۤ اَظۡلَمَ

اُچک لے جائے	اُن کی آنکھیں	جب کبھی	اُس نے روشنی کی	اُن کے لیے	وہ چل دیتے ہیں	اُس میں	اور جب	وہ اندھیرا کرتی ہے

ان کی آنکھیں اُچک لے۔ جب بجلی چمکتی ہے تو یہ چل پڑتے ہیں، اور جب ان پر اندھیرا چھا جاتا

عَلَیۡهِمۡ قَامُوۡا ؕ وَلَوۡ شَآءَ اللّٰهُ لَذَهَبَ بِسَمۡعِهِمۡ وَاَبۡصَارِهِمۡ ؕ اِنَّ

ان پر	کھڑے ہو جاتے ہیں	اور اگر	چاہتا	اللہ	ضرور لے جاتا	کان ان کے	اور آنکھیں ان کی	بے شک

ہے تو رُک جاتے ہیں۔ اگر اللہ چاہتا تو ان کے کان اور ان کی آنکھیں چھین لیتا۔ بے شک

اللّٰهَ عَلٰی كُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ ﴿۲۰﴾ ع یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ اعۡبُدُوۡا رَبَّكُمُ الَّذِیۡ 2 ع 13 2

اللہ	اوپر	ہر	چیز کے	خوب قادر ہے	اے	لوگو	تم عبادت کرو	رب اپنے کی	جس نے

اللہ ہر چیز پر خوب قادر ہے۔ اے لوگو! اپنے رب کی عبادت کرو جس نے

خَلَقَكُمۡ وَالَّذِیۡنَ مِنۡ قَبۡلِكُمۡ لَعَلَّكُمۡ تَتَّقُوۡنَ ۙ﴿۲۱﴾ الَّذِیۡ جَعَلَ لَكُمُ

پیدا کیا تمھیں	اور ان کو جو تھے	سے	پہلے تم	تاکہ تم	تم بچ جاؤ	وہ جس نے	بنایا	تمہارے لیے

تمھیں پیدا کیا اور ان لوگوں کو بھی جو تم سے پہلے ہو گزرے، تاکہ تم عذاب سے بچ جاؤ۔ اسی نے تمہارے لیے زمین

الۡاَرۡضَ فِرَاشًا وَّالسَّمَآءَ بِنَآءً ۪ وَّاَنۡزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَخۡرَجَ

زمین کو	بچھونا	اور آسمان کو	چھت	اور اس نے اتارا	سے	آسمان	پانی	پھر نکالے

کا فرش بنایا۔ آسمان کی چھت بنائی۔ وہی آسمان سے بارش برساتا اور اس کے ذریعے

بِهٖ مِنَ الثَّمَرٰتِ رِزْقًا لَّكُمْ ۚ فَلَا تَجْعَلُوْا لِلّٰهِ اَنْدَادًا وَّاَنْتُمْ

ذریعے اُس کے	سے	پھلوں	رزق	تمہارے لیے	پس نہ	تم بناؤ	اللہ کے لیے	شریک	حالاں کہ تم

تمہاری روزی کے لیے پھل اور اناج پیدا کرتا ہے۔ لہٰذا تم جانتے بوجھتے کسی کو اللہ کا شریک نہ بناؤ!

تَعْلَمُوْنَ ﴿22﴾ وَاِنْ كُنْتُمْ فِيْ رَيْبٍ مِّمَّا نَزَّلْنَا عَلٰى عَبْدِنَا فَاْتُوْا

جانتے ہو	اور اگر	تم ہو	میں	کوئی شک	اس سے جو	ہم نے نازل کیا	پر	بندے اپنے	تو لے آؤ

اگر تمہیں اس کلام میں ذرا بھی شک ہو، جو ہم نے اپنے خاص بندے پر اتارا ہے تو تم بھی

بِسُوْرَةٍ مِّنْ مِّثْلِهٖ ۠ وَادْعُوْا شُهَدَآءَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ

ایک سورت	اس کی طرح	اور تم بلا لو	گواہوں اپنے کو	سوائے	اللہ کے	اگر	تم ہو

اس جیسی کوئی سورت بنا لاؤ اور اللہ کے مقابلے میں اپنے سارے حمایتیوں کو مدد کے لیے بلا لو، اگر تم

صٰدِقِيْنَ ﴿23﴾ فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا وَلَنْ تَفْعَلُوْا فَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِيْ

سچے	پھر اگر	نہ	تم کرسکو	اور ہرگز نہیں	تم کرسکو گے	تو تم ڈرو	اس آگ سے	جو

سچے ہو۔ پھر اگر تم ایسا نہ کرسکو، اور تم ہرگز نہ کرسکو گے تو تم ڈرو اس آگ سے جس کا

وَقُوْدُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ ۚ اُعِدَّتْ لِلْكٰفِرِيْنَ ﴿24﴾ وَبَشِّرِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

ایندھن اس کا	انسان	اور پتھر ہیں	وہ تیار کی گئی ہے	کافروں کے لیے	اور دیں خوشخبری آپ	ان کو جو	ایمان لائے

ایندھن بنیں گے انسان اور پتھر، اور جو کافروں کے لیے تیار کی گئی ہے۔ اے نبی ﷺ! آپ ﷺ اُن کو جو ایمان لائے اور انھوں

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۭ

اور عمل کیے	اچھے	بے شک کہ	ان کے لیے	باغات ہیں	بہتی ہیں	سے	نیچے ان کے	نہریں

نے نیک کام کیے، یہ خوشخبری دیں کہ ان کے لیے ایسے باغ ہوں گے جن میں نہریں بہتی ہوں گی۔

كُلَّمَا رُزِقُوْا مِنْهَا مِنْ ثَمَرَةٍ رِّزْقًا ۙ قَالُوْا ھٰذَا الَّذِيْ رُزِقْنَا مِنْ

جب کبھی	رزق دیا جائے گا اُن کو	اس سے	سے	پھل	رزق کے طور پر	وہ کہیں گے	یہ	وہ ہے جو	ہمیں دیا گیا	سے

جب انھیں کھانے کو کوئی پھل پیش کیا جائے گا تو وہ کہیں گے ''یہ وہی ہے جو اس سے پہلے ہمیں

قَبْلُ ۙ وَاُتُوْا بِهٖ مُتَشَابِهًا ۭ وَلَهُمْ فِيْهَآ اَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ ڎ وَّهُمْ

پہلے	اور دیا جائے گا	ساتھ اُس کے	ملتے جلتے	اور ان کے لیے	اُن میں	بیویاں	پاک صاف	اور وہ

دیا گیا۔'' اور انھیں ملے گا ایک دوسرے سے ملتا جلتا۔ اور وہاں ان کے لیے پاک بیویاں ہوں گی اور وہ

فِيۡهَا خٰلِدُوۡنَ ﴿25﴾ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَسۡتَحۡىٖۤ اَنۡ يَّضۡرِبَ مَثَلًا مَّا بَعُوۡضَةً

اُن میں	ہمیشہ رہنے والے	بے شک	اللہ	نہیں	وہ شرماتا	کہ	وہ بیان کرے	کوئی مثال	جو	مچھر کی ہو

ہمیشہ رہیں گے۔ اللہ اس بات سے نہیں شرماتا کہ مچھر یا اس سے بڑھ کر کسی چیز کی مثال

فَمَا فَوۡقَهَا ؕ فَاَمَّا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا فَيَعۡلَمُوۡنَ اَنَّهُ الۡحَقُّ مِنۡ رَّبِّهِمۡ ۚ

پھر جو	اُس سے بڑھ کر	پھر جو	لوگ	ایمان لائے	پس وہ جانتے ہیں	کہ وہ	حق ہے	سے	رب ان کے

بیان کرے۔ پھر جو ایمان والے ہیں وہ جانتے ہیں کہ جو مثال ان کے رب نے دی ہے، وہ ٹھیک ہے۔

وَاَمَّا الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا فَيَقُوۡلُوۡنَ مَاذَآ اَرَادَ اللّٰهُ بِهٰذَا مَثَلًا ۘ وقف لازم

اور جو	لوگ	وہ کافر ہوئے	پس وہ کہتے ہیں	کیا ہے	ارادہ کیا	اللہ	ساتھ اس	مثال کے

مگر جو کافر ہیں وہ کہتے ہیں ”اللہ کا اس مثال کو بیان کرنے کا کیا مطلب؟“

يُضِلُّ بِهٖ كَثِيۡرًا ۙ وَّيَهۡدِىۡ بِهٖ كَثِيۡرًا ؕ وَمَا يُضِلُّ بِهٖۤ اِلَّا

وہ گمراہ کرتا ہے	ساتھ اُس کے	بہتوں کو	اور وہ ہدایت دیتا ہے	ساتھ اُس کے	بہتوں کو	اور نہیں	وہ گمراہ کرتا	ساتھ اُس کے	مگر

اس طرح اللہ اپنی مثال کے ذریعے بہتوں کو گمراہ کرتا اور بہتوں کو ہدایت دیتا ہے۔ مگر گمراہ صرف نافرمانوں

الۡفٰسِقِيۡنَ ۙ﴿26﴾ الَّذِيۡنَ يَنۡقُضُوۡنَ عَهۡدَ اللّٰهِ مِنۡۢ بَعۡدِ مِيۡثَاقِهٖ ۖ

فاسقوں کو	جو لوگ	وہ توڑتے ہیں	عہد	اللہ کا	سے	بعد	پکا کرنا اس کو

کو کرتا ہے۔ جو اللہ سے پکا عہد کر کے اُسے توڑ ڈالتے ہیں،

وَيَقۡطَعُوۡنَ مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖۤ اَنۡ يُّوۡصَلَ وَيُفۡسِدُوۡنَ فِى الۡاَرۡضِ ؕ

اور وہ کاٹتے ہیں	جو	حکم دیا	اللہ نے	ساتھ اُس کے	کہ	وہ ملایا جائے	اور وہ فساد پھیلاتے ہیں،	میں	زمین

اور اللہ نے جس چیز کے جوڑنے کا حکم دیا ہے، اسے اور وہ توڑتے ہیں اور وہ زمین میں بگاڑ پیدا کرتے ہیں۔

اُولٰٓـئِكَ هُمُ الۡخٰسِرُوۡنَ ﴿27﴾ كَيۡفَ تَكۡفُرُوۡنَ بِاللّٰهِ وَكُنۡتُمۡ اَمۡوَاتًا

وہی لوگ ہیں	وہ	نقصان اٹھانے والے	کیسے	تم انکار کرتے ہو	اللہ کا	حالاں کہ تم تھے	بے جان

یہی لوگ نقصان اُٹھانے والے ہیں۔ لوگو! تم اللہ کا انکار کیسے کرسکتے ہو، حالاں کہ تم بے جان تھے

فَاَحۡيَاكُمۡ ۚ ثُمَّ يُمِيۡتُكُمۡ ثُمَّ يُحۡيِيۡكُمۡ ثُمَّ اِلَيۡهِ تُرۡجَعُوۡنَ ﴿28﴾ هُوَ

پھر زندگی دی تمھیں	پھر	وہ مارے گا تمھیں	پھر	زندہ کرے گا تمھیں	پھر	طرف اسی کی	تم لوٹائے جاؤ گے	وہ

اسی نے تمھیں زندگی عطا کی پھر وہی تمھیں موت دے گا۔ پھر وہی زندہ کرے گا اور تم اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔ اسی نے

الَّذِیۡ خَلَقَ لَکُمۡ مَّا فِی الۡاَرۡضِ جَمِیۡعًا ٭ ثُمَّ اسۡتَوٰۤی اِلَی السَّمَآءِ

جس نے	پیدا کیا	تمھارے لیے	جو	میں	زمین	سب کچھ	پھر	اُس نے توجہ کی	طرف	آسمان کی

تمھارے لیے زمین میں سب کچھ پیدا کیا۔ پھر وہ آسمان کی طرف متوجہ ہوا اور سات آسمان درست

3 ع 9 3 فَسَوّٰىہُنَّ سَبۡعَ سَمٰوٰتٍ ؕ وَ ہُوَ بِکُلِّ شَیۡءٍ عَلِیۡمٌ ﴿29﴾ وَ اِذۡ قَالَ رَبُّکَ

پھر ٹھیک کیا ان کو	سات	آسمانوں میں	اور وہ ہے	ساتھ ہر	چیز کے	خوب جاننے والا	اور جب	کہا	رب تیرے نے

کر کے بنا دیے۔ اور وہ ہر چیز کو جاننے والا ہے۔ جب تمھارے رب نے

لِلۡمَلٰٓئِکَۃِ اِنِّیۡ جَاعِلٌ فِی الۡاَرۡضِ خَلِیۡفَۃً ؕ قَالُوۡۤا اَتَجۡعَلُ فِیۡہَا مَنۡ

فرشتوں کو	بے شک میں	بنانے والا ہوں	میں	زمین	خلیفہ	بولے	کیا تو بنائے گا	اُس میں	جو

فرشتوں سے کہا ”میں زمین میں خلیفہ بنانے والا ہوں۔“ انھوں نے کہا ”کیا تو اُسے بنائے گا

یُّفۡسِدُ فِیۡہَا وَ یَسۡفِکُ الدِّمَآءَ ۚ وَ نَحۡنُ نُسَبِّحُ بِحَمۡدِکَ وَ نُقَدِّسُ

فساد کرے گا	اُس میں	اور وہ بہائے گا	خون	اور ہم	ہم تسبیح کرتے ہیں	ساتھ تعریف تیری	اور ہم پاکی بیان کرتے ہیں

جو اس میں فساد کرے اور خون بہائے؟ جبکہ ہم تیری تسبیح اور تعریف کرتے ہیں اور تیری پاکیزگی بیان کرتے

لَکَ ؕ قَالَ اِنِّیۡۤ اَعۡلَمُ مَا لَا تَعۡلَمُوۡنَ ﴿30﴾ وَ عَلَّمَ اٰدَمَ الۡاَسۡمَآءَ کُلَّہَا

تیرے لیے	کہا	بے شک میں	جانتا ہوں	جو	نہیں	تم جانتے	اور سکھائے	آدمؑ کو	نام	سارے

رہتے ہیں۔“ اللہ نے فرمایا ”جو کچھ میں جانتا ہوں تم نہیں جانتے۔ اور اللہ نے آدم علیہ السلام کو سب چیزوں کے نام سکھا دیے۔

ثُمَّ عَرَضَہُمۡ عَلَی الۡمَلٰٓئِکَۃِ ۙ فَقَالَ اَنۡۢبِـُٔوۡنِیۡ بِاَسۡمَآءِ ہٰۤؤُلَآءِ اِنۡ کُنۡتُمۡ

پھر	اس نے پیش کیے وہ	پر	فرشتوں	پھر اس نے کہا	تم بتاؤ مجھے	نام	ان کے	اگر	تم ہو

اور پھر انھیں فرشتوں کے سامنے پیش کیا اور کہا ”اگر تم سچے ہو تو مجھے ان چیزوں

صٰدِقِیۡنَ ﴿31﴾ قَالُوۡا سُبۡحٰنَکَ لَا عِلۡمَ لَنَاۤ اِلَّا مَا عَلَّمۡتَنَا ؕ اِنَّکَ اَنۡتَ

سچے	انھوں نے کہا	پاک ہے تو	نہیں	علم	ہم کو	مگر	جو	تو نے سکھایا ہمیں	بے شک تو	تو ہی ہے

کے نام بتاؤ؟“ فرشتوں نے کہا ”تو پاک ہے۔ ہم صرف اتنا جانتے ہیں جتنا تو نے ہمیں سکھایا۔ بے شک تو

الۡعَلِیۡمُ الۡحَکِیۡمُ ﴿32﴾ قَالَ یٰۤاٰدَمُ اَنۡۢبِئۡہُمۡ بِاَسۡمَآئِہِمۡ ۚ فَلَمَّاۤ اَنۡۢبَاَہُمۡ

جاننے والا	حکمت والا	فرمایا	اے آدم	تو بتا دے ان کو	نام ان کے	پھر جب	بتائے ان کو

علم والا حکمت والا ہے۔“ پھر فرمایا ”اے آدم علیہ السلام! انھیں بتاؤ ان چیزوں کے نام!“ جب آدم علیہ السلام نے انھیں ان

بِاَسْمَآىِٕهِمْ ۚ قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ اِنِّيْٓ اَعْلَمُ غَيْبَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۙ

نام ان کے	فرمایا	کیا نہیں	میں نے کہا	تمہیں	بے شک میں	جانتا ہوں	چھپی چیزیں	آسمانوں	اور زمین کی

چیزوں کے نام بتادیے تو اللہ نے فرشتوں سے کہا ”کیا میں نے تم سے نہیں کہا تھا کہ آسمانوں اور زمین کے بھید میں ہی جانتا ہوں اور

وَاَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ وَمَا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ ﴿33﴾ وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓىِٕكَةِ

اور میں جانتا ہوں	جو	تم ظاہر کرتے ہو	اور جو	تم	تم چھپاتے تھے	اور جب	ہم نے کہا	فرشتوں کو

میں تمہارا ظاہر و باطن سب جانتا ہوں!“ اور جب ہم نے فرشتوں کو حکم دیا کہ

اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ۭ اَبٰى وَاسْتَكْبَرَ ڭ وَكَانَ مِنَ

تم سجدہ کرو	آدم کو	تو سب نے سجدہ کیا	سوائے	ابلیس کے	اُس نے انکار کیا	اور تکبر کیا	اور وہ ہوگیا	سے

”آدم علیہ السلام کے آگے جھک جاؤ!“ وہ فوراً جھک گئے۔ مگر ابلیس نہ جھکا۔ اس نے حکم نہ مانا بلکہ تکبر کیا اور وہ کافروں

الْكٰفِرِيْنَ ﴿34﴾ وَقُلْنَا يٰٓاٰدَمُ اسْكُنْ اَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ وَكُلَا مِنْهَا

کافروں	اور ہم نے کہا	اے آدم	تو رہ	تو	اور بیوی تیری	جنت میں	اور تم دونوں کھاؤ	اس میں سے

میں سے ہوگیا۔ پھر ہم نے آدم علیہ السلام سے کہا ”تم اور تمہاری بیوی دونوں جنت میں رہو اور اس میں سے جہاں سے

رَغَدًا حَيْثُ شِئْتُمَا ۠ وَلَا تَقْرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُوْنَا مِنَ

خوب	جہاں سے	تم دونوں چاہو	اور نہ	تم دونوں قریب جاؤ	اس	درخت کے	ورنہ تم دونوں ہوجاؤ گے	سے

چاہو خوب مزے سے کھاؤ پیو لیکن اس درخت کے قریب نہ جانا، ورنہ تم ظالموں میں

الظّٰلِمِيْنَ ﴿35﴾ فَاَزَلَّهُمَا الشَّيْطٰنُ عَنْهَا فَاَخْرَجَهُمَا مِمَّا كَانَا فِيْهِ ۠

ظالموں	پس پھسلا دیا اُن دونوں کو	شیطان نے	اُس سے	پھر نکال دیا دونوں کو	اُس سے کہ	وہ دونوں تھے	جس میں

سے ہوجاؤ گے۔“ لیکن شیطان نے ان دونوں کو بہکا دیا اور انھیں اس عیش سے نکلوا دیا جس میں وہ تھے۔

وَقُلْنَا اهْبِطُوْا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۚ وَلَكُمْ فِي الْاَرْضِ مُسْتَقَرٌّ

اور ہم نے کہا	تم سب اترو	بعض تمہارے	بعض کے	دشمن ہیں	اور تمہارے لیے	میں	زمین	ٹھکانا ہے

اور ہم نے حکم دیا ”تم سب یہاں سے چلے جاؤ، تم دونوں فریق ایک دوسرے کے دشمن ہو۔ تمھیں دنیا میں ایک مدت تک رہنا

وَّمَتَاعٌ اِلٰى حِيْنٍ ﴿36﴾ فَتَلَقّٰٓى اٰدَمُ مِنْ رَّبِّهٖ كَلِمٰتٍ فَتَابَ عَلَيْهِ ۭ

اور فائدہ	تک	ایک وقت	پھر سیکھ لیے	آدم نے	سے	رب اپنے	چند کلمے	پھر توبہ قبول کی	اس کی

اور فائدہ اُٹھانا ہے۔ پھر آدم علیہ السلام نے اپنے رب سے (دعا کے) چند الفاظ سیکھ لیے جن کی برکت سے اللہ نے ان کی توبہ قبول کی۔

إِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿37﴾ قُلْنَا اهْبِطُوْا مِنْهَا جَمِيْعًا ج فَإِمَّا

بے شک وہ	وہی ہے	توبہ قبول کرنے والا	نہایت رحم کرنے والا	ہم نے کہا	تم اُترو	اُس سے	سارے	پس اگر

بے شک وہ توبہ قبول کرنے والا رحم والا ہے۔ پھر ہم نے حکم دیا ’’تم سب یہاں سے چلے جاؤ۔ اگر میری

يَأْتِيَنَّكُمْ مِّنِّيْ هُدًى فَمَنْ تَبِعَ هُدَايَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا

آئے تمھارے پاس	میری طرف سے	ہدایت	پھر جو کوئی	پیروی کرے	ہدایت میری کی	تو نہیں	خوف	اُن پر	اور نہ

طرف سے کوئی ہدایت تمہارے پاس آئے تو جو میری ہدایت کی پیروی کریں گے، انھیں نہ کوئی خوف ہوگا اور

هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿38﴾ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ

وہ	وہ غمگین ہوں گے	اور جو لوگ	کافر ہوئے	اور انہوں نے جھٹلایا	ہماری نشانیوں کو	وہی ہیں	والے

نہ وہ غمگین ہوں گے۔ لیکن جو کفر کی راہ پر چلیں گے اور ہماری نشانیوں کو جھٹلائیں گے، وہ دوزخی

4 ع 10 4 النَّارِ ج هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ع ﴿39﴾ يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِيَ الَّتِيْٓ

آگ	وہ	اُس میں	ہمیشہ رہنے والے ہیں	اے بیٹو	یعقوب کے	تم یاد کرو	نعمت میری	جو

ہوں گے اور ہمیشہ دوزخ میں رہیں گے۔‘‘ اے بنی اسرائیل! میری نعمتوں کو یاد کرو جو میں نے تمہیں

اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَاَوْفُوْا بِعَهْدِيْٓ اُوْفِ بِعَهْدِكُمْ ج وَاِيَّايَ فَارْهَبُوْنِ ﴿40﴾

میں نے انعام کی	تم پر	اور تم پورا کرو	عہد میرا	میں پورا کروں گا	تمہارے عہد کو	اور صرف مجھ سے	پس تم ڈرو

عطا کیں۔ اُس عہد کو پورا کرو جو تم نے مجھ سے کیا تھا۔ میں اُس عہد کو پورا کروں گا جو میں نے تم سے کیا تھا اور صرف مجھ سے ڈرو۔

وَاٰمِنُوْا بِمَآ اَنْزَلْتُ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَكُمْ وَلَا تَكُوْنُوْٓا اَوَّلَ كَافِرٍۭ

اور ایمان لاؤ	اُس پر جو	میں نے اتارا	تصدیق کرنے والا	اُس کے جو	پاس تمہارے ہے	اور نہ	تم ہو	پہلے	کافر

اور اس کتاب پر ایمان لاؤ جو میں نے اتاری ہے جو اُس کتاب کی پیش گوئی کو سچ کر دکھانے والی ہے جو تمہارے پاس پہلے سے

بِهٖ ص وَلَا تَشْتَرُوْا بِاٰيٰتِيْ ثَمَنًا قَلِيْلًا ز وَّاِيَّايَ فَاتَّقُوْنِ ﴿41﴾

اس کے	اور نہ	تم خریدو	بدلے آیتوں میری کے	مال	تھوڑا	اور صرف مجھ سے	پس تم ڈرو مجھ سے

موجود ہے۔ ایسا نہ ہو دوسروں سے پہلے تم اس کا انکار کر بیٹھو۔ یاد رکھو، دنیا کا حقیر معاوضہ لے کر میری آیتیں نہ بیچو، اور مجھی سے ڈرو۔

وَلَا تَلْبِسُوا الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَتَكْتُمُوا الْحَقَّ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿42﴾ وَاَقِيْمُوا

اور نہ تم ملاؤ	حق کو	ساتھ باطل کے	اور نہ تم چھپاؤ	حق کو	جبکہ تم	جانتے ہو	اور تم قائم کرو

اور تم حق کو باطل کے ساتھ نہ ملاؤ اور سچ کو جان بوجھ کر نہ چھپاؤ۔ اور تم نماز قائم

الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَارۡكَعُوۡا مَعَ الرّٰكِعِيۡنَ ﴿43﴾ اَتَاۡمُرُوۡنَ النَّاسَ بِالۡبِرِّ

نماز کو	اور تم دو	زکوٰۃ	اور رکوع کرو	ساتھ	رکوع کرنے والوں کے	کیا تم حکم دیتے ہو	لوگوں کو	نیکی کا

کرو، زکوٰۃ ادا کرو اور جھکنے والوں کے ساتھ جھک جاؤ۔ یہ کیا ہے کہ تم لوگوں کو نیکی کرنے کا کہتے ہو

وَتَنۡسَوۡنَ اَنۡفُسَكُمۡ وَاَنۡتُمۡ تَتۡلُوۡنَ الۡكِتٰبَ ؕ اَفَلَا تَعۡقِلُوۡنَ ﴿44﴾

اور تم بھلا دیتے ہو	جانوں اپنی کو	جب کہ تم	تلاوت کرتے ہو	کتاب کی	کیا پس نہیں	تم سمجھتے

مگر اپنے آپ کو بھول جاتے ہو حالاں کہ تم کتاب پڑھتے ہو! کیوں تم سمجھتے نہیں؟۔

وَاسۡتَعِيۡنُوۡا بِالصَّبۡرِ وَالصَّلٰوةِ ؕ وَاِنَّهَا لَكَبِيۡرَةٌ اِلَّا عَلَى الۡخٰشِعِيۡنَ ۙ﴿45﴾

اور تم مدد مانگو	صبر سے	اور نماز سے	اور بے شک وہ	ضرور بھاری ہے	مگر	پر	عاجزی کرنے والوں

اور تم صبر اور نماز سے مدد لو۔ یہ کام مشکل تو ہے مگر اُن لوگوں کے لیے مشکل نہیں جو اللہ کے آگے عاجزی کرتے ہیں۔

الَّذِيۡنَ يَظُنُّوۡنَ اَنَّهُمۡ مُّلٰقُوۡا رَبِّهِمۡ وَاَنَّهُمۡ اِلَيۡهِ رٰجِعُوۡنَ ﴿46﴾ ع يٰبَنِىۡٓ 5 ع 7 5

جو لوگ کہ	یقین رکھتے ہیں	کہ وہ	ملنے والے ہیں	اپنے رب سے	اور یہ کہ وہ	طرف اس کی	لوٹنے والے ہیں	اے بیٹو

جو یقین رکھتے ہیں کہ ایک دن اپنے رب سے ملنے والے ہیں اور اُسی کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔ اے بنی اسرائیل!

اِسۡرَآءِيۡلَ اذۡكُرُوۡا نِعۡمَتِىَ الَّتِىۡٓ اَنۡعَمۡتُ عَلَيۡكُمۡ وَاَنِّىۡ فَضَّلۡتُكُمۡ عَلَى

یعقوب کے	تم یاد کرو	نعمت میری	جو	میں نے انعام کیا	تم پر	اور میں نے	فضیلت دی تمہیں	پر

میرے احسانات یاد کرو جو میں نے تم پر کیے۔ خاص طور پر جو میں نے تمہیں دنیا والوں پر فضیلت

الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿47﴾ وَاتَّقُوۡا يَوۡمًا لَّا تَجۡزِىۡ نَفۡسٌ عَنۡ نَّفۡسٍ شَيۡـًٔا

تمام جہانوں	اور تم ڈرو	اس دن سے کہ	نہ	کام آئے گی	کوئی جان	کے	کسی جان	کچھ بھی

دی تھی۔ اور اُس دن سے ڈرو جب کوئی جان کسی اور کے کام نہ آئے گی، نہ کسی

وَّلَا يُقۡبَلُ مِنۡهَا شَفَاعَةٌ وَّلَا يُؤۡخَذُ مِنۡهَا عَدۡلٌ وَّلَا هُمۡ يُنۡصَرُوۡنَ ﴿48﴾

اور نہ قبول کی جائے گی	اُس سے	سفارش	اور نہ	لیا جائے گا	اُس سے	بدلہ	اور نہ	وہ	مدد کیے جائیں گے

کی سفارش مانی جائے گی، نہ کسی سے مال لے کر اسے چھوڑا جائے گا اور نہ کہیں سے کوئی مدد پہنچ سکے گی۔

وَاِذۡ نَجَّيۡنٰكُمۡ مِّنۡ اٰلِ فِرۡعَوۡنَ يَسُوۡمُوۡنَكُمۡ سُوۡٓءَ الۡعَذَابِ يُذَبِّحُوۡنَ

اور جب	ہم نے نجات دی تمہیں	سے	قومِ	فرعون	وہ پہنچاتے تھے تمہیں	بُرا	عذاب	وہ ذبح کرتے تھے

اور وہ وقت یاد کرو جب ہم نے تمہیں فرعون کے لوگوں سے نجات دلائی، جنہوں نے تمہیں سخت عذاب میں ڈال رکھا تھا۔ وہ تمہارے

اَبۡنَآءَكُمۡ وَيَسۡتَحۡيُوۡنَ نِسَآءَكُمۡ ؕ وَفِىۡ ذٰلِكُمۡ بَلَآءٌ مِّنۡ رَّبِّكُمۡ

تمہارے بیٹوں کو	اور زندہ چھوڑتے تھے	تمہاری عورتوں کو	اور میں	اس	آزمائش تھی	طرف سے	رب تمہارے کی

بیٹوں کو ذبح کرتے اور تمہاری بیٹیوں کو زندہ چھوڑ دیتے تھے۔ اور اس میں تمہارے رب کی طرف سے بڑی

عَظِيۡمٌ ﴿49﴾ وَاِذۡ فَرَقۡنَا بِكُمُ الۡبَحۡرَ فَاَنۡجَيۡنٰكُمۡ وَاَغۡرَقۡنَآ اٰلَ فِرۡعَوۡنَ

بڑی	اور جب	ہم نے پھاڑا	تمہارے لیے	سمندر کو	پھر ہم نے بچایا تم کو	اور ہم نے غرق کردیا	قوم	فرعون کو

آزمائش تھی۔ یاد کرو جب ہم نے سمندر پھاڑ کر تمہیں پار کرایا اور بچا لیا، مگر تمہاری آنکھوں کے سامنے فرعون کی قوم

وَاَنۡتُمۡ تَنۡظُرُوۡنَ ﴿50﴾ وَاِذۡ وٰعَدۡنَا مُوۡسٰٓى اَرۡبَعِيۡنَ لَيۡلَةً ثُمَّ

اور تم	تم دیکھتے تھے	اور جب	ہم نے وعدہ کیا	موسیٰ سے	چالیس	راتوں کا	پھر

کو غرق کر دیا۔ یاد کرو جب ہم نے موسیٰ علیہ السلام کو چالیس راتوں کے وعدے پر بلایا۔ پھر

اتَّخَذۡتُمُ الۡعِجۡلَ مِنۡۢ بَعۡدِهٖ وَاَنۡتُمۡ ظٰلِمُوۡنَ ﴿51﴾ ثُمَّ عَفَوۡنَا عَنۡكُمۡ

تم نے بنالیا	بچھڑا (معبود)	سے	بعد اُس کے	اور تم ہو	ظالم	پھر	ہم نے معاف کیا	تم سے

ان کے پیچھے تم نے بچھڑے کو معبود بنا لیا اور تم ظالم بنے۔ اس کے باوجود ہم نے تمہیں

مِّنۡۢ بَعۡدِ ذٰلِكَ لَعَلَّكُمۡ تَشۡكُرُوۡنَ ﴿52﴾ وَاِذۡ اٰتَيۡنَا مُوۡسَى الۡكِتٰبَ

سے	بعد	اُس کے	تاکہ تم	تم شکر کرو	اور جب	ہم نے دی	موسیٰ کو	کتاب

معاف کیا، تاکہ تم شکر کرو۔ اور یاد کرو جب ہم نے موسیٰ علیہ السلام کو ایسی کتاب دی

وَالۡفُرۡقَانَ لَعَلَّكُمۡ تَهۡتَدُوۡنَ ﴿53﴾ وَاِذۡ قَالَ مُوۡسٰى لِقَوۡمِهٖ يٰقَوۡمِ

اور فرق کرنے والی	تاکہ تم	ہدایت پاؤ	اور جب	کہا	موسیٰ نے	قوم اپنی کو	اے میری قوم

جو حق و باطل کا فرق بتاتی تھی، تاکہ اُس کے ذریعے تم ہدایت حاصل کرو۔ یاد کرو جب موسیٰ علیہ السلام نے اپنی قوم سے کہا ”اے لوگو! تم

اِنَّكُمۡ ظَلَمۡتُمۡ اَنۡفُسَكُمۡ بِاتِّخَاذِكُمُ الۡعِجۡلَ فَتُوۡبُوۡٓا اِلٰى بَارِئِكُمۡ

بے شک تم	تم نے ظلم کیا	اپنی جانوں پر	ساتھ (خدا) بنانے اپنا	بچھڑے کو	پس تم توبہ کرو	طرف	پیدا کرنے والے اپنے کی

نے بچھڑے کی پوجا کر کے اپنے اُوپر بڑا ظلم کیا۔ اب تم اپنے پیدا کرنے والے کے آگے توبہ کرو

فَاقۡتُلُوۡٓا اَنۡفُسَكُمۡ ؕ ذٰلِكُمۡ خَيۡرٌ لَّكُمۡ عِنۡدَ بَارِئِكُمۡ ؕ فَتَابَ

پھر تم قتل کرو	اپنی جانوں کو	یہ	بہتر ہے	تمہارے لیے	نزدیک	تمہارے پیدا کرنے والے	پھر توبہ قبول کی

اور اپنے مجرموں کو اپنے ہاتھوں سے قتل کرو۔ باری تعالیٰ نے تمہارے لیے یہی بہتر فیصلہ فرمایا ہے۔“ پھر اللہ نے تمہاری

عَلَيْكُمْ ۭ اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿54﴾ وَاِذْ قُلْتُمْ يٰمُوْسٰى لَنْ

تمہاری	بے شک وہ	وہی ہے	بہت توبہ قبول کرنے والا	بہت رحم کرنے والا	اور جب	تم نے کہا	اے موسیٰؑ	ہرگز نہ

توبہ قبول کی۔ بے شک وہی توبہ قبول کرنے والا رحم کرنے والا ہے۔ اور جب تم نے کہا تھا ’’اے موسیٰ علیہ السلام! جب تک

نُّؤْمِنَ لَكَ حَتّٰى نَرَى اللّٰهَ جَهْرَةً فَاَخَذَتْكُمُ الصّٰعِقَةُ وَاَنْتُمْ

ہم ایمان لائیں گے	تجھ پر	یہاں تک کہ	ہم دیکھیں	اللہ کو	ظاہر	سو پکڑا تم کو	بجلی نے	اور تم

ہم اللہ کو خود اپنی آنکھوں سے نہ دیکھ لیں، تمہاری بات کا یقین نہ کریں گے۔‘‘ اس کے بعد دیکھتے ہی دیکھتے تم پر بجلی گری اور تم

تَنْظُرُوْنَ ﴿55﴾ ثُمَّ بَعَثْنٰكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَوْتِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿56﴾

تم دیکھتے تھے	پھر	ہم نے دوبارہ زندہ کیا تم کو	سے	بعد	موت تمہاری کے	تاکہ تم	تم شکر کرو

ہلاک ہوگئے۔ پھر تمہاری موت کے بعد ہم نے تمہیں اُٹھایا تاکہ تم شکر گزار بنو۔

وَظَلَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْغَمَامَ وَاَنْزَلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوٰى ۭ كُلُوْا

اور ہم نے سایہ کیا	تم پر	بادلوں کا	اور ہم نے اتارا	اوپر تمہارے	من	اور سلویٰ	تم کھاؤ

ایک وقت وہ تھا جب ہم نے تمہارے اُوپر بادلوں کا سایہ کیا۔ تمہارے لیے من وسلویٰ کا رزق اتارا۔ تاکہ ہماری عطا کی ہوئی

مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ ۭ وَمَا ظَلَمُوْنَا وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ

سے	پاکیزہ چیزوں	جو	ہم نے دیں تم کو	اور نہیں	انھوں نے ظلم کیا ہم پر	اور لیکن	وہ تھے	اپنی جانوں پر

پاکیزہ چیزیں کھاؤ۔ لیکن اس کے بعد انھوں نے ہمارا کچھ نقصان نہیں کیا خود اپنا ہی نقصان

يَظْلِمُوْنَ ﴿57﴾ وَاِذْ قُلْنَا ادْخُلُوْا هٰذِهِ الْقَرْيَةَ فَكُلُوْا مِنْهَا حَيْثُ

وہ ظلم کرتے	اور جب	ہم نے کہا	تم داخل ہوجاؤ	اس	بستی میں	پھر تم کھاؤ	اُس سے	جہاں

کرتے رہے۔ یاد کرو جب ہم نے حکم دیا کہ اس بستی میں داخل ہو جاؤ اور وہاں جیسے چاہو، خوب

شِئْتُمْ رَغَدًا وَّادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا وَّقُوْلُوْا حِطَّةٌ نَّغْفِرْ لَكُمْ

تم چاہو	خوب	اور تم داخل ہو	دروازے سے	جھکتے ہوئے	اور تم کہو	بخشش ہو	ہم بخش دیں گے	تمہارے لیے

کھاؤ پیو۔ جب اس بستی کے دروازے میں داخل ہونے لگو تو تمہارے سر جھکے ہوئے ہوں اور زبانیں توبہ و استغفار کر رہی ہوں۔

خَطٰيٰكُمْ ۭ وَسَنَزِيْدُ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿58﴾ فَبَدَّلَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا قَوْلًا غَيْرَ

خطائیں تمہاری	اور ضرور ہم زیادہ دیں گے	نیکی کرنے والوں کو	پھر بدل دیا	جن لوگوں نے	ظلم کیا	بات کو	سوائے

اس پر ہم تمہاری خطائیں معاف کر دیں گے اور ٹھیک حکم بجالانے والوں کو اپنے فضل و کرم سے نوازیں گے۔ مگر ان ظالموں نے

الَّذِیْ قِیْلَ لَهُمْ فَاَنْزَلْنَا عَلَى الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا رِجْزًا مِّنَ السَّمَآءِ

جو	کہی گئی	ان کو	پھر ہم نے اتارا	پر	اُن کے جنہوں نے	ظلم کیا	عذاب	سے	آسمان

ہمارے حکم کو بدل ڈالا تو ہم نے ان کی نافرمانی کی وجہ سے ان پر آسمان سے

6 ع 13 6 بِمَا كَانُوْا یَفْسُقُوْنَ ﴿59﴾ع وَاِذِ اسْتَسْقٰى مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ فَقُلْنَا اضْرِبْ

بسبب جو	وہ تھے	نافرمانی کرتے	اور جب	پانی مانگا	موسیٰ نے	اپنی قوم کے لیے	پس ہم نے کہا	تو مار

عذاب نازل کیا۔ اور یاد کرو جب موسیٰ علیہ السلام نے اپنی قوم کے لیے پانی کی دعا کی،تو ہم نے حکم دیا ’’اپنا عصا اس پتھر

بِّعَصَاكَ الْحَجَرَؕ فَانْفَجَرَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَیْنًاؕ قَدْ عَلِمَ كُلُّ

اپنے عصا کو	پتھر پر	پھر بہہ نکلے	اس سے	بارہ	چشمے	البتہ	معلوم کر لی	سب

کی چٹان پر مارو‘‘ عصا مارتے ہی بارہ چشمے پھوٹ نکلے۔ ہر گروہ نے پانی لینے کی

اُنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْؕ كُلُوْا وَاشْرَبُوْا مِنْ رِّزْقِ اللّٰهِ وَلَا تَعْثَوْا فِی

لوگوں نے	اپنی پانی لینے کی جگہ	تم کھاؤ	اور پیو	سے	رزق	اللہ کے	اور نہ	تم پھرو	میں

جگہ معلوم کر لی۔ ان سے کہا گیا اللہ کے دیئے ہوئے رزق میں سے کھاؤ پیو، مگر زمین میں فساد

الْاَرْضِ مُفْسِدِیْنَ ﴿60﴾ وَاِذْ قُلْتُمْ یٰمُوْسٰى لَنْ نَّصْبِرَ عَلٰى طَعَامٍ

زمین	فساد پھیلاتے ہوئے	اور جب	تم نے کہا	اے موسیٰ	ہرگز نہ	ہم صبر کریں گے	اوپر	کھانے

نہ پھیلاؤ۔ یاد کرو جب تم نے موسیٰ علیہ السلام سے کہا تھا ’’ہم ایک ہی قسم کے کھانے پر ہرگز صبر نہیں

وَّاحِدٍ فَادْعُ لَنَا رَبَّكَ یُخْرِجْ لَنَا مِمَّا تُنْۢبِتُ الْاَرْضُ مِنْۢ

ایک	پس تو دعا کر	ہمارے لیے	رب اپنے سے	وہ نکالے	ہمارے لیے	وہ جو	اُگاتی ہے	زمین	جیسے

کرسکتے، لہٰذا تو ہمارے لیے اپنے رب سے دعا کر کہ وہ ہمیں زمینی پیداوار مہیا کرے:

بَقْلِهَا وَقِثَّآىِٕهَا وَفُوْمِهَا وَعَدَسِهَا وَبَصَلِهَاؕ قَالَ اَتَسْتَبْدِلُوْنَ الَّذِیْ

ترکاری اس کی	اور ککڑی اس کی	اور لہسن اس کا	اور مسور اس کا	اور پیاز اس کا	اس نے کہا	کیا تم بدلتے ہو	اُسے جو

ساگ، ککڑی ، لہسن، مسور اور پیاز۔‘‘ موسیٰ علیہ السلام نے جواب دیا کیا تم بہتر چیز کے بدلے

هُوَ اَدْنٰى بِالَّذِیْ هُوَ خَیْرٌؕ اِهْبِطُوْا مِصْرًا فَاِنَّ لَكُمْ مَّا سَاَلْتُمْؕ

وہ	گھٹیا ہے	بدلے اس کے جو	وہ	بہتر ہے	تم اُترو	شہر میں	پھر بے شک	تمہارے لیے ہے	جو	تم نے مانگا

کمتر چیز لینا چاہتے ہو؟ اچھا، کسی بستی میں چلے جاؤ وہاں تمہیں سب کچھ مل جائے گا جو تم مانگتے ہو۔

وَضُرِبَتۡ عَلَيۡهِمُ الذِّلَّةُ وَالۡمَسۡكَنَةُ ۗ وَبَآءُوۡ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ

اور ڈال دی گئی	اُن پر	ذلت	اور محتاجی	اور وہ پھرے	ساتھ غضب کے	سے	اللہ	یہ

پھر بنی اسرائیل پر ذلت اور محتاجی مسلّط کی گئی اور وہ اللہ کے غضب کے مستحق ہوئے، کیونکہ وہ

بِاَنَّهُمۡ كَانُوۡا يَكۡفُرُوۡنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَيَقۡتُلُوۡنَ النَّبِيّٖنَ بِغَيۡرِ الۡحَقِّ ؕ

اس لیے کہ وہ	تھے	وہ انکار کرتے	نشانیوں کا	اللہ کی	اور وہ قتل کرتے تھے	نبیوں کو	ناحق

اللہ کی نشانیوں کا انکار کرتے اور اس کے نبیوں کو ناحق قتل کرتے تھے

ذٰلِكَ بِمَا عَصَوۡا وَّكَانُوۡا يَعۡتَدُوۡنَ ع (61) اِنَّ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَالَّذِيۡنَ ع 7 2 7

یہ اس لیے	کہ جو	انھوں نے نافرمانی کی	اور وہ تھے	وہ حد سے نکل جاتے	بے شک	جو لوگ	وہ ایمان لائے	اور جو لوگ

اور چونکہ انھوں نے نافرمانی کی تھی اور وہ حد سے بڑھ گئے تھے۔ نجات کسی خاص قوم کے لیے نہیں، خواہ وہ مسلمانوں کی قوم ہو،

هَادُوۡا وَالنَّصٰرٰى وَالصّٰبِـِٕيۡنَ مَنۡ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالۡيَوۡمِ الۡاٰخِرِ وَعَمِلَ

یہودی ہوئے	اور عیسائی	اور بے دین	جو کوئی	ایمان لائے	اللہ پر	اور دن پر	آخرت کے	اور عمل کرے

یہودیوں کی ہو، عیسائیوں کی ہو یا صابیوں کی۔ آخرت میں نجات صرف ان لوگوں کے لیے ہے جو اللہ پر اور آخرت کے دن پر ایمان

صَالِحًا فَلَهُمۡ اَجۡرُهُمۡ عِنۡدَ رَبِّهِمۡ ۚ وَلَا خَوۡفٌ عَلَيۡهِمۡ وَلَا هُمۡ

اچھا	تو ان کے لیے	ثواب ان کا ہے	پاس	رب اُن کے	اور نہیں	ڈر	اُن پر	اور نہ	وہ

لائیں اور نیک کام کریں۔ ایسے لوگ ہی اپنے رب کے ہاں اجر پائیں گے اور ان کو نہ کوئی خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین

يَحۡزَنُوۡنَ (62) وَاِذۡ اَخَذۡنَا مِيۡثَاقَكُمۡ وَرَفَعۡنَا فَوۡقَكُمُ الطُّوۡرَ ؕ خُذُوۡا

غمگین ہوں گے	اور جب	ہم نے لیا	پختہ عہد تمہارا	اور ہم نے اُٹھایا	اوپر تمہارے	طور پہاڑ کو	تم پکڑو

ہوں گے۔ اور اے بنی اسرائیل! یاد کرو جب ہم نے تم سے پختہ عہد لیا اور اُس وقت طور پہاڑ کو تمہارے اوپر کھڑا کر دیا۔ عہد یہ تھا کہ

مَآ اٰتَيۡنٰكُمۡ بِقُوَّةٍ وَّاذۡكُرُوۡا مَا فِيۡهِ لَعَلَّكُمۡ تَتَّقُوۡنَ (63) ثُمَّ تَوَلَّيۡتُمۡ

جو	ہم نے دیا تم کو	ساتھ مضبوطی کے	اور تم یاد کرو	جو	اُس میں ہے	تاکہ تم	تم بچو	پھر	تم پھر گئے

جو کتاب ہم نے تمہیں دی، اسے مضبوطی سے پکڑو اور جو کچھ اس میں بیان کیا گیا ہے اسے اچھی طرح یاد رکھو، تاکہ اللہ کے عذاب

مِّنۡۢ بَعۡدِ ذٰلِكَ ۚ فَلَوۡلَا فَضۡلُ اللّٰهِ عَلَيۡكُمۡ وَرَحۡمَتُهٗ لَكُنۡتُمۡ مِّنَ

سے	بعد	اس کے	پس اگر نہ ہوتا	فضل	اللہ کا	تم پر	اور رحمت اُس کی	ضرور تم ہوتے	سے

سے بچ جاؤ۔ مگر اس کے بعد تم اس عہد سے پھر گئے۔ پھر اگر اللہ اپنا فضل و کرم نہ فرماتا تو تم ہلاک ہو

الْخٰسِرِيْنَ ﴿64﴾ وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ الَّذِيْنَ اعْتَدَوْا مِنْكُمْ فِي السَّبْتِ فَقُلْنَا

نقصان اٹھانے والوں	اور البتہ بے شک	تم نے جانا	ان کو جو	حد سے نکل گئے	تم میں سے	بارے	ہفتے کے دن کے	پھر ہم نے کہا

چکے ہوتے!۔ اور تمہیں اپنے اُن لوگوں کا قصہ یاد ہے جنہوں نے ہفتے کے دن کے بارے میں زیادتی کی۔ ہم نے اُنہیں کہا ''تم

لَهُمْ كُوْنُوْا قِرَدَةً خٰسِـِٕيْنَ ﴿65﴾ فَجَعَلْنٰهَا نَكَالًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهَا

اُن کو	تم ہو جاؤ	بندر	ذلیل	پس ہم نے بنایا اس کو	عبرت	اُن کے لیے جو	سامنے اس کے تھے

ذلیل بندر بن جاؤ!''۔ ہم نے اس واقعے کو ان لوگوں کے لیے جو اُس وقت موجود تھے اور اُن کے لیے

وَمَا خَلْفَهَا وَمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿66﴾ وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖٓ اِنَّ اللّٰهَ

اور جو	پیچھے اُن کے تھے	اور نصیحت	واسطے پرہیزگاروں کے	اور جب	کہا	موسیٰ نے	اپنی قوم کو	بے شک	اللہ

جو بعد میں آئے، عبرت کا نمونہ بنا دیا اور اللہ سے ڈرنے والوں کے لیے اس میں نصیحت رکھ دی۔ اور یاد کرو جب موسیٰ علیہ السلام نے اپنی

يَاْمُرُكُمْ اَنْ تَذْبَحُوْا بَقَرَةً ۭ قَالُوْٓا اَتَتَّخِذُنَا هُزُوًا ۭ قَالَ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ

وہ حکم دیتا ہے تم کو	کہ	تم ذبح کرو	ایک گائے	کہنے لگے	کیا تو ہم کو بناتا ہے	مذاق	اس نے کہا	میں پناہ لیتا ہوں	اللہ کی

قوم سے کہا ''اللہ تمہیں حکم دیتا ہے ایک گائے ذبح کرو۔'' انھوں نے کہا ''کیا ہم سے مذاق کرتے ہو؟'' موسیٰ علیہ السلام نے کہا ''میں اس

اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ﴿67﴾ قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَّنَا مَا

کہ	میں ہو جاؤں	سے	جاہلوں	کہنے لگے	دعا کر	ہمارے لیے	رب اپنے سے	وہ بیان کرے	ہم کو	وہ

بات سے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں کہ ایسا نادان بنوں۔'' وہ کہنے لگے ''تم اپنے رب سے پوچھو، وہ ہمیں بتائے کہ گائے

هِيَ ۭ قَالَ اِنَّهٗ يَقُوْلُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ لَّا فَارِضٌ وَّلَا بِكْرٌ ۭ عَوَانٌۢ

کیسی ہے	اس نے کہا	بے شک	وہ کہتا ہے	بے شک وہ	گائے	نہ	بوڑھی	اور نہ	بچی	جوان ہے

کیسی ہے؟'' موسیٰ علیہ السلام نے کہا ''اللہ فرماتا ہے وہ گائے نہ بوڑھی ہو اور نہ نوجوان بلکہ درمیانی

بَيْنَ ذٰلِكَ ۭ فَافْعَلُوْا مَا تُؤْمَرُوْنَ ﴿68﴾ قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ

درمیان میں	اس کے	پس کر گزرو	جس کا	تمہیں حکم دیا جاتا ہے	کہنے لگے	دعا کر	ہمارے لیے	رب اپنے سے	وہ واضح کر دے

عمر کی ہو۔ اب تم اس حکم پر جلد عمل کرو۔'' وہ کہنے لگے ''تم اپنے رب سے معلوم کرو، وہ ہمیں واضح طور پر بتائے اس گائے

لَّنَا مَا لَوْنُهَا ۭ قَالَ اِنَّهٗ يَقُوْلُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ صَفْرَاۗءُ ۙ فَاقِعٌ لَّوْنُهَا

ہم کو	کیسا ہے	رنگ اس کا	اس نے کہا	بے شک وہ	کہتا ہے	بے شک وہ ہے	گائے	زرد	گہرا ہے	رنگ اس کا

کا رنگ کیسا ہے؟'' موسیٰ علیہ السلام نے کہا ''اللہ فرماتا ہے وہ گہرے زرد رنگ کی ہے، جو دیکھنے والوں کو

تَسُرُّ النّٰظِرِيْنَ ﴿69﴾ قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَّنَا مَا هِيَ ۙ اِنَّ

وہ خوش کرتی ہو	دیکھنے والوں کو	انہوں نے کہا	تو دعا کر	ہمارے لیے	اپنے رب سے	وہ واضح کرے	ہم کو	کیسی ہے	وہ	بے شک

اچھی معلوم ہو۔'' پھر وہ کہنے لگے ''تم اپنے رب سے درخواست کرو وہ ہمیں صاف طور پر بتائے وہ گائے کیسی ہے؟ کیونکہ گائے کے

الْبَقَرَ تَشٰبَهَ عَلَيْنَا ؕ وَاِنَّآ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ لَمُهْتَدُوْنَ ﴿70﴾ قَالَ اِنَّهٗ

گائے	شبے والی ہوگئی	ہم پر	اور بے شک ہم	اگر	چاہا	اللہ نے	ضرور راہ پانے والے	اس نے کہا	بے شک

بارے میں ہم شبے میں پڑ گئے ہیں۔ اللہ نے چاہا تو ہم جلد ہی اُس گائے کا پتہ چلا لیں گے۔'' موسیٰ علیہ السلام نے کہا ''اللہ

يَقُوْلُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ لَّا ذَلُوْلٌ تُثِيْرُ الْاَرْضَ وَلَا تَسْقِي الْحَرْثَ ۚ

وہ کہتا ہے	بے شک وہ	گائے ہے	نہ	جوتی ہوئی کہ	وہ پھاڑے	زمین کو	اور نہ	وہ پانی پلاتی	کھیتی کو

فرماتا ہے وہ گائے ایسی ہو جس سے کوئی کام نہ لیا جاتا ہے۔ وہ زمین کو جوتنے والی اور کھیتوں کو پانی دینے والی نہ ہے۔

مُسَلَّمَةٌ لَّا شِيَةَ فِيْهَا ؕ قَالُوا الْـٰٔنَ جِئْتَ بِالْحَقِّ ؕ فَذَبَحُوْهَا وَمَا

صحیح سالم ہو	نہیں	داغ	اس میں	انہوں نے کہا	اب	تو لایا	صحیح بات	پھر انہوں نے ذبح کیا اسے	اور نہ

وہ صحیح سالم ہو اس میں کوئی داغ نہ ہو۔'' وہ بولے ''اب تم نے ٹھیک بات کہی۔'' پھر انھوں نے وہ گائے ذبح تو کر دی مگر وہ یہ کام

كَادُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿71﴾ ع وَاِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا فَادّٰرَءْتُمْ فِيْهَا ؕ وَاللّٰهُ مُخْرِجٌ 8 ع 10 8

وہ نزدیک تھے	وہ ایسا کرتے	اور جب	تم نے قتل کیا	ایک جان کو	پھر تم جھگڑے	اس میں	اور اللہ	نکالنے والا ہے،

کرنے کے لیے تیار نہ تھے۔ اور یاد کرو جب تم نے ایک آدمی قتل کر دیا۔ پھر ایک دوسرے پر اس کا الزام لگاتے تھے۔ حالاں کہ

مَّا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ ﴿72﴾ ج فَقُلْنَا اضْرِبُوْهُ بِبَعْضِهَا ؕ كَذٰلِكَ يُحْيِ اللّٰهُ

جو	تم تھے	تم چھپاتے	پھر ہم نے کہا	تم مارو اس کو	اس کے بعض (حصے) سے	اسی طرح	زندہ کرتا ہے	اللہ

اللہ اس بات کو ظاہر کرنا چاہتا تھا جسے تم چھپانا چاہتے تھے۔ اس پر ہم نے حکم دیا

الْمَوْتٰى ۙ وَيُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿73﴾ ثُمَّ قَسَتْ قُلُوْبُكُمْ

مُردوں کو	اور وہ دکھاتا ہے تمہیں	نشانیاں اپنی	تاکہ تم	تم سمجھو	پھر	سخت ہوگئے	دل تمہارے

کہ اسی گائے کے گوشت کا ایک ٹکڑا مردہ آدمی کی لاش پر مارو، وہ زندہ ہو جائے گا۔ اللہ اسی طرح مردہ انسانوں کو زندہ کرے گا، اور

مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ فَهِيَ كَالْحِجَارَةِ اَوْ اَشَدُّ قَسْوَةً ؕ وَاِنَّ مِنَ

سے	بعد	اس کے	پھر وہ	جیسے پتھر ہیں	یا	زیادہ ہیں	سختی میں	اور بیشک	بعض

تمہیں وہ اپنی نشانیاں دکھاتا ہے تا کہ تم سمجھو۔ اس واقعے کے بعد تمہارے دل پتھروں کی طرح سخت ہو گئے بلکہ ان سے بھی زیادہ

الْحِجَارَةِ لَمَا يَتَفَجَّرُ مِنْهُ الْاَنْهٰرُ ۭ وَاِنَّ مِنْهَا لَمَا يَشَّقَّقُ فَيَخْرُجُ

پتھر ہیں	کہ	بہہ نکلتی ہیں	اس سے	نہریں	اور بے شک	ان میں ہے	کہ جو	پھٹ جاتا ہے	پھر نکلتا ہے

سخت! کیونکہ بعض پتھر ایسے ہوتے ہیں جن سے نہریں پھوٹ نکلتی ہیں۔ بعض جب پھٹ جاتے ہیں تو ان سے پانی

مِنْهُ الْمَاۗءُ ۭ وَاِنَّ مِنْهَا لَمَا يَهْبِطُ مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ۭ وَمَا اللّٰهُ

اُس سے	پانی	اور بے شک	اُن میں ہے	کہ جو	گر پڑتا ہے	سے	خوف	اللہ کے	اور نہیں	اللہ

نکل آتا ہے، اور بعض پتھر ایسے بھی ہوتے ہیں جو اللہ کے خوف سے گر پڑتے ہیں۔ اور یاد رکھو، جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس سے

بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿74﴾ اَفَتَطْمَعُوْنَ اَنْ يُّؤْمِنُوْا لَكُمْ وَقَدْ كَانَ

بے خبر	اس سے جو	تم کرتے ہو	کیا پھر تم توقع رکھتے ہو	کہ	وہ ایمان لائیں	تمہارے لیے	اور بے شک	تھا

بے خبر نہیں۔ مسلمانو! کیا تم امید رکھتے ہو کہ یہودی تمہارے کہنے سے ایمان لے آئیں گے؟ حالاں کہ

فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ يَسْمَعُوْنَ كَلٰمَ اللّٰهِ ثُمَّ يُحَرِّفُوْنَهٗ مِنْۢ بَعْدِ مَا

ایک گروہ	اُن میں سے	وہ سنتے تھے	کلام	اللہ کا	پھر	بدل ڈالتے تھے اسے	سے	بعد	جو

ان کا ایک گروہ جب اللہ کا کلام سنتا ہے تو اُسے سمجھنے کے بعد جان بوجھ کر

عَقَلُوْهُ وَھُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿75﴾ وَاِذَا لَقُوا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قَالُوْٓا اٰمَنَّا ښ وَاِذَا

وہ سمجھے اُسے	اور وہ	وہ جانتے	اور جب	ملتے ہیں	اُن سے جو	ایمان لائے	تو کہتے ہیں	ہم ایمان لائے	اور جب

بدل دیتا ہے۔ اور یہ لوگ جب مسلمانوں سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں ''ہم بھی ایمان لائے ہیں۔'' لیکن جب

خَلَا بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ قَالُوْٓا اَتُحَدِّثُوْنَهُمْ بِمَا فَتَحَ اللّٰهُ

اکیلے ہوتے ہیں	بعض ان کے	طرف	بعض کی	تو کہتے ہیں	کیا تم بتاتے ہو ان کو	جو کچھ	کھولا ہے	اللہ نے

آپس میں ملتے ہیں تو کہتے ہیں ''کیا تم مسلمانوں کے سامنے وہ باتیں ظاہر کرتے ہو جو اللہ نے تمہیں بتائی ہیں،

عَلَيْكُمْ لِيُحَاۗجُّوْكُمْ بِهٖ عِنْدَ رَبِّكُمْ ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿76﴾ اَوَلَا

تم پر	تاکہ وہ حجت کریں تم سے	اس کے ساتھ	پاس	تمہارے رب کے	کیا پس نہیں	تم سمجھتے	کیا	نہیں

تاکہ وہ کل کو تمہارے رب کے پاس تمہارے خلاف بحث کریں؟ کیا تم نہیں سمجھتے؟'' کیا ان

يَعْلَمُوْنَ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ﴿77﴾ وَمِنْهُمْ

وہ جانتے	کہ	اللہ	جانتا ہے	جو کچھ	وہ چھپاتے ہیں	اور جو کچھ	وہ ظاہر کرتے ہیں	اور بعض ان میں

لوگوں کو معلوم نہیں کہ اللہ سب کچھ جانتا ہے جو وہ چھپاتے اور ظاہر کرتے ہیں! اور اُن میں ایسے

النصف

أُمِّيُّوْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ الْكِتٰبَ اِلَّآ اَمَانِيَّ وَاِنْ هُمْ اِلَّا يَظُنُّوْنَ ﴿78﴾

ان پڑھ ہیں	نہیں	وہ جانتے	کتاب کو	مگر	تمنائیں	اور نہیں	وہ	مگر	گمان کرتے ہیں

ان پڑھ ہیں جو کتاب اللہ کے بارے میں کچھ نہیں جانتے۔ ان کے پاس خوش فہمیوں اور وہم و گمان کے سوا کچھ نہیں۔

فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ يَكْتُبُوْنَ الْكِتٰبَ بِاَيْدِيْهِمْ ۗ ثُمَّ يَقُوْلُوْنَ هٰذَا مِنْ

پس ہلاکت ہے	اُن کے لیے	جو لکھتے ہیں	کتاب	اپنے ہاتھوں سے	پھر	کہتے ہیں	یہ ہے	سے

پس خرابی ہے ان لوگوں کے لیے جو اپنے ہاتھ سے لکھتے ہیں اور کہتے ہیں ”یہ اللہ کی طرف سے

عِنْدِ اللّٰهِ لِيَشْتَرُوْا بِهٖ ثَمَنًا قَلِيْلًا ۭ فَوَيْلٌ لَّهُمْ مِّمَّا كَتَبَتْ

طرف	اللہ کی	تاکہ وہ خریدیں	بدلے اُس کے	مال	تھوڑا	پس ہلاکت ہے	اُن کے لیے	اُس سے جو	لکھا

نازل ہوا ہے“ تاکہ اس طرح وہ دنیا کا حقیر مال حاصل کرلیں۔ پس خرابی ہے ان کے لیے اس تحریر کی وجہ سے جو

اَيْدِيْهِمْ وَوَيْلٌ لَّهُمْ مِّمَّا يَكْسِبُوْنَ ﴿79﴾ وَقَالُوْا لَنْ تَمَسَّنَا النَّارُ

اُن کے ہاتھوں نے	اور ہلاکت ہے	اُن کے لیے	اُس سے جو	وہ کماتے ہیں	اور انہوں نے کہا	ہرگز نہ	ہمیں چھوئے گی	آگ

ان کے ہاتھوں نے لکھی! اور ان کے لیے خرابی ہے ان کی اس کمائی کے سبب سے جو وہ کماتے ہیں! اور وہ کہتے ہیں ”ہمیں دوزخ کی

اِلَّآ اَيَّامًا مَّعْدُوْدَةً ۭ قُلْ اَتَّخَذْتُمْ عِنْدَ اللّٰهِ عَهْدًا فَلَنْ يُّخْلِفَ

مگر	چند دن	گنتی کے	کہہ دیجیے	کیا تم نے لیا ہے	طرف سے	اللہ کی	کوئی عہد	پھر ہرگز نہ	خلاف کرے گا

آگ نہیں چھوئے گی۔ اگر دوزخ میں ڈالے گئے تو صرف چند دنوں کے لیے ڈالے جائیں گے۔“ اے نبی ﷺ! آپ ﷺ ان

اللّٰهُ عَهْدَهٗٓ اَمْ تَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿80﴾ بَلٰى مَنْ

اللہ	اپنا عہد	یا	تم کہتے ہو	پر	اللہ	جو	نہیں	تم جانتے	ہاں کیوں نہیں	جو کوئی

سے کہیں“ کیا تم نے اللہ سے کوئی وعدہ لے رکھا ہے، جس کی وہ خلاف ورزی نہیں کرے گا، یا تم اللہ کے بارے میں ایسی بات کہتے

كَسَبَ سَيِّئَةً وَّاَحَاطَتْ بِهٖ خَطِيْۗـــــَٔــتُهٗ فَاُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ

کمائے	برائی	اور گھیر لے	اس کو	برائی اس کی	پھر وہ لوگ ہیں	والے	آگ	وہ ہیں

ہو جو تم نہیں جانتے۔ بات یہ ہے جس نے کوئی برائی کی اور اُس کے گناہ نے اسے برباد کیا تو ایسے لوگ

فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿81﴾ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ

اس میں	ہمیشہ رہنے والے	اور جو لوگ	ایمان لائے	اور عمل کیے	اچھے	وہی ہیں	والے

ہمیشہ دوزخ میں رہیں گے۔ مگر جو لوگ ایمان لائے اور انھوں نے نیک کام کیے، وہ جنتی

9 ع 11 9

الْجَنَّةِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿82﴾ وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ

جنت	وہی ہیں	اُس میں	ہمیشہ رہنے والے	اور جب	ہم نے لیا	وعدہ	بنی	اسرائیل سے

ہیں اور ہمیشہ جنت میں رہیں گے۔ یاد کرو جب ہم نے بنی اسرائیل سے عہد لیا

لَا تَعْبُدُوْنَ اِلَّا اللّٰهَ ۟ وَبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا وَّذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى

نہ	تم عبادت کرو	مگر	اللہ کی	اور والدین سے	حسنِ سلوک کرنا	اور رشتہ داروں سے	اور یتیموں سے

کہ اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرنا، والدین کے ساتھ اچھا سلوک کرنا، رشتہ داروں کے حقوق ادا کرنا، یتیموں

وَالْمَسٰكِيْنِ وَقُوْلُوْا لِلنَّاسِ حُسْنًا وَّاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ۭ ثُمَّ

اور مسکینوں سے	اور تم کہو	لوگوں کے لیے	اچھی بات	اور تم قائم کرو	نماز کو	اور تم دو	زکوٰۃ	پھر

اور مسکینوں سے ہمدردی کرنا، لوگوں سے شریفانہ گفتگو کرنا، نماز قائم کرنا اور زکوٰۃ ادا کرنا۔ مگر

تَوَلَّيْتُمْ اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْكُمْ وَاَنْتُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿83﴾ وَاِذْ اَخَذْنَا

تم نے منہ پھیرا	مگر	تھوڑے	تم سے	اور تم ہو	منہ پھیرنے والے	اور جب	ہم نے لیا

تھوڑے لوگوں کے سوا تم سب اس عہد سے پھر گئے اور تم پھر جانے والے لوگ ہو۔ یاد کرو جب ہم نے تم سے

مِيْثَاقَكُمْ لَا تَسْفِكُوْنَ دِمَآءَكُمْ وَلَا تُخْرِجُوْنَ اَنْفُسَكُمْ مِّنْ

پختہ عہد تمہارا	نہ	تم بہاؤ	خون اپنے	اور نہ	تم نکالو	اپنے آپ کو	سے

عہد لیا کہ اپنوں کا خون نہ بہانا اور اپنے لوگوں کو اُن کے گھروں سے بے گھر

دِيَارِكُمْ ثُمَّ اَقْرَرْتُمْ وَاَنْتُمْ تَشْهَدُوْنَ ﴿84﴾ ثُمَّ اَنْتُمْ هٰٓؤُلَاۗءِ

بستیوں اپنی	پھر	تم نے اقرار کیا	اور تم	گواہ ہو	پھر	تم	وہی ہو

نہ کرنا۔ تم نے اس عہد کا اقرار کیا اور تم خود اس کے گواہ رہے۔ مگر پھر یہ تم ہو جو اپنوں

تَقْتُلُوْنَ اَنْفُسَكُمْ وَتُخْرِجُوْنَ فَرِيْقًا مِّنْكُمْ مِّنْ دِيَارِهِمْ ۡ تَظٰهَرُوْنَ

جو قتل کرتے ہو	اپنے لوگوں کو	اور تم نکالتے ہو	ایک گروہ کو	اپنے میں سے	سے	اُن کے گھروں	تم مدد پہنچاتے ہو

کو قتل کرتے ہو۔ اپنے لوگوں کو گھروں سے جلا وطن کرتے ہو۔ ان کے مقابلے میں دشمنوں کی

عَلَيْهِمْ بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ ۭ وَاِنْ يَّاْتُوْكُمْ اُسٰرٰى تُفٰدُوْهُمْ وَهُوَ

خلاف ان کے	گناہ سے	اور زیادتی سے	اور اگر	وہ آتے ہیں تمہارے پاس	قیدی ہو کر	تم فدیہ دے کر چھڑواتے ہو انہیں	اور وہ

مدد کرتے ہو، گناہ اور ظلم کرنے کے لیے۔ لیکن جب وہ تمہارے پاس قید ہو کر آتے ہیں تو تم فدیہ دے کر اُنہیں چھڑا لیتے ہو۔ حالاں

مُحَرَّمٌ عَلَيْكُمْ اِخْرَاجُهُمْ ۭ اَفَتُؤْمِنُوْنَ بِبَعْضِ الْكِتٰبِ وَتَكْفُرُوْنَ

حرام تھا	تم پر	نکالنا ان کا	کیا پس تم ایمان لاتے ہو	بعض پر	کتاب کے	اور تم انکار کرتے ہو

کہ اُن کو اُن کے گھروں سے نکالنا ہی تمہارے لیے حرام تھا۔ کیا تم کتابُ اللہ کے ایک حصے کو مانتے اور دوسرے کا انکار

بِبَعْضٍ ۚ فَمَا جَزَاۗءُ مَنْ يَّفْعَلُ ذٰلِكَ مِنْكُمْ اِلَّا خِزْيٌ فِي الْحَيٰوةِ

بعض کا	پس کیا	بدلہ ہے	جو	وہ کرے	ایسا	تم میں سے	مگر	ذلت	میں	زندگی

کرتے ہو؟ تم میں سے جو لوگ ایسا کریں ان کی سزا اس کے سوا کیا ہے کہ وہ دنیا کی زندگی میں ذلیل

الدُّنْيَا ۚ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ يُرَدُّوْنَ اِلٰٓى اَشَدِّ الْعَذَابِ ۭ وَمَا اللّٰهُ

دنیا کی	اور دن	قیامت کے	وہ دھکیلے جائیں گے	طرف	بہت سخت	عذاب کے	اور نہیں	اللہ

و خوار ہوں اور مرنے کے بعد قیامت کے دن انھیں سخت عذاب میں ڈالا جائے۔ اور اللہ اس سے

بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿85﴾ اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا

بے خبر	اُس سے جو	تم کرتے ہو	یہ لوگ ہیں	جنھوں نے	خریدی	زندگی	دنیا کی

بے خبر نہیں جو تم کرتے ہو۔ یہی لوگ ہیں جنھوں نے آخرت کے بدلے

بِالْاٰخِرَةِ ۡ فَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿86﴾ وَلَقَدْ 10 ع 4 10

بدلے آخرت کے	پھر نہیں	وہ کم ہوگا	اُن سے	عذاب	اور نہ	ان کی	مدد کی جائے گی	اور البتہ بے شک

دنیا خریدی۔ پھر نہ تو ان کے عذاب میں کمی کی جائے گی اور نہ انھیں کہیں سے کوئی مدد مل سکے گی۔ اور ہم

اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ وَقَفَّيْنَا مِنْۢ بَعْدِهٖ بِالرُّسُلِ ۡ وَاٰتَيْنَا عِيْسَى

ہم نے دی	موسیٰ کو	کتاب	اور ہم باری باری لائے	سے	بعد اُس کے	رسول	اور ہم نے دیں	عیسیٰ

نے موسیٰ علیہ السلام کو کتاب دی۔ اس کے بعد ہم نے لگاتار رسول بھیجے۔ اور عیسیٰ ابن مریم علیہ السلام کو کھلی

ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنٰتِ وَاَيَّدْنٰهُ بِرُوْحِ الْقُدُسِ ۭ اَفَكُلَّمَا جَاۗءَكُمْ

ابن	مریم کو	کھلی نشانیاں	اور ہم نے مدد کی اُس کی	ساتھ روح	پاک کے	کیا پھر جب کبھی	آیا تمہارے پاس

نشانیاں اور معجزے دیے۔ اور روحِ پاک جبرئیل علیہ السلام کے ذریعے ان کی مدد فرمائی۔ لیکن جب بھی کوئی رسول ایسا

رَسُوْلٌۢ بِمَا لَا تَهْوٰٓى اَنْفُسُكُمُ اسْتَكْبَرْتُمْ ۚ فَفَرِيْقًا كَذَّبْتُمْ ۡ

کوئی رسول	ساتھ اُس کے جو	نہ	چاہتے تھے	جی تمہارے	تم نے تکبر کیا	پھر ایک گروہ کو	تم نے جھٹلایا

حکم لے کر آتا جو تمہاری خواہش نفس کے خلاف ہوتا، تم اسے ٹھکرا دیتے۔ پھر تم بعض رسولوں کو جھٹلاتے

وَفَرِيْقًا تَقْتُلُوْنَ ﴿87﴾ وَقَالُوْا قُلُوْبُنَا غُلْفٌ ؕ بَلْ لَّعَنَهُمُ اللّٰهُ بِكُفْرِهِمْ

اور ایک گروہ کو	تم قتل کرتے تھے۔	اور اُنہوں نے کہا	دل ہمارے	غلافوں میں ہیں	بلکہ	لعنت کی ہے اُن پر	اللہ نے	اُن کے کفر کی وجہ سے

اور بعض کو قتل کر ڈالتے تھے۔ یہودی کہتے ہیں "ہمارے دل محفوظ ہیں۔" حالاں کہ اللہ نے ان کے کفر کی وجہ سے ان پر لعنت

فَقَلِيْلًا مَّا يُؤْمِنُوْنَ ﴿88﴾ وَلَمَّا جَآءَهُمْ كِتٰبٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ

پس تھوڑے ہیں	جو	وہ ایمان لاتے ہیں	اور جب	آئی اُن کے پاس	کتاب	سے	طرف	اللہ کی

کردی۔ اس لیے وہ بہت کم ایمان لاتے ہیں۔ اور جب ان لوگوں کے پاس اللہ کی طرف سے وہ کتاب آگئی

مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ ۙ وَكَانُوْا مِنْ قَبْلُ يَسْتَفْتِحُوْنَ عَلَى الَّذِيْنَ

تصدیق کرنے والی	اُس کی جو	ساتھ اُن کے ہے	اور وہ تھے	سے	پہلے	فتح مانگتے	خلاف	اُن کے جو

جو اُس کتاب کو سچا کرنے والی ہے جو اُن کے ہاں پہلے سے موجود تھی، اور جبکہ وہ اس نئی کتاب کے نازل ہونے سے پہلے تک

كَفَرُوْا ۚ فَلَمَّا جَآءَهُمْ مَّا عَرَفُوْا كَفَرُوْا بِهٖ ۫ فَلَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى

کافر ہوئے	پھر جب	آیا اُن کے پاس	جسے	اُنہوں نے پہچان لیا	تو انکار کیا	اُس کا	پس لعنت ہو	اللہ کی	پر

دعائیں مانگا کرتے تھے کہ انہیں آخری نبی کی بعثت کے ذریعے سے کافروں کے مقابلے میں فتح نصیب ہو۔ مگر جب وہ چیز سامنے

الْكٰفِرِيْنَ ﴿89﴾ بِئْسَمَا اشْتَرَوْا بِهٖٓ اَنْفُسَهُمْ اَنْ يَّكْفُرُوْا بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ

کافروں	بُرا ہے جو کچھ	اُنہوں نے بیچا	بدلے اُس کے	جانوں اپنی کو	کہ	وہ انکار کریں	اس کا جو	نازل کیا	اللہ نے

آگئی جس کا انہیں انتظار تھا تو اسے اچھی طرح پہچان لینے کے بعد ماننے سے انکار کر دیا۔ ایسے کافروں پر اللہ کی لعنت ہے۔ ان

بَغْيًا اَنْ يُّنَزِّلَ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ۚ

سرکشی کرتے ہوئے	کہ	نازل کرے	اللہ	سے	فضل اپنے	پر	جس کے	وہ چاہے	سے	اپنے بندوں

لوگوں نے ایک بُری چیز حاصل کرنے کے لیے اپنے آپ کو بیچ ڈالا۔ اور یہ تو اس کا انکار کر رہے ہیں جسے اللہ نے نازل کیا ہے اور

فَبَآءُوْ بِغَضَبٍ عَلٰى غَضَبٍ ؕ وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿90﴾ وَاِذَا قِيْلَ

پھر وہ لوٹے	ساتھ غضب کے	پر	غضب	اور کافروں کے لیے ہے	عذاب	ذلیل کرنے والا	اور جب	کہا جائے

ان کا یہ انکار محض اس ضد کی وجہ سے ہے کہ کیوں اللہ نے اپنے بندوں میں سے ایک خاص بندے پر اپنا فضل کیا۔ ایسے لوگوں پر اللہ

لَهُمْ اٰمِنُوْا بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا نُؤْمِنُ بِمَآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا

اُن کو	تم ایمان لاؤ	اُس پر جو	نازل کیا	اللہ نے	وہ کہتے ہیں	ہم ایمان لائیں گے	اُس پر جو	نازل ہوا	ہم پر

کا غضب ہی غضب ہے اور ان کافروں کو ذلیل کرنے والا عذاب دیا جائے گا۔ اور جب اُن سے کہا جاتا ہے کہ "اللہ نے جو کتاب

وَيَكْفُرُوْنَ بِمَا وَرَآءَهٗ ۚ وَهُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَهُمْ ۗ قُلْ فَلِمَ

اور وہ انکار کرتے ہیں	اُس کا جو	اُس کے علاوہ ہے	اور وہ	سچ ہے	تصدیق کرنے والا ہے	اُس کی جو	ساتھ اُن کے ہے	کہہ دیجیے	پس کیوں

نازل کی ہے اس پر ایمان لاؤ'' تو کہتے ہیں ''ہم صرف اس کتاب پر ایمان رکھتے ہیں جو ہمارے ہاں نازل ہوئی تھی۔'' اور وہ اس

تَقْتُلُوْنَ اَنْۢبِيَآءَ اللّٰهِ مِنْ قَبْلُ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿91﴾ وَلَقَدْ

تُم قتل کرتے تھے	نبیوں کو	اللہ کے	سے	پہلے	اگر	تم ہو	ایمان والے۔	اور بے شک

کتاب کو نہیں مانتے۔ حالاں کہ یہ کتاب برحق ہے اور اُن کی کتاب کی پیش گوئی کو سچ دکھانے والی ہے۔ اے نبی ﷺ! آپ ﷺ

جَآءَكُمْ مُّوْسٰى بِالْبَيِّنٰتِ ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ مِنْۢ بَعْدِهٖ وَاَنْتُمْ

آیا تمہارے پاس	موسیٰ	ساتھ کھلی نشانیوں کے	پھر	تم نے معبود بنایا	بچھڑے کو	سے	بعد اُس کے	اور تم ہو

اِن سے پوچھیں ''اگر تم واقعی ایمان والے ہو تو اس سے پہلے اللہ کے رسولوں کو کیوں قتل کرتے رہے ہو؟'' اور موسیٰ علیہ السلام تو تمہارے

ظٰلِمُوْنَ ﴿92﴾ وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّوْرَ ۗ خُذُوْا مَآ

ظالم	اور جب	ہم نے لیا	عہد تم سے	اور ہم نے اُٹھایا	تم پر	طور پہاڑ کو	تم پکڑو	جو

پاس کھلی نشانیاں لے کر آئے تھے۔ مگر تم نے اُن کے پیٹھ پیچھے بچھڑے کو معبود بنا لیا اور اس کی پُوجا شروع کر دی۔ اور تم تو ہو ہی

اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّاسْمَعُوْا ۗ قَالُوْا سَمِعْنَا وَعَصَيْنَا ۚ وَاُشْرِبُوْا فِيْ

ہم نے دیا تمہیں	مضبوطی سے	اور تم سنو	اُنہوں نے کہا	ہم نے سنا	اور ہم نے نافرمانی کی	اور پلا دی گئی	میں

ظالم!۔ اور یاد کرو جب ہم نے تم سے عہد لیا تھا اور اُس وقت طور پہاڑ کو تمہارے اُوپر کھڑا کر دیا۔ عہد یہ تھا کہ جو کتاب ہم تمہیں دے

قُلُوْبِهِمُ الْعِجْلَ بِكُفْرِهِمْ ۗ قُلْ بِئْسَمَا يَاْمُرُكُمْ بِهٖٓ اِيْمَانُكُمْ اِنْ

اُن کے دلوں (محبت)	بچھڑے کی	بسبب کُفر ان کے	کہہ دیجیے	بُری ہے وہ چیز	حکم دیتا ہے	جس کا	ایمان تمہارا	اگر

رہے ہیں اُسے مضبوطی سے پکڑو، غور سے سنو اور اُس پر عمل کرو۔ تمہارا جواب یہ تھا کہ ''ہم نے سن لیا مگر مانیں گے نہیں۔'' اصل میں

كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿93﴾ قُلْ اِنْ كَانَتْ لَكُمُ الدَّارُ الْاٰخِرَةُ عِنْدَ اللّٰهِ

تم ہو	ایمان والے	کہہ دیجیے	اگر	ہے	تمہارے لیے	گھر	آخرت کا	نزدیک	اللہ کے

اُن کے کفر کی وجہ سے اُن کے دلوں میں بچھڑے کی محبت وعقیدت پیدا کر دی گئی۔ اے نبی ﷺ! آپ ﷺ ان لوگوں سے کہیں

خَالِصَةً مِّنْ دُوْنِ النَّاسِ فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿94﴾

مخصوص	سے	سوائے	لوگوں کے	پس تم تمنا کرو	موت کی	اگر	تم ہو	سچے۔

''اگر تم واقعی ایمان والے ہو تو یہ کیسا ایمان ہے جو تمہیں برائی سکھاتا ہے؟'' اے نبی ﷺ! آپ ﷺ اُن سے کہیں ''اگر اللہ کے

وَلَنْ يَّتَمَنَّوْهُ اَبَدًۢا بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ

اور ہرگز نہیں	وہ تمنا کریں گے اُس کی	کبھی بھی	اس وجہ سے جو	آگے بھیجا	اُن کے ہاتھوں نے	اور اللہ	خوب جاننے والا ہے

ہاں آخرت کے گھر کی ساری نعمتیں صرف تمہارے ہی لیے ہیں تو پھر تمہیں اُن کو حاصل کرنے کے لیے موت کی آرزو کرنی چاہیے اگر

بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿95﴾ وَلَتَجِدَنَّهُمْ اَحْرَصَ النَّاسِ عَلٰي حَيٰوةٍ ۚ وَمِنَ الَّذِيْنَ مع

ظالموں کو۔	اور البتہ آپ پائیں گے اُن کو	بڑے خواہش مند	لوگوں میں	پر	زندگی	اور سے	جن لوگوں نے

تم سچے ہو۔" مگر یہ لوگ اپنے برے کرتوتوں کی وجہ سے کبھی موت کی آرزو نہ کریں گے۔ اللہ ایسے ظالموں کو خوب جانتا ہے۔ اے

اَشْرَكُوْا ۚ يَوَدُّ اَحَدُهُمْ لَوْ يُعَمَّرُ اَلْفَ سَنَةٍ ۚ وَمَا هُوَ

شرک کیا	وہ چاہتا ہے	ہر کوئی ان میں سے	کاش	اُسے عمر دی جائے	ہزار	سال	اور نہیں	وہ

نبی ﷺ! یہ یہودی تو مشرکوں سے بھی بڑھ کر دنیا پرست ہیں۔ ان میں ہر ایک چاہتا ہے کہ وہ ہزار برس جیے۔ حالاں کہ اتنی طویل

11 ع 10 11 بِمُزَحْزِحِهٖ مِنَ الْعَذَابِ اَنْ يُّعَمَّرَ ۭ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِمَا يَعْمَلُوْنَ ﴿96﴾

بچانے والا اس کو	سے	عذاب	کہ	عمر دیا جانا	اور اللہ	دیکھتا ہے	اُسے جو	وہ کرتے ہیں۔

مدت جینا بھی اُسے عذاب سے نہیں بچا سکتا۔ اور اللہ دیکھ رہا ہے جو کچھ وہ کر رہے ہیں۔

قُلْ مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِّجِبْرِيْلَ فَاِنَّهٗ نَزَّلَهٗ عَلٰي قَلْبِكَ بِاِذْنِ

کہہ دیجیے	جو کوئی	ہے	دشمن	جبریل کا	پس بے شک اس نے	نازل کیا اسے	پر	دل آپ کے	حکم سے

اے نبی ﷺ! آپ ﷺ ان یہودیوں سے کہہ دیں ان میں سے جو جبریلؑ کا مخالف ہے وہ جان لے کہ جبریلؑ وہ ہے جس نے اللہ

اللّٰهِ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَهُدًى وَّبُشْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿97﴾

اللہ کے	تصدیق کرنے والا ہے	اُس کے لیے جو	آگے ہے اُس کے	اور ہدایت ہے	اور خوشخبری ہے	مومنوں کے لیے

کے حکم سے نبی ﷺ کے دل پر ایسا کلام نازل کیا ہے جو پہلی آسمانی کتابوں کی پیش گوئی کو سچ کر دکھانے والا ہے اور ایمان والوں

مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِّلّٰهِ وَمَلٰۗىِٕكَتِهٖ وَرُسُلِهٖ وَجِبْرِيْلَ وَمِيْكٰىلَ فَاِنَّ

جو کوئی	ہے	دشمن	اللہ کا	اور اُس کے فرشتوں کا	اور اُس کے رسولوں کا	اور جبریل کا	اور میکائیل کا	پس بے شک

کے لیے ہدایت اور خوشخبری ہے۔ جو کوئی دشمن ہو اللہ کا، اُس کے فرشتوں کا، اُس کے رسولوں کا، جبریل علیہ السلام اور میکائیل علیہ السلام کا، تو اللہ

اللّٰهَ عَدُوٌّ لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿98﴾ وَلَقَدْ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ ۚ وَمَا يَكْفُرُ

اللہ	دشمن ہے	ایسے کافروں کا	اور البتہ	ہم نے نازل کیں	طرف آپ کی	نشانیاں	کھلی	اور نہیں	انکار کرتے

بھی ایسے کافروں کا دشمن ہے۔ اور اے نبی ﷺ! ہم نے آپ ﷺ پر بڑی واضح نشانیاں اتاری ہیں اور ان کا انکار وہی کر سکتے ہیں

بِهَآ اِلَّا الْفٰسِقُوْنَ ﴿99﴾ اَوَكُلَّمَا عٰهَدُوْا عَهْدًا نَّبَذَهٗ فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ ؕ

اُن کا	مگر	نافرمان	کیا جب کبھی	انہوں نے وعدہ کیا	وعدہ	پھینک دیا اُسے	ایک گروہ نے	اُن میں سے

جو بڑے نافرمان ہوں۔ بنی اسرائیل کا حال یہ ہے کہ جب کوئی عہد کرتے ہیں تو ان کا ایک گروہ اسے توڑ پھینکتا ہے۔ اصل بات یہ

بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿100﴾ وَلَمَّا جَآءَهُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ

بلکہ	اکثر اُن کے	نہیں	ایمان لائیں گے	اور جب	آیا اُن کے پاس	رسول	سے	نزدیک	اللہ

ہے کہ ان میں سے اکثر ایمان نہیں رکھتے۔ اور جب ان کے پاس اللہ کی طرف سے وہ رسول ﷺ آیا جو اُن کی اپنی کتاب کو سچا

مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ نَبَذَ فَرِيْقٌ مِّنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ ۙ كِتٰبَ

تصدیق کرنے والا	اُس کے لیے جو	ساتھ اُن کے ہے	پھینک دیا	ایک گروہ نے	سے	اُن لوگوں میں کہ	وہ دیے گئے	کتاب	کتاب کو

کرنے والا تھا، تو اہلِ کتاب کے ایک گروہ نے کتابُ اللہ کو اس طرح

اللّٰهِ وَرَآءَ ظُهُوْرِهِمْ كَاَنَّهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿101﴾ وَاتَّبَعُوْا مَا تَتْلُوا

اللہ کی	پیچھے	پیٹھوں اپنی کے	جیسے کہ وہ	نہیں	وہ جانتے۔	اور پیچھے لگے	اُس کے جو	وہ پڑھتے تھے

پیٹھ پیچھے پھینک دیا گویا وہ اُسے جانتے ہی نہیں۔ اور وہ اُس چیز کے پیچھے

الشَّيٰطِيْنُ عَلٰى مُلْكِ سُلَيْمٰنَ ۚ وَمَا كَفَرَ سُلَيْمٰنُ وَلٰكِنَّ الشَّيٰطِيْنَ

شیطان	میں	حکومت	سلیمان علیہ السلام کی	اور نہیں	کُفر کیا	سلیمان علیہ السلام نے	اور لیکن	شیطانوں نے

پڑ گئے جو سلیمان علیہ السلام کی سلطنت میں شیطان پڑھتے تھے۔ سلیمان علیہ السلام نے ہرگز کفر نہیں کیا۔ کفر تو اُن شیطانوں نے کیا

كَفَرُوْا يُعَلِّمُوْنَ النَّاسَ السِّحْرَ ۗ وَمَآ اُنْزِلَ عَلَى الْمَلَكَيْنِ بِبَابِلَ

کُفر کیا	وہ سکھاتے تھے	لوگوں کو	جادو	اور جو	نازل کیا گیا	اُوپر	دو فرشتوں کے	بابل میں

جو لوگوں کو جادو سکھاتے تھے۔ اور وہ اس کے پیچھے بھی پڑ گئے جو بابل شہر میں دو فرشتوں

هَارُوْتَ وَمَارُوْتَ ؕ وَمَا يُعَلِّمٰنِ مِنْ اَحَدٍ حَتّٰى يَقُوْلَآ اِنَّمَا

ہاروت	اور ماروت	اور نہیں	وہ دونوں سکھاتے تھے	کو	کسی ایک کو	یہاں تک کہ	وہ دونوں کہتے	بے شک ہیں

ہاروت اور ماروت پر اُتاری گئی۔ حالاں کہ وہ فرشتے اُس وقت تک کسی کو کچھ نہ بتاتے جب تک یہ نہ کہہ دیتے ”دیکھو، ہم تمہاری

نَحْنُ فِتْنَةٌ فَلَا تَكْفُرْ ؕ فَيَتَعَلَّمُوْنَ مِنْهُمَا مَا يُفَرِّقُوْنَ بِهٖ

ہم	آزمائش	پس نہ	تُو کافر ہو	پھر وہ سیکھتے تھے	اُن دونوں سے	جو	وہ جُدائی ڈالتے تھے	اُس سے

آزمائش کے لیے آئے ہیں اس لیے تم کافر نہ بنو۔“ مگر وہ ان سے ایسا عمل سیکھتے تھے جس کے ذریعے میاں بیوی

بَيْنَ الْمَرْءِ وَزَوْجِهٖ ؕ وَمَا هُمْ بِضَآرِّيْنَ بِهٖ مِنْ اَحَدٍ اِلَّا بِاِذْنِ

درمیان	مرد	اور اُس کی بیوی کے	اور نہیں تھے	وہ	نقصان پہنچانے والے	ساتھ اس کے	کسی	ایک کو	مگر	حکم سے

میں جدائی ڈال سکیں۔ حالاں کہ وہ اللہ کے حکم کے بغیر کسی کا کچھ بگاڑ نہیں

اللّٰهِ ؕ وَيَتَعَلَّمُوْنَ مَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ ؕ وَلَقَدْ عَلِمُوْا لَمَنِ

اللہ کے	اور وہ سیکھتے تھے	جو	وہ نقصان دیتا ہے اُن کو	اور نہیں	وہ فائدہ دیتا اُن کو	اور بے شک	جان لیا تھا اُنہوں نے	کہ جو کوئی

سکتے تھے۔ مگر وہ ایسی چیزیں سیکھتے جو ان کے لیے فائدہ مند ہونے کی بجائے اُلٹا نقصان دہ تھیں۔ وہ یہ بھی اچھی طرح جانتے تھے کہ

اشْتَرٰىهُ مَا لَهٗ فِي الْاٰخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ ؕ وَلَبِئْسَ مَا شَرَوْا بِهٖٓ

خریدے اُس کو	نہیں	واسطے اُس کے	میں	آخرت	کوئی	حصہ	اور ضرور برا ہے	جو	انہوں نے بیچا	بدلے اُس کے

جو کوئی ایسی چیز کا خریدار بنے گا اسے آخرت میں کوئی حصہ نہیں ملے گا۔ کیسی بری چیز ہے جس کے بدلے میں اُنہوں نے

اَنْفُسَهُمْ ؕ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿102﴾ وَلَوْ اَنَّهُمْ اٰمَنُوْا وَاتَّقَوْا لَمَثُوْبَةٌ

اپنی جانوں کو	کاش	وہ ہوتے	وہ جانتے۔	اور اگر	یہ کہ وہ	ایمان لاتے	اور بنتے پرہیزگار	ضرور ثواب تھا

اپنے آپ کو بیچ ڈالا۔ کاش وہ سمجھتے!۔ اگر وہ ایمان والے ہوتے اور اللہ سے ڈرتے تو اُنہیں اللہ کی طرف سے ثواب

12 ع 7 12 مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ خَيْرٌ ؕ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿103﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا

سے	نزدیک	اللہ کے	بہتر	اگر	وہ ہوتے	وہ جانتے۔	اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو	نہ

ملتا، جو ان کے حق میں بہتر تھا۔ کاش وہ جانتے!۔ اے ایمان والو! نبی ﷺ کو اپنی طرف متوجہ کرنے

تَقُوْلُوْا رَاعِنَا وَقُوْلُوا انْظُرْنَا وَاسْمَعُوْا ؕ وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿104﴾

تم کہو	رَاعِنا	اور کہو	اُنظرنا	اور تم سنو	اور کافروں کے لیے ہے	عذاب	دردناک

کے لیے رَاعِنَا کی بجائے اُنظُرْنَا کہا کرو، اور ان کی بات کو غور سے سنا کرو۔ البتہ کافروں کے لیے دردناک عذاب ہے۔

مَا يَوَدُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ وَلَا الْمُشْرِكِيْنَ اَنْ

نہیں	چاہتے	جو لوگ	کافر ہوئے	سے	اہلِ	کتاب	اور نہ	مُشرک	کہ

حقیقت یہ ہے کہ کافر خواہ اہل کتاب میں سے ہوں یا مشرکوں میں سے، کبھی نہیں چاہتے کہ تم مسلمانوں

يُّنَزَّلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ خَيْرٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ ؕ وَاللّٰهُ يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ

اُتاری جائے	تم پر	کوئی	بھلائی	سے	ربّ تمہارے	اور اللہ	خاص کرتا ہے	رحمت اپنی	جس پر

پر تمہارے رب کی طرف سے کوئی بھلائی نازل ہو۔ لیکن اللہ جسے چاہتا ہے اپنی رحمت سے نوازنے کے لیے

يَّشَآءُ ۗ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿105﴾ مَا نَنْسَخْ مِنْ اٰيَةٍ اَوْ

وہ چاہتا ہے	اور اللہ ہے	فضل والا	بڑے	جو	ہم منسوخ کرتے ہیں	کوئی	آیت	یا

چن لیتا ہے۔ اللہ بڑے فضل والا ہے۔ ہم جس آیت کو منسوخ کرتے ہیں

نُنْسِهَا نَاْتِ بِخَيْرٍ مِّنْهَآ اَوْ مِثْلِهَا ۗ اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى

ہم بھلاتے ہیں اُسے	ہم لاتے ہیں	بہتر	اُس سے	یا	اُس جیسی	کیا نہیں	تُونے جانا	کہ بے شک	اللہ	پر

یا اسے نظر انداز کرتے ہیں تو اس سے بہتر یا اس جیسی اور آیت لے آتے ہیں۔ کیا تم نہیں جانتے کہ اللہ ہر چیز

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿106﴾ اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ

ہر	چیز کے	خوب قادر ہے۔	کیا نہیں	تُونے جانا	کہ	اللہ	اُسی کی ہے	بادشاہی	آسمانوں کی

پر خوب قادر ہے! کیا تم نہیں جانتے اللہ ہی کے لیے آسمانوں اور زمین کی

وَالْاَرْضِ ۗ وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿107﴾ اَمْ

اور زمین کی	اور نہیں	تمہارے لیے	سے	سوائے	اللہ کے	کوئی	دوست	اور نہیں	کوئی مددگار۔	کیا

بادشاہی ہے اور تمہارے لیے اللہ کے سوا نہ کوئی حمایتی ہے اور نہ کوئی مددگار۔

تُرِيْدُوْنَ اَنْ تَسْـَٔلُوْا رَسُوْلَكُمْ كَمَا سُئِلَ مُوْسٰى مِنْ قَبْلُ ۗ وَمَنْ

تُم چاہتے ہو	کہ	تُم سوال کرو	اپنے رسول سے	جیسے	سوال کیے گئے	موسیٰ سے	اس سے	پہلے	اور جو

مسلمانو! کیا تم چاہتے ہو کہ اپنے رسول ﷺ سے اسی طرح کے اُلٹے سیدھے سوالات کرو جس طرح اس سے پہلے موسیٰ علیہ السلام سے کیے

يَّتَبَدَّلِ الْكُفْرَ بِالْاِيْمَانِ فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِيْلِ ﴿108﴾ وَدَّ كَثِيْرٌ

بدل ڈالے	کُفر میں	ایمان کو	تو بے شک	وہ گمراہ ہوا	سیدھی	راہ سے	چاہتے ہیں	بہت

گئے؟ جو شخص ایمان کی بجائے کفر اختیار کرتا ہے وہ سیدھی راہ سے بھٹک جاتا ہے۔ اے مسلمانو! حق بات واضح

مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَوْ يَرُدُّوْنَكُمْ مِّنْ بَعْدِ اِيْمَانِكُمْ كُفَّارًا ۚ حَسَدًا

سے	اہل	کتاب میں	کاش	وہ پھیر دیں تم کو	سے	بعد	تمہارے ایمان کے	کافر	حسد کرتے ہوئے

ہونے کے باوجود بہت سے اہل کتاب محض حسد کی وجہ سے یہ چاہتے ہیں کہ کسی نہ کسی

مِّنْ عِنْدِ اَنْفُسِهِمْ مِّنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْحَقُّ ۚ فَاعْفُوْا

سے	پاس	اپنے	اُس سے	بعد	کہ	خوب واضح ہو چکا ہے	اُن پر	حق	پس تم معاف کرو

طرح تمہیں بھی کافر بنا دیں۔ مگر تم اُنہیں معاف کر دو

وَاصْفَحُوْا حَتّٰى يَاْتِيَ اللّٰهُ بِاَمْرِهٖ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿109﴾

اور تم درگذر کرو	یہاں تک کہ	لائے	اللہ	حکم اپنا	بے شک	اللہ	اوپر	ہر	چیز کے	خوب قادر ہے۔

اور اُن سے درگزر کرو یہاں تک کہ اس بارے میں اللہ کا کوئی اور حکم آجائے۔ بے شک اللہ ہر چیز پر خوب قادر ہے۔

وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ۭ وَمَا تُقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ مِّنْ خَيْرٍ

اورتم قائم کرو	نماز	اورتم ادا کرو	زکوٰۃ	اور جو	تم آگے بھیجو گے	اپنے لیے	کوئی	بھلائی

اور تم نماز قائم کرو، اور تم زکوٰۃ ادا کرو، اور تم اپنے لیے جو بھلائی آگے بھیجو گے اُس کا

تَجِدُوْهُ عِنْدَ اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿110﴾ وَقَالُوْا لَنْ

توتم پاؤ گے اُسے	پاس	اللہ کے	بے شک	اللہ	اُسے جو	تم کرتے ہو	خوب دیکھنے والا ہے۔	اور اُنہوں نے کہا	ہرگز نہ

اجر اللہ کے ہاں ضرور پاؤ گے۔ اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اُسے دیکھ رہا ہے۔ اہل کتاب کہتے ہیں

يَّدْخُلَ الْجَنَّةَ اِلَّا مَنْ كَانَ هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى ۭ تِلْكَ اَمَانِيُّهُمْ ۭ

داخل ہوگا	جنّت میں	مگر	جو	وہ ہو	یہودی	یا	عیسائی	یہ ہیں	تمنائیں اُن کی

جنت میں صرف یہودی جائیں گے یا عیسائی جائیں گے۔ یہ ان کی آرزوئیں ہیں۔

قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿111﴾ بَلٰى ۤ مَنْ اَسْلَمَ

کہہ دیجیے	تم لاؤ	دلیل اپنی	اگر	تم ہو	سچے۔	ہاں کیوں نہیں	جو کوئی	جھکا دے

اے نبی ﷺ! آپ ﷺ اُن سے کہہ دیں ''اگر تم سچے ہو تو اپنے دعوے کی دلیل پیش کرو۔'' حقیقت یہ ہے کہ جس نے اپنے آپ کو

وَجْهَهٗ لِلّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ فَلَهٗٓ اَجْرُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ۠ وَلَا خَوْفٌ

چہرہ اپنا	اللہ کے لیے	اور وہ ہے	نیکی کرنے والا	تو اُس کے لیے ہے	اجر اُس کا	پاس	ربّ اپنے کے	اور نہ	خوف ہوگا

اللہ کے سپرد کر دیا، اور وہ نیکوکار بھی ہو تو وہ اپنے رب کے ہاں ضرور اجر پائے گا۔ ایسے لوگوں کے لیے نہ کوئی خوف

13 ع 9 13 عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿112﴾ ع وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ لَيْسَتِ النَّصٰرٰى عَلٰى

اُن پر	اور نہ	وہ غمگین ہوں گے۔	اور کہا یہودیوں نے	نہیں	عیسائی	پر

ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔ یہودی کہتے ہیں عیسائیوں کا مذہب

شَيْءٍ ۠ وَّقَالَتِ النَّصٰرٰى لَيْسَتِ الْيَهُوْدُ عَلٰى شَيْءٍ ۙ وَّهُمْ يَتْلُوْنَ

کسی چیز	اور کہا	عیسائیوں نے	نہیں	یہودی	پر	کسی چیز	اور وہ	پڑھتے ہیں

غلط ہے اور عیسائی کہتے ہیں یہودیوں کا مذہب غلط ہے حالاں کہ دونوں آسمانی کتاب

الْكِتٰبَ ۭ كَذٰلِكَ قَالَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ مِثْلَ قَوْلِهِمْ ۚ فَاللّٰهُ

کتاب	اسی طرح	کہا	انہوں نے جو	نہیں	وہ جانتے	جیسی	بات اُن کی	پھر اللہ

پڑھتے ہیں۔ یہی بات وہ لوگ بھی کہتے ہیں جن کے پاس علم نہیں۔ اللہ قیامت کے دن

يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿113﴾ وَمَنْ

فیصلہ کرے گا	درمیان اُن کے	دن	قیامت کے	اُس بارے میں جو	تھے	جس میں	وہ اختلاف کرتے۔	اور کون ہے

اس بات کا فیصلہ کرے گا جس میں وہ اختلاف کررہے ہیں۔ اور اُن سے

اَظْلَمُ مِمَّنْ مَّنَعَ مَسٰجِدَ اللّٰهِ اَنْ يُّذْكَرَ فِيْهَا اسْمُهٗ وَسَعٰى فِيْ

بڑا ظالم	اُس سے جو	وہ روکے	مسجدوں سے	اللہ کی	کہ	ذکر ہو	اِن میں	نام اس کا	اور وہ کوشش کرے	میں

بڑا ظالم کون ہوگا جو اللہ کی مسجدوں میں دوسروں کو اللہ کا نام لینے سے روکیں اور اُن مسجدوں کو اُجاڑنے

خَرَابِهَا ۭ اُولٰۗىِٕكَ مَا كَانَ لَهُمْ اَنْ يَّدْخُلُوْهَآ اِلَّا خَاۗىِٕفِيْنَ ڛ لَهُمْ

ویران کرنے اُن کو	یہ لوگ	نہ	تھا	اُن کے لیے	کہ	وہ داخل ہوں اُن میں	مگر	ڈرتے ہوئے	اُن کے لیے

کی کوشش کریں۔ اُن کا حال تو یہ ہونا چاہیے تھا کہ وہ مسجدوں میں ڈرتے ہوئے داخل ہوتے۔ ایسے لوگوں

فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ وَّلَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿114﴾ وَلِلّٰهِ

میں	دنیا	ذلّت ہے	اور اُن کے لیے	میں	آخرت	عذاب ہے	بڑا	اور اللہ کا ہے

کے لیے دنیا میں رسوائی اور آخرت میں بڑا عذاب ہے۔ مشرق اور

الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ ۤ فَاَيْنَمَا تُوَلُّوْا فَثَمَّ وَجْهُ اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ وَاسِعٌ

مشرق	اور مغرب	پس جدھر کو	تم منہ کرو	تو وہیں ہے	چہرہ	اللہ کا	بے شک	اللہ	وسعت والا

مغرب اللہ کے لیے ہیں۔ تم جس طرف رُخ کرو اسی طرف اللہ موجود ہے۔ بے شک اللہ بڑی وسعت والا

عَلِيْمٌ ﴿115﴾ وَقَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا ۙ سُبْحٰنَهٗ ۭ بَلْ لَّهٗ مَا فِي

خوب علم والا۔	اور اُنہوں نے کہا	بنا رکھی ہے	اللہ نے	اولاد	پاک ہے وہ	بلکہ	اُس کا	جو کچھ	میں

سب کچھ جاننے والا ہے۔ اہل کتاب کہتے ہیں اللہ بھی اولاد رکھتا ہے حالاں کہ وہ اس سے پاک ہے۔ بلکہ آسمانوں

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ كُلٌّ لَّهٗ قٰنِتُوْنَ ﴿116﴾ بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ

آسمانوں	اور زمین	سب	اُسی کے	فرماں بردار ہیں	پیدا کرنے والا	آسمانوں کا	اور زمین کا

اور زمین میں جو کچھ ہے اُسی کا ہے۔ سب اس کے حکم کے تابع ہیں۔ وہ آسمانوں اور زمین کو بغیر کسی نمونے کے پیدا کرنے والا ہے۔

وَاِذَا قَضٰٓى اَمۡرًا فَاِنَّمَا يَقُوۡلُ لَهٗ كُنۡ فَيَكُوۡنُ ﴿117﴾ وَقَالَ الَّذِيۡنَ

اور جب | وہ فیصلہ کرے | کسی کام کا | تو صرف | وہ کہتا ہے | اُس کو | ہوجا | تو وہ ہوجاتا ہے۔ | اور کہا | انہوں نے جو

وہ جب کسی کام کا فیصلہ کرتا ہے تو بس یہ فرما دیتا ہے ''ہوجا'' تو وہ ہوجاتا ہے۔ جو لوگ علم نہیں

لَا يَعۡلَمُوۡنَ لَوۡلَا يُكَلِّمُنَا اللّٰهُ اَوۡ تَاۡتِيۡنَاۤ اٰيَةٌ ؕ كَذٰلِكَ قَالَ

نہیں | جانتے | کیوں نہیں | ہم سے کلام کرتا | اللہ | یا | آتی ہمارے پاس | کوئی نشانی | اسی طرح | کہا

رکھتے وہ کہتے ہیں ''اللہ ہم سے کیوں کلام نہیں کرتا، یا ہمارے پاس اس کی کوئی نشانی کیوں نہیں آتی؟'' یہی بات وہ لوگ

الَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِهِمۡ مِّثۡلَ قَوۡلِهِمۡ ؕ تَشَابَهَتۡ قُلُوۡبُهُمۡ ؕ قَدۡ بَيَّنَّا

انہوں نے جو | سے | پہلے اُن کے | جیسی | بات اُن کی | ایک جیسے ہوئے | دل اُن کے | بے شک | ہم نے بیان کردی ہیں

بھی کہتے تھے جو اُن سے پہلے ہو گزرے ہیں۔ ان سب کے دل ایک جیسے ہیں۔ البتہ جو لوگ

الۡاٰيٰتِ لِقَوۡمٍ يُّوۡقِنُوۡنَ ﴿118﴾ اِنَّاۤ اَرۡسَلۡنٰكَ بِالۡحَـقِّ بَشِيۡرًا وَّنَذِيۡرًا ۙ

نشانیاں | ان لوگوں کے لیے جو | وہ یقین کرتے ہیں۔ | بے شک ہم نے | بھیجا ہے آپ کو | ساتھ حق کے | خوشخبری دینے والا | اور ڈرانے والا

یقین کرنے والے ہیں، اُن کے لیے ہم نے بہت سی نشانیاں واضح کردی ہیں۔ اے نبی ﷺ! ہم نے آپ ﷺ کو خوشخبری دینے

وَّلَا تُسۡـَٔلُ عَنۡ اَصۡحٰبِ الۡجَحِيۡمِ ﴿119﴾ وَلَنۡ تَرۡضٰى عَنۡكَ الۡيَهُوۡدُ

اور نہیں سوال ہوگا آپ سے | بارے میں | والوں | دوزخ کے۔ | اور ہرگز نہ | راضی ہوں گے | آپ سے | یہودی

والا اور خبردار کرنے والا بنا کر بھیجا ہے۔ جہاں تک دوزخیوں کا معاملہ ہے، آپ ﷺ اُن کے بارے میں جوابدہ نہیں ہیں۔ یہودی

وَلَا النَّصٰرٰى حَتّٰى تَتَّبِعَ مِلَّتَهُمۡ ؕ قُلۡ اِنَّ هُدَى اللّٰهِ هُوَ الۡهُدٰى ؕ

اور نہ عیسائی | جب تک | آپ پیروی کریں | اُن کے مذہب کی | کہہ دیجیے | بے شک | ہدایت | اللہ کی | وہی ہے | ہدایت

اور عیسائی تو اس وقت تک تم سے راضی نہ ہوں گے جب تک تم ان کا مذہب اختیار نہ کرلو۔ اے نبی ﷺ! آپ ﷺ ان سے کہیں

وَلَئِنِ اتَّبَعۡتَ اَهۡوَآءَهُمۡ بَعۡدَ الَّذِىۡ جَآءَكَ مِنَ الۡعِلۡمِ ۙ

اور البتہ اگر | آپ پیچھے چلیں | اُن کی خواہشوں کے | بعد | اُس کے جو | آیا آپ کے پاس | سے | علم

اللہ کی ہدایت ہی سچی ہدایت ہے۔ لیکن اگر تم اللہ کی طرف سے صحیح علم آجانے کے بعد بھی ان کی خواہشوں کے پیچھے چلو گے تو اللہ کے

مَا لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنۡ وَّلِىٍّ وَّلَا نَصِيۡرٍ ﴿120﴾ اَلَّذِيۡنَ اٰتَيۡنٰهُمُ الۡكِتٰبَ

نہیں آپ کے لیے | سے | اللہ | کوئی | دوست | اور نہ | کوئی مددگار | وہ لوگ | ہم نے دی جن کو | کتاب

مقابلے میں تمہارا نہ کوئی حمایتی ہوگا اور نہ کوئی مددگار۔ جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی

وقف منزل

يَتْلُوْنَهٗ حَقَّ تِلَاوَتِهٖ ؕ اُولٰٓئِكَ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ ؕ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِهٖ

وہ تلاوت کرتے ہیں اُسے	حق	اُس کی تلاوت کا	وہی	ایمان لاتے ہیں	اُس پر	اور جو	انکار کرے	اُس کا

وہ اسے پڑھتے ہیں جیسا کہ پڑھنے کا حق ہے ایسے لوگ ہی اس پر ایمان رکھتے ہیں۔ مگر جو انکار کرتے ہیں

فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿121﴾ ع يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِيَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتُ 14 ع 9 14

تو وہ	وہی ہیں	نقصان اُٹھانے والے۔	اے بنی اسرائیل	تم یاد کرو	نعمتیں میری	جو	میں نے انعام کیں

وہ گھاٹے میں رہیں گے۔ اے بنی اسرائیل میری نعمتیں یاد کرو جو میں نے تمہیں

عَلَيْكُمْ وَاَنِّيْ فَضَّلْتُكُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿122﴾ وَاتَّقُوْا يَوْمًا لَّا تَجْزِيْ

تم پر	اور بے شک میں نے	فضیلت دی تمہیں	اوپر	جہان والوں کے	اور تم ڈرو	اُس دن سے	نہ	کام آئے گی

عطا کیں۔ خاص طور پر جو میں نے تمہیں جہان والوں پر فضیلت دی تھی۔ اُس دن سے ڈرو جب کوئی

نَفْسٌ عَنْ نَّفْسٍ شَيْئًا وَّلَا يُقْبَلُ مِنْهَا عَدْلٌ وَّلَا تَنْفَعُهَا

کوئی جان	کے	کسی جان	کچھ	اور نہ	قبول کیا جائے گا	اُس سے	فدیہ	اور نہ	فائدہ دے گی اُسے

کسی کے کام نہ آئے گا، نہ کسی سے معاوضہ لے کر چھوڑا جائے گا، نہ کوئی سفارش

شَفَاعَةٌ وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿123﴾ وَاِذِ ابْتَلٰٓى اِبْرٰهٖمَ رَبُّهٗ بِكَلِمٰتٍ

کوئی سفارش	اور نہ	وہ	مدد کیے جائیں گے	اور جب	آزمایا	ابراہیم کو	اُن کے ربّ نے	کچھ باتوں سے

چلے گی اور نہ کہیں سے کوئی مدد مل سکے گی۔ یاد کرو جب ابراہیم علیہ السلام کو اُن کے رب نے کئی باتوں میں آزمایا تو انھوں نے اُن پر عمل کر

فَاَتَمَّهُنَّ ؕ قَالَ اِنِّيْ جَاعِلُكَ لِلنَّاسِ اِمَامًا ؕ قَالَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِيْ ؕ

پھر اس نے وہ پوری کردیں	فرمایا	بے شک میں	بنانے والا ہوں تجھے	لوگوں کے لیے	امام (پیشوا)	کہا	اور سے	اولاد میری

دکھایا۔ اللہ نے فرمایا ”میں تم کو سب لوگوں کا پیشوا بناؤں گا۔“ ابراہیم علیہ السلام نے کہا ”کیا میری اولاد کو بھی؟“

قَالَ لَا يَنَالُ عَهْدِي الظّٰلِمِيْنَ ﴿124﴾ وَاِذْ جَعَلْنَا الْبَيْتَ مَثَابَةً

فرمایا	نہیں	وہ پہنچے گا	عہد میرا	ظالموں کو۔	اور جب	ہم نے بنایا	کعبے کو	ثواب کی جگہ

ارشاد ہوا ”میرا یہ وعدہ اُن کے بارے میں نہیں جو ظالم ہوں گے۔“ ہم نے بیت اللہ کو لوگوں کا مرکز اور

لِّلنَّاسِ وَاَمْنًا ؕ وَاتَّخِذُوْا مِنْ مَّقَامِ اِبْرٰهٖمَ مُصَلًّى ؕ وَعَهِدْنَآ اِلٰٓى

لوگوں کے لیے	اور امن والا	اور تم بنالو	سے	مقامِ	ابراہیم	نماز کی جگہ	اور ہم نے عہد لیا	سے

امن کا مقام قرار دیا اور حکم دیا کہ مقامِ ابراہیم علیہ السلام کو بھی نماز پڑھنے کی جگہ بنالو۔ ہم نے ابراہیم علیہ السلام اور اسماعیل علیہ السلام دونوں

اِبۡرٰهٖمَ وَاِسۡمٰعِیۡلَ اَنۡ طَهِّرَا بَیۡتِیَ لِلطَّآئِفِیۡنَ وَالۡعٰكِفِیۡنَ وَالرُّكَّعِ

ابراہیم	اور اسماعیل سے	کہ	وہ دونوں پاک کریں	گھر میرا	طواف کرنے والوں کے لیے	اور اعتکاف کرنے والوں	اور رکوع کرنے والوں

کو تاکید کی کہ وہ میرے گھر کو پاک رکھیں طواف کرنے والوں کے لیے، اعتکاف کرنے والوں کے لیے، رکوع کرنے والوں کے

السُّجُوۡدِ ﴿125﴾ وَاِذۡ قَالَ اِبۡرٰهٖمُ رَبِّ اجۡعَلۡ هٰذَا بَلَدًا اٰمِنًا وَّارۡزُقۡ

سجدہ کرنے والوں کے لیے	اور جب	کہا	ابراہیم نے	میرے ربّ	تُو بنا	اس	شہر کو	امن والا	اور رزق دے

لیے اور سجدہ کرنے والوں کے لیے۔ اور ابراہیم علیہ السلام نے دعا کی تھی ’’اے میرے رب! اس جگہ کو امن کا شہر بنا دے! یہاں کے رہنے

اَهۡلَهٗ مِنَ الثَّمَرٰتِ مَنۡ اٰمَنَ مِنۡهُمۡ بِاللّٰهِ وَالۡيَوۡمِ الۡاٰخِرِ ؕ قَالَ

اُس کے باسیوں کو	سے	پھلوں	جو کوئی	ایمان لائے	اُن میں سے	اللہ پر	اور دن پر	آخرت کے	فرمایا

والوں میں سے جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھیں، اُنہیں پھلوں کی روزی عطا فرما!‘‘ اللہ نے فرمایا

وَمَنۡ كَفَرَ فَاُمَتِّعُهٗ قَلِيۡلًا ثُمَّ اَضۡطَرُّهٗۤ اِلٰى عَذَابِ النَّارِ ؕ

اور جو کوئی	کُفر کرے گا	تو میں فائدہ دوں گا اُسے	تھوڑا	پھر	میں مجبور کروں گا اُسے	طرف	عذاب کی	آگ کے

’’اگر کوئی کافر بھی یہاں رہے گا تو میں اُسے بھی دنیا میں کچھ مدت کے لیے فائدہ اُٹھانے دوں گا۔ پھر بے بس کر کے اُس کو دوزخ کی

وَبِئۡسَ الۡمَصِيۡرُ ﴿126﴾ وَاِذۡ يَرۡفَعُ اِبۡرٰهٖمُ الۡقَوَاعِدَ مِنَ الۡبَيۡتِ

اور وہ بُرا ہے	ٹھکانا۔	اور جب	اُٹھاتا تھا	ابراہیم	بنیادیں	کی	کعبہ

آگ کا عذاب دوں گا جو بہت برا ٹھکانا ہے۔‘‘ یاد کرو جب ابراہیم علیہ السلام اور اسماعیل علیہ السلام بیت اللہ کی دیواریں

وَاِسۡمٰعِيۡلُ ؕ رَبَّنَا تَقَبَّلۡ مِنَّا ؕ اِنَّكَ اَنۡتَ السَّمِيۡعُ الۡعَلِيۡمُ ﴿127﴾ رَبَّنَا وَاجۡعَلۡنَا

اور اسماعیل بھی	اے ہمارے رب	تُو قبول کر	ہم سے	بے شک تو	تُو ہی ہے	خوب سُننے والا	خوب جاننے والا	اے رب ہمارے	اور تو بنا دے ہم کو

بنا رہے تھے اور کہتے تھے ’’اے ہمارے رب! ہماری اس خدمت کو قبول فرما، بے شک تو ہی سننے والا جاننے والا ہے! اے ہمارے

مُسۡلِمَيۡنِ لَكَ وَمِنۡ ذُرِّيَّتِنَآ اُمَّةً مُّسۡلِمَةً لَّكَ ۖ وَاَرِنَا مَنَاسِكَنَا

فرماں بردار	اپنا	اور سے	اولاد ہماری	امت	فرماں بردار	اپنی	اور تُو دکھا ہم کو	ہماری عبادت کے طریقے

رب! ہمیں اپنا سچا فرماں بردار بنا لے، ہماری نسل میں سے ایک فرماں بردار امت پیدا فرما، ہمیں عبادت کے

وَتُبۡ عَلَيۡنَا ۚ اِنَّكَ اَنۡتَ التَّوَّابُ الرَّحِيۡمُ ﴿128﴾ رَبَّنَا وَابۡعَثۡ فِيۡهِمۡ

اور توبہ قبول کر	ہماری	بے شک تُو	تُو ہی ہے	توبہ قبول کرنے والا	مہربان۔	اے ہمارے رب	اور تُو بھیج	اُن میں

طریقے بتا اور ہمیں معاف فرما، بے شک تو معاف کرنے والا اور رحم کرنے والا ہے!۔ اے ہمارے رب! اُس امت

رَسُوْلًا مِّنْهُمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِكَ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ

ایک رسول	اُن سے	وہ تلاوت کرے	اُن پر	آیتیں تیری	اور وہ سکھائے اُن کو	کتاب	اور حکمت

میں ایسا رسول ﷺ بھیجنا، جو لوگوں کو تیری آیتیں سنائے، اُنہیں کتاب وحکمت کی تعلیم

وَيُزَكِّيْهِمْ ۭ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿129﴾ وَمَنْ يَّرْغَبُ عَنْ مِّلَّةِ اِبْرٰھٖمَ 15 ع 8 15

اور وہ پاک کرے اُن کو	بے شک	تُو ہی ہے	بڑا غالب	حکمت والا	اور کون	پھرتا ہے	سے	دین	ابراہیم

دے اور ان کا تزکیہ کرے، بے شک تو بڑا غالب اور حکمت والا ہے!۔ ایسا کون ہے جو اپنے آپ

اِلَّا مَنْ سَفِهَ نَفْسَهٗ ۭ وَلَقَدِ اصْطَفَيْنٰهُ فِي الدُّنْيَا ۚ وَاِنَّهٗ فِي الْاٰخِرَةِ

مگر	جوکوئی	بیوقوف بنائے	جان اپنی کو	اور بے شک	ہم نے چُنا اُس کو	میں	دنیا	اور بیشک وہ ہے	میں	آخرت

کو ابراہیمی دین کا پابند نہ سمجھے؟ سوائے اُس کے جس نے اپنے آپ کو بے وقوف بنا لیا ہو۔ ہم نے ابراہیم علیہ السلام کو دنیا میں

لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿130﴾ اِذْ قَالَ لَهٗ رَبُّهٗٓ اَسْلِمْ ۙ قَالَ اَسْلَمْتُ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿131﴾

ضرور سے	نیک لوگوں میں	جب	کہا	اُسے	اُس کے رب نے	تُو فرمانبردار ہو	کہا	میں فرمانبردار ہوا	تمام جہانوں کے رب کے لیے

چُن لیا اور وہ آخرت میں نیک لوگوں میں سے ہوں گے۔ جب اُن کے رب نے اُن سے کہا

وَوَصّٰى بِهَآ اِبْرٰھٖمُ بَنِيْهِ وَيَعْقُوْبُ ۭ يٰبَنِىَّ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰى لَكُمُ

اور تاکید کی	اسی کی	ابراہیم نے	بیٹوں اپنوں کو	اور یعقوب نے	اے میرے بیٹو!	بے شک	اللہ نے	چُن لیا ہے	تمہارے لیے

’’فرماں برداری اختیار کرو!‘‘ وہ پکار اُٹھے ’’میں رب العالمین کا فرماں بردار ہوں۔‘‘ پھر ابراہیم علیہ السلام نے اور اُن کے بعد

الدِّيْنَ فَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿132﴾ۭ اَمْ كُنْتُمْ شُهَدَاۗءَ اِذْ

دین	پس نہ	ہرگز تم مرنا	مگر	جبکہ تم ہو	فرماں بردار۔	کیا	تم تھے	موجود	جب

یعقوب علیہ السلام نے اپنی اولاد کو یہی تاکید کی کہ ’’اے میرے بیٹو! اللہ نے تمہارے لیے اِس دین کو چن لیا ہے۔ اس لیے مرتے دم تک

حَضَرَ يَعْقُوْبَ الْمَوْتُ ۙ اِذْ قَالَ لِبَنِيْهِ مَا تَعْبُدُوْنَ مِنْۢ بَعْدِيْ ۭ

حاضر ہوئی	یعقوب کو	موت	جب	اُس نے کہا	اپنے بیٹوں سے	کِس کی	تم عبادت کروگے	سے	میرے بعد

اسلام پر قائم رہنا!‘‘ اے بنی اسرائیل! کیا تم اُس وقت موجود تھے جب یعقوب علیہ السلام کی موت کا وقت قریب آیا اور انھوں نے اپنے

قَالُوْا نَعْبُدُ اِلٰهَكَ وَاِلٰهَ اٰبَاۗىِٕكَ اِبْرٰھٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ

اُنہوں نے کہا	ہم عبادت کریں گے	معبود تیرے کی	اور معبود	باپ دادا تیرے کی	ابراہیم	اور اسماعیل	اور اسحاق کے

بیٹوں سے پُوچھا ’’میرے بعد کس کی عبادت کروگے؟‘‘ وہ بولے ’’ہم اُس معبود کی عبادت کریں گے جس کی عبادت آپ اور آپ

اِلٰهًا وَّاحِدًا ۚۖ وَّنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ﴿133﴾ تِلْكَ اُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ ۚ لَهَا مَا

معبود	ایک ہی	اور ہم	اُسی کے	فرماں بردار ہیں۔	یہ تھی	ایک اُمت	بلاشبہ	گذر گئی	اُس کے لیے	جو

کے بزرگ ابراہیم علیہ السلام، اسماعیل علیہ السلام اور اسحاق علیہ السلام کرتے آئے ہیں۔ وہی سب کا ایک ہی معبود ہے اور ہم اسی کے فرماں بردار

كَسَبَتْ وَلَكُمْ مَّا كَسَبْتُمْ ۚ وَلَا تُسْـَٔلُوْنَ عَمَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿134﴾

اُس نے کمایا	اور تمہارے لیے	جو	تم نے کمایا	اور نہیں	تم سوال کیے جاؤ گے	بارے میں جو	وہ تھے	وہ کرتے

ہیں۔" یہ ایک جماعت تھی جو گزر چکی۔ جو کچھ اُس نے کمایا اُسے ملے گا اور جو تم کماؤ گے تمہیں ملے گا۔ تم سے یہ نہیں پوچھا جائے گا کہ

وَقَالُوْا كُوْنُوْا هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى تَهْتَدُوْا ؕ قُلْ بَلْ مِلَّةَ اِبْرٰهٖمَ

اور انہوں نے کہا	تم ہو جاؤ	یہودی	یا	عیسائی	تو تم ہدایت پاؤ گے	کہہ دیجیے	بلکہ	دین	ابراہیم

اُن کے اعمال کیسے تھے؟ اہل کتاب کہتے ہیں "ہدایت چاہیے تو یہودی یا عیسائی ہو جاؤ۔" اے نبی ﷺ! آپ ﷺ اُن سے کہیں

حَنِيْفًا ؕ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿135﴾ قُوْلُوْٓا اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْنَا

یکسو کا	اور نہ	وہ تھا	سے	مشرکوں	تم کہو	ہم ایمان لائے	اللہ پر	اور جو	اُتارا گیا	طرف ہماری

"نہیں، بلکہ ہدایت کے لیے ابراہیم علیہ السلام کا دین اختیار کرو جو اللہ کی طرف یکسو تھے مشرک نہ تھے۔" مسلمانو! کہو "ہم اللہ پر ایمان

وَمَآ اُنْزِلَ اِلٰٓى اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطِ

اور جو	اُتارا گیا	پر	ابراہیم	اور اسماعیل	اور اسحاق	اور یعقوب	اور اولاد (اس کی پر)

رکھتے ہیں، اُس کتاب پر جو ہماری طرف نازل ہوئی اور اُس پر جو کچھ ابراہیم علیہ السلام، اسماعیل علیہ السلام، اسحاق علیہ السلام، یعقوب علیہ السلام اور اُن کی

وَمَآ اُوْتِىَ مُوْسٰى وَعِيْسٰى وَمَآ اُوْتِىَ النَّبِيُّوْنَ مِنْ رَّبِّهِمْ ۚ

اور جو	دیا گیا	موسیٰ کو	اور عیسیٰ کو	اور جو	دیا گیا	نبیوں کو	سے	رب اُن کے

اولاد پر نازل ہوا، اور اُس پر جو کچھ موسیٰ علیہ السلام، عیسیٰ علیہ السلام اور دوسرے نبیوں کو اُن کے رب کی طرف سے عطا کیا گیا۔ ہم ان میں کسی نبی

لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ ۖ وَنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ﴿136﴾ فَاِنْ اٰمَنُوْا بِمِثْلِ

نہیں ہم فرق کرتے	درمیان	کسی ایک کے	اُن سے	اور ہم	اُسی کے	فرماں بردار ہیں۔	پھر اگر	وہ ایمان لائیں	ایسا

کا انکار نہیں کرتے اور ہم اللہ کے فرماں بردار ہیں۔" اگر یہ اہل کتاب بھی اسی طرح ایمان لائیں جس طرح

مَآ اٰمَنْتُمْ بِهٖ فَقَدِ اهْتَدَوْا ۚ وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا هُمْ فِىْ شِقَاقٍ ۚ

جیسا جو	تم ایمان لائے	اُس پر	تو بے شک	وہ ہدایت پا گئے	اور اگر	وہ پھر جائیں	تو بے شک	وہ ہیں	میں	مخالفت

تم ایمان لائے ہو پھر وہ بھی ہدایت پا گئے۔ لیکن اگر وہ منہ موڑیں تو پھر وہ ضد میں اَڑے ہوئے ہیں۔

فَسَيَكْفِيكَهُمُ اللّٰهُ ۚ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿137﴾ ؕ صِبْغَةَ اللّٰهِ ۚ وَمَنْ

پھر جلد کافی ہوگا آپ کو اُنکے مقابل میں	اللہ	اور وہ ہے	سننے والا	جاننے والا	رنگ	اللہ کا	اور کون

ان کے مقابلے میں اللہ آپ ﷺ کے لیے کافی ہے جو ہر بات کو سننے والا سب کچھ جاننے والا ہے۔ مسلمانو! اہل کتاب سے کہو'' ہم

اَحْسَنُ مِنَ اللّٰهِ صِبْغَةً ۫ وَّنَحْنُ لَهٗ عٰبِدُوْنَ ﴿138﴾ قُلْ اَتُحَآجُّوْنَنَا فِي

زیادہ اچھا ہے	سے	اللہ	رنگ میں	اور ہم ہیں	اُسی کی	عبادت کرنے والے	کہہ دیجیے	کیا تم ہم سے جھگڑتے ہو	بارے میں

نے اللہ کے دین کا رنگ قبول کرلیا۔ اللہ کے رنگ سے حسین رنگ کس کا ہے؟ ہم اسی اللہ کی عبادت کرنے والے ہیں۔'' ان سے کہیں

اللّٰهِ وَهُوَ رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ ۚ وَلَنَآ اَعْمَالُنَا وَلَكُمْ اَعْمَالُكُمْ ۚ وَنَحْنُ لَهٗ

اللہ کے	اور وہ ہے	رب ہمارا	اور رب تمہارا	اور ہمارے لیے	اعمال ہمارے	اور تمہارے لیے	اعمال تمہارے	اور ہم ہیں	اُس کے لیے

''کیا تم اللہ کے بارے میں ہم سے جھگڑتے ہو حالاں کہ وہ ہمارا بھی رب ہے اور تمہارا بھی رب ہے۔ ہمارے لیے ہمارے اعمال

مُخْلِصُوْنَ ﴿139﴾ لا اَمْ تَقُوْلُوْنَ اِنَّ اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ

خالص (عمل کرنے والے) ہیں	کیا	تم کہتے ہو	بے شک	ابراہیم	اور اسماعیل	اور اسحاق	اور یعقوب

ہیں اور تمہارے لیے تمہارے اعمال۔ ہم تو ہر کام میں صرف اللہ کی رضا چاہتے ہیں۔ اے اہل کتاب! کیا تم یہ کہتے ہو کہ

وَالْاَسْبَاطَ كَانُوْا هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى ؕ قُلْ ءَاَنْتُمْ اَعْلَمُ اَمِ اللّٰهُ ؕ

اور اولاد (ان کی)	وہ تھے	یہودی	یا	عیسائی	کہہ دیجیے	کیا تم	زیادہ جانتے ہو	یا	اللہ

ابراہیم علیہ السلام، اسماعیل علیہ السلام، اسحاق علیہ السلام، یعقوب علیہ السلام، اور اُن کی اولاد، سب یہودی یا عیسائی تھے؟ اُن سے کہیں ''تم زیادہ جانتے ہو یا

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ كَتَمَ شَهَادَةً عِنْدَهٗ مِنَ اللّٰهِ ؕ وَمَا اللّٰهُ

اور کون ہے	بڑا ظالم	اُس سے جو	چھپائے	گواہی کو	(جو ہو) پاس اُس کے	طرف	اللہ کی	اور نہیں ہے	اللہ

اللہ زیادہ جانتا ہے؟'' اور اُس سے بڑا ظالم اور کون ہوگا جو اُس گواہی کو چھپا دے جو اللہ کی طرف سے اُس کے پاس آئی ہو! اور اے

بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿140﴾ تِلْكَ اُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ ۚ لَهَا مَا كَسَبَتْ

غافل	اُس سے جو	تم کرتے ہو۔	یہ	ایک امت تھی	بیشک	وہ گزر گئی	اُس کے لیے	جو	اُس نے کمایا

اہل کتاب، جو کچھ تم کر رہے ہو اللہ اس سے بے خبر نہیں۔ اور وہ تو ایک جماعت تھی جو گزر چکی۔ جو کچھ اُس نے کمایا اسے ملے گا اور جو کچھ

وَلَكُمْ مَّا كَسَبْتُمْ ۚ وَلَا تُسْـَٔلُوْنَ عَمَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿141﴾ ع 16 ع 12 16

اور تمہارے لیے	جو	تم نے کمایا	اور نہیں	تم سوال کیے جاؤ گے	بارے میں جو	تھے	وہ کرتے۔

تم کماؤ گے تمہیں ملے گا۔ تم سے یہ نہیں پوچھا جائے گا کہ اُن کے اعمال کیسے تھے؟

سَيَقُوْلُ السُّفَهَآءُ مِنَ النَّاسِ مَا وَلّٰىهُمْ عَنْ قِبْلَتِهِمُ الَّتِيْ كَانُوْا

جلد کہیں گے	بے وقوف	میں سے	لوگوں	کس نے	پھیر دیا اُن کو	سے	اُن کے قبلے	جو	وہ تھے

بے وقوف لوگ کہیں گے مسلمان اپنے قبلے سے کیوں پھر

عَلَيْهَا ؕ قُلْ لِّلّٰهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ ؕ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ

اُس پر	کہہ دیجیے	اللہ کے لیے ہے	مشرق	اور مغرب	وہ ہدایت دیتا ہے	جس کو	وہ چاہے	طرف	راستے

گئے؟ اے نبی ﷺ! آپ ﷺ ان سے کہہ دیں مشرق اور مغرب اللہ کے ہیں۔ وہ جسے چاہتا ہے سیدھا راستہ

مُّسْتَقِيْمٍ ﴿142﴾ وَكَذٰلِكَ جَعَلْنٰكُمْ اُمَّةً وَّسَطًا لِّتَكُوْنُوْا شُهَدَآءَ عَلَى

سیدھے کی	اور اسی طرح	ہم نے بنایا تم کو	اُمت	بہترین	تا کہ تم ہو جاؤ	گواہ	پر

دکھاتا ہے۔ مسلمانو! ہم نے تمہیں بہترین امت بنایا تا کہ تم دوسروں کے لیے دینِ حق کے گواہ

النَّاسِ وَيَكُوْنَ الرَّسُوْلُ عَلَيْكُمْ شَهِيْدًا ؕ وَمَا جَعَلْنَا الْقِبْلَةَ الَّتِيْ

لوگوں	اور ہو جائے	رسول	تم پر	گواہ	اور نہ	ہم نے مقرر کیا	قبلہ	وہ جو

بن جاؤ اور یہ رسول ﷺ تمہارے لیے دینِ حق کی گواہی دیں۔ پہلا قبلہ ہم نے اس لیے

كُنْتَ عَلَيْهَآ اِلَّا لِنَعْلَمَ مَنْ يَّتَّبِعُ الرَّسُوْلَ مِمَّنْ يَّنْقَلِبُ عَلٰى

آپ تھے	اُس پر	مگر	تا کہ ہم پرکھ لیں	اُسے جو	وہ پیروی کرتا ہے	رسول ﷺ کی	اُس سے جو	وہ پھر جاتا ہے	پر

مقرر کیا تا کہ یہ ظاہر کر دیں کون رسول ﷺ کی پیروی کرتا ہے اور کون اُلٹے پاؤں

عَقِبَيْهِ ؕ وَاِنْ كَانَتْ لَكَبِيْرَةً اِلَّا عَلَى الَّذِيْنَ هَدَى اللّٰهُ ؕ وَمَا

ایڑیوں اپنی	اور بے شک	وہ تھی	ضرور بھاری	سوائے	اُوپر (ان پر)	جن کو	ہدایت دی	اللہ نے	اور نہیں

پھر جاتا ہے؟ بے شک قبلے کی تبدیلی اللہ کے ہدایت یافتہ لوگوں کے سوا سب پر گراں گزری ہے۔ اور

كَانَ اللّٰهُ لِيُضِيْعَ اِيْمَانَكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿143﴾

ہے	اللہ	کہ ضائع کرے	ایمان تمہارا	بے شک	اللہ	لوگوں کیساتھ	البتہ شفقت کرنے والا	نہایت مہربان

اللہ تمہارے ایمان یعنی نمازوں کو ضائع نہیں کرے گا۔ یقیناً اللہ اپنے بندوں پر بڑی شفقت کرنے والا مہربان ہے۔

قَدْ نَرٰى تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِى السَّمَآءِ ۚ فَلَنُوَلِّيَنَّكَ قِبْلَةً تَرْضٰهَا

یقیناً	ہم دیکھتے ہیں	پھرنا	آپ کے چہرے کا	میں	آسمان	پس ضرور ہم پھیریں گے آپ کو	اس قبلہ کی طرف	آپ جسے پسند کریں

اے نبی ﷺ! ہم دیکھ رہے ہیں آپ ﷺ کا چہرہ بار بار آسمان کی طرف اُٹھتا ہے۔ ہم آپ ﷺ کو اُسی قبلے کی طرف رُخ کرنے

فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ؕ وَحَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوْا

پس پھیریں	چہرہ اپنا	طرف	مسجد	حرام کی	اور جہاں کہیں	کہ	تم ہو	پس تم پھیرو

کا حکم دیں گے جسے آپ ﷺ پسند کرتے ہیں۔اب آپ ﷺ مسجد حرام کی طرف اپنا رخ کرلیں اور مسلمان جہاں بھی ہوں اس کی

وُجُوْهَكُمْ شَطْرَهٗ ؕ وَاِنَّ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ لَيَعْلَمُوْنَ اَنَّهُ الْحَقُّ

چہرے اپنے	طرف اُسکی	اور بے شک	جو لوگ	دیے گئے ہیں	کتاب	ضرور وہ جانتے ہیں	کہ وہ	حق ہے

طرف منہ کر کے نماز پڑھا کریں۔ رہے اہل کتاب تو وہ اچھی طرح جانتے ہیں کہ قبلے کی تبدیلی برحق ہے

مِنْ رَّبِّهِمْ ؕ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُوْنَ ﴿144﴾ وَلَئِنْ اَتَيْتَ

سے	رب اُن کے	اور نہیں	اللہ	بے خبر	اس سے جو	وہ کرتے ہیں	اور البتہ اگر	آپ لائیں

اور اُن کے رب کی طرف سے ہے۔مگر اس کے باوجود جو کچھ وہ کررہے ہیں اللہ اُس سے بے خبر نہیں۔اے نبی ﷺ! آپ ﷺ

الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ بِكُلِّ اٰيَةٍ مَّا تَبِعُوْا قِبْلَتَكَ ۚ وَمَا اَنْتَ

ان کے پاس جو	دیے گئے ہیں	کتاب	ساری	نشانیاں	نہیں	وہ پیروی کریں گے	قبلے آپ کے	اور نہیں	آپ

اہل کتاب کے سامنے جتنی دلیلیں پیش کریں وہ آپ ﷺ کے قبلے کو نہیں مانیں گے۔ آپ ﷺ خود

بِتَابِعٍ قِبْلَتَهُمْ ۚ وَمَا بَعْضُهُمْ بِتَابِعٍ قِبْلَةَ بَعْضٍ ؕ وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ

پیروی کرنے والا	اُن کے قبلے کی	اور نہیں	بعض اُنکے	پیروی کرنے والا	قبلے کی	بعض کے	اور البتہ اگر	آپ نے پیروی کی

بھی اُن کے قبلے کی پیروی نہیں کرسکتے اور نہ وہ خود ایک دوسرے کے قبلے کو مانتے ہیں۔لیکن مسلمانو! اگر تم اس علم کے آجانے

اَهْوَآءَهُمْ مِّنْ بَعْدِ مَا جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۙ اِنَّكَ اِذًا لَّمِنَ

اُن کی خواہشوں کی	سے	بعد کہ	جو	آیا آپ کے پاس	سے	علم	بے شک آپ	اس وقت ہوں گے	البتہ سے

کے بعد جو تمہارے پاس آچکا ہے ان لوگوں کی خواہشوں کے پیچھے چلو گے تو تم بھی

وقف لازم الظّٰلِمِيْنَ ﴿145﴾ اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَعْرِفُوْنَهٗ كَمَا يَعْرِفُوْنَ اَبْنَآءَهُمْ ؕ

ظالموں	جن لوگوں کو	ہم نے دی	کتاب	وہ پہچانتے ہیں اُس کو	جیسا کہ	وہ پہچانتے ہیں	اپنے بیٹوں کو

ظالموں میں سے ہوجاؤ گے۔ اہل کتاب تو اس حکم کو اس طرح جانتے پہچانتے ہیں جیسے اپنے بیٹوں کو جانتے پہچانتے ہیں

وقف منزل وَاِنَّ فَرِيْقًا مِّنْهُمْ لَيَكْتُمُوْنَ الْحَقَّ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿146﴾ اَلْحَقُّ مِنْ

اور بے شک	ایک گروہ	اُن میں سے	البتہ چھپاتے ہیں	حق کو	جبکہ وہ	وہ جانتے ہیں	حق ہے	طرف سے

لیکن ان کا ایک گروہ جان بوجھ کر حق بات چھپاتا ہے۔ قبلے کے بارے میں جو

17 ع 6 1

رَبِّكَ فَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِينَ ﴿147﴾ ع وَلِكُلٍّ وِّجْهَةٌ هُوَ مُوَلِّيهَا

ربّ آپ کے	پس نہ	آپ ہوجائیں	سے	شک کرنیوالوں	اور ہر کسی کے لیے	ایک سمت ہے	وہ	(چہرہ) پھیرنے والا ہے اُسکی جانب

حکم آنا تھا آگیا۔ اب اس بارے میں کسی کو شک نہیں ہونا چاہیے۔ مسلمانو! ہر گروہ کا اپنا قبلہ ہے جس کی طرف منہ کرکے وہ عبادت

فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرَاتِ ۚ أَيْنَ مَا تَكُونُوا يَأْتِ بِكُمُ اللَّهُ جَمِيعًا ۚ إِنَّ

پس تم دوڑو	نیکیوں کو	جہاں کہیں	کہ	تم ہوگے	لائے گا	تمہیں	اللہ	سب کو	بے شک

کرتا ہے۔ اصل کام یہ ہے کہ تم نیکی کی راہ میں ایک دوسرے سے آگے بڑھنے کی کوشش کرو۔ تم جہاں بھی ہوگے اللہ سب کو جمع کرلے

اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿148﴾ وَمِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ وَجْهَكَ

اللہ	اُوپر	ہر	چیز کے	خوب قادر ہے	اور سے	جہاں	آپ نکلیں	پس آپ پھیرلیں	چہرہ اپنا

گا۔ بے شک اللہ سب کچھ کرسکتا ہے۔ اب تم جہاں بھی ہو نماز کے لیے مسجد حرام کی

شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۖ وَإِنَّهُ لَلْحَقُّ مِنْ رَبِّكَ ۗ وَمَا اللَّهُ بِغَافِلٍ

طرف	مسجد	حرام کی	اور بے شک یہ بات	البتہ حق ہے	طرف سے	آپ کے رب کی	اور نہیں	اللہ	غافل

طرف اپنا رُخ کیا کرو۔ یہی تمہارے رب کا سچا حکم ہے۔ یاد رکھو! تم جو کچھ کرتے ہو اللہ

عَمَّا تَعْمَلُونَ ﴿149﴾ وَمِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ

اُن سے جو	تم کرتے ہو	اور سے	جہاں کہیں	آپ نکلیں	پس آپ پھیرلیں	چہرے اپنے کو	طرف	مسجد

اُس سے بے خبر نہیں۔ اب تم جہاں کہیں بھی ہو نماز کے لیے مسجد حرام کی طرف اپنا رخ

الْحَرَامِ ۚ وَحَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوا وُجُوهَكُمْ شَطْرَهُ ۙ لِئَلَّا يَكُونَ

حرام کی	اور جہاں	کہیں	کہ تم ہو	پس تُم پھیرلو	چہروں اپنے	طرف اُس کی	تا کہ نہ	وہ ہو

کیا کرو اور تم جس جگہ بھی ہو اسی کی طرف چہرہ کر کے نماز پڑھا کرو۔ تاکہ اہل کتاب کے پاس

لِلنَّاسِ عَلَيْكُمْ حُجَّةٌ ۙ إِلَّا الَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْهُمْ ۙ فَلَا تَخْشَوْهُمْ

لوگوں کے لیے	خلاف تمہارے	حجت	مگر	جنہوں نے	ظلم کیا	اُن سے	پس نہ	تم ڈرو اُن سے

تمہارے خلاف کوئی دلیل باقی نہ رہے۔ اگرچہ اُن میں سے بے انصاف لوگوں کی زبانیں پھر بھی بند نہ ہوں گی لیکن تمہیں اُن سے

وَاخْشَوْنِي ۙ وَلِأُتِمَّ نِعْمَتِي عَلَيْكُمْ وَلَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ﴿150﴾ كَمَا أَرْسَلْنَا

اور تم ڈرو مجھ سے	اور تا کہ میں پُوری کروں	نعمت اپنی	تم پر	اور تا کہ تم	تم ہدایت پاؤ	جیسا کہ	ہم نے بھیجا

نہیں مجھ سے ڈرنا چاہیے تاکہ میں تمہیں اپنی ساری نعمتیں عطا کردوں اور تم ہدایت پا جاؤ۔ جیسا کہ ہم نے تمہارے

وقف النبی علیہ السلام

فِيكُمْ رَسُولًا مِّنكُمْ يَتْلُوا عَلَيْكُمْ اٰيٰتِنَا وَيُزَكِّيكُمْ وَيُعَلِّمُكُمُ

تم میں	ایک رسول	تم میں سے	وہ تلاوت کرتا ہے	تم پر	آیتیں ہماری	اور وہ پاک کرتا ہے تمہیں	اور سکھاتا ہے تمہیں

درمیان ایک رسول ﷺ بھیجا جو تمہیں ہماری آیتیں پڑھ کر سناتا ہے، تمہیں پاک کرتا ہے، کتاب و حکمت کی

مع الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَيُعَلِّمُكُمْ مَّا لَمْ تَكُونُوا تَعْلَمُونَ ﴿151﴾ فَاذْكُرُونِيٓ

کتاب	اور حکمت	اور وہ سکھاتا ہے تمہیں	جو	نہ	تم تھے	تم جانتے	پس تم یاد کرو مجھے

تعلیم دیتا ہے اور ایسی باتیں سکھاتا ہے جو تم نہیں جانتے تھے۔ تم مجھے یاد رکھو

اَذْكُرْكُمْ وَاشْكُرُوا لِي وَلَا تَكْفُرُونِ ﴿152﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِينَ اٰمَنُوا اسْتَعِينُوا 18 ع 5 2

میں یاد رکھوں گا تمہیں	اور تم شکر کرو	میرا	اور نہ	تم ناشکری کرو میری	اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو	تم مدد مانگو	

میں تمہیں یاد رکھوں گا۔ میری نعمتوں کا شکر ادا کرو میری ناشکری نہ کرو۔ اے ایمان والو! ہر مشکل میں صبر اور نماز

بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِينَ ﴿153﴾ وَلَا تَقُولُوا لِمَنْ

صبر سے	اور نماز سے	بے شک	اللہ	ساتھ ہے	صبر کرنیوالوں کے	اور نہ	تم کہو	اُن کو جو

سے مدد حاصل کرو۔ بے شک اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔ اور جو اللہ کی راہ میں شہید

يُّقْتَلُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ اَمْوَاتٌ ۭ بَلْ اَحْيَاۗءٌ وَّلٰكِنْ لَّا تَشْعُرُونَ ﴿154﴾

قتل کیے جائیں	میں	راہ	اللہ کی	کہ مُردے ہیں	بلکہ	زندہ ہیں	اور لیکن	نہیں	تم سمجھتے

ہوجائیں انھیں مردہ نہ کہو وہ زندہ ہیں مگر تمہیں اُن کی زندگی کا پتہ نہیں۔

وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ بِشَيْءٍ مِّنَ الْخَوْفِ وَالْجُوعِ وَنَقْصٍ مِّنَ الْاَمْوَالِ

اور ضرور ہم آزمائیں گے تمہیں	ساتھ کچھ	سے	ڈر	اور بھوک سے	اور کمی	سے	مالوں

ہم تمہیں بعض آزمائشوں میں ضرور مبتلا کریں گے جیسے دشمن کا خطرہ، فاقے کا ڈر، مال کا نقصان،

وَالْاَنْفُسِ وَالثَّمَرٰتِ ۭ وَبَشِّرِ الصّٰبِرِينَ ﴿155﴾ الَّذِينَ اِذَآ اَصَابَتْهُمْ

اور جانوں	اور پھلوں	اور آپ خوش خبری دیں	صبر کرنے والوں کو	ان لوگوں کو	جب	پہنچتی ہے اُن کو

جان کی ہلاکت اور قحط کی مصیبت۔ پھر خوشخبری ہے صبر کرنے والوں کے لیے ۔جن پر کوئی مصیبت

مُّصِيبَةٌ ۙ قَالُوٓا اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّآ اِلَيْهِ رٰجِعُونَ ﴿156﴾ اُولٰۗئِكَ عَلَيْهِمْ

کوئی مصیبت	کہتے ہیں	بے شک ہم	اللہ کے لیے ہیں	اور بے شک ہم	اسکی طرف	پھر جانے والے ہیں	یہ لوگ	اُن پر

آتی ہے تو وہ کہتے ہیں ”ہم اللہ کے لیے ہیں اور اُسی کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔“ یہی لوگ ہیں

صَلَوٰتٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَرَحْمَةٌ ۖ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُهْتَدُوْنَ ﴿157﴾ اِنَّ الصَّفَا

کی مہربانیاں	طرف سے	اُن کے رب کی	اور رحمت	اور یہ لوگ	وہی ہیں	ہدایت پانے والے۔	بے شک	صفا

جن کے لیے ان کے رب کی طرف سے بخشش اور رحمت ہے اور یہی لوگ ہدایت یافتہ ہیں۔ بے شک صفا

وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ ۚ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ اَوِ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ

اور مروہ ہیں	سے	نشانیوں	اللہ کی	پس جو کوئی	حج کرے	(اس) گھر کا	یا	عمرہ کرے	پس نہیں	کوئی گناہ

اور مروہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں۔ اس لیے جو شخص بیت اللہ کا حج کرے یا عمرہ کرے تو اس پر کوئی حرج

عَلَيْهِ اَنْ يَّطَّوَّفَ بِهِمَا ۭ وَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا ۙ فَاِنَّ اللّٰهَ شَاكِرٌ

اُس پر	کہ	وہ طواف کرے	ان دونوں کا	اور جو کوئی	خوشی سے کرے	کوئی نیکی	پس بیشک	اللہ ہے	قدر دان

نہیں کہ وہ ان دونوں پہاڑیوں کے درمیان سعی کے چکر لگا لے۔ اور جو کوئی شوق سے کوئی نیکی کرے تو اللہ قدر دان

عَلِيْمٌ ﴿158﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْتُمُوْنَ مَآ اَنْزَلْنَا مِنَ الْبَيِّنٰتِ وَالْهُدٰى مِنْۢ

سب کچھ جاننے والا	بیشک	جولوگ	چھپاتے ہیں	اُسکو جو	ہم نے نازل کیا	سے	کھلی دلیلوں	اور ہدایت	سے

اور سب کچھ جاننے والا ہے۔ جو لوگ ہماری نازل کی ہوئی نشانیوں اور ہماری ہدایت کو چھپاتے ہیں،

بَعْدِ مَا بَيَّنّٰهُ لِلنَّاسِ فِي الْكِتٰبِ ۙ اُولٰٓئِكَ يَلْعَنُهُمُ اللّٰهُ

بعد	اُس کے جو	ہم نے واضح کیا اُس کو	لوگوں کے لیے	میں	کتاب	وہی ہیں کہ	لعنت کرتا ہے اُن پر	اللہ

جب کہ ہم نے اُنہیں لوگوں کی رہنمائی کے لیے اپنی کتاب میں کھول کر بیان کر دیا ہے تو اللہ ایسے لوگوں پر لعنت بھیجتا ہے

وَيَلْعَنُهُمُ اللّٰعِنُوْنَ ﴿159﴾ ۙ اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا وَاَصْلَحُوْا وَبَيَّنُوْا فَاُولٰٓئِكَ

اور لعنت کرتے ہیں اُن پر	لعنت کرنے والے۔	مگر	جنہوں نے	توبہ کی	اور اصلاح کر لی	اور کھول کر بیان کر دیں	پس یہ لوگ ہیں (کہ)

اور دوسرے لعنت کرنے والے بھی لعنت بھیجتے ہیں۔ البتہ جو لوگ توبہ کر لیں، اپنی اصلاح کریں اور حق بات کو بیان کر دیں تو میں

اَتُوْبُ عَلَيْهِمْ ۚ وَاَنَا التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿160﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَمَاتُوْا

میں متوجہ ہوتا ہوں	اُن پر	اور میں ہوں	بہت زیادہ توبہ قبول کرنے والا	خوب رحم کرنے والا	بیشک	جولوگ	کافر ہوئے	اور مر گئے

اُنھیں معاف کر دوں گا کیونکہ میں معاف کرنے والا بہت مہربان ہوں۔ مگر جو لوگ کافر ہوگئے اور اسی حال میں

وَهُمْ كُفَّارٌ اُولٰٓئِكَ عَلَيْهِمْ لَعْنَةُ اللّٰهِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَالنَّاسِ

اس حال میں کہ وہ	کافر تھے	وہ لوگ ہیں کہ	اُن پر	لعنت ہے	اللہ کی	اور فرشتوں کی	اور انسان

مرگئے اُن پر اللہ کی، اس کے فرشتوں کی اور سب انسانوں کی لعنت

اَجْمَعِیْنَ ۙ ﴿۱۶۱﴾ خٰلِدِیْنَ فِیْهَا ۚ لَا یُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ

سب کی	ہمیشہ رہیں گے	اُس میں	نہیں	کم کیا جائے گا	اُن سے	عذاب	اور نہ	اُن کو

ہے۔ وہ ہمیشہ اسی لعنت میں گرفتار رہیں گے۔ نہ اُن کے عذاب میں کمی کی جائے گی اور نہ اُنہیں

یُنْظَرُوْنَ ﴿۱۶۲﴾ وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ

ڈھیل دی جائے گی	اور معبود تمہارا	معبود	ایک ہے	نہیں	کوئی معبود	سوائے	اُس کے	بڑا مہربان

ڈھیل دی جائے گی۔ اور تمہارا معبود ایک ہی معبود ہے۔ اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ وہ بڑا مہربان

الرَّحِیْمُ ؑ ﴿۱۶۳﴾ اِنَّ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّیْلِ وَالنَّهَارِ 19 ع 11 3

نہایت رحم کرنے والا	بے شک	میں	پیدا کرنے	آسمانوں	اور زمین کے	اور بدلنے	رات کے	اور دن کے

نہایت رحم والا ہے۔ بے شک آسمانوں اور زمین کا پیدا ہونا، دن رات کا بدلنا،

وَالْفُلْكِ الَّتِیْ تَجْرِیْ فِی الْبَحْرِ بِمَا یَنْفَعُ النَّاسَ وَمَآ اَنْزَلَ

اور کشتیوں میں	جو	چلتی ہیں	میں	دریا/سمندر	ساتھ اُن کے	جو فائدہ دیتی ہیں	لوگوں کو	اور جو کچھ	اُتارا

اور ان کشتیوں میں جو سمندر میں ہیں وہ چیزیں لے کر چلتی ہیں جو لوگوں کو فائدہ دیتی ہیں، آسمان سے

اللّٰهُ مِنَ السَّمَآءِ مِنْ مَّآءٍ فَاَحْیَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَبَثَّ

اللہ نے	سے	آسمانوں	سے	پانی	پھر زندہ کیا	اُس سے	زمین کو	بعد	اُس کی موت کے	اور پھیلائے

بارش برسنا اور اس کے ذریعے مردہ زمین کا زندہ ہو جانا، روئے زمین پر

فِیْهَا مِنْ كُلِّ دَآبَّةٍ ۪ وَّتَصْرِیْفِ الرِّیٰحِ وَالسَّحَابِ الْمُسَخَّرِ بَیْنَ

اُس میں	سے	ہر	قسم کے جانور	اور پھیرنے	ہواؤں کے	اور بادلوں کے	جو تابع بنائے گئے	درمیان

طرح طرح کے جانوروں کا پایا جانا، ہواؤں کا چلنا اور زمین و آسمان کے درمیان بادلوں کا

السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یَّعْقِلُوْنَ ﴿۱۶۴﴾ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ

آسمان کے	اور زمین کے	ضرور نشانیاں ہیں	لوگوں کے لیے	جو عقل رکھتے ہیں	اور بعض	لوگ ہیں	جو

حکم کے تابع ہونا، یہ اُن لوگوں کے لیے اللہ کی کھلی نشانیاں ہیں جو عقل سے کام لیتے ہیں۔ مگر کئی لوگ

یَّتَّخِذُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَنْدَادًا یُّحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ ۭ وَالَّذِیْنَ

بناتے ہیں	سے	سوائے	اللہ کے	شریک	وہ محبت کرتے ہیں اُن سے	جیسے محبت	اللہ کی	اور جو لوگ

اللہ کے شریک بنا لیتے ہیں، اُن سے ایسی محبت رکھتے ہیں جیسی محبت اللہ سے رکھنی چاہیے حالاں کہ

اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ ؕ وَلَوْ يَرَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا اِذْ يَرَوْنَ

وہ ایمان لائے	زیادہ ہیں	محبت میں	اللہ کی	اور اگر	دیکھ لیتے	وہ لوگ	جنہوں نے ظلم کیا	جب	وہ دیکھیں گے

ایمان والے سب سے زیادہ اللہ سے محبت رکھتے ہیں۔ اور اگر یہ ظالم دیکھ پاتے جبکہ عذاب کے وقت

الْعَذَابَ ۙ اَنَّ الْقُوَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا ۙ وَّاَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعَذَابِ ﴿165﴾ اِذْ

عذاب کو	کہ	قوت	اللہ کی ہے	ساری	اور یہ کہ	اللہ	سخت ہے	عذاب دینے میں	جب

دیکھیں گے کہ سارے اختیارات کا مالک صرف اللہ ہے اور وہ سخت عذاب دینے والا ہے۔ وہاں

تَبَرَّاَ الَّذِيْنَ اتُّبِعُوْا مِنَ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْا وَرَاَوُا الْعَذَابَ وَتَقَطَّعَتْ

بیزار ہوں گے	وہ لوگ	جنکی پیروی کی گئی	سے	ان لوگوں	جو پیروی کرتے تھے	اور دیکھیں گے	عذاب کو	اور کٹ جائیں گے

جب شرک کے پجاریوں سے اُن کے پیشوا بیزاری ظاہر کریں گے۔ عذاب اُن کے سامنے ہوگا اور ان کے سارے سہارے

بِهِمُ الْاَسْبَابُ ﴿166﴾ وَقَالَ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْا لَوْ اَنَّ لَنَا كَرَّةً فَنَتَبَرَّاَ

اُن کے	تمام تعلقات	اور کہیں گے	وہ جو	پیروی کرتے تھے	کاش	کہ ہو	ہمارے لیے	(دنیا میں) ایک بار واپسی	پھر ہم بیزار ہوں

ٹوٹ جائیں گے۔ اُس وقت وہ مشرک کہیں گے کاش ہمیں دنیا میں دوبارہ جانا نصیب ہو پھر ہم بھی ان سے اسی طرح بیزاری ظاہر

مِنْهُمْ كَمَا تَبَرَّءُوْا مِنَّا ؕ كَذٰلِكَ يُرِيْهِمُ اللّٰهُ اَعْمَالَهُمْ حَسَرٰتٍ

اُن سے	جیسا کہ	وہ بیزار ہوئے	ہم سے	اس طرح	دکھائے گا اُن کو	اللہ	اعمال اُن کے	حسرتیں بنا کر

کریں جیسے اُنہوں نے ہم سے کی ہے۔ اس طرح اللہ ان کے مشرکانہ اعمال کو اُن کے لیے حسرت اور پشیمانی

20 ع 4 4 عَلَيْهِمْ ؕ وَمَا هُمْ بِخٰرِجِيْنَ مِنَ النَّارِ ﴿167﴾ ع يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ كُلُوْا مِمَّا

اُن پر	اور نہیں	وہ	نکلنے والے	سے	آگ	اے	لوگو	تم کھاؤ	اُس سے جو

بنا کر دکھائے گا۔ ان کے لیے دوزخ کی آگ ہوگی جس سے بچ نکلنے کی کوئی صورت نہ ہوگی۔ لوگو! زمین کی

فِي الْاَرْضِ حَلٰلًا طَيِّبًا ۖ وَّلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ؕ اِنَّهٗ لَكُمْ

میں	زمین ہے	حلال	پاکیزہ	اور نہ	تم پیروی کرو	قدموں کی	شیطان کے	بے شک وہ	تمہارا ہے

چیزوں میں سے جو حلال اور پاکیزہ ہیں وہ کھاؤ اور شیطان کے نقشِ قدم پر نہ چلو۔ بے شک وہ تمہارا

عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿168﴾ اِنَّمَا يَاْمُرُكُمْ بِالسُّوْٓءِ وَالْفَحْشَآءِ وَاَنْ تَقُوْلُوْا عَلَى

دشمن	کھلا	بے شک	وہ حکم دیتا ہے تمہیں	برائی کا	اور بے حیائی کا	اور یہ کہ	تم کہو	بارے میں

کھلا دشمن ہے۔ اس کا کام یہی ہے کہ تمہیں برائی اور بے حیائی کے کاموں پر اُکسائے اور اللہ کے بارے میں

اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿169﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّبِعُوْا مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ

اللہ کے	جو	نہیں	تم جانتے	اور جب	کہا جاتا ہے	اُن کو	تم پیروی کرو	اس کی جو	اُتارا	اللہ نے

تمہاری طرف سے ایسی باتیں منسوب کرائے جن کے بارے میں تمہیں خود بھی علم نہ ہو۔اور جب مشرکوں سے کہا جاتا ہے کہ اللہ نے

قَالُوْا بَلْ نَتَّبِعُ مَآ اَلْفَيْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا ؕ اَوَلَوْ كَانَ اٰبَآؤُهُمْ

وہ کہتے ہیں	بلکہ	ہم پیروی کریں گے	اُس کی جو	ہم نے پایا	اُس پر	اپنے باپ دادا	کیا اگرچہ	ہوں	ان کے باپ دادا

جو ہدایت نازل کی ہے اس پر چلو تو جواب دیتے ہیں ’’ہم تو اسی راہ پر چلیں گے جس پر ہم نے اپنے باپ دادا کو چلتے دیکھا۔‘‘ تو کیا

لَا يَعْقِلُوْنَ شَيْئًا وَّلَا يَهْتَدُوْنَ ﴿170﴾ وَمَثَلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا كَمَثَلِ الَّذِيْ

نہ سمجھتے	کچھ	اور نہ	وہ ہدایت پاتے۔	اور مثال	اُن لوگوں کی جو	کافر ہیں	جیسے مثال	اُس شخص کی جو

اس صورت میں بھی جب اُن کے باپ دادا نہ عقل سے کام لیتے ہوں اور نہ سیدھی راہ جانتے ہوں؟ کافروں کی مثال بھیڑ بکریوں

يَنْعِقُ بِمَا لَا يَسْمَعُ اِلَّا دُعَآءً وَّنِدَآءً ؕ صُمٌّۢ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ

چلّاتا ہے	اُس کو جو	نہیں	سُنتا	مگر	بلانا	اور پکارنا	بہرے ہیں	گونگے ہیں	اندھے ہیں	پس وہ

جیسی ہے جنہیں کوئی چرواہا بلا رہا ہو اور وہ بلانے اور پکارنے کی آوازوں کے سوا کچھ نہ سمجھتی ہوں۔ یہ لوگ بہرے، گونگے اور

لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿171﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ

نہیں	سمجھتے	اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو	تم کھاؤ	سے	پاکیزہ چیزوں	جو کہ	ہم نے تمہیں دیں

اندھے ہیں کچھ نہیں سمجھتے۔ اے ایمان والو! ہماری دی ہوئی پاکیزہ روزی کھاؤ

وَاشْكُرُوْا لِلّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ﴿172﴾ اِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ

اور تم شکر کرو	اللہ کا	اگر	تم ہو	صرف اُسی کی	بندگی کرتے۔	بے شک جو	اُس نے حرام کیا	تم پر

اور اللہ کا شکر ادا کرو کیونکہ بندگی کا حق اسی طرح ادا ہوسکتا ہے۔ اللہ نے جو چیزیں تمہارے لیے حرام کی ہیں

الْمَيْتَةَ وَالدَّمَ وَلَحْمَ الْخِنْزِيْرِ وَمَآ اُهِلَّ بِهٖ لِغَيْرِ اللّٰهِ ۚ فَمَنِ

مُردار	اور خون	اور گوشت	خنزیر کا	اور جو	پکارا جائے	اُس پر	غیر اللہ کو	پس جو کوئی

وہ مردار ہے، خون ہے، سؤر کا گوشت ہے۔ اِن کے علاوہ ہر وہ جانور حرام ہے جس پر اللہ کے سوا کسی اور کا نام لیا گیا ہو۔ لیکن اگر

اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَّلَا عَادٍ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ

مجبور کیا جائے	نہ ہو وہ	حد کو پھلانگنے والا	اور نہ	زیادتی کرنے والا	پس نہیں	گناہ	اُس پر	بے شک	اللہ ہے	بڑا بخشنے والا

کوئی مجبور ہو کر حرام چیز کھالے تو اُس پر کوئی گناہ نہیں بشرطیکہ اُس کی نیت جان بچانے کے لیے کچھ کھانے کی ہو، نہ کہ حکم کی مخالفت

رَّحِيۡمٌ ﴿173﴾ اِنَّ الَّذِيۡنَ يَكۡتُمُوۡنَ مَاۤ اَنۡزَلَ اللّٰهُ مِنَ الۡكِتٰبِ وَيَشۡتَرُوۡنَ

بہت رحم کرنے والا	بے شک	جو لوگ	چھپاتے ہیں	اُسے جو	نازل کیا	اللہ نے	سے	کتاب	اور خریدتے ہیں

کرنے کی۔ بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ جو لوگ اللہ کی اُتاری ہوئی کتاب کے احکام اور اس کی تعلیمات کو چھپاتے ہیں اور

بِهٖ ثَمَنًا قَلِيۡلًا ۙ اُولٰٓـئِكَ مَا يَاۡكُلُوۡنَ فِىۡ بُطُوۡنِهِمۡ اِلَّا النَّارَ

بدلے اُسکے	مال	تھوڑا	وہ لوگ	نہیں	وہ بھرتے	میں	اپنے پیٹوں	مگر	آگ

اس کے عوض میں دنیا کا حقیر مال حاصل کرتے ہیں وہ اپنے پیٹ میں دوزخ کی آگ بھرتے ہیں۔ قیامت کے

وَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ وَلَا يُزَكِّيۡهِمۡ ۚ وَلَهُمۡ عَذَابٌ اَلِيۡمٌ ﴿174﴾

اور نہیں کلام کرے گا اُن سے	اللہ	دن	قیامت کے	اور نہ	پاک کرے گا اُن کو	اور اُن کے لیے ہے	عذاب	دردناک۔

دن اللہ اُن سے کلام نہیں کرے گا، نہ اُنہیں گناہوں سے پاک کرے گا اور اُن کے لیے درد ناک عذاب ہوگا۔

اُولٰٓـئِكَ الَّذِيۡنَ اشۡتَرَوُا الضَّلٰلَةَ بِالۡهُدٰى وَالۡعَذَابَ بِالۡمَغۡفِرَةِ ۚ فَمَآ

یہ لوگ ہیں	جنہوں نے	خریدی	گمراہی	بدلے ہدایت کے	اور عذاب	بدلے بخشش کے	پس کیا

یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے ہدایت کی بجائے گمراہی خریدی اور بخشش کی بجائے عذاب خریدا۔ کیا انھیں

اَصۡبَرَهُمۡ عَلَى النَّارِ ﴿175﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ نَزَّلَ الۡكِتٰبَ بِالۡحَـقِّ ؕ وَاِنَّ

صبر کرنیوالے ہیں وہ	اوپر	آگ کے	یہ اس لیے ہے	کہ	اللہ نے	نازل کی	کتاب	ساتھ حق کے	اور بے شک

دوزخ کی آگ کا ڈر نہیں! ان کی یہ حالت اس لیے ہوئی کہ اللہ نے تو کتاب ٹھیک اتاری تھی مگر انھوں

21 ع 9 5 الَّذِيۡنَ اخۡتَلَفُوۡا فِى الۡكِتٰبِ لَفِىۡ شِقَاقٍۢ بَعِيۡدٍ ﴿176﴾ ع لَيۡسَ الۡبِرَّ اَنۡ

انہوں نے	اختلاف کیا	میں	کتاب	البتہ میں	مخالفت	انتہا کی	نہیں	نیکی	یہ کہ

نے اُس کے بارے میں اختلافات پیدا کیے اور انتہائی ضد کی۔ نیکی یہ نہیں کہ تم نے

تُوَلُّوۡا وُجُوۡهَكُمۡ قِبَلَ الۡمَشۡرِقِ وَالۡمَغۡرِبِ وَلٰـكِنَّ الۡبِرَّ مَنۡ اٰمَنَ

تم پھیرو	چہرے اپنے	طرف	مشرق	اور مغرب کی	اور لیکن	نیکی (اس کی ہے)	جو کوئی	ایمان لائے

عبادت کے وقت اپنا چہرہ مشرق کی طرف کر لیا یا مغرب کی طرف۔ نیکی یہ ہے کہ لوگ ایمان لائیں

بِاللّٰهِ وَالۡيَوۡمِ الۡاٰخِرِ وَالۡمَلٰٓـئِكَةِ وَالۡكِتٰبِ وَالنَّبِيّٖنَ ۚ وَاٰتَى الۡمَالَ عَلٰى

اللہ پر	اور دن	آخرت کے	اور فرشتوں پر	اور کتابوں پر	اور نبیوں پر	اور دے	مال	اوپر

اللہ پر، آخرت کے دن پر، فرشتوں پر، اللہ کی کتابوں پر اور اُس کے نبیوں پر۔ جو اللہ کی رضا کے لیے اپنا

حُبِّهٖ ذَوِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ ۙ وَالسَّآئِلِيْنَ

اُس کی محبت	رشتہ داروں کو	اور یتیموں کو	اور مسکینوں کو	اور مسافروں کو	اور سوال کرنے والوں کو

مال خرچ کریں رشتہ داروں پر، یتیموں پر، محتاجوں پر، مسافروں پر، مانگنے والوں پر

وَفِي الرِّقَابِ ۚ وَاَقَامَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَى الزَّكٰوةَ ۚ وَالْمُوْفُوْنَ بِعَهْدِهِمْ

اور میں	گردنیں چھڑانے	اور قائم کرے	نماز	اور دے	زکوٰۃ	اور پورا کرنیوالے	اپنے عہد کو

اور غلاموں کو آزاد کرنے پر۔ جو نماز قائم کریں اور زکوۃ دیں۔ اور جب وعدہ کریں تو اسے

اِذَا عٰهَدُوْا ۚ وَالصّٰبِرِيْنَ فِي الْبَاْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ وَحِيْنَ الْبَاْسِ ۗ

جب	وہ عہد کریں	اور صبر کرنے والے	میں	تنگ دستی	اور تکلیف	اور وقت	لڑائی کے

پورا کریں۔ کوئی مالی پریشانی یا جسمانی تکلیف ہو تو صبر کریں اور جہاد میں ثابت قدم رہیں۔

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا ۗ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ ﴿177﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

یہ لوگ ہیں	جنہوں نے	سچ کہا	اور یہ لوگ	وہی ہیں	پرہیزگار	اے	لوگو	جو ایمان لائے ہو

ایسے لوگ ہی سچے اور پرہیزگار ہیں۔ اے ایمان والو!

كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِصَاصُ فِي الْقَتْلٰى ۗ اَلْحُرُّ بِالْحُرِّ وَالْعَبْدُ بِالْعَبْدِ

فرض کیا گیا	اُوپر تمہارے	بدلہ لینا	میں	مقتولوں	آزاد	بدلے آزاد کے	اور غلام	بدلے غلام کے

مقتول کے خون کا بدلہ لینا تم پر فرض ہے۔ قاتل آزاد ہو تو اُس آزاد کو، غلام ہو تو اُس غلام کو

وَالْاُنْثٰى بِالْاُنْثٰى ۗ فَمَنْ عُفِيَ لَهٗ مِنْ اَخِيْهِ شَيْءٌ فَاتِّبَاعٌ ۢ

اور عورت	بدلے عورت کے	پس جو کوئی	مُعاف کیا جائے	اُس کو	سے	بھائی اپنے	کچھ	پس پیروی کرنا ہے

اور عورت ہو تو اُس عورت کو قصاص میں قتل کیا جائے۔ اگر کسی قاتل کو اُس کا وہ بھائی جو مقتول کا وارث ہے خون معاف کردے تو

بِالْمَعْرُوْفِ وَاَدَآءٌ اِلَيْهِ بِاِحْسَانٍ ۗ ذٰلِكَ تَخْفِيْفٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ

ساتھ بھلے طریقے کے	اور ادا کرنا ہے	طرف اُس کی	بھلائی سے	یہ	نرمی ہے	سے	رب تمہارے

دستور کے مطابق خون بہا لے سکتا ہے اور قاتل کو چاہیے کہ وہ صحیح طریقے سے پورا خون بہا ادا کرے۔ یہ حکم تمہارے رب کی طرف

وَرَحْمَةٌ ۗ فَمَنِ اعْتَدٰى بَعْدَ ذٰلِكَ فَلَهٗ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿178﴾ وَلَكُمْ

اور رحمت ہے	پس جو کوئی	زیادتی کرے	بعد	اُس کے	اُس کے لیے ہے	عذاب	دردناک	اور تمہارے لیے

سے ایک آسانی اور مہربانی ہے۔ لیکن اگر کوئی شخص خون بہا لینے کے بعد بھی زیادتی کرے تو اللہ کے ہاں اُسے دردناک عذاب ہوگا۔

فِي الْقِصَاصِ حَيٰوةٌ يّٰأُولِي الْأَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ﴿179﴾ كُتِبَ

میں	بدلہ لینے	زندگی ہے	اے عقل رکھنے والو!	تاکہ تم	بچ جاؤ	فرض کیا گیا

اور اے عقل والو! تمہارے لیے قصاص میں زندگی ہے لہٰذا اس حکم کی خلاف ورزی سے بچ جاؤ۔ جب تم میں

عَلَيْكُمْ إِذَا حَضَرَ أَحَدَكُمُ الْمَوْتُ إِنْ تَرَكَ خَيْرًا ۚ الْوَصِيَّةُ

تم پر	جب	حاضر ہو	تم میں سے کسی کو	موت	اگر	وہ چھوڑ جائے	مال	وصیت کرنا

سے کسی کی موت کا وقت قریب آجائے اور وہ اپنے پیچھے مال چھوڑ رہا ہو تو ضروری ہے کہ وہ اپنے

لِلْوَالِدَيْنِ وَالْأَقْرَبِينَ بِالْمَعْرُوفِ ۚ حَقًّا عَلَى الْمُتَّقِينَ ۗ ﴿180﴾ فَمَنْ

والدین کے لیے	اور رشتہ داروں کے لیے	بھلے طریقے سے	حق ہے	پر	پرہیزگاروں کے	پس جو کوئی

والدین اور رشتہ داروں کے لیے دستور کے مطابق وصیت کر جائے۔ یہ ایک ذمہ داری ہے اللہ سے ڈرنے والوں کی۔ پھر جو

بَدَّلَهُ بَعْدَمَا سَمِعَهُ فَإِنَّمَا إِثْمُهُ عَلَى الَّذِينَ يُبَدِّلُونَهُ ۚ إِنَّ

بدل دے اُس کو	بعد	اُس کے جو	سنا اُس کو	تو بے شک	گناہ اُس کا ہے	اوپر	اُن لوگوں کے جو	بدل ڈالیں اُس کو	بے شک

وصیت سننے کے بعد اُسے بدل ڈالے تو وہ گناہ گار ہوگا۔ بے شک

اللّٰهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ۗ ﴿181﴾ فَمَنْ خَافَ مِنْ مُّوصٍ جَنَفًا أَوْ إِثْمًا

اللہ ہے	بڑا سُننے والا	بہت علم والا	پس جو کوئی	ڈرا	کی طرف سے	وصیت کرنے والا	طرفداری	یا	گناہ

اللہ سننے والا جاننے والا ہے۔ اگر کوئی شخص یہ محسوس کرے کہ وصیت کرنے والے نے غلطی سے یا جان بوجھ کر کسی کی حق تلفی کی ہے

22 ع 6 6 فَأَصْلَحَ بَيْنَهُمْ فَلَآ إِثْمَ عَلَيْهِ ۗ إِنَّ اللّٰهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿182﴾ ع

پس وہ اصلاح کر دے	درمیان اُن کے	تو نہیں	گناہ	اُس پر	بے شک	اللہ ہے	بڑا بخشنے والا	بہت رحم کرنے والا

تو پھر وہ وارثوں میں صلح صفائی کرادے تو اس پر کوئی گناہ نہیں۔ بے شک اللہ بخشنے والا رحم کرنے والا ہے۔

يٰٓأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِينَ

اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو	فرض کیا گیا	تم پر	روزہ رکھنا	جیسا کہ	فرض کیا گیا	اُوپر	ان لوگوں کے جو

اے ایمان والو! تم پر روزہ رکھنا فرض ہے جیسے پہلے لوگوں پر فرض

مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ﴿183﴾ لا أَيَّامًا مَّعْدُودَاتٍ ۗ فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ

سے	پہلے تمہارے	تاکہ تم	پرہیزگار ہو جاؤ	دن	گنتی کے ہیں	پس جو کوئی	ہو	تم میں سے

تھا تاکہ تم پرہیزگار بن جاؤ۔ یہ روزے گنتی کے چند دن ہیں۔ لیکن اگر کوئی

مَّرِيْضًا اَوْ عَلٰى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ اَيَّامٍ اُخَرَ ؕ وَعَلَى الَّذِيْنَ

بیمار	یا	پر	سفر	پس گنتی ہے	سے	دنوں	دوسرے	اور اُوپر	(اُن کے) جو

بیمار ہو یا مسافر ہو تو اور دنوں میں قضا روزے رکھ کر تعداد پوری کر لے۔ جن کے لیے کسی اور

يُطِيْقُوْنَهٗ فِدْيَةٌ طَعَامُ مِسْكِيْنٍ ؕ فَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا فَهُوَ خَيْرٌ

طاقت رکھتے ہیں اُس کی	بدلہ ہے	کھانا	ایک مسکین کا	پس جو	خوشی سے کرے	نیکی	پس وہ	زیادہ بہتر ہے

عذر کی وجہ سے روزہ رکھنا مشکل ہو، وہ ایک روزے کے بدلے ایک مسکین کو کھانا دیا کریں۔ جو کوئی اپنی خوشی سے کچھ زیادہ دیدے

لَّهٗ ؕ وَاَنْ تَصُوْمُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿184﴾ شَهْرُ

اُس کے لیے	اور یہ کہ	تُم روزے رکھو	بہتر ہے	تمہارے لیے	اگر	تُم ہو	تم جانتے	مہینہ

تو اُس کے لیے بہتر ہے۔ البتہ روزہ رکھنا تمہارے حق میں زیادہ بہتر ہے اگر تم جانو۔ رمضان کے

رَمَضَانَ الَّذِيْٓ اُنْزِلَ فِيْهِ الْقُرْاٰنُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَبَيِّنٰتٍ مِّنَ

رمضان کا	وہ جو	نازل کیا	اُس میں	قرآن	ہدایت ہے	لوگوں کے لیے	اور واضح دلیلیں	سے

مہینے میں قرآن نازل ہوا جو لوگوں کے لیے ہدایت ہے، جس میں سیدھی راہ کی کھلی نشانیاں

الْهُدٰى وَالْفُرْقَانِ ۚ فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ ؕ وَمَنْ

ہدایت	اور حق و باطل کا فرق کرنے والا	پس جو کوئی	موجود ہو	تُم سے	اس مہینے میں	پس چاہیے وہ روزے رکھے	اور جو کوئی

ہیں اور جو حق و باطل کا فرق بتانے والا ہے۔ مسلمانو! جب رمضان کا مہینہ آئے اور تم مقیم ہو تو روزے رکھو۔ لیکن

كَانَ مَرِيْضًا اَوْ عَلٰى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ اَيَّامٍ اُخَرَ ؕ يُرِيْدُ اللّٰهُ

ہو	بیمار	یا	اُوپر	سفر کے	پس گنتی ہے	سے	دنوں	دوسرے	چاہتا ہے اللہ

بیمار اور مسافر دوسرے دنوں میں قضا روزے رکھ کر تعداد پوری کر لیں۔ اللہ تمہارے لیے

بِكُمُ الْيُسْرَ وَلَا يُرِيْدُ بِكُمُ الْعُسْرَ ؗ وَلِتُكْمِلُوا الْعِدَّةَ وَلِتُكَبِّرُوا

ساتھ تمہارے	آسانی	اور نہیں	وہ چاہتا	ساتھ تمہارے	مشکل	اور تا کہ تُم پورا کرو	گنتی کو	اور تا کہ تُم بڑائی بیان کرو

آسانی چاہتا ہے وہ تم پر سختی کرنا نہیں چاہتا تا کہ اس طرح تم روزوں کی تعداد پوری کر لو، اللہ کی بڑائی بیان کرو

اللّٰهَ عَلٰى مَا هَدٰىكُمْ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿185﴾ وَاِذَا سَاَلَكَ عِبَادِيْ

اللہ کی	پر	اُس کے جو	ہدایت دی تمہیں	اور تا کہ تُم	تُم شکر کرو	اور جب	پوچھیں آپ سے	بندے میرے

جس نے تمہیں ہدایت بخشی اور اُس کا شکر ادا کرو۔ اے نبی ﷺ! جب میرے بندے میرے بارے میں پوچھیں

عَنِّيْ فَاِنِّيْ قَرِيْبٌ ؕ اُجِيْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ فَلْيَسْتَجِيْبُوْا

متعلق میرے	تو بیشک میں	قریب ہوں	میں جواب دیتا ہوں	دُعا کا	دُعا کرنے والے کی	جب	وہ پکارتا ہے مجھ کو	پس چاہیے وہ حکم مانیں

تو آپ ﷺ اُن سے کہیں ”میں ان کے بہت قریب ہوں۔ ہر پکارنے والے کی پکار سنتا اور اُس کا جواب دیتا ہوں۔ انھیں چاہیے

لِيْ وَلْيُؤْمِنُوْا بِيْ لَعَلَّهُمْ يَرْشُدُوْنَ ﴿186﴾ اُحِلَّ لَكُمْ لَيْلَةَ الصِّيَامِ

میرا	اور چاہیے وہ ایمان رکھیں مجھ پر	تاکہ وہ	وہ ہدایت پائیں	حلال کیا گیا	تمہارے لیے	رات	روزے کی

کہ میرا حکم مانیں اور مجھ پر یقین رکھیں تاکہ ہدایت پائیں۔ مسلمانو! روزے کی رات میں

الرَّفَثُ اِلٰى نِسَآئِكُمْ ؕ هُنَّ لِبَاسٌ لَّكُمْ وَاَنْتُمْ لِبَاسٌ لَّهُنَّ ؕ عَلِمَ

ملاپ کرنا	طرف	اپنی بیویوں کی	وہ ہیں	لباس	تمہارے لیے	اور تم ہو	لباس	اُن کے لیے	جان لیا

اپنی بیویوں کے پاس جاسکتے ہو۔ وہ تمہارے لیے لباس ہیں تم ان کے لیے لباس ہو۔ اللہ کو

اللّٰهُ اَنَّكُمْ كُنْتُمْ تَخْتَانُوْنَ اَنْفُسَكُمْ فَتَابَ عَلَيْكُمْ وَعَفَا عَنْكُمْ ۚ

اللہ نے	یہ کہ تم	تم تھے	تم خیانت کرتے	اپنی جانوں کے ساتھ	پس اس نے توبہ قبول کی	تم پر	اور معاف کیا	تم سے

معلوم ہے تم اس سے پہلے اپنے ساتھ خیانت کرتے رہے۔ مگر اللہ نے عنایت کی اور تمہاری خطا معاف کی۔

فَالْـٰٔنَ بَاشِرُوْهُنَّ وَابْتَغُوْا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَكُمْ ۠ وَكُلُوْا وَاشْرَبُوْا

پس اب	تم ملاپ کرو اُن سے	اور تلاش کرو	جو	لکھا	اللہ نے	تمہارے لیے	اور کھاؤ	اور پیو

اب تم روزے کی رات میں اپنی بیویوں سے ہم بستری کرسکتے ہو اور جو اللہ نے تمہارے لیے لکھ دیا وہ حاصل کرسکتے ہو۔ اس کے

حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَكُمُ الْخَيْطُ الْاَبْيَضُ مِنَ الْخَيْطِ الْاَسْوَدِ مِنَ الْفَجْرِ ۠

یہاں تک کہ	وہ ظاہر ہو	تمہارے لیے	دھاگا	سفید	سے	دھاگے	کالے	سے	فجر

علاوہ رات کو اس وقت تک کھا پی سکتے ہو جب صبح کی سفید دھاری، کالی دھاری سے الگ ظاہر ہو جائے۔

ثُمَّ اَتِمُّوا الصِّيَامَ اِلَى الَّيْلِ ۚ وَلَا تُبَاشِرُوْهُنَّ وَاَنْتُمْ عٰكِفُوْنَ ۙ

پھر	تم پورا کرو	روزہ	تک	رات	اور نہ	تم ملاپ کرو اُن سے	جبکہ تم	اعتکاف کرنیوالے ہو

اس کے بعد رات تک روزہ پورا کرو۔ لیکن جب مسجد میں اعتکاف کی حالت میں ہو تو پھر رات کو اپنی بیویوں سے

فِي الْمَسٰجِدِ ؕ تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ فَلَا تَقْرَبُوْهَا ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ

میں	مسجدوں	یہ ہیں	حدیں	اللہ کی	پس نہ	تم قریب جاؤ اُن کے	اس طرح	بیان کرتا ہے	اللہ

صحبت نہیں کرسکتے۔ یہ حدیں اللہ نے قائم کی ہیں ان کے قریب نہ جاؤ۔ اللہ اپنی آیتیں لوگوں کے لیے کھول کر

اٰيٰتِهٖ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿187﴾ وَلَا تَاْكُلُوْٓا اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ

آیتیں اپنی	لوگوں کے لیے	تاکہ وہ	وہ ڈریں	اور نہ تم کھاؤ	مال اپنے	درمیان اپنے	ناحق کے ساتھ

بیان کرتا ہے تاکہ وہ تقویٰ اختیار کریں۔ یاد رکھو، آپس میں ایک دوسرے کا مال ناجائز طور پر نہ کھاؤ

وَتُدْلُوْا بِهَآ اِلَى الْحُكَّامِ لِتَاْكُلُوْا فَرِيْقًا مِّنْ اَمْوَالِ النَّاسِ بِالْاِثْمِ

اور تم نہ پہنچاؤ	اُن کو	طرف	حاکموں کی	تاکہ تم کھاؤ	کچھ حصہ	سے	مال	لوگوں کے	گناہ کے ساتھ

اور رشوت کو حاکموں تک رسائی کا ذریعہ نہ بناؤ کہ اس طرح جان بوجھ کر لوگوں کا مال

23 ع 6 7 وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿188﴾ يَسْــَٔلُوْنَكَ عَنِ الْاَهِلَّةِ ؕ قُلْ هِىَ مَوَاقِيْتُ

جبکہ تم	تم جانتے ہو۔	وہ پوچھتے ہیں آپ سے	بارے میں	نئے چاندوں کے	کہہ دیجیے	وہ	اوقات ہیں

ہڑپ کر جاؤ۔ اے نبی ﷺ! لوگ آپ ﷺ سے چاند کے گھٹنے بڑھنے کے بارے میں پوچھتے ہیں۔ آپ ﷺ کہیں کہ اس سے

لِلنَّاسِ وَالْحَجِّ ؕ وَلَيْسَ الْبِرُّ بِاَنْ تَاْتُوا الْبُيُوْتَ مِنْ ظُهُوْرِهَا

لوگوں کے لیے	اور حج کے لیے	اور نہیں	نیکی	یہ کہ	تم آؤ	گھروں کو	سے	اُن کے پچھواڑوں

لوگوں کو وقت کا حساب معلوم ہوتا ہے اور حج کے دنوں کا پتہ چل جاتا ہے۔ اور نیکی یہ نہیں کہ تم اپنے گھروں میں چھت پر سے آؤ۔

وَلٰكِنَّ الْبِرَّ مَنِ اتَّقٰى ۚ وَاْتُوا الْبُيُوْتَ مِنْ اَبْوَابِهَا ۪ وَاتَّقُوا اللّٰهَ

اور لیکن	نیکی ہے	اُس کی جو	تقویٰ اختیار کرے	اور تم آؤ	گھروں کو	سے	دروازوں اُن کے	اور تم ڈرو	اللہ سے

اصل نیکی اللہ سے ڈرنا ہے۔ لہٰذا اپنے گھروں میں داخل ہونے کے لیے ان کے دروازوں سے آیا کرو۔ اور اللہ سے ڈرو

لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿189﴾ وَقَاتِلُوْا فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ الَّذِيْنَ يُقَاتِلُوْنَكُمْ

تاکہ تم	تم فلاح پاؤ	اور تم لڑو	میں	راہ	اللہ کی	اُن سے جو	لڑتے ہیں تم سے

تاکہ تم فلاح پاؤ۔ مسلمانو! اللہ کی راہ میں اُن لوگوں سے لڑو جو تم سے لڑتے ہیں لیکن

وَلَا تَعْتَدُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ﴿190﴾ وَاقْتُلُوْهُمْ حَيْثُ

اور نہ تم زیادتی کرو	بے شک	اللہ	نہیں	وہ پسند کرتا	زیادتی کرنے والوں کو	اور تم قتل کرو اُن کو	جہاں

زیادتی نہ کرو۔ اللہ زیادتی کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔ وہ جہاں بھی تمہارے مقابلے

ثَقِفْتُمُوْهُمْ وَاَخْرِجُوْهُمْ مِّنْ حَيْثُ اَخْرَجُوْكُمْ وَالْفِتْنَةُ اَشَدُّ مِنَ

تم پاؤ اُن کو	اور تم نکال دو اُن کو	سے	جہاں	اُنھوں نے تمھیں نکالا	اور فتنہ	زیادہ سخت ہے	سے

میں آئیں انھیں قتل کرو۔ جس شہر سے انھوں نے تمہیں نکالا تم بھی وہاں سے انھیں نکال باہر کرو کیونکہ حرم میں کفر اور شرک کا فتنہ

الْقَتْلِ ۚ وَلَا تُقٰتِلُوْهُمْ عِنْدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ حَتّٰى يُقٰتِلُوْكُمْ فِيْهِ ۚ

قتل	اور نہ	تم لڑو اُن سے	نزدیک	مسجد	حرام کے	یہاں تک کہ	وہ لڑیں تم سے	اُس میں

قتل سے بڑھ کر ہے۔ لیکن مسجد حرام میں تم ان سے نہ لڑو جب تک وہ نہ لڑیں۔

فَاِنْ قٰتَلُوْكُمْ فَاقْتُلُوْهُمْ ۭ كَذٰلِكَ جَزَاۗءُ الْكٰفِرِيْنَ ﴿191﴾ فَاِنِ انْتَهَوْا فَاِنَّ

پس اگر	وہ لڑیں تم سے	پھر تم مارو اُن کو	اسی طرح	بدلہ ہے	کافروں کا	پس اگر	وہ باز رہیں	تو بے شک

اگر وہاں بھی وہ جنگ چھیڑ دیں تو تم انھیں قتل کرو۔ ایسے کافروں کی یہی سزا ہے۔ پھر اگر وہ باز آجائیں تو

اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿192﴾ وَقٰتِلُوْهُمْ حَتّٰى لَا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ وَّيَكُوْنَ

اللہ ہے	بڑا بخشنے والا	بہت رحم کرنے والا	اور تم لڑو اُن سے	یہاں تک کہ	نہ	رہے	فتنہ	اور ہو جائے

اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ اور ان سے جنگ جاری رکھو یہاں تک کہ کفر و شرک کا فتنہ باقی نہ رہے اور اللہ کا

الدِّيْنُ لِلّٰهِ ۭ فَاِنِ انْتَهَوْا فَلَا عُدْوَانَ اِلَّا عَلَى الظّٰلِمِيْنَ ﴿193﴾ اَلشَّهْرُ

دین	اللہ کے لیے	پھر اگر	وہ باز رہیں	تو نہیں	زیادتی کرنا	مگر	پر	ظالموں	مہینہ

دین غالب ہوجائے۔ پھر اگر وہ باز آجائیں تو ظالموں کے سوا کسی اور پر سختی نہ کی جائے۔ جنگ میں

الْحَرَامُ بِالشَّهْرِ الْحَرَامِ وَالْحُرُمٰتُ قِصَاصٌ ۭ فَمَنِ اعْتَدٰى عَلَيْكُمْ

حُرمت والا	بدلے مہینے	محترم کے ہے	اور حُرمتوں کا	بدلہ ہے	پس جو کوئی	زیادتی کرے	تم پر

محترم مہینے کی حرمت کا خیال صرف اسی صورت میں رکھا جائے گا جب دشمن بھی اس کی حرمت کا خیال رکھے۔اسی طرح دوسری تمام

فَاعْتَدُوْا عَلَيْهِ بِمِثْلِ مَا اعْتَدٰى عَلَيْكُمْ ۠ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا

پس تم زیادتی کرو	اُس پر	جیسی	کہ	زیادتی کی اس نے	تم پر	اور تم ڈرو	اللہ سے	اور جانو کہ

حرمت والی چیزوں میں بھی ادلے کا بدلہ ہے۔لہٰذا اے مسلمانو! جو لوگ تم سے زیادتی کریں تم بھی ان کی زیادتی کے برابر جوابی

اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿194﴾ وَاَنْفِقُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلَا تُلْقُوْا

بے شک	اللہ	ساتھ ہے	پرہیزگاروں کے	اور تم خرچ کرو	میں	راہ	اللہ کی	اور نہ	تم ڈالو

کاروائی کر سکتے ہو۔لیکن ہر حال میں اللہ سے ڈرتے رہو اور یقین رکھو اللہ پرہیز گاروں کے ساتھ ہے۔اور اللہ کی راہ میں جہاد کے

بِاَيْدِيْكُمْ اِلَى التَّهْلُكَةِ ۚ وَاَحْسِنُوْا ۚ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿195﴾ مع

ساتھ اپنے ہاتھوں کے	طرف	ہلاکت کی	اور تم نیکی کرو	بے شک	اللہ	پسند کرتا ہے	نیکی کرنے والوں کو

لیے مال خرچ کرو ورنہ اپنے ہاتھوں اپنے آپ کو ہلاکت میں ڈالو گے۔ ہر حال میں بھلائی کرو اللہ بھلائی کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔

وَاَتِمُّوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ لِلّٰهِ ؕ فَاِنْ اُحْصِرْتُمْ فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ

اور پورا کرو	حج	اور عمرہ	اللہ کے لیے	پس اگر	تم گھیر لیے گئے	تو جو	میسر ہو	سے

اور اللہ کے لیے حج اور عمرے کو تمام آداب و شرائط کے ساتھ پورا کرو۔ اگر راستے میں بدامنی کی وجہ سے مجبوراً رکنا پڑے تو جو قربانی

الْهَدْيِ ۚ وَلَا تَحْلِقُوْا رُءُوْسَكُمْ حَتّٰى يَبْلُغَ الْهَدْيُ مَحِلَّهٗ ؕ فَمَنْ

قربانی	اور نہ	تم منڈاؤ	سر اپنے	یہاں تک کہ	پہنچ جائے	قربانی	ٹھکانے اپنے کو	پس جو کوئی

کا جانور میسر ہو اس کی قربانی کرو اور اس وقت تک سر کے بال نہ منڈواؤ جب تک قربانی اپنے ٹھکانے پر نہ پہنچ جائے۔ پھر اگر

كَانَ مِنْكُمْ مَّرِيْضًا اَوْ بِهٖۤ اَذًى مِّنْ رَّاْسِهٖ فَفِدْيَةٌ مِّنْ صِيَامٍ

ہو	تم میں سے	بیمار	یا	اُسے	تکلیف	سے	سر اُسکے	پس بدلہ ہے	سے	روزوں

کوئی بیمار ہو یا اس کے سر میں تکلیف ہو اور عذر کی وجہ سے اپنا سر منڈوا لے تو اسے چاہیے کہ کفارے کے طور پر کچھ روزے رکھے یا

اَوْ صَدَقَةٍ اَوْ نُسُكٍ ۚ فَاِذَآ اَمِنْتُمْ ٝ فَمَنْ تَمَتَّعَ بِالْعُمْرَةِ اِلَى

یا	صدقہ	یا	قربانی	پس جب	تم امن میں ہوتو	پس جو کوئی	فائدہ اُٹھائے	عمرے کا	طرف

صدقہ کرے یا قربانی کرے۔ لیکن جب امن کی حالت ہو اور کوئی شخص حج سے پہلے

الْحَجِّ فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ ۚ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلٰثَةِ

حج کے	پس جو	میسر ہو	سے	قربانی	پس جو کوئی	نہ	پائے	تو روزے رکھے	تین

عمرہ بھی کرنا چاہے تو جو جانور میسر ہو اس کی قربانی کرے۔ قربانی نہ کرسکتا ہو تو تین روزے حج کے دوران

اَيَّامٍ فِى الْحَجِّ وَسَبْعَةٍ اِذَا رَجَعْتُمْ ؕ تِلْكَ عَشَرَةٌ كَامِلَةٌ ؕ ذٰلِكَ

دنوں کے	میں	حج	اور سات (روزے)	جب	تم واپس لوٹو	یہ ہوئے	دس	پورے	یہ

میں رکھے اور سات روزے حج کے بعد گھر واپس آ کر رکھے۔ یہ پورے دس روزے ہوئے مگر اس

لِمَنْ لَّمْ يَكُنْ اَهْلُهٗ حَاضِرِى الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ

اُس کے لیے جو	نہ	وہ ہو	گھرانا اُس کا	رہنے والے	مسجد	حرام کے	اور تم ڈرو	اللہ سے

طرح عمرہ کرنے کی اجازت ایسے شخص کے لیے ہے جس کے اہل و عیال مکے میں نہ رہتے ہوں۔ ہر حال میں اللہ سے ڈرو،

وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ع ﴿196﴾ اَلْحَجُّ اَشْهُرٌ مَّعْلُوْمٰتٌ ۚ فَمَنْ 24 ع 8 8

اور تم جان لو	کہ	اللہ ہے	سخت	عذاب دینے میں	حج (کا وقت)	مہینے ہیں	معلوم	پس جو کوئی

اور یاد رکھو کہ اللہ عذاب دینے میں بڑا سخت ہے۔ حج کے مہینے مقرر ہیں۔ جو کوئی

فَرَضَ فِيْهِنَّ الْحَجَّ فَلَا رَفَثَ وَلَا فُسُوْقَ وَلَا جِدَالَ فِي

لازم کرلے	اُن میں	حج کو	پس نہیں	شہوت کی باتیں کرنا	اور نہ	کوئی گناہ کرنا	اور نہ	جھگڑنا	میں

ان میں حج کی نیت سے احرام باندھ لے پھر اُسے حج کے دوران میں نہ فحش بات کرنی ہے، نہ گناہ کی اور نہ لڑائی

الْحَجِّ ۗ وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ يَّعْلَمْهُ اللّٰهُ ؕ وَتَزَوَّدُوْا فَاِنَّ خَيْرَ

حج	اور جو	تم کرو	سے	نیکی	جانتا ہے اُس کو	اللہ	اور تم سفرخرچ لے لیا کرو	پس بے شک	بہتر

جھگڑے کی۔ اور جو نیک کام تم کرتے ہو اللہ اسے جانتا ہے۔ حج پر روانہ ہونے سے پہلے زادِراہ لے لیا کرو۔ اگرچہ اصل زادِراہ

الزَّادِ التَّقْوٰى ۫ وَاتَّقُوْنِ يٰٓاُولِي الْاَلْبَابِ ﴿197﴾ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ

سفرخرچ ہے	تقویٰ	اور تم ڈرو مجھ سے	اے عقل والو	نہیں	تم پر	کوئی گناہ

تقویٰ ہے۔ اور اے عقل والو! تم صرف مجھ سے ڈرو۔ اور اگر تم حج کے دوران میں

اَنْ تَبْتَغُوْا فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكُمْ ؕ فَاِذَآ اَفَضْتُمْ مِّنْ عَرَفٰتٍ فَاذْكُرُوا

کہ	تم تلاش کرو	فضل	سے	رب اپنے	پس جب	تم پھرو	سے	عرفات	پس تم یاد کرو

اپنے رب کا فضل تلاش کرتے ہوئے کوئی کاروبار کرلو تو اس میں کوئی گناہ نہیں۔ پھر جب تم لوگ عرفات کے میدان سے واپس آکر

اللّٰهَ عِنْدَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ ۠ وَاذْكُرُوْهُ كَمَا هَدٰىكُمْ ۚ وَاِنْ كُنْتُمْ

اللہ کو	نزدیک	مشعر	حرام (کے)	اور تم یاد کرو اُسے	جیسا کہ	اس نے ہدایت کی تمہیں	اور بے شک	تم تھے

مشعر حرام یعنی مزدلفہ میں قیام کرو تو یہ وقت اللہ کی یاد میں گزارو۔ اور اللہ کو ایسے یاد کرو جیسے اس نے تمہیں بتایا ورنہ اس سے

مِّنْ قَبْلِهٖ لَمِنَ الضَّآلِّيْنَ ﴿198﴾ ثُمَّ اَفِيْضُوْا مِنْ حَيْثُ اَفَاضَ النَّاسُ

سے	پہلے اُس کے	البتہ سے	گمراہوں	پھر	تم پھرو	سے	جہاں	پھرتے ہیں	لوگ

پہلے تم راہ بھٹکے ہوئے لوگوں میں سے تھے۔ پھر جہاں سے اور لوگ واپس ہوں تم بھی وہاں سے واپس ہو

وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿199﴾ فَاِذَا قَضَيْتُمْ مَّنَاسِكَكُمْ

اور تم بخشش مانگو	اللہ سے	بے شک	اللہ ہے	بڑا بخشنے والا	بہت رحم کرنے والا	پس جب	تم پوری کرلو	حج کی عبادتیں اپنی

اور تم اللہ سے معافی مانگو۔ بے شک اللہ معاف کرنے والا رحم کرنے والا ہے۔ اور جب حج کے اعمال پورے کرلو

فَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَذِكْرِكُمْ اٰبَآءَكُمْ اَوْ اَشَدَّ ذِكْرًا ؕ فَمِنَ النَّاسِ مَنْ

تو تم یاد کرو	اللہ کو	جیسے تم یاد کرتے تھے	اپنے باپ دادا کو	یا	اور زیادہ	یاد کرنا	پس بعض	لوگوں میں	سے جو

تو اللہ کو یاد کرو جس طرح پہلے اپنے باپ دادا کو یاد کرتے تھے، بلکہ اس سے بھی زیادہ اللہ کو یاد کرو۔ پھر بعض لوگ

يَّقُوْلُ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا وَمَا لَهٗ فِي الْاٰخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ 200

وہ کہتا ہے	اے ہمارے رب	دے ہمیں	میں	دنیا	اور نہیں	اُس کے لیے	میں	آخرت	کوئی	حصہ

یہ دعا مانگتے ہیں کہ ”اے ہمارے رب! ہمیں دنیا میں سب کچھ دیدے!“ ایسے لوگوں کا آخرت میں کوئی حصہ نہیں۔

وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّقُوْلُ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ

اور کوئی اُن کا ان میں سے	جو	کہتا ہے	اے ہمارے رب	دے ہمیں	میں	دنیا	بھلائی	اور میں	آخرت

اور بعض یہ دعا کرتے ہیں ”اے ہمارے رب! ہمیں دنیا میں بھی بھلائی دے، آخرت میں بھی

حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ 201 اُولٰٓئِكَ لَهُمْ نَصِيْبٌ مِّمَّا كَسَبُوْا ؕ النصف

بھلائی	اور تو بچا ہمیں	عذاب سے	آگ کے	یہ لوگ ہیں	اُن کے لیے	حصہ ہے	اس چیز سے جو	انہوں نے کمایا

بھلائی دے اور دوزخ کی آگ سے بچا!“۔ ایسے لوگوں کو ان کی نیکیوں کا صلہ ملے گا

وَاللّٰهُ سَرِيْعُ الْحِسَابِ 202 وَاذْكُرُوا اللّٰهَ فِيْٓ اَيَّامٍ مَّعْدُوْدٰتٍ ؕ فَمَنْ

اور اللہ ہے	جلدی لینے والا	حساب کا	اور تم یاد کرو	اللہ کو	میں	دنوں	گنتی کے	پس جو کوئی

اور اللہ جلد حساب لینے والا ہے۔ حج کے چند دنوں میں اللہ کو خوب یاد کرو۔ پھر جو شخص جلدی کر کے

تَعَجَّلَ فِيْ يَوْمَيْنِ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ ۚ وَمَنْ تَاَخَّرَ فَلَآ اِثْمَ

جلدی کرلے	میں	دو دنوں	پس نہیں	گناہ	اُس پر	اور جو کوئی	پیچھے رہے	پس نہیں	گناہ

دو دنوں میں مکہ واپس آجائے اس پر کوئی گناہ نہیں۔ اور جو ٹھہر جائے اس پر بھی کوئی

عَلَيْهِ ۙ لِمَنِ اتَّقٰى ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ 203

اُس پر	اُس کے لیے جو	متقی ہو	اور تم ڈرو	اللہ سے	اور تم جان لو	کہ تم	طرف اُس کی	تم اکٹھے کیے جاؤ گے

گناہ نہیں۔ دونوں طرح کی یہ اجازت ایسے شخص کے لیے ہے جو اللہ سے ڈرے۔ ویسے تم سب اللہ سے ڈرو، اور یاد رکھو تمہیں ایک

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُّعْجِبُكَ قَوْلُهٗ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَيُشْهِدُ اللّٰهَ

اور بعض	لوگوں میں سے	جو	اچھی لگتی ہے آپ کو	بات اُس کی	میں	زندگی	دنیا کی	اور وہ گواہ بناتا ہے	اللہ کو

دن اُسی کے سامنے پیش ہونا ہے۔لوگوں میں کوئی منافق ہے جو دنیاوی زندگی کے بارے میں بات کرتا ہے تو تمہیں اُس کی گفتگو

عَلٰى مَا فِيْ قَلْبِهٖ ۙ وَهُوَ اَلَدُّ الْخِصَامِ 204 وَاِذَا تَوَلّٰى سَعٰى فِي

پر	جو	میں	دل اُس کے ہے	اور وہ	بہت جھگڑالو ہے	اور جب	وہ پیٹھ پھیرتا ہے	تو کوشش کرتا ہے	میں

بہت اچھی معلوم ہوتی ہے۔ وہ اپنے آپ کو سچا ثابت کرنے کے لیے اللہ کی قسمیں کھاتا ہے۔ حقیقت میں وہ سخت جھگڑالو ہوتا ہے۔

الْاَرْضِ لِيُفْسِدَ فِيْهَا وَيُهْلِكَ الْحَرْثَ وَالنَّسْلَ ؕ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ

زمین	تاکہ فساد کرے	اُس میں	اور ہلاک کرے	کھیتی کو	اور نسل کو	اور اللہ	نہیں	وہ پسند کرتا

جب تمہاری مجلس سے اٹھ کر کہیں جاتا ہے تو کوشش کرتا ہے کہ فساد پھیلائے، فصلیں اجاڑے اور جانیں تلف کرے حالاں کہ اللہ

الْفَسَادَ ﴿205﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُ اتَّقِ اللّٰهَ اَخَذَتْهُ الْعِزَّةُ بِالْاِثْمِ فَحَسْبُهٗ

فساد کو	اور جب	کہا جاتا ہے	اُس کو	تو ڈر	اللہ سے	پکڑتی ہے اُسے	عزت	ساتھ گناہ کے	پس کافی ہے اُس کو

فساد کو پسند نہیں کرتا۔ اگر اسے کہا جائے اللہ سے ڈر، تو اُس کا جھوٹا وقار اُسے اور زیادہ گناہ پر اُبھارتا ہے۔ ایسے شخص

جَهَنَّمُ ؕ وَلَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿206﴾ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّشْرِىْ نَفْسَهُ ابْتِغَآءَ

جہنم	اور البتہ بُرا ہے وہ	ٹھکانہ	اور بعض	لوگوں (میں سے)	جو	بیچتا ہے	جان اپنی کو	حاصل کرنے

کا انجام جہنم ہے جو بہت برا ٹھکانا ہے۔ لوگوں میں مخلص مسلمان بھی ہوتا ہے جو اللہ کی خوشنودی کے لیے اپنی جان تک

مَرْضَاتِ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ رَءُوْفٌ بِالْعِبَادِ ﴿207﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا ادْخُلُوْا

رضامندی	اللہ کی	اور اللہ	شفقت کرنے والا ہے	بندوں کے ساتھ	اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو	داخل ہو جاؤ

قربان کر دیتا ہے۔ اور اللہ اپنے بندوں پر نہایت مہربان ہے۔ اے ایمان والو! اسلام میں پورے طور پر

فِى السِّلْمِ كَآفَّةً ۪ وَلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ؕ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ

میں	اسلام	پورے کے پورے	اور نہ	تم پیروی کرو	قدموں کی	شیطان کے	بے شک وہ	تمہارے لیے	دشمن ہے

داخل ہو جاؤ اور شیطان کے نقشِ قدم پر نہ چلو۔ بے شک وہ تمہارا کھلا

مُّبِيْنٌ ﴿208﴾ فَاِنْ زَلَلْتُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْكُمُ الْبَيِّنٰتُ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّ

کھلا	پس اگر	تم ڈگمگا جاؤ	سے	بعد	اسکے کہ	آگئیں تمہارے پاس	روشن دلیلیں	پس تم جان لو	کہ

دشمن ہے۔ لیکن اگر واضح ہدایات آجانے کے بعد تم پھسل گئے تو یاد رکھو

اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿209﴾ هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّاْتِيَهُمُ اللّٰهُ فِىْ

اللہ ہے	بڑا غالب	خوب حکمت والا	نہیں	وہ انتظار کرتے	مگر	یہ کہ	آئے اُن کے پاس	اللہ	میں

اللہ بڑا غالب اور حکمت والا ہے۔ کیا کافر لوگ اس انتظار میں ہیں کہ اللہ اُن کے سامنے

ظُلَلٍ مِّنَ الْغَمَامِ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَقُضِىَ الْاَمْرُ ؕ وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ

سایوں	سے	بادلوں	اور فرشتے	اور فیصلہ ہو جائے	بات کا	اور طرف	اللہ کی	پھیرے جاتے ہیں

بادل کے سائبانوں میں ظاہر ہو، فرشتے بھی آجائیں اور معاملے کا فیصلہ کر دیا جائے۔ حقیقت یہ ہے کہ سارے

25 ع 14 9

الْاُمُوْرُ ﴿210﴾ع سَلْ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ كَمْ اٰتَيْنٰهُمْ مِّنْ اٰيَةٍۢ بَيِّنَةٍ ؕ

سب کام	آپ پوچھیں	بنی اسرائیل سے	کتنی	ہم نے دیں اُن کو	سے	نشانیاں	کھلی

معاملات اللہ کے ہاتھ میں ہیں۔ بنی اسرائیل سے پوچھو، ہم نے انھیں ہدایت کی کتنی کھلی نشانیاں دیں!

وَمَنْ يُّبَدِّلْ نِعْمَةَ اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُ فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ

اور جو کوئی	بدل ڈالے	نعمت	اللہ کی	سے	بعد	جو	آئی اُس کے پاس	پس بے شک	اللہ	سخت ہے

مگر جو لوگ اللہ کی ان نعمتوں کو ٹھکرا دیں جو ان کے پاس آچکی ہوں تو یاد رکھیں کہ اللہ سخت سزا

الْعِقَابِ ﴿211﴾ زُيِّنَ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا وَيَسْخَرُوْنَ مِنَ

سزا دینے میں	زینت دی گئی	اُن لوگوں کے لیے جو	کافر ہوئے	زندگی	دنیا کی	اور وہ مذاق کرتے ہیں	سے

دینے والا ہے۔ کافروں کی نظر میں دنیا کی زندگی خوش نما کردی گئی ہے اور وہ ایمان والوں کا

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۘ وَالَّذِيْنَ اتَّقَوْا فَوْقَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ وَاللّٰهُ يَرْزُقُ وقف لازم

(اُن لوگوں) جو	ایمان لائے	اور جو لوگ	پرہیزگار ہوئے	بلند مرتبہ ہیں اُن کے	دن	قیامت کے	اور اللہ	رزق دیتا ہے

مذاق اُڑاتے ہیں۔ لیکن جو لوگ اللہ سے ڈرتے ہیں وہ قیامت کے دن کافروں کے مقابلے میں اونچے اور بلند مرتبہ ہوں گے۔ اور

مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿212﴾ كَانَ النَّاسُ اُمَّةً وَّاحِدَةً ۫ فَبَعَثَ اللّٰهُ

جس کو	چاہتا ہے	بے حساب	تھے	لوگ	اُمت	ایک	پھر بھیجا	اللہ نے

اللہ جسے چاہتا ہے بے حساب رزق دیتا ہے۔ ابتدا میں لوگ ایک ہی امت تھے پھر جب انھوں نے اختلاف

النَّبِيّٖنَ مُبَشِّرِيْنَ وَمُنْذِرِيْنَ ۠ وَاَنْزَلَ مَعَهُمُ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ

نبیوں کو	خوشخبری دینے والے	اور ڈرانے والے (بناکر)	اور اُتاری	ساتھ اُن کے	کتاب	برحق

شروع کیا تو اللہ نے ان کی طرف نبی بھیجے جو لوگوں کو خوشخبری سناتے اور نافرمانی کے برے انجام سے ڈراتے تھے۔ ان کے پاس

لِيَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ فِيْمَا اخْتَلَفُوْا فِيْهِ ؕ وَمَا اخْتَلَفَ فِيْهِ اِلَّا

تاکہ وہ فیصلہ کریں	درمیان	لوگوں کے	اُس چیز میں	انھوں نے اختلاف کیا	اُس میں	اور نہیں	اختلاف کیا	اس میں	مگر

اللہ کی نازل کی ہوئی برحق کتاب تھی تاکہ وہ ان باتوں کا فیصلہ کردے جن میں لوگ اختلاف کر رہے ہیں۔ یہ اختلافات انھی لوگوں

الَّذِيْنَ اُوْتُوْهُ مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنٰتُ بَغْيًاۢ بَيْنَهُمْ ۚ

ان لوگوں نے	جن کو دی گئی وہ	سے	بعد	اُس کے کہ	آگئیں اُن کے پاس	روشن دلیلیں	ضد کی وجہ سے	درمیان اپنے

نے پیدا کیے جنھیں کتاب دی گئی اور انھوں نے واضح ہدایات کی موجودگی میں محض ضد کی وجہ سے اختلافات پیدا کیے

فَهَدَى اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لِمَا اخْتَلَفُوْا فِيْهِ مِنَ الْحَقِّ بِاِذْنِهٖ ؕ

پس ہدایت دی	اللہ نے	(اُن کو) جو	ایمان لائے	اُس میں	انہوں نے اختلاف کیا	اُس میں	سے	حق	ساتھ اپنے حکم کے

پھر اللہ نے اپنے فضل سے ایمان والوں کو حق کے معاملے میں صحیح راہ دکھا دی جس کے بارے میں لوگ جھگڑ رہے تھے۔

وَاللّٰهُ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿213﴾ اَمْ حَسِبْتُمْ اَنْ

اور اللہ	ہدایت دیتا ہے	جسے	چاہے	طرف	راستے	سیدھے کی	کیا	تم نے گمان کیا	کہ

اور اللہ جسے چاہتا ہے سیدھی راہ دکھا دیتا ہے۔ مسلمانو! کیا تم نے سمجھ رکھا ہے

تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ وَلَمَّا يَاْتِكُمْ مَّثَلُ الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِكُمْ ؕ

تم داخل ہوگے	جنت میں	اور ابھی نہیں	آئیں تمہیں (مشکلیں)	مانند	اُن لوگوں کی	وہ گزر چکے	سے	پہلے تمہارے

کہ آرام اور مزے سے جنت میں داخل ہو جاؤ گے حالاں کہ ابھی تم پر وہ حالات نہیں گزرے جن سے پہلے لوگوں کو سابقہ پیش آیا،

مَسَّتْهُمُ الْبَاْسَآءُ وَالضَّرَّآءُ وَزُلْزِلُوْا حَتّٰى يَقُوْلَ الرَّسُوْلُ وَالَّذِيْنَ

ان کو پہنچی	تنگ دستی	اور تکلیف	اور وہ جھنجوڑے گئے	یہاں تک کہ	کہا	رسول نے	اور انہوں نے جو

وہ مالی پریشانیوں میں مبتلا ہوئے، انھیں جسمانی اذیتیں دی گئیں اور خوف و ہراس نے انھیں جھنجھوڑ کر رکھ دیا۔ یہاں تک کہ وقت کا

اٰمَنُوْا مَعَهٗ مَتٰى نَصْرُ اللّٰهِ ؕ اَلَآ اِنَّ نَصْرَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ ﴿214﴾ يَسْـَٔلُوْنَكَ

ایمان لائے	ساتھ اس کے	کب آئے گی	مدد	اللہ کی	آگاہ رہو	بے شک	مدد	اللہ کی	قریب ہے	وہ پوچھتے ہیں آپ سے

رسول اور اس کے ایمان والے ساتھی کہنے لگے ''اللہ کی مدد کب آئے گی؟'' جان لو اللہ کی مدد قریب ہے!۔'' اے نبی ﷺ! لوگ

مَاذَا يُنْفِقُوْنَ ؕ قُلْ مَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ خَيْرٍ فَلِلْوَالِدَيْنِ

کیا	وہ خرچ کریں	کہہ دیجیے	جو کچھ	تم خرچ کرو	سے	مال	تو والدین کے لیے

آپ ﷺ سے پوچھتے ہیں اللہ کی راہ میں کیا خرچ کریں؟ آپ ﷺ کہہ دیں تم جو مال خرچ کرو اس میں حق ہے تمہارے والدین

وَالْاَقْرَبِيْنَ وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ؕ وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ

اور رشتہ داروں	اور یتیموں	اور مسکینوں	اور مسافروں کے لیے	اور جو	تم کرو گے	سے

کا، غریب رشتہ داروں کا، یتیموں کا، مسکینوں کا اور مسافروں کا۔ اور جو بھلائی بھی تم

خَيْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ ﴿215﴾ كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ وَهُوَ كُرْهٌ

نیکی	پس بے شک	اللہ	اُس کو	جاننے والا ہے	فرض کیا گیا	تم پر	جنگ کرنا	اور وہ	ناپسند ہے

کرتے ہو اللہ اسے جانتا ہے۔ مسلمانو! تم پر جہاد فرض کیا گیا ہے جو تمہیں گراں محسوس ہوتا ہے۔

لَّكُمْ ۚ وَعَسٰٓى اَنْ تَكْرَهُوْا شَيْـًٔا وَّهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ وَعَسٰٓى اَنْ

تم کو	اور ممکن ہے	کہ	تم ناپسند کرو	کوئی چیز	اور وہ	بہتر ہو	تمہارے لیے	اور ممکن ہے	کہ

ہوسکتا ہے تمہیں کوئی چیز ناپسند ہو مگر وہ تمہارے لیے بہتر ہو اور ہوسکتا ہے تم کسی چیز کو پسند

تُحِبُّوْا شَيْـًٔا وَّهُوَ شَرٌّ لَّكُمْ ۭ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ع ﴿216﴾ 26 ع 6 10

تم پسند کرو	کوئی چیز	اور وہ	بری ہو	تمہارے لیے	اور اللہ	جانتا ہے	اور تم	نہیں	تم جانتے

کرو اور وہ تمہارے لیے بری ہو۔ اصل میں حقیقت اللہ جانتا ہے تم نہیں جانتے۔

يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الشَّهْرِ الْحَرَامِ قِتَالٍ فِيْهِ ۭ قُلْ قِتَالٌ فِيْهِ كَبِيْرٌ ۭ

وہ پوچھتے ہیں آپ سے	بارے	مہینے	حرمت والے کے	جنگ کرنا	اُس میں	کہہ دیجیے	جنگ کرنا	اُس میں	بڑا گناہ ہے

اے نبی ﷺ لوگ آپ ﷺ سے پوچھتے ہیں حرمت والے مہینے میں لڑنا کیسا ہے؟ آپ ﷺ کہہ دیں اس میں لڑنا بہت برا ہے۔

وَصَدٌّ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَكُفْرٌۢ بِهٖ وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۤ وَاِخْرَاجُ

اور روکنا	سے	راہ	اللہ کی	اور انکار کرنا	اُس کا	اور روکنا مسجد	حرام سے	اور نکال دینا

مگر اللہ کے نزدیک اس سے بھی زیادہ برا یہ ہے کہ لوگوں کو اللہ کے راستے سے روکا جائے، کفر اختیار کیا جائے، مسجد حرام سے روکا

اَهْلِهٖ مِنْهُ اَكْبَرُ عِنْدَ اللّٰهِ ۚ وَالْفِتْنَةُ اَكْبَرُ مِنَ الْقَتْلِ ۭ

اُس کے رہنے والوں کو	اُس سے	بہت بڑا ہے	نزدیک	اللہ کے	اور فتنہ (کفر)	زیادہ بڑا گناہ ہے	سے	قتل

جائے اور وہاں کے رہنے والوں کو نکال باہر کیا جائے۔ یاد رکھو، کفر اور شرک کا فتنہ قتل سے بھی بڑھ کر برائی ہے۔ اور اے مسلمانو! یہ

وَلَا يَزَالُوْنَ يُقَاتِلُوْنَكُمْ حَتّٰى يَرُدُّوْكُمْ عَنْ دِيْنِكُمْ اِنِ اسْتَطَاعُوْا ۭ

اور وہ ہمیشہ	وہ لڑتے رہیں گے تم سے	یہاں تک کہ	وہ پھیر دیں تم کو	سے	دین تمہارے	اگر	وہ کر سکیں

مشرک لوگ تم سے لڑتے رہیں گے یہاں تک کہ تمہیں تمہارے دین سے ہٹا دیں اگر قابو پائیں۔

وَمَنْ يَّرْتَدِدْ مِنْكُمْ عَنْ دِيْنِهٖ فَيَمُتْ وَهُوَ كَافِرٌ فَاُولٰۗىِٕكَ

اور جو کوئی	پھر جائے	تم میں سے	سے	دین اپنے	پھر وہ مر جائے	جبکہ وہ	کافر ہو	تو یہ لوگ ہیں کہ

لیکن یاد رکھو، تم میں سے جو اپنے دین سے پھرے گا اور کفر کی حالت میں مرے گا اس کے سارے

حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ وَاُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ

ضائع ہو گئے	اعمال اُن کے	میں	دنیا	اور آخرت	اور یہ لوگ ہیں	رہنے والے	آگ کے

اعمال دنیا اور آخرت میں ضائع ہو جائیں گے۔ ایسے لوگ دوزخی ہوں گے

هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿217﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا

وہ	اُس میں	ہمیشہ رہنے والے۔	بے شک	جو لوگ	ایمان لائے	اور جنھوں نے	ہجرت کی	اور جہاد کیا

اور ہمیشہ دوزخ میں رہیں گے۔ مگر جو لوگ ایمان لائے، انھوں نے ہجرت کی اور اللہ کی راہ میں

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۙ اُولٰٓئِكَ يَرْجُوْنَ رَحْمَتَ اللّٰهِ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿218﴾

میں	راستے	اللہ کے	یہ لوگ	اُمید رکھتے ہیں	رحمت کی	اللہ کی	اور اللہ ہے	بڑا بخشنے والا	بہت رحم کرنے والا

جہاد کیا وہ اللہ کی رحمت کے امیدوار ہیں۔ اور اللہ بخشنے والا بہت مہربان ہے۔

يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ ۭ قُلْ فِيْهِمَآ اِثْمٌ كَبِيْرٌ وَّمَنَافِعُ

وہ پوچھتے ہیں آپ سے	بارے میں	شراب کے	اور جوئے کے	کہہ دیجیے	ان دونوں میں	گناہ ہے	بڑا	اور فائدے ہیں

اے نبی ﷺ! لوگ آپ ﷺ سے شراب اور جوئے کے بارے میں پوچھتے ہیں۔ آپ ﷺ کہہ دیں ان دونوں چیزوں میں بڑا

لِلنَّاسِ ۡ وَاِثْمُهُمَآ اَكْبَرُ مِنْ نَّفْعِهِمَا ۭ وَيَسْـَٔلُوْنَكَ مَاذَا يُنْفِقُوْنَ ڛ

لوگوں کے لیے	اور گناہ دونوں کا	بڑا ہے	سے	ان دونوں کے نفع	اور وہ پوچھتے ہیں	کیا	وہ خرچ کریں

گناہ ہے۔ ابھی بعض لوگوں کا مفاد ان سے وابستہ ہے۔ مگر ان دونوں کا گناہ ان سے وابستہ مفاد سے بڑھ کر ہے۔ اے نبی ﷺ!

قُلِ الْعَفْوَ ۭ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُوْنَ ﴿219﴾ ۙ

کہہ دیجیے	ضرورت سے زیادہ ہو	اسی طرح	بیان کرتا ہے	اللہ	تمہارے لیے	آیتیں	تاکہ تم	تم غور وفکر کرو

لوگ آپ ﷺ سے پوچھتے ہیں اللہ کی راہ میں کیا خرچ کریں؟ آپ ﷺ کہہ دیں ”جو ضرورت سے زائد ہو۔“ اس طرح اللہ

فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۭ وَيَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْيَتٰمٰى ۭ قُلْ اِصْلَاحٌ لَّهُمْ

میں	دنیا	اور آخرت	اور وہ پوچھتے ہیں آپ سے	بارے میں	یتیموں کے	کہہ دیجیے	بھلائی کرنا	اُن کے لیے

تمہارے لیے اپنے احکام وضاحت سے بیان کرتا ہے تاکہ تم دھیان کرو، دنیا اور آخرت کے معاملات میں۔ اے نبی ﷺ! لوگ

خَيْرٌ ۭ وَاِنْ تُخَالِطُوْهُمْ فَاِخْوَانُكُمْ ۭ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ الْمُفْسِدَ مِنَ

بہتر ہے	اور اگر	تم اپنے ساتھ ملا لو اُن کو	تو بھائی ہیں تمہارے	اور اللہ	جانتا ہے	بگاڑنے والے کو	سے

آپ ﷺ سے یتیموں کے بارے میں پوچھتے ہیں۔ آپ ﷺ کہہ دیں ”جس میں ان کا بھلا ہو وہ کرنا بہتر ہے۔ اگر تم انھیں اپنے

الْمُصْلِحِ ۭ وَلَوْ شَاۗءَ اللّٰهُ لَاَعْنَتَكُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿220﴾

سنوارنے والے	اور اگر	چاہتا	اللہ	البتہ مشقت دیتا تمہیں	بے شک	اللہ ہے	بڑا غالب	خوب حکمت والا

ساتھ شامل کر لو تو وہ تمہارے بھائی ہیں۔“ اللہ خوب جانتا ہے کون ان کا خیر خواہ ہے اور کون بدخواہ۔ اللہ چاہتا تو اس بارے میں تمہیں

وَلَا تَنْكِحُوا الْمُشْرِكٰتِ حَتّٰى يُؤْمِنَّ ۭ وَلَاَمَةٌ مُّؤْمِنَةٌ خَيْرٌ مِّنْ مُّشْرِكَةٍ

اور نہ تم نکاح کرو	مُشرک عورتوں سے	یہاں تک کہ	وہ ایمان لائیں	اور البتہ لونڈی	ایمان والی	بہتر ہے	سے	مشرک عورت

سخت مشکل احکام دیتا ہے بے شک اللہ بڑا غالب اور حکمت والا ہے۔ اے مسلمانو! مشرک عورتوں سے نکاح نہ کرو جب تک وہ ایمان نہ

وَّلَوْ اَعْجَبَتْكُمْ ۚ وَلَا تُنْكِحُوا الْمُشْرِكِيْنَ حَتّٰى يُؤْمِنُوْا ۭ وَلَعَبْدٌ

اور اگرچہ	اچھی لگے تم کو	اور نہ	تم نکاح کرو	مُشرک مردوں سے	یہاں تک کہ	وہ ایمان لائیں	اور البتہ غلام

لائیں۔ کیونکہ مشرک عورت خواہ تمہیں کتنی پسند ہو اس سے مسلمان لونڈی بہتر ہے۔ اسی طرح مسلمان عورتوں کو مشرک مردوں کے

مُّؤْمِنٌ خَيْرٌ مِّنْ مُّشْرِكٍ وَّلَوْ اَعْجَبَكُمْ ۭ اُولٰۗىِٕكَ يَدْعُوْنَ اِلَى

ایمان والا	بہتر ہے	سے	مشرک مرد	اور اگرچہ	اچھا لگے تم کو	یہ لوگ	وہ بُلاتے ہیں	طرف

نکاح میں نہ دو جب تک وہ ایمان نہ لائیں۔ کیونکہ آزاد مشرک مرد خواہ کتنا پسند ہو اس سے مسلمان غلام بہتر ہے۔ مشرک لوگ اپنے

النَّارِ ښ وَاللّٰهُ يَدْعُوْٓا اِلَى الْجَنَّةِ وَالْمَغْفِرَةِ بِاِذْنِهٖ ۚ وَيُبَيِّنُ اٰيٰتِهٖ

آگ کے	اور اللہ	بُلاتا ہے	طرف	جنّت	اور بخشش کے	اپنے حکم سے	اور وہ کھول دیتا ہے	آیتیں اپنی

ساتھ دوسروں کو بھی دوزخ کی طرف بلاتے ہیں۔ مگر اللہ اپنے فضل و کرم سے جنت اور بخشش کی طرف بلاتا ہے۔ اللہ اپنے احکام

لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ (221) ع وَيَسْــَٔـلُوْنَكَ عَنِ الْمَحِيْضِ ۭ قُلْ هُوَ 27 ع 5 11

لوگوں کے لیے	تاکہ وہ	نصیحت حاصل کریں	اور وہ پُوچھتے ہیں آپ سے	بارے میں	حیض کے	کہہ دیجیے	وہ

لوگوں کے لیے کھول کر بیان کرتا ہے تاکہ وہ سمجھیں۔ اے نبی ﷺ! لوگ آپ ﷺ سے حیض کے بارے میں پوچھتے ہیں۔

اَذًى ۙ فَاعْتَزِلُوا النِّسَاۗءَ فِي الْمَحِيْضِ ۙ وَلَا تَقْرَبُوْهُنَّ حَتّٰى

ناپاکی ہے	پس تم ایک طرف ہوجاؤ	بیویوں سے	میں	حیض	اور نہ	تم قریب جاؤ اُن کے	یہاں تک کہ

آپ ﷺ کہہ دیں ”وہ گندگی ہے لہٰذا اس میں بیویوں سے الگ رہو۔ جب تک وہ پاک نہ ہوجائیں ان کے قریب

يَطْهُرْنَ ۚ فَاِذَا تَطَهَّرْنَ فَاْتُوْهُنَّ مِنْ حَيْثُ اَمَرَكُمُ اللّٰهُ ۭ اِنَّ

وہ پاک ہوجائیں	پس جب	وہ پاک ہوجائیں	پس جاؤ اُن کے پاس	سے	جہاں	حکم دیا تمہیں	اللہ نے	بے شک

نہ جاؤ۔ پھر جب وہ پاک صاف ہوجائیں تو ان کے پاس جاؤ جیسے اللہ نے تمہیں سکھایا ہے۔ اللہ توبہ

اللّٰهَ يُحِبُّ التَّوَّابِيْنَ وَيُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِيْنَ (222) نِسَاۗؤُكُمْ حَرْثٌ لَّكُمْ ۠

اللہ	پسند کرتا	توبہ کرنے والا کو	اور پسند کرتا ہے	پاک صاف رہنے والوں کو	بیویاں تمہاری	کھیتی ہیں	تمہارے لیے

کرنے والوں کو اور پاک صاف رہنے والوں کو پسند کرتا ہے۔ تمہاری بیویاں تمہاری کھیتیاں ہیں۔

فَاْتُوْا حَرْثَكُمْ اَنّٰى شِئْتُمْ ۫ وَقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ

پس تم جاؤ	اپنی کھیتی میں	جس طرح	تم چاہو	اور آگے بھیجو	اپنے لیے	اور ڈرو	اللہ سے

اپنی کھیتی میں جس طرح چاہو جاؤ۔ اور اپنی آخرت کے لیے بھی کچھ آگے بھیجو۔ ہر حال میں اللہ سے ڈرو

وَاعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ مُّلٰقُوْهُ ؕ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿223﴾ وَلَا تَجْعَلُوا اللّٰهَ

اور تم جان لو	کہ تم	ملنے والے ہو اُس سے	اور آپ خوشخبری دیں	ایمان والوں کو	اور نہ	تم بناؤ	اللہ کو

اور یقین رکھو تمہیں ایک نہ ایک دن اللہ کے سامنے پیش ہونا ہے۔ اور اے نبی ﷺ! آپ ﷺ ایمان والوں کو خوشخبری دیں۔

عُرْضَةً لِّاَيْمَانِكُمْ اَنْ تَبَرُّوْا وَتَتَّقُوْا وَتُصْلِحُوْا بَيْنَ النَّاسِ ؕ

نشانہ	اپنی قسموں کے لیے	یہ کہ	نہ بھلائی کرو	اور نہ پرہیزگاری کرو	اور نہ اصلاح کرو	درمیان	لوگوں کے

مسلمانو! اللہ کی ذات کو اپنی قسموں کا نشانہ نہ بناؤ کہ قسم کھالی ہے اس لیے کوئی نیکی اور پرہیزگاری کا کام نہیں کرسکتے اور نہ لوگوں میں

وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿224﴾ لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللّٰهُ بِاللَّغْوِ فِيْٓ اَيْمَانِكُمْ

اور اللہ	بڑا سننے والا	بہت جاننے والا ہے	نہیں	وہ مواخذہ کرے گا تمہارا	اللہ	فضول	میں	قسموں تمہاری

صلح صفائی کراسکتے ہیں۔ بے شک اللہ سننے والا جاننے والا ہے۔ اللہ تمہاری بے ارادہ قسموں پر نہیں پکڑے گا

وَلٰكِنْ يُّؤَاخِذُكُمْ بِمَا كَسَبَتْ قُلُوْبُكُمْ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿225﴾

اور لیکن	مواخذہ کرے گا تمہارا	ساتھ اُس کے کہ جو	کمائیں	دل تمہارے نے	اور اللہ	بڑا بخشنے والا	بہت تحمل والا ہے

لیکن جن قسموں میں تمہارا دلی ارادہ شامل ہوگا اور وہ جھوٹی ہوں گی تو ان پر ضرور پکڑے گا۔ اللہ بخشنے والا تحمل والا ہے۔

لِلَّذِيْنَ يُؤْلُوْنَ مِنْ نِّسَآئِهِمْ تَرَبُّصُ اَرْبَعَةِ اَشْهُرٍ ۚ فَاِنْ

اُن لوگوں کے لیے جو	قسم کھالیتے ہیں	سے	عورتوں اپنی	انتظار کرنا ہے	چار	مہینے	پس اگر

جو لوگ اپنی بیویوں سے نہ ملنے کی قسم کھالیں، ان کے لیے چار مہینے کی مہلت ہے۔ اگر اس عرصے میں رجوع کرلیں تو اللہ بخشنے والا

فَآءُوْ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿226﴾ وَاِنْ عَزَمُوا الطَّلَاقَ فَاِنَّ اللّٰهَ

وہ رجوع کرلیں	تو بے شک	اللہ ہے	بڑا بخشنے والا	بہت رحم کرنے والا	اور اگر	وہ ارادہ کریں	طلاق کا	تو بے شک	اللہ

مہربان ہے۔ اور اگر طلاق کا فیصلہ کرلیں تو یاد رکھیں اللہ

سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿227﴾ وَالْمُطَلَّقٰتُ يَتَرَبَّصْنَ بِاَنْفُسِهِنَّ ثَلٰثَةَ قُرُوْٓءٍ ؕ

بڑا سننے والا	بہت جاننے والا ہے	اور طلاق والیاں	انتظار کریں	اپنے لیے	تین	حیض تک

سننے والا جاننے والا ہے۔ اور جن عورتوں کو طلاق دی گئی ہو وہ تین حیض تک انتظار کریں اور اگر

وَلَا يَحِلُّ لَهُنَّ اَنْ يَّكْتُمْنَ مَا خَلَقَ اللّٰهُ فِيْٓ اَرْحَامِهِنَّ اِنْ كُنَّ

اور نہیں حلال	اُن کے لیے	یہ کہ	وہ چھپائیں	جو کچھ	پیدا کیا	اللہ نے	میں	رحموں اُن کے	اگر	وہ ہیں

وہ اللہ پر اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتی ہیں تو ان کے لیے جائز نہیں کہ اس چیز کو چھپائیں جو اللہ نے ان کے

يُؤْمِنَّ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۭ وَبُعُوْلَتُهُنَّ اَحَقُّ بِرَدِّهِنَّ فِيْ ذٰلِكَ

ایمان رکھتی	اللہ پر	اور دن پر	آخرت کے	اور خاوند اُن کے	بہت حق دار ہیں	اُن کے لوٹا لینے کے	میں	اس (کے)

پیٹوں میں پیدا کی ہے۔ اور اس دوران میں اگر ان کے شوہر صلح کرنا چاہیں تو ان عورتوں کو لوٹا لینے کا

اِنْ اَرَادُوْٓا اِصْلَاحًا ۭ وَلَهُنَّ مِثْلُ الَّذِيْ عَلَيْهِنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ۠

اگر	وہ چاہیں	صلح کرنا	اور اُن کے لیے ہیں	جیسے	جو	اُن پر ہے	بھلے طریقے سے

حق رکھتے ہیں۔ اور یاد رکھو، ان عورتوں کے لیے دستور کے مطابق اسی طرح حقوق ہیں جس طرح دستور کے مطابق ان پر ذمہ داریاں۔

وَلِلرِّجَالِ عَلَيْهِنَّ دَرَجَةٌ ۭ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ (228) اَلطَّلَاقُ مَرَّتٰنِ ۠ 28 ع 7 12

اور مردوں کے لیے ہے	عورتوں پر	درجہ	اور اللہ ہے	بڑا غالب	خوب حکمت والا	طلاق	دو بار ہے

البتہ مردوں کو ان پر ایک درجہ برتری حاصل ہے۔ اور اللہ بڑا غالب اور حکمت والا ہے۔ وہ طلاق جس کے بعد رجوع ہو سکتا

فَاِمْسَاكٌۢ بِمَعْرُوْفٍ اَوْ تَسْرِيْحٌۢ بِاِحْسَانٍ ۭ وَلَا يَحِلُّ لَكُمْ اَنْ

پھر روک لینا ہے	بھلے طریقے کے سے	یا	چھوڑ دینا ہے	بھلے طریقے سے	اور نہیں	وہ حلال	تمھارے لیے	کہ

ہے صرف دو مرتبہ دی جا سکتی ہے۔ اس کے بعد دستور کے مطابق یا تو عورت کو رکھ لینا ہوتا ہے یا خوش اسلوبی سے رخصت کر دینا۔ اگر

تَاْخُذُوْا مِمَّآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ شَيْـــًٔا اِلَّآ اَنْ يَّخَافَآ اَلَّا يُقِيْمَا حُدُوْدَ

تم لے لو	اُس میں سے جو	تم نے دیا اُن کو	کچھ بھی	مگر	یہ کہ	دونوں ڈریں	کہ نہ	وہ قائم رکھیں گے	حدیں

ان کو رخصت کرو تو تمھارے لیے یہ جائز نہیں کہ جو مال انھیں پہلے دے چکے ہو، اس میں سے کچھ واپس لو۔ البتہ اگر یہ صورت ہو کہ

اللّٰهِ ۭ فَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا يُقِيْمَا حُدُوْدَ اللّٰهِ ۙ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا

اللہ کی	پس اگر	تم کو خوف ہو	کہ نہ	وہ قائم رکھیں گے	حدیں	اللہ کی	پس نہیں	گناہ	دونوں پر

دونوں میاں بیوی کو یہ اندیشہ ہو کہ وہ اب اللہ کے بعض احکام کی صحیح پابندی نہیں کر سکیں گے تو پھر جائز ہے کہ باہمی رضامندی سے

فِيْمَا افْتَدَتْ بِهٖ ۭ تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ فَلَا تَعْتَدُوْھَا ۚ وَمَنْ يَّتَعَدَّ

اس میں کہ	بدلہ دے عورت	اس (مال) کا	یہ ہیں	حدیں	اللہ کی	پس نہ	تم تجاوز کرو ان سے	اور جو کوئی	تجاوز کرے

عورت اپنے شوہر کو کچھ مال دے کر خلع کی طلاق حاصل کر لے۔ یہ اللہ کی حدیں ہیں ان سے باہر نہ نکلو اور جو اللہ کی حدوں سے نکل

حُدُوْدَ اللّٰهِ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿229﴾ فَاِنْ طَلَّقَهَا فَلَا تَحِلُّ لَهٗ

حدوں	اللہ کی سے	پس یہ لوگ	وہ ہیں	ظالم	پس اگر	اس نے طلاق دی اُس کو	پس نہیں	وہ حلال	اُس کے لیے

جائیں وہی ظالم ہیں۔اور اگر شوہر نے تیسری طلاق دی تو پھر جدائی ہوگئی۔اب وہ عورت اس کے لیے حلال نہیں۔لیکن اگر وہ عورت

مِنْۢ بَعْدُ حَتّٰى تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَهٗ ؕ فَاِنْ طَلَّقَهَا فَلَا جُنَاحَ

سے	بعد اُس کے	یہاں تک کہ	وہ نکاح کرے	خاوند	دوسرے سے	پس اگر	وہ طلاق دے اُس کو	پس نہیں	گناہ

کسی اور مرد سے نکاح کرلے اور وہ اپنی مرضی سے اسے طلاق دیدے تو ایسی صورت میں پہلے شوہر سے اس عورت کا دوبارہ نکاح

عَلَيْهِمَآ اَنْ يَّتَرَاجَعَآ اِنْ ظَنَّآ اَنْ يُّقِيْمَا حُدُوْدَ اللّٰهِ ؕ وَتِلْكَ

اُن دونوں پر	یہ کہ	وہ دونوں پھر ملیں آپس میں	اگر	وہ دونوں توقع کریں	یہ کہ	وہ دونوں قائم رکھیں گے	حدیں	اللہ کی	اور یہ ہیں

درست ہے۔ بشرطیکہ دونوں کو اللہ کی حدوں پر قائم رہنے کی توقع ہو۔ یہ اللہ کے

حُدُوْدُ اللّٰهِ يُبَيِّنُهَا لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿230﴾ وَاِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ فَبَلَغْنَ

حدیں	اللہ کی	وہ بیان کرتا ہے اُن کو	اُن لوگوں کے لیے جو	جانتے ہیں	اور جب	تم طلاق دو	بیویوں کو	پھر وہ پہنچیں

احکام ہیں جنہیں وہ ان لوگوں کے لیے وضاحت سے بیان کرتا ہے جو سمجھ بوجھ رکھتے ہیں۔اگر تم اپنی بیویوں کو دو طلاقیں دو اور وہ

اَجَلَهُنَّ فَاَمْسِكُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ اَوْ سَرِّحُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ ۪

مدت اپنی کو	پس تم روک رکھو اُن کو	دستور سے	یا	تم چھوڑ دو اُن کو	بھلے طریقے سے

اپنی عدت کو پہنچ جائیں تو انھیں یا تو دستور کے مطابق رکھ لو یا رخصت کردو۔ مگر انھیں

وَلَا تُمْسِكُوْهُنَّ ضِرَارًا لِّتَعْتَدُوْا ۚ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهٗ ؕ

اور نہ تم روک رکھو	تنگ کرنے کو	تاکہ تم زیادتی کرو	اور جو کوئی	کرے گا	ایسا	پس البتہ	ظلم کیا اُس نے	جان اپنی پر

تکلیف پہنچانے کی غرض سے نہ روکو کہ پھر ان پر زیادتی کرو۔ جو ایسا کرے اس نے اپنا ہی برا کیا۔

وَلَا تَتَّخِذُوْٓا اٰيٰتِ اللّٰهِ هُزُوًا ۫ وَّاذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَمَآ

اور نہ	تم بناؤ	آیتوں کو	اللہ کی	مذاق	اور تم یاد کرو	نعمت	اللہ کی	تم پر	اور جو

اور اللہ کی آیتوں کو کھیل نہ بناؤ۔ بلکہ اپنے اوپر اللہ کی نعمتوں کو یاد کرو اور

اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنَ الْكِتٰبِ وَالْحِكْمَةِ يَعِظُكُمْ بِهٖ ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ

اس نے نازل کی	تم پر	سے	کتاب	اور حکمت	وہ سمجھاتا ہے تم کو	اس سے	اور تم ڈرو	اللہ سے

کتاب و حکمت کو بھی جو اس نے تم پر نازل کی ہے اور جس کے ذریعے وہ تمہیں سمجھاتا ہے۔ ہر حال میں اللہ سے ڈرو

29 ع 3 13 الثلثة

وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿231﴾ وَاِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ

اورتم جان لو	کہ	اللہ	ہر	چیز کو	بہت جاننے والا ہے	اور جب	تم طلاق دو	بیویوں کو

اور اچھی طرح جان لو کہ اللہ ہر چیز کو جاننے والا ہے۔ اور اگر تم اپنی بیویوں کو طلاق دے دو

فَبَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَلَا تَعْضُلُوْهُنَّ اَنْ يَّنْكِحْنَ اَزْوَاجَهُنَّ اِذَا

پس وہ پہنچ جائیں	مدت اپنی کو	پس نہ	تم منع کرواُن کو	کہ	وہ نکاح کریں	اپنے خاوندوں سے	جب

اور وہ اپنی عدت پوری کر لیں تو انھیں اس سے نہ روکو کہ وہ اپنے نئے شوہروں سے نکاح کر لیں جبکہ وہ دستور

تَرَاضَوْا بَيْنَهُمْ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ ذٰلِكَ يُوْعَظُ بِهٖ مَنْ كَانَ مِنْكُمْ

وہ راضی ہوں	آپس میں	بھلے طریقے سے	یہ بات	سمجھائی جاتی ہے	اس سے	جوکوئی	ہو	تم میں سے

کے مطابق آپس میں راضی ہوں۔ یہ ان لوگوں کو نصیحت کی جاتی ہے جو اللہ پر اور آخرت کے دن پر

يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ ذٰلِكُمْ اَزْكٰى لَكُمْ وَاَطْهَرُ ؕ وَاللّٰهُ

ایمان رکھتا ہے	اللہ پر	اوردن پر	آخرت کے	یہ	بہت پاکیزہ	تمہارے لیے	اور بہت پاک ہے	اوراللہ

ایمان رکھتے ہیں۔ تمہارے لیے یہی طریقہ زیادہ پاکیزہ اور ستھرا ہے۔ اور اللہ

يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿232﴾ وَالْوَالِدٰتُ يُرْضِعْنَ اَوْلَادَهُنَّ حَوْلَيْنِ

جانتا ہے	اورتم	نہیں	تم جانتے	اور بچے والیاں	دُودھ پلائیں	اولاد اپنی کو	دوسال

جانتا ہے تم نہیں جانتے۔ اور وہ مائیں جنہیں ان کے شوہروں نے طلاق دی ہو، اپنے بچوں کو پورے دو سال تک

كَامِلَيْنِ لِمَنْ اَرَادَ اَنْ يُّتِمَّ الرَّضَاعَةَ ؕ وَعَلَى الْمَوْلُوْدِ لَهٗ رِزْقُهُنَّ

پُورے	اُس کے لیے جو	ارادہ کرے	کہ	پورا کرے	دُودھ پلانا	اوراُوپراُس کے	کہ بچّہ ہے	جس کا	روٹی اُنکی

دودھ پلائیں جبکہ وہ لوگ ان سے پوری مدت دودھ پلانا چاہتے ہوں۔ ایسی صورت میں بچے کے باپ کی ذمہ داری ہے کہ وہ دستور

وَكِسْوَتُهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ لَا تُكَلَّفُ نَفْسٌ اِلَّا وُسْعَهَا ۚ لَا تُضَآرَّ

اور کپڑا اُن کا	بھلے طریقے سے	نہیں	تکلیف دی جاتی	کسی جان کو	مگر	طاقت اُس کی پر	نہ	نقصان پہنچایا جائے

کے مطابق ان عورتوں کو روٹی کپڑا دے۔ ہر کسی کے لیے اس کی گنجائش کے مطابق حکم دیا جاتا ہے۔ نہ کسی ماں کو

وَالِدَةٌۢ بِوَلَدِهَا وَلَا مَوْلُوْدٌ لَّهٗ بِوَلَدِهٖ ۗ وَعَلَى الْوَارِثِ مِثْلُ

ماں کو	اُس کے بچے کی وجہ سے	اور نہ	بچے والا یعنی باپ کو	اُس کے	اس کے بچے کی وجہ سے	اوراُوپر	وارث کے ہے	جیسا

بچے کے سبب سے تکلیف پہنچائی جائے اور نہ کسی باپ کو اس کے بچے کی وجہ سے نقصان پہنچایا جائے۔ باپ موجود نہ ہو تو اس کی ذمہ داری

ذٰلِكَ ۚ فَاِنْ اَرَادَا فِصَالًا عَنْ تَرَاضٍ مِّنْهُمَا وَتَشَاوُرٍ فَلَا جُنَاحَ

اسی کے لیے	پس اگر	وہ دونوں ارادہ کریں	دُودھ چھڑانے کا	سے	رضامندی	دونوں سے	اور باہمی مشورہ سے	پس نہیں	کوئی گناہ

اس کے وارث پر ہے۔ اور جب ماں باپ باہمی رضامندی اور صلاح مشورے سے بچے کا دودھ چھڑانا چاہیں تو ان پر کوئی

عَلَيْهِمَا ۗ وَاِنْ اَرَدْتُّمْ اَنْ تَسْتَرْضِعُوْٓا اَوْلَادَكُمْ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ

ان دونوں پر	اور اگر	تم ارادہ کرو	کہ	تم دودھ پلوالو	اولاد اپنی کو	پس نہیں	کوئی گناہ	تم پر

گناہ نہ ہوگا۔ اور اگر تم اپنے بچوں کو ماں کی بجائے کسی اور عورت سے دودھ پلانا چاہو تو پھر بھی تم پر کوئی گناہ نہیں

اِذَا سَلَّمْتُمْ مَّآ اٰتَيْتُمْ بِالْمَعْرُوْفِ ۗ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ

جب	تم حوالے کردو	جو کچھ	دینا طے کیا تھا	بھلے طریقے سے	اور تم ڈرو اللہ سے	اور تم جان لو	کہ	اللہ

بشرطیکہ اس کا جو معاوضہ طے کرو وہ دستور کے مطابق ادا کردو۔ اور ہر حال میں اللہ سے ڈرو اور یاد رکھو جو کچھ تم کرتے

بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿233﴾ وَالَّذِيْنَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَيَذَرُوْنَ اَزْوَاجًا

اُسکو جو	تم کرتے ہو	خوب دیکھنے والا ہے	اور جو لوگ	فوت کردیے جائیں	تم میں سے	اور وہ چھوڑ جائیں	بیویاں

ہو اللہ اُسے دیکھ رہا ہے۔ اور تم میں سے جو لوگ مرجائیں اور اپنے پیچھے بیویاں چھوڑ جائیں

يَّتَرَبَّصْنَ بِاَنْفُسِهِنَّ اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ وَّعَشْرًا ۚ فَاِذَا بَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ

وہ انتظار میں رکھیں	خود کو	چار مہینے	اور دس (دن تک)	پھر جب	وہ پہنچیں	مدت اپنی (کو)

تو ان بیواؤں کو چار مہینے دس دن کی عدت گزارنی چاہیے۔ اس مدت کے بعد

فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْمَا فَعَلْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ۗ وَاللّٰهُ

پس نہیں	کوئی گناہ	تم پر	اس میں جو	وہ کریں	اپنی جانوں (کے بارے میں)	بھلے طریقے سے	اور اللہ ہے

وہ دستور کے مطابق کہیں نکاح کر لیں تو اس کا تم پر کوئی گناہ نہیں۔ اور اللہ

بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿234﴾ وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْمَا عَرَّضْتُمْ بِهٖ مِنْ

اُس سے جو	تم کرتے ہو	خوب باخبر (ہے)	اور نہیں	گناہ	تم پر	اس میں جو	تم اشارہ کرو	اس کا	سے

تمہارے کاموں سے اچھی طرح باخبر ہے۔ اور تم پر کوئی گناہ نہیں اگر تم ان عورتوں کو عدت کے دوران ہی اشارے کنائے سے

خِطْبَةِ النِّسَآءِ اَوْ اَكْنَنْتُمْ فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ ۗ عَلِمَ اللّٰهُ اَنَّكُمْ

نکاح کا پیغام	عورتوں کو	یا	تم چھپائے رکھو	میں	اپنے جی	جانتا ہے	اللہ	کہ تم

نکاح کا پیغام بھیج دو یا اس معاملے کو اپنے تک محدود رکھو۔ اللہ جانتا ہے کہ تمہارے دل

سَتَذْكُرُوْنَهُنَّ وَلٰكِنْ لَّا تُوَاعِدُوْهُنَّ سِرًّا اِلَّآ اَنْ تَقُوْلُوْا قَوْلًا

ضرور ذکر کرو گے اُن کا	اور لیکن	نہ	تم وعدہ کرو اُن سے	پوشیدہ طور پر	مگر	یہ کہ	تم کہو	ایک بات

میں ایسی عورتوں کا خیال آئے گا لیکن اس دوران خفیہ طور پر ان سے نکاح کی بات پکی نہ کرو۔ البتہ دستور کے مطابق ان سے کوئی

مَّعْرُوْفًا ؕ وَلَا تَعْزِمُوْا عُقْدَةَ النِّكَاحِ حَتّٰى يَبْلُغَ الْكِتٰبُ اَجَلَهٗ ؕ

مُناسب	اور نہ	تم پکی کرو	گرہ	نکاح کی	یہاں تک کہ	پہنچے	عدت	مدت اپنی کو

بات کہہ سکتے ہو۔ مگر جب تک عدت پوری نہ ہو ان سے نکاح کا حتمی فیصلہ نہ کیا جائے۔

وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ فَاحْذَرُوْهُ ۚ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ

اور تم جان لو	کہ	اللہ	جانتا ہے	جو کچھ ہے	میں	تمہارے جی	پس تم ڈرو اُسی سے	اور تم جان لو	کہ

خوب جان لو کہ اللہ تمہارے دلوں کی بات بھی جانتا ہے۔ لہٰذا تم اس سے ڈرو اور یہ بھی جان لو

اللّٰهَ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ؑ ﴿235﴾ لَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اِنْ طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ مَا لَمْ 30 ع 4 14

اللہ	بڑا بخشنے والا	بڑا تحمل والا ہے	نہیں	کوئی گناہ	تم پر	اگر	تم طلاق دو	بیویوں کو	جب تک کہ نہ

کہ اللہ بخشنے والا تحمل والا ہے۔ اور اگر تم اپنی بیویوں کو ایسی حالت میں طلاق دو کہ ابھی ان کو

تَمَسُّوْهُنَّ اَوْ تَفْرِضُوْا لَهُنَّ فَرِيْضَةً ۖۚ وَّمَتِّعُوْهُنَّ ۚ عَلَى الْمُوْسِعِ

تُم نے ہاتھ لگایا اُن کو	یا	نہیں مقرر کیا	اُن کے لیے	مہر	اور تم اُن کو فائدہ دو	اُوپر	خُوشحال کے ہے

ہاتھ نہ لگایا ہو اور نہ ان کے لیے مہر مقرر کیا ہو تو دستور کے مطابق کچھ دینا ہوگا۔ خوش حال مرد اپنی حیثیت کے

قَدَرُهٗ وَعَلَى الْمُقْتِرِ قَدَرُهٗ ۚ مَتَاعًا بِالْمَعْرُوْفِ ۚ حَقًّا عَلَى

اس کی طاقت کے مطابق	اور اُوپر	تنگ دست کے ہے	اس کی طاقت کے مطابق	مالی فائدہ دینا	بھلے طریقے سے	حق ٹھہرا	اوپر

مطابق دے کر رخصت کرے گا اور غریب آدمی اپنی حیثیت کے مطابق۔ یہ لازم ہے

الْمُحْسِنِيْنَ ﴿236﴾ وَاِنْ طَلَّقْتُمُوْهُنَّ مِنْ قَبْلِ اَنْ تَمَسُّوْهُنَّ وَقَدْ

نیکی کرنیوالوں کے	اور اگر	تم طلاق دو اُن کو	سے	پہلے	کہ	تُم ہاتھ لگاؤ اُن کو	اور بے شک

نیک لوگوں پر۔ اور اگر تم اپنی بیویوں کو ہاتھ لگانے سے پہلے طلاق دے دو جبکہ ان کے لیے مہر بھی مقرر کر چکے تھے تو جتنا مہر تم نے

فَرَضْتُمْ لَهُنَّ فَرِيْضَةً فَنِصْفُ مَا فَرَضْتُمْ اِلَّآ اَنْ يَّعْفُوْنَ اَوْ

تُم نے مقرر کرلیا ہو	اُن کے لیے	کچھ مہر	تو آدھا	اُس کا جو	تُم نے مقرر کیا ہے	مگر	یہ کہ	وہ مُعاف کردیں	یا

مقرر کیا اس کا آدھا ادا کر دو۔ البتہ بیویاں چاہیں تو یہ آدھا بھی معاف کر سکتی ہیں۔

يَعْفُوَا الَّذِيْ بِيَدِهٖ عُقْدَةُ النِّكَاحِ ط وَاَنْ تَعْفُوْٓا اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰى ط

وہ مُعاف کردے	وہ جو	جس کے ہاتھ میں ہے	گرہ	نکاح کی	اور یہ کہ	تم معاف کردو	زیادہ قریب ہے	تقویٰ کے

اسی طرح شوہر پورا مہر دینا چاہیں تو بھی دے سکتے ہیں۔ کیونکہ تقویٰ یہی ہے کہ نرمی اور معافی کا برتاؤ کرو۔

وَلَا تَنْسَوُا الْفَضْلَ بَيْنَكُمْ ط اِنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ 237

اور نہ	تم بھول جاؤ	مہربانی کو	درمیان اپنے	بے شک	اللہ ہے	اُس کو جو	تم کرتے ہو	خوب دیکھنے والا ہے

اور کسی حال میں بھی ایک دوسرے سے بھلائی کرنا نہ بھولو۔ بے شک تم جو کچھ کرتے ہو اللہ اسے دیکھ رہا ہے۔

حٰفِظُوْا عَلَى الصَّلَوٰتِ وَالصَّلٰوةِ الْوُسْطٰى ق وَقُوْمُوْا لِلّٰهِ قٰنِتِيْنَ 238

تم حفاظت کرو	پر	سب نمازوں	اور نماز	درمیانی	اور تم کھڑے رہو	اللہ کے لیے	مؤدّب ہوکر

مسلمانو! نمازوں کی پابندی کرو اور خاص طور پر درمیانی نماز کی۔ اور اللہ کے سامنے عاجزی سے کھڑا ہوا کرو۔

فَاِنْ خِفْتُمْ فَرِجَالًا اَوْ رُكْبَانًا ج فَاِذَآ اَمِنْتُمْ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَمَا

پس اگر	تُم ڈرو	تو پیدل	یا	سوار	پس جب	تُم امن میں آؤ	تو تم یاد کرو	اللہ کو	جیسے

دشمن کا خطرہ ہو تو پیدل یا سوار جس حالت میں بھی تم ہو نماز پڑھ لیا کرو۔ جب امن ہو تو اللہ کو اس طریقے سے یاد کرو جو اس

عَلَّمَكُمْ مَّا لَمْ تَكُوْنُوْا تَعْلَمُوْنَ 239 وَالَّذِيْنَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ

اُس نے سکھایا ہے تم کو	جو	نہیں	تُم تھے	تم جانتے	اور جو لوگ	فوت کردیے جائیں	تم میں سے

نے سکھایا ہے اور جو تمھیں پہلے معلوم نہ تھا۔ اور تم میں سے جو لوگ مرنے کے قریب ہوں

وَيَذَرُوْنَ اَزْوَاجًا ۚۖ وَّصِيَّةً لِّاَزْوَاجِهِمْ مَّتَاعًا اِلَى الْحَوْلِ غَيْرَ

اور وہ چھوڑ جائیں	بیویاں	وصیت کرجائیں	اپنی بیویوں کے لیے	مالی فائدہ دینا	تک	ایک سال	نہ

اور ان کی بیویاں ہوں تو وہ اپنی بیویوں کے لیے وصیت کرجائیں کہ ایک سال تک انھیں گھر میں رکھ کر خرچ دیا جائے۔ پھر اگر وہ خود

اِخْرَاجٍ ج فَاِنْ خَرَجْنَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْ مَا فَعَلْنَ فِيْٓ

نکال دینا	پس اگر	وہ نکلیں	پس نہیں	کوئی گناہ	تم پر	بارے میں	(اُس کے) جو	وہ کریں	بارے میں

گھر چھوڑنا چاہیں تو دستور کے مطابق اپنے بارے میں جو کچھ کریں گی، اس کا تم پر

اَنْفُسِهِنَّ مِنْ مَّعْرُوْفٍ ط وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ 240 وَلِلْمُطَلَّقٰتِ

اپنی جانوں	سے	بھلے طریقے	اور اللہ ہے	بڑا غالب	خوب حکمت والا	اور طلاق والیوں کے لیے

کوئی الزام نہیں۔ بے شک اللہ بڑا غالب اور حکمت والا ہے۔ اور جن عورتوں کو طلاق دی جائے

مَتَاعٌۢ بِالْمَعْرُوْفِ ۭ حَقًّا عَلَى الْمُتَّقِيْنَ ﴿241﴾ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ

مالی فائدہ دینا ہے	بھلے طریقے سے	حق ٹھہرا	پر	پرہیزگاروں	اسی طرح	بیان کرتا ہے	اللہ	تمہارے لیے

انھیں دستور کے مطابق کچھ دے دلا کر رخصت کرو۔ یہ اللہ سے ڈرنے والوں کی ذمہ داری ہے۔ اس طرح اللہ تمہارے لیے اپنے

اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿242﴾ؑ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ خَرَجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ 31 ع 7 15

آیتیں اپنی	تاکہ تم	تم سمجھو	کیا نہیں	آپ نے دیکھا	طرف	اُن لوگوں کی جو	نکلے	سے	گھروں اپنے

احکام کھول کر بیان کرتا ہے تاکہ تم سمجھو۔ کیا تم نے ان لوگوں کے واقعے پر غور کیا جو ہزاروں کی تعداد میں تھے

وَهُمْ اُلُوْفٌ حَذَرَ الْمَوْتِ ۠ فَقَالَ لَهُمُ اللّٰهُ مُوْتُوْا ۣ ثُمَّ

اور وہ تھے	ہزاروں	ڈر سے	موت کے	پس کہا	اُن کے لیے	اللہ نے	تم مرجاؤ	پھر اُس نے

اور موت کے ڈر سے اپنے گھروں سے بھاگ کھڑے ہوئے؟ اللہ نے ان کو موت کی نیند سلا دیا اور پھر

اَحْيَاهُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ

زندہ کیا اُن کو	بے شک	اللہ	ضرور فضل کرنے والا ہے	پر	لوگوں	اور لیکن	اکثر	لوگ

زندہ کردیا۔ بے شک اللہ تعالیٰ لوگوں پر فضل فرماتا ہے مگر اکثر لوگ

لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿243﴾ وَقَاتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ

نہیں	وہ شکر کرتے	اور تم لڑو	میں	راہ	اللہ (کی)	اور جانو	کہ	اللہ (ہے)	بڑا سُننے والا

شکر نہیں کرتے۔ مسلمانو! اللہ کی راہ میں جہاد کرو اور یقین رکھو اللہ سننے والا

عَلِيْمٌ ﴿244﴾ مَنْ ذَا الَّذِيْ يُقْرِضُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا فَيُضٰعِفَهٗ لَهٗٓ

بہت جاننے والا	کون ہے	جو	شخص کہ	وہ قرض دے	اللہ کو	قرض	اچھا	پس وہ دوگنا کرے گا اُس کو	اُس کے لیے

جاننے والا ہے۔ کون ہے جو اللہ کو اچھا قرض دے؟ پھر اللہ اس کے قرض کو کئی گنا بڑھا

اَضْعَافًا كَثِيْرَةً ۭ وَاللّٰهُ يَقْبِضُ وَيَبْصُۜطُ ۠ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿245﴾

کئی گنا	زیادہ	اور اللہ	وہ کم دیتا ہے	اور وہ زیادہ دیتا ہے	اور طرف اُس کی	تم پھیرے جاؤ گے

کرادا کرے گا۔ روزی اللہ کے ہاتھ میں ہے وہ جسے چاہے کم دے اور جسے چاہے زیادہ دے۔ آخر تم سب کو اس کے پاس لوٹ کر

اَلَمْ تَرَ اِلَى الْمَلَاِ مِنْۢ بَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ مِنْۢ بَعْدِ مُوْسٰى ۘ اِذْ قَالُوْا　وقف لازم

کیا نہیں آپ نے دیکھا	طرف	سرداروں (کی)	سے	بنی اسرائیل	کے	بعد	موسیٰ	جب	انہوں نے کہا

جانا ہے۔ کیا تم نے اس واقعے پر غور کیا جو موسیٰ کی وفات کے بعد بنی اسرائیل کے سرداروں کو پیش آیا؟ انھوں نے اپنے

لِنَبِيٍّ لَّهُمُ ابْعَثْ لَنَا مَلِكًا نُّقَاتِلْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ۖ قَالَ هَلْ

نبی کو	کو	تُو مقرر کر	ہمارے لیے	بادشاہ	(تاکہ) ہم لڑیں	میں	راہ	اللہ کی	اُس نے کہا	کیا

نبی سے درخواست کی ’’آپ ہمارے لیے بادشاہ مقرر کر دیں تاکہ ہم اللہ کی راہ میں جہاد کریں‘‘ نبی نے جواب دیا ’’ایسا نہ ہو

عَسَيْتُمْ إِنْ كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ أَلَّا تُقَاتِلُوا ۖ قَالُوا وَمَا لَنَا

تم سے ہوسکتا ہے	اگر	فرض ہو جائے	تم پر	جنگ کرنا	یہ کہ نہ	تم لڑو	وہ بولے	اور کیا ہے	ہم کو

جب تم پر جہاد فرض ہو تو تم لڑنے سے انکار کر دو۔‘‘ وہ بولے ’’یہ کیسے ہوسکتا ہے

أَلَّا نُقَاتِلَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَقَدْ أُخْرِجْنَا مِنْ دِيَارِنَا وَأَبْنَائِنَا ۖ

یہ کہ نہ	ہم لڑیں	میں	راہ	اللہ کی	جبکہ بے شک	ہم نکالے گئے	سے	اپنے گھروں	اور اپنے بیٹوں

ہم اللہ کی راہ میں جہاد نہ کریں؟ ہم تو پہلے ہی گھروں سے بے گھر ہوئے اور بال بچوں سے جدا ہوئے۔‘‘

فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ تَوَلَّوْا إِلَّا قَلِيلًا مِّنْهُمْ ۗ وَاللَّهُ عَلِيمٌ

پس جب	فرض ہوا	اُن پر	جنگ کرنا	وہ پھر گئے	مگر	تھوڑے	اُن میں سے	اور اللہ	خوب جاننے والا ہے

پھر جب انھیں جہاد کا حکم دیا گیا تو تھوڑے لوگوں کے سوا سب نے پیٹھ دکھا دی۔ اللہ ایسے ظالموں

بِالظَّالِمِينَ ﴿246﴾ وَقَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ إِنَّ اللَّهَ قَدْ بَعَثَ لَكُمْ

ظالموں کو	اور کہا	اُن کو	اُن کے نبی (نے)	بے شک	اللہ (نے)	بے شک	مقرر کیا ہے	تمہارے لیے

کو خوب جانتا ہے۔ اُن کے نبی نے اُن سے کہا ’’اللہ نے طالوت کو تمہارا

طَالُوتَ مَلِكًا ۚ قَالُوا أَنَّىٰ يَكُونُ لَهُ الْمُلْكُ عَلَيْنَا وَنَحْنُ أَحَقُّ

طالوت (کو)	بادشاہ	وہ بولے	کیسے	وہ ہو	اُس کے لیے	بادشاہی	ہم پر	اور ہم	زیادہ حقدار ہیں

بادشاہ مقرر کیا ہے۔‘‘ وہ بولے ’’اسے ہم پر حکمرانی کا کیا حق ہے؟ اس کے مقابلے میں ہم بادشاہی کے

بِالْمُلْكِ مِنْهُ وَلَمْ يُؤْتَ سَعَةً مِّنَ الْمَالِ ۚ قَالَ إِنَّ اللَّهَ

بادشاہی کے	اُس سے	اور نہیں	اُسے دی گئی	خوش حالی	سے	مال	اُس نے کہا	بے شک	اللہ نے

زیادہ حق دار ہیں۔ اس کے پاس مال و دولت نہیں۔‘‘ نبی نے کہا ’’اللہ نے بادشاہی کے لیے

اصْطَفَاهُ عَلَيْكُمْ وَزَادَهُ بَسْطَةً فِي الْعِلْمِ وَالْجِسْمِ ۖ وَاللَّهُ يُؤْتِي

چُن لیا اُس کو	تم پر	اور زیادہ دیا اُس کو	مضبوطی	میں	علم	اور جسم (میں)	اور اللہ	وہ دیتا ہے

تمہارے مقابلے میں طالوت ہی کو چنا ہے۔ اسے تم سے زیادہ قابلیت اور قوت دی ہے۔‘‘ اللہ جسے چاہتا ہے

مُلْكَهٗ مَنْ يَّشَآءُ ۭ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿247﴾ وَقَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ اِنَّ

مُلک اپنا	جس کو	وہ چاہتا ہے	اور اللہ ہے	وسعت والا	بہت علم والا	اور کہا	اُن کو	اُن کے نبی نے	بے شک

بادشاہی عطا کرتا ہے۔ اللہ بڑی وسعت والا جاننے والا ہے۔ اُن کے نبی نے اُن سے کہا ''اللہ کی جانب سے طالوت کے بادشاہ

اٰيَةَ مُلْكِهٖٓ اَنْ يَّاْتِيَكُمُ التَّابُوْتُ فِيْهِ سَكِيْنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ

نشانی	اُس کی بادشاہی کی	یہ کہ	آئے گا تمہارے پاس	صندوق	اُس میں	سکون ہے	سے	رب تمہارے

ہونے کی نشانی یہ ہے کہ اس کی بادشاہی میں تمہارے پاس وہ صندوق آجائے گا جس میں تمہارے رب کی طرف سے تمہارے لیے

وَبَقِيَّةٌ مِّمَّا تَرَكَ اٰلُ مُوْسٰى وَاٰلُ هٰرُوْنَ تَحْمِلُهُ الْمَلٰٓئِكَةُ ۭ اِنَّ

اور باقی ماندہ اشیاء (ہیں)	اُن سے جو	چھوڑیں	خاندانِ موسیٰ نے	اور خاندانِ ہارون نے	اُٹھالائیں گے اُس کو	فرشتے	بے شک

تسکین ہے۔ اسی میں آلِ موسیٰ اور آلِ ہارون کی چھوڑی ہوئی یادگاریں ہیں۔ فرشتے اس صندوق کو اُٹھا لائیں گے۔ اس میں

فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿248﴾ ع فَلَمَّا فَصَلَ طَالُوْتُ 32 ع 6 16

میں	اس	ضرور نشانی ہے	تمہارے لیے	اگر	تم ہو	ایمان والے	پس جب	نکل پڑا	طالوت

تمہارے لیے بڑی نشانی ہے اگر تم ایمان رکھنے والے ہو۔ جب طالوت لشکر لے کر

بِالْجُنُوْدِ ۙ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ مُبْتَلِيْكُمْ بِنَهَرٍ ۚ فَمَنْ شَرِبَ مِنْهُ

ساتھ لشکروں کے	اُس نے کہا	بے شک	اللہ	آزمانے والا ہے تم کو	نہر سے	پس جو کوئی	پی لے	اُس سے

روانہ ہوا تو اُس نے اُن سے کہا ''اللہ تمہیں راستے میں ایک دریا کے ذریعے آزمائے گا۔ جس نے اس کا پانی پیا

فَلَيْسَ مِنِّىْ ۚ وَمَنْ لَّمْ يَطْعَمْهُ فَاِنَّهٗ مِنِّىْٓ اِلَّا مَنِ اغْتَرَفَ

تو نہیں وہ	مجھ سے	اور جو کوئی	نہ	چکھے گا اُس سے	تو بے شک وہ ہے	مجھ سے	مگر	جو کوئی	بھر لے

وہ میرا ساتھی نہیں اور جس نے اسے نہ چکھا وہ میرا ساتھی ہے۔ البتہ اگر کسی نے اپنے ہاتھ سے چلو بھر پانی پی لیا تو

غُرْفَةًۢ بِيَدِهٖ ۚ فَشَرِبُوْا مِنْهُ اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْهُمْ ۭ فَلَمَّا جَاوَزَهٗ هُوَ

ایک چلّو	اپنے ہاتھ سے	پس سب نے پی لیا	اُس سے	مگر	تھوڑے	اُن میں سے	پھر جب	عبور کرلیا اُس کو	وہ

اس کی اجازت ہے۔'' مگر جب وہاں پہنچے تو تھوڑے لوگوں کے سوا سب نے خوب سیر ہو کر پانی پی لیا۔ اور جب طالوت اور اس کے

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ ۙ قَالُوْا لَا طَاقَةَ لَنَا الْيَوْمَ بِجَالُوْتَ وَجُنُوْدِهٖ ۭ

اور جو لوگ کہ	ایمان لائے	ساتھ اُس کے	اُنہوں نے کہا	نہیں	طاقت	ہم کو	آج	جالوت سے	اور اُس کے لشکروں سے

سچے مسلمان ساتھی نہر پار کر گئے تو باقی لوگ کہنے لگے ''آج ہم جالوت اور اس کی فوجوں کا مقابلہ نہیں کر سکتے۔''

قَالَ الَّذِيْنَ يَظُنُّوْنَ اَنَّهُمْ مُّلٰقُوا اللّٰهِ ۙ كَمْ مِّنْ فِئَةٍ قَلِيْلَةٍ

کہا	(اُن لوگوں نے) جو	مانتے تھے	کہ وہ	ملنے والے ہیں	اللہ سے	کئی بار	ایک	جماعت	چھوٹی

مگر جو لوگ یقین رکھتے تھے کہ انھیں ایک روز اپنے اللہ سے ملنا ہے وہ پکار اٹھے۔ ''ایسا کئی بار ہوا کہ چھوٹے

غَلَبَتْ فِئَةً كَثِيْرَةً ۢ بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿249﴾ وَلَمَّا

غالب آئی	ایک جماعت	بڑی پر	ساتھ حکم	اللہ کے	اور اللہ ہے	ساتھ	صبر کرانے والوں کے	اور جب

لشکروں نے اللہ کے حکم سے بڑے لشکروں پر فتح پائی! اللہ ثابت قدم رہنے والوں کے ساتھ ہے۔'' پھر جب

بَرَزُوْا لِجَالُوْتَ وَجُنُوْدِهٖ قَالُوْا رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّثَبِّتْ

سامنا کیا انھوں نے	جالوت کا	اور اُس کے لشکروں کا	وہ بولے	اے ہمارے رب	تو ڈال دے	ہم پر	صبر	اور تو ثابت رکھ

جالوت اور اس کی فوجوں سے ان کا آمنا سامنا ہوا تو انھوں نے دعا کی ''اے ہمارے رب! ہمیں صبر اور حوصلہ دے، ہمارے قدم

اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿250﴾ ؕ فَهَزَمُوْهُمْ بِاِذْنِ اللّٰهِ ۛ

قدم ہمارے	اور تو مدد فرما ہماری	مقابلے میں	قوم	کافر کے	پھر انھوں نے اُن کو شکست دی	ساتھ حکم	اللہ کے

جما دے اور ان کافروں کے مقابلے میں ہماری مدد فرما۔'' اس کے بعد انھوں نے اللہ کے حکم سے کافروں کو شکست دی۔

وَقَتَلَ دَاوٗدُ جَالُوْتَ وَاٰتٰىهُ اللّٰهُ الْمُلْكَ وَالْحِكْمَةَ وَعَلَّمَهٗ مِمَّا

اور قتل کیا	داؤد نے	جالوت کو	اور دی اُس کو	اللہ نے	بادشاہی	اور دانائی	اور سکھایا اُس کو	اُس میں سے جو

داؤد علیہ السلام نے جالوت کو قتل کیا۔ اللہ نے داؤد علیہ السلام کو بادشاہی اور دانائی عطا فرمائی۔ اس کے علاوہ بھی اللہ نے

يَشَآءُ ؕ وَلَوْلَا دَفْعُ اللّٰهِ النَّاسَ بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لَّفَسَدَتِ

اس نے چاہا	اور اگر نہ ہوتا	دفع کرنا	اللہ کا	لوگوں کو	اُن کے بعض کو	بعض سے	ضرور برباد ہو جاتی

جو چاہا اُسے سکھا دیا۔ اگر اللہ بعض لوگوں کے ہاتھوں بعض لوگوں کو اقتدار سے نہ ہٹائے تو زمین فساد سے

الْاَرْضُ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ ذُوْ فَضْلٍ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿251﴾ تِلْكَ اٰيٰتُ اللّٰهِ

زمین	اور لیکن	اللہ ہے	فضل والا	پر	جہان والوں	یہ ہیں	آیتیں	اللہ کی

بھر جائے۔ اس لیے اللہ دنیا والوں پر اپنا فضل فرماتا رہتا ہے۔ اے نبی ﷺ! یہ اللہ کی آیتیں ہیں جو جبرئیل کے ذریعے آپ ﷺ

نَتْلُوْهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ ؕ وَاِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿252﴾

ہم پڑھتے ہیں اُن کو	آپ پر	ساتھ حق کے	اور بے شک آپ ہیں	یقیناً میں سے	رسولوں کے

کو سنائی جا رہی ہیں اور بے شک آپ ﷺ (ہمارے) رسولوں میں سے ہیں۔

تِلْكَ الرُّسُلُ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ ۘ مِنْهُمْ مَّنْ كَلَّمَ اللّٰهُ

یہ	رسول ہیں	ہم نے فضیلت دی	اُن کے بعض کو	پر	بعض	اُن میں سے بعض	(وہ) جن سے	کلام کیا	اللہ نے

ہم نے رسولوں میں سے بعض کو بعض پر فضیلت دی۔ ان میں بعض سے اللہ نے براہِ راست کلام کیا۔

وَرَفَعَ بَعْضَهُمْ دَرَجٰتٍ ؕ وَاٰتَيْنَا عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنٰتِ

اور بلند کیا	اُن کے بعض کو	درجوں میں	اور ہم نے دیں	عیسیٰ	ابن	مریم کو	کھلی نشانیاں

بعض کے درجے بہت بلند کیے۔ ہم نے عیسیٰ ابن مریم کو کھلی نشانیاں دیں

وَاَيَّدْنٰهُ بِرُوْحِ الْقُدُسِ ؕ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا اقْتَتَلَ الَّذِيْنَ مِنْ

اور ہم نے مدد کی اس کی	ساتھ روح	القدس کے	اور اگر	چاہتا اللہ	نہ	وہ لڑتے	وہ لوگ	جو

اور روح القدس جبرئیل کے ذریعے سے ان کی مدد فرمائی۔ اللہ چاہتا تو اس کے بعد لوگ دین کے بارے

بَعْدِهِمْ مِّنْ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنٰتُ وَلٰكِنِ اخْتَلَفُوْا فَمِنْهُمْ

بعد اُن کے	سے	بعد	جب کہ	آئیں اُن کے پاس	کھلی نشانیاں	اور لیکن	انہوں نے اختلاف کیا	پس اُن میں سے

میں نہ لڑتے جبکہ ان کے پاس واضح نشانیاں آچکی تھیں۔ اس کے باوجود انھوں نے اختلاف کیا۔ پھر ان میں

مَّنْ اٰمَنَ وَمِنْهُمْ مَّنْ كَفَرَ ؕ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا اقْتَتَلُوْا ۫ وَلٰكِنَّ

جو	ایمان لایا	اور اُن میں سے	جو کہ	کافر ہوا	اور اگر	چاہتا اللہ	نہ	وہ لڑتے	اور لیکن

سے کوئی ایمان لایا کوئی کافر ہوگیا۔ اللہ چاہتا تو لوگ ایک دوسرے سے نہ لڑتے مگر اللہ

اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا يُرِيْدُ ۧ ﴿253﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰكُمْ 33 ع 5 1

اللہ کرتا ہے	جو	وہ چاہتا ہے	اے	(لوگو) جو	ایمان لائے	تم خرچ کرو	اُس سے جو	ہم نے دیا تم کو

وہی کرتا ہے جو وہ چاہتا ہے۔ اے ایمان والو! ہمارے دیے ہوئے مال میں سے اللہ کی راہ میں خرچ کرو

مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا بَيْعٌ فِيْهِ وَلَا خُلَّةٌ وَّلَا شَفَاعَةٌ ؕ

(اس) سے	پہلے	کہ	آئے وہ دن	نہیں	تجارت	اُس میں	اور نہ	دوستی	اور نہ	سفارش

اس سے پہلے کہ قیامت کا دن آجائے جس میں نہ خرید و فروخت ہوگی، نہ دوستی کام آئے گی اور نہ سفارش چلے گی۔

وَالْكٰفِرُوْنَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿254﴾ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۚ۬

اور کافر	وہی ظالم ہیں	اللہ	نہیں	معبود	مگر	وہ	ہمیشہ زندہ ہے	سب کو سنبھالنے والا ہے

جو لوگ اس حکم کو نہ مانیں، وہ کافر ہیں اور وہ نقصان اٹھائیں گے۔ اللہ وہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ ہمیشہ زندہ اور سب کو سنبھالنے

لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ؕ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ؕ

نہیں	پکڑتی اُسکو	اُونگھ	اور نہ	نیند	اُسی کا ہے	جو	آسمانوں میں	اور جو	زمین میں

والا ہے۔ اسے نہ اُونگھ آتی ہے نہ نیند۔ اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے۔

مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗۤ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ

کون	ہے	جو	وہ سفارش کرے	پاس اس کے	مگر	اُس کی اجازت سے	وہ جانتا ہے	جو کچھ ہے	سامنے

کون ہے جو اس کے پاس اس کی اجازت کے بغیر سفارش کرسکے۔ وہ سب جانتا ہے جو کچھ لوگوں

اَیْدِیْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖۤ اِلَّا بِمَا

اُن کے	اور جو ہے	پیچھے اُنکے	اور نہیں	وہ احاطہ کرسکتے	کچھ بھی	اُسکے علم سے	مگر	جو اس سے

کے سامنے ہے اور جو کچھ ان سے پوشیدہ ہے۔ لوگ اس کے علم میں سے کسی چیز کا احاطہ نہیں کرسکتے مگر جو

شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِیُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا یَـُٔوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ

وہ چاہے	گھیر لیا ہے	اس کی کُرسی نے	آسمانوں کو	اور زمین کو	اور نہیں	تھکاتی اس کو	نگرانی ان دونوں کی

وہ چاہے۔ اُس کی کرسی اقتدار آسمانوں اور زمین پر چھائی ہوئی ہے۔ کائنات کا نظام چلانے سے وہ ہرگز نہیں تھکتا۔

وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ﴿255﴾ لَاۤ اِكْرَاهَ فِی الدِّیْنِ ۙۛ قَدْ تَّبَیَّنَ الرُّشْدُ

اور وہ ہے	بلند مرتبہ	عظمت والا	نہیں	زبردستی	میں	دین (قبول کرنے)	یقیناً	واضح ہوگیا ہے	ہدایت پانا

وہ اونچی شان والا بڑی عظمت والا ہے۔ دین اسلام قبول کرنے میں کوئی زبردستی نہیں۔ ہدایت اور گمراہی واضح

مِنَ الْغَیِّ ۚ فَمَنْ یَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَیُؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ

سے	گمراہی	پھر جو کوئی	انکار کرے	سرکش شیطان کا	اور وہ ایمان لائے	اللہ پر	تو بے شک	اُس نے تھام لیا

ہوچکی ہیں۔ جو شیطان (طاغوت) کو نہ مانے اور اللہ پر ایمان لائے اس نے مضبوط سہارا

بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰی ۗ لَا انْفِصَامَ لَهَا ؕ وَاللّٰهُ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ ﴿256﴾ اَللّٰهُ

کڑا	مضبوط	نہیں	ٹوٹنا	اس کا	اور اللہ ہے	خوب سننے والا	بہت جاننے والا ہے	اللہ

پکڑ لیا جو کبھی ٹوٹنے والا نہیں۔ اور اللہ سننے والا جاننے والا ہے۔ اللہ

وَلِیُّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا ۙ یُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَی النُّوْرِ ؕ۬ وَالَّذِیْنَ

دوست ہے	اُن کا جو	ایمان لائے	وہ نکالتا ہے اُن کو	اندھیروں سے	طرف	روشنی کی	اور جو

کارساز ہے ایمان والوں کا جو انھیں اندھیروں سے نکال کر روشنی کی طرف لاتا ہے۔ لیکن کافروں

34 ع 4 2

كَفَرُوْٓا اَوْلِيٰٓـُٔهُمُ الطَّاغُوْتُ ۙ يُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ النُّوْرِ اِلَى الظُّلُمٰتِ ؕ

کافر ہوئے	دوست اُن کے	طاغوت ہیں	وہ نکالتے ہیں اُن کو	سے	روشنی	طرف	اندھیروں کی

کے حامی شیطان ہیں جو انھیں روشنی سے نکال کر اندھیروں کی طرف لے جاتے ہیں۔

اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿257﴾ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِىْ

یہی ہیں	رہنے والے	آگ کے	وہ ہیں	اُس میں	ہمیشہ رہنے والے	کیا نہیں	تُو نے دیکھا	طرف	اُس شخص کی

یہ لوگ دوزخی ہیں اور ہمیشہ دوزخ میں رہیں گے۔ کیا تم نے اس شخص کے حال پر غور نہیں کیا

وقف لازم

حَآجَّ اِبْرٰهٖمَ فِىْ رَبِّهٖٓ اَنْ اٰتٰىهُ اللّٰهُ الْمُلْكَ ۘ اِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ رَبِّىَ

جو جھگڑا	ابراہیم سے	بارے میں	اُس کے رب کے	کہ	دی اُسے	اللہ نے	بادشاہی	جب	کہا ابراہیم نے	میرا رب

جسے اللہ نے بادشاہی عطا کی تھی۔ اُس نے بادشاہت کے غرور میں ابراہیم علیہ السلام سے اُس کے رب کے بارے میں جھگڑا کیا۔ ابراہیم علیہ السلام

الَّذِىْ يُحْىٖ وَيُمِيْتُ ۙ قَالَ اَنَا اُحْىٖ وَاُمِيْتُ ؕ قَالَ اِبْرٰهٖمُ فَاِنَّ

(وہ ہے) جو	زندہ کرتا ہے	اور وہ مارتا ہے	وہ بولا	مَیں	مَیں زندہ کرتا	اور مَیں مارتا ہوں	کہا ابراہیم نے	تو بے شک

نے کہا ”میرا رب وہ ہے جس کے ہاتھ میں زندگی اور موت ہے۔“ وہ بولا ”زندگی اور موت میرے اختیار میں بھی ہے۔“ ابراہیم علیہ السلام

اللّٰهَ يَاْتِىْ بِالشَّمْسِ مِنَ الْمَشْرِقِ فَاْتِ بِهَا مِنَ الْمَغْرِبِ فَبُهِتَ

اللہ	لاتا ہے	سورج کو	سے	مشرق	پس تُو لے آ	اُس کو	مغرب سے	تو وہ ہکا بکا رہ گیا

نے کہا ”اچھا“ اللہ سورج کو مشرق سے نکالتا ہے، تم اسے مغرب سے نکال دو؟“ اس پر وہ

الَّذِىْ كَفَرَ ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۚ﴿258﴾ اَوْ كَالَّذِىْ مَرَّ

وہ جس نے	کفر کیا تھا	اور اللہ	نہیں	ہدایت دیتا	اُن لوگوں کو	جو ظالم ہیں	یا	جیسے وہ شخص جو	وہ گزرا

کافر حیران رہ گیا۔ اور اللہ ظالموں کو ہدایت نہیں دیتا۔ یا اُس آدمی کے بارے

عَلٰى قَرْيَةٍ وَّهِىَ خَاوِيَةٌ عَلٰى عُرُوْشِهَا ۚ قَالَ اَنّٰى يُحْىٖ هٰذِهِ اللّٰهُ

پر	بستی	اور وہ	گری ہوئی	اپنی چھتوں پر	اُس نے کہا	کیسے	وہ زندہ کرے گا	اسے	اللہ

میں تم نے غور نہیں کیا جس کا گزر ایسی بستی پر ہوا جس کے مکانات چھتوں سمیت زمین بوس ہو چکے تھے؟ اس نے تعجب سے کہا ”اللہ

بَعْدَ مَوْتِهَا ۚ فَاَمَاتَهُ اللّٰهُ مِائَةَ عَامٍ ثُمَّ بَعَثَهٗ ؕ قَالَ كَمْ

بعد	موت اُس کی	پھر موت دی اُسے	اللہ نے	سَو	سال تک	پھر	زندہ کیا اُسے	اُس نے پوچھا	کتنی دیر

اس بستی کو دوبارہ کیسے زندہ کرے گا؟“ اللہ نے اس آدمی پر سو برس تک کے لیے موت طاری کر دی۔ پھر اسے زندہ کیا اور پوچھا ”تم

لَبِثْتَ ؕ قَالَ لَبِثْتُ يَوْمًا اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ ؕ قَالَ بَلْ لَّبِثْتَ

تُو رہا	بولا	پس رہا میں	ایک دن	یا	تھوڑا	دن سے	فرمایا	بلکہ	تُو رہا

کتنا عرصہ اس حالت میں رہے؟" اس نے کہا "ایک دن یا ایک دن سے بھی کچھ کم۔" اللہ نے فرمایا "نہیں، بلکہ تم

مِائَةَ عَامٍ فَانْظُرْ اِلٰى طَعَامِكَ وَشَرَابِكَ لَمْ يَتَسَنَّهْ ج وَانْظُرْ

سَو	سال	پس تو دیکھ	طرف	اپنے کھانے کی	اور اپنے پینے کی	نہیں	وہ باسی ہوا	اور تو دیکھ

سو سال مرے پڑے رہے۔ اپنے کھانے پینے کی چیزوں کو دیکھو وہ سڑی نہیں لیکن اپنی

اِلٰى حِمَارِكَ وَلِنَجْعَلَكَ اٰيَةً لِّلنَّاسِ وَانْظُرْ اِلَى الْعِظَامِ كَيْفَ

طرف	اپنے گدھے کی	اور تاکہ ہم بنائیں تجھے	ایک نشانی	لوگوں کے لیے	پس تو دیکھ	طرف	ہڈیوں کی	کیسے

سواری گدھے کا پنجر دیکھ لو۔ یہ سب کچھ ہم نے اس لیے کیا تاکہ ہم اسے لوگوں کے لیے اپنی قدرت کی نشانی بنا دیں۔ اور تم اپنے

نُنْشِزُهَا ثُمَّ نَكْسُوْهَا لَحْمًا ؕ فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهٗ ۙ قَالَ اَعْلَمُ اَنَّ

ہم ڈھانچہ بناتے ہیں اس کا	پھر	ہم چڑھاتے ہیں اُن پر	گوشت	پھر جب	واضح ہوا	اُس پر	اُس نے کہا	میں جان گیا ہوں	بے شک

مردہ گدھے کو زندہ ہوتے دیکھو، کس طرح ہم اس کی ہڈیوں کا ڈھانچہ کھڑا کرتے ہیں پھر ان پر گوشت چڑھاتے ہیں۔ جب اس

اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿259﴾ وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ رَبِّ اَرِنِيْ كَيْفَ

اللہ	پر	ہر	چیز	بڑا قادر ہے	اور جب	کہا	ابراہیم نے	میرے رب	تو مجھے دکھا	کیسے

آدمی پر ساری حقیقت ظاہر ہوئی تو پکار اٹھا "میرا یقین ہے اللہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔" یاد کرو جب ابراہیم علیہ السلام نے کہا "اے

تُحْيِ الْمَوْتٰى ؕ قَالَ اَوَلَمْ تُؤْمِنْ ؕ قَالَ بَلٰى وَلٰكِنْ لِّيَطْمَئِنَّ

تُو زندہ کرے گا	مُردوں (کو)	کہا	کیا	نہیں	تُو ایمان لایا	کہا	کیوں نہیں	اور لیکن	تاکہ اطمینان پائے

میرے رب! مجھے دکھا تو مردوں کو کیسے زندہ کرے گا؟" فرمایا "کیا تمہیں اس کا یقین نہیں؟" عرض کیا "یقین تو ہے لیکن میں

قَلْبِيْ ؕ قَالَ فَخُذْ اَرْبَعَةً مِّنَ الطَّيْرِ فَصُرْهُنَّ اِلَيْكَ ثُمَّ اجْعَلْ

دِل میرا	فرمایا	تو پکڑ	چار	سے	پرندوں	پھر تو ہلا لے اُن کو	طرف اپنی	پھر	تُو کر دے

دیکھنا چاہتا ہوں تاکہ میرا دل پوری طرح مطمئن ہو جائے۔" فرمایا "چار پرندے لو۔ انہیں اپنے ساتھ ہلا لو تاکہ وہ مانوس

عَلٰى كُلِّ جَبَلٍ مِّنْهُنَّ جُزْءًا ثُمَّ ادْعُهُنَّ يَاْتِيْنَكَ سَعْيًا ؕ

پر	ہر	پہاڑ	سے اُن میں	ایک ایک ٹکڑا	پھر	تو بلا اُن کو	وہ آئیں گے تیرے پاس	دوڑتے ہوئے

ہو جائیں۔ پھر ان کے ٹکڑے کر کے الگ الگ پہاڑی پر ان کا ایک ایک ٹکڑا رکھ دو۔ پھر انہیں بلاؤ، وہ تمہارے پاس دوڑ کر آئیں گے

35 ع 3 3

وَاعۡلَمۡ اَنَّ اللّٰهَ عَزِيۡزٌ حَكِيۡمٌ ﴿260﴾ مَثَلُ الَّذِيۡنَ يُنۡفِقُوۡنَ اَمۡوَالَهُمۡ

اور تو جان لے	کہ	اللہ ہے	بڑا غالب	خوب حکمت والا	مثال	اُن کی جو	خرچ کرتے ہیں	مال اپنے

اور یاد رکھو، اللہ بڑا غالب اور حکمت والا ہے۔" جو لوگ اپنے مال اللہ کی راہ میں

فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ كَمَثَلِ حَبَّةٍ اَنۡۢبَتَتۡ سَبۡعَ سَنَابِلَ فِىۡ كُلِّ سُنۡۢبُلَةٍ

میں	راہ	اللہ کی	جیسے مثال	ایک دانے کی	کہ اُگائے	سات	بالیاں	میں	ہر	بالی

خرچ کرتے ہیں ان کے ثواب کی مثال بیج کے اُس دانے کی ہے جس سے سات بالیں پیدا ہوں۔ ہر بالی میں سو

مِّائَةُ حَبَّةٍ ؕ وَاللّٰهُ يُضٰعِفُ لِمَنۡ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيۡمٌ ﴿261﴾

سو	دانے	اور اللہ	کئی گنا بڑھاتا ہے	جس کے لیے	وہ چاہے	اور اللہ ہے	وسعت والا	بڑے علم والا

سو دانے ہوں۔ اللہ جس کے لیے چاہتا ہے اس سے بھی زیادہ بڑھاتا ہے۔ اللہ بڑی وسعت والا سب کچھ جاننے والا ہے۔

اَلَّذِيۡنَ يُنۡفِقُوۡنَ اَمۡوَالَهُمۡ فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ ثُمَّ لَا يُتۡبِعُوۡنَ مَاۤ

جو لوگ	خرچ کرتے ہیں	مال اپنے	میں	راہ	اللہ کی	پھر	نہیں	وہ پیچھے لاتے	(اس کے) جو

جو لوگ اللہ کی راہ میں اپنے مال خرچ کرتے ہیں۔ اس کے بعد وہ کسی پر احسان نہیں

اَنۡفَقُوۡا مَنًّا وَّلَاۤ اَذًى ۙ لَّهُمۡ اَجۡرُهُمۡ عِنۡدَ رَبِّهِمۡ ۚ وَلَا خَوۡفٌ

وہ خرچ کرتے ہیں	احسان جتلانا	اور نہ	تکلیف دینا	اُن کے لیے ہے	اجر اُن کا	پاس	ان کے رب کے	اور نہیں	ڈر

جتاتے اور نہ تکلیف پہنچاتے ہیں وہ اپنے رب کے ہاں اجر پائیں گے۔ انھیں نہ کوئی ڈر

عَلَيۡهِمۡ وَلَا هُمۡ يَحۡزَنُوۡنَ ﴿262﴾ قَوۡلٌ مَّعۡرُوۡفٌ وَّمَغۡفِرَةٌ خَيۡرٌ مِّنۡ

اُن پر	اور نہ	وہ	غمگین ہوں گے	بات کرنا	اچھی	اور مُعاف کر دینا	بہتر ہے	سے

ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔ بھلی بات کہنا اور درگزر کرنا اس صدقے سے بہتر ہے

صَدَقَةٍ يَّتۡبَعُهَاۤ اَذًى ؕ وَاللّٰهُ غَنِىٌّ حَلِيۡمٌ ﴿263﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا

اُس صدقے سے	جس کے پیچھے ہو	تکلیف دینا	اور اللہ ہے	بڑا بے نیاز	بڑے تحمل والا	اے	لوگو جو	ایمان لائے

جس کے بعد تنگ کرنا ہو۔ اور اللہ بڑا بے نیاز تحمل والا ہے۔ اے ایمان والو!

لَا تُبۡطِلُوۡا صَدَقٰتِكُمۡ بِالۡمَنِّ وَالۡاَذٰى ۙ كَالَّذِىۡ يُنۡفِقُ مَالَهٗ

نہ	تم ضائع کرو	اپنے صدقات	احسان کر کے	اور تکلیف دے کر	جیسے کوئی	خرچ کرے	مال اپنا

تم دوسروں پر احسان جتا کر اور اُنہیں تکلیف پہنچا کر اپنے صدقے کا ثواب ضائع نہ کرو۔ جیسے وہ شخص اپنا ثواب

رِئَآءَ النَّاسِ وَلَا يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ط فَمَثَلُهٗ كَمَثَلِ

دکھانے کے لیے	لوگوں کے	اور نہ	وہ ایمان رکھے	اللہ پر	اور روز	آخرت پر	پس مثال اس کی	جیسے مثال

ضائع کر دیتا ہے جو دکھاوے کے لیے مال خرچ کرتا ہے، نہ اللہ پر اُس کا ایمان ہوتا ہے اور نہ قیامت کے دن پر۔ ایسے شخص کی

صَفْوَانٍ عَلَيْهِ تُرَابٌ فَاَصَابَهٗ وَابِلٌ فَتَرَكَهٗ صَلْدًا ط لَا يَقْدِرُوْنَ

صاف پتھر کی	اُس پر ہو	مٹی	پھر پہنچے اُسے	زور کی بارش	پھر وہ چھوڑ دے اُسے	صاف چٹیل	نہیں	وہ حاصل کر سکتے

مثال ایسی ہے جیسے ایک چٹان ہو جس پر کچھ مٹی پڑی ہو پھر اس پر زور کی بارش ہو اور اسے بالکل صاف کر دے۔ ایسے لوگوں

عَلٰى شَيْءٍ مِّمَّا كَسَبُوْا ط وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿264﴾

اُوپر	کسی چیز کے	اس میں سے جو	اُنہوں نے کمائی	اور اللہ	نہیں	ہدایت دیتا	لوگوں	کافروں کو کے لیے

کو اپنی کمائی سے کچھ حاصل نہ ہوگا اور ایسے کافروں کو اللہ ہدایت نہیں دیتا۔

وَمَثَلُ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمُ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ وَتَثْبِيْتًا

اور مثال	اُن کی جو	خرچ کرتے ہیں	مال اپنے	چاہتے ہوئے	رضامندی	اللہ کی	اور ثابت قدم رکھنے کے لیے

لیکن جو لوگ اپنا مال اللہ کی رضا کے لیے دل کھول کر خرچ کرتے ہیں، اُن کی اس نیکی کی مثال ایسی ہے

مِّنْ اَنْفُسِهِمْ كَمَثَلِ جَنَّةٍۭ بِرَبْوَةٍ اَصَابَهَا وَابِلٌ فَاٰتَتْ اُكُلَهَا

سے	اپنے آپ کو	جیسے مثال	ایک باغ کی (جو)	بلندی پر ہو	پہنچے اُس پر	زور کی بارش	پھر وہ لائے	پھل اپنا

جیسے ایک باغ ہو جو کسی بلند اور ہموار جگہ پر واقع ہو۔ اگر زور کی بارش ہوگئی تو دُگنا پھل

ضِعْفَيْنِ ج فَاِنْ لَّمْ يُصِبْهَا وَابِلٌ فَطَلٌّ ط وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ

دُگنا	پس اگر	نہیں	پہنچی	زور کی بارش	تو شبنم کافی ہے	اور اللہ	جو کچھ	تم کرتے ہو

پیدا ہوگیا۔ اگر زیادہ بارش نہ ہوئی تو اس کے لیے ہلکی پھوار کافی ہے۔ اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اسے

بَصِيْرٌ ﴿265﴾ اَيَوَدُّ اَحَدُكُمْ اَنْ تَكُوْنَ لَهٗ جَنَّةٌ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ

خوب دیکھنے والا ہے	کیا چاہتا ہے	کوئی تم سے	کہ	ہو	اُس کے لیے	ایک باغ	کا	کھجوروں	اور انگوروں کا

دیکھ رہا ہے۔ کیا تم میں سے کوئی پسند کرے گا کہ اگر اُس کے پاس کھجوروں اور انگوروں کا باغ ہو،

تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ لا لَهٗ فِيْهَا مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ لا وَاَصَابَهُ

بہتی ہوں	سے	نیچے اُس کے	نہریں	اُس کے لیے	اُس میں	سے	سب	پھلوں	اور پہنچے اُسے

جس میں نہریں بہتی ہوں، اُس باغ میں اس کے لیے بکثرت پھل پیدا ہوتا ہو مگر حال یہ ہو کہ وہ خود

الْكِبَرُ وَلَهٗ ذُرِّيَّةٌ ضُعَفَآءُ ۖ فَاَصَابَهَآ اِعْصَارٌ فِيْهِ نَارٌ

بڑھاپا	اور اس کے ہوں	بچے	کمزور	پھر پہنچے اُس باغ کو	بگولا	جس میں	آگ ہو

بوڑھا ہوجائے اور اس کے چھوٹے چھوٹے بچے ہوں۔ پھر اچانک اس باغ پر بگولا آجائے جس میں آگ ہو۔

36 ع 6 4 فَاحْتَرَقَتْ ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُوْنَ ﴿266﴾ ع

پھر وہ باغ جل گیا	اسی طرح	واضح کرتا ہے	اللہ	تمہارے لیے	آیتیں	تا کہ تم	تم غور وفکر کرو

اس سے سارا باغ جل کر راکھ ہوجائے؟ اللہ اس طرح تمہارے لیے نشانیاں بیان کرتا ہے تاکہ تم غور کرو۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَنْفِقُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا كَسَبْتُمْ وَمِمَّاۤ اَخْرَجْنَا

اے	لوگو جو	تم ایمان لائے ہو	تم خرچ کرو	سے	پاکیزہ چیزوں	جو کچھ	کمایا تم نے	اور اُس سے جو	ہم نے نکالی

اے ایمان والو! اللہ کی راہ میں پاکیزہ اور عمدہ مال خرچ کرو، خواہ وہ تمہاری عام کمائی سے ہو یا جسے ہم نے تمہارے لیے

لَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ ۠ وَلَا تَيَمَّمُوا الْخَبِيْثَ مِنْهُ تُنْفِقُوْنَ وَلَسْتُمْ

تمہارے لیے	سے	زمین	اور نہ	تم ارادہ کرو	گھٹیا چیز کا	اُس سے جو	تم خرچ کرو	اور نہیں تم

زمین سے پیدا کیا ہو۔ تم اللہ کی راہ میں ردی چیز دینے کا ارادہ نہ کرو۔ کیونکہ اگر وہی چیز

بِاٰخِذِيْهِ اِلَّاۤ اَنْ تُغْمِضُوْا فِيْهِ ؕ وَاعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ حَمِيْدٌ ﴿267﴾

لینے والے اُس کے	مگر	یہ کہ	تم آنکھیں بند کرلو	اُس میں	اور تم جان لو	کہ	اللہ ہے	بڑا بے نیاز	بہت تعریف کیا گیا

تمہیں دی جاتی تو تم اسے لینا گوارا نہ کرتے، یا ناپسندیدگی سے لیتے۔ یاد رکھو، اللہ بے نیاز اور خوبیوں والا ہے۔

اَلشَّيْطٰنُ يَعِدُكُمُ الْفَقْرَ وَيَاْمُرُكُمْ بِالْفَحْشَآءِ ۚ وَاللّٰهُ يَعِدُكُمْ

شیطان	خوف دلاتا ہے تمہیں	تنگ دستی کا	اور اُکساتا ہے تمہیں	بے حیائی پر	اور اللہ	وعدہ کرتا ہے تم سے

دیکھو، شیطان تمہیں محتاجی سے ڈراتا اور بے حیائی پر اُکساتا ہے۔ مگر اللہ تمہارے لیے

مَّغْفِرَةً مِّنْهُ وَفَضْلًا ؕ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿268﴾ ۖۙ يُّؤْتِى الْحِكْمَةَ مَنْ

بخشش کا	سے اپنی طرف	اور فضل کا	اور اللہ ہے	بڑی وسعت والا	بہت جاننے والا	وہ دیتا ہے	دانائی	جسے

بخشش اور فضل کا وعدہ فرماتا ہے اور اللہ وسعت والا جاننے والا ہے۔ وہ جسے چاہتا ہے دین کی سمجھ عطا

يَّشَآءُ ۚ وَمَنْ يُّؤْتَ الْحِكْمَةَ فَقَدْ اُوْتِىَ خَيْرًا كَثِيْرًا ؕ وَمَا يَذَّكَّرُ

وہ چاہے	اور جسے	دی گئی	دانائی	تو یقیناً	اُسے دی گئی	بھلائی	بہت	اور نہیں	نصیحت پاتے

کرتا ہے اور جسے دین کی سمجھ مل گئی اسے سب کچھ مل گیا۔ اور نصیحت وہی قبول کرتے ہیں

اِلَّاۤ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿269﴾ وَمَاۤ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ نَّفَقَةٍ اَوْ نَذَرْتُمْ مِّنْ

مگر	والے	عقلوں	اور جو کچھ	تم خرچ کرو	سے	خرچ	یا	تم نذر مانو	کوئی

جو عقل والے ہیں۔ تم اللہ کی راہ میں جو خرچ کرتے ہو یا نذر مانتے ہو اللہ

نَّذْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُهٗ ؕ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ﴿270﴾ اِنْ تُبْدُوا

نذر	تو بے شک	اللہ	جانتا ہے اُسے	اور نہیں	ظالموں کے لیے	کوئی	مدد کرنے والا	اگر	تم ظاہر کر کے دو

اسے جانتا ہے۔ اور یاد رکھو، ظالموں کو اللہ کی پکڑ سے بچانے والا کوئی مددگار نہ ملے گا۔ اگر تم اپنے صدقات ظاہر

الصَّدَقٰتِ فَنِعِمَّا هِيَ ۚ وَاِنْ تُخْفُوْهَا وَتُؤْتُوْهَا الْفُقَرَآءَ فَهُوَ خَيْرٌ

صدقے کو	تو اچھا ہے	وہ	اور اگر	تم چھپا کر دو اُسے	اور تم دو اُسے	محتاجوں کو	تو وہ	بہتر ہے

کر کے دو تو بھی اچھا ہے اور اگر تم انھیں چھپا کر محتاجوں کو دو تو یہ تمہارے لیے زیادہ

لَّكُمْ ؕ وَيُكَفِّرُ عَنْكُمْ مِّنْ سَيِّاٰتِكُمْ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿271﴾

تمہارے لیے	اور وہ دُور کرے گا	تم سے	سے	گناہ تمہارے	اور اللہ ہے	اُس سے جو	تم کرتے ہو	خوب باخبر

بہتر ہے۔ اس طرح اللہ تمہارے گناہوں کو دور کرے گا اور وہ تمہارے کاموں سے واقف ہے۔

لَيْسَ عَلَيْكَ هُدٰىهُمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَمَا

نہیں	آپ پر	ہدایت دینا اُن کو	اور لیکن	اللہ	وہ ہدایت دیتا ہے	جسے	وہ چاہتا ہے	اور جو کچھ

اے نبی ﷺ! لوگوں کو ہدایت دینا آپ ﷺ کی ذمہ داری نہیں، اللہ جسے چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے۔ اور جو

تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ فَلِاَنْفُسِكُمْ ؕ وَمَا تُنْفِقُوْنَ اِلَّا ابْتِغَآءَ وَجْهِ

تم خرچ کرو	سے	بھلائی	وہ تو تمہارے اپنے ہی لیے	اور نہ	تم خرچ کرو	مگر	حاصل کرنے	رضا

مال تم اللہ کی راہ میں خرچ کرو گے اپنے لیے کرو گے۔ تمہیں اس لیے خرچ کرنا چاہیے کہ اللہ کی رضا

اللّٰهِ ؕ وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ يُّوَفَّ اِلَيْكُمْ وَاَنْتُمْ لَا تُظْلَمُوْنَ ﴿272﴾

اللہ کی	اور جو کچھ	تم خرچ کرو گے	سے	مال	پورا بدلہ دیا جائے گا	طرف تمہاری	اور تم	نہیں	تم پر ظلم کیا جائے گا

حاصل ہو۔ اور تم جو مال خرچ کرو گے اس کا تمہیں پورا اجر ملے گا اور تمہاری حق تلفی نہ ہوگی۔

لِلْفُقَرَآءِ الَّذِيْنَ اُحْصِرُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ضَرْبًا فِي

ان محتاجوں کے لیے	جو	روک لیے گئے ہیں	میں	راہ	اللہ کی	نہیں	وہ استطاعت رکھتے	چلنے پھرنے کی	میں

صدقہ و خیرات میں ان لوگوں کا زیادہ حق ہے جو اللہ کے کاموں میں اس طرح گھرے ہوئے ہیں کہ روزی کمانے کے لیے دوڑ

الْاَرْضِ ۚ يَحْسَبُهُمُ الْجَاهِلُ اَغْنِيَآءَ مِنَ التَّعَفُّفِ ۚ تَعْرِفُهُمْ

زمین	سمجھتا ہے اُن کو	کوئی جاہل	(کہ) دولت مند ہیں	سے	نہ مانگنے	تُو پہچانتا ہے اُن کو

دھوپ نہیں کر سکتے۔ ناواقف آدمی ان کے نہ مانگنے کی وجہ سے انھیں خوش حال سمجھتا ہے۔ لیکن تم اُنہیں اُن کی صورت سے

بِسِيْمٰهُمْ ۚ لَا يَسْـَٔلُوْنَ النَّاسَ اِلْحَافًا ؕ وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ

ان کے چہروں سے	نہیں	وہ سوال کرتے	لوگوں سے	لپٹ کر	اور جو کچھ	تم خرچ کرو	سے	مال

پہچان سکتے ہو۔ وہ لوگوں سے لپٹ کر نہیں مانگتے۔ اور جو مال تم خرچ کرو گے

37 ع 7 5 فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ ﴿273﴾ اَلَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ

الربع

تو بے شک	اللہ	اُسے	خوب جاننے والا ہے	جو لوگ	خرچ کرتے ہیں	مال اپنے	رات کو	اور دن کو

اللہ اسے جانتا ہے۔ جو لوگ دن رات اپنے مال اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں،

سِرًّا وَّعَلَانِيَةً فَلَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ

چھپا کر	اور ظاہر کرکے	تو اُن کے لیے ہے	اجر اُن کا	پاس	رب ان کے	اور نہیں	کوئی ڈر	اُن کو

پوشیدہ یا علانیہ، انھیں اپنے رب کے ہاں اس کا اجر ملے گا۔ انھیں نہ کوئی خوف ہوگا

وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿274﴾ اَلَّذِيْنَ يَاْكُلُوْنَ الرِّبٰوا لَا يَقُوْمُوْنَ اِلَّا كَمَا

وقف منزل

اور نہ	وہ	غمگین ہوں گے	جو لوگ	کھاتے ہیں	سُود	نہیں	وہ اُٹھیں گے قبروں سے	مگر	جیسے

نہ وہ غمگین ہوں گے۔ مگر جو لوگ سود کھاتے ہیں، قیامت کے دن قبروں سے اس طرح اٹھیں گے

يَقُوْمُ الَّذِيْ يَتَخَبَّطُهُ الشَّيْطٰنُ مِنَ الْمَسِّ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْٓا

وہ کھڑا ہوتا ہے	جسے	بے عقل بنا دیتا ہے اس کو	شیطان	سے	چھونے	یہ اس لیے ہے	کہ انہوں نے	کہا

جیسے کسی پر جن بھوت کا سایہ ہو۔ ان کا یہ حال اس لیے ہوگا کہ وہ کہتے تھے

اِنَّمَا الْبَيْعُ مِثْلُ الرِّبٰوا ۘ وَاَحَلَّ اللّٰهُ الْبَيْعَ وَحَرَّمَ الرِّبٰوا ؕ فَمَنْ

وقف لازم

بے شک جو	تجارت ہے	مانند	سُود	حالانکہ حلال کیا	اللہ نے	تجارت کو	اور حرام کیا	سُود کو	پھر جو

بے شک ”تجارت بھی سود کی طرح ہے۔“ حالاں کہ اللہ نے تجارت کو حلال اور سود کو حرام قرار دیا ہے۔ پھر جس کے پاس اس کے رب کی

جَآءَهٗ مَوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ فَانْتَهٰى فَلَهٗ مَا سَلَفَ ؕ وَاَمْرُهٗٓ اِلَى اللّٰهِ ؕ

آئی اُس کے پاس	نصیحت	(طرف) سے	رب اس کے	پھر وہ باز آیا	تو اُس کے لیے	جو	پہلے ہو چکا	اور مُعاملہ اُس کا	طرف	اللہ کی ہے

طرف سے نصیحت پہنچی اور وہ سود کھانے سے باز آ گیا تو جو پہلے لے چکا، سو لے چکا، اس کا معاملہ اللہ کے حوالے۔

وَمَنْ عَادَ فَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿275﴾ يَمْحَقُ

اور جو کوئی	دوبارہ کرے	تو ایسے لوگ	رہنے والے	آگ کے ہیں	وہ	اُس میں	ہمیشہ رہنے والے ہیں	مٹاتا ہے

مگر جو اس کے بعد بھی سود کھائیں گے وہ دوزخی ہیں اور ہمیشہ دوزخ میں رہیں گے۔ اللہ سود کے مال

اللّٰهُ الرِّبٰوا وَيُرْبِي الصَّدَقٰتِ ؕ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ كَفَّارٍ اَثِيْمٍ ﴿276﴾

اللہ	سُود کو	اور بڑھاتا ہے	صدقات کو	اور اللہ	نہیں	پسند کرتا	کسی	کُفر کرنے والے	گنہگار کو

سے برکت ختم کر دیتا ہے اور صدقے کے مال میں برکت دیتا ہے۔ یاد رکھو، اللہ کسی ناشکرے اور گناہ گار کو پسند نہیں کرتا۔

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ

بے شک	جو لوگ	ایمان لائے	اور عمل کیے	اچھے	اور انہوں نے قائم کی	نماز	اور دی	زکوٰۃ

بے شک جو لوگ ایمان لائے، انھوں نے نیک کام کیے، نماز قائم کی اور زکوۃ ادا کی،

لَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ

اُن کے لیے ہے	اجر اُن کا	پاس	اُن کے رب	اور نہیں	ڈر	اُن پر	اور نہ	وہ

انھیں اپنے رب کے ہاں اس کا اجر ملے گا۔ انھیں نہ کوئی خوف ہو گا نہ وہ

يَحْزَنُوْنَ ﴿277﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَذَرُوْا مَا بَقِيَ مِنَ

وہ غمگین ہوں گے	اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو	تم ڈرو	اللہ سے	اور چھوڑ دو	جو کچھ	باقی رہا ہے	سے

غمگین ہوں گے۔ اے ایمان والو! اگر تم واقعی مومن ہو تو اللہ سے ڈرو اور تمہارا جو سود لوگوں کے ذمے باقی ہے

الرِّبٰٓوا اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿278﴾ فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا فَاْذَنُوْا بِحَرْبٍ مِّنَ

سُود	اگر	تم ہو	ایمان والے	پھر اگر	نہ	تم کرو	تو تیار ہو جاؤ	جنگ کے لیے	سے

اسے چھوڑ دو۔ اگر تم نے ایسا نہ کیا تو اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی طرف سے تمہارے خلاف

اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ۚ وَاِنْ تُبْتُمْ فَلَكُمْ رُءُوْسُ اَمْوَالِكُمْ ۚ لَا تَظْلِمُوْنَ

اللہ	اور رسول اُس کے	اور اگر	تم توبہ کرو	تو تمہارے لیے ہیں	اصل	مال تمہارے	نہ	تم ظلم کرو

اعلانِ جنگ ہے۔ اگر تم توبہ کرو تو اصل رقم کے حق دار ہو۔ نہ تم کسی پر ظلم کرو

وَلَا تُظْلَمُوْنَ ﴿279﴾ وَاِنْ كَانَ ذُوْ عُسْرَةٍ فَنَظِرَةٌ اِلٰى مَيْسَرَةٍ ؕ وَاَنْ

اور نہ	تم پر ظلم کیا جائے	اور اگر	ہو	(قرض دار) تنگی والا	تو مہلت ہے	تک	خوشحالی	اور یہ کہ

اور نہ کوئی تم پر ظلم کرے۔ مقروض جب تک تنگ دست ہے اسے خوش حالی تک مہلت دو۔ اگر قرض

تَصَدَّقُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿280﴾ وَاتَّقُوْا يَوْمًا تُرْجَعُوْنَ

تم صدقہ کردو	تو بہتر ہے	تمہارے لیے	اگر	تم ہو	تم جانتے	اورتم ڈرو	اُس دن سے	تم پھیرے جاؤ گے

معاف کر دو تو یہ تمہارے حق میں بہتر ہے اگر تم سمجھو۔ اس دن سے ڈرو جب تمہیں اللہ کے سامنے

فِيْهِ اِلَى اللّٰهِ ثُمَّ تُوَفّٰى كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ

جس میں	طرف	اللہ کی	پھر	پُورا بدلہ ملے گا	ہر	جان کو	جو	اُس نے کمایا	اور وہ

پیش کیا جائے گا۔ پھر ہر ایک کو اس کے اچھے برے اعمال کا پورا بدلہ دیا جائے گا اور کسی کی

38 ع 8 6 لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿281﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا تَدَايَنْتُمْ بِدَيْنٍ اِلٰۤى اَجَلٍ

وہ نہیں ظلم کیے جائیں گے	اے	لوگو جو	ایمان لائے	جب	تُم لین دین کرو	قرض کا	تک	ایک وقت

حق تلفی نہ ہوگی۔ اے ایمان والو! جب تم کسی مقررہ مدت کے لیے آپس میں اُدھار کا

مُّسَمًّى فَاكْتُبُوْهُ ؕ وَلْيَكْتُبْ بَّيْنَكُمْ كَاتِبٌۢ بِالْعَدْلِ ۪ وَلَا يَاْبَ

مقرر	تو تُم لکھ رکھو اُسے	اور چاہیے کہ لکھے	درمیان تمہارے	لکھنے والا	عدل سے	اور نہ	انکار کرے

لین دین کرو تو اسے لکھ لیا کرو۔ خود نہ لکھ سکو تو تمہارے درمیان کوئی اور لکھنے والا عدل سے لکھ دے۔ لکھنے والے کو

كَاتِبٌ اَنْ يَّكْتُبَ كَمَا عَلَّمَهُ اللّٰهُ فَلْيَكْتُبْ ۚ وَلْيُمْلِلِ الَّذِيْ عَلَيْهِ

لکھنے والا	کہ	وہ لکھے	جیسا	سکھایا اُسے	اللہ نے	تو چاہیے وہ لکھے	اور چاہیے کہ لکھوائے	وہ کہ	جس پر ہے

چاہیے وہ لکھنے سے انکار نہ کرے۔ جیسے اللہ نے اسے سکھایا ہے لکھ دے۔ وہ شخص لکھواتا جائے جس کے ذمے

الْحَقُّ وَلْيَتَّقِ اللّٰهَ رَبَّهٗ وَلَا يَبْخَسْ مِنْهُ شَيْـًٔا ؕ فَاِنْ كَانَ الَّذِيْ

حق	اور البتہ وہ ڈرے	اللہ	رب اپنے سے	اور نہ	وہ کم کرے	اُس سے	کچھ بھی	پھر اگر	ہو	وہ شخص

قرض ہے اور وہ اللہ سے ڈرتا رہے جو اس کا رب ہے۔ ایسا نہ ہو قرض کی رقم میں سے کچھ کم کر کے لکھوا دے۔ مقروض اگر

عَلَيْهِ الْحَقُّ سَفِيْهًا اَوْ ضَعِيْفًا اَوْ لَا يَسْتَطِيْعُ اَنْ يُّمِلَّ هُوَ

جس پر ہے	حق	بے وقوف	یا	ناتواں	یا	نہیں	وہ طاقت رکھتا ہو	کہ	وہ لکھوائے	وہ

بے سمجھ یا کمزور ہو یا خود نہ لکھوا سکتا ہو تو اس کا کوئی

فَلْيُمْلِلْ وَلِيُّهٗ بِالْعَدْلِ ؕ وَاسْتَشْهِدُوْا شَهِيْدَيْنِ مِنْ رِّجَالِكُمْ ۚ

تو چاہیے کہ لکھوائے	سرپرست اُس کا	عدل سے	اور تُم گواہ بنالو	دوگواہ	سے	اپنے مردوں

سرپرست عدل کے ساتھ لکھوا دے۔ اپنے مسلمان مردوں میں سے دو آدمیوں کو گواہ بنا لو۔

فَاِنْ لَّمْ يَكُوْنَا رَجُلَيْنِ فَرَجُلٌ وَّامْرَاَتٰنِ مِمَّنْ تَرْضَوْنَ مِنَ

پس اگر	نہ	ہوں	دو مرد	تو ایک مرد	اور دو عورتیں	اُن سے جو	تم پسند کرتے ہو	سے

اگر دو مرد نہ ہوں تو ایک مرد اور دو عورتوں کی گواہی ہو۔ سارے گواہ تمہارے نزدیک معتبر

الشُّهَدَآءِ اَنْ تَضِلَّ اِحْدٰىهُمَا فَتُذَكِّرَ اِحْدٰىهُمَا الْاُخْرٰى ؕ وَلَا

گواہوں	کہ	بھٹک جائے	ایک اُن دونوں میں سے	تو یاد دلا دے	ایک اُن دو میں سے	دوسری کو	اور نہ

ہونے چاہیں ۔ دو عورتوں کی گواہی اس لیے کہ ایک سے کچھ بھول چوک ہو تو دوسری اسے یاد دلا دے۔ گواہوں

يَاْبَ الشُّهَدَآءُ اِذَا مَا دُعُوْا ؕ وَلَا تَسْـَٔمُوْٓا اَنْ تَكْتُبُوْهُ صَغِيْرًا اَوْ

انکار کریں	گواہ	جب	کہ	وہ بُلائے جائیں	اور نہ	تم سُستی کرو	کہ	تم لکھو اس کو	چھوٹا	یا

کو جب بلایا جائے وہ انکار نہ کریں۔ قرض تھوڑا ہو یا زیادہ میعاد کے مطابق اسے

كَبِيْرًا اِلٰٓى اَجَلِهٖ ؕ ذٰلِكُمْ اَقْسَطُ عِنْدَ اللّٰهِ وَاَقْوَمُ لِلشَّهَادَةِ وَاَدْنٰٓى

بڑا	تک	وقت اُس کے	یہ	زیادہ انصاف ہے	نزدیک	اللہ کے	اور زیادہ قوی ہے	گواہی کے	زیادہ قریب ہے

لکھنے میں سستی نہ کرو۔ یہی طریقہ اللہ کے نزدیک زیادہ انصاف کا ہے۔ اس سے گواہی بالکل ٹھیک ہوتی ہے

اَلَّا تَرْتَابُوْٓا اِلَّآ اَنْ تَكُوْنَ تِجَارَةً حَاضِرَةً تُدِيْرُوْنَهَا بَيْنَكُمْ

کہ نہ	تم شک میں پڑو	مگر	یہ کہ	ہو	سودا	ہاتھوں ہاتھ	تم لین دین کرتے ہو اُس کا	درمیان اپنے

اور کوئی شک باقی نہیں رہتا۔ لیکن اگر نقد یا تھوڑی دیر کے لیے آپس میں لین دین کرو

فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَلَّا تَكْتُبُوْهَا ؕ وَاَشْهِدُوْٓا اِذَا تَبَايَعْتُمْ ۪

تو نہیں ہے	تم پر	گُناہ	کہ نہ	تم لکھو اُسے	اور تم گواہ بنالو	جب	تم سودا کرو

پھر نہ لکھنے میں حرج نہیں۔ آپس میں سودا طے کرو تو اس پر گواہ بنا لو۔ یاد رکھو،

وَلَا يُضَآرَّ كَاتِبٌ وَّلَا شَهِيْدٌ ؕ۬ وَاِنْ تَفْعَلُوْا فَاِنَّهٗ فُسُوْقٌۢ بِكُمْ ؕ وَاتَّقُوا

اور نہ نقصان پہنچے	لکھنے والے کو	اور نہ	گواہ کو	اور اگر	تم یہ کروگے	تو بے شک وہ	گناہ ہے	تم پر	اور تم ڈرو

کسی لکھنے والے کو یا گواہ بننے والے کو کوئی تکلیف نہ دی جائے۔ اگر تم ایسا کروگے تو تمہیں گناہ ہوگا۔ ہر حال میں اللہ

اللّٰهَ ؕ وَيُعَلِّمُكُمُ اللّٰهُ ؕ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿282﴾ وَاِنْ كُنْتُمْ عَلٰى

اللہ سے	اور سکھاتا ہے تمہیں	اللہ	اور اللہ	ہر	چیز	خوب جاننے والا ہے	اور اگر	تم ہو	پر

سے ڈرو۔ اللہ تمہیں اچھی بات سکھاتا ہے اور وہ ہر چیز کے بارے میں خوب جانتا ہے۔ اگر تم سفر

سَفَرٍ وَّلَمْ تَجِدُوْا كَاتِبًا فَرِهٰنٌ مَّقْبُوْضَةٌ ؕ فَاِنْ اَمِنَ بَعْضُكُمْ

سفر	اور نہ	تم پاؤ	کوئی لکھنے والا	تو رہن ہے	باقبضہ	پھر اگر	اعتبار کرے	بعض تمہارا

میں ہو اور کوئی لکھنے والا نہ ہو تو کوئی چیز رہن رکھ کر قرض لے لو۔ اگر کوئی شخص دوسرے پر اعتبار کرے

بَعْضًا فَلْيُؤَدِّ الَّذِى اؤْتُمِنَ اَمَانَتَهٗ وَلْيَتَّقِ اللّٰهَ رَبَّهٗ ؕ

بعض پر	تو چاہیے کہ وہ ادا کرے	جو	اعتبار کیا گیا ہے	امانت اُس کی	اور چاہیے کہ وہ ڈرے	اللہ	رب اپنے سے

اور اسے بغیر رہن کے قرض دیدے تو جس قرض لینے والے پر اعتبار کیا گیا ہے اسے چاہیے قرض دینے والے کا قرض جو کہ امانت

وَلَا تَكْتُمُوا الشَّهَادَةَ ؕ وَمَنْ يَّكْتُمْهَا فَاِنَّهٗۤ اٰثِمٌ قَلْبُهٗ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا

اور نہ تم چھپاؤ	گواہی کو	اور جو کوئی	چھپائے گا اُس کو	تو بے شک وہ	گنہگار ہے	دل اُس کا	اور اللہ	اُسے جو

ہے، اسے پوری طرح واپس ادا کرے اور اللہ سے ڈرے جو اس کا رب ہے۔ دیکھو، گواہی کو ہرگز نہ چھپاؤ، جو گواہی چھپائے گا اس کا

39 ع 2 7 تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ ﴿283﴾ لِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ ؕ وَاِنْ

تم کرتے ہو	خوب جاننے والا ہے	اللہ ہی کا ہے	جو کچھ	میں	آسمانوں ہے	اور جو کچھ	میں	زمین ہے	اور اگر

دل گناہ گار ہوگا۔ اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اسے خوب جانتا ہے۔ جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے سب اللہ کا ہے۔

تُبْدُوْا مَا فِىْۤ اَنْفُسِكُمْ اَوْ تُخْفُوْهُ يُحَاسِبْكُمْ بِهِ اللّٰهُ ؕ فَيَغْفِرُ

تم ظاہر کرو	جو کچھ ہے	میں	دلوں تمہارے	یا	تم چھپاؤ اُسے	وہ حساب لے گا تم سے	اُس کا	اللہ	پھر وہ بخشے گا

تمہارے دلوں میں جو کچھ ہے اسے تم ظاہر کرو یا چھپاؤ، اللہ تم سے اس کا حساب لے گا۔ پھر وہ جسے چاہے گا

لِمَنْ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ﴿284﴾

جسے	وہ چاہے	اور عذاب دے گا	جسے	وہ چاہے	اور اللہ	پر	ہر	چیز	خوب قادر ہے

اُسے بخشے گا اور جسے چاہے گا اُسے سزا دے گا ۔ اور اللہ ہر چیز پر خوب قادر ہے ۔

اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ؕ كُلٌّ اٰمَنَ

ایمان لایا	رسول ﷺ	اُس پر جو	اُتاری گئی	اُس پر	(طرف) سے	رب اُس کے	اور مومن بھی	ہر ایک	ایمان لایا

اللہ کا رسول ﷺ اس کلام پر ایمان رکھتا ہے جو اس کے رب کی طرف سے اس پر نازل ہوا۔ مومن بھی اس پر ایمان رکھتے ہیں۔ یہ

بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ ۟ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ

اللہ پر	اور اس کے فرشتوں پر	اور اُس کی کتابوں پر	اور اُسکے رسولوں پر	نہیں	ہم فرق کرتے	درمیان	کسی کے	سے

سب ایمان رکھتے ہیں اللہ پر، اس کے فرشتوں پر، اس کی کتابوں پر اور اس کے رسولوں پر۔ اور ہم نہیں تفریق کرتے کسی

رُسُلِهٖ ۚ وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ۫ غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ﴿285﴾

اُس کے رسولوں	اور انہوں نے کہا	ہم نے سُن لیا	اور ہم نے مان لیا	بخشش مانگتے ہیں تیری	اے ہمارے رب	اور طرف تیری ہے	ٹھکانا

رسول میں۔ اور وہ کہتے ہیں ''اے ہمارے رب! ہم نے تیرا حکم سنا اور مانا۔ اے ہمارے رب! ہم تجھ سے بخشش چاہتے ہیں! آخر

لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ۭ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا

نہیں	ذمہ داری ڈالتا	اللہ	کسی جان پر	مگر	مطابق طاقت اُس کی	اُس کے لیے	جو	اُس نے کمایا	اور اُس پر ہے	جو

تیرے پاس جانا ہے۔ اللہ کسی پر اس کی طاقت سے زیادہ بوجھ نہیں ڈالتا۔ جو نیکی کرے گا اجر پائے گا جو برائی کرے گا اُسے بھگتے

اكْتَسَبَتْ ۭ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا

اُس نے کمایا	اے ہمارے رب	نہ تو پکڑ ہم کو	اگر	ہم بھول گئے	یا	ہم نے خطا کی	اے ہمارے رب

گا۔ ایمان والے دعا کرتے ہیں ''اے ہمارے رب! ہم سے بھول ہو جائے، یا ہم غلطی کر بیٹھیں تو ہمیں نہ پکڑ!'' اے ہمارے

وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا

اور نہ تُو رکھ	ہم پر	بوجھ	جیسے	تُو نے بوجھ رکھا	پر	اُن	جو	ہم سے پہلے تھے	اے ہمارے رب

رب! جو لوگ ہم سے پہلے ہو گزرے، اُن کے گناہوں کی وجہ سے جس طرح تو نے ان پر سخت احکام کا بوجھ ڈالا، وہ بوجھ ہم پر نہ

وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ وَاعْفُ عَنَّا ۪ وَاغْفِرْ لَنَا ۪

اور نہ	تُو اُٹھوا ہم سے	جو	نہیں	طاقت	ہم کو	جس کی	اور درگزر کر	ہم سے	اور بخش	ہم کو

ڈال، اے ہمارے رب! جو بوجھ ہم اٹھا نہیں سکتے وہ ہم سے نہ اُٹھوا! ہماری کوتاہیوں سے درگزر فرما، ہمارے گناہ بخش دے۔

وَارْحَمْنَا ۪ اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿286﴾ ع 40 ع 3 8

اور رحمت فرما ہم پر	تُو ہی ہے	کارساز ہمارا	پس تو مدد کر ہماری	خلاف	لوگوں	کافروں کے

اور ہمارے حال پر رحم فرما! تو ہی ہمارا کارساز ہے۔ لہٰذا کافروں کے مقابلے میں ہماری مدد فرما!

(3) سُوْرَةُ اٰلِ عِمْرٰنَ مَدَنِيَّةٌ (89)

اٰیَاتُهَا 200 — رُکُوْعَاتُهَا 20

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

الٓمّٓ ۚ ﴿1﴾ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۙ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۭ ﴿2﴾ نَزَّلَ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ

الٓمّٓ	اللہ	نہیں	کوئی معبود	مگر	وہ	ہمیشہ زندہ ہے	سب کو سنبھالنے والا	اُس نے اُتاری	آپ پر	کتاب

الٓمّٓ۔ اللہ وہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ زندہ اور سب کو سنبھالنے والا ہے۔ اے نبی ﷺ! اسی نے تھوڑی تھوڑی

بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَاَنْزَلَ التَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ ③

ساتھ حق کے	تصدیق کرتی	اُس کی	پہلے	اس کے ہے	اورنازل کی	تورات	اور انجیل

کر کے یہ کتاب آپ ﷺ پر نازل کی ہے جو پہلی کتابوں کو سچ کر دکھانے والی ہے۔ اسی اللہ نے تورات اور انجیل نازل کیں

مِنْ قَبْلُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَاَنْزَلَ الْفُرْقَانَ ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ

اس سے	پہلے	ہدایت تھی	لوگوں کے لیے	اور اُتارا	فرقان (قرآن)	بے شک	جنہوں نے	انکار کیا	آیتوں کا

جو اس سے پہلے لوگوں کے لیے ہدایت تھیں اور آخر میں اللہ نے حق و باطل کا فیصلہ کرنے والا قرآن نازل کیا۔ بے شک جن لوگوں

اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ؕ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ ذُو انْتِقَامٍ ④ اِنَّ اللّٰهَ

اللہ کی	اُن کے لیے	عذاب	سخت	اور اللہ	بڑا غالب ہے	بدلہ لینے والا	بے شک	اللہ

نے اللہ کی نشانیوں کا انکار کیا ان کے لیے سخت عذاب ہے۔ اللہ سب پر بڑا غالب اور بدلہ لینے والا ہے۔ بے شک اللہ سے

لَا يَخْفٰى عَلَيْهِ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ ؕ ⑤ هُوَ الَّذِيْ

نہیں چھپتی	اُس پر	کوئی چیز	میں	زمین	اور نہ	میں	آسمان	وہی	جو

کوئی شے چھپی نہیں، نہ زمین میں اور نہ آسمان میں۔ وہی ہے جو جیسے

يُصَوِّرُكُمْ فِي الْاَرْحَامِ كَيْفَ يَشَآءُ ؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ

صورتیں بناتا تمہاری	میں	رحموں	جس طرح	وہ چاہے	نہیں	کوئی معبود	مگر	وہ ہے	بڑا غالب

چاہتا ہے تمہاری شکل وصورت بناتا ہے جب تم ابھی ماں کے پیٹ میں ہوتے ہو۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ سب پر بڑا غالب

الْحَكِيْمُ ⑥ هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ مِنْهُ اٰيٰتٌ مُّحْكَمٰتٌ

خوب حکمت والا	وہی ہے	جس نے	اُتاری	آپ پر	کتاب	بعض اُس کی	آیتیں ہیں	محکم (واضح)

اور حکمت والا ہے۔ اے نبی ﷺ! اللہ نے آپ ﷺ پر وہ کتاب نازل کی جس کی بعض آیتیں محکم ہیں جن کا مطلب واضح ہے اور

هُنَّ اُمُّ الْكِتٰبِ وَاُخَرُ مُتَشٰبِهٰتٌ ؕ فَاَمَّا الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ زَيْغٌ

وہی ہیں	جڑ	کتاب کی	اور دوسری ہیں	متشابہ	پس کیا	وہ لوگ کہ	میں	اُن کے دلوں	ٹیڑھ ہے

جو اصل کتاب کا درجہ رکھتی ہیں۔ بعض آیتیں متشابہ ہیں جن کا مطلب کھولا نہیں جا سکتا۔ جن لوگوں کے دلوں میں ٹیڑھ ہے

وقف النبی علیہ السلام

فَيَتَّبِعُوْنَ مَا تَشَابَهَ مِنْهُ ابْتِغَآءَ الْفِتْنَةِ وَابْتِغَآءَ تَاْوِيْلِهٖ ۚ وَمَا

پس وہ پیروی کرتے ہیں	جو	شبہ ڈالتی ہیں	اُس سے	واسطے چاہنے	فتنہ	اور واسطے چاہنے	حقیقت اُس کی	اور نہیں

وہ متشابہ آیتوں کے پیچھے پڑے رہتے ہیں تا کہ دین میں کوئی فتنہ کھڑا کریں اور ان متشابہ آیتوں کا مطلب کھولیں۔ حالاں کہ ان

وقف منزل
وقف لازم

يَعْلَمُ تَاْوِيْلَهٗٓ اِلَّا اللّٰهُ ۘ وَالرّٰسِخُوْنَ فِي الْعِلْمِ يَقُوْلُوْنَ اٰمَنَّا

جانتا	حقیقت اُس کی	مگر	اللہ	اور جو مضبوط لوگ ہیں	میں	علم	وہ کہتے ہیں	ہم ایمان لائے

آیتوں کا مطلب اللہ کے سوا کوئی نہیں جانتا۔ اس لیے جو لوگ پختہ علم والے ہیں وہ کہتے ہیں ''ہم ایسی آیتوں پر بھی ایمان

بِهٖ ۙ كُلٌّ مِّنْ عِنْدِ رَبِّنَا ۚ وَمَا يَذَّكَّرُ اِلَّآ اُولُوا الْاَلْبَابِ ۝7 رَبَّنَا

اُس پر	ہر ایک ہے	سے	طرف	رب ہمارے کی	اور نہیں	نصیحت پکڑتے	مگر	عقل والے	اے ہمارے رب

رکھتے ہیں اور سبھی آیتیں ہمارے رب کی طرف سے ہیں۔'' اور نصیحت وہی قبول کرتے ہیں جو عقل والے ہیں۔ جو دعا کرتے ہیں

لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً ۚ

نہ	تُو ٹیڑھے کر	ہمارے دل	بعد (اس کے)	جب	تُو نے ہدایت دی ہمیں	اور عطا کر	ہم کو	سے	طرف اپنی	رحمت

''اے ہمارے رب! تو نے ہمیں ہدایت عطا فرمائی، اب ہمارے دلوں میں ٹیڑھ پیدا نہ کرنا۔ ہمیں اپنی خاص رحمت سے نوازنا!

اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ۝8 رَبَّنَآ اِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ

بے شک تو	تو ہی ہے	بہت عطا کرنے والا	اے ہمارے رب	بے شک تو	جمع کرنے والا ہے	لوگوں کو	اُس دن کہ	نہیں شک

بے شک تو بہت ہی عطا کرنے والا ہے۔ اے ہمارے رب! تیرا وعدہ ہے تو ایک دن سب کو جمع کرے گا اور اس دن کے آنے میں کوئی

1 ع 9 9
فِيْهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ۝9 ع اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَنْ تُغْنِيَ

اُس میں	بے شک	اللہ	نہیں	وہ خلاف کرتا	وعدے کو	بے شک	جو لوگ	وہ کافر ہوئے	ہرگز نہیں	بچائیں گے

شک نہیں۔ بے شک اللہ اپنے وعدے کے خلاف نہیں کرتا۔'' بے شک جو لوگ کافر ہوئے انھیں اللہ کے

عَنْهُمْ اَمْوَالُهُمْ وَلَآ اَوْلَادُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا ۭ وَاُولٰۗىِٕكَ هُمْ

اُن کو	مال اُن کے	اور نہ	اولاد اُن کی	سے	اللہ	کچھ بھی	اور یہ لوگ	وہ ہیں

عذاب سے نہ ان کا مال بچا سکے گا اور نہ ہی ان کی اولاد۔ وہ دوزخ کا

وَقُوْدُ النَّارِ ۝10 ۙ كَدَاْبِ اٰلِ فِرْعَوْنَ ۙ وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ كَذَّبُوْا

ایندھن	آگ کا	مانند عادت	قوم	فرعون کی	اور اُن لوگوں کی	سے	پہلے اُن کے	انہوں نے جھٹلایا

ایندھن بنیں گے۔ ان کا انجام وہی ہوگا جو فرعون والوں کا اور ان سے پہلے والوں کا ہوا۔ ان سب نے

بِاٰيٰتِنَا ۚ فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ ۭ وَاللّٰهُ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝11 قُلْ

ہماری آیتوں کو	پس پکڑا اُن کو	اللہ نے	اُن کے گناہوں پر	اور اللہ ہے	سخت	عذاب دینے والا	کہہ دیجیے

ہماری نشانیوں کو جھٹلایا تو اللہ نے ان کے گناہوں کے باعث انھیں پکڑ لیا۔ اللہ سخت سزا دینے والا ہے۔ اے نبی ﷺ! آپ ﷺ

لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا سَتُغْلَبُوْنَ وَتُحْشَرُوْنَ اِلٰى جَهَنَّمَ ؕ وَبِئْسَ

اُن کو جو	کافر ہوئے	جلد ہی تم مغلوب ہو گے	اور تم جمع کیے جاؤ گے	طرف	جہنم کے	اور وہ بُرا ہے

ان کافروں سے کہہ دیں ”تم جلد مغلوب ہو جاؤ گے اور تمہیں ایک دن جہنم کی طرف دھکیلا جائے گا جو بہت برا

الْمِهَادُ ﴿12﴾ قَدْ كَانَ لَكُمْ اٰيَةٌ فِيْ فِئَتَيْنِ الْتَقَتَا ؕ فِئَةٌ تُقَاتِلُ فِيْ

بچھونا	بے شک	ہے	تمہارے لیے	نشانی	میں	دو گروہوں	جو مقابل آئے	ایک گروہ	وہ لڑتا ہے	میں

ٹھکانا ہے۔“ تمہارے لیے نشانی ہے بدر کے واقعے میں جب دو لشکروں کا آمنا سامنا ہوا۔ ایک گروہ اللہ کی

سَبِيْلِ اللّٰهِ وَاُخْرٰى كَافِرَةٌ يَّرَوْنَهُمْ مِّثْلَيْهِمْ رَاْيَ الْعَيْنِ ؕ وَاللّٰهُ

راہ	اللہ کی	اور دوسرا	تھا کافر	جو دیکھتا تھا ان کو	اپنے سے دوگنا	دیکھنا	آنکھوں کا	اور اللہ

راہ میں لڑ رہا تھا دوسرا گروہ کافروں کا تھا۔ لڑائی کے وقت کافروں نے اپنی کھلی آنکھوں سے دیکھا تو ان کو اپنے مقابلے میں مسلمانوں

يُؤَيِّدُ بِنَصْرِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّاُولِي

قوت دیتا ہے	ساتھ مدد اپنی کے	جسے	وہ چاہے	بے شک	میں	اس واقعے کے	ضرور سبق ہے	جو رکھتے ہیں

کی تعداد دگنی نظر آئی۔ اللہ جسے چاہتا ہے فتح و نصرت عطا کرتا ہے۔ اس واقعے میں ان لوگوں کے لیے سبق ہے جو آنکھیں

الْاَبْصَارِ ﴿13﴾ زُيِّنَ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّهَوٰتِ مِنَ النِّسَآءِ وَالْبَنِيْنَ

آنکھیں	زینت دی گئی	لوگوں کے لیے	محبت	خواہشوں کی	سے	عورتوں	اور بیٹوں سے

رکھنے والے ہیں۔ لوگوں کے لیے جن خواہشوں کی محبت خوش نما بنا دی گئی وہ ہیں عورتیں، بیٹے،

وَالْقَنَاطِيْرِ الْمُقَنْطَرَةِ مِنَ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَالْخَيْلِ الْمُسَوَّمَةِ

اور خزانے	ڈھیر لگے ہوئے سے	سے	سونے	اور چاندی سے	اور گھوڑوں	نشان لگوں سے

اور سونے کے اور چاندی کے ڈھیر، اور نشان والے اعلیٰ گھوڑے،

وَالْاَنْعَامِ وَالْحَرْثِ ؕ ذٰلِكَ مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَاللّٰهُ عِنْدَهٗ

اور چوپایوں سے	اور کھیتی سے	یہ تو ہے	فائدہ	زندگی کا	دنیا کی	اور اللہ	پاس اُس کے ہے

اور مویشی اور کھیتی! مگر یہ دنیا کی زندگی کا سامان ہے اور اللہ کے ہاں بہت اچھا

حُسْنُ الْمَاٰبِ ﴿14﴾ قُلْ اَؤُنَبِّئُكُمْ بِخَيْرٍ مِّنْ ذٰلِكُمْ ؕ لِلَّذِيْنَ

خوبصورت	ٹھکانا	کہہ دیجیے	کیا میں خبر دوں تمہیں	بہتر کی	سے	اس	اُن کے لیے جو

ٹھکانا ہے۔ اے نبی ﷺ! آپ ﷺ کہیں ”کیا میں تمہیں اس سے بہتر چیز بتاؤں؟ جو لوگ

اتَّقَوْا عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ

پرہیزگار رہوئے	نزدیک	رب اُن کے	جنتیں ہیں	بہتی ہیں	سے	نیچے اُن کے	نہریں	ہمیشہ رہنے والے

اللہ سے ڈرتے ہیں ان کے لیے ان کے رب کے پاس ایسے باغ ہیں جن میں نہریں بہتی ہوں گی۔ وہاں وہ ہمیشہ

فِيْهَا وَاَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ وَّرِضْوَانٌ مِّنَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ ۚ ﴿15﴾

اُس میں	اور جوڑے	پاکیزہ	اور رضامندی	کی طرف سے	اللہ	اور اللہ	خوب دیکھنے والا ہے	بندوں کو

رہیں گے۔ ان کے لیے پاکیزہ بیویاں ہوں گی اور انھیں اللہ کی خوشنودی حاصل ہوگی۔ اللہ اپنے بندوں کو دیکھ رہا ہے۔

اَلَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اِنَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَقِنَا

جولوگ	وہ کہتے ہیں	اے ہمارے رب	بے شک ہم	ایمان لائے	پس مُعاف کر	ہمیں	گناہ ہمارے	اور بچا ہم کو

جو دعا کرتے ہیں ”اے ہمارے رب! ہم ایمان لائے۔ ہمارے گناہ معاف کردے۔اور ہمیں

عَذَابَ النَّارِ ﴿16﴾ اَلصّٰبِرِيْنَ وَالصّٰدِقِيْنَ وَالْقٰنِتِيْنَ وَالْمُنْفِقِيْنَ

عذاب	دوزخ (کے سے)	جو کہ صبر کرنے والے ہیں	اور سچے ہیں	اور فرماں بردار ہیں	اور خرچ کرنے والے ہیں

دوزخ کے عذاب سے بچا!“ کیا شان ہے ایسے لوگوں کی، مشکل حالات میں صبر کرنے والے، ہمیشہ سچ بولنے والے، اللہ کی

وَالْمُسْتَغْفِرِيْنَ بِالْاَسْحَارِ ﴿17﴾ شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۙ

اور بخشش مانگنے والے	سحری کے وقت	گواہی دی	اللہ نے	یہ کہ	نہیں	معبود	سوائے	اُسی کے

فرماں برداری کرنے والے، اللہ کی راہ میں مال خرچ کرنے والے اور رات کی آخری گھڑیوں میں اللہ سے بخشش کی دعائیں مانگنے

وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًاۢ بِالْقِسْطِ ؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ

اور فرشتوں نے	اور اہل	علم نے	اس بات کی کہ اللہ قائم ہے	ساتھ انصاف کے	نہیں	معبود	مگر	وہ ہی

والے!۔ اللہ نے، اس کے فرشتوں نے اور اہلِ علم نے گواہی دی ہے کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ عدل وانصاف والا ہے۔ اس

الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿18﴾ؕ اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ ۟ وَمَا اخْتَلَفَ

النصف

بڑا غالب	خوب حکمت والا	بے شک	دین	نزدیک	اللہ کے	اسلام ہے	اور نہیں	اختلاف کیا

کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ بڑا غالب اور حکمت والا ہے۔یقیناً اللہ کے نزدیک سچا دین صرف اسلام ہے۔ اہل کتاب نے

الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًا

اُنھوں نے جو	دیے گئے	کتاب	مگر	سے	بعد اُس کے	کہ	آیا اُن کے پاس	علم	ضد سے

دین کے بارے میں جو اختلاف کیا وہ صحیح علم آنے کے بعد کیا اور محض باہمی ضد کی

بَيْنَهُمْ ط وَمَنْ يَّكْفُرْ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَاِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿19﴾

درمیان اپنے	اور جو کوئی	وہ انکار کرے	آیتوں کا	اللہ کی	تو بے شک	اللہ ہے	بہت جلد	حساب لینے والا

وجہ سے کیا۔ اور جو اللہ کی آیتوں کا انکار کرے تو وہ یاد رکھے اللہ جلد حساب لینے والا ہے۔

فَاِنْ حَآجُّوْكَ فَقُلْ اَسْلَمْتُ وَجْهِيَ لِلّٰهِ وَمَنِ اتَّبَعَنِ ط وَقُلْ

پھر اگر	وہ جھگڑیں آپ سے	کہہ دیجیے	میں نے جھکایا	اپنا چہرہ	اللہ کے لیے	اور جس نے بھی	پیروی کی میری	اور کہہ دیجیے

اے نبی ﷺ! اگر اہل کتاب آپ ﷺ سے دین کے بارے میں جھگڑا کریں تو آپ ﷺ ان سے کہیں ”میں نے اور میرے

لِّلَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ وَالْاُمِّيّٖنَ ءَاَسْلَمْتُمْ ط فَاِنْ اَسْلَمُوْا فَقَدِ

اُن سے جو	وہ دیے گئے	کتاب	اور اَن پڑھوں کو	کیا تم اسلام لائے	پس اگر	وہ اسلام لائیں	پس بے شک

پیروکاروں نے اپنا رخ اللہ کی فرماں برداری کی طرف کرلیا ہے۔“ اور آپ ﷺ اہل کتاب اور ان پڑھ عربوں سے کہیں ” کیا تم

اهْتَدَوْا ج وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلٰغُ ط وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ ع ﴿20﴾ 2 ع 11 10

وہ ہدایت پاگئے	اور اگر	وہ پھر جائیں	توصرف	آپ پر	پہنچا دینا	اور اللہ	خوب دیکھنے والا	بندوں کو

اسلام قبول کرتے ہو؟“ اگر وہ اسلام قبول کرلیں تو انھوں نے بھی ہدایت پالی۔ لیکن اگر وہ نہ مانیں تو آپ ﷺ کی ذمہ داری صرف

اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَيَقْتُلُوْنَ النَّبِيّٖنَ بِغَيْرِ حَقٍّ لا

بے شک	جو لوگ	وہ انکار کرتے ہیں	آیتوں کا	اللہ کی	اور وہ قتل کرتے ہیں	نبیوں کو	نا	حق

پہنچانے کی ہے۔ آگے اللہ خود دیکھ رہا ہے اس کے بندے کیا کر رہے ہیں۔ اے نبی ﷺ! جو لوگ اللہ کی نشانیوں کا انکار کریں، اس

وَّيَقْتُلُوْنَ الَّذِيْنَ يَاْمُرُوْنَ بِالْقِسْطِ مِنَ النَّاسِ لا فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ

اور وہ قتل کرتے ہیں	اُن لوگوں کو جو	وہ حکم دیتے ہیں	انصاف کا	سے	لوگوں میں	پس خوشخبری دے اُن کو	عذاب کی

کے نبیوں کو ناحق قتل کریں اور حق وانصاف کی بات کرنے والوں کو قتل کر ڈالیں ، ایسے لوگوں کو آپ ﷺ دردناک عذاب کی

اَلِيْمٍ ﴿21﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ز

دردناک	یہ لوگ ہیں	جن کے	ضائع ہوگئے	اعمال اُن کے	میں	دنیا	اور آخرت

خوشخبری سنا دیں۔ یہی لوگ ہیں جن کے اعمال دنیا اور آخرت میں ضائع ہوں گے

وَمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿22﴾ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ اُوْتُوْا نَصِيْبًا

اور نہیں	اُن کا	کوئی	مدد کرنے والا	کیا نہیں	تو دیکھتا	طرف	اُن کے جو	دیے گئے ہیں	ایک حصہ

اور ان کا کوئی مددگار نہ ہوگا۔ کیا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جنہیں اللہ کی کتاب کا ایک حصہ

مِّنَ الْكِتٰبِ يُدْعَوْنَ اِلٰى كِتٰبِ اللّٰهِ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ يَتَوَلّٰى

سے	کتاب	وہ بلائے جاتے ہیں	طرف	کتاب	اللہ کی	تاکہ وہ فیصلہ کرے	درمیان اُن کے	پھر	وہ پھر جاتا ہے

دیا گیا۔ ان کا حال یہ ہے کہ جب انھیں اللہ کی کتاب کے کسی حکم کی طرف بلایا جاتا ہے تاکہ اس کے مطابق

فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ وَهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿23﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْا لَنْ تَمَسَّنَا

ایک گروہ	اُن میں سے	اور وہ ہیں	منہ پھیرنے والے	یہ اس لیے ہے	کہ انھوں نے	کہا	ہرگز نہیں	چھوئے گی ہمیں

لوگوں کے درمیان فیصلہ کیا جائے تو ان کا ایک گروہ منہ پھیر لیتا ہے اور وہ ہیں ہی منہ پھیرنے والے! ان کی یہ حالت اس لیے ہوئی کہ

النَّارُ اِلَّآ اَيَّامًا مَّعْدُوْدٰتٍ ۠ وَّغَرَّهُمْ فِيْ دِيْنِهِمْ مَّا كَانُوْا

آگ	مگر	کچھ دن	گنے ہوئے	اور دھوکا دیا ہے اُن کو	میں	دین اُن کے	جو	وہ تھے

وہ کہتے ہیں ''ہمیں دوزخ کی آگ ہرگز نہ چھوئے گی سوائے چند دنوں کے۔'' حالاں کہ ان کی ایسی من گھڑت باتوں نے انھیں دین

يَفْتَرُوْنَ ﴿24﴾ فَكَيْفَ اِذَا جَمَعْنٰهُمْ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيْهِ ۣ وَوُفِّيَتْ

وہ گھڑ لیتے	پھر کیا حال ہوگا	جب	ہم جمع کریں گے اُن کو	اُس دن کہ	نہیں	شک	اُس میں	اور پورا بدلہ ملے گا

کے بارے میں دھوکے میں ڈال رکھا ہے۔ پھر اس وقت ان کا کیا حال ہوگا جب ہم انھیں ایک ایسے دن جمع کریں گے جس کے آنے

كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿25﴾ قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ

ہر	جان کو	جو	اُس نے کمایا	اور وہ	نہیں	وہ ظلم کیے جائیں گے	کہہ دیجیے	اے اللہ	مالک

میں کوئی شک نہیں؟ اور اس دن ہر ایک کو اس کی کمائی کا پورا بدلہ دیا جائے گا اور کسی پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔ اے نبی ﷺ! آپ ﷺ

الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ ۡ

بادشاہی کے	تُو دیتا ہے	بادشاہی	جسے	تو چاہے	اور چھین لیتا ہے	بادشاہی	جس سے	تو چاہے

کہیں ''اے اللہ! بادشاہی کے مالک! تو جسے چاہے بادشاہی دے، جس سے چاہے بادشاہی چھین لے۔

وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ ۭ بِيَدِكَ الْخَيْرُ ۭ اِنَّكَ

اور تُو عزت دیتا ہے	جسے	تو چاہے	اور تو ذلت دیتا ہے	جسے	تو چاہے	تیرے ہاتھ میں ہے	بھلائی	بے شک تُو ہے

جسے چاہے عزت دے، جسے چاہے ذلیل کرے۔ تیرے ہاتھ میں ساری بھلائی ہے۔ بے شک تو

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿26﴾ تُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَتُوْلِجُ النَّهَارَ فِي

اُوپر	ہر	چیز کے	بڑا قادر	تُو داخل کرتا ہے	رات کو	میں	دن	اور تو داخل کرتا ہے	دن کو	میں

ہر چیز پر بڑا قادر ہے۔ تو رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور دن کو رات میں

الَّیْلِ ۡ وَتُخْرِجُ الْحَیَّ مِنَ الْمَیِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَیِّتَ مِنَ الْحَیِّ ۡ

رات	اور تُو نکالتا ہے	زندہ کو	سے	بے جان	اور تُو نکالتا ہے	بے جان کو	سے	زندہ

داخل کرتا ہے۔اور تو بے جان سے جاندار کو پیدا کرتا ہے اور جاندار سے بے جان کو پیدا کرتا ہے

وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ ﴿27﴾ لَا یَتَّخِذِ الْمُؤْمِنُوْنَ الْكٰفِرِیْنَ

اور تُو رزق دیتا ہے	جسے	تو چاہے	بے	حساب	نہ	بنائیں	مومن	کافروں کو

تو جسے چاہتا ہے بےحساب رزق دیتا ہے۔ مسلمانوں کو چاہیے وہ مومنوں کو چھوڑ کر کافروں کو

اَوْلِیَآءَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِیْنَ ۚ وَمَنْ یَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَلَیْسَ مِنَ اللّٰهِ

دوست	سے	چھوڑ کر	مومنوں کو	اور جو کوئی	وہ کرے گا	یہ (حرکت)	پس نہیں	سے	اللہ

اپنا دوست نہ بنائیں۔ جو ایسا کرے گا تو اللہ سے اس کا کوئی تعلق نہیں۔ البتہ تم ان کے

فِیْ شَیْءٍ اِلَّاۤ اَنْ تَتَّقُوْا مِنْهُمْ تُقٰىةً ؕ وَیُحَذِّرُكُمُ اللّٰهُ نَفْسَهٗ ؕ

میں	کسی چیز	مگر	یہ کہ	تم بچو	سے اُن	اپنے بچاؤ کے لیے	اور ڈراتا ہے تمہیں	اللہ	ذات اپنی سے

ظلم وستم سے بچنے کے لیے کوئی تدبیر کرسکتے ہو۔ اللہ تمہیں اپنے غضب سے ڈراتا ہے۔

وَاِلَى اللّٰهِ الْمَصِیْرُ ﴿28﴾ قُلْ اِنْ تُخْفُوْا مَا فِیْ صُدُوْرِكُمْ اَوْ تُبْدُوْهُ

اور طرف	اللہ کی ہے	ٹھکانا	کہہ دیجیے	اگر	تم چھپاؤ	جو کچھ	میں	تمہارے دلوں	یا	تم ظاہر کرو اُسے

آخر تمہیں اللہ کے پاس حاضر ہونا ہے۔اے نبی ﷺ! آپ ﷺ ان لوگوں سے کہیں ”جو کچھ تمہارے سینوں میں ہے اسے چھپاؤ یا

یَعْلَمْهُ اللّٰهُ ؕ وَیَعْلَمُ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى

جانتا ہے اُس کو	اللہ	اور وہ جانتا ہے	جو ہے	میں	آسمانوں کے	اور جو ہے	میں	زمین کے	اور اللہ ہے	اوپر

ظاہر کرو اللہ اسے جانتا ہے۔ وہ آسمانوں اور زمین کی ہر چیز سے باخبر ہے۔ اللہ ہر

كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴿29﴾ یَوْمَ تَجِدُ كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ مِنْ خَیْرٍ

ہر	چیز کے	بڑا قادر	(جس) دن	پائے گی	ہر	جان	جو کچھ	اُس نے عمل کیا	سے	بھلائی

چیز پر بڑا قادر ہے۔ اس دن کو یاد رکھو جب ہر کوئی اپنی کی ہوئی نیکی اور برائی کو

مع مُّحْضَرًا ۛۚ وَّمَا عَمِلَتْ مِنْ سُوْٓءٍ ۛۚ تَوَدُّ لَوْ اَنَّ بَیْنَهَا وَبَیْنَهٗۤ

موجود	اور جو کچھ	عمل کیا	سے	بُرائی	وہ چاہے گا	کاش ہو	کہ	درمیان اُس کے	اور درمیان اُس کے (گناہوں کے)

اپنے سامنے موجود پائے گا۔ اس وقت وہ تمنا کرے گا کاش! یہ دن اس سے بہت

3 ع 10 11

أَمَدًا بَعِيدًا ۗ وَيُحَذِّرُكُمُ اللَّهُ نَفْسَهُ ۗ وَاللَّهُ رَءُوفٌ بِالْعِبَادِ ﴿30﴾ ع

فاصلہ	دُور کا	اور ڈراتا ہے تمہیں	اللہ	ذات اپنی سے	اور اللہ ہے	شفقت کرنے والا	بندوں پر

دور ہوتا۔ اور اللہ تمہیں اپنے غضب سے ڈراتا ہے لیکن وہ اپنے بندوں پر مہربان بھی ہے۔

قُلْ إِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّونَ اللَّهَ فَاتَّبِعُونِي يُحْبِبْكُمُ اللَّهُ وَيَغْفِرْ

کہہ دیجیے	اگر	تم ہو	تم محبت کرتے	اللہ سے	پس تم پیروی کرو میری	محبت کرے گا تم سے	اللہ	اور وہ بخشے گا

اے نبی ﷺ! آپ ﷺ ان لوگوں سے کہیں ”اگر تم واقعی اللہ سے محبت کرتے ہو تو میری پیروی کرو، اللہ تم سے محبت بھی کرے گا اور

لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ ۗ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿31﴾ قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَالرَّسُولَ ۖ

تمہارے لیے	گناہ تمہارے	اور اللہ ہے	بڑا بخشنے والا	بہت رحم والا	کہہ دیجیے	تم اطاعت کرو	اللہ کی	اور رسول کی

تمہارے گناہ بھی معاف کردے گا۔ اللہ بڑا معاف کرنے والا مہربان ہے۔ اور اے نبی ﷺ! آپ ﷺ ان سے کہیں ”تم اللہ اور

فَإِنْ تَوَلَّوْا فَإِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْكَافِرِينَ ﴿32﴾ إِنَّ اللَّهَ اصْطَفَىٰ آدَمَ

پھر اگر	وہ پھر جائیں	پس بے شک	اللہ	نہیں	وہ پسند کرتا	کافروں کو	بے شک	اللہ نے	چُن لیا	آدم کو

رسول اللہ ﷺ کی اطاعت کرو۔“ پھر اگر وہ نہ مانیں تو اللہ ایسے کافروں کو ہرگز پسند نہیں کرتا۔ بے شک اللہ نے آدم علیہ السلام،

وَنُوحًا وَآلَ إِبْرَاهِيمَ وَآلَ عِمْرَانَ عَلَى الْعَالَمِينَ ﴿33﴾ ذُرِّيَّةً بَعْضُهَا

اور نوح کو	اور آل	ابراہیم کو	اور آلِ	عمران کو	اُوپر	جہانوں کے	اولاد تھے	بعض اُن کے

نوح علیہ السلام، آلِ ابراہیم علیہ السلام اور آل عمران کو دنیا والوں کے لیے پیشوا چنا تھا۔ یہ سب ایک ہی

مِنْ بَعْضٍ ۗ وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿34﴾ إِذْ قَالَتِ امْرَأَتُ عِمْرَانَ رَبِّ

سے	بعض	اور اللہ ہے	بڑا سننے والا	بہت جاننے والا	جب	اُس نے کہا	بیوی	عمران (کی نے)	اے میرے رب

نسل سے تھے۔ اللہ سننے والا جاننے والا ہے۔ یاد کرو جب خاندان عمران کی عورت نے کہا ”اے میرے رب!

إِنِّي نَذَرْتُ لَكَ مَا فِي بَطْنِي مُحَرَّرًا فَتَقَبَّلْ مِنِّي ۖ إِنَّكَ أَنْتَ

بے شک میں	مَیں نذر کرتی ہوں	تیرے لیے	جو ہے	میں	پیٹ میرے	آزاد کیا ہوا	پس تو قبول کر	مجھ سے	بے شک تو	تو ہے

جو بچہ میرے پیٹ میں ہے میں اس کی نذر مانتی ہوں۔ اسے صرف تیری عبادت کے لیے آزاد اور وقف کرتی ہوں۔ میری طرف

السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿35﴾ فَلَمَّا وَضَعَتْهَا قَالَتْ رَبِّ إِنِّي وَضَعْتُهَا أُنْثَىٰ ۗ

بڑا سننے والا	بہت جاننے والا	پھر جب	اُس نے جنا اُس کو	وہ بولی	اے رب میرے	بے شک میں نے	جنا اُس کو	لڑکی

سے یہ نذر قبول فرما۔ بے شک تو سننے والا جاننے والا ہے!“ پھر جب اس کے ہاں بچی پیدا ہوئی تو اس نے کہا ”اے میرے رب! یہ

وَاللّٰهُ اَعۡلَمُ بِمَا وَضَعَتۡ ؕ وَلَيۡسَ الذَّكَرُ كَالۡاُنۡثٰى ۚ وَاِنِّىۡ سَمَّيۡتُهَا

اور اللہ	خُوب جانتا ہے	جو کچھ	اُس نے جنا	اور نہیں ہوتا	مرد	عورت جیسا	اور بے شک میں نے	نام رکھا اُس کا

تولڑکی ہے، حالاں کہ اس نے جو جنا تھا اللہ اسے خوب جانتا تھا'' اور لڑکا تولڑکی کی طرح نہیں ہوتا ''خیر، اب میں نے اس کا نام

مَرۡيَمَ وَاِنِّىۡۤ اُعِيۡذُهَا بِكَ وَذُرِّيَّتَهَا مِنَ الشَّيۡطٰنِ الرَّجِيۡمِ ﴿36﴾

مریم	اور بے شک میں	پناہ میں دیتی ہوں اُس کو	تیری	اور اولاد اُس کی کو	سے	شیطان	مردود

مریم علیہا السلام رکھا ہے میں اسے اور اس کی اولاد کو شیطان مردود سے بچانے کے لیے تیری پناہ میں دیتی ہوں۔''

فَتَقَبَّلَهَا رَبُّهَا بِقَبُوۡلٍ حَسَنٍ وَّاَنۡۢبَتَهَا نَبَاتًا حَسَنًا ۙ وَّكَفَّلَهَا

پس قبول کیا اُسے	رب اُس کے	ساتھ قبولیت	اچھی کے	اور پالا اُس کو	پالنا	اچھا	اور اُس نے سونپ دی وہ

پھر مریم علیہا السلام کو اس کے رب نے نذر کے طور پر اچھی طرح قبول فرمایا۔ اسے عمدہ طریقے سے پروان چڑھایا اور زکریا علیہ السلام کو اُس کا

زَكَرِيَّا ۚؕ كُلَّمَا دَخَلَ عَلَيۡهَا زَكَرِيَّا الۡمِحۡرَابَ ۙ وَجَدَ عِنۡدَهَا رِزۡقًا ۚ

زکریا کو	جب بھی	وہ داخل ہوتا	اُس پر	زکریا	عبادت گاہ میں	وہ پاتا	پاس اُس کے	رزق

سرپرست بنایا۔ جب زکریا علیہ السلام اس کی عبادت گاہ میں داخل ہوتے تو مریم علیہا السلام کے پاس کھانے کی کئی چیزیں دیکھتے۔ ایک روز پوچھا

قَالَ يٰمَرۡيَمُ اَنّٰى لَكِ هٰذَا ؕ قَالَتۡ هُوَ مِنۡ عِنۡدِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

وہ کہتا	اے مریم	کہاں سے	تیرے لیے	یہ	وہ کہتی	وہ ہے	سے	طرف	اللہ کی	بے شک	اللہ

''مریم علیہا السلام! یہ چیزیں تمھیں کہاں سے ملتی ہیں؟'' اس نے جواب دیا ''یہ اللہ کی طرف سے ہیں۔ بے شک اللہ

يَرۡزُقُ مَنۡ يَّشَآءُ بِغَيۡرِ حِسَابٍ ﴿37﴾ هُنَالِكَ دَعَا زَكَرِيَّا رَبَّهٗ ۚ قَالَ

وہ رزق دیتا ہے	جسے	وہ چاہتا ہے	بے	حساب	اسی جگہ	دُعا کی	زکریا نے	رب اپنے سے	اُس نے عرض کیا

جسے چاہتا ہے بے حساب رزق دیتا ہے۔'' یہ سن کر زکریا علیہ السلام نے اُسی وقت اپنے رب کو پکارا اور عرض کیا

رَبِّ هَبۡ لِىۡ مِنۡ لَّدُنۡكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً ۚ اِنَّكَ سَمِيۡعُ الدُّعَآءِ ﴿38﴾

اے میرے رب	عطا کر	میرے لیے	سے	اپنے پاس	اولاد	پاکیزہ	بے شک تو	بڑا سننے والا ہے	دُعاؤں کا

''اے میرے رب! مجھے اپنی جناب سے نیک اولاد عطا فرما۔ بے شک تو دعائیں سنتا ہے۔''

فَنَادَتۡهُ الۡمَلٰٓـئِكَةُ وَهُوَ قَآئِمٌ يُّصَلِّىۡ فِى الۡمِحۡرَابِ ۙ اَنَّ اللّٰهَ يُبَشِّرُكَ

پس آواز دی اُس کو	فرشتوں نے	جبکہ وہ	کھڑا	وہ نماز پڑھتا تھا	میں	محراب	یقیناً	اللہ	بشارت دیتا ہے تجھے

ابھی زکریا علیہ السلام محراب میں کھڑے دعا مانگ ہی رہے تھے کہ فرشتوں نے انھیں آواز دی یقیناً ''اللہ آپ کو یحییٰ بیٹا

بِيَحْيٰى مُصَدِّقًا بِكَلِمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَسَيِّدًا وَّحَصُوْرًا وَّنَبِيًّا مِّنَ

یحییٰ کی	تصدیق کرنے والا	ایک کلمہ (عیسیٰ) کی	سے	اللہ	اور سردار ہوگا	اور بہت ضبط کرنے والا ہوگا (اپنے نفس کو)	اور نبی ہوگا	سے

پیدا ہونے کی خوشخبری دیتا ہے۔ جو بڑا ہو کر اس عیسیٰ نبی کی تصدیق کرے گا جو اللہ کے خاص حکم سے پیدا ہوگا یحییٰ لوگوں کا سردار

الصّٰلِحِيْنَ ﴿39﴾ قَالَ رَبِّ اَنّٰى يَكُوْنُ لِىْ غُلٰمٌ وَّقَدْ بَلَغَنِىَ الْكِبَرُ

صالح انسانوں	کہا	اے رب میرے	کیسے	وہ ہوگا	میرے لیے	لڑکا	اور یقیناً	پہنچا ہے مجھ کو	بڑھاپا

ہوگا، وہ کسی عورت کے قریب نہیں جائے گا اور اللہ کے نیک بندوں میں سے نبی ہوگا۔" زکریا علیہ السلام نے عرض کیا "اے میرے رب!

وَامْرَاَتِىْ عَاقِرٌ ؕ قَالَ كَذٰلِكَ اللّٰهُ يَفْعَلُ مَا يَشَآءُ ﴿40﴾ قَالَ رَبِّ

اور بیوی میری	بانجھ ہے	کہا	اسی طرح	اللہ	کرتا ہے	جو	وہ چاہتا ہے	کہا	اے رب میرے

میرے ہاں بیٹا کیسے ہوگا میں بوڑھا ہو چکا اور میری بیوی بانجھ ہے؟ فرمایا "ہوگا۔" اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔ زکریا علیہ السلام نے عرض کیا

اجْعَلْ لِّىْٓ اٰيَةً ؕ قَالَ اٰيَتُكَ اَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ اِلَّا

بنادے	میرے لیے	نشانی	کہا	نشانی تیری	کہ نہ	تو بول سکے گا	لوگوں سے	تین	دن	مگر

"اے میرے رب! میرے دل کی تسلی کے لیے قبولیت کی کوئی نشانی مقرر کردے؟" "فرمایا تمہارے لیے نشانی یہ ہے کہ تین دن

4 ع 11 12 رَمْزًا ؕ وَاذْكُرْ رَّبَّكَ كَثِيْرًا وَّسَبِّحْ بِالْعَشِىِّ وَالْاِبْكَارِ ﴿41﴾ وَاِذْ قَالَتِ

اشارے سے	اور تو یاد کر	رب اپنے کو	بہت	اور تو تسبیح کر	شام کو	اور صبح کو	اور جب	کہا

کے روزے رکھ لینا اور اشارے کنائے کے سوا کوئی بات نہ کرنا، اپنے رب کو کثرت سے یاد کرنا اور صبح و شام اس کی تسبیح کرتے

الْمَلٰٓئِكَةُ يٰمَرْيَمُ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰىكِ وَطَهَّرَكِ وَاصْطَفٰىكِ عَلٰى

فرشتوں نے	اے مریم	بے شک	اللہ نے	چن لیا تجھے	اور پاک کیا تجھے	اور چن لیا تجھے	اوپر

رہنا۔" یاد کرو جب فرشتوں نے کہا "اے مریم علیہا السلام! بے شک اللہ نے تمہیں افضل قرار دیا پاک دامنی بخشی اور دنیا کی عورتوں پر

نِسَآءِ الْعٰلَمِيْنَ ﴿42﴾ يٰمَرْيَمُ اقْنُتِىْ لِرَبِّكِ وَاسْجُدِىْ وَارْكَعِىْ مَعَ

عورتوں	جہان والوں کی	اے مریم	فرماں برداری کر	اپنے رب کی	اور سجدہ کیا کر	اور رکوع کیا کر	ساتھ

فضیلت عطا کی۔ اے مریم علیہا السلام! اپنے رب کی فرماں برداری کرو۔ اسی کو سجدہ کرو۔ اسی کے آگے جھکنے والوں کے ساتھ

الرّٰكِعِيْنَ ﴿43﴾ ذٰلِكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْغَيْبِ نُوْحِيْهِ اِلَيْكَ ؕ وَمَا كُنْتَ

رکوع کرنے والوں کے	یہ ہے	سے	خبروں	غیب کی	ہم وحی کرتے ہیں اس کو	طرف آپ کی	اور نہ	تو تھا

جھک جاؤ۔" اے نبی ﷺ! یہ غیب کی باتیں ہیں جو ہم وحی کے ذریعے بتا رہے ہیں۔ آپ ﷺ اس وقت اُن کے

لَدَيْهِمْ اِذْ يُلْقُوْنَ اَقْلَامَهُمْ اَيُّهُمْ يَكْفُلُ مَرْيَمَ ۠ وَمَا كُنْتَ

پاس اُن کے	جب	وہ ڈالتے تھے	قلم اپنے	کون اُن میں سے	وہ پرورش کرے	مریم کی	اور نہ	تُو تھا

پاس موجود نہ تھے جب وہ قرعہ ڈال رہے تھے کہ مریم علیہا السلام کی سرپرستی کون کرے؟ اور نہ آپ ﷺ اس وقت اُن کے پاس موجود

لَدَيْهِمْ اِذْ يَخْتَصِمُوْنَ ﴿44﴾ اِذْ قَالَتِ الْمَلٰٓئِكَةُ يٰمَرْيَمُ اِنَّ اللّٰهَ

پاس اُن کے	جب	وہ جھگڑتے تھے	جب	کہا	فرشتوں نے	اے مریم	بے شک	اللہ

تھے جب وہ اس بارے میں آپس میں جھگڑ رہے تھے۔ اور یاد کرو جب فرشتوں نے کہا ”اے مریم علیہا السلام! اللہ اپنے حکم کے ذریعے

يُبَشِّرُكِ بِكَلِمَةٍ مِّنْهُ ۖ اسْمُهُ الْمَسِيْحُ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ

بشارت دیتا ہے تجھے	ایک کلمے کی	اپنی طرف سے	نام اُس کا ہے	مسیح	عیسیٰ	بیٹا	مریم کا

تجھے بیٹے کی خوشخبری دیتا ہے۔ اس کا نام مسیح عیسیٰ ابن مریم علیہما السلام ہوگا۔ وہ دنیا اور آخرت میں

وَجِيْهًا فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ۙ﴿45﴾ وَيُكَلِّمُ النَّاسَ

عزّت و آبرو والا ہے	میں	دنیا	اور آخرت (میں)	اور ہے سے	مقربین	اور وہ کلام کرے گا	لوگوں سے

مرتبے والا ہوگا اور اللہ کے مقرب بندوں میں ہوگا۔ وہ لوگوں سے باتیں کرے گا

فِى الْمَهْدِ وَكَهْلًا وَّمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿46﴾ قَالَتْ رَبِّ اَنّٰى يَكُوْنُ

میں	گود	اور ادھیڑ پن میں	اور ہے سے	صالح انسانوں	وہ بولی	اے رب میرے	کیسے	وہ ہوگا

جب ماں کی گود میں ہوگا اور اس وقت بھی جب وہ بڑی عمر کو پہنچے گا اور وہ اللہ کے نیک بندوں میں سے ہوگا۔“ یہ سن کر مریم علیہا السلام نے

لِىْ وَلَدٌ وَّلَمْ يَمْسَسْنِىْ بَشَرٌ ۭ قَالَ كَذٰلِكِ اللّٰهُ يَخْلُقُ مَا

میرے لیے	بیٹا	اور نہیں	ہاتھ لگایا مجھے	کسی بشر نے	کہا	اسی طرح	اللہ	پیدا کرتا ہے	جو

عرض کیا ”اے میرے رب! میرے ہاں بیٹا کیسے ہوگا؟ مجھے تو آج تک کسی مرد نے ہاتھ نہیں لگایا۔“ ”فرمایا اسی طرح اللہ پیدا کرتا

يَشَآءُ ۭ اِذَا قَضٰٓى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿47﴾ وَيُعَلِّمُهُ

وہ چاہتا ہے	جب	وہ فیصلہ کرتا ہے	کسی بات کا	پس صرف	وہ کہتا ہے	اُس کو	ہوجا	پس وہ ہوجاتا ہے	اور وہ سکھائے گا اس کو

ہے جو وہ چاہتا ہے۔ جب وہ کسی کام کا فیصلہ کرتا ہے تو کہتا ہے ہوجا اور وہ ہوجاتا ہے۔ اور اللہ اسے کتاب

الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَالتَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ ۚ﴿48﴾ وَرَسُوْلًا اِلٰى

کتاب	اور حکمت	اور تورات	اور انجیل	اور وہ رسول ہوگا	طرف

و حکمت اور تورات و انجیل سکھائے گا۔ وہ کہے گا ”لوگو! مجھے بنی اسرائیل کی طرف رسول

بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ ۙ۬ اَنِّیْ قَدْ جِئْتُكُمْ بِاٰیَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ ۙ اَنِّیْٓ اَخْلُقُ لَكُمْ

بنی اسرائیل کی	یہ کہ میں	یقیناً میں آیا ہوں تمہارے پاس	ساتھ نشانی کے	سے	رب تمہارے	یہ کہ میں	میں بناتا ہوں	تمہارے لیے

بنا کر بھیجا گیا ہے۔ میں تمہارے رب کی طرف سے نشانی لے کر آیا ہوں۔ میں تمہارے لیے مٹی سے

مِّنَ الطِّیْنِ كَهَیْـَٔةِ الطَّیْرِ فَاَنْفُخُ فِیْهِ فَیَكُوْنُ طَیْرًۢا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۚ

سے	مٹی	جیسی صورت	پرندے کی	پھر میں پھونکتا ہوں	اُس میں	پس وہ ہوجاتا ہے	پرندہ	ساتھ اِذن	اللہ کے

کسی پرندے کی صورت بناتا ہوں اور اس میں پھونک مارتا ہوں تو اللہ کے اِذن سے وہ واقعی پرندہ بن جاتا ہے۔

وَاُبْرِئُ الْاَكْمَهَ وَالْاَبْرَصَ وَاُحْیِ الْمَوْتٰى بِاِذْنِ اللّٰهِ ۚ وَاُنَبِّئُكُمْ بِمَا

اور میں ٹھیک کرتا ہوں	پیدائشی نابینا کو	اور کوڑھی کو	اور میں زندہ کرتا ہوں	مُردوں کو	ساتھ اِذن	اللہ کے	اور میں خبر دیتا ہوں	اُس کی جو

میں اللہ کے اِذن سے پیدائشی اندھے اور کوڑھی کو اچھا کرتا ہوں۔ اللہ کے اِذن سے مردے کو زندہ کرتا ہوں اور میں تمہیں بتا سکتا ہوں تم

تَاْكُلُوْنَ وَمَا تَدَّخِرُوْنَ ۙ فِیْ بُیُوْتِكُمْ ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیَةً لَّكُمْ

تم کھاتے ہو	اور جو	تم ذخیرہ کرتے ہو	میں	گھروں اپنے	بے شک	میں	اس	البتہ نشانی ہے	تمہارے لیے

کیا کھاتے ہو اور اپنے گھروں میں کیا ذخیرہ کرتے ہو؟ بے شک میری ان باتوں میں تمہارے لیے بڑی نشانی ہے،

اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِیْنَ ۚ﴿49﴾ وَمُصَدِّقًا لِّمَا بَیْنَ یَدَیَّ مِنَ التَّوْرٰىةِ

اگر	تم ہو	ایمان والے	اور تصدیق کرنے والا ہوں	اس چیز کی جو	آگے	میرے ہے	سے	توریت

اگر تم ایمان والے ہو۔ اور جو مجھ سے پہلے توریت موجود ہے میں اس کی پیش گوئی کو پورا کرنے والا ہوں۔

وَلِاُحِلَّ لَكُمْ بَعْضَ الَّذِیْ حُرِّمَ عَلَیْكُمْ وَجِئْتُكُمْ بِاٰیَةٍ مِّنْ

اور تاکہ میں حلال کردوں	تمہارے لیے	بعض	وہ چیز کہ جو	حرام کی گئی	اُوپر تمہارے	اور میں آیا ہوں تم میں	ساتھ نشانی کے	سے

اور میں اس لیے آیا ہوں کہ بعض چیزوں کو تمہارے لیے حلال ٹھہراؤں جو اس سے پہلے تم پر حرام کردی گئیں۔ میں تمہارے پاس

رَّبِّكُمْ ۟ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِیْعُوْنِ ﴿50﴾ اِنَّ اللّٰهَ رَبِّیْ وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ ؕ

رب تمہارے کی	پس تم ڈرو	اللہ سے	اور تم اطاعت کرو میری	بے شک	اللہ ہے	رب میرا	اور رب تمہارا	پس تم عبادت کرو اُسی کی	

تمہارے رب کی طرف سے کتنی بڑی نشانی لے کر آیا ہوں! لہٰذا تم اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔ بے شک اللہ میرا رب ہے

هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِیْمٌ ﴿51﴾ فَلَمَّآ اَحَسَّ عِیْسٰى مِنْهُمُ الْكُفْرَ قَالَ

یہی ہے	راہ	سیدھی	پھر جب	محسوس کیا	عیسیٰؑ نے	اُن میں	کُفر کو	اُس نے کہا

اور تمہارا بھی۔ صرف اسی کی عبادت کرو۔ سیدھا راستہ یہی ہے۔ پھر جب عیسیٰؑ نے محسوس کیا کہ بنی اسرائیل کفر پر تلے ہوئے ہیں تو

مَنْ اَنْصَارِيْٓ اِلَى اللّٰهِ ؕ قَالَ الْحَوَارِيُّوْنَ نَحْنُ اَنْصَارُ اللّٰهِ ۚ اٰمَنَّا

کون ہیں	مددگار میرے	طرف	اللہ کی	کہا	حواریوں نے	ہم ہیں	مددگار	اللہ کے	ہم ایمان لائے

فرمایا ’’کون ہے جو اللہ کی راہ میں میرا مددگار بنتا ہے؟‘‘ حواریوں نے عرض کیا ’’ہم حاضر ہیں، اللہ کے دین کے خادم! ہم اللہ پر

بِاللّٰهِ ۚ وَاشْهَدْ بِاَنَّا مُسْلِمُوْنَ ﴿52﴾ رَبَّنَآ اٰمَنَّا بِمَآ اَنْزَلْتَ

ساتھ اللہ کے	اور تو گواہ رہ	کہ ہم ہیں	فرماں بردار	اے رب ہمارے	ہم ایمان لائے	اس پر جو	اُتاری تُو نے

ایمان لائے۔ آپ گواہ رہنا کہ ہم فرماں بردار ہیں۔ اے ہمارے رب! ہم اس کتاب پر ایمان لائے جو تونے نازل کی۔

وَاتَّبَعْنَا الرَّسُوْلَ فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿53﴾ وَمَكَرُوْا وَمَكَرَ اللّٰهُ ؕ

اور ہم نے پیروی کی	رسول کی	پھر تُو لکھ دے ہمیں	ساتھ	گواہوں کے	اور وہ چال چلے	اور تدبیر کی	اللہ نے

ہم نے تیرے رسول کی پیروی قبول کی ۔ ہمارا نام دین حق کی گواہی دینے والوں میں لکھ لے!‘‘ مگر یہودیوں نے عیسیٰ علیہ السلام

5 ع 13 13 وَاللّٰهُ خَيْرُ الْمٰكِرِيْنَ ع ﴿54﴾ اِذْ قَالَ اللّٰهُ يٰعِيْسٰٓى اِنِّىْ مُتَوَفِّيْكَ

اور اللہ	بہتر ہے	سب تدبیر کرنے والوں سے	جب	کہا اللہ نے	اے عیسیٰ	بے شک میں	پورا پورا لینے والا ہوں تجھ کو

کے خلاف چال چلی اور اللہ نے بھی ان کے مقابلے میں چال چلی اور اللہ سب سے بہتر چال چلنے والا ہے۔ یاد کرو جب اللہ نے

وَرَافِعُكَ اِلَىَّ وَمُطَهِّرُكَ مِنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَجَاعِلُ الَّذِيْنَ

اور اُٹھانے والا ہوں تجھے	طرف اپنی	اور پاک کرنے والا ہوں تجھے	سے	اُن جو	کافر ہوئے	اور کرنے والا ہوں	اُن لوگوں کو جو

فرمایا ’’اے عیسیٰ علیہ السلام! میں تمہارا وقت پورا کر کے تمہیں اپنی طرف اُٹھالوں گا۔ کافروں کی تہمتوں سے تمہیں پاک رکھوں گا اور تیرے

اتَّبَعُوْكَ فَوْقَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۚ ثُمَّ اِلَىَّ مَرْجِعُكُمْ

پیروکار ہیں تیرے	اوپر	اُن کے جو	کافر ہوئے	تک	دن	قیامت کے	پھر	طرف میری	پھر آنا تمہارا

پیروکاروں کو تیرے مخالفوں پر غلبہ عطا کروں گا۔‘‘ آخر ایک دن تم سب کو میرے پاس لوٹ کر آنا ہے۔ پھر میں تمہارے درمیان ان

فَاَحْكُمُ بَيْنَكُمْ فِيْمَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿55﴾ فَاَمَّا الَّذِيْنَ

پس میں فیصلہ کروں گا	درمیان تمہارے	اُس میں جو	تم تھے	اُس میں	تم اختلاف کرتے	پھر جو	لوگ کہ

باتوں کا فیصلہ کروں گا جن کے بارے میں تم دنیا میں اختلاف کرتے رہے۔ اور کافروں کو

كَفَرُوْا فَاُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا شَدِيْدًا فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۡ وَمَا لَهُمْ

کافر ہوئے	پس میں عذاب دُوں گا اُن کو	عذاب	سخت	میں	دنیا	اور آخرت	اور نہیں	اُن کے لیے

میں دنیا اور آخرت میں سخت عذاب دوں گا اور ان کا کوئی مددگار

مِّنۡ نّٰصِرِيۡنَ ﴿56﴾ وَاَمَّا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَيُوَفِّيۡهِمۡ

کوئی	مددگار	اور جو	لوگ کہ	وہ ایمان لائے	اور عمل کیے	اچھے	پس پورا دے گا اُن کو

نہ ہوگا۔ البتہ جو لوگ ایمان لائے اور انھوں نے نیک کام کیے اللہ انھیں پورا

اُجُوۡرَهُمۡ‌ؕ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ الظّٰلِمِيۡنَ ﴿57﴾ ذٰلِكَ نَتۡلُوۡهُ عَلَيۡكَ مِنَ

اجر اُن کا	اور اللہ	نہیں	وہ پسند کرتا	ظالموں کو	یہ	ہم پڑھتے ہیں اُن کو	آپ پر	سے

اجر دے گا۔ مگر اللہ ظالموں کو پسند نہیں کرتا۔ اے نبی ﷺ! ہم آپ ﷺ کو قرآن حکیم کی آیتیں نصیحت وحکمت والی

الۡاٰيٰتِ وَالذِّكۡرِ الۡحَكِيۡمِ ﴿58﴾ اِنَّ مَثَلَ عِيۡسٰى عِنۡدَ اللّٰهِ كَمَثَلِ اٰدَمَ‌ؕ

آیتوں	اور یاددہانی	حکمت والی	بے شک	مثال	عیسیٰ کی	نزدیک	اللہ کے	جیسے مثال	آدم کی

سنا رہے ہیں۔ بے شک اللہ کے نزدیک عیسیٰ علیہ السلام کی مثال آدم علیہ السلام کی سی ہے

خَلَقَهٗ مِنۡ تُرَابٍ ثُمَّ قَالَ لَهٗ كُنۡ فَيَكُوۡنُ ﴿59﴾ اَلۡحَقُّ مِنۡ رَّبِّكَ

اُس نے پیدا کیا اُس کو	سے	مٹی	پھر	کہا	اس کو	تو ہو جا	پس وہ ہو گیا	حق ہے	کی طرف سے	رب آپ کے

جسے اللہ نے مٹی سے بنایا پھر اپنے حکم سے اسے واقعی آدم علیہ السلام بنا دیا۔ اے نبی ﷺ! آپ ﷺ کے رب کی طرف سے جو کچھ بیان

فَلَا تَكُنۡ مِّنَ الۡمُمۡتَرِيۡنَ ﴿60﴾ فَمَنۡ حَآجَّكَ فِيۡهِ مِنۡۢ بَعۡدِ مَا

پس نہ	آپ ہوں	سے	شک کرنے والوں	تو جو کوئی	جھگڑے آپ سے	اُس میں	سے	بعد	اُس کے

ہوا ہے یہی اصل واقعہ ہے اور آپ ﷺ ان لوگوں میں شامل نہ ہوں جو شک کرنے والے ہیں۔ اب آپ ﷺ کو وحی کے ذریعے

جَآءَكَ مِنَ الۡعِلۡمِ فَقُلۡ تَعَالَوۡا نَدۡعُ اَبۡنَآءَنَا وَاَبۡنَآءَكُمۡ وَنِسَآءَنَا

آیا پاس آپ کے	سے	علم	تو آپ کہہ دیجیے	تم آؤ	ہم بُلاتے ہیں	بیٹوں اپنوں کو	اور تمہارے بیٹوں کو	اور اپنی عورتوں کو

سے عیسیٰ علیہ السلام کے بارے میں علم ہو چکا۔ اس کے بعد اگر کوئی آپ ﷺ سے اس معاملے میں جھگڑتا ہے تو آپ ﷺ کہیں ''میدان

وَنِسَآءَكُمۡ وَاَنۡفُسَنَا وَاَنۡفُسَكُمۡ قف ثُمَّ نَبۡتَهِلۡ فَنَجۡعَلۡ لَّعۡنَتَ اللّٰهِ

اور تمہاری عورتوں کو	اور اپنی جانوں کو	اور تمہاری جانوں کو	پھر	ہم التجا کرتے ہیں	پس ہم کریں	لعنت	اللہ کی

میں آ جاؤ، ہم اپنے بیٹوں اور اپنی عورتوں سمیت نکلتے ہیں تم بھی اپنے بیٹوں اور اپنی عورتوں کو ساتھ لے کر نکلو۔ پھر ہم سب مل کر بددعا

عَلَى الۡكٰذِبِيۡنَ ﴿61﴾ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الۡقَصَصُ الۡحَقُّ‌ ۚ وَمَا مِنۡ اِلٰهٍ

اوپر	جھوٹوں کے	بے شک	یہ	واقعی وہ ہے	بیان	صحیح	اور نہیں	کوئی	معبود

کریں جو فریق جھوٹا ہو اس پر اللہ کی لعنت!'' اے نبی ﷺ! یہ جو کچھ بیان کیا گیا ہے برحق ہے۔ اللہ کے سوا کوئی عبادت

إِلَّا اللَّهُ ۚ وَإِنَّ اللَّهَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿62﴾ فَإِن تَوَلَّوْا فَإِنَّ اللَّهَ

مگر	اللہ	اور بے شک	اللہ	واقعی وہ ہے	بڑا غالب	خوب حکمت والا	پس اگر	وہ پھر جائیں	پس یقیناً	اللہ

کے لائق نہیں اور وہ بڑا غالب حکمت والا ہے۔ پھر اگر وہ لوگ آپ ﷺ کا چیلنج قبول نہ کریں تو یاد رکھیں اللہ ان جیسے فسادیوں

6 ع 9 14

عَلِيمٌ بِالْمُفْسِدِينَ ﴿63﴾ قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ تَعَالَوْا إِلَىٰ كَلِمَةٍ

خُوب جانتا ہے	فساد کرنے والوں کو	کہہ دیجیے	اے اہلِ	کتاب	تم آؤ	طرف	ایک بات کے

کو اچھی طرح جانتا ہے۔ اے نبی ﷺ! آپ ﷺ کہیں ”اے اہل کتاب! آؤ ایسی بات کی طرف جو ہمارے اور تمہارے

سَوَاءٍ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ أَلَّا نَعْبُدَ إِلَّا اللَّهَ وَلَا نُشْرِكَ بِهِ

مُشترکہ ہے	درمیان ہمارے	اور درمیان تمہارے	یہ کہ نہ	ہم عبادت کریں	مگر	اللہ کی	اور نہ	ہم شریک ٹھہرائیں	ساتھ اس کے

درمیان مشترک ہے کہ ہم سب اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کریں، اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ

شَيْئًا وَلَا يَتَّخِذَ بَعْضُنَا بَعْضًا أَرْبَابًا مِّن دُونِ اللَّهِ ۚ فَإِن تَوَلَّوْا

کچھ بھی	اور نہ	پکڑے	بعض ہمارا	بعض کو	رب	سے	ماسوائے	اللہ کے	پس اگر	وہ پھر جائیں

بنائیں اور اللہ کے سوا کسی کو رب نہ بنائیں۔“ اگر وہ یہ بات نہ مانیں تو آپ ﷺ ان سے صاف

فَقُولُوا اشْهَدُوا بِأَنَّا مُسْلِمُونَ ﴿64﴾ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لِمَ تُحَاجُّونَ فِي

تو تم کہو	تم گواہ رہو	کہ بے شک ہم	فرماں بردار ہیں	اے اہلِ	کتاب	کیوں	تم جھگڑتے ہو	بارے میں

کہہ دیں ”تم گواہ رہو کہ ہم اللہ کے فرماں بردار ہیں۔“ اے اہل کتاب! تم ابراہیم علیہ السلام کو یہودی یا عیسائی ثابت کرنے کے لیے

إِبْرَاهِيمَ وَمَا أُنزِلَتِ التَّوْرَاةُ وَالْإِنجِيلُ إِلَّا مِن بَعْدِهِ ۚ

ابراہیم کے	اور نہیں	نازل کی گئی	توریت	اور انجیل	مگر	سے	بعد اُس کے

کیوں جھگڑتے ہو؟ جبکہ توریت اور انجیل ان کی وفات کے بعد اُتری ہیں۔ کیا تم عقل

أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿65﴾ هَا أَنتُمْ هَٰؤُلَاءِ حَاجَجْتُمْ فِيمَا لَكُم بِهِ عِلْمٌ فَلِمَ

تو کیا نہیں تم سمجھتے	ہاں تم	وہی ہو	جو تم جھگڑے تھے	اُس میں جو	تم کو	اُس کا	علم	پس کیوں

سے کام نہیں لیتے؟ دیکھو، ان باتوں میں تم بہت جھگڑا کر چکے جن کے بارے میں تمہیں کچھ علم تھا، لیکن اب ایسی باتوں میں کیوں

تُحَاجُّونَ فِيمَا لَيْسَ لَكُم بِهِ عِلْمٌ ۚ وَاللَّهُ يَعْلَمُ وَأَنتُمْ

تم جھگڑتے ہو	اُس میں جو	نہیں	تم کو	اُس کا	علم	اور اللہ	جانتا ہے	اور تم

جھگڑتے ہو جن کے بارے میں تمہیں کچھ علم نہیں؟ یاد رکھو اللہ سب کچھ جانتا ہے اور تم

لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿66﴾ مَا كَانَ اِبْرٰهِيْمُ يَهُوْدِيًّا وَّلَا نَصْرَانِيًّا وَّلٰكِنْ كَانَ

نہیں تم جانتے	نہ	وہ تھا	ابراہیم	یہودی	اور نہ	عیسائی	اور لیکن	وہ تھا

نہیں جانتے۔ ابراہیم علیہ السلام نہ یہودی تھے اور نہ عیسائی۔ بلکہ وہ تو

حَنِيْفًا مُّسْلِمًا ۭ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿67﴾ اِنَّ اَوْلَى النَّاسِ

یکسو	فرماں بردار	اور نہ	وہ تھا	سے	مشرکوں میں	بے شک	قریب تر	لوگ

یکسو مسلمان تھے اور مشرکوں میں سے نہ تھے۔ یقیناً ابراہیم علیہ السلام سے سچی نسبت والے

بِاِبْرٰهِيْمَ لَلَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ وَهٰذَا النَّبِىُّ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۭ وَاللّٰهُ وَلِيُّ

ابراہیم کے	یقیناً وہ جنہوں نے	پیروی کی اُس کی	اور یہ	نبی	اور جو لوگ کہ	وہ ایمان لائے	اور اللہ	دوست ہے

وہ ہیں جنہوں نے ان کی پیروی کی۔ یا پھر یہ نسبت حاصل ہے اس نبی ﷺ کو اور ان پر ایمان لانے والوں کو۔ اور اللہ ایمان والوں

الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿68﴾ وَدَّتْ طَّاۗىِٕفَةٌ مِّنْ اَھْلِ الْكِتٰبِ لَوْ يُضِلُّوْنَكُمْ ۭ

ایمان والوں کا	وہ چاہتا ہے	ایک گروہ	سے	اہل	کتاب	کاش کہ	وہ گمراہ کردیں تم کو

کا کارساز ہے۔ مسلمانو! اہل کتاب کے کچھ لوگ تمہیں گمراہ کرنا چاہتے ہیں حالاں کہ

وَمَا يُضِلُّوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَھُمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ﴿69﴾ يٰٓاَھْلَ الْكِتٰبِ لِمَ

اور نہیں وہ گمراہ کرتے	مگر	اپنی جانوں کو	اور نہیں	وہ سمجھتے	اے اہلِ	کتاب	کیوں

اس طرح وہ خود گمراہ ہورہے ہیں مگر وہ نہیں سمجھتے۔ اے اہل کتاب! تم کیوں اللہ کی نشانیوں کا

تَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَاَنْتُمْ تَشْهَدُوْنَ ﴿70﴾ يٰٓاَھْلَ الْكِتٰبِ لِمَ

تم انکار کرتے ہو	آیتوں کا	اللہ کی	اور تم	تم گواہ ہو	اے اہلِ	کتاب	کیوں

انکار کرتے ہو حالاں کہ تم ان کے گواہ ہو؟ اے اہل کتاب! تم کیوں

7 ع 8 15 تَلْبِسُوْنَ الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَتَكْتُمُوْنَ الْحَقَّ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿71﴾ ع

تم مِلاتے ہو	سچ کو	ساتھ جھوٹ کے	اور تم چھپاتے ہو	حق کو	اور تم	تم جانتے ہو

جان بوجھ کر باطل کو حق بنا کر پیش کرتے ہو اور تم حق کو بھی چھپاتے ہو؟

وَقَالَتْ طَّاۗىِٕفَةٌ مِّنْ اَھْلِ الْكِتٰبِ اٰمِنُوْا بِالَّذِيْٓ اُنْزِلَ عَلَي

اور کہا	ایک گروہ نے	سے	اہلِ	کتاب	تم ایمان لاؤ	ساتھ اُس کے جو	نازل کی گئی	اُوپر

اور اہل کتاب کا ایک گروہ اپنے لوگوں سے کہتا ہے ''تم جا کر صبح کے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَجْهَ النَّهَارِ وَاكْفُرُوْٓا اٰخِرَهٗ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ۚۖ ﴿72﴾

اُن لوگوں کے جو	وہ ایمان لائے	پہلے حصے	دن کے	اور تم کافر ہو جاؤ	آخر اُس کے	تا کہ وہ	وہ پھر جائیں

وقت کتاب پر ایمان لاؤ جو مسلمانوں پر اُتری ہے اور شام کو انکار کر دو تا کہ اس طرح اور مسلمان بھی اپنے دین سے پھر جائیں۔ اور

وَلَا تُؤْمِنُوْٓا اِلَّا لِمَنْ تَبِعَ دِيْنَكُمْ ۭ قُلْ اِنَّ الْهُدٰى هُدَى اللّٰهِ ۙ اَنْ

اور نہ تم ایمان لاؤ	مگر	اُس پر جو	وہ پیروی کرے	دین تمہارے کی	کہہ دیجیے	بے شک	ہدایت	ہدایت	اللہ کی	یہ کہ

کسی کی بات کا یقین نہ کرو سوائے اس کے جو تمہارے دین پر چلے۔ ورنہ دوسرے لوگ تمہارے رب کے ہاں تمہارے خلاف

يُّؤْتٰٓى اَحَدٌ مِّثْلَ مَآ اُوْتِيْتُمْ اَوْ يُحَاۗجُّوْكُمْ عِنْدَ رَبِّكُمْ ۭ قُلْ اِنَّ

وہ دیا جائے	کوئی شخص	جیسے	جو	دیے گئے ہو تم	یا یہ کہ	وہ جھگڑا کریں تم سے	پاس	رب تمہارے کے	کہہ دیجیے	بے شک

حجت کریں گے۔'' اے نبی ﷺ! آپ ان سے کہیں ''اصل ہدایت اللہ کی ہدایت ہے اور کسی پر

الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ ۚ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ۚۙ ﴿73﴾

فضل ہے	ہاتھ میں	اللہ کے	وہ دیتا ہے اُسے	جس کو	وہ چاہے	اور اللہ	وسعت والا ہے	خوب جاننے والا ہے

فضل کرنا اللہ کے اختیار میں ہے۔ وہ جس پر چاہتا ہے فضل کرتا ہے۔ اور اللہ وسعت والا جاننے والا ہے۔

يَّخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿74﴾ وَمِنْ

وہ خاص کر لیتا ہے	ساتھ اپنی رحمت کے	جس کے لیے	وہ چاہے	اور اللہ ہے	فضل والا	بڑے	اور بعض

جسے وہ چاہتا ہے اپنی رحمت کے لیے خاص کر لیتا ہے اور اللہ بڑے فضل والا ہے۔ اہل کتاب

اَهْلِ الْكِتٰبِ مَنْ اِنْ تَاْمَنْهُ بِقِنْطَارٍ يُّؤَدِّهٖٓ اِلَيْكَ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ

اہلِ	کتاب سے	جو کہ	اگر	آپ امانت دیں اُس کو	بڑا خزانہ	وہ ادا کرے گا اُسے	آپ کی طرف	اور اُن میں سے کہ	جسے

میں دیانت دار بھی ہیں۔ اگر تم ان کے پاس مال و دولت کا ڈھیر بھی امانت کے طور پر رکھ دو تو مانگنے پر لوٹا دیں گے۔ لیکن ان میں

اِنْ تَاْمَنْهُ بِدِيْنَارٍ لَّا يُؤَدِّهٖٓ اِلَيْكَ اِلَّا مَا دُمْتَ عَلَيْهِ قَاۗىِٕمًا ۭ

اگر	آپ امانت دیں اُس کو	ایک دینار	نہ	وہ ادا کرے اُسے	آپ کی طرف	مگر	جب تک	آپ رہیں	اُوپر اس کے	کھڑے

ایسے بد دیانت بھی ہیں کہ ان کے پاس اگر ایک دینار امانت رکھو تو تمہیں واپس نہیں دیں گے جب تک تم ان کے سر پر سوار ہو کر ان

ذٰلِكَ بِاَنَّھُمْ قَالُوْا لَيْسَ عَلَيْنَا فِي الْاُمِّيّٖنَ سَبِيْلٌ ۚ وَيَقُوْلُوْنَ

یہ اس لیے	کہ وہ	وہ کہتے ہیں	نہیں	ہم پر	بارے میں	اَن پڑھوں کے	کوئی الزام	اور وہ کہتے ہیں

سے وصول نہ کر لو۔ یہ ذہنیت ان میں اس لیے پیدا ہوئی کہ وہ کہتے ہیں غیر اہل کتاب کا حق مار لینے میں ہم پر کوئی گناہ نہیں۔ حالاں کہ

عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿75﴾ بَلٰى مَنْ اَوْفٰى بِعَهْدِهٖ

اوپر	اللہ کے	جھوٹ	جبکہ وہ	وہ جانتے ہیں	کیوں نہیں	جو کوئی	وہ پورا کرے	عہد اپنے کو

وہ جان بوجھ کر اللہ کے بارے میں ایسی جھوٹی بات کہتے ہیں۔ البتہ جو لوگ اپنا عہد پورا کریں

وَاتَّقٰى فَاِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِيْنَ ﴿76﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يَشْتَرُوْنَ بِعَهْدِ

اور وہ تقویٰ اختیار کرے	پس بے شک	اللہ	وہ پسند کرتا ہے	پرہیزگاروں کو	بے شک	جو لوگ	وہ خریدتے ہیں	بدلے عہد

اور اللہ سے ڈریں تو اللہ ایسے پرہیزگاروں کو پسند کرتا ہے۔ جو لوگ اللہ سے کیے ہوئے عہد اور

اللّٰهِ وَاَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيْلًا اُولٰٓئِكَ لَا خَلَاقَ لَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ

اللہ کے	اور قسموں اپنی کے	مال	تھوڑا	یہ لوگ ہیں کہ	نہیں	حصہ	اُن کے لیے	آخرت میں

اپنی قسموں کے بدلے میں دنیا کا حقیر مال حاصل کریں، ایسے لوگوں کے لیے آخرت میں کوئی حصہ نہیں۔

وَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ وَلَا يَنْظُرُ اِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَلَا يُزَكِّيْهِمْ ۖ

اور نہ	وہ کلام کرے گا اُن سے	اللہ	اور نہ	وہ دیکھے گا	طرف اُن کی	دن	قیامت کے	اور نہ	وہ پاک کرے گا اُن کو

قیامت کے دن اللہ اُن سے بات نہیں کرے گا، اُن کی طرف رحمت کی نظر سے نہ دیکھے گا، انھیں گناہوں سے پاک نہیں کرے گا

وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿77﴾ وَاِنَّ مِنْهُمْ لَفَرِيْقًا يَّلْوٗنَ اَلْسِنَتَهُمْ

اور اُن کے لیے ہے	عذاب	دردناک	اور بے شک	اُن میں سے	البتہ ایک گروہ	وہ موڑتے ہیں	اپنی زبانوں کو

اور اُن کے لیے درد ناک عذاب ہوگا۔ اور اہلِ کتاب کا ایک گروہ کتاب اللہ کو اس طرح توڑ مروڑ کر پڑھتا

بِالْكِتٰبِ لِتَحْسَبُوْهُ مِنَ الْكِتٰبِ وَمَا هُوَ مِنَ الْكِتٰبِ ۚ وَيَقُوْلُوْنَ هُوَ

ساتھ کتاب کے	تاکہ تم سمجھو اُسے	سے	کتاب میں	اور نہیں ہے	وہ	سے	کتاب میں	اور وہ کہتے ہیں	وہ ہے

ہے کہ تم سمجھو جو کچھ انھوں نے پڑھا ہے وہ کتاب اللہ کا حصہ ہے حالاں کہ وہ کتاب کا حصہ نہیں ہوتا۔ مگر وہ کہتے ہیں جو کچھ

مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ وَمَا هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۚ وَيَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ

سے	طرف	اللہ کی	اور نہیں	وہ	سے	طرف	اللہ کی	اور وہ کہتے ہیں	پر	اللہ

انھوں نے پڑھا ہے وہ اللہ کی طرف سے ہے حالاں کہ وہ اللہ کی طرف سے نہیں ہوتا۔ اس طرح یہ لوگ جان بوجھ کر اللہ

الْكَذِبَ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿78﴾ مَا كَانَ لِبَشَرٍ اَنْ يُّؤْتِيَهُ اللّٰهُ الْكِتٰبَ

جھوٹ	جبکہ وہ	وہ جانتے ہیں	نہیں	مناسب	واسطے کسی آدمی کے	کہ	دے اُس کو	اللہ	کتاب

پر جھوٹ بولتے ہیں۔ کسی انسان کا کام نہیں کہ اللہ تو اسے کتاب و حکمت

وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ ثُمَّ يَقُوْلَ لِلنَّاسِ كُوْنُوْا عِبَادًا لِّيْ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ

اور حکمت	اور نبوت	پھر	وہ کہے	لوگوں کو	تم ہو جاؤ	بندے	میرے	چھوڑ کر	اللہ کو

اور نبوت عطا کرے اور وہ لوگوں سے کہے ”تم اللہ کو چھوڑ کر میرے بندے بن جاؤ۔“

وَلٰكِنْ كُوْنُوْا رَبّٰنِيّٖنَ بِمَا كُنْتُمْ تُعَلِّمُوْنَ الْكِتٰبَ وَبِمَا كُنْتُمْ

اور لیکن	تم ہو جاؤ	اللہ والے	اس وجہ سے کہ	تم ہو	تم سکھاتے	کتاب	اور اس وجہ سے کہ	تم ہو

بلکہ وہ تو کہے گا لوگو اللہ والے بنو، اس واسطے کہ تم دوسروں کو اللہ کی کتاب سکھاتے ہو اور خود بھی

تَدْرُسُوْنَ ﴿79﴾ وَلَا يَاْمُرَكُمْ اَنْ تَتَّخِذُوا الْمَلٰٓئِكَةَ وَالنَّبِيّٖنَ اَرْبَابًا

تم پڑھتے	اور نہیں (مناسب)	وہ حکم دے تمہیں	کہ	تم پکڑو	فرشتوں کو	اور نبیوں کو	رب

اسے پڑھتے ہو۔“ اللہ کا نبی لوگوں سے یہ نہیں کہتا ”تم فرشتوں اور نبیوں کو رب بناؤ۔“

اَيَاْمُرُكُمْ بِالْكُفْرِ بَعْدَ اِذْ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿80﴾ وَاِذْ اَخَذَ اللّٰهُ 8 ع 9 16

کیا وہ حکم دے گا تمہیں	کفر کا	بعد اس کے	جب	تم ہو	مسلمان	اور جب	لیا	اللہ نے

کیا وہ تم لوگوں کو کفر سکھانے آتا ہے جب کہ تم اسلام لا چکے ہو؟ اے بنی اسرائیل! یاد کرو جب ہم نے

مِيْثَاقَ النَّبِيّٖنَ لَمَآ اٰتَيْتُكُمْ مِّنْ كِتٰبٍ وَّحِكْمَةٍ ثُمَّ جَآءَكُمْ

عہد	نبیوں سے	البتہ جو کچھ	میں دوں تم کو	سے	کتاب	اور حکمت سے	پھر	وہ آئے تمہارے پاس

نبیوں کے بارے میں تم سے عہد لیا اور تمہیں کتاب وحکمت دی کہ ”جب تمہارے پاس کوئی ایسا رسول آئے جو سچا ثابت کرنے والا

رَسُوْلٌ مُّصَدِّقٌ لِّمَا مَعَكُمْ لَتُؤْمِنُنَّ بِهٖ وَلَتَنْصُرُنَّهٗ قَالَ

ایک رسول جو	تصدیق کرنے والا ہو	اس کی جو	پاس تمہارے	ضرور تم ایمان لانا	اُس پر	اور ضرور تم مدد کرنا اُس کی	اُس نے فرمایا

ہو اُن پیش گوئیوں کو جو تمہارے پاس موجود ہیں تو اس پر ایمان لانا اور اس کی حمایت کرنا۔ اس وقت اللہ نے پوچھا

ءَاَقْرَرْتُمْ وَاَخَذْتُمْ عَلٰى ذٰلِكُمْ اِصْرِيْ قَالُوْٓا اَقْرَرْنَا قَالَ

کیا تم نے اقرار کیا	اور تم نے لیا	اوپر	اُس کے	عہد میرا	وہ بولے	ہم نے اقرار کیا	اُس نے فرمایا

”کیا تم نے اس عہد کا اقرار کیا اور اس کی ذمہ داری قبول کی؟ انہوں نے کہا تھا ”ہم اقرار کرتے ہیں۔“ اس کے بعد اللہ نے فرمایا

فَاشْهَدُوْا وَاَنَا مَعَكُمْ مِّنَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿81﴾ فَمَنْ تَوَلّٰى بَعْدَ ذٰلِكَ

پس تم گواہ رہو	اور میں	ساتھ تمہارے	سے	گواہوں	پھر جو	وہ پھر گیا	بعد	اُس کے

”اب تم اس بات کے گواہ رہو اور تمہارے ساتھ میں بھی گواہ رہوں گا۔ اور جو لوگ اس عہد سے پھر جائیں گے

فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿82﴾ اَفَغَيْرَ دِيْنِ اللّٰهِ يَبْغُوْنَ وَلَهٗٓ اَسْلَمَ مَنْ

تو وہ	وہی	فاسق ہیں	کیا پھر سوائے	دین	اللہ کے	وہ چاہتے ہیں	اور اُس کے لیے	وہ جھکا	جو

وہ نافرمان ہوں گے۔" کیا یہ لوگ اللہ کا دین چھوڑ کر کوئی اور دین چاہتے ہیں؟ حالاں کہ آسمانوں اور زمین

فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ طَوْعًا وَّكَرْهًا وَّاِلَيْهِ يُرْجَعُوْنَ ﴿83﴾ قُلْ اٰمَنَّا

میں	آسمانوں	اور زمین	خوشی سے	اور مجبوری سے	اور طرف اُس کی	وہ لوٹائے جائیں گے	کہہ دیجیے	ہم ایمان لائے

کی ہر شے اللہ کے آگے جھکی ہوئی ہے، خوشی سے اور ناخوشی سے۔ اور سب اسی کی طرف لوٹائے جائیں گے۔ اے نبی ﷺ!

بِاللّٰهِ وَمَآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا وَمَآ اُنْزِلَ عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْمٰعِيْلَ

اللہ پر	اور جو	وہ نازل کیا گیا	ہم پر	اور جو	وہ نازل کیا گیا	پر	ابراہیم	اور اسماعیل

آپ ﷺ ان سے کہیں "ہم تو ایمان رکھتے ہیں اللہ پر اور اس پر جو کچھ ہم پر نازل کیا گیا اور اس پر جو ابراہیم علیہ السلام اسماعیل علیہ السلام،

وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطِ وَمَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى وَعِيْسٰى وَالنَّبِيُّوْنَ

اور اسحاق	اور یعقوب	اور اولادِ یعقوب	اور جو	وہ دیا گیا	موسیٰ کو	اور عیسیٰ کو	اور نبیوں کو

اسحاق، یعقوب علیہم السلام اور اولاد یعقوب علیہ السلام پر نازل ہوا، اور ان کتابوں پر بھی ہمارا ایمان ہے جو موسیٰ علیہ السلام، عیسیٰ علیہ السلام اور دوسرے نبیوں

مِنْ رَّبِّهِمْ ۠ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ ۡ وَنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ﴿84﴾

سے	رب اُن کے	نہیں	ہم فرق کرتے	درمیان	کسی ایک	اُن میں سے	اور ہم	اُس کے لیے	فرماں بردار

پر اتاری گئیں۔ ہم کسی نبی کا انکار نہیں کرتے اور ہم اللہ ہی کے فرماں بردار ہیں۔

وَمَنْ يَّبْتَغِ غَيْرَ الْاِسْلَامِ دِيْنًا فَلَنْ يُّقْبَلَ مِنْهُ ۚ وَهُوَ فِي

اور جو	وہ چاہے	سوائے	اسلام کے	دین	پھر ہرگز نہیں	وہ قبول ہوگا	اُس سے	اور وہ	میں

اور جو شخص اسلام کے سوا کوئی اور دین اختیار کرتا ہے تو اللہ اس سے ہرگز قبول نہ کرے گا اور وہ شخص

الْاٰخِرَةِ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿85﴾ كَيْفَ يَهْدِي اللّٰهُ قَوْمًا كَفَرُوْا بَعْدَ

آخرت	سے	گھاٹا پانے والے	کیسے	ہدایت دے اللہ	ایسی قوم کو	وہ کافر ہوئے	بعد

آخرت میں گھاٹے میں رہے گا۔ اللہ ان اہل کتاب کو کیوں ہدایت دے جو ایمان لانے کے بعد

اِيْمَانِهِمْ وَشَهِدُوْٓا اَنَّ الرَّسُوْلَ حَقٌّ وَّجَآءَهُمُ الْبَيِّنٰتُ ۭ وَاللّٰهُ

ایمان اپنے کے	اور انہوں نے گواہی دی	کہ	رسول	برحق ہے	اور آئیں اُن کے پاس	کھلی نشانیاں	اور اللہ

کافر ہوگئے؟ حالاں کہ وہ اس بات کی گواہی دے چکے تھے کہ یہ یقیناً سچا رسول ہے۔ اور ان کے پاس روشن نشانیاں آچکی تھیں اور اللہ

لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿86﴾ اُولٰٓئِكَ جَزَآؤُهُمْ اَنَّ عَلَيْهِمْ لَعْنَةَ اللّٰهِ

وہ نہیں ہدایت دیتا	قوم	ظالم کو	یہی لوگ	سزا اُن کی	کہ	اُن پر ہے	لعنت	اللہ کی

ظالموں کو ہدایت نہیں دیتا۔ ایسے لوگوں پر لعنت ہو گی اللہ کی ، اس کے

وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ﴿87﴾ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ لَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ

اور فرشتوں کی	اور لوگوں	سب کی	ہمیشہ رہنے والے	اُس میں	نہ	وہ کم ہوگا	اُن سے

فرشتوں کی اور سب انسانوں کی۔ اسی لعنت میں وہ ہمیشہ مبتلا رہیں گے۔ نہ ان کا عذاب ہلکا کیا

الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ﴿88﴾ اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ

عذاب	اور نہ	وہ	وہ مہلت دیئے جائیں گے	مگر	جنہوں نے توبہ کی	سے	بعد	اُس کے

جائے گا اور نہ انھیں مہلت دی جائے گی۔ البتہ جنہوں نے کفر سے توبہ کر لی

وَاَصْلَحُوْا ۟ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿89﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بَعْدَ

اور انہوں نے اصلاح کی	تو بے شک	اللہ	بڑا بخشنے والا	نہایت مہربان	بے شک	جو لوگ	وہ کافر ہوئے	بعد

اور اپنی اصلاح کر لی تو یقیناً اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ مگر جو ایمان لانے کے بعد

اِيْمَانِهِمْ ثُمَّ ازْدَادُوْا كُفْرًا لَّنْ تُقْبَلَ تَوْبَتُهُمْ ۚ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ

ایمان اپنے کے	پھر	وہ زیادہ ہوئے	کفر میں	ہرگز نہیں	وہ قبول ہوگی	توبہ اُن کی	اور وہ لوگ	وہی

کافر ہوگئے پھر کفر میں بڑھتے چلے گئے ان کی توبہ ہرگز قبول نہ ہوگی اور ایسے لوگ

الضَّآلُّوْنَ ﴿90﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَمَاتُوْا وَهُمْ كُفَّارٌ فَلَنْ يُّقْبَلَ

گمراہ	بے شک	جو لوگ	وہ کافر ہوئے	اور وہ مر گئے	جب وہ	کافر تھے	پھر ہرگز نہیں	وہ قبول کیا جائے گا

گمراہ ہیں۔ یقیناً جو لوگ کافر ہوئے اور کفر کی حالت میں مر گئے اگر وہ عذاب سے بچنے کے لیے

مِنْ اَحَدِهِمْ مِّلْءُ الْاَرْضِ ذَهَبًا وَّلَوِ افْتَدٰى بِهٖ ۭ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ

سے	اُن سے کسی کا	برابر	زمین	سونا	اور اگرچہ	وہ فدیہ دے	اُس کا	یہی لوگ	اُن کے لیے

دنیا بھر کا سونا فدیے میں دے دیں تو بھی قبول نہ ہوگا۔ ان کے لیے

عَذَابٌ اَلِيْمٌ وَّمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿91﴾ ع 9 ع 11 17

عذاب ہے	دردناک	اور نہیں (ہوگا)	اُن کے لیے	سے	مددگار

دردناک عذاب ہوگا اور ان کا کوئی مددگار نہ ہوگا۔

لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰی تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ ؕ۬ وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ

ہرگز نہ	تم پہنچو گے	نیکی کو	یہاں تک کہ	تم خرچ کرو	اس چیز سے کہ	تم محبت کرتے ہو	اور جو کچھ	تم خرچ کرو	سے

مسلمانو! تم نیکی کا اعلیٰ درجہ نہیں پا سکتے جب تک اللہ کی راہ میں اپنا پسندیدہ مال خرچ نہ کرو۔ تم جو کچھ بھی خرچ

شَیْءٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِیْمٌ ﴿92﴾ كُلُّ الطَّعَامِ كَانَ حِلًّا لِّبَنِیْۤ

کسی چیز	تو بے شک	اللہ ہے	ساتھ اُس کے	خوب جاننے والا	سب	کھانے	وہ تھے	حلال	بنی

کرو گے یقیناً اللہ اسے جانتا ہے۔ بنی اسرائیل کے لیے کھانے کی تمام پاکیزہ چیزیں حلال

اِسْرَآءِیْلَ اِلَّا مَا حَرَّمَ اِسْرَآءِیْلُ عَلٰی نَفْسِهٖ مِنْ قَبْلِ اَنْ

اسرائیل کے لیے	مگر	جو	حرام کرلیا	یعقوب نے	اُوپر	اپنی جان کے	اِس سے	پہلے	کہ

تھیں سوائے اس چیز کے جو یعقوب علیہ السلام نے تورات نازل ہونے سے پہلے اپنے

تُنَزَّلَ التَّوْرٰىةُ ؕ قُلْ فَاْتُوْا بِالتَّوْرٰىةِ فَاتْلُوْهَاۤ اِنْ كُنْتُمْ

نازل ہوجائے تورات	کہہ دیجیے	پس تم لاؤ	تورات کو	پھر تم پڑھو اُسے	اگر	تم ہو

اوپر حرام کر لی تھی۔ اے نبی ﷺ! آپ ﷺ ان یہودیوں سے کہہ دیں ''تورات لاؤ اور اسے پڑھ کر دیکھ لو اگر تم

صٰدِقِیْنَ ﴿93﴾ فَمَنِ افْتَرٰی عَلَی اللّٰهِ الْكَذِبَ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ

سچے	پس جو کوئی	وہ گھڑے	پر	اللہ	جھوٹ	سے	بعد	اس کے	پس یہ لوگ

اپنے دعوے میں سچے ہو'' اس کے بعد بھی جو لوگ اللہ پر جھوٹ باندھیں وہ

هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿94﴾ قُلْ صَدَقَ اللّٰهُ ۫ فَاتَّبِعُوْا مِلَّةَ اِبْرٰهِیْمَ حَنِیْفًا ؕ

وہی ہیں	ظالم	کہہ دیجیے	سچ کہا	اللہ نے	پس تم پیروی کرو	دینِ	ابراہیم کی	جو یکسُو تھا

ظالم ہیں۔ اے نبی ﷺ! آپ ﷺ ان سے کہہ دیں ''اللہ نے سچ فرمایا ہے لہٰذا تم ابراہیم علیہ السلام کے دین پر چلو جو یکسو تھے

وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِیْنَ ﴿95﴾ اِنَّ اَوَّلَ بَیْتٍ وُّضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِیْ

اور نہ	وہ تھا	سے	مشرکوں میں سے	بے شک	پہلا	گھر	مقرر کیا گیا	لوگوں کے لیے	وہی ہے جو

اور وہ مشرکوں میں سے نہ تھے۔ بیشک اللہ کا سب سے پہلا گھر جسے اس نے لوگوں کے لیے عبادت کا مرکز قرار دیا وہی ہے

بِبَكَّةَ مُبٰرَكًا وَّهُدًی لِّلْعٰلَمِیْنَ ﴿96﴾ۚ فِیْهِ اٰیٰتٌۢ بَیِّنٰتٌ مَّقَامُ

مکہ میں ہے	برکت والا	اور ہدایت	جہان والوں کے لیے	اُس میں	نشانیاں ہیں	واضح	مقامِ

جو مکہ میں ہے برکت والا ہے اور سارے جہان کے لیے ہدایت کا سر چشمہ ہے۔ وہاں اللہ کی کھلی نشانیاں ہیں، مقام

وقف جبریل علیہ السلام

إِبْرٰهِيْمَ ۚ وَمَنْ دَخَلَهٗ كَانَ اٰمِنًا ۗ وَلِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ

ابراہیم	اور جو کوئی	وہ داخل ہوا اُس میں	وہ ہے	امان میں	اور اللہ کے لیے	اوپر	لوگوں کے	حج کرنا

ابراہیم علیہ السلام ہے۔ جو کوئی وہاں داخل ہوجائے اسے امن حاصل ہے۔ اور اللہ کی طرف سے لوگوں پر فرض

الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ اِلَيْهِ سَبِيْلًا ۗ وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ

اس گھر کا (کعبہ کا)	جو کوئی	وہ طاقت رکھے	طرف اُس کی	راہ کی	اور جو کوئی	وہ کُفر کرے	تو بے شک	اللہ ہے	بڑا بے نیاز

ہے کہ جو اس گھر تک پہنچنے کی طاقت رکھتا ہو وہ اس کا حج کرے۔ اور جو اس حکم کو نہ مانے تو اللہ سارے جہان والوں

عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ﴿97﴾ قُلْ يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۖ

سے	جہان والوں	کہہ دیجیے	اے اہلِ	کتاب	کیوں	تم انکار کرتے ہو	آیتوں کا	اللہ کی

سے بے نیاز ہے۔ اے نبی ﷺ! آپ ﷺ اہل کتاب سے کہیں ''تم کیوں اللہ کی نشانیوں کا انکار کرتے ہو؟

وَاللّٰهُ شَهِيْدٌ عَلٰى مَا تَعْمَلُوْنَ ﴿98﴾ قُلْ يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَصُدُّوْنَ

اور اللہ	گواہ ہے	پر	اُس جو	تم کرتے ہو	کہہ دیجیے	اے اہلِ	کتاب	کیوں	تم روکتے ہو

حالاں کہ اللہ دیکھ رہا ہے جو تم کرتے ہو۔'' اور آپ ﷺ کہیں ''اے اہل کتاب تم کیوں دوسروں کو اللہ کی راہ سے روکتے ہو؟

عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ مَنْ اٰمَنَ تَبْغُوْنَهَا عِوَجًا وَّاَنْتُمْ شُهَدَآءُ ۗ

سے	راہ	اللہ کی	اُسے جو	وہ ایمان لائے	تم چاہتے ہو اُس سے	ٹیڑھ پن	جب کہ تم ہو	گواہ

اور جب کوئی ایمان لاتا ہے تم اسے پھر ٹیڑھی راہ پر چلانا چاہتے ہو اور یہ سب کچھ تم جان بوجھ کر کرتے ہو؟ یاد رکھو،

وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿99﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِنْ تُطِيْعُوْا

اور نہیں اللہ	غافل	اُس سے جو	تم کرتے ہو	اے	لوگو جو	وہ ایمان لائے	اگر	تم اطاعت کرو

اللہ تمہاری ان حرکتوں سے بے خبر نہیں۔'' اے ایمان والو! اگر تم اہل کتاب کے کسی گروہ کی بات

فَرِيْقًا مِّنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ يَرُدُّوْكُمْ بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ كٰفِرِيْنَ ﴿100﴾

ایک گروہ کی	سے	اُن میں جو	وہ دیے گئے	کتاب	وہ پھیر دیں گے تم کو	بعد	تمہارے ایمان کے	کافر (بنا کر)

مان لو گے تو وہ تمہیں ایمان سے ہٹا کر پھر کافر بنا دیں گے۔

وَكَيْفَ تَكْفُرُوْنَ وَاَنْتُمْ تُتْلٰى عَلَيْكُمْ اٰيٰتُ اللّٰهِ وَفِيْكُمْ رَسُوْلُهٗ ۗ

اور کیسے	تم کُفر کرو گے	اور جبکہ تم (وہ ہو کہ)	وہ پڑھی جاتی ہیں	تم پر	آیتیں	اللہ کی	اور تم میں (موجود ہے)	رسول اُس کا

اور تم کیوں کفر کی راہ پر چلو گے جبکہ تمہیں اللہ کی آیتیں سنائی جا رہی ہیں اور تمہارے درمیان اللہ کا رسول ﷺ موجود ہے۔

10 ع 10 1

وَمَنْ يَّعْتَصِمْ بِاللّٰهِ فَقَدْ هُدِيَ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿101﴾ ع يٰۤاَيُّهَا

اور جو کوئی	وہ مضبوطی سے پکڑے	اللہ (کے دین) کو	پس ضرور	اُسے ہدایت ملی	طرف	راہ	سیدھی کی	اے

اور جس نے اللہ کا دامن مضبوطی سے تھام لیا تو یقیناً وہ سیدھی راہ پر آگیا۔ اے ایمان والو!

الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقٰتِهٖ وَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ

لوگو جو	وہ ایمان لائے	تم ڈرو	اللہ سے	جیسا حق ہے	اُس سے ڈرنے کا	اور نہ	تم مرنا	مگر	جب کہ تم ہو

تم اللہ سے ڈرو جیسا کہ اس سے ڈرنا چاہیے اور تم مرتے دم تک اسی کی فرماں

مُّسْلِمُوْنَ ﴿102﴾ وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيْعًا وَّلَا تَفَرَّقُوْا ص وَاذْكُرُوْا

مسلمان	اور تم مضبوطی سے پکڑو	رسّی کو	اللہ کی	سب مل کر	اور نہ	تم فرقے بنو	اور تم یاد کرو

برداری کرو۔ اور تم سب مل کر اللہ کے دین کی رسی کو مضبوطی سے پکڑ لو اور الگ الگ نہ ہو جاؤ۔ اللہ کا یہ احسان نہ بھولو

نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ كُنْتُمْ اَعْدَآءً فَاَلَّفَ بَيْنَ قُلُوْبِكُمْ

نعمت	اللہ کی	تم پر	جب	تم تھے	دشمن	تو اس نے الفت ڈال دی	آپس میں	تمہارے دلوں کو

جو اس نے تم پر کیا کہ تم ایک دوسرے کے دشمن تھے، پھر اس نے تمہارے دلوں میں اُلفت ڈال دی۔

فَاَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهٖۤ اِخْوَانًا ج وَكُنْتُمْ عَلٰى شَفَا حُفْرَةٍ مِّنَ النَّارِ

پھر تم ہو گئے	ساتھ نعمت اُس کی	بھائی بھائی	اور تم تھے	پر	کنارے	گڑھے کے	سے	آگ

تو اس کے فضل سے تم آپس میں بھائی بھائی بن گئے جب کہ اس سے پہلے تم دوزخ کے گڑھے کے کنارے پر تھے

فَاَنْقَذَكُمْ مِّنْهَا ط كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ

پس اُس نے بچایا تم کو	اُس سے	اس طرح	کھول کر بیان کرتا ہے اللہ	تمہارے لیے	آیتیں اپنی	تاکہ تم

مگر اللہ نے تمہیں اس سے بچا لیا۔ اس طرح اللہ تمہارے لیے اپنی آیتیں کھول کر بیان کرتا ہے تاکہ

تَهْتَدُوْنَ ﴿103﴾ وَلْتَكُنْ مِّنْكُمْ اُمَّةٌ يَّدْعُوْنَ اِلَى الْخَيْرِ وَيَاْمُرُوْنَ

تم ہدایت پاؤ	اور چاہیے کہ ہو	تم میں سے	ایک جماعت کہ	وہ بلائیں	طرف	بھلائی کے	اور وہ حکم دیں

تم ہدایت پاؤ۔ اور تم میں ایک جماعت ایسی ہونی چاہیے جو لوگوں کو بھلائی کی طرف بلائے، نیکی کا

بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ ط وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿104﴾

نیکی کا	اور وہ روکیں	سے	برائی	اور یہ لوگ	وہی ہیں	فلاح پانے والے

حکم دے اور برائی سے روکے۔ یہی لوگ کامیاب ہیں اور ان لوگوں کی

وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ تَفَرَّقُوا وَاخْتَلَفُوا مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَهُمُ الْبَيِّنٰتُ ط

اور نہ تم ہو جاؤ	جیسے کہ وہ لوگ جو	وہ تفرقہ میں پڑ گئے	اور انہوں نے اختلاف کیا	سے	بعد	کہ	آئیں اُن کے پاس	کھلی نشانیاں

طرح نہ ہو جانا جو فرقوں میں بٹ گئے اور دین کے بارے میں جھگڑنے لگے جبکہ ان کے پاس اللہ کی طرف سے بڑی واضح دلیلیں

وَأُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿105﴾ يَوْمَ تَبْيَضُّ وُجُوهٌ وَتَسْوَدُّ

اور وہ لوگ ہیں	اُن کے لیے ہے	عذاب	بڑا	اُس دن جب	سفید ہوں گے	کچھ چہرے	اور کالے ہوں گے

آچکی تھیں۔ ایسے لوگوں کو بڑا عذاب ہوگا۔ اس دن جب کچھ چہرے روشن ہوں گے اور کچھ چہروں پر سیاہی

وُجُوهٌ ج فَأَمَّا الَّذِينَ اسْوَدَّتْ وُجُوهُهُمْ قف أَكَفَرْتُمْ بَعْدَ إِيمَانِكُمْ

کچھ چہرے	پس جو	جو لوگ	کالے ہوئے	چہرے اُن کے	کیا تم نے کُفر کیا	بعد	اپنے ایمان کے

چھا جائے گی۔ پھر جن چہروں پر سیاہی چھائی ہوگی، ان سے کہا جائے گا ”کیا تم ایمان لانے کے بعد کافر ہو گئے ؟

فَذُوقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ ﴿106﴾ وَأَمَّا الَّذِينَ ابْيَضَّتْ

پس تم چکھو	عذاب	اس وجہ سے کہ	تم تھے	تم کُفر کرتے	اور جو	لوگ کہ	سفید ہوئے

تو اب تم اپنے کفر کے بدلے میں عذاب چکھو۔ اور جن کے چہرے روشن

وُجُوهُهُمْ فَفِي رَحْمَةِ اللّٰهِ ط هُمْ فِيهَا خٰلِدُونَ ﴿107﴾ تِلْكَ اٰيٰتُ اللّٰهِ

چہرے اُن کے	پس میں	رحمت	اللہ کی	وہ ہیں	اُس میں	ہمیشہ رہنے والے	یہ ہیں	آیتیں	اللہ کی

ہوں گے وہ اللہ کی رحمت کے سائے میں جنت میں داخل ہوں گے جہاں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ اے نبی ﷺ! یہ اللہ کی

نَتْلُوهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ ط وَمَا اللّٰهُ يُرِيدُ ظُلْمًا لِّلْعٰلَمِينَ ﴿108﴾ وَلِلّٰهِ

ہم پڑھتے ہیں اُن کو	آپ پر	ساتھ حق کے	اور نہیں	اللہ ارادہ کرتا	ظلم کرنے کا	جہان والوں کے لیے	اور اللہ کا ہے

آیتیں ہیں جو ہم آپ ﷺ کو حق کے ساتھ سنا رہے ہیں۔ اللہ پہلے سے خبردار کیے بغیر لوگوں کو عذاب دے کر ان پر ظلم نہیں کرنا

مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ط وَإِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْأُمُورُ ع ﴿109﴾ 11 ع 8 2

جو کچھ ہے	میں	آسمانوں	اور جو کچھ ہے	میں	زمین	اور طرف	اللہ کی	وہ پھیرے جاتے ہیں	سب کام

چاہتا۔ اللہ آسمانوں اور زمین کی ہر شے کا مالک ہے۔اور سارے کام اسی کے اختیار میں ہیں۔

كُنْتُمْ خَيْرَ أُمَّةٍ أُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَتَنْهَوْنَ

تم ہو	بہترین	اُمّت	(جو) نکالی گئی	لوگوں کے لیے	تم حکم دیتے ہو	نیکی کا	اور تم روکتے ہو

تم بہترین امت ہو جسے لوگوں کی رہنمائی کے لیے بھیجا گیا۔ تم نیکی کا حکم دیتے ہو، اور تم برائی سے

عَنِ الْمُنْكَرِ وَتُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ ؕ وَلَوْ اٰمَنَ اَهْلُ الْكِتٰبِ لَكَانَ خَيْرًا

سے	برائی	اور تم ایمان رکھتے ہو	اللہ پر	اور اگر	ایمان لائے	اہل	کتاب	البتہ وہ ہوتا	بہتر

روکتے اور تم اللہ پر ایمان رکھتے ہو۔ اگر اہل کتاب بھی ایمان لے آتے تو ان کے لیے

لَّهُمْ ؕ مِنْهُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ وَاَكْثَرُهُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿110﴾ لَنْ يَّضُرُّوْكُمْ اِلَّاۤ

اُن کے لیے	اُن میں ہیں	ایمان والے	اور اکثر اُن کے ہیں	نافرمان	ہرگز نہیں	وہ نقصان پہنچا سکتے تم کو	مگر

بہتر تھا۔ ان میں سے کچھ ایمان والے ہیں لیکن اکثر نافرمان ہیں۔ مسلمانو! اہل کتاب اپنی زبان درازی سے تمھیں

اَذًى ؕ وَاِنْ يُّقَاتِلُوْكُمْ يُوَلُّوْكُمُ الْاَدْبَارَ ۟ ثُمَّ لَا يُنْصَرُوْنَ ﴿111﴾

ستانا	اور اگر	وہ لڑیں گے تم سے	تو وہ پھیر بھاگیں گے تم سے	پیٹھیں	پھر	نہ	اُن کی مدد کی جائے گی

ستائیں گے مگر تمہارا کچھ بگاڑ نہیں سکتے۔ اگر وہ مقابلہ کریں گے تو پیٹھ دکھائیں گے۔ پھر انھیں کہیں سے کوئی مدد نہ پہنچے گی۔

ضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ اَيْنَ مَا ثُقِفُوْۤا اِلَّا بِحَبْلٍ مِّنَ اللّٰهِ وَحَبْلٍ

وہ ڈال دی گئی	اُن پر	ذلت	جہاں	بھی	وہ پائے جائیں	مگر	ساتھ سہارے	کے	اللہ	اور سہارے

وہ جہاں بھی ہوں گے ان پر ذلت مسلط رہے گی۔ البتہ اللہ کی طرف سے کسی عہد کی وجہ سے یا لوگوں کی جانب سے کسی

مِّنَ النَّاسِ وَبَآءُوْ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الْمَسْكَنَةُ ؕ

کے	لوگوں	اور وہ لوٹے	ساتھ غضب	کے	اللہ	اور ڈال دی گئی	اوپر اُن کے	محتاجی

معاہدے کے تحت انھیں کچھ پناہ مل جائے گی۔ وہ اللہ کے غضب کے مستحق ہیں اور محتاجی کی زندگی بسر کرنے پر مجبور ہوں گے۔

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَيَقْتُلُوْنَ الْاَنْۢبِيَآءَ بِغَيْرِ

یہ	اس وجہ سے کہ	وہ تھے	وہ انکار کرتے	آیتوں کا	اللہ کی	اور وہ قتل کرتے	نبیوں کو	نا

کیونکہ وہ اللہ کی نشانیوں کا انکار کرتے رہے، اور انھوں نے نبیوں کو ناحق

حَقٍّ ؕ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّكَانُوْا يَعْتَدُوْنَ ﴿112﴾ لَيْسُوْا سَوَآءً ؕ مِنْ

حق	یہ	اس وجہ سے کہ	انھوں نے نافرمانی کی	اور وہ تھے	وہ حد سے گزرتے	نہیں ہیں	سب برابر	میں سے

قتل کیا، انھوں نے نافرمانیاں کیں اور وہ حد سے نکل جاتے تھے۔ لیکن سب اہل کتاب ایک جیسے نہیں۔ ان میں ایک گروہ

اَهْلِ الْكِتٰبِ اُمَّةٌ قَآئِمَةٌ يَّتْلُوْنَ اٰيٰتِ اللّٰهِ اٰنَآءَ الَّيْلِ وَهُمْ

اہل	کتاب	ایک جماعت	سیدھی	وہ پڑھتے ہیں	آیتیں	اللہ کی	گھڑیوں میں	رات کی	اور وہ

سیدھی راہ پر ہے۔ وہ راتوں کو اللہ کی آیتیں پڑھتے ہیں اور اس کے آگے

يَسْجُدُوْنَ ﴿113﴾ يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَيَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ

وہ سجدہ کرتے ہیں	وہ ایمان رکھتے ہیں	اللہ پر	اوردن	آخرت پر	اوروہ حکم دیتے ہیں	نیکی کا

سجدہ ریز ہوتے ہیں، وہ اللہ پر اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتے ہیں، اوروہ نیکی کا حکم دیتے ہیں،

وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُسَارِعُوْنَ فِي الْخَيْرٰتِ ؕ وَاُولٰٓئِكَ مِنَ

اوروہ روکتے ہیں	سے	برائی	اوروہ جلدی کرتے ہیں	میں	بھلائیوں	اور یہ لوگ ہیں	سے

اور برائی سے روکتے ہیں اور بھلائی کے کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے ہیں۔ یہی نیک

الصّٰلِحِيْنَ ﴿114﴾ وَمَا يَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ فَلَنْ يُّكْفَرُوْهُ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ

نیک لوگوں (میں)	اور جو کچھ	وہ کرتے ہیں	سے	بھلائی	پس ہرگز نہ	ناقدری ہوگی اُس کی	اور اللہ	خوب جاننے والا ہے

لوگ ہیں۔ اور وہ جو نیکی کریں گے، اس کی ناقدری نہیں کی جائے گی اور اللہ پرہیزگاروں

بِالْمُتَّقِيْنَ ﴿115﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَنْ تُغْنِيَ عَنْهُمْ اَمْوَالُهُمْ

پرہیزگاروں کو	بے شک	جو لوگ	وہ کافر ہوئے	ہرگز نہ	وہ کام آئیں گے	اُن کے	مال اُن کے

کو خوب جانتا ہے۔ یقیناً جو لوگ کافر ہوگئے انھیں اللہ کی پکڑ سے نہ ان کا مال

وَلَآ اَوْلَادُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَيْئًا ؕ وَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا

اور نہ اولاد اُن کی	مقابلے میں	اللہ کے	کچھ بھی	اور یہ لوگ ہیں	اہل	دوزخ	وہ	اُس میں

بچائے گا اور نہ ان کی اولاد۔ وہ دوزخی ہیں ہمیشہ دوزخ میں

خٰلِدُوْنَ ﴿116﴾ مَثَلُ مَا يُنْفِقُوْنَ فِيْ هٰذِهِ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا كَمَثَلِ رِيْحٍ

ہمیشہ رہنے والے ہیں	مثال اُن کی	جو	وہ خرچ کرتے ہیں	میں	اس	زندگی	دنیا	جیسے مثال	ہوا کی

رہیں گے۔ ایسے لوگ دنیا کی زندگی میں جو کچھ خرچ کرتے ہیں، اس کی مثال اس آندھی کی سی ہے

فِيْهَا صِرٌّ اَصَابَتْ حَرْثَ قَوْمٍ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فَاَهْلَكَتْهُ ؕ وَمَا

اُس میں	سخت سردی ہو	وہ پہنچی	کھیتی کو	ایک قوم کی (جس نے)	اُنھوں نے ظلم کیا تھا	جانوں اپنی پر	پس ہلاک کردیا اُس کو	اور نہ

جس میں سخت پالا ہو اور وہ ان لوگوں کی کھیتی پر چلے جنھوں نے اپنے اوپر ظلم کیا ہے اور پھر اسے تباہ و برباد کردے۔ اللہ نے

ظَلَمَهُمُ اللّٰهُ وَلٰكِنْ اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿117﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

ظلم کیا اُن پر	اللہ نے	اور لیکن	جانوں اپنی پر	وہ ظلم کرتے تھے	اے	لوگو جو	وہ ایمان لائے

ان پر ظلم نہیں کیا بلکہ وہ خود اپنی جانوں پر ظلم کرتے رہے۔ اے ایمان والو! غیروں

لَا تَتَّخِذُوْا بِطَانَةً مِّنْ دُوْنِكُمْ لَا يَاْلُوْنَكُمْ خَبَالًا ؕ وَدُّوْا مَا

تم نہ بناؤ	رازدار	سے	سوائے اپنے	نہیں	وہ کمی کرتے تم سے	نقصان پہنچانے میں	وہ چاہتے ہیں	کہ

کو اپنا راز دار نہ بناؤ۔ وہ تمھیں نقصان پہنچانے میں کوئی کمی نہیں کرتے۔ وہ تو چاہتے ہیں

عَنِتُّمْ ۚ قَدْ بَدَتِ الْبَغْضَآءُ مِنْ اَفْوَاهِهِمْ ۚۖ وَمَا تُخْفِيْ

تم تکلیف میں پڑو	بے شک	وہ ظاہر ہوا	بُغض	سے	اُن کے مُونہوں	اور جو کچھ	وہ چھپاتے ہیں

کہ تم مشکل میں پڑو۔ یقیناً ان کی دشمنی ان کی باتوں سے ظاہر ہے اور جو بغض ان کے دلوں

صُدُوْرُهُمْ اَكْبَرُ ؕ قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ الْاٰيٰتِ اِنْ كُنْتُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿118﴾

سینے اُن کے	بہت بڑا ہے	بے شک	ہم نے کھول دیں	تمھارے لیے	آیتیں	اگر	تم ہو	تم سمجھتے

میں ہے وہ اس سے بھی زیادہ ہے۔ اگر تم سمجھ رکھتے ہو تو ہم نے تمھارے لیے تمام نشانیاں واضح کردی ہیں۔

هٰٓاَنْتُمْ اُولَآءِ تُحِبُّوْنَهُمْ وَلَا يُحِبُّوْنَكُمْ وَتُؤْمِنُوْنَ بِالْكِتٰبِ كُلِّهٖ ۚ

خبردار تم وہی ہو	جو کہ	تم دوست رکھتے تھے اُن کو	اور نہیں	وہ دوست رکھتے تمھیں	اور تم ایمان رکھتے تھے	کتاب پر	ساری

دیکھو، تم اہل کتاب سے دوستی رکھتے ہو مگر وہ تم سے دوستی نہیں رکھتے۔ حالاں کہ تم سب آسمانی کتابوں کو مانتے ہو۔

وَاِذَا لَقُوْكُمْ قَالُوْٓا اٰمَنَّا ۚۖ وَاِذَا خَلَوْا عَضُّوْا عَلَيْكُمُ الْاَنَامِلَ

اور جب	وہ ملتے ہیں تم سے	وہ کہتے ہیں	ہم ایمان لائے	اور جب	وہ تنہا ہوتے ہیں	وہ کاٹتے ہیں	تمھارے خلاف	اُنگلیاں

جب وہ تم سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں ''ہم ایمان والے ہیں'' مگر جب آپس میں ملتے ہیں تو تمھارے خلاف غصے سے اپنی

مِنَ الْغَيْظِ ؕ قُلْ مُوْتُوْا بِغَيْظِكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿119﴾

سے	غصّے	کہہ دیجیے	تم مرجاؤ	اپنے غصّے میں	بے شک	اللہ	خوب جاننے والا ہے	سینوں والی بات کو

انگلیاں کاٹتے ہیں۔ اے نبی ﷺ! آپ ﷺ ان سے کہیں ''تم مرجاؤ اپنے غصے میں۔'' بے شک اللہ دلوں کی

اِنْ تَمْسَسْكُمْ حَسَنَةٌ تَسُؤْهُمْ ۡ وَاِنْ تُصِبْكُمْ سَيِّئَةٌ يَّفْرَحُوْا

اگر	وہ پہنچے تمھیں	بھلائی	وہ بری لگے اُن کو	اور اگر	پہنچے تمھیں	تکلیف	وہ خوش ہوتے ہیں

بات جانتا ہے۔ مسلمانو! اگر تمھیں بھلائی ملتی ہے تو انھیں تکلیف ہوتی ہے اور اگر تم پر مصیبت آتی ہے

بِهَا ؕ وَاِنْ تَصْبِرُوْا وَتَتَّقُوْا لَا يَضُرُّكُمْ كَيْدُهُمْ شَيْئًا ؕ

ساتھ اُس کے	اور اگر	تم صبر کرو	اور تم اللہ سے ڈرو	تو نہ	وہ نقصان پہنچائے گی تمھیں	سازش اُن کی	ذرا بھی

تو وہ خوش ہوتے ہیں۔ لیکن اگر تم صبر سے کام لو اور تقویٰ اختیار کرو تو ان کی کوئی سازش تمھارا کچھ بگاڑ نہیں سکتی۔

12 ع 11 3

إِنَّ اللّٰهَ بِمَا يَعْمَلُونَ مُحِيطٌ ﴿120﴾ وَإِذْ غَدَوْتَ مِنْ أَهْلِكَ تُبَوِّئُ

بیشک	اللہ	اُس کو جو	وہ کرتے ہیں	گھیرنے والا ہے	اور جب	آپ صبح کو نکلے	سے	اپنے گھر والوں	آپ بٹھاتے ہیں

وہ جو کچھ کررہے ہیں اسے اللہ کی قدرت نے گھیر رکھا ہے۔ اے نبی ﷺ! وہ وقت یاد کریں جب آپ ﷺ صبح سویرے اپنے گھر

الْمُؤْمِنِينَ مَقَاعِدَ لِلْقِتَالِ ۗ وَاللّٰهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿121﴾ إِذْ هَمَّتْ

اہلِ ایمان کو	جگہیں	لڑائی کی	اور اللہ ہے	خوب سننے والا	جاننے والا ہے	جب	ارادہ کیا

سے نکلے اور مسلمانوں کو جنگ کے مقامات پر مقرر کررہے تھے...... اللہ تو سب کچھ سنتا اور جانتا ہے...... اور جب مسلمانوں کے دو

طَّائِفَتَانِ مِنْكُمْ أَنْ تَفْشَلَا ۙ وَاللّٰهُ وَلِيُّهُمَا ۗ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ

دو گروہوں نے	تم میں سے	کہ	بزدلی دکھائیں	اور اللہ	ان دونوں کا دوست تھا	اور پر	اللہ	چاہیے کہ اعتماد کریں

گروہوں نے ارادہ کیا کہ وہ ہمت ہار دیں اور اللہ ان دونوں جماعتوں کا مددگار تھا۔ اور ایمان والوں کو اللہ پر ہی

الْمُؤْمِنُونَ ﴿122﴾ وَلَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ بِبَدْرٍ وَأَنْتُمْ أَذِلَّةٌ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ

ایمان والے	اور بے شک	مدد کی تمہاری	اللہ نے	بدر میں	اور تم تھے	کمزور	پس تم ڈرو	اللہ سے

بھروسا کرنا چاہیے۔ اس سے پہلے غزوہ بدر کے موقع پر اللہ تمہاری مدد کرچکا ہے جبکہ تم کمزور تھے۔ اس لیے ہر حال میں اللہ سے

لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿123﴾ إِذْ تَقُولُ لِلْمُؤْمِنِينَ أَلَنْ يَكْفِيَكُمْ أَنْ

تاکہ تم	تم شکر کرو	جب	آپ کہتے تھے	مومنوں سے	کیا نہیں	وہ کافی ہوگا تم کو	کہ

ڈرو تاکہ تم اس کی نعمتوں کا شکر ادا کرسکو۔ اور اے نبی ﷺ! وہ وقت یاد کریں جب آپ ﷺ میدانِ جنگ میں مسلمانوں سے کہہ

يُمِدَّكُمْ رَبُّكُمْ بِثَلَاثَةِ آلَافٍ مِنَ الْمَلَائِكَةِ مُنْزَلِينَ ﴿124﴾ بَلَىٰ ۚ إِنْ

مدد کرے تمہاری	رب تمہارا	ساتھ تین	ہزار	سے	فرشتوں	اُتارے ہوئے	کیوں نہیں	اگر

رہے تھے "کیا تمہارے لیے کافی نہیں کہ تمہارا رب دشمن کے مقابلے میں تین ہزار فرشتوں کے ذریعے تمہاری مدد فرمائے؟" بلکہ

تَصْبِرُوا وَتَتَّقُوا وَيَأْتُوكُمْ مِنْ فَوْرِهِمْ هَٰذَا يُمْدِدْكُمْ رَبُّكُمْ

تم صبر کرو	اور تم اللہ سے ڈرو	اور وہ آئیں تم پر	سے	اچانک	اسی (وقت)	وہ مدد کرے گا تمہاری	رب تمہارا

اگر تم صبر و ہمت سے کام لو، اور اللہ سے ڈرتے رہو اور دشمن تم پر اچانک حملہ آور ہو تو تمہارا رب خاص

بِخَمْسَةِ آلَافٍ مِنَ الْمَلَائِكَةِ مُسَوِّمِينَ ﴿125﴾ وَمَا جَعَلَهُ اللّٰهُ إِلَّا ربع

ساتھ پانچ	ہزار	سے	فرشتوں	نشان والے ہوں گے	اور نہیں	کیا اُس کو اللہ نے	مگر

نشان رکھنے والے پانچ ہزار فرشتوں سے تمہاری مدد فرمائے گا۔ اور اللہ نے تمہاری مدد کی

بُشْرٰى لَكُمْ وَلِتَطْمَىِٕنَّ قُلُوْبُكُمْ بِهٖ ؕ وَمَا النَّصْرُ اِلَّا مِنْ عِنْدِ

خوشخبری	تمہارے لیے	اور تا کہ اطمینان پائیں	دل تمہارے	ساتھ اُس کے	اور نہیں ہے	مدد	مگر	سے	پاس

تا کہ تمہارے لیے خوش خبری ہو اور تمہارے دلوں کو اطمینان حاصل ہو اصل مدد تو اللہ کی طرف سے

اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ﴿126﴾ لا لِيَقْطَعَ طَرَفًا مِّنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَوْ

اللہ	بڑا غالب	حکمت والا ہے	تا کہ وہ کاٹ ڈالے	ایک حصّہ	سے	اُن لوگوں سے جو	وہ کافر ہوئے	یا

ہوتی ہے جو بڑا غالب اور حکمت والا ہے۔ اس غیبی مدد کا مقصد یہ تھا کہ کافروں کی طاقت کا ایک حصہ ناکارہ کردیا جائے یا

يَكْبِتَهُمْ فَيَنْقَلِبُوْا خَآىِٕبِيْنَ ﴿127﴾ لَيْسَ لَكَ مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ اَوْ

وہ ذلیل کرے اُن کو	پھر وہ لوٹ جائیں	ناکام	نہیں	آپ کے لیے	سے	اس کام	کچھ (اختیار)	یا

انھیں اتنا ذلیل کردیا جائے کہ وہ ناکام واپس لوٹ جائیں۔ اے نبی ﷺ! آپ ﷺ کا اس بارے میں کوئی دخل نہیں،

يَتُوْبَ عَلَيْهِمْ اَوْ يُعَذِّبَهُمْ فَاِنَّهُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿128﴾ وَلِلّٰهِ مَا فِي

وہ توبہ قبول کرے	اُن کی	یا	وہ عذاب دے اُن کو	پس بے شک وہ	ظالم ہیں	اور اللہ کا ہے	جو کچھ ہے	میں

اللہ چاہے تو ان کی توبہ قبول کرے یا وہ انھیں عذاب دے کیونکہ وہ یقینی ظالم ہیں۔اور اللہ ہی کے اختیار میں ہے

السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ

آسمانوں	اور جو کچھ ہے	میں	زمین	وہ بخشے گا	جسے	وہ چاہے	اور وہ عذاب دے گا	جسے	وہ چاہے

جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے۔ وہ جسے چاہے بخش دے اور جسے وہ چاہے عذاب دے،

13 ع 9 4 وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿129﴾ ع يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَاْكُلُوا الرِّبٰٓوا اَضْعَافًا

اور اللہ ہے	بڑا بخشنے والا	بہت رحم کرنے والا	اے	لوگو جو	ایمان لائے	نہ	تم کھاؤ	سُود کو	کئی گنا

اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ اے ایمان والو! تم کئی گنا بڑھا کر سود

مُّضٰعَفَةً ۠ وَّاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿130﴾ ج وَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِيْٓ اُعِدَّتْ

بڑھا ہوا	اور تم ڈرو	اللہ سے	تا کہ تم	تم فلاح پاؤ	اور تم ڈرو	آگ سے	جو کہ	وہ تیار کی گئی ہے

نہ کھاؤ۔ اورتم اللہ سے ڈرو تا کہ تم کامیاب ہو۔ اور دوزخ کی آگ سے ڈرو جو کافروں کے

لِلْكٰفِرِيْنَ ﴿131﴾ ج وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿132﴾ ج وَسَارِعُوْٓا

کافروں کے لیے	اور تم اطاعت کرو	اللہ کی	اور رسول ﷺ کی	تا کہ تم	تم پر رحم کیا جائے	اور تم جلدی کرو

لیے تیار کی گئی ہے۔تم اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی اطاعت کرو تا کہ تم پر رحم کیا جائے۔ اور تم دوڑو

اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ ۙ

طرف	بخشش کی	سے	رب اپنے	اور جنت کی	چوڑائی اُس کی ہے	آسمانوں	اور زمین (کے برابر)

اپنے رب کی بخشش کی طرف اور اس جنت کی طرف جس کی وسعت آسمانوں اور زمین جیسی ہے

اُعِدَّتْ لِلْمُتَّقِيْنَ ۙ 133 الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ فِى السَّرَّآءِ وَالضَّرَّآءِ وَالْكٰظِمِيْنَ

جو تیار کی گئی ہے	پرہیزگاروں کے لیے	جو کہ	وہ خرچ کرتے ہیں	میں	خُوش حالی	اور تنگی میں	اور پی جانے والے ہیں

وہ ان پرہیزگاروں کے لیے تیار کی گئی ہے جو خوش حالی اور تنگ دستی، ہر حال میں اللہ کے لیے اپنا مال خرچ کرتے ہیں، جو غصے کو قابو

الْغَيْظَ وَالْعَافِيْنَ عَنِ النَّاسِ ۭ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ۚ 134 وَالَّذِيْنَ

غصے کو	اور معاف کرنے والے ہیں	سے	لوگوں	اور اللہ	وہ پسند کرتا ہے	نیکی کرنے والوں کو	اور جو لوگ کہ

میں رکھتے ہیں، جو لوگوں کی غلطیوں سے درگزر کرتے ہیں اور اللہ نیکی کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔ یہ وہ لوگ

اِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً اَوْ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَھُمْ ذَكَرُوا اللّٰهَ فَاسْتَغْفَرُوْا

جب	وہ کریں	کوئی بے حیائی	یا	وہ ظلم کریں	اپنی جانوں پر	وہ یاد کریں	اللہ کو	پس وہ بخشش مانگیں

ہیں جب کوئی کھلی برائی کر بیٹھیں یا کوئی گناہ کر کے اپنی جانوں پر ظلم کریں تو فوراً اللہ کو یاد کر کے اپنے گناہوں کی

لِذُنُوْبِهِمْ ۠ وَمَنْ يَّغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اللّٰهُ ڞ وَلَمْ يُصِرُّوْا عَلٰي

اپنے گناہوں کی	اور کون ہے جو	وہ بخشتا ہے	گناہوں کو	سوائے	اللہ کے	اور نہ	وہ ضد کریں	پر

معافی مانگتے ہیں اور اللہ کے سوا کون ہے جو بندوں کے گناہ بخشے؟ اور جو جان بوجھ کر

مَا فَعَلُوْا وَھُمْ يَعْلَمُوْنَ 135 اُولٰۗىِٕكَ جَزَاۗؤُھُمْ مَّغْفِرَةٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ

اُس جو	اُنہوں نے کیا	جبکہ وہ	وہ جانتے ہیں	یہ لوگ ہیں	بدلہ اُن کا ہے	بخشش	سے	رب اُن کے

اپنی غلطی پر نہیں اَڑتے۔ ایسے لوگوں کو ان کے اعمال کا بدلہ ان کے رب کی طرف سے بخشش کی صورت میں ملے گا۔

وَجَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ وَنِعْمَ اَجْرُ

اور باغات	وہ بہتی ہیں	سے	نیچے اُن کے	نہریں	ہمیشہ رہنے والے ہیں	اُس میں	اور بہت اچھا ہے	بدلہ

اس کے علاوہ ان کے لیے ایسے باغ ہوں گے جن میں نہریں بہتی ہوں گی۔ وہاں وہ ہمیشہ رہیں گے...... یہ کیسا اچھا بدلہ ہے

الْعٰمِلِيْنَ ۭ 136 قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِكُمْ سُنَنٌ ۙ فَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ

عمل کرنے والوں کا	بے شک	وہ گزر رہے ہیں	سے	پہلے تم	کئی واقعات	پس تم سیر کرو	میں	زمین

کام کرنے والوں کا!۔ تم سے پہلے بہت سی قوموں کی مثالیں گزر چکی ہیں۔ سو تم دنیا میں چل پھر کر

فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿137﴾ هٰذَا بَيَانٌ لِّلنَّاسِ

پھر تم دیکھو	کیسا	وہ ہوا	انجام	جھٹلانے والوں کا	یہ ہے	ایک واضح بیان	لوگوں کے لیے

دیکھو جھٹلانے والوں کا کیا انجام ہوا؟ یہ قرآن ایک بیان ہے لوگوں کو سمجھانے کے لیے

وَهُدًى وَّمَوْعِظَةٌ لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿138﴾ وَلَا تَهِنُوْا وَلَا تَحْزَنُوْا وَاَنْتُمُ

اور ہدایت ہے	اور نصیحت ہے	پرہیزگاروں کے لیے	اور نہ	تم کمزور پڑو	اور نہ	تم غم کرو	اور تمھی ہو

اور یہ ہدایت اور نصیحت ہے اللہ سے ڈرنے والوں کے لیے!۔ اور تم ہمت نہ ہارو اور غم نہ کرو، بلکہ تمھی

الْاَعْلَوْنَ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿139﴾ اِنْ يَّمْسَسْكُمْ قَرْحٌ فَقَدْ مَسَّ

سربلند (غالب)	اگر	تم ہو	ایمان والے	اگر	وہ پہنچا تمہیں	زخم	پس بے شک	وہ لگا ہے

غالب رہو گے اگر تم سچے مومن بن جاؤ۔ اگر تم نے چوٹ کھائی ہے تو کیا ہوا، اس سے پہلے

الْقَوْمَ قَرْحٌ مِّثْلُهٗ ؕ وَتِلْكَ الْاَيَّامُ نُدَاوِلُهَا بَيْنَ النَّاسِ ۚ

اُس قوم کو بھی	زخم	اُس جیسا	اور یہ	دن ہیں	ہم گھماتے ہیں انہیں	درمیان	لوگوں کے

تمہارا دشمن بھی اسی طرح کی چوٹ کھا چکا ہے..... ہم ایسے واقعات کو لوگوں کے درمیان بدلتے رہتے ہیں۔

وَلِيَعْلَمَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَيَتَّخِذَ مِنْكُمْ شُهَدَآءَ ؕ وَاللّٰهُ

اور تاکہ پرکھ کرلے اللہ	اُن لوگوں کو جو	وہ ایمان لائے	اور تاکہ وہ بنائے	تم میں سے	شہداء	اور اللہ

یہ واقعہ بھی اللہ کی طرف سے ایک آزمائش تھی تاکہ سچے اور مخلص مسلمانوں کی پہچان کرادی جائے اور تم میں سے دین حق کے شہید

لَا يُحِبُّ الظّٰلِمِيْنَ ۙ ﴿140﴾ وَلِيُمَحِّصَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَيَمْحَقَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿141﴾

نہیں وہ پسند کرتا	ظالموں کو	اور تاکہ وہ خالص کردے	اللہ	اُن لوگوں کو جو	وہ ایمان لائے	اور وہ مٹادے	کافروں کو

بنائے جائیں اور اللہ ظالموں کو پسند نہیں کرتا...... اور تاکہ اللہ ایمان والوں کو چھانٹ لے اور ان کے ہاتھوں کافروں کا زور توڑ

اَمْ حَسِبْتُمْ اَنْ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ وَلَمَّا يَعْلَمِ اللّٰهُ الَّذِيْنَ جٰهَدُوْا

کیا	تم نے گمان کیا	کہ	تم داخل ہوگے	جنت میں	اور ابھی نہیں	جانچا	اللہ نے	اُن لوگوں کو جو	وہ جہاد کریں

دے۔ مسلمانو! تمہارا کیا خیال ہے کہ تم بس یونہی جنت میں داخل ہوجاؤ گے حالاں کہ ابھی اللہ نے تم میں سے نہ جہاد کرنے والوں

مِنْكُمْ وَيَعْلَمَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿142﴾ وَلَقَدْ كُنْتُمْ تَمَنَّوْنَ الْمَوْتَ مِنْ

تم میں سے	اور پرکھے	صبر کرنے والوں کو	اور یقیناً	تم تھے	تمنا کرتے	موت کی	سے

کو آزما کر دوسروں سے ممتاز کیا اور نہ صبر کرنے والوں کو۔ اور یقیناً تم موت کے آنے سے پہلے اللہ کی راہ میں شہید ہونے کی

14 ع 14 5

قَبۡلِ اَنۡ تَلۡقَوۡهُ ۖ فَقَدۡ رَاَيۡتُمُوۡهُ وَاَنۡتُمۡ تَنۡظُرُوۡنَ ﴿143﴾ ع وَمَا مُحَمَّدٌ

پہلے	کہ	تم ملو اُس کو	پس یقیناً	تم نے دیکھ لیا اُسے	اور تم	تم دیکھتے ہو	اور نہیں	محمد ﷺ

تمنا کرتے تھے اب جبکہ تمہیں موت کے اسباب نظر آئے تو تم کیوں نہیں لڑتے؟ محمد ﷺ اللہ کے رسول

اِلَّا رَسُوۡلٌ ۚ قَدۡ خَلَتۡ مِنۡ قَبۡلِهِ الرُّسُلُ ؕ اَفَا۟ئِنۡ مَّاتَ اَوۡ

مگر	ایک رسول	بے شک	گزر چکے ہیں	سے	پہلے اُس کے	بہت رسول	کیا پس اگر	وہ فوت ہو جائے	یا

ہی تو ہیں۔ ان سے پہلے بہت سے رسول ہو گزرے۔ اب اگر یہ وفات پا جائیں یا

قُتِلَ انۡقَلَبۡتُمۡ عَلٰٓى اَعۡقَابِكُمۡ ؕ وَمَنۡ يَّنۡقَلِبۡ عَلٰى عَقِبَيۡهِ فَلَنۡ

وہ قتل ہو جائے	تم پھر جاؤ گے	پر	اپنی ایڑیوں	اور جو کوئی	وہ پھر جائے	پر	اپنی ایڑیوں	پس ہرگز نہ

شہید ہو جائیں تو کیا تم اُلٹے پاؤں کفر کی طرف لوٹ جاؤ گے؟ اور جو کفر کی طرف لوٹ جائے گا وہ

يَّضُرَّ اللّٰهَ شَيۡـًٔا ؕ وَسَيَجۡزِى اللّٰهُ الشّٰكِرِيۡنَ ﴿144﴾ وَمَا كَانَ لِنَفۡسٍ

وہ بگاڑے گا	اللہ کا	کچھ بھی	اور جلد بدلہ دے گا اللہ	شکر کرنے والوں کو	اور نہیں	ہو سکتا	کسی جان کے لیے

اللہ کا کچھ نہیں بگاڑے گا۔ اور اللہ شکر گزاروں کو جلد ہی اجر دے گا۔ اور یاد رکھو، اللہ کے اِذن کے بغیر

اَنۡ تَمُوۡتَ اِلَّا بِاِذۡنِ اللّٰهِ كِتٰبًا مُّؤَجَّلًا ؕ وَمَنۡ يُّرِدۡ ثَوَابَ

کہ	وہ مرے	مگر	ساتھ اذن	اللہ کے	لکھا ہوا	وقت مقرر	اور جو کوئی	وہ چاہے	بدلہ

کوئی شخص مر نہیں سکتا۔ موت کا وقت مقرر ہے۔ اور جو صرف دنیا کا فائدہ چاہتا ہے

الدُّنۡيَا نُؤۡتِهٖ مِنۡهَا ۚ وَمَنۡ يُّرِدۡ ثَوَابَ الۡاٰخِرَةِ نُؤۡتِهٖ مِنۡهَا ؕ

دُنیا کا	ہم دیں گے اُسے	اُس میں سے	اور جو کوئی	وہ چاہے	ثواب	آخرت کا	ہم دیں گے اُسے	اُس میں سے

اسے ہم دنیا میں سے دیتے ہیں اور جو آخرت کا اجر چاہتا ہے ہم اسے وہاں سے دیں گے۔

وَسَنَجۡزِى الشّٰكِرِيۡنَ ﴿145﴾ وَكَاَيِّنۡ مِّنۡ نَّبِىٍّ قٰتَلَ ۙ مَعَهٗ رِبِّيُّوۡنَ

اور جلد ہم بدلہ دیں گے	شکر کرنے والوں کو	اور کتنے ہی	تھے	نبی	وہ لڑے	ساتھ اس کے (مل کر)	اللہ والے

اور ہم شکر کرنے والوں کو ان کا صلہ ضرور دیں گے۔ کتنے ہی نبی ہو گزرے ہیں جن کی معیت میں بہت سے اللہ والوں

كَثِيۡرٌ ۚ فَمَا وَهَنُوۡا لِمَآ اَصَابَهُمۡ فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ وَمَا ضَعُفُوۡا

بہت	پھر نہ	وہ سست ہوئے	اُس سے جو	پہنچا اُن کو	میں	راہ	اللہ کی	اور نہ	وہ کمزور پڑے

نے قتال کیا۔ پھر جو مصیبت ان لوگوں کو اللہ کی راہ میں پیش آئی، اس کی وجہ سے نہ انھوں نے ہمت ہاری، نہ کمزوری دکھائی

وَمَا اسْتَكَانُوْا ۭ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الصّٰبِرِيْنَ ﴿146﴾ وَمَا كَانَ قَوْلَهُمْ اِلَّآ

اور نہ	اُنہوں نے گھٹنے ٹیکے	اور اللہ	وہ پسند کرتا ہے	صبر کرنے والوں کو	اور نہ	وہ تھی	بات اُن کی	مگر

اور نہ دشمنوں کے آگے دبے...... اور اللہ ثابت قدم رہنے والوں کو پسند کرتا ہے اور ان کی زبان سے اس کے سوا کچھ نہ نکلا کہ اے

اَنْ قَالُوْا رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَاِسْرَافَنَا فِيْٓ اَمْرِنَا

یہ کہ	انہوں نے کہا	اے رب ہمارے	تُو بخش دے	ہم کو	گناہ ہمارے	اور زیادتی ہماری کو	میں	ہمارے کام

ہمارے رب! ہمارے گناہ بخش دے، ہمارے کام میں ہم سے جو زیادتی ہوئی اسے معاف فرما،

وَثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿147﴾ فَاٰتٰىهُمُ اللّٰهُ

اور تُو ثابت رکھ	قدم ہمارے	اور مدد کر ہماری	خلاف	لوگوں	کافروں کے	پھر دیا اُن کو اللہ نے

ہمیں ثابت قدم رکھ اور کافروں کے مقابلے میں ہماری مدد فرما!...... اس پر اللہ نے انھیں دنیا میں بھی

15 ع 5 6 ثَوَابَ الدُّنْيَا وَحُسْنَ ثَوَابِ الْاٰخِرَةِ ۭ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿148﴾ ع

ثواب	دُنیا کا	اور اچھا	ثواب	آخرت کا	اور اللہ	وہ پسند کرتا ہے	نیکی کرنے والوں کو

اچھا بدلہ دیا اور آخرت کے عمدہ اجر سے بھی نوازا۔ اور اللہ نیکی کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ تُطِيْعُوا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يَرُدُّوْكُمْ عَلٰٓى

اے	لوگو جو	وہ ایمان لائے	اگر	تم کہا مانو گے	اُن لوگوں کا جو	وہ کافر ہوئے	وہ پھیر دیں گے تم کو	پر

اے ایمان والو! اگر تم کافروں کی بات مانو گے تو وہ تمھیں اُلٹا کفر کی طرف

اَعْقَابِكُمْ فَتَنْقَلِبُوْا خٰسِرِيْنَ ﴿149﴾ بَلِ اللّٰهُ مَوْلٰىكُمْ ۚ وَهُوَ خَيْرُ

تمہاری ایڑیوں	پھر تم ہو جاؤ گے	نُقصان اُٹھانے والے	بلکہ	اللہ ہے	کارساز تمہارا	اور وہ ہے	بہترین

پھیر دیں گے پھر تم گھاٹے میں رہو گے۔ بلکہ تم اللہ کی اطاعت کرو، وہی تمہارا کارساز اور بہترین

النّٰصِرِيْنَ ﴿150﴾ سَنُلْقِيْ فِيْ قُلُوْبِ الَّذِيْنَ كَفَرُوا الرُّعْبَ بِمَآ اَشْرَكُوْا

مدد کرنے والا	جلد ہم ڈالیں گے	میں	دلوں	اُن لوگوں کے جو	وہ کافر ہوئے	رُعب کو	اُس وجہ سے کہ	انہوں نے شرک کیا

مددگار ہے۔ گھبراؤ نہیں، ہم کافروں کے دلوں میں تمہارا رعب ڈال دیں گے کیونکہ انھوں نے ایسی چیزوں کو اللہ کا شریک بنایا جن

بِاللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطٰنًا ۚ وَمَاْوٰىهُمُ النَّارُ ۭ وَبِئْسَ

ساتھ اللہ کے	جس کی	نہیں	اُتاری (اللہ نے)	اس پر	کوئی دلیل	اور ٹھکانہ اُن کا	آگ ہے	اور وہ بُری ہے

کے حق میں اللہ نے کوئی دلیل نہیں اتاری۔ ایسے لوگوں کا ٹھکانا دوزخ ہے اور ظالموں کا

مَثْوَى الظّٰلِمِيْنَ ﴿151﴾ وَلَقَدْ صَدَقَكُمُ اللّٰهُ وَعْدَهٗٓ اِذْ تَحُسُّوْنَهُمْ

رہنے کی جگہ	ظالموں کے	اور بے شک	سچا کیا ہے تم سے	اللہ نے	وعدہ اپنا	جب	تم تھے کاٹتے اُن کو

برا ٹھکانا ہے۔ مسلمانو! اللہ نے تم سے اپنا وعدہ سچ کر دکھایا جب تم اس کے حکم سے کافروں کا صفایا

بِاِذْنِهٖ ۚ حَتّٰٓى اِذَا فَشِلْتُمْ وَتَنَازَعْتُمْ فِى الْاَمْرِ وَعَصَيْتُمْ مِّنْۢ

اُسکے اذن سے	یہاں تک کہ	جب	تم بزدل ہوگئے	اور تم جھگڑ پڑے	میں	حکم	اور تم نے نافرمانی کی	سے

کررہے تھے۔ پھر تم خود کمزور پڑگئے اور رسول ﷺ کے حکم کے بارے میں جھگڑنے لگے اور نافرمانی کر بیٹھے۔ اور اس سے پہلے

بَعْدِ مَآ اَرٰىكُمْ مَّا تُحِبُّوْنَ ؕ مِنْكُمْ مَّنْ يُّرِيْدُ الدُّنْيَا وَمِنْكُمْ

بعد	کہ	اُس نے دکھائی تمہیں	وہ چیز جو	تم پسند کرتے تھے	تم میں سے	کوئی	وہ چاہتا تھا	دُنیا کو	اور تم میں سے

تمہیں وہ مال غنیمت بھی دکھایا گیا جسے تم حاصل کرنا چاہتے تھے۔ تم میں سے بعض دنیا چاہتے تھے

مَّنْ يُّرِيْدُ الْاٰخِرَةَ ۚ ثُمَّ صَرَفَكُمْ عَنْهُمْ لِيَبْتَلِيَكُمْ ۚ وَلَقَدْ عَفَا

کوئی	چاہتا تھا	آخرت کو	پھر	اُس نے پھیر دیا تم کو	اُن سے	تاکہ وہ آزمائے تم کو	اور بے شک	اس نے معاف کیا

اور بعض آخرت چاہتے تھے۔ پھر اللہ نے تمہارا رُخ دشمنوں کی طرف سے پھیر دیا اور تم پر سخت آزمائش آن پڑی۔ پھر اللہ نے تمہیں

عَنْكُمْ ؕ وَاللّٰهُ ذُوْ فَضْلٍ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿152﴾ اِذْ تُصْعِدُوْنَ

تُم کو	اور اللہ ہے	فضل والا	پر	ایمان والوں	جب	تم چڑھے جاتے تھے

معاف کردیا اور ایمان والوں پر اللہ کا بڑا فضل ہے۔ یاد کرو جب تم میدان سے بھاگ رہے تھے اور تمہیں کسی اور

وَلَا تَلْوٗنَ عَلٰٓى اَحَدٍ وَّالرَّسُوْلُ يَدْعُوْكُمْ فِىْٓ اُخْرٰىكُمْ فَاَثَابَكُمْ غَمًّا

اور نہ تم مُڑتے تھے	پر	کوئی ایک	اور رسول ﷺ پکارتا تھا تم کو	میں	تمہارے پیچھے	پھر اُس نے دوبارہ دیا تم کو	غم

جانب مڑ کر دیکھنے کا ہوش نہ تھا۔ حالاں کہ اللہ کا رسول ﷺ تمہیں پیچھے سے پکار رہا تھا۔ پھر اللہ نے تمہیں غم پر غم دیا

بِغَمٍّ لِّكَيْلَا تَحْزَنُوْا عَلٰى مَا فَاتَكُمْ وَلَا مَآ اَصَابَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ

ساتھ غم کے	تاکہ نہ	تم غم کرو	پر	جو	نہ ملی تمہیں	اور نہ	جو	پہنچی تمہیں	اور اللہ

تاکہ آئندہ کسی نقصان کی صورت میں یا مصیبت کے وقت تم غمگین نہ ہو اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ

خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿153﴾ ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ الْغَمِّ اَمَنَةً

باخبر ہے	اُس سے جو	تم کرتے ہو	پھر	اس نے اُتارا	تم پر	سے	بعد	غم کے	امن

اُس سے باخبر ہے۔ پھر اللہ نے تم میں سے مخلص گروہ پر نیند طاری کردی جس سے ان کے اندر اطمینان،

نُّعَاسًا يَّغْشٰى طَآئِفَةً مِّنْكُمْ ۙ وَطَآئِفَةٌ قَدْ اَهَمَّتْهُمْ اَنْفُسُهُمْ

ایسی اونگھ	وہ ڈھانپتی تھی	ایک جماعت کو	تم میں سے	اور ایک جماعت تھی	واقعی	فکرمند کر دیا اُن کو	اُن کی جانوں نے

پیدا ہوا جبکہ دوسرے گروہ کو اس وقت اپنی جانوں کی فکر تھی۔ وہ اللہ کے بارے میں

يَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ ؕ يَقُوْلُوْنَ هَلْ لَّنَا مِنَ

وہ گمان کرتے تھے	اللہ پر	سوائے	حق کے	گمان	جاہلیت کا	وہ کہتے تھے	کیا ہے	ہمارے لیے	سے

دورِ جاہلیت کی نامناسب بدگمانیاں کررہے تھے، کہتے تھے ”کیا کریں، ہمارے پاس

الْاَمْرِ مِنْ شَيْءٍ ؕ قُلْ اِنَّ الْاَمْرَ كُلَّهٗ لِلّٰهِ ؕ يُخْفُوْنَ فِيْۤ اَنْفُسِهِمْ

اختیار	بھی	کچھ	کہہ دیجیے	بے شک	اختیار	سب کا سب	اللہ کا	وہ چھپاتے تھے	میں	اپنے دلوں

کیا اختیار ہے؟“ اے نبی ﷺ آپ ﷺ ان سے کہیں ”سب کاموں کا اختیار اللہ کے پاس ہے۔“ اصل بات یہ ہے کہ وہ جو کچھ

مَّا لَا يُبْدُوْنَ لَكَ ؕ يَقُوْلُوْنَ لَوْ كَانَ لَنَا مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ مَّا

جو	نہ	وہ ظاہر کرتے تھے	آپ کے لیے	وہ کہتے ہیں	اگر	وہ ہوتا	ہم کو	سے	اختیار	کچھ	نہ

اپنے دلوں میں چھپائے ہوئے ہیں، اسے آپ ﷺ پر ظاہر نہیں کرتے۔ دل ہی دل میں کہتے ہیں ”اگر اس معاملے میں ہمارا بھی

قُتِلْنَا هٰهُنَا ؕ قُلْ لَّوْ كُنْتُمْ فِيْ بُيُوْتِكُمْ لَبَرَزَ الَّذِيْنَ كُتِبَ

ہم مارے جاتے	اس جگہ	کہہ دیجئے	اگر	تم ہوتے	میں	اپنے گھروں	ضرور باہر نکلتے	وہ لوگ جو	وہ لکھا تھا

دخل ہوتا تو ہمارے لوگ یہاں نہ مارے جاتے۔“ اے نبی ﷺ! آپ ﷺ ان سے کہیں ”اگر تم اپنے گھروں کے اندر بھی ہوتے تو

عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ اِلٰى مَضَاجِعِهِمْ ۚ وَلِيَبْتَلِيَ اللّٰهُ مَا فِيْ صُدُوْرِكُمْ

اُن پر	قتل ہونا	طرف	اپنے مرنے کی جگہ کی	اور تاکہ آزمائے	اللہ	اُسے جو	میں	تمہارے سینوں

وہ لوگ جن کی قسمت میں قتل ہونا لکھا تھا، وہ ضرور اپنے قتل کی جگہ تک پہنچ کر رہتے۔ اور اس جنگ میں یہ حکمت بھی تھی کہ اس طرح

وَلِيُمَحِّصَ مَا فِيْ قُلُوْبِكُمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿154﴾ اِنَّ

اور تاکہ وہ صاف کردے	جو کچھ ہے	میں	تمہارے دلوں	اور اللہ	خوب جاننے والا ہے	سینوں والی بات کو	بے شک

اللہ تمہارے دلوں کے حال کو آزمائے اور انھیں ہر طرح کی آلائش سے پاک کردے۔ اور اللہ سینوں میں چھپی باتوں تک کو بھی جانتا

الَّذِيْنَ تَوَلَّوْا مِنْكُمْ يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعٰنِ ۙ اِنَّمَا اسْتَزَلَّهُمُ الشَّيْطٰنُ

جو لوگ	وہ پیٹھ پھیر گئے	تم میں سے	اس دن کہ	مقابل آئیں	دو جماعتیں	بے شک	ڈگمگا دیا ان کو	شیطان نے

ہے۔ تم میں سے جن لوگوں نے اس دن لڑنے سے منہ موڑا جب دو لشکروں میں مقابلہ ہوا تھا تو شیطان نے ان لوگوں کی

بِبَعْضِ مَا كَسَبُوْا ۚ وَلَقَدْ عَفَا اللّٰهُ عَنْهُمْ ۗ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ

بعض (کی وجہ سے)	جو	انہوں نے کمایا	اور بے شک	معاف کیا اللہ نے	اُن کو	بیشک	اللہ ہے	بڑا بخشنے والا

بعض غلطیوں کے سبب ان کے قدم ڈگمگا دیئے۔ مگر اب اللہ نے انھیں معاف کردیا۔ بے شک اللہ بخشنے والا

حَلِيْمٌ ۟ع ﴿155﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَقَالُوْا 16 ع 7 7

بہت نرمی کرنے والا	اے	لوگو جو	وہ ایمان لائے	نہ	تم ہو جاؤ	ان جیسے جو	وہ کافر ہوئے	اور انہوں نے کہا

تحمل والا ہے۔ اے ایمان والو! ان لوگوں کی طرح نہ بنو جو کفر کی راہ اختیار کیے ہوئے ہیں اور منافق ہیں۔ جو اپنے

لِاِخْوَانِهِمْ اِذَا ضَرَبُوْا فِي الْاَرْضِ اَوْ كَانُوْا غُزًّى لَّوْ كَانُوْا عِنْدَنَا

اپنے بھائیوں سے	جب	وہ چلتے ہیں	میں	زمین	یا	وہ ہوتے ہیں	لڑنے والے	اگر	وہ ہوتے	پاس ہمارے

ان بھائیوں کے بارے میں جو سفر یا جہاد میں جان دے دیتے ہیں، یہ کہتے پھرتے ہیں کہ ”اگر وہ ہمارے پاس رہتے

مَا مَاتُوْا وَمَا قُتِلُوْا ۚ لِيَجْعَلَ اللّٰهُ ذٰلِكَ حَسْرَةً فِيْ قُلُوْبِهِمْ ۗ

نہ	وہ مرتے	اور نہ	وہ مارے جاتے	تاکہ بنادے اللہ	اس بات کو	پشیمانی	میں	اُن کے دلوں

تو نہ مرتے اور نہ قتل ہوتے۔“ لیکن ان کا یہ خیال ان کی اس ندامت کا اظہار ہے جو اللہ نے ان کے دلوں میں پیدا کردی ہے۔

وَاللّٰهُ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ۗ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿156﴾ وَلَئِنْ قُتِلْتُمْ

اور اللہ زندہ کرتا ہے	اور موت دیتا ہے	اور اللہ ہے	اُس کو جو	تم کرتے ہو	خوب دیکھنے والا ہے	اور اگر	تم مارے جاؤ

ویسے زندگی اور موت اللہ کے ہاتھ میں ہے اور جو کچھ تم کررہے ہو، اللہ اسے دیکھ رہا ہے۔ اگر تم اللہ کی راہ میں

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَوْ مُتُّمْ لَمَغْفِرَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرَحْمَةٌ خَيْرٌ مِّمَّا

میں	راہ	اللہ کی	یا	تم مرجاؤ	توضرور بخشش ہے	سے	اللہ	اور رحمت	بہتر ہے	اُس سے جو

شہید ہوجاؤ یا وفات پاؤ، دونوں صورتوں میں تمہیں اللہ کی طرف سے جو بخشش اور رحمت نصیب ہوگی، وہ اس مال

يَجْمَعُوْنَ ﴿157﴾ وَلَئِنْ مُّتُّمْ اَوْ قُتِلْتُمْ لَاِلَى اللّٰهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿158﴾ فَبِمَا

وہ جمع کرتے ہیں	اور اگر	تم مرجاؤ	یا	تم مارے جاؤ	ضرور طرف	اللہ کی	تم اکٹھے کیے جاؤ گے	پس بسبب

ودولت سے بہتر ہے جسے لوگ دنیا میں جمع کرتے ہیں۔ یادرکھو، اگر تم وفات پاؤ یا شہید ہوجاؤ، ہر حال میں اللہ کی طرف اکٹھے کیے

رَحْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ لِنْتَ لَهُمْ ۚ وَلَوْ كُنْتَ فَظًّا غَلِيْظَ الْقَلْبِ

رحمت	سے	اللہ	آپ نرم ہیں	اُن کے لیے	اور اگر	آپ ہوتے	سخت گیر	سخت	دل

جاؤ گے۔ اے نبی ﷺ! یہ اللہ کی رحمت ہے کہ آپ ﷺ ان لوگوں کے لیے بہت نرم ہیں۔ اگر آپ ﷺ سخت مزاج اور سخت دل

لَانْفَضُّوْا مِنْ حَوْلِكَ ۠ فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمْ وَشَاوِرْهُمْ

ضرور وہ بھاگ جاتے	سے	آپ کے اردگرد	پس آپ معاف کریں	اُن کو	اور آپ بخشش مانگیں	اُن کے لیے	اور آپ مشورہ کریں اُن سے

ہوتے تو یہ لوگ آپ ﷺ کے پاس سے بھاگ جاتے۔ آپ ﷺ ان لوگوں کی غلطی معاف کردیں، ان کے لیے بخشش مانگیں اور

فِي الْاَمْرِ ۚ فَاِذَا عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ

میں	اہم معاملے میں	پھر جب	آپ پختہ ارادہ کریں	پھر آپ بھروسا کریں	پر	اللہ	بے شک	اللہ	وہ پسند کرتا ہے

معاملات میں ان سے مشورہ لیا کریں۔ پھر جب کسی کام کا فیصلہ کرلیں تو اللہ کے بھروسے پر اسے کر گزریں۔ بے شک اللہ ایسے

الْمُتَوَكِّلِيْنَ ﴿159﴾ اِنْ يَّنْصُرْكُمُ اللّٰهُ فَلَا غَالِبَ لَكُمْ ۚ وَاِنْ يَّخْذُلْكُمْ

توکل کرنے والوں کو	اگر	مدد کرے تمہاری اللہ	تو نہیں کوئی	غالب آنے والا	تم پر	اور اگر	وہ تمہیں چھوڑ دے

لوگوں کو پسند کرتا ہے جو اس پر بھروسا کرتے ہیں۔ یاد رکھو، اگر اللہ تمہارا ساتھ دے تو کوئی تم پر غالب نہیں آسکتا۔ لیکن اگر وہ تمہارا

فَمَنْ ذَا الَّذِيْ يَنْصُرُكُمْ مِّنْۢ بَعْدِهٖ ۭ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ

تو کون	ہے	جو	وہ مدد کرے گا تمہاری	سے	بعد اُس کے	اور پر	اللہ	پس چاہیے کہ بھروسا کریں

ساتھ چھوڑ دے تو اس کے بعد کون ہے جو تمہاری مدد کرسکے؟ اور ایمان والوں کو صرف اللہ پر بھروسا

الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿160﴾ وَمَا كَانَ لِنَبِيٍّ اَنْ يَّغُلَّ ۭ وَمَنْ يَّغْلُلْ يَاْتِ بِمَا

ایمان والے	اور نہیں	مناسب	کسی نبی کے لیے	کہ	وہ خیانت کرے	اور جو کوئی	خیانت کرے گا	وہ لائے گا	اُس کو جو

کرنا چاہیے۔ اور دیکھو، نبی ﷺ کا کام خیانت کرنا نہیں، جو شخص خیانت کرتا ہے وہ قیامت کے

غَلَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۚ ثُمَّ تُوَفّٰى كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ

خیانت کی	دن	قیامت کے	پھر	وہ پورا دیا جائے گا	ہر	جان کو	جو	اُس نے کمایا	اور وہ

دن اپنی خیانت سمیت پیش ہوگا۔ پھر ہر ایک کو اس کے کیے کا پورا بدلہ دیا جائے گا اور کسی

لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿161﴾ اَفَمَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَ اللّٰهِ كَمَنْۢ بَاۗءَ بِسَخَطٍ مِّنَ اللّٰهِ

وہ نہیں ظلم کیے جائیں گے	کیا؟ پس جس نے	پیروی کی	رضامندی	اللہ کی	ہوگا مانند اُس کے جو	پھر آیا	ساتھ غصے	سے	اللہ کے

سے ناانصافی نہ ہوگی۔ کیا وہ آدمی جو ہر وقت اللہ کی رضا چاہتا ہے ایک ایسے شخص کی طرح ہوسکتا ہے جو اللہ کے غضب کا مستحق ہو اور

وَمَاْوٰىهُ جَهَنَّمُ ۭ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿162﴾ هُمْ دَرَجٰتٌ عِنْدَ اللّٰهِ ۭ وَاللّٰهُ

اور ٹھکانہ اُس کا	جہنم ہے	اور وہ برا ہے	ٹھکانہ	یہ لوگ	درجوں پر ہیں	نزدیک	اللہ کے	اور اللہ

جس کا ٹھکانا جہنم ہو جو بہت برا ٹھکانا ہے؟ البتہ اللہ کے ہاں نیک لوگوں کے کئی درجے ہوں گے اور اللہ

بَصِيْرٌ بِمَا يَعْمَلُوْنَ ﴿163﴾ لَقَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ بَعَثَ

خوب دیکھنے والا ہے	اُس کو جو	وہ کرتے ہیں	بے شک	احسان کیا اللہ نے	پر	ایمان والوں	جب	اس نے بھیجا

دیکھ رہا ہے جو وہ کرتے ہیں۔ بے شک اللہ نے ایمان والوں پر احسان کیا کہ انھی میں سے ان کے پاس

فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْ اَنْفُسِهِمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ وَيُزَكِّيْهِمْ

اُن میں	رسول	سے	جانیں اُن کی	وہ پڑھتا ہے	اُن پر	آیتیں اُس کی	اور وہ پاک کرتا ہے اُن کو

ایک رسول ﷺ بھیجا جو انھیں اللہ کی آیتیں سناتا، انھیں پاک کرتا

وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ ۚ وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِيْ ضَلٰلٍ

اور وہ سکھاتا ہے اُن کو	کتاب	اور دانائی	اور بے شک	وہ تھے	سے	پہلے اس	ضرور میں	گمراہی

اور کتاب و حکمت کی تعلیم دیتا ہے جبکہ اس کی بعثت سے پہلے وہ کھلی گمراہی

النصف

مُّبِيْنٍ ﴿164﴾ اَوَلَمَّآ اَصَابَتْكُمْ مُّصِيْبَةٌ قَدْ اَصَبْتُمْ مِّثْلَيْهَا ۙ قُلْتُمْ

کھلی	کیا	جس وقت	وہ پہنچی تم کو	مصیبت	بے شک	تم نے پہنچائی تھی	دوگنی اُس کی	تم نے کہا

میں تھے۔اے مسلمانو! جب لڑائی میں تم پر مصیبت آئی تو تم نے کہا ”یہ کہاں سے آگئی؟“ حالاں کہ اس سے پہلے کی جنگ میں اس

اَنّٰى هٰذَا ۭ قُلْ هُوَ مِنْ عِنْدِ اَنْفُسِكُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ

کہاں سے ہوا	یہ	کہہ دیجیے	وہ ہے	سے	پاس	تمہاری جانوں کے	بے شک	اللہ	اوپر	ہر

سے دگنی مصیبت تم اپنے دشمنوں پر ڈال چکے تھے۔اے نبی ﷺ! آپ ﷺ ان سے کہیں ”یہ مصیبت تمہاری اپنی وجہ سے آئی۔

شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿165﴾ وَمَآ اَصَابَكُمْ يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعٰنِ فَبِاِذْنِ اللّٰهِ

چیز کے	بڑا قادر ہے	اور جو کچھ	وہ پہنچا تمہیں	اس دن کہ	وہ ملے	دو لشکر	پس ساتھ حکم	اللہ کے

بے شک اللہ ہر چیز پر بڑا قادر ہے۔“ جس دن دو لشکروں میں مقابلہ ہوا اور اس کے نتیجے میں تمہیں جو مصیبت پہنچی وہ اللہ کے حکم سے پہنچی

وَلِيَعْلَمَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿166﴾ وَلِيَعْلَمَ الَّذِيْنَ نَافَقُوْا ښ وَقِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا

اور تا کہ وہ جان لے	ایمان والوں کو	اور تا کہ وہ جان لے	اُن لوگوں کو جو	وہ منافق ہوئے	اور کہا گیا	اُن کو	تم آؤ

تا کہ یہ ظاہر ہو کہ ایمان والے کون ہیں۔ اور منافق کون؟ جب منافقوں سے کہا گیا ”آؤ“

قَاتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَوِ ادْفَعُوْا ۭ قَالُوْا لَوْ نَعْلَمُ قِتَالًا

تم لڑو	میں	راہ	اللہ کی	یا	تم دفاع کرو	وہ کہنے لگے	اگر	ہم جانتے	لڑائی ہونا

اللہ کی راہ میں نکل کر میدان میں لڑو یا شہر میں رہ کر دشمن کے حملے کو روکو۔“ تو وہ کہنے لگے ”اگر ہمیں جنگی حکمت عملی

لَاتَّبَعْنٰكُمْ ؕ هُمْ لِلْكُفْرِ يَوْمَئِذٍ اَقْرَبُ مِنْهُمْ لِلْاِيْمَانِ ۚ يَقُوْلُوْنَ

ہم ضرور ساتھ چلتے تمہارے	یہ لوگ	کُفر کے لیے	اس دن	زیادہ قریب تھے	بہ نسبت	ایمان کے لیے	وہ کہتے ہیں

معلوم ہوتی تو ہم ضرور تمہارا ساتھ دیتے۔'' یہ لوگ اس دن ایمان کی نسبت کفر کے زیادہ قریب تھے۔ جو بات اپنے منہ سے کہتے

بِاَفْوَاهِهِمْ مَّا لَيْسَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ ؕ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا يَكْتُمُوْنَ ۚ﴿167﴾

اپنے مُونہوں سے	جو	نہیں تھا	میں	اُن کے دلوں	اور اللہ خوب جانتا ہے	جو کچھ کہ	وہ چھپاتے ہیں

ہیں وہ ان کے دل میں نہیں اور اللہ اسے خوب جانتا ہے جو وہ چھپاتے ہیں۔

اَلَّذِيْنَ قَالُوْا لِاِخْوَانِهِمْ وَقَعَدُوْا لَوْ اَطَاعُوْنَا مَا قُتِلُوْا ؕ قُلْ

جن لوگوں نے کہا	اپنے بھائیوں سے	اور وہ خود بیٹھے رہے	اگر	تم کہا مانتے ہمارا	نہ	تم مارے جاتے	کہہ دیجیے

یہ لوگ خود بیٹھے رہے اور اپنے شہید بھائیوں کے بارے میں کہتے ہیں ''اگر وہ ہماری بات مان لیتے تو قتل نہ ہوتے۔'' اے نبی ﷺ!

فَادْرَءُوْا عَنْ اَنْفُسِكُمُ الْمَوْتَ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿168﴾

پس تم ہٹادو	سے	اپنی جانوں	موت کو	اگر	تم ہو	سچے

آپ ﷺ ان سے کہیں '' اگر تم سچے ہو تو اپنی موت کو دور ہٹا کر دیکھو۔ اور جو

وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ قُتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَمْوَاتًا ؕ بَلْ اَحْيَآءٌ عِنْدَ

اور نہ ہرگز گمان کریں	ان لوگوں کو جو	وہ مارے گئے	میں	راہ	اللہ کی	مُردے	بلکہ	زندہ ہیں	نزدیک

لوگ اللہ کی راہ میں شہید ہوجائیں تم انھیں مردہ نہ گمان کرو بلکہ وہ اپنے رب کے ہاں زندہ ہیں

رَبِّهِمْ يُرْزَقُوْنَ ﴿169﴾ لا فَرِحِيْنَ بِمَآ اٰتٰهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ۙ

رب اپنے کے	وہ رزق دیے جاتے ہیں	خُوش ہیں	اُس پر جو	دیا ہے اُن کو	اللہ نے	سے	فضل اپنے

اور اُنہیں روزی ملتی ہے۔ وہ اس پر خوش ہیں جو اللہ نے ان پر فضل فرمایا۔

وَيَسْتَبْشِرُوْنَ بِالَّذِيْنَ لَمْ يَلْحَقُوْا بِهِمْ مِّنْ خَلْفِهِمْ ۙ اَلَّا خَوْفٌ

اور وہ خوشخبری لیتے ہیں	اُن لوگوں کی جو	نہیں	وہ ملے	اُن سے	سے	پیچھے اُن کے	یہ کہ نہیں	ڈر

اور جو لوگ ان کے پیچھے دنیا میں ہیں اور ابھی تک ان سے نہیں ملے۔ ان کے بارے میں بھی یہ خیال کر کے خوش ہوتے ہیں کہ ان

عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿170﴾ يَسْتَبْشِرُوْنَ بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَفَضْلٍ ۙ

وقف لازم

اُن پر	اور نہ	وہ	وہ غمگین ہوں گے	وہ خوشخبری لیتے ہیں	نعمت کی	طرف سے	اللہ کی	اور فضل

کے لیے بھی نہ کوئی خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔ اور ان پر اللہ کے انعام اور اس کے فضل کے بارے میں خوش خبری پاتے

17 ع 16 8

وَّاَنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيۡعُ اَجۡرَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿171﴾ اَلَّذِيۡنَ اسۡتَجَابُوۡا لِلّٰهِ

اور بے شک	اللہ	نہیں	وہ ضائع کرتا	ثواب	ایمان والوں کا	جن لوگوں نے	حکم قبول کیا	اللہ کا

رہتے ہیں اور اس پر بھی خوش ہیں کہ اللہ ایمان والوں کا اجر ضائع نہیں کرتا۔ کیا شان ہے ان مومنین کی جو ایک

مع وَالرَّسُوۡلِ مِنۡۢ بَعۡدِ مَاۤ اَصَابَهُمُ الۡقَرۡحُ ؕۛ لِلَّذِيۡنَ اَحۡسَنُوۡا مِنۡهُمۡ

اور رسول کا	سے	بعد (اس کے)	جو	پہنچے اُن کو	زخم	اُن کے لیے جو	وہ نیکی کرتے ہیں	اُن میں سے

لڑائی میں چوٹ کھانے کے بعد دوبارہ اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی پکار پر جہاد کے لیے نکل کھڑے ہوئے! ان میں سے جو نیک

وَاتَّقَوۡا اَجۡرٌ عَظِيۡمٌ ﴿172﴾ۚ اَلَّذِيۡنَ قَالَ لَهُمُ النَّاسُ اِنَّ النَّاسَ قَدۡ

اور وہ پرہیزگار ہیں	ثواب	بڑا	جو لوگ کہ	اُس نے کہا	اُن سے	لوگوں نے	بے شک	لوگ	البتہ

اور پرہیزگار ہیں ان کے لیے بڑا اجر ہے۔ یہ وہ ہیں جنہیں لوگوں نے خبر دی کہ ''دشمن نے تمہارے

جَمَعُوۡا لَـكُمۡ فَاخۡشَوۡهُمۡ فَزَادَهُمۡ اِيۡمَانًا ۖ وَّقَالُوۡا حَسۡبُنَا اللّٰهُ

وہ جمع ہوئے ہیں	تمہارے لیے	پس تم ڈرو اُن سے	تو اور زیادہ کیا اُن کو	ایمان میں	اور وہ بولے	کافی ہے ہمیں	اللہ

خلاف بڑی طاقت جمع کر لی ہے اس سے ڈرو۔ لیکن اس چیز نے ان کے ایمان میں اور اضافہ کر دیا اور وہ بول اٹھے ''اللہ ہمارے

وَنِعۡمَ الۡوَكِيۡلُ ﴿173﴾ فَانۡقَلَبُوۡا بِنِعۡمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَفَضۡلٍ لَّمۡ يَمۡسَسۡهُمۡ

اور اچھا	کارساز ہے	پھر وہ لوٹے	احسان کے ساتھ	طرف سے	اللہ کی	اور فضل کے	نہ	وہ پہنچی اُن کو

لیے کافی ہے اور وہ بہترین کارساز ہے۔'' پھر وہ نکلے تو اللہ کی نعمتیں اور اس کا فضل سمیٹ کر لوٹے۔ انھیں کوئی نقصان

سُوۡٓءٌ ۙ وَّاتَّبَعُوۡا رِضۡوَانَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ ذُوۡ فَضۡلٍ عَظِيۡمٍ ﴿174﴾ اِنَّمَا ذٰلِكُمُ

کوئی تکلیف	اور انہوں نے پیروی کی	رضامندی	اللہ کی	اور اللہ ہے	فضل والا	بڑے	بے شک	یہ

نہ پہنچا۔ وہ اللہ کی رضا مندی پر چلے اور اللہ بڑے فضل والا ہے۔ اے مسلمانو! یہ شیطان

الشَّيۡطٰنُ يُخَوِّفُ اَوۡلِيَآءَهٗ ۖ فَلَا تَخَافُوۡهُمۡ وَخَافُوۡنِ اِنۡ كُنۡتُمۡ

شیطان ڈراتا ہے	اپنے دوستوں سے	پس نہ	تم ڈرو اُن سے	اور تم ڈرو مجھ سے	اگر	تم ہو

ہے جو تمہیں اپنے ساتھیوں کے ذریعے ڈراتا ہے۔ تم ان سے نہ ڈرو بلکہ مجھ سے ڈرو اگر

مُّؤۡمِنِيۡنَ ﴿175﴾ وَلَا يَحۡزُنۡكَ الَّذِيۡنَ يُسَارِعُوۡنَ فِى الۡكُفۡرِ ۚ اِنَّهُمۡ

ایمان والے	اور نہ	وہ غمگین کریں آپ کو	وہ لوگ جو	وہ بھاگ دوڑ کرتے ہیں	میں	کُفر	بے شک وہ

تم مومن ہو۔ اے نبی ﷺ! کافروں کی مخالفانہ سرگرمیاں آپ ﷺ کے لیے غم کا باعث نہ بنیں۔ وہ اللہ کو کوئی

لَنْ يَّضُرُّوا اللّٰهَ شَيْـًٔا ۗ يُرِيْدُ اللّٰهُ اَلَّا يَجْعَلَ لَهُمْ حَظًّا فِي الْاٰخِرَةِ ۚ

ہرگز نہ وہ بگاڑ سکیں گے	اللہ کا	کچھ بھی	ارادہ کرتا ہے اللہ	یہ کہ نہ	وہ رکھے	اُن کے لیے	کوئی حصہ	میں	آخرت

نقصان نہیں پہنچا سکتے۔ اللہ چاہتا ہے کہ ان کے لیے آخرت کی نعمتوں میں کوئی حصہ نہ رکھے

وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿176﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الْكُفْرَ بِالْاِيْمَانِ

اوراُن کے لیے ہے	عذاب	بہت بڑا	بے شک	جن لوگوں نے	اُنہوں نے خریدا	کُفر	بدلے ایمان کے

اور ان کے لیے وہاں عذاب ہے۔ اور جن لوگوں نے ایمان کے بدلے کفر خریدا وہ اللہ کا

لَنْ يَّضُرُّوا اللّٰهَ شَيْـًٔا ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿177﴾ وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ

ہرگز نہ وہ نقصان پہنچا سکیں گے	اللہ کو	کچھ بھی	اوراُن کے لیے ہے	عذاب	دردناک	اور نہ	وہ ہرگز گمان کریں	وہ لوگ جو

کچھ نہیں بگاڑ سکتے بلکہ ان کے لیے درد ناک عذاب ہے۔ کافر لوگ یہ نہ سمجھیں کہ

كَفَرُوْٓا اَنَّمَا نُمْلِيْ لَهُمْ خَيْرٌ لِّاَنْفُسِهِمْ ۗ اِنَّمَا نُمْلِيْ لَهُمْ

وہ کافر ہوئے	یہ کہ جو	ہم ڈھیل دیتے ہیں	اُن کو	وہ بہتر ہے	اُن کی جانوں کے لیے	صرف	ہم ڈھیل دیتے ہیں	اُن کو

جو مہلت ہم نے انھیں دے رکھی ہے وہ ان کے حق میں بہتر ہے۔ نہیں، ہم انھیں ڈھیل دے رہے ہیں تاکہ وہ

لِيَزْدَادُوْٓا اِثْمًا ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿178﴾ مَا كَانَ اللّٰهُ لِيَذَرَ

تاکہ وہ زیادہ ہوجائیں	گناہوں میں	اوراُن کے لیے ہے	عذاب	ذلیل کرنے والا	نہیں	وہ ہے اللہ	کہ وہ چھوڑ دے

گناہ میں اور بڑھ جائیں اور ان کے لیے ذلت والا عذاب ہوگا۔ اللہ تم مسلمانوں کو اس حالت

الْمُؤْمِنِيْنَ عَلٰى مَآ اَنْتُمْ عَلَيْهِ حَتّٰى يَمِيْزَ الْخَبِيْثَ مِنَ الطَّيِّبِ ۗ

ایمان والوں کو	اوپر	اس کے جو	تم ہو	جس پر	یہاں تک کہ	وہ الگ کردے	ناپاک کو	سے	پاک

پر نہیں رہنے دے گا جس پر تم اب ہو۔ وہ ناپاک کو پاک سے الگ کر کے رہے گا۔

وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُطْلِعَكُمْ عَلَى الْغَيْبِ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَجْتَبِيْ

اور نہیں	وہ ہے اللہ	کہ وہ آگاہ کردے تم کو	پر	غیب	اور لیکن	اللہ	وہ خاص کرلیتا ہے

اللہ ایسا نہیں ہے کہ تمھیں غیب کی ساری باتوں سے آگاہ کردے البتہ وہ اپنے رسولوں میں

مِنْ رُّسُلِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ۖ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ ۚ وَاِنْ تُؤْمِنُوْا

سے	اپنے رسولوں	جسے	وہ چاہے	پس تم ایمان رکھو	اللہ پر	اور اُسکے رسولوں پر	اور اگر	تم ایمان رکھو

سے جسے چاہتا ہے اس کام کے لیے چن لیتا ہے۔ پس تم ایمان لاؤ اللہ پر اور اس کے رسولوں پر۔ اور اگر تم ایمان لاؤ گے

وَتَتَّقُوْا فَلَكُمْ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿179﴾ وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ

اور تم تقویٰ اختیار کرو	تو تمہارے لیے	ثواب ہے	بڑا	اور نہ	وہ ہرگز گمان کریں	وہ لوگ جو	وہ بخل کرتے ہیں

اور تقویٰ اختیار کرو گے تو تمہارے لیے بڑا اجر ہے۔ جن لوگوں کو اللہ نے مال و دولت سے نوازا ہے مگر وہ اللہ کے لیے مال خرچ

بِمَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ هُوَ خَيْرًا لَّهُمْ ؕ بَلْ هُوَ شَرٌّ

اُس چیز کا جو	دی اُن کو اللہ نے	سے	اپنے فضل	(کہ) وہ	بہتر ہے	اُن کے لیے	بلکہ	وہ	بُرا ہے

کرنے میں بخل سے کام لیتے ہیں وہ یہ نہ سمجھیں یہ ان کے حق میں اچھا ہے بلکہ یہ ان کے حق

لَّهُمْ ؕ سَيُطَوَّقُوْنَ مَا بَخِلُوْا بِهٖ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ وَلِلّٰهِ مِيْرَاثُ

اُن کے لیے	جلد اُن کو طوق پہنائے جائیں گے	جو	انہوں نے بخل کیا	ساتھ اُس کے	دن	قیامت کے	اور اللہ کے لیے ہے	وراثت

میں برا ہے۔ جس مال و دولت میں وہ بخل کرر ہے ہیں اس کا قیامت کے دن انھیں طوق پہنایا جائے گا۔ اور یاد رکھو، آسمانوں اور

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿180﴾ ع لَقَدْ سَمِعَ اللّٰهُ 18 ع 9 9

آسمانوں کی	اور زمین کی	اور اللہ	اُس چیز سے جو	تم کرتے ہو	خوب باخبر ہے	بے شک	سُن لی	اللہ نے

زمین کی ہر چیز کا وارث اللہ ہے اور وہ تمہارے اعمال سے باخبر ہے۔ بے شک اللہ نے ان لوگوں

قَوْلَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ فَقِيْرٌ وَّنَحْنُ اَغْنِيَآءُ ۘ سَنَكْتُبُ مَا وقف لازم

بات	اُن لوگوں کی	جنہوں نے کہا	بے شک	اللہ	محتاج ہے	اور ہم	دولت مند ہیں	بے شک ہم لکھتے ہیں	جو کچھ

کی بات سن لی جنہوں نے کہا ''اللہ محتاج ہے ہم غنی ہیں!'' ہم ان کی یہ بات لکھ رکھیں گے

قَالُوْا وَقَتْلَهُمُ الْاَنْۢبِيَآءَ بِغَيْرِ حَقٍّ ۙ وَّنَقُوْلُ ذُوْقُوْا عَذَابَ

انہوں نے کہا	اور قتل کرنا اُن کا	نبیوں کو	ناحق	اور ہم کہیں گے	تم چکھو	عذاب

اور ان کا وہ جرم بھی جو وہ نبیوں کو ناحق قتل کرتے رہے۔ پھر آخرت میں ان سے کہیں گے ''اب تم آگ کا

الْحَرِيْقِ ﴿181﴾ ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْكُمْ وَاَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ

آگ میں جلنے کا	یہ ہے	بدلہ اُس کا جو	آگے بھیجا	تمہارے ہاتھوں نے	اور یہ کہ	اللہ	نہیں ہے	ظلم کرنے والا

عذاب چکھو!۔ یہ سب کچھ تمہارے اپنے ہاتھوں کی کمائی ہے۔ اور اللہ ان بندوں پر ظلم کرنے

لِّلْعَبِيْدِ ۚ ﴿182﴾ اَلَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ عَهِدَ اِلَيْنَآ اَلَّا نُؤْمِنَ لِرَسُوْلٍ

بندوں پر	جن لوگوں نے کہا	بے شک	اللہ نے	عہد کیا ہے	طرف ہماری	یہ کہ نہ	ہم ایمان لائیں	کسی رسول پر

والا نہیں۔'' یہی لوگ کہتے ہیں ''اللہ نے ہمیں حکم دے رکھا ہے کہ ہم کسی رسول کو نہ مانیں

حَتّٰى يَاْتِيَنَا بِقُرْبَانٍ تَاْكُلُهُ النَّارُ ؕ قُلْ قَدْ جَآءَكُمْ رُسُلٌ

یہاں تک کہ	وہ لائے ہمارے پاس	ایسی قربانی کو	کھا جائے جس کو	آگ	کہہ دیجیے	بے شک	وہ آئے تمہارے پاس	رسول

جب تک وہ ایسی قربانی پیش نہ کرے جسے آگ کھا لے۔'' اے نبی ﷺ! آپ ﷺ ان سے کہیں ''مجھ سے پہلے تمہارے پاس

مِّنْ قَبْلِىْ بِالْبَيِّنٰتِ وَبِالَّذِىْ قُلْتُمْ فَلِمَ قَتَلْتُمُوْهُمْ اِنْ كُنْتُمْ

سے	پہلے میرے	ساتھ کھلی نشانیوں کے	اور ساتھ اُس کے جو	تم نے کہی	پھر کیوں	تم نے قتل کیا اُن کو	اگر	تم ہو

بہت سے رسول کھلی نشانیاں لے کر آئے اور وہ معجزہ بھی لائے جو تم مانگ رہے ہو پھر تم نے انھیں کیوں قتل کیا

صٰدِقِيْنَ ﴿183﴾ فَاِنْ كَذَّبُوْكَ فَقَدْ كُذِّبَ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِكَ جَآءُوْ

سچے	پھر اگر	وہ جھٹلائیں آپ کو	تو بے شک	جھٹلائے گئے کئی رسول	سے	پہلے آپ کے	جو وہ لائے تھے

اگر تم سچے ہو؟'' اے نبی ﷺ! یہ لوگ آپ ﷺ کو جھٹلاتے ہیں تو آپ ﷺ سے پہلے بھی بہت سے رسول جھٹلائے جا چکے ہیں جو

بِالْبَيِّنٰتِ وَالزُّبُرِ وَالْكِتٰبِ الْمُنِيْرِ ﴿184﴾ كُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ ؕ

کھلی نشانیوں کے	اور چھوٹی کتابیں	اور کتاب	روشن	ہر	جان	چکھنے والی ہے	موت کو

کھلی نشانیاں، صحیفے اور روشن کتابیں لے کر آئے تھے۔ یاد رکھو، ہر شخص کو موت کا مزا چکھنا ہے۔

وَاِنَّمَا تُوَفَّوْنَ اُجُوْرَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ فَمَنْ زُحْزِحَ عَنِ النَّارِ

اور بے شک	تم پورے دیئے جاؤ گے	اجر اپنے	دن	قیامت کے	پھر جو کوئی	وہ بچا لیا گیا	سے	آگ

پھر قیامت کے دن تمہیں تمہارے اعمال کا پورا بدلہ دیا جائے گا۔ جو شخص دوزخ کی آگ سے بچ جائے

وَاُدْخِلَ الْجَنَّةَ فَقَدْ فَازَ ؕ وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا مَتَاعُ الْغُرُوْرِ ﴿185﴾

اور وہ داخل کیا گیا	جنت میں	تو بے شک	وہ کامیاب ہوا	اور نہیں	زندگی	دنیا کی	مگر	فائدہ اٹھانا	دھوکے کا

اور جنت میں داخل کیا جائے تو وہ یقیناً کامیاب ہوگا۔ یہ دنیا کی زندگی دھوکے کا سودا ہے۔

لَتُبْلَوُنَّ فِىْٓ اَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ ۟ وَلَتَسْمَعُنَّ مِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا

ضرور تم کو آزمایا جائے گا	میں	تمہارے مالوں	اور تمہاری جانوں میں	اور ضرور تم سُنو گے	سے	اُن لوگوں جن کو	دی گئی

مسلمانو! تمہیں ضرور مال اور جان کی آزمائش میں ڈالا جائے گا اور تمہیں اہل کتاب اور مشرکین کی

الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَمِنَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْٓا اَذًى كَثِيْرًا ؕ وَاِنْ

کتاب	سے	پہلے تم	اور سے	اُن لوگوں جو	وہ شرک کرتے ہیں	ستانا	بہت	اور اگر

جانب سے بہت تکلیف دہ باتیں بھی سننی پڑیں گی۔ لیکن اگر تم

تَصْبِرُوْا وَتَتَّقُوْا فَاِنَّ ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ﴿186﴾ وَاِذْ اَخَذَ اللّٰهُ

تم صبر کرو	اور تم تقویٰ اختیار کرو	تو بے شک	یہ ہے	سے	ہمت کے	کاموں میں	اور جب	لیا اللہ نے

نے صبر سے کام لیا اور تقویٰ اختیار کیا تو یہ بڑے حوصلے کا کام ہے۔ یاد کرو جب اللہ نے اہل کتاب سے

مِيْثَاقَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ لَتُبَيِّنُنَّهٗ لِلنَّاسِ وَلَا تَكْتُمُوْنَهٗ ز

عہد	اُن لوگوں سے جو	دیے گئے	کتاب	ضرور تم بیان کرو گے اُس کو	لوگوں کے لیے	اور نہیں	تم چھپاؤ گے اُس کو

اس بات کا عہد لیا کہ لوگوں کے سامنے اللہ کی کتاب کو ٹھیک ٹھیک بیان کرنا اور اس کی کوئی بات نہ چھپانا۔

فَنَبَذُوْهُ وَرَآءَ ظُهُوْرِهِمْ وَاشْتَرَوْا بِهٖ ثَمَنًا قَلِيْلًا ط فَبِئْسَ مَا

پھر انھوں نے پھینک دیا اُس کو	پیچھے	اپنی پیٹھوں کے	اور خرید لیا	بدلے اُس کے	مال	تھوڑا	پس برا ہے	جو کچھ

مگر انھوں نے اس حکم کو پس پشت ڈال دیا اور اس کے بدلے میں دنیا کا حقیر مال حاصل کرنے لگے۔ کیسی بری چیز ہے

يَشْتَرُوْنَ ﴿187﴾ لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ يَفْرَحُوْنَ بِمَآ اَتَوْا وَّيُحِبُّوْنَ اَنْ

وہ خریدتے ہیں	نہ	آپ ہرگز گمان کریں	ان لوگوں کو جو	وہ خوش ہوتے ہیں	اُس پر جو	انھوں نے کیے	اور وہ چاہتے ہیں	کہ

جو انھوں نے خریدی! اے نبی ﷺ! جو لوگ آج اپنے کرتوتوں پر خوش ہیں اور چاہتے ہیں ان کے

يُّحْمَدُوْا بِمَا لَمْ يَفْعَلُوْا فَلَا تَحْسَبَنَّهُمْ بِمَفَازَةٍ مِّنَ الْعَذَابِ ج

اُن کی تعریف کی جائے	اُس چیز پر جو	نہیں	انھوں نے کی	پس نہ	آپ گمان کریں اُن کے بارے میں	نجات کو	سے	عذاب

ایسے کاموں کی تعریف کی جائے جو انھوں نے کیے ہی نہیں تو آپ ﷺ ان کو عذاب سے بری نہ سمجھیں۔

وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿188﴾ وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ط وَاللّٰهُ عَلٰى

اور اُن کے لیے ہے	عذاب	دردناک	اور اللہ کی ہے	بادشاہی	آسمانوں کی	اور زمین کی	اور اللہ	اُوپر

انھیں درد ناک عذاب ہوگا۔ یاد رکھو، آسمانوں اور زمین کی بادشاہی اللہ ہی کی ہے اور وہ ہر

كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ ع ﴿189﴾ اِنَّ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ 19 ع 9 10

ہر	چیز کے	بڑا قادر ہے	بے شک	میں	پیدائش	آسمانوں کی	اور زمین کی	اور بدل جانے	رات کے

چیز پر بڑا قادر ہے۔ بے شک آسمانوں اور زمین کی پیدائش میں اور رات دن کے باری باری

وَالنَّهَارِ لَاٰيٰتٍ لِّاُولِی الْاَلْبَابِ ج ﴿190﴾ الَّذِيْنَ يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ قِيٰمًا

اور دن کے	ضرور نشانیاں ہیں	عقل والوں کے لیے	وہ جو	یاد کرتے ہیں	اللہ کو	کھڑے

آنے میں ان لوگوں کے لیے اللہ کی بہت نشانیاں ہیں جو عقل والے ہیں۔ جو کھڑے،

وَّقُعُوْدًا وَّعَلٰى جُنُوْبِهِمْ وَيَتَفَكَّرُوْنَ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ

اور بیٹھے	اور پر	اپنی کروٹوں	اور وہ غور وفکر کرتے ہیں	میں	بننے	آسمانوں کے	اور زمین کے

بیٹھے اور اپنی کروٹوں پر ہر وقت اللہ کو یاد کرتے ہیں۔ اور وہ آسمانوں اور زمین کی تخلیق پر غور و فکر کرتے ہیں

رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا ۚ سُبْحٰنَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿191﴾

اے ہمارے رب	نہیں	تُو نے پیدا کیا	یہ	بے کار	پاک ہے تُو	پس بچا ہم کو	عذاب	آگ کے سے

اور پکار اٹھتے ہیں ''اے ہمارے رب! تو نے یہ سب کچھ بے مقصد نہیں پیدا کیا۔ تو پاک ہے۔ ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچا!

رَبَّنَآ اِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ اَخْزَيْتَهٗ ۭ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ

اے ہمارے رب	بے شک تُو	جس کو	تُو داخل کرے	آگ میں	پس بے شک	تُو نے ذلیل کر دیا اُس کو	اور نہیں	ظالموں کے لیے

اے ہمارے رب! جسے تو نے دوزخ میں ڈالا اسے تو نے واقعی ذلیل کردیا۔ وہاں ظالموں کا کوئی

مِنْ اَنْصَارٍ ﴿192﴾ رَبَّنَآ اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُّنَادِيْ لِلْاِيْمَانِ اَنْ

کوئی	مددگار	اے ہمارے رب	بے شک ہم نے	ہم نے سنا	ایک پکارنے والا	وہ پکارتا ہے	ایمان کے لیے	یہ کہ

مددگار نہیں۔ اے ہمارے رب! بے شک ہم نے ایک پکارنے والے کو سنا جو ایمان کی طرف بلا رہا تھا اے لوگو! اپنے

اٰمِنُوْا بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا ڰ رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا

تم ایمان لاؤ	اپنے رب پر	پس ہم ایمان لائے	اے ہمارے رب	پس تُو بخش دے	ہمارے لیے	گناہ ہمارے	اور دُور کر دے	ہم سے

رب پر ایمان لاؤ تو ہم ایمان لائے اے ہمارے رب! ہمارے گناہ بخش دے۔ ہماری برائیوں کو ہم

سَيِّاٰتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ ﴿193﴾ رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰى

برائیاں ہماری	اور فوت کر ہم کو	ساتھ	نیکوں کے	اے رب ہمارے	اور تو دے ہمیں	جو	تُو نے وعدہ کیا ہم سے	پر

سے دور فرما! ہمارا خاتمہ نیک لوگوں کے ساتھ ہو! اے ہمارے رب! ہمیں وہ سب کچھ عطا فرما جس کا تو نے

رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ﴿194﴾

اپنے رسولوں کے	اور نہ	تو رُسوا کرنا ہمیں	دن	قیامت کے	بے شک تُو	نہیں	تو خلاف کرتا	وعدے کو

اپنے رسولوں کے ذریعے ہم سے وعدہ کیا اور قیامت کے دن ہمیں رسوا نہ کرنا! بے شک تو اپنے وعدے کے خلاف نہیں کرتا۔

فَاسْتَجَابَ لَهُمْ رَبُّهُمْ اَنِّىْ لَآ اُضِيْعُ عَمَلَ عَامِلٍ مِّنْكُمْ

پس اُس نے قبول کیا	اُن کے لیے	اُن کے رب نے	یہ کہ میں	نہیں	میں ضائع کروں گا	عمل	کسی عمل کرنے والے کا	تم میں سے

اور تو پھر ان کے رب نے ان کی دعا قبول فرمائی'' اے میرے بندو! میں تم میں سے کسی نیک کام کرنے والے کو اس کی نیکی کے اجر

مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى ۚ بَعْضُكُمْ مِّنْۢ بَعْضٍ ۚ فَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا

سے	مرد	یا	عورت	بعض تمہارے	میں سے ہیں	بعض	پس جن لوگوں نے	انھوں نے ہجرت کی

سے محروم نہیں کروں گا خواہ وہ نیکی کسی مرد نے کی ہو یا عورت نے کیونکہ تم سب انسان ہو...... اور وہ لوگ جنھوں نے ہجرت کی، اپنا

وَاُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وَاُوْذُوْا فِيْ سَبِيْلِيْ وَقٰتَلُوْا وَقُتِلُوْا لَاُكَفِّرَنَّ

اور وہ نکالے گئے	سے	گھروں اپنے	اور وہ ستائے گئے	میں	میری راہ	اور وہ لڑے	اور وہ شہید ہوئے	ضرور میں دُور کروں گا

گھر بار چھوڑا، جو میری راہ میں ستائے گئے، جنھوں نے جہاد کیا اور شہید ہوئے، میں ضرور ان کی

عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَلَاُدْخِلَنَّهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۚ

اُن سے	برائیاں اُن کی	اور ضرور میں داخل کروں گا اُن کو	باغوں میں	بہتی ہیں	سے	نیچے اُن کے	نہریں

خطائیں ان سے دور کروں گا اور انھیں ایسے باغوں میں داخل کروں گا جن میں نہریں جاری ہوں گی

ثَوَابًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ عِنْدَهٗ حُسْنُ الثَّوَابِ ﴿195﴾ لَا يَغُرَّنَّكَ

یہ ثواب ہے	سے	ہاں	اللہ کے	اور اللہ	پاس اُس کے ہے	اچھا	ثواب	نہ	وہ دھوکہ دے آپ کو

اور یہ سب اللہ کی طرف سے انھیں اجر ملے گا۔ اور بہترین اجر اللہ ہی کے پاس ہے۔" اے نبی ﷺ! ملک کے اندر

تَقَلُّبُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِي الْبِلَادِ ﴿196﴾ مَتَاعٌ قَلِيْلٌ ۟ ثُمَّ مَاْوٰىهُمْ

گھومنا پھرنا	اُن لوگوں کا جو	وہ کافر ہوئے	میں	شہروں	یہ فائدہ ہے	تھوڑا	پھر	ٹھکانہ اُن کا

کافروں کی سرگرمیاں آپ ﷺ کو دھوکے میں نہ ڈالیں۔ ان کے لیے چار دن کا عیش ہے۔ پھر ان کا ٹھکانا

جَهَنَّمُ ؕ وَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿197﴾ لٰكِنِ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ جَنّٰتٌ

جہنم ہے	اور وہ بُرا ہے	بچھونا	لیکن	جو لوگ	وہ ڈرتے ہیں	اپنے رب سے	ان کے لیے ہیں	باغات

جہنم ہے جو بہت بری جگہ ہے۔ البتہ جو لوگ اپنے رب سے ڈرتے ہیں، ان کے لیے آخرت میں ایسے باغ ہوں گے

تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا نُزُلًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ وَمَا

وہ بہتی ہیں	سے	نیچے اُن کے	نہریں	ہمیشہ رہنے والے ہیں	اُس میں	(یہ) مہمانی ہے	سے	ہاں	اللہ کے	اور جو

جن میں نہریں بہتی ہوں گی وہاں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ یہ اللہ کی طرف سے ان کی میزبانی ہوگی۔ اور جو کچھ

عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ لِّلْاَبْرَارِ ﴿198﴾ وَاِنَّ مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَمَنْ يُّؤْمِنُ الثلثة

پاس ہے	اللہ کے	وہ بہتر ہے	نیکوں کے لیے	اور بے شک	بعض	اہل	کتاب	البتہ جو	وہ ایمان رکھتے ہیں

اللہ کے پاس ہے نیک لوگوں کے لیے وہی بہتر ہے۔ مسلمانو! اہل کتاب میں ایسے بھی ہیں جو اللہ پر ایمان رکھتے ہیں

بِاللّٰهِ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِمْ خٰشِعِيْنَ لِلّٰهِ ۙ

اللہ پر	اور جو	وہ نازل کیا گیا	طرف تمہاری	اور جو	وہ نازل کیا گیا	طرف اُن کے	وہ عاجزی کرتے ہیں	اللہ کے لیے

اور اس کتاب کو بھی مانتے ہیں جو تمہاری طرف بھیجی گئی اور اُس کتاب کو بھی مانتے ہیں جو اس سے پہلے خود ان کی طرف اتاری گئی۔

لَا يَشْتَرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيْلًا ۭ اُولٰۗىِٕكَ لَھُمْ اَجْرُھُمْ عِنْدَ

نہیں وہ خریدتے	بدلے آیتوں	اللہ کی	مال	تھوڑا	یہ لوگ ہیں	اُن کے لیے ہے	اجر اُن کا	پاس

ان کے دل اللہ کے آگے جھکے رہتے ہیں۔ وہ اللہ کی آیتوں کے عوض میں دنیا کا حقیر مال حاصل نہیں کرتے۔ یہی لوگ ہیں جن کا اجر

رَبِّهِمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ۝199 يٰٓاَيُّھَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اصْبِرُوْا

اُن کے رب کے	بے شک	اللہ	جلد لینے والا ہے	حساب	اے	لوگو جو	وہ ایمان لائے	تم صبر کرتے رہو

ان کے رب کے پاس ہے۔ بے شک اللہ جلد حساب لینے والا ہے۔ اے ایمان والو! تم صبر سے کام لو، ثابت قدم رہو، دشمن کے

20 ع 11 11 وَصَابِرُوْا وَرَابِطُوْا ۣ وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝200ۧ

اور ایک دوسرے کو صبر کی تاکید کرتے رہو	اور تم جہاد کے لیے تیار رہو	اور تم ڈرو	اللہ سے	تاکہ	تم فلاح پاؤ

مقابلے میں ہر وقت تیار رہو اور اللہ سے ڈرو تاکہ تم کامیاب ہو۔

(4) سُوْرَةُ النِّسَاۗءِ مَدَنِيَّةٌ (92)

اٰیاتھا 176 — رکوعاتھا 24

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

يٰٓاَيُّھَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ

اے	لوگو	تم ڈرو	اپنے رب سے	جس نے	پیدا کیا تمہیں	سے	جان	ایک

اے لوگو! تم اپنے رب سے ڈرو جس نے تمہیں ایک جان سے پیدا کیا،

وَّخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيْرًا وَّنِسَاۗءً ۚ وَاتَّقُوا

اور اس نے پیدا کیا	اُس سے	جوڑا اُس کا	اور اس نے پھیلا دیے	اُن دونوں سے	مرد	بہت	اور عورتیں	اور تم ڈرو

اسی سے اس کا جوڑا بنایا اور پھر دونوں کی نسل سے مردوں اور عورتوں کی بہت بڑی تعداد دنیا میں پھیلا دی۔ تم اللہ ہی سے ڈرو جس کا

اللّٰهَ الَّذِيْ تَسَاۗءَلُوْنَ بِهٖ وَالْاَرْحَامَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَيْكُمْ

اللہ سے	وہ جو	تم آپس میں مانگتے ہو	اُس کے نام سے	اور رشتے	بے شک	اللہ	وہ ہے	تم پر

واسطہ دے کر ایک دوسرے سے سوال کرتے ہو اور رشتہ داروں کے ساتھ قطع تعلق سے بچو۔ بے شک اللہ تمہاری

رَقِيْبًا ﴿1﴾ وَاٰتُوا الْيَتٰمٰٓى اَمْوَالَهُمْ وَلَا تَتَبَدَّلُوا الْخَبِيْثَ بِالطَّيِّبِ ۪

نگہبان	اور تم دو	یتیموں کو	مال اُن کے	اور نہ	تم بدل ڈالو	ناپاک کو	بدلے پاک کے

نگرانی کر رہا ہے۔ اور دیکھو، تم یتیموں کا مال ان کے حوالے کردو۔ اپنے برے مال کو ان کے اچھے مال سے نہ بدلو۔

وَلَا تَاْكُلُوْٓا اَمْوَالَهُمْ اِلٰٓى اَمْوَالِكُمْ ۭ اِنَّهٗ كَانَ حُوْبًا كَبِيْرًا ﴿2﴾ وَاِنْ

اور نہ	تم کھاؤ	اُن کے مال	ملا کر	اپنے مالوں میں	بے شک یہ	ہے	گناہ	بڑا	اور اگر

اور یتیموں کا مال اپنے مال میں ملا کر نہ کھاؤ۔ یقیناً یہ بہت بڑا گناہ ہے۔ اگر تمہیں

خِفْتُمْ اَلَّا تُقْسِطُوْا فِي الْيَتٰمٰى فَانْكِحُوْا مَا طَابَ لَكُمْ مِّنَ

تم ڈرو	یہ کہ نہ	تم انصاف کرسکوگے	بارے میں	یتیم عورتوں کے	پس تم نکاح کرلو	جو	پسند ہو	تم کو	میں سے

اندیشہ ہو کہ یتیم لڑکیوں کے بارے میں انصاف نہ کرسکو گے تو اُن سے نکاح کرلو جو تمہیں پسند ہوں دو سے، تین سے یا چار سے۔

النِّسَاۗءِ مَثْنٰى وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ ۚ فَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا تَعْدِلُوْا فَوَاحِدَةً

عورتوں	دو دو	اور تین تین	اور چار چار	پس اگر	تم ڈرو	کہ نہ	تم عدل کرسکوگے	تو ایک ہی

لیکن اگر تمہیں خدشہ ہو زیادہ بیویوں کی صورت میں ان کے درمیان انصاف نہیں کرسکو گے تو ایک ہی سے نکاح کرو،

اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ ۭ ذٰلِكَ اَدْنٰٓى اَلَّا تَعُوْلُوْا ﴿3﴾ وَاٰتُوا النِّسَاۗءَ

یا	جس کے	مالک ہوئے	دائیں ہاتھ تمہارے	یہ	زیادہ قریب ہے	یہ کہ نہ	تم بے انصافی کرو	اور تم دو	بیویوں کو

یا جو کنیز تمہاری ملکیت میں ہو۔ اس طرح تم ناانصافی سے بچ سکتے ہو۔ بیویوں کو ان کے مہر

صَدُقٰتِهِنَّ نِحْلَةً ۭ فَاِنْ طِبْنَ لَكُمْ عَنْ شَيْءٍ مِّنْهُ نَفْسًا فَكُلُوْهُ

مہر اُن کے	خُوشی سے	پس اگر	وہ خُوشی سے دیں	تم کو	سے	کچھ چیز	اس سے	خود	پس تم کھاؤ اُسے

خوش دلی سے ادا کرو۔ اگر وہ اپنی مرضی سے اس میں سے کچھ تمہارے لیے چھوڑ دیں تو اسے

هَنِيْۗـــًٔا مَّرِيْۗـــًٔا ﴿4﴾ وَلَا تُؤْتُوا السُّفَهَاۗءَ اَمْوَالَكُمُ الَّتِيْ جَعَلَ اللّٰهُ

مزے	خُوشی سے	اور نہ	تم دو	بے وقوفوں کو	اپنا مال	جن کو	بنایا ہے	اللہ نے

تم ہنسی خوشی سے کھاؤ۔ اور وہ مال و دولت جسے اللہ نے تمہارے لیے قیام اور بقا کا ذریعہ بنایا ہے اسے نادان یتیموں کے حوالے نہ کرو

لَكُمْ قِيٰمًا وَّارْزُقُوْهُمْ فِيْهَا وَاكْسُوْهُمْ وَقُوْلُوْا لَهُمْ قَوْلًا

تمہارے لیے	گزارے کا ذریعہ	اور تم کھلاؤ اُن کو	اُس میں سے	اور پہناؤ اُن کو	اور تم کہو	اُن کو	بات

بلکہ اس میں سے ان کے کھانے اور کپڑے کا انتظام کرو اور ان سے بھلائی کی

مَّعْرُوْفًا ﴿5﴾ وَابْتَلُوا الْيَتٰمٰى حَتّٰٓى اِذَا بَلَغُوا النِّكَاحَ ۚ فَاِنْ اٰنَسْتُمْ

اچھی	اور تم پرکھو	یتیموں کو	یہاں تک کہ	جب	وہ پہنچیں	نکاح کو	پھر اگر	تم پاؤ

بات کہو۔ ان کی سمجھ بوجھ کا جائزہ لیتے رہو یہاں تک کہ وہ بالغ ہو کر نکاح کی عمر کو پہنچ جائیں۔ پھر اگر تم ان میں

مِّنْهُمْ رُشْدًا فَادْفَعُوْٓا اِلَيْهِمْ اَمْوَالَهُمْ ۚ وَلَا تَاْكُلُوْهَآ اِسْرَافًا

اُن میں	سوجھ بوجھ کو	تو تم حوالے کردو	اُن کی طرف	مال اُن کے	اور نہ	تم کھاؤ اسے	زیادتی سے

سمجھداری دیکھو تو ان کا مال ان کے حوالے کردو۔ ایسا نہ کرو کہ فضول خرچی کر کے جلدی سے

وَّبِدَارًا اَنْ يَّكْبَرُوْا ۗ وَمَنْ كَانَ غَنِيًّا فَلْيَسْتَعْفِفْ ۚ وَمَنْ كَانَ

اور جلدی سے	کہیں	وہ بڑے ہو جائیں	اور جو کوئی	وہ ہے	دولت مند	پس چاہیے کہ وہ بچے	اور جو کوئی	وہ ہے

ان کا مال کھا پی جاؤ کہ جب وہ بڑے ہوں گے تو اپنا مال مانگیں گے۔ وہ مال دار جو کسی یتیم کا سرپرست ہو اسے چاہیے کہ یتیم کا مال

فَقِيْرًا فَلْيَاْكُلْ بِالْمَعْرُوْفِ ۗ فَاِذَا دَفَعْتُمْ اِلَيْهِمْ اَمْوَالَهُمْ فَاَشْهِدُوْا

غریب	تو چاہیے کہ وہ کھائے	دستور کے مطابق	پھر جب	تم حوالے کرو	اُن کی طرف	مال ان کے	پس تم گواہ بنالو

اپنے اوپر خرچ نہ کرے۔ لیکن محتاج سرپرست اپنی حاجت کے مطابق کھا سکتا ہے۔ پھر جب ان کا مال ان کے حوالے کرو تو اس پر

عَلَيْهِمْ ۗ وَكَفٰى بِاللّٰهِ حَسِيْبًا ﴿6﴾ لِلرِّجَالِ نَصِيْبٌ مِّمَّا تَرَكَ الْوَالِدٰنِ

اُن پر	اور کافی ہے	اللہ	حساب لینے والا	مردوں کے لیے ہے	حصہ	اُس سے جو	وہ چھوڑ گئے	والدین

لوگوں کو گواہ بنالو۔ ویسے حساب لینے کے لیے اللہ کافی ہے۔ ماں باپ اور دوسرے رشتہ داروں کے ترکے میں سے مردوں کا بھی حصہ

وَالْاَقْرَبُوْنَ ۖ وَلِلنِّسَآءِ نَصِيْبٌ مِّمَّا تَرَكَ الْوَالِدٰنِ وَالْاَقْرَبُوْنَ مِمَّا

اور رشتہ دار	اور عورتوں کے لیے ہے	حصہ	اُس چیز سے جو	وہ چھوڑ گئے	ماں باپ	اور رشتہ دار	اُس سے جو

ہے اور ماں باپ اور دوسرے رشتہ داروں کے ترکے میں عورتوں کا بھی حصہ ہے۔

قَلَّ مِنْهُ اَوْ كَثُرَ ۗ نَصِيْبًا مَّفْرُوْضًا ﴿7﴾ وَاِذَا حَضَرَ الْقِسْمَةَ اُولُوا

کم ہو	اُس میں سے	یا	وہ زیادہ ہو	حصہ ہے	مقرر کیا ہوا	اور جب	وہ حاضر ہوں	تقسیم میں	والے

ورثے کا مال تھوڑا ہو یا زیادہ، اس کے سب حصے اللہ نے مقرر کردیے ہیں۔ جب وراثت تقسیم ہو اور بعض

الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنُ فَارْزُقُوْهُمْ مِّنْهُ وَقُوْلُوْا لَهُمْ قَوْلًا

قرابت	اور یتیم	اور مسکین	پس تم کھلاؤ اُن کو	اُس میں سے	اور تم کہو	اُن سے	بات

غریب رشتہ دار، یتیم اور محتاج بھی وہاں آموجود ہوں تو اس میں سے انھیں بھی کچھ دے دو اور ان سے ہمدردی

مَّعْرُوْفًا ﴿8﴾ وَلْيَخْشَ الَّذِيْنَ لَوْ تَرَكُوْا مِنْ خَلْفِهِمْ ذُرِّيَّةً ضِعٰفًا

اچھی	اور چاہیے کہ وہ ڈریں	جو	اگر	وہ چھوڑ جائیں	سے	پیچھے اپنے	بچّے	کمزور (بچے)

کی بات کہو۔ وارثوں کو بھی خیال رکھنا چاہیے کہ اگر وہ خود اپنے پیچھے چھوٹے بچے چھوڑ کر مرتے تو ان کے لیے

خَافُوْا عَلَيْهِمْ ۖ فَلْيَتَّقُوا اللّٰهَ وَلْيَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا ﴿9﴾ اِنَّ

وہ ڈریں	اُن پر	پس چاہیے کہ وہ ڈریں	اللہ سے	اور چاہیے کہ وہ کہیں	بات	صحیح	بے شک

انھیں کتنی فکر ہوتی! لہٰذا انھیں اللہ سے ڈرنا چاہیے اور ان غریبوں سے مناسب بات کہنی چاہیے۔ یاد رکھو،

الَّذِيْنَ يَاْكُلُوْنَ اَمْوَالَ الْيَتٰمٰى ظُلْمًا اِنَّمَا يَاْكُلُوْنَ فِيْ بُطُوْنِهِمْ

جو لوگ	وہ کھاتے ہیں	مال	یتیموں کے	ناجائز طور پر	بے شک	وہ کھاتے ہیں	میں	پیٹوں اپنے

جو لوگ یتیموں کا مال ناحق کھاتے ہیں وہ اپنے پیٹوں میں آگ کے انگارے بھرتے

نَارًا ۭ وَسَيَصْلَوْنَ سَعِيْرًا ﴿10﴾ ع يُوْصِيْكُمُ اللّٰهُ فِيْٓ اَوْلَادِكُمْ ۤ لِلذَّكَرِ 1 ع 10 12

آگ	اور عنقریب وہ ڈالے جائیں گے	آگ (میں)	تاکید کرتا ہے تم کو	اللہ	بارے میں	تمہاری اولاد کے	مرد کے لیے اتنا

ہیں اور عنقریب وہ دوزخ کی بھڑکتی ہوئی آگ میں ڈالے جائیں گے۔ اللہ تمہاری اولاد کے بارے میں تمہیں تاکیدی حکم دیتا ہے کہ

مِثْلُ حَظِّ الْاُنْثَيَيْنِ ۚ فَاِنْ كُنَّ نِسَاۗءً فَوْقَ اثْنَتَيْنِ فَلَهُنَّ

جیسا کہ	حصہ	دو عورتوں	پس اگر	وہ ہوں	عورتیں	زیادہ	دو سے	تو اُن کے لیے ہے

وراثت میں لڑکے کو دو لڑکیوں کے برابر حصہ دیا جائے۔ صرف لڑکیاں ہوں اور وہ دو یا دو سے زیادہ ہوں تو انھیں

ثُلُثَا مَا تَرَكَ ۚ وَاِنْ كَانَتْ وَاحِدَةً فَلَهَا النِّصْفُ ۭ وَلِاَبَوَيْهِ

دو تہائی	(اس میں سے) جو	وہ چھوڑ گیا	اور اگر	وہ ہے	ایک ہی عورت	تو اُس کے لیے	آدھا	اور اُس کے والدین کے لیے

کل ترکے کا دو تہائی ملے گا۔ اگر صرف ایک لڑکی ہو تو اسے آدھا ملے گا۔ میت کے ماں باپ میں

لِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا السُّدُسُ مِمَّا تَرَكَ اِنْ كَانَ لَهٗ وَلَدٌ ۚ

واسطے ہر	ایک کے	اُن دونوں میں سے	چھٹا حصہ	اُس میں سے جو	وہ چھوڑ گیا	اگر	وہ ہو	اُس کی	اولاد

سے ہر ایک کو چھٹا حصہ ملے گا بشرطیکہ میت کی اولاد ہو۔

فَاِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلَدٌ وَّوَرِثَهٗٓ اَبَوٰهُ فَلِاُمِّهِ الثُّلُثُ ۚ فَاِنْ

پس اگر	نہ	وہ ہو	اُس کی	اولاد	اور وارث ہوں اُس کے	ماں باپ اُس کے	تو اُس کی ماں کے لیے	تیسرا حصہ ہے	پس اگر

لیکن اگر اولاد نہ ہو اور صرف ماں باپ وارث ہوں تو ماں کو ایک تہائی حصہ ملے گا اور باقی سارا باپ کو۔ اور اگر

كَانَ لَهٗۤ اِخْوَةٌ فَلِاُمِّهِ السُّدُسُ مِنْۢ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُّوْصِيْ بِهَاۤ

وہ ہو	اُس کے	بھائی بہن	تو اُس کی ماں کے لیے	چھٹا حصہ ہے	سے	بعد	وصیت کے	وہ وصیت کر جائے	اُس کی

ماں باپ کے علاوہ میت کے ایک سے زیادہ بھائی یا بہنیں ہوں تو ماں کے لیے چھٹا حصہ ہے۔ یہ تمام حصے میت کی طرف سے کی گئی

اَوْ دَيْنٍ ؕ اٰبَآؤُكُمْ وَاَبْنَآؤُكُمْ لَا تَدْرُوْنَ اَيُّهُمْ اَقْرَبُ لَكُمْ

یا	قرض کے	باپ تمہارے	اور بیٹے تمہارے	نہیں	تم جانتے	کون اُن میں سے	زیادہ قریب ہے	تمہارے لیے

وصیت کو پورا کرنے اور اس کا قرض ادا کرنے کے بعد دیے جائیں۔ تمہارے باپ ہوں یا بیٹے، تم ان کے بارے میں نہیں جانتے

نَفْعًا ؕ فَرِيْضَةً مِّنَ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۝11 وَلَكُمْ

نفع مند	یہ فرض ہے	طرف سے	اللہ کی	بے شک	اللہ	وہ ہے	خوب جاننے والا	خوب حکمت والا	اور تمہارے لیے

کہ ان میں سے کون ہے جو تمہیں سب سے زیادہ نفع پہنچانے والا ہے۔ یہ سب حصے اللہ نے مقرر فرمائے ہیں۔ بے شک اللہ علم والا

نِصْفُ مَا تَرَكَ اَزْوَاجُكُمْ اِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّهُنَّ وَلَدٌ ۚ فَاِنْ كَانَ

آدھا	اس کا جو	وہ چھوڑ گئیں	بیویاں تمہاری	اگر	نہ	وہ ہو	اُن کے لیے	اولاد	پھر اگر	وہ ہو

حکمت والا ہے۔ اور جو ترکہ تمہاری بیویاں چھوڑ جائیں اور ان کی کوئی اولاد نہ ہو تو تمہارے لیے اس میں آدھا حصہ ہے۔ اگر ان کی

لَهُنَّ وَلَدٌ فَلَكُمُ الرُّبُعُ مِمَّا تَرَكْنَ مِنْۢ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُّوْصِيْنَ

اُن کی	اولاد	تو تمہارے لیے	چوتھا حصہ ہے	اُس سے جو	وہ چھوڑ گئیں	سے	بعد	وصیت کے	اُس نے وصیت کی

اولاد ہو تو پھر تمہارے لیے چوتھائی حصہ ہے۔ یہ حصے ان کی وصیت پوری کرنے اور ان کا قرض ادا کرنے

بِهَاۤ اَوْ دَيْنٍ ؕ وَلَهُنَّ الرُّبُعُ مِمَّا تَرَكْتُمْ اِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّكُمْ

جس کی	یا	قرض کے	اور اُن کے لیے	چوتھا حصہ ہے	اُس سے جو	تم چھوڑ جاؤ	اگر	نہ	وہ ہو	تمہاری

کے بعد تقسیم کیے جائیں۔ جو ترکہ تم چھوڑ جاؤ اور تمہاری کوئی اولاد نہ ہو تو بیویوں کا چوتھائی

وَلَدٌ ۚ فَاِنْ كَانَ لَكُمْ وَلَدٌ فَلَهُنَّ الثُّمُنُ مِمَّا تَرَكْتُمْ مِّنْۢ

اولاد	پس اگر	وہ ہو	تمہاری	اولاد	تو ان بیویوں کے لیے	آٹھواں حصہ ہے	اس سے جو	تم چھوڑ جاؤ	سے

حصہ ہے۔ اور اگر تمہاری اولاد ہو تو پھر ان کے لیے آٹھواں حصہ ہے۔ یہ حصے

بَعْدِ وَصِيَّةٍ تُوْصُوْنَ بِهَاۤ اَوْ دَيْنٍ ؕ وَاِنْ كَانَ رَجُلٌ يُّوْرَثُ

بعد	وصیت کے	جو تم وصیت کر جاؤ	اُس کی	یا	قرض کے	اور اگر	وہ ہو	مرد	ورثہ چھوڑنے والا

بھی وصیت کی تعمیل اور قرض کی ادائیگی کے بعد دیے جائیں۔ لیکن اگر کسی ایسے شخص کا ترکہ ہو

كَلٰلَةً اَوِ امْرَاَةٌ وَّلَهٗۤ اَخٌ اَوْ اُخْتٌ فَلِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا

کلالہ	یا	وہ عورت ہو	اور اُس کا ہو	بھائی	یا	بہن	پس واسطے ہر	ایک	اُن میں سے

جس کے نہ ماں باپ ہوں اور نہ اولاد اور اس کا وارث صرف اس کا بھائی یا بہن ہو تو ان میں سے ہر ایک

السُّدُسُ ۚ فَاِنْ كَانُوْۤا اَكْثَرَ مِنْ ذٰلِكَ فَهُمْ شُرَكَآءُ فِي الثُّلُثِ

چھٹا حصہ ہے	پس اگر	وہ ہوں	زیادہ	سے	اس	پس وہ	حصہ دار ہیں	میں	ایک تہائی

کا چھٹا حصہ ہے۔ اور اگر ایک سے زیادہ ہوں تو ایک تہائی حصے میں سب برابر کے شریک ہوں گے۔

مِنْ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُّوْصٰى بِهَاۤ اَوْ دَيْنٍ ۙ غَيْرَ مُضَآرٍّ ۚ وَصِيَّةً

سے	بعد	وصیّت کے	جو وصیت کی گئی	ساتھ اُس کے	یا	قرض کے	نہیں	نقصان پہنچانا	وصیت ہے

لیکن یہ تمام حصے میت کی وصیت پوری کرنے اور اس کا قرض ادا کرنے کے بعد دیئے جائیں بشرطیکہ میت نے اپنی وصیت کے

مِّنَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَلِيْمٌ ؕ ﴿12﴾ تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ ؕ وَمَنْ يُّطِعِ

طرف سے	اللہ کی	اور اللہ ہے	خوب جاننے والا	بڑے تحمل والا	یہ ہیں	حدیں	اللہ کی	اور جو کوئی	وہ اطاعت کرے

ذریعے کسی کی حق تلفی نہ کی ہو۔ اللہ کا یہ تاکیدی حکم ہے اور وہ سب کچھ جاننے والا تحمل والا ہے۔ یہ سب اللہ کی قائم کی ہوئی حدیں ہیں

اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ يُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ

اللہ کی	اور اُس کے رسول کی	تو وہ داخل کرے گا اُس کو	ایسے باغوں میں	وہ جاری ہیں	سے	نیچے جن کے	نہریں

جو لوگ اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی اطاعت کریں گے اللہ انھیں ایسے باغوں میں داخل کرے گا جن میں نہریں بہتی ہوں گی

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ وَذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿13﴾ وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ

ہمیشہ رہنے والے ہیں	اُس میں	اور یہ ہے	کامیابی	بڑی	اور جو کوئی	وہ نافرمانی کرے	اللہ کی	اور اُس کے رسول کی

جہاں وہ ہمیشہ رہیں گے اور یہ بڑی کامیابی ہے۔ مگر جو شخص اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی نافرمانی کرے

وَيَتَعَدَّ حُدُوْدَهٗ يُدْخِلْهُ نَارًا خَالِدًا فِيْهَا ۪ وَلَهٗ عَذَابٌ

اور وہ گزر جائے	اُس کی حدوں سے	تو وہ داخل کرے گا اُسے	آگ میں	ہمیشہ رہنے والا ہوگا	اُس میں	اور اُس کے لیے ہے	عذاب

اور اللہ کی قائم کردہ حدوں سے باہر نکل جائے تو اللہ اسے دوزخ کی آگ میں ڈالے گا جس میں وہ ہمیشہ رہے گا اور اسے ذلت والا

مُّهِيْنٌ ﴿14﴾ ع وَالّٰتِيْ يَاْتِيْنَ الْفَاحِشَةَ مِنْ نِّسَآئِكُمْ فَاسْتَشْهِدُوْا 2 ع 4 13

ذلیل کرنے والا	اور جو عورتیں	وہ کرتی ہیں	بے حیائی	سے	تمہاری عورتوں	پس تم گواہ مانگو

عذاب دیا جائے گا۔ مسلمانو! تمہاری عورتوں میں سے جو بے حیائی کریں ان پر اپنے میں سے

عَلَيْهِنَّ اَرْبَعَةً مِّنْكُمْ ۚ فَاِنْ شَهِدُوْا فَاَمْسِكُوْهُنَّ فِي الْبُيُوْتِ

اُن پر	چار گواہ	تم میں سے	پس اگر	وہ گواہی دیں	تو تم بند رکھوان عورتوں کو	میں	گھروں

چار گواہ طلب کرو۔ اگر وہ گواہی دے دیں تو ان عورتوں کو گھروں میں بند رکھو

حَتّٰى يَتَوَفّٰىهُنَّ الْمَوْتُ اَوْ يَجْعَلَ اللّٰهُ لَهُنَّ سَبِيْلًا ﴿15﴾ وَالَّذٰنِ

یہاں تک کہ	وہ فوت کردے ان کو	موت	یا	وہ کرے	اللہ	اُن کے لیے	کوئی راہ	اور جو دو مرد

یہاں تک کہ موت ان کا خاتمہ کردے یا ان کے لیے اللہ کوئی اور راستہ نکالے۔ جو دونوں مرد

يَاْتِيٰنِهَا مِنْكُمْ فَاٰذُوْهُمَا ۚ فَاِنْ تَابَا وَاَصْلَحَا فَاَعْرِضُوْا عَنْهُمَا ۭ

کریں بے حیائی	تم میں سے	پس تم ایذا دو ان دونوں کو	پھر اگر	وہ دونوں توبہ کرلیں	اور دونوں نیکی اختیار کرلیں	تو تم چھوڑ دو	اُن دونوں کو

تم میں سے ہوں اور وہ بدفعلی کریں تو تم انھیں ایذا پہنچاؤ۔ پھر اگر وہ توبہ کر کے اپنی اصلاح کرلیں تو انھیں چھوڑ دو۔

اِنَّ اللّٰهَ كَانَ تَوَّابًا رَّحِيْمًا ﴿16﴾ اِنَّمَا التَّوْبَةُ عَلَى اللّٰهِ لِلَّذِيْنَ

بے شک	اللہ	وہ ہے	توبہ قبول کرنے والا	نہایت رحم کرنے والا	بے شک	توبہ قبول کرنا	پر	اللہ	اُن کے لیے ہے جو

بے شک اللہ توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے۔ یقیناً اللہ کے ہاں صرف انھی لوگوں کی توبہ قبول ہوتی ہے

يَعْمَلُوْنَ السُّوْٓءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ يَتُوْبُوْنَ مِنْ قَرِيْبٍ فَاُولٰٓئِكَ

وہ کرتے ہیں	برائی	ساتھ نادانی کے	پھر	وہ توبہ کرتے ہیں	سے	جلدی	پس یہ لوگ ہیں

جو نادانی سے کوئی برائی کر بیٹھتے ہیں پھر وہ جلد توبہ کر لیتے ہیں، تو ایسے

يَتُوْبُ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿17﴾ وَلَيْسَتِ التَّوْبَةُ

توبہ قبول کرتا ہے اللہ	اُن کی	اور ہے اللہ	خوب جاننے والا	بڑی حکمت والا	اور نہیں ہے	توبہ

لوگوں کو اللہ معاف کردیتا ہے اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے۔ لیکن ان لوگوں کی توبہ قبول نہیں

لِلَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ السَّيِّاٰتِ ۚ حَتّٰٓى اِذَا حَضَرَ اَحَدَهُمُ الْمَوْتُ قَالَ

اُن لوگوں کی جو	وہ کرتے ہیں	برائیاں	یہاں تک کہ	جب	وہ حاضر ہوتی ہے	اُن میں کسی کو	موت	وہ کہتا ہے

ہوتی جو برابر گناہ کرتے رہیں یہاں تک کہ جب ان میں سے کسی کی موت کا وقت آجائے تو وہ کہے

اِنِّىْ تُبْتُ الْـٰٔنَ وَلَا الَّذِيْنَ يَمُوْتُوْنَ وَهُمْ كُفَّارٌ ۭ اُولٰٓئِكَ

بے شک میں	میں نے توبہ کی	اب	اور نہ	اُن کے لیے جو	وہ مرجاتے ہیں	جب کہ وہ	کافر ہیں	یہ لوگ ہیں

”میں اب توبہ کرتا ہوں۔“ اسی طرح ان لوگوں کی توبہ بھی قبول نہیں ہوتی جو کفر کی حالت میں مرتے ہیں۔ ایسے لوگوں

أَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ﴿18﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا يَحِلُّ لَكُمْ

ہم نے تیار کیا ہے	اُن کے لیے	عذاب	دردناک	اے	لوگو جو	وہ ایمان لائے	نہیں	وہ حلال کیا	تمہارے لیے

کے لیے ہم نے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے۔ اے ایمان والو! تمہارے لیے جائز نہیں کہ عورتوں کو میراث سمجھ کر ان کے زبردستی

أَنْ تَرِثُوا النِّسَاءَ كَرْهًا ۖ وَلَا تَعْضُلُوهُنَّ لِتَذْهَبُوا بِبَعْضِ مَا

کہ	تم وارث ہو جاؤ	عورتوں کے	زبردستی	اور نہ	تُم منع کرو اُن کو	تاکہ تُم لے لو	بعض	وہ چیز کہ

وارث بن جاؤ۔ اور نہ یہ جائز ہے کہ تم نے جو مال انھیں دیا تھا اس میں سے کچھ حصہ واپس لینے کے لیے انھیں

آتَيْتُمُوهُنَّ إِلَّا أَنْ يَأْتِينَ بِفَاحِشَةٍ مُبَيِّنَةٍ ۚ وَعَاشِرُوهُنَّ

تم نے دی اُن کو	مگر	یہ کہ	وہ لائیں	بے حیائی	ظاہر	اور تُم رہو اُن کے ساتھ

تنگ کرو مگر اس صورت میں جب وہ کھلی بدکاری کریں۔ اور دیکھو، تم اپنی بیویوں کے ساتھ

بِالْمَعْرُوفِ ۚ فَإِنْ كَرِهْتُمُوهُنَّ فَعَسَىٰ أَنْ تَكْرَهُوا شَيْئًا وَيَجْعَلَ اللَّهُ

اچھی طرح سے	پس اگر	تُم ناپسند کرو اُن کو	تو ممکن ہے	کہ	تُم ناپسند کرو	کسی چیز کو	اور کرے اللہ

اچھی طرح گزر بسر کرو۔ اگر وہ تمہیں ناپسند ہوں تو ہوسکتا ہے ایک چیز تمہیں پسند نہ ہو مگر اللہ نے اس میں

فِيهِ خَيْرًا كَثِيرًا ﴿19﴾ وَإِنْ أَرَدْتُمُ اسْتِبْدَالَ زَوْجٍ مَكَانَ زَوْجٍ ۙ

اُس میں	بھلائی	بہت	اور اگر	تم چاہو	بدل لینا	ایک بیوی کا	جگہ	ایک بیوی کے

تمہارے لیے بہت بھلائی رکھی ہو۔ اگر تم ایک بیوی کی جگہ دوسری بیوی بدلنا چاہو

وَآتَيْتُمْ إِحْدَاهُنَّ قِنْطَارًا فَلَا تَأْخُذُوا مِنْهُ شَيْئًا ۚ أَتَأْخُذُونَهُ

اور تُم نے دیا تھا	ایک کو اُن میں سے	بہت مال	پس نہ	تم لو	اُس سے	کچھ بھی	کیا تم لیتے ہوئے

جبکہ تم پہلی کو ڈھیروں مال دے چکے ہو تو طلاق کے بعد علیحدگی کی صورت میں اس میں سے کچھ بھی واپس نہ لو۔ کیا تم اپنا دیا ہوا

بُهْتَانًا وَإِثْمًا مُبِينًا ﴿20﴾ وَكَيْفَ تَأْخُذُونَهُ وَقَدْ أَفْضَىٰ بَعْضُكُمْ

بُہتان لگا کر	اور گناہ	ظاہر	اور کیسے	تم لیتے ہوئے	جبکہ بے شک	وہ مِلے ہیں	بعض تمہارے

مال کسی بہتان یا ظلم کے ذریعے واپس لو گے؟ اور تم کس طرح وہ مال لو گے جبکہ تم ایک دوسرے سے خلوت

إِلَىٰ بَعْضٍ وَأَخَذْنَ مِنْكُمْ مِيثَاقًا غَلِيظًا ﴿21﴾ وَلَا تَنْكِحُوا مَا

طرف	بعض کی	اور انہوں نے لیا	سے تُم	وعدہ	پکّا	اور نہ	تم نکاح کرو	جس سے

کر چکے اور وہ نکاح کے وقت تم سے پختہ عہد لے چکیں۔ اور جن عورتوں سے تمہارے

نَكَحَ اٰبَآؤُكُمْ مِّنَ النِّسَآءِ اِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ ؕ اِنَّهٗ كَانَ فَاحِشَةً

اُس نے نکاح کیا	باپوں تمہارے نے	سے	عورتوں	مگر	جو	البتہ	وہ گزر چکا	بے شک وہ	وہ ہے	بے حیائی

باپ نکاح کر چکے ہوں ان سے تم نکاح نہ کرو مگر جو پہلے ہو چکا سو ہو چکا۔ بے شک یہ بے حیائی،

3 ع 8 14
وَّمَقْتًا ؕ وَسَآءَ سَبِيْلًا ع ﴿22﴾ حُرِّمَتْ عَلَيْكُمْ اُمَّهٰتُكُمْ وَبَنٰتُكُمْ

سخت غصہ کی بات	اور بری ہے	راہ	وہ حرام کی گئیں	تم پر	مائیں تمہاری	اور بیٹیاں تمہاری

نفرت کی بات اور بہت برا طریقہ ہے۔ مسلمانو! تمہارے لیے نکاح کرنا حرام ہے اپنی ماؤں سے، اپنی بیٹیوں سے،

وَاَخَوٰتُكُمْ وَعَمّٰتُكُمْ وَخٰلٰتُكُمْ وَبَنٰتُ الْاَخِ وَبَنٰتُ الْاُخْتِ

اور بہنیں تمہاری	اور پھوپھیاں تمہاری	اور خالائیں تمہاری	اور بیٹیاں	بھائی کی	اور بیٹیاں	بہن کی

اپنی بہنوں سے، اپنی پھوپھیوں سے، اپنی خالاؤں سے، اپنی بھتیجیوں سے، اپنی بھانجیوں سے،

وَاُمَّهٰتُكُمُ الّٰتِيْٓ اَرْضَعْنَكُمْ وَاَخَوٰتُكُمْ مِّنَ الرَّضَاعَةِ وَاُمَّهٰتُ

اور وہ مائیں تمہاری	جنہوں نے	دودھ پلایا تمہیں	اور (وہ) بہنیں تمہاری	سے	دُودھ	اور مائیں

اپنی رضاعی ماؤں سے، اپنی دودھ شریک بہنوں سے اور اپنی

نِسَآئِكُمْ وَرَبَآئِبُكُمُ الّٰتِيْ فِيْ حُجُوْرِكُمْ مِّنْ نِّسَآئِكُمُ الّٰتِيْ

تمہاری بیویوں کی	اور تمہاری بیویوں کی بیٹیاں	جو	میں	تمہاری گودوں	سے	تمہاری بیویوں	جن سے

ساسوں سے، اور جن بیویوں سے تم ہم بستری کر چکے ہو ان کی پچھلی بیٹیوں سے جو عام طور پر تمہاری گودوں

دَخَلْتُمْ بِهِنَّ ز فَاِنْ لَّمْ تَكُوْنُوْا دَخَلْتُمْ بِهِنَّ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ ز

تُم نے صحبت کی	اُن سے	پس اگر	نہیں	تم نے کی	تم نے صحبت	اُن سے	پھر نہیں	کوئی گناہ	تم پر

میں پرورش پاتی ہیں۔ لیکن جن بیویوں سے تم نے صحبت نہیں کی تو ان کی پچھلی بیٹیوں سے نکاح کر لینے میں کوئی گناہ نہیں۔

وَحَلَآئِلُ اَبْنَآئِكُمُ الَّذِيْنَ مِنْ اَصْلَابِكُمْ ۙ وَاَنْ تَجْمَعُوْا بَيْنَ

اور بیویاں	تمہارے بیٹوں کی	جو ہیں	سے	صُلب (نسل) تمہاری	اور یہ کہ	تم جمع کرو	درمیان

اور تمہارے لیے اپنے حقیقی بیٹوں کی بیویوں یعنی اپنی بہوؤں سے بھی نکاح کرنا حرام ہے۔ اور دو بہنوں کو بیک وقت نکاح میں رکھنا

الْاُخْتَيْنِ اِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۙ﴿23﴾

دو بہنوں کے	مگر	جو	تحقیق	وہ گزر چکا	بے شک	اللہ	وہ ہے	بڑا بخشنے والا	نہایت رحم کرنے والا

بھی حرام ہے۔ مگر اس سے پہلے جو ہو چکا سو وہ ہو چکا۔ بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

وَّالْمُحْصَنٰتُ مِنَ النِّسَآءِ اِلَّا مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ ۚ كِتٰبَ اللّٰهِ

اور (حرام کی گئیں) شادی شدہ | سے | عورتوں | مگر | جن کے | وہ مالک ہوئے | دائیں ہاتھ تمہارے | حکم | اللہ کا ہے

اس کے علاوہ وہ عورتیں بھی تمہارے لیے حرام ہیں جو کسی اور کے نکاح میں ہوں سوائے اُن کے جو جنگ میں لونڈیاں بن کر تمہارے

عَلَيْكُمْ ۚ وَاُحِلَّ لَكُمْ مَّا وَرَآءَ ذٰلِكُمْ اَنْ تَبْتَغُوْا بِاَمْوَالِكُمْ

تم پر | اور حلال کی گئی ہیں | تمہارے لیے | جو | سوائے | ان کے ہیں | یہ کہ | تم طلب کرو | اپنے مالوں کے بدلے

ہاتھ آئیں۔ یہ اللہ کا حکم ہے جس کی پابندی تم پر لازم ہے۔ ان کے سوا باقی تمام عورتیں تمہارے لیے حلال ہیں بشرطیکہ تم اپنا مال خرچ

مُّحْصِنِيْنَ غَيْرَ مُسٰفِحِيْنَ ۭ فَمَا اسْتَمْتَعْتُمْ بِهٖ مِنْهُنَّ فَاٰتُوْهُنَّ

نکاح کرنے والے ہو | نہ کہ | بدکاری کرنے والے | پس جو | تم نے فائدہ اُٹھایا ہے | اس کے بدلے | اُن بیویوں سے | پس تم دو ان کو

کر کے مہر کے ذریعے ان سے نکاح کرو، بدکاری نہ کرو۔ پھر جن بیویوں کو تم کام میں لائے انھیں ان کا طے شدہ

اُجُوْرَهُنَّ فَرِيْضَةً ۭ وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْمَا تَرٰضَيْتُمْ بِهٖ مِنْۢ بَعْدِ

مہر اُن کے | مقرر کیے ہوئے | اور نہیں | گناہ | تم پر | اس میں جو | تم باہم رضامند ہو | ساتھ اس کے | سے | بعد

مہر ادا کر دو۔ اور اگر تم باہمی رضامندی سے اس مہر میں کمی بیشی کر لو تو اس میں

الْفَرِيْضَةِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿24﴾ وَمَنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ

مقرر کرنے کے | بیشک | اللہ | وہ ہے | خوب جاننے والا | بڑی حکمت والا | اور | جس کو | نہ | وہ ہو سکے

کوئی گناہ نہیں۔ بے شک اللہ علم والا حکمت والا ہے۔ اور تم میں سے جو

مِنْكُمْ طَوْلًا اَنْ يَّنْكِحَ الْمُحْصَنٰتِ الْمُؤْمِنٰتِ فَمِنْ مَّا مَلَكَتْ

تُم میں سے | توفیق | کہ | وہ نکاح کرے | آزاد عورتوں | ایمان والیوں سے | پس اس سے | جن کے | وہ مالک ہوئے

آزاد عورتوں سے نکاح نہ کرسکتا ہو اسے چاہیے کہ وہ کسی

اَيْمَانُكُمْ مِّنْ فَتَيٰتِكُمُ الْمُؤْمِنٰتِ ۭ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِاِيْمَانِكُمْ ۭ بَعْضُكُمْ

دائیں ہاتھ تمہارے | سے | تمہاری لونڈیاں | ایمان والیوں سے | اور اللہ | وہ خُوب جانتا ہے | تمہارے ایمان کو | بعض تمہارے ہیں

مسلمان کنیز سے نکاح کر لے۔ اور اللہ تمہارے ایمان کو خوب جانتا ہے۔ تم سب

مِّنْۢ بَعْضٍ ۚ فَانْكِحُوْهُنَّ بِاِذْنِ اَهْلِهِنَّ وَاٰتُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ

سے | بعض | پس تم اُن سے نکاح کرلو | اجازت سے | اُن کے مالکوں کی | اور تم دو اُن کو | مہر اُن کے

آپس میں ایک ہو۔ اس لیے مالکوں کی اجازت سے اُن کی کنیزوں سے نکاح کر لو اور بھلے طریقے سے ان کے

بِالْمَعْرُوْفِ مُحْصَنٰتٍ غَيْرَ مُسٰفِحٰتٍ وَّلَا مُتَّخِذٰتِ اَخْدَانٍ ۚ فَاِذَآ

بھلے طریقے سے	نکاح میں لائی ہوئی ہوں	نہ کہ	بدکاری کرنے والیاں	اور نہ	بنانے والیاں	یار چھپے	پھر جب

مہر ادا کرو اس طرح کہ وہ نکاح میں لائی جائیں نہ کہ آزاد شہوت رانی کریں اور نہ ہی چوری چھپے آشنائیاں کریں۔ پھر اگر

اُحْصِنَّ فَاِنْ اَتَيْنَ بِفَاحِشَةٍ فَعَلَيْهِنَّ نِصْفُ مَا عَلَى الْمُحْصَنٰتِ

وہ نکاح میں آجائیں	تو اگر	وہ کریں	بے حیائی	تو ان پر ہے	آدھی	جو	پر	آزاد عورتوں

وہ تمہارے نکاح میں آنے کے بعد بدکاری کریں تو جو سزا آزاد عورتوں کے لیے ہے اُس کی آدھی

مِنَ الْعَذَابِ ؕ ذٰلِكَ لِمَنْ خَشِيَ الْعَنَتَ مِنْكُمْ ؕ وَاَنْ تَصْبِرُوْا خَيْرٌ

سے	سزا	یہ ہے	اُس کے لیے جو	وہ ڈرے	بدکاری سے	تم میں سے	اور اگر	تم صبر کرو	بہتر ہے

سزا ان کے لیے ہے۔ کنیز سے نکاح کی اجازت صرف اُس مرد کے لیے ہے جسے بدکاری میں پڑنے کا اندیشہ ہو۔ لیکن اگر تم صبر

لَّكُمْ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿25﴾ ع يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُبَيِّنَ لَكُمْ وَيَهْدِيَكُمْ 4 ع 3 1

تمہارے لیے	اور اللہ ہے	بڑا بخشنے والا	بہت رحم کرنے والا	وہ چاہتا ہے	اللہ	تاکہ وہ واضح کرے	تمہارے لیے	اور وہ ہدایت دے تم کو

سے کام لو تو یہ تمہارے لیے زیادہ بہتر ہے اور اللہ بخشنے والا رحم کرنے والا ہے۔ اللہ چاہتا ہے جو نیک لوگ تم سے پہلے ہو گزرے ہیں

سُنَنَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَيَتُوْبَ عَلَيْكُمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿26﴾

اچھے طریقوں کی	اُن لوگوں کے جو	سے	پہلے تم میں	اور وہ توبہ قبول کرے	تم پر	اور اللہ ہے	خوب جاننے والا	بڑی حکمت والا

اُن کے طور طریقے تم سے کھول کر بیان کردے اور تم پر اپنی رحمت کی نظر رکھے۔ اور اللہ سب کچھ جاننے والا حکمت والا ہے۔

وَاللّٰهُ يُرِيْدُ اَنْ يَّتُوْبَ عَلَيْكُمْ ۫ وَيُرِيْدُ الَّذِيْنَ يَتَّبِعُوْنَ الشَّهَوٰتِ

اور اللہ وہ چاہتا ہے	کہ	وہ توبہ قبول کرے	تم پر	اور وہ چاہتے ہیں	وہ لوگ جو	وہ پیچھے چلتے ہیں	خواہشوں کے

اور اللہ چاہتا ہے کہ تم پر رحمت کی نگاہ رکھے۔ لیکن جو لوگ خواہشوں کی پیروی کرتے ہیں وہ چاہتے ہیں

اَنْ تَمِيْلُوْا مَيْلًا عَظِيْمًا ﴿27﴾ يُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّخَفِّفَ عَنْكُمْ ۚ وَخُلِقَ

یہ کہ	تم جھک جاؤ	جھکنا	بڑا	وہ چاہتا ہے اللہ	یہ کہ	وہ ہلکا کرے	تم سے	اور وہ پیدا کیا گیا

کہ تم مسلمان بھی سیدھی راہ سے بھٹک جاؤ۔ اللہ یہ بھی چاہتا ہے کہ تم پر سے پابندیوں کا بوجھ ہلکا کرے کیونکہ انسان

الْاِنْسَانُ ضَعِيْفًا ﴿28﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَاْكُلُوْٓا اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ

انسان	کمزور	اے	لوگو جو	وہ ایمان لائے ہو	نہ	تم کھاؤ	مال اپنے	درمیان اپنے

کمزور پیدا کیا گیا ہے۔ اے ایمان والو! تم آپس میں ایک دوسرے کا مال ناحق نہ کھاؤ۔

بِالْبَاطِلِ اِلَّاۤ اَنْ تَكُوْنَ تِجَارَةً عَنْ تَرَاضٍ مِّنْكُمْ ۫ وَلَا تَقْتُلُوْۤا

ناجائز طریقے سے	مگر	یہ کہ	وہ ہو	تجارت	سے	رضامندی	تمہاری سے	اور نہ	تم قتل کرو

البتہ باہمی رضامندی کی تجارت کے ذریعے جو مال حاصل کرو وہ کھا سکتے ہو۔ اور دیکھو تم ایک دوسرے کو ہلاک نہ کرو۔ بے شک اللہ تم

اَنْفُسَكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُمْ رَحِيْمًا ﴿29﴾ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ عُدْوَانًا

ایک دوسرے کو	بے شک	اللہ	وہ ہے	تمہارے ساتھ	بہت رحم کرنے والا	اور جو کوئی	وہ کرے	ایسا	زیادتی سے

پر بڑا مہربان ہے۔ اور جو کوئی ظلم اور سرکشی سے

وَّظُلْمًا فَسَوْفَ نُصْلِيْهِ نَارًا ؕ وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا ﴿30﴾ اِنْ

اور ظلم سے	تو جلد	ہم ڈالیں گے اُس کو	آگ میں	اور وہ ہے	یہ	اوپر	اللہ کے	آسان	اگر

ایسا کرے گا تو اسے ہم ضرور دوزخ کی آگ میں ڈالیں گے اور یہ اللہ کے لیے بہت آسان ہے۔ اگر

تَجْتَنِبُوْا كَبَآئِرَ مَا تُنْهَوْنَ عَنْهُ نُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَنُدْخِلْكُمْ

تم بچو گے	بڑے گناہوں سے	جو	تمہیں منع کیا جاتا ہے	اُن سے	ہم دُور کریں گے	تم سے	بُرائیاں تمہاری	اور ہم داخل کریں گے تم کو

تم بڑے گناہوں سے بچتے رہے جن سے تمہیں منع کیا گیا ہے تو ہم تمہاری چھوٹی برائیوں کو معاف کردیں گے اور تمہیں جنت میں

مُّدْخَلًا كَرِيْمًا ﴿31﴾ وَلَا تَتَمَنَّوْا مَا فَضَّلَ اللّٰهُ بِهٖ بَعْضَكُمْ عَلٰى

جگہ	عزت کی میں	اور نہ	تم تمنا کرو	اس کی جو	فضیلت دی	اللہ نے	اس کے ساتھ	تم میں سے بعض کو	پر

باعزت مقام دیں گے۔ اور دیکھو تم ایسی چیز کی تمنا نہ کرو جس میں اللہ نے تمہیں ایک کو دوسرے پر

بَعْضٍ ؕ لِلرِّجَالِ نَصِيْبٌ مِّمَّا اكْتَسَبُوْا ؕ وَلِلنِّسَآءِ نَصِيْبٌ مِّمَّا

بعض	مردوں کے لیے ہے	حصہ	اس سے جو	انہوں نے کمایا	اور عورتوں کے لیے ہے	حصہ	اس سے جو

بڑائی دی۔ مردوں کو اُن کی کمائی کا اجر ملے گا اور عورتوں کو اُن کی

اكْتَسَبْنَ ؕ وَسْئَلُوا اللّٰهَ مِنْ فَضْلِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُلِّ شَيْءٍ

انہوں نے کمایا	اور تم مانگو	اللہ سے	سے	اُس کا فضل	بے شک	اللہ	وہ ہے	ساتھ ہر	چیز کے

کمائی کا۔ البتہ تم اللہ سے اُس کا فضل مانگو۔ بے شک اللہ ہر چیز کا علم

عَلِيْمًا ﴿32﴾ وَلِكُلٍّ جَعَلْنَا مَوَالِيَ مِمَّا تَرَكَ الْوَالِدٰنِ وَالْاَقْرَبُوْنَ ؕ

خوب جاننے والا	اور ہر ایک کے لیے	ہم نے بنائے ہیں	وارث	اس کے جو	وہ چھوڑ گئے	ماں باپ	اور رشتہ دار

رکھتا ہے۔ اور جو ترکہ تمہارے والدین اور دوسرے رشتہ دار چھوڑ جائیں تو ہم نے ہر ایک کے لیے وارث مقرر کردیے ہیں،

وَالَّذِيْنَ عَقَدَتْ اَيْمَانُكُمْ فَاٰتُوْهُمْ نَصِيْبَهُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰى

اور وہ لوگ کہ	گرہ باندھی	دائیں ہاتھوں تمہارے نے	پس تم دو اُن کو	ان کا حصہ	بے شک	اللہ	وہ ہے	پر

اور جن لوگوں سے تم نے کوئی عہد کر رکھا ہو تو انھیں ان کا حصہ دو۔ بے شک اللہ ہر چیز کو

5 ع 8 2 كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدًا ﴿33﴾ ع اَلرِّجَالُ قَوّٰمُوْنَ عَلَى النِّسَاۗءِ بِمَا فَضَّلَ

ہر	چیز کے	گواہ	مرد	سربراہ ہیں	پر	عورتوں	اس وجہ سے جو	اس نے فضیلت دی

دیکھ رہا ہے۔ مرد بیویوں کے سربراہ ہیں، کیونکہ اللہ نے ان میں سے ایک کو

اللّٰهُ بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ وَّبِمَآ اَنْفَقُوْا مِنْ اَمْوَالِهِمْ ۭ فَالصّٰلِحٰتُ

اللہ نے	ان کے بعض کو	پر	بعض	اور بوجہ جو	وہ خرچ کرتے ہیں	سے	اپنے مالوں	پس نیک عورتیں

دوسرے پر برتری دی اور اس وجہ سے کہ مرد بیویوں پر اپنا مال خرچ کرتے ہیں۔ نیک بیویاں

قٰنِتٰتٌ حٰفِظٰتٌ لِّلْغَيْبِ بِمَا حَفِظَ اللّٰهُ ۭ وَالّٰتِيْ تَخَافُوْنَ نُشُوْزَهُنَّ

فرماں بردار ہیں	حفاظت کرنے والی	پیٹھ پیچھے	ساتھ	حفاظت	اللہ کی	اور جو عورتیں کہ	تم ڈرتے ہو	سرکشی اُن کی سے

شوہروں کی فرماں بردار ہوتی ہیں اور ان کی عدم موجودگی میں اللہ کی توفیق سے ہر چیز کی حفاظت کرتی ہیں۔ اور جن بیویوں سے تمھیں

فَعِظُوْهُنَّ وَاهْجُرُوْهُنَّ فِي الْمَضَاجِعِ وَاضْرِبُوْهُنَّ ۚ فَاِنْ اَطَعْنَكُمْ

پس تم سمجھاؤ اُن کو	اور تم الگ رہو اُن سے	میں	بستروں	اور تم مارو اُن کو	پس اگر	وہ کہا مانیں تمہارا

سرکشی کا اندیشہ ہو تو انھیں سمجھاؤ، ان سے ہم بستری چھوڑ دو اور اس پر بھی نہ مانیں تو انھیں مارو۔ اگر وہ تمہاری اطاعت کریں تو ان

فَلَا تَبْغُوْا عَلَيْهِنَّ سَبِيْلًا ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيًّا كَبِيْرًا ﴿34﴾ وَاِنْ

پس نہ	تم ڈھونڈو	خلاف ان کے	راہ زیادتی کی	بے شک	اللہ	وہ ہے	نہایت بلند	بہت بڑا۔	اور اگر

کے خلاف الزام تراشی نہ کرو۔ بے شک اللہ سب سے برتر اور بہت بڑا ہے۔ اگر تمھیں

خِفْتُمْ شِقَاقَ بَيْنِهِمَا فَابْعَثُوْا حَكَمًا مِّنْ اَهْلِهٖ وَحَكَمًا

تم ڈرو	جھگڑے سے	درمیان میاں بیوی کے	پس تم مقرر کرو	ایک مُنصف	سے	مرد کے خاندان	اور ایک مُنصف

میاں بیوی میں علیحدگی کا اندیشہ ہو تو ایک منصف مرد کے خاندان سے اور ایک منصف عورت کے خاندان سے

مِّنْ اَهْلِهَا ۚ اِنْ يُّرِيْدَآ اِصْلَاحًا يُّوَفِّقِ اللّٰهُ بَيْنَهُمَا ۭ اِنَّ اللّٰهَ

سے	عورت کے خاندان	اگر	وہ ارادہ کریں گے	صلح کرانے کا	وہ موافقت کردے گا	اللہ	درمیان دونوں کے	بے شک	اللہ

مقرر کرلو۔ اگر وہ صلح کرائیں گے تو اللہ بھی میاں بیوی کے درمیان موافقت پیدا کردے گا۔ بے شک اللہ

كَانَ عَلِيْمًا خَبِيْرًا ﴿35﴾ وَاعْبُدُوا اللّٰهَ وَلَا تُشْرِكُوْا بِهٖ شَيْـًٔا

وہ ہے	خوب جاننے والا	باخبر	اور تم عبادت کرو	اللہ کی	اور نہ	تم شریک بناؤ	اس کا	کچھ بھی

سب کچھ جاننے والا ہر چیز سے باخبر ہے۔ تم اللہ کی عبادت کرو اور کسی کو اس کا شریک نہ بناؤ۔

وَّبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا وَّبِذِی الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَالْجَارِ

اور ساتھ ماں باپ کے	اچھا سلوک کرنا	اور ساتھ رشتہ داروں کے	اور یتیموں کے	اور مسکینوں کے	اور ہمسائے

اور اچھا سلوک کرو اپنے والدین، رشتہ داروں، یتیموں، مسکینوں، رشتہ دار

ذِی الْقُرْبٰى وَالْجَارِ الْجُنُبِ وَالصَّاحِبِ بِالْجَنْۢبِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ۙ وَمَا

رشتہ دار کے	اور ہمسائے اجنبی کے	اور ساتھی پہلو کے	اور مسافر کے	اور جن کے

ہمسایوں، اجنبی ہمسایوں، پاس بیٹھنے والوں اور مسافروں سے

مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ مُخْتَالًا فَخُوْرَا ۨ ۙ ﴿36﴾

وہ مالک ہوئے	دائیں ہاتھ تمہارے	بے شک	اللہ	نہیں	وہ پسند کرتا	اُسے جو	وہ ہو	مغرور	شیخی کرنے والا

اور لونڈی غلاموں کے ساتھ۔ بے شک اللہ پسند نہیں کرتا ان لوگوں کو جو تکبر کرنے والے شیخی باز ہوں،

الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ وَيَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبُخْلِ وَيَكْتُمُوْنَ مَآ اٰتٰهُمُ

جو لوگ	وہ بخل کرتے ہیں	اور وہ حکم دیتے ہیں	لوگوں کو	بخل کا	اور وہ چھپاتے ہیں	وہ جو	اس نے دیا ان کو

جو خود بخل کریں اور دوسروں کو بخل سکھائیں، اللہ نے جو کچھ انھیں دے رکھا ہے اسے خرچ کرنے کی

اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ؕ وَاَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا مُّهِيْنًا ۚ ﴿37﴾ وَالَّذِيْنَ

اللہ نے	سے	اپنے فضل	اور ہم نے تیار کیا ہے	کافروں کے لیے	عذاب	ذلیل کرنے والا	اور جو لوگ

بجائے چھپائیں۔ ایسے ناشکروں کے لیے ہم نے ذلت کا عذاب تیار کر رکھا ہے۔ وہ اگر

يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ رِئَآءَ النَّاسِ وَلَا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَلَا بِالْيَوْمِ

وہ خرچ کرتے ہیں	مال اپنے	دکھانے کو	لوگوں کے	اور نہیں	وہ ایمان رکھتے	اللہ پر	اور نہ	دن پر

کچھ خرچ بھی کرتے ہیں تو لوگوں کو دکھانے کے لیے، نہ وہ اللہ پر ایمان رکھتے ہیں اور نہ آخرت کے

الْاٰخِرِ ؕ وَمَنْ يَّكُنِ الشَّيْطٰنُ لَهٗ قَرِيْنًا فَسَآءَ قَرِيْنًا ﴿38﴾ وَمَاذَا

آخرت کے	اور جو کوئی	وہ ہو	شیطان	اس کا	ساتھی	پس وہ برا ہے	ساتھی	اور کیا ہے

دن پر۔ حقیقت یہ ہے کہ شیطان جس کا ساتھی ہو تو وہ بہت برا ساتھی ہے۔ آخر ان

عَلَيْهِمْ لَوْ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَاَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقَهُمُ

اُن پر	اگر	وہ ایمان لائیں	اللہ پر	اور دن پر	آخرت کے	اور وہ خرچ کریں	اُس سے جو	اس نے دیا ان کو

لوگوں کا کیا نقصان تھا اگر وہ اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان لاتے ، اللہ نے جو کچھ انھیں دے رکھا ہے اُس میں سے اُس کی راہ میں

اللّٰهُ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِهِمْ عَلِيْمًا ﴿39﴾ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَظْلِمُ مِثْقَالَ

اللہ نے	اور وہ ہے	اللہ	ان کو	خوب جاننے والا	بے شک	اللہ	نہیں	وہ ظلم کرتا	برابر

خرچ کرتے؟ اور اللہ ایسے لوگوں سے اچھی طرح باخبر ہے۔ بے شک اللہ ذرا بھی کسی کی حق تلفی

ذَرَّةٍ ۚ وَاِنْ تَكُ حَسَنَةً يُّضٰعِفْهَا وَيُؤْتِ مِنْ لَّدُنْهُ اَجْرًا

ایک ذرّے کے	اور اگر	وہ ہو	کوئی نیکی	وہ دوگنا کرے گا اُس کو	اور وہ دے گا	سے	پاس اپنے	ثواب

نہیں کرتا بلکہ اگر کسی نے معمولی نیکی کی ہو تو اسے دگنا بڑھاتا اور اپنے پاس سے بڑا

عَظِيْمًا ﴿40﴾ فَكَيْفَ اِذَا جِئْنَا مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ بِشَهِيْدٍ وَّجِئْنَا بِكَ عَلٰى

بڑا	پس کیا حال ہوگا	جب	ہم لائیں گے	سے	ہر	اُمّت	ایک گواہ	اور ہم لائیں گے	آپ کو	اوپر

ثواب دیتا ہے۔ پھر اُس دن کیا حال ہوگا جب سب لوگ جمع ہوں گے اور ہم ہر امت میں سے ایک نبی کو گواہ لائیں گے اور اے

وقف النبی علیہ السلام

هٰۤؤُلَآءِ شَهِيْدًا ؕ﴿41﴾ يَوْمَئِذٍ يَّوَدُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَعَصَوُا الرَّسُوْلَ لَوْ

ان کے	گواہ	اُس دن	وہ چاہیں گے	وہ لوگ جو	وہ کافر ہوئے	اور انہوں نے نافرمانی کی	رسول کی	کاش

نبی ﷺ! ہم آپ ﷺ کو ان پر گواہ بنا کر کھڑا کریں گے۔ پھر اس دن وہ لوگ جنھوں نے کفر کیا اور رسول ﷺ کی نافرمانی کی، یہ تمنا

6 ع 9 3

تُسَوّٰى بِهِمُ الْاَرْضُ ؕ وَلَا يَكْتُمُوْنَ اللّٰهَ حَدِيْثًا ﴿42﴾ ع يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ

وہ برابر کردی جائے	اُن پر	زمین	اور نہ	وہ چھپائیں گے	اللہ سے	کوئی بات	اے	لوگو جو

کریں گے کہ اے کاش! زمین ان پر برابر کردی جائے، اور اس دن وہ اللہ سے کوئی بات چھپا نہ سکیں گے۔ اے ایمان

اٰمَنُوْا لَا تَقْرَبُوا الصَّلٰوةَ وَاَنْتُمْ سُكٰرٰى حَتّٰى تَعْلَمُوْا مَا تَقُوْلُوْنَ

وہ ایمان لائے ہو	نہ	تم قریب جاؤ	نماز کے	جبکہ تم ہو	نشے میں	یہاں تک کہ	تم جانو	جو	تم کہتے ہو

والو! تم نشے کی حالت میں نماز کے قریب نہ جاؤ۔ یہاں تک کہ جو کچھ تم زبان سے کہو اُسے سمجھو۔

وَلَا جُنُبًا اِلَّا عَابِرِيْ سَبِيْلٍ حَتّٰى تَغْتَسِلُوْا ؕ وَاِنْ كُنْتُمْ

اور نہ	جنابت کی حالت میں	مگر	گزرنے والے	راہ کے	یہاں تک کہ	تم غسل کرلو	اور اگر	تم ہو

اسی طرح جب غسل کی حاجت ہو تو بھی نماز کے قریب نہ جاؤ جب تک تم غسل نہ کرلو۔ البتہ بغیر

مَّرْضٰٓى اَوْ عَلٰى سَفَرٍ اَوْ جَآءَ اَحَدٌ مِّنْكُمْ مِّنَ الْغَآئِطِ اَوْ لٰمَسْتُمُ

بیمار	یا	پر	سفر	یا	وہ آئے	کوئی	تم میں سے	سے	بیت الخلاء	یا	تم نے ملاپ کیا ہو

غسل کیے مسجد اور نماز کی جگہ میں سے گزرنے کی اجازت ہے۔ اگر تم بیمار ہو یا سفر پر ہو یا تم میں سے کوئی شخص رفعِ حاجت کر کے

النِّسَآءَ فَلَمْ تَجِدُوْا مَآءً فَتَيَمَّمُوْا صَعِيْدًا طَيِّبًا فَامْسَحُوْا

بیویوں سے	پس نہ	تم پاؤ	پانی	توتم تیمم کرو	مٹی	پاک سے	پس تم مسح کرو

آئے، یا تم بیویوں کے پاس گئے ہو اور تمہیں پانی نہ ملے تو پاک مٹی سے تیمّم کر لو اور اپنے چہرے

بِوُجُوْهِكُمْ وَاَيْدِيْكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَفُوًّا غَفُوْرًا ﴿43﴾ اَلَمْ تَرَ

اپنے چہروں کا	اور اپنے ہاتھوں کا	بے شک	اللہ	وہ ہے	بہت معاف کرنے والا	بڑا بخشنے والا	کیا نہیں	تو نے دیکھا

اور ہاتھوں کا مَسح کر لو۔ بے شک اللہ معاف کرنے والا بخشنے والا ہے۔ مسلمانو! کیا تم نے

اِلَى الَّذِيْنَ اُوْتُوْا نَصِيْبًا مِّنَ الْكِتٰبِ يَشْتَرُوْنَ الضَّلٰلَةَ وَيُرِيْدُوْنَ

طرف	اُن کی جن کو	انہیں ملا	حصّہ	سے	کتاب میں	وہ خریدتے ہیں	گمراہی	اور وہ چاہتے ہیں

ان لوگوں کا حال نہیں دیکھا جنہیں کتاب اللہ کا کچھ حصہ دیا گیا مگر وہ گمراہی خرید رہے ہیں اور چاہتے ہیں

اَنْ تَضِلُّوا السَّبِيْلَ ؕ﴿44﴾ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِاَعْدَآئِكُمْ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَلِيًّا ۙ

کہ	تم بہک جاؤ	راہ سے	اور اللہ	وہ خوب جانتا ہے	تمہارے دشمنوں کو	اور کافی ہے	اللہ	دوست

کہ تم بھی گمراہ ہوجاؤ۔ اور اللہ تمہارے دشمنوں کو خوب جانتا ہے اور اللہ کی حمایت اور مدد

وَّكَفٰى بِاللّٰهِ نَصِيْرًا ﴿45﴾ مِنَ الَّذِيْنَ هَادُوْا يُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ عَنْ

اور کافی ہے	اللہ	مددگار	بعض سے	اُن لوگوں سے جو	وہ یہودی ہوئے	وہ بدل ڈالتے ہیں	باتوں کو	سے

ہی تمہارے لیے کافی ہے۔ اے نبی ﷺ! یہودیوں کا ایک گروہ بات کو اُس کے ٹھکانے سے ہٹا

مَّوَاضِعِهٖ وَيَقُوْلُوْنَ سَمِعْنَا وَعَصَيْنَا وَاسْمَعْ غَيْرَ مُسْمَعٍ وَّرَاعِنَا لَيًّا

ان کی جگہوں	اور وہ کہتے ہیں	ہم نے سنا	اور ہم نے نہ مانا	اور تو سُن	نہ	سنایا جائے	اور راعنا	مروڑ کر

دیتا ہے اور آپ ﷺ سے کہتا ہے ”ہم نے سنا مگر نہ مانا“ وہ یہ بھی کہتے ہیں کہ ”سنیں اور تمہیں سنایا نہ جائے“ اور وہ اپنی

بِاَلْسِنَتِهِمْ وَطَعْنًا فِى الدِّيْنِ ؕ وَلَوْ اَنَّهُمْ قَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا

اپنی زبانوں کو	اور طعن کرتے ہوئے	بارے میں	دین کے	اور اگر	یہ کہ وہ	وہ کہتے	ہم نے سنا	اور ہم نے مانا

زبان کو موڑ کر رَاعِنَا کہتے ہیں تاکہ دینِ حق پر عیب لگائیں۔ اگر وہ اس کی بجائے یہ کہتے ”ہم نے اور سنا ہم نے مانا

وَاسْمَعْ وَانْظُرْنَا لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ وَاَقْوَمَ ۙ وَلٰكِنْ لَّعَنَهُمُ اللّٰهُ

اور سنئے	اور ہماری طرف دیکھئے	ضرور ہوتا	بہتر	اُن کے لیے	اور بہت درست	اور لیکن	لعنت کی اُن پر	اللہ نے

اور ہماری طرف متوجہ ہوں“ تو اُن کے حق میں بہتر ہوتا اور یہ بالکل صحیح بات ہوتی۔ مگر اللہ نے اُن کے کفر کی

بِكُفْرِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿46﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ

اُن کے کفر کی وجہ سے	پس نہ	وہ ایمان لائیں گے	مگر	تھوڑے	اے	لوگو جن کو	وہ دی	کتاب

وجہ سے ان پر لعنت کردی اس لیے وہ بہت کم ایمان لائیں گے۔ اے اہلِ کتاب!

اٰمِنُوْا بِمَا نَزَّلْنَا مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ نَّطْمِسَ

تم ایمان لاؤ	اُس پر جو	ہم نے اتارا	تصدیق کرنے والا	اُس کی جو	ساتھ تمہارے ہے	سے	پہلے	کہ	ہم مٹا ڈالیں

تم ہمارے نازل کیے ہوئے قرآن پر جو تمہاری کتابوں کو سچا کر دکھانے والا ہے ایمان لاؤ، اس سے پہلے کہ ہم تمہارے چہرے مسخ

وُجُوْهًا فَنَرُدَّهَا عَلٰۤى اَدْبَارِهَاۤ اَوْ نَلْعَنَهُمْ كَمَا لَعَنَّاۤ اَصْحٰبَ

چہرے	پس ہم پھیر دیں اُن کو	پر	ان کی پیٹھوں	یا	ہم لعنت کریں اُن پر	جیسا کہ	ہم نے لعنت کی	والوں

کردیں اور انھیں اُلٹی طرف لگا دیں، یا تم پر لعنت کردیں جیسے ہفتے کے دن والوں پر

السَّبْتِ ؕ وَكَانَ اَمْرُ اللّٰهِ مَفْعُوْلًا ﴿47﴾ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ اَنْ

ہفتے	اور وہ ہے	حکم	اللہ کا	ضرور ہونے والا	بے شک	اللہ	نہیں	وہ بخشے گا	یہ کہ

کی تھی اور یاد رکھو اللہ کا حکم پورا ہو کر رہتا ہے۔ بے شک اللہ شرک کو معاف

يُّشْرَكَ بِهٖ وَيَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِكَ لِمَنْ يَّشَآءُ ۚ وَمَنْ يُّشْرِكْ

وہ شریک کیا جائے	ساتھ اس کے	اور وہ بخشے گا	جو	سوائے	اس کے ہے	جس کے لیے	وہ چاہے	اور جو کوئی	شریک بنائے

نہیں کرے گا۔ اس کے سوا باقی گناہوں میں سے جو چاہے گا وہ بخش دے گا۔ اور جو شخص اللہ کا شریک

بِاللّٰهِ فَقَدِ افْتَرٰۤى اِثْمًا عَظِيْمًا ﴿48﴾ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ يُزَكُّوْنَ

ساتھ اللہ کے	پس بے شک	اُس نے گھڑلیا	گناہ	بڑا	کیا نہیں	آپ نے دیکھا	طرف	اُن لوگوں کی جو	پاک بناتے ہیں

بناتا ہے وہ بڑا بہتان باندھتا ہے۔ اے نبی ﷺ! کیا آپ ﷺ نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جو اپنے آپ کو گناہوں سے پاک سمجھتے

اَنْفُسَهُمْ ؕ بَلِ اللّٰهُ يُزَكِّىْ مَنْ يَّشَآءُ وَلَا يُظْلَمُوْنَ فَتِيْلًا ﴿49﴾ اُنْظُرْ

خود کو	بلکہ	اللہ	وہ پاک کرتا ہے	جسے	وہ چاہے	اور نہ	اُن پر ظلم ہوگا	دھاگے برابر	آپ دیکھیں

ہیں حالاں کہ اللہ جسے چاہتا ہے اسے پاک کرتا ہے اور اللہ کسی پر ذرا ظلم نہیں کرتا مگر دیکھو

كَيْفَ يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ ۭ وَكَفٰى بِهٖٓ اِثْمًا مُّبِيْنًا ﴿50﴾ ع اَلَمْ 7 ع 8 4

کیسے	وہ باندھتے ہیں	پر	اللہ	جھوٹ	اور کافی ہے	اس کا یہ	گناہ	ظاہر	کیا نہیں

یہ لوگ اللہ پر کیسا جھوٹ باندھ رہے ہیں اور صریح گناہ ہونے کے لیے یہی کافی ہے۔ کیا تم نے

تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ اُوْتُوْا نَصِيْبًا مِّنَ الْكِتٰبِ يُؤْمِنُوْنَ بِالْجِبْتِ

آپ نے دیکھا	طرف اُن کی	جن کو	وہ دیا گیا	حصہ	سے	کتاب	وہ ایمان رکھتے ہیں	بتوں پر

ان لوگوں کی حالت پر غور نہیں کیا جنہیں کتابُ اللہ کا کچھ حصہ دیا گیا مگر وہ بتوں کو اور شیطان کو

وَالطَّاغُوْتِ وَيَقُوْلُوْنَ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا هٰٓؤُلَاۗءِ اَهْدٰى مِنَ الَّذِيْنَ

اور شیطان پر	اور وہ کہتے ہیں	اُن کو جو	وہ کافر ہوئے	کہ یہ لوگ	زیادہ ہدایت والے ہیں	سے	اُن لوگوں

مانتے ہیں اور کافروں کے بارے میں کہتے ہیں وہ مسلمانوں سے زیادہ صحیح

اٰمَنُوْا سَبِيْلًا ﴿51﴾ اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ ۭ وَمَنْ يَّلْعَنِ اللّٰهُ

جو ایمان لائے	راستے پر	یہ لوگ	وہ ہیں جو	لعنت کی اُن پر	اللہ نے	اور جس پر	لعنت کرے	اللہ

راستے پر ہیں۔ یہی لوگ ہیں جن پر اللہ نے لعنت کی اور جس پر اللہ لعنت کردے

فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ نَصِيْرًا ﴿52﴾ ۭ اَمْ لَهُمْ نَصِيْبٌ مِّنَ الْمُلْكِ فَاِذًا

پس ہرگز نہ	آپ پائیں گے	اُن کے لیے	مددگار	کیا	اُن کے لیے	حصہ ہے	سے	بادشاہی میں	پھر فوراً

اس کا کوئی مددگار نہیں۔ کیا اللہ کی بادشاہی میں ان کا بھی کوئی دخل ہے؟ پھر تو

لَّا يُؤْتُوْنَ النَّاسَ نَقِيْرًا ﴿53﴾ ۙ اَمْ يَحْسُدُوْنَ النَّاسَ عَلٰي مَآ اٰتٰىهُمُ

نہ	وہ دیں گے	لوگوں کو	تل برابر	کیا	وہ حسد کرتے ہیں	لوگوں سے	پر	اس بات جو	اس نے دیا اُن کو

یہ لوگوں کو ایک تل برابر بھی نہ دیں۔ یا پھر انھیں اس بات کا حسد ہے کہ کیوں اللہ نے مسلمانوں کو

اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ۚ فَقَدْ اٰتَيْنَآ اٰلَ اِبْرٰهِيْمَ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ

اللہ نے	سے	اپنے فضل	پس بیشک	ہم نے دی	اولادِ	ابراہیم کو	کتاب	اور حکمت

اپنے فضل سے نوازا؟ حالاں کہ اس سے پہلے ہم نے خاندانِ ابراہیم علیہ السلام کو کتاب و حکمت

وَاٰتَيْنٰهُمْ مُّلْكًا عَظِيْمًا ﴿54﴾ فَمِنْهُمْ مَّنْ اٰمَنَ بِهٖ وَمِنْهُمْ مَّنْ صَدَّ

اور ہم نے دی ان کو	بادشاہی	بڑی	پس کوئی اُن میں سے	جو	ایمان لایا	ساتھ اُس کے	اور کوئی اُن میں سے	جو	رُکا رہا

اور عظیم سلطنت دی تھی۔ پھر ان لوگوں میں سے کوئی ایمان لایا، کوئی رُکا رہا

عَنۡهُ ؕ وَكَفٰى بِجَهَنَّمَ سَعِيۡرًا ﴿55﴾ اِنَّ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا بِاٰيٰتِنَا سَوۡفَ

اُس سے	اور کافی ہے	جہنم کی	بھڑکتی آگ	بے شک	جن لوگوں نے	انکار کیا	ہماری آیتوں کا	عنقریب

تو ایسے لوگوں کے لیے جہنم کی بھڑکتی آگ کافی ہے۔ بے شک جن لوگوں نے ہماری نشانیوں کا انکار کیا، انھیں ہم قیامت کے دن

نُصۡلِيۡهِمۡ نَارًا ؕ كُلَّمَا نَضِجَتۡ جُلُوۡدُهُمۡ بَدَّلۡنٰهُمۡ جُلُوۡدًا غَيۡرَهَا

ہم داخل کریں گے اُن کو	آگ میں	جب بھی	وہ جل جائیں گی	کھالیں ان کی	ہم بدل دیں گے اُن کی	کھالیں	علاوہ اُن کے

دوزخ کی آگ میں ڈالیں گے۔ جب اُن کے جسم کی کھالیں جل جائیں گی تو ہم ان کی کھالیں بدل کر دوسری کردیں گے

لِيَذُوۡقُوا الۡعَذَابَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَزِيۡزًا حَكِيۡمًا ﴿56﴾ وَالَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا

تاکہ وہ چکھیں	عذاب کو	بے شک	اللہ	وہ ہے	بڑا غالب	حکمت والا	اور جو لوگ	وہ ایمان لائے

تاکہ وہ عذاب سہتے رہیں۔ بے شک اللہ سب پر بڑا غالب اور حکمت والا ہے۔ جو لوگ ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَنُدۡخِلُهُمۡ جَنّٰتٍ تَجۡرِىۡ مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ

اور انھوں نے کام کیے	اچھے	ضرور ہم داخل کریں گے اُن کو	ایسے باغوں میں	وہ بہتی ہیں	سے	نیچے اُن کے	نہریں

اور انھوں نے نیک کام کیے انھیں ہم ایسے باغوں میں داخل کریں گے جن میں نہریں بہتی ہوں گی

خٰلِدِيۡنَ فِيۡهَاۤ اَبَدًا ؕ لَهُمۡ فِيۡهَاۤ اَزۡوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ ۙ وَّنُدۡخِلُهُمۡ ظِلًّا

ہمیشہ رہنے والے	اُن میں	ہمیشہ	اُن کے لیے	اُن میں ہیں	بیویاں	پاکیزہ	اور ہم داخل کریں گے اُن کو	چھاؤں

وہاں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ اُن کے لیے پاکیزہ بیویاں ہوں گی۔ ہم انھیں گھنی چھاؤں میں

ظَلِيۡلًا ﴿57﴾ اِنَّ اللّٰهَ يَاۡمُرُكُمۡ اَنۡ تُؤَدُّوا الۡاَمٰنٰتِ اِلٰٓى اَهۡلِهَا ۙ وَاِذَا

گھنی میں	بے شک	اللہ	حکم دیتا ہے تمھیں	کہ	تم پہنچاؤ	امانتیں	طرف	اُنکے حق داروں کی	اور جب

رکھیں گے۔ مسلمانو! اللہ تمھیں حکم دیتا ہے کہ تم امانتیں اُن کے حق داروں کو پہنچاؤ۔ اور جب لوگوں

حَكَمۡتُمۡ بَيۡنَ النَّاسِ اَنۡ تَحۡكُمُوۡا بِالۡعَدۡلِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ نِعِمَّا

تم فیصلہ کرو	درمیان	لوگوں کے	یہ کہ	تم فیصلہ کرو	انصاف کے ساتھ	بے شک	اللہ	اچھی

کے درمیان تم فیصلہ کرو تو انصاف سے فیصلہ کرو۔ اللہ تمھیں کتنی اچھی

يَعِظُكُمۡ بِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ سَمِيۡعًۢا بَصِيۡرًا ﴿58﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا

نصیحت کرتا ہے تُم کو	اُس کے ساتھ	بے شک	اللہ	ہے	بہت سُننے والا	بہت دیکھنے والا	اے	لوگو جو	وہ ایمان لائے

نصیحت کرتا ہے۔ بے شک اللہ سننے والا دیکھنے والا ہے۔ اے ایمان والو!

أَطِيْعُوا اللّٰهَ وَأَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَأُولِي الْأَمْرِ مِنْكُمْ ۚ فَإِنْ تَنَازَعْتُمْ

تم اطاعت کرو	اللہ کی	اورتم اطاعت کرو	رسول کی	اور اختیار والوں کی	تم میں سے	پھر اگر	تم جھگڑو

اطاعت کرو اللہ کی، اطاعت کرو رسول ﷺ کی اور اُن کی جو تم میں سے حکمران ہیں۔ پھر اگر تمہارے درمیان

فِيْ شَيْءٍ فَرُدُّوْهُ إِلَى اللّٰهِ وَالرَّسُوْلِ إِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ

میں	کسی چیز	پس تم پھیر دو اس کو	طرف	اللہ کی	اور رسول کی	اگر	تم ہو	ایمان رکھتے	اللہ پر

کسی چیز میں اختلاف ہوجائے تو اسے اللہ اور رسول ﷺ کی طرف پھیر دو اگر تم واقعی اللہ پر اور آخرت کے دن پر

وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ۭ ذٰلِكَ خَيْرٌ وَّأَحْسَنُ تَأْوِيْلًا ﴿59﴾ ع أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِيْنَ 8 ع 9 5

اور روز	آخرت پر	یہی	بہتر ہے	اور اچھا	انجام میں	کیا نہیں	آپ نے دیکھا	طرف	ان کی جو

ایمان رکھتے ہو۔ یہی طریقہ تمہارے لیے بہتر ہے اور اس کا انجام بہت اچھا ہے۔ اے نبی ﷺ! کیا آپ ﷺ نے منافقوں کو نہیں

يَزْعُمُوْنَ أَنَّهُمْ آمَنُوْا بِمَآ أُنْزِلَ إِلَيْكَ وَمَآ أُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ

وہ دعویٰ کرتے ہیں	کہ وہ	وہ ایمان لائے	اُس پر جو	وہ نازل کیا گیا	طرف آپ کی	اور جو	نازل ہوا	سے	پہلے آپ کے

دیکھا جو دعویٰ کرتے ہیں کہ اس قرآن پر ایمان لائے ہیں جو آپ ﷺ پر نازل کیا گیا اور ان کتابوں پر بھی ایمان رکھتے ہیں جو

يُرِيْدُوْنَ أَنْ يَّتَحَاكَمُوْٓا إِلَى الطَّاغُوْتِ وَقَدْ أُمِرُوْٓا أَنْ يَّكْفُرُوْا بِهٖ ۭ

وہ چاہتے ہیں	کہ	وہ فیصلے لے جائیں	طرف	سرکش شیطان کے	اور بے شک	ان کو حکم دیا گیا	کہ	وہ انکار کریں	اس کا

آپ ﷺ سے پہلے نازل ہوئیں لیکن وہ چاہتے ہیں کہ اپنے معاملات کا فیصلہ طاغوت سے کرائیں حالاں کہ انھیں حکم دیا گیا ہے کہ

وَيُرِيْدُ الشَّيْطٰنُ أَنْ يُّضِلَّهُمْ ضَلٰلًا بَعِيْدًا ﴿60﴾ وَإِذَا قِيْلَ لَهُمْ

اور چاہتا ہے	شیطان	کہ	وہ گمراہ کرے اُن کو	گمراہی	دُور کی	اور جب	وہ کہا جاتا ہے	ان کو

اُسے نہ مانیں۔ شیطان تو چاہتا ہے کہ انھیں سیدھی راہ سے بھٹکا کر دُور لے جائے۔ اور جب ان سے کہا جاتا ہے

تَعَالَوْا إِلٰى مَآ أَنْزَلَ اللّٰهُ وَإِلَى الرَّسُوْلِ رَأَيْتَ الْمُنٰفِقِيْنَ

تم آؤ	طرف	اُس کے جو	وہ نازل کیا	اللہ نے	اور طرف	رسول کی	تو دیکھتا ہے	منافقوں کو

کہ تم آؤ اللہ کی اُتاری ہوئی کتاب اور اُس کے رسول ﷺ کی طرف تو آپ ﷺ دیکھیں گے

يَصُدُّوْنَ عَنْكَ صُدُوْدًا ﴿61﴾ ۚ فَكَيْفَ إِذَآ أَصَابَتْهُمْ مُّصِيْبَةٌ ۢ بِمَا

رُک جاتے ہیں	تجھ سے	رُک کر	پھر کیا حال ہوگا	جب	پہنچے گی ان کو	مصیبت	اس وجہ سے جو

وہ آپ ﷺ سے کھسک جاتے ہیں۔ پھر اُس وقت کیا حال ہوگا جب اُن پر ان کے اپنے کرتوتوں کی وجہ سے

قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ ثُمَّ جَآءُوْكَ يَحْلِفُوْنَ ۖ بِاللّٰهِ اِنْ اَرَدْنَآ اِلَّآ

وہ آگے بھیجا	ان کے ہاتھوں نے	پھر	وہ آتے ہیں تیرے پاس	قسمیں کھاتے ہوئے	اللہ کی	نہیں	ہم نے چاہا تھا	مگر

کوئی مصیبت آئے گی؟ اُس وقت آپ ﷺ کے پاس اللہ کی قسمیں کھاتے ہوئے آئیں گے اور کہیں گے ہم نے جو کچھ بھی کیا

اِحْسَانًا وَّتَوْفِيْقًا ﴿62﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ يَعْلَمُ اللّٰهُ مَا فِيْ قُلُوْبِهِمْ ۚ

بھلائی کرنا	اور سمجھوتہ کرنا	یہ لوگ	وہ ہیں کہ	وہ جانتا ہے	اللہ	جو کچھ ہے	میں	ان کے دلوں

بھلائی کی خاطر کیا، ہم چاہتے تھے دونوں فریق آپس میں راضی ہو جائیں۔ ان لوگوں کے دلوں میں جو کچھ ہے اللہ اس سے خوب

فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ وَعِظْهُمْ وَقُلْ لَّهُمْ فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ قَوْلًا بَلِيْغًا ﴿63﴾

پس آپ مُنہ پھیرلیں	اُن سے	اور آپ نصیحت کریں ان کو	اور کہہ دیجیے	ان کو	میں	دلوں ان کے	بات	اثر کرنے والی

واقف ہے۔ اس لیے اے نبی ﷺ! آپ ﷺ ان سے اعراض کریں، انھیں نصیحت کریں اور ان سے ایسی بات کریں جو ان کے

وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا لِيُطَاعَ بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَلَوْ اَنَّهُمْ اِذْ

اور نہیں	ہم نے بھیجا	کوئی	رسول	مگر	تاکہ ہو اطاعت اس کی	ساتھ حکم	اللہ کے	اور اگر	یہ کہ وہ	جب

دلوں میں اُتر جائے۔ اور ہم نے جو رسول بھیجا اس لیے بھیجا کہ اللہ کے حکم سے اُس کی اطاعت کی جائے اور اے نبی ﷺ! اگر

ظَّلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ جَآءُوْكَ فَاسْتَغْفَرُوا اللّٰهَ وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُوْلُ

وہ ظلم کرتے ہیں	اپنی جانوں پر	آئیں تیرے پاس	پس وہ بخشش مانگیں	اللہ سے	اور بخشش مانگے	اُن کے لیے	رسول

منافقوں نے یہ طریقہ اختیار کیا ہوتا کہ جب وہ آپ ﷺ کی نافرمانی کر کے اپنے اوپر ظلم کر بیٹھے تھے تو آپ ﷺ کی خدمت میں

لَوَجَدُوا اللّٰهَ تَوَّابًا رَّحِيْمًا ﴿64﴾ فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُوْنَ حَتّٰى

وہ ضرور پائیں گے	اللہ کو	توبہ قبول کرنے والا	بہت رحم کرنے والا	پس	قسم آپ کے رب کی	نہیں	وہ ایمان لائیں گے	یہاں تک کہ

حاضر ہوتے اور اللہ سے معافی مانگتے اور اللہ کا رسول ﷺ بھی ان کے لیے معافی کی دعا کرتا تو یہ لوگ دیکھ لیتے کہ اللہ توبہ قبول

يُحَكِّمُوْكَ فِيْمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ لَا يَجِدُوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ حَرَجًا

مُنصف مانیں آپ کو	اُس میں جو	جھگڑا پڑے	درمیان ان کے	پھر	نہ	وہ پائیں	میں	دلوں اپنے	تنگی

فرمانے والا مہربان ہے۔ اے نبی ﷺ! آپ ﷺ کے رب کی قسم! ایسے لوگ کبھی ایمان والے نہیں ہو سکتے جب تک وہ تمام باہمی

مِّمَّا قَضَيْتَ وَيُسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ﴿65﴾ وَلَوْ اَنَّا كَتَبْنَا عَلَيْهِمْ اَنِ اقْتُلُوْٓا

اُس سے جو	آپ فیصلہ کردیں	اور وہ مان لیں	اچھی طرح مان کر	اور اگر	ہم	فرض کر دیتے	اُن پر	یہ کہ	تم قتل کرو

جھگڑوں میں آپ ﷺ کو فیصلہ کرنے والا نہ مان لیں۔ پھر جو فیصلہ آپ ﷺ فرمائیں اس پر وہ اپنے دلوں میں کوئی تنگی محسوس نہ

اَنْفُسَكُمْ اَوِ اخْرُجُوْا مِنْ دِيَارِكُمْ مَّا فَعَلُوْهُ اِلَّا قَلِيْلٌ مِّنْهُمْ ؕ

اپنی جانوں کو	یا	تم نکل جاؤ	سے	اپنے گھروں	نہ	وہ کرتے اس کو	مگر	تھوڑے	اُن میں سے

کریں بلکہ دل وجان سے اسے تسلیم کرلیں۔ اگر ہم ان لوگوں کو حکم دیتے کہ جہاد میں جانیں پیش کرو، یا اپنے گھروں سے نکلو، تو ان

وَلَوْ اَنَّهُمْ فَعَلُوْا مَا يُوْعَظُوْنَ بِهٖ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ وَاَشَدَّ

اور اگر	وہ	وہ کرگزریں	اسے جو	نصیحت کی جاتی ہے ان کو	ساتھ اُس کے	تو وہ ہوتا	بہتر	اُن کے لیے	اور زیادہ ہوتا

میں سے بہت تھوڑے اس پر عمل کرتے۔ اور اگر یہ لوگ وہ کرتے جس کی انھیں نصیحت کی جاتی ہے تو ان کے لیے یہ بات بہتر اور

تَثْبِيْتًا ۙ﴿66﴾ وَّاِذًا لَّاٰتَيْنٰهُمْ مِّنْ لَّدُنَّاۤ اَجْرًا عَظِيْمًا ۙ﴿67﴾ وَّلَهَدَيْنٰهُمْ

ثابت رکھنے میں	اور اُس وقت	ضرور ہم دیتے اُن کو	سے	پاس اپنے	ثواب	بڑا	اور ضرور ہم ہدایت دیتے اُن کو

ایمان پر ثابت رکھنے والی ہوتی۔ اور اس وقت ہم انھیں اپنے پاس سے بڑا اجر دیتے اور انھیں سیدھا

صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ﴿68﴾ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ فَاُولٰٓئِكَ مَعَ الَّذِيْنَ

راہ	سیدھی کی	اور جو کوئی	وہ اطاعت کرے	اللہ کی	اور رسول کی	پس یہ لوگ ہیں	ساتھ	اُن لوگوں کے

راستہ دکھاتے۔ اور جو اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی اطاعت کریں گے وہ آخرت میں ان لوگوں کے ساتھ ہوں گے جن پر اللہ نے

اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيّٖنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَآءِ

انعام کیا	اللہ نے	جن پر	سے	نبیوں	اور صدیقین	اور شہداء

انعام کیا یعنی نبی، صدیق، شہید

وَالصّٰلِحِيْنَ ۚ وَحَسُنَ اُولٰٓئِكَ رَفِيْقًا ﴿69﴾ ذٰلِكَ الْفَضْلُ مِنَ اللّٰهِ ؕ وَكَفٰى

اور نیکوں	اور اچھے ہیں	یہ لوگ	ساتھی	یہ	فضل ہے	طرف سے	اللہ کی	اور وہ کافی ہے

اور صالح لوگ۔ کیسی اچھی ہے ان کی رفاقت! یہ فضل ہے اللہ کی طرف سے اور اللہ کا

بِاللّٰهِ عَلِيْمًا ﴿70﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا خُذُوْا حِذْرَكُمْ فَانْفِرُوْا ثُبَاتٍ 9 ع 11 6

اللہ	جاننے والا۔	اے	لوگو جو	وہ ایمان لائے	تم لو	اپنے بچاؤ کا سامان	پس تم نکلو	الگ الگ

علم کافی ہے۔ اے ایمان والو! تم اپنے دفاع کی تیاری کرو۔ پھر تم دستے بنا کر یا اکٹھے مل کر

اَوِ انْفِرُوْا جَمِيْعًا ﴿71﴾ وَاِنَّ مِنْكُمْ لَمَنْ لَّيُبَطِّئَنَّ ۚ فَاِنْ اَصَابَتْكُمْ

یا	تم نکلو	اکٹھے	اور بے شک	بعض تم میں سے ہے	البتہ جو	ضرور دیر کرتا ہے نکلنے میں	پس اگر	پہنچ جاتی ہے تمہیں

جہاد کے لیے نکلا کرو۔ اور تم میں کوئی منافق بھی ہے جو جہاد سے جی چُراتا ہے اور اگر جنگ میں تم پر کوئی مصیبت

مُّصِيْبَةٌ قَالَ قَدْ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيَّ اِذْ لَمْ اَكُنْ مَّعَهُمْ شَهِيْدًا ﴿72﴾

کوئی مصیبت	وہ کہتا ہے	بے شک	مہربانی کی	اللہ نے	مجھ پر	جب کہ	نہ	مَیں ہوا	ساتھ ان کے	حاضر

آن پڑے تو کہتا ہے کہ مجھ پر اللہ نے بڑا احسان کیا کہ میں اُن کے ساتھ نہ تھا۔

وَلَئِنْ اَصَابَكُمْ فَضْلٌ مِّنَ اللّٰهِ لَيَقُوْلَنَّ كَاَنْ لَّمْ تَكُنْۢ بَيْنَكُمْ

اور اگر	پہنچ جاتا ہے تمہیں	فضل	طرف سے	اللہ کی	البتہ ضرور وہ کہتا ہے	گویا کہ	نہ	وہ تھی	درمیان تمہارے

اور اگر تمہیں اللہ کا کوئی فضل حاصل ہو تو وہ کہتا ہے کہ شاید تمہارے اور اس کے درمیان کوئی دوستی نہیں......

وَبَيْنَهٗ مَوَدَّةٌ يّٰلَيْتَنِيْ كُنْتُ مَعَهُمْ فَاَفُوْزَ فَوْزًا عَظِيْمًا ﴿73﴾

اور درمیان اس کے	دوستی	اے کاش کہ مَیں	مَیں ہوتا	ساتھ اُن کے	پس میں کامیاب ہوتا	کامیابی	بڑی

”اے کاش! میں بھی ان کے ساتھ ہوتا تو بڑی کامیابی حاصل کر لیتا!“

فَلْيُقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ الَّذِيْنَ يَشْرُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا بِالْاٰخِرَةِ ؕ

پس چاہیے کہ وہ لڑیں	میں	راہ	اللہ کی	وہ لوگ جو	وہ بیچتے ہیں	زندگی کو	دنیا کی	بدلے آخرت کے

پس چاہیے وہ لوگ اللہ کی راہ میں جہاد کریں جو پہلے ہی دنیا کی زندگی کو آخرت پر قربان کر چکے ہیں۔

وَمَنْ يُّقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَيُقْتَلْ اَوْ يَغْلِبْ فَسَوْفَ نُؤْتِيْهِ

اور جو کوئی	وہ لڑے	میں	راہ	اللہ کی	پس وہ قتل ہو جائے	یا	وہ غالب آ جائے	تو عنقریب	ہم دیں گے اُسے

جو اللہ کی راہ میں جہاد کرے پھر شہید ہو یا غازی، ہم اسے بڑا

اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿74﴾ وَمَا لَكُمْ لَا تُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

ثواب	بڑا	اور کیا ہے	تم کو	کہ نہیں	تم لڑتے	میں	راہ	اللہ کی

اجر دیں گے۔ مسلمانو! تمہیں کیا ہوا تم جہاد نہیں کرتے اللہ کی راہ میں

وَالْمُسْتَضْعَفِيْنَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَآءِ وَالْوِلْدَانِ الَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ

اور کمزور	سے	مردوں	اور عورتیں	اور بچے	وہ جو	وہ کہتے ہیں

ان بے بس مردوں، عورتوں اور بچوں کی خاطر جو اللہ کے آگے فریاد کرتے ہیں

رَبَّنَآ اَخْرِجْنَا مِنْ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ الظَّالِمِ اَهْلُهَا ۚ وَاجْعَلْ لَّنَا مِنْ

اے ہمارے رب	تو نکال ہم کو	سے	اس	بستی	کہ ظالم ہیں	باشندے اُس کے	اور تو بنا	ہمارے لیے	سے

اے ہمارے رب ہمیں اِس بستی سے نکال جس میں ظالموں کا راج ہے۔ ہمارے لیے اپنے پاس سے

لَّدُنْكَ وَلِيًّا ۚ وَّاجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ نَصِيْرًا ۭ﴿75﴾ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

اپنے پاس	دوست	اور تو کر	ہمارے لیے	سے	پاس اپنے	مددگار	جو لوگ	وہ ایمان لائے

کوئی حمایتی پیدا کردے اور ہمارے لیے اپنے پاس سے کوئی مددگار کھڑا کردے!'' جو لوگ ایمان والے ہیں

يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ

وہ لڑتے ہیں	میں	راہ	اللہ کی	اور جو لوگ	وہ کافر ہوئے	وہ لڑتے ہیں	میں	راہ

وہ اللہ کی راہ میں لڑتے ہیں اور جو کافر ہیں وہ شیطان کی راہ میں

الطَّاغُوْتِ فَقَاتِلُوْٓا اَوْلِيَاۗءَ الشَّيْطٰنِ ۚ اِنَّ كَيْدَ الشَّيْطٰنِ كَانَ

سرکش شیطان کی	پس تم لڑو	دوستوں سے	شیطان کے	بے شک	چال	شیطان کی	وہ ہے

لڑتے ہیں۔ اس لیے اے مسلمانو تم شیطان کے ساتھیوں سے لڑو۔ بے شک شیطان کی چال کمزور

ضَعِيْفًا ﴿76﴾ ع اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ قِيْلَ لَهُمْ كُفُّوْٓا اَيْدِيَكُمْ وَاَقِيْمُوا 10 ع 6 7

بہت کمزور	کیا نہیں	آپ نے دیکھا	طرف	اُن لوگوں کے	وہ کہا گیا	ان کو	تم روکو	ہاتھ اپنے	اور تم قائم کرو

ہوتی ہے۔ کیا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جنہیں حکم دیا گیا کہ ابھی جہاد سے اپنے ہاتھ روکے رکھو، نماز

الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ۚ فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ

نماز	اور تم دو	زکوٰۃ	پھر جب	فرض کیا گیا	اُن پر	لڑنا	اچانک	ایک گروہ	اُن میں سے

قائم کرو اور زکوٰۃ ادا کرو۔ پھر جب ان پر جہاد فرض ہوا تو ان میں سے ایک گروہ انسانوں سے

يَخْشَوْنَ النَّاسَ كَخَشْيَةِ اللّٰهِ اَوْ اَشَدَّ خَشْيَةً ۚ وَقَالُوْا رَبَّنَا

وہ ڈرتے ہیں	لوگوں سے	جیسے ڈر	اللہ کا	یا	بہت زیادہ	ڈرنا	اور انہوں نے کہا	اے رب ہمارے

ایسے ڈرنے لگا جیسے اللہ سے ڈرنا چاہیے بلکہ اس سے بھی زیادہ۔ وہ کہنے لگے

لِمَ كَتَبْتَ عَلَيْنَا الْقِتَالَ ۚ لَوْلَآ اَخَّرْتَنَآ اِلٰٓى اَجَلٍ قَرِيْبٍ ۭ قُلْ

کیوں	تونے فرض کیا	ہم پر	لڑنا	کیوں نہ	تونے ڈھیل دی ہمیں	تک	ایک وقت	نزدیک	کہہ دیجیے

''اے ہمارے رب! تونے ہم پر جہاد کیوں فرض کر دیا؟ ابھی ہمیں کچھ اور مہلت دی ہوتی!'' اے نبی ﷺ! آپ ﷺ ان سے

مَتَاعُ الدُّنْيَا قَلِيْلٌ ۚ وَالْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لِّمَنِ اتَّقٰى ۣ وَلَا تُظْلَمُوْنَ

فائدہ	دنیا کا	تھوڑا ہے	اور آخرت	بہتر ہے	اُس کے لیے جو	وہ (اللہ سے) ڈرے	اور نہ	تم پر ظلم کیا جائے گا

کہیں ''دنیا کا عیش چند روزہ ہے، آخرت بہتر ہے اس کے لیے جو اللہ سے ڈرتا ہے اور وہاں تمہارے ساتھ ذرا بھی

فَتِيلًا ﴿77﴾ اَيْنَ مَا تَكُوْنُوْا يُدْرِكْكُّمُ الْمَوْتُ وَلَوْ كُنْتُمْ فِيْ بُرُوْجٍ

دھاگے برابر	جہاں کہیں بھی	تم ہو	وہ پائے گی تم کو	موت	اور اگرچہ	تم ہو	میں	قلعوں

ظلم نہ ہوگا۔ رہی موت، تو یاد رکھو، تم جہاں کہیں ہوگے وہ تمہیں آکر رہے گی خواہ تم مضبوط

مُّشَيَّدَةٍ ۭ وَاِنْ تُصِبْهُمْ حَسَنَةٌ يَّقُوْلُوْا هٰذِهٖ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۚ وَاِنْ

مضبوط	اور اگر	پہنچے اُن کو	بھلائی	وہ کہتے ہیں	یہ ہے	سے	پاس	اللہ کے	اور اگر

قلعوں میں ہو۔" اے نبی ﷺ! منافقوں کو کوئی فائدہ ہو تو کہتے ہیں یہ اللہ کی طرف سے ہے، کوئی

تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ يَّقُوْلُوْا هٰذِهٖ مِنْ عِنْدِكَ ۭ قُلْ كُلٌّ مِّنْ عِنْدِ

پہنچے اُن کو	برائی	وہ کہتے ہیں	یہ ہے	سے	طرف آپ کے	کہہ دیجیے	ہر ایک ہے	سے	پاس

نقصان پہنچے تو کہتے ہیں یہ تمہاری وجہ سے ہے۔ آپ ﷺ کہہ دیں سب اللہ کی طرف

اللّٰهِ ۭ فَمَالِ هٰٓؤُلَاۗءِ الْقَوْمِ لَا يَكَادُوْنَ يَفْقَهُوْنَ حَدِيْثًا ﴿78﴾ مَآ

اللہ کے	پس کیا ہے	اس	قوم کو	نہیں	وہ قریب ہوتے	کہ وہ سمجھیں	بات کو	جو

سے ہے۔ آخر ان لوگوں کو کیا ہوگیا ہے کوئی بات نہیں سمجھتے؟ اے انسان!

اَصَابَكَ مِنْ حَسَنَةٍ فَمِنَ اللّٰهِ ۡ وَمَآ اَصَابَكَ مِنْ سَيِّئَةٍ فَمِنْ

پہنچتی ہے تجھے	سے	بھلائی	پس طرف سے ہے	اللہ کی	اور جو	پہنچتی ہے تجھے	سے	برائی	تو طرف سے

تجھے کوئی نعمت ملتی ہے تو اللہ کی طرف سے ہے اور کوئی نقصان ہوتا ہے تو تیرے اعمال کا

نَّفْسِكَ ۭ وَاَرْسَلْنٰكَ لِلنَّاسِ رَسُوْلًا ۭ وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ﴿79﴾ مَنْ

تیری جان کی	اور ہم نے بھیجا ہے آپ کو	لوگوں کے لیے	رسول	اور کافی ہے	اللہ	گواہ	جس نے

نتیجہ ہے۔ اے نبی ﷺ! ہم نے آپ کو لوگوں کے لیے رسول ﷺ بنا کر بھیجا ہے اور اس بات پر اللہ کی گواہی کافی ہے۔ جس نے

يُّطِعِ الرَّسُوْلَ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ ۚ وَمَنْ تَوَلّٰى فَمَآ اَرْسَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ

اطاعت کی	رسول کی	پس بے شک	اس نے اطاعت کی	اللہ کی	اور جو کوئی	پھر جائے	پس نہیں	ہم نے بھیجا آپ کو	اُن پر

رسول ﷺ کی اطاعت کی اُس نے اللہ کی یقیناً اطاعت کرلی اور جو لوگ اس سے منہ موڑیں تو اے نبی ﷺ! ہم نے اُن پر آپ ﷺ کو

حَفِيْظًا ﴿80﴾ ۭ وَيَقُوْلُوْنَ طَاعَةٌ ۡ فَاِذَا بَرَزُوْا مِنْ عِنْدِكَ بَيَّتَ

نگہبان	اور وہ کہتے ہیں	(ہمارا کام) فرماں برداری ہے	پھر جب	باہر نکلتے ہیں	سے	پاس آپ کے	مشورہ کرتا ہے

نگران بنا کر نہیں بھیجا۔ اے نبی ﷺ! منافقوں کا حال یہ ہے کہ آپ ﷺ کے سامنے کہتے ہیں "ہم اطاعت کرتے ہیں" مگر جب

طَآئِفَةٌ مِّنْهُمْ غَيْرَ الَّذِيْ تَقُوْلُ ؕ وَاللّٰهُ يَكْتُبُ مَا يُبَيِّتُوْنَ ۚ

ایک گروہ	اُن میں سے	سوائے	اُس کے جو	آپ کہتے ہیں	اوراللہ	وہ لکھتا ہے	جو کچھ	وہ رات کومشورہ کرتے ہیں

آپ ﷺ کے پاس سے چلے جاتے ہیں تو ان میں سے ایک گروہ اس بات کے خلاف مشورہ کرتا ہے جو وہ کہہ چکا تھا۔اور اللہ ان کی

فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ وَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ﴿81﴾ اَفَلَا

پس آپ مُنہ پھیرلیں	اُن سے	اور بھروسا کریں	پر	اللہ	اور کافی ہے	اللہ	کام بنانے والا	کیا پھر نہیں

سرگوشیاں لکھ رہا ہے۔لہٰذا آپ ﷺ ان سے اعراض کریں، اللہ پر بھروسا رکھیں اور وہی اللہ بھروسے کے لیے کافی ہے۔کیا یہ لوگ

يَتَدَبَّرُوْنَ الْقُرْاٰنَ ؕ وَلَوْ كَانَ مِنْ عِنْدِ غَيْرِ اللّٰهِ لَوَجَدُوْا فِيْهِ

وہ غور کرتے	قرآن پر	اور اگر	وہ ہوتا	سے	پاس	غیر	اللہ کے	ضرور وہ پاتے	اُس میں

قرآن پر غور نہیں کرتے؟ اگر یہ اللہ کے سوا کسی اور کی طرف سے آیا ہوتا تو وہ اس کے اندر بڑا

اخْتِلَافًا كَثِيْرًا ﴿82﴾ وَاِذَا جَآءَهُمْ اَمْرٌ مِّنَ الْاَمْنِ اَوِ الْخَوْفِ

اختلاف	بہت	اور جب	وہ آتی ہے اُن کے پاس	کوئی بات	کی	امن	یا	خطرے کی

اختلاف پاتے۔جب بھی ان منافقوں کے پاس امن یا خوف کی کوئی بات پہنچتی ہے تو اسے فوراً لوگوں میں

اَذَاعُوْا بِهٖ ؕ وَلَوْ رَدُّوْهُ اِلَى الرَّسُوْلِ وَاِلٰۤى اُولِي الْاَمْرِ مِنْهُمْ

وہ پھیلاتے ہیں	اس کو	اور اگر	وہ پھیرتے	طرف	رسول کی	اور طرف	اختیاروالوں	اُن میں سے

پھیلا دیتے ہیں۔ اور اگر وہ اسے رسول ﷺ تک یا اپنے ذمہ دار لوگوں تک پہنچاتے تو ان میں سے جو لوگ تحقیق

لَعَلِمَهُ الَّذِيْنَ يَسْتَنْۢبِطُوْنَهٗ مِنْهُمْ ؕ وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ

تو وہ جان لیتے اس کو	وہ لوگ جو	تحقیق کرتے اُس کو	اُن میں سے	اور اگر نہ ہوتا	فضل	اللہ کا	تم پر

کرنے والے ہیں وہ اس کی حقیقت جان لیتے۔ اور اے مسلمانو! اگر تم پر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت

وَرَحْمَتُهٗ لَاتَّبَعْتُمُ الشَّيْطٰنَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿83﴾ فَقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ

اور رحمت اُس کی	ضرور تم پیچھے چلتے	شیطان کے	مگر	تھوڑے	پس آپ لڑیں	میں	راہ	اللہ کی

نہ ہوتی تو تھوڑے لوگوں کے سوا تم سب اپنی کمزوریوں کے باعث شیطان کے پیچھے لگ جاتے۔اے نبی ﷺ! آپ ﷺ اللہ کی

لَا تُكَلَّفُ اِلَّا نَفْسَكَ وَحَرِّضِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّكُفَّ

نہیں آپ ذمہ دار بنائے گئے	مگر	جان اپنی کے	اور آپ اُبھاریں	ایمان والوں کو	ممکن ہے	اللہ	کہ	وہ بند کرے

راہ میں جہاد کریں۔آپ ﷺ پر اپنے سوا کسی کی ذمہ داری نہیں۔ اور آپ مسلمانوں کو جہاد کی ترغیب دیں۔امید ہے اللہ کافروں

بَأْسَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ وَاللّٰهُ اَشَدُّ بَاْسًا وَّاَشَدُّ تَنْكِيْلًا ﴿84﴾ مَنْ

لڑائی	اُن لوگوں کی جو	وہ کافر ہوئے	اور اللہ	بہت سخت ہے	لڑائی میں	اور بہت سخت ہے	سزا دینے میں	جو کوئی

کا زور توڑے گا۔ اللہ بڑا زور آور اور سخت سزا دینے والا ہے۔ جو شخص

يَّشْفَعْ شَفَاعَةً حَسَنَةً يَّكُنْ لَّهٗ نَصِيْبٌ مِّنْهَا ۚ وَمَنْ يَّشْفَعْ

وہ سفارش کرے	سفارش	اچھی	وہ ہوگا	اُس کے لیے	حصہ	اُس میں سے	اور جو کوئی	سفارش کرے

کسی اچھی بات کی سفارش کرے گا، اس کے لیے اس میں سے ثواب کا حصہ ہے، اور جو کسی برائی

شَفَاعَةً سَيِّئَةً يَّكُنْ لَّهٗ كِفْلٌ مِّنْهَا ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ

سفارش	بری	وہ ہوگا	اُس	حصہ	اُس میں سے	اور وہ ہے	اللہ	اوپر	ہر	چیز کے

کی سفارش کرے گا وہ اس میں سے گناہ کا حصہ پائے گا۔ اور اللہ ہر چیز پر زبردست قدرت

مُّقِيْتًا ﴿85﴾ وَاِذَا حُيِّيْتُمْ بِتَحِيَّةٍ فَحَيُّوْا بِاَحْسَنَ مِنْهَآ اَوْ رُدُّوْهَا ؕ اِنَّ

زبردست قدرت والا	اور جب	تم کو دعا دی جائے	دُعا	پس تم دُعا دو	ساتھ بہتر کے	اُس سے	یا	پھیر دو اُسی کو	بے شک

رکھنے والا ہے۔ مسلمانو! جب تمہیں دعا دی جائے تو تم اُس سے بہتر دعا دو یا کم سے کم اسی کو لوٹا دو۔ بے شک

اللّٰهَ كَانَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَسِيْبًا ﴿86﴾ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ

اللہ	وہ ہے	پر	ہر	چیز	حساب لینے والا	اللہ	نہیں	کوئی معبود	مگر	وہ

اللہ ہر چیز کا حساب لینے والا ہے۔ یاد رکھو اللہ ہی معبود ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔

النصف

لَيَجْمَعَنَّكُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَا رَيْبَ فِيْهِ ؕ وَمَنْ اَصْدَقُ مِنَ

البتہ ضرور وہ جمع کرے گا تم کو	طرف	دن	قیامت کے	نہیں	شک	اس میں	اور کون ہے	زیادہ سچا	سے

وہ تم سب کو قیامت کے دن ضرور جمع کرے گا جس کے آنے میں کوئی شک نہیں۔ اللہ کی بات سے بڑھ کر سچی بات

اللّٰهِ حَدِيْثًا ﴿87﴾ ع فَمَا لَكُمْ فِي الْمُنٰفِقِيْنَ فِئَتَيْنِ وَاللّٰهُ اَرْكَسَهُمْ 11 ع 11 8

اللہ	بات میں	پس کیا ہے	تم کو	بارے میں	منافقوں کے	دو گروہ بن رہے ہو	اور اللہ نے	اُلٹا کیا اُن کو

اور کس کی ہوسکتی ہے۔؟ مسلمانو! تمہیں کیا ہوگیا ہے تم منافقوں کے معاملے میں دو گروہ بن رہے ہو حالاں کہ اللہ نے اُن کے برے

بِمَا كَسَبُوْا ؕ اَتُرِيْدُوْنَ اَنْ تَهْدُوْا مَنْ اَضَلَّ اللّٰهُ ؕ وَمَنْ

اس وجہ سے جو	اُنہوں نے کمایا	کیا تم چاہتے ہو	کہ	تم ہدایت دو	جسے	اس نے گمراہ کیا	اللہ نے	اور جس کو

اعمال کی وجہ سے انھیں کفر کی طرف پھیر دیا۔ کیا تم چاہتے ہو انھیں ہدایت دو جنھیں اللہ نے گمراہ کردیا؟ یاد رکھو

يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ سَبِيْلًا ﴿88﴾ وَدُّوْا لَوْ تَكْفُرُوْنَ كَمَا كَفَرُوْا

وہ گمراہ کرے	اللہ	پس ہرگز نہ	آپ پائیں گے	اُس کے لیے	راستہ	وہ چاہتے ہیں	کاش	تُم کافر ہو جاؤ	جیسے	وہ کافر ہوئے

جسے اللہ گمراہ کردے اس کے لیے تم سیدھی راہ نہیں پا سکتے۔ منافق چاہتے ہیں جس طرح وہ خود کافر ہیں اسی طرح تم بھی کافر ہو جاؤ

فَتَكُوْنُوْنَ سَوَآءً فَلَا تَتَّخِذُوْا مِنْهُمْ اَوْلِيَآءَ حَتّٰى يُهَاجِرُوْا فِيْ

پھر تم ہو جاؤ	برابر	پس نہ	تم پکڑو	اُن میں سے	دوست	یہاں تک کہ	وہ ہجرت کریں	میں

تاکہ سب برابر ہو جاؤ۔ پس تم ان میں سے کسی کو دوست نہ بناؤ جب تک وہ اللہ کی راہ میں

سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَخُذُوْهُمْ وَاقْتُلُوْهُمْ حَيْثُ وَجَدْتُّمُوْهُمْ ۪

راہ	اللہ کی	پس اگر	وہ پھر جائیں	تو تُم پکڑو اُنکو	اور تُم قتل کرو اُن کو	جہاں	تُم پاؤ اُن کو

ہجرت نہ کریں۔ پھر اگر وہ ہجرت نہ کریں تو انھیں پکڑو جہاں کہیں بھی انھیں پاؤ اور قتل کر دو

وَلَا تَتَّخِذُوْا مِنْهُمْ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ۙ﴿89﴾ اِلَّا الَّذِيْنَ يَصِلُوْنَ اِلٰى

اور نہ	تم پکڑو	اُن میں سے	دوست	اور نہ	مددگار	مگر	وہ لوگ جو	وہ جا ملیں	طرف

اور ان میں سے کسی کو اپنا ساتھی اور مددگار نہ بناؤ۔ البتہ وہ لوگ اس حکم میں شامل نہیں

قَوْمٍۢ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ مِّيْثَاقٌ اَوْ جَآءُوْكُمْ حَصِرَتْ صُدُوْرُهُمْ

اس قوم کی	درمیان تمہارے	اور درمیان اُن کے	معاہدہ ہے	یا	وہ آئیں تمہارے پاس	(اس حال میں کہ) تنگ ہیں	سینے اُن کے

جو کسی ایسی قوم سے جا ملیں جن سے تمہارا معاہدہ ہو یا ایسے کمزور ہوں جو لڑائی سے گھبراتے ہوں کہ نہ تمہارے پاس آ کر تم سے لڑیں

اَنْ يُّقَاتِلُوْكُمْ اَوْ يُقَاتِلُوْا قَوْمَهُمْ ؕ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَسَلَّطَهُمْ

اس سے کہ	وہ لڑیں تُم سے	یا	وہ لڑیں	اپنی قوم سے	اور اگر	وہ چاہتا	اللہ	ضرور مسلط کرتا اُن کو

اور نہ تمہاری طرف سے اپنی قوم کے خلاف لڑیں۔ اگر اللہ کو منظور ہوتا تو ان لوگوں کو بھی تم پر دلیر کر دیتا۔

عَلَيْكُمْ فَلَقٰتَلُوْكُمْ ۚ فَاِنِ اعْتَزَلُوْكُمْ فَلَمْ يُقَاتِلُوْكُمْ وَاَلْقَوْا

تم پر	پس وہ ضرور لڑتے تُم سے	پس اگر	وہ ایک طرف ہو جائیں تُم سے	پس نہ	وہ لڑیں تُم سے	اور ڈالیں

پھر وہ ضرور تم سے لڑتے۔ لہٰذا اگر وہ جنگ سے باز رہیں اور تم سے لڑنے کی بجائے صلح کا پیغام

اِلَيْكُمُ السَّلَمَ ۙ فَمَا جَعَلَ اللّٰهُ لَكُمْ عَلَيْهِمْ سَبِيْلًا ﴿90﴾ سَتَجِدُوْنَ

تمہاری طرف	صُلح	پس نہیں	اُس نے بنائی	اللہ نے	تمہارے لیے	اُن پر	کوئی راہ	عنقریب تم پاؤ گے

بھیج دیں تو اللہ تمہیں بھی ان کے خلاف کسی اقدام کی اجازت نہیں دیتا۔ ان کے علاوہ کچھ

اٰخَرِيْنَ يُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّاْمَنُوْكُمْ وَيَاْمَنُوْا قَوْمَهُمْ ؕ كُلَّمَا رُدُّوْٓا

دوسرے لوگ	وہ جو چاہتے ہیں	کہ	وہ امن میں رہیں تم سے	اور وہ امن میں رہیں	اپنی قوم سے	جب کبھی	وہ پھیرے جاتے ہیں

اور منافقوں سے تمہیں واسطہ پڑے گا جو چاہتے ہیں تم سے امن میں رہیں اور اپنی قوم سے بھی امن میں رہیں۔ مگر فساد کا

اِلَى الْفِتْنَةِ اُرْكِسُوْا فِيْهَا ۚ فَاِنْ لَّمْ يَعْتَزِلُوْكُمْ وَيُلْقُوْٓا اِلَيْكُمُ

طرف	لڑائی کی	وہ اُلٹائے جاتے ہیں	اُس میں	پس اگر	نہ	وہ ایک طرف ہوجائیں تم سے	اور وہ ڈالیں	تمہاری طرف

کوئی موقع پائیں تو اس میں کُود پڑیں گے۔ ایسے لوگ اگر غیر جانبدار نہ رہیں، نہ تمہارے ساتھ صلح کا رویہ رکھیں اور لڑائی سے بھی

السَّلَمَ وَيَكُفُّوْٓا اَيْدِيَهُمْ فَخُذُوْهُمْ وَاقْتُلُوْهُمْ حَيْثُ ثَقِفْتُمُوْهُمْ ؕ

صلح	اور وہ روک لیں	اپنے ہاتھ	پس تم پکڑو اُن کو	اور تم قتل کرو اُن کو	جہاں	تم پاؤ اُن کو

اپنے ہاتھ نہ روکیں تو تم انھیں پکڑو اور جہاں کہیں پاؤ قتل کر دو۔

وَاُولٰٓئِكُمْ جَعَلْنَا لَكُمْ عَلَيْهِمْ سُلْطٰنًا مُّبِيْنًا ع ﴿91﴾ وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ 12 ع 4 9

اور یہ لوگ ہیں کہ	ہم نے کیا ہے	تمہارے لیے	اُن پر	غلبہ	ظاہر	اور نہیں	ہے (لائق)	مومن کے لیے

ان لوگوں کے خلاف ایسی کاروائی کرنے کا ہم نے تمہیں پورا اختیار دیا ہے۔ کسی مسلمان کا کام نہیں

اَنْ يَّقْتُلَ مُؤْمِنًا اِلَّا خَطَـًٔا ۚ وَمَنْ قَتَلَ مُؤْمِنًا خَطَـًٔا فَتَحْرِيْرُ

کہ	وہ قتل کرے	کسی مومن کو	مگر	غلطی سے	اور جو کوئی	قتل کرے	کسی مومن کو	غلطی سے	پس آزاد کرنا ہے

کہ وہ دوسرے مومن کو قتل کرے مگر یہ کہ غلطی سے ایسا ہو جائے۔ جو کسی مومن کو غلطی سے قتل کر دے اسے چاہیے ایک مومن غلام

رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ وَّدِيَةٌ مُّسَلَّمَةٌ اِلٰٓى اَهْلِهٖٓ اِلَّآ اَنْ يَّصَّدَّقُوْا ؕ فَاِنْ

ایک گردن	مومن کی	اور خوں بہا ہے	حوالے کیا ہوا	طرف	اس کے وارثوں کی	مگر	یہ کہ	وہ معاف کر دیں	پس اگر

آزاد کرے اور مقتول کے وارثوں کو خوں بہا دے۔ البتہ مقتول کے وارث خوں بہا معاف کر سکتے ہیں۔ اگر وہ مقتول تمہاری دشمن

كَانَ مِنْ قَوْمٍ عَدُوٍّ لَّكُمْ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ ؕ

وہ ہو	سے	ایسی قوم	(کہ جو) دشمن ہیں	تمہارے لیے	اور وہ ہو	مومن	پس آزاد کرنا ہے	ایک گردن	مومن کی

قوم کا شہری ہو لیکن مومن ہو تو پھر کوئی خوں بہا نہیں ہے بلکہ صرف ایک مومن غلام آزاد کرنا ہے۔

وَاِنْ كَانَ مِنْ قَوْمٍ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ مِّيْثَاقٌ فَدِيَةٌ مُّسَلَّمَةٌ

اور اگر	وہ ہو	سے	ایسی قوم	کہ درمیان تمہارے	اور درمیان اُن کے	معاہدہ ہے	پس خوں بہا ہے	حوالے کیا ہوا

اگر وہ کسی ایسی غیر مسلم قوم کا فرد ہو جس کے ساتھ تمہارا معاہدہ ہو تو قاتل کے ذمہ خوں بہا ہے

اِلٰٓى اَهْلِهٖ وَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ ۚ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ

طرف	اس کے وارثوں کی	اور آزاد کرنا ہے	ایک گردن	مومن کی	پھر جو کوئی	نہ	وہ پائے	پس روزے ہیں

جو وہ مقتول کے وارثوں کو دے گا اور ایک مومن غلام بھی آزاد کرے گا۔ جسے یہ میسر نہ ہو کہ مومن غلام کو آزاد کرا سکے وہ لگاتار دو

شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ ۡ تَوْبَةً مِّنَ اللّٰهِ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿92﴾

دو مہینے کے	لگاتار	توبہ ہے	طرف سے	اللہ کی	اور وہ ہے	اللہ	خوب جاننے والا	بڑی حکمت والا

مہینے کے روزے رکھے۔ اس گناہ پر توبہ کا یہی طریقہ ہے اللہ کی طرف سے اور اللہ خوب جاننے والا حکمت والا ہے۔

وَمَنْ يَّقْتُلْ مُؤْمِنًا مُّتَعَمِّدًا فَجَزَآؤُهٗ جَهَنَّمُ خٰلِدًا فِيْهَا

اور جو کوئی	وہ قتل کرے	کسی مومن کو	جان بوجھ کر	پس سزا اُس کی	جہنم ہے	ہمیشہ رہنے والا	اُس میں

پھر جو شخص کسی مسلمان کو جان بوجھ کر قتل کر دے تو اس کی سزا جہنم ہے جس میں وہ ہمیشہ رہے گا۔

وَغَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَلَعَنَهٗ وَاَعَدَّ لَهٗ عَذَابًا عَظِيْمًا ﴿93﴾ يٰٓاَيُّهَا

اور اس پر غضب نازل ہوا	اللہ کا	اُس پر	اور اس کی لعنت ہے اس پر	اور اس نے تیار کر رکھا ہے	اُس کے لیے	عذاب	بڑا	اے

اس پر اللہ کا غضب اور اس کی لعنت ہے اور اللہ نے اس کے لیے بڑا عذاب تیار کر رکھا ہے۔ اے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا ضَرَبْتُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَتَبَيَّنُوْا وَلَا تَقُوْلُوْا

لوگو جو	وہ ایمان لائے ہو	جب	تم چلو	میں	راہ	اللہ کی	تو تم تحقیق کر لیا کرو	اور نہ	تم کہو

ایمان والو! جب تم اللہ کی راہ میں جہاد کے لیے نکلے ہوئے ہو تو تحقیق کر لیا کرو کہ جو شخص راستے

لِمَنْ اَلْقٰٓى اِلَيْكُمُ السَّلٰمَ لَسْتَ مُؤْمِنًا ۚ تَبْتَغُوْنَ عَرَضَ الْحَيٰوةِ

اس کو جو	وہ ڈالے	تمہاری طرف	سلام	تو نہیں ہے	مومن	تم چاہتے ہو	سامان	زندگی کا

میں تمہیں سلام کرے اور اپنے آپ کو مسلمان ظاہر کرے تو اسے یہ نہ کہو تو مسلمان نہیں۔ اچھا، تم دنیا کی زندگی کا سامان

الدُّنْيَا ۡ فَعِنْدَ اللّٰهِ مَغَانِمُ كَثِيْرَةٌ ۭ كَذٰلِكَ كُنْتُمْ مِّنْ قَبْلُ

دنیا کی	پس نزدیک	اللہ کے ہیں	اموالِ غنیمت	بہت	اسی طرح	تم تھے	سے	پہلے

چاہتے ہو تو اللہ کے پاس تمہارے لیے بہت مالِ غنیمت ہے۔ تمہیں معلوم ہونا چاہیے اس سے پہلے تم بھی ایسے ہی تھے۔ پھر اللہ نے

فَمَنَّ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ فَتَبَيَّنُوْا ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ﴿94﴾

پس احسان کیا	اللہ نے	تم پر	پس تم تحقیق کر لیا کرو	بے شک	اللہ	وہ ہے	اُس سے جو	تم کرتے ہو	خوب باخبر

تم پر فضل کیا۔ لہٰذا تم اچھی طرح تحقیق کر لیا کرو۔ بے شک جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس سے باخبر ہے۔

لَا يَسْتَوِي الْقٰعِدُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ غَيْرُ اُولِي الضَّرَرِ

نہیں	وہ برابر ہوتے	بیٹھ رہنے والے	سے	مومنوں	سوائے	والے	عذر

جو مسلمان بغیر عذر کے گھروں میں بیٹھے رہے اور جہاد میں ان کے شریک ہونے کی کوئی خاص ضرورت نہ تھی اور دوسرے وہ جنہوں

وَالْمُجٰهِدُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ ؕ فَضَّلَ اللّٰهُ

اور جہاد کرنے والے	میں	راہ	اللہ کی	اپنے مالوں کے ساتھ	اور اپنی جانوں کے ساتھ	اس نے فضیلت دی	اللہ نے

نے اللہ کی راہ میں اپنے جان و مال سے جہاد کیا، یہ دونوں برابر نہیں ہوسکتے۔ اللہ نے مال وجان سے جہاد کرنے والوں کا درجہ پیچھے

الْمُجٰهِدِيْنَ بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ عَلَى الْقٰعِدِيْنَ دَرَجَةً ؕ وَكُلًّا وَّعَدَ

جہاد کرنے والوں کو	اپنے مالوں کے ساتھ	اور اپنی جانوں کے ساتھ	پر	بیٹھ رہنے والوں	درجے میں	اور ہر ایک کو	وعدہ دیا

رہ جانے والوں سے زیادہ رکھا ہے۔ اگرچہ دونوں سے اللہ نے بھلائی کا

اللّٰهُ الْحُسْنٰى ؕ وَفَضَّلَ اللّٰهُ الْمُجٰهِدِيْنَ عَلَى الْقٰعِدِيْنَ اَجْرًا

اللہ نے	اچھا	اور اس نے فضیلت دی	اللہ نے	جہاد کرنے والوں کو	پر	بیٹھ رہنے والوں	ثواب

وعدہ فرمایا ہے۔ لیکن اللہ نے جہاد کرنے والوں کو اجرِ عظیم میں پیچھے بیٹھ رہنے والوں پر برتری دی ہے۔ ان کے لیے اللہ کی طرف

عَظِيْمًا ۙ﴿95﴾ دَرَجٰتٍ مِّنْهُ وَمَغْفِرَةً وَّرَحْمَةً ؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا

بڑا	درجات ہیں	اس کی طرف سے	اور بخشش	اور رحمت	اور وہ ہے	اللہ	بہت بخشنے والا

سے بڑے درجے ہیں اور مغفرت اور رحمت ہے۔ اور اللہ بخشنے والا

رَّحِيْمًا ۧ﴿96﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ تَوَفّٰىهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ ظَالِمِيْٓ اَنْفُسِهِمْ قَالُوْا 13 ع 5 10

بہت رحم کرنے والا	بے شک	وہ لوگ کہ	فوت کرتے ہیں اُن کو	فرشتے	جب کہ وہ ظلم کرنے والے ہوں	اپنی جانوں پر	وہ کہتے ہیں

بڑا مہربان ہے۔ بے شک جو لوگ ہجرت نہ کر کے اپنے لیے برا کر رہے ہیں جب فرشتے ان کی جان قبض کریں گے تو ان سے پوچھیں گے ''تم

فِيْمَ كُنْتُمْ ؕ قَالُوْا كُنَّا مُسْتَضْعَفِيْنَ فِي الْاَرْضِ ؕ قَالُوْٓا اَلَمْ

کس (حال) میں	تم تھے	وہ کہتے ہیں	ہم تھے	بے بس	میں	زمین	وہ کہتے ہیں	کیا نہ

کس حال میں تھے؟'' وہ کہیں گے ''ہم اپنے ملک میں بے بس تھے؟'' فرشتے کہیں گے ''کیا اللہ کی

تَكُنْ اَرْضُ اللّٰهِ وَاسِعَةً فَتُهَاجِرُوْا فِيْهَا ؕ فَاُولٰٓئِكَ مَاْوٰىهُمْ

وہ تھی	زمین	اللہ کی	وسیع	پس تم ہجرت کرتے	اُس میں	پس یہ لوگ	ٹھکانا ان کا ہے

زمین وسیع نہ تھی کہ تم دوسری جگہ ہجرت کر جاتے؟'' ایسے لوگوں کا ٹھکانا

جَهَنَّمُ ۖ وَسَآءَتْ مَصِيرًا ۝97 إِلَّا ٱلْمُسْتَضْعَفِينَ مِنَ ٱلرِّجَالِ وَٱلنِّسَآءِ

جہنم	اور وہ بری ہے	جگہ لوٹنے کی	مگر	کمزور	سے	مردوں میں	اور عورتوں میں

جہنم ہے جو بہت برا ٹھکانا ہے۔ البتہ وہ بے بس مرد اور عورتیں

وَٱلْوِلْدَٰنِ لَا يَسْتَطِيعُونَ حِيلَةً وَلَا يَهْتَدُونَ سَبِيلًا ۝98 فَأُو۟لَٰٓئِكَ

اور بچوں سے	کہ نہیں	وہ کر سکتے	کوئی چارہ	اور نہیں	وہ پاتے	کوئی راہ	پس یہ لوگ

اور بچے جو کوئی تدبیر نہیں کر سکتے اور ہجرت کے لیے کوئی راہ نہیں پاتے ان کے بارے میں

عَسَى ٱللَّهُ أَن يَعْفُوَ عَنْهُمْ ۚ وَكَانَ ٱللَّهُ عَفُوًّا غَفُورًا ۝99 وَمَن

اُمید ہے	اللہ	کہ	وہ مُعاف کرے	ان کو	اور وہ ہے	اللہ	مُعاف کرنے والا	بہت بخشنے والا	اور جو کوئی

توقع ہے کہ اللہ انھیں معاف کرے گا اور اللہ معاف کرنے والا بخشنے والا ہے۔ جو

يُهَاجِرْ فِى سَبِيلِ ٱللَّهِ يَجِدْ فِى ٱلْأَرْضِ مُرَٰغَمًا كَثِيرًا وَسَعَةً ۚ

وہ ہجرت کرے	میں	راہ	اللہ کی	وہ پائے گا	میں	زمین	پناہ کی جگہ	بہت	اور کشادگی

اللہ کی راہ میں ہجرت کرے گا وہ زمین میں بڑے ٹھکانے اور وسعت پائے گا۔

وَمَن يَخْرُجْ مِنۢ بَيْتِهِۦ مُهَاجِرًا إِلَى ٱللَّهِ وَرَسُولِهِۦ ثُمَّ يُدْرِكْهُ

اور جو کوئی	وہ نکلے	سے	گھر اپنے	ہجرت کرتا ہوا	طرف	اللہ کی	اور اس کے رسول کی	پھر	پالے اُس کو

اور جو اپنے گھر سے اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی طرف ہجرت کر کے نکلے، پھر راستے میں اسے موت آجائے تو اس کا اجر اللہ کے

ٱلْمَوْتُ فَقَدْ وَقَعَ أَجْرُهُۥ عَلَى ٱللَّهِ ۗ وَكَانَ ٱللَّهُ غَفُورًا رَّحِيمًا ۝100 ع 14 4 11

موت	پس ضرور	وہ ثابت ہوگیا	ثواب اُس کا	پر	اللہ	اور ہے	اللہ	بڑا بخشنے والا	بہت رحم کرنے والا

ہاں مقرر ہو چکا اور اللہ بخشنے والا بڑا مہربان ہے۔

وَإِذَا ضَرَبْتُمْ فِى ٱلْأَرْضِ فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَن تَقْصُرُوا۟ مِنَ

اور جب	تُم چلو	میں	زمین	پس نہیں	تم پر	گناہ	کہ	تم کم کرو	سے

مسلمانو! جب تم زمین میں سفر کرو اور تمھیں اندیشہ ہو کہ کافر تمھیں ستائیں گے تو تم پر

ٱلصَّلَوٰةِ إِنْ خِفْتُمْ أَن يَفْتِنَكُمُ ٱلَّذِينَ كَفَرُوٓا۟ ۚ إِنَّ ٱلْكَٰفِرِينَ كَانُوا۟

نماز	اگر	تم ڈرو	کہ	فتنہ میں ڈالیں تمھیں	وہ لوگ جو	وہ کافر ہوئے	بے شک	کافر	وہ ہیں

کوئی گناہ نہیں کہ تم نماز میں قصر کر لیا کرو۔ بے شک کافر تمہارے کھلے

لَكُمْ عَدُوًّا مُّبِيْنًا ﴿101﴾ وَاِذَا كُنْتَ فِيْهِمْ فَاَقَمْتَ لَهُمُ الصَّلٰوةَ

تمہارے لیے	دشمن	ظاہر	اور جب	آپ ہوں	اُن میں	پس آپ قائم کریں	اُن کے لیے	نماز

دشمن ہیں۔اے نبی ﷺ! جب آپ ﷺ مسلمانوں کی فوج کے ساتھ ہوں اور نماز میں ان کی امامت کریں تو چاہیے کہ ان میں

فَلْتَقُمْ طَآئِفَةٌ مِّنْهُمْ مَّعَكَ وَلْيَاْخُذُوْٓا اَسْلِحَتَهُمْ قف فَاِذَا

پس چاہیے کہ کھڑا ہو	ایک گروہ	اُن میں سے	ساتھ تیرے	اور چاہیے کہ وہ لیں	ہتھیار اپنے	پس جب

سے ایک گروہ آپ ﷺ کے پیچھے نماز پڑھے اور اپنے ہتھیار ساتھ لیے ہوئے ہو۔ پھر جب وہ

سَجَدُوْا فَلْيَكُوْنُوْا مِنْ وَّرَآئِكُمْ ص وَلْتَاْتِ طَآئِفَةٌ اُخْرٰى

وہ سجدہ کرلیں	پھر چاہیے کہ وہ ہو جائیں	سے	پیچھے تمہارے	اور چاہیے کہ وہ آجائے	گروہ	دوسرا

سجدہ کرچکیں تو یہ پیچھے ہٹ جائیں اور دوسرا گروہ جس نے ابھی نماز

لَمْ يُصَلُّوْا فَلْيُصَلُّوْا مَعَكَ وَلْيَاْخُذُوْا حِذْرَهُمْ وَاَسْلِحَتَهُمْ ج وَدَّ

نہیں نماز پڑھی	پس چاہیے کہ وہ نماز پڑھیں	ساتھ آپ کے	اور چاہیے کہ وہ لیں	بچاؤ اپنا	اور ہتھیار اپنے	چاہتے ہیں

نہیں پڑھی وہ آجائے اور آپ ﷺ کے پیچھے نماز پڑھے اور وہ بھی اپنے تحفظ کا سامان اور اپنے ہتھیار ساتھ لیے ہوئے ہو۔کافر

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْ تَغْفُلُوْنَ عَنْ اَسْلِحَتِكُمْ وَاَمْتِعَتِكُمْ فَيَمِيْلُوْنَ

وہ لوگ جو	وہ کافر ہوئے	کاش	تم غافل ہو جاؤ	سے	اپنے ہتھیاروں	اور اپنے سامان سے	پس وہ حملہ کردیں

چاہتے ہیں تم اپنے ہتھیاروں اور سامان سے کسی طرح غافل ہوجاؤ اور وہ تم پر

عَلَيْكُمْ مَّيْلَةً وَّاحِدَةً ط وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اِنْ كَانَ بِكُمْ اَذًى

تم پر	حملہ	ایک دم	اور نہیں	گناہ	تم پر	اگر	وہ ہو	تم کو	تکلیف

اچانک ٹوٹ پڑیں۔ اگر بارش کی وجہ سے دقت ہو یا تم بیمار ہو تو پھر

مِّنْ مَّطَرٍ اَوْ كُنْتُمْ مَّرْضٰٓى اَنْ تَضَعُوْٓا اَسْلِحَتَكُمْ ج وَخُذُوْا

سے	بارش	یا	تم ہو	بیمار	کہ	تم رکھ دو	ہتھیار اپنے	اور تم لے لو

اس میں کوئی گناہ نہیں کہ ہتھیار اُتار کر رکھ دو۔ لیکن پھر بھی بچاؤ کا

حِذْرَكُمْ ط اِنَّ اللّٰهَ اَعَدَّ لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا مُّهِيْنًا ﴿102﴾ فَاِذَا قَضَيْتُمُ

بچاؤ اپنا	بے شک	اللہ نے	تیار کیا ہے	کافروں کے لیے	عذاب	رُسوا کرنے والا	پس جب	تم پوری کرلو

سامان لیے رہو۔ بے شک اللہ نے کافروں کے لیے ذلیل کرنے والا عذاب تیار کر رکھا ہے۔پھر جب تم نمازخوف ادا کر لو

الصَّلٰوةَ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ قِيٰمًا وَّقُعُوْدًا وَّعَلٰى جُنُوْبِكُمْ ۚ فَاِذَا اطْمَاْنَنْتُمْ

نماز	توتم یاد کرو	اللہ کو	کھڑے	اور بیٹھے	اور پر	اپنے پہلوؤں	پس جب	تم اطمینان پاؤ

تو کھڑے، بیٹھے اور لیٹے ہر حال میں اللہ کو یاد کرو، جب دشمن کی طرف سے اطمینان ہوجائے تو معمول کے

فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ ۚ اِنَّ الصَّلٰوةَ كَانَتْ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ كِتٰبًا مَّوْقُوْتًا ﴿103﴾

توتم قائم کرو	نماز	بے شک	نماز	وہ ہے	پر	مومنوں	فرض	وقت پر

مطابق پوری نماز پڑھو۔ بے شک نماز مسلمانوں پر وقت کی پابندی کے ساتھ فرض ہے۔

وَلَا تَهِنُوْا فِي ابْتِغَآءِ الْقَوْمِ ۗ اِنْ تَكُوْنُوْا تَاْلَمُوْنَ فَاِنَّهُمْ يَاْلَمُوْنَ

اور نہ	تم کمزور پڑو	میں	تعاقب	دشمن قوم کے	اگر	تم ہو	درد سہتے	پس بے شک وہ	وہ درد سہتے

اور دیکھو دشمن کا پیچھا کرنے سے ہمت نہ ہارو۔ اگر تم دُکھ اٹھاتے ہو تو تمہارا دشمن بھی

كَمَا تَاْلَمُوْنَ ۚ وَتَرْجُوْنَ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا يَرْجُوْنَ ۗ وَكَانَ اللّٰهُ

جیسے	تم درد سہتے ہو	اورتم امید رکھتے ہو	سے	اللہ	جو	نہیں	وہ اُمید رکھتے	اور وہ ہے	اللہ

تمہاری طرح دکھ اٹھاتا ہے۔لیکن اللہ سے اجر و ثواب کی جو امیدیں تم رکھتے ہو وہ نہیں رکھتے اور اللہ سب کچھ

15 ع 4 12 عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿104﴾ ع اِنَّآ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ لِتَحْكُمَ بَيْنَ

جاننے والا	حکمت والا	بے شک ہم	ہم نے نازل کی	آپ کی طرف	کتاب	ساتھ حق کے	تا کہ آپ فیصلہ کریں	درمیان

جاننے والا حکمت والا ہے۔اے نبی ﷺ! ہم نے یہ کتاب حق کے ساتھ آپ ﷺ پر نازل کی تا کہ آپ ﷺ وحی کی روشنی میں

النَّاسِ بِمَآ اَرٰىكَ اللّٰهُ ۗ وَلَا تَكُنْ لِّلْخَآئِنِيْنَ خَصِيْمًا ﴿105﴾

لوگوں کے	ساتھ اُس کے جو	دکھایا ہے آپ کو	اللہ نے	اور نہ	آپ ہوں	طرف دار خائنوں کے	جھگڑے میں

لوگوں کے درمیان فیصلے کریں اور آپ ﷺ خیانت کرنے والوں کی طرف داری میں نہ جھگڑیں

وَّاسْتَغْفِرِ اللّٰهَ ۗ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿106﴾ ۚ وَلَا تُجَادِلْ عَنِ

اور آپ بخشش مانگیں	اللہ سے	بے شک	اللہ	وہ ہے	بڑا بخشنے والا	نہایت مہربان	اور نہ	آپ جھگڑا کریں	طرف سے

اور اللہ سے بخشش مانگیں۔ بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔اور آپ ﷺ ان لوگوں کی طرفداری میں نہ جھگڑیں جو اپنے آپ

الَّذِيْنَ يَخْتَانُوْنَ اَنْفُسَهُمْ ۗ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ خَوَّانًا

اُن لوگوں کی جو	وہ خیانت کرتے ہیں	اپنی جانوں سے	بے شک	اللہ	نہیں	وہ پسند کرتا	اُسے جو	وہ ہو	خیانت کرنے والا ہو

سے خیانت کرتے ہیں۔ بے شک اللہ اس شخص کو پسند نہیں کرتا جو بد دیانت اور

اَثِيْمًا ۚۙ ﴿107﴾ يَّسْتَخْفُوْنَ مِنَ النَّاسِ وَلَا يَسْتَخْفُوْنَ مِنَ اللّٰهِ وَهُوَ

گناہ گار	وہ چھپتے ہیں	سے	لوگوں	اور نہیں	وہ چھپتے	سے	اللہ	جب کہ وہ ہے

گناہ گار ہو۔ وہ لوگوں سے چھپتے پھرتے ہیں لیکن اللہ سے نہیں چھپ سکتے۔ وہ ان کے ساتھ اس وقت بھی موجود ہوتا ہے جب وہ

مَعَهُمْ اِذْ يُبَيِّتُوْنَ مَا لَا يَرْضٰى مِنَ الْقَوْلِ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا

ساتھ اُن کے	جب	وہ رات کو مشورہ کرتے ہیں	اُس کا جو	نہیں	وہ پسند کرتا	سے	بات	اور وہ ہے	اللہ	اس کو جو

راتوں کو ایسے خفیہ منصوبے بناتے ہیں جن سے اللہ راضی نہیں۔ اور جو کچھ وہ کرتے ہیں

يَعْمَلُوْنَ مُحِيْطًا ﴿108﴾ هٰٓاَنْتُمْ هٰٓؤُلَاۗءِ جٰدَلْتُمْ عَنْهُمْ فِي الْحَيٰوةِ

وہ کرتے ہیں	گھیرنے والا	ہاں تم	وہی ہو کہ	تم نے جھگڑے کیے	اُن کی طرف سے	میں	زندگی

اللہ اسے گھیرے میں لیے ہوئے ہے۔ مسلمانو! تم نے دنیا کی زندگی میں منافقوں کی طرف داری میں

الدُّنْيَا ۣ فَمَنْ يُّجَادِلُ اللّٰهَ عَنْهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَمْ مَّنْ يَّكُوْنُ

دنیا کی	پس کون	وہ جھگڑے گا	اللہ سے	ان کی طرف سے	دن	قیامت کے	یا	کون	وہ ہوگا

جھگڑا کیا۔ مگر قیامت کے دن کون ان کی طرفداری میں اللہ سے جھگڑے گا یا کون ہوگا ان کا

عَلَيْهِمْ وَكِيْلًا ﴿109﴾ وَمَنْ يَّعْمَلْ سُوْۗءًا اَوْ يَظْلِمْ نَفْسَهٗ ثُمَّ يَسْتَغْفِرِ

ان کا	کارساز	اور جو کوئی	وہ عمل کرے	بُرے	یا	وہ ظلم کرے	جان اپنی پر	پھر	وہ بخشش مانگے

کام بنانے والا؟ یاد رکھو جو کوئی برائی کرے، یا اپنے اوپر ظلم کرے پھر اللہ سے اپنے گناہ کی معافی

اللّٰهَ يَجِدِ اللّٰهَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿110﴾ وَمَنْ يَّكْسِبْ اِثْمًا فَاِنَّمَا يَكْسِبُهٗ

اللہ سے	وہ پائے گا	اللہ کو	بڑا بخشنے والا	نہایت مہربان	اور جو کوئی	وہ کمائے	گناہ	تو بے شک	وہ کماتا ہے اُسے

مانگے تو وہ اللہ کو بخشنے والا رحم کرنے والا پائے گا۔ اور جو گناہ کرتا ہے اس کا وبال

عَلٰي نَفْسِهٖ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿111﴾ وَمَنْ يَّكْسِبْ خَطِيْۗئَةً اَوْ

پر	جان اپنی	اور وہ ہے	اللہ	خوب جاننے والا	بڑی حکمت والا	اور جو کوئی	وہ کمائے	خطا	یا

اُسی پر ہے۔ اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے۔ اور جو کوئی غلطی یا

اِثْمًا ثُمَّ يَرْمِ بِهٖ بَرِيْۗــــًٔـا فَقَدِ احْتَمَلَ بُهْتَانًا وَّاِثْمًا مُّبِيْنًا ﴿112﴾ ع 16 ع 8 13

گناہ	پھر	وہ الزام لگائے	اس کا	کسی بے گناہ کو	پس بے شک	اُس نے اُٹھایا	بہتان	اور گناہ	ظاہر

گناہ کرے پھر اس کا الزام کسی بے گناہ پر لگائے تو اس نے بڑا بہتان اور صریح گناہ اپنے سر لے لیا۔

وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكَ وَرَحْمَتُهٗ لَهَمَّتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْهُمْ اَنْ

اور اگر نہ ہوتا	فضل	اللہ کا	تم پر	اور رحمت اس کی	ضرور ارادہ کیا تھا	ایک گروہ نے	اُن میں سے	کہ

اے نبی ﷺ ! اگر آپ ﷺ پر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت نہ ہوتی تو ان لوگوں میں سے ایک گروہ یہ طے کر چکا تھا کہ آپ ﷺ کو

يُّضِلُّوْكَ ؕ وَمَا يُضِلُّوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ وَمَا يَضُرُّوْنَكَ مِنْ شَيْءٍ ؕ

وہ بہکائیں آپ کو	اور نہیں	وہ بہکاتے	مگر	اپنی جانوں کو	اور نہیں	وہ بگاڑ سکتے آپ کا	سے	کچھ بھی

بہکا کر رہے گا حالاں کہ وہ اپنے آپ کو بہکا رہے ہیں اور وہ آپ ﷺ کا کچھ نہیں بگاڑ سکتے۔

وَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَعَلَّمَكَ مَا لَمْ تَكُنْ

اور نازل کی	اللہ نے	آپ پر	کتاب	اور حکمت	اور اس نے آپ کو سکھایا	جو کچھ	نہ	آپ تھے

اللہ نے آپ ﷺ پر کتاب اور حکمت اُتاری اور آپ ﷺ کو وہ باتیں سکھائیں جو آپ ﷺ کو پہلے معلوم

الثلثة
تَعْلَمُ ؕ وَكَانَ فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكَ عَظِيْمًا ﴿113﴾ لَا خَيْرَ فِيْ كَثِيْرٍ مِّنْ

آپ جانتے	اور وہ ہے	فضل	اللہ کا	آپ پر	بہت بڑا	نہیں ہے	بھلائی	میں	بہت	سی

نہ تھیں اور آپ ﷺ پر اللہ کا بڑا فضل ہے۔ ان لوگوں کی اکثر سرگوشیوں میں

نَّجْوٰىهُمْ اِلَّا مَنْ اَمَرَ بِصَدَقَةٍ اَوْ مَعْرُوْفٍ اَوْ اِصْلَاحٍۭ بَيْنَ

سرگوشیاں ان کی	مگر	جو کوئی	حکم دے	صدقے کا	یا	بھلائی کا	یا	صلح کرا دینے	درمیان

کوئی بھلائی نہیں۔ بھلائی والی سرگوشی صرف اس کی ہے جو صدقہ کرنے کو کہے یا کسی نیک کام کے لیے یا لوگوں میں صلح

النَّاسِ ؕ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ فَسَوْفَ نُؤْتِيْهِ

لوگوں کے	اور جو کوئی	وہ کرے	یہ	چاہتے ہوئے	رضامندی	اللہ کی	پس عنقریب	ہم دیں گے اس کو

کرانے کے لیے کہے۔ جو شخص اللہ کی رضا کے لیے ایسا کرے ہم اسے بڑا اجر

اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿114﴾ وَمَنْ يُّشَاقِقِ الرَّسُوْلَ مِنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُ

ثواب	بہت بڑا	اور جو کوئی	مخالفت کرے	رسول کی	اس کے	بعد	جو	وہ واضح ہوگئی	اُس کے لیے

عطا کریں گے۔ مگر جو شخص رسول ﷺ کی مخالفت کرے اور مسلمانوں کا راستہ چھوڑ کر کسی اور راستے پر

الْهُدٰى وَيَتَّبِعْ غَيْرَ سَبِيْلِ الْمُؤْمِنِيْنَ نُوَلِّهٖ مَا تَوَلّٰى وَنُصْلِهٖ

ہدایت	اور وہ پیروی کرے	سوائے	راہ	مومنوں کی	ہم پھیریں گے اسے	جدھر	وہ پھرا	اور ہم پہنچائیں گے اُسے

چلے، حالاں کہ اس پر صحیح راستہ واضح ہو چکا ہو تو اسے ہم اسی طرف پھیر دیں گے جدھر وہ خود پھر گیا، پھر اسے جہنم میں

17 ع 3 14

جَهَنَّمَ ۖ وَسَآءَتْ مَصِيْرًا ﴿115﴾ ع اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ اَنْ يُّشْرَكَ بِهٖ

دوزخ میں	اور وہ بُرا ہے	ٹھکانا	بے شک	اللہ	نہ	وہ بخشے گا	کہ	وہ شریک کیا جائے	ساتھ اس کے

داخل کریں گے جو بہت برا ٹھکانا ہے۔ بے شک اللہ یہ گناہ نہیں بخشے گا کہ اس کے ساتھ کسی کو شریک بنایا جائے،

وَيَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِكَ لِمَنْ يَّشَآءُ ۚ وَمَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدْ

اور وہ بخشے گا	جو ہے	سوائے	اس کے	جس کے لیے	وہ چاہے	اور جو کوئی	شریک کرے	اللہ کا	پس بے شک

اس کے سوا جتنے گناہ ہیں ان میں سے جو چاہے گا وہ بخش دے گا۔ جس نے اللہ کے ساتھ کسی کو شریک بنایا

ضَلَّ ضَلٰلًاۢ بَعِيْدًا ﴿116﴾ اِنْ يَّدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖٓ اِلَّآ اِنٰثًا ۚ وَاِنْ

وہ گمراہ ہوا	گمراہی	دُور کی	نہیں	وہ پکارتے	سے	سوائے اس کے	مگر	عورتوں کو	اور نہیں

وہ سیدھی راہ سے بھٹک کر دُور جا پڑا۔ مشرک لوگ اللہ کو چھوڑ کر دیویوں کو پکارتے ہیں اور

وقف لازم

يَّدْعُوْنَ اِلَّا شَيْطٰنًا مَّرِيْدًا ﴿117﴾ لا لَّعَنَهُ اللّٰهُ ۘ وَقَالَ لَاَتَّخِذَنَّ مِنْ

وہ پکارتے	مگر	شیطان	سرکش کو	لعنت کی اُس پر	اللہ نے	اور اُس نے کہا	ضرور میں لوں گا	سے

اس سرکش شیطان کو پکارتے ہیں جس پر اللہ نے لعنت کی ہے اور جس نے اللہ سے یہ کہہ رکھا ہے ”میں تیرے بندوں میں سے ایک

عِبَادِكَ نَصِيْبًا مَّفْرُوْضًا ﴿118﴾ لا وَّلَاُضِلَّنَّهُمْ وَلَاُمَنِّيَنَّهُمْ وَلَاٰمُرَنَّهُمْ

تیرے بندوں	ایک حصہ	مقرر	اور ضرور میں گمراہ کروں گا ان کو	اور ضرور میں آرزو دلاؤں گا ان کو	اور ضرور میں حکم دوں گا ان کو

مقرر حصہ لے کر رہوں گا“ میں انھیں بہکاؤں گا، انھیں امیدیں دلاؤں گا، انھیں ورغلاؤں گا،

فَلَيُبَتِّكُنَّ اٰذَانَ الْاَنْعَامِ وَلَاٰمُرَنَّهُمْ فَلَيُغَيِّرُنَّ خَلْقَ اللّٰهِ ۚ

پھر وہ ضرور کاٹیں گے	کان	جانوروں کے	اور ضرور میں حکم دوں گا اُن کو	پس ضرور وہ بدل ڈالیں گے	مخلوق کو	اللہ کی

پھر وہ چوپایوں کے کان کاٹ کر انھیں بتوں کے نام پر چھوڑیں گے اور انھیں سمجھاؤں گا تو وہ اللہ کی بنائی ہوئی ساخت کو بدلیں گے۔

وَمَنْ يَّتَّخِذِ الشَّيْطٰنَ وَلِيًّا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَقَدْ خَسِرَ خُسْرَانًا

اور جو کوئی	وہ پکڑے	شیطان کو	دوست	سے	سوائے	اللہ کے	پس ضرور	اُس نے گھاٹا پایا	گھاٹا

اور جو اللہ کو چھوڑ کر شیطان کو دوست بنائے گا وہ بڑے گھاٹے

مُّبِيْنًا ﴿119﴾ ط يَعِدُهُمْ وَيُمَنِّيْهِمْ ۚ وَمَا يَعِدُهُمُ الشَّيْطٰنُ اِلَّا غُرُوْرًا ﴿120﴾

ظاہر	وہ وعدہ کرتا ہے اُن سے	اور وہ آرزو دلاتا ہے اُن کو	اور نہیں	وعدہ دیتا ان کو	شیطان	مگر	دھوکے کا

میں رہے گا۔ شیطان ان لوگوں سے وعدے کرتا ہے، انھیں امیدیں دلاتا ہے مگر شیطان کے سارے وعدے فریب کے سوا کچھ

اُولٰۗىِٕكَ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۡ وَلَا يَجِدُوْنَ عَنْهَا مَحِيْصًا ﴿121﴾ وَالَّذِيْنَ

یہ لوگ ہیں	ٹھکانہ ان کا ہے	جہنم	اور نہیں	وہ پائیں گے	اُس سے	بھاگنے کی جگہ	اور جو لوگ

نہیں۔ ایسے لوگوں کا ٹھکانا جہنم ہے جس سے بچنے کی وہ کوئی راہ نہیں پائیں گے۔ جو لوگ

اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَنُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا

وہ ایمان لائے	اور انہوں نے عمل کیے	اچھے	عنقریب ہم داخل کریں گے ان کو	باغوں میں	بہتی ہیں	سے	نیچے جن کے

ایمان لائے اور انھوں نے نیک کام کیے، انھیں ہم ایسے باغوں میں داخل کریں گے جن میں نہریں

الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۭ وَعْدَ اللّٰهِ حَقًّا ۭ وَمَنْ اَصْدَقُ مِنَ

نہریں	ہمیشہ رہنے والے	اُن میں	ہمیشہ	وعدہ کیا	اللہ نے	سچا	اور کون ہے	زیادہ سچا	سے

بہتی ہوں گی۔ وہاں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ یہ اللہ کا سچا وعدہ ہے۔ اللہ سے بڑھ کر کون اپنی بات میں سچا

اللّٰهِ قِيْلًا ﴿122﴾ لَيْسَ بِاَمَانِيِّكُمْ وَلَآ اَمَانِيِّ اَهْلِ الْكِتٰبِ ۭ مَنْ

اللہ	بات میں	نہیں ہے	تمہاری خواہشوں پر	اور نہ	خواہشوں	اہلِ	کتاب کی	جو کوئی

ہوسکتا ہے؟۔ مسلمانو! آخرت کی نجات کا دارو مدار نہ تمہاری آرزوؤں پر ہے اور نہ اہل کتاب کی آرزوؤں پر۔ جو کوئی

يَّعْمَلْ سُوْۗءًا يُّجْزَ بِهٖ ۙ وَلَا يَجِدْ لَهٗ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيًّا

وہ عمل کرے	بُرا	اُسے بدلہ ملے گا	ساتھ اس کے	اور نہ	وہ پائے گا	اپنے لیے	سے	سوائے	اللہ کے	دوست

برائی کرے گا اس کی سزا پائے گا اور پھر اسے اللہ کی پکڑ سے بچانے والا کوئی حمایتی

وَّلَا نَصِيْرًا ﴿123﴾ وَمَنْ يَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ مِنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى

اور نہ	مددگار	اور جو کوئی	وہ عمل کرے	سے	نیکیوں	کوئی	مرد	یا	عورت

اور مددگار نہ ملے گا۔ اور جو نیک کام کرے خواہ مرد ہو یا عورت لیکن

وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَاُولٰۗىِٕكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ وَلَا يُظْلَمُوْنَ نَقِيْرًا ﴿124﴾ وَمَنْ

جب کہ وہ ہو	ایمان والا	پس یہ لوگ ہیں	وہ داخل ہوں گے	جنّت میں	اور نہ	اُن پر ظلم ہوگا	کھجور کے شگاف برابر	اور کون

وہ ہو مومن تو ایسے لوگ جنت میں داخل ہوں گے اور اُن کی ذرا حق تلفی نہ ہوگی۔ اور اس سے

اَحْسَنُ دِيْنًا مِّمَّنْ اَسْلَمَ وَجْهَهٗ لِلّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ وَّاتَّبَعَ مِلَّةَ

بہترین ہے	دین میں	اُس سے جو	جُھکا دے	چہرہ اپنا	اللہ کے لیے	جب کہ وہ ہو	نیکی کرنے والا	اور وہ پیروی کرے	دین کی

بہتر کس کا دین ہوسکتا ہے جو اپنا چہرہ اللہ کی طرف جھکا دے، اور وہ نیکی کرنے والا ہو، اور وہ جب کہ پیروی کرے

اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا ؕ وَاتَّخَذَ اللّٰهُ اِبْرٰهِيْمَ خَلِيْلًا ﴿۱۲۵﴾ وَلِلّٰهِ مَا فِی

ابراہیم کے	جو یکسو تھا	اور بنا لیا	اللہ نے	ابراہیم کو	دوست	اور اللہ کا ہے	جو کچھ	میں

ابراہیم علیہ السلام کے دین کی جو یکسو تھے اور اللہ نے ابراہیم علیہ السلام کو اپنا دوست بنا لیا تھا۔ اور جو کچھ آسمانوں

السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَیْءٍ مُّحِيْطًا ﴿۱۲۶﴾ ع 18 ع 11 15

آسمانوں	اور جو کچھ	میں	زمین	اور وہ ہے	اللہ	ساتھ ہر	چیز کے	گھیرنے والا

میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے سب اللہ ہی کا ہے اور اللہ ہر چیز کا احاطہ کیے ہوئے ہے۔

وَيَسْتَفْتُوْنَكَ فِی النِّسَآءِ ؕ قُلِ اللّٰهُ يُفْتِيْكُمْ فِيْهِنَّ ۙ وَمَا يُتْلٰى

اور وہ پوچھتے ہیں آپ سے	بارے میں	عورتوں کے	کہہ دیجئے	اللہ	فیصلہ دیتا ہے تم کو	ان کے بارے میں	اور جو کہ	وہ پڑھی جاتی ہے

اے نبی ﷺ! لوگ آپ ﷺ سے یتیم عورتوں سے نکاح کے بارے میں حکم پوچھتے ہیں۔ آپ ﷺ انھیں

عَلَيْكُمْ فِی الْكِتٰبِ فِیْ يَتٰمَى النِّسَآءِ الّٰتِیْ لَا تُؤْتُوْنَهُنَّ مَا كُتِبَ

تم پر	میں	کتاب	بارے میں	یتیم	عورتوں کے	جن کو	نہیں	تم دیتے ان کو	جو کچھ	وہ لکھا گیا ہے

بتا دیں کہ اللہ تمہیں ان سے نکاح کی اجازت دیتا ہے اور پہلے بھی اجازت تھی۔ اور قرآن میں جو حکم پہلے سنایا جا چکا ہے وہ بھی یتیم

لَهُنَّ وَتَرْغَبُوْنَ اَنْ تَنْكِحُوْهُنَّ وَالْمُسْتَضْعَفِيْنَ مِنَ الْوِلْدَانِ ۙ

اُن کے لیے	اور تم رغبت کرتے ہو	کہ	تم نکاح کرو اُن سے	اور ناتوانوں کے	سے	بچوں

عورتوں سے متعلق ہے.....جنہیں ان کا مالی حق نہ دے کر تم ان سے نکاح کر لینا چاہتے ہو......اور بے سہارا یتیم بچوں کے حقوق کے

وَاَنْ تَقُوْمُوْا لِلْيَتٰمٰى بِالْقِسْطِ ؕ وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ

اور یہ کہ	تم قائم رہو	یتیموں کے لیے	انصاف پر	اور جو کچھ	تم کرو گے	سے	بھلائی	پس بے شک	اللہ

بارے میں بھی پہلے حکم نازل کیا جا چکا ہے۔ اور اللہ یہ حکم بھی دیتا ہے کہ یتیموں کے ساتھ انصاف کرو۔ اور تم جو بھلائی کرو گے اللہ

كَانَ بِهٖ عَلِيْمًا ﴿۱۲۷﴾ وَاِنِ امْرَاَةٌ خَافَتْ مِنْۢ بَعْلِهَا نُشُوْزًا اَوْ

وہ ہے	اس کو	خوب جاننے والا	اور اگر	ایک عورت	وہ اندیشہ کرے	سے	شوہر اپنے	بدسلوکی کا	یا

اسے جانتا ہے۔ اگر کسی عورت کو اپنے شوہر کی طرف سے بدسلوکی

اِعْرَاضًا فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَآ اَنْ يُّصْلِحَا بَيْنَهُمَا صُلْحًا ؕ وَالصُّلْحُ

مُنہ پھیرنے کا	تو نہیں	گناہ	دونوں پر	یہ کہ	وہ صلح کر لیں	درمیان اپنے	صلح	اور صلح

یا بے رُخی کا اندیشہ ہو تو میاں بیوی پر کچھ گناہ نہیں اگر وہ آپس میں کوئی صلح کر لیں کیونکہ صلح

خَيْرٌ ۗ وَأُحْضِرَتِ الْأَنْفُسُ الشُّحَّ ۚ وَإِنْ تُحْسِنُوا وَتَتَّقُوا فَإِنَّ اللَّهَ

بہتر ہے	اور وہ حاضر کی گئیں	جانیں	کنجوسی پر	اور اگر	تم نیکی کرو	اور تم پرہیزگاری کرو	پس بے شک	اللہ

بہتر ہے۔ اگرچہ لالچ تو انسان کی طبیعت میں ہے لیکن اگر تم اچھا سلوک کرو، خدا ترسی سے کام لو تو جو کچھ تم

كَانَ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرًا ﴿128﴾ وَلَنْ تَسْتَطِيعُوا أَنْ تَعْدِلُوا بَيْنَ

وہ ہے	ساتھ اس کے جو	تم کرتے ہو	خوب باخبر	اور ہرگز نہیں	تم طاقت رکھتے	یہ کہ	تم عدل کرو	درمیان

کرو گے اللہ اس سے باخبر ہے۔ اور تم اپنی بیویوں کو برابر نہیں رکھ سکتے اگرچہ تم

النِّسَاءِ وَلَوْ حَرَصْتُمْ فَلَا تَمِيلُوا كُلَّ الْمَيْلِ فَتَذَرُوهَا كَالْمُعَلَّقَةِ ۚ

بیویوں کے	اور اگرچہ	تم چاہو	پس نہ	تم جھک جاؤ	سارا	جھک جانا	پس تم چھوڑ دو اُن کو	جیسے لٹکی ہوئی

ایسا کرنا چاہو۔ مگر ایسا بھی نہیں ہونا چاہیے کہ بالکل ایک ہی طرف جھک جاؤ کہ دوسری کو لٹکی ہوئی کی طرح چھوڑ دو۔

وَإِنْ تُصْلِحُوا وَتَتَّقُوا فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ غَفُورًا رَحِيمًا ﴿129﴾ وَإِنْ

اور اگر	تم صلح کرو	اور تم ڈرو	پس بے شک	اللہ	وہ ہے	بہت بخشنے والا	مہربان	اور اگر

اور اگر تم اصلاح کر لو اور اللہ سے ڈرو تو اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ لیکن اگر

يَتَفَرَّقَا يُغْنِ اللَّهُ كُلًّا مِنْ سَعَتِهِ ۚ وَكَانَ اللَّهُ وَاسِعًا حَكِيمًا ﴿130﴾

وہ دونوں جدا ہو جائیں	وہ بے پروا کرے گا	اللہ	ہر ایک کو	سے	وسعت اپنی	اور وہ ہے	اللہ	وسعت والا	حکمت والا

میاں بیوی جدا ہو جائیں تو اللہ اپنے فضل سے ہر ایک کو دوسرے کی محتاجی سے بے نیاز کر دے گا۔ اور اللہ بڑی وسعت والا حکمت

وَلِلَّهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۗ وَلَقَدْ وَصَّيْنَا الَّذِينَ

اور اللہ کا ہے	جو کچھ ہے	میں	آسمانوں	اور جو کچھ	میں	زمین	اور البتہ بے شک	ہم نے تاکید کی	اُن لوگوں کو جنہیں

والا ہے۔ اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے۔ ہم نے اُن لوگوں کو بھی جنہیں

أُوتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَإِيَّاكُمْ أَنِ اتَّقُوا اللَّهَ ۚ وَإِنْ تَكْفُرُوا

وہ دی گئی	کتاب	سے	پہلے تم	اور تم کو	یہ کہ	تم ڈرو	اللہ سے	اور اگر	تم کفر کرو گے

تم سے پہلے کتاب دی گئی اور تمہیں بھی اس بات کی تاکید کی ہے کہ اللہ سے ڈرو۔ لیکن اگر تم کفر کرو گے تو

فَإِنَّ لِلَّهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۚ وَكَانَ اللَّهُ غَنِيًّا

تو بے شک	اللہ ہی کے لیے ہے	جو کچھ	میں	آسمانوں	اور جو کچھ	میں	زمین	اور وہ ہے	اللہ	بڑا بے نیاز

یاد رکھو آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے سب اللہ ہی کا ہے، اللہ بے نیاز ہے اور وہ ساری خوبیوں کا

حَمِيْدًا ﴿131﴾ وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ط وَكَفٰى بِاللّٰهِ

بہت تعریف کیا گیا	اور اللہ کا ہے	جو کچھ	میں	آسمانوں	اور جو کچھ	میں	زمین	اور کافی ہے	اللہ

مالک ہے۔ اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اور بھروسے

وَكِيْلًا ﴿132﴾ اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ اَيُّهَا النَّاسُ وَيَاْتِ بِاٰخَرِيْنَ ط وَكَانَ

کارساز	اگر	وہ چاہے	وہ لے جائے تم کو	اے	لوگو	اور وہ لے آئے	دوسروں کو	اور وہ ہے

کے لیے اللہ کافی ہے۔ اگر وہ چاہے تم سب لوگوں کا خاتمہ کردے اور تمہاری جگہ دوسروں کو لے آئے۔ اللہ ایسا

اللّٰهُ عَلٰى ذٰلِكَ قَدِيْرًا ﴿133﴾ مَنْ كَانَ يُرِيْدُ ثَوَابَ الدُّنْيَا فَعِنْدَ

اللہ	اوپر	اس کے	بڑا قادر۔	جو کوئی	وہ ہے	وہ چاہتا	ثواب	دنیا کا	تو پاس ہے

کرنے پر بڑا قادر ہے۔ جو شخص دنیا کا ثواب چاہتا ہے اسے معلوم ہونا چاہیے کہ اللہ کے پاس دنیا کا

19 ع 8 16 اللّٰهِ ثَوَابُ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ط وَكَانَ اللّٰهُ سَمِيْعًا بَصِيْرًا ع ﴿134﴾ يٰاَيُّهَا

اللہ کے	ثواب	دنیا کا	اور آخرت کا	اور وہ ہے	اللہ	خوب سننے والا	خوب دیکھنے والا	اے

ثواب بھی ہے اور آخرت کا بھی۔ لہٰذا اس سے دونوں مانگو۔ اور اللہ سب کچھ سننے والا دیکھنے والا ہے۔ اے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْا قَوّٰمِيْنَ بِالْقِسْطِ شُهَدَآءَ لِلّٰهِ وَلَوْ عَلٰٓى

لوگو جو	وہ ایمان لائے	تم ہو جاؤ	قائم رہنے والے	انصاف پر	گواہی دینے والے	اللہ کے لیے	اور اگرچہ	خلاف ہو

ایمان والو! قائم رہنے والے اور اللہ کے لیے سچی گواہی دینے والے بن جاؤ خواہ یہ گواہی تمہیں

اَنْفُسِكُمْ اَوِ الْوَالِدَيْنِ وَالْاَقْرَبِيْنَ ج اِنْ يَّكُنْ غَنِيًّا اَوْ فَقِيْرًا فَاللّٰهُ

اپنے تمہارے	یا	ماں باپ کے	اور رشتہ داروں کے	اگر	وہ ہوگا	دولت مند	یا	غریب	پس اللہ

اپنے خلاف، اپنے ماں باپ اور رشتہ داروں کے خلاف دینی پڑے۔ مقدمے کا فریق مال دار ہو یا غریب ہو، اللہ تم

اَوْلٰى بِهِمَا قف فَلَا تَتَّبِعُوا الْهَوٰٓى اَنْ تَعْدِلُوْا ج وَاِنْ تَلْوٗٓا اَوْ

زیادہ مہربان ہے	ساتھ ان دونوں کے	پس نہ	تم پیروی کرو	خواہش کی	جب کہ	تم عدل کرو	اور اگر	تم گول مول کرو	یا

سے زیادہ اُن کا خیر خواہ ہے۔ ایسا نہ ہو خواہش نفس کی پیروی میں انصاف کا دامن ہاتھ سے چھوڑ دو۔ اگر تم لگی لپٹی بات کہو گے یا حق

تُعْرِضُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ﴿135﴾ يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا

تم کمی بیشی کرو	پس بے شک	اللہ	وہ ہے	ساتھ اس کے جو	تم کرتے ہو	خوب باخبر	اے	لوگو جو	وہ ایمان لائے

بات سے منہ پھیرو گے تو یاد رکھو، تم جو کچھ کرتے ہو اللہ اس سے باخبر ہے۔ اے ایمان والو!

اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَالْكِتٰبِ الَّذِیْ نَزَّلَ عَلٰی رَسُوْلِهٖ وَالْكِتٰبِ

تم ایمان لاؤ	اللہ پر	اور اُس کے رسول پر	اور کتاب پر	جو	وہ نازل کی	پر	رسول اپنے	اور کتاب

ایمان رکھو اللہ پر، اُس کے رسول ﷺ پر اور اِس کتاب پر جو اس نے اپنے رسول ﷺ پر نازل کی اور اُن کتابوں پر

الَّذِیْۤ اَنْزَلَ مِنْ قَبْلُ ؕ وَمَنْ یَّكْفُرْ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓىِٕكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ

جو	وہ اتاری ہے	سے	پہلے اس	اور جو کوئی	وہ انکار کرے	اللہ کا	اور اُس کے فرشتوں کا	اور اُس کی کتابوں کا

جو پہلے نازل کی گئیں۔ اور جو کوئی ایمان نہ لائے اللہ پر، اُس کے فرشتوں پر، اُس کی کتابوں پر،

وَرُسُلِهٖ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًۢا بَعِیْدًا ﴿۱۳۶﴾ اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا

اور اس کے رسولوں کا	اور دن	آخرت کا	پس بے شک	وہ گمراہ ہوا	گمراہی	دُور کی	بے شک	جو لوگ	وہ ایمان لائے

اُس کے رسولوں پر اور آخرت کے دن پر وہ سیدھے راستے سے بھٹک کر دُور جا پڑا۔ جن لوگوں کا

ثُمَّ كَفَرُوْا ثُمَّ اٰمَنُوْا ثُمَّ كَفَرُوْا ثُمَّ ازْدَادُوْا كُفْرًا لَّمْ یَكُنِ اللّٰهُ

پھر	کافر ہوئے	پھر	وہ ایمان لائے	پھر	وہ کافر ہوئے	پھر	وہ زیادہ ہوئے	کُفر میں	نہیں	وہ ہے	اللہ

حال یہ ہو کہ کبھی ایمان لائے پھر کافر ہوگئے۔ پھر ایمان لائے پھر کافر ہوگئے۔ پھر کفر میں بڑھتے چلے گئے، اللہ نہ انہیں

لِیَغْفِرَ لَهُمْ وَلَا لِیَهْدِیَهُمْ سَبِیْلًا ؕ﴿۱۳۷﴾ بَشِّرِ الْمُنٰفِقِیْنَ بِاَنَّ لَهُمْ

یہ کہ وہ بخشے	اُن کو	اور نہ	یہ کہ وہ دکھائے اُن کو	راستہ	خوشخبری دو	منافقوں کو	یہ کہ	اُن کے لیے ہے

بخشے گا اور نہ سیدھی راہ دکھائے گا۔ اے نبی ﷺ! منافقوں کو خوشخبری دیں ان کے لیے

عَذَابًا اَلِیْمَا ۙ﴿۱۳۸﴾ الَّذِیْنَ یَتَّخِذُوْنَ الْكٰفِرِیْنَ اَوْلِیَآءَ مِنْ دُوْنِ

عذاب	دردناک	یہ لوگ	وہ بناتے ہیں	کافروں کو	دوست	ماسوائے

دردناک عذاب ہے۔ کیونکہ وہ مسلمانوں کو چھوڑ کر کافروں کو دوست

الْمُؤْمِنِیْنَ ؕ اَیَبْتَغُوْنَ عِنْدَهُمُ الْعِزَّةَ فَاِنَّ الْعِزَّةَ لِلّٰهِ جَمِیْعًا ؕ﴿۱۳۹﴾ وَقَدْ

مسلمانوں کے	کیا وہ چاہتے ہیں	پاس اُن کے	عزت	پس بے شک	عزت ہے	اللہ کی	ساری کی ساری	اور بے شک

بناتے ہیں۔ کیا وہ ان کے ہاں سے عزت چاہتے ہیں۔ اگر ایسا ہے تو یاد رکھیں ساری عزت اللہ کے ہاتھ میں ہے۔ اور دیکھو

نَزَّلَ عَلَیْكُمْ فِی الْكِتٰبِ اَنْ اِذَا سَمِعْتُمْ اٰیٰتِ اللّٰهِ یُكْفَرُ بِهَا

اس نے اُتارا	تم پر	میں	کتاب	یہ کہ	جب	تم سنو	آیات	اللہ کی	وہ انکار کیا جاتا ہے	ان کا

اللہ اپنی کتاب میں یہ حکم نازل کرچکا ہے کہ جب تم سنو اور دیکھو کہ اللہ کی آیتوں کا انکار کیا جارہا ہے

وَيُسْتَهْزَاُ بِهَا فَلَا تَقْعُدُوْا مَعَهُمْ حَتّٰى يَخُوْضُوْا فِيْ حَدِيْثٍ

اور وہ مذاق اُڑایا جاتا ہے	اُن کا	پس نہ	تم بیٹھو	ساتھ ان کے	یہاں تک کہ	وہ مشغول ہوں	میں	بات

اور ان کا مذاق اڑایا جارہا ہے تو تم اس مجلس سے اُٹھ جاؤ۔ اور جب تک اس طرح کی باتیں چھوڑ کر لوگ دوسری بات میں نہ لگ

غَيْرِهٖٓ ۖ اِنَّكُمْ اِذًا مِّثْلُهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ جَامِعُ الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْكٰفِرِيْنَ

سوائے اس کے	بیشک تم	اُس وقت ہو	اُن جیسے	بے شک	اللہ ہے	جمع کرنے والا	منافقوں کو	اور کافروں کو

جائیں اُن کے پاس نہ بیٹھو ورنہ تم بھی ان جیسے ہوجاؤ گے۔ بے شک اللہ منافقوں اور کافروں کو جہنم میں

فِيْ جَهَنَّمَ جَمِيْعَا ۙ (140) الَّذِيْنَ يَتَرَبَّصُوْنَ بِكُمْ ۚ فَاِنْ كَانَ لَكُمْ

میں	جہنم	سب کو	یہ لوگ	وہ انتظار کرتے ہیں	تمہارے بارے میں	پس اگر	وہ ہوئی	تم کو

ایک جگہ اکٹھا کرنے والا ہے منافق انتظار میں رہتے ہیں اگر تمہیں اللہ کی طرف سے فتح حاصل ہو تو کہتے ہیں ”کیا ہم تمہارے ساتھ نہ

فَتْحٌ مِّنَ اللّٰهِ قَالُوْٓا اَلَمْ نَكُنْ مَّعَكُمْ ۖ وَاِنْ كَانَ لِلْكٰفِرِيْنَ

فتح	طرف سے	اللہ کی	وہ کہتے ہیں	کیا نہ	ہم تھے	ساتھ تمہارے	اور اگر	وہ ہو	کافروں کے لیے

تھے؟“ اور اگر کافروں کا پلہ بھاری

نَصِيْبٌ ۙ قَالُوْٓا اَلَمْ نَسْتَحْوِذْ عَلَيْكُمْ وَنَمْنَعْكُمْ مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ؕ

کچھ حصہ	وہ کہتے ہیں	کیا نہ	ہم غالب آئے تھے	تم پر	اور نہ ہم نے بچایا تم کو	سے	مومنوں

رہے تو ان سے کہتے ہیں ”کیا ہم تمہارے خلاف لڑنے پر قادر نہ تھے؟ پھر بھی ہم نے تمہیں مسلمانوں سے بچا نہیں لیا؟“

فَاللّٰهُ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ وَلَنْ يَّجْعَلَ اللّٰهُ لِلْكٰفِرِيْنَ عَلَى

پس اللہ	وہ فیصلہ کرے گا	درمیان تمہارے	دن	قیامت کے	اور ہرگز نہ	وہ بنائے گا	اللہ	کافروں کے لیے	پر

اے مسلمانو! اللہ تمہارے اور ان منافقوں کے درمیان قیامت کے دن فیصلہ کرے گا۔ اور وہ کافروں کو مومنوں پر کوئی

الْمُؤْمِنِيْنَ سَبِيْلًا ۧ (141) اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ يُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ وَهُوَ خَادِعُهُمْ ۚ 20 ع 7 17

مومنوں	کوئی راہ	بیشک	منافق	وہ دھوکا دیتے ہیں	اللہ کو	اور وہ	دھوکے (کی سزا) دے گا ان کو

راہ نہیں دے گا۔ بے شک منافقین اللہ سے دھوکہ بازی کررہے ہیں حالاں کہ اللہ انھیں دھوکے بازی کی سزا دے گا۔

وَاِذَا قَامُوْٓا اِلَى الصَّلٰوةِ قَامُوْا كُسَالٰى ۙ يُرَآءُوْنَ النَّاسَ وَلَا يَذْكُرُوْنَ

اور جب	وہ اُٹھتے ہیں	طرف	نماز کی	وہ اُٹھتے ہیں	سُست ہوکر	وہ دکھاوا کرتے ہیں	لوگوں کو	اور نہیں وہ یاد کرتے

جب وہ نماز کے لیے اُٹھتے ہیں تو سُستی سے اٹھتے ہیں، لوگوں کو دکھانے کے لیے۔ اور اللہ کو کم ہی یاد

اللّٰهَ اِلَّا قَلِيۡلًا ﴿۱۴۲﴾ مُّذَبۡذَبِيۡنَ بَيۡنَ ذٰلِكَ ۖ لَاۤ اِلٰى هٰٓؤُلَاۤءِ وَلَاۤ اِلٰى

اللہ کو	مگر	تھوڑا	تذبذب میں	درمیان	اس کے	نہ	طرف	ان کی	اور نہ	طرف

کرتے ہیں۔ وہ ایمان اور کفر کے درمیان لٹک رہے ہیں۔ نہ اِدھر کے ہیں نہ

هٰٓؤُلَاۤءِ ؕ وَمَنۡ يُّضۡلِلِ اللّٰهُ فَلَنۡ تَجِدَ لَهٗ سَبِيۡلًا ﴿۱۴۳﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ

ان کی	اور جس کو	وہ گمراہ کرے	اللہ	پس ہرگز نہ	آپ پائیں گے	اُس کے لیے	راستہ	اے	لوگو جو

اُدھر کے۔ جسے اللہ گمراہ کردے تم اُس کے لیے سیدھی راہ نہیں پاسکتے۔ اے ایمان والو!

اٰمَنُوۡا لَا تَتَّخِذُوا الۡكٰفِرِيۡنَ اَوۡلِيَآءَ مِنۡ دُوۡنِ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ؕ اَتُرِيۡدُوۡنَ

وہ ایمان لائے ہو	نہ	تم بناؤ	کافروں کو	دوست	سے	سوائے	مومنوں کے	کیا تم چاہتے ہو

مسلمانوں کو چھوڑ کر کافروں کو اپنا دوست نہ بناؤ۔ کیا تم چاہتے ہو

اَنۡ تَجۡعَلُوۡا لِلّٰهِ عَلَيۡكُمۡ سُلۡطٰنًا مُّبِيۡنًا ﴿۱۴۴﴾ اِنَّ الۡمُنٰفِقِيۡنَ فِى الدَّرۡكِ

کہ	تم بنالو	اللہ کے لیے	خلاف اپنے	دلیل	واضح	بے شک	منافق ہوں گے	میں	درجے

اپنے خلاف اللہ کی کھلی حجت قائم کرا لو؟ بے شک منافقین دوزخ کے سب سے نیچے کے

الۡاَسۡفَلِ مِنَ النَّارِ ۚ وَلَنۡ تَجِدَ لَهُمۡ نَصِيۡرًا ۙ ﴿۱۴۵﴾ اِلَّا الَّذِيۡنَ تَابُوۡا

نچلے	سے (کے)	آگ	اور ہرگز نہ	آپ پائیں گے	اُن کے لیے	مددگار	مگر	جنہوں نے	توبہ کی

طبقے میں ہوں گے اور تم ان کا کوئی مددگار نہ پاؤ گے۔ البتہ ان میں سے جو توبہ کر لیں،

وَاَصۡلَحُوۡا وَاعۡتَصَمُوۡا بِاللّٰهِ وَاَخۡلَصُوۡا دِيۡنَهُمۡ لِلّٰهِ فَاُولٰٓـئِكَ مَعَ

اور اصلاح کرلی	اور مضبوطی سے پکڑا	اللہ کو	اور خالص کیا	دین اپنا	اللہ کے لیے	پس یہ لوگ	ساتھ ہیں

اپنی اصلاح کر لیں، اللہ کا دامن مضبوطی سے تھام لیں اور اپنے دین کو اللہ کے لیے خالص کر لیں تو ایسے لوگ

الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ؕ وَسَوۡفَ يُؤۡتِ اللّٰهُ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ اَجۡرًا عَظِيۡمًا ﴿۱۴۶﴾ مَا يَفۡعَلُ

مومنوں کے	اور جلد	وہ دے گا	اللہ	مومنوں کو	ثواب	بہت بڑا	کیا	وہ کرے گا

ایمان والوں کے ساتھ ہوں گے اور اللہ ایمان والوں کو بڑا اجر دے گا۔ لوگو! اگر تم شکر گزاری کرو اور ایمان لاؤ تو اللہ

اللّٰهُ بِعَذَابِكُمۡ اِنۡ شَكَرۡتُمۡ وَاٰمَنۡتُمۡ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ شَاكِرًا عَلِيۡمًا ﴿۱۴۷﴾

اللہ	عذاب دے کر تم کو	اگر	تم شکر کرو	اور ایمان لاؤ	اور وہ ہے	اللہ	نہایت قدردان	خوب جاننے والا

تمہیں عذاب دے کر کیا کرے گا؟ اللہ بڑا قدردان اور سب کچھ جاننے والا ہے۔

لَا يُحِبُّ اللّٰهُ الْجَهْرَ بِالسُّوْٓءِ مِنَ الْقَوْلِ اِلَّا مَنْ ظُلِمَ ؕ وَكَانَ

نہیں	پسند کرتا اللہ	علانیہ کہنا	ساتھ بری	سے	بات	مگر	جس پر	وہ ظلم کیا جائے	اور وہ ہے

اللہ کو پسند نہیں کہ تم کسی کی برائی بیان کرتے پھرو، البتہ مظلوم کو ظالم کے خلاف ایسا کرنے کی اجازت ہے۔اور اللہ

اللّٰهُ سَمِيْعًا عَلِيْمًا ﴿148﴾ اِنْ تُبْدُوْا خَيْرًا اَوْ تُخْفُوْهُ اَوْ تَعْفُوْا عَنْ

اللہ	خوب سننے والا	بہت جاننے والا	اگر	تم ظاہر کرو	بھلائی کو	یا	تم چھپاؤ اسے	یا	تم درگزر کرو	سے

سننے والا جاننے والا ہے۔اگر تم کسی نیکی کو ظاہر کرو، یا چھپاؤ یا کسی برائی سے درگزر کرو

سُوْٓءٍ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَفُوًّا قَدِيْرًا ﴿149﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْفُرُوْنَ بِاللّٰهِ وَ

برائی	تو بے شک	اللہ	وہ ہے	بہت معاف کرنے والا	بڑی قدرت والا	بے شک	جو لوگ	وہ انکار کرتے ہیں	اللہ کا	اور

تو اللہ معاف کرنے والا قدرت رکھنے والا ہے۔ بے شک جو لوگ اللہ اور اس کے رسولوں کا انکار کرتے ہیں اور

رُسُلِهٖ وَيُرِيْدُوْنَ اَنْ يُّفَرِّقُوْا بَيْنَ اللّٰهِ وَرُسُلِهٖ وَيَقُوْلُوْنَ

اس کے رسولوں	اور وہ چاہتے ہیں	کہ	وہ تفرقہ ڈالیں	درمیان	اللہ کے	اور اس کے رسولوں کے	اور وہ کہتے ہیں

وہ چاہتے ہیں کہ رسولوں کو چھوڑ کر صرف اللہ کو مانیں اور کہتے ہیں

نُؤْمِنُ بِبَعْضٍ وَّنَكْفُرُ بِبَعْضٍ ۙ وَّيُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّتَّخِذُوْا بَيْنَ

ہم ایمان لاتے ہیں	بعض پر	اور ہم انکار کرتے ہیں	بعض کا	اور وہ چاہتے ہیں	کہ	وہ بنائیں	درمیان

”ہم بعض رسولوں کو مانتے ہیں اور بعض کو نہیں مانتے“ اور وہ چاہتے ہیں کہ کفر اور اسلام کے درمیان

ذٰلِكَ سَبِيْلًا ﴿150﴾ ۙ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْكٰفِرُوْنَ حَقًّا ۚ وَاَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ

اس کے	راہ	یہ لوگ	وہ ہیں	کافر	پکے	اور ہم نے تیار کیا	کافروں کے

کوئی اور راہ نکالیں۔ ایسے لوگ پکے کافر ہیں اور ہم نے کافروں کے لیے ذلت کا

عَذَابًا مُّهِيْنًا ﴿151﴾ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ وَلَمْ يُفَرِّقُوْا

عذاب	ذلیل کرنے والا	اور جو لوگ	وہ ایمان لائے	اللہ پر	اور اس کے رسولوں	اور نہ	وہ تفرقہ ڈالیں

عذاب تیار کر رکھا ہے۔ لیکن جو لوگ اللہ اور اس کے رسولوں پر ایمان لائے اور انھوں نے کسی رسول کا

بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ اُولٰٓئِكَ سَوْفَ يُؤْتِيْهِمْ اُجُوْرَهُمْ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ

درمیان	کسی ایک کے	ان میں سے	یہ لوگ ہیں	ضرور جلد	وہ دے گا ان کو	ثواب ان کا	اور وہ ہے	اللہ

انکار نہ کیا، اللہ انھیں ضرور جلد ان کا اجر دے گا اور وہ بخشنے والا

21 ع 11 1

غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿152﴾ ع يَسْـَٔلُكَ اَهْلُ الْكِتٰبِ اَنْ تُنَزِّلَ عَلَيْهِمْ كِتٰبًا مِّنَ

بخشنے والا	مہربان	وہ پوچھتے ہیں آپ سے	اہل	کتاب	یہ کہ	آپ اتار لائیں	اُن پر	کتاب	سے

مہربان ہے۔ اے نبی ﷺ ! اہل کتاب آپ ﷺ سے مطالبہ کرتے ہیں کہ آپ ﷺ ان پر آسمان سے کوئی تحریر نازل

السَّمَآءِ فَقَدْ سَاَلُوْا مُوْسٰٓى اَكْبَرَ مِنْ ذٰلِكَ فَقَالُوْٓا اَرِنَا اللّٰهَ

آسمان	پس بے شک	انہوں نے سوال کیا تھا	موسیٰ سے	بہت بڑا	سے	اس	پس انہوں نے کہا	تو ہمیں دکھا	اللہ

کرادیں پھر وہ آپ ﷺ کو سچا نبی مانیں گے۔ مگر اس سے پہلے وہ اس سے بھی بڑا مطالبہ موسیٰ سے کر چکے ہیں کہ ہمیں اللہ کو سامنے

جَهْرَةً فَاَخَذَتْهُمُ الصّٰعِقَةُ بِظُلْمِهِمْ ج ثُمَّ اتَّخَذُوا الْعِجْلَ مِنْۢ

آنکھوں کے سامنے	پھر پکڑا ان کو	بجلی نے	اُن کے ظلم کی وجہ سے	پھر	انہوں نے بنایا	بچھڑے کو	سے

لا کر دکھا دیں!'' ان کی اس زیادتی کی وجہ سے ان پر آسمان سے بجلی گری۔ انھوں نے کھلی نشانیاں آ جانے کے بعد بھی بچھڑے کو

بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنٰتُ فَعَفَوْنَا عَنْ ذٰلِكَ ج وَاٰتَيْنَا مُوْسٰى سُلْطٰنًا

بعد اس کے	کہ	آئیں پاس ان کے	کھلی دلیلیں	پس ہم نے معاف کیا	سے	اس	اور ہم نے دیا	موسیٰ کو	غلبہ

معبود بنا لیا۔ اس کے باوجود ہم نے در گزر کیا۔ اس کے علاوہ ہم نے موسیٰ علیہ السلام کو واضح غلبہ

مُّبِيْنًا ﴿153﴾ وَرَفَعْنَا فَوْقَهُمُ الطُّوْرَ بِمِيْثَاقِهِمْ وَقُلْنَا لَهُمُ ادْخُلُوا

واضح	اور ہم نے اٹھایا	اوپر ان کے	کوہِ طور	اُن سے وعدہ لینے کے لیے	اور ہم نے کہا	اُن کو	تم داخل ہو جاؤ

عطا کیا اور ہم نے ان لوگوں سے عہد لینے کے لیے ان کے اوپر کوہِ طور کو اٹھایا۔ ہم نے انھیں حکم دیا کہ دروازے

الْبَابَ سُجَّدًا وَّقُلْنَا لَهُمْ لَا تَعْدُوْا فِى السَّبْتِ وَاَخَذْنَا مِنْهُمْ

دروازے میں	جھکتے ہوئے	اور ہم نے کہا	اُن کو	نہ	تم زیادتی کرو	بارے میں	ہفتے کے دن	اور ہم نے لیا	ان سے

سے سر جھکاتے ہوئے داخل ہو جاؤ۔ ہم نے انھیں کہا کہ سبت یعنی ہفتے کے دن کے بارے میں نافرمانی نہ کرنا اور ہم نے

مِّيْثَاقًا غَلِيْظًا ﴿154﴾ فَبِمَا نَقْضِهِمْ مِّيْثَاقَهُمْ وَكُفْرِهِمْ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ

وعدہ	گاڑھا (پکا)	پس بسبب	توڑ ڈالنا ان کا	وعدے اپنے کو	اور اُن کا انکار کرنا	آیتوں کا	اللہ کی

ان سے پکا وعدہ لیا تھا۔ پھر ہم نے ان کو سزا دی ان کی وعدہ خلافی کی، اللہ کی نشانیوں کا انکار کرنے کی،

وَقَتْلِهِمُ الْاَنْۢبِيَآءَ بِغَيْرِ حَقٍّ وَّقَوْلِهِمْ قُلُوْبُنَا غُلْفٌ ط بَلْ طَبَعَ

اور بسبب قتل کرنا ان کا	نبیوں کو	ناحق	اور بسبب کہنا اُن کا	کہ ہمارے دل	غلاف میں لپٹے ہیں	بلکہ	اس نے مہر لگا دی

نبیوں کو ناحق قتل کرنے کی اور اُن کے اِس دعوے کی کہ ''ہمارے دل تو بند ہیں'' حالاں کہ ان کے کفر کی وجہ سے

اللّٰهُ عَلَيْهَا بِكُفْرِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿155﴾ وَّ بِكُفْرِهِمْ وَ

اللہ نے	ان کے دلوں پر	بسبب کفران کے	پس نہ	وہ ایمان لائیں گے	مگر	تھوڑے	اور بوجہ کفران کے	اور

اللہ نے ان کے دلوں پر مہر لگادی اس لیے وہ کم ہی ایمان لاتے ہیں۔ اور انہیں سزا ملی اُن کے کفر

قَوْلِهِمْ عَلٰى مَرْيَمَ بُهْتَانًا عَظِيْمًا ﴿156﴾ وَّ قَوْلِهِمْ اِنَّا قَتَلْنَا الْمَسِيْحَ

کہنے ان کے	خلاف	مریم کے	بہتان	بہت بڑا	اور بوجہ کہنے ان کے کہ	بے شک ہم نے	ہم نے قتل کیا	مسیح

پر اور مریم علیہا السلام پر بڑا بہتان لگانے پر اور اس دعوے پر کہ ''ہم نے مسیح کو قتل کردیا جو عیسیٰ

عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ رَسُوْلَ اللّٰهِ ۚ وَمَا قَتَلُوْهُ وَمَا صَلَبُوْهُ وَلٰكِنْ

عیسیٰ	ابن	مریم کو	رسول	اللہ کا	اور نہیں	انہوں نے قتل کیا اس کو	اور نہ	انہوں نے سولی دی اس کو	اور لیکن

ابن مریم علیہ السلام تھے اور اللہ کے رسول علیہ السلام تھے۔ حالاں کہ انھوں نے نہ ان کو قتل کیا اور نہ سولی دی بلکہ

شُبِّهَ لَهُمْ ۭ وَاِنَّ الَّذِيْنَ اخْتَلَفُوْا فِيْهِ لَفِيْ شَكٍّ مِّنْهُ ۭ مَا

شبہ ڈالا گیا	اُن کو	اور بے شک	جن لوگوں نے	اختلاف کیا	اس میں	ضرور میں	شک ہیں	اس سے	نہیں

یہ معاملہ ان کے لئے مشکوک ہوگیا اور جو لوگ اس میں اختلاف کرتے ہیں وہ اس بارے میں شک میں پڑے ہوئے ہیں انھیں اس

لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ اِلَّا اتِّبَاعَ الظَّنِّ ۚ وَمَا قَتَلُوْهُ يَقِيْنًا ﴿157﴾

اُن کو	اس کا	کچھ	علم	مگر	پیروی کرنا	گمان کی	اور نہیں	انہوں نے قتل کیا اسے	یقینی طور پر

کا کوئی علم نہیں۔ وہ صرف وہم و گمان کے پیچھے چلتے ہیں۔ یہودیوں نے عیسیٰ علیہ السلام کو قتل نہیں کیا۔

بَلْ رَّفَعَهُ اللّٰهُ اِلَيْهِ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ﴿158﴾ وَاِنْ مِّنْ اَهْلِ

بلکہ	اٹھالیا اس کو	اللہ نے	طرف اپنی	اور وہ ہے	اللہ	بڑا غالب	خوب حکمت والا	اور نہیں	کوئی	اہل

بلکہ اللہ نے اُن کو اپنی طرف اُٹھا لیا اور اللہ بڑا غالب اور حکمت والا ہے۔ اور اہل کتاب میں سے کوئی ایسا نہ

الْكِتٰبِ اِلَّا لَيُؤْمِنَنَّ بِهٖ قَبْلَ مَوْتِهٖ ۚ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَكُوْنُ

کتاب	مگر	ضرور وہ ایمان لائے گا	اُس (عیسیٰ) پر	پہلے	اُس کی موت سے	اور دن	قیامت کے	وہ ہوگا

ہوگا جو عیسیٰ علیہ السلام کی موت سے پہلے ان پر ایمان نہ لائے اور قیامت کے دن عیسیٰ علیہ السلام ان لوگوں پر گواہ کی حیثیت

عَلَيْهِمْ شَهِيْدًا ﴿159﴾ فَبِظُلْمٍ مِّنَ الَّذِيْنَ هَادُوْا حَرَّمْنَا عَلَيْهِمْ

اُن پر	گواہ	پس بسبب ظلم کے	طرف سے	ان لوگوں کی	جو یہودی ہوئے	ہم نے حرام کیں	اُن پر

سے پیش ہوں گے۔ یہودیوں کے جرائم کی وجہ سے ہم نے کئی پاک چیزیں ان پر حرام کردیں جو پہلے ان

طَيِّبٰتٍ اُحِلَّتْ لَهُمْ وَبِصَدِّهِمْ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ كَثِيْرًا ﴿160﴾ لا

کچھ پاکیزہ چیزیں	جو حلال کی گئی تھیں	واسطے ان کے	اور بسبب روکنے ان کے	سے	راہ	اللہ کی	بہت لوگوں کو

کے لیے حلال تھیں۔ وہ لوگوں کو اللہ کی راہ سے روکتے تھے۔

وَّاَخْذِهِمُ الرِّبٰوا وَقَدْ نُهُوْا عَنْهُ وَاَكْلِهِمْ اَمْوَالَ النَّاسِ

اور بسبب لینے ان کے	سود	جبکہ ضرور	وہ منع کیے گئے	اس سے	اور بسبب کھانے ان کے	مال	لوگوں کے

سود لیتے تھے حالانکہ اس سے انھیں منع کیا گیا تھا اور وہ ناجائز طریقوں سے لوگوں کا مال کھاتے

بِالْبَاطِلِ ط وَاَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ مِنْهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿161﴾ لٰكِنِ الرّٰسِخُوْنَ

ناجائز	اور ہم نے تیار کیا	کافروں کے لیے	اُن میں سے	عذاب	دردناک	لیکن	مضبوط لوگ

تھے۔ ہم نے ان میں سے کافروں کے لیے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے۔ مگر اے نبی ﷺ! ان میں سے جو لوگ علم میں پختہ

فِي الْعِلْمِ مِنْهُمْ وَالْمُؤْمِنُوْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ

میں	علم	اُن میں سے	اور مومن	وہ ایمان لاتے ہیں	اس پر جو	اتاری گئی	طرف آپ کی	اور جو کچھ

اور اہل ایمان ہیں وہ ایمان لاتے ہیں اس کتاب پر جو آپ ﷺ پر نازل ہوئی اور ان کتابوں پر جو آپ ﷺ سے

اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ وَالْمُقِيْمِيْنَ الصَّلٰوةَ وَالْمُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَالْمُؤْمِنُوْنَ

اتارا گیا	سے	پہلے آپ کے	اور قائم کرنے والے	نماز	اور دینے والے	زکوٰۃ	اور ایمان لانے والے

پہلے نازل ہوئیں۔ وہ نماز کے پابند ہیں اور زکوٰۃ ادا کرتے ہیں اور اللہ پر

بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ط اُولٰٓئِكَ سَنُؤْتِيْهِمْ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿162﴾ ع اِنَّآ 22 ع 10 2

اللہ پر	اور دن پر	آخرت کے	یہ لوگ	ضرور ہم دیں گے ان کو	ثواب	بڑا	بے شک ہم

اور آخرت کے دن پر بھی ایمان رکھتے ہیں۔ ہم ان لوگوں کو عنقریب بڑا ثواب دیں گے۔ بے شک ہم نے

اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ كَمَآ اَوْحَيْنَآ اِلٰى نُوْحٍ وَّالنَّبِيّٖنَ مِنْ بَعْدِهٖ ج

ہم نے وحی کی	آپ کی طرف	جیسے	ہم نے وحی کی	طرف	نوح کی	اور نبیوں کی	سے	اس کے بعد

آپ کی طرف وحی بھیجی ہے جس طرح ہم نے نوح علیہ السلام اور ان کے بعد کے نبیوں کی طرف وحی بھیجی تھی۔

وَاَوْحَيْنَآ اِلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطِ

اور ہم نے وحی کی	طرف	ابراہیم کی	اور اسماعیل	اور اسحاق	اور یعقوب	اور اولاد اس کی

اور جس طرح ہم نے ابراہیم، اسماعیل، اسحاق، یعقوب، اولاد یعقوب علیہم السلام،

وَعِيْسٰى وَاَيُّوْبَ وَيُوْنُسَ وَهٰرُوْنَ وَسُلَيْمٰنَ ج وَاٰتَيْنَا دَاوٗدَ

اور عیسیٰ	اور ایوب	اور یونس	اور ہارون	اور سلیمان	اور ہم نے دی	داؤد کو

اور عیسیٰ، ایوب، یونس، ہارون، اور سلیمان علیہم السلام کی طرف وحی بھیجی تھی اور ہم نے داؤد علیہ السلام کو زبور

زَبُوْرًا ج ﴿163﴾ وَرُسُلًا قَدْ قَصَصْنٰهُمْ عَلَيْكَ مِنْ قَبْلُ وَرُسُلًا

زبور	اور (ہم نے بھیجے) رسول	بے شک	ہم نے ذکر کیا ان کا	آپ پر	سے	پہلے	اور بہت سے رسول

دی۔ ہم نے ایسے رسول بھیجے جن کا حال ہم آپ ﷺ کو پہلے سنا چکے ہیں اور ایسے رسول علیہم السلام بھی جن کا حال

لَّمْ نَقْصُصْهُمْ عَلَيْكَ ط وَكَلَّمَ اللّٰهُ مُوْسٰى تَكْلِيْمًا ج ﴿164﴾ رُسُلًا مُّبَشِّرِيْنَ

کہ نہیں ہم نے ذکر کیا ان کا	آپ پر	اور کلام کیا	اللہ نے	موسیٰ سے	باتیں کر کے	(ہم نے بھیجے) رسول	خوشخبری دینے والے

ہم نے آپ ﷺ کو نہیں سنایا۔ اور موسیٰ علیہ السلام سے اللہ نے کلام کیا۔ اللہ نے رسولوں کو خوش خبری دینے والے

وَمُنْذِرِيْنَ لِئَلَّا يَكُوْنَ لِلنَّاسِ عَلَى اللّٰهِ حُجَّةٌ م بَعْدَ الرُّسُلِ ط

اور خبردار کرنے والے	تاکہ نہ	وہ ہو	لوگوں	پر	اللہ	کوئی حجت	بعد	رسولوں کے

اور خبردار کرنے والے بنا کر بھیجا تاکہ رسولوں کے آنے کے بعد لوگوں کے پاس اللہ کے سامنے پیش کرنے کے لیے کوئی حجت باقی نہ رہے۔

وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ﴿165﴾ لٰكِنِ اللّٰهُ يَشْهَدُ بِمَآ اَنْزَلَ اِلَيْكَ

اور وہ ہے	اللہ	بڑا غالب	خوب حکمت والا	لیکن	اللہ	وہ گواہی دیتا ہے	ساتھ اس کے جو	نازل کیا	طرف آپ کے

اور اللہ بڑا غالب اور حکمت والا ہے۔ اللہ گواہی دیتا ہے کہ جو کچھ اس نے نازل کیا ہے اسے اپنے علم کے

اَنْزَلَهٗ بِعِلْمِهٖ ج وَالْمَلٰٓئِكَةُ يَشْهَدُوْنَ ط وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ط ﴿166﴾ اِنَّ

نازل کیا اس کو	اپنے علم سے	اور فرشتے	وہ گواہی دیتے ہیں	اور وہ کافی ہے	اللہ	گواہی دینے والا	بے شک

ساتھ نازل کیا ہے اور فرشتے بھی اس کی گواہی دیتے ہیں اور اللہ گواہی کے لیے کافی ہے۔ بے شک

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ قَدْ ضَلُّوْا ضَلٰلًا م بَعِيْدًا ﴿167﴾

جو لوگ	وہ کافر ہوئے	اور انھوں نے روکا	سے	راہ	اللہ کی	بے شک	وہ گمراہ ہوئے	گمراہی	دور کی

جو لوگ کافر ہوئے اور انھوں نے لوگوں کو اللہ کی راہ سے روکا یقیناً وہ بھٹک کر دور کی گمراہی میں جا پڑے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَظَلَمُوْا لَمْ يَكُنِ اللّٰهُ لِيَغْفِرَ لَهُمْ

بے شک	جو لوگ	وہ کافر ہوئے	اور انھوں نے ظلم کیا	نہیں	وہ ہے	اللہ	کہ وہ بخشے	ان کو

بے شک جن لوگوں نے کفر کیا اور ظلم ڈھائے، اللہ انھیں ہرگز نہیں بخشے گا اور نہ وہ انھیں کوئی

وَلَا لِيَهْدِيَهُمْ طَرِيْقًا ﴿168﴾ اِلَّا طَرِيْقَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۭ وَكَانَ

اور وہ نہ کہ وہ دکھائے ان کو	راستہ	مگر	راستہ	جہنم کا	ہمیشہ رہنے والے	اُس میں	ہمیشہ	اور وہ ہے

راستہ دکھائے گا سوائے جہنم کے راستے کے جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے اور اللہ کے

ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا ﴿169﴾ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمُ الرَّسُوْلُ بِالْحَقِّ

یہ	پر	اللہ	آسان	اے	لوگو	بے شک	آیا تمہارے پاس	رسول	حق کے ساتھ

لیے ایسا کرنا آسان ہے۔ لوگو! بے شک یہ رسول ﷺ تمہارے رب کی طرف سے تمہارے پاس حق کی بات لے

مِنْ رَّبِّكُمْ فَاٰمِنُوْا خَيْرًا لَّكُمْ ۭ وَاِنْ تَكْفُرُوْا فَاِنَّ لِلّٰهِ مَا

طرف سے	تمہارے رب کی	پس تم ایمان لے آؤ	بہتر ہے	تمہارے لیے	اور اگر	تم کفر کرو گے	تو بے شک	اللہ کا ہے	جو کچھ ہے

کر آیا ہے۔ تم اس پر ایمان لاؤ تا کہ تمہارا بھلا ہو۔ لیکن اگر تم کفر اختیار کرو گے تو یاد رکھو! جو کچھ

فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿170﴾ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ

میں	آسمانوں	اور زمین	اور وہ ہے	اللہ	خوب جاننے والا	بڑی حکمت والا	اے اہل کتاب

آسمانوں اور زمین میں ہے سب اللہ ہی کا ہے اور وہ سب کچھ جاننے والا حکمت والا ہے۔ اے اہلِ کتاب! تم اپنے دین

لَا تَغْلُوْا فِيْ دِيْنِكُمْ وَلَا تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ اِلَّا الْحَقَّ ۭ اِنَّمَا الْمَسِيْحُ

نہ تم کمی بیشی کرو	میں	دین اپنے	اور نہ	تم کہو	بارے میں	اللہ کے	مگر	سچ	یقیناً	مسیح

میں کمی بیشی نہ کرو۔ اور تم اللہ کے بارے میں حق بات کہو۔ یقیناً مسیح عیسیٰ

عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ وَكَلِمَتُهٗ ۚ اَلْقٰهَآ اِلٰى مَرْيَمَ

عیسیٰ	ابن	مریم	رسول	اللہ کا ہے	اور ہے کلمہ اس کا	اس نے ڈال دیا جس کو	طرف	مریم کے

ابن مریم علیہ السلام اللہ کے رسول ہیں اور اس کا کلمہ ہیں جسے اس نے مریم علیہا السلام کی طرف القا فرمایا

وَرُوْحٌ مِّنْهُ ۡ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ ڮ وَلَا تَقُوْلُوْا ثَلٰثَةٌ ۭ اِنْتَهُوْا

اور روح ہے	اس کی طرف سے	پس تم ایمان لاؤ	اللہ پر	اور اس کے رسولوں پر	اور نہ	تم کہو	تین معبود ہیں	تم باز آجاؤ

اور وہ اللہ کی جانب سے ایک روح ہیں۔ لہٰذا تم اللہ اور تم اس کے رسولوں پر ایمان لاؤ۔ یہ نہ کہو کہ تین معبود ہیں۔ دیکھو، تم باز آجاؤ۔

خَيْرًا لَّكُمْ ۭ اِنَّمَا اللّٰهُ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۭ سُبْحٰنَهٗٓ اَنْ يَّكُوْنَ لَهٗ وَلَدٌ ۘ وقف لازم

یہ بہتر ہے	تمہارے لیے	بے شک صرف	اللہ ہے	معبود	اکیلا	پاک ہے وہ	اس سے کہ	وہ ہو	اس کی	اولاد

یہی تمہارے حق میں بہتر ہے۔ معبود صرف ایک اللہ ہے جو اس سے پاک ہے کہ اس کی اولاد ہو۔

23 ع 9 3

لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ﴿171﴾ ع

اسی کا ہے	جو کچھ	میں	آسمانوں	اور جو کچھ	میں	زمین ہے	اور وہ کافی ہے	اللہ	کارساز

اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے۔ سب کا کارساز ہونے کے لئے اللہ کافی ہے۔

لَنْ يَّسْتَنْكِفَ الْمَسِيْحُ اَنْ يَّكُوْنَ عَبْدًا لِّلّٰهِ وَلَا الْمَلٰٓئِكَةُ الْمُقَرَّبُوْنَ ؕ

وہ ہرگز نہ عار محسوس کریں گے	مسیح	اس سے کہ	وہ ہو	بندہ	اللہ کا	اور نہ	فرشتے	مقرب

خود مسیح علیہ السلام کو اللہ کا بندہ بننے سے عار نہیں اور نہ مقرب فرشتوں کو اس سے عار ہے۔

وَمَنْ يَّسْتَنْكِفْ عَنْ عِبَادَتِهٖ وَيَسْتَكْبِرْ فَسَيَحْشُرُهُمْ اِلَيْهِ جَمِيْعًا ﴿172﴾

اور جو کوئی	وہ عار محسوس کرے گا	سے	بندگی اس کی	اور وہ تکبر کرے گا	پس جلد اللہ جمع کرے گا ان کو	طرف اپنی	سب کو

جو اللہ کی بندگی میں ننگ و عار محسوس کرے اور تکبر کرے تو اللہ ضرور سب کو اپنے پاس جمع کرے گا۔

فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَيُوَفِّيْهِمْ اُجُوْرَهُمْ وَيَزِيْدُهُمْ

پس مگر	جو لوگ	وہ ایمان لائے	اور انہوں نے عمل کئے	نیک	پس وہ پورا دے گا ان کو	ثواب ان کا	اور وہ زیادہ دے گا ان کو

جو لوگ ایمان لائے اور انھوں نے نیک کام کیے تو اللہ انھیں ان کی نیکیوں کا پورا صلہ دے گا۔ اپنے فضل سے مزید

مِّنْ فَضْلِهٖ ۚ وَاَمَّا الَّذِيْنَ اسْتَنْكَفُوْا وَاسْتَكْبَرُوْا فَيُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا

سے	فضل اپنے	اور وہ	جن لوگوں نے	عار محسوس کی	اور انہوں نے تکبر کیا	پس وہ عذاب دے گا ان کو	عذاب

بھی دے گا۔ مگر جن لوگوں نے اللہ کی بندگی کو اپنے لیے عار سمجھا اور تکبر کیا تو وہ انھیں دردناک عذاب

اَلِيْمًا ۙ وَّلَا يَجِدُوْنَ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ﴿173﴾

دردناک	اور نہ	وہ پائیں گے	اپنے لیے	سے	سوائے	اللہ کے	کوئی دوست	اور نہ	کوئی مددگار

دے گا۔ اور وہ اللہ کے مقابلے میں نہ کسی کو اپنا دوست پائیں گے اور نہ مددگار۔

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمْ بُرْهَانٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَاَنْزَلْنَاۤ اِلَيْكُمْ

اے	لوگو	بے شک	وہ آئی تمہارے پاس	دلیل	سے	رب تمہارے	اور ہم نے نازل کی	طرف تمہارے

اے لوگو! تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے دلیل آچکی ہے اور ہم نے تمہاری طرف قرآن بھیجا ہے جو واضح

نُوْرًا مُّبِيْنًا ﴿174﴾ فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَاعْتَصَمُوْا بِهٖ فَسَيُدْخِلُهُمْ

روشنی	بالکل واضح	پس جو	لوگ کہ	وہ ایمان لائے	اللہ پر	اور مضبوطی سے پکڑا	اس کو	پس جلد وہ داخل کرے گا ان کو

روشنی ہے۔ پھر جو لوگ اللہ پر ایمان لائے اور انھوں نے اسی کا سہارا پکڑا تو وہ انھیں

فِىْ رَحْمَةٍ مِّنْهُ وَفَضْلٍ ۙ وَّيَهْدِيْهِمْ اِلَيْهِ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ؕ (175)

میں	رحمت	اپنی طرف سے	اور فضل	اور وہ ہدایت دے گا ان کو	طرف اپنی	راہ	سیدھی کی

اپنے سایۂ رحمت میں لے لے گا، ان پر اپنا فضل کرے گا اور انھیں اپنے تک پہنچنے کی سیدھی راہ دکھائے گا۔

يَسْتَفْتُوْنَكَ ؕ قُلِ اللّٰهُ يُفْتِيْكُمْ فِى الْكَلٰلَةِ ؕ اِنِ امْرُؤٌا هَلَكَ لَيْسَ

وہ پوچھتے ہیں آپ سے	کہہ دیجیے	اللہ	وہ حکم دیتا ہے	بارے میں	کلالہ کے	اگر	کوئی مرد	وہ فوت ہو جائے	جب کہ نہ ہو

اے نبی ﷺ! لوگ آپ ﷺ سے ”کلالہ“ کے بارے میں پوچھتے ہیں۔ آپ ﷺ ان سے کہہ دیں اللہ تمھیں کلالہ کے بارے میں حکم دیتا

لَهٗ وَلَدٌ وَّلَهٗۤ اُخْتٌ فَلَهَا نِصْفُ مَا تَرَكَ ۚ وَهُوَ يَرِثُهَاۤ اِنْ

اس کی	کوئی اولاد	اور ہو اس کی	بہن	پس اس کے لیے ہے	آدھا	جو	وہ چھوڑ گیا	اور وہ	وارث ہے اپنی بہن کا	اگر

ہے کہ اگر کوئی شخص مر جائے اور اس کی کوئی اولاد نہ ہو اور ایک بہن ہو تو اسے کل ترکے کا آدھا حصہ ملے گا۔ اور وہ مرد اس بہن کے مرنے کی

لَّمْ يَكُنْ لَّهَا وَلَدٌ ؕ فَاِنْ كَانَتَا اثْنَتَيْنِ فَلَهُمَا الثُّلُثٰنِ مِمَّا تَرَكَ ؕ

نہ وہ ہو	اس کی بہن کی	کوئی اولاد	پس اگر	وہ ہوں	دو بہنیں	پس ان دونوں کے لیے	دو تہائی	اس سے جو	وہ چھوڑ گیا

صورت میں اس کے سارے مال کا وارث ہے بشرطیکہ اس بہن کی کوئی اولاد نہ ہو۔ پھر اگر کلالہ کی دو یا دو سے زیادہ بہنیں ہوں تو ان کو اس کے

وَاِنْ كَانُوْۤا اِخْوَةً رِّجَالًا وَّنِسَآءً فَلِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْاُنْثَيَيْنِ ؕ

اور اگر	ہوں وہ وارث	بہن بھائی	مرد	اور عورتیں	پس مرد کے لیے ہے	برابر	حصہ	دو عورتوں کے

ترکے کا دو تہائی حصہ ملے گا۔ اور اگر کئی بہن بھائی اور مرد عورتیں ہوں تو ایک مرد کے لیے دو عورتوں کے برابر حصہ ہے۔

يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اَنْ تَضِلُّوْا ؕ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَىْءٍ عَلِيْمٌ ؑ (176) 24 ع 5 4

وہ واضح کرتا ہے	اللہ	تمھارے لیے	تا کہ نہ	تم گمراہ ہو جاؤ	اور اللہ ہے	ساتھ ہر	چیز	خوب جاننے والا ہے

اللہ تمھارے لیے اپنے احکام وضاحت سے بیان کرتا ہے تاکہ تم گمراہی میں نہ پڑ جاؤ اور اللہ ہر چیز کو جاننے والا ہے۔

(5) سُوْرَةُ الْمَآئِدَةِ مَدَنِيَّةٌ (112)

اٰيَاتُهَا 120 | رُكُوْعَاتُهَا 16

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَوْفُوْا بِالْعُقُوْدِ ؕ اُحِلَّتْ لَكُمْ بَهِيْمَةُ الْاَنْعَامِ

اے	لوگو جو	وہ ایمان لائے	تم پورا کرو	معاہدوں کو	حلال کیے گئے	تمھارے لیے	چوپائے	جانور پالتو

اے ایمان والو! تم اپنے عہد و پیمان پورے کرو۔ تمھارے لیے مویشی قسم کے سب جانور حلال ہیں

المنزل الثانی (2)

إِلَّا مَا يُتْلَىٰ عَلَيْكُمْ غَيْرَ مُحِلِّي الصَّيْدِ وَأَنتُمْ حُرُمٌ ۗ إِنَّ

مگر	جو کچھ	وہ پڑھا جاتا ہے	تم پر	نہ	حلال جانتے ہوئے	شکار کو	جب کہ تم ہو	احرام میں	بے شک

سوائے ان کے جن کا ذکر آگے آئے گا۔ لیکن احرام کی حالت میں شکار حلال نہ سمجھو۔ بے شک

اللَّهَ يَحْكُمُ مَا يُرِيدُ ۝١ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تُحِلُّوا شَعَائِرَ اللَّهِ

اللہ	وہ حکم دیتا ہے	جو	وہ چاہتا ہے	اے	لوگو جو	وہ ایمان لائے	نہ	تم حلال سمجھو	نشانیوں کو	اللہ کی

اللہ حکم دیتا ہے جو وہ چاہتا ہے۔ اے ایمان والو! تم بے حرمتی نہ کرو اللہ کی نشانیوں کی،

وَلَا الشَّهْرَ الْحَرَامَ وَلَا الْهَدْيَ وَلَا الْقَلَائِدَ وَلَا آمِّينَ

اور نہ	مہینے	حرمت والے کی	اور نہ	قربانی کے جانور کی	اور نہ	پٹہ ڈالے گئے جانوروں کی	اور نہ	ارادہ کر کے جانے والوں

نہ حرمت والے مہینوں کی، نہ ان جانوروں کی جو قربانی کے لیے حرم میں لائے جائیں، نہ قربانی کے ان جانوروں کی جن کے گلے میں پٹے

الْبَيْتَ الْحَرَامَ يَبْتَغُونَ فَضْلًا مِّن رَّبِّهِمْ وَرِضْوَانًا ۚ وَإِذَا حَلَلْتُمْ

گھر	حرمت والے	وہ چاہتے ہیں	فضل	طرف سے	اپنے رب	اور رضامندی	اور جب	تم احرام اتار دو

پڑے ہوں اور نہ حرمت والے گھر کی طرف آنے والوں کی جو اپنے رب کا فضل اور اس کی خوشنودی حاصل کرنے کے لیے نکلے۔ اور جب تم

فَاصْطَادُوا ۚ وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَآنُ قَوْمٍ أَن صَدُّوكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ

تو تم شکار کرو	اور نہ	وہ اُکسائے تم کو	دشمنی	کسی قوم کی	یہ کہ	انہوں نے روکا تمہیں	سے	مسجد

احرام کی حالت سے باہر آجاؤ تو تم شکار کر سکتے ہو۔ جس قوم نے تمہیں مسجدِ حرام سے روکا اس کی دشمنی تمہیں اس بات پر نہ اُبھارے

وقف لازم

الْحَرَامِ أَن تَعْتَدُوا ۘ وَتَعَاوَنُوا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوَىٰ ۖ وَلَا تَعَاوَنُوا

حرام	یہ کہ	تم زیادتی کرو	اور تم تعاون کرو	پر	بھلائی کے کام	اور پرہیزگاری (کے کام پر)	اور نہ	تم تعاون کرو

کہ تم زیادتی کرنے لگو۔ بلکہ تمہیں چاہیے نیکی اور تقویٰ میں ایک دوسرے کی مدد کرو اور گناہ اور زیادتی میں ایک

الربع

عَلَى الْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ ۖ إِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ ۝٢

پر	گناہ	اور زیادتی	اور تم ڈرو	اللہ سے	بے شک	اللہ	سخت	عذاب دینے والا ہے

دوسرے کی مدد نہ کرو۔ اور تم ہر حال میں اللہ سے ڈرو۔ بے شک اللہ سخت عذاب دینے والا ہے۔

حُرِّمَتْ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةُ وَالدَّمُ وَلَحْمُ الْخِنزِيرِ وَمَا أُهِلَّ لِغَيْرِ

وہ حرام کیا گیا	تم پر	مردار	اور خون	اور گوشت	سؤر کا	اور جو	وہ پکارا جائے	غیر کے لیے

مسلمانو! تم پر حرام ہے مردار، خون، سؤر کا گوشت، وہ جانور جس پر اللہ کے سوا کسی اور کا نام لیا

اللّٰهِ بِهٖ وَالْمُنْخَنِقَةُ وَالْمَوْقُوْذَةُ وَالْمُتَرَدِّيَةُ وَالنَّطِيْحَةُ وَمَآ اَكَلَ

اللہ کے	اُس پر	اور گلا گھونٹ کر مری ہوئی	اور لاٹھی سے مری ہوئی	اور گر کر مری ہوئی	اور سینگ سے مری ہوئی	اور جو	وہ کھا گیا ہو

گیا ہو وہ جو گلا گھونٹنے سے مر گیا ہو، یا چوٹ سے، یا اوپر سے گر کر مرا ہو، یا سینگ مارنے سے مرا ہو، وہ جسے درندے

السَّبُعُ اِلَّا مَا ذَكَّيْتُمْ ۫ وَمَا ذُبِحَ عَلَى النُّصُبِ وَاَنْ تَسْتَقْسِمُوْا

درندہ	مگر	جو	تم ذبح کرو اس میں سے	اور جو	وہ ذبح کیا جائے	پر	بتوں کے تھان	اور یہ کہ	تم قسمت معلوم کرو

نے کھا لیا ہو سوائے اس کے جسے اس کے مرنے سے پہلے تم نے ذبح کر لیا، وہ جو چڑھاوے کے لیے آستانے پر ذبح کیا گیا ہو اور وہ جسے

بِالْاَزْلَامِ ؕ ذٰلِكُمْ فِسْقٌ ؕ اَلْيَوْمَ يَئِسَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ دِيْنِكُمْ

تیروں سے	یہ	نافرمانی کا کام ہے	آج کے دن	وہ مایوس ہو گئے	وہ لوگ جو	وہ کافر ہوئے	سے	دین تمہارے

تم جوئے کے تیروں کے ذریعے حاصل کرو۔ یہ سب گناہ کے کام ہیں۔ مسلمانو! آج کافر تمہارے دین کی طرف سے مایوس ہو گئے کہ وہ اسے مٹا

فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِ ؕ اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ وَاَتْمَمْتُ

پس نہ	تم ڈرو ان سے	اور تم ڈرو مجھ سے	آج کے دن	میں نے مکمل کر دیا	تمہارے لیے	دین تمہارا	اور میں نے پوری کر دی

نہیں سکتے۔ پس تم ان سے نہ ڈرو، صرف مجھ سے ڈرو۔ آج میں نے تمہارے لیے تمہارا دین مکمل کر دیا۔ تم پر اپنی نعمت

عَلَيْكُمْ نِعْمَتِيْ وَرَضِيْتُ لَكُمُ الْاِسْلَامَ دِيْنًا ؕ فَمَنِ اضْطُرَّ فِيْ

تم پر	نعمت اپنی	اور میں نے پسند کیا	تمہارے لیے	اسلام کو	دین کے طور پر	پس جو کوئی	وہ مجبور ہو جائے	میں

پوری کر دی اور تمہارے لیے اسلام کو دین کی حیثیت سے پسند کر لیا۔ اگر کوئی شخص

مَخْمَصَةٍ غَيْرَ مُتَجَانِفٍ لِّاِثْمٍ ۙ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝3

بھوک	نہ ہو	وہ جھکنے والا	طرف گناہ کی	پس بے شک	اللہ ہے	بہت بخشنے والا	نہایت رحم کرنے والا

بھوک سے مجبور ہو جائے لیکن گناہ پر مائل نہ ہو اور کوئی حرام چیز کھا لے تو اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

يَسْـَٔلُوْنَكَ مَاذَآ اُحِلَّ لَهُمْ ؕ قُلْ اُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبٰتُ ۙ وَمَا

وہ پوچھتے ہیں آپ سے	کیا	وہ حلال کیا گیا ہے	ان کے لیے	کہہ دیجیے	حلال کی گئی ہیں	تمہارے لیے	پاکیزہ چیزیں	اور جو

اے نبی ﷺ! لوگ آپ ﷺ سے پوچھتے ہیں ان کے لیے کیا چیز حلال ہے؟ آپ ﷺ کہیں ”تمہارے لیے تمام پاکیزہ اور ستھری چیزیں

عَلَّمْتُمْ مِّنَ الْجَوَارِحِ مُكَلِّبِيْنَ تُعَلِّمُوْنَهُنَّ مِمَّا عَلَّمَكُمُ اللّٰهُ ۫ فَكُلُوْا

تم سکھاؤ	سے	زخم لگانے والوں کو	شکاری جانور	(جنہیں تم) شکاری بناؤ	اس سے جو	اس نے سکھایا تم کو	اللہ نے	پس تم کھاؤ

حلال ہیں۔ اور تمہارے سدھائے ہوئے شکاری جانور جو شکار تمہارے لیے پکڑ رکھیں اسے بھی تم کھا سکتے ہو۔ کیونکہ تم انہیں شکار کا وہ طریقہ

مِمَّآ اَمْسَكْنَ عَلَيْكُمْ وَاذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهِ ۖ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۗ

اُس سے جو	وہ پکڑ رکھیں	تم پر	اور تم ذکر کرو	نام	اللہ کا	اُس پر	اور تم ڈرو	اللہ سے

سکھاتے ہو جو اللہ نے اپنی قدرت سے تمہیں سکھا رکھا ہے۔ لہٰذا انہیں شکار پر چھوڑتے وقت اللہ کا نام لے لیا کرو۔ تم ہر حال میں اللہ سے ڈرو۔

اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿4﴾ اَلْيَوْمَ اُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبٰتُ ۗ وَطَعَامُ

بے شک	اللہ ہے	جلد	حساب لینے والا	آج کے دن	وہ حلال کی گئیں	تمہارے لیے	پاکیزہ چیزیں	اور کھانا

بے شک اللہ جلد حساب لینے والا ہے۔ تمہارے لیے ساری پاک چیزیں حلال ہیں۔ اہلِ کتاب کا کھانا

الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ حِلٌّ لَّكُمْ ۖ وَطَعَامُكُمْ حِلٌّ لَّهُمْ ۖ

ان لوگوں کا جن کو	وہ دی گئ	کتاب	حلال ہے	تمہارے لیے	اور کھانا تمہارا	حلال ہے	اُن کے لیے

تمہارے لیے حلال ہے اور تمہارا کھانا ان کے لیے حلال ہے

وَالْمُحْصَنٰتُ مِنَ الْمُؤْمِنٰتِ وَالْمُحْصَنٰتُ مِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ

اور پاک دامن عورتیں	سے	اہلِ ایمان (میں)	اور پاک دامن عورتیں	سے	ان لوگوں میں جن کو	وہ دی گئی	کتاب

اسی طرح تمہارے لیے حلال ہیں مسلمان پاک دامن عورتیں اور اہل کتاب کی پاک دامن عورتیں

مِنْ قَبْلِكُمْ اِذَآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ مُحْصِنِيْنَ غَيْرَ مُسٰفِحِيْنَ

سے	پہلے تم	جب کہ	تم دو ان کو	مہران کے	نکاح میں لانے والے بن کر	نہ کہ	بدکاری کرنے والے بن کر

بشرطیکہ تم انہیں اُن کے مہر ادا کرو اور مقصد نکاح میں لانا ہو نہ کہ علانیہ بدکاری کرنا

وَلَا مُتَّخِذِيْٓ اَخْدَانٍ ۗ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِالْاِيْمَانِ فَقَدْ حَبِطَ عَمَلُهٗ ۡ

اور نہ	بنانے والے	چھپے یار بن کر	اور جو کوئی	وہ کفر کرے	ساتھ ایمان کے	پس ضرور	وہ ضائع ہوئے	عمل اس کے

یا خفیہ دوستی کرنا۔ یاد رکھو جو شخص ایمان کی راہ پر چلتے ہوئے کفر کرے، اس کے سارے اعمال ضائع ہو جائیں گے

1 ع 5 5 وَهُوَ فِى الْاٰخِرَةِ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿5﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا قُمْتُمْ اِلَى

اور وہ ہے	میں	آخرت	سے	نقصان اٹھانے والوں (میں)	اے	لوگو جو	وہ ایمان لائے ہو	جب	تم کھڑے ہو	طرف

اور وہ آخرت میں نقصان اٹھانے والوں میں سے ہوگا۔ اے ایمان والو! جب تم نماز کے لیے اٹھو تو

الصَّلٰوةِ فَاغْسِلُوْا وُجُوْهَكُمْ وَاَيْدِيَكُمْ اِلَى الْمَرَافِقِ وَامْسَحُوْا

نماز کے	تو تم دھولو	چہرے اپنے	اور ہاتھ اپنے	تک	کہنیوں	اور تم مسح کرو

اپنے چہروں اور اپنے ہاتھوں کو کہنیوں تک دھو لو ، اپنے سروں کا

بِرُءُوۡسِكُمۡ وَاَرۡجُلَكُمۡ اِلَى الۡـكَعۡبَيۡنِ‌ؕ وَاِنۡ كُنۡتُمۡ جُنُبًا فَاطَّهَّرُوۡا‌ؕ

اپنے سروں کا	اور تم دھوؤ پاؤں اپنے	تک	دونوں ٹخنوں	اور اگر	تم ہو	ناپاک	پس تم نہا کر خوب پاک ہو جاؤ

مسح کرو اور پاؤں ٹخنوں تک دھو لو۔ اور اگر تم جنابت کی حالت میں ہو تو غسل کر لو۔

وَاِنۡ كُنۡتُمۡ مَّرۡضٰۤى اَوۡ عَلٰى سَفَرٍ اَوۡ جَآءَ اَحَدٌ مِّنۡكُمۡ مِّنَ

اور اگر	تم ہو	بیمار	یا	پر	سفر	یا	وہ آئے	کوئی	تم میں سے	سے

اور اگر تم بیمار ہو یا سفر میں ہو یا تم میں سے کوئی شخص جائے ضرورت سے ہو کر

الۡغَآئِطِ اَوۡ لٰمَسۡتُمُ النِّسَآءَ فَلَمۡ تَجِدُوۡا مَآءً فَتَيَمَّمُوۡا صَعِيۡدًا

جائے ضرورت	یا	صحبت کرو تم	بیویوں سے	پس نہ	تم پاؤ	پانی	تو تم تیمم کرو	مٹی

آئے یا تم نے بیوی سے صحبت کی ہو اور تمہیں پانی نہ ملے تو تم پاک مٹی سے تیمم

طَيِّبًا فَامۡسَحُوۡا بِوُجُوۡهِكُمۡ وَاَيۡدِيۡكُمۡ مِّنۡهُ‌ؕ مَا يُرِيۡدُ اللّٰهُ

پاک سے	پس تم مسح کرو	اپنے چہروں کو	اور اپنے ہاتھوں کو	اُس سے	نہیں	وہ چاہتا	اللہ

کرلو اور اس سے اپنے چہروں اور ہاتھوں پر مسح کرلو۔ اللہ نہیں چاہتا کہ وہ تم پر کوئی

لِيَجۡعَلَ عَلَيۡكُمۡ مِّنۡ حَرَجٍ وَّلٰـكِنۡ يُّرِيۡدُ لِيُطَهِّرَكُمۡ وَلِيُتِمَّ نِعۡمَتَهٗ

یہ کہ وہ کرے	تم پر	کچھ	تنگی	اور لیکن	وہ چاہتا ہے	کہ وہ پاک کرے تم کو	اور یہ کہ پوری کرے	نعمت اپنی

تنگی ڈالے بلکہ وہ چاہتا ہے تمہیں پاک کرے اور تم پر اپنی نعمت پوری

عَلَيۡكُمۡ لَعَلَّكُمۡ تَشۡكُرُوۡنَ ﴿6﴾ وَاذۡكُرُوۡا نِعۡمَةَ اللّٰهِ عَلَيۡكُمۡ وَمِيۡثَاقَهُ

تم پر	تاکہ تم	تم شکر کرو	اور تم یاد کرو	نعمت	اللہ کی	تم پر	اور عہد اس کا

کرے تاکہ تم شکر گزار بنو۔ اور تم اپنے اوپر اللہ کی نعمت کو یاد کرو۔ اور اس کے اس عہد کو یاد کرو

الَّذِىۡ وَاثَقَكُمۡ بِهٖۤ ۙ اِذۡ قُلۡتُمۡ سَمِعۡنَا وَاَطَعۡنَا‌ ۖ وَاتَّقُوا اللّٰهَ‌ ؕ اِنَّ

جو	اس نے معاہدہ کیا تم سے	ساتھ اس کے	جب	تم نے کہا	ہم نے سنا	اور ہم نے مانا	اور تم ڈرو	اللہ سے	بے شک

جو اس نے تم سے لیا تھا جب تم نے اسلام قبول کرتے ہوئے کہا ”ہم نے سنا اور ہم نے مانا“ تم ہر حال میں اللہ سے ڈرو۔ بے شک

اللّٰهَ عَلِيۡمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوۡرِ ﴿7﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا كُوۡنُوۡا قَوّٰمِيۡنَ

اللہ ہے	خوب جاننے والا	سینوں کی بات کو	اے	وہ لوگو جو	وہ ایمان لائے ہو	تم ہو جاؤ	قائم رہنے والے

اللہ دلوں کی بات بھی جانتا ہے۔ اے ایمان والو! تم اللہ کے لیے قائم رہنے والے اور انصاف کے ساتھ

لِلّٰهِ شُهَدَآءَ بِالْقِسْطِ ۖ وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ عَلٰٓى اَلَّا

اللہ کے لیے	گواہی دینے والے	ساتھ انصاف کے	اور نہ	وہ اُکسائے تم کو	دشمنی	کسی قوم کی	اس پر	کہ نہ

گواہی دینے والے بنو۔ کسی گروہ کی دشمنی تمہیں اس پر نہ اُبھارے کہ تم عدل

تَعْدِلُوْا ؕ اِعْدِلُوْا ۫ هُوَ اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰى ۖ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌ ۢ

تم عدل کرو	تم عدل کرو	وہ	بہت قریب ہے	پرہیزگاری کے	اور تم ڈرو	اللہ سے	بے شک	اللہ	باخبر ہے

نہ کرو۔ ہر تم حال میں عدل کرو۔ یہی تقوے کے زیادہ قریب ہے اور تم اللہ سے ڈرو۔ بے شک وہ باخبر ہے اس سے جو

بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿8﴾ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۙ

اس سے جو	تم کرتے ہو	اس نے وعدہ کیا	اللہ نے	ان لوگوں سے جو	وہ ایمان لائے	اور انہوں نے عمل کئے	اچھے

کچھ تم کرتے ہو۔ جو لوگ ایمان لائے اور انھوں نے نیک عمل کیے

لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿9﴾ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ

اُن کے لیے ہے	بخشش	اور ثواب	بڑا	اور جو لوگ	وہ کافر ہوئے	اور انہوں نے جھٹلایا	ہماری آیتوں کو

ان سے اللہ کا وعدہ ہے کہ آخرت میں ان کے لیے بخشش اور بڑا اجر ہے۔ جن لوگوں نے کفر کیا اور ہماری نشانیوں کو جھٹلایا

اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ﴿10﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ

یہ لوگ ہیں	رہنے والے	دوزخ کے	اے	لوگو جو	وہ ایمان لائے ہو	تم یاد کرو	نعمت	اللہ کی

وہ دوزخی ہیں۔ اے ایمان والو! تم اپنے اوپر اللہ کے اس احسان کو یاد کرو

عَلَيْكُمْ اِذْ هَمَّ قَوْمٌ اَنْ يَّبْسُطُوْٓا اِلَيْكُمْ اَيْدِيَهُمْ فَكَفَّ

تم پر	جب	ارادہ کیا ایک قوم نے	کہ	وہ دراز کریں	تمہاری طرف	ہاتھ اپنے	پس اس نے روک دیے

جب ایک گروہ نے ارادہ کیا کہ تم پر دست درازی کرے تو اللہ نے ان کا ہاتھ

اَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿11﴾ ع 2 ع 6 6

ہاتھ ان کے	تم سے	اور تم ڈرو	اللہ سے	اور پر	اللہ کے	پس چاہیے کہ توکل کریں	ایمان والے

روک دیا۔ ہر حال میں تم اللہ سے ڈرو اور ایمان والوں کو اللہ پر بھروسا کرنا چاہیے۔

وَلَقَدْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۚ وَبَعَثْنَا مِنْهُمُ اثْنَيْ عَشَرَ

اور یقیناً	اس نے لیا	اللہ نے	عہد	بنی اسرائیل کا	اور ہم نے بھیجے	ان میں سے	بارہ (12)

یقیناً اللہ نے بنی اسرائیل سے عہد لیا اور ان میں بارہ (12) سردار

نَقِيۡبًا ؕ وَقَالَ اللّٰهُ اِنِّىۡ مَعَكُمۡ ؕ لَـئِنۡ اَقَمۡتُمُ الصَّلٰوةَ

سردار	اور اس نے کہا	اللہ (نے)	بے شک میں ہوں	ساتھ تمہارے	اگر	تم قائم کرو	نماز کو

مقرر کیے۔ اللہ نے ان سے کہا یقیناً میں تمہارے ساتھ ہوں اگر تم نماز قائم کرو،

وَاٰتَيۡتُمُ الزَّكٰوةَ وَاٰمَنۡتُمۡ بِرُسُلِىۡ وَعَزَّرۡتُمُوۡهُمۡ وَاَقۡرَضۡتُمُ اللّٰهَ

اور تم دو	زکوۃ	اور تم ایمان لاؤ	میرے رسولوں پر	اور تم تقویت دو ان کو	اور تم قرض دو	اللہ کو

زکوۃ ادا کرو اور میرے رسولوں پر ایمان لاؤ، اور ان کا ساتھ دو اور اللہ کو

قَرۡضًا حَسَنًا لَّاُكَفِّرَنَّ عَنۡكُمۡ سَيِّاٰتِكُمۡ وَلَاُدۡخِلَنَّكُمۡ جَنّٰتٍ تَجۡرِىۡ

قرض	اچھا	ضرور میں دور کروں گا	تم سے	برائیاں تمہاری	اور ضرور میں داخل کروں گا تم کو	ایسے باغوں میں	بہتی ہیں

قرض حسنہ دو تو میں تم سے تمہارے گناہ دور کردوں گا۔ اور میں ضرور تمہیں ایسے باغوں میں داخل کروں گا جن میں نہریں

مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ ۚ فَمَنۡ كَفَرَ بَعۡدَ ذٰلِكَ مِنۡكُمۡ فَقَدۡ ضَلَّ سَوَآءَ

سے	نیچے جن کے	نہریں	پس جو کوئی	وہ کافر ہوا	بعد	اس کے	تم میں سے	پس بے شک	وہ بھٹک گیا	سیدھی

بہتی ہوں گی۔ مگر تم میں سے اس کے بعد جس نے کفر کیا، وہ سیدھے راستے سے بھٹک

السَّبِيۡلِ ﴿12﴾ فَبِمَا نَقۡضِهِمۡ مِّيۡثَاقَهُمۡ لَعَنّٰهُمۡ وَجَعَلۡنَا قُلُوۡبَهُمۡ

راہ سے	پس بسبب	توڑنے ان کے	عہد اپنے کو	ہم نے لعنت کی ان پر	اور ہم نے کر دیا	ان کے دلوں کو

گیا۔ پھر ان لوگوں کے عہد توڑنے کی وجہ سے ہم نے ان پر لعنت کردی اور ان کے دل سخت

قٰسِيَةً ۚ يُحَرِّفُوۡنَ الۡـكَلِمَ عَنۡ مَّوَاضِعِهٖ ۙ وَنَسُوۡا حَظًّا مِّمَّا ذُكِّرُوۡا

سخت	وہ بدل ڈالتے ہیں	باتوں کو	سے	جگہوں ان کی	اور وہ بھول گئے	وہ حصہ	اُس سے جو	وہ نصیحت کیے گئے

کردیے۔ وہ کلام کو اُس کی جگہ سے بدل دیتے ہیں۔ جو نصیحت انھیں کی گئی اُس کا بڑا حصہ بھلا بیٹھے

بِهٖ ۚ وَلَا تَزَالُ تَطَّلِعُ عَلٰى خَآئِنَةٍ مِّنۡهُمۡ اِلَّا قَلِيۡلًا مِّنۡهُمۡ

ساتھ اس کے	اور ہمیشہ آپ رہیں گے	آگاہ ہوتے	پر	خیانت	اُن کی طرف سے	مگر	تھوڑے	اُن میں سے

ہیں۔ اور اے نبی ﷺ! آئے دن آپ ﷺ کو ان میں سے کچھ لوگوں کے سوا، سب کی کسی نہ کسی خیانت کا پتہ چلتا رہتا ہے۔

فَاعۡفُ عَنۡهُمۡ وَاصۡفَحۡ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الۡمُحۡسِنِيۡنَ ﴿13﴾ وَمِنَ الَّذِيۡنَ

آپ معاف کریں	اُن کو	آپ درگزر کریں	بے شک	اللہ	وہ پسند کرتا ہے	نیکی کرنے والوں کو	اور سے	ان لوگوں

تا ہم آپ ﷺ ان کے قصور معاف کردیں۔ ان سے درگزر کریں۔ بے شک اللہ نیکی کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔ جو لوگ اپنے

قَالُوْٓا اِنَّا نَصٰرٰٓى اَخَذْنَا مِيْثَاقَهُمْ فَنَسُوْا حَظًّا مِّمَّا ذُكِّرُوْا

انھوں نے کہا	بے شک ہم	عیسائی ہیں	ہم نے لیا	عہد ان کا	پھر وہ بھول گئے	حصہ	اُس سے جو	اُن کو نصیحت کی گئی

آپ کو عیسائی کہتے ہیں ان سے بھی ہم نے عہد لیا تھا مگر انھوں نے بھی اس نصیحت کا بڑا حصہ بھلا دیا

بِهٖ ۠ فَاَغْرَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَآءَ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ؕ

ساتھ اس کے	پس ہم نے لگا دی	درمیان ان کے	دشمنی	اور نفرت	تک	دن	قیامت کے

جو انھیں کی گئی۔ اس پر ہم نے قیامت تک کے لیے ان کے درمیان دشمنی اور بغض ڈال دیا۔

وَسَوْفَ يُنَبِّئُهُمُ اللّٰهُ بِمَا كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ ﴿14﴾ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ قَدْ

اور جلد ہی	وہ آگاہ کرے گا ان کو	اللہ	اُس سے جو	وہ تھے	وہ کرتے	اے اہل کتاب	بے شک

وہ جو کچھ کرتے ہیں اللہ جلد ہی اس سے انھیں آگاہ فرمائے گا۔ اے اہلِ کتاب! تمھارے پاس

جَآءَكُمْ رَسُوْلُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ كَثِيْرًا مِّمَّا كُنْتُمْ تُخْفُوْنَ مِنَ

وہ آیا تمھارے پاس	رسول ہمارا	جو واضح کرتا ہے	تمھارے لیے	بہت کچھ	اس سے جو	تھے	تم چھپاتے	سے

ہمارا رسول ﷺ آیا ہے جو کتاب اللہ کی بہت سی باتوں کو تمھارے سامنے کھول رہا ہے جنھیں تم چھپاتے

الْكِتٰبِ وَيَعْفُوْا عَنْ كَثِيْرٍ ؕ قَدْ جَآءَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ نُوْرٌ وَّكِتٰبٌ

کتاب	اور وہ درگزر کرتا ہے	سے	بہت	بے شک	آئی تمھارے پاس	طرف سے	اللہ کی	ایک روشنی	اور کتاب

رہے۔ وہ تمھاری بہت سی حرکتوں سے درگزر بھی کرتا ہے۔ بے شک اللہ کی طرف سے تمھارے پاس ایک نور آ گیا جو واضح کتاب کی

مُّبِيْنٌ ﴿15﴾ يَّهْدِيْ بِهِ اللّٰهُ مَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَهٗ سُبُلَ السَّلٰمِ

واضح	وہ ہدایت دیتا ہے	ساتھ اس کے	اللہ	اس کو جو	وہ پیروی کرے	اُس کی رضا کی	راہوں کی طرف	سلامتی کی

صورت میں ہے، اُس کے ذریعے سے اللہ ان لوگوں کو جو اس کی رضا کے طالب ہیں سلامتی کی راہیں دکھاتا ہے،

وَيُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ بِاِذْنِهٖ وَيَهْدِيْهِمْ اِلٰى صِرَاطٍ

اور وہ نکالتا ہے ان کو	سے	اندھیروں	طرف	روشنی کے	اپنے اذن سے	اور وہ ہدایت دیتا ہے	طرف	راہ کی

اپنی توفیق سے انھیں اندھیروں سے نکال کر روشنی کی طرف لاتا ہے اور سیدھی راہ کی طرف ان کی رہنمائی فرماتا

مُّسْتَقِيْمٍ ﴿16﴾ لَقَدْ كَفَرَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْمَسِيْحُ ابْنُ

سیدھی	البتہ	وہ کافر ہوئے	وہ لوگ	جنھوں نے کہا	بے شک	اللہ	وہی ہے	مسیح	ابن

ہے۔ بے شک ان لوگوں نے کفر کیا جنھوں نے مسیح ابن مریم علیہ السلام کو اللہ

مَرْيَمَ ۭ قُلْ فَمَنْ يَّمْلِكُ مِنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا اِنْ اَرَادَ اَنْ يُّهْلِكَ

مریم		پس کون	وہ اختیار رکھتا ہے	سے	اللہ (کے کام)	کچھ بھی	اگر	وہ چاہے	تو	وہ ہلاک کر دے

کہا۔اے نبی ﷺ! آپ ﷺ ان سے پوچھیں اگر اللہ تعالیٰ مسیح ابن مریم علیہ السلام کو،اور اس کی ماں کو اور جتنے لوگ دنیا میں ہیں سب کو ہلاک

الْمَسِيْحَ ابْنَ مَرْيَمَ وَاُمَّهٗ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا ۭ وَلِلّٰهِ مُلْكُ

مسیح	ابن	مریم کو	اور اُس کی ماں کو	اور جو کوئی ہے	میں	زمین	سب کو	اور اللہ ہی کے لیے	بادشاہی

کر ڈالے تو کون ہے جس کا اللہ کے آگے زور چل سکتا ہے ؟یاد رکھو، آسمانوں اور زمین کا اور جو کچھ

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۭ يَخْلُقُ مَا يَشَاۗءُ ۭ وَاللّٰهُ عَلٰي

آسمانوں کی	اور زمین کی	اور جو کچھ	درمیان ان دونوں کے ہے	وہ پیدا کرتا ہے	جو کچھ	وہ چاہتا ہے	اور اللہ	اوپر

ان دونوں کے درمیان ہے سب کا اللہ ہی بادشاہ ہے۔ وہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے۔ اور وہ ہرچیز پر

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿17﴾ وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ وَالنَّصٰرٰى نَحْنُ اَبْنٰۗؤُا اللّٰهِ

ہر	چیز کے	بڑا قادر ہے	اور اس نے کہا	یہود نے	اور عیسائیوں نے	ہم ہیں	بیٹے	اللہ کے

بڑا قادر ہے۔ یہودی اور عیسائی کہتے ہیں ”ہم اللہ کے بیٹے ہیں اور اس کے چہیتے

وَاَحِبَّاۗؤُهٗ ۭ قُلْ فَلِمَ يُعَذِّبُكُمْ بِذُنُوْبِكُمْ ۭ بَلْ اَنْتُمْ بَشَرٌ مِّمَّنْ

اور پیارے اس کے	کہہ دیجیے	پھر کیوں	وہ عذاب دیتا ہے تمہیں	تمہارے گناہوں کی وجہ سے	بلکہ	تم ہو	آدمی	اس سے جو

ہیں۔“اے نبی! آپ ﷺ ان سے پوچھیں پھر اللہ تمہارے گناہوں پر تمہیں سزا کیوں دیتا ہے۔نہیں بلکہ تم بھی اس کے پیدا کیے ہوئے

خَلَقَ ۭ يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَاۗءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ

اس نے پیدا کیا	وہ بخشتا ہے	جس کو	وہ چاہے	اور وہ عذاب دیتا ہے	جسے	وہ چاہے	اور اللہ ہی کے لیے	بادشاہی	آسمانوں کی

دوسرے انسانوں کی طرح انسان ہو۔ آخرت میں اللہ جسے چاہے گا بخشے گا اور جسے چاہے گا عذاب دے گا۔ آسمانوں پر

وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۡ وَاِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ﴿18﴾ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ قَدْ

اور زمین کی	اور جو کچھ ہے	درمیان ان دونوں کے	اور طرف اس کی ہے	لوٹنا	اے اہل	کتاب	بے شک

زمین پر اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے سب پر اللہ ہی کی حکمرانی ہے۔سب کو اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔اے اہل کتاب!

جَاۗءَكُمْ رَسُوْلُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ عَلٰي فَتْرَةٍ مِّنَ الرُّسُلِ اَنْ تَقُوْلُوْا

وہ آگیا تمہارے پاس	رسول ہمارا	وہ بیان کرتا ہے	تمہارے لیے	بعد	عرصہ گذر جانے	کے	رسولوں	ایسا نہ ہو کہ	تم کہو

ہمارا یہ رسول ﷺ تمہارے پاس آیا ہے اور دین کی باتیں صاف صاف بتا رہا ہے۔یہ رسولوں کے ایک طویل وقفے کے بعد مبعوث ہوا ہے

مَا جَآءَنَا مِنۢ بَشِيۡرٍ وَّلَا نَذِيۡرٍ ۫ فَقَدۡ جَآءَكُمۡ بَشِيۡرٌ

نہیں	وہ آیا ہمارے پاس	کوئی	خوشخبری دینے والا	اور نہ	ڈرانے والا	پس بے شک	وہ آیا ہے تمہارے پاس	خوشخبری دینے والا

تاکہ تم یہ نہ کہو کہ ہمارے پاس کوئی خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا نہیں آیا۔ دیکھو یہ خوشخبری دینے والا اور ڈرانے

3 ع 8 7 وَّنَذِيۡرٌ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ ﴿19﴾ ع وَاِذۡ قَالَ مُوۡسٰى لِقَوۡمِهٖ

اور ڈرانے والا	اور اللہ	اوپر	ہر	چیز کے	بڑا قادر ہے	اور جب	اس نے کہا	موسیٰ نے	اپنی قوم کو

والا آگیا۔ اور یاد رکھو اللہ ہر چیز پر بڑا قادر ہے۔ یاد کرو جب موسیٰ علیہ السلام نے اپنی قوم سے کہا

يٰقَوۡمِ اذۡكُرُوۡا نِعۡمَةَ اللّٰهِ عَلَيۡكُمۡ اِذۡ جَعَلَ فِيۡكُمۡ اَنۡۢبِيَآءَ وَجَعَلَكُمۡ

اے میری قوم	تم یاد کرو	نعمت	اللہ کی	تم پر	جب	اُس نے بنائے	تم میں	بہت سے نبی	اور بنایا تم کو

”اے میری قوم! تم اپنے اوپر اللہ کے احسان کو یاد کرو جو اس نے تمہارے اندر نبی پیدا کیے، تمہیں بادشاہ

مُّلُوۡكًا ۖ وَّاٰتٰٮكُمۡ مَّا لَمۡ يُؤۡتِ اَحَدًا مِّنَ الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿20﴾ يٰقَوۡمِ ادۡخُلُوا

بادشاہ	اور دیا تمہیں	جو	نہ	اس نے دیا	کسی کو	سے	دنیا والوں میں	اے میری قوم	تم داخل ہو جاؤ

بنایا اور تمہیں وہ کچھ دیا جو دنیا میں کسی کو نہیں دیا۔ اے میری قوم! تم پاک سرزمین میں

الۡاَرۡضَ الۡمُقَدَّسَةَ الَّتِىۡ كَتَبَ اللّٰهُ لَكُمۡ وَلَا تَرۡتَدُّوۡا عَلٰۤى اَدۡبَارِكُمۡ

زمین	پاک میں	جو	اس نے لکھی ہے	اللہ نے	تمہارے لیے	اور نہ	تم پھر جاؤ	پر	اپنی پیٹھوں

داخل ہو جاؤ جو اللہ نے تمہارے لیے لکھ دی ہے اور تم اُلٹے پاؤں نہ پھر جانا ورنہ

فَتَنۡقَلِبُوۡا خٰسِرِيۡنَ ﴿21﴾ قَالُوۡا يٰمُوۡسٰٓى اِنَّ فِيۡهَا قَوۡمًا جَبَّارِيۡنَ ۖ وَاِنَّا

ورنہ تم ہو جاؤ گے	نقصان اٹھانے والے	انہوں نے کہا	اے موسیٰ	بے شک	اُس میں ہے	قوم	زور آور	اور بے شک ہم

تم نقصان اٹھاؤ گے۔ انھوں نے کہا اے موسیٰ علیہ السلام! وہاں ایک زبردست قوم ہے۔ ہم ہرگز

لَنۡ نَّدۡخُلَهَا حَتّٰى يَخۡرُجُوۡا مِنۡهَا ۚ فَاِنۡ يَّخۡرُجُوۡا مِنۡهَا فَاِنَّا

ہرگز نہ	ہم داخل ہوں گے اس میں	جب تک کہ	وہ نکلیں	اس میں سے	پھر اگر	وہ نکلیں	اس میں سے	تو بے شک ہم

وہاں نہیں جائیں گے جب تک وہ وہاں سے نکل نہ جائیں۔ پھر جب وہ نکل جائیں گے تو ہم داخل ہوں گے۔

دٰخِلُوۡنَ ﴿22﴾ قَالَ رَجُلٰنِ مِنَ الَّذِيۡنَ يَخَافُوۡنَ اَنۡعَمَ اللّٰهُ عَلَيۡهِمَا

داخل ہونے والے ہیں	کہا	دو مردوں نے	سے	ان لوگوں	جو وہ ڈرتے تھے	اس نے انعام کیا تھا	اللہ نے	دونوں پر

اس پر دو آدمی جو اللہ سے ڈرنے والوں میں سے تھے اور ان پر اللہ کا فضل بھی تھا، کہنے

ادْخُلُوْا عَلَيْهِمُ الْبَابَ ۚ فَاِذَا دَخَلْتُمُوْهُ فَاِنَّكُمْ غٰلِبُوْنَ ۬ۚ وَعَلَى

تم داخل ہوجاؤ	اُن پر	دروازے میں سے	پھر جب	تم داخل ہوجاؤ اس میں سے	تو بے شک تم ہو	غالب	اور پر

لگے ''تم ان پر حملہ کر کے شہر کے پھاٹک میں داخل ہوجاؤ۔ جب تم اس میں داخل ہوجاؤ گے تو فتح تمہاری ہے۔ اور تم اللہ پر

اللّٰهِ فَتَوَكَّلُوْٓا اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿23﴾ قَالُوْا يٰمُوْسٰٓى اِنَّا

اللہ	پس تم توکل کرو	اگر	تم ہو	ایمان والے	انہوں نے کہا	اے موسیٰ	بے شک ہم

ہی بھروسا کرو اگر تم ایمان والے ہو۔'' انھوں نے کہا ''اے موسیٰ علیہ السلام! جب تک دشمن کے لوگ

لَنْ نَّدْخُلَهَآ اَبَدًا مَّا دَامُوْا فِيْهَا فَاذْهَبْ اَنْتَ وَرَبُّكَ فَقَاتِلَآ

ہرگز نہ ہم داخل ہوں گے اس میں	کبھی	جب تک	وہ ہیں	اس میں	اس لیے تو جا	تو	اور رب تیرا	اور تم دونوں لڑو

وہاں ہیں ہم ہرگز داخل نہیں ہوں گے۔ تم اور تمہارا رب دونوں جا کر لڑو ہم تو یہاں بیٹھے

اِنَّا هٰهُنَا قٰعِدُوْنَ ﴿24﴾ قَالَ رَبِّ اِنِّىْ لَآ اَمْلِكُ اِلَّا نَفْسِىْ

بے شک ہم ہیں	یہیں	بیٹھے	اس نے کہا	اے میرے رب	بے شک میں	نہیں	میں اختیار رکھتا	مگر	جان اپنی کا

ہیں۔'' موسیٰ علیہ السلام نے کہا ''اے میرے رب! میرا اپنے سوا اور اپنے بھائی کے سوا کسی پر

وَاَخِىْ فَافْرُقْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ الْقَوْمِ الْفٰسِقِيْنَ ﴿25﴾ قَالَ فَاِنَّهَا

اور بھائی اپنے کا	پس تو جدائی ڈال	درمیان ہمارے	اور درمیان	قوم	نافرمان کے	کہا	پس بے شک وہ

زور نہیں۔ تو تو ہمارے اور اس نافرمان قوم کے درمیان جدائی کردے'' اللہ نے فرمایا ''وہ ملک ان

مُحَرَّمَةٌ عَلَيْهِمْ اَرْبَعِيْنَ سَنَةً ۚ يَتِيْهُوْنَ فِى الْاَرْضِ ۭ فَلَا تَاْسَ

حرام کی گئی	اُن پر	چالیس	برس	وہ بھٹکتے پھریں گے	میں	زمین	پس نہ	تو غم کھا

پر چالیس (۴۰) سال کے لیے حرام کردیا گیا۔ یہ لوگ زمین پر بھٹکتے پھریں گے۔ اے موسیٰ علیہ السلام! تم ان نافرمان

عَلَى الْقَوْمِ الْفٰسِقِيْنَ ﴿26﴾ وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ ابْنَىْ اٰدَمَ بِالْحَقِّ ۘ اِذْ ع 4 7 8

پر	قوم	نافرمان	اور آپ سنائیں	ان کو	خبر	دو بیٹوں	آدم کے کی	ساتھ حق کے	جب

لوگوں پر افسوس نہ کرو۔ اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم! آدم علیہ السلام کے دو بیٹوں کا واقعہ بھی ان کو ٹھیک ٹھیک سنا دیں۔ جب دونوں

وقف لازم

قَرَّبَا قُرْبَانًا فَتُقُبِّلَ مِنْ اَحَدِهِمَا وَلَمْ يُتَقَبَّلْ مِنَ الْاٰخَرِ ۭ

وہ دونوں قربانی لائے	قربانی	پس قبول کی گئی	سے	ایک کی ان دونوں میں	اور نہ	وہ قبول کی گئی	سے	دوسرے

بیٹوں نے اپنی اپنی قربانی پیش کی تو ان میں سے ایک کی قربانی قبول ہوئی اور دوسرے کی قبول نہ ہوئی۔

النصف

قَالَ لَاَقْتُلَنَّكَ ؕ قَالَ اِنَّمَا يَتَقَبَّلُ اللّٰهُ مِنَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿27﴾ لَئِنْۢ

اس نے کہا	ضرور میں تجھے قتل کروں گا	اس نے کہا	صرف	وہ قبول کرتا ہے	اللہ	سے	پرہیزگاروں	البتہ اگر

اس پر دوسرے نے پہلے سے کہا ”میں تمہیں قتل کردوں گا“۔ پہلے نے جواب دیا ”اللہ صرف متقی بندوں کی قربانی قبول کرتا ہے۔

بَسَطْتَّ اِلَیَّ يَدَكَ لِتَقْتُلَنِیْ مَاۤ اَنَا بِبَاسِطٍ يَّدِیَ اِلَيْكَ

تونے دراز کیا	طرف میری	ہاتھ اپنا	تاکہ تو قتل کرے مجھے	نہیں	میں	دراز کرنے والا	ہاتھ اپنا	طرف تیری

اگر تونے مجھے قتل کرنے کے لیے ہاتھ اٹھایا تو میں تجھے قتل کرنے کے لیے ہاتھ نہیں اٹھاؤں

لِاَقْتُلَكَ ۚ اِنِّیْۤ اَخَافُ اللّٰهَ رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿28﴾ اِنِّیْۤ اُرِيْدُ اَنْ تَبُوْٓاَ

تاکہ میں قتل کروں تجھے	بے شک میں	میں ڈرتا ہوں	اللہ سے	جو رب	جہانوں کا	بے شک میں چاہتا ہوں	کہ	تو پھرے

گا۔ یقیناً میں اللہ سے ڈرتا ہوں جو سارے جہانوں کا رب ہے۔ بےشک میں چاہتا ہوں تو میرا اور اپنا

بِاِثْمِیْ وَاِثْمِكَ فَتَكُوْنَ مِنْ اَصْحٰبِ النَّارِ ۚ وَذٰلِكَ جَزٰٓؤُا

ساتھ گناہ میرے کے	اور گناہ اپنے کے	پھر تو ہو جائے	سے	رہنے والوں میں	آگ کے	اور یہ ہے	سزا

گناہ اپنے سر لے لے اور پھر دوزخی بنے کیونکہ ظالموں کی یہی

الظّٰلِمِيْنَ ﴿29﴾ ۚ فَطَوَّعَتْ لَهٗ نَفْسُهٗ قَتْلَ اَخِيْهِ فَقَتَلَهٗ فَاَصْبَحَ

ظالموں کی	پس اس نے اکسایا	اس کو	نفس اس کے نے	قتل پر	اپنے بھائی کے	پھر اس نے قتل کر دیا اس کو	پھر وہ ہو گیا

سزا ہے“ پھر اس کے نفس نے اسے اپنے بھائی کے قتل پر راضی کرلیا اور اس نے اسے قتل کردیا۔ پھر وہ نقصان

مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿30﴾ فَبَعَثَ اللّٰهُ غُرَابًا يَّبْحَثُ فِی الْاَرْضِ لِيُرِيَهٗ

سے	نقصان اٹھانے والوں میں	پھر اس نے بھیجا	اللہ نے	ایک کوا	وہ جو کریدتا تھا	میں	زمین	تاکہ وہ دکھائے اس کو

اٹھانے والوں میں سے ہوگیا۔ اللہ نے ایک کوے کو بھیجا جو زمین کُریدتا تھا تاکہ وہ اسے دکھائے

كَيْفَ يُوَارِیْ سَوْءَةَ اَخِيْهِ ؕ قَالَ يٰوَيْلَتٰۤى اَعَجَزْتُ اَنْ اَكُوْنَ مِثْلَ

کیسے	وہ چھپائے	لاش	بھائی اپنے کی	اس نے کہا	اے کاش	کیا میں عاجز ہوا	یہ کہ	میں ایسا ہوتا	جیسا

کہ وہ اپنے بھائی کی لاش کو کس طرح چھپائے۔ وہ بولا” افسوس میری حالت پر!

هٰذَا الْغُرَابِ فَاُوَارِیَ سَوْءَةَ اَخِیْ ۚ فَاَصْبَحَ مِنَ النّٰدِمِيْنَ ﴿31﴾ ۛ مِنْ

یہ	کوا	پھر میں چھپا دیتا	لاش	بھائی اپنے کی	پھر وہ ہوگیا	سے	پچھتانے والوں	سے

میں اس کوے جیسا بھی نہ ہو سکا کہ اپنے بھائی کی لاش کو چھپا دیتا“ اور وہ اپنے کیے پر شرمسار ہوا۔ اسی

وقف النبی علیہ السلام

مع

اَجْلِ ذٰلِكَ ۚۛ كَتَبْنَا عَلٰى بَنِىْٓ اِسْرَآءِيْلَ اَنَّهٗ مَنْ قَتَلَ نَفْسًۢا

وجہ	اسی	ہم نے لکھا	پر	بنی اسرائیل	یہ کہ	جو کوئی	وہ قتل کرے	کسی جان کو

سبب سے ہم نے بنی اسرائیل کے لیے لکھ دیا کہ جس نے کسی کو بغیر

بِغَيْرِ نَفْسٍ اَوْ فَسَادٍ فِى الْاَرْضِ فَكَاَنَّمَا قَتَلَ النَّاسَ جَمِيْعًا ؕ

بغیر	بدلے جان کے	یا	فساد کے	میں	زمین	تو گویا کہ	اس نے قتل کیا	لوگوں	سب کو

قصاص کے یا بغیر زمین میں فساد پھیلانے کی سزا کے قتل کیا تو گویا اس نے تمام انسانوں کو قتل کیا۔

وَمَنْ اَحْيَاهَا فَكَاَنَّمَآ اَحْيَا النَّاسَ جَمِيْعًا ؕ وَلَقَدْ جَآءَتْهُمْ

اور جس نے	اس نے جان بچائی کسی کی	تو گویا کہ	اس نے جان بچائی	لوگوں	سب کی	اور بے شک	وہ آئے ان کے پاس

اور جس نے کسی ایک کی جان بچائی تو اس نے گویا سارے انسانوں کی جان بچائی۔ یہ واقعہ ہے کہ ہمارے بھیجے ہوئے رسول واضح احکام

رُسُلُنَا بِالْبَيِّنٰتِ ۫ ثُمَّ اِنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ بَعْدَ ذٰلِكَ فِى الْاَرْضِ

رسول ہمارے	ساتھ واضح دلیلوں کے	پھر	بے شک	بہت	ان میں سے	بعد	اس کے ہیں	میں	زمین

لے کر بنی اسرائیل کے پاس آئے مگر اس کے باوجود ان میں سے اکثر لوگ

لَمُسْرِفُوْنَ ﴿32﴾ اِنَّمَا جَزٰٓؤُا الَّذِيْنَ يُحَارِبُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ

ضرور حد سے نکل جانے والے	بے شک حقیقت میں	سزا	ان لوگوں کی	جو جنگ کرتے ہیں	اللہ سے	اور رسول اس کے سے

ملک میں زیادتیاں کرتے رہے۔ یقیناً جو لوگ اللہ اور اس کے رسول ﷺ سے جنگ کرتے ہیں

وَيَسْعَوْنَ فِى الْاَرْضِ فَسَادًا اَنْ يُّقَتَّلُوْٓا اَوْ يُصَلَّبُوْٓا اَوْ تُقَطَّعَ

اور وہ بھاگ دوڑ کرتے ہیں	میں	زمین	فساد کے لیے	یہ کہ	وہ قتل کیے جائیں	یا	وہ سولی دیے جائیں	یا	وہ کاٹے جائیں

اور ملک میں فساد پھیلاتے ہیں ان کی یہ سزا ہے کہ انہیں قتل کیا جائے، یا سُولی پر لٹکایا جائے یا اُن کے ہاتھ پاؤں

اَيْدِيْهِمْ وَاَرْجُلُهُمْ مِّنْ خِلَافٍ اَوْ يُنْفَوْا مِنَ الْاَرْضِ ؕ ذٰلِكَ

ہاتھ ان کے	اور پاؤں ان کے	طرف سے	مخالف	یا	وہ جلاوطن کیے جائیں	سے	زمین	یہ

الٹی طرف سے کاٹے جائیں یا انہیں ملک بدر کیا جائے۔ یہ ان کے لیے

لَهُمْ خِزْىٌ فِى الدُّنْيَا وَلَهُمْ فِى الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿33﴾ لا اِلَّا

ان کے لیے ہے	ذلت	میں	دنیا	اور ان کے لیے	میں	آخرت ہے	عذاب	بڑا	مگر

دنیا میں رسوائی ہے اور آخرت میں ان کے لیے بڑا عذاب ہے۔ لیکن جو

الَّذِيْنَ تَابُوْا مِنْ قَبْلِ اَنْ تَقْدِرُوْا عَلَيْهِمْ ۚ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ

جولوگ	وہ توبہ کرلیں	اس سے	پہلے	کہ	تم قابو پالو	اُن پر	پس تم جان لو	کہ	اللہ ہے

لوگ تمہارے قابو پانے سے پہلے توبہ کرلیں تو جان لو اللہ بخشنے والا

غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ع ﴿34﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَابْتَغُوْٓا اِلَيْهِ 5 ع 8 9

بہت بخشنے والا	بڑا مہربان	اے	وہ لوگو جو	وہ ایمان لائے	تم ڈرو	اللہ سے	اورتم تلاش کرو	طرف اس کی

مہربان ہے۔ اے ایمان والو! تم اللہ سے ڈرو۔ اورتم اس کا قرب حاصل

الْوَسِيْلَةَ وَجَاهِدُوْا فِيْ سَبِيْلِهٖ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿35﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ

وسیلہ	اورتم جہاد کرو	میں	اُس کی راہ	تاکہ تم	تم کامیاب ہوجاؤ	بے شک	جولوگ

کرو اور اس کی راہ میں جہاد کرو تاکہ تم فلاح پاؤ۔ بے شک جن لوگوں نے

كَفَرُوْا لَوْ اَنَّ لَهُمْ مَّا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا وَّمِثْلَهٗ مَعَهٗ لِيَفْتَدُوْا

وہ کافر ہوئے	اگر	ہو	اُن کے لیے	جو کچھ	میں	زمین	سارا	اور اُس جیسا	ساتھ اس کے	تاکہ وہ فدیہ دیں

کفر کیا اگر ان کے پاس ساری زمین کی دولت ہو اور اتنی ہی اور بھی ہو اور وہ چاہیں کہ یہ سب کچھ فدیے میں دے کر

بِهٖ مِنْ عَذَابِ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَا تُقُبِّلَ مِنْهُمْ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ

ساتھ اس کے	سے	عذاب	دن	قیامت کے	نہ	وہ قبول کیا جائے گا	اُن سے	اوران کے لیے ہے	عذاب

قیامت کے دن عذاب سے چھوٹ جائیں جب بھی ان کا یہ فدیہ قبول نہ ہوگا اور ان کے لیے دردناک

اَلِيْمٌ ﴿36﴾ يُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّخْرُجُوْا مِنَ النَّارِ وَمَا هُمْ بِخٰرِجِيْنَ

دردناک	وہ چاہیں گے	کہ	وہ نکلیں	سے	آگ	جب کہ	نہیں	وہ نکل جانے والے

عذاب ہے۔ وہ چاہیں گے دوزخ کی آگ سے نکل جائیں مگر وہ اس سے نکل نہ سکیں گے اور ان کے لیے

مِنْهَا ۡ وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ﴿37﴾ وَالسَّارِقُ وَالسَّارِقَةُ فَاقْطَعُوْٓا

اُس سے	اوران کے لیے ہے	عذاب	مستقل	اور چور مرد	اور چور عورت	پس تم کاٹو

مستقل عذاب ہے۔ اور چور مرد ہو یا عورت ، دونوں کے ہاتھ

اَيْدِيَهُمَا جَزَآءًۢ بِمَا كَسَبَا نَكَالًا مِّنَ اللّٰهِ ۭ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿38﴾

ہاتھ ان دونوں کے	یہ سزا ہے	بسبب اس کے	جو دونوں نے کمایا	عبرت ہے	سے	اللہ	اور اللہ ہے	بڑا غالب	بڑی حکمت والا

کاٹ دو۔ یہی ان کی کمائی کا بدلہ اور اللہ کی طرف سے عبرت ناک سزا ہے۔ اور اللہ بڑا غالب حکمت والا ہے۔

فَمَنْ تَابَ مِنْۢ بَعْدِ ظُلْمِهٖ وَاَصْلَحَ فَاِنَّ اللّٰهَ يَتُوْبُ عَلَيْهِ ؕ اِنَّ

پس جو کوئی	وہ توبہ کرلے	سے	بعد	ظلم اپنے کے	اور وہ اصلاح کرلے	تو بے شک	اللہ	وہ توبہ قبول کرتا ہے	اُس سے	بے شک

پھر جس نے ظلم کے بعد توبہ کی اور اپنی اصلاح کرلی تو اللہ اس کی توبہ قبول فرمائے گا۔ بے شک اللہ

اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿39﴾ اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ

اللہ ہے	بڑا بخشنے والا	نہایت مہربان	کیا نہیں	تونے جانا	یہ کہ	اللہ	اس کی ہے	بادشاہی	آسمانوں کی

بخشنے والا مہربان ہے۔ کیا تم نہیں جانتے کہ آسمانوں اور زمین میں اللہ

وَالْاَرْضِ ؕ يُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ وَيَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ

اور زمین کی	وہ عذاب دے	جسے	وہ چاہے	اور وہ بخش دے	جس کو	وہ چاہے	اور اللہ	اوپر	ہر

ہی کی بادشاہی ہے؟وہ جسے چاہے عذاب دے اور جسے چاہے بخش دے۔ اور اللہ ہرچیز پر

شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿40﴾ يٰۤاَيُّهَا الرَّسُوْلُ لَا يَحْزُنْكَ الَّذِيْنَ يُسَارِعُوْنَ فِي

چیز کے	بڑا قادر ہے	اے	رسول	نہ	غمگین کریں آپ کو	وہ لوگ	جو بھاگ دوڑ کرتے ہیں	میں

بڑا قادر ہے۔ اے رسول ﷺ! جو لوگ کفر میں سرگرم ہیں ان کی وجہ سے آپ ﷺ غمگین نہ ہوں۔

الْكُفْرِ مِنَ الَّذِيْنَ قَالُوْۤا اٰمَنَّا بِاَفْوَاهِهِمْ وَلَمْ تُؤْمِنْ قُلُوْبُهُمْ ۛۚ مع

کفر	سے	ان لوگوں جو	وہ کہتے ہیں	ہم ایمان لائے	ساتھ مونہوں اپنے کے	اور نہیں	وہ ایمان لائے	دل ان کے

ان میں بعض ایسے ہیں جو زبان سے دعویٰ کرتے ہیں ''ہم ایمان لائے'' حالانکہ ان کے دلوں نے ایمان قبول نہیں کیا۔

وَمِنَ الَّذِيْنَ هَادُوْا ۛۚ سَمّٰعُوْنَ لِلْكَذِبِ سَمّٰعُوْنَ لِقَوْمٍ اٰخَرِيْنَ ۙ

اور سے	ان لوگوں جو	وہ یہودی ہوئے	خوب سننے والے	جھوٹ کو	خوب سننے والے	قوم کے لیے	دوسری

اور بعض یہودی ایسے ہیں جو جھوٹ کے رسیا ہیں اور مخبری کرکے ان لوگوں تک خبریں پہنچاتے ہیں جو آپ ﷺ کے پاس حاضر نہیں ہونا

لَمْ يَاْتُوْكَ ؕ يُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ مِنْۢ بَعْدِ مَوَاضِعِهٖ ۚ يَقُوْلُوْنَ اِنْ اُوْتِيْتُمْ

جو نہیں آئے پاس آپ کے	وہ پھیرتے ہیں	کلمات کو	سے	بعد	اس کی جگہوں	وہ کہتے ہیں	اگر	تمہیں دیا جائے

چاہتے۔ وہ کلام کو اس کے مقام سے ہٹا دیتے ہیں۔ لوگوں سے کہتے ہیں ''اگر تمہیں

هٰذَا فَخُذُوْهُ وَاِنْ لَّمْ تُؤْتَوْهُ فَاحْذَرُوْا ؕ وَمَنْ يُّرِدِ اللّٰهُ فِتْنَتَهٗ

یہ	پھر تم لے لو اسے	اور اگر	نہ	وہ تمہیں دی جائے	تو تم بچو	اور جس کے لیے	وہ چاہے	اللہ	گمراہ کرنا اس کا

یہ حکم ملے تو قبول کرلینا اور اگر یہ نہ ملے تو اس سے بچ کر رہنا'' اور جسے اللہ فتنے میں مبتلا کرنا چاہے

فَلَنْ تَمْلِكَ لَهٗ مِنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا ۭ اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ لَمْ يُرِدِ اللّٰهُ

پس ہرگز نہ	آپ اختیار رکھیں گے	اُس کے لیے	سے	اللہ	کچھ بھی	یہ لوگ	وہ ہیں کہ	نہ	اس نے چاہا	اللہ نے

تو پھر اللہ کے مقابلے میں آپ اس کے لیے کچھ نہیں کرسکتے۔ یہی لوگ ہیں جن کے دلوں کو اللہ پاک کرنا

اَنْ يُّطَهِّرَ قُلُوْبَهُمْ ۭ لَهُمْ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ ښ وَّلَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ

کہ	وہ پاک کرے	اُن کے دلوں کو	ان کے لیے ہے	میں	دنیا	ذلت	اوران کے لیے ہے	میں	آخرت

نہیں چاہتا۔ ان کے دنیا میں رسوائی ہے اور آخرت میں ان کے لیے

عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۝41 سَمّٰعُوْنَ لِلْكَذِبِ اَكّٰلُوْنَ لِلسُّحْتِ ۭ فَاِنْ جَاۗءُوْكَ

عذاب	بڑا	بہت سننے والے ہیں	جھوٹ کو	بہت کھانے والے ہیں	حرام کو	پس اگر	وہ آئیں آپ کے پاس

بڑا عذاب ہے۔ یہ جھوٹی باتوں کے رسیا اور بڑے حرام خور ہیں پھر اگر وہ آپ کے پاس آئیں تو ان کے

فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ اَوْ اَعْرِضْ عَنْهُمْ ۚ وَاِنْ تُعْرِضْ عَنْهُمْ

توفیصلہ کیجیے	درمیان ان کے	یا	آپ منہ پھیرلیں	اُن سے	اور اگر	آپ منہ پھیرلیں	اُن سے

درمیان آپ فیصلہ کریں یا انہیں ٹال دیں۔ اگر آپ ﷺ انہیں ٹالیں گے تو

فَلَنْ يَّضُرُّوْكَ شَـيْـــًٔا ۭ وَاِنْ حَكَمْتَ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ

توہرگز نہ وہ نقصان پہنچائیں گے آپ کو	کچھ بھی	اور اگر	آپ فیصلہ کریں	توآپ فیصلہ کریں	درمیان ان کے	ساتھ انصاف کے	بے شک	اللہ

وہ آپ ﷺ کا کچھ نہیں بگاڑ سکتے لیکن اگر آپ ﷺ فیصلہ کریں تو ان کے درمیان انصاف کے مطابق فیصلہ کریں۔ بے شک اللہ

يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ ۝42 وَكَيْفَ يُحَكِّمُوْنَكَ وَعِنْدَهُمُ التَّوْرٰىةُ فِيْهَا

وہ پسند کرتا ہے	انصاف کرنے والوں کو	اور کیسے	وہ منصف بنائیں گے آپ کو	اور پاس ان کے ہے	توریت	اُس میں ہے

انصاف کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔اور یہ لوگ آپ ﷺ سے فیصلہ کرانے کیوں آئیں گے ؟ جب کہ ان کے پاس توریت ہے جس میں

حُكْمُ اللّٰهِ ثُمَّ يَتَوَلَّوْنَ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ ۭ وَمَآ اُولٰۗىِٕكَ

حکم	اللہ کا	پھر	وہ پھر جاتے ہیں	سے	بعد	اس کے	اور نہیں	وہ

اللہ کا حکم موجود ہے، پھر وہ اس سے منہ موڑ رہے ہیں۔ درحقیقت یہ لوگ

بِالْمُؤْمِنِيْنَ ۝43ۧ اِنَّآ اَنْزَلْنَا التَّوْرٰىةَ فِيْهَا هُدًى وَّنُوْرٌ ۚ يَحْكُمُ بِهَا 6 ع 9 10

ایمان والے	بے شک ہم	ہم نے نازل کی	توریت	اُس میں تھی	ہدایت	اور روشنی	وہ فیصلہ کرتے تھے	جس سے

ایمان والے نہیں ہیں۔ بے شک ہم نے توریت نازل کی جس میں ہدایت اور روشنی تھی۔ اس کے مطابق اللہ کے فرماں بردار

النَّبِيُّوْنَ الَّذِيْنَ اَسْلَمُوْا لِلَّذِيْنَ هَادُوْا وَالرَّبّٰنِيُّوْنَ وَالْاَحْبَارُ

بہت سے نبی	جو کہ	وہ مطیع تھے (اللہ کے)	ان لوگوں کے لیے جو	وہ یہودی ہوئے	اور اللہ والے	اور علماء

نبی یہودیوں کے فیصلے کرتے تھے۔ یہی کام ان کے مشائخ اور علماء بھی کرتے تھے

بِمَا اسْتُحْفِظُوْا مِنْ كِتٰبِ اللّٰهِ وَكَانُوْا عَلَيْهِ شُهَدَآءَ ۚ

ساتھ اس چیز کے جو	وہ نگہبان ٹھہرائے گئے	سے	کتاب	اللہ کی	اور وہ تھے	اُس پر	گواہ

اس لیے کہ انھیں کتاب اللہ کا نگہبان بنایا گیا اور وہ اس کے گواہ تھے۔ لہٰذا اے اہلِ

فَلَا تَخْشَوُا النَّاسَ وَاخْشَوْنِ وَلَا تَشْتَرُوْا بِاٰيٰتِیْ ثَمَنًا قَلِيْلًا ؕ وَمَنْ

پس نہ تم ڈرو	لوگوں سے	اور تم ڈرو مجھ سے	اور نہ	تم خریدو	میری آیتوں کے بدلے	مال	تھوڑا	اور جو کوئی

کتاب! تم انسانوں سے نہ ڈرو صرف مجھ سے ڈرو اور میری آیتوں کو دنیا کے حقیر فائدے کی خاطر نہ بیچو۔ اور جو

لَّمْ يَحْكُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿44﴾ وَكَتَبْنَا

نہ	وہ فیصلہ کرے	اُس کے ساتھ جو	وہ اتاری	اللہ نے	پس وہ لوگ ہیں	وہی	کافر	اور ہم نے فرض کر دیا

اللہ کے نازل کیے ہوئے قانون کے مطابق فیصلہ نہ کریں تو وہی کافر ہیں۔ ہم نے یہودیوں

عَلَيْهِمْ فِيْهَآ اَنَّ النَّفْسَ بِالنَّفْسِ ۙ وَالْعَيْنَ بِالْعَيْنِ وَالْاَنْفَ

اُن پر	اُس میں	یہ کہ	جان	بدلے جان کے	اور آنکھ	بدلے آنکھ کے	اور ناک

کے لیے تورات میں لکھا تھا: جان کے بدلے جان، آنکھ کے بدلے آنکھ، ناک کے بدلے

بِالْاَنْفِ وَالْاُذُنَ بِالْاُذُنِ وَالسِّنَّ بِالسِّنِّ ۙ وَالْجُرُوْحَ قِصَاصٌ ؕ

بدلے ناک کے	اور کان	بدلے کان کے	اور دانت	بدلے دانت کے	اور زخموں کا	بدلہ ہے

ناک، کان کے بدلے کان اور دانت کے بدلے دانت اور اسی طرح زخموں کا ویسا ہی بدلہ لینا۔

فَمَنْ تَصَدَّقَ بِهٖ فَهُوَ كَفَّارَةٌ لَّهٗ ؕ وَمَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَآ

پھر جو کوئی	وہ معاف کر دے	ساتھ اس کے	پس وہ	کفارہ ہے	اس کے لیے	اور جو کوئی	نہ	وہ فیصلہ کرے	اُس کے ساتھ جو

پھر جو بدلہ لینے کی بجائے معاف کر دے تو یہ اس کے گناہوں کا کفارہ بن جائے گا۔ اور جو اللہ کے نازل کیے ہوئے

اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿45﴾ وَقَفَّيْنَا عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ بِعِيْسَى

اس نے نازل کیا	اللہ نے	پس وہ لوگ ہیں	وہی	ظالم	اور ہم نے پیچھے بھیجا	پر	نقشِ قدم ان کے	عیسیٰ

قانون کے مطابق فیصلہ نہ کریں تو وہی ظالم ہیں۔ اس کے بعد ہم نے عیسیٰ

ابْنِ مَرْيَمَ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ التَّوْرٰىةِ ۖ وَاٰتَيْنٰهُ

ابن	مریم کو	جو تصدیق والا ہے	اُس کے لیے جو	اس سے	پہلے	سے	توریت	اور ہم نے دی اس کو

ابن مریم علیہ السلام کو بھیجا جو اپنے سے پہلے کی کتاب توریت کی تصدیق کرتے تھے۔ ہم نے انہیں

الْاِنْجِيْلَ فِيْهِ هُدًى وَّنُوْرٌ ۙ وَّمُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ

انجیل	جس میں تھی	ہدایت	اور روشنی	اور جو تصدیق کرتی	اس چیز کی جو	اس کے	پہلے تھی	سے

انجیل دی جس میں ہدایت اور روشنی تھی اور جو اپنے سے پہلے کی کتاب توریت کی تصدیق

التَّوْرٰىةِ وَهُدًى وَّمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِيْنَ ۭ﴿46﴾ وَلْيَحْكُمْ اَهْلُ الْاِنْجِيْلِ بِمَآ

توریت	اور ہدایت ہے	اور نصیحت ہے	پرہیز گاروں کے لیے	اور چاہیے کہ وہ فیصلہ کریں	انجیل والے	ساتھ اس چیز کے جو

کرتی تھی اور ہدایت اور نصیحت تھی اللہ سے ڈرنے والوں کے لیے۔ چاہیے تھا انجیل والے اس کے مطابق فیصلہ کرتے جو

اَنْزَلَ اللّٰهُ فِيْهِ ۭ وَمَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ

اس نے نازل کی	اللہ نے	اس میں	اور جو کوئی	نہ	وہ فیصلہ کرے	ساتھ اس چیز کے جو	اس نے اتاری	اللہ نے	پس وہ لوگ ہیں	وہی

اللہ نے اس میں نازل کیا تھا۔ اور جو اللہ کے نازل کیے ہوئے قانون کے مطابق فیصلہ نہ کریں وہی نافرمان

الْفٰسِقُوْنَ ﴿47﴾ وَاَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ

نافرمان	اور ہم نے اتاری	آپ کی طرف	کتاب	ساتھ حق کے	جو تصدیق کرتی ہے	اُس کی جو	اس سے

ہیں۔ اے نبی ﷺ! ہم نے آپ ﷺ کی طرف یہ کتاب سچائی کے ساتھ اُتاری ہے۔ یہ اپنے سے پہلی

يَدَيْهِ مِنَ الْكِتٰبِ وَمُهَيْمِنًا عَلَيْهِ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ بِمَآ اَنْزَلَ

پہلے ہے	سے	کتاب	اور نگہبان ہے	اس پر	پس آپ فیصلہ کیجئے	درمیان ان کے	ساتھ اس چیز کے جو	اس نے اتاری

کتابوں کو سچا ثابت کرنے والی اور ان کے مضامین کی نگہبان ہے۔ لہٰذا آپ ﷺ اللہ کے نازل کیے ہوئے قانون کے مطابق لوگوں کے

اللّٰهُ وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَاۗءَهُمْ عَمَّا جَاۗءَكَ مِنَ الْحَقِّ ۭ لِكُلٍّ جَعَلْنَا

اللہ نے	اور نہ	آپ پیروی کریں	اُن کی خواہشوں کی	اس وجہ سے کہ	آئی آپ کے پاس	سے	حق	ہر ایک کے لیے	ہم نے مقرر کی

درمیان فیصلے کریں اور جو حق آپ کے پاس آیا ہے اسے چھوڑ کر ان لوگوں کی خواہشوں کی پیروی نہ کریں۔ لوگو! ہم نے تم میں

مِنْكُمْ شِرْعَةً وَّمِنْهَاجًا ۭ وَلَوْ شَاۗءَ اللّٰهُ لَجَعَلَكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً

تم میں سے	شریعت	اور راہِ عمل	اور اگر	وہ چاہتا	اللہ	وہ ضرور بنا دیتا تم کو	امت	ایک

سے ہر امت کے لیے ایک شریعت اور ایک طریقہ مقرر کیا ہے۔ اگر اللہ چاہتا تم سب کو ایک ہی امت بنا دیتا

وَّلٰكِنۡ لِّيَبۡلُوَكُمۡ فِىۡ مَاۤ اٰتٰٮكُمۡ فَاسۡتَبِقُوا الۡخَيۡرٰتِ ؕ اِلَى اللّٰهِ

اور لیکن	تا کہ وہ آزمائے تم کو	اس میں	جو	اس نے دی تم کو	پس تم دوڑو	بھلائیوں کے لیے	طرف	اللہ کی

مگر اس نے چاہا کہ وہ اپنے دیے ہوئے حکموں میں تمہاری آزمائش کرے۔ پس تم نیکیوں اور بھلائیوں کی طرف بڑھو۔ آخر کار تم سب کو اللہ کی

مَرۡجِعُكُمۡ جَمِيۡعًا فَيُنَبِّئُكُمۡ بِمَا كُنۡتُمۡ فِيۡهِ تَخۡتَلِفُوۡنَ ۙ﴿48﴾ وَاَنِ

لوٹنا تمہارا	سب کا	پھر وہ آگاہ کرے گا تمہیں	ساتھ اس چیز کے جو	تم تھے	اُس میں	تم اختلاف کرتے	اور یہ کہ

طرف لوٹ کر جانا ہے۔ پھر وہ تمہیں آگاہ کرے گا اس چیز سے جس میں تم اختلاف کرتے تھے۔ اے نبی ﷺ!

احۡكُمۡ بَيۡنَهُمۡ بِمَاۤ اَنۡزَلَ اللّٰهُ وَلَا تَتَّبِعۡ اَهۡوَآءَهُمۡ وَاحۡذَرۡهُمۡ

آپ فیصلہ کریں	درمیان ان کے	ساتھ	اس چیز کے جو اتاری	اللہ نے	اور نہ	آپ پیروی کریں	اُن کی خواہشوں کی	اور آپ بچاؤ کریں ان سے

آپ ﷺ اللہ کے نازل کیے ہوئے قانون کے مطابق لوگوں کے درمیان فیصلہ کریں اور ان کی خواہشوں کے پیچھے نہ چلیں اور ان لوگوں سے

اَنۡ يَّفۡتِنُوۡكَ عَنۡۢ بَعۡضِ مَاۤ اَنۡزَلَ اللّٰهُ اِلَيۡكَ ؕ فَاِنۡ تَوَلَّوۡا

یہ کہ	وہ بہکا دیں آپ کو	سے	بعض	جو	وہ اتاری ہے	اللہ نے	آپ کی طرف	پس اگر	وہ پھر جائیں

بچیں کہیں وہ آپ کو اللہ کے نازل کیے ہوئے قانون سے ادھر اُدھر نہ ہٹا دیں۔ اگر وہ آپ ﷺ کے فیصلے

فَاعۡلَمۡ اَنَّمَا يُرِيۡدُ اللّٰهُ اَنۡ يُّصِيۡبَهُمۡ بِبَعۡضِ ذُنُوۡبِهِمۡ ؕ وَاِنَّ

پس جان لیجیے	کہ	وہ چاہتا ہے	اللہ	یہ کہ	پہنچائے ان کو سزا	ساتھ بعض	ان کے گناہوں کی	اور بے شک

کو نہ مانیں تو آپ جان لیں اللہ انہیں ان کے بعض گناہوں کی سزا دینا چاہتا ہے۔ اور اکثر لوگ

كَثِيۡرًا مِّنَ النَّاسِ لَفٰسِقُوۡنَ ﴿49﴾ اَفَحُكۡمَ الۡجَاهِلِيَّةِ يَبۡغُوۡنَ ؕ وَمَنۡ

بہت	سے	لوگ ہیں	البتہ نافرمان	کیا پھر فیصلہ	جاہلیت کا	وہ چاہتے ہیں	اور کون

اللہ کے نافرمان ہیں۔ کیا یہ لوگ کفر و جاہلیت کا فیصلہ چاہتے ہیں؟ حالاں کہ

اَحۡسَنُ مِنَ اللّٰهِ حُكۡمًا لِّقَوۡمٍ يُّوۡقِنُوۡنَ ﴿50﴾ ع يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا 7 ع 7 11

بہترین ہے	سے	اللہ	فیصلے میں	اس قوم کے لیے جو	وہ یقین رکھتے ہیں	اے	وہ لوگو جو	وہ ایمان لائے ہو

اللہ سے بڑھ کر کس کا فیصلہ بہترین ہو سکتا ہے ان لوگوں کے لیے جو یقین کرنا چاہیں۔ اے ایمان والو! تم یہودیوں

لَا تَتَّخِذُوا الۡيَهُوۡدَ وَالنَّصٰرٰۤى اَوۡلِيَآءَ ؔۘ بَعۡضُهُمۡ اَوۡلِيَآءُ بَعۡضٍ ؕ وَمَنۡ

وقف لازم

وقف منزل ۔ وقف غفران

نہ تم بناؤ	یہودیوں کو	اور عیسائیوں کو	دوست	بعض ان کے ہیں	دوست	بعض کے	اور جو کوئی

اور عیسائیوں کو اپنا دوست نہ بناؤ۔ وہ ایک دوسرے کے دوست ہیں۔ تم میں سے جو

يَتَوَلَّهُمْ مِّنْكُمْ فَاِنَّهٗ مِنْهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ

وہ دوستی کرے ان سے	تم میں سے	پس بے شک وہ ہے	اُن میں سے	بے شک	اللہ	نہیں	وہ ہدایت دیتا	قوم

نہیں دوست بنائے گا وہ انھی میں شمار ہوگا۔ بے شک اللہ ظالموں کو ہدایت نہیں

الظّٰلِمِيْنَ ﴿51﴾ فَتَرَى الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ يُّسَارِعُوْنَ فِيْهِمْ

ظالم کو	تو آپ دیکھتے ہیں	ان لوگوں کو	میں	جن کے دلوں	کھوٹ ہے	وہ بھاگ دوڑ کرتے ہیں	اُن میں

دیتا۔ اے نبی ﷺ! آپ ﷺ دیکھیں گے کہ منافق لوگ یہودیوں اور عیسائیوں کی طرف دوڑے چلے جاتے ہیں۔

يَقُوْلُوْنَ نَخْشٰٓى اَنْ تُصِيْبَنَا دَآئِرَةٌ ؕ فَعَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّاْتِيَ

وہ کہتے ہیں	ہم ڈرتے ہیں	یہ کہ	وہ پہنچ جائے ہمیں	گروش زمانے کی	پس عنقریب ہے	اللہ	یہ کہ	وہ لائے

اور کہتے ہیں ”ہمیں اندیشہ ہے کسی مصیبت میں نہ پھنس جائیں۔“ اور اے نبی ﷺ! توقع ہے اللہ آپ ﷺ کو

بِالْفَتْحِ اَوْ اَمْرٍ مِّنْ عِنْدِهٖ فَيُصْبِحُوْا عَلٰى مَآ اَسَرُّوْا فِيْٓ

فتح کو	یا	کوئی حکم	سے	پاس اپنے	پھر وہ ہو جائیں	پر	اس جو	وہ چھپاتے تھے	میں

فتح دے گا یا اس کی طرف سے کامیابی کی کوئی صورت ظاہر ہوگی۔ پھر ان لوگوں کو اپنی منافقت پر نادم ہونا پڑے گا جو انھوں نے دلوں

اَنْفُسِهِمْ نٰدِمِيْنَ ؕ﴿52﴾ وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَهٰٓؤُلَآءِ الَّذِيْنَ اَقْسَمُوْا

اپنے دلوں	نادم (پشیمان)	اور وہ کہیں گے	وہ لوگ جو	وہ ایمان لائے	کیا یہی ہیں	وہ لوگ جو	وہ قسمیں کھاتے تھے

میں چھپا رکھی ہے۔ اس وقت ان کے بارے میں اہل ایمان کہیں گے ”کیا یہ وہی ہیں جو بڑے زور شور سے اللہ کی قسمیں کھا

بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ ۙ اِنَّهُمْ لَمَعَكُمْ ؕ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فَاَصْبَحُوْا

اللہ کی	پختہ	قسمیں اپنی	کہ بے شک وہ	ضرور ساتھ تمہارے ہیں	وہ ضائع ہوئے	عمل ان کے	پھر وہ ہو گئے

کر یقین دلاتے تھے کہ ”ہم تمہارے ساتھ ہیں“۔ ان کے سارے اعمال ضائع ہو گئے اور وہ گھاٹے

خٰسِرِيْنَ ﴿53﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَنْ يَّرْتَدَّ مِنْكُمْ عَنْ دِيْنِهٖ

الثلثة

نقصان اٹھانے والے	اے	وہ لوگو جو	وہ ایمان لائے ہو	جو کوئی	وہ پھر جائے گا	تم میں سے	سے	دین اپنے

میں رہے۔ اے ایمان والو! تم میں سے جو اپنے دین سے پھر جائے تو اللہ کو کوئی پروا نہیں

فَسَوْفَ يَاْتِي اللّٰهُ بِقَوْمٍ يُّحِبُّهُمْ وَيُحِبُّوْنَهٗٓ ۙ اَذِلَّةٍ عَلَى

تو جلد	وہ لائے گا	اللہ	قوم ایسی کہ	وہ محبت کرے گا ان سے	اور وہ محبت کریں گے اس سے	جو نرمی کرنے والے ہیں	پر

وہ اور لوگ پیدا کر دے گا جو اللہ کو محبوب ہوں گے اور اللہ انہیں محبوب ہو گا، جو مومنوں

الْمُؤْمِنِيْنَ اَعِزَّةٍ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ۫ يُجَاهِدُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

مومنوں	جو سختی کرنے والے ہیں	پر	کافروں	وہ جہاد کریں گے	میں	راہ	اللہ کی

کے لیے نرم اور کافروں کے مقابلے میں سخت ہوں گے۔ جو اللہ کی راہ میں جہاد کریں گے اور کسی

وَلَا يَخَافُوْنَ لَوْمَةَ لَآئِمٍ ؕ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ؕ

اور نہ وہ ڈریں گے	ملامت	کسی ملامت کرنے والے کی سے	یہ ہے	فضل	اللہ کا	وہ دیتا ہے اس کو	جس کو	وہ چاہے

ملامت کرنے والے کی ملامت کی پرواہ نہ کریں گے۔ یہ اللہ کا فضل ہے۔ وہ جسے چاہتا ہے عطا کرتا ہے۔

وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿54﴾ اِنَّمَا وَلِيُّكُمُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوا

اور اللہ ہے	بڑی وسعت والا	خوب جاننے والا	بے شک	دوست تمہارا	اللہ ہے	اور رسول اس کا ہے	اور وہ لوگ جو	وہ ایمان لائے

اور اللہ وسعت والا علم والا ہے مسلمانو! تمہارا دوست اللہ ہے، اس کا رسول ہے اور وہ ایمان والے تمہارے دوست ہیں

الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ رٰكِعُوْنَ ﴿55﴾ وَمَنْ

جو کہ	وہ قائم کرتے ہیں	نماز	اور وہ دیتے ہیں	زکوٰۃ	اور وہ	جھکنے والے ہیں	اور جو کوئی

جو نماز قائم کرتے، زکوٰۃ ادا کرتے اور اللہ کے آگے جھکتے ہیں۔ اور جو

يَّتَوَلَّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فَاِنَّ حِزْبَ اللّٰهِ هُمُ

وہ دوست رکھے	اللہ کو	اور اس کے رسول کو	اور ان لوگوں کو جو	وہ ایمان لائے	تو بے شک	گروہ	اللہ کے	وہی ہیں

اللہ، اس کے رسول اور ایمان والوں کو دوست بنائے وہ اللہ کی جماعت ہے جو غالب ہو کر

الْغٰلِبُوْنَ ﴿56﴾ ع يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا دِيْنَكُمْ 8 ع 6 12

غالب	اے	وہ لوگو جو	وہ ایمان لائے	نہ	تم بناؤ	ان لوگوں کو	جو بناتے ہیں	دین تمہارے کو

رہتی ہے۔ اے ایمان والو! تم اہل کتاب اور کافروں میں سے جن لوگوں نے تمہارے دین کو مذاق

هُزُوًا وَّلَعِبًا مِّنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَالْكُفَّارَ

مذاق	اور کھیل	سے	ان لوگوں جو	وہ دیے گئے	کتاب	سے	پہلے تم	اور کافروں کو

اور کھیل بنا رکھا ہے، انہیں اپنا دوست نہ بناؤ۔

اَوْلِيَآءَ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿57﴾ وَاِذَا نَادَيْتُمْ اِلَى

دوست	اور تم ڈرو	اللہ سے	اگر	تم ہو	ایمان والے	اور جب	تم پکارتے ہو	طرف

تم اللہ سے ڈرو اگر تم واقعی ایمان والے ہو۔ اور جب تم نماز کے لیے پکارتے ہو

الصَّلٰوةِ اتَّخَذُوْهَا هُزُوًا وَّ لَعِبًا ۭ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَعْقِلُوْنَ ﴿58﴾

نماز کے	وہ بناتے ہیں اسے	مذاق	اور کھیل	یہ	اس لیے کہ وہ	لوگ ایسے ہیں	نہیں	وہ سمجھتے

تو وہ اس کا مذاق اڑاتے اور کھیل بنا لیتے ہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ وہ عقل سے کام نہیں لیتے۔

قُلْ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ هَلْ تَنْقِمُوْنَ مِنَّآ اِلَّآ اَنْ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَآ

کہہ دیجیے	اے اہل کتاب	کیا	تم ضد رکھتے ہو	ہم سے	مگر	یہ کہ	ہم ایمان لائے	اللہ پر	اور جو کچھ

اے نبی ﷺ آپ ﷺ کہیں اے اہل کتاب تم ہم سے صرف اس لئے ضد رکھتے ہو کہ ہم ایمان لائے اللہ پر اور اس کتاب پر

اُنْزِلَ اِلَيْنَا وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلُ ۙ وَاَنَّ اَكْثَرَكُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿59﴾ قُلْ

وہ نازل ہوا	طرف ہماری	اور جو کچھ	وہ نازل ہوا	سے	پہلے	اور یہ کہ	بہت تم میں سے ہیں	نافرمان	کہہ دیجیے

جو ہماری طرف نازل ہوئی اور ان کتابوں پر جو ہم سے پہلے نازل ہوئیں۔ اور تم میں سے اکثر لوگ نافرمان ہیں۔ اے نبی ﷺ! آپ کہیں

هَلْ اُنَبِّئُكُمْ بِشَرٍّ مِّنْ ذٰلِكَ مَثُوْبَةً عِنْدَ اللّٰهِ ۭ مَنْ لَّعَنَهُ اللّٰهُ

کیا	میں خبر دوں تمھیں	ساتھ بدتر کے	سے	اس	جزا میں	نزدیک	اللہ کے	وہ جسے	اس نے لعنت کی اس پر	اللہ نے

"کیا میں ایسے لوگ بتاؤں جو اللہ کے ہاں برے انجام سے دوچار ہوں گے؟ وہ جن پر اللہ نے لعنت کی،

وَغَضِبَ عَلَيْهِ وَجَعَلَ مِنْهُمُ الْقِرَدَةَ وَالْخَنَازِيْرَ وَعَبَدَ

اور اس نے غضب نازل کیا	جس پر	اور اس نے کر دیے	اُن میں سے	بندر	اور سؤر	اور پوجا

جن پر اپنا غضب نازل کیا۔ جن میں سے بندر اور سؤر بنا دیئے اور جنہوں نے شیطان کی

الطَّاغُوْتَ ۭ اُولٰۗىِٕكَ شَرٌّ مَّكَانًا وَّاَضَلُّ عَنْ سَوَاۗءِ السَّبِيْلِ ﴿60﴾

شیطان کو	یہ لوگ	بدتر ہیں	مقام کے لحاظ سے	اور بہت بھٹکے ہوئے ہیں	سے	سیدھی	راہ

پوجا کی۔ یہی لوگ ہیں جو درجے کے لحاظ سے بدترین ہیں اور سیدھی راہ سے بہت بھٹکے ہوئے ہیں۔

وَاِذَا جَاۗءُوْكُمْ قَالُوْٓا اٰمَنَّا وَقَدْ دَّخَلُوْا بِالْكُفْرِ وَهُمْ قَدْ

اور جب	وہ آتے ہیں تمہارے پاس	تو وہ کہتے ہیں	ہم ایمان لائے	اور بے شک	وہ داخل ہوئے ہیں	کفر میں	اور وہ	بے شک

اور جب وہ تمہارے پاس آتے ہیں تو کہتے ہیں ہم ایمان لائے حالاں کہ وہ کافر آئے تھے اور کافر

خَرَجُوْا بِهٖ ۭ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا كَانُوْا يَكْتُمُوْنَ ﴿61﴾ وَتَرٰى كَثِيْرًا

وہ نکلے ہیں	ساتھ اس کے	اور اللہ	وہ خوب جانتا ہے	اُسے جو	وہ ہیں	وہ چھپاتے	اور آپ دیکھیں گے	بہتوں کو

ہی چلے گئے۔ اللہ اچھی طرح جانتا ہے اس چیز کو جو وہ چھپا رہے ہیں۔ اے نبی ﷺ آپ ﷺ ان میں سے اکثر کو دیکھیں گے

مِّنْهُمْ يُسَارِعُوْنَ فِي الْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَاَكْلِهِمُ السُّحْتَ ۭ لَبِئْسَ مَا

اُن میں سے	وہ دوڑ دھوپ کر رہے ہیں	میں	گناہ	اور سرکشی (میں)	اور اُن کا کھانا	حرام سے	واقعی برا ہے	جو کچھ

کہ وہ گناہ سرکشی اور حرام کھانے کی طرف دوڑتے ہیں۔ کیسے برے اعمال ہیں جو وہ

كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿62﴾ لَوْلَا يَنْهٰىهُمُ الرَّبّٰنِيُّوْنَ وَالْاَحْبَارُ عَنْ قَوْلِهِمُ

وہ تھے	وہ کرتے	کیوں نہ	اس نے منع کیا ان کو	مشائخ نے	اور علماء نے	سے	اُن کی بات

کر رہے ہیں۔ کیوں ان کے مشائخ اور علماء انہیں گناہ کی بات

الْاِثْمَ وَاَكْلِهِمُ السُّحْتَ ۭ لَبِئْسَ مَا كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ ﴿63﴾ وَقَالَتِ

گناہ کی	اور اُن کے کھانے	حرام سے	واقعی برا ہے	جو	وہ تھے	وہ کرتے	اور اس نے کہا

کہنے اور حرام کھانے سے نہیں روکتے؟ کیسے برے کام ہیں جو وہ کر رہے ہیں۔ یہودی کہتے ہیں

الْيَهُوْدُ يَدُ اللّٰهِ مَغْلُوْلَةٌ ۭ غُلَّتْ اَيْدِيْهِمْ وَلُعِنُوْا بِمَا قَالُوْا ۘ وقف لازم

یہودیوں نے	ہاتھ	اللہ کے	بند ہیں	وہ بند ہوئے	ہاتھ ان کے	اور اُن پر لعنت ہوئی	بوجہ اس کے جو	انہوں نے کہا

”اللہ کے ہاتھ بندھے ہوئے ہیں“ انہی کے ہاتھ بندھ جائیں اور ان پر لعنت ہو ان کی اسی بات پر!

بَلْ يَدٰهُ مَبْسُوْطَتٰنِ ۙ يُنْفِقُ كَيْفَ يَشَاۗءُ ۭ وَلَيَزِيْدَنَّ كَثِيْرًا

بلکہ	دونوں ہاتھ اس کے	کھلے ہیں	وہ خرچ کرتا ہے	جس طرح	وہ چاہتا ہے	اور ضرور وہ زیادہ کرے گا	بہتوں کو

بلکہ اللہ کے دونوں ہاتھ کھلے ہیں وہ جس طرح چاہتا ہے خرچ کرتا ہے اور اے نبی ﷺ! اللہ کی طرف سے جو قرآن

مِّنْهُمْ مَّآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ طُغْيَانًا وَّكُفْرًا ۭ وَاَلْقَيْنَا

اُن میں سے	جو	وہ اتارا گیا ہے	طرف آپ کے	سے	رب آپ کے	سرکشی میں	اور کفر میں	اور ہم نے ڈال دی

آپ ﷺ پر نازل ہوا وہ بھی یہودیوں میں سے اکثر لوگوں کی سرکشی اور کفر کو مزید بڑھا رہا ہے اور ہم نے ان کے

بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاۗءَ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۭ كُلَّمَآ اَوْقَدُوْا نَارًا

درمیان ان کے	عدوات	اور بغض	تک	دن	قیامت کے	جب کبھی	وہ جلاتے ہیں	آگ

درمیان دشمنی اور نفرت قیامت تک کے لئے ڈال دی ہے۔ جب کبھی وہ لڑائی کی آگ بھڑکاتے ہیں

لِّلْحَرْبِ اَطْفَاَهَا اللّٰهُ ۙ وَيَسْعَوْنَ فِي الْاَرْضِ فَسَادًا ۭ وَاللّٰهُ

لڑائی کے لیے	وہ بجھا دیتا ہے اسے	اللہ	اور وہ بھاگ دوڑ کرتے ہیں	میں	زمین	فساد کرتے ہوئے	اور اللہ

اللہ اسے بجھا دیتا ہے اور وہ ملک میں فساد پھیلانے میں سرگرم رہتے ہیں حالاں کہ اللہ فساد

لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿64﴾ وَلَوْ اَنَّ اَهْلَ الْكِتٰبِ اٰمَنُوْا وَاتَّقَوْا لَكَفَّرْنَا

نہیں وہ پسند کرتا	فساد کرنے والوں کو	اور اگر	یہ کہ	اہل	کتاب	وہ ایمان لاتے	اور وہ تقویٰ اختیار کرتے	ضرور ہم مٹاتے

کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔ اگر اہل کتاب ایمان لاتے اور اللہ سے ڈرتے تو ہم ضرور اُن کی برائیاں اُن سے دور

عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَلَاَدْخَلْنٰهُمْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿65﴾ وَلَوْ اَنَّهُمْ اَقَامُوا

ان سے	برائیاں ان کی	اور ضرور ہم داخل کرتے ان کو	باغوں میں	نعمت کے	اور اگر	یہ کہ وہ	وہ قائم رکھتے

کر دیتے اور انہیں نعمت کے باغوں میں داخل کرتے۔ اگر وہ سچے دل سے توریت اور

التَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِمْ مِّنْ رَّبِّهِمْ لَاَكَلُوْا مِنْ

توریت کو	اور انجیل کو	اور جو	وہ اتارا گیا	طرف ان کی	طرف سے	رب ان کے	ضرور وہ کھاتے	سے

انجیل کی پابندی کرتے اور اس چیز کی جو ان کے رب کی طرف سے ان پر اتاری گئی تو وہ کھاتے

فَوْقِهِمْ وَمِنْ تَحْتِ اَرْجُلِهِمْ ؕ مِنْهُمْ اُمَّةٌ مُّقْتَصِدَةٌ ؕ وَكَثِيْرٌ

اوپر اپنے	اور سے	نیچے	پاؤں اپنے کے	اُن میں	ایک جماعت	سیدھی راہ پر چلنے والی	اور بہت ہیں

اپنے اُوپر سے اور اپنے قدموں کے نیچے سے۔ ان میں سے کچھ لوگ سیدھی راہ پر ہیں لیکن اکثر کے

مِّنْهُمْ سَآءَ مَا يَعْمَلُوْنَ ﴿66﴾ ع يٰۤاَيُّهَا الرَّسُوْلُ بَلِّغْ مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ 9 ع 10 13

اُن میں سے	برا ہے	جو کچھ	وہ کرتے ہیں	اے	رسول	آپ پہنچا دیں	جو کچھ	اتارا گیا	آپ کی طرف	سے

اعمال بہت برے ہیں۔ اے رسول ﷺ آپ ﷺ کے رب کی طرف سے جو کچھ آپ ﷺ کی طرف نازل ہوا اسے لوگوں تک

رَّبِّكَ ؕ وَاِنْ لَّمْ تَفْعَلْ فَمَا بَلَّغْتَ رِسَالَتَهٗ ؕ وَاللّٰهُ يَعْصِمُكَ مِنَ

رب آپ کے	اور اگر	نہ	آپ نے کیا	تو نہیں	آپ نے پہنچایا	پیغام اس کا	اور اللہ	وہ بچائے گا آپ کو	سے

پہنچا دیں۔ اگر آپ ﷺ نے ایسا نہ کیا تو آپ ﷺ نے اللہ کا پیغام نہیں پہنچایا۔ اور اللہ آپ ﷺ کو دشمنوں سے محفوظ

النَّاسِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿67﴾ قُلْ يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ

لوگوں	بے شک	اللہ	نہیں	وہ ہدایت دیتا	لوگوں	کافر کو	کہہ دیجیے	اے اہل کتاب

رکھے گا۔ بے شک اللہ ایسے لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا جو پکے کافر ہیں۔ اے نبی ﷺ ان سے کہیں ”اے اہلِ کتاب!

لَسْتُمْ عَلٰى شَيْءٍ حَتّٰى تُقِيْمُوا التَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ وَمَآ اُنْزِلَ

تم نہیں ہو	پر	کسی چیز	یہاں تک کہ	تم قائم کرو	توریت کو	اور انجیل کو	اور جو کچھ	وہ نازل کیا گیا

تم کسی چیز پر نہیں ہو جب تک توریت اور انجیل کو اور اس چیز کو قائم نہ کرو جو تمہارے رب

اِلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ ۭ وَلَيَزِيْدَنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ مَّآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ

طرف تمہاری	سے	رب تمہارے	اور وہ ضرور زیادہ کرے گا	بہتوں کو	اُن میں سے	جو	اتارا گیا	طرف آپ کے	سے

کی طرف سے نازل ہوئی"، لیکن آپ ﷺ دیکھیں گے جو قرآن آپ کے رب کی جانب سے آپ ﷺ کی طرف بھیجا گیا، وہ ان میں اکثر لوگوں کی

رَّبِّكَ طُغْيَانًا وَّكُفْرًا ۚ فَلَا تَاْسَ عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿68﴾ اِنَّ

رب آپ کے	سرکشی میں	اور کفر میں	پس نہ	آپ غم کھائیں	پر	لوگوں	کافر	بے شک

سرکشی اور کفر میں اضافے کا سبب بن گیا۔ لہٰذا آپ ﷺ کافروں کے بارے میں غمگین نہ ہوں۔ نجات کسی قوم

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِيْنَ هَادُوْا وَالصّٰبِئُوْنَ وَالنَّصٰرٰى مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ

جو لوگ	وہ ایمان لائے	اور جو	وہ یہودی ہوئے	اور صابی (بے دین)	اور عیسائی	جو کوئی	وہ ایمان لائے	اللہ پر

کے ساتھ مخصوص نہیں خواہ وہ مسلمان قوم ہو، یہودی ہوں صابی ہوں یا عیسائی ہوں۔ البتہ جو لوگ اللہ پر اور آخرت

وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ

اور دن پر	آخرت کے	اور وہ عمل کرے	اچھے	پس نہیں	خوف	اُن پر	اور نہ	وہ

کے دن پر ایمان لائیں گے اور نیک اعمال کریں گے انہیں نہ کوئی خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین

يَحْزَنُوْنَ ﴿69﴾ لَقَدْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَ بَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ وَاَرْسَلْنَآ اِلَيْهِمْ

وہ غمگین ہوں گے	البتہ بیشک	ہم نے لیا	عہد	بنی اسرائیل کا	اور ہم نے بھیجے	طرف ان کی

ہوں گے۔ یقیناً ہم نے بنی اسرائیل سے عہد لیا اور ان کی طرف بہت سے

رُسُلًا ۭ كُلَّمَا جَاۗءَهُمْ رَسُوْلٌۢ بِمَا لَا تَهْوٰٓى اَنْفُسُهُمْ ۙ فَرِيْقًا

رسول	جب بھی	وہ آیا ان کے پاس	کوئی رسول	ساتھ اس کے جسے	نہ وہ چاہتے تھے	دل ان کے	ایک فریق کو

رسول بھیجے۔ جب ان کے پاس کوئی رسول ایسی بات لے کر آتا جس کو اُن کا جی نہ چاہتا تو بعض رسولوں کو

كَذَّبُوْا وَفَرِيْقًا يَّقْتُلُوْنَ ﴿70﴾ وَحَسِبُوْٓا اَلَّا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ فَعَمُوْا

انہوں نے جھٹلایا	اور ایک فریق کو	وہ قتل کر دیتے تھے	اور انہوں نے گمان کیا	یہ کہ نہ	وہ ہوگا	فتنہ	پس وہ اندھے ہوگئے

انہوں نے جھٹلایا اور بعض کو قتل کیا۔ انہوں نے سمجھا کوئی پکڑ نہ ہو گی اس لیے وہ اندھے بہرے

وَصَمُّوْا ثُمَّ تَابَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ثُمَّ عَمُوْا وَصَمُّوْا كَثِيْرٌ

اور بہرے ہوگئے	پھر	اس نے توبہ قبول کی	اللہ نے	اُن پر	پھر	وہ اندھے ہوگئے	اور وہ بہرے ہوگئے	بہت

بن گئے۔ پھر اللہ نے ان کی توبہ قبول کی۔ مگر پھر ان میں بہت سے اندھے بہرے

مِّنۡهُمۡ ؕ وَاللّٰهُ بَصِيۡرٌۢ بِمَا يَعۡمَلُوۡنَ ﴿71﴾ لَقَدۡ كَفَرَ الَّذِيۡنَ قَالُوۡۤا اِنَّ

اُن میں سے	اور اللہ	خوب دیکھنے والا ہے	اُس کو جو	وہ کرتے ہیں	بے شک	وہ کافر ہوئے	وہ لوگ جو	جنہوں نے کہا	بے شک

بن گئے۔ اللہ خوب دیکھ رہا ہے جو کچھ وہ کر رہے ہیں۔ بے شک وہ لوگ کافر ہیں جو کہتے ہیں

اللّٰهَ هُوَ الۡمَسِيۡحُ ابۡنُ مَرۡيَمَ ؕ وَقَالَ الۡمَسِيۡحُ يٰبَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ

اللہ	وہی ہے	مسیح	ابن	مریم	اور اس نے کہا	مسیح نے	اے بنی اسرائیل

مسیح ابن مریم علیہ السلام بھی اللہ ہے۔ حالانکہ مسیح نے کہا تھا ”اے بنی اسرائیل“

اعۡبُدُوا اللّٰهَ رَبِّىۡ وَرَبَّكُمۡ ؕ اِنَّهٗ مَنۡ يُّشۡرِكۡ بِاللّٰهِ فَقَدۡ حَرَّمَ

تم عبادت کرو	اللہ کی	جو ہے رب میرا	اور رب تمہارا	بے شک بات یہ ہے کہ	جو کوئی	وہ شریک بنائے	اللہ کا	پس ضرور	وہ حرام کردی

تم اللہ کی بندگی کرو۔ وہ میرا بھی رب ہے اور تمہارا بھی رب ہے۔ جس نے اللہ کا شریک بنایا اُس کے لیے اللہ نے جنت

اللّٰهُ عَلَيۡهِ الۡجَـنَّةَ وَمَاۡوٰٮهُ النَّارُ ؕ وَمَا لِلظّٰلِمِيۡنَ مِنۡ اَنۡصَارٍ ﴿72﴾

اللہ نے	اس پر	جنت	اور ٹھکانہ اس کا ہے	آگ	اور نہیں	ظالموں کے لیے	کوئی	مددگار

حرام کر دی۔ اُس کا ٹھکانا دوزخ ہے۔ اور ظالموں کا کوئی مددگار نہیں۔

وقف لازم

لَقَدۡ كَفَرَ الَّذِيۡنَ قَالُوۡۤا اِنَّ اللّٰهَ ثَالِثُ ثَلٰثَةٍ ۘ وَمَا مِنۡ اِلٰهٍ

البتہ بے شک	وہ کافر ہوئے	وہ لوگ جو	وہ کہتے ہیں	بے شک	اللہ ہے	تیسرا	تین میں کا	اور نہیں	کوئی	معبود

بے شک وہ لوگ کافر ہو گئے جنہوں نے کہا کہ ”اللہ تین میں سے ایک ہے“ حالاں کہ سوائے ایک معبود

اِلَّاۤ اِلٰـهٌ وَّاحِدٌ ؕ وَاِنۡ لَّمۡ يَنۡتَهُوۡا عَمَّا يَقُوۡلُوۡنَ لَيَمَسَّنَّ الَّذِيۡنَ

مگر	معبود	ایک	اور اگر	نہ	وہ باز آئے	اُس سے جو	وہ کہتے ہیں	البتہ ضرور پہنچے گا	ان لوگوں کو جو

کے کوئی اور معبود نہیں۔ اگر وہ باز نہ آئے اس سے، جو وہ کہتے ہیں، تو ان میں سے کفر پر رہنے والوں کو

كَفَرُوۡا مِنۡهُمۡ عَذَابٌ اَلِيۡمٌ ﴿73﴾ اَفَلَا يَتُوۡبُوۡنَ اِلَى اللّٰهِ

وہ کافر ہوئے	اُن میں سے	عذاب	دردناک	کیا پس نہیں	وہ توبہ کرتے	طرف	اللہ کی

دردناک عذاب پکڑ لے گا۔ یہ لوگ اللہ کے آگے توبہ کیوں نہیں کرتے

وَيَسۡتَغۡفِرُوۡنَهٗ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ﴿74﴾ مَا الۡمَسِيۡحُ ابۡنُ مَرۡيَمَ اِلَّا

اور نہیں وہ بخشش مانگتے اس سے	اور اللہ ہے	بڑا بخشنے والا	نہایت مہربان	نہیں	مسیح	ابن	مریم	مگر

اور اس سے بخشش کیوں نہیں مانگتے اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ مسیح ابن مریم رسول علیہ السلام ہی

رَسُوْلٌ ۚ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ ۗ وَاُمُّهٗ صِدِّيْقَةٌ ۗ كَانَا

رسول	بے شک	وہ گزرے ہیں	سے	پہلے اس	بہت سے رسول	اور ماں اس کی تھی	بہت سچی	وہ دونوں تھے

تو ہیں۔ ان سے پہلے بھی بہت سے رسول علیہم السلام گزر چکے اور مسیح علیہ السلام کی ماں ایک سچی خاتون تھیں۔

يَاْكُلٰنِ الطَّعَامَ ۗ اُنْظُرْ كَيْفَ نُبَيِّنُ لَهُمُ الْاٰيٰتِ ثُمَّ انْظُرْ اَنّٰى

وہ دونوں کھاتے تھے	کھانا	آپ دیکھیں	کس طرح	ہم واضح کرتے ہیں	اُن کے لیے	نشانیاں	پھر	آپ دیکھیں	کہاں سے

وہ دونوں کھانا کھاتے تھے۔ اے نبی ﷺ آپ دیکھیں کس طرح ہم ان کے سامنے آیتیں بیان کرتے ہیں اور وہ کدھر اُلٹے

يُؤْفَكُوْنَ ﴿75﴾ قُلْ اَتَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَمْلِكُ لَكُمْ

وہ بہکائے جاتے ہیں	کہہ دیجیے	کیا تم عبادت کرتے ہو	کی	غیر	اللہ کے	اس چیز کی جو	نہیں	وہ اختیار رکھتی	تمہارے لیے

جا رہے ہیں۔ اے نبی ﷺ ان لوگوں سے کہہ دیں تم اللہ کو چھوڑ کر ان کی عبادت کرتے ہو جو تمہارے لیے نفع نقصان کا

ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا ۗ وَاللّٰهُ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿76﴾ قُلْ يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ

نقصان کا	اور نہ	نفع کا	اور اللہ	وہی ہے	خوب سننے والا	خوب جاننے والا ہے	کہہ دیجیے	اے اہل کتاب

اختیار نہیں رکھتے۔ اور اللہ سننے والا جاننے والا ہے۔ اے نبی! ﷺ ان سے کہیں اے اہلِ کتاب!

لَا تَغْلُوْا فِيْ دِيْنِكُمْ غَيْرَ الْحَقِّ وَلَا تَتَّبِعُوْۤا اَهْوَآءَ قَوْمٍ قَدْ

نہ	تم کمی بیشی کرو	میں	دین اپنے	سوائے	حق کے	اور نہ	تم پیروی کرو	خواہشوں	ان لوگوں کی جو	بے شک

تم اپنے دین میں ناحق کی بیشی نہ کرو۔ اور تم ان لوگوں کی خواہشات کی پیروی نہ کرو جو اس سے پہلے گمراہ ہوئے۔

ضَلُّوْا مِنْ قَبْلُ وَاَضَلُّوْا كَثِيْرًا وَّضَلُّوْا عَنْ سَوَآءِ السَّبِيْلِ ۧ ﴿77﴾ 10 ع 11 14

وہ گمراہ ہو گئے	سے	پہلے اس	اور انہوں نے گمراہ کیا	بہتوں کو	اور وہ بہک گئے	سے	سیدھی	راہ

اور جنہوں نے دوسرے بہت سے لوگوں کو گمراہ کیا اور وہ خود بھی سیدھی راہ سے بھٹک گئے۔

لُعِنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ بَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ عَلٰى لِسَانِ دَاوٗدَ وَعِيْسَى

وہ لعنت ہوئی	اُن پر جو	وہ کافر ہوئے	سے	بنی اسرائیل	پر سے	زبان	داؤد	اور عیسیٰ

بنی اسرائیل میں سے جن لوگوں نے کفر کیا ان پر داؤد علیہ السلام اور عیسیٰ ابن مریم علیہ السلام کی زبان سے لعنت

ابْنِ مَرْيَمَ ۗ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّكَانُوْا يَعْتَدُوْنَ ﴿78﴾ كَانُوْا

ابن	مریم کی	یہ	اس وجہ سے جو	انہوں نے نافرمانی کی	اور وہ تھے	وہ حد سے نکل جاتے ہیں	وہ تھے

کی گئی۔ کیونکہ ان لوگوں نے نافرمانی کی اور وہ حد سے بڑھ چکے تھے۔ کچھ لوگ برائی کرتے

لَا يَتَنَاهَوْنَ عَنْ مُّنْكَرٍ فَعَلُوْهُ ؕ لَبِئْسَ مَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿79﴾ تَرٰى

نہ ایک دوسرے کو منع کرتے	سے	برائی جو	وہ کرتے تھے اس کو	ضرور برا ہے	جو	وہ تھے	وہ کرتے	تو دیکھتا ہے

تو دوسرے انہیں منع نہ کرتے۔ یہ بہت برا کام تھا جو وہ کرتے تھے۔ ان میں سے

كَثِيْرًا مِّنْهُمْ يَتَوَلَّوْنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ لَبِئْسَ مَا قَدَّمَتْ لَهُمْ

بہت کو	اُن میں سے	وہ دوستی کرتے ہیں	ان لوگوں سے جو	وہ کافر ہوئے	ضرور برا ہے	جو کچھ	اس نے آگے بھیجا	اُن کے لیے

اکثر لوگوں کو دیکھو وہ کافروں سے دوستی کرتے ہیں۔ بہت بری چیز ہے جو انہوں نے اپنے لیے

اَنْفُسُهُمْ اَنْ سَخِطَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَفِي الْعَذَابِ هُمْ خٰلِدُوْنَ ﴿80﴾

اُن کی جانوں نے	یہ کہ	وہ ناراض ہوا	اللہ	اُن پر	اور میں	عذاب	وہ ہیں	ہمیشہ رہنے والے

آگے بھیجی۔ ان پر اللہ کا غضب ہوا اور وہ ہمیشہ عذاب میں رہیں گے۔

وَلَوْ كَانُوْا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالنَّبِيِّ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مَا اتَّخَذُوْهُمْ

اور اگر	وہ ہوتے	وہ ایمان لاتے	اللہ پر	اور نبی پر	اور جو کچھ	نازل کیا گیا	طرف اس کی	نہ	وہ بناتے ان کو

اگر یہ لوگ واقعی ایمان لائے ہوتے اللہ پر، نبی ﷺ پر اور اس کتاب پر جو نبی ﷺ پر اتری تو کافروں کو

اَوْلِيَآءَ وَلٰكِنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿81﴾ لَتَجِدَنَّ اَشَدَّ النَّاسِ

دوست	اور لیکن	بہت ہیں	اُن میں سے	نافرمان	ضرور تو پائے گا	زیادہ سخت	سب لوگوں (میں سے)

ہرگز دوست نہ بناتے۔ مگر ان میں سے اکثر اللہ کے نافرمان ہیں۔ ایمان والوں کے ساتھ دشمنی میں تم سب سے بڑھ کر

عَدَاوَةً لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوا الْيَهُوْدَ وَالَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا ۚ وَلَتَجِدَنَّ

دشمنی میں	اُن لوگوں کے خلاف جو	وہ ایمان لائے	یہودیوں کو	اور ان لوگوں کو جو	وہ شرک کرتے ہیں	اور ضرور تو پائے گا

یہودیوں اور مشرکوں کو پاؤ گے، اور ایمان والوں سے دوستی میں قریب تر ان

اَقْرَبَهُمْ مَّوَدَّةً لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوا الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّا نَصٰرٰى ؕ ذٰلِكَ

زیادہ نزدیک ان میں سے	دوستی میں	ان لوگوں کے جو	وہ ایمان لائے	ان لوگوں کو جو	وہ کہتے ہیں	ہم	عیسائی ہیں	یہ ہے

لوگوں کو پاؤ گے جو اپنے آپ کو عیسائی کہتے ہیں۔ اس کی وجہ

بِاَنَّ مِنْهُمْ قِسِّيْسِيْنَ وَرُهْبَانًا وَّاَنَّهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿82﴾

اس لیے کہ	اُن میں سے ہیں	علماء	اور عبادت گذار	اور یہ کہ وہ	نہیں	وہ تکبر کرتے

یہ ہے کہ ان کے ہاں ایسے عالم اور راہب ہیں جو تکبر نہیں کرتے۔

وَاِذَا سَمِعُوْا مَآ اُنْزِلَ اِلَى الرَّسُوْلِ تَرٰٓى اَعْيُنَهُمْ تَفِيْضُ مِنَ

اورجب | وہ سنتے ہیں | جوکچھ | اتارا گیا ہے | طرف | رسول کی | آپ دیکھتے ہیں | اُن کی آنکھیں | وہ بہتی ہیں | سے

اورجب وہ یہ کلام سنتے ہیں جو رسول ﷺ پر نازل ہوا تو تم دیکھو گے کہ اُن کی آنکھوں سے آنسو جاری ہوجاتے

الدَّمْعِ مِمَّا عَرَفُوْا مِنَ الْحَقِّ ۚ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاكْتُبْنَا

آنسوؤں | اس سے | جوانہوں نے پہچان لیا | سے | حق | وہ کہتے ہیں | اے رب ہمارے | ہم ایمان لائے | پس تولکھ دے ہم کو

ہیں کیونکہ انہوں نے حق بات کو پہچان لیا۔ وہ پکار اٹھتے ہیں ''اے ہمارے رب! ہم ایمان لائے۔ ہمیں دینِ حق کی گواہی

مَعَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿83﴾ وَمَا لَنَا لَا نُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَمَا جَآءَنَا

ساتھ | گواہوں کے | اورکیا ہے | ہم کو | کہ نہ | ہم ایمان لائیں | اللہ پر | اوراس پر جو | وہ آیا ہمارے پاس

دینے والوں میں لکھ لے'' اوروہ کہتے ہیں ''آخر ہم کیوں ایمان نہ لائیں اللہ پر اوراس حق پر جو ہم تک

مِنَ الْحَقِّ ۙ وَنَطْمَعُ اَنْ يُّدْخِلَنَا رَبُّنَا مَعَ الْقَوْمِ الصّٰلِحِيْنَ ﴿84﴾

سے | حق | اورہم چاہتے ہیں | کہ | وہ داخل کرے ہم کو | رب ہمارا | ساتھ | لوگوں | نیکوں کے

پہنچا ہے؟ ہماری آرزو ہے کہ ہمارا رب ہمیں نیک لوگوں کے ساتھ شامل کرے''

فَاَثَابَهُمُ اللّٰهُ بِمَا قَالُوْا جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ

پس ثواب دیا ان کو | اللہ نے | بدلے اس کے جو | انہوں نے کہا تھا | باغات | وہ بہتی ہیں | سے | نیچے ان کے | نہریں

تواُن کی اِس گواہی کے صلے میں اللہ انہیں ایسے باغ دے گا، جن میں نہریں بہتی ہوں گی۔

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ وَذٰلِكَ جَزَآءُ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿85﴾ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا

ہمیشہ رہنے والے | ان میں | اوریہ ہے | بدلہ | نیکی کرنے والوں کا | اورجولوگ | وہ کافر ہوئے | اورانہوں نے جھٹلایا

وہ وہاں ہمیشہ رہیں گے اورنیک لوگوں کی یہی جزا ہے۔ مگر جنہوں نے کفر کیا اور ہماری نشانیوں کو جھٹلایا

بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ﴿86﴾ ع يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُحَرِّمُوْا 11 ع 9 1

ہماری آیتوں کو | یہ لوگ ہیں | رہنے والے | دوزخ کے | اے | لوگو جو | وہ ایمان لائے ہو | نہ | تم حرام کرو

وہ دوزخی ہیں۔ اے ایمان والو! تم پاکیزہ چیزوں کو حرام نہ سمجھو

طَيِّبٰتِ مَآ اَحَلَّ اللّٰهُ لَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوْا ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ

پاکیزہ چیزوں کو | جو | حلال کی ہیں | اللہ نے | تمہارے لیے | اورنہ | تم حد سے نکل جاؤ | بے شک | اللہ | نہیں | وہ پسند کرتا

جنہیں اللہ نے تمہارے لیے حلال ٹھہرایا ہے اورتم حد سے نہ بڑھو۔ بے شک اللہ حد سے بڑھنے والوں کو پسند

الْمُعْتَدِيْنَ ﴿87﴾ وَكُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ حَلٰلًا طَيِّبًا ۪ وَّاتَّقُوا اللّٰهَ

حد سے نکل جانے والوں کو	اور تم کھاؤ	اس سے جو	اس نے دیا تمہیں	اللہ نے	حلال	پاکیزہ	اور تم ڈرو	اللہ سے

نہیں کرتا۔ اور تم کھاؤ اُس سے جو اللہ نے تم کو حلال اور پاکیزہ رزق دیا ہے۔ اور تم اللہ سے ڈرو

الَّذِيْٓ اَنْتُمْ بِهٖ مُؤْمِنُوْنَ ﴿88﴾ لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللّٰهُ بِاللَّغْوِ فِيْٓ

وہ جو	تم	اس پر	ایمان رکھنے والے ہو	نہیں	وہ پکڑے گا تمہیں	اللہ	بے مقصد پر	بارے میں

جس پر تمہارا ایمان ہے۔ یاد رکھو! اللہ تمہاری فضول قسموں پر گرفت نہیں

اَيْمَانِكُمْ وَلٰكِنْ يُّؤَاخِذُكُمْ بِمَا عَقَّدْتُّمُ الْاَيْمَانَ ۚ فَكَفَّارَتُهٗٓ

تمہاری قسموں کے	اور لیکن	وہ پکڑے گا تمہیں	اس پر جو	تم نے گرہ باندھی	قسموں کی	پس کفارہ اس کا ہے

کرے گا مگر جو پکی قسمیں تم جان بوجھ کر اٹھاتے ہو ان پر ضرور تمھیں پکڑے گا۔ تو ایسی قسم کا کفارہ ہے

اِطْعَامُ عَشَرَةِ مَسٰكِيْنَ مِنْ اَوْسَطِ مَا تُطْعِمُوْنَ اَهْلِيْكُمْ اَوْ

کھانا کھلانا	دس	مسکینوں (محتاجوں) کا	سے	اوسط	جو	تم کھلاتے ہو	اپنے گھر والوں (کو)	یا

دس مسکینوں کو اوسط درجے کا کھانا کھلانا جو تم اپنے گھر والوں کو کھلاتے ہو، یا

كِسْوَتُهُمْ اَوْ تَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ ۭ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ ۭ

پہنانا ان کا	یا	آزاد کرنا	ایک گردن کا	پس جو کوئی	نہ	وہ پائے	تو روزے رکھنا ہے	تین	دن کے

دس مسکینوں کو کپڑے پہنانا، یا ایک غلام آزاد کرنا۔ لیکن جسے یہ میسر نہ ہو وہ تین دن کے روزے رکھے۔

ذٰلِكَ كَفَّارَةُ اَيْمَانِكُمْ اِذَا حَلَفْتُمْ ۭ وَاحْفَظُوْٓا اَيْمَانَكُمْ ۭ كَذٰلِكَ

یہ ہے	کفارہ	تمہاری قسموں کا	جب	تم قسم کھاؤ	اور تم حفاظت کیا کرو	اپنی قسموں کی	اسی طرح

یہ کفارہ ہے تمہاری قسموں کا جب تم قسم کھا بیٹھو اوراسے پورا نہ کرسکو۔ ویسے تم اپنی قسموں کی حفاظت کرو۔ اس طرح

يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿89﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا

وہ بیان کرتا ہے	اللہ	تمہارے لیے	آیتیں اپنی	تاکہ تم	تم شکر کرو	اے	لوگو جو	وہ ایمان لائے ہو

اللہ تمہارے لیے اپنے احکام کھول کر بیان کرتا ہے تاکہ تم شکر ادا کرو۔ اے ایمان والو!

اِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالْاَنْصَابُ وَالْاَزْلَامُ رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّيْطٰنِ

البتہ بے شک	شراب	اور جوا	اور تھان بتوں کے	اور تیر فال کے	ناپاک ہیں	سے	عمل	شیطان کے

یقیناً شراب، جوا، بتوں کے آستانے اور تیروں سے فال لینا، سب گندے کام ہیں شیطان

فَاجْتَنِبُوْهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿90﴾ اِنَّمَا يُرِيْدُ الشَّيْطٰنُ اَنْ يُّوْقِعَ بَيْنَكُمُ

پس تم بچو اس سے	تا کہ تم	تم فلاح پاؤ	بے شک	وہ چاہتا ہے	شیطان	کہ	وہ ڈالے	درمیان تمہارے

کے، تم ان سے بچو تا کہ تم فلاح پاؤ۔ یقیناً شیطان تو یہی چاہتا ہے کہ شراب

الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَآءَ فِي الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ وَيَصُدَّكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ

دشمنی	بغض	میں	شراب	اور جوئے	اور وہ روکے تمہیں	سے	یاد	اللہ کی

اور جوئے کے ذریعے تمہارے درمیان دشمنی اور بغض ڈال دے اور تمہیں اللہ کی یاد سے

وَعَنِ الصَّلٰوةِ ج فَهَلْ اَنْتُمْ مُّنْتَهُوْنَ ﴿91﴾ وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا

اور سے	نماز	پس کیا	تم ہو	باز آنے والے	اور تم اطاعت کرو	اللہ کی	اور تم اطاعت کرو

اور نماز سے روک دے۔ تو کیا تم ان برے کاموں سے باز نہ آؤ گے! اور دیکھو تم اللہ کی اطاعت کرو،

الرَّسُوْلَ وَاحْذَرُوْا ج فَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَا عَلٰى رَسُوْلِنَا الْبَلٰغُ

رسول کی	اور تم ڈرو	پس اگر	تم پھر جاؤ	تو تم جان لو	کہ	پر	ہمارے رسول	پہنچانا ہے

اور اللہ کے رسول ﷺ کی اطاعت کرو اور تم نافرمانی سے بچو۔ اگر تم نے نافرمانی کی تو یاد رکھو! رسول ﷺ کا کام واضح

الْمُبِيْنُ ﴿92﴾ لَيْسَ عَلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جُنَاحٌ فِيْمَا طَعِمُوْٓا

واضح	نہیں ہے	پر	ان لوگوں	وہ ایمان لائے	اور انہوں نے عمل کیے	اچھے	گناہ	اس میں جو	انہوں نے کھایا

پیغام پہنچا دینا ہے آگے حساب لینا اللہ کا کام ہے۔ البتہ جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کیے، اگر انہوں نے اس حکم سے

اِذَا مَا اتَّقَوْا وَّاٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ثُمَّ اتَّقَوْا وَّاٰمَنُوْا

جب	کہ	انہوں نے تقویٰ اختیار کیا	اور وہ ایمان لائے	اور انہوں نے عمل کئے	اچھے	پھر	انہوں نے تقویٰ اختیار کیا	اور وہ ایمان لائے

پہلے کوئی ناجائز چیز کھا پی لی، تو ان پر کوئی گناہ نہیں بشرطیکہ اب وہ اس سے بچتے ہوں، ایمان رکھتے ہوں اور نیک عمل کرتے ہوں، یا

ثُمَّ اتَّقَوْا وَّاَحْسَنُوْا ط وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿93﴾ ع يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا 12 ع 7 2

پھر	انہوں نے تقویٰ اختیار کیا	اور انہوں نے نیکی کی	اور اللہ	وہ پسند کرتا ہے	نیکی کرنے والوں کو	اے وہ	لوگو جو	وہ ایمان لائے ہو

انہوں نے اس سے پرہیز کر لیا اور وہ ایمان رکھتے ہوں۔ یا انہوں نے پرہیز گاری کے ساتھ نیکی کے کام بھی کر لیے۔ اور اللہ نیکی

لَيَبْلُوَنَّكُمُ اللّٰهُ بِشَيْءٍ مِّنَ الصَّيْدِ تَنَالُهٗٓ اَيْدِيْكُمْ وَرِمَاحُكُمْ

وہ ضرور آزمائے گا تم کو	اللہ	کچھ	سے	شکار	وہ کہ پہنچتے ہیں اس کو	ہاتھ تمہارے	اور نیزے تمہارے

کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔ اے ایمان والو! اللہ تمہیں اس شکار کے ذریعے آزمائے گا جو تمہارے ہاتھوں اور تمہارے نیزوں کی

لِيَعْلَمَ اللّٰهُ مَنْ يَّخَافُهٗ بِالْغَيْبِ ۚ فَمَنِ اعْتَدٰى بَعْدَ ذٰلِكَ فَلَهٗ

تا کہ وہ جان لے	اللہ	اس شخص کو	جو وہ ڈرتا ہے اس سے	بن دیکھے	پھر جو کوئی	وہ حد سے نکل جائے	بعد	اس کے	تو اس کے لیے

زَد میں ہو گا تا کہ اللہ یہ ظاہر کرے کون دیکھے بغیر اُس سے ڈرتا ہے۔ جو کوئی اس کے بعد زیادتی کرے گا اس کے لیے

عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿94﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقْتُلُوا الصَّيْدَ وَاَنْتُمْ

عذاب ہے	دردناک	اے وہ	لوگو جو	وہ ایمان لائے ہو	نہ	تم قتل کرو	شکار کو	جب کہ تم ہو

دردناک عذاب ہے۔ اے ایمان والو! تم شکار نہ مارو جب تم

حُرُمٌ ؕ وَمَنْ قَتَلَهٗ مِنْكُمْ مُّتَعَمِّدًا فَجَزَآءٌ مِّثْلُ مَا قَتَلَ مِنَ

احرام باندھے	اور جو کوئی	وہ قتل کرے گا اس کو	تم میں سے	جان بوجھ کر	تو بدلہ اس کا ہے	مانند	اس کے جو کہ	وہ قتل کیا ہے	سے

احرام میں ہو اور تم میں سے جو شخص جان بوجھ کر شکار کرے گا تو اس کا کفارہ اسی طرح کا ایک جانور ہے جیسا اس نے

النَّعَمِ يَحْكُمُ بِهٖ ذَوَا عَدْلٍ مِّنْكُمْ هَدْيًا بٰلِغَ الْكَعْبَةِ اَوْ كَفَّارَةٌ

جانوروں میں	وہ فیصلہ کریں	اس کا	دو منصف	تم میں سے	قربانی	پہنچنے والی	کعبہ تک	یا	کفارہ

شکار کیا۔ اور اس بات کا فیصلہ تم میں سے دو معتبر آدمی کریں گے۔ کفارے کا جانور حرم کعبہ تک پہنچایا جائے یا کفارے کے

طَعَامُ مَسٰكِيْنَ اَوْ عَدْلُ ذٰلِكَ صِيَامًا لِّيَذُوْقَ وَبَالَ اَمْرِهٖ ؕ عَفَا

کھلانا	مسکینوں (محتاجوں) کا	یا	برابر	اس کے	روزے	تا کہ وہ چکھے	وبال	کام اپنے کا	اس نے معاف کیا

طور پر محتاجوں کو کھانا کھلایا جائے یا اس کے برابر روزے رکھے جائیں تا کہ وہ شخص اپنے کیے کی سزا چکھے۔ اس سے پہلے

اللّٰهُ عَمَّا سَلَفَ ؕ وَمَنْ عَادَ فَيَنْتَقِمُ اللّٰهُ مِنْهُ ؕ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ

اللہ نے	اس سے جو	وہ پہلے ہو چکا	اور جو کوئی	وہ پھر کرے گا	تو وہ بدلہ لے گا	اللہ	اس سے	اور اللہ ہے	بڑا غالب

جو ہو چکا اللہ نے معاف کیا، لیکن جو کوئی پھر ایسا کرے گا تو اللہ اس سے اپنی نافرمانی کا بدلہ لے گا اور اللہ بڑا غالب ہے

ذُو انْتِقَامٍ ﴿95﴾ اُحِلَّ لَكُمْ صَيْدُ الْبَحْرِ وَطَعَامُهٗ مَتَاعًا لَّكُمْ

بدلہ لینے والا	وہ حلال کیا گیا	تمہارے لئے	شکار کرنا	سمندر کا	اور کھانا اس کا	فائدہ	تمہارے لیے

اور بدلہ لینے والا۔ تمہارے لیے سمندر کا شکار اور اس کا کھانا احرام کی حالت میں بھی حلال ہے تا کہ تم فائدہ حاصل کر سکو

وَلِلسَّيَّارَةِ ۚ وَحُرِّمَ عَلَيْكُمْ صَيْدُ الْبَرِّ مَا دُمْتُمْ حُرُمًا ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ

اور مسافروں کے لیے	اور وہ حرام کیا گیا	تم پر	شکار کرنا	خشکی کا	جب تک	تم رہو	احرام باندھے	اور تم ڈرو	اللہ سے

اور قافلوں کو زادِ راہ مل سکے۔ جب تک تم احرام میں ہو خشکی کا شکار تمہارے لیے حرام ہے۔ ہر حال میں تم اللہ سے ڈرو

الَّذِيْٓ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿96﴾ جَعَلَ اللّٰهُ الْكَعْبَةَ الْبَيْتَ الْحَرَامَ قِيٰمًا

وہ جو	طرف اس کی	تم اکٹھے کئے جاؤ گے	اس نے ٹھہرایا	اللہ نے	کعبہ کو	گھر	احترام والا	باعث قیام بنایا

جس کے پاس ایک روز تمہیں پیش ہونا ہے۔ اللہ نے کعبے کے حرمت والے گھر کو لوگوں کے لئے پُر امن

لِّلنَّاسِ وَالشَّهْرَ الْحَرَامَ وَالْهَدْيَ وَالْقَلَآئِدَ ؕ ذٰلِكَ لِتَعْلَمُوْٓا اَنَّ

لوگوں کے لیے	اور مہینوں	حرمت والوں (کو)	اور قربانیوں (کو)	اور پٹہ ڈالے جانوروں (کو)	یہ	کہ تم جانو	کہ

مرکز بنایا۔اس کے علاوہ اس نے حرمت والے مہینوں کو، قربانی کے جانوروں کو، اور گلے میں پٹے پڑے ہوئے جانوروں کو مذہبی

اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَاَنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ

اللہ	وہ جانتا ہے	جو کچھ	میں	آسمانوں	اور جو کچھ	میں	زمین	اور یہ کہ	اللہ	ساتھ ہر	چیز کے

شعائر قرار دیا تاکہ تم جانو کہ اللہ کو معلوم ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اور اللہ ہر چیز کا علم

عَلِيْمٌ ﴿97﴾ اِعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ وَاَنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ؕ ﴿98﴾

خوب علم رکھنے والا ہے	تم جانو	کہ	اللہ ہے	سخت	عذاب والا	اور یہ کہ	اللہ ہے	بڑا بخشنے والا	نہایت رحم کرنے والا

رکھتا ہے۔ تم جان لو کہ اللہ کا عذاب سخت ہے، اور بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

مَا عَلَى الرَّسُوْلِ اِلَّا الْبَلٰغُ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ وَمَا

نہیں	اوپر	رسول کے	مگر	پہنچا دینا	اور اللہ	وہ جانتا ہے	جو کچھ	تم ظاہر کرتے ہو	اور جو کچھ

یاد رکھو! رسول ﷺ پر صرف پہنچا دینے کی ذمہ داری ہے آگے اللہ تمہارے ظاہری اور باطنی ہر عمل کو

تَكْتُمُوْنَ ﴿99﴾ قُلْ لَّا يَسْتَوِي الْخَبِيْثُ وَالطَّيِّبُ وَلَوْ اَعْجَبَكَ كَثْرَةُ

تم چھپاتے ہو	کہہ دیجیے	نہیں	وہ برابر ہوتا	ناپاک	اور پاک	اور اگرچہ	تجھے خوش لگے	بہتات

جانتا ہے۔ اے نبی ﷺ! آپ ﷺ کہہ دیں ”ناپاک اور پاک برابر نہیں ہو سکتے اگرچہ ناپاک کی کثرت تمہیں

13 ع 7 3 الْخَبِيْثِ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ يٰٓاُولِي الْاَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿100﴾ ع يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ

ناپاک کی	پس تم ڈرو	اللہ سے	اے عقلوں والو	تاکہ تم	تم فلاح پاؤ	اے	جو لوگو

اچھی لگے“ اس لیے تم اے عقل والو! اللہ سے ڈرو تاکہ تم فلاح پاؤ۔ اے

اٰمَنُوْا لَا تَسْـَٔلُوْا عَنْ اَشْيَآءَ اِنْ تُبْدَ لَكُمْ تَسُؤْكُمْ ۚ وَاِنْ

ایمان والو	نہ	تم سوال کرو	بارے میں	ایسی چیزوں کے	کہ اگر	وہ ظاہر ہوں	تم پر	تو وہ ناگوار ہوں تم کو	اور اگر

ایمان والو! تم ایسی باتوں کے متعلق سوال نہ کرو کہ اگر وہ تم پر ظاہر کر دی جائیں تو تمہیں ناگوار گزریں۔ اور اگر تم

تَسْـَٔلُوْا عَنْهَا حِيْنَ يُنَزَّلُ الْقُرْاٰنُ تُبْدَ لَكُمْ ۭ عَفَا اللّٰهُ عَنْهَا ۭ

تم سوال کرو	بارے میں ان کے	جب	وہ نازل کیا جاتا ہے	قرآن	وہ ظاہر کیا جائے گا	تمہارے لیے	معاف کیا اللہ نے	اس سے

ان کے متعلق ایسے وقت میں جب قرآن نازل ہورہا ہے، پوچھو گے تو تم پر ظاہر کردی جائیں گی۔ اب تک جو کچھ ہوا اسے اللہ نے

وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿101﴾ قَدْ سَاَلَهَا قَوْمٌ مِّنْ قَبْلِكُمْ ثُمَّ اَصْبَحُوْا

اور اللہ ہے	بہت بخشنے والا	بہت تحمل والا	بے شک	سوال کیا تھا ان کا	ایک قوم نے	سے	پہلے تم	پھر	وہ ہوگئے

معاف کردیا۔ آئندہ احتیاط کرو۔ ویسے اللہ بخشنے والا تحمل والا ہے۔ ایسی باتیں تم سے پہلے ایک جماعت نے پوچھی تھیں پھر وہ ان کی

بِهَا كٰفِرِيْنَ ﴿102﴾ مَا جَعَلَ اللّٰهُ مِنْۢ بَحِيْرَةٍ وَّلَا سَاۗىِٕبَةٍ وَّلَا

اس سے	کافر	نہیں	اس نے مقرر کیا	اللہ نے	سے	کان پھٹے	اور نہ	سانڈ	اور نہ

وجہ سے کافر ہو گئے۔ اللہ نے بتوں کے نام پر چھوڑے ہوئے جانوروں، سائبہ،

وَصِيْلَةٍ وَّلَا حَامٍ ۙ وَّلٰكِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يَفْتَرُوْنَ

وہ اونٹنی جو پہلی اور دوسری بار مادہ بچہ جنے	اور نہ	وہ اونٹ جو دس بچوں کا باپ ہو	اور لیکن	وہ لوگ جو	وہ کافر ہوئے	وہ گھڑ لیتے ہیں

وصیلہ اور حام کو مقرر نہیں کیا۔ مگر جن لوگوں نے کفر کیا وہ اللہ پر جھوٹ

عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ ۭ وَاَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿103﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ

پر	اللہ	جھوٹ	اور اکثر ان کے	نہیں	وہ سمجھتے	اور جب	وہ کہا جاتا ہے	ان کو

باندھتے ہیں۔ ان میں سے اکثر ایسے ہیں جو عقل سے کام نہیں لیتے۔ جب ان سے کہا جاتا ہے

تَعَالَوْا اِلٰى مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَاِلَى الرَّسُوْلِ قَالُوْا حَسْبُنَا مَا وَجَدْنَا

تم آؤ	طرف	اس کی جو	وہ نازل کیا	اللہ نے	اور طرف	رسول کے	وہ کہتے ہیں	کافی ہے ہم کو	جو کچھ	ہم نے پایا

”اللہ نے جو قرآن نازل کیا ہے اس کی طرف آؤ اور رسول ﷺ کی طرف آؤ“ تو کہتے ہیں ”ہمارے لئے وہی کافی ہے

عَلَيْهِ اٰبَاۗءَنَا ۭ اَوَلَوْ كَانَ اٰبَاۗؤُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ شَيْـًٔا

جس پر	باپ دادا اپنے (کو)	کیا اگرچہ	وہ تھے	باپ ان کے	نہ	وہ جانتے	کچھ بھی

جس پر ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا“ ان سے پوچھو، اگر ان کے بڑے بھی کچھ نہ جانتے ہوں اور نہ

وَّلَا يَهْتَدُوْنَ ﴿104﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا عَلَيْكُمْ اَنْفُسَكُمْ ۚ لَا يَضُرُّكُمْ

اور نہ وہ ہدایت رکھتے	اے	لوگو	ایمان والو	ذمہ داری ہے تم پر	اپنی جانوں کی	نہ	وہ بگاڑ سکے گا تمہارا

ہدایت پر ہوں تو کیا وہ پھر بھی ان کے پیچھے چلیں گے! اے ایمان والو!! تم اپنی فکر رکھو، کوئی اور گمراہ

مَّنْ ضَلَّ اِذَا اهْتَدَيْتُمْ ؕ اِلَى اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيْعًا فَيُنَبِّئُكُمْ

جو	وہ گمراہ ہوا	جب کہ	تم ہدایت پر قائم رہو	طرف	اللہ کی	پھر جانا تمہارا	سب کا	پھر وہ آگاہ کرے گا تمہیں

ہو تو اس سے تمہارا کچھ نقصان نہیں اگر تم ہدایت پر رہو۔ تم سب کو اللہ کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ پھر وہ تمہیں بتائے گا

بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿105﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا شَهَادَةُ بَيْنِكُمْ اِذَا

ساتھ اس کے جو	تم تھے	تم کرتے	اے	لوگو جو	وہ ایمان لائے ہو	گواہی	درمیان تمہارے	جب

جو کچھ تم کرتے رہے۔ اے ایمان والو! جب تم میں سے کسی کی موت کا وقت آ جائے

حَضَرَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ حِيْنَ الْوَصِيَّةِ اثْنٰنِ ذَوَا عَدْلٍ مِّنْكُمْ اَوْ

وہ حاضر ہو	کسی ایک کو تم سے	موت	وقت	وصیت کے	دو شخص ہوں	عدل والے	تم میں سے	یا

اور وہ وصیت کرنا چاہے تو اس کے لیے گواہی کا نصاب یہ ہے کہ تم میں سے دو معتبر مسلمان گواہ ہوں۔ یا

اٰخَرٰنِ مِنْ غَيْرِكُمْ اِنْ اَنْتُمْ ضَرَبْتُمْ فِي الْاَرْضِ فَاَصَابَتْكُمْ

دو شخص	سے	تمہارے غیر	اگر	تم ہو	تم چلتے	میں	زمین	پس وہ پہنچے تمہیں

اگر تم سفر پر ہو اور وہاں موت کی مصیبت پیش آ جائے تو پھر دو غیر مسلم گواہ بھی لیے

مُّصِيْبَةُ الْمَوْتِ ؕ تَحْبِسُوْنَهُمَا مِنْۢ بَعْدِ الصَّلٰوةِ فَيُقْسِمٰنِ بِاللّٰهِ اِنِ

مصیبت	موت کی	تم روک لو دونوں کو	سے	بعد	نماز کے	پس وہ قسم کھائیں	اللہ کی	اگر

جا سکتے ہیں۔ اگر تمہیں گواہی میں کسی طرح کا شبہ ہو جائے تو دونوں گواہوں کو نماز کے بعد روک لو

ارْتَبْتُمْ لَا نَشْتَرِيْ بِهٖ ثَمَنًا وَّلَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى ۙ وَلَا نَكْتُمُ

تم شک میں پڑو	نہ	ہم حاصل کریں گے	ساتھ اس کے	کچھ مال	اور اگرچہ	وہ ہوں	قرابت والے	اور نہ	ہم چھپائیں گے

اور وہ اللہ کی قسم کھا کر کہیں ''ہم کسی قیمت کے عوض اس گواہی کو نہیں بیچیں گے خواہ کوئی ہمارا رشتہ دار ہی کیوں نہ ہو۔ نہ ہم اللہ کی

شَهَادَةَ ۙ اللّٰهِ اِنَّآ اِذًا لَّمِنَ الْاٰثِمِيْنَ ﴿106﴾ فَاِنْ عُثِرَ عَلٰٓى اَنَّهُمَا

گواہی	اللہ کی	بے شک ہم	اس وقت ہیں	البتہ سے	گنہگاروں میں	پھر اگر	وہ معلوم ہوا	اس پر	کہ دونوں نے

گواہی کو چھپائیں گے۔ اگر ایسا کریں تو بے شک ہم گناہ گار رہوں گے۔'' اگر پتہ چلے ان دونوں گواہوں نے حق تلفی کی ہے تو ان کی

اسْتَحَقَّآ اِثْمًا فَاٰخَرٰنِ يَقُوْمٰنِ مَقَامَهُمَا مِنَ الَّذِيْنَ اسْتَحَقَّ

حق تلفی کی ہے	گناہ سے	تو اور دو شخص	وہ کھڑے ہوں	ان دونوں کی جگہ	سے	ان لوگوں	کہ وہ حق ثابت کیا

جگہ دو نئے گواہ ان لوگوں میں سے کھڑے ہوں جن کا حق پہلے دو گواہوں نے

عَلَيْهِمُ الْاَوْلَيٰنِ فَيُقْسِمٰنِ بِاللّٰهِ لَشَهَادَتُنَآ اَحَقُّ مِنْ شَهَادَتِهِمَا

ان کے	زیادہ حق دار تھے	تو وہ دونوں قسم کھائیں	اللہ کی	البتہ گواہی ہماری	زیادہ صحیح ہے	سے	گواہی ان دونوں کی

مارنا چاہا۔ اور وہ اللہ کی قسم کھا کر کہیں ”ہماری گواہی پہلے دونوں کی گواہی سے زیادہ صحیح ہے

وَمَا اعْتَدَيْنَآ ۖ اِنَّآ اِذًا لَّمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿107﴾ ذٰلِكَ اَدْنٰٓى اَنْ يَّاْتُوْا

اور نہیں	ہم نے زیادتی کی	بیشک ہم	اس وقت ہیں	البتہ سے	ظالموں میں	یہ	زیادہ قریب ہے	اس سے کہ	وہ لائیں

اور ہم نے کوئی زیادتی نہیں کی۔ اگر ہم ایسا کریں تو ہم ظالموں میں سے ہوں گے“ یہی بہتر طریقہ ہے تا کہ لوگ ٹھیک

بِالشَّهَادَةِ عَلٰى وَجْهِهَآ اَوْ يَخَافُوْٓا اَنْ تُرَدَّ اَيْمَانٌۢ بَعْدَ اَيْمَانِهِمْ ۭ

گواہی	پر	اس کے طریقے پر	یا	وہ ڈریں	کہ	وہ رد ہوں گی	قسمیں ہماری	بعد	اُن کی قسموں کے

گواہی دیں یا انہیں کم سے کم اس بات کا ڈر رہے کہ ان کی قسموں کے بعد دوسرے کی قسموں سے کہیں ان کی تردید نہ ہو جائے۔

14 ع 8 4

وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاسْمَعُوْا ۭ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿108﴾ ع يَوْمَ

اور تم ڈرو	اللہ سے	اور تم سنو	اور اللہ	نہیں	وہ ہدایت دیتا	نافرمان لوگوں کو	جس دن

بہرحال تم اللہ سے ڈرو، اس کا حکم سنو اور مانو۔ یاد رکھو! اللہ نافرمانوں کو سیدھے راستے پر نہیں چلاتا۔ جس دن

يَجْمَعُ اللّٰهُ الرُّسُلَ فَيَقُوْلُ مَاذَآ اُجِبْتُمْ ۭ قَالُوْا لَا عِلْمَ لَنَا ۭ

وہ جمع کرے گا	اللہ	رسولوں کو	پھر وہ کہے گا	کیا	وہ جواب تمہیں دیا گیا	وہ کہیں گے	نہیں	علم	ہم کو

اللہ سب رسولوں کو جمع کرے گا پھر ان سے پوچھے گا ”تمہیں امتوں کی طرف سے کیا جواب ملا“ وہ کہیں گے ”ہمیں کچھ علم نہیں،

اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ﴿109﴾ اِذْ قَالَ اللّٰهُ يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ

بے شک تو	تو ہے	بہت جاننے والا	چھپی باتوں کا	جب	وہ کہے گا	اللہ	اے عیسیٰ	ابن	مریم

تو ہی چھپی باتوں کو خوب جاننے والا ہے“ جب اللہ کہے گا ”اے عیسیٰ ابن مریم

اذْكُرْ نِعْمَتِيْ عَلَيْكَ وَعَلٰى وَالِدَتِكَ ۘ اِذْ اَيَّدْتُّكَ بِرُوْحِ الْقُدُسِ ۣ قف

وقف لازم

تو یاد کر	نعمت میری	تجھ پر	اور پر	تیری ماں	جب کہ	میں نے قوت دی تجھ کو	ساتھ روح	پاک کے

میری نعمتوں کو یاد کرو جو میں نے تم پر اور تمہاری ماں پر کیں۔ میں نے پاک روح جبرئیل کے ذریعے تمہاری مدد کی۔

تُكَلِّمُ النَّاسَ فِي الْمَهْدِ وَكَهْلًا ۚ وَاِذْ عَلَّمْتُكَ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ

تو باتیں کرتا تھا	لوگوں سے	میں	جھولے	اور بڑی عمر میں	اور جب کہ	میں نے سکھائی تجھے	کتاب	اور حکمت

تم لوگوں سے کلام کرتے تھے جھولے میں بھی اور بڑی عمر میں بھی۔ جب میں نے تمہیں کتاب و حکمت

وَالتَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ ۚ وَاِذْ تَخْلُقُ مِنَ الطِّيْنِ كَهَيْـَٔةِ الطَّيْرِ

اورتوریت	اورانجیل	اورجب	تو بناتا تھا	سے	مٹی	جیسے صورت	پرندے کی

اورتوریت و انجیل کی تعلیم دی۔ اورجب تم مٹی سے پرندے جیسی صورت میرے اذن سے

بِاِذْنِيْ فَتَنْفُخُ فِيْهَا فَتَكُوْنُ طَيْرًا بِاِذْنِيْ وَتُبْرِئُ الْاَكْمَهَ

میرے اذن سے	پھر تو پھونکتا تھا	اس میں	پھر وہ ہوجاتا	پرندہ	میرے اذن سے	اور تو تندرست کرتا تھا	پیدائشی اندھے کو

بناتے۔ پھر اس میں پھونک مارتے تو میرے حکم سے واقعی پرندہ بن جاتا تھا۔جب تم پیدائشی اندھے

وَالْاَبْرَصَ بِاِذْنِيْ ۚ وَاِذْ تُخْرِجُ الْمَوْتٰى بِاِذْنِيْ ۚ وَاِذْ كَفَفْتُ

اور(برص) پھل بہری کو	میرے اذن سے	اورجب	تو نکالتا تھا	مردوں کو	میرے اذن سے	اورجب کہ	میں نے روک رکھا

اورکوڑھی کومیرے حکم سے اچھا کردیتے اورجب تم مردوں کومیرے حکم سے زندہ نکال کھڑا کرتے تھے۔میں نے تمہیں بنی اسرائیل

بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ عَنْكَ اِذْ جِئْتَهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ

بنی اسرائیل کو	تجھ سے	جب کہ	تو لایا تھا ان کے پاس	روشن دلیلیں	پھر کہا	ان لوگوں نے جو	وہ کافر تھے	ان میں سے

کے شر سے بچایا جب تم ان کے پاس کھلی نشانیاں لے کر آئے تو ان کے کافروں نے کہا تھا

اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۱۰﴾ وَاِذْ اَوْحَيْتُ اِلَى الْحَوَارِيّٖنَ اَنْ اٰمِنُوْا

نہیں	یہ	مگر	جادو	ظاہر	اورجب	میں نے وحی کی	طرف	حواریوں کے	یہ کہ	تم ایمان لاؤ

’’یہ سب جادو کے سوا کچھ نہیں۔‘‘ یادکرو جب میں نے تیرے حواریوں کے دل میں یہ بات ڈال دی کہ’’ تم ایمان لاؤ

بِيْ وَبِرَسُوْلِيْ ۚ قَالُوْٓا اٰمَنَّا وَاشْهَدْ بِاَنَّنَا مُسْلِمُوْنَ ﴿۱۱۱﴾ اِذْ قَالَ

مجھ پر	اورمیرے رسول پر	انہوں نے کہا	ہم ایمان لائے	اورتو گواہ رہ	کہ ہم ہیں	مسلمان	جب	کہا

مجھ پر اورمیرے رسول پر ! وہ بول اٹھے ’’ہم ایمان لائے۔تو گواہ رہ ہم تیرے فرماں بردار ہیں‘‘ اورجب حواریوں

الْحَوَارِيُّوْنَ يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ هَلْ يَسْتَطِيْعُ رَبُّكَ اَنْ يُّنَزِّلَ

حواریوں نے	اے عیسیٰ	ابن	مریم	کیا	وہ قدرت رکھتا ہے	رب تیرا	یہ کہ	وہ اتارے

نے کہا ’’اے عیسیٰ ابن مریم کیا تمہارا رب اس پر قدرت رکھتا ہے کہ ہم پر آسمان سے

عَلَيْنَا مَآىِٕدَةً مِّنَ السَّمَآءِ ؕ قَالَ اتَّقُوا اللّٰهَ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۱۲﴾

ہم پر	دسترخوان	سے	آسمان	اس نے کہا	تم ڈرو	اللہ سے	اگر	تم ہو	ایمان والے

کھانے کا دسترخوان اتارے؟‘‘ اس پر عیسیٰ علیہ السلام نے کہا ’’تم اللہ سے ڈرو اگر تم ایمان والے ہو‘‘

قَالُوْا نُرِيْدُ اَنْ نَّاْكُلَ مِنْهَا وَتَطْمَىِٕنَّ قُلُوْبُنَا وَنَعْلَمَ اَنْ قَدْ

انہوں نے کہا	ہم چاہتے ہیں	کہ	ہم کھائیں	اس میں سے	اور اطمینان پائیں	دل ہمارے	اور ہم جانیں	کہ	واقعی

وہ بولے ”ہم چاہتے ہیں کہ اس میں سے کھائیں اور ہمارے دل مطمئن ہوں۔ ہم جان لیں جو کچھ آپ نے ہم سے

الربع صَدَقْتَنَا وَنَكُوْنَ عَلَيْهَا مِنَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿113﴾ قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ

تم نے سچ کہا ہم سے	اور ہم ہوں	اس پر	سے	گواہوں میں	اس نے کہا	عیسیٰ	ابن	مریم نے

کہا وہ سچ ہے اور ہم اس پر گواہی دینے والے بن جائیں۔ عیسیٰ ابن مریم نے دعا کی ”اے اللہ! اے ہمارے رب!

اللّٰهُمَّ رَبَّنَآ اَنْزِلْ عَلَيْنَا مَآىِٕدَةً مِّنَ السَّمَآءِ تَكُوْنُ لَنَا عِيْدًا

اے اللہ	اے ہمارے رب	تو اتار دے	ہم پر	دستر خوان	سے	آسمان	تاکہ وہ ہو	ہمارے لیے	عید

ہمارے لئے آسمان سے کھانے کا دسترخوان اتار جو عید بن جائے ہمارے لیے،

لِّاَوَّلِنَا وَاٰخِرِنَا وَاٰيَةً مِّنْكَ ۚ وَارْزُقْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿114﴾

ہمارے پہلوں کے لیے	اور ہمارے بعد والوں کے لیے	اور نشانی	تیری طرف سے	اور ہمیں رزق دے	اور تو	بہترین	رزق دینے والا ہے

ہمارے اس زمانے کے لیے اور ہمارے پچھلوں کے لیے اور تیری طرف سے ایک نشانی ہو! ہمیں یہ روزی عطا کر، تو سب سے بہتر

قَالَ اللّٰهُ اِنِّيْ مُنَزِّلُهَا عَلَيْكُمْ ۚ فَمَنْ يَّكْفُرْ بَعْدُ مِنْكُمْ فَاِنِّيْٓ

کہا	اللہ نے	بے شک میں	اتاروں گا اس کو	تم پر	پھر جو کوئی	وہ کفر کرے گا	بعد اس کے	تم میں سے	تو بے شک میں

روزی رساں ہے!“ اللہ نے فرمایا ”میں یہ دسترخوان ضرور تم پر اتاروں گا، لیکن اس کے بعد تم میں سے جو کفر کرے گا اسے ایسی

15 ع 7 5 اُعَذِّبُهٗ عَذَابًا لَّآ اُعَذِّبُهٗٓ اَحَدًا مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿115﴾ ع وَاِذْ قَالَ اللّٰهُ

میں سزا دوں گا اسے	ایسا عذاب	کہ نہ	میں نے عذاب دیا ہوگا ایسا	کسی کو	سے	دنیا والوں (میں)	اور جب	اس نے کہا	اللہ نے

سزا دوں گا جو دنیا میں کسی کو نہ دی ہو گئی“۔ پھر جب اللہ تعالی پوچھے گا

يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ ءَاَنْتَ قُلْتَ لِلنَّاسِ اتَّخِذُوْنِيْ وَاُمِّيَ اِلٰهَيْنِ

اے عیسیٰ	ابن	مریم	کیا تو	تو کہتا تھا	لوگوں کو	تم بناؤ مجھے	اور ماں میری کو	دو معبود

”اے عیسیٰ ابن مریم! کیا تم نے لوگوں سے کہا تھا مجھ کو اور میری ماں کو اللہ کے سوا

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۭ قَالَ سُبْحٰنَكَ مَا يَكُوْنُ لِيْٓ اَنْ اَقُوْلَ مَا لَيْسَ

سے	سوائے	اللہ کے	وہ کہے گا	پاک ہے تو	نہیں	وہ ہے	میرے لیے	یہ کہ	میں کہوں	وہ چیز کہ	نہیں

معبود بنا لو؟ وہ جواب دیں گے ”تو پاک ہے۔ میرا کام نہ تھا میں وہ بات کہتا جس کے کہنے کا مجھے

وقف النبی علیہ السلام

لِیْ ق بِحَقٍّ ؕ اِنْ كُنْتُ قُلْتُهٗ فَقَدْ عَلِمْتَهٗ ؕ تَعْلَمُ مَا فِیْ

مجھ کو	اس کا حق	اگر	میں نے یہ کہا ہوتا	تو بے شک	تو جانتا ہے اسے	تو جانتا ہے	جو ہے	میں

حق نہیں۔ اگر میں نے یہ کہا ہوگا تو تجھے ضرور معلوم ہو گا" تو جانتا ہے جو

نَفْسِیْ وَلَاۤ اَعْلَمُ مَا فِیْ نَفْسِكَ ؕ اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ (116)

میرے دل	اور نہیں	میں جانتا	جو کچھ ہے	میں	تیرے دل	بے شک تو	تو ہے	بہت جاننے والا	غیبوں کا

میرے جی میں ہے اور میں نہیں جانتا جو تیرے جی میں ہے۔ بے شک تو ہی غیب کی باتیں جاننے والا ہے۔ میں نے

مَا قُلْتُ لَهُمْ اِلَّا مَاۤ اَمَرْتَنِیْ بِهٖۤ اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ رَبِّیْ وَرَبَّكُمْ ج

نہیں میں نے کہا	ان کو	مگر	جو	تو نے حکم دیا تھا مجھے	اس کا	یہ کہ	تم عبادت کرو	اللہ کی (جو)	رب ہے میرا	اور رب تمہارا

ان سے وہی بات کہی جس کا تو نے مجھے حکم دیا تھا۔ یہ کہ صرف اللہ کی عبادت کرنا جو میرا بھی رب ہے اور تمہارا بھی۔

وَكُنْتُ عَلَیْهِمْ شَهِیْدًا مَّا دُمْتُ فِیْهِمْ ج فَلَمَّا تَوَفَّیْتَنِیْ كُنْتَ اَنْتَ

اور میں تھا	ان پر	گواہ	جب تک	میں رہا	ان میں	پھر جب	تو نے قبض کیا مجھے	تو تھا	تو

میں ان پر گواہ تھا جب تک میں ان میں رہا۔ پھر جب تو نے مجھے اٹھا لیا تو اُن پر تو

الرَّقِیْبَ عَلَیْهِمْ ؕ وَاَنْتَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ شَهِیْدٌ (117) اِنْ تُعَذِّبْهُمْ

نگہبان	اُن پر	اور تو ہے	پر	ہر	چیز	گواہ	اگر	تو عذاب دے گا ان کو

ہی نگہبان تھا اور تو ہر چیز پر گواہ ہے۔ اب اگر تو ان کو عذاب دے

فَاِنَّهُمْ عِبَادُكَ ج وَاِنْ تَغْفِرْ لَهُمْ فَاِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ (118)

تو بے شک وہ ہیں	بندے تیرے	اور اگر	تو بخش دے	ان کو	تو بے شک تو	تو ہے	خوب غالب	بڑی حکمت والا	

تو یہ تیرے بندے ہیں اور اگر تو انہیں معاف کردے تو بے شک تُو خوب غالب حکمت والا ہے۔"

قَالَ اللّٰهُ هٰذَا یَوْمُ یَنْفَعُ الصّٰدِقِیْنَ صِدْقُهُمْ ؕ لَهُمْ جَنّٰتٌ

وہ کہے گا	اللہ	یہ	دن ہے	کہ وہ فائدہ دے گا	سچوں کو	سچ ان کا	ان کے لیے ہیں	باغات

اللہ فرمائے گا "آج وہ دن ہے کہ سچوں کو ان کا سچ کام آئے گا۔ ان کے لیے ایسے باغ ہیں

تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِیْنَ فِیْهَاۤ اَبَدًا ؕ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمْ

وہ بہتی ہیں	سے	نیچے ان کے	نہریں	ہمیشہ رہنے والے	ان میں	ہمیشہ۔	وہ راضی ہوا	اللہ	ان سے

جن میں نہریں بہتی ہوں گی۔ وہاں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ اللہ ان سے راضی ہوا

وَرَضُوْا عَنْهُ ؕ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿119﴾ لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

اوروہ راضی ہوئے	اس سے	یہ ہے	کامیابی	بڑی	اللہ کی ہے	بادشاہی	آسمانوں کی	اورزمین کی

اوروہ اللہ سے راضی ہوئے، یہی ہے بڑی کامیابی! آسمانوں کی، زمین کی،

16 ع 5 6 وَمَا فِيْهِنَّ ؕ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿120﴾ ع

اورجوکچھ	ان میں	اوروہ	اوپر	ہر	چیز کے	بڑا قادر ہے۔

اور ہر شے کی بادشاہی صرف اللہ کے لیے ہے جو ہر چیز پر بڑا قادر ہے۔

(6) سُوْرَةُ الْاَنْعَامِ مَكِّيَّةٌ (55)

اٰیَاتُھَا 165 — رُکُوْعَاتُھَا 20

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَجَعَلَ الظُّلُمٰتِ

سب تعریفیں	اللہ کے لیے ہے	جس نے جو	اس نے پیدا کیا	آسمانوں (کو)	اورزمین (کو)	اوراس نے بنائے	اندھیرے

تمام تعریف اللہ کے لیے ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا فرمایا اندھیروں اور روشنی

وَالنُّوْرَ ؕ ثُمَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُوْنَ ﴿1﴾ هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ

اوراجالا	پھربھی	جو(جنھوں نے)	انھوں نےانکارکیا	اپنے رب کا	وہ شرک کرتے ہیں	وہی ہے	جس نے	اس نے پیدا کیا تم کو

کو بنایا۔ کافر لوگ پھر بھی دوسروں کو اپنے رب کا شریک بناتے ہیں۔ حالانکہ اسی نے تمھیں مٹی سے

مِّنْ طِيْنٍ ثُمَّ قَضٰى اَجَلًا ؕ وَاَجَلٌ مُّسَمًّى عِنْدَهٗ ثُمَّ اَنْتُمْ

سے	مٹی	پھر	اس نے مقرر کی	ایک (عمر) اجل	اور ایک (قیامت) اجل	مقرر کی گئی ہے	پاس اس کے	پھربھی	تم ہو

پیدا کیا۔ تمھاری مدت مقرر کی اور ایک اور مقررہ مدت جو اسی کے علم میں ہے لیکن تم قیامت کے بارے میں

تَمْتَرُوْنَ ﴿2﴾ وَهُوَ اللّٰهُ فِي السَّمٰوٰتِ وَفِي الْاَرْضِ ؕ يَعْلَمُ سِرَّكُمْ

تم شک کرتے ہو	اوروہی ہے	اللہ	میں	آسمانوں	اورمیں	زمین	وہ جانتا ہے	تمھارا پوشیدہ

شک کرتے ہو۔ اوراللہ آسمانوں میں بھی ہے اورزمین میں بھی۔ وہ تمھارے ظاہر و باطن کو

وَجَهْرَكُمْ وَيَعْلَمُ مَا تَكْسِبُوْنَ ﴿3﴾ وَمَا تَاْتِيْهِمْ مِّنْ اٰيَةٍ مِّنْ اٰيٰتِ

اور تمھارا ظاہر	اوروہ جانتا ہے	جوکچھ	تم کماتے ہو	اورنہیں	وہ آتی ان کے پاس	کوئی	آیت	سے	آیتوں

جانتا ہے اوروہ جانتا ہے جو کچھ تم کرتے ہو۔ مشرکوں کو دیکھو! اُن کے رب کی نشانیوں میں سے جو نشانی بھی

رَبِّهِمْ اِلَّا كَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِيْنَ ﴿4﴾ فَقَدْ كَذَّبُوْا بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ ط

ان کے رب کی	مگر	وہ ہیں	اس سے	منہ پھیرتے	تو بے شک	جھٹلایا انھوں نے	حق کو	جب بھی	وہ ان کے پاس آیا

ان کے پاس آتی ہے تو وہ اُس سے منہ پھیر لیتے ہیں۔ چنانچہ جو حق ان کے پاس آیا اس کو بھی انہوں نے جھٹلا دیا۔

فَسَوْفَ يَاْتِيْهِمْ اَنْۢبٰٓؤُا مَا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿5﴾ اَلَمْ يَرَوْا

پس ضرور	وہ آئیں گی ان کے پاس	خبریں	اس کی جو	وہ تھے	اس کا	وہ مذاق کرتے	کیا نہیں	وہ دیکھتے

جلد ہی ان کے پاس اس چیز کی خبریں آئیں گی جس کا وہ مذاق اڑاتے تھے۔ کیا ان لوگوں

كَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنْ قَرْنٍ مَّكَّنّٰهُمْ فِي الْاَرْضِ مَا

کتنے	ہم نے ہلاک کیے	سے	پہلے ان کے	سے	قوموں	ہم نے اقتدار دیا ان کو	میں	زمین	جو کہ

نے نہیں دیکھا کہ ہم نے ان سے پہلے کتنی قوموں کو ہلاک کیا جنہیں ہم نے زمین میں اتنی شان و شوکت

لَمْ نُمَكِّنْ لَّكُمْ وَاَرْسَلْنَا السَّمَآءَ عَلَيْهِمْ مِّدْرَارًا ص وَّجَعَلْنَا الْاَنْهٰرَ

نہیں ہم نے اقتدار دیا	تم کو	اور ہم نے بھیجا	آسمانوں سے	اُن پر	خوب بارش برسانے والا	اور ہم نے بنائیں	نہریں

دی تھی جتنی ان کو نہیں دی۔ ہم نے ان پر آسمان سے خوب بارش برسائی اور نہریں

تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهِمْ فَاَهْلَكْنٰهُمْ بِذُنُوْبِهِمْ وَاَنْشَاْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ

جو بہتی تھیں	سے	نیچے ان کے	پھر ہم نے ہلاک کیا ان کو	ان کے گناہوں پر	اور ہم نے پیدا کیں	سے	بعد ان کے

جاری کیں جو ان کے ہاں بہتی تھیں۔ پھر ہم نے انہیں ان کے گناہوں کی پاداش میں ہلاک کر دیا۔ ان کے بعد ہم نے دوسری

قَرْنًا اٰخَرِيْنَ ﴿6﴾ وَلَوْ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ كِتٰبًا فِيْ قِرْطَاسٍ فَلَمَسُوْهُ

قومیں	دوسری	اور اگر	ہم اتارتے	آپ پر	کوئی تحریر	میں	کاغذ	پھر وہ ٹٹولتے اس کو

قوموں کو اٹھایا۔ اے نبی ﷺ! اگر ہم آپ ﷺ پر کوئی ایسی کتاب اتارتے جو کاغذ پر لکھی ہوتی اور یہ لوگ اسے

بِاَيْدِيْهِمْ لَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿7﴾ وَقَالُوْا

اپنے ہاتھوں سے	تو وہ ضرور کہتے	وہ لوگ جو	وہ کافر ہوئے	نہیں ہے	یہ	مگر	جادو	ظاہر۔	اور وہ بولے

اپنے ہاتھوں سے چھو لیتے تب بھی کافروں نے یہی کہنا تھا ”یہ کھلا جادو ہے“۔ اور وہ کہتے ہیں

لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ مَلَكٌ ط وَلَوْ اَنْزَلْنَا مَلَكًا لَّقُضِيَ الْاَمْرُ ثُمَّ

کیوں نہیں	وہ اتارا گیا	اس پر	فرشتہ	اور اگر	ہم اتارتے	فرشتہ	ضرور وہ فیصلہ ہو جاتا	معاملے کا	پھر

اگر یہ نبی ﷺ سچا ہے تو اس پر کوئی فرشتہ کیوں نہیں اتارا گیا؟ اگر ہم کوئی فرشتہ اتارتے تو معاملے کا فیصلہ ہو جاتا پھر انہیں

لَا يُنْظَرُوْنَ ﴿8﴾ وَلَوْ جَعَلْنٰهُ مَلَكًا لَّجَعَلْنٰهُ رَجُلًا وَّلَلَبَسْنَا عَلَيْهِمْ

نہ ان کو مہلت دی جاتی	اور اگر	ہم بنادیتے اسے	فرشتہ	البتہ ہم بناتے اسے بھی	مرد	اور البتہ ہم شبہ ڈالتے	اُن پر

کوئی مہلت نہ ملتی۔ اگر ہم کسی فرشتے کو نبی بنا کر بھیجتے تو اسے بھی انسانی شکل میں اتارتے پھر ان لوگوں کو وہی شبہ ہوتا

مَّا يَلْبِسُوْنَ ﴿9﴾ وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَحَاقَ بِالَّذِيْنَ

جو	وہ شبہ کرتے ہیں	اور بے شک	وہ مذاق کیا گیا	ساتھ رسولوں کے	سے	پہلے آپ	پھر اس نے گھیر لیا	ان کو جو

جس میں وہ اب پڑے ہوئے ہیں۔ اے نبی ﷺ! آپ ﷺ سے پہلے بھی رسولوں کا مذاق اڑایا گیا تو ان لوگوں میں سے جنہوں

ع 1 10 7 سَخِرُوْا مِنْهُمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿10﴾ ع قُلْ سِيْرُوْا فِي

وہ مذاق کرتے تھے	ان میں سے	اس نے جو	وہ تھے	جس کا	وہ مذاق کرتے	کہہ دیجیے	تم سیر کرو	میں

نے مذاق اڑایا ان کو اس چیز نے آگھیرا جس کا وہ مذاق اڑاتے تھے۔ اے نبی ﷺ! آپ ﷺ ان سے کہیں ”تم زمین میں چلو پھرو

الْاَرْضِ ثُمَّ انْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿11﴾ قُلْ لِّمَنْ

زمین	پھر	تم دیکھو	کیسے	ہوا	انجام	جھٹلانے والوں کا	کہہ دیجیے	کس کا ہے

اور تم دیکھو جھٹلانے والوں کا کیا انجام ہوا“۔ اور آپ ان سے پوچھیں

مَّا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ قُلْ لِّلّٰهِ ؕ كَتَبَ عَلٰى نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ ؕ

جو کچھ	میں	آسمانوں	اور زمین	کہہ دیجیے	اللہ ہی کے لیے ہے	اس نے لکھی	پر	اپنی ذات	رحمت

”جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے وہ کس کا ہے؟“ یہ لوگ کیا جواب دیں گے آپ ﷺ خود کہیں سب کچھ اللہ ہی کا ہے۔ اس نے اپنے

لَيَجْمَعَنَّكُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَا رَيْبَ فِيْهِ ؕ اَلَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا

ضرور وہ جمع کرے گا تمہیں	طرف	دن	قیامت کے	نہیں	شک	اس میں	جن لوگوں نے	انہوں نے نقصان کیا

اوپر رحمت لکھ دی۔ وہ قیامت کے دن جس کے آنے میں کوئی شک نہیں ضرور تم لوگوں کو جمع کرے گا۔ مگر جنہوں نے اپنے آپ کو

اَنْفُسَهُمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿12﴾ وَلَهٗ مَا سَكَنَ فِي الَّيْلِ وَالنَّهَارِ ؕ

جانوں اپنی کا	پس وہ	نہیں	وہ ایمان لاتے	اور اسی کا ہے	جو کچھ	وہ ٹھہرا ہوا ہے	میں	رات	اور دن میں

گھاٹے میں ڈالا وہ ایمان نہیں لاتے۔ لیکن اللہ کو اس کی کیا پرواہ! کیونکہ ہر چیز اسی کی ہے خواہ وہ رات کی تاریکی میں ہو یا دن کے

وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿13﴾ قُلْ اَغَيْرَ اللّٰهِ اَتَّخِذُ وَلِيًّا فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ

اور وہی ہے	خوب سننے والا	بہت جاننے والا	کہہ دیجیے	کیا سوائے	اللہ کے	میں پکڑوں	کارساز	وہ تو پیدا کرنے والا ہے	آسمانوں

اُجالے میں۔ اور وہ سب کچھ سننے والا جاننے والا ہے۔ اے نبی ﷺ! آپ مشرکین سے پوچھیں ”کیا میں بھی تمہاری طرح اللہ کو

وَالْاَرْضِ وَهُوَ يُطْعِمُ وَلَا يُطْعَمُ ؕ قُلْ اِنِّيْٓ اُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ

اور زمین کا	اور وہ	وہ کھلاتا ہے	اور نہیں	وہ کھلایا جاتا	کہہ دیجیے	بے شک میں	میں حکم دیا گیا ہوں	کہ	میں ہو جاؤں

جو زمین و آسمان کا بنانے والا ہے، چھوڑ کر کسی اور کو اپنا کارساز بنا لوں! حالانکہ اللہ سب کو روزی دیتا ہے مگر خود اسے روزی کی

اَوَّلَ مَنْ اَسْلَمَ وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿14﴾ قُلْ اِنِّيْٓ اَخَافُ

پہلا	وہ شخص جو	وہ مسلمان ہوا	اور نہ	ہرگز تو ہونا	سے	مشرکوں میں	کہہ دیجیے	بے شک میں	میں ڈرتا ہوں

ضرورت نہیں۔ اے نبی ﷺ! آپ ﷺ کہیں "مجھے حکم ملا ہے میں سب سے پہلے اسلام لانے والا بنوں اور مشرکوں میں شامل نہ

اِنْ عَصَيْتُ رَبِّيْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿15﴾ مَنْ يُّصْرَفْ عَنْهُ

اگر	میں نافرمانی کروں	اپنے رب کی	عذاب	دن	بڑے کے سے	جو شخص	وہ پھیر دیا جاتا ہے	اس سے

ہوں"۔ اے نبی ﷺ آپ کہیں "اگر میں اپنے رب کی نافرمانی کروں تو میں بڑے دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں۔ اُس دن جس

يَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمَهٗ ؕ وَذٰلِكَ الْفَوْزُ الْمُبِيْنُ ﴿16﴾ وَاِنْ يَّمْسَسْكَ

اس روز	تو بے شک	اس پر اس نے رحمت کی	اور یہ ہے	کامیابی	ظاہر	اور اگر	وہ دے تجھ کو

کے سر سے عذاب ٹل گیا، اس پر اللہ نے بڑا رحم فرمایا اور یہی کھلی کامیابی ہے۔ اے انسان! اگر اللہ تجھے کسی

اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗٓ اِلَّا هُوَ ؕ وَاِنْ يَّمْسَسْكَ بِخَيْرٍ فَهُوَ

اللہ	کوئی تکلیف	تو نہیں	کھولنے والا	اس کو	مگر	وہی	اور اگر	وہ لگا دے تجھ کو	بھلائی	تو وہ

دکھ میں مبتلا کرے تو اس کے سوا کوئی نہیں جو اسے دور کرنے والا ہو۔ اور اگر وہ تجھے کوئی بھلائی پہنچائے تو کوئی اسے روک نہیں سکتا

عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿17﴾ وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهٖ ؕ وَهُوَ الْحَكِيْمُ

اوپر	ہر	چیز کے	بڑا قادر ہے	اور وہ	زبردست غالب ہے	پر	بندوں اپنے	اور وہ ہے	حکمت والا

اور وہ ہر چیز پر زبردست قادر ہے۔ اسی کا بڑا زور ہے اپنے بندوں پر۔ اور وہ حکمت والا اور ہر بات سے

الْخَبِيْرُ ﴿18﴾ قُلْ اَيُّ شَيْءٍ اَكْبَرُ شَهَادَةً ؕ قُلِ اللّٰهُ ۙ شَهِيْدٌۢ بَيْنِيْ

باخبر	کہہ دیجیے	کون سی	چیز ہے	بڑی	گواہی میں	کہہ دیجیے	اللہ	گواہ ہے	درمیان میرے

باخبر ہے۔ اے نبی ﷺ! آپ ﷺ ان سے پوچھیں "گواہی کے لیے سب سے بڑا معتبر گواہ کون ہے؟" آپ ﷺ خود کہیں

وَبَيْنَكُمْ ۙ وَاُوْحِيَ اِلَيَّ هٰذَا الْقُرْاٰنُ لِاُنْذِرَكُمْ بِهٖ وَمَنْۢ بَلَغَ ؕ

اور درمیان تمہارے	اور وحی کیا گیا ہے	طرف میری	یہ	قرآن	تاکہ میں ڈراؤں تمہیں	ساتھ اس کے	اور جس کو	وہ پہنچے

"اللہ" وہی میرے اور تمہارے درمیان گواہ ہے۔ اور آپ ﷺ کہیں مجھ پر یہ قرآن اترا ہے تاکہ میں اس کے ذریعے سے تمہیں

اَئِنَّكُمْ لَتَشْهَدُوْنَ اَنَّ مَعَ اللّٰهِ اٰلِهَةً اُخْرٰى ؕ قُلْ لَّآ اَشْهَدُ ۚ قُلْ

کیا واقعی تم	البتہ تم گواہی دیتے ہو	یہ کہ	ساتھ	اللہ کے ہیں	معبود	دوسرے	کہہ دیجیے	نہیں	میں گواہی دیتا	آپ کہہ دیجیے

خبردار کروں اور انہیں بھی جن تک یہ پہنچے۔ کیا تم اس کی گواہی دیتے ہو کہ اللہ کے ساتھ کچھ اور

وقف لازم باختلاف

اِنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ وَّاِنَّنِيْ بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ ﴿19﴾ اَلَّذِيْنَ

البتہ بے شک	وہ ہے	معبود	اکیلا	اور بے شک میں ہوں	بیزار	ان سے جن کو	تم شریک ٹھہراتے ہو	وہ جن کو

معبود بھی ہیں؟" اے نبی ﷺ! آپ ﷺ کہیں میں اس کی گواہی نہیں دیتا۔ اور آپ ﷺ کہیں "صرف ایک ہی معبود ہے

وقف لازم

اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَعْرِفُوْنَهٗ كَمَا يَعْرِفُوْنَ اَبْنَآءَهُمْ ۘ اَلَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا

ہم نے دی ان کو	کتاب	وہ پہچانتے ہیں اس کو	جیسے	وہ پہچانتے ہیں	اپنوں بیٹوں کو	جن لوگوں نے	انہوں نے نقصان کیا

اور میں تمہارے اس شرک سے بری ہوں۔ اہل کتاب اس قرآن کو اس طرح پہچانتے ہیں جیسے اپنے بیٹوں کو پہچانتے ہیں۔ مگر اس

اَنْفُسَهُمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿20﴾ ع وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ 2 ع 10 8

جانوں اپنی کا	پس وہ	نہیں	وہ ایمان لاتے	اور کون ہے	بہت بڑا ظالم	اس سے	جو وہ گھڑلے	پر	اللہ

طرح کہ جن لوگوں نے اپنے آپ کو گھاٹے میں ڈالا وہ اس پر ایمان نہیں لاتے۔ اور اس شخص سے بڑا ظالم کون ہے

كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ ؕ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿21﴾ وَيَوْمَ

جھوٹ	یا	وہ جھٹلائے	اس کی آیتوں کو	بے شک	نہیں	وہ فلاح پائیں گے	ظالم	اور جس دن

جو اللہ پر بہتان باندھے یا اس کی آیتوں کو جھٹلائے؟ بے شک ظالموں کے لیے فلاح نہیں۔ اور تم ڈرو

نَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا ثُمَّ نَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ اَشْرَكُوْٓا اَيْنَ شُرَكَآؤُكُمُ الَّذِيْنَ

ہم جمع کریں گے ان کو	سب کو	پھر	ہم کہیں گے	ان کو جو	وہ شرک کرتے تھے	کہاں ہیں	شریک تمہارے	جن کا

اُس دن سے جس دن ہم ان سب کو جمع کریں گے۔ پھر مشرکوں سے پوچھیں گے آج کہاں ہیں تمہارے وہ شریک

كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ﴿22﴾ ثُمَّ لَمْ تَكُنْ فِتْنَتُهُمْ اِلَّآ اَنْ قَالُوْا وَاللّٰهِ

تم تھے	تم دعویٰ کرتے	پھر	نہ	وہ ہوگا	بہانہ ان کا	مگر	یہ کہ	وہ کہیں گے	قسم ہے اللہ

جن کا تمہیں دعویٰ تھا؟ اس وقت ان کے پاس ان کا یہی عذر ہو گا وہ کہیں گے "ہمیں، اللہ اپنے

رَبِّنَا مَا كُنَّا مُشْرِكِيْنَ ﴿23﴾ اُنْظُرْ كَيْفَ كَذَبُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ

رب ہمارے کی	نہ	ہم تھے	مشرک	آپ دیکھیں	کیسے	انہوں نے جھوٹ بولا	پر	جانوں اپنی

رب کی قسم! ہم مشرک نہ تھے!" دیکھو یہ اپنے آپ پر کیسے جھوٹ بول گئے۔

وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿24﴾ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّسْتَمِعُ اِلَيْكَ ۚ

اور وہ گم ہو جائے گا	ان سے	جو	وہ تھے	وہ جھوٹ گھڑتے	اور بعض ان میں ہیں	جو	وہ سنتے ہیں	طرف آپ کے

وہاں ان کی ساری باتیں ہوا ہو جائیں گی جو وہ بنایا کرتے تھے۔ اے نبی ﷺ ! ان میں سے بعض ایسے ہیں جو آپ ﷺ کی طرف

وَجَعَلْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ يَّفْقَهُوْهُ وَفِيْٓ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا ۭ

اور ہم نے ڈال دیے	پر	ان کے دلوں	پردے	اس سے کہ	وہ سمجھیں اس کو	اور میں	اُن کے کانوں	بوجھ ہے

کان لگا کر بظاہر سنتے ہیں مگر حقیقت یہ ہے وہ اسے سمجھنا نہیں چاہتے۔ اسی لیے ہم نے ان کے دلوں پر غفلت کے پردے ڈال دیئے

وَاِنْ يَّرَوْا كُلَّ اٰيَةٍ لَّا يُؤْمِنُوْا بِهَا ۭ حَتّٰٓي اِذَا جَاۗءُوْكَ

اور اگر	وہ دیکھیں	سب	نشانیاں	نہ	وہ ایمان لائیں	ان پر	یہاں تک کہ	جب	وہ آتے ہیں آپ کے پاس

اور ان کے کانوں میں ایسا ڈاٹ لگا دیا کہ وہ نہیں سنتے۔ اگر وہ ہر قسم کے معجزے بھی دیکھ لیں پھر بھی وہ ایمان نہ لائیں گے۔

يُجَادِلُوْنَكَ يَقُوْلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿25﴾

وہ جھگڑتے ہیں آپ سے	وہ کہتے ہیں	وہ لوگ جو	وہ کافر ہوئے	نہیں	یہ	مگر	کہانیاں	پہلوں کی

یہاں تک کہ جیسے وہ آپ ﷺ کے پاس جھگڑے کے لیے آتے ہیں تو یہی کافر لوگ قرآن کے بارے میں کہتے ہیں ”یہ تو پہلے

وَهُمْ يَنْهَوْنَ عَنْهُ وَيَنْــــَٔوْنَ عَنْهُ ۚ وَاِنْ يُّهْلِكُوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ

اور وہ	وہ منع بھی کرتے ہیں	اس سے	اور وہ دور بھی رہتے ہیں	اس سے	اور نہیں	وہ ہلاک کرتے	مگر	جانوں اپنی کو

لوگوں کی کہانیاں ہیں۔“ وہ دوسروں کو قرآن سننے سے روکتے ہیں اور خود بھی اس سے دور بھاگتے ہیں۔ اس طرح یہ اپنے آپ کو

وَمَا يَشْعُرُوْنَ ﴿26﴾ وَلَوْ تَرٰٓي اِذْ وُقِفُوْا عَلَي النَّارِ فَقَالُوْا

اور نہیں	وہ سمجھتے	اور اگر	آپ دیکھیں	جب	وہ کھڑے کیے جائیں گے	پر	آگ	پھر وہ کہیں گے

ہلاکت میں ڈال رہے ہیں مگر نہیں سمجھتے۔ اور اگر تم ان کی اس حالت کو دیکھو جب وہ دوزخ کے کنارے کھڑے کیے جائیں گے۔

يٰلَيْتَنَا نُرَدُّ وَلَا نُكَذِّبَ بِاٰيٰتِ رَبِّنَا وَنَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿27﴾

اے کاش ہم	ہم لوٹائے جائیں	اور نہ	ہم جھٹلائیں گے	نشانیوں کا	اپنے رب کی	اور ہم ہوں گے	سے	ایمان والوں

اس وقت کہیں گے ”اے کاش ! ہم پھر دنیا میں واپس بھیج دیے جائیں۔ اب ہم اپنے رب کی نشانیوں کو نہیں جھٹلائیں گے بلکہ ایمان

بَلْ بَدَا لَهُمْ مَّا كَانُوْا يُخْفُوْنَ مِنْ قَبْلُ ۭ وَلَوْ رُدُّوْا

بلکہ	وہ ظاہر ہوگیا	ان پر	جو	وہ تھے	وہ چھپاتے	سے	پہلے	اور اگر	وہ پھیر دیے جائیں

لانے والوں میں شامل ہو جائیں گے !“ وہاں ان پر حقیقت کھل جائے گی جسے وہ اس سے پہلے چھپایا کرتے تھے۔ اگر انہیں دنیا میں

لَعَادُوْا لِمَا نُهُوْا عَنْهُ وَاِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿28﴾ وَقَالُوْٓا اِنْ هِيَ اِلَّا

ضرور وہی کریں	جو کہ	وہ منع کیے گئے	سے جس	اور بے شک وہ	البتہ جھوٹے ہیں	اور انہوں نے کہا	نہیں	یہ	مگر

واپس بھیج بھی دیا جائے تو پھر وہی کریں گے جس سے انہیں روکا گیا۔ بے شک وہ جھوٹے ہیں۔ اور وہ کہتے ہیں ”اس دنیا کی زندگی

حَيَاتُنَا الدُّنْيَا وَمَا نَحْنُ بِمَبْعُوْثِيْنَ ﴿29﴾ وَلَوْ تَرٰٓى اِذْ وُقِفُوْا عَلٰى

زندگی ہماری	دنیا کی	اور نہیں	ہم	اٹھائے جانے والے	اور اگر	آپ دیکھیں	جب	وہ کھڑے کیے جائیں گے	سامنے

کے سوا کوئی اور زندگی نہیں اور ہمیں مرنے کے بعد دوبارہ نہیں اٹھایا جائے گا۔ اگر تم اس وقت انہیں دیکھو جب وہ اپنے رب کے

رَبِّهِمْ ۭ قَالَ اَلَيْسَ هٰذَا بِالْحَقِّ ۭ قَالُوْا بَلٰى وَرَبِّنَا ۭ قَالَ

اپنے رب کے	وہ کہے گا	کیا نہیں	یہ	برحق	وہ کہیں گے	کیوں نہیں	قسم ہمارے رب کی	وہ کہے گا

سامنے کھڑے کیے جائیں گے۔ رب ان سے پوچھے گا ”کیا تمہارا یہ دوبارہ جی اٹھنا حقیقت نہیں؟“ وہ جواب دیں گے ”جی ہاں،

3 ع 10 9 فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿30﴾ ع قَدْ خَسِرَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا

پھر تم چکھو	عذاب	بدلے اس کے جو	تم تھے	تم کفر کرتے	بے شک	انہوں نے نقصان اٹھایا	جنہوں نے	انہوں نے انکار کیا

ہمارے رب کی قسم! یہ حقیقت ہے“ اللہ فرمائے گا ”اب تم اپنے کفر کے عذاب کا مزا چکھو“ یقیناً وہ لوگ گھاٹے میں رہے جنہوں نے

بِلِقَاۗءِ اللّٰهِ ۭ حَتّٰٓى اِذَا جَاۗءَتْهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً قَالُوْا يٰحَسْرَتَنَا عَلٰي

ملاقات کا	اللہ کی	یہاں تک کہ	جب	وہ آئی ان کے پاس	قیامت	اچانک	وہ کہیں گے	ہائے افسوس ہم پر	پر

آخرت میں اللہ سے ملاقات ہونے کو جھٹلایا۔ لیکن جب وہ گھڑی ان پر اچانک آئے گی تو کہیں گے ”ہائے افسوس! اس بارے میں

مَا فَرَّطْنَا فِيْهَا ۙ وَهُمْ يَحْمِلُوْنَ اَوْزَارَهُمْ عَلٰي ظُهُوْرِهِمْ ۭ اَلَا

اس جو	ہم نے قصور کیا	اس بارے میں	اور وہ	وہ اٹھائیں گے	بوجھ اپنے	پر	پیٹھوں اپنی	آگاہ رہو

ہم سے بہت کوتاہی ہوئی“۔ اور وہ اپنے گناہوں کے بوجھ اپنی پیٹھوں پر اٹھائے ہوئے ہوں گے۔ دیکھو!

سَاۗءَ مَا يَزِرُوْنَ ﴿31﴾ وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا لَعِبٌ وَّلَهْوٌ ۭ وَلَلدَّارُ

برا ہے	جو کہ	وہ بوجھ اٹھاتے ہیں	اور نہیں	زندگی	دنیا کی	مگر	کھیل	اور تماشا	اور البتہ گھر

کیسا برا بوجھ ہے جو وہ اٹھائیں گے۔ اور یہ دنیا کی زندگی کھیل تماشا ہے۔ البتہ آخرت کا گھر

الْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿32﴾ قَدْ نَعْلَمُ اِنَّهٗ

آخرت کا	بہتر ہے	ان کے لیے جو	وہ تقویٰ اختیار کرتے ہیں	کیا پس نہیں	تم سمجھتے	بے شک	ہم جانتے ہیں	کہ بے شک وہ

پرہیزگاروں کے لیے بہتر ہے۔ کیا تم نہیں سمجھتے؟ اے نبی ﷺ ہمیں معلوم ہے کافر جو کچھ کہتے ہیں

لَيَحْزُنُكَ الَّذِیْ يَقُوْلُوْنَ فَاِنَّهُمْ لَا يُكَذِّبُوْنَكَ وَلٰكِنَّ الظّٰلِمِيْنَ

البتہ وہ غمگین کرتا ہے آپ کو	جو کچھ کہ	وہ کہتے ہیں	پس بے شک وہ	نہیں	وہ جھٹلاتے آپ کو	اور لیکن	ظالم

اس سے آپ ﷺ کو رنج ہوتا ہے۔آپ ﷺ صبر کریں۔ یہ لوگ آپ ﷺ کو نہیں جھٹلاتے بلکہ یہ ظالم

بِاٰيٰتِ اللّٰهِ يَجْحَدُوْنَ ﴿33﴾ وَلَقَدْ كُذِّبَتْ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِكَ فَصَبَرُوْا

نشانیوں کا	اللہ کی	وہ انکار کرتے ہیں	اور البتہ بے شک	وہ جھٹلائے گئے	بہت سے رسول	سے	پہلے آپ	پس انہوں نے صبر کیا

اللہ کی نشانیوں کا انکار کرتے ہیں۔اے نبی ﷺ ! آپ ﷺ سے پہلے بھی رسولوں کو جھٹلایا گیا تو انہوں نے جھٹلائے جانے

عَلٰى مَا كُذِّبُوْا وَاُوْذُوْا حَتّٰۤى اَتٰىهُمْ نَصْرُنَا ۚ وَلَا مُبَدِّلَ

پر	اس جو	وہ جھٹلائے گئے	اور وہ ایذا دیے گئے	یہاں تک کہ	آئی ان کے پاس	مدد ہماری	اور نہیں	کوئی بدلنے والا

اور تکلیف پہنچائے جانے پر صبر کیا یہاں تک کہ انہیں ہماری مدد پہنچ گئی۔ اوراللہ کی باتوں کو

لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ ۚ وَلَقَدْ جَآءَكَ مِنْ نَّبَاِی الْمُرْسَلِيْنَ ﴿34﴾ وَاِنْ كَانَ

باتوں کو	اللہ کی	اور بے شک	وہ آئی ہیں آپ کے پاس	بعض	خبریں	رسولوں کی	اور اگر	وہ ہے

کوئی بدلنے والا نہیں۔ آپ ﷺ تو پہلے رسولوں کے کچھ حالات سے آگاہ ہو چکے۔ اگر آپ ﷺ پر ان

كَبُرَ عَلَيْكَ اِعْرَاضُهُمْ فَاِنِ اسْتَطَعْتَ اَنْ تَبْتَغِیَ نَفَقًا فِی الْاَرْضِ

بھاری	آپ پر	منہ پھیرنا ان کا	پس اگر	آپ کر سکیں	کہ	آپ ڈھونڈیں	سرنگ	میں	زمین

لوگوں کی بے رُخی گراں گزرتی ہے تو اگر آپ ﷺ یہ کر سکیں تو کر دیکھیں کہ زمین کے اندر کوئی سرُنگ ڈھونڈیں

اَوْ سُلَّمًا فِی السَّمَآءِ فَتَاْتِيَهُمْ بِاٰيَةٍ ؕ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَجَمَعَهُمْ

یا	سیڑھی	میں	آسمان	پس آپ لے آئیں ان کے پاس	کوئی نشانی	اور اگر	وہ چاہتا	اللہ	وہ ضرور جمع کرتا ان کو

یا آسمان میں سیڑھی لگائیں اوراس پر چڑھ کر ان کے لئے کوئی اورنشانی لے آئیں مگر یہ پھر بھی انکار کریں گے۔اللہ کو منظور ہوتا تو وہ

عَلَى الْهُدٰى فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ﴿35﴾ اِنَّمَا يَسْتَجِيْبُ الَّذِيْنَ النصف

پر	ہدایت	پس نہ	ہرگز آپ ہوں	سے	نادانوں	بے شک	وہ مانتے ہیں	جو لوگ کہ

سب انسانوں کو ہدایت پر جمع کر دیتا مگراس نے ایسا نہیں کیا۔لہٰذا آپ ﷺ نادانوں میں سے نہ بنیں۔آپ ﷺ کی دعوت وہی

يَسْمَعُوْنَ ؕ وَالْمَوْتٰى يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ ثُمَّ اِلَيْهِ يُرْجَعُوْنَ ﴿36﴾ وَقَالُوْا لَوْلَا وقف منزل وقف غفران

وہ سنتے ہیں	اور مردے	زندہ کرے گا کو	اللہ	پھر	طرف اسی کی	وہ پھیرے جائیں گے	اور وہ بولے	کیوں نہیں

لوگ قبول کر سکتے ہیں جو نیک نیتی سے سنیں۔لیکن یہ کافر تو مرُدے ہیں جنہیں اللہ قیامت کے دن دوبارہ اٹھائے گا اور یہ اسی کی

نُزِّلَ عَلَيْهِ اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ قُلْ اِنَّ اللّٰهَ قَادِرٌ عَلٰٓى اَنْ يُّنَزِّلَ

اتاری گئی	اس پر	نشانی	سے	رب اس کے	کہہ دیجیے	بے شک	اللہ	قادر ہے	اس پر	کہ	وہ اتارے

طرف لوٹائے جائیں گے۔ کافر کہتے ہیں ”کیوں اس نبی ﷺ پر اس کے رب کی جانب سے کوئی نشانی نہیں اتاری گئی ؟“ اے

اٰيَةً وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿37﴾ وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِى الْاَرْضِ

نشانی	اور لیکن	اکثر ان کے	نہیں	وہ جانتے	اور نہیں	کوئی	جان دار	میں	زمین

نبی ﷺ آپ ﷺ کہیں یقیناً اللہ اس پر قادر ہے کہ کوئی نشانی اتارے لیکن کافر لوگ حقیقت کو نہیں جانتے۔ اور جو جانور زمین پر

وَلَا طٰٓئِرٍ يَّطِيْرُ بِجَنَاحَيْهِ اِلَّاۤ اُمَمٌ اَمْثَالُكُمْ ؕ مَا فَرَّطْنَا فِى الْكِتٰبِ مِنْ

اور نہ کوئی پرندہ	وہ اڑتا ہے	اپنے دو بازوؤں سے	مگر	امتیں ہیں	تم جیسی	نہیں	ہم نے کمی کی	میں	کتاب	کوئی

چلتا ہے، یا جو پرندہ اپنے دونوں بازوؤں سے اڑتا ہے یہ سب تمہاری طرح اللہ کی پیدا کی ہوئی (مثالیں) ہیں۔ ہم نے اپنی کتاب میں

شَىْءٍ ثُمَّ اِلٰى رَبِّهِمْ يُحْشَرُوْنَ ﴿38﴾ وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا صُمٌّ

چیز	پھر	طرف	اپنے رب کی	وہ اکٹھے کیے جائیں گے	اور جن لوگوں نے	انہوں نے جھٹلایا	ہماری آیتوں کو	وہ بہرے

کوئی چیز نہیں چھوڑی۔ سب کچھ لکھ دیا ہے۔ پھر قیامت کے روز سب لوگ اپنے رب کے ہاں اکٹھے کیے جائیں گے۔ جن لوگوں

وَّبُكْمٌ فِى الظُّلُمٰتِ ؕ مَنْ يَّشَاِ اللّٰهُ يُضْلِلْهُ ؕ وَمَنْ يَّشَاْ يَجْعَلْهُ

اور گونگے ہیں	میں	اندھیروں	جس کو	وہ چاہے	اللہ	وہ گمراہ کرے اسے	اور جسے	وہ چاہے	وہ کرے اس کو

نے ہماری نشانیوں کو جھٹلایا وہ بہرے گونگے ہو کر اندھیرے میں پڑے ہیں۔ اللہ جسے چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے اور وہ جسے چاہتا ہے

عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿39﴾ قُلْ اَرَءَيْتَكُمْ اِنْ اَتٰىكُمْ عَذَابُ اللّٰهِ اَوْ

پر	راہ	سیدھی	کہہ دیجیے	کیا تم نے دیکھا ہے خود کو	اگر	آئے تمہارے پاس	عذاب	اللہ کا	یا

سیدھی راہ پر لگا دیتا ہے۔ اے نبی ﷺ ان سے پوچھیں ”بتاؤ اگر تم پر اللہ کا عذاب آ جائے یا

اَتَتْكُمُ السَّاعَةُ اَغَيْرَ اللّٰهِ تَدْعُوْنَ ۚ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿40﴾ بَلْ

آئے وہ تمہارے پاس	قیامت	کیا غیر	اللہ کو	تم پکارو گے	اگر	تم ہو	سچے	بلکہ

قیامت آ جائے تو کیا تم اللہ کے سوا کسی اور کو پکارو گے، جواب دو اگر تم سچے ہو؟ نہیں بلکہ

اِيَّاهُ تَدْعُوْنَ فَيَكْشِفُ مَا تَدْعُوْنَ اِلَيْهِ اِنْ شَآءَ وَتَنْسَوْنَ مَا

صرف اسی کو	تم پکارو گے	پھر وہ کھول دے گا	جو کچھ کہ	تم دعا کرتے ہو	طرف اس کی	اگر	وہ چاہے	اور تم بھول جاتے ہو	جو کچھ

تم اس وقت اسی ایک اللہ کو پکارو گے۔ پھر وہ چاہے گا تو تمہاری مصیبت دور کر دے گا۔ اس وقت تم ان کو بھول جاؤ گے جنہیں

4 ع 11 10

تُشْرِكُونَ ﴿41﴾ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَآ إِلَىٰٓ أُمَمٍ مِّن قَبْلِكَ فَأَخَذْنَٰهُم بِٱلْبَأْسَآءِ

تم شریک ٹھہراتے ہو	اور البتہ بے شک	ہم نے بھیجا	طرف	امتوں کی	سے	پہلے آپ	پھر ہم نے پکڑا ان کو	ساتھ تنگ دستی کے

اللہ کا شریک بناتے ہو"! اے نبی ﷺ! ہم نے آپ ﷺ سے پہلے اور امتوں کی طرف بھی رسول بھیجے اور ان امتوں کو ہم نے

وَٱلضَّرَّآءِ لَعَلَّهُمْ يَتَضَرَّعُونَ ﴿42﴾ فَلَوْلَآ إِذْ جَآءَهُم بَأْسُنَا تَضَرَّعُوا۟

اور بیماری کے	تاکہ وہ	وہ گڑگڑائیں	پس کیوں نہ	جب	وہ آیا ان کے پاس	عذاب ہمارا	وہ گڑگڑائے

مالی اور جسمانی تکلیفوں کی آزمائش میں مبتلا کیا تاکہ وہ گڑگڑائیں۔ لیکن جب ہماری جانب سے ان پر سختی آئی تو وہ کیوں اللہ کے

وَلَٰكِن قَسَتْ قُلُوبُهُمْ وَزَيَّنَ لَهُمُ ٱلشَّيْطَٰنُ مَا كَانُوا۟ يَعْمَلُونَ ﴿43﴾

اور لیکن	وہ سخت ہو گئے	دل ان کے	اور اس نے زینت دی	ان کے لیے	شیطان نے	اس کی جو	وہ تھے	وہ کرتے

آگے نہ جھکے! اس لیے کہ ان کے دل سخت ہو چکے تھے اور شیطان نے ان کی بداعمالیوں کو ان کی نظر میں خوشنما بنا دیا تھا۔

فَلَمَّا نَسُوا۟ مَا ذُكِّرُوا۟ بِهِۦ فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ أَبْوَٰبَ كُلِّ شَىْءٍ ط

پھر جب	وہ بھول گئے	جو	وہ نصیحت کی گئی اُن کو	اس کی	ہم نے کھول دیئے	اُن پر	دروازے	ہر	چیز کے

پھر جب انہوں نے نصیحت بھلا دی جو ان کو کی گئی تھی تو ہم نے ان پر ہر چیز کے دروازے کھول دیے۔

حَتَّىٰٓ إِذَا فَرِحُوا۟ بِمَآ أُوتُوٓا۟ أَخَذْنَٰهُم بَغْتَةً فَإِذَا هُم مُّبْلِسُونَ ﴿44﴾

یہاں تک کہ	جب	وہ خوش ہوئے	اس پر جو	ان کو دیا گیا	ہم نے پکڑا ان کو	اچانک	پس اسی وقت	وہ تھے	مایوس

وہ خوشحالی میں مگن ہو گئے۔ پھر ہم نے انہیں اچانک پکڑ لیا۔ تو وہ ناامید ہو کر رہ گئے۔

فَقُطِعَ دَابِرُ ٱلْقَوْمِ ٱلَّذِينَ ظَلَمُوا۟ ط وَٱلْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ ٱلْعَٰلَمِينَ ﴿45﴾

پس وہ کاٹی گئی	جڑ	اس قوم کی	جو	وہ ظلم کرتے تھے	اور سب تعریف	اللہ کے لیے ہے	جو رب	تمام جہانوں کا

اس طرح ان ظالموں کی جڑ کاٹ دی گئی۔ اور تعریف اسی اللہ رب العالمین کے لیے ہے۔

قُلْ أَرَءَيْتُمْ إِنْ أَخَذَ ٱللَّهُ سَمْعَكُمْ وَأَبْصَٰرَكُمْ وَخَتَمَ عَلَىٰ قُلُوبِكُم

کہہ دیجیے	کیا تم نے دیکھا	اگر	وہ چھین لے	اللہ	کان تمہارے	اور آنکھیں تمہاری	اور وہ مہر لگا دے	پر	تمہارے دلوں

اے نبی ﷺ! آپ ﷺ ان سے کہیں "کیا تم نے کبھی اس بات پر غور کیا۔ اگر اللہ تمہارے کان اور تمہاری آنکھیں چھین لے

مَّنْ إِلَٰهٌ غَيْرُ ٱللَّهِ يَأْتِيكُم بِهِ ط ٱنظُرْ كَيْفَ نُصَرِّفُ ٱلْءَايَٰتِ

کون ہے	معبود	سوائے	اللہ کے	وہ لا کر دے تمہیں	ان کو	تم دیکھو تو	کیسے	ہم واضح بیان کرتے ہیں	آیتوں کو

اور تمہارے دلوں پر مہر لگا دے تو اللہ کے سوا اور کون معبود ہے جو تمہیں یہ نعمتیں واپس دلا دے؟ دیکھو، ہم ہر طرح سے نشانیاں بیان

ثُمَّ هُمْ يَصْدِفُوْنَ ﴿46﴾ قُلْ اَرَءَيْتَكُمْ اِنْ اَتٰىكُمْ عَذَابُ اللّٰهِ بَغْتَةً

پھر بھی	وہ	وہ منہ پھیر لیتے ہیں	آپ کہہ دیجیے	کیا تم نے دیکھا	اگر	وہ آئے تمہیں	عذاب	اللہ کا	اچانک

کرتے ہیں مگر وہ ان سے منہ پھیر لیتے ہیں۔ اے نبی ﷺ! آپ ﷺ ان سے کہیں ''بتاؤ اگر تم پر اللہ کا عذاب اچانک بے خبری

اَوْ جَهْرَةً هَلْ يُهْلَكُ اِلَّا الْقَوْمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿47﴾ وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِيْنَ

یا	آنکھوں کے سامنے	نہیں	وہ ہلاک کیے جائیں گے	مگر	لوگ	ظالم	اور نہیں	ہم بھیجتے	رسول

میں یا علانیہ آ جائے تو ظالموں کے سوا اور کون ہلاک ہو گا؟'' اور ہم رسولوں کو خوش خبری دینے والے

اِلَّا مُبَشِّرِيْنَ وَمُنْذِرِيْنَ ۚ فَمَنْ اٰمَنَ وَاَصْلَحَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ

مگر	خوشخبری دینے والے	اور خبردار کرنے والے	پھر جو کوئی	وہ ایمان لائے	اور وہ اصلاح کر لے	تو نہیں	خوف	ان پر

اور خبردار کرنے والے بنا کر بھیجتے ہیں۔ پھر جو لوگ ایمان لائیں اور اپنی اصلاح کر لیں انہیں نہ کوئی خوف ہو گا

وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿48﴾ وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا يَمَسُّهُمُ الْعَذَابُ بِمَا

اور نہ	وہ	وہ غمگین ہوں گے	اور جو	انہوں نے جھٹلایا	ہماری آیتوں کو	وہ لگے گا ان کو	عذاب	بوجہ جو

اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔ مگر جنہوں نے ہماری نشانیوں کو جھٹلایا، انہیں اس نافرمانی کی سزا مل کر رہے گی۔ اے نبی ﷺ!

كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿49﴾ قُلْ لَّآ اَقُوْلُ لَكُمْ عِنْدِيْ خَزَآئِنُ اللّٰهِ

وہ تھے	وہ نافرمانی کرتے	آپ کہہ دیجیے	نہیں	میں کہتا	تم کو	میرے پاس ہیں	خزانے	اللہ کے

آپ ﷺ ان کافروں سے کہہ دیں ''میرا یہ دعویٰ نہیں کہ میرے پاس اللہ کے خزانے ہیں۔ نہ یہ

وَلَآ اَعْلَمُ الْغَيْبَ وَلَآ اَقُوْلُ لَكُمْ اِنِّيْ مَلَكٌ ۚ اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا يُوْحٰٓى

اور نہ میں جانتا ہوں	غیب کو	اور نہ	میں کہتا ہوں	تم کو	کہ بے شک میں	فرشتہ ہوں	نہیں	میں پیروی کرتا	مگر	اس کی جو	وہ وحی کی گئی

دعویٰ ہے کہ میں غیب کو جانتا ہوں اور نہ میں تم سے کہتا ہوں کہ میں فرشتہ ہوں، میں تو صرف اُس وحی کی پیروی کرتا ہوں جو مجھ پر

اِلَيَّ ۭ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ ۭ اَفَلَا تَتَفَكَّرُوْنَ ﴿50﴾ وَاَنْذِرْ 5 ع 9 11

طرف میری	کہہ دیجیے	کیا	وہ برابر ہوتا ہے	اندھا	اور آنکھوں والا	کیا پس نہیں	تم غور و فکر کرتے	اور آپ ڈرائیں

نازل ہوتی ہے'' اور آپ ﷺ ان سے پوچھیں ''بتاؤ کیا اندھا اور آنکھوں والا دونوں برابر ہو سکتے ہیں؟ کیا تم غور نہیں کرتے؟''

بِهِ الَّذِيْنَ يَخَافُوْنَ اَنْ يُّحْشَرُوْٓا اِلٰى رَبِّهِمْ لَيْسَ لَهُمْ مِّنْ

اس سے	ان لوگوں کو جو	وہ ڈرتے ہیں	کہ	وہ اکٹھے کیے جائیں گے	طرف	اپنے رب کی	نہیں	ان کے لیے	کوئی

اور اے نبی ﷺ! آپ ان لوگوں تک قرآن کی دعوت پہنچائیں جو اس بات کا خوف رکھتے ہیں کہ قیامت کو انہیں اپنے رب کے حضور اس

دُوْنِهٖ وَلِيٌّ وَّلَا شَفِيْعٌ لَّعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿51﴾ وَلَا تَطْرُدِ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ

سوائے اس کے	دوست	اور نہ	سفارشی	تاکہ وہ	وہ بچیں	اور نہ	آپ دور کریں	ان لوگوں کو جو	وہ پکارتے ہیں

حال میں لے جایا جائے گا کہ وہاں اللہ کے سوا نہ ان کا کوئی حمایتی ہوگا اور نہ سفارش کرنے والا، تاکہ وہ اللہ سے ڈریں۔ اور اے نبی

رَبَّهُمْ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ يُرِيْدُوْنَ وَجْهَهٗ ؕ مَا عَلَيْكَ مِنْ حِسَابِهِمْ

رب اپنے کو	صبح	اور شام	وہ چاہتے ہیں	رضا اس کی	نہیں	آپ پر	سے	اُن کے حساب

ﷺ! آپ ﷺ ان غریب مسلمانوں کو اپنے سے دور نہ کریں جو صبح و شام اپنے رب کو پکارتے ہیں اور اسی کی خوشنودی چاہتے

مِّنْ شَيْءٍ وَّمَا مِنْ حِسَابِكَ عَلَيْهِمْ مِّنْ شَيْءٍ فَتَطْرُدَهُمْ فَتَكُوْنَ

کچھ	چیز	اور نہیں	سے	حساب آپ کے	اُن پر	کچھ	چیز	پھر اگر آپ دور کریں ان کو	تو آپ ہو جائیں گے

ہیں۔ نہ آپ ﷺ کے ذمے ان کا حساب ہے اور نہ ان کے ذمے آپ ﷺ کا حساب۔ اس لئے آپ ﷺ انہیں اپنے سے دور نہ

مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿52﴾ وَكَذٰلِكَ فَتَنَّا بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لِّيَقُوْلُوْٓا اَهٰٓؤُلَآءِ مَنَّ

سے	ظالموں	اور اسی طرح	ہم نے آزمایا	ان کے بعض کو	بعض سے	تاکہ وہ کہیں	کیا یہی ہیں	اس نے احسان کیا

کریں۔ ورنہ آپ ﷺ کا شمار بے انصافوں میں ہوگا! اسی طرح ہم نے ان لوگوں کو ایک دوسرے کے ذریعے آزمایا ہے تاکہ وہ

اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنْۢ بَيْنِنَا ؕ اَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَعْلَمَ بِالشّٰكِرِيْنَ ﴿53﴾ وَاِذَا

اللہ نے	ان پر	سے	درمیان ہمارے	کیا نہیں ہے	اللہ	خوب جاننے والا	شکر کرنے والوں کو	اور جب	

کہتے پھریں ''کیا یہی لوگ ہیں جن پر ہمارے ہاں اللہ کا فضل ہوا ہے؟'' کیا اللہ شکر گزاروں سے خوب واقف نہیں! اے نبی ﷺ!

جَآءَكَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِاٰيٰتِنَا فَقُلْ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ كَتَبَ رَبُّكُمْ

وہ آئیں تیرے پاس	وہ لوگ جو	وہ ایمان لاتے ہیں	ہماری آیتوں پر	کہہ دیجیے	سلامتی ہے	تم پر	اس نے لکھی ہے	رب تمہارے

جب آپ ﷺ کے پاس وہ لوگ آئیں جو ہماری آیتوں پر ایمان رکھتے ہیں تو ان سے کہیں تم پر سلامتی ہو! تمہارے رب نے اپنے

عَلٰى نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ ۙ اَنَّهٗ مَنْ عَمِلَ مِنْكُمْ سُوْٓءًۢا بِجَهَالَةٍ ثُمَّ

اوپر	ذات اپنی کے	رحمت	یہ کہ	جو کوئی	وہ عمل کرے	تم میں سے	برا	نادانی سے	پھر

اوپر رحمت لکھ دی تاکہ تم میں سے جو نادانی سے برائی کر بیٹھے، پھر

تَابَ مِنْۢ بَعْدِهٖ وَاَصْلَحَ فَاَنَّهٗ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿54﴾ وَكَذٰلِكَ نُفَصِّلُ

وہ توبہ کرے	سے	بعد اس کے	اور وہ اصلاح کر لے	تو بے شک وہ	بہت بخشنے والا	نہایت رحمت کرنے والا	اور اسی طرح	ہم کھول کر بیان کرتے ہیں

وہ توبہ کرے اور اپنی اصلاح کر لے تو اسے اللہ کی رحمت سے مایوس نہیں ہونا چاہئے وہ بڑا بخشنے والا مہربان ہے۔ اور دیکھو! اسی طرح

6 ع 5 12

الْاٰيٰتِ وَلِتَسْتَبِيْنَ سَبِيْلُ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿55﴾ قُلْ اِنِّيْ نُهِيْتُ اَنْ اَعْبُدَ

آیات کو	اور تاکہ وہ واضح ہو جائے	راہ	مجرموں کی	کہہ دیجیے	بے شک میں	مجھے منع کیا گیا	اس سے کہ	میں عبادت کروں

ہم اپنی نشانیاں کھول کر بیان کرتے ہیں تاکہ لوگ آسانی سے سمجھیں اور مجرموں کا طور طریقہ بھی ظاہر ہو جائے۔ اے نبی ﷺ

الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ قُلْ لَّاۤ اَتَّبِعُ اَهْوَآءَكُمْ ۙ قَدْ

ان کی جو	تم پکارتے ہو	سے	سوائے	اللہ کے	کہہ دیجیے	نہیں	میں پیروی کرتا	تمہاری خواہشوں کی	بے شک

آپ ﷺ مشرکوں سے کہہ دیں ”مجھے اس سے منع کیا گیا ہے کہ میں ان کی عبادت کروں جنہیں تم اللہ کے سوا پکارتے ہو“

ضَلَلْتُ اِذًا وَّمَاۤ اَنَا مِنَ الْمُهْتَدِيْنَ ﴿56﴾ قُلْ اِنِّيْ عَلٰى بَيِّنَةٍ

میں گمراہ ہو جاؤں گا	تب	اور نہ ہوں گا	میں	سے	ہدایت پانے والوں	کہہ دیجیے	بے شک میں ہوں	پر	واضح دلیل

اور آپ ﷺ یہ بھی کہیں ”میں تمہاری خواہشوں کی پیروی نہیں کر سکتا۔ اگر میں ایسا کروں تو خود گمراہ ہو جاؤں گا اور ہدایت

مِّنْ رَّبِّيْ وَكَذَّبْتُمْ بِهٖ ؕ مَا عِنْدِيْ مَا تَسْتَعْجِلُوْنَ بِهٖ ؕ اِنِ

طرف سے	اپنے رب کی	اور تم نے جھٹلایا	اس کو	نہیں	پاس میرے	وہ جو	تم جلدی کرتے ہو	جس کی	نہیں

پانے والوں میں سے نہ رہوں گا“ اور آپ ﷺ ان سے کہیں ”بے شک میں اپنے رب کی طرف سے ہدایت پر ہونے کی روشن

الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ ؕ يَقُصُّ الْحَقَّ وَهُوَ خَيْرُ الْفٰصِلِيْنَ ﴿57﴾ قُلْ لَّوْ

حکم	مگر	اللہ کا	وہ بیان کرتا ہے	سچ	اور وہ	سب سے اچھا	فیصلہ کرنے والا ہے	کہہ دیجیے	اگر

دلیل رکھتا ہوں۔ اور تم نے اسی کو جھٹلا دیا۔ اب فیصلہ اللہ کے ہاتھ میں ہے۔ میرے پاس اس فیصلے کا اختیار نہیں جس کے لیے تم جلدی

اَنَّ عِنْدِيْ مَا تَسْتَعْجِلُوْنَ بِهٖ لَقُضِيَ الْاَمْرُ بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ ؕ

یہ کہ	پاس میرے ہوتی	وہ چیز جو	تم جلد مانگتے ہو	جس کو	تو فیصلہ ہو جاتا	معاملے کا	درمیان میرے	اور درمیان تمہارے

مچاتے ہو۔ اس کا سارا اختیار اللہ کے پاس ہے۔ وہی حق واضح کرے گا اور وہ بہترین فیصلہ کرنے والا ہے“ اور آپ ﷺ ان سے یہ

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿58﴾ وَعِنْدَهٗ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَاۤ اِلَّا

اور اللہ	خوب جانتا ہے	ظالموں کو	اور اسی کے پاس ہیں	کنجیاں	غیب کی	نہیں	کوئی جانتا ان کو	مگر

بھی کہہ دیں کہ ”اگر وہ فیصلہ میرے اختیار میں ہوتا جس کی تم جلدی مچا رہے ہو تو پھر میرے اور تمہارے درمیان کب کا فیصلہ ہو چکا

هُوَ ؕ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ؕ وَمَا تَسْقُطُ مِنْ وَّرَقَةٍ اِلَّا

وہی	اور وہ جانتا ہے	جو کچھ ہے	میں	خشکی	اور تری	اور نہیں	وہ گرتا	کوئی	پتہ	مگر

ہوتا اور اللہ ظالموں کو اچھی طرح جانتا ہے“۔ اور اسی کے پاس غیب کی کنجیاں ہیں۔ اس کے سوا انہیں کوئی نہیں جانتا۔ اللہ ہی جانتا

يَعۡلَمُهَا وَلَا حَبَّةٍ فِيۡ ظُلُمٰتِ الۡاَرۡضِ وَلَا رَطۡبٍ وَّلَا يَابِسٍ اِلَّا

وہ جانتا ہے اسے	اور نہ	کوئی دانہ	میں	اندھیروں	زمین کے	اور نہ	کوئی تر	اور نہ	خشک	مگر

ہے جو کچھ خشکی اور تری میں ہے۔ درخت سے گرنے والا کوئی پتّا ایسا نہیں جس کا اسے علم نہ ہو۔ زمین کی تاریک تہوں میں کوئی دانہ

فِيۡ كِتٰبٍ مُّبِيۡنٍ ﴿59﴾ وَهُوَ الَّذِيۡ يَتَوَفّٰىكُمۡ بِالَّيۡلِ وَيَعۡلَمُ مَا

میں ہے	کتاب	بیان کرنے والی	اور وہی ہے	جو	وہ جان قبض کرتا ہے تمہاری	رات کو	اور وہ جانتا ہے	جو کچھ

ایسا نہیں جس کی اسے خبر نہ ہو۔ کوئی خشک اور تر چیز ایسی نہیں جو ایک روشن کتاب، لوحِ محفوظ میں درج نہ ہو۔ اور وہی ہے جو رات

جَرَحۡتُمۡ بِالنَّهَارِ ثُمَّ يَبۡعَثُكُمۡ فِيۡهِ لِيُقۡضٰۤى اَجَلٌ مُّسَمًّىۚ ثُمَّ

تم کماتے ہو	دن میں	پھر	وہ اٹھاتا ہے تمہیں	اس میں	تا کہ وہ پورا کیا جائے	وقت	مقرر کیا ہوا	پھر

کو نیند میں تمہاری روحیں قبض کر لیتا ہے اور جو کچھ تم دن میں کرتے ہو اسے بھی جانتا ہے۔ وہی تمہیں صبح کو اٹھا کھڑا کرتا ہے تا کہ اس

اِلَيۡهِ مَرۡجِعُكُمۡ ثُمَّ يُنَبِّئُكُمۡ بِمَا كُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ﴿60﴾ ع وَهُوَ الۡقَاهِرُ 7 ع 5 13

طرف اسی کی	پھر جانا تمہارا	پھر	وہ آگاہ کرے گا تمہیں	اس سے جو	تم تھے	تم کرتے	اور وہی ہے	زبردست غالب

طرح تمہاری عمر کی مدت پوری ہو۔ پھر تمہیں اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے پھر وہ تمہیں بتائے گا جو کچھ تم دنیا میں کرتے رہے۔

فَوۡقَ عِبَادِهٖ وَيُرۡسِلُ عَلَيۡكُمۡ حَفَظَةًؕ حَتّٰۤى اِذَا جَآءَ اَحَدَكُمُ

پر	اپنے بندوں	اور وہ بھیجتا ہے	تم پر	نگہبان فرشتے	یہاں تک کہ	جب	وہ آتی ہے	تم میں سے کسی کو

اور وہی اپنے بندوں پر کامل غلبہ رکھنے والا ہے اور تم پر نگران فرشتے بھیجتا ہے۔ پھر جب تم میں سے کسی کی موت کا وقت آ جاتا

الۡمَوۡتُ تَوَفَّتۡهُ رُسُلُنَا وَهُمۡ لَا يُفَرِّطُوۡنَ ﴿61﴾ ثُمَّ رُدُّوۡۤا اِلَى

موت	وہ فوت کرتے ہیں اس کو	بھیجے ہوئے ہمارے (فرشتے)	اور وہ	نہیں	وہ کمی کرتے	پھر	وہ پھیرے جاتے ہیں	طرف

ہے تو ہمارے بھیجے ہوئے فرشتے اس کی روح قبض کرتے ہیں اور وہ ذرا کوتاہی نہیں کرتے۔ اس طرح لوگ دنیا سے رخصت ہو کر اللہ

اللّٰهِ مَوۡلٰٮهُمُ الۡحَـقِّؕ اَلَا لَهُ الۡحُكۡمُ وَهُوَ اَسۡرَعُ الۡحٰسِبِيۡنَ ﴿62﴾

اللہ کی	کارسازان کا	برحق	آگاہ رہو	اسی کا ہے	حکم	اور وہ ہے	بہت جلد	حساب لینے والا

کے ہاں پہنچ جاتے ہیں جو سب کا مالک حقیقی ہے۔ یاد رکھو! فیصلے کا سارا اختیار اسی کے ہاتھ میں ہے اور وہ بہت جلد حساب لینے والا ہے

قُلۡ مَنۡ يُّنَجِّيۡكُمۡ مِّنۡ ظُلُمٰتِ الۡبَرِّ وَالۡبَحۡرِ تَدۡعُوۡنَهٗ تَضَرُّعًا

کہہ دیجیے	کون ہے	وہ جو نجات دیتا ہے تمہیں	سے	اندھیروں	خشکی کے	اور تری کے	تم پکارتے ہو اسی کو	گڑگڑا کر

اے نبی ﷺ! آپ ﷺ مشرکوں سے پوچھیں ”کون ہے جو تمہیں خشکی اور تری کے اندھیروں میں مصیبت سے نجات دلاتا ہے؟

وَّخُفْيَةً ۚ لَئِنْ اَنْجٰىنَا مِنْ هٰذِهٖ لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿63﴾ قُلِ

اور پوشیدہ طور پر	اگر	وہ نجات دے ہم کو	سے	اس مصیبت	ضرور ہم ہوں گے	سے	شکر کرنے والوں	کہہ دیجیے

اس وقت تم اسی کو پکارتے ہو، عاجزی سے اور چپکے چپکے کہ ”اگر اللہ نے ہمیں اس مصیبت سے نجات دی تو ہم ضرور اس کے شکر

اللّٰهُ يُنَجِّيْكُمْ مِّنْهَا وَمِنْ كُلِّ كَرْبٍ ثُمَّ اَنْتُمْ تُشْرِكُوْنَ ﴿64﴾ قُلْ

اللہ	وہ نجات دیتا ہے تمہیں	اس سے	اور سے	ہر	سختی	پھر بھی	تم	تم شرک کرتے ہو	کہہ دیجیے

گزاروں میں سے بن جائیں گے!“ اے نبی ﷺ! آپ ﷺ خود جواب دیں کہ ”اللہ ہی تمہیں اس مصیبت سے اور ہر دکھ سے

هُوَ الْقَادِرُ عَلٰٓى اَنْ يَّبْعَثَ عَلَيْكُمْ عَذَابًا مِّنْ فَوْقِكُمْ اَوْ مِنْ

وہ	قادر ہے	اس پر	کہ	وہ بھیجے	تم پر	عذاب	سے	اوپر تمہارے	یا	سے

نجات دیتا ہے“ لیکن تم پھر شرک کرنے لگتے ہو۔ اے نبی ﷺ! آپ ﷺ ان سے کہیں ”اللہ اس پر قادر ہے کہ تم پر

تَحْتِ اَرْجُلِكُمْ اَوْ يَلْبِسَكُمْ شِيَعًا وَّيُذِيْقَ بَعْضَكُمْ بَاْسَ بَعْضٍ ۭ

نیچے	پاؤں تمہارے کے	یا	وہ لڑا دے تمہیں	فرقے بنا کر	اور وہ چکھائے	بعض تمہارے کو	سختی	بعض کی

اوپر سے عذاب بھیج دے یا تمہارے پاؤں کے نیچے سے یا تمہیں مخالف فرقوں میں بانٹ کر ایک کو دوسرے کی طاقت کا مزا

اُنْظُرْ كَيْفَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّهُمْ يَفْقَهُوْنَ ﴿65﴾ وَكَذَّبَ بِهٖ قَوْمُكَ

دیکھیے	کیسے	ہم واضح کرتے ہیں	آیتوں کو	تاکہ وہ	وہ سمجھیں	اور اس نے جھٹلایا	اس کو	قوم آپ کی نے

چکھائے“ آپ ﷺ دیکھیں ہم کس طرح اپنی آیتیں مختلف طریقوں سے بیان کرتے ہیں تاکہ وہ سمجھیں۔ اے نبی ﷺ! آپ

وَهُوَ الْحَقُّ ۭ قُلْ لَّسْتُ عَلَيْكُمْ بِوَكِيْلٍ ﴿66﴾ ۭ لِكُلِّ نَبَاٍ مُّسْتَقَرٌّ ۡ

حالانکہ وہ تو	سچ ہے	کہہ دیجیے	میں نہیں ہوں	تم پر	ذمہ دار	واسطے ہر	خبر کے ہے	ایک وقت مقرر

ﷺ کی قوم نے اس قرآن کو جھٹلا دیا حالاں کہ وہ حق ہے۔ آپ ﷺ ان سے کہہ دیں ”میں تم پر کوئی نگران نہیں“ ہر آنے والی خبر کا

وَّسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿67﴾ وَاِذَا رَاَيْتَ الَّذِيْنَ يَخُوْضُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِنَا

اور ضرور جلد	تم جان لوگے	اور جب	آپ دیکھیں	ان لوگوں کو جو	وہ فضول بحث کرتے ہیں	میں	ہماری آیتوں

وقت مقرر ہے اور تم جلد جان لو گے۔ اور جب تم ان لوگوں کو دیکھو جو ہماری آیتوں میں عیب نکالتے ہیں

فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ حَتّٰى يَخُوْضُوْا فِيْ حَدِيْثٍ غَيْرِهٖ ۭ وَاِمَّا يُنْسِيَنَّكَ

پس آپ منہ پھیر لیں	ان سے	یہاں تک کہ	وہ مشغول ہو جائیں	میں	بات	دیگر اس کے	اور اگر	وہ بھلا دے آپ کو

تو ان سے الگ ہو جاؤ یہاں تک کہ وہ کسی اور بات میں مشغول ہو جائیں۔ اور اگر کبھی شیطان تمہیں یہ بات بھلا

الشَّيْطٰنُ فَلَا تَقْعُدْ بَعْدَ الذِّكْرٰى مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿68﴾ وَمَا عَلَى

شیطان | پس نہ | آپ بیٹھیں | بعد | یاد آنے کے | ساتھ | لوگوں | ظالموں کے | اور نہیں | پر

دے تو یاد آنے کے بعد ایسے ظالموں کے پاس نہ بیٹھو۔ ایسے لوگوں کے اعمال کی

الَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ مِنْ حِسَابِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ وَّلٰكِنْ ذِكْرٰى لَعَلَّهُمْ

ان جو | وہ متقی بنے | سے | حساب ان کے | کچھ | چیز | اور لیکن | یاد دہانی ہے | تاکہ وہ

ذمہ داری ان پر نہیں جو اللہ سے ڈرتے ہیں۔ لیکن ان کو نصیحت کرتے رہنا چاہیے

يَتَّقُوْنَ ﴿69﴾ وَذَرِ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا دِيْنَهُمْ لَعِبًا وَّلَهْوًا وَّغَرَّتْهُمُ

وہ متقی رہیں | آپ چھوڑ دیجیے | ان لوگوں کو جو | وہ بناتے ہیں | دین اپنے کو | کھیل | اور تماشا | اور اس نے فریب دیا ان کو

ممکن ہے وہ بھی اللہ سے ڈریں۔ اور اے نبی ﷺ! ایسے لوگوں کو ان کے حال پر چھوڑ دیں جنہوں نے اپنے دین کو کھیل تماشا بنایا

الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا وَذَكِّرْ بِهٖٓ اَنْ تُبْسَلَ نَفْسٌۢ بِمَا كَسَبَتْ ۖ

زندگی | دنیا کی نے | آپ نصیحت کریں | ساتھ اس کے | کہ (نہ) | ہلاکت میں ڈالی جائے | کوئی جان | اس وجہ سے جو | اس نے کمایا ہے

ہوا ہے اور جنہیں دنیا کی زندگی نے دھوکے میں ڈال رکھا ہے۔ آپ ﷺ انہیں قرآن کے ذریعے نصیحت کرتے رہیں

لَيْسَ لَهَا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيٌّ وَّلَا شَفِيْعٌ ۚ وَاِنْ تَعْدِلْ كُلَّ

نہیں ہے | اس کے لیے | سے | سوائے | اللہ کے | کوئی دوست | اور نہ | کوئی سفارشی | اور اگر وہ | وہ فدیہ دے | سارا

تاکہ کوئی شخص اپنے کیے پر پکڑا نہ جائے اس حال میں کہ اسے اللہ سے بچانے والا کوئی مددگار اور سفارشی نہ ہو۔

عَدْلٍ لَّا يُؤْخَذْ مِنْهَا ۗ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اُبْسِلُوْا بِمَا كَسَبُوْا ۚ

فدیہ | نہ | وہ لیا جائے گا | اس سے | یہی | لوگ ہیں جو | وہ ہلاکت میں ڈالے گئے | اس وجہ سے جو | انہوں نے کمایا

اور اگر اپنی جان چھڑانے کے لئے دنیا بھر کا معاوضہ دے تو بھی اس سے قبول نہیں کیا جائے گا۔ یہی لوگ ہیں جو اپنے کیے پر گرفتار

لَهُمْ شَرَابٌ مِّنْ حَمِيْمٍ وَّعَذَابٌ اَلِيْمٌۢ بِمَا كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ ﴿70﴾ ع 8 ع 10 14

ان کے لیے ہے | پینا | سے | کھولتا پانی | اور عذاب ہے | دردناک | اس وجہ سے جو | وہ تھے | وہ کفر کرتے

ہو گئے۔ ان کو پینے کے لئے کھولتا ہوا پانی ملے گا اور انہیں دردناک عذاب ہو گا کیونکہ وہ کافر تھے۔

قُلْ اَنَدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُنَا وَلَا يَضُرُّنَا وَنُرَدُّ

کہہ دیجیے | کیا ہم پکاریں | سے | سوائے | اللہ کے | اس کو جو | نہ | وہ نفع دے ہم کو | اور نہ | وہ نقصان دے ہم کو | اور ہم پھیرے جائیں

اے نبی ﷺ! آپ ﷺ مشرکین سے کہہ دیں "کیا تم چاہتے ہو ہم مسلمان بھی اللہ کو چھوڑ کر ان جھوٹے معبودوں کو

عَلٰٓى اَعْقَابِنَا بَعْدَ اِذْ هَدٰىنَا اللّٰهُ كَالَّذِى اسْتَهْوَتْهُ الشَّيٰطِيْنُ

اوپر	اپنی ایڑیوں کے	بعد (اس کے)	جب کہ	ہدایت دی ہمیں	اللہ نے	جیسے جو	بہکا دیا ہو اس کو	شیطانوں نے

پکاریں جو نہ فائدے کا اختیار رکھتے ہیں اور نہ نقصان کا؟ جبکہ اللہ نے ہمیں سیدھی راہ دکھا دی تو کیا ہم گمراہی کی طرف اُلٹے پاؤں پھر

فِى الْاَرْضِ حَيْرَانَ ص لَهٗٓ اَصْحٰبٌ يَّدْعُوْنَهٗٓ اِلَى الْهُدَى ائْتِنَا ط

میں	زمین	پریشان حال	اس کے ہیں	یار	وہ جو پکارتے ہیں اسے	طرف	ہدایت کی	کہ تو آ جا ہمارے پاس

جائیں؟ اور ہمارا حال اس شخص جیسا ہو جائے جسے جن بھوتوں نے بیابان میں بھٹکا دیا ہو اور وہ حیران پھر رہا ہو۔ اس کے ساتھی اسے

قُلْ اِنَّ هُدَى اللّٰهِ هُوَ الْهُدٰى ط وَاُمِرْنَا لِنُسْلِمَ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ لا ﴿71﴾

کہہ دیجیے	بے شک	ہدایت	اللہ کی	وہی ہے	ہدایت	اور ہم حکم دیے گئے	کہ ہم مطیع ہوں	واسطے رب	جہانوں کے

سیدھے راستے کی طرف بلا رہے ہوں کہ ہمارے پاس آ جاؤ!'' اے نبی ﷺ! آپ ﷺ خود ہی جواب دیں کہ اللہ کی ہدایت ہی

وَاَنْ اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاتَّقُوْهُ ط وَهُوَ الَّذِىْٓ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿72﴾ وَهُوَ

اور یہ کہ	تم قائم کرو	نماز کو	اور تم ڈرو اسی سے	اور وہی ہے	جو	طرف جس کی	تم اکٹھے کیے جاؤ گے	اور وہی ہے

اصل ہدایت ہے اور ہمیں یہی حکم ملا ہے کہ ہم اللہ رب العالمین کے فرماں بردار بندے بن جائیں۔ اور اس نے ہمیں حکم دیا ہے کہ

الثلثة

الَّذِىْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ط وَيَوْمَ يَقُوْلُ كُنْ فَيَكُوْنُ ۚ

جس نے	اس نے پیدا کیا	آسمانوں کو	اور زمین کو	ساتھ حق کے	اور جس دن	وہ کہے گا	تو ہو جا	تو وہ ہو جائے گا

ہم نماز قائم کریں اور ہر حال میں اللہ سے ڈریں کیونکہ قیامت کے روز سب لوگوں کو جمع کر کے اسی کے سامنے پیش کیا جائے گا۔

قَوْلُهُ الْحَقُّ ط وَلَهُ الْمُلْكُ يَوْمَ يُنْفَخُ فِى الصُّوْرِ ط عٰلِمُ الْغَيْبِ

بات اسی کی	سچ ہے	اور اسی کی ہے	بادشاہی	جس دن کہ	وہ پھونکا جائے گا	میں	صور	جاننے والا	غیب کا ہے

اور وہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو برحق پیدا کیا۔ جس دن وہ حکم دے گا ''قیامت برپا ہو جائے'' تو وہ برپا ہو جائے گی۔ اس

وَالشَّهَادَةِ ط وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْخَبِيْرُ ﴿73﴾ وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ لِاَبِيْهِ

اور ظاہر کا	اور وہی ہے	بڑی حکمت والا	خوب باخبر	اور جب	اس نے کہا	ابراہیم نے	اپنے باپ

کی بات حق ہے۔ اس دن اس کی بادشاہی ہو گی جس دن صُور پھونکا جائے گا۔ وہی غائب اور حاضر کا جاننے والا، حکمت والا باخبر

اٰزَرَ اَتَتَّخِذُ اَصْنَامًا اٰلِهَةً ج اِنِّىْٓ اَرٰىكَ وَقَوْمَكَ فِىْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿74﴾

آزر کو	کیا تو بناتا ہے	بتوں کو	معبود	بے شک میں	میں دیکھتا ہوں تجھ کو	اور قوم تیری کو	میں	گمراہی	کھلی

ہے۔ یاد کرو ابراہیم علیہ السلام نے اپنے باپ آزر سے کہا ''کیا تم بتوں کو معبود مانتے ہو۔ میں تمہیں اور تمہارے قوم کو کھلی گمراہی میں

وَكَذٰلِكَ نُرِیٓ اِبْرٰهِيْمَ مَلَكُوْتَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلِيَكُوْنَ مِنَ

اور اسی طرح	ہم دکھاتے تھے	ابراہیم کو	بادشاہی	آسمانوں کی	اور زمین کی	اور تاکہ وہ ہو	سے

دیکھتا ہوں‘‘۔ اسی طرح ہم نے ابراہیم علیہ السلام کو آسمانوں اور زمین میں اپنی بادشاہی کے جلوے دکھائے تاکہ وہ کامل یقین کرنے

الْمُوْقِنِيْنَ (75) فَلَمَّا جَنَّ عَلَيْهِ الَّيْلُ رَاٰ كَوْكَبًا ۚ قَالَ هٰذَا رَبِّيْ ۚ

یقین کرنے والوں	پھر جب	اس نے ڈھانپ لیا	اس کو	رات نے	اس نے دیکھا	ایک تارے کو	اس نے کہا	یہ ہے	رب میرا

والوں میں سے ہو جائے۔ پھر جب اس پر رات کا اندھیرا چھا گیا تو اس نے آسمان پر چمکتا ستارا دیکھ کر اپنی قوم کے لوگوں سے

فَلَمَّآ اَفَلَ قَالَ لَآ اُحِبُّ الْاٰفِلِيْنَ (76) فَلَمَّا رَاَ الْقَمَرَ بَازِغًا

پھر جب	وہ ڈوب گیا	اس نے کہا	نہیں	میں پسند کرتا	ڈوبنے والوں کو	پھر جب	اس نے دیکھا	چاند کو	روشن

پوچھا ’’یہ میرا رب ہے؟‘‘ مگر جب وہ ستارہ ڈوب گیا تو کہا ’’نہیں، میں ڈوب جانے والوں کو نہیں مانتا‘‘ پھر جب اس نے چاند کو

قَالَ هٰذَا رَبِّيْ ۚ فَلَمَّآ اَفَلَ قَالَ لَئِنْ لَّمْ يَهْدِنِيْ رَبِّيْ

اس نے کہا	یہی ہے	رب میرا	پھر جب	وہ ڈوب گیا	اس نے کہا	اگر	نہ	اس نے دی ہوتی ہدایت مجھے	رب میرے نے

دیکھا جو چمک رہا تھا تو لوگوں سے پوچھا ’’یہ میرا رب ہے؟‘‘ لیکن جب وہ بھی ڈوب گیا تو کہا ’’اگر میرے رب نے مجھے ہدایت نہ

لَاَكُوْنَنَّ مِنَ الْقَوْمِ الضَّآلِّيْنَ (77) فَلَمَّا رَاَ الشَّمْسَ بَازِغَةً قَالَ

ضرور میں ہو جاتا	سے	قوم	گمراہ	پھر جب	اس نے دیکھا	سورج کو	روشن	اس نے کہا

دی ہوتی تو میں بھی گمراہ لوگوں میں سے ہوتا!‘‘ پھر جب اس نے سورج کو چمکتے دیکھا تو لوگوں سے پوچھا

هٰذَا رَبِّيْ هٰذَآ اَكْبَرُ ۚ فَلَمَّآ اَفَلَتْ قَالَ يٰقَوْمِ اِنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّمَّا

یہ ہے	رب میرا	یہ ہے	سب سے بڑا ہے	پھر جب	وہ ڈوب گیا	اس نے کہا	اے میری قوم	بے شک میں	بیزار ہوں	اس سے جو

’’یہ میرا رب ہے، یہ سب سے بڑا ہے؟‘‘ پھر جب وہ بھی ڈوب گیا تو اس نے اپنی قوم سے کہا ’’اے لوگو! میں اس شرک سے بری

تُشْرِكُوْنَ (78) اِنِّيْ وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِيْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ

تم شرک کرتے ہو	بے شک میں	میں نے متوجہ کیا	چہرے اپنے کو	اس کے لیے جو	اس نے پیدا کیا	آسمانوں کو	اور زمین کو

ہوں جو تم کرتے ہو۔ میں نے یکسو ہو کر اپنا رُخ اس اللہ کی طرف کر لیا جس نے آسمانوں

حَنِيْفًا وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ (79) ۚ وَحَآجَّهٗ قَوْمُهٗ ؕ قَالَ

توحید کو ماننے والا ہو کر	اور نہیں	میں ہوں	سے	مشرکوں	اور جھگڑا کیا اس سے	اس کی قوم نے	اس نے کہا

اور زمین کو پیدا کیا اور میں مشرکوں میں سے نہیں ہوں‘‘! اور اس کی قوم اس سے جھگڑنے لگی تو اس نے کہا

اَتُحَآجُّوْٓنِّيْ فِي اللّٰهِ وَقَدْ هَدٰىنِ ؕ وَلَآ اَخَافُ مَا تُشْرِكُوْنَ

کیا تم جھگڑتے ہو مجھ سے	بارے میں	اللہ کے	اور یقیناً	اس نے ہدایت دی مجھے	اور نہیں	میں ڈرتا	اس سے جو	تم شرک کرتے ہو

”کیا تم لوگ اللہ کے معاملے میں مجھ سے جھگڑتے ہو جب کہ اس نے مجھے ہدایت دی۔ اور دیکھو! میں تمہارے بتوں سے نہیں ڈرتا

بِهٖٓ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ رَبِّيْ شَيْـًٔا ؕ وَسِعَ رَبِّيْ كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ؕ

ساتھ اس کے	مگر	یہ کہ	وہ چاہے	رب میرا	کچھ	اس نے گھیر لیا	میرے رب نے	ہر	چیز کو	علم سے۔

جنہیں تم اللہ کا شریک مانتے ہو۔ وہی ہو سکتا ہے جو میرا رب چاہے۔ ہر چیز میرے رب کے علم میں ہے۔

اَفَلَا تَتَذَكَّرُوْنَ ﴿80﴾ وَكَيْفَ اَخَافُ مَآ اَشْرَكْتُمْ وَلَا تَخَافُوْنَ

کیا پس نہیں	تم نصیحت پکڑتے؟	اور کیسے	میں ڈروں	اس سے جسے	تم شریک ٹھہراتے ہو	اور نہیں	تم ڈرتے

کیا تم لوگ نہیں سمجھتے؟ اور میں ان بتوں سے کیوں ڈروں جنہیں تم نے شریک بنا رکھا ہے، جب کہ تم شرک کرتے

اَنَّكُمْ اَشْرَكْتُمْ بِاللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ عَلَيْكُمْ سُلْطٰنًا ؕ

یہ کہ تم	تم نے شریک بنایا	ساتھ اللہ کے	اس کو جو	نہیں	اس نے اتاری	ساتھ اس کے	تم پر	کوئی دلیل

ہوئے نہیں ڈرتے جس کے لیے اللہ نے کوئی دلیل تم پر نہیں اتاری؟

فَاَيُّ الْفَرِيْقَيْنِ اَحَقُّ بِالْاَمْنِ ۚ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿81﴾ اَلَّذِيْنَ وقف لازم

پس کون	دونوں فریقوں میں سے	زیادہ حق دار	امن کا	اگر	تم ہو	تم جانتے	وہ لوگ جو

اب دیکھو! ہم دونوں فریقوں میں سے کون امن و سلامتی کا مستحق ہے؟ بتاؤ اگر تم جانتے ہو؟ البتہ جنہوں نے

اٰمَنُوْا وَلَمْ يَلْبِسُوْٓا اِيْمَانَهُمْ بِظُلْمٍ اُولٰٓئِكَ لَهُمُ الْاَمْنُ وَهُمْ

وہ ایمان لائے	اور نہیں	انہوں نے ملایا	اپنے ایمان کو	ساتھ ظلم کے	وہی لوگ ہیں	جن کے لیے ہے	امن	اور وہ ہیں

ایمان قبول کیا اور اپنے ایمان کو شرک سے آلودہ نہ کیا صرف ان کے لیے امن و سلامتی ہے اور وہی

9 ع 12 15 مُّهْتَدُوْنَ ﴿82﴾ ع وَتِلْكَ حُجَّتُنَآ اٰتَيْنٰهَآ اِبْرٰهِيْمَ عَلٰى قَوْمِهٖ ؕ نَرْفَعُ

ہدایت یافتہ	اور یہ ہے	دلیل ہماری جو	ہم نے دی جو	ابراہیم کو	خلاف	اس کی قوم کے	ہم بلند کرتے ہیں

ہدایت پر ہیں“ یہ تھی ہماری دلیل جو ہم نے ابراہیم علیہ السلام کو اس کی قوم کے مقابلے میں دی۔ ہم جس کے درجے چاہتے ہیں بلند کر

دَرَجٰتٍ مَّنْ نَّشَآءُ ؕ اِنَّ رَبَّكَ حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ﴿83﴾ وَوَهَبْنَا لَهٗٓ اِسْحٰقَ

درجے	جس کے	ہم چاہتے ہیں	بے شک	رب آپ کا ہے	بڑی حکمت والا	خوب جاننے والا	اور ہم نے عطا کیے	اس کو	اسحاق

دیتے ہیں۔ اور اے نبی ﷺ! بے شک آپ ﷺ کا رب حکمت والا علم والا ہے۔ اور ہم نے ابراہیم علیہ السلام کو اسحاق علیہ السلام

وَيَعْقُوْبَ ط كُلًّا هَدَيْنَا ج وَنُوْحًا هَدَيْنَا مِنْ قَبْلُ وَمِنْ ذُرِّيَّتِهٖ دَاوٗدَ

اور یعقوب	ہرایک کو	ہم نے ہدایت دی	اور نوح کو	ہم نے ہدایت دی	سے	پہلے اس	اور سے	اولاد اس کی	داؤد کو

بیٹا اور یعقوب علیہ السلام پوتا عطا فرمایا۔ انہیں ہم نے ہدایت بخشی۔ ان سے پہلے ہم نے نوح علیہ السلام کو بھی ہدایت سے نوازا۔

وَسُلَيْمٰنَ وَاَيُّوْبَ وَيُوْسُفَ وَمُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ط وَكَذٰلِكَ نَجْزِى

اور سلیمان کو	اور ایوب کو	اور یوسف کو	اور موسیٰ کو	اور ہارون کو	اور اسی طرح	ہم جزا دیتے ہیں

اس کی نسل میں سے داؤد علیہ السلام، سلیمان علیہ السلام ایوب علیہ السلام، یوسف علیہ السلام موسیٰ علیہ السلام اور ہارون علیہ السلام سب کو ہم

الْمُحْسِنِيْنَ ۙ 84 وَزَكَرِيَّا وَيَحْيٰى وَعِيْسٰى وَاِلْيَاسَ ط كُلٌّ مِّنَ

نیکی کرنے والوں کو	اور زکریا کو	اور یحییٰ کو	اور عیسیٰ کو	اور الیاس کو	ہرایک تھا	سے

نے ہدایت کی توفیق دی اور ہم نیک لوگوں کو اسی طرح بدلہ دیتے ہیں۔ اسی طرح زکریا علیہ السلام، یحییٰ علیہ السلام، عیسیٰ علیہ السلام

الصّٰلِحِيْنَ ۙ 85 وَاِسْمٰعِيْلَ وَالْيَسَعَ وَيُوْنُسَ وَلُوْطًا ط وَكُلًّا فَضَّلْنَا عَلَى

نیکوکاروں	اور اسماعیل کو	اور یسع کو	اور یونس کو	اور لوط کو	اور ہرایک کو	ہم نے فضیلت بخشی	پر

اور الیاس علیہ السلام کو بھی ہم نے راہِ ہدایت دکھائی۔ ان میں سے ہرایک صالح اور نیک تھا۔ اور اسمٰعیل علیہ السلام، یسع علیہ السلام و

الْعٰلَمِيْنَ ۙ 86 وَمِنْ اٰبَآئِهِمْ وَذُرِّيّٰتِهِمْ وَاِخْوَانِهِمْ ج وَاجْتَبَيْنٰهُمْ

سب جہان والوں	اور سے	باپوں ان کے	اور اولاد ان کی سے	اور بھائیوں ان کے سے	اور ہم نے چن لیا ان کو

یونس علیہ السلام اور لوط علیہ السلام کو بھی ہدایت سے سرفراز کیا۔ ان میں سے ہرایک کو ہم نے دنیا والوں پر فضیلت عطا کی۔ اور ان

وَهَدَيْنٰهُمْ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ 87 ذٰلِكَ هُدَى اللّٰهِ يَهْدِيْ بِهٖ

اور ہم نے ہدایت دی ان کو	طرف	راہ	سیدھی کی	یہ ہے	ہدایت	اللہ کی	وہ ہدایت دیتا	ساتھ اس کے

کے باپ دادوں، ان کی اولاد اور ان کے بھائی بندوں میں سے بہت سے لوگوں کو ہم نے راہِ راست دکھائی۔ ہم نے ان کو چن لیا

مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ط وَلَوْ اَشْرَكُوْا لَحَبِطَ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا

جسے	وہ چاہے	سے	بندوں اپنے	اور اگر	وہ شرک کرتے	ضرور ضائع ہوتے	ان سے	جو کچھ	وہ تھے

اور انہیں سیدھی راہ پر چلنے کی توفیق دی۔ یہی اللہ کی ہدایت ہے جو وہ اپنے بندوں میں سے جسے چاہتا ہے دیتا ہے۔ اگر یہ لوگ

يَعْمَلُوْنَ 88 اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ ج فَاِنْ

وہ کرتے	یہ لوگ	جن کو	ہم نے دی ان کو	کتاب	اور حکم	اور نبوت	پھر اگر

بھی شرک کرتے تو ان کے سارے اعمال ضائع ہو جاتے۔ اے نبی ﷺ! یہ وہ لوگ تھے جنہیں ہم نے کتاب دی، حکومت بخشی

يَّكْفُرْ بِهَا هٰٓؤُلَآءِ فَقَدْ وَكَّلْنَا بِهَا قَوْمًا لَّيْسُوْا بِهَا

وہ انکار کریں	اس کا	یہ لوگ	تو بے شک	ہم نے مقرر کی ہے	ساتھ اس کے	وہ قوم جو	وہ نہیں	ساتھ اس کے

اور نبوت عطا کی۔ اب اگر یہ مکے والے ہماری نعمتوں کی قدر نہیں کرتے تو کوئی پروا نہیں، ہم نے ان کی بجائے ایسے لوگ مقرر کر

بِكٰفِرِيْنَ ﴿89﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ هَدَى اللّٰهُ فَبِهُدٰىهُمُ اقْتَدِهْ ط قُلْ

انکار کرنے والے	یہ لوگ ہیں	جن کو	اس نے ہدایت دی	اللہ نے	پس ان کی ہدایت کی	آپ پیروی کریں	کہہ دیجیے

دیے ہیں جو نعمتوں کی ناشکری کرنے والے نہیں! اے نبی ﷺ پہلے نبیوں کو بھی اللہ نے ہدایت بخشی۔ آپ ﷺ بھی انھی کے

لَآ اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا ط اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٰى لِلْعٰلَمِيْنَ ع ﴿90﴾ وَمَا 10 ع 8 16

نہیں	میں مانگتا تم سے	اس پر	معاوضہ	نہیں	یہ	مگر	نصیحت	جہان والوں کے لیے	اور نہ

طریقے پر چلیں، اور اعلان کر دیں ”اے لوگو! میں تم سے اس کام کا کوئی معاوضہ نہیں مانگتا۔ یہ تو سارے جہان والوں کے لیے

قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖٓ اِذْ قَالُوْا مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ عَلٰى بَشَرٍ مِّنْ

انہوں نے قدر کی	اللہ کی	جیسا حق تھا	اس کی قدر کا	جب	انہوں نے کہا	نہیں	اس نے اتاری	اللہ نے	پر	کسی بشر	کوئی

نصیحت اور یاد دہانی ہے۔ یہودی علماء نے اللہ کی قدر کو نہیں پہچانا جب انہوں نے کہا ”اللہ نے کسی انسان پر کوئی چیز نازل نہیں کی“

شَيْءٍ ط قُلْ مَنْ اَنْزَلَ الْكِتٰبَ الَّذِيْ جَآءَ بِهٖ مُوْسٰى نُوْرًا وَّهُدًى

شے	کہہ دیجیے	کون	اس نے اتاری	کتاب	وہ جو	وہ آیا تھا	ساتھ اس کے	موسیٰ	روشنی	اور ہدایت

اے نبی ﷺ آپ ﷺ ان سے پوچھیں ”وہ کتاب کس نے نازل کی جو موسیٰ علیہ السلام لے کر آئے؟ جو لوگوں کے لیے روشنی

لِّلنَّاسِ تَجْعَلُوْنَهٗ قَرَاطِيْسَ تُبْدُوْنَهَا وَتُخْفُوْنَ كَثِيْرًا ج وَعُلِّمْتُمْ مَّا

لوگوں کے لیے	تم رکھتے ہو اسے	الگ الگ کاغذ کر کے	تم ظاہر کرتے ہو اسے	اور تم چھپاتے ہو	بہت	اور تم سکھائے گئے ہو	وہ جو

اور ہدایت تھی اور جس کو تم نے ورق ورق کر رکھا ہے۔ تم اس کا کچھ حصہ لوگوں پر ظاہر کرتے ہو اور زیادہ چھپا کر رکھتے ہو۔ اس کے

لَمْ تَعْلَمُوْٓا اَنْتُمْ وَلَآ اٰبَآؤُكُمْ ط قُلِ اللّٰهُ لا ثُمَّ ذَرْهُمْ فِيْ خَوْضِهِمْ

نہ	تم جانتے تھے	تم	اور نہ	باپ دادا تمہارے	کہہ دیجیے	اللہ نے	پھر	چھوڑ ان کو	میں	ان کی مشغولیت

ذریعے تمہیں وہ باتیں سکھائی گئیں جنہیں اس سے پہلے نہ تم جانتے تھے نہ تمہارے باپ دادا۔ اے نبی ﷺ! آپ خود ہی بتا دیں اللہ نے

يَلْعَبُوْنَ ﴿91﴾ وَهٰذَا كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ مُبٰرَكٌ مُّصَدِّقُ الَّذِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ

وہ کھیلتے ہیں	اور یہ	کتاب ہے	ہم نے اتارا اسے	برکت والی	سچا کرنے والی	اس کو جو	ہے پہلے اس کے

وہ کتاب نازل کی تھی۔ پھر آپ انہیں ان کی کج بحثیوں میں پڑے رہنے دیں۔ اور دیکھو یہ کتاب بھی ہم نے نازل کی جو برکت والی

وَلِتُنْذِرَ اُمَّ الْقُرٰى وَمَنْ حَوْلَهَا ۭ وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ

اور تاکہ آپ ڈرائیں	مکہ والوں کو	اوران کو جو	اردگرد ہیں اس کے	اور جو لوگ	وہ ایمان رکھتے ہیں	آخرت پر

ہے۔اپنے سے پہلی کتابوں کو سچ ثابت کرنے والی ہے۔تاکہ اے نبی ﷺ !اس کتاب کے ذریعے آپ ﷺ مکے والوں اور اس

يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَهُمْ عَلٰى صَلَاتِهِمْ يُحَافِظُوْنَ ﴿92﴾ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ

وہ ایمان لاتے ہیں	اس پر	اور وہ	پر	نماز اپنی	وہ حفاظت کرتے ہیں	اور کون ہے	بڑا ظالم	اس سے جو

کے آس پاس والوں کو دین کی دعوت دیں۔ جو لوگ آخرت پر یقین رکھتے ہیں وہی اس پر ایمان لاتے ہیں اور وہ اپنی نمازوں کی

افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ قَالَ اُوْحِيَ اِلَيَّ وَلَمْ يُوْحَ اِلَيْهِ شَيْءٌ

گھڑلے	پر	اللہ	جھوٹ	یا	وہ کہے	وحی کی گئی ہے	طرف میری	اور نہ	وحی کی گئی	طرف اس کی	کچھ بھی

پابندی کرتے ہیں۔ اور اس سے بڑھ کر کون ظالم ہو گا جو اللہ پر جھوٹ بہتان باندھے یا دعویٰ کرے کہ

وَّمَنْ قَالَ سَاُنْزِلُ مِثْلَ مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ ۭ وَلَوْ تَرٰٓى اِذِ الظّٰلِمُوْنَ

اور جو	وہ کہے	میں بھی نازل کروں گا	مانند	اس کے جو	اس نے اتاری	اللہ نے	اور اگر	آپ دیکھیں	جب	ظالم لوگ

”مجھ پر وحی آئی ہے“ حالاں کہ اس پر کوئی وحی نازل نہ ہوئی ہو؟ اور وہ یہ دعویٰ کرے کہ ”میں بھی ایسا کلام اُتاروں گا جیسا اللہ نے

فِيْ غَمَرٰتِ الْمَوْتِ وَالْمَلٰۗىِٕكَةُ بَاسِطُوْٓا اَيْدِيْهِمْ ۚ اَخْرِجُوْٓا اَنْفُسَكُمْ ۭ

میں	سختیوں	موت کی	اور فرشتے	بڑھا رہے ہوں	ہاتھ اپنے	تم نکالو	جانوں اپنی کو

قرآن اُتارا؟“ کاش تم اس وقت دیکھ پاتے جب یہ ظالم موت کی سختیوں میں ہوں گے اور فرشتے ہاتھ بڑھا رہے ہوں گے لاؤ

اَلْيَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُوْنِ بِمَا كُنْتُمْ تَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ غَيْرَ

آج کے دن	تم بدلہ پاؤ گے	عذاب	ذلت کا	اس وجہ سے جو	تم تھے	تم کہتے	پر	اللہ	سوائے

اپنی جانیں نکالو! آج تمھیں ذلت کا عذاب دیا جائے گا کیونکہ تم اللہ پر جھوٹی باتیں

الْحَقِّ وَكُنْتُمْ عَنْ اٰيٰتِهٖ تَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿93﴾ وَلَقَدْ جِئْتُمُوْنَا فُرَادٰى

حق کے	اور تم تھے	سے	نشانیوں اس کی	تم تکبر کرتے	اور البتہ بے شک	تم آئے ہمارے پاس	اکیلے

کہتے اور اللہ کی نشانیوں کو دیکھ کر سرکشی اور تکبر کرتے تھے“ اور قیامت کے دن اللہ فرمائے گا ”تم ہمارے پاس اکیلے آ گئے

كَمَا خَلَقْنٰكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّتَرَكْتُمْ مَّا خَوَّلْنٰكُمْ وَرَاۗءَ ظُهُوْرِكُمْ ۚ

جیسے	ہم نے پیدا کیا تم کو	پہلی	بار	اور تم نے چھوڑ دیا	جو	ہم نے دیا تھا تم کو	پیچھے	پیٹھوں اپنی کے

جیسے ہم نے تمھیں پہلی مرتبہ اکیلا پیدا کیا۔ وہ مال و اسباب اپنے پیچھے چھوڑ آئے جو ہم نے تمھیں دیا۔

وَمَا نَرٰى مَعَكُمْ شُفَعَآءَكُمُ الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ اَنَّهُمْ فِيْكُمْ شُرَكٰٓؤُا ط

اور نہیں	ہم دیکھتے	ساتھ تمہارے	سفارشی تمہارے	جن کا	تم دعویٰ کرتے تھے	کہ وہ	تم میں	شریک ہیں

آج تمہارے وہ سفارشی تمہارے ساتھ نظر نہیں آ رہے جن کے متعلق تم سمجھتے تھے کہ وہ تمہارے کار ساز ہیں۔

لَقَدْ تَّقَطَّعَ بَيْنَكُمْ وَضَلَّ عَنْكُمْ مَّا كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ع ﴿94﴾ اِنَّ 11 ع 4 17

بے شک	وہ قطع ہو گیا (تعلق)	درمیان تمہارے	اور وہ گم ہو گیا	سے تم	جو کچھ	تم تھے	تم دعویٰ کرتے	بے شک

یقیناً اب تمہارا آپس میں تعلق ٹوٹ گیا۔ اور تمہارے سارے دعوے ہوا ہو گئے۔ بے شک

اللّٰهَ فَالِقُ الْحَبِّ وَالنَّوٰى ط يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَمُخْرِجُ الْمَيِّتِ

اللہ ہے	پھاڑنے والا	دانوں کا	اور گٹھلیوں کا	وہ نکالتا ہے	زندہ کو	سے	بے جان	اور نکالنے والا ہے	بے جان کا

اللہ دانے اور گٹھلی کو پھاڑ کر اس سے پودا اور درخت اگاتا ہے۔ اور جاندار کو بے جان سے اور بے جان کو

مِنَ الْحَيِّ ط ذٰلِكُمُ اللّٰهُ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ﴿95﴾ فَالِقُ الْاِصْبَاحِ ج وَجَعَلَ

سے	زندہ	یہی ہے	اللہ	پس کہاں	تم پھرے جاتے ہو	پھاڑنے والا ہے	صبح کا	اور اس نے بنایا

جاندار سے نکالتا ہے۔ وہی اللہ تمہارا معبود ہے پھر تم کدھر بہکے جاتے ہو؟ اسی کے حکم سے صبح ہوتی ہے۔ اسی نے

الَّيْلَ سَكَنًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ حُسْبَانًا ط ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ

رات کو	آرام کا وقت	اور سورج کو	اور چاند کو	حساب	یہ ہے	اندازہ	بڑا غالب

تمہارے آرام کے لیے رات بنائی۔ سورج اور چاند بنائے تاکہ تم وقت کا حساب کر سکو۔ یہ سب اس بڑے غالب اور دانا اللہ کا مقرر کیا ہوا

الْعَلِيْمِ ﴿96﴾ وَهُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ النُّجُوْمَ لِتَهْتَدُوْا بِهَا فِيْ ظُلُمٰتِ

علم والے کا۔	اور وہی ہے	جس نے	اس نے بنائے	تمہارے لیے	ستارے	تا کہ تم راہ پاؤ	ان کے ذریعے	میں	اندھیروں

نظام ہے۔ اس نے تمہارے لئے ستارے بنائے تا کہ تم اُن کے ذریعے خشکی اور تری کے اندھیروں میں اپنا

الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ط قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿97﴾ وَهُوَ الَّذِيْٓ

خشکی	اور تری کے	بے شک	ہم نے واضح بیان کر دیں	آیتیں	ان لوگوں کے لیے	وہ جانتے ہیں	اور وہی ہے	جو

راستہ معلوم کر سکو۔ بے شک ہم نے جاننے والوں کے لیے اپنی نشانیاں کھول کر بیان کر دیں۔ اور وہی ہے جس نے

اَنْشَاَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ فَمُسْتَقَرٌّ وَّمُسْتَوْدَعٌ ط قَدْ فَصَّلْنَا

اس نے پیدا کیا تمہیں	سے	جان	ایک	پھر تمہارا ٹھکانہ ہے	اور جگہ سونپنے کی	بے شک	ہم نے واضح بیان کر دیں

تم سب کو ایک جان سے پیدا کیا۔ پھر دنیا میں ہر ایک کا ٹھکانا اور اس کے سونپے جانے کی جگہ مقرر کر دی۔ بے شک ہم نے سمجھنے

الْاٰیٰتِ لِقَوْمٍ یَّفْقَهُوْنَ ﴿98﴾ وَهُوَ الَّذِیْٓ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ۚ

آیتیں	ان لوگوں کے لیے جو	وہ سمجھتے ہیں	اور وہی ہے	جو	اس نے اتارا	سے	آسمان	پانی

والوں کے لیے اپنی نشانیاں کھول کر بیان کر دیں۔ اور وہی ہے جس نے آسمان سے پانی برسایا۔

فَاَخْرَجْنَا بِهٖ نَبَاتَ كُلِّ شَیْءٍ فَاَخْرَجْنَا مِنْهُ خَضِرًا نُّخْرِجُ مِنْهُ

پھر ہم نے نکالی	اس کے ذریعے	نباتات	ہر	طرح کی	پھر ہم نے نکالا	اس میں سے	سبزہ	ہم نکالتے ہیں	اس سے

اس کے ذریعے ہر طرح کی نباتات اگائی۔ پھر اس کی سبز شاخیں نکالیں۔ جن میں ہم

حَبًّا مُّتَرَاكِبًا ۚ وَمِنَ النَّخْلِ مِنْ طَلْعِهَا قِنْوَانٌ دَانِیَةٌ وَّجَنّٰتٍ مِّنْ

دانے	ایک پر ایک چڑھا ہوا	اور سے	کھجور	سے	اس کے شگوفے	خوشے ہیں	جھکے ہوئے	اور باغات	سے

تہہ بہ تہہ دانے پیدا کر دیتے ہیں۔ اور کھجوروں کے شگوفے سے لٹکے ہوئے پھل کے گچھے، انگوروں کے

اَعْنَابٍ وَّالزَّیْتُوْنَ وَالرُّمَّانَ مُشْتَبِهًا وَّغَیْرَ مُتَشَابِهٍ ؕ اُنْظُرُوْٓا اِلٰی

انگوروں	اور زیتون	اور انار	ایک جیسے	اور ایک دوسرے سے	مختلف	تم دیکھو	کی طرف

باغ، زیتون اور انار پیدا کر دیے جو آپس میں ملتے جلتے ہیں اور ذائقے اور مزے میں مختلف ہیں۔ ان میں سے ہر ایک کے پھل کو

ثَمَرِهٖٓ اِذَآ اَثْمَرَ وَیَنْعِهٖ ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكُمْ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یُّؤْمِنُوْنَ ﴿99﴾

پھل اس کے	جب	وہ پھل لائے	اور اس کے پکنے کو	بے شک	میں	اس	یقیناً نشانیاں ہیں	ان کے لیے جو	وہ ایمان لاتے ہیں

دیکھو جب وہ پھلتا ہے اور اس کے پکنے کو دیکھو جب وہ پکتا ہے۔ بے شک ان سب چیزوں میں ان لوگوں کے لیے جو ایمان لانا

وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ الْجِنَّ وَخَلَقَهُمْ وَخَرَقُوْا لَهٗ بَنِیْنَ

اور بنائے انھوں نے	اللہ کے لیے	شریک	جنات	جب کہ اُس نے پیدا کیا ہے ان کو	اور انہوں نے گھڑ لیے	اس کے لیے	بیٹے

چاہیں اللہ کی بہت سی نشانیاں ہیں۔ اس کے باوجود مشرکوں نے جنوں کو بھی اللہ کا شریک بنا لیا حالاں کہ ان کو بھی اللہ نے پیدا کیا۔

12 ع 6 18 وَبَنٰتٍۭ بِغَیْرِ عِلْمٍ ؕ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰی عَمَّا یَصِفُوْنَ ﴿100﴾ ع بَدِیْعُ

اور بیٹیاں	بغیر	علم کے۔	پاک ہے وہ	اور بلند و برتر ہے	اس سے جو	وہ صفت بیان کرتے ہیں	از سر نو پیدا کرنے والا

مشرکین نے بغیر جانے بوجھے اللہ کے لیے بیٹے اور بیٹیاں بنا لیں۔ جب کہ وہ ان تمام باتوں سے پاک اور بلند و برتر ہے۔ وہی

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ اَنّٰی یَكُوْنُ لَهٗ وَلَدٌ وَّلَمْ تَكُنْ لَّهٗ

آسمانوں کا	اور زمین کا	کیسے	وہ ہو	اس کی	اولاد	اور نہیں	وہ ہے	اس کی

آسمانوں اور زمین کا موجد ہے۔ پھر اس کا بیٹا کیسے ہو سکتا ہے جب کہ اس کی

صَاحِبَةٌ ؕ وَخَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ ۚ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿101﴾ ذٰلِكُمُ

بیوی	اور اس نے پیدا کی	ہر	چیز	اور وہ	ساتھ ہر	چیز کے	جاننے والا ہے	یہ ہے

بیوی نہیں؟ اس نے ہر چیز کو پیدا کیا اور وہ سب کو جانتا ہے۔ لوگو! یہ ہے

اللّٰهُ رَبُّكُمْ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ فَاعْبُدُوْهُ ۚ وَهُوَ

اللہ	رب تمہارا	نہیں	کوئی معبود	مگر	وہ	خالق ہے	ہر	چیز کا	پس تم عبادت کرو اسی کی	اور وہ

اللہ تمہارا رب اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہی ہر شے کا خالق ہے۔ پس تم اس کی بندگی کرو۔ وہی ہر

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ وَّكِيْلٌ ﴿102﴾ لَا تُدْرِكُهُ الْاَبْصَارُ ۫ وَهُوَ يُدْرِكُ الْاَبْصَارَ ۚ

اوپر	ہر	چیز کے	کارساز ہے	نہیں	وہ پاسکتیں اس کو	نظریں	اور وہ	وہ پالیتا ہے	سب نظروں کو

چیز کا کارساز ہے۔ نگاہیں اُس کو نہیں پاتیں مگر وہ تمام نگاہوں کو پالیتا ہے

وَهُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ ﴿103﴾ قَدْ جَآءَكُمْ بَصَآئِرُ مِنْ رَّبِّكُمْ ۚ فَمَنْ

اور وہی ہے	باریک بیں	باخبر	بے شک	وہ آگئیں تمہارے پاس	دلیلیں	طرف سے	تمہارے رب کی	پھر جس نے

وہ بڑا باریک بیں اور بڑا باخبر ہے۔ یقینا لوگو! تمہارے رب کی طرف سے تمہارے پاس بصیرت

اَبْصَرَ فَلِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ عَمِيَ فَعَلَيْهَا ؕ وَمَآ اَنَا عَلَيْكُمْ بِحَفِيْظٍ ﴿104﴾

دیکھ لیا	تو اپنے لیے	اور جو	وہ اندھا بن گیا	تو اس پر ہے	اور نہیں	میں	تم پر	نگران

کی روشنیاں آچکیں۔ اب جو اپنے دل کی آنکھیں کھول کر دیکھے گا وہ اپنا ہی بھلا کرے گا اور جو اندھا بنا رہے گا خود نقصان اٹھائے گا۔

وَكَذٰلِكَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ وَلِيَقُوْلُوْا دَرَسْتَ وَلِنُبَيِّنَهٗ لِقَوْمٍ

اور اسی طرح	ہم پھیر پھیر کر بیان کرتے ہیں	آیتوں کو	اور تاکہ وہ کہیں	آپ نے پڑھ لیا ہے	اور تاکہ ہم بیان کریں اسے	ان کے لیے جو

اور اے نبیؐ! آپؐ کہہ دیں ”میں تم پر کوئی نگران مقرر نہیں ہوا“ اسی طرح ہم اپنی آیتوں کو مختلف طریقوں سے بیان کرتے ہیں تاکہ

يَّعْلَمُوْنَ ﴿105﴾ اِتَّبِعْ مَآ اُوْحِيَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ

وہ جانتے ہیں۔	آپ پیروی کریں	اس کی جو	وہ وحی کی گئی	طرف آپ کے	طرف سے	رب آپ کے	نہیں	کوئی معبود	مگر	وہ

سب لوگ مان لیں کہ آپ ﷺ نے واقعی انھیں قرآن پڑھ کر سنایا اور سمجھایا اور تاکہ جو لوگ جاننا چاہتے ہیں ان پر سے اچھی طرح

وَاَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿106﴾ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَآ اَشْرَكُوْا ؕ وَمَا

اور آپ اعراض کیجیے	سے	مشرکوں۔	اور اگر	وہ چاہتا	اللہ	نہ	وہ شرک کرتے	اور نہ

واضح کر دیا جائے۔ اے نبی ﷺ! آپ اس کی پیروی کریں جو آپ ﷺ کے رب کی طرف سے آپ ﷺ پر وحی کی گئی کہ اللہ

جَعَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا ۚ وَمَآ اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ ﴿107﴾ وَلَا تَسُبُّوا

ہم نے بنایا آپ کو	ان پر	نگران	اور نہیں ہیں	آپ	اُن پر	ذمہ دار	اور نہ	تم برا کہو

کے سوا کوئی معبود نہیں اور آپ ﷺ مشرکوں سے منہ پھیر لیں۔ اگر اللہ چاہتا تو وہ شرک نہ کرتے۔ آپ ﷺ کو ہم نے ان پر نگران

الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَيَسُبُّوا اللّٰهَ عَدْوًاۢ بِغَيْرِ عِلْمٍ ؕ

ان لوگوں کو جو	وہ پکارتے ہیں	سے	سوائے	اللہ کے	پس وہ برا کہیں گے	اللہ کو	حد سے تجاوز کر کے	بے	سمجھے

مقرر نہیں کیا اور نہ آپ ان پر مختار ہیں۔ مسلمانو! جو لوگ اللہ کے سوا دوسروں کو پکارتے ہیں تم ان کے معبودوں کو گالی نہ دو ورنہ وہ حد

كَذٰلِكَ زَيَّنَّا لِكُلِّ اُمَّةٍ عَمَلَهُمْ ۠ ثُمَّ اِلٰى رَبِّهِمْ مَّرْجِعُهُمْ

اسی طرح	ہم نے خوشنما بنا دیے	واسطے ہر	اُمت کے	عمل ان کے	پھر	طرف	رب اپنے کی	پھر جانا ان کا

سے گزر کر جہالت سے اللہ کو گالیاں دینے لگیں گے۔ اسی طرح ہم نے ہر گروہ کی نظر میں ان کے اعمال کو خوشنما بنا دیا۔ پھر ان

فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿108﴾ وَاَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ

پھر وہ خبر دے گا ان کو	اس کی جو	وہ تھے	وہ عمل کرتے	اور انہوں نے قسمیں کھائیں	اللہ کی	پختہ	قسمیں اپنی

سب کو اپنے رب کی طرف پلٹ جانا ہے۔ اس وقت اللہ انہیں بتائے گا جو وہ کرتے رہے۔ مشرکین بڑے زور سے اللہ کی قسمیں کھا

لَئِنْ جَآءَتْهُمْ اٰيَةٌ لَّيُؤْمِنُنَّ بِهَا ؕ قُلْ اِنَّمَا الْاٰيٰتُ

البتہ اگر	وہ آئے گی ان کے پاس	کوئی نشانی	البتہ ضرور وہ ایمان لائیں گے	اس پر	کہہ دیجیے	بے شک	نشانیاں ہیں

کر مسلمانوں سے کہتے ہیں اگر اُن کی فرمائش کے مطابق کوئی معجزہ اُن کے سامنے آئے تو وہ ضرور اس پر ایمان لائیں گے۔ اے

عِنْدَ اللّٰهِ وَمَا يُشْعِرُكُمْ ۙ اَنَّهَآ اِذَا جَآءَتْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿109﴾ وَنُقَلِّبُ

پاس	اللہ کے	اور کیا چیز	وہ بتاتی ہے تمہیں	یہ کہ وہ	جب	وہ آئے گی	نہیں	وہ ایمان لائیں گے	اور ہم پھیر دیں گے

نبی ﷺ! آپ ﷺ مسلمانوں کو سمجھا دیں کہ ”معجزے تو اللہ کے پاس ہیں۔“ اور اے مسلمانو! تمہیں کیا خبر یہ لوگ تو معجزے دیکھ کر

اَفْـِٕدَتَهُمْ وَاَبْصَارَهُمْ كَمَا لَمْ يُؤْمِنُوْا بِهٖٓ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّنَذَرُهُمْ

دل ان کے	اور آنکھیں ان کی	جیسا کہ	نہ	وہ ایمان لائے تھے	اس پر	پہلی	بار	اور ہم چھوڑ دیں گے ان کو

بھی ایمان نہیں لائیں گے! اور ہم ان کے دلوں اور ان کی نگاہوں کو پھیر دیں گے یہ معجزے دیکھ کر بھی ایمان نہیں لائیں گے جیسا کہ

فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿110﴾ ع 13 ع 10 19

میں	سرکشی ان کی	وہ بھٹکتے پھریں گے

یہ لوگ پہلی بار بھی ایمان نہیں لائے اور ہم انہیں ان کی سرکشی میں پڑا رہنے دیں گے تا کہ وہ بھٹکتے رہیں۔

وَلَوْ اَنَّنَا نَزَّلْنَاۤ اِلَيْهِمُ الْمَلٰٓئِكَةَ وَكَلَّمَهُمُ الْمَوْتٰى وَحَشَرْنَا عَلَيْهِمْ

اور اگر	یہ کہ ہم	ہم نازل کرتے	ان کی طرف	فرشتے	اور وہ بولتے ان سے	مردے	اور ہم جمع کرتے	ان پر

اور اگر ہم ان پر فرشتے بھی اُتار دیتے اور مُردے بھی ان سے باتیں کرتے اور ہم ساری چیزیں ان کے

كُلَّ شَیْءٍ قُبُلًا مَّا كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْۤا اِلَّاۤ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ وَلٰكِنَّ

ہر	شے	سامنے	نہ	وہ تھے	کہ وہ ایمان لاتے	مگر	یہ کہ	وہ چاہتا	اللہ	اور لیکن

سامنے لا کھڑی کرتے تو بھی وہ لوگ ایمان نہ لاتے مگر یہ کہ اللہ چاہتا۔ لیکن ان

اَكْثَرَهُمْ يَجْهَلُوْنَ ﴿111﴾ وَكَذٰلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِیٍّ عَدُوًّا شَيٰطِيْنَ

اکثر ان کے	وہ جہالت سے کام لیتے ہیں	اور اسی طرح	ہم نے بنائے	کے لیے ہر	نبی	دشمن	شیطان

میں سے اکثر لوگ نادانی کی باتیں کرتے ہیں۔ اور اسی طرح ہم نے شریر انسانوں اور جنوں کو ہر نبی

الْاِنْسِ وَالْجِنِّ يُوْحِیْ بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ زُخْرُفَ الْقَوْلِ غُرُوْرًا ؕ

انسانوں سے	اور جنوں سے	وہ وسوسہ ڈالتے ہیں	بعض ان کے	طرف	بعض کے	چکنی چپڑی	بات	دھوکا دے کر

کا دُشمن بنایا۔ جو ایک دوسرے کو دھوکا دینے کے لیے پُر فریب باتیں سکھاتے ہیں۔

وَلَوْ شَآءَ رَبُّكَ مَا فَعَلُوْهُ فَذَرْهُمْ وَمَا يَفْتَرُوْنَ ﴿112﴾ وَلِتَصْغٰۤى

اور اگر	وہ چاہتا	آپ کا رب	نہ	وہ کرتے اس کو	پس چھوڑ ان کو	اور جو	وہ گھڑتے ہیں	اور تا کہ وہ مائل ہوں

اے نبی ﷺ! اگر آپ ﷺ کا رب چاہتا تو وہ ایسا نہ کرسکتے۔ لہٰذا آپ ﷺ ان کو چھوڑ دیں کہ وہ جھوٹ باندھتے رہیں۔ اور ایسا اس

اِلَيْهِ اَفْـِٕدَةُ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ وَلِيَرْضَوْهُ وَلِيَقْتَرِفُوْا مَا

اس کی طرف	دل	ان کے جو	نہیں	وہ ایمان لاتے	آخرت پر	اور تا کہ وہ پسند کریں اس کو	اور تا کہ وہ کرلیں	جو

لیے ہے تا کہ اس کی طرف ان لوگوں کے دل مائل ہوں جو آخرت پر یقین نہیں رکھتے اور تا کہ وہ اسے پسند کریں اور جو بری

هُمْ مُّقْتَرِفُوْنَ ﴿113﴾ اَفَغَيْرَ اللّٰهِ اَبْتَغِیْ حَكَمًا وَّهُوَ الَّذِیْۤ اَنْزَلَ

وہ	وہ کرنے والے ہیں	کیا پھر سوائے	اللہ کے	میں چاہوں	منصف	جب کہ وہ	جو	اس نے اتاری

کمائی انہیں کرنی ہے وہ کرلیں۔ اے نبی ﷺ! آپ ﷺ ان سے پوچھیں "کیا تم چاہتے ہو میں اللہ کے سوا کسی اور کو منصف بناؤں جبکہ

اِلَيْكُمُ الْكِتٰبَ مُفَصَّلًا ؕ وَالَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَعْلَمُوْنَ اَنَّهٗ

تمہاری طرف	کتاب	واضح	اور جو لوگ	ہم نے دی ان کو	کتاب	وہ جانتے ہیں	کہ وہ

اس نے تمہاری طرف واضح کتاب نازل کردی اور اے نبی ﷺ! ہم نے جن لوگوں کو آپ ﷺ سے پہلے کتاب دی وہ جانتے ہیں

مُنَزَّلٌ مِّنْ رَّبِّكَ بِالْحَقِّ فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِيْنَ ﴿114﴾ وَتَمَّتْ

نازل شدہ ہے	طرف سے	تمہارے رب کی	حق کے ساتھ	پس نہ	آپ ہو جائیں	سے	شک کرنے والوں	اور وہ پوری ہوئی

کہ یہ قرآن واقعی آپ ﷺ کے رب کی طرف سے نازل ہوا ہے۔اس لیے آپ ﷺ اس بارے میں شک کرنے والوں میں سے

كَلِمَتُ رَبِّكَ صِدْقًا وَّعَدْلًا ؕ لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِهٖ ۚ وَهُوَ السَّمِيْعُ

بات	آپ کے رب کی	سچائی میں	اور انصاف میں	نہیں	بدلنے والا	اس کی باتوں کو	اور وہ	خوب سننے والا

نہ بنیں۔ یاد رکھو! تمہارے رب کی بات پوری سچی اور صحیح انصاف کی ہے۔کوئی اس کی بات بدل نہیں سکتا اور وہ سننے والا

الْعَلِيْمُ ﴿115﴾ وَاِنْ تُطِعْ اَكْثَرَ مَنْ فِي الْاَرْضِ يُضِلُّوْكَ عَنْ سَبِيْلِ

خوب علم والا	اور اگر	آپ کہا مانیں	اکثر کا	جو	میں	زمین	وہ گمراہ کریں گے آپ کو	سے	راستے

جاننے والا ہے۔اور اے نبی ﷺ! اگر آپ ﷺ لوگوں کی اکثریت کے کہنے پر چلیں گے تو وہ آپ ﷺ کو بھی اللہ کے راستے سے

اللّٰهِ ؕ اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَاِنْ هُمْ اِلَّا يَخْرُصُوْنَ ﴿116﴾ اِنَّ رَبَّكَ

اللہ کے	کیوں کہ نہیں	وہ پیروی کرتے	مگر	گمان کی	اور نہیں	وہ	مگر	وہ اٹکل دوڑاتے	بے شک	آپ کا رب

بھٹکا دیں گے۔ وہ محض گمان کی پیروی کرتے اور قیاس آرائیاں کرتے ہیں۔ بے شک آپ ﷺ کا رب انہیں

هُوَ اَعْلَمُ مَنْ يَّضِلُّ عَنْ سَبِيْلِهٖ ۚ وَهُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ ﴿117﴾ فَكُلُوْا

وہی	وہ خوب جانتا ہے	کون	وہ بھٹکتا ہے	سے	اس کی راہ	اور وہ	خوب جانتا ہے	ہدایت پانے والوں کو	پس تم کھاؤ

خوب جانتا ہے جو اُس کے راستے سے بھٹکے ہوئے ہیں اور وہ انہیں بھی جانتا ہے جو راہِ راست پر ہیں۔ اے مسلمانو! جس

مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ اِنْ كُنْتُمْ بِاٰيٰتِهٖ مُؤْمِنِيْنَ ﴿118﴾ وَمَا

اس (جانور) میں سے جو	وہ یاد کیا جائے	نام	اللہ کا	جس پر	اگر	تم ہو	اس کی آیتوں پر	ایمان رکھتے	اور کیا ہے

جانور پر ذبح کے وقت اللہ کا نام لیا گیا ہو تم اسے کھالیا کرو اگر تم اللہ کی آیتوں پر یقین رکھتے ہو۔ اور تم اُن

لَكُمْ اَلَّا تَاْكُلُوْا مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَقَدْ فَصَّلَ لَكُمْ

تم کو	کہ نہیں	تم کھاتے	اس سے جو	وہ یاد کیا گیا	نام	اللہ کا	اس پر	اور بے شک	اس نے بیان کیا	تمہارے لیے

جانوروں کا گوشت کیوں نہ کھاؤ جن پر ذبح کے وقت اللہ کا نام لیا گیا ہو؟ حالاں کہ اللہ نے وہ چیزیں کھول کر بیان کر دیں

مَّا حَرَّمَ عَلَيْكُمْ اِلَّا مَا اضْطُرِرْتُمْ اِلَيْهِ ؕ وَاِنَّ كَثِيْرًا لَّيُضِلُّوْنَ

جو	اس نے حرام کیا	تم پر	مگر	جو	تم مجبور ہو جاؤ	اس کی طرف	اور بے شک	بہت لوگ	وہ ضرور گمراہ کرتے ہیں

جو تمہارے لئے حرام کی گئیں البتہ ان کو مجبوری کی حالت میں کھا سکتے ہو۔ بہت سے لوگ ایسے ہیں جو بغیر علم کے محض

بِاَهْوَآىِٕهِمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ ؕ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ بِالْمُعْتَدِيْنَ ﴿119﴾ وَذَرُوْا

اپنی خواہشوں سے	بغیر	علم کے	بے شک	آپ کا رب	وہی	وہ خوب جانتا ہے	حد سے بڑھنے والوں کو	اور تم چھوڑ دو

اپنے خواہشات کی بنا پر دوسروں کو گمراہ کرتے ہیں۔ اے نبی ﷺ! بے شک آپ ﷺ کا رب ان لوگوں کو خوب جانتا ہے جو حد سے نکل

ظَاهِرَ الْاِثْمِ وَبَاطِنَهٗ ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْسِبُوْنَ الْاِثْمَ سَيُجْزَوْنَ بِمَا

ظاہر	گناہ کا	اور باطن اس کا	بے شک	جو لوگ	وہ کماتے ہیں	گناہ	جلد وہ بدلہ پائیں گے	اس کا جو

جانے والے ہیں۔ لوگو! تم ظاہری اور پوشیدہ گناہوں سے بچو بے شک جو لوگ گناہ کما رہے ہیں انہیں جلد اپنے کیے کا

كَانُوْا يَقْتَرِفُوْنَ ﴿120﴾ وَلَا تَاْكُلُوْا مِمَّا لَمْ يُذْكَرِ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ

وہ تھے	وہ کرتے	اور نہ	تم کھاؤ	اس (جانور) میں سے جو	نہیں	وہ یاد کیا گیا	نام	اللہ کا	اس پر

بدلہ مل جائے گا۔ اور تم اس حلال جانور کا گوشت بھی نہ کھاؤ جس پر ذبح کے وقت اللہ کا نام نہ لیا گیا ہو

وَاِنَّهٗ لَفِسْقٌ ؕ وَاِنَّ الشَّيٰطِيْنَ لَيُوْحُوْنَ اِلٰٓى اَوْلِيٰٓـِٕهِمْ لِيُجَادِلُوْكُمْ ۚ

اور بے شک وہ	ضرور گناہ ہے	اور بے شک	شیطان	وہ ضرور وسوسہ ڈالتے ہیں	طرف	اپنے دوستوں کے	تاکہ وہ جھگڑا کریں تم سے

ورنہ یہ نافرمانی ہوگی۔ اور اے مسلمانو! یقیناً شیاطین اپنے ساتھیوں کے دلوں میں وسوسے ڈالتے ہیں تاکہ پھر وہ دین کے بارے میں تم

وَاِنْ اَطَعْتُمُوْهُمْ اِنَّكُمْ لَمُشْرِكُوْنَ ع ﴿121﴾ اَوَمَنْ كَانَ مَيْتًا فَاَحْيَيْنٰهُ 14 ع 11 1

اور اگر	تم نے کہا مانا ان کا	بے شک تم	ضرور مشرک ہو گے	کیا جو	وہ تھا	بے جان	پھر ہم نے زندہ کیا اس کو

سے جھگڑا کریں۔ اگر تم ان کا کہا مانو گے تو تم بھی مشرک ہو جاؤ گے۔ دیکھو! کیا ایک شخص جو مُردہ تھا۔ اسے ہم نے زندگی دی

وَجَعَلْنَا لَهٗ نُوْرًا يَّمْشِيْ بِهٖ فِي النَّاسِ كَمَنْ مَّثَلُهٗ فِي الظُّلُمٰتِ

اور ہم نے کی	اس کے لیے	روشنی	وہ چلتا ہے	اس کے ساتھ	لوگوں میں	جیسے جو	حالت اس کی	میں	اندھیروں

اور ایسا نورِ ایمان عطا کیا جس کے اُجالے میں وہ ہدایت پا کر لوگوں میں چلتا پھرتا ہے۔ کیا وہ اُس آدمی کی طرح ہو سکتا ہے جو کفر اور

لَيْسَ بِخَارِجٍ مِّنْهَا ؕ كَذٰلِكَ زُيِّنَ لِلْكٰفِرِيْنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿122﴾

نہیں ہے	نکلنے والا	ان سے	اسی طرح	وہ آراستہ کیا گیا	کافروں کے لیے	جو کچھ	وہ تھے	وہ کرتے

گمراہی کے اندھیروں میں پڑا ہو اور اُن سے نکل نہ سکتا ہو۔ بات یہ ہے کہ کافروں کی نظر میں اُن کے اعمال خوش نما بنا دیے گئے

وَكَذٰلِكَ جَعَلْنَا فِيْ كُلِّ قَرْيَةٍ اَكٰبِرَ مُجْرِمِيْهَا لِيَمْكُرُوْا فِيْهَا ؕ

اور اسی طرح	ہم نے بنائے	میں	ہر	بستی	بڑے لوگوں کو	مجرم اس کے	تاکہ وہ مکر کریں	اس میں

ہیں۔ اور دیکھو! اس طرح ہم نے ہر بستی میں گناہ گاروں کے سردار بنا دیے تاکہ وہ حیلے بازیاں کریں حالاں کہ وہ جو حیلہ کرتے ہیں

وَمَا يَمْكُرُوْنَ اِلَّا بِاَنْفُسِهِمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ﴿123﴾ وَاِذَا جَآءَتْهُمْ اٰيَةٌ قَالُوْا

اور نہیں وہ مکر کرتے	مگر	اپنی جانوں پر	اور نہیں	وہ سمجھتے	اور جب	وہ آتی ہے ان کے پاس	نشانی	وہ کہتے ہیں

اپنے ہی خلاف کرتے ہیں مگر وہ نہیں سمجھتے۔ اور جب ان کے پاس کوئی نشانی آتی ہے تو وہ کہتے ہیں

لَنْ نُّؤْمِنَ حَتّٰى نُؤْتٰى مِثْلَ مَآ اُوْتِيَ رُسُلُ اللّٰهِ ؔ اَللّٰهُ اَعْلَمُ

وقف لازم
وقف منزل

ہرگز نہیں	ہم ایمان لائیں گے	یہاں تک کہ	ہمیں دیا جائے	جیسے	جو	وہ دیا گیا	رسولوں کو	اللہ کے	اللہ	وہ خوب جانتا ہے

’’ہم ہرگز نہیں مانیں گے جب تک ہمیں وہی کچھ نہ دیا جائے جو اللہ کے رسولوں کو عطا ہوا۔‘‘ حالاں کہ اللہ بہتر

حَيْثُ يَجْعَلُ رِسَالَتَهٗ ؕ سَيُصِيْبُ الَّذِيْنَ اَجْرَمُوْا صَغَارٌ عِنْدَ اللّٰهِ

جس جگہ	وہ رکھے	رسالت اپنی	عنقریب وہ پہنچے گی	جو	انھوں نے جرم کیا	ذلت	طرف سے	اللہ کی

جانتا ہے وہ اپنی رسالت کس کو عطا کرے! وہ وقت ضرور آئے گا جب مجرموں کو اللہ کے ہاں ذلت ملے گی اور وہ سخت

وَعَذَابٌ شَدِيْدٌۢ بِمَا كَانُوْا يَمْكُرُوْنَ ﴿124﴾ فَمَنْ يُّرِدِ اللّٰهُ اَنْ يَّهْدِيَهٗ

اور عذاب	سخت	اس پر جو	وہ تھے	وہ مکر کرتے	پس جس کو	وہ چاہتا ہے	اللہ	کہ	وہ ہدایت دے اس کو

عذاب سے دوچار ہوں گے اس وجہ سے کہ وہ مکر کرتے تھے۔ اللہ جسے ہدایت دینا چاہتا ہے اُس کا سینہ

يَشْرَحْ صَدْرَهٗ لِلْاِسْلَامِ ۚ وَمَنْ يُّرِدْ اَنْ يُّضِلَّهٗ يَجْعَلْ صَدْرَهٗ

وہ کھول دیتا ہے	سینہ اس کا	اسلام کے لیے	اور جس کو	وہ چاہے	کہ	وہ گمراہ کرے اس کو	وہ کر دیتا ہے	سینہ اس کا

اسلام کے لیے کھول دیتا ہے اور وہ جسے گمراہ کرنا چاہتا ہے اُس کے سینے کو بالکل تنگ کر

ضَيِّقًا حَرَجًا كَاَنَّمَا يَصَّعَّدُ فِي السَّمَآءِ ؕ كَذٰلِكَ يَجْعَلُ اللّٰهُ الرِّجْسَ

تنگ	بند	گویا کہ	وہ چڑھتا ہے	آسمان میں	اسی طرح	وہ ڈالتا ہے	اللہ	گندگی

دیتا ہے جیسے وہ آسمان پر چڑھ رہا ہو۔ اس طرح اُن لوگوں پر اللہ کی پھٹکار ہوتی ہے

عَلَى الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿125﴾ وَهٰذَا صِرَاطُ رَبِّكَ مُسْتَقِيْمًا ؕ قَدْ فَصَّلْنَا

پر	ان جو	نہیں	وہ ایمان لاتے	اور یہ ہے	راستہ	تیرے رب کا	سیدھا	بے شک	ہم نے بیان کیں

جو ایمان نہیں لاتے۔ اور یہ اسلام تمہارے رب کا سیدھا راستہ ہے۔ بے شک ہم نے اُن لوگوں کے لیے اپنی آیتیں واضح طور پر

الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّذَّكَّرُوْنَ ﴿126﴾ لَهُمْ دَارُ السَّلٰمِ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَهُوَ

آیتیں	لوگوں کے لیے	وہ نصیحت حاصل کریں	ان کے لیے ہے	گھر	سلامتی کا	پاس	ان کے رب کے	اور وہ

بیان کر دی ہیں جو نصیحت حاصل کرتے ہیں۔ اُنھی کے لیے اُن کے رب کے ہاں سلامتی کا گھر ہے

وَلِيُّهُمْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿127﴾ وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا ۚ يٰمَعْشَرَ

وہ دوست ہے ان کا	اس وجہ سے جو	وہ تھے	وہ کام کرتے	اور جس دن	وہ ان کو جمع کرے گا	سب کو	اے گروہ

اور اللہ اُن کے نیک اعمال کی وجہ سے اُن کا کارساز ہے۔ اور جس دن اللہ سب کو جمع کرے گا تو فرمائے گا ”اے جنوں

الْجِنِّ قَدِ اسْتَكْثَرْتُمْ مِّنَ الْاِنْسِ ۚ وَقَالَ اَوْلِيٰٓؤُهُمْ مِّنَ الْاِنْسِ

جنوں کے	بے شک	تم نے بہت زیادہ (گمراہ) کیے تھے	سے	انسانوں	اور وہ کہیں گے	دوست ان کے	سے	انسانوں

کے گروہ! تم نے انسانوں کی بڑی تعداد کو گمراہ کر کے اپنے ساتھ ملا لیا۔“ پھر جو لوگ دنیا میں جنوں کے ساتھی بنے ہوئے تھے وہ

رَبَّنَا اسْتَمْتَعَ بَعْضُنَا بِبَعْضٍ وَّبَلَغْنَآ اَجَلَنَا الَّذِيْٓ اَجَّلْتَ لَنَا ۭ

اے ہمارے رب	اس نے فائدہ اٹھایا	ہمارے بعض نے	بعض سے	اور ہم پہنچے	اپنے وعدے پر	جو	تو نے مقرر کیا	ہمارے لیے

اعتراف کریں گے کہ ”اے ہمارے رب! ہم نے ایک دوسرے کو اپنا آلۂ کار بنایا۔ پھر ہم نے اپنی مدت پوری کر لی جو تو نے

قَالَ النَّارُ مَثْوٰىكُمْ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اِلَّا مَا شَاۗءَ اللّٰهُ ۭ اِنَّ رَبَّكَ

وہ فرمائے گا	آگ ہے	ٹھکانا تمہارا	ہمیشہ رہو گے	اس میں	مگر	جو	وہ چاہے	اللہ	بے شک	آپ کا رب ہے

ہمارے لیے مقرر کی تھی۔“ اللہ فرمائے گا ”اب تمہارا ٹھکانا آگ ہے۔ اس میں تم ہمیشہ رہو گے جب تک اللہ چاہے۔ بے شک

حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ﴿128﴾ وَكَذٰلِكَ نُوَلِّيْ بَعْضَ الظّٰلِمِيْنَ بَعْضًۢا بِمَا كَانُوْا

بڑی حکمت والا	خوب علم والا	اور اسی طرح	ہم مسلط کرتے ہیں	بعض	ظالموں کو	بعض پر	اس وجہ سے جو	وہ تھے

تمہارا رب حکمت والا علم والا ہے۔ اسی طرح ظالموں کو ہم اُن کے برے اعمال کی وجہ سے ایک دوسرے کے ساتھ ملا دیں گے۔

يَكْسِبُوْنَ ﴿129﴾ ع يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اَلَمْ يَاْتِكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ 15 ع 8 2

وہ کماتے	اے گروہ	جنات کے	اور انسانوں کے	کیا نہیں	وہ آئے تمہارے پاس	رسول	تم میں سے

اُس دن ہم پوچھیں گے ”اے جنوں اور انسانوں کے گروہ! کیا تمہارے پاس تمہیں میں سے ہمارے رسول نہیں آئے تھے جو تمہیں

يَقُصُّوْنَ عَلَيْكُمْ اٰيٰتِيْ وَيُنْذِرُوْنَكُمْ لِقَاۗءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا ۭ قَالُوْا

وہ بیان کرتے	تم پر	میری آیتیں	اور وہ ڈراتے تمہیں	ملاقات	تمہارے دن	اس کی	وہ کہیں گے

میری آیتیں سناتے اور تمہیں اِس دن کے پیش آنے سے ڈراتے تھے۔“ وہ کہیں گے

شَهِدْنَا عَلٰٓي اَنْفُسِنَا وَغَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا وَشَهِدُوْا عَلٰٓي

ہم نے گواہی دی	پر	اپنی جانوں	اور اس نے دھوکا دیا ان کو	زندگی	دنیا کی نے	اور انہوں نے گواہی دی	خلاف

”جی ہاں“، ہم خود اپنے خلاف گواہ ہیں“۔ حقیقت یہ ہے کہ انہیں دنیا کی زندگی نے دھوکے میں رکھا اور وہ اپنے خلاف گواہی

اَنْفُسِهِمْ اَنَّهُمْ كَانُوْا كٰفِرِيْنَ ﴿130﴾ ذٰلِكَ اَنْ لَّمْ يَكُنْ رَّبُّكَ مُهْلِكَ

اپنے آپ کے	کہ وہ	وہ تھے	کافر	یہ	اس لیے کہ	نہیں	وہ ہے	آپ کا رب	ہلاک کرنے والا

دیں گے کہ وہ واقعی کافر تھے۔ اس سے ظاہر ہوا کہ تمہارا رب ایسی بستیوں کو اُن کے ظلم پر

الْقُرٰى بِظُلْمٍ وَّاَهْلُهَا غٰفِلُوْنَ ﴿131﴾ وَلِكُلٍّ دَرَجٰتٌ مِّمَّا عَمِلُوْا ؕ

بستیوں کو	ظلم پر	جب کہ رہنے والے ان کے	غافل ہوں	اور سب کے لیے	درجے ہیں	اس سے جو	انہوں نے کام کیے

ہلاک کرنے والا نہیں جہاں کے لوگ دعوتِ حق سے بے خبر ہوں۔ اعمال کے لحاظ سے ہر شخص کا الگ الگ درجہ ہے۔ تمہارا

وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُوْنَ ﴿132﴾ وَرَبُّكَ الْغَنِيُّ ذُو الرَّحْمَةِ ؕ اِنْ يَّشَاْ

اور نہیں آپ کا رب	بے خبر	اس سے جو	وہ کرتے ہیں	اور آپ کا رب	بے نیاز ہے	رحمت والا ہے	اگر	وہ چاہے

رب لوگوں کے اعمال سے بے خبر نہیں۔ وہ بڑا بے نیاز بڑی رحمت والا ہے۔ اگر وہ چاہے تم سب

يُذْهِبْكُمْ وَيَسْتَخْلِفْ مِنْۢ بَعْدِكُمْ مَّا يَشَآءُ كَمَآ اَنْشَاَكُمْ مِّنْ

وہ لے جائے تمہیں	اور وہ جانشین بنائے	سے	تمہارے بعد	جس کو	وہ چاہے	جیسے	اس نے پیدا کیا تمہیں	سے

کو اُٹھا لے اور تمہارے بعد جس کو چاہے تمہاری جگہ لے آئے جس طرح اُس نے تمہیں دوسروں کی نسل

ذُرِّيَّةِ قَوْمٍ اٰخَرِيْنَ ؕ ﴿133﴾ اِنَّ مَا تُوْعَدُوْنَ لَاٰتٍ ۙ وَّمَآ اَنْتُمْ

اولاد	قوم	دوسری	بے شک	جو	تم سے وعدہ کیا جاتا ہے	ضرور آنے والا ہے	اور نہیں	تم

سے پیدا کیا۔ لوگو! جس قیامت کے آنے کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے وہ آکر رہے گی اور تم ہمارے قابو سے باہر

بِمُعْجِزِيْنَ ﴿134﴾ قُلْ يٰقَوْمِ اعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ اِنِّيْ عَامِلٌ ۚ فَسَوْفَ

عاجز کرنے والے	کہہ دیجیے	اے میری قوم	تم کام کرو	پر	جگہ اپنی	بے شک میں	کام کرتا ہوں	پس عنقریب

نہیں جاسکتے۔ اے نبی ﷺ! آپ ﷺ ان سے کہیں ”لوگو! تم اپنے طریقے پر چلو، میں اپنے طریقے پر چلتا ہوں۔ تمہیں جلد معلوم

تَعْلَمُوْنَ ۙ مَنْ تَكُوْنُ لَهٗ عَاقِبَةُ الدَّارِ ؕ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿135﴾

تم جان لوگے	کون	وہ ہے	اس کے لیے ہے	انجام	آخرت کے گھر کا	بے شک وہ	نہیں	وہ فلاح پائیں گے	ظالم

ہو جائے گا کہ کامیابی کس کے حصے میں آتی ہے۔ بے شک ظالم کبھی فلاح نہ پائیں گے۔

وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ مِمَّا ذَرَاَ مِنَ الْحَرْثِ وَالْاَنْعَامِ نَصِيْبًا فَقَالُوْا هٰذَا

اور بنالیا انہوں نے	اللہ کے لیے	اس سے جو	اس نے پیدا کیا ہے	سے	کھیتی	اور جانور	حصہ	پھر انہوں نے کہا	یہ ہے

اللہ نے جو کھیتی اور چوپائے پیدا کیے اُن کے بارے میں مشرکین اپنے گمان کے مطابق کہتے ہیں

لِلّٰهِ بِزَعۡمِهِمۡ وَهٰذَا لِشُرَكَآئِنَا ۚ فَمَا كَانَ لِشُرَكَآئِهِمۡ فَلَا يَصِلُ

اللہ کے لیے	اپنے گمان سے	اور یہ ہے	ہمارے شریکوں کے لیے	پھر جو	ہے	اُن کے شریکوں کے لیے	تو نہیں	وہ پہنچتا

''یہ حصہ اللہ کے لیے ہے اور یہ حصہ ہمارے شریکوں کا ہے''پھر جو حصہ اُن کے شریکوں کا ہے وہ اللہ کو نہیں

اِلَى اللّٰهِ ۚ وَمَا كَانَ لِلّٰهِ فَهُوَ يَصِلُ اِلٰى شُرَكَآئِهِمۡ ؕ سَآءَ

طرف	اللہ کی	اور جو	ہے	اللہ کے لیے	تو وہ	وہ پہنچتا ہے	طرف	ان کے شریکوں کی	برا ہے

پہنچتا مگر جو حصہ اللہ کا ہے وہ اُن کے بنائے شریکوں کو پہنچ جاتا ہے۔ کیسا برا

مَا يَحۡكُمُوۡنَ ﴿136﴾ وَكَذٰلِكَ زَيَّنَ لِكَثِيۡرٍ مِّنَ الۡمُشۡرِكِيۡنَ قَتۡلَ اَوۡلَادِهِمۡ

جو وہ فیصلہ کرتے ہیں	اور اسی طرح	اس نے خوش نما بنایا	بہتوں کے لیے	سے	مشرکین	قتل کرنا	اپنی اولاد کو

فیصلہ ہے جو یہ لوگ کرتے ہیں۔ اس طرح بہت سے مشرکوں کی نظر میں ان کے شریکوں نے اولاد کا قتل بھی خوشنما بنا رکھا ہے

شُرَكَآؤُهُمۡ لِيُرۡدُوۡهُمۡ وَلِيَلۡبِسُوۡا عَلَيۡهِمۡ دِيۡنَهُمۡ ؕ وَلَوۡ شَآءَ اللّٰهُ مَا

ان کے شریکوں نے	تاکہ وہ ہلاک کریں ان کو	اور تاکہ وہ خلط ملط کر دیں	ان پر	ان کا دین	اور اگر	وہ چاہتا	اللہ	نہ

تاکہ وہ انہیں برباد کر ڈالیں اور ان کے دین کو ان پر گڈ مڈ کر دیں۔ اگر اللہ چاہتا وہ ایسا نہ کرتے اس لیے

فَعَلُوۡهُ فَذَرۡهُمۡ وَمَا يَفۡتَرُوۡنَ ﴿137﴾ وَقَالُوۡا هٰذِهٖۤ اَنۡعَامٌ وَّحَرۡثٌ

وہ کرتے اس کو	پس آپ چھوڑ دیں ان کو	اور جو	وہ گھڑتے ہیں	اور انہوں نے کہا	یہ	جانور	اور کھیتی

تم انہیں چھوڑ دو وہ اپنی غلط کاریوں میں لگے رہیں۔ اور وہ کہتے ہیں ''فلاں چوپائے

حِجۡرٌ ۖ لَّا يَطۡعَمُهَاۤ اِلَّا مَنۡ نَّشَآءُ بِزَعۡمِهِمۡ وَاَنۡعَامٌ حُرِّمَتۡ

منع ہے	نہیں	وہ کھاتا اس کو	مگر	جسے	ہم چاہیں	اپنے گمان سے	اور جانور	وہ حرام ہیں

اور فلاں کھیتی منع ہے'' اُن کے خیال میں ''انہیں کوئی کھا نہیں سکتا مگر جس کو وہ چاہیں''۔ اور ایسے چوپائے ہیں کہ اُن

ظُهُوۡرُهَا وَاَنۡعَامٌ لَّا يَذۡكُرُوۡنَ اسۡمَ اللّٰهِ عَلَيۡهَا افۡتِرَآءً عَلَيۡهِ ؕ

پیٹھیں ان کی	اور جانور	نہیں	وہ یاد کرتے	نام	اللہ کا	ان پر	جھوٹ گھڑ کر	اس پر

کے خیال میں ان کی پیٹھ پر سوار ہونا یا بوجھ لادنا حرام ہے۔ کچھ چوپائے ایسے ہیں جنہیں ذبح کرتے وقت وہ اللہ کا نام نہیں لیتے۔

سَيَجۡزِيۡهِمۡ بِمَا كَانُوۡا يَفۡتَرُوۡنَ ﴿138﴾ وَقَالُوۡا مَا فِىۡ بُطُوۡنِ هٰذِهِ

جلد ہی وہ سزا دے گا ان کو	اس پر جو	وہ ہیں	وہ جھوٹ گھڑتے	اور وہ کہتے ہیں	جو	میں	پیٹوں	ان

یہ سب کچھ انہوں نے اللہ پر بہتان باندھا ہوا ہے۔ اللہ جلد انہیں ایسی حرکتوں کی سزا دے گا۔ اور وہ کہتے ہیں فلاں قسم کے

الْاَنْعَامِ خَالِصَةٌ لِّذُكُوْرِنَا وَمُحَرَّمٌ عَلٰٓى اَزْوَاجِنَا ۚ وَاِنْ يَّكُنْ

جانوروں کے	مخصوص ہے	ہم مردوں کے لیے	اور حرام ہے	پر	ہماری عورتوں	اور اگر	وہ ہے

جانوروں کے پیٹ سے جو بچہ نکلے اگر وہ زندہ ہو تو ہمارے مردوں کے لیے حلال ہے اور عورتوں کے لیے حرام۔ اور اگر وہ

مَّيْتَةً فَهُمْ فِيْهِ شُرَكَآءُ ۭ سَيَجْزِيْهِمْ وَصْفَهُمْ ۭ اِنَّهٗ حَكِيْمٌ

مردار	تو وہ ہیں	اس میں	شریک	عنقریب وہ بدلہ دے گا ان کو	ان کے کہنے کا	بے شک وہ ہے	بڑی حکمت والا

مردہ ہو تو پھر مرد اور عورت سب اسے کھا سکتے ہیں۔ اللہ جلد انہیں ان کے کیے کی سزا دے گا۔ بے شک وہ حکمت والا

عَلِيْمٌ ۝139 قَدْ خَسِرَ الَّذِيْنَ قَتَلُوْٓا اَوْلَادَهُمْ سَفَهًۢا بِغَيْرِ عِلْمٍ

خوب علم والا	بے شک	اس نے گھاٹا پایا	جو	انہوں نے قتل کیا	اپنی اولاد کو	بے وقوفی سے	بغیر	علم کے

علم والا ہے" بے شک وہ لوگ گھاٹے میں رہے جنہوں نے نادانی اور جہالت سے اپنی اولاد کو

وَّحَرَّمُوْا مَا رَزَقَهُمُ اللّٰهُ افْتِرَآءً عَلَى اللّٰهِ ۭ قَدْ ضَلُّوْا وَمَا كَانُوْا

اور انہوں نے حرام کیا	جو	اس نے ان کو رزق دیا	اللہ نے	اس نے جھوٹ گھڑ لیا	پر	اللہ	بے شک	وہ گمراہ ہوئے	اور نہ	وہ ہوئے

قتل کیا اور انہوں نے اللہ کے دیے ہوئے رزق کو اپنے ڈھکوسلوں سے اپنے اوپر حرام کر لیا۔ ایسے لوگ گمراہ ہو گئے

مُهْتَدِيْنَ ۝140ع وَهُوَ الَّذِيْٓ اَنْشَاَ جَنّٰتٍ مَّعْرُوْشٰتٍ وَّغَيْرَ مَعْرُوْشٰتٍ 16 ع 11 3

ہدایت پانے والے	اور وہی	جو	اس نے پیدا کیے	باغات	سہارے والے	اور بغیر	سہاروں کے

اور کبھی ہدایت نہ پا سکے۔ اور دیکھو! اُسی اللہ نے باغ پیدا کیے جن میں سے بعض کو سہارے کی ضرورت ہوتی ہے اور بعض پودوں کو

وَّالنَّخْلَ وَالزَّرْعَ مُخْتَلِفًا اُكُلُهٗ وَالزَّيْتُوْنَ وَالرُّمَّانَ مُتَشَابِهًا وَّغَيْرَ

اور کھجوریں	اور کھیتیاں	مختلف	پیداوار اس کی	اور زیتون	اور انار	ملتے جلتے	اور نہ

سہارے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ اُسی نے کھجور کے درخت اُگائے اور کھیتیاں پیدا کیں جن کے پھل مختلف قسم کے ہوتے ہیں۔

مُتَشَابِهٍ ۭ كُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖٓ اِذَآ اَثْمَرَ وَاٰتُوْا حَقَّهٗ يَوْمَ حَصَادِهٖ ڮ

ملتے جلتے	تم کھاؤ	سے	اس کے پھل	جب	وہ پھل دیں	اور تم دو	حق اس کا	دن	اس کی کٹائی کے

اس کے علاوہ زیتون اور انار پیدا کیے جو ایک دوسرے سے ملتے جلتے ہیں اور مختلف بھی۔ جب یہ پھل

وَلَا تُسْرِفُوْا ۭ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِيْنَ ۝141ۙ وَمِنَ الْاَنْعَامِ حَمُوْلَةً

اور تم نہ فضول خرچی کرو	بے شک وہ	نہیں	وہ پسند کرتا	فضول خرچی کرنے والوں کو	اور سے	جانوروں	بوجھ اٹھانے والے

تیار ہوں تو تم ان کو کھاؤ اور فصل اُٹھاتے وقت اللہ کا حق ادا کرو۔ اور تم فضول خرچی نہ کرو کیونکہ اللہ فضول خرچی

وَّفَرْشًا ؕ كُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ وَلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ؕ اِنَّهٗ

اور رینگتے ہوئے	تم کھاؤ	اس سے جو	رزق دیا تمہیں اللہ نے	اور نہ	تم پیروی کرو	قدموں کی	شیطان کے	بے شک وہ

کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔ اللہ نے تمہارے لیے کچھ بوجھ اٹھانے والے اور کچھ دوسرے جانور پیدا کیے۔ تم اللہ کی دی ہوئی

لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿142﴾ ثَمٰنِيَةَ اَزْوَاجٍ ۚ مِنَ الضَّاْنِ اثْنَيْنِ وَمِنَ

ہے تمہارا	دشمن	کھلا	آٹھ	قسمیں	سے	بھیڑ	دو	اور سے

روزی کھاؤ مگر شیطان کی پیروی نہ کرو کیونکہ وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔ اللہ نے آٹھ جانوروں کے جوڑے بنائے۔ ایک

الْمَعْزِ اثْنَيْنِ ؕ قُلْ ءٰٓالذَّكَرَيْنِ حَرَّمَ اَمِ الْاُنْثَيَيْنِ اَمَّا اشْتَمَلَتْ

بکری	دو	کہہ دیجیے	کیا دونوں نر کو	اس نے حرام کیا	یا	دو مادہ کو	یا وہ (بچہ) کہ	لپٹے ہوئے ہیں

بھیڑ بکریوں میں سے نر اور مادہ کے دو جوڑے۔ اے نبی ﷺ! آپ ﷺ ان مشرکین سے پوچھیں کہ ”کیا اللہ نے بھیڑ بکریوں کے

عَلَيْهِ اَرْحَامُ الْاُنْثَيَيْنِ ؕ نَبِّـُٔوْنِيْ بِعِلْمٍ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿143﴾

اس پر	دونوں ماداؤں کے رحم	تم بتاؤ مجھے	علم سے	اگر	تم ہو	سچے

دونوں نر حرام کئے ہیں یا دونوں مادہ یا وہ بچے جو بھیڑ اور بکری کے پیٹ میں ہوں؟ تم مجھے دلیل کے ساتھ بتاؤ اگر تم سچے ہو؟“

وَمِنَ الْاِبِلِ اثْنَيْنِ وَمِنَ الْبَقَرِ اثْنَيْنِ ؕ قُلْ ءٰٓالذَّكَرَيْنِ حَرَّمَ اَمِ

اور سے	اونٹ	دو	اور سے	گائے	دو	کہہ دیجیے	کیا دو نر	اس نے حرام کئے	یا

دوسرے اونٹ اونٹنی اور بیل گائے کے دو جوڑے۔ اے نبی ﷺ! آپ ﷺ ان سے پوچھیں ”کیا اللہ نے ان جوڑوں کے دونوں

الْاُنْثَيَيْنِ اَمَّا اشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ اَرْحَامُ الْاُنْثَيَيْنِ ؕ اَمْ كُنْتُمْ

دو مادہ	یا جو	لپٹے ہوئے ہیں	اس پر	دونوں ماداؤں کے رحم	کیا؟	تم تھے

نر حرام ٹھہرائے ہیں یا دونوں مادہ یا وہ بچے جو اونٹنی اور گائے کے پیٹ میں ہوں؟ کیا تم لوگ اس وقت موجود

شُهَدَآءَ اِذْ وَصّٰىكُمُ اللّٰهُ بِهٰذَا ۚ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى

حاضر	جب	اس نے حکم دیا تم کو	اللہ نے	اس کا	پھر کون	بڑا ظالم ہے	اس سے جو	اس نے گھڑا	پر

تھے جب اللہ نے تمہیں اس کا حکم دیا ! پھر اس سے زیادہ ظالم کون ہے جو لوگوں کو

اللّٰهِ كَذِبًا لِّيُضِلَّ النَّاسَ بِغَيْرِ عِلْمٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي

اللہ	جھوٹ	تاکہ وہ گمراہ کرے	لوگوں کو	بغیر	علم کے	بے شک	اللہ	نہیں	وہ ہدایت دیتا

گمراہ کرنے کے لئے بلا سوچے سمجھے اللہ پر جھوٹ بہتان باندھے! بے شک اللہ ظالموں

17 ع 4 4

الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿144﴾ قُلْ لَّآ اَجِدُ فِيْ مَآ اُوْحِيَ اِلَيَّ مُحَرَّمًا عَلٰى

لوگوں	ظالم کو	کہہ دیجیے	نہیں	میں پاتا	میں	جو	وہ وحی کی گئی	میری طرف	حرام	پر

کو ہدایت نہیں دیتا۔ اے نبی ﷺ! آپ ﷺ مشرکوں سے کہہ دیں ”مجھ پر جو وحی آئی ہے میں اس میں کوئی ایسی چیز نہیں پاتا جو کسی

طَاعِمٍ يَّطْعَمُهٗٓ اِلَّآ اَنْ يَّكُوْنَ مَيْتَةً اَوْ دَمًا مَّسْفُوْحًا اَوْ لَحْمَ

کھانے والا	وہ کھائے اسے	مگر	یہ کہ	وہ ہو	مردار	یا	خون	بہتا ہوا	یا	گوشت

کھانے والے پر حرام ہو سوائے اس کے جو مردار ہو، یا بہایا ہوا خون ہو، یا سور کا

خِنْزِيْرٍ فَاِنَّهٗ رِجْسٌ اَوْ فِسْقًا اُهِلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهٖ ۚ فَمَنِ اضْطُرَّ

سور کا	تو بے شک وہ	ناپاک ہے	یا	گناہ	وہ ذبح کیا گیا	واسطے غیر	اللہ کے	اس کو	پھر جو	وہ مجبور ہو

گوشت ہو کیونکہ وہ ناپاک ہے ، یا نا جائز ذبیحہ ہو جس پر اللہ کے سوا کسی اور کا نام پکارا گیا ہو۔ لیکن جو شخص

غَيْرَ بَاغٍ وَّلَا عَادٍ فَاِنَّ رَبَّكَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿145﴾ وَعَلَى الَّذِيْنَ

نہ	چاہنے والا	اور نہ	حد سے بڑھنے والا	تو بے شک	آپ کا رب	بہت بخشنے والا	بڑا مہربان ہے	اور پر	ان جو

بھوک کے ہاتھوں مجبور ہو اور اس کا ارادہ نافرمانی کا نہ ہو اور نہ حد سے بڑھنے کا تو بے شک تمہارا رب بخشنے والا مہربان ہے“۔ اور

هَادُوْا حَرَّمْنَا كُلَّ ذِيْ ظُفُرٍ ۚ وَمِنَ الْبَقَرِ وَالْغَنَمِ حَرَّمْنَا عَلَيْهِمْ

وہ یہودی ہوئے	ہم نے حرام کیا	ہر	ناخن والا	اور سے	گائے	اور بکری	ہم نے حرام کیں	ان پر

یہودیوں کے لئے ہم نے سارے ناخن والے جانور حرام کیے تھے۔ اس کے علاوہ گائے اور بکری کی چربی حرام کی ، سوائے اس

شُحُوْمَهُمَآ اِلَّا مَا حَمَلَتْ ظُهُوْرُهُمَآ اَوِ الْحَوَايَآ اَوْ مَا اخْتَلَطَ

چربیاں ان کی	مگر	جو	وہ اٹھائیں	پیٹھیں ان کی	یا	انتڑیاں	یا	جو	وہ ملا ہو

چربی کے جو ان کی پیٹھ یا انتڑیوں پر لگی ہو یا کسی ہڈی کے ساتھ ملی

بِعَظْمٍ ۭ ذٰلِكَ جَزَيْنٰهُمْ بِبَغْيِهِمْ ڮ وَاِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ﴿146﴾ فَاِنْ كَذَّبُوْكَ

ہڈی کے ساتھ	یہ	ہم نے سزا دی ان کو	ان کی سرکشی کی	اور بے شک ہم	ضرور سچے ہیں	پھر اگر	وہ جھٹلائیں آپ کو

ہوئی ہو۔ یہ ہم نے انہیں سزا دی ان کی سرکشی پر اور ہم اپنے بیان میں بالکل سچے ہیں۔ اے نبی ﷺ! اگر اس کے بعد بھی یہ لوگ

فَقُلْ رَّبُّكُمْ ذُوْ رَحْمَةٍ وَّاسِعَةٍ ۚ وَلَا يُرَدُّ بَاْسُهٗ عَنِ الْقَوْمِ

کہہ دیجیے	رب تمہارا ہے	والا	رحمت	وسیع	اور نہیں	وہ پھیرا جاتا	عذاب اس کا	سے	لوگوں

آپ ﷺ کو جھٹلائیں تو آپ ﷺ کہہ دیں ”اگرچہ تمہارا رب بڑی وسیع رحمت والا ہے لیکن عذاب مجرم لوگوں سے ٹل

الْمُجْرِمِيْنَ ﴿147﴾ سَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا لَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَآ اَشْرَكْنَا

مجرم	عنقریب وہ کہیں گے	جنہوں نے	انہوں نے شرک کیا	اگر	وہ چاہتا	اللہ	نہ	ہم شرک کرتے

نہیں سکتا‘‘ اس کے جواب میں وہ کہیں گے ’’اگر اللہ چاہتا تو ہم شرک نہ کرتے ، نہ ہمارے باپ دادا ایسا کرتے اور نہ

وَلَآ اٰبَآؤُنَا وَلَا حَرَّمْنَا مِنْ شَيْءٍ ؕ كَذٰلِكَ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ

اور نہ ہمارے باپ دادا	اور نہ	ہم حرام کرتے	کوئی	چیز	اسی طرح	انہوں نے جھٹلایا	ان لوگوں نے جو	سے	پہلے ان کے

ہم کسی چیز کو حرام کر لیتے ‘‘اسی طرح ان سے پہلے لوگوں نے بھی جھٹلایا پھر انہیں ہمارے عذاب کا مزا

حَتّٰى ذَاقُوْا بَاْسَنَا ؕ قُلْ هَلْ عِنْدَكُمْ مِّنْ عِلْمٍ فَتُخْرِجُوْهُ

یہاں تک کہ	چکھا انہوں نے	عذاب ہمارا	کہہ دیجیے	کیا	تمہارے پاس	سے	علم	پھر تم نکالو اسے

چکھنا پڑا۔ اے نبی ﷺ ! آپ ﷺ ان سے پوچھیں ’’کیا تمہارے پاس اس بارے میں کوئی علمی دلیل ہے جسے پیش

لَنَا ؕ اِنْ تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَاِنْ اَنْتُمْ اِلَّا تَخْرُصُوْنَ ﴿148﴾ قُلْ

ہمارے لیے	نہیں	وہ پیچھے چلتے	مگر	گمان کے	اور نہیں	تم	مگر	تم اٹکل دوڑاتے ہو	کہہ دیجیے

کر سکتے ہو؟ دراصل تم وہم و گمان کی پیروی کر رہے ہو اور محض اٹکل سے کام لیتے ہو۔ اے نبی ﷺ آپ ﷺ ان سے کہیں

فَلِلّٰهِ الْحُجَّةُ الْبَالِغَةُ ۚ فَلَوْ شَآءَ لَهَدٰىكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿149﴾ قُلْ هَلُمَّ

پس اللہ کے لیے ہے	دلیل	پہنچی ہوئی	پس اگر	وہ چاہتا	وہ ضرور ہدایت دیتا تم	سب کو	کہہ دیجیے	تم لاؤ

’’اللہ کی دلیل فیصلہ کن ہے اگر اللہ چاہتا تو تم سب کو ہدایت دے دیتا‘‘ اے نبی ﷺ ! آپ ﷺ ان سے کہیں

شُهَدَآءَكُمُ الَّذِيْنَ يَشْهَدُوْنَ اَنَّ اللّٰهَ حَرَّمَ هٰذَا ۚ فَاِنْ شَهِدُوْا

گواہ اپنے	جو	وہ گواہی دیں	کہ	اللہ نے	اس نے حرام کیا	اس کو	پھر اگر	وہ گواہی دیں

’’تم لاؤ اپنے گواہوں کو جو یہ گواہی دیں کہ ان چیزوں کو واقعی اللہ نے حرام کیا ہے جنہیں تم حرام سمجھتے ہو !‘‘

فَلَا تَشْهَدْ مَعَهُمْ ۚ وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَالَّذِيْنَ

تو آپ گواہی نہ دیں	ساتھ ان کے	اور نہ	آپ پیروی کریں	خواہشوں کی	جو	انہوں نے جھٹلایا	ہماری آیتوں کو	اور جو لوگ

پھر اگر وہ جھوٹی گواہی دیں تو آپ ﷺ ان کے ساتھ گواہی نہ دیں۔ ان کی خواہشوں کی پیروی نہ کریں جنہوں نے ہماری نشانیوں کو

لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ وَهُمْ بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُوْنَ ﴿150﴾ ع قُلْ تَعَالَوْا اَتْلُ مَآ 18 ع 6 5

نہیں	وہ ایمان لاتے	آخرت پر	اور وہ	اپنے رب کے	وہ شریک بناتے ہیں	کہہ دیجیے	تم آؤ	میں پڑھتا ہوں	جو

جھٹلایا، جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے اور جو اپنے رب کے شریک بناتے ہیں۔ اے نبی ﷺ ! آپ ﷺ ان سے کہیں ’’آؤ میں

حَرَّمَ رَبُّكُمْ عَلَيْكُمْ اَلَّا تُشْرِكُوْا بِهٖ شَيْـًٔا وَّبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا ۚ

اس نے حرام کیا	تمہارے رب نے	تم پر	یہ کہ نہ	تم شریک کرو	ساتھ اس کے	کچھ	اور والدین سے	اچھا سلوک

تمہیں پڑھ کرسناؤں جوتمہارے رب نے تم پر پابندیاں عائد کی ہیں کہ: تم اس کے ساتھ کسی کوشریک نہ بناؤ۔ ماں باپ کے ساتھ

وَلَا تَقْتُلُوْٓا اَوْلَادَكُمْ مِّنْ اِمْلَاقٍ ؕ نَحْنُ نَرْزُقُكُمْ وَاِيَّاهُمْ ۚ

اور نہ	تم قتل کرو	اپنی اولاد کو	سے	غریبی کے خوف سے	ہم	ہم رزق دیتے ہیں تم کو	اور ان کو

نیک سلوک کرو۔ اپنی اولاد کو مفلسی کے ڈر سے قتل نہ کرو۔ کیونکہ ہم تمہیں بھی رزق دیتے ہیں اور انہیں بھی۔ بے حیائیوں

وَلَا تَقْرَبُوا الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ ۚ وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ

اور نہ قریب جاؤ	بے حیائیوں کے	جو	ظاہر ہو	اس سے	اور جو	چھپا ہو	اور نہ	تم قتل کرو	جان

کے قریب نہ جاؤ خواہ علانیہ ہوں یا پوشیدہ۔ کسی جان کو جسے اللہ نے

الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ ؕ ذٰلِكُمْ وَصّٰىكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ

جس کو	اس نے حرام کیا	اللہ نے	مگر	حق کے ساتھ	یہ بات	اس نے حکم دیا تم کو	اس کا	تا کہ تم

محترم قرار دیا قتل نہ کرو۔ یہ وہ باتیں ہیں جن کے بارے میں اللہ نے تمہیں خاص ہدایت فرمائی ہے تا کہ

تَعْقِلُوْنَ ﴿151﴾ وَلَا تَقْرَبُوْا مَالَ الْيَتِيْمِ اِلَّا بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ حَتّٰى

تم سمجھو	اور نہ	تم قریب جاؤ	مال	یتیم کے	سوائے	جو	وہ	بہتر ہو	یہاں تک کہ

تم عقل سے کام لو۔ اور تم یتیم کے مال کے قریب نہ جاؤ مگر ایسے طریقے سے جو بہتر ہو۔

يَبْلُغَ اَشُدَّهٗ ۚ وَاَوْفُوا الْكَيْلَ وَالْمِيْزَانَ بِالْقِسْطِ ۚ لَا نُكَلِّفُ

وہ پہنچے	جوانی اپنی کو	اور پورا کرو	ماپ	اور تول	انصاف کے ساتھ	نہیں	ہم تکلیف دیتے

یہاں تک کہ وہ یتیم اپنی جوانی کو پہنچ جائے اور ناپ تول میں پورا انصاف کرو۔ ہم کسی جان پر اس کی

نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ۚ وَاِذَا قُلْتُمْ فَاعْدِلُوْا وَلَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى ۚ وَبِعَهْدِ

کسی جان کو	مگر	اس کی طاقت کے مطابق	اور جب	تم کہو	تو انصاف کرو	اگرچہ	ہو	رشتہ دار	اور عہد

طاقت سے زیادہ بوجھ نہیں ڈالتے۔ اور جب بولو انصاف کی بات بولو خواہ معاملہ اپنے رشتہ دار کا ہو۔ اور اللہ سے کیا

اللّٰهِ اَوْفُوْا ؕ ذٰلِكُمْ وَصّٰىكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿152﴾ لا وَاَنَّ هٰذَا

اللہ کا	تم پورا کرو	یہ بات	اس نے حکم دیا تم کو	اس کا	تا کہ تم	تم نصیحت حاصل کرو	اور یہ کہ	یہ ہے

ہوا عہد پورا کرو۔ یہ وہ چیزیں ہیں جن کا اللہ نے تمہیں حکم دیا ہے تا کہ تم سمجھو۔ اور اے نبی ﷺ! آپ ﷺ کہیں

صِرَاطِیْ مُسْتَقِیْمًا فَاتَّبِعُوْهُ ۚ وَلَا تَتَّبِعُوا السُّبُلَ فَتَفَرَّقَ بِكُمْ عَنْ

میرا راستہ	سیدھا	پس تم پیروی کرو اس کی	اور نہ	تم پیروی کرو	دوسری راہوں کی	پھر وہ الگ کریں گی	تم کو	سے

''یہی میری سیدھی شاہراہ ہے۔ اسی پر چلو اور دوسرے راستوں پر نہ چلو ورنہ وہ تمہیں اللہ کے راستے سے جُدا

سَبِیْلِهٖ ؕ ذٰلِكُمْ وَصّٰىكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿153﴾ ثُمَّ اٰتَیْنَا مُوْسَى

اس کے راستے	یہ بات	اس نے حکم دیا تم کو	اس کا	تاکہ تم	تم بچو	پھر	ہم نے دی	موسیٰ کو

کر دیں گے۔ اللہ نے تمہیں ان سب باتوں کی ہدایت فرمائی ہے تاکہ تم پرہیزگار بن جاؤ'' اور دیکھو، ہم نے موسیٰ علیہ السلام کو

الْكِتٰبَ تَمَامًا عَلَى الَّذِیْۤ اَحْسَنَ وَتَفْصِیْلًا لِّكُلِّ شَیْءٍ وَّهُدًى

کتاب	نعمت پوری کرنے کو	پر	جو	وہ نیکی کرے	اور تفصیل	سب	چیزوں کی	اور ہدایت

کتاب دی جس سے نیک لوگوں پر ہماری نعمت پوری ہوئی اور اس کتاب میں ہر بات کی وضاحت تھی اور وہ ہدایت اور

وَّرَحْمَةً لَّعَلَّهُمْ بِلِقَآءِ رَبِّهِمْ یُؤْمِنُوْنَ ﴿154﴾ ع وَهٰذَا كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ 19 ع 4 6

اور رحمت	تاکہ وہ	ملاقات پر	اپنے رب کی	وہ ایمان لائیں	اور یہ	کتاب	ہم نے نازل کیا اسے

رحمت تھی تاکہ اس کے ذریعے سے لوگ اپنے رب سے ہونے والی ملاقات پر ایمان لائیں۔ اسی طرح ہم نے یہ کتاب اتاری ہے

مُبٰرَكٌ فَاتَّبِعُوْهُ وَاتَّقُوْا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿155﴾ لا اَنْ تَقُوْلُوْۤا اِنَّمَاۤ

برکت والی ہے	پھر تم پیروی کرو اس کی	اور تم ڈرو	تاکہ تم	تم پر رحم کیا جائے	یہ کہ	تم کہو	بے شک

جو بڑی بابرکت ہے۔ لہٰذا تم اس کی پیروی کرو اور اللہ سے ڈرو تاکہ تم پر رحمت کی جائے۔ اور اے اہل عرب! تاکہ تم یہ نہ کہو کہ

اُنْزِلَ الْكِتٰبُ عَلٰى طَآىِٕفَتَیْنِ مِنْ قَبْلِنَا ۪ وَاِنْ كُنَّا عَنْ دِرَاسَتِهِمْ

نازل کی گئی	کتاب	پر	دو گروہوں	سے	پہلے ہمارے	اور بے شک	ہم تھے	سے	اس کے پڑھنے

ہم سے پہلے دو گروہوں کو کتاب دی گئی لیکن ہم اس کے پڑھنے پڑھانے سے

لَغٰفِلِیْنَ ﴿156﴾ لا اَوْ تَقُوْلُوْا لَوْ اَنَّاۤ اُنْزِلَ عَلَیْنَا الْكِتٰبُ لَكُنَّاۤ اَهْدٰى

ضرور بے خبر	یا	تم کہو	اگر	یہ کہ	وہ نازل ہوتی	ہم پر	کتاب	ضرور ہم ہوتے	زیادہ ہدایت والے

بے خبر تھے۔ یا تم یہ عذر نہ کر سکو کہ اگر ہم پر کتاب اُتری ہوتی تو ہم اُن سے بہتر

مِنْهُمْ ۚ فَقَدْ جَآءَكُمْ بَیِّنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ ۚ فَمَنْ

ان سے	پس بے شک	وہ آئی تمہارے پاس	روشن دلیل	سے	رب تمہارے	اور ہدایت	اور رحمت	پس کون

راہ پر چلنے والے ہوتے۔ دیکھو! اب تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے روشن دلیل، ہدایت اور رحمت آ چکی! اب اس

أَظْلَمُ مِمَّنْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَصَدَفَ عَنْهَا ۭ سَنَجْزِي الَّذِيْنَ

بڑا ظالم ہے	اس سے جو	وہ جھٹلائے	آیتیں	اللہ کی	اور وہ منہ موڑے	ان سے	عنقریب ہم سزا دیں گے	جنہوں نے

سے زیادہ ظالم کون ہو گا جو اللہ کی نشانیوں کو جھٹلائے اور ان سے منہ موڑے! جو لوگ ہماری نشانیوں سے منہ موڑتے

يَصْدِفُوْنَ عَنْ اٰيٰتِنَا سُوْۗءَ الْعَذَابِ بِمَا كَانُوْا يَصْدِفُوْنَ ﴿157﴾ هَلْ

انہوں نے منہ موڑا	سے	ہماری آیتوں	برا	عذاب	اس پر جو	وہ تھے	وہ منہ موڑتے	نہیں

ہیں ہم انہیں اس کے بدلے میں بہت برا عذاب دیں گے۔ اے نبی ﷺ ! کیا یہ

يَنْظُرُوْنَ اِلَّآ اَنْ تَاْتِيَهُمُ الْمَلٰۗىِٕكَةُ اَوْ يَاْتِيَ رَبُّكَ اَوْ يَاْتِيَ

وہ انتظار کرتے	مگر	یہ کہ	وہ آئیں ان کے پاس	فرشتے	یا	وہ آئے	آپ کا رب	یا	وہ آئیں

لوگ اس بات کے منتظر ہیں کہ ان کے پاس فرشتے آئیں یا آپ ﷺ کا رب آئے یا آپ ﷺ کے رب کی کوئی اور

بَعْضُ اٰيٰتِ رَبِّكَ ۭ يَوْمَ يَاْتِيْ بَعْضُ اٰيٰتِ رَبِّكَ لَا يَنْفَعُ

بعض	نشانیاں	آپ کے رب کی	جس دن	وہ آئیں گی	بعض	نشانیاں	آپ کے رب کی	نہیں	وہ فائدہ دے گا

نشانی ظاہر ہو! حالانکہ جس دن آپ ﷺ کے رب کی قیامت کی نشانی ظاہر ہو گی اس دن کسی شخص کا ایمان لانا

نَفْسًا اِيْمَانُهَا لَمْ تَكُنْ اٰمَنَتْ مِنْ قَبْلُ اَوْ كَسَبَتْ فِيْٓ اِيْمَانِهَا

کسی جان کو	ایمان اس کا	جو نہیں	وہ تھا	وہ ایمان لایا	سے	پہلے	یا	اس نے کمائی	میں	ایمان اپنے

اسے کوئی نفع نہ دے گا جو پہلے ایمان نہ لا چکا ہو، یا اس نے ایمان کے ساتھ کچھ نیکی نہ کی ہو۔

خَيْرًا ۭ قُلِ انْتَظِرُوْٓا اِنَّا مُنْتَظِرُوْنَ ﴿158﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ فَرَّقُوْا دِيْنَهُمْ

بھلائی	کہہ دیجیے	تم انتظار کرو	بے شک ہم	انتظار کرنے والے ہیں	بے شک	جن لوگوں نے جو	انہوں نے جدا کیا	دین اپنا

تم بھی انتظار کرو، ہم بھی انتظار کرتے ہیں'' اے نبی ﷺ ! جن لوگوں نے اپنے دین میں تفرقہ پیدا کیا

وَكَانُوْا شِيَعًا لَّسْتَ مِنْهُمْ فِيْ شَيْءٍ ۭ اِنَّمَآ اَمْرُهُمْ اِلَى اللّٰهِ ثُمَّ

اور وہ ہو گئے	گروہ	آپ نہیں ہیں	ان میں سے	میں	کچھ	بے شک	معاملہ ان کا	طرف	اللہ کی	پھر

اور کئی فرقے بن گئے۔ آپ ﷺ کا اُن سے کوئی تعلق نہیں۔ اُن کا معاملہ اللہ کے حوالے ہے۔

يُنَبِّئُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿159﴾ مَنْ جَاۗءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ عَشْرُ

وہ بتائے گا ان کو	جو	وہ تھے	وہ کرتے	جو	وہ لایا	نیکی	تو اس کے لیے ہے	دس

وہی انہیں بتائے گا جو وہ کرتے تھے۔ جو شخص ایک نیکی لائے گا اُسے دس نیکیوں کا ثواب

اَمْثَالِهَا ۚ وَمَنْ جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزٰٓى اِلَّا مِثْلَهَا وَهُمْ

برابر اس کے	اور جو	وہ لایا	برائی	تو نہیں	اسے بدلہ دیا جائے گا	مگر	اس جیسا	اور ان پر

ملے گا اور جو برائی لے کر آئے گا اُسے اس برائی کے برابر بدلہ ملے گا اور ان سے کوئی نا انصافی

لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿160﴾ قُلْ اِنَّنِيْ هَدٰىنِيْ رَبِّيْٓ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۚ دِيْنًا

وہ نہیں ظلم کیے جائیں گے	کہہ دیجیے	بے شک میں	مجھے ہدایت دی	میرے رب نے	طرف	راستے	سیدھے کی	دین

نہیں کی جائے گی۔ اے نبی ﷺ آپ ﷺ کہیں ”میرے رب نے مجھے سیدھا راستہ بتا دیا۔ وہی صحیح

قِيَمًا مِّلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا ۚ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿161﴾ قُلْ اِنَّ

سیدھا	دین	ابراہیم	موحد کا	اور نہ	وہ تھا	سے	مشرکوں	کہہ دیجیے	بے شک

دین جو ابراہیم علیہ السلام کا دین تھا۔ جو یکسو تھے اور مشرکین میں سے نہ تھے۔ اے نبی ﷺ! آپ ﷺ کہیں ”بے شک

صَلَاتِيْ وَنُسُكِيْ وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِيْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۙ ﴿162﴾

میری نماز	اور میری قربانی	اور جینا میرا	اور مرنا میرا	اللہ کے لیے ہے	رب	تمام جہانوں کا

میری نماز ، میری قربانی ، میرا جینا ، میرا مرنا اللہ رب العالمین کے لیے ہے جس کا کوئی شریک

لَا شَرِيْكَ لَهٗ ۚ وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿163﴾ قُلْ اَغَيْرَ اللّٰهِ

نہیں شریک	اس کا	اور اسی کا	مجھے حکم دیا گیا	اور میں ہوں	پہلا	مسلمانوں میں سے	کہہ دیجیے	کیا سوائے	اللہ کے

نہیں۔ مجھے اسی بات کا حکم ملا ہے اور میں سب سے پہلے فرماں بردار ہوں۔ اے نبی ﷺ! آپ ﷺ ان لوگوں سے کہیں ”کیا میں

اَبْغِيْ رَبًّا وَّهُوَ رَبُّ كُلِّ شَيْءٍ ۭ وَلَا تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ اِلَّا

میں چاہوں	رب	جب کہ وہ ہے	رب	ہر	چیز کا	اور نہیں	وہ کماتی	کوئی	جان	مگر

اللہ کو چھوڑ کر کوئی اور رب تلاش کروں؟ حالانکہ وہی سب کا رب ہے“ اور دیکھو! جو شخص

عَلَيْهَا ۚ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ۚ ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ

اس پر ہے	اور نہیں	وہ بوجھ اٹھاتا	کوئی بوجھ اٹھانے والا	بوجھ	دوسرے کا	پھر	طرف	رب تمہارے

برائی کرتا ہے اس کا وبال اسی پر پڑے گا۔ کوئی کسی کے گناہوں کا بوجھ نہیں اٹھائے گا۔ تم سب کو اپنے رب کی طرف

مَّرْجِعُكُمْ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿164﴾ وَهُوَ الَّذِيْ

لوٹنا تمہارا	پھر وہ تمہیں بتائے گا	جو	تم تھے	اس میں	تم اختلاف کرتے	اور وہی	جس نے

پلٹنا ہے۔ پھر تمہیں وہ بات بتائے گا جس میں تم اختلاف کرتے تھے۔ اور وہی

جَعَلَكُمْ خَلٰٓئِفَ الْاَرْضِ وَرَفَعَ بَعْضَكُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجٰتٍ

اس نے تمہیں بنایا	جانشین	زمین کا	اور اس نے بلند کیے	تم میں سے بعض کے	پر	بعض	درجے

اللہ ہے جس نے تمہیں زمین میں ایک دوسرے کا جانشین بنایا۔ تم میں سے بعض کو بعض پر فوقیت دی

لِّيَبْلُوَكُمْ فِيْ مَآ اٰتٰىكُمْ ؕ اِنَّ رَبَّكَ سَرِيْعُ الْعِقَابِ ۖ وَاِنَّهٗ

تاکہ وہ آزمائے تمہیں	اس میں جو	اس نے دیا تمہیں	بے شک	آپ کا رب	جلد	عذاب دینے والا ہے	اور بے شک وہ

تاکہ جو کچھ اس نے تمہیں دے رکھا ہے اس میں وہ تمہیں آزمائے۔ بے شک تمہارا رب جلد سزا دینے والا ہے اور بے شک وہ

لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ع (165)

ضرور بخشنے والا	مہربان ہے

بخشنے والا مہربان بھی ہے۔

(7) سُوْرَةُ الْاَعْرَافِ مَكِّيَّةٌ (39)

اٰیاتُہا 206 — رُکوعاتُہا 24

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

الٓمّٓصٓ ۚ (1) كِتٰبٌ اُنْزِلَ اِلَيْكَ فَلَا يَكُنْ فِيْ صَدْرِكَ حَرَجٌ مِّنْهُ

الٓمّٓصٓ	یہ کتاب ہے	وہ نازل کی گئی	آپ کی طرف	پس نہ	وہ ہو	میں	آپ کے سینے	تنگی	اس سے

الٓمّٓصٓ ۔اے نبی ﷺ! یہ کتاب آپ ﷺ کی طرف نازل کی گئی ہے اس لیے نہیں کہ اس کی وجہ سے آپ کا دل تنگ

لِتُنْذِرَ بِهٖ وَذِكْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ (2) اِتَّبِعُوْا مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ مِّنْ

تاکہ آپ ڈرائیں	اس کے ذریعے	اور یاددہانی	ایمان والوں کے لیے	تم پیروی کرو	جو	وہ نازل کیا گیا	تمہاری طرف	سے

ہو بلکہ آپ اس کے ذریعے سے لوگوں کو خبردار کردیں۔ اور یہ اہل ایمان کے لیے یاددہانی ہے۔ لوگو! جو کچھ تمہارے رب کی جانب

رَّبِّكُمْ وَلَا تَتَّبِعُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءَ ؕ قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ (3) وَكَمْ

تمہارے رب	اور نہ	تم پیروی کرو	سے	سوائے اس کے	دوستوں کی	تھوڑا ہے	جو	تم سمجھتے ہو	اور کتنی

سے تمہاری طرف نازل ہوا اس کی پیروی کرو۔ اور اللہ کے مقابلے میں اپنے بنائے ہوئے کارسازوں کی پیروی نہ کرو۔ مگر افسوس! تم

مِّنْ قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَا فَجَآءَهَا بَاْسُنَا بَيَاتًا اَوْ هُمْ قَآئِلُوْنَ (4) فَمَا

ہی	بستیاں	ہم نے ہلاک کیا ان کو	پھر وہ آیا ان کے پاس	عذاب ہمارا	رات کو سوتے	یا	وہ	دوپہر کو آرام کرتے	پھر

بہت کم نصیحت مانتے ہو۔ دیکھو! کتنی بستیاں تھیں جنہیں ہم نے تباہ کیا۔ ان پر ہمارا عذاب رات کے وقت آیا، یا دوپہر کے وقت

كَانَ دَعْوٰىهُمْ اِذْ جَآءَهُمْ بَاْسُنَآ اِلَّآ اَنْ قَالُوْٓا اِنَّا كُنَّا

وہ نہ تھا	پکارنا ان کا	جب	وہ آیا ان کے پاس	عذاب ہمارا	مگر	یہ کہ	انہوں نے کہا	بے شک ہم	ہم تھے

جب وہ آرام کر رہے تھے۔ پھر جب ان پر ہمارا عذاب آیا تو اس کے سوا کچھ نہ کہہ سکے ”واقعی ہم

ظٰلِمِيْنَ ۝5 فَلَنَسْـَٔلَنَّ الَّذِيْنَ اُرْسِلَ اِلَيْهِمْ وَلَنَسْـَٔلَنَّ الْمُرْسَلِيْنَ ۝6 لا

ظالم	پس ضرور ہم پوچھیں گے	ان سے جو	وہ رسول بھیجے گئے	ان کی طرف	اور ضرور ہم پوچھیں گے	رسولوں سے

ظالم تھے“ یاد رکھو! قیامت کے دن ہمیں ان سب لوگوں سے ضرور پوچھنا ہے جن کی طرف رسول بھیجے گئے اور خود رسولوں سے بھی

فَلَنَقُصَّنَّ عَلَيْهِمْ بِعِلْمٍ وَّمَا كُنَّا غَآئِبِيْنَ ۝7 وَالْوَزْنُ يَوْمَئِذِ ِۨ

پھر ہم ضرور بیان کریں گے	ان پر	علم سے	اور نہیں	ہم تھے	غائب	اور تولنا	اس دن

پوچھنا ہے۔ پھر ہم اپنے علم سے ضرور سب کچھ بیان کریں گے کیونکہ ہم ان کے اعمال سے بے خبر نہ تھے اور اس روز اعمال ضرور تولے

الْحَقُّ ۚ فَمَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝8 وَمَنْ خَفَّتْ

برحق ہے	پھر جو	وہ بھاری ہوئے	تول اس کے	تو وہ	وہی	فلاح پائیں گے	اور جو	وہ کم ہوئے

جائیں گے۔ پھر جن کی نیکیوں کے پلڑے بھاری ہوں گے وہ فلاح پائیں گے۔ اور جن کے پلڑے ہلکے

مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ بِمَا كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا

تول اس کے	تو وہی لوگ ہیں	جنہوں نے	انہوں نے خسارے میں ڈالا	اپنے آپ کو	اس وجہ سے جو	وہ تھے	ہماری نشانیوں پر

ہوں گے۔ وہ ایسے ہوں گے جنہوں نے اپنے آپ کو خسارے میں ڈالا کیونکہ وہ ہماری آیتوں کی

يَظْلِمُوْنَ ۝9 وَلَقَدْ مَكَّنّٰكُمْ فِي الْاَرْضِ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيْهَا مَعَايِشَ ۭ

وہ ظلم کرتے تھے	اور بے شک	ہم نے تمہیں ٹھکانا دیا	زمین میں	اور ہم نے بنائے	تمہارے لیے	اس میں	سامانِ حیات

نافرمانی کرتے تھے۔ اور اے لوگو! ہم نے تمہیں زمین میں جگہ دی اور اس میں تمہارے لیے زندگی کا سامان فراہم کیا

1 ع 10 8 قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ۝10 ع وَلَقَدْ خَلَقْنٰكُمْ ثُمَّ صَوَّرْنٰكُمْ ثُمَّ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ

تھوڑا ہے	جو	تم شکر کرتے ہو	اور البتہ بے شک	ہم نے پیدا کیا تم کو	پھر	ہم نے شکل بنائی تمہاری	پھر	ہم نے کہا	فرشتوں کو

مگر تم بہت کم شکر کرتے ہو۔ اور دیکھو! ہم نے تمہیں پیدا کیا۔ تمہاری شکل و صورت بنائی۔ پھر ہم نے فرشتوں کو حکم دیا

اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ ڰ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ۭ لَمْ يَكُنْ مِّنَ السّٰجِدِيْنَ ۝11

تم سجدہ کرو	آدم کو	پھر انہوں نے سجدہ کیا	سوائے	ابلیس کے	نہیں	وہ تھا	سے	سجدہ کرنے والوں

تم آدم علیہ السلام کے آگے جھکو! وہ سب جھک گئے مگر ابلیس جھکنے والوں میں شامل نہ ہوا۔

قَالَ مَا مَنَعَكَ اَلَّا تَسْجُدَ اِذْ اَمَرْتُكَ ؕ قَالَ اَنَا خَيْرٌ مِّنْهُ ۚ

اس نے فرمایا	کس نے	اس نے منع کیا تجھے	کہ نہ	تو سجدہ کرے	جب	میں نے حکم دیا تجھے	کہا	میں	بہتر ہوں	اس سے

اللہ نے اس سے پوچھا ”جب میں نے تجھے حکم دیا تو تجھے کس چیز نے آدم کے آگے جھکنے سے روکا؟“ وہ بولا ”میں اس سے بہتر

خَلَقْتَنِىْ مِنْ نَّارٍ وَّخَلَقْتَهٗ مِنْ طِيْنٍ ﴿12﴾ قَالَ فَاهْبِطْ مِنْهَا فَمَا

تو نے پیدا کیا مجھے	سے	آگ	اور تو نے پیدا کیا اس کو	سے	مٹی	فرمایا	پس تو اتر جا	اس میں سے	پس نہیں

ہوں۔ مجھے تُو نے آگ سے پیدا کیا اور اسے مٹی سے۔ اللہ نے فرمایا ”تو یہاں سے اتر جا،

يَكُوْنُ لَكَ اَنْ تَتَكَبَّرَ فِيْهَا فَاخْرُجْ اِنَّكَ مِنَ الصّٰغِرِيْنَ ﴿13﴾ قَالَ

وہ ہے	تیرے لیے	کہ	تو تکبر کرے	اس میں	پس تو نکل جا	بے شک تو ہے	سے	ذلیلوں	اس نے کہا

تجھے حق نہیں کہ یہاں تکبر کرے۔ نکل جا تو ذلیل ہے۔ ابلیس بولا ”مجھے

اَنْظِرْنِىْۤ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ﴿14﴾ قَالَ اِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِيْنَ ﴿15﴾ قَالَ

مجھے مہلت دے	تک	اس دن	وہ اٹھائے جائیں گے	فرمایا	بے شک تو ہے	سے	ڈھیل دیا گیا	اس نے کہا

اس دن تک کے لیے مہلت دی جائے جب سارے لوگ دوبارہ اٹھائے جائیں گے“ فرمایا ”تجھے مہلت ہے“ وہ بولا ”چونکہ تو نے

فَبِمَاۤ اَغْوَيْتَنِىْ لَاَقْعُدَنَّ لَهُمْ صِرَاطَكَ الْمُسْتَقِيْمَ ﴿16﴾ ثُمَّ

پس قسم ہے جو	تو نے بہکایا مجھے	ضرور میں بیٹھوں گا	ان کے لیے	تیرے راستے	سیدھے پر	پھر

مجھے گمراہ کیا اب میں بھی تیرے بندوں کی گھات میں بیٹھوں گا، پھر میں ان کے

لَاٰتِيَنَّهُمْ مِّنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ وَمِنْ خَلْفِهِمْ وَعَنْ اَيْمَانِهِمْ

ضرور میں آؤں گا	سے	ان کے	آگے سے	اور سے	ان کے پیچھے	اور سے	دائیں ان کے

آگے پیچھے اور اُن کے دائیں بائیں سے انہیں

وَعَنْ شَمَآئِلِهِمْ ؕ وَلَا تَجِدُ اَكْثَرَهُمْ شٰكِرِيْنَ ﴿17﴾ قَالَ اخْرُجْ مِنْهَا

اور سے	ان کے بائیں سے	اور نہیں	تو پائے گا	اکثر ان کے	شکر کرنے والے	فرمایا	تو نکل جا	اس سے

گھیروں گا۔ اور اُن میں سے اکثر کو تو اپنا شکر گزار نہ پائے گا“۔ فرمایا ”نکل یہاں سے، تو ذلیل ہے

مَذْءُوْمًا مَّدْحُوْرًا ؕ لَمَنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنْكُمْ

بدحال	راندہ ہوا	ضرور جو	وہ تیری پیروی کرے گا	ان میں سے	ضرور میں بھر دوں گا	جہنم	تم سے

ٹھکرایا ہوا“ جو لوگ تیرے پیچھے چلیں گے، میں تم سب سے جہنم کو بھر دوں

اَجْمَعِيْنَ ﴿18﴾ وَ يٰٓاٰدَمُ اسْكُنْ اَنْتَ وَ زَوْجُكَ الْجَنَّةَ فَكُلَا مِنْ حَيْثُ

سب سے	اور اے آدم	تو رہ	تو	اور تیری بیوی	جنت میں	پھر تم دونوں کھاؤ	سے	جہاں

گا۔ اور اے آدم علیہ السلام تم اور تمہاری بیوی جنت میں رہو اور کھاؤ پیو جہاں سے

شِئْتُمَا وَلَا تَقْرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُوْنَا مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿19﴾ فَوَسْوَسَ

تم دونوں چاہو	اور نہ	تم دونوں قریب جاؤ	اس	درخت کے	پھر تم دونوں ہو گے	سے	ظالموں	پھر اس نے وسوسہ ڈالا

چاہو مگر اس درخت کے قریب نہ جانا ورنہ نقصان اٹھاؤ گے۔ مگر شیطان نے دونوں کو

لَهُمَا الشَّيْطٰنُ لِيُبْدِيَ لَهُمَا مَا وٗرِيَ عَنْهُمَا مِنْ سَوْاٰتِهِمَا وَ قَالَ

دونوں کو	شیطان نے	تا کہ وہ ظاہر کرے	ان کے لیے	وہ جو چھپایا گیا	ان سے	سے	ان کی شرم گاہوں	اور اس نے کہا

پھسلایا تا کہ وہ ان کے ستر کھول دے جو اب تک ان کی نظروں سے پوشیدہ تھے۔ اس نے ان سے کہا

مَا نَهٰىكُمَا رَبُّكُمَا عَنْ هٰذِهِ الشَّجَرَةِ اِلَّآ اَنْ تَكُوْنَا مَلَكَيْنِ اَوْ

نہ	اس نے منع کیا تم دونوں کو	تمہارے رب نے	سے	اس	درخت	مگر	یہ کہ	تم ہو جاؤ	دونوں فرشتے	یا

تمہارے رب نے تمہیں اس درخت سے اس لیے روکا ہے کہیں تم دونوں فرشتے نہ بن جاؤ یا

تَكُوْنَا مِنَ الْخٰلِدِيْنَ ﴿20﴾ وَ قَاسَمَهُمَآ اِنِّيْ لَكُمَا لَمِنَ النّٰصِحِيْنَ ﴿21﴾

تم دونوں ہو جاؤ	سے	ہمیشہ رہنے والوں	اور اس نے ان دونوں سے قسم کھائی	بے شک میں ہوں	تمہارے لیے	ضرور سے	خیر خواہوں

تمہیں ہمیشہ کی زندگی نہ مل جائے۔ اس نے قسم کھا کر کہا'' میں تم دونوں کا خیر خواہ ہوں''۔

فَدَلّٰىهُمَا بِغُرُوْرٍ ۚ فَلَمَّا ذَاقَا الشَّجَرَةَ بَدَتْ لَهُمَا سَوْاٰتُهُمَا وَ طَفِقَا

پھر اس نے پھسلا دیا ان دونوں کو	دھوکے سے	پھر جب	دونوں نے چکھا	درخت	وہ ظاہر ہو گئیں	ان کے لیے	ان کی شرم گاہیں	اور وہ دونوں لگے

اس طرح اس نے دھوکے سے ان دونوں کو مائل کر لیا۔ پھر جب دونوں نے درخت کا پھل چکھا تو ان کے ستر کھل گئے۔ وہ شرم سے

يَخْصِفٰنِ عَلَيْهِمَا مِنْ وَّرَقِ الْجَنَّةِ ۭ وَ نَادٰىهُمَا رَبُّهُمَآ اَلَمْ اَنْهَكُمَا

ڈھانپنے	اپنے اوپر	سے	پتوں	جنت کے	اور آواز دی ان دونوں کو	ان کے رب نے	کیا نہیں	میں نے روکا تمہیں

اپنے جسموں کو باغ کے پتوں سے ڈھانپنے لگے۔ ان کے رب نے انہیں پکارا ''کیا میں نے تمہیں اس درخت

عَنْ تِلْكُمَا الشَّجَرَةِ وَ اَقُلْ لَّكُمَآ اِنَّ الشَّيْطٰنَ لَكُمَا عَدُوٌّ

سے	اس	درخت	اور میں نے کہا	تم کو	بے شک	شیطان ہے	تم دونوں کا	دشمن

سے منع نہیں کیا تھا اور یہ نہیں کہا تھا کہ شیطان تمہارا کھلا دشمن

مُّبِيْنٌ ﴿22﴾ قَالَا رَبَّنَا ظَلَمْنَآ اَنْفُسَنَا ٚ سکتۃ وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا

کھلا	وہ بولے	اے ہمارے رب	ہم نے ظلم کیا	اپنی جانوں پر	اور اگر	نہ	تو نے بخشا	ہم کو	اور تو نے رحم کیا ہم پر

ہے؟ انہوں نے عرض کیا ’’ اے ہمارے رب ! ہم نے اپنی جانوں پر ظلم کیا۔ اگر تو نے ہمیں معاف نہ کیا اور ہم پر رحم نہ کیا

لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿23﴾ قَالَ اهْبِطُوْا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۚ وَلَكُمْ

تو ضرور ہم ہوں گے	سے	نقصان اٹھانے والوں	فرمایا	تم اترو	تم میں سے بعض	بعض کے	دشمن ہیں	اور تمہارے لیے

تو ہم برباد ہو جائیں گے‘‘۔ فرمایا ’’یہاں سے چلے جاؤ۔ تم ایک دوسرے کے دشمن ہو۔ تمہارے لئے زمین

فِى الْاَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَّمَتَاعٌ اِلٰى حِيْنٍ ﴿24﴾ قَالَ فِيْهَا تَحْيَوْنَ وَفِيْهَا

میں	زمین	ٹھکانا ہے	اور فائدہ اٹھانا	تک	مدت	اس نے فرمایا	اسی میں	تم زندہ رہو گے	اور اسی میں

میں ایک خاص مدت تک ٹھہرنا اور فائدہ اٹھانا ہے‘‘۔ اللہ نے یہ بھی فرمایا اسی میں تم جیو گے ، اسی میں تم

تَمُوْتُوْنَ وَمِنْهَا تُخْرَجُوْنَ ؑ ﴿25﴾ يٰبَنِىْٓ اٰدَمَ قَدْ اَنْزَلْنَا عَلَيْكُمْ لِبَاسًا 2 ع 15 9

تم مرو گے	اور اسی سے	تم نکالے جاؤ گے	اے بنی آدم	بے شک	ہم نے اتارا	تم پر	لباس

مرو گے اور اسی میں سے تم نکالے جاؤ گے۔ اے آدم علیہ السلام ! ہم نے ایسا لباس پیدا کیا جو تمہارے جسم کی

يُّوَارِىْ سَوْاٰتِكُمْ وَرِيْشًا ؕ وَلِبَاسُ التَّقْوٰى ۙ ذٰلِكَ خَيْرٌ ؕ ذٰلِكَ مِنْ

وہ ڈھانپتا ہے	شرم گاہ تمہاری	اور خوبصورتی ہے	اور لباس	تقویٰ کا	وہ	بہتر ہے	یہ ہے	سے

ستر پوشی کرتا ہے اور زینت بھی ہے۔ لیکن پرہیز گاری کا لباس سب سے بہتر ہے اور یہ لباس کا ہونا اللہ کی

اٰيٰتِ اللّٰهِ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ﴿26﴾ يٰبَنِىْٓ اٰدَمَ لَا يَفْتِنَنَّكُمُ الشَّيْطٰنُ

آیتیں	اللہ کی	تاکہ وہ	وہ سمجھیں	اے بنی آدم	نہ	وہ بہکائے تمہیں	شیطان

قدرت کی نشانیوں میں سے ہے تاکہ لوگ غور کریں۔ اے بنی آدم علیہ السلام! دیکھنا شیطان تمہیں بہکانے

كَمَآ اَخْرَجَ اَبَوَيْكُمْ مِّنَ الْجَنَّةِ يَنْزِعُ عَنْهُمَا لِبَاسَهُمَا لِيُرِيَهُمَا

جیسے	اس نے نکالا	تمہارے والدین کو	سے	جنت	اس نے اتارا تھا	ان سے	لباس ان کا	تاکہ وہ دکھائے ان کو

نہ پائے، جس طرح اس نے تمہارے ماں باپ کو بہکا کر جنت سے نکلوا دیا تھا۔ اس نے ان کے

سَوْاٰتِهِمَا ؕ اِنَّهٗ يَرٰىكُمْ هُوَ وَقَبِيْلُهٗ مِنْ حَيْثُ لَا تَرَوْنَهُمْ ؕ اِنَّا

شرم گاہیں ان کی	بے شک	وہ دیکھتا ہے تم کو	وہ	اور قبیلہ اس کا	سے	جہاں	نہیں	تم دیکھتے ان کو	بے شک ہم

لباس بھی اُتروا دیے جس سے ان کے ستر انہیں دکھائی دینے لگے۔ شیطان اور اس کے ساتھی تمہیں وہاں سے دیکھتے ہیں جہاں

جَعَلْنَا الشَّيٰطِيْنَ اَوْلِيَآءَ لِلَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿27﴾ وَاِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً

ہم نے بنایا	شیطانوں کو	دوست	ان کا جو	نہیں	وہ ایمان لاتے	اور جب	وہ کرتے ہیں	بے حیائی

سے تم انہیں نہیں دیکھتے۔ ہم نے شیطانوں کو ان لوگوں کا دوست بنا دیا جو ایمان نہیں لاتے۔ مشرکوں کو دیکھو جب کوئی برا

قَالُوْا وَجَدْنَا عَلَيْهَآ اٰبَآءَنَا وَاللّٰهُ اَمَرَنَا بِهَا ؕ قُلْ اِنَّ اللّٰهَ

وہ کہتے ہیں	ہم نے پایا	اس پر	اپنے باپ دادا کو	اور اللہ نے	اس نے ہمیں حکم دیا	اس کا	کہہ دیجیے	بے شک	اللہ

کام کرتے ہیں تو کہتے ہیں ''ہم نے اپنے باپ دادا کو یہی کچھ کرتے دیکھا اور اللہ نے ہمیں اسی کا حکم دیا ہے'' اے نبی ﷺ! آپ

لَا يَاْمُرُ بِالْفَحْشَآءِ ؕ اَتَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿28﴾ قُلْ اَمَرَ

وہ نہیں حکم دیتا	بے حیائی کا	کیا تم کہتے ہو	پر	اللہ	جو	نہیں	تم جانتے	کہہ دیجیے	اس نے حکم دیا

ﷺ ان سے کہیں ''اللہ کبھی برے کام کا حکم نہیں دیتا۔ کیا تم لوگ اللہ کے بارے میں وہ بات کہتے ہو جس کا تمہیں علم نہیں؟'' اے نبی

رَبِّيْ بِالْقِسْطِ ۫ وَاَقِيْمُوْا وُجُوْهَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَّادْعُوْهُ

میرے رب (نے)	انصاف کا	اور تم قائم رکھو	چہرے اپنے	نزدیک	ہر	نماز کے	اور تم پکارو اسے

ﷺ آپ ﷺ کہیں ''میرے رب نے ہر بات میں صحیح راہ اپنانے کا حکم دیا ہے اور یہ کہ ہر نماز کے وقت اپنا رُخ

مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۬ؕ كَمَا بَدَاَكُمْ تَعُوْدُوْنَ ؕ﴿29﴾ فَرِيْقًا هَدٰى وَفَرِيْقًا

خالص کرکے	اس کے لیے	عبادت	جیسے کہ	اس نے پہلے پیدا کیا تمہیں	تمہیں دوبارہ پیدا کیا جائے گا	ایک فریق نے	اس نے ہدایت پائی	اور ایک فریق

سیدھا رکھو۔ اور اسی کی اطاعت کرتے ہوئے اسے پکارو۔ اس نے جس طرح تمہیں پہلی بار پیدا کیا اسی طرح تمہیں دوسری بار بھی

حَقَّ عَلَيْهِمُ الضَّلٰلَةُ ؕ اِنَّهُمُ اتَّخَذُوا الشَّيٰطِيْنَ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِ

ثابت ہوئی	ان پر	گمراہی	بے شک وہ	انہوں نے بنایا	شیطانوں (کو)	دوست	سے	سوائے

پیدا کیا جائے گا۔ انسانوں کے ایک گروہ کو اللہ نے ہدایت کی توفیق دی۔ دوسرے گروہ پر گمراہی ثابت ہو چکی۔ جس نے اللہ کو چھوڑ کر

اللّٰهِ وَيَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿30﴾ يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ خُذُوْا زِيْنَتَكُمْ

اللہ کے	اور وہ گمان کرتے ہیں	کہ وہ	ہدایت یافتہ ہیں	اے بنی	آدم	تم لو	زینت اپنی

شیطانوں کو اپنا دوست بنایا اور جو اس غلط فہمی میں مبتلا رہے کہ وہ ہدایت پر ہیں۔ اے اولادِ آدم علیہ السلام! ہر نماز کے وقت اپنا

عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَّكُلُوْا وَاشْرَبُوْا وَلَا تُسْرِفُوْا ۚ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ

نزدیک	ہر	نماز کے	اور تم کھاؤ	اور تم پیو	اور نہ	تم فضول خرچی کرو	بے شک وہ	نہیں	وہ پسند کرتا

لباس مکمل پہنو۔ کھاؤ اور پیو مگر حد سے نہ بڑھو کیونکہ اللہ حد سے

3 ع 6 10

الْمُسْرِفِيْنَ ﴿31﴾ ع قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِيْنَةَ اللّٰهِ الَّتِيْٓ اَخْرَجَ لِعِبَادِهٖ

فضول خرچوں کو	کہہ دیجیے	کس نے	حرام کی	زینت	اللہ کی	جو	اس نے نکالی	اپنے بندوں کے لیے

بڑھنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔ اے نبی ﷺ! آپ ﷺ ان لوگوں سے پوچھیں ”اللہ نے جو زینت کا سامان اور کھانے پینے کی

وَالطَّيِّبٰتِ مِنَ الرِّزْقِ ؕ قُلْ هِيَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا

اور پاکیزہ چیزیں	سے	رزق	کہہ دیجیے	وہ ہیں	ان کے لیے جو	وہ ایمان لائے	میں	زندگی	دنیا کی

پاک چیزیں اپنے بندوں کے لیے پیدا کی ہیں انہیں کس نے حرام کیا ہے؟“ اے نبی ﷺ آپ ﷺ خود بتا دیں ”یہ سب نعمتیں

خَالِصَةً يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿32﴾ قُلْ

مخصوص ہیں	دن	قیامت کے	اسی طرح	ہم بیان کرتے ہیں	آیتیں	لوگوں کے لیے	وہ جو جانتے ہیں	کہہ دیجیے

ایمان والوں کے لیے اِس دنیا میں بھی ہیں اور آخرت میں تو خاص اُنہی کے لیے ہوں گی“ دیکھو! اس طرح ہم اپنی آیتیں کھول کر

اِنَّمَا حَرَّمَ رَبِّيَ الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَالْاِثْمَ

بے شک	اس نے حرام کیں	میرے رب نے	بے حیائیاں	جو	وہ ظاہر ہیں	ان میں سے	اور جو	وہ پوشیدہ ہیں	اور گناہ

بیان کرتے ہیں ان لوگوں کے لیے جو جاننا چاہتے ہیں۔ اے نبی ﷺ! آپ ﷺ ان لوگوں سے کہہ دیں ”میرے رب نے حرام

وَالْبَغْيَ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَاَنْ تُشْرِكُوْا بِاللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطٰنًا

اور سرکشی	نا	حق	اور یہ کہ	تم شریک بناؤ	اللہ کے	جو	نہیں	اس نے اتاری	اس کی	دلیل

قرار دیا ہے فحش باتوں کو خواہ وہ کھلی ہوں یا پوشیدہ، اور گناہ کو، ناحق زیادتی کرنے کو اور اس بات کو کہ تم اللہ کے ساتھ کسی کو شریک بناؤ

وَّاَنْ تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿33﴾ وَلِكُلِّ اُمَّةٍ اَجَلٌ ۚ فَاِذَا

اور یہ کہ	تم کہو	پر	اللہ	جو	نہیں	تم جانتے	اور ہر	امت کے لیے ہے	مدت	پھر جب

جس کی کوئی دلیل اللہ نے نہیں اتاری، اور اس چیز کو کہ تم اللہ کے بارے میں ایسی بات کہو جس کا تم علم نہیں رکھتے“۔ ہر قوم کے لیے

جَآءَ اَجَلُهُمْ لَا يَسْتَاْخِرُوْنَ سَاعَةً وَّلَا يَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿34﴾ يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ

وہ آجائے	وقت ان کا	نہیں	وہ پیچھے رہتے	ایک گھڑی	اور نہ	وہ آگے بڑھتے	اے بنی	آدم

مہلت ہے۔ جب وہ مہلت پوری ہو جاتی ہے تو نہ ایک گھڑی پیچھے ہو سکتی ہے، نہ ایک گھڑی آگے ہو سکتی ہے۔ ہم نے کہا تھا اے بنی

اِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ يَقُصُّوْنَ عَلَيْكُمْ اٰيٰتِيْ ۙ فَمَنِ اتَّقٰى

اگر	وہ آئیں تمہارے پاس	رسول	تم میں سے	وہ بیان کرتے ہیں	تم پر	میری آیتیں	پھر جو	وہ ڈرا

آدم علیہ السلام! جب کبھی تم ہی میں سے رسول تمہارے پاس آئیں جو تمہیں میری آیتیں سنائیں تو جنہوں نے اللہ سے ڈر کر

وَاَصْلَحَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿35﴾ وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا

اوراس نے سنوارا	تونہیں	خوف	ان پر	اورنہ	وہ	وہ غمگین ہوں گے	اورجو	انہوں نے جھٹلایا

اپنی اصلاح کر لی ان کے لیے نہ کوئی خوف ہو گا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔ لیکن جو لوگ ہماری آیتوں کو

بِاٰيٰتِنَا وَاسْتَكْبَرُوْا عَنْهَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا

ہماری آیتوں کو	اورانہوں نے تکبر کیا	ان سے	وہی ہیں	والے	دوزخ	وہ	اس میں

جھٹلائیں اور ان سے سرکشی اختیار کریں وہ دوزخی ہیں اور ہمیشہ دوزخ میں

خٰلِدُوْنَ ﴿36﴾ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ

ہمیشہ رہنے والے	پھرکون	بڑا ظالم	اس سے جو	وہ گھڑے	پر	اللہ	جھوٹ	یا	وہ جھٹلائے

رہیں گے۔ اور اس سے زیادہ ظالم اور کون ہو گا جو اللہ پر بہتان باندھے یا اس کی نشانیوں کو جھٹلائے؟

بِاٰيٰتِهٖ ؕ اُولٰٓئِكَ يَنَالُهُمْ نَصِيْبُهُمْ مِّنَ الْكِتٰبِ ؕ حَتّٰٓى اِذَا جَآءَتْهُمْ

اس کی آیتوں کو	یہ لوگ	وہ ملے گا ان کو	حصہ ان کا	لکھے میں سے	یہاں تک کہ	جب	وہ آئیں گے ان کے پاس

ایسے لوگ اپنے کیے کی سزا پائیں گے۔ جب ہمارے بھیجے ہوئے فرشتے ان کی جان لینے

رُسُلُنَا يَتَوَفَّوْنَهُمْ ۙ قَالُوْٓا اَيْنَ مَا كُنْتُمْ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ

ہمارے بھیجے ہوئے	وہ قبض کریں گے جان ان کی	وہ کہیں گے	کہاں ہیں	جن کو	تم تھے	تم پکارتے	سے	سوائے

کے لیے ان کے پاس پہنچیں گے اور وہ پوچھیں گے ”بتاؤ کہاں ہیں تمہارے معبود جنہیں تم اللہ کے سوا

اللّٰهِ ؕ قَالُوْا ضَلُّوْا عَنَّا وَشَهِدُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ اَنَّهُمْ كَانُوْا

اللہ کے	وہ کہیں گے	وہ گم ہو گئے	ہم سے	اور وہ گواہی دیں گے	خلاف	اپنے آپ	کہ وہ	وہ تھے

پکارتے تھے“؟ وہ جواب دیں گے ”وہ تو ہم سے کھوئے گئے“ اور وہ خود اپنے خلاف گواہی دیں گے کہ وہ واقعی

كٰفِرِيْنَ ﴿37﴾ قَالَ ادْخُلُوْا فِيْٓ اُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِكُمْ مِّنَ الْجِنِّ

کافر	فرمائے گا	تم داخل ہو جاؤ	جماعتوں میں	بے شک	وہ گزر چکیں	سے	تم پہلے	سے	جنوں

کافر تھے۔ اللہ فرمائے گا ”تم داخل ہو جاؤ دوزخ میں ، انسانوں اور جنوں کی ان امتوں کے ساتھ جو

وَالْاِنْسِ فِى النَّارِ ؕ كُلَّمَا دَخَلَتْ اُمَّةٌ لَّعَنَتْ اُخْتَهَا ؕ حَتّٰٓى اِذَا

اورانسانوں	میں	آگ	جب	وہ داخل ہوگی	ایک جماعت	وہ لعنت کرے گی	اپنے ساتھی کو	یہاں تک کہ	جب

پہلے ہو گزری ہیں“ جب بھی کوئی گروہ دوزخ میں داخل ہو گا تو وہ اپنے ساتھی گروہ پر لعنت کرے گا۔ یہاں تک

اِدَّارَكُوْا فِيْهَا جَمِيْعًا ۙ قَالَتْ اُخْرٰىهُمْ لِاُوْلٰىهُمْ رَبَّنَا هٰٓؤُلَآءِ اَضَلُّوْنَا

وہ مل جائیں گے	اس میں	سب	وہ کہیں گے	ان کے دوسرے	اپنے پہلوں کو	اے ہمارے رب	وہ	انہوں نے گمراہ کیا ہم کو

کہ جب وہ اس میں جمع ہو جائیں گے تو ان کے پچھلے ان کے اگلوں کے بارے میں کہیں گے ''اے ہمارے رب! یہی لوگ ہیں

فَاٰتِهِمْ عَذَابًا ضِعْفًا مِّنَ النَّارِ ۬ؕ قَالَ لِكُلٍّ ضِعْفٌ وَّلٰكِنْ

پس تو دے ان کو	عذاب	دگنا	سے	آگ	وہ فرمائے گا	سب کے لیے ہے	دگنا	اور لیکن

جنہوں نے ہمیں گمراہ کیا۔ تو انہیں آگ کا دوہرا عذاب دے'' اللہ فرمائے گا'' تم سب کے لیے عذاب دوہرا ہے مگر تم

لَّا تَعْلَمُوْنَ ﴿38﴾ وَقَالَتْ اُوْلٰىهُمْ لِاُخْرٰىهُمْ فَمَا كَانَ لَكُمْ عَلَيْنَا مِنْ

نہیں تم جانتے	اور وہ کہیں گے	ان کے پہلے	اپنے دوسروں کو	پس نہیں	وہ ہے	تم کو	ہم پر	کوئی

نہیں جانتے'' اور ان کے اگلے اپنے پچھلوں سے کہیں گے ''تمہیں ہم پر کوئی فضیلت

فَضْلٍ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْسِبُوْنَ ﴿39﴾ ع اِنَّ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا 4 ع 8 11

فضیلت	پس تم چکھو	عذاب	اس وجہ سے جو	تم تھے	تم کماتے	بے شک	جو	انہوں نے جھٹلایا

نہیں۔ اس لیے تم بھی ہماری طرح اپنی کمائی کے بدلے میں دُہرے عذاب کا مزا چکھو'' بے شک جن لوگوں نے ہماری

بِاٰيٰتِنَا وَاسْتَكْبَرُوْا عَنْهَا لَا تُفَتَّحُ لَهُمْ اَبْوَابُ السَّمَآءِ

ہماری آیتوں کو	اور انہوں نے تکبر کیا	ان سے	نہیں	وہ کھولے جائیں گے	ان کے لیے	دروازے	آسمان کے

نشانیوں کو جھٹلایا اور ان سے تکبر اور سرکشی کا رویہ اختیار کیا اُن کے لیے آسمان کے دروازے نہیں کھولے

وَلَا يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ حَتّٰى يَلِجَ الْجَمَلُ فِيْ سَمِّ الْخِيَاطِ ؕ وَكَذٰلِكَ

اور نہ وہ داخل ہوں گے	جنت میں	یہاں تک کہ	وہ داخل ہو	اونٹ	میں	ناکے	سوئی کے	اور اسی طرح

جائیں گے اور وہ جنت میں داخل نہ ہوں گے جب تک اونٹ سُوئی کے ناکے میں نہ گُھس جائے۔ مجرموں کو

نَجْزِي الْمُجْرِمِيْنَ ﴿40﴾ لَهُمْ مِّنْ جَهَنَّمَ مِهَادٌ وَّمِنْ فَوْقِهِمْ غَوَاشٍ ؕ

ہم بدلہ دیں گے	مجرموں کو	ان کے لیے	سے	جہنم	بچھونا ہے	اور سے	اُن کے اوپر	اوڑھنا

ہم اسی طرح سزا دیتے ہیں۔ ان کے لیے دوزخ کا بچھونا ہو گا۔ ان کے اوپر اسی کا اوڑھنا ہو گا۔

وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الظّٰلِمِيْنَ ﴿41﴾ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

اور اسی طرح	ہم سزا دیں گے	ظالموں کو	اور جو لوگ	وہ ایمان لائے	اور انہوں نے کام کیے	نیک

ہم ظالموں کو ایسی ہی سزا دیتے ہیں۔ البتہ جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کیے، ہم

لَا نُكَلِّفُ نَفۡسًا اِلَّا وُسۡعَهَاۤ اُولٰٓئِكَ اَصۡحٰبُ الۡجَنَّةِ ۚ هُمۡ فِيۡهَا

نہیں ہم تکلیف دیتے	کسی جان کو	مگر	اس کی طاقت کے مطابق	یہی لوگ	والے	جنت	وہ	اس میں

کسی جان پر اس کی طاقت سے زیادہ بوجھ نہیں ڈالتے، یہی لوگ جنت والے ہیں ، وہ اس میں ہمیشہ

خٰلِدُوۡنَ (42) وَنَزَعۡنَا مَا فِىۡ صُدُوۡرِهِمۡ مِّنۡ غِلٍّ تَجۡرِىۡ مِنۡ تَحۡتِهِمُ

ہمیشہ رہیں گے	اور ہم دور کردیں گے	جو ہے	میں	ان کے سینوں	سے	رنجش	وہ بہتی ہوں گی	سے	نیچے ان کے

رہیں گے۔ ہم ان کے سینے سے پریشانی اور کدورت نکال دیں گے۔ ان کے ہاں نہریں بہہ رہی

الۡاَنۡهٰرُ ۚ وَقَالُوا الۡحَمۡدُ لِلّٰهِ الَّذِىۡ هَدٰٮنَا لِهٰذَا ۙ وَمَا كُنَّا لِنَهۡتَدِىَ

نہریں	اور وہ کہیں گے	شکر ہے	اللہ کا	جس نے	اس نے ہدایت دی ہم کو	اس کی	اور نہیں	ہم تھے	کہ ہم راہ پاتے

ہوں گی۔ وہ کہیں گے ”شکر ہے اللہ کا جس نے ہمیں یہاں تک پہنچایا۔ ہم ہدایت کی راہ پر نہ

لَوۡلَاۤ اَنۡ هَدٰٮنَا اللّٰهُ ۚ لَقَدۡ جَآءَتۡ رُسُلُ رَبِّنَا بِالۡحَـقِّ ؕ

اگر نہ	یہ کہ	وہ ہدایت دیتا ہم کو	اللہ	بے شک	وہ آئے	رسول	ہمارے رب کے	حق کے ساتھ

چلتے اگر اللہ نے ہمیں یہ راہ نہ دکھائی ہوتی۔ واقعی ہمارے رب کے رسول سچی بات لے کر آئے تھے“

وَنُوۡدُوۡۤا اَنۡ تِلۡكُمُ الۡجَـنَّةُ اُوۡرِثۡتُمُوۡهَا بِمَا كُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ (43)

الثلثة

اور ان کو پکارا گیا	کہ	یہ	جنت	تم اس کے وارث ہو	اس وجہ سے جو	تم تھے	تم کام کرتے

آواز آئے گی ”یہ وہ جنت ہے جس کے تم وارث بنائے گئے ہو ، اپنے اعمال کے صلے میں“

وَنَادٰٓى اَصۡحٰبُ الۡجَـنَّةِ اَصۡحٰبَ النَّارِ اَنۡ قَدۡ وَجَدۡنَا مَا وَعَدَنَا

اور اس نے پکارا	جنت والوں نے	دوزخ والوں کو	کہ	بے شک	ہم نے پایا	جو	اس نے ہم سے وعدہ کیا

جنت والے دوزخ والوں کو پکاریں گے ”ہم سے ہمارے رب نے جو وعدہ کیا ہم نے اسے

رَبُّنَا حَقًّا فَهَلۡ وَجَدْتُّمۡ مَّا وَعَدَ رَبُّكُمۡ حَقًّا ؕ قَالُوۡا نَعَمۡ ۚ

ہمارے رب نے	سچا	تو کیا	تم نے پایا	جو	وعدہ کیا	تمہارے رب نے	سچا	وہ کہیں گے	جی ہاں

سچا پایا، کیا تم نے بھی اپنے رب کے وعدے کو سچا پایا ؟“ وہ جواب دیں گے ”ہاں“

فَاَذَّنَ مُؤَذِّنٌۢ بَيۡنَهُمۡ اَنۡ لَّعۡنَةُ اللّٰهِ عَلَى الظّٰلِمِيۡنَ ۙ (44) الَّذِيۡنَ

پھر وہ پکارے گا	پکارنے والا	درمیان ان کے	کہ	اللہ کی لعنت	پر	ظالموں	جو

پھر ایک پکارنے والا دونوں کے درمیان پکارے گا ”اللہ کی لعنت ہو ظالموں پر

يَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَيَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ۚ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ

وہ روکتے ہیں	سے	راستے	اللہ کے	اور وہ چاہتے ہیں اس میں	ٹیڑھ	اور وہ	آخرت کے

جو اللہ کے راستے سے روکتے تھے ، اس میں خرابی ڈھونڈتے تھے اور آخرت کو نہیں

كٰفِرُوْنَ ﴿45﴾ وَبَيْنَهُمَا حِجَابٌ ۚ وَعَلَى الْاَعْرَافِ رِجَالٌ يَّعْرِفُوْنَ

وقف لازم باختلاف

منکر ہیں	اور درمیان دونوں کے	پردہ ہے	اور پر	اعراف کے	کچھ مرد	وہ پہچانتے ہوں گے

مانتے تھے۔ اور ان دونوں کے درمیان آڑ ہو گی جس کا نام اَعراف ہے۔ اس پر کچھ لوگ ہوں گے

كُلًّا بِسِيْمٰىهُمْ ۚ وَنَادَوْا اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ اَنْ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ ۣ قف

سب کو	ان کی نشانی سے	اور وہ پکاریں گے	جنت والوں کو	کہ	سلام ہو	تم پر

جو ہر ایک کو اس کی علامت سے پہچانیں گے۔ وہ جنت والوں کو پکار کر کہیں گے ''تم پر سلامتی ہو!'' لیکن خود

لَمْ يَدْخُلُوْهَا وَهُمْ يَطْمَعُوْنَ ﴿46﴾ وَاِذَا صُرِفَتْ اَبْصَارُهُمْ تِلْقَآءَ اَصْحٰبِ

نہیں وہ داخل ہوئے اس میں	جب کہ وہ	وہ امید رکھیں گے	اور جب	وہ پھریں گی	ان کی نظریں	طرف	والوں

ابھی جنت میں داخل نہیں ہوئے ہوں گے بلکہ اس میں داخل ہونے کے امیدوار ہوں گے۔ جب ان کی نگاہیں دوزخیوں کی طرف

النَّارِ ۙ قَالُوْا رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿47﴾ ع وَنَادٰٓى

ع 5 8 12

دوزخ کی	وہ کہیں گے	اے ہمارے رب	نہ	تو کر ہم کو	ساتھ	قوم	ظالم کے	اور وہ پکاریں گے

جا پڑیں گی تو وہ کہیں گے ''اے ہمارے رب! ہمیں شامل نہ کرنا اِس ظالم گروہ کے ساتھ!'' اور اَعراف والے

اَصْحٰبُ الْاَعْرَافِ رِجَالًا يَّعْرِفُوْنَهُمْ بِسِيْمٰىهُمْ قَالُوْا مَآ اَغْنٰى

اعراف والے	مردوں کو	وہ پہچانتے ہوں گے ان کو	ان کی نشانی سے	وہ کہیں گے	نہ	وہ کام آیا

بعض دوزخیوں کو ان کی علامت سے پہچانتے ہوں گے۔ وہ کہیں گے ''نہ تمہارے جتھے کام آئے۔

عَنْكُمْ جَمْعُكُمْ وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿48﴾ اَهٰٓؤُلَآءِ الَّذِيْنَ اَقْسَمْتُمْ

تمہارے	جتھا تمہارا	اور جو	تم تھے	تم تکبر کرتے	کیا یہ لوگ	جن کے لیے	تم نے قسمیں کھائیں

نہ تمہارا گھمنڈ کام آیا'' اور وہ جنتیوں کی طرف اشارہ کر کے دوزخیوں سے پوچھیں گے ''کیا یہ وہی لوگ نہیں ہیں جن کے بارے میں تم

لَا يَنَالُهُمُ اللّٰهُ بِرَحْمَةٍ ۭ اُدْخُلُوا الْجَنَّةَ لَا خَوْفٌ عَلَيْكُمْ وَلَآ اَنْتُمْ

وہ نہ پہنچائے گا ان کو	اللہ	ساتھ رحمت	تم داخل ہو جاؤ	جنت میں	نہیں	خوف	تم پر	اور نہ	تم

قسمیں کھا کر کہتے تھے اللہ ان پر کبھی رحمت نہیں کرے گا۔ دیکھو! انہیں تو حکم مل گیا ''جنت میں داخل ہو جاؤ اب تمہارے لیے نہ کوئی

تَحْزَنُوْنَ ﴿49﴾ وَ نَادٰۤى اَصْحٰبُ النَّارِ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ اَنْ اَفِيْضُوْا عَلَيْنَا

تم غمگین ہو گے	اور اس نے پکارا	دوزخ والوں نے	جنت والوں کو	کہ	تم ڈالو	ہم پر

خوف ہے، نہ تم غمگین ہو گے‘‘ دوزخی لوگ جنتیوں کو پکاریں گے ’’ہم پر کچھ پانی ڈال دو اور جو رزق تمھیں اللہ نے دیا ہے اس میں سے

مِنَ الْمَآءِ اَوْ مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ ؕ قَالُوْۤا اِنَّ اللّٰهَ حَرَّمَهُمَا عَلَى

کچھ	پانی	یا	اس میں سے جو	اس نے رزق دیا تم کو	اللہ نے	وہ کہیں گے	بے شک	اللہ نے	حرام کیا دونوں کو	پر

کچھ ہماری طرف پھینک دو‘‘! وہ جواب دیں گے ’’اللہ نے جنت کا دانہ پانی کافروں کے لیے حرام

الْكٰفِرِيْنَ ۙ ﴿50﴾ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا دِيْنَهُمْ لَهْوًا وَّ لَعِبًا وَّ غَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ

کافروں	جو	انہوں نے بنایا	اپنے دین کو	تماشا	اور کھیل	اور دھوکا دیا ان کو	زندگی نے

کیا ہے۔‘‘ وہ فرماتا ہے جنہوں نے اپنے دین کو کھیل تماشا بنایا اور جنہیں دنیا کی زندگی نے دھوکے میں ڈالا

الدُّنْيَا ۚ فَالْيَوْمَ نَنْسٰىهُمْ كَمَا نَسُوْا لِقَآءَ يَوْمِهِمْ هٰذَا ۙ وَمَا كَانُوْا

دنیا کی	پس آج کے دن	ہم بھلا دیں گے ان کو	جیسے	وہ بھولے	ملاقات	اپنے دن	اس کی	اور جو	وہ تھے

آج انہیں ہم اسی طرح نظر انداز کر دیں گے جس طرح انہوں نے آج کے دن کی ملاقات کو بھلا دیا تھا اور وہ ہماری

بِاٰيٰتِنَا يَجْحَدُوْنَ ﴿51﴾ وَلَقَدْ جِئْنٰهُمْ بِكِتٰبٍ فَصَّلْنٰهُ عَلٰى عِلْمٍ

ہماری آیتوں کا	وہ انکار کرتے	اور بے شک	ہم لائے ان کے لیے	کتاب کو	ہم نے کھول کر بیان کیا اسے	پر	علم

نشانیوں کا انکار کرتے تھے۔ اور دیکھو! ہم تو ان لوگوں کے پاس ایسی کتاب لائے جس میں ہم نے اپنے علم سے ہر بات کھول کر

هُدًى وَّ رَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿52﴾ هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا تَاْوِيْلَهٗ ؕ

ہدایت	اور رحمت	ان لوگوں کے لیے	وہ ایمان لائیں	نہیں	وہ انتظار کرتے	مگر	حقیقت اس کی

بیان کی ہے۔ جو سراپا ہدایت اور رحمت ہے ان لوگوں کے لیے جو ایمان لائیں۔ کیا منکرین اس بات کے منتظر ہیں کہ ان پر

يَوْمَ يَاْتِيْ تَاْوِيْلُهٗ يَقُوْلُ الَّذِيْنَ نَسُوْهُ مِنْ قَبْلُ قَدْ جَآءَتْ

جس دن	آئے گی	حقیقت اس کی	وہ کہیں گے	جو	انہوں نے بھلایا اسے	سے	پہلے	بے شک	وہ آئے

اس کتاب کا مضمون ظاہر ہو جائے۔ جس دن اس کا مضمون ظاہر ہو گا تو وہ لوگ جو پہلے اسے بھولے ہوئے تھے وہ بول اٹھیں گے ’’بے

رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ ۚ فَهَلْ لَّنَا مِنْ شُفَعَآءَ فَيَشْفَعُوْا لَنَآ اَوْ

رسول	ہمارے رب کے	حق کے ساتھ	پھر کیا ہیں	ہمارے لیے	کوئی	سفارشی	پھر وہ سفارش کریں	ہمارے لیے	یا

شک ہمارے رب کے رسول حق لے کر آئے مگر افسوس ہم نے انہیں جھٹلایا کیا اب کوئی سفارشی ہے جو ہماری سفارش کرے، یا ہمیں

نُرَدُّ فَنَعْمَلَ غَيْرَ الَّذِيْ كُنَّا نَعْمَلُ ؕ قَدْ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ

ہم پھیرے جائیں	پھر ہم کام کریں	سوائے	اس کے جو	ہم تھے	ہم کرتے	بے شک	انہوں نے گھاٹے میں ڈالا	اپنی جانوں کو

واپس دنیا میں بھیج دیا جائے تا کہ ہم اس سے مختلف کام کریں جو ہم پہلے کرتے رہے‘‘ یقیناً ان لوگوں نے اپنے آپ کو گھاٹے میں ڈالا

وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿53﴾ ع اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ 6 ع 6 13

اور وہ گم ہو گیا	ان سے	جو	وہ تھے	وہ جھوٹ گھڑتے	بے شک	تمہارا رب	اللہ ہے	جس نے جو	اس نے پیدا کیا

اور ان سے گم ہو گیا وہ سب کچھ جو وہ گھڑتے تھے۔ لوگو! بے شک تمہارا رب اللہ ہے جس نے

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ قف

آسمانوں کو	اور زمین کو	میں	چھ (6)	دنوں	پھر	وہ قائم ہوا	پر	عرش

چھ دنوں میں آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا۔ پھر وہ عرش پر قائم ہوا۔

يُغْشِي الَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهٗ حَثِيْثًا ۙ وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ

وہ ڈھانپ دیتا ہے	رات کو	دن پر	وہ پیچھا کرتا ہے اس کا	جلدی	اور سورج	اور چاند	اور ستارے

وہ دن کی روشنی کو رات کے پردے سے ڈھانپ دیتا ہے اور پھر دن پیچھے دوڑا چلا آتا ہے رات کے۔ اسی نے سورج ،

مُسَخَّرٰتٍۭ بِاَمْرِهٖ ؕ اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ ؕ تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ

تابع ہیں	اس کے حکم کے	یاد رکھو	اسی کے لیے ہے	پیدا کرنا	اور حکم دینا	بابرکت ہے	اللہ جو	رب ہے

چاند اور ستارے پیدا کیے جو اس کے حکم کے تابع ہیں۔ یاد رکھو اللہ کا کام ہے پیدا کرنا اور حکم دینا۔ اللہ بڑی برکت والا ہے اور

الْعٰلَمِيْنَ ﴿54﴾ اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً ؕ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ

تمام جہانوں کا	تم پکارو	اپنے رب کو	عاجزی سے	اور چپکے چپکے	بے شک وہ	نہیں	وہ پسند کرتا ہے

سارے جہان کا پالنے والا ہے۔ لوگو! تم اپنے رب کو پکارو، عاجزی کے ساتھ اور چپکے چپکے۔ بے شک وہ ان لوگوں کو پسند نہیں

الْمُعْتَدِيْنَ ﴿55﴾ ج وَلَا تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا وَادْعُوْهُ خَوْفًا

حد سے تجاوز کرنے والوں کو	اور نہ	تم فساد کرو	میں	زمین	بعد	اصلاح اس کی	اور تم پکارو اسے	ڈر کر

کرتا جو حد سے بڑھنے والے ہیں۔ اور تم دیکھو! جب ملک میں اصلاح ہو رہی ہو تو تم فساد نہ کرو۔ تم اسی کو پکارو،

وَّطَمَعًا ؕ اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿56﴾ وَهُوَ الَّذِيْ

اور امید سے	بے شک	رحمت	اللہ کی	قریب ہے	سے	نیکوں	اور وہ	جو

خوف اور امید کے ساتھ۔ بے شک اللہ کی رحمت نیکی کرنے والوں کے بہت قریب ہے۔ اور وہی بارانِ رحمت سے

يُرْسِلُ الرِّيٰحَ بُشْرًا ۢ بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهٖ ۭ حَتّٰٓي اِذَآ اَقَلَّتْ

وہ بھیجتا ہے	ہوائیں	خوشخبری دینے والیاں	اپنی رحمت سے پہلے	یہاں تک کہ	جب	وہ اُٹھاتی ہے

پہلے ہواؤں کو بھیجتا ہے جو بارش کی خوشخبری دیتی ہیں۔ پھر جب ہوا بوجھل بادلوں کو اٹھا لیتی ہے

سَحَابًا ثِقَالًا سُقْنٰهُ لِبَلَدٍ مَّيِّتٍ فَاَنْزَلْنَا بِهِ الْمَاۗءَ فَاَخْرَجْنَا

بادل	بوجھل	ہم چلاتے ہیں اس کو	طرف شہر	مردہ کی	پھر ہم اتارتے ہیں	اس سے	پانی	پھر ہم نکالتے ہیں

تو ہم انہیں کسی خشک سرزمین کی طرف دھکیل دیتے ہیں اور وہاں ان سے پانی برساتے ہیں۔ پھر اس کے ذریعے سے ہر قسم کے

بِهٖ مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ۭ كَذٰلِكَ نُخْرِجُ الْمَوْتٰى لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ (57)

اس سے	ہر قسم کے	پھل	اسی طرح	ہم نکالیں گے	مردوں (کو)	تاکہ تم	تم سمجھو

پھل نکالتے ہیں۔ اسی طرح ہم مُردوں کو نکالیں گے۔ ہم اپنی نشانیاں اس لیے بیان کرتے ہیں تاکہ تم غور کرو۔

وَالْبَلَدُ الطَّيِّبُ يَخْرُجُ نَبَاتُهٗ بِاِذْنِ رَبِّهٖ ۚ وَالَّذِيْ خَبُثَ

اور زمین	اچھی	وہ نکلتی ہے	پیداوار اس کی	حکم سے	اپنے رب کے	اور جو	وہ نکمی ہے

اور دیکھو! جو زمین اچھی ہوتی ہے اُس کے رب کے حکم سے اس کی پیداوار بھی اچھی نکلتی ہے اور جو زمین خراب ہو

7 ع 5 14 لَا يَخْرُجُ اِلَّا نَكِدًا ۭ كَذٰلِكَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّشْكُرُوْنَ (58) لَقَدْ

وہ نہیں نکلتا	مگر	ناقص	اسی طرح	ہم پھیرتے ہیں	آیتیں	ان لوگوں کے لیے	وہ شکر کرتے ہیں	البتہ بے شک

اس کی پیداوار بھی ناقص ہوتی ہے۔اس طرح ہم ان لوگوں کے لیے اپنی نشانیاں مختلف طریقوں سے واضح کرتے ہیں جو شکر کرنے

اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖ فَقَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ

ہم نے بھیجا	نوح کو	طرف	اس کی قوم کے	پھر اس نے کہا	اے میری قوم	تم عبادت کرو	اللہ کی	نہیں	تمہارے لیے	کوئی

والے ہیں۔ ہم نے نوح علیہ السلام کو رسول بنا کر اس کی قوم کی طرف بھیجا۔ اس نے انہیں دعوت دی ''اے میری قوم! اللہ کی

اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ۭ اِنِّىْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ (59) قَالَ

معبود	سوائے اس کے	بے شک میں	میں ڈرتا ہوں	تم پر	عذاب	دن	بڑے کا	کہا

عبادت کرو۔ اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں۔ مجھے ڈر ہے تمہیں قیامت کے بڑے ہولناک دن

الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِهٖٓ اِنَّا لَنَرٰىكَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ (60) قَالَ يٰقَوْمِ

سرداروں نے	سے	اس کی قوم	بے شک ہم	ضرور ہم دیکھتے ہیں تجھ کو	میں	گمراہی	کھلی	اس نے کہا	اے میری قوم

کا عذاب پیش نہ آجائے'' اس کی قوم کے سرداروں نے جواب دیا ''ہمیں تو نظر آتا ہے تم کھلی گمراہی میں ہو'' نوح علیہ السلام نے

لَيْسَ بِيْ ضَلٰلَةٌ وَّلٰكِنِّيْ رَسُوْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿61﴾ اُبَلِّغُكُمْ

نہیں ہے	مجھ میں	گمراہی	اور لیکن میں	رسول ہوں	طرف سے	رب کی	جہانوں کے	میں پہنچاتا ہوں

کہا ''اے میری قوم! مجھ میں کوئی گمراہی نہیں بلکہ میں رب العالمین کی طرف سے رسول ہوں۔ تمھیں اپنے رب کے

رِسٰلٰتِ رَبِّيْ وَاَنْصَحُ لَكُمْ وَاَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿62﴾

پیغامات	اپنے رب کے	اور میں نصیحت کرتا ہوں	تم کو	اور میں جانتا ہوں	طرف سے	اللہ کی	جو	نہیں	تم جانتے

پیغامات پہنچا رہا ہوں۔ تمہاری خیر خواہی کر رہا ہوں۔ میں اللہ کی طرف سے وہ بات جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے۔

اَوَعَجِبْتُمْ اَنْ جَآءَكُمْ ذِكْرٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَلٰى رَجُلٍ مِّنْكُمْ

کیا تمھیں عجیب لگا	کہ	آئی تمہارے پاس	نصیحت	طرف سے	تمہارے رب کی	پر	ایک آدمی	تم میں سے

کیا تمھیں اس پر تعجب ہوا کہ تمہارے رب کی نصیحت تمہارے پاس تمھی میں سے ایک شخص کے ذریعے آئی

لِيُنْذِرَكُمْ وَلِتَتَّقُوْا وَلَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿63﴾ فَكَذَّبُوْهُ فَاَنْجَيْنٰهُ

تاکہ وہ ڈرائے تمھیں	اور تاکہ تم بچو	اور تاکہ تم	تم پر رحم کیا جائے	پھر انہوں نے جھٹلایا اسے	پھر ہم نے نجات دی اس کو

تاکہ وہ تمھیں خبردار کرے؟ اللہ سے ڈرو تاکہ تم پر رحم کیا جائے'' لیکن انہوں نے نوح علیہ السلام کو جھٹلا دیا۔ پھر ہم نے اسے بچا لیا

وَالَّذِيْنَ مَعَهٗ فِي الْفُلْكِ وَاَغْرَقْنَا الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ۭ اِنَّهُمْ

اور ان کو جو	ساتھ تھے اس کے	میں	کشتی	اور ہم نے غرق کیا	جو	انہوں نے جھٹلایا	ہماری آیتوں کو	بے شک وہ

اور ان لوگوں کو بھی جو اس کے ساتھ کشتی میں سوار تھے اور ہم نے ان لوگوں کو غرق کر دیا جنہوں نے ہماری نشانیوں کو جھٹلایا تھا بے شک

كَانُوْا قَوْمًا عَمِيْنَ ﴿64﴾ وَاِلٰى عَادٍ اَخَاهُمْ هُوْدًا ۭ قَالَ يٰقَوْمِ 8 ع 6 15

وہ تھے	لوگ	اندھے	اور طرف	عاد کی	بھائی ان کا	ہود	اس نے کہا	اے میری قوم

وہ لوگ عقل کے اندھے تھے۔ اسی طرح ہم نے قوم عاد کی طرف ان کے بھائی ہود علیہ السلام کو رسول بنا کر بھیجا۔ اس نے بھی دعوت

اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ۭ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿65﴾ قَالَ الْمَلَاُ

تم عبادت کرو	اللہ کی	نہیں	تمہارے لیے	کوئی	معبود	اس کے سوا	کیا پھر نہیں	تم ڈرتے۔	کہا	سرداروں نے

دی ''اے میری قوم! اللہ کی عبادت کرو۔ اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں کیا تم اللہ سے نہیں ڈرتے؟'' اِس پر اُس کی قوم کے

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖٓ اِنَّا لَنَرٰىكَ فِيْ سَفَاهَةٍ وَّاِنَّا

جو	وہ کافر ہوئے	سے	قوم اس کی	بے شک ہم	ہم ضرور دیکھتے ہیں تجھے	میں	بے وقوفی	اور بے شک ہم

سرداروں نے، جو کفر کا رویہ اختیار کئے ہوئے تھے، جواب دیا ''ہمیں نظر آتا ہے تم بے عقلی میں مبتلا ہو اور ہمارے خیال

لَنَظُنُّكَ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿66﴾ قَالَ يٰقَوْمِ لَيْسَ بِيْ سَفَاهَةٌ

ضرور ہم سمجھتے ہیں تجھے	سے	جھوٹوں میں	اس نے کہا	اے میری قوم	نہیں ہے	مجھ میں	بے وقوفی

میں تم جھوٹے ہو" ہود علیہ السلام نے کہا "اے میری قوم! مجھے کچھ بے عقلی نہیں۔

وَّلٰكِنِّيْ رَسُوْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿67﴾ اُبَلِّغُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّيْ وَاَنَا

اور لیکن میں	رسول ہوں	طرف سے	رب	تمام جہانوں کے	میں پہنچاتا ہوں تمہیں	پیغامات	اپنے رب کے	اور میں ہوں

بلکہ میں رب العالمین کا رسول ہوں۔ تمہیں اپنے رب کے پیغامات پہنچا رہا ہوں۔ میں تمہارا

لَكُمْ نَاصِحٌ اَمِيْنٌ ﴿68﴾ اَوَعَجِبْتُمْ اَنْ جَآءَكُمْ ذِكْرٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ

تمہارا	خیر خواہ	دیانت دار	کیا تمہیں عجیب لگا	کہ	وہ آئی تمہارے پاس	نصیحت	طرف سے	تمہارے رب کی

خیر خواہ اور امین ہوں۔ کیا تمہیں اس پر تعجب ہے کہ تمہارے رب کی نصیحت تمہارے پاس

عَلٰى رَجُلٍ مِّنْكُمْ لِيُنْذِرَكُمْ ۭ وَاذْكُرُوْٓا اِذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَاۗءَ مِنْۢ

پر	آدمی	تم میں سے	تاکہ وہ ڈرائے تمہیں	اور تم یاد کرو	جب	اس نے بنایا تمہیں	جانشین	سے

تمہی میں سے ایک شخص کے ذریعے آئی تاکہ وہ تمہیں خبردار کرے، اللہ کا احسان یاد کرو اس نے قومِ نوح علیہ السلام

بَعْدِ قَوْمِ نُوْحٍ وَّزَادَكُمْ فِي الْخَلْقِ بَصْۜطَةً ۚ فَاذْكُرُوْٓا اٰلَاۗءَ

بعد	قوم	نوح کے	اور اس نے زیادہ کیا تمہیں	میں	پیدائش	پھیلاؤ	پس تم یاد کرو	نعمتیں

کے بعد تمہیں اس کا جانشین بنایا۔ جسمانی لحاظ سے تمہیں قد آور اور مضبوط بنایا۔ اللہ کی نعمتوں کو یاد کرو

اللّٰهِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿69﴾ قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا لِنَعْبُدَ اللّٰهَ وَحْدَهٗ وَنَذَرَ

اللہ کی	تاکہ	تم فلاح پاؤ	وہ بولے	کیا تو آیا ہمارے پاس	تاکہ ہم عبادت کریں	اللہ	اکیلے کی	اور ہم چھوڑ دیں

تاکہ تم فلاح پاؤ" ان لوگوں نے ہود علیہ السلام سے پوچھا "کیا تم ہمارے پاس اس لیے آئے ہو کہ ہم صرف ایک اللہ کی عبادت کیا

مَا كَانَ يَعْبُدُ اٰبَاۗؤُنَا ۚ فَاْتِنَا بِمَا تَعِدُنَآ اِنْ كُنْتَ مِنَ

جن کو	وہ تھے	پوجتے	ہمارے باپ دادا	پس تو لے آ	اس کو	تو ڈراتا ہے ہم کو	اگر	تو ہے	سے

کریں۔ اور ان معبودوں کو چھوڑ دیں جن کی عبادت ہمارے باپ دادا کرتے رہے؟ اگر تم سچے ہو تو جس عذاب کی ہمیں دھمکی دیتے

الصّٰدِقِيْنَ ﴿70﴾ قَالَ قَدْ وَقَعَ عَلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ رِجْسٌ وَّغَضَبٌ ۭ

سچوں	اس نے کہا	بے شک	وہ واقع ہو گیا	تم پر	سے	تمہارے رب	عذاب	اور غصہ

ہو اسے لے آؤ!" ہود علیہ السلام نے جواب دیا "تم پر تمہارے رب کا عذاب اور اس کا قہر نازل ہوا چاہتا ہے۔

اَتُجَادِلُوْنَنِيْ فِيْٓ اَسْمَآءٍ سَمَّيْتُمُوْهَآ اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمْ مَّا نَزَّلَ

کیاتم جھگڑتے ہو مجھ سے	بارے میں	ناموں کے	جونام رکھے تم نے وہ	تم نے	اورتمہارے باپ دادانے	نہیں	اس نے اتاری

کیا تم جھوٹے معبودوں کے ان فرضی ناموں کے بارے میں مجھ سے جھگڑتے ہو جو تم نے اور تمہارے باپ دادا نے رکھ لیے جن

اللّٰهُ بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ ۭ فَانْتَظِرُوْٓا اِنِّيْ مَعَكُمْ مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ ﴿71﴾

اللہ نے	ان کی	کوئی	دلیل	پس تم انتظار کرو	بے شک میں ہوں	تمہارے ساتھ	سے	انتظار کرنے والوں

کے بارے میں اللہ نے کوئی دلیل نہیں اتاری؟ اچھا، تم بھی انجام کا انتظار کرو، میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرتا ہوں۔"

فَاَنْجَيْنٰهُ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَقَطَعْنَا دَابِرَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا

پھر ہم نے بچایا اس کو	اور جو	ساتھ اس کے	رحمت سے	اپنی طرف سے	اور ہم نے کاٹ دی	جڑ	جنہوں نے	انہوں نے جھٹلایا

پھر ہم نے اپنی رحمت سے ہود علیہ السلام اور اس کے ساتھیوں کو بچا لیا۔ اور ان لوگوں کی جڑ کاٹ دی

بِاٰيٰتِنَا وَمَا كَانُوْا مُؤْمِنِيْنَ ﴿72﴾ۧ وَاِلٰى ثَمُوْدَ اَخَاهُمْ صٰلِحًا ۘ قَالَ 9 ع 8 16

ہماری آیتوں کو	اور نہیں	وہ تھے	ایمان والے	اور طرف	ثمود کی	بھائی ان کا	صالح	اس نے کہا

جنہوں نے ہماری نشانیوں کو جھٹلایا تھا اور وہ نہیں مانتے تھے۔ اور اسی طرح ہم نے قومِ ثمود کی طرف اُن کے بھائی صالح علیہ السلام کو وقف لازم

يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ۭ قَدْ جَاۗءَتْكُمْ بَيِّنَةٌ

اے میری قوم	تم عبادت کرو	اللہ کی	نہیں	تمہارے لیے	کوئی	معبود	سوائے اس کے	بے شک	وہ آئی تمہارے پاس	روشن دلیل

رسول بنا کر بھیجا۔ اس نے دعوت دی "اے میری قوم! اللہ کی عبادت کرو اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں۔ دیکھو تمہارے پاس

مِّنْ رَّبِّكُمْ ۭ هٰذِهٖ نَاقَةُ اللّٰهِ لَكُمْ اٰيَةً فَذَرُوْهَا تَاْكُلْ فِيْٓ

طرف سے	تمہارے رب کی	یہ ہے	اونٹنی	اللہ کی	تمہارے لیے	نشانی	پس تم چھوڑ دو اسے	وہ کھائے	میں

تمہارے رب کی طرف سے واضح نشانی آ چکی۔ یہ اللہ کی اونٹنی ہے جو تمہارے لیے فیصلہ کن نشانی ہے۔ اسے کھلا چھوڑ دو یہ اللہ کی

اَرْضِ اللّٰهِ وَلَا تَمَسُّوْهَا بِسُوْۗءٍ فَيَاْخُذَكُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿73﴾ وَاذْكُرُوْٓا

زمین	اللہ کی	اور نہ	تم ہاتھ لگاؤ اسے	تکلیف دینے کو	پس وہ پکڑ لے گا تم کو	عذاب	دردناک	اور تم یاد کرو

زمین میں کھاتی چرتی پھرے۔ اسے کوئی تکلیف نہ پہنچانا ورنہ تمہیں دردناک عذاب پکڑ لے گا۔ اور یاد کرو

اِذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَاۗءَ مِنْۢ بَعْدِ عَادٍ وَّبَوَّاَكُمْ فِي الْاَرْضِ

جب	اس نے بنایا تمہیں	جانشین	سے	بعد	عاد کے	اور اس نے ٹھکانا دیا تمہیں	میں	زمین

اللہ نے قومِ عاد کے بعد تمہیں اُس کا جانشین بنایا۔ تمہیں زمین میں ٹھکانا دیا۔

تَتَّخِذُوْنَ مِنْ سُهُوْلِهَا قُصُوْرًا وَّتَنْحِتُوْنَ الْجِبَالَ بُيُوْتًا ج

تم بناتے ہو	سے	اس کی نرم زمین	محلات	اور تم تراشتے ہو	پہاڑوں کو	بطور گھر

تم اس کے میدانوں میں محل بناتے اور پہاڑوں کو تراش کر گھر بناتے ہو۔

فَاذْكُرُوْٓا اٰلَاۗءَ اللّٰهِ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ﴿74﴾ قَالَ الْمَلَاُ

پس تم یاد کرو	نعمتیں	اللہ کی	اور نہ	تم پھرو	میں	زمین	فساد کرنے والے	اس نے کہا	سرداروں نے

اللہ کی نعمتوں کو یاد کرو۔ زمین میں فساد کرتے نہ پھرو۔ صالح علیہ السلام کی قوم کے مغرور

الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ لِلَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْا لِمَنْ اٰمَنَ مِنْهُمْ

جو	وہ تکبر کرتے تھے	سے	اس کی قوم	ان کو جو	وہ کمزور کیے گئے	ان کو جو	وہ ایمان لائے	ان میں سے

سرداروں نے ان ایمان والوں سے جو ان کی نظر میں کمزور تھے یہ کہا ”کیا تمہیں

اَتَعْلَمُوْنَ اَنَّ صٰلِحًا مُّرْسَلٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ۭ قَالُوْٓا اِنَّا بِمَآ اُرْسِلَ بِهٖ

کیا تم جانتے ہو	کہ	صالح	پیغمبر ہے	طرف سے	اپنے رب کی	وہ بولے	بے شک ہم	ساتھ جو	وہ بھیجا گیا	اس پر

یقین ہے صالح (علیہ السلام) اپنے رب کا رسول ہے؟“ انہوں نے جواب دیا ”بے شک ہم اس کی دعوت پر ایمان

مُؤْمِنُوْنَ ﴿75﴾ قَالَ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا بِالَّذِيْٓ اٰمَنْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ ﴿76﴾

ایمان رکھتے ہیں	کہا	ان لوگوں نے جو	وہ تکبر کرتے تھے	بے شک ہم	اس پر جو	تم ایمان لائے	اس پر	منکر ہیں

رکھتے ہیں“ اس پر وہ متکبر لوگ کہنے لگے ”جس دعوت پر تم ایمان لائے ہو ہم اس کو نہیں مانتے“

فَعَقَرُوا النَّاقَةَ وَعَتَوْا عَنْ اَمْرِ رَبِّهِمْ وَقَالُوْا يٰصٰلِحُ ائْتِنَا بِمَا

پھر انہوں نے کونچیں کاٹ ڈالیں	اونٹنی کی	اور انہوں نے سرکشی کی	خلاف	حکم کے	اپنے رب کے	اور انہوں نے کہا	اے صالح	تو لے آ ہم پر	وہ جو

پھر انہوں نے اونٹنی کو مار ڈالا۔ اپنے رب کے حکم سے سرکشی کی اور کہا ”اے صالح (علیہ السلام)! اگر تم سچے رسول ہو تو وہ عذاب

تَعِدُنَآ اِنْ كُنْتَ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿77﴾ فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَاَصْبَحُوْا

تو وعدہ کرتا ہے ہم سے	اگر	تو ہے	سے	رسولوں	پھر اس نے پکڑ لیا ان کو	زلزلے نے	پھر وہ ہو گئے

ہم پر لے آؤ جس سے تم ہمیں ڈراتے تھے“ پھر اچانک ایک زلزلے نے ان کو آ پکڑا اور وہ اپنے گھروں

فِيْ دَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ﴿78﴾ فَتَوَلّٰى عَنْهُمْ وَقَالَ يٰقَوْمِ لَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ

میں	اپنے گھروں	اوندھے منہ گرے ہوئے	پھر وہ پھرا	ان سے	اور اس نے کہا	اے میری قوم	البتہ بے شک	میں نے پہنچایا تم کو

میں اوندھے منہ پڑے تھے۔ صالح علیہ السلام وہاں سے یہ کہتے ہوئے نکل گئے ”اے میری قوم کے لوگو! میں نے تمہیں اپنے

رِسٰلَةَ رَبِّيْ وَنَصَحْتُ لَكُمْ وَلٰكِنْ لَّا تُحِبُّوْنَ النّٰصِحِيْنَ ﴿79﴾ وَلُوْطًا

پیغام	اپنے رب کا	اور میں نے خیر خواہی کی	تمہاری	اور لیکن	نہیں	تم پسند کرتے	خیر خواہوں کو	اور لوط

رب کا پیغام پہنچایا تمہاری خیر خواہی کی، مگر افسوس! تم خیر خواہوں کو پسند نہیں کرتے! ہم نے لوط علیہ السلام کو رسول بنا کر بھیجا۔

اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖٓ اَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ مَا سَبَقَكُمْ بِهَا مِنْ اَحَدٍ

جب	اس نے کہا	اپنی قوم سے	کیا تم کرتے ہو	ایسی بے حیائی	نہیں	اس نے پہلے کیا تم سے	اس کو	کسی	ایک نے

اس نے اپنی قوم سے کہا "کیا تم کھلی بے حیائی کا کام کرتے ہو جو تم سے پہلے دنیا میں کسی نے

مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿80﴾ اِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ شَهْوَةً مِّنْ دُوْنِ النِّسَآءِ ۭ

سے	جہان والوں	بے شک تم	تم آتے ہو	مردوں کے پاس	خواہش کے لیے	سے	چھوڑ کر	عورتوں کو

نہیں کی؟ تم اپنے بیویوں کو چھوڑ کر مردوں سے خواہش پوری کرتے ہو۔

بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُوْنَ ﴿81﴾ وَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖٓ اِلَّآ اَنْ

بلکہ	تم ہو	لوگ	حد سے نکلنے والے	اور نہ	وہ تھا	جواب	اس کی قوم کا	مگر	یہ کہ

تم لوگ حد سے گزر جانے والے ہو"۔ اِس پر اُس کی قوم کا جواب

قَالُوْٓا اَخْرِجُوْهُمْ مِّنْ قَرْيَتِكُمْ ۚ اِنَّهُمْ اُنَاسٌ يَّتَطَهَّرُوْنَ ﴿82﴾ فَاَنْجَيْنٰهُ

وہ بولے	تم نکالو ان کو	سے	اپنی بستی	بے شک وہ	لوگ	وہ پاک باز بنتے ہیں	پھر ہم نے نجات دی اسے

یہ تھا "اِن کو اپنی بستی سے نکال دو، یہ لوگ بڑے پاک بنتے ہیں!" پھر ہم نے لوط علیہ السلام

وَاَهْلَهٗٓ اِلَّا امْرَاَتَهٗ ڮ كَانَتْ مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿83﴾ وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ

اور اس کے گھر والوں کو	مگر	بیوی اس کی	وہ تھی	سے	پیچھے رہ جانے والوں	اور ہم نے برسائی	ان پر

اور اس کے گھر والوں کو عذاب سے بچا لیا سوائے اس کی بیوی کے جو پیچھے رہ جانے والوں میں تھی۔ ہم نے اس قوم پر پتھروں کی

10 ع 12 17 مَّطَرًا ۭ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿84﴾ ع وَاِلٰى مَدْيَنَ

بارش	پس تو دیکھ	کیسا	ہوا	انجام	مجرموں کا۔	اور طرف	مدین کی

بارش برسائی۔ پھر دیکھو! ان مجرموں کا کیسا انجام ہوا؟ ہم نے مدین والوں کی طرف

اَخَاهُمْ شُعَيْبًا ۭ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ

بھائی ان کا	شعیب	کہا	اے میری قوم	تم عبادت کرو	اللہ کی	نہیں	تمہارے لیے	کوئی	معبود

ان کے بھائی شعیب علیہ السلام کو رسول بنا کر بھیجا۔ اس نے انہیں دعوت دی "اے میری قوم! اللہ کی عبادت کرو۔ اس کے سوا تمہارا

غَيْرُهٗ ۭ قَدْ جَآءَتْكُمْ بَيِّنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ فَاَوْفُوا الْكَيْلَ وَالْمِيْزَانَ

اس کے سوا	بے شک	آئی تمہارے پاس	روشن دلیل	طرف سے	تمہارے رب کی	پس تم پورا کرو	ماپ	اور تول

کوئی معبود نہیں۔ تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے واضح دلیل آ چکی۔ ناپ تول صحیح رکھو۔

وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ اَشْيَآءَهُمْ وَلَا تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ بَعْدَ

اور نہ	تم کم کرو	لوگوں کے لیے	چیزیں ان کی	اور نہ	تم فساد پھیلاؤ	میں	زمین	بعد اس کی

لوگوں کو اُن کا مال کم نہ دو۔ ملک میں اصلاح کی بجائے فساد

اِصْلَاحِهَا ۭ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۚ﴿85﴾ وَلَا تَقْعُدُوْا

اصلاح کے	یہ ہے	بہتر	تمہارے لیے	اگر	تم ہو	ایمان والے	اور نہ	تم بیٹھو

نہ کرو۔ یہی تمہارے حق میں بہتر ہے اگر تم ایمان لانے والے ہو'' اور دیکھو! لوگوں کو ہراساں

بِكُلِّ صِرَاطٍ تُوْعِدُوْنَ وَتَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ مَنْ اٰمَنَ بِهٖ

ساتھ ہر	راستے	تم ڈراتے ہو	اور تم روکتے ہو	سے	راستے	اللہ کے	جو	وہ ایمان لایا	اس پر

کرنے کے لئے ان کے راستوں میں مت بیٹھو۔ تم ایمان والوں کو اللہ کی راہ پر چلنے سے روکتے ہو

وَتَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ۚ وَاذْكُرُوْٓا اِذْ كُنْتُمْ قَلِيْلًا فَكَثَّرَكُمْ ۠ وَانْظُرُوْا

اور تم تلاش کرتے ہو اس سے	ٹیڑھ	اور تم یاد کرو	جب	تم تھے	تھوڑے	پھر اس نے زیادہ کیا تم کو	اور تم دیکھو

اور سیدھی راہ میں ٹیڑھ تلاش کرتے ہو۔ یاد کرو جب تم تھوڑے تھے پھر اللہ نے تمہیں زیادہ کر دیا۔ اور دیکھو

كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿86﴾ وَاِنْ كَانَ طَآئِفَةٌ مِّنْكُمْ اٰمَنُوْا

کیسا	وہ ہوا	انجام	فساد کرنے والوں کا	اور اگر	وہ ہے	ایک گروہ	تم میں سے	وہ ایمان لائے

دنیا میں فسادیوں کا کیا انجام ہوا! اب جبکہ تم میں سے ایک گروہ اس پر ایمان لا چکا ہے

بِالَّذِيْٓ اُرْسِلْتُ بِهٖ وَطَآئِفَةٌ لَّمْ يُؤْمِنُوْا فَاصْبِرُوْا حَتّٰى يَحْكُمَ

اس پر	میں بھیجا گیا ہوں	ساتھ اس کے	اور ایک گروہ	نہیں	وہ ایمان لائے	پس تم صبر کرو	یہاں تک کہ	وہ فیصلہ کرے

جس کی تبلیغ کی گئی اور ایک گروہ ایمان نہیں لایا پس تم ان کے لیے صبر کرو یہاں تک کہ اللہ ہمارے

اللّٰهُ بَيْنَنَا ۚ وَهُوَ خَيْرُ الْحٰكِمِيْنَ ﴿87﴾

اللہ	ہمارے درمیان	اور وہ	بہترین	فیصلہ کرنے والا ہے

اور تمہارے درمیان فیصلہ کر دے اور وہ بہترین فیصلہ کرنے والا ہے۔

قَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ لَنُخْرِجَنَّكَ يٰشُعَيْبُ

کہا	سرداروں نے	جو	وہ تکبر کرتے تھے	سے	قوم اس کی	ضرور ہم نکال دیں گے تجھے	اے شعیب

اُن کی قوم کے مغرور سرداروں نے کہا ''اے شعیب علیہ السلام! ہم تمہیں

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَكَ مِنْ قَرْيَتِنَآ اَوْ لَتَعُوْدُنَّ فِيْ مِلَّتِنَا ؕ

اور ان لوگوں کو جو	وہ ایمان لائے	ساتھ تیرے	سے	بستی ہماری	یا	ضرور تم واپس آؤ گے	میں	دین ہمارے

اور ان لوگوں کو جو تمہارے ساتھ ایمان لائے ہیں اپنی بستی سے نکال دیں گے یا تمہیں ہمارے مذہب میں واپس آنا ہوگا''۔

قَالَ اَوَلَوْ كُنَّا كٰرِهِيْنَ ﴿٨٨﴾ قَدِ افْتَرَيْنَا عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اِنْ عُدْنَا

اس نے کہا	اگرچہ	ہم ہوں	ناپسند کرنے والے	بیشک	ہم نے گھڑلیا	اوپر	اللہ کے	جھوٹ	اگر	ہم واپس آئیں

شعیب علیہ السلام نے کہا ''اگر ہم تمہارے مذہب سے بیزار ہوں تو کیا پھر بھی تمہاری بات مان لیں؟ ہم اللہ پر جھوٹ گھڑنے والے

فِيْ مِلَّتِكُمْ بَعْدَ اِذْ نَجّٰىنَا اللّٰهُ مِنْهَا ؕ وَمَا يَكُوْنُ لَنَآ اَنْ

میں	دین تمہارے	بعد اس کے	جب	اس نے نجات دی ہم کو	اللہ نے	اس سے	اور نہیں	وہ (مناسب) ہے	ہمارے لیے	یہ کہ

ہوں گے اگر ہم تمہارے مذہب میں لوٹ آئیں۔ جب کہ اللہ ہمیں اس سے بچا چکا ہے۔ ہمارے لیے تمہارے مذہب کی طرف

نَّعُوْدَ فِيْهَآ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ رَبُّنَا ؕ وَسِعَ رَبُّنَا كُلَّ شَيْءٍ

ہم واپس جائیں	اس میں	مگر	جو	وہ چاہے	اللہ	رب ہمارا	اس نے گھیر لیا ہے	رب ہمارے نے	ہر	چیز کو

پلٹنا ممکن نہیں۔ ہاں اگر اللہ ہمارا رب ایسا چاہے تو اور بات ہے۔ کوئی چیز ہمارے رب کے علم سے

عِلْمًا ؕ عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا ؕ رَبَّنَا افْتَحْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ قَوْمِنَا

علم سے	اوپر	اللہ کے	ہم نے توکل کیا	اے رب ہمارے	تو فیصلہ کردے	درمیان ہمارے	اور درمیان	قوم ہماری کے

باہر نہیں۔ ہم نے اللہ پر بھروسا کیا۔ اے ہمارے رب ! تو ہمارے اور ہماری قوم کے درمیان حق کے ساتھ

بِالْحَقِّ وَاَنْتَ خَيْرُ الْفٰتِحِيْنَ ﴿٨٩﴾ وَقَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ

ساتھ حق کے	اور تو ہے	بہترین	فیصلہ کرنے والا	اور اس نے کہا	سرداروں نے	جو	وہ کافر ہوئے تھے	سے

فیصلہ کر دے اور تو بہترین فیصلہ کرنے والا ہے''! قوم شعیب علیہ السلام کے کافر سرداروں نے

قَوْمِهٖ لَئِنِ اتَّبَعْتُمْ شُعَيْبًا اِنَّكُمْ اِذًا لَّخٰسِرُوْنَ ﴿٩٠﴾ فَاَخَذَتْهُمُ

قوم اس کی	اگر	تم پیروی کرو گے	شعیب کی	یقیناً تم ہوگے	اس وقت	البتہ نقصان اٹھانے والے	پھر اس نے پکڑا ان کو

اپنے لوگوں سے کہا ''اگر تم شعیب علیہ السلام کی پیروی کرو گے تو برباد ہو جاؤ گے'' پھر انہیں ایک زلزلے

الرَّجْفَةُ فَاَصْبَحُوْا فِيْ دَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ﴿91﴾ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا شُعَيْبًا كَاَنْ

زلزلے نے	پھر وہ گئے	میں	گھروں اپنے	گھٹنوں پر گرے ہوئے	وہ لوگ	جنہوں نے جھٹلایا	شعیب کو	گویا

نے آ پکڑا اور وہ اپنے گھروں میں اوندھے منہ پڑے رہ گئے۔ جن لوگوں نے شعیب علیہ السلام کو جھٹلایا وہ اس طرح

لَّمْ يَغْنَوْا فِيْهَا ۚ اَلَّذِيْنَ كَذَّبُوْا شُعَيْبًا كَانُوْا هُمُ الْخٰسِرِيْنَ ﴿92﴾ مع

کہ نہ	وہ بستے تھے	اس میں	جو	انہوں نے انکار کیا	شعیب کا	وہ تھے	وہی	نقصان اٹھانے والے

مٹ گئے گویا وہاں کبھی رہتے نہ تھے۔ جنہوں نے شعیب علیہ السلام کو جھٹلایا وہ گھاٹے میں رہے۔

فَتَوَلّٰى عَنْهُمْ وَقَالَ يٰقَوْمِ لَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّيْ

پھر وہ مڑا	ان سے	اور اس نے کہا	اے میری قوم	بے شک	میں نے پہنچائے تمہیں	پیغام	رب اپنے کے

پھر شعیب علیہ السلام ان سے الگ ہو گئے اور چلتے وقت ان کو مخاطب کر کے کہا ”اے میری قوم! میں نے تمہیں

ع 11 9 1 وَنَصَحْتُ لَكُمْ ۚ فَكَيْفَ اٰسٰى عَلٰى قَوْمٍ كٰفِرِيْنَ ﴿93﴾ ع وَمَاۤ اَرْسَلْنَا

اور میں نے نصیحت کی تھی	تمہارے لیے	پس کیسے	میں غم کھاؤں	اوپر	قوم	کافروں	اور نہیں	ہم نے بھیجا

اپنے رب کے پیغامات پہنچائے۔ تمہاری خیر خواہی کی۔ اب تم کافروں کی بربادی پر کیا افسوس کروں ؟“ ہم نے جس

فِيْ قَرْيَةٍ مِّنْ نَّبِيٍّ اِلَّاۤ اَخَذْنَاۤ اَهْلَهَا بِالْبَاْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ

میں	کسی بستی	کوئی	نبی	مگر	ہم نے پکڑا	رہنے والوں اس کے کو	ساتھ تنگ دستی کے	اور بیماری کے

بستی میں بھی کوئی نبی بھیجا اُس کے نافرمان باشندوں کو سختی اور تکلیف میں مبتلا کیا۔

لَعَلَّهُمْ يَضَّرَّعُوْنَ ﴿94﴾ ثُمَّ بَدَّلْنَا مَكَانَ السَّيِّئَةِ الْحَسَنَةَ حَتّٰى

تا کہ وہ	وہ گڑگڑائیں	پھر	ہم نے بدل ڈالی	جگہ	برائی کی	بھلائی	یہاں تک کہ

تاکہ وہ گڑگڑائیں پھر ہم نے ان کے دُکھ کو سُکھ میں بدلا۔ یہاں تک کہ

عَفَوْا وَّقَالُوْا قَدْ مَسَّ اٰبَآءَنَا الضَّرَّآءُ وَالسَّرَّآءُ فَاَخَذْنٰهُمْ

وہ حد سے بڑھ گئے	اور انہوں نے کہا	بے شک	وہ لگی تھی	ہمارے باپ دادا کو	تکلیف	اور راحت	پھر ہم نے پکڑا ان کو

انہیں خوب ترقی ہوئی۔ وہ کہنے لگے ”اس طرح کے دُکھ سُکھ ہمارے باپ دادوں کو بھی پہنچے،“ پھر ہم نے انہیں

بَغْتَةً وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿95﴾ وَلَوْ اَنَّ اَهْلَ الْقُرٰۤى اٰمَنُوْا

اچانک	اور وہ	نہیں	وہ جانتے تھے	اور اگر	بے شک	لوگ	ان بستیوں کے	وہ ایمان لاتے

اچانک پکڑا جس کا انہیں گمان بھی نہ تھا۔ اور اگر بستیوں والے ایمان لاتے اور تقویٰ اختیار کرتے

وَاتَّقَوْا لَفَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَرَكٰتٍ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ وَلٰكِنْ

اور وہ تقویٰ اختیار کرتے	تو ضرور ہم کھولتے	اوپر ان کے	برکتیں	سے	آسمان	اور زمین سے	اور لیکن

تو ہم آسمان اور زمین کی برکتیں اور نعمتیں ان پر کھول دیتے۔ مگر

كَذَّبُوْا فَاَخَذْنٰهُمْ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿96﴾ اَفَاَمِنَ اَهْلُ الْقُرٰٓى

انہوں نے جھٹلایا	تو ہم نے پکڑا ان کو	بسبب اس کے جو	وہ تھے	وہ کماتے	کیا پس وہ بے خوف ہو گئے ہیں	والے	بستیوں

انہوں نے جھٹلایا تو ہم نے ان کے کرتوتوں کی وجہ سے انہیں پکڑ لیا۔ اے نبی! ﷺ کیا یہ بستی والے اس سے بے خوف

اَنْ يَّاْتِيَهُمْ بَاْسُنَا بَيَاتًا وَّهُمْ نَآئِمُوْنَ ﴿97﴾ اَوَ اَمِنَ اَهْلُ الْقُرٰٓى

یہ کہ	وہ آئے ان کے پاس	عذاب ہمارا	رات کو	جب کہ وہ	سوتے ہوں	کیا	وہ بے خوف ہو گئے ہیں	والے	بستیوں

ہوگئے ہیں کہ ان پر ہمارا عذاب رات کے وقت نہیں آ سکتا جب وہ سو رہے ہوں؟ یا ان پر ہمارا عذاب

اَنْ يَّاْتِيَهُمْ بَاْسُنَا ضُحًى وَّهُمْ يَلْعَبُوْنَ ﴿98﴾ اَفَاَمِنُوْا مَكْرَ اللّٰهِ ۚ

یہ کہ	وہ آئے ان کے پاس	عذاب ہمارا	دن چڑھے	جبکہ وہ	وہ کھیل رہے ہوں	کیا پس وہ بے خوف ہو گئے ہیں	چال	اللہ کی سے

دن دیہاڑے نہیں آ سکتا جب وہ کھیل رہے ہوں؟ کیا یہ لوگ اللہ کی تدبیروں سے بے خوف ہیں ؟

12 ع 6 2 فَلَا يَاْمَنُ مَكْرَ اللّٰهِ اِلَّا الْقَوْمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿99﴾ ع اَوَلَمْ يَهْدِ لِلَّذِيْنَ

پس نہیں	وہ بے خوف ہوتے	چال	اللہ کی سے	مگر	لوگ	نقصان اٹھانے والے	کیا نہیں	وہ ہدایت ملی	ان لوگوں کو

اللہ کی تدبیروں سے وہ لوگ بے خوف ہوتے ہیں جو برباد ہونے والے ہوں۔ کیا ان لوگوں کو سبق نہیں ملا جو اپنے

يَرِثُوْنَ الْاَرْضَ مِنْۢ بَعْدِ اَهْلِهَآ اَنْ لَّوْ نَشَآءُ اَصَبْنٰهُمْ

جو وارث ہوتے ہیں	زمین کے	سے	بعد	رہنے والوں اس کے	یہ کہ	اگر	ہم چاہتے	ہم آلیتے ان کو

سے پہلے عذاب میں ہلاک ہونے والوں کے بعد زمین کے وارث ہوئے کہ اگر ہم چاہیں تو ان کے گناہوں پر

بِذُنُوْبِهِمْ ۚ وَنَطْبَعُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَسْمَعُوْنَ ﴿100﴾ تِلْكَ الْقُرٰى

اُن کے گناہوں کی وجہ سے	اور ہم نے مہر لگا دی	اوپر	اُن کے دلوں کے	پھر وہ	نہیں	وہ سنتے	یہ	بستیاں

انہیں بھی پکڑ لیں۔ لیکن ہم ان کے دلوں پر مہر لگا دیتے ہیں جس کی وجہ سے وہ کچھ نہیں سنتے (سمجھتے)۔ اے نبی ﷺ ! ان

نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ اَنْۢبَآئِهَا ۚ وَلَقَدْ جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ ۚ

ہم بیان کرتے ہیں	آپ پر	بعض	خبریں ان کی	اور بے شک	وہ آئے ان کے پاس	رسول ان کے	ساتھ دلیلوں کے

بستیوں کے حالات ہم آپ کو سنا رہے ہیں۔ ان کے پاس ہمارے رسول نشانیاں لے کر آئے

فَمَا كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْا بِمَا كَذَّبُوْا مِنْ قَبْلُ ط كَذٰلِكَ يَطْبَعُ

پھر نہ	وہ تھے	کہ وہ ایمان لاتے	اُس پر جو	انہوں نے جھٹلایا	سے	پہلے	اسی طرح	وہ مہر لگا دیتا ہے

مگر وہ لوگ جس چیز کو ایک دفعہ جھٹلا چکے پھر وہ اس پر ایمان نہ لائے۔ اس طرح اللہ کافروں کے دلوں پر

اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿101﴾ وَمَا وَجَدْنَا لِاَكْثَرِهِمْ مِّنْ عَهْدٍ ج وَاِنْ

اللہ	اوپر	دلوں	کافروں کے	اور نہیں	ہم نے پایا	اُن کے اکثر میں	کوئی	عہد پورا کرنا	اور یقیناً

مُہر لگا دیتا ہے۔ ہم نے ان میں سے اکثر لوگوں میں عہد کی پاسداری نہ پائی بلکہ ان کو

وَّجَدْنَآ اَكْثَرَهُمْ لَفٰسِقِيْنَ ﴿102﴾ ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ مُّوْسٰى

ہم نے پائے	اکثر ان کے کو	البتہ نافرمان	پھر	ہم نے بھیجا	سے	بعد ان کے	موسیٰ کو

نافرمان ہی پایا۔ ان نبیوں کے بعد ہم نے موسیٰ علیہ السلام کو فرعون اور اس کے درباریوں کی طرف

بِاٰيٰتِنَآ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ فَظَلَمُوْا بِهَا ج فَانْظُرْ كَيْفَ

ساتھ نشانیوں اپنی کے	طرف	فرعون کے	اور سرداروں اس کے	پھر انہوں نے ظلم کیا	ساتھ ان کے	پھر تو دیکھ	کیسے

اپنی نشانیاں دے کر بھیجا، جن کا انہوں نے انکار کر کے اپنے اوپر ظلم کیا۔ دیکھو، ان

كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿103﴾ وَقَالَ مُوْسٰى يٰفِرْعَوْنُ اِنِّيْ رَسُوْلٌ مِّنْ

ہوا	انجام	فسادیوں کا	اور اس نے کہا	موسیٰ نے	اے فرعون	بے شک میں	رسول ہوں	طرف سے

فسادیوں کا کیا انجام ہوا۔ موسیٰ علیہ السلام نے فرعون سے کہا ''اے فرعون، میں رب العالمین کی

رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۙ﴿104﴾ حَقِيْقٌ عَلٰٓى اَنْ لَّآ اَقُوْلَ عَلَى اللّٰهِ اِلَّا الْحَقَّ ط

رب	تمام جہانوں کا	قائم ہوں	اوپر	اس بات کے کہ	نہیں	میں کہتا	اوپر	اللہ کے	مگر	سچ

طرف سے رسول ہوں۔ میرا فرض ہے میں حق کے سوا کوئی بات اللہ کی طرف منسوب نہ کروں۔

قَدْ جِئْتُكُمْ بِبَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ فَاَرْسِلْ مَعِيَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ط ﴿105﴾

بے شک	میں آیا پاس تمہارے	ساتھ دلیل کے	طرف سے	رب تمہارے	پس تو بھیج	ساتھ میرے	بنی اسرائیل کو

میں تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے معجزے لے کر آیا ہوں۔لہٰذا تو بنی اسرائیل کو میرے ساتھ جانے دے''

قَالَ اِنْ كُنْتَ جِئْتَ بِاٰيَةٍ فَاْتِ بِهَآ اِنْ كُنْتَ مِنَ

اس نے کہا	اگر	تو ہے	تو آیا ہے	ساتھ نشانی کے	پس تو لے آ	اسے	اگر	تو ہے	سے

فرعون بولا ''اگر تم کوئی معجزہ لائے ہو تو پیش کرو اگر تم سچے ہو؟''

الصّٰدِقِيْنَ ﴿١٠٦﴾ فَاَلْقٰى عَصَاهُ فَاِذَا هِيَ ثُعْبَانٌ مُّبِيْنٌ ﴿١٠٧﴾ وَّنَزَعَ يَدَهٗ

سچوں	پھر اس نے ڈال دیا	عصا اپنا	پھر اچانک	وہ تھا	اژدھا	ظاہر	اور اس نے نکالا	ہاتھ اپنا

موسیٰ علیہ السلام نے اپنا عصا ڈال دیا جو اچانک اژدھا بن گیا۔ اور اپنا ہاتھ نکالا

فَاِذَا هِيَ بَيْضَآءُ لِلنّٰظِرِيْنَ ﴿١٠٨﴾ قَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِ فِرْعَوْنَ اِنَّ ع 13 9 3

پس اچانک	وہ تھا	سفید چمکدار	واسطے دیکھنے والوں کے	اس نے کہا	سرداروں نے	سے	قوم	فرعون	بے شک

تو وہ دیکھنے والوں کے سامنے چمک رہا تھا۔ یہ دیکھ کر فرعون کے درباری

هٰذَا لَسٰحِرٌ عَلِيْمٌ ﴿١٠٩﴾ يُّرِيْدُ اَنْ يُّخْرِجَكُمْ مِّنْ اَرْضِكُمْ ۚ فَمَاذَا

یہ	ضرور جادوگر	ماہر	وہ چاہتا ہے	کہ	وہ نکالے تمہیں	سے	ملک تمہارے	پس کیا

آپس میں کہنے لگے ”یہ شخص بڑا ماہر جادوگر ہے۔ چاہتا ہے تمہیں تمہارے ملک سے نکال دے۔ اب تمہاری

تَاْمُرُوْنَ ﴿١١٠﴾ قَالُوْٓا اَرْجِهْ وَاَخَاهُ وَاَرْسِلْ فِي الْمَدَآئِنِ حٰشِرِيْنَ ﴿١١١﴾

تم صلاح دیتے ہو	انہوں نے کہا	تو مہلت دے اس کو	اور بھائی اس کے کو	اور تو بھیج	میں	شہروں	اکٹھا کرنے والے

کیا صلاح ہے؟“۔ درباریوں نے مشورہ کر کے فرعون سے کہا ”موسیٰ علیہ السلام اور اس کے بھائی کو مہلت دو اور شہروں

يَاْتُوْكَ بِكُلِّ سٰحِرٍ عَلِيْمٍ ﴿١١٢﴾ وَجَآءَ السَّحَرَةُ فِرْعَوْنَ قَالُوْٓا اِنَّ

وہ لائیں تیرے پاس	ہر	جادوگر	ماہر کو	اور وہ آئے	جادوگر	فرعون کے پاس	وہ بولے	یقیناً

میں سپاہی بھیجو۔ وہ تمہارے سارے ماہر جادوگر لے آئیں“۔ پھر جب تمام جادوگر فرعون کے پاس حاضر ہوئے تو اس سے کہنے لگے

لَنَا لَاَجْرًا اِنْ كُنَّا نَحْنُ الْغٰلِبِيْنَ ﴿١١٣﴾ قَالَ نَعَمْ وَاِنَّكُمْ لَمِنَ

ہمارے لیے ہے	ضرور انعام	اگر	ہوں ہم ہی	ہم	غالب	اس نے کہا	ہاں	اور یقیناً تم ہو جاؤ گے	البتہ سے

”اگر ہم موسیٰ علیہ السلام پر غالب آئے تو ہمیں انعام ملنا چاہیے“ فرعون نے جواب دیا ”ہاں ملے گا، اور تم سب

الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿١١٤﴾ قَالُوْا يٰمُوْسٰٓى اِمَّآ اَنْ تُلْقِيَ وَاِمَّآ اَنْ نَّكُوْنَ نَحْنُ

مقربوں میں	وہ بولے	اے موسیٰ	یا	یہ کہ	تو ڈال	اور یا	یہ کہ	ہم ہوں	ہم

میرے خاص بندوں میں شامل ہو گے“ جب مقابلہ ہوا تو جادوگروں نے کہا ”اے موسیٰ علیہ السلام! تم پہلے ڈالو یا

الْمُلْقِيْنَ ﴿١١٥﴾ قَالَ اَلْقُوْا ۚ فَلَمَّآ اَلْقَوْا سَحَرُوْٓا اَعْيُنَ النَّاسِ

ڈالنے والے	اس نے کہا	تم ڈالو	پھر جب	انہوں نے ڈالا	انہوں نے جادو کر دیا	آنکھوں پر	لوگوں کی

پھر ہم ڈالیں“۔ موسیٰ علیہ السلام نے کہا ”تم ڈالو“ جادوگروں نے اپنی لاٹھیاں اور رسیاں ڈالیں تو لوگوں کی آنکھوں پر جادو کر کے

وَاسْتَرْهَبُوْهُمْ وَجَآءُوْ بِسِحْرٍ عَظِيْمٍ ﴿116﴾ وَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰى اَنْ

اور انہوں نے ڈرایا ان کو	اور وہ آئے تھے	ساتھ جادو	بڑے کے	اور ہم نے وحی کی	طرف	موسیٰ کے	یہ کہ

ان پر دہشت طاری کر دی اور بڑے جادو کا کرتب دکھایا۔ ہم نے موسیٰ علیہ السلام کو حکم بھیجا اپنا

اَلْقِ عَصَاكَ ۚ فَاِذَا هِيَ تَلْقَفُ مَا يَاْفِكُوْنَ ۚ ﴿117﴾ فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ

تو ڈال	عصا اپنا	پھر اچانک	وہ	وہ نگلنے لگا	جو کچھ	وہ گھڑ لیتے تھے	پھر وہ واقع ہوا	حق	اور وہ باطل ہوا

عصا ڈال دو۔ موسیٰ علیہ السلام نے اپنا عصا ڈالا تو اچانک وہ اژدھا بن کر ان کے سارے ڈرامے کو نگل گیا۔ اس طرح حق

مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۚ ﴿118﴾ فَغُلِبُوْا هُنَالِكَ وَانْقَلَبُوْا صٰغِرِيْنَ ۚ ﴿119﴾ وَاُلْقِيَ

جو کچھ	وہ تھے	وہ کرتے	پھر وہ مغلوب ہوئے	وہاں	اور وہ لوٹے	ذلیل خوار ہو کر	اور وہ گر پڑے

ظاہر ہو گیا۔ جادوگروں نے جو کچھ بنایا تھا ملیامیٹ ہو گیا۔ فرعون اور اُس کے ساتھی ہار گئے اور ذلیل ہو کر رہ گئے۔ جادوگر

السَّحَرَةُ سٰجِدِيْنَ ۚ ﴿120﴾ قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۙ ﴿121﴾ رَبِّ مُوْسٰى

جادوگر	سجدہ کرتے ہوئے	وہ بولے	ہم ایمان لائے	رب پر	تمام جہانوں کا	رب	موسیٰ کے

سجدے میں گر پڑے۔ اور بول اٹھے ”ہم ایمان لائے اُس رب العالمین پر جو موسیٰ علیہ السلام اور ہارون علیہ السلام

وَهٰرُوْنَ ﴿122﴾ قَالَ فِرْعَوْنُ اٰمَنْتُمْ بِهٖ قَبْلَ اَنْ اٰذَنَ لَكُمْ ۚ

اور ہارون کے	وہ بولا	فرعون	تم ایمان لائے ہو	ساتھ اس کے	پہلے اس سے	کہ	میں اجازت دوں	تم کو

کا رب ہے!“ فرعون نے ان سے کہا ”تم لوگ میری اجازت کے بغیر موسیٰ علیہ السلام پر ایمان لائے ہو۔

اِنَّ هٰذَا لَمَكْرٌ مَّكَرْتُمُوْهُ فِى الْمَدِيْنَةِ لِتُخْرِجُوْا مِنْهَآ اَهْلَهَا ۚ

بے شک	یہ ہے	کوئی چال	تم نے چلی ہے اس سے	میں	شہر	تاکہ تم نکال دو	اس سے	اس کے لوگوں کو

یہ کوئی سازش ہے جو تم نے مل کر دارالحکومت میں کی ہے تاکہ ہم سب کو یہاں سے نکال دو۔

فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿123﴾ لَاُقَطِّعَنَّ اَيْدِيَكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ مِّنْ خِلَافٍ ثُمَّ

پس ضرور	تم جان لوگے	ضرور میں کاٹوں گا	ہاتھ تمہارے	اور پاؤں تمہارے	سے	مخالف طرف	پھر

اچھا، تمہیں جلد پتہ چل جائے گا۔ میں تمہارے ہاتھ پاؤں الٹی طرف سے کاٹوں گا۔ پھر تم سب

لَاُصَلِّبَنَّكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿124﴾ قَالُوْٓا اِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا مُنْقَلِبُوْنَ ۚ ﴿125﴾ وَمَا

میں سولی دوں گا تم کو	سب کو	انہوں نے کہا	بے شک ہم	طرف	رب اپنے کی	لوٹنے والے ہیں	اور نہیں

کو سولی پر چڑھاؤں گا۔“ وہ بولے ”ہمیں یقیناً ایک دن اپنے رب کے پاس جانا ہے۔ ہمارا

تَنْقِمُ مِنَّآ اِلَّآ اَنْ اٰمَنَّا بِاٰيٰتِ رَبِّنَا لَمَّا جَآءَتْنَا ؕ رَبَّنَآ

تو دشمنی رکھتا	سے ہم	مگر	یہ کہ	ہم ایمان لائے ہیں	نشانیوں پر	رب اپنے کی	جب	وہ آئیں ہمارے پاس	اے رب ہمارے

جرم یہی ہے کہ جب ہمارے رب کے معجزے ہمارے سامنے آئے تو ہم ایمان لے آئے۔ اب ہماری دعا ہے ”اے ہمارے

اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّتَوَفَّنَا مُسْلِمِيْنَ ﴿126﴾ ع وَقَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِ 14 ع 18 4

توڈال دے	اوپر ہمارے	صبر	اور فوت کر ہمیں	جبکہ ہم مسلمان ہی ہوں	اوراس نے کہا	سرداروں نے	سے	قوم

رب ! ہمیں صبر سے بھر دے ! ہمیں اسلام کی حالت پر وفات دینا! فرعون سے اس کی قوم کے

فِرْعَوْنَ اَتَذَرُ مُوْسٰى وَقَوْمَهٗ لِيُفْسِدُوْا فِى الْاَرْضِ وَيَذَرَكَ

فرعون کی	کیا تو چھوڑ دیتا ہے	موسیٰ کو	اور قوم اس کی کو	تا کہ وہ فساد کریں	میں	زمین	اور وہ چھوڑ دیں تجھے

سرداروں نے کہا ”کیا تم موسیٰ علیہ السلام اور اس کی قوم کو یوں ہی چھوڑ دو گے کہ وہ ملک میں فساد پھیلائیں اور تمہیں اور

وَاٰلِهَتَكَ ؕ قَالَ سَنُقَتِّلُ اَبْنَآءَهُمْ وَنَسْتَحْيٖ نِسَآءَهُمْ ۚ وَاِنَّا

اور معبود تیرے کو	اس نے کہا	ضرور ہم قتل کریں گے	بیٹے ان کے	اور ہم زندہ رکھیں گے	عورتیں ان کی	اور بے شک ہم

تمہارے معبودوں کو ٹھکراتے رہیں؟“ فرعون نے کہا ”ہم ان کے بیٹوں کو چن چن کر قتل کریں گے، ان کی عورتوں کو زندہ رکھیں گے

فَوْقَهُمْ قٰهِرُوْنَ ﴿127﴾ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهِ اسْتَعِيْنُوْا بِاللّٰهِ وَاصْبِرُوْا ۚ

اوپر ان کے ہیں	قہر والے	اس نے کہا	موسیٰ نے	اپنی قوم کو	تم مدد مانگو	اللہ سے	اور تم صبر کرو

اور ہمیں ان پر پورا غلبہ حاصل ہے۔“ یہ سن کر موسیٰ علیہ السلام نے اپنی قوم کو نصیحت کی ”تم اللہ سے مدد مانگو۔ ثابت قدم رہو۔

اِنَّ الْاَرْضَ لِلّٰهِ ۙ۫ يُوْرِثُهَا مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ؕ وَالْعَاقِبَةُ

بے شک	زمین ہے	اللہ کے لیے	وہ وارث بناتا ہے اس کا	جسے	وہ چاہے	سے	اپنے بندوں	اور انجام کار ہے

زمین اللہ کی ہے وہ اپنے بندوں میں سے جسے چاہتا ہے اس کا والی وارث بنا دیتا ہے۔ آخری کامیابی

لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿128﴾ قَالُوْٓا اُوْذِيْنَا مِنْ قَبْلِ اَنْ تَاْتِيَنَا وَمِنْۢ بَعْدِ مَا

پرہیزگاروں کے لیے	انہوں نے کہا	ہم ایذا دیے گئے	سے	پہلے اس	کہ	تو آیا ہمارے پاس	اور سے	اس کے بعد	جو

پرہیزگاروں کے لیے ہے۔“ وہ موسیٰ علیہ السلام سے کہنے لگے ”ہم تمہارے آنے سے پہلے بھی ستائے گئے اور تمہارے آنے

جِئْتَنَا ؕ قَالَ عَسٰى رَبُّكُمْ اَنْ يُّهْلِكَ عَدُوَّكُمْ وَيَسْتَخْلِفَكُمْ فِى

تو آیا ہمارے پاس	اس نے کہا	امید ہے	رب تمہارا	یہ کہ	وہ ہلاک کرے	دشمن تمہارے کو	اور وہ خلیفہ بنائے تمہیں	میں

کے بعد بھی ستائے جا رہے ہیں“ موسیٰ علیہ السلام نے کہا ”وہ وقت قریب ہے جب تمہارا رب تمہارے دشمن کو ہلاک کرے گا اور

15 ع 3 5

الْاَرْضِ فَيَنْظُرَ كَيْفَ تَعْمَلُوْنَ ﴿129﴾ ع وَلَقَدْ اَخَذْنَآ اٰلَ فِرْعَوْنَ

زمین	پھر وہ دیکھے گا	کیسے	تم عمل کرتے ہو	اور البتہ	ہم نے پکڑا	قوم	فرعون کو

تمہیں ملک کا اقتدار دے دے گا۔ پھر اس کے بعد دیکھے گا تم کیسے اعمال کرتے ہو۔ اور ہم نے فرعون والوں کو

بِالسِّنِيْنَ وَنَقْصٍ مِّنَ الثَّمَرٰتِ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ﴿130﴾ فَاِذَا جَآءَتْهُمُ

ساتھ قحط کے	اور کمی	سے	پھلوں	تا کہ وہ	وہ نصیحت پکڑیں	پھر جب	وہ آتی ہے اُن کے پاس

قحط اور پیداوار کی کمی میں مبتلا کیا تا کہ انہیں نصیحت ہو۔ لیکن جب اُن پر خوشحالی آتی

الْحَسَنَةُ قَالُوْا لَنَا هٰذِهٖ ج وَاِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ يَّطَّيَّرُوْا بِمُوْسٰى

بھلائی	وہ کہتے	ہمارے لیے ہے	یہ	اور اگر	وہ پہنچتا ان کو	دکھ	وہ منحوس سمجھتے	موسیٰ کو

تو کہتے ”یہ ہمارے لیے ہے“ اور جب کوئی آفت آتی تو اسے موسیٰ علیہ السلام اور اس کے ساتھیوں کی نحوست

وَمَنْ مَّعَهٗ ط اَلَآ اِنَّمَا طٰٓئِرُهُمْ عِنْدَ اللّٰهِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ

اوران کو جو	ساتھ اس کے تھے	آگاہ رہو	بے شک	نحوست ان کی ہے	طرف سے	اللہ کی	اور لیکن	اکثر ان کے

قرار دیتے۔ اصل میں یہ ان کی اپنی بدبختی تھی جو اللہ کے ہاں ان کی بداعمالیوں کی وجہ سے لکھی تھی۔ لیکن ان میں سے اکثر اس

لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿131﴾ وَقَالُوْا مَهْمَا تَاْتِنَا بِهٖ مِنْ اٰيَةٍ لِّتَسْحَرَنَا بِهَا ۙ

نہیں	وہ جانتے	اور انہوں نے کہا	جو کچھ	تو لائے گا	ہمارے پاس کوئی	سے	نشانی	تا کہ تو جادو کرے ہم پر	ساتھ اس کے

حقیقت کو نہیں جانتے تھے۔ فرعون کی قوم نے موسیٰ علیہ السلام سے کہا ” تم ہم پر اپنا جادو چلانے کے لیے

فَمَا نَحْنُ لَكَ بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿132﴾ فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الطُّوْفَانَ وَالْجَرَادَ

تو نہیں	ہم	تجھ کو	ماننے والے	پھر ہم نے بھیجا	اوپر ان کے	طوفان (بارش کا)	اور ٹڈیاں

خواہ کوئی نشانی لے آؤ ہم تمہاری بات نہیں مانیں گے، پھر ہم نے اُس قوم پر سیلاب، ٹڈی دَل،

وَالْقُمَّلَ وَالضَّفَادِعَ وَالدَّمَ اٰيٰتٍ مُّفَصَّلٰتٍ قف فَاسْتَكْبَرُوْا وَكَانُوْا

اور جوئیں	اور مینڈک	اور خون	نشانیاں	الگ الگ	پھر انہوں نے تکبر کیا	اور وہ تھے

جوئیں، مینڈک اور خون کی بلائیں نازل کیں جو الگ الگ نشانیاں تھیں۔ اِس پر بھی انہوں نے تکبر کیا اور وہ

قَوْمًا مُّجْرِمِيْنَ ﴿133﴾ وَلَمَّا وَقَعَ عَلَيْهِمُ الرِّجْزُ قَالُوْا يٰمُوْسَى ادْعُ

لوگ	مجرم	اور جب	وہ پڑتا	اُن پر	عذاب	وہ کہتے	اے موسیٰ	تو دعا کر

مجرم لوگ تھے۔ جب ان پر کوئی عذاب آتا تو کہتے ”اے موسیٰ علیہ السلام! اپنے رب سے ہمارے لیے دعا کرو جس کے

لَنَا رَبَّكَ بِمَا عَهِدَ عِنْدَكَ ج لَئِنْ كَشَفْتَ عَنَّا الرِّجْزَ

ہمارے لیے	رب اپنے سے	ساتھ چیز کے جو	اس نے عہد کر رکھا	نزدیک تیرے	اگر	تو کھول دے گا	ہم سے	عذاب

قبول کرنے کا اس نے تم سے وعدہ کیا ہے۔اگر تیری دعا سے ہم پر سے یہ عذاب ٹل گیا

لَنُؤْمِنَنَّ لَكَ وَلَنُرْسِلَنَّ مَعَكَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿134﴾ ج فَلَمَّا كَشَفْنَا

ضرور ہم مان لیں گے	تجھ کو	اور البتہ ضرور ہم بھیج دیں گے	ساتھ تیرے	بنی اسرائیل کو	پھر جب	ہم کھول دیتے

تو ضرور تجھے سچا مان لیں گے اور بنی اسرائیل کو تمہارے ساتھ جانے کی اجازت دے دیں گے“۔ پھر جب ہم ان سے

عَنْهُمُ الرِّجْزَ اِلٰٓى اَجَلٍ هُمْ بٰلِغُوْهُ اِذَا هُمْ يَنْكُثُوْنَ ﴿135﴾

اُن سے	عذاب	تک	ایک مدت	کہ وہ	پہنچنے والے تھے اس کو	اچانک	وہ	وہ عہد کو توڑ ڈالتے تھے

وہ عذاب کچھ مدت کے لیے اٹھا لیتے تو وہ اپنی بات سے فوراً پھر جاتے۔

فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَاَغْرَقْنٰهُمْ فِي الْيَمِّ بِاَنَّهُمْ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا

پھر ہم نے بدلہ لیا	اُن سے	پھر ہم نے غرق کر دیا ان کو	میں	سمندر	بسبب اس کے جو وہ	وہ انکار کرتے تھے	نشانیوں ہماری کا

آخرکار ہم نے انہیں سزا دی اور سمندر میں غرق کر دیا ۔ کیونکہ انہوں نے ہماری نشانیوں کو جھٹلایا

وَكَانُوْا عَنْهَا غٰفِلِيْنَ ﴿136﴾ وَاَوْرَثْنَا الْقَوْمَ الَّذِيْنَ كَانُوْا يُسْتَضْعَفُوْنَ

اور وہ تھے	اُن سے	غافل	اور ہم نے وارث بنایا	اس قوم کو	جو کہ	وہ تھے	وہ کمزور سمجھے جاتے

اور وہ ان سے بے پروا ہو گئے۔ اس کے بعد ہم نے ان لوگوں کو جو کمزور سمجھے جاتے تھے

مَشَارِقَ الْاَرْضِ وَمَغَارِبَهَا الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا ط وَتَمَّتْ كَلِمَتُ

زمین کے مشرقوں کو	اور اس کے مغربوں کو	وہ جو	ہم نے برکت رکھی ہے	اُس میں	اور پوری ہوئی	بات

بابرکت سرزمین کے مشرق و مغرب کا وارث بنا دیا۔ اس طرح اے نبی ﷺ تیرے

رَبِّكَ الْحُسْنٰى عَلٰى بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۙ بِمَا صَبَرُوْا ط وَدَمَّرْنَا مَا كَانَ

رب تیرے کی	اچھی	اوپر	بنی اسرائیل کے	بسبب اس کے جو	انہوں نے صبر کیا	اور ہم نے تباہ کر دیا	اس کو جو	وہ تھا

رب کا وہ نیک وعدہ بنی اسرائیل کے حق میں پورا ہوا کیوں کہ انہوں نے صبر کیا اور ہم نے فرعون اور

يَصْنَعُ فِرْعَوْنُ وَقَوْمُهٗ وَمَا كَانُوْا يَعْرِشُوْنَ ﴿137﴾ وَجٰوَزْنَا

وہ بناتا	فرعون	اور قوم اس کی بناتی تھی	اور جو کچھ	وہ تھے	وہ عمارتیں بناتے	اور ہم نے عبور کرایا

اس کی قوم کا سارا ساز و سامان ملیامیٹ کر کے رکھ دیا۔ ہم نے بنی اسرائیل کو سمندر پار

بِبَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ الۡبَحۡرَ فَاَتَوۡا عَلٰى قَوۡمٍ يَّعۡكُفُوۡنَ عَلٰۤى اَصۡنَامٍ لَّهُمۡ‌ ۚ

بنی اسرائیل کو	سمندر	پھر وہ آئے	اوپر	ایک قوم کے	جو جھکے بیٹھے رہتے تھے	اوپر	بتوں	ان کے لیے

کرا دیا۔ ان کا گزر ایسی قوم پر ہوا جو بتوں کی پُوجا کر رہی تھی۔ اُن کو دیکھ کر بنی اسرائیل نے موسیٰ علیہ السلام

قَالُوۡا يٰمُوۡسَى اجۡعَلْ لَّنَاۤ اِلٰهًا كَمَا لَهُمۡ اٰلِهَةٌ‌ ؕ قَالَ اِنَّكُمۡ

انہوں نے کہا	اے موسیٰ	تو بنا دے	ہمارے لیے	کوئی معبود	جیسے	اُن کے ہیں	معبود	اس نے کہا	بے شک تم

سے کہا ”اے موسیٰ علیہ السلام ہماری عبادت کے لیے بھی کوئی بُت بنا دے جیسے ان کے بُت ہیں“ موسیٰ علیہ السلام نے جواب

قَوۡمٌ تَجۡهَلُوۡنَ ﴿138﴾ اِنَّ هٰٓؤُلَۤاءِ مُتَبَّرٌ مَّا هُمۡ فِيۡهِ وَبٰطِلٌ مَّا

لوگ	تم جہالت کرتے ہو	بے شک	یہ لوگ	ہلاک ہونے والے ہیں	جو	وہ	اس میں (مشغول) ہیں	اور باطل ہے	جو کچھ

دیا ”تم لوگ بڑے جاہل ہو۔ یہ جس کام میں لگے ہوئے ہیں وہ برباد ہونے والا ہے اور یہ جو کچھ کر

كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ ﴿139﴾ قَالَ اَغَيۡرَ اللّٰهِ اَبۡغِيۡكُمۡ اِلٰهًا وَّهُوَ فَضَّلَكُمۡ

وہ ہیں	وہ عمل کرتے	اس نے کہا	کیا سوائے	اللہ کے	میں چاہوں تمہارے لئے	معبود	اور وہ	اس نے فضیلت دی تمہیں

رہے ہیں وہ باطل ہے“۔ موسیٰ علیہ السلام نے یہ بھی کہا ”کیا میں تمہارے لئے اللہ کے سوا کوئی اور معبود تلاش کروں؟ حالاں کہ

عَلَى الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿140﴾ وَاِذۡ اَنۡجَيۡنٰكُمۡ مِّنۡ اٰلِ فِرۡعَوۡنَ يَسُوۡمُوۡنَكُمۡ سُوۡٓءَ

اوپر	جہان والوں کے	اور جب	ہم نے نجات دی تم کو	سے	قوم	فرعون کی	وہ پہنچاتے تھے تمہیں	برا

اللہ نے تمہیں سارے جہان پر فضیلت دی؟“ اے بنی اسرائیل! یاد کرو جب ہم نے تمہیں فرعون والوں سے نجات دی جو تمہیں

الۡعَذَابِ‌ ۚ يُقَتِّلُوۡنَ اَبۡنَآءَكُمۡ وَيَسۡتَحۡيُوۡنَ نِسَآءَكُمۡ‌ ؕ وَفِىۡ ذٰلِكُمۡ

عذاب	وہ قتل کرتے تھے	بیٹوں تمہارے کو	اور وہ زندہ چھوڑ دیتے تھے	عورتوں تمہاری کو	اور میں	اس

سخت عذاب دیتے تھے۔ وہ تمہارے بیٹوں کو قتل کرتے اور تمہارے عورتوں کو زندہ چھوڑ دیتے۔ اس میں تمہارے رب

بَلَاۤءٌ مِّنۡ رَّبِّكُمۡ عَظِيۡمٌ ﴿141﴾ ع وَوٰعَدۡنَا مُوۡسٰى ثَلٰثِيۡنَ لَيۡلَةً 16 ع 12 6

آزمائش تھی	طرف سے	تمہارے رب کی	بڑی	اور ہم نے وعدہ دیا	موسیٰ کو	تیس	راتوں کا

کی طرف سے بڑی آزمائش تھی۔ ہم نے موسیٰ علیہ السلام سے تیس راتوں کا وعدہ کیا۔ پھر اس میں دس

وَّاَتۡمَمۡنٰهَا بِعَشۡرٍ فَتَمَّ مِيۡقَاتُ رَبِّهٖۤ اَرۡبَعِيۡنَ لَيۡلَةً‌ ۚ وَقَالَ

اور ہم نے پورا کیا اس کو	ساتھ دس کے	پھر وہ پورا ہوا	وعدہ	اس کے رب کا	چالیس	راتیں	اور اس نے کہا

راتوں کا اضافہ کیا۔ اس طرح موسیٰ علیہ السلام کے رب کی مقرر کردہ مدت چالیس راتوں میں پوری ہوئی۔ اور کوہِ طور پر جاتے وقت

مُوْسٰى لِاَخِيْهِ هٰرُوْنَ اخْلُفْنِيْ فِيْ قَوْمِيْ وَاَصْلِحْ وَلَا تَتَّبِعْ

موسیٰ نے	اپنے بھائی	ہارون سے	تو قائم مقام بن میرا	میں	قوم میری	اور تو اصلاح کر	اور نہ	تو پیروی کرنا

موسیٰ علیہ السلام نے اپنے بھائی ہارون علیہ السلام سے کہا ''میرے پیچھے میری قوم میں میری جانشینی کرنا، ان کی اصلاح کرتے رہنا

سَبِيْلَ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿142﴾ وَلَمَّا جَآءَ مُوْسٰى لِمِيْقَاتِنَا وَكَلَّمَهٗ رَبُّهٗ

راہ کی	فسادیوں کی	اور جب	وہ آیا	موسیٰ	ہمارے وعدے پر	اور اس نے کلام کیا اس سے	اُس کے رب نے

اور بگاڑ پیدا کرنے والوں کے طریقے پر نہ چلنا۔'' جب موسیٰؑ ہمارے وعدے کے مطابق کوہِ طور پر حاضر ہوئے اور اُن کے رب

قَالَ رَبِّ اَرِنِيْٓ اَنْظُرْ اِلَيْكَ قَالَ لَنْ تَرٰىنِيْ وَلٰكِنِ انْظُرْ

اس نے کہا	اے رب میرے	تو دکھا مجھے	میں دیکھوں	طرف تیری	اس نے کہا	ہرگز	تو نہ دیکھ سکے گا مجھے	اور لیکن	تو دیکھ

نے اُن سے کلام کیا تو موسیٰؑ نے عرض کیا ''اے میرے رب! مجھے اپنا جلوہ دکھا تا کہ میں تجھے دیکھوں! فرمایا ''تم مجھے ہرگز نہیں

اِلَى الْجَبَلِ فَاِنِ اسْتَقَرَّ مَكَانَهٗ فَسَوْفَ تَرٰىنِيْ فَلَمَّا تَجَلّٰى

طرف	پہاڑ کے	پھر اگر	وہ قائم رہے	جگہ اپنی پر	پھر عنقریب	تو دیکھ سکے گا مجھے	پھر جب	اس نے تجلی کی

دیکھ سکتے، البتہ پہاڑ کی طرف دیکھو، اگر وہ اپنی جگہ پر قائم رہ جائے تو تم بھی مجھے دیکھ سکو گے۔'' پھر جب اس کے رب نے

رَبُّهٗ لِلْجَبَلِ جَعَلَهٗ دَكًّا وَّخَرَّ مُوْسٰى صَعِقًا فَلَمَّآ اَفَاقَ

رب اس کے نے	طرف پہاڑ کی	اس نے کر دیا اسے	ریزہ ریزہ	اور وہ گر پڑا	موسیٰ	بے ہوش ہو کر	پھر جب	اسے ہوش آیا

پہاڑ پر اپنی تجلی ڈالی تو اسے ریزہ ریزہ کر دیا۔ اور موسیٰ علیہ السلام بے ہوش ہو کر گر پڑے۔ جب ہوش آیا تو بولے

قَالَ سُبْحٰنَكَ تُبْتُ اِلَيْكَ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿143﴾ قَالَ يٰمُوْسٰٓى

اس نے کہا	پاک ہے تو	میں نے توبہ کی	طرف تیری	اور میں ہوں	سب سے پہلے	ایمان لانے والوں میں سے	(اللہ نے) کہا	اے موسیٰ

''تیری ذات پاک ہے۔ میں نے تیری طرف رجوع کیا اور میں سب سے پہلے ایمان لانے والا ہوں''۔ اللہ نے فرمایا ''اے موسیٰ علیہ السلام

اِنِّيْ اصْطَفَيْتُكَ عَلَى النَّاسِ بِرِسٰلٰتِيْ وَبِكَلَامِيْ فَخُذْ مَآ

بے شک میں	میں نے چن لیا تجھ کو	اوپر	لوگوں کے	ساتھ پیغاموں اپنے کے	اور ساتھ کلام اپنے کے	پس تو لے لے	جو

میں نے تجھے اپنی پیغمبری اور ہم کلامی کے ذریعے دوسرے لوگوں سے ممتاز کیا۔ میں نے جو توریت

اٰتَيْتُكَ وَكُنْ مِّنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿144﴾ وَكَتَبْنَا لَهٗ فِي الْاَلْوَاحِ مِنْ

میں نے دیا تجھ کو	اور تو ہو جا	سے	شکر کرنے والوں میں	اور ہم نے لکھا	اس کے لیے	میں	تختیوں	سے

تمہیں عطا کی وہ لے لو اور شکر گزار رہو'' ہم نے توریت کی تختیوں پر ہر طرح کی

كُلِّ شَيْءٍ مَّوْعِظَةً وَّتَفْصِيْلًا لِّكُلِّ شَيْءٍ ۚ فَخُذْهَا بِقُوَّةٍ وَّاْمُرْ

ہر	چیز	نصیحت	اور تفصیل	ہر	چیز کی	پس تو لے لے اسے	ساتھ مضبوطی کے	اور تو حکم دے

نصیحت اور ہر چیز کی تفصیل لکھ دی تھی۔ ہم نے موسیٰ علیہ السلام کو حکم دیا " اس توریت کو مضبوطی سے پکڑے رہو،

قَوْمَكَ يَاْخُذُوْا بِاَحْسَنِهَا ۭ سَاُورِيْكُمْ دَارَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿145﴾ سَاَصْرِفُ

قوم اپنی کو	کہ وہ عمل کریں	اس کے بہتر (احکام) پر	جلد میں دکھاؤں گا تمہیں	گھر	نافرمانوں کا	جلد میں پھیر دوں گا

اس پر عمل کرو اور اپنی قوم کے لوگوں کو حکم دو وہ اس کتاب کے اچھے احکام پر چلیں۔ عنقریب ہم تمہیں نافرمانوں کا گھر دکھائیں گے۔

عَنْ اٰيٰتِيَ الَّذِيْنَ يَتَكَبَّرُوْنَ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ ۭ وَاِنْ يَّرَوْا

سے	آیتوں اپنی	ان لوگوں کو جو	وہ تکبر کرتے ہیں	میں	زمین	نا	حق	اور اگر	وہ دیکھ لیں

ہم اپنی نشانیوں سے ان لوگوں کو پھیر دیں گے جو زمین میں ناحق غرور کرتے ہیں۔ وہ ساری نشانیاں

كُلَّ اٰيَةٍ لَّا يُؤْمِنُوْا بِهَا ۚ وَاِنْ يَّرَوْا سَبِيْلَ الرُّشْدِ لَا يَتَّخِذُوْهُ

ہر	نشانی	نہ	وہ ایمان لائیں	اس پر	اور اگر	وہ دیکھیں	راہ	ہدایت کی	نہ	وہ پکڑیں اسے

دیکھ لیں پھر بھی ان پر ایمان نہیں لائیں گے۔ اگر ہدایت کا سیدھا راستہ دیکھیں گے اس پر کبھی نہ چلیں

سَبِيْلًا ۚ وَاِنْ يَّرَوْا سَبِيْلَ الْغَيِّ يَتَّخِذُوْهُ سَبِيْلًا ۭ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ

راہ	اور اگر	وہ دیکھیں	راہ	گمراہی کی	وہ پکڑیں اسے	راہ	یہ	اس لیے کہ وہ

گے لیکن اگر گمراہی کا راستہ دیکھیں تو اس پر فوراً چل پڑیں گے۔ اُن کی یہ حالت اس لیے ہے کہ

كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَكَانُوْا عَنْهَا غٰفِلِيْنَ ﴿146﴾ وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا

انہوں نے جھٹلایا	ہماری آیتوں کو	اور وہ تھے	ان سے	غافل	جو	انہوں نے جھٹلایا	ہماری آیتوں کو

انہوں نے ہماری نشانیوں کو جھٹلایا اور اپنے آپ کو ان سے غافل رکھا۔ جن لوگوں نے ہماری نشانیوں کو اور

وَلِقَاۗءِ الْاٰخِرَةِ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ ۭ هَلْ يُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كَانُوْا

اور ملاقات	آخرت کی کا	وہ ضائع ہوئے	اعمال ان کے	نہ	اُن کو بدلہ ملے گا	مگر	جو کچھ کہ	وہ تھے

آخرت کی ملاقات کو جھٹلایا ان کے سارے اعمال ضائع ہو گئے انہیں اپنے کیے کا بدلہ

يَعْمَلُوْنَ ﴿147﴾ ع وَاتَّخَذَ قَوْمُ مُوْسٰى مِنْۢ بَعْدِهٖ مِنْ حُلِيِّهِمْ عِجْلًا 17 ع 6 7

وہ کرتے	اور اس نے بنایا	قوم	موسیٰ کی نے	سے	بعد اس کے	سے	زیور ان کے	بچھڑا

ملے گا۔ موسیٰ علیہ السلام کی قوم نے ان کے جانے کے بعد اپنے زیوروں سے ایک بچھڑا بنایا،

جَسَدًا لَّهٗ خُوَارٌ ۭ اَلَمْ يَرَوْا اَنَّهٗ لَا يُكَلِّمُهُمْ وَلَا يَهْدِيْهِمْ

ایک جسم	کہ واسطے اس کی تھی	آواز گائے کی	کیا نہیں	انہوں نے دیکھا	یہ کہ وہ	نہ	وہ بولتا تھا ان سے	اور نہ	وہ دکھاتا ہے ان کو

بے جان پُتلا، جس میں سے گائے کی سی آواز نکلتی تھی۔ اس کی انہوں نے پُوجا شروع کر دی۔ انہوں نے یہ نہ دیکھا کہ وہ بچھڑا

سَبِيْلًا ۘ اِتَّخَذُوْهُ وَكَانُوْا ظٰلِمِيْنَ (148) وَلَمَّا سُقِطَ فِيْٓ اَيْدِيْهِمْ وقف لازم

راہ	انہوں نے بنالیا اس کو	اور وہ تھے	ظالم	اور جب	وہ گرادیا گیا	میں	ہاتھوں ان کے

نہ ان سے بات کر سکتا ہے اور نہ ان کی رہنمائی کر سکتا ہے مگر انہوں نے اسے اپنا معبود بنالیا اور وہ تھے ہی بڑے ظالم۔ جب وہ

وَرَاَوْا اَنَّهُمْ قَدْ ضَلُّوْا ۙ قَالُوْا لَىِٕنْ لَّمْ يَرْحَمْنَا رَبُّنَا وَيَغْفِرْ

اور انہوں نے دیکھا	یہ کہ وہ	بے شک	وہ گمراہ ہوئے	انہوں نے کہا	اگر	نہ	وہ رحم کرے ہم پر	رب ہمارا	اور نہ وہ بخشے

پچھتائے اور انہوں نے محسوس کیا وہ گمراہ ہو چکے ہیں تو بولے ”اگر ہمارے رب نے ہم پر رحم نہ کیا اور ہمیں نہ

لَنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ (149) وَلَمَّا رَجَعَ مُوْسٰٓى اِلٰى قَوْمِهٖ

ہمیں	ضرور ہم ہوں گے	سے	گھاٹا پانے والوں میں	اور جب	وہ واپس آیا	موسیٰ	طرف	قوم اپنی کے

بخشا تو ہم گھاٹے میں رہیں گے۔“ جب موسیٰ علیہ السلام غصے اور رنج سے بھرے ہوئے اپنی قوم کی طرف

غَضْبَانَ اَسِفًا ۙ قَالَ بِئْسَمَا خَلَفْتُمُوْنِيْ مِنْۢ بَعْدِيْ ۚ اَعَجِلْتُمْ اَمْرَ

غصہ میں	افسوس کرتا ہوا	اس نے کہا	برا ہے	جو کچھ جانشینی کی تم نے میری	سے	بعد میرے	کیا تم نے جلدی کی	حکم

واپس آئے تو انہوں نے کہا ”تم نے میرے پیچھے بہت برا کیا۔ تم نے اپنے رب کے حکم کا انتظار نہ کیا اور جلد بازی کی“

رَبِّكُمْ ۚ وَاَلْقَى الْاَلْوَاحَ وَاَخَذَ بِرَاْسِ اَخِيْهِ يَجُرُّهٗٓ اِلَيْهِ ۭ قَالَ

رب اپنے سے	اور اس نے ڈال دیں	تختیاں	اور اس نے پکڑا	سر کو	بھائی اپنے کے	وہ کھینچتا تھا اسے	طرف اپنی	اس نے کہا

موسیٰ علیہ السلام نے غصے کے مارے توریت کی تختیاں ایک طرف ڈال دیں اور اپنے بھائی کا سر پکڑ کر اسے اپنی طرف کھینچنے لگے۔

ابْنَ اُمَّ اِنَّ الْقَوْمَ اسْتَضْعَفُوْنِيْ وَكَادُوْا يَقْتُلُوْنَنِيْ ڮ فَلَا تُشْمِتْ

اے بیٹے	ماں میری کے	بے شک	لوگوں نے	کمزور سمجھا مجھے	اور نزدیک تھے کہ وہ	وہ قتل کر دیں مجھے	پس نہ	تو خوش کر

ہارون علیہ السلام نے کہا ”اے میرے ماں جائے! لوگوں نے مجھے دبا لیا تھا۔ قریب تھا وہ مجھے مار ڈالتے۔ اس لیے آپ دشمنوں

بِيَ الْاَعْدَاۗءَ وَلَا تَجْعَلْنِيْ مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ (150) قَالَ رَبِّ

مجھ پر	دشمنوں کو	اور نہ	تو کر مجھے	ساتھ	لوگوں	ظالم کے	اس نے کہا	اے رب میرے

کو میرے اوپر ہنسنے کا موقع نہ دیں اور مجھے ظالموں کے ساتھ نہ ملائیں“۔ اس پر موسیٰ علیہ السلام نے دعا کی ”اے

18 ع 4 8

اغْفِرْ لِيْ وَلِاَخِيْ وَاَدْخِلْنَا فِيْ رَحْمَتِكَ ۖ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿151﴾

تو بخش دے	مجھے	اور میرے بھائی کو	اور تو داخل کر ہمیں	میں	رحمت اپنی	اور تو ہے	بہت رحم کرنے والا	سب رحم کرنے والوں سے

میرے رب! مجھے اور میرے بھائی کو معاف کر دے۔ ہمیں اپنی رحمت میں داخل فرما! تو بہترین رحم کرنے والا ہے‘‘

اِنَّ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوا الْعِجْلَ سَيَنَالُهُمْ غَضَبٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَذِلَّةٌ

بے شک	جن لوگوں نے	انہوں نے بنایا	بچھڑے کو	وہ ضرور پہنچے گا ان کو	غضب	طرف سے	رب ان کے	اور ذلت

بے شک جن لوگوں نے بچھڑے کو معبود بنایا۔ عنقریب اُن پر ان کے رب کا غضب نازل ہوگا۔ ان کے لئے دنیا میں بھی

فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۭ وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُفْتَرِيْنَ ﴿152﴾ وَالَّذِيْنَ عَمِلُوا

میں	زندگی	دنیا کی	اور اسی طرح	ہم بدلہ دیتے ہیں	جھوٹ گھڑنے والوں کو	جو	انہوں نے عمل کیے

ذلت ہے۔ اور جھوٹ باندھنے والوں کو ہم ایسا ہی بدلہ دیتے ہیں۔ البتہ جن لوگوں نے برے

السَّيِّاٰتِ ثُمَّ تَابُوْا مِنْۢ بَعْدِهَا وَاٰمَنُوْٓا ۡ اِنَّ رَبَّكَ مِنْۢ بَعْدِهَا

برے	پھر	انہوں نے توبہ کی	سے	بعد اس کے	اور وہ ایمان لائے	بے شک	رب آپ کا	سے	بعد اس کے ہے

کام کیے۔ پھر اس کے بعد توبہ کر لی اور ایمان لائے تو اے نبی ﷺ! بے شک اس کے بعد آپ ﷺ کا رب ان کے حق

لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿153﴾ وَلَمَّا سَكَتَ عَنْ مُّوْسَى الْغَضَبُ اَخَذَ الْاَلْوَاحَ ۚ

ضرور بخشنے والا	نہایت مہربان	اور جب	وہ ٹھنڈا ہوا	سے	موسیٰ	غصہ	اس نے لیں	تختیاں

میں بہت بخشنے والا مہربان ہے۔ جب موسیٰ علیہ السلام کا غصہ تھما تو انہوں نے توریت کی تختیاں اٹھائیں۔

وَفِيْ نُسْخَتِهَا هُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّلَّذِيْنَ هُمْ لِرَبِّهِمْ يَرْهَبُوْنَ ﴿154﴾

اور میں	اُن کی لکھائی	ہدایت تھی	اور رحمت	ان لوگوں کے لیے	جو وہ	اپنے رب سے	وہ ڈرتے ہیں

توریت کے اس نسخے میں ان لوگوں کے لیے سراپا ہدایت اور رحمت تھی جو اپنے رب سے ڈرتے ہیں۔ موسیٰ علیہ السلام نے

وَاخْتَارَ مُوْسٰى قَوْمَهٗ سَبْعِيْنَ رَجُلًا لِّمِيْقَاتِنَا ۚ فَلَمَّآ اَخَذَتْهُمُ

اور اس نے چن لئے	موسیٰ نے	قوم اپنی سے	ستر	مرد	ہمارے وعدے کے لیے	پھر جب	اس نے پکڑا ان کو

اپنی قوم میں سے ستر 70 آدمی چنے تاکہ قوم کی طرف سے معافی مانگنے کے لیے اس کے ساتھ ہمارے مقرر کیے ہوئے وقت پر

الرَّجْفَةُ قَالَ رَبِّ لَوْ شِئْتَ اَهْلَكْتَهُمْ مِّنْ قَبْلُ وَاِيَّايَ ۭ

زلزلے نے	اس نے کہا	اے رب میرے	اگر	تو چاہتا	تو ہلاک کر دیتا ان کو	اس سے	پہلے	اور مجھے بھی

حاضر ہوں۔ پھر انہیں زلزلے نے آ پکڑا تو موسیٰ علیہ السلام نے عرض کیا ’’اے رب! اگر تو چاہتا تو پہلے ہی انہیں ہلاک کر دیتا اور مجھے

اَتُهْلِكُنَا بِمَا فَعَلَ السُّفَهَآءُ مِنَّا ۚ اِنْ هِيَ اِلَّا فِتْنَتُكَ ۭ تُضِلُّ

کیا تو ہلاک کرتا ہے ہمیں	اس پر جو	اس نے کیا	بیوقوفوں نے	ہم میں سے	نہیں	یہ	مگر	آزمائش تیری	تو گمراہ کرے

بھی۔ کیا تو ہم سب کو ایسے جرم پر ہلاک کرے گا جو ہمارے اندر کے بے وقوفوں نے کیا۔ یہ سب تیری آزمائش ہے۔

بِهَا مَنْ تَشَآءُ وَتَهْدِيْ مَنْ تَشَآءُ ۭ اَنْتَ وَلِيُّنَا فَاغْفِرْ لَنَا

اس کے ذریعے	جسے	تو چاہے	اور تو ہدایت دے	جسے	تو چاہے	تو ہے	دوست ہمارا	پس تو بخش دے	ہمیں

تو اس کے ذریعے جسے چاہے گمراہ کرے اور جسے چاہے ہدایت دے۔ تو ہمارا کارساز ہے۔ ہمیں بخش دے۔ ہم پر رحم فرما

وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الْغٰفِرِيْنَ ﴿155﴾ وَاكْتُبْ لَنَا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا

اور تو رحم کر ہم پر	اور تو ہے	سب سے بہتر	بخشنے والا	اور تو لکھ دے	ہمارے لیے	میں	اس	دنیا

تو بہترین بخشنے والا ہے۔ ہمارے لیے دنیا میں بھلائی لکھ دے اور

حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ اِنَّا هُدْنَآ اِلَيْكَ ۭ قَالَ عَذَابِيْٓ اُصِيْبُ

بھلائی	اور میں	آخرت	بے شک ہم نے	رجوع کیا ہم نے	طرف تیری	اس نے کہا	عذاب میرا	میں پہنچاتا ہوں

آخرت میں بھی۔ ہم نے تیری طرف رجوع کیا۔“ اللہ نے فرمایا ”میں اپنا عذاب

بِهٖ مَنْ اَشَآءُ ۚ وَرَحْمَتِيْ وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ ۭ فَسَاَكْتُبُهَا

اسے	جس کو	میں چاہوں	اور رحمت میری نے	اس نے گھیر لیا ہے	ہر	چیز کو	پس ضرور میں لکھوں گا اس کو

جسے چاہتا ہوں دیتا ہوں مگر میری رحمت ہر چیز پر چھائی ہوئی ہے۔ اس لیے میں

لِلَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَالَّذِيْنَ هُمْ بِاٰيٰتِنَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿156﴾ ۚ

اُن کے لیے جو	وہ ڈرتے ہیں	اور وہ دیتے ہیں	زکوٰۃ	اور جو لوگ کہ	وہ	ہماری آیتوں پر	وہ ایمان لاتے ہیں

اُن لوگوں کے لیے رحمت لکھ دوں گا جو تقویٰ اختیار کریں گے، زکوٰۃ دیں گے اور میری نشانیوں پر ایمان لائیں گے۔

اَلَّذِيْنَ يَتَّبِعُوْنَ الرَّسُوْلَ النَّبِيَّ الْاُمِّيَّ الَّذِيْ يَجِدُوْنَهٗ مَكْتُوْبًا

جو لوگ کہ	وہ پیروی کرتے ہیں	رسول کی	جو نبی ہے	نہ پڑھا لکھا	وہ جو	وہ پاتے ہیں اسے	لکھا ہوا

اور ان لوگوں پر بھی میری رحمت ہوگی جو اُس رسول ﷺ کی پیروی کریں گے جو اُمی نبی ﷺ ہے۔ جس کے آنے کی پیش گوئی وہ

عِنْدَهُمْ فِي التَّوْرٰىةِ وَالْاِنْجِيْلِ ۡ يَاْمُرُهُمْ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهٰىهُمْ

پاس اپنے	میں	توریت	اور انجیل میں	وہ حکم دیتا ہے ان کو	نیکی کا	اور وہ روکتا ہے ان کو

اپنے ہاں توریت اور انجیل میں لکھی ہوئی پاتے ہیں۔ وہ انہیں نیکی کا حکم دیتا ہے، برائی سے روکتا ہے

عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُحِلُّ لَهُمُ الطَّيِّبٰتِ وَيُحَرِّمُ عَلَيْهِمُ الْخَبٰٓئِثَ

سے	برائی	اور وہ حلال کرتا ہے	ان کے لیے	پاکیزہ چیزیں	اور وہ حرام ٹھہراتا ہے	اُن پر	ناپاک چیزیں

اور ان کے لیے پاک چیزیں حلال کرتا ہے اور ناپاک چیزوں کو حرام قرار دیتا ہے۔

وَيَضَعُ عَنْهُمْ اِصْرَهُمْ وَالْاَغْلٰلَ الَّتِيْ كَانَتْ عَلَيْهِمْ ۭ فَالَّذِيْنَ

اور وہ اتارتا ہے	سے ان	بوجھ ان کے	اور طوق	جو کہ	وہ تھے	اوپر ان کے	پس جو لوگ

وہ ان پر سے جاہلیت کے بوجھ اور طوق ہٹاتا ہے۔ پھر جو لوگ اس پر

اٰمَنُوْا بِهٖ وَعَزَّرُوْهُ وَنَصَرُوْهُ وَاتَّبَعُوا النُّوْرَ

وہ ایمان لائے	ساتھ اس کے	اور انہوں نے ہاتھ مضبوط کیے اس کے	اور انہوں نے مدد کی اس کی	اور انہوں نے پیروی کی	اس نور کی

ایمان لائے، جنہوں نے اُس کی عزت کی، اُس کی مدد کی، اور اُس نور (قرآن) کی پیروی کی جو اس

19 ع 6 9 الَّذِيْٓ اُنْزِلَ مَعَهٗٓ ۙ اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ع ﴿157﴾ قُلْ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ

جو	وہ اتارا گیا	ساتھ اس کے	وہی لوگ ہیں	وہی	فلاح پانے والے	کہہ دیجیے	اے	لوگو

پر اتارا گیا تو وہی لوگ فلاح پانے والے ہیں۔ اے نبی ﷺ آپ ﷺ کہیں ”اے لوگو!

اِنِّىْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ جَمِيْعَۨا الَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ

بے شک میں ہوں	رسول	اللہ کا	طرف تمہاری	سب کی	وہ جو	اُس کی ہے	بادشاہی	آسمانوں کی

بے شک میں تم سب کی طرف اس اللہ کا رسول ہوں جس کی بادشاہی آسمانوں اور

وَالْاَرْضِ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ يُـحْيٖ وَيُمِيْتُ ۠ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ

اور زمین کی	نہیں	معبود	مگر	وہ	وہ زندہ کرتا ہے	اور وہ موت دیتا ہے	پس تم ایمان لاؤ	اللہ پر

زمین پر ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ زندگی اور موت اسی کے ہاتھ میں ہے۔ لہٰذا تم ایمان لاؤ

وَرَسُوْلِهِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الَّذِيْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَكَلِمٰتِهٖ وَاتَّبِعُوْهُ

اور اُس کے رسول پر	جو نبی ہے	بغیر پڑھا لکھا	جو	وہ ایمان رکھتا ہے	اللہ پر	اور اُس کے کلمات پر	اور تم پیروی کرو اس کی

اللہ پر، اس کے اُمّی رسول ﷺ و نبی ﷺ پر جو اللہ اور اس کی کتابوں پر ایمان رکھتا ہے۔ تم اس کی پیروی کرو

لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿158﴾ وَمِنْ قَوْمِ مُوْسٰٓى اُمَّةٌ يَّهْدُوْنَ بِالْحَقِّ

تاکہ تم	تم ہدایت پاؤ	اور سے	قوم	موسیٰ کی	ایک گروہ ہے	وہ جو ہدایت کرتے ہیں	ساتھ حق کے

تاکہ ہدایت پاؤ“ اور موسیٰ علیہ السلام کی قوم میں ایسا گروہ بھی ہے جو حق کے مطابق لوگوں کی رہنمائی کرتا اور اس کے مطابق انصاف

وَبِهٖ يَعْدِلُوْنَ ﴿159﴾ وَقَطَّعْنٰهُمُ اثْنَتَيْ عَشْرَةَ اَسْبَاطًا اُمَمًا ۭ وَاَوْحَيْنَآ

اور ساتھ اس کے	وہ عدل کرتے ہیں	اور ہم نے کاٹے ان میں سے	بارہ	قبیلے	بڑے بڑے گروہ	اور ہم نے وحی کی

کرتا ہے۔ ہم نے بنی اسرائیل کو بارہ گھرانوں میں تقسیم کر کے ان کے الگ الگ گروہ بنا دیئے۔ جب موسیٰ علیہ السلام کی قوم نے

اِلٰى مُوْسٰٓى اِذِ اسْتَسْقٰىهُ قَوْمُهٗٓ اَنِ اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ ۚ

طرف	موسیٰ	جب	اس نے پانی مانگا اس سے	قوم اس کی نے	یہ کہ	تو مار	اپنا عصا	پتھر کو

پانی مانگا تو ہم نے موسیٰ علیہ السلام کو حکم بھیجا ”فلاں پتھر پر اپنا عصا مارو“

فَانْۢبَجَسَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا ۭ قَدْ عَلِمَ كُلُّ اُنَاسٍ

پھر وہ پھوٹے	اس سے	بارہ	چشمے	بے شک	اس نے معلوم کرلیا	تمام	لوگوں نے

پھر اس سے بارہ چشمے پھوٹ نکلے۔ ہر گروہ نے اپنا پانی پینے کا مقام معلوم

مَّشْرَبَهُمْ ۭ وَظَلَّلْنَا عَلَيْهِمُ الْغَمَامَ وَاَنْزَلْنَا عَلَيْهِمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوٰى ۭ

گھاٹ اپنا	اور ہم نے سایہ کیا	اُن پر	بادلوں کا	اور ہم نے اتارا	اُن پر	من	اور سلویٰ

کر لیا۔ ہم نے ان پر بادلوں کا سایہ کیا۔ من و سلویٰ اتارا

كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ ۭ وَمَا ظَلَمُوْنَا وَلٰكِنْ كَانُوْٓا

تم کھاؤ	سے	پاکیزہ چیزیں	جو	ہم نے دیں تم کو	اور نہیں	انہوں نے نقصان کیا ہمارا	اور لیکن	وہ تھے

کہ تم کھاؤ ہماری دی ہوئی پاکیزہ روزی! جب کہ انہوں نے ہمارا کچھ نہیں بگاڑا

اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿160﴾ وَاِذْ قِيْلَ لَهُمُ اسْكُنُوْا هٰذِهِ الْقَرْيَةَ وَكُلُوْا

جانوں اپنی پر	وہ ظلم کرتے	اور جب	اس سے کہا گیا	اُن کو	تم رہو	اس	بستی میں	اور تم کھاؤ

بلکہ خود اپنا نقصان کرتے رہے۔ یاد کرو جب بنی اسرائیل کو حکم دیا گیا

مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُمْ وَقُوْلُوْا حِطَّةٌ وَّادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا

اس سے	جہاں	تم چاہو	اور تم کہو	معاف فرما	اور تم داخل ہو	دروازے سے	سجدہ کرتے ہوئے

”تم اس بستی میں جا کر رہو، وہاں کی پیداوار میں سے جو چاہو کھاؤ پیو اور بخشش مانگو۔ وہاں کے دروازے میں جھکتے ہوئے داخل ہونا۔

نَّغْفِرْ لَكُمْ خَطِيْۗـٰٔتِكُمْ ۭ سَنَزِيْدُ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿161﴾ فَبَدَّلَ الَّذِيْنَ

ہم بخش دیں گے	تمہارے لیے	خطائیں تمہاری	عنقریب ہم زیادہ دیں گے	نیکی کرنے والوں کو	اس نے پھر بدل ڈالا	جنہوں نے

ایسا کرنے سے ہم تمہاری خطائیں معاف کر دیں گے۔ اور نیکی کرنے والوں کو اور زیادہ دیں گے۔ مگر ان میں سے ظالموں

ظَلَمُوْا مِنْهُمْ قَوْلًا غَيْرَ الَّذِيْ قِيْلَ لَهُمْ فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِجْزًا

انہوں نے ظلم کیا	اُن میں سے	بات کو	خلاف اس کے	جو	وہ کہی گئی تھی	اُن کو	پھر ہم نے بھیجا	اوپران کے	عذاب

نے ہمارے حکم کے الفاظ بدل ڈالے۔ اس پر ہم نے ان پر آسمان سے سخت عذاب نازل کیا

20 ع 5 10

مِّنَ السَّمَآءِ بِمَا كَانُوْا يَظْلِمُوْنَ ﴿162﴾ ع وَسْـَٔلْهُمْ عَنِ الْقَرْيَةِ الَّتِيْ

سے	آسمان	بسبب اس کے جو	وہ تھے	وہ ظلم کرتے	اور آپ پوچھیں ان سے	بارے میں	بستی کے	جو

کیونکہ وہ ظلم کرتے تھے۔ اے نبی ﷺ بنی اسرائیل سے اس بستی کا حال پوچھیں جو سمندر کے کنارے آباد تھی۔ جہاں کے لوگوں

وقف لازم

كَانَتْ حَاضِرَةَ الْبَحْرِ ۘ اِذْ يَعْدُوْنَ فِي السَّبْتِ اِذْ تَاْتِيْهِمْ

وہ تھی	روبرو	سمندر کے	جب	وہ زیادتی کرتے تھے	بارے میں	ہفتے کے دن کے	جب	وہ آتی تھیں ان کے پاس

نے سبت یعنی ہفتے کے دن کی خلاف ورزی کی۔ جب ہفتے کا دن ہوتا تو مچھلیاں

حِيْتَانُهُمْ يَوْمَ سَبْتِهِمْ شُرَّعًا وَّيَوْمَ لَا يَسْبِتُوْنَ ۙ

مچھلیاں ان کی	جس دن ہوتا	ہفتے کا دن ان کا	پانی پر ظاہر ہونے والیاں	اور جس دن	نہ	وہ ہفتہ کرتے

پانی کے اُوپر آ جاتیں۔ جب ہفتے کا دن نہ ہوتا تو اُوپر نہ آتیں۔ اس طرح

النصف

لَا تَاْتِيْهِمْ ۛ كَذٰلِكَ ۛ نَبْلُوْهُمْ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿163﴾ وَاِذْ قَالَتْ

مع

نہ آتیں ان کے پاس	اسی طرح	ہم آزماتے تھے ان کو	بسبب اس کے جو	وہ تھے	وہ نافرمانی کرتے	اور جب	اس نے کہا

ہم نے ان کی نافرمانیوں کی وجہ سے اُن کو آزمائش میں ڈالا۔ یاد کرو جب اُس بستی کے ایک گروہ

اُمَّةٌ مِّنْهُمْ لِمَ تَعِظُوْنَ قَوْمَا ۙ اللّٰهُ مُهْلِكُهُمْ اَوْ مُعَذِّبُهُمْ

ایک جماعت نے	ان میں سے	کہ کیوں	تم وعظ کرتے ہو	ایسی قوم کو کہ	اللہ	ہلاک کرنے والا ہے جن کو	یا	عذاب دینے والا ہے ان کو

نے بعض لوگوں سے کہا'' تم ایسے لوگوں کو کیوں نصیحت کرتے ہو جنہیں اللہ ہلاک کرنے والا ہے یا انہیں سخت عذاب دینے

عَذَابًا شَدِيْدًا ۭ قَالُوْا مَعْذِرَةً اِلٰى رَبِّكُمْ وَلَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿164﴾

عذاب	سخت	وہ بولے	واسطے عذر پیش کرنے	طرف	رب تمہارے کی	اور شاید وہ	وہ بچیں

والا ہے؟'' انہوں نے جواب دیا'' اس لیے تاکہ تمہارے رب کے سامنے عذر پیش کرسکیں کہ ہم نے اپنا فرض ادا کیا اور شاید وہ لوگ

فَلَمَّا نَسُوْا مَا ذُكِّرُوْا بِهٖٓ اَنْجَيْنَا الَّذِيْنَ يَنْهَوْنَ عَنِ

پھر جب	وہ بھول گئے	جو	وہ نصیحت کیے گئے تھے	ساتھ اس کے	ہم نے نجات دی	ان لوگوں کو جو	منع کرتے تھے	سے

ڈریں۔ پھر جب انہوں نے وہ ساری نصیحتیں بھلا دیں جو انہیں کی گئیں تو ہم نے ان لوگوں کو بچا لیا جو برائی سے

السُّوْٓءِ وَاَخَذْنَا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا بِعَذَابٍۢ بَـِٔيْسٍۢ بِمَا كَانُوْا

برائی	اور ہم نے پکڑا	ان کو جو کہ	وہ ظلم کرتے تھے	ساتھ عذاب	برے	بسبب اس کے جو	وہ تھے

روکتے تھے اور ہم نے ظالموں کو اُن کی نافرمانی کی وجہ سے سخت عذاب میں

يَفْسُقُوْنَ ﴿165﴾ فَلَمَّا عَتَوْا عَنْ مَّا نُهُوْا عَنْهُ قُلْنَا لَهُمْ

وہ نافرمانی کرتے	پھر جب	انہوں نے سرکشی کی	سے	اس چیز جو	وہ منع کیے گے تھے	جس سے	ہم نے کہا	ان کو

پکڑ لیا۔ پھر جب وہ اس بات میں حد سے زیادہ سرکش ہو گئے جس سے انہیں روکا گیا تھا تو ہم نے انہیں حکم دیا

كُوْنُوْا قِرَدَةً خٰسِـِٕيْنَ ﴿166﴾ وَاِذْ تَاَذَّنَ رَبُّكَ لَيَبْعَثَنَّ عَلَيْهِمْ اِلٰى

تم ہو جاؤ	بندر	ذلیل	اور جب	اس نے اعلان کر دیا	رب آپ کے نے	ضرور وہ بھیجے گا	اُن پر	تک

''تم ذلیل بندر بن جاؤ'' اے نبی ﷺ ! آپ ﷺ بنی اسرائیل کو یاد دلائیں جب آپ ﷺ کے رب نے اعلان کیا وہ قیامت

يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَنْ يَّسُوْمُهُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ ؕ اِنَّ رَبَّكَ لَسَرِيْعُ

دن	قیامت کے	جو کہ	وہ پہنچائے ان کو	برا	عذاب	بے شک	رب آپ کا ہے	ضرور جلد

کے دن تک یہودیوں پر ایسے حکمران مسلط کرتا رہے گا جو انہیں سخت تکلیفیں پہنچاتے رہیں گے۔ اے نبی ﷺ بے شک آپ ﷺ

الْعِقَابِ ۖۚ وَاِنَّهٗ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿167﴾ وَقَطَّعْنٰهُمْ فِى الْاَرْضِ اُمَمًا ۚ

عذاب دینے والا	اور بے شک وہ ہے	ضرور بخشنے والا	نہایت مہربان	اور ہم نے کاٹ ڈالا ان کو	میں	زمین	گروہوں میں

کا رب جلد سزا دینے والا ہے اور بے شک وہ بخشنے والا مہربان بھی ہے۔ ہم نے بنی اسرائیل کو گروہوں میں بانٹ کر زمین میں منتشر

مِنْهُمُ الصّٰلِحُوْنَ وَمِنْهُمْ دُوْنَ ذٰلِكَ ؗ وَبَلَوْنٰهُمْ بِالْحَسَنٰتِ

اُن میں سے	نیکوکار ہیں	اور اُن میں سے	برخلاف	ان کے	اور ہم نے آزمایا ان کو	ساتھ سکھوں کے

کر دیا۔ ان میں بعض نیک تھے اور بعض نیک نہ تھے۔ ہم انہیں اچھے اور برے حالات سے آزماتے رہے تا کہ

وَالسَّيِّاٰتِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿168﴾ فَخَلَفَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ وَّرِثُوا

اور دکھوں کے	تا کہ وہ	وہ رجوع کریں	پھر وہ جانشین بنے	سے	بعد ان کے	کچھ جانشین	جو وارث ہوئے

وہ ہماری طرف رجوع کریں۔ پھر ان کے بعد ناخلف لوگ آئے جو کتابِ توریت کے وارث

الْكِتٰبَ يَاْخُذُوْنَ عَرَضَ هٰذَا الْاَدْنٰى وَيَقُوْلُوْنَ سَيُغْفَرُ لَنَا ۚ

کتاب کے	وہ لیتے تھے	مال	جو	حقیر ہے	اور وہ کہتے تھے	عنقریب بخشش ہوگی	ہمارے لیے

بنے مگر وہ دنیا کے حقیر فائدے کو مقدم رکھتے ہیں اور کہتے ہیں ''یقیناً ہم بخشے جائیں گے''

وَاِنْ يَّاْتِهِمْ عَرَضٌ مِّثْلُهٗ يَاْخُذُوْهُ ؕ اَلَمْ يُؤْخَذْ عَلَيْهِمْ مِّيْثَاقُ

اور اگر	وہ آئے ان کے پاس	مال	برابر اس کے	وہ لے لیں اسے	کیا نہیں	وہ لیا گیا	اُن پر	عہد

اگر انہیں کوئی دنیا کا کوئی فائدہ نظر آئے تو اسے لے لیتے ہیں۔ کیا ان سے کتاب میں یہ عہد نہیں لیا گیا

الْكِتٰبِ اَنْ لَّا يَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ اِلَّا الْحَقَّ وَدَرَسُوْا مَا فِيْهِ ؕ

کتاب کا	یہ کہ	نہ	وہ کہیں	اوپر	اللہ کے	مگر	سچ	اور انہوں نے پڑھا	جو کچھ	اُس میں ہے

کہ وہ حق کے سوا اللہ کی طرف کوئی بات منسوب نہ کریں؟ کیا جو کچھ کتاب میں لکھا ہے وہ اسے پڑھ نہیں چکے؟

وَالدَّارُ الْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿169﴾ وَالَّذِيْنَ

اور گھر	آخرت کا	بہتر ہے	اُن لوگوں کے لیے جو	وہ ڈرتے ہیں	کیا پس نہیں	تم سمجھتے	اور جو لوگ

یہ کہ پرہیزگاروں کے لیے آخرت کا گھر بہتر ہے۔ تو کیا پھر تم نہیں سمجھتے؟ جو لوگ

يُمَسِّكُوْنَ بِالْكِتٰبِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ ؕ اِنَّا لَا نُضِيْعُ اَجْرَ الْمُصْلِحِيْنَ ﴿170﴾

وہ مضبوطی سے پکڑتے ہیں	کتاب کو	اور وہ قائم کرتے ہیں	نماز کو	بے شک ہم	ہم نہیں	ہم ضائع کرتے	اجر	اصلاح کرنے والوں کا

اللہ کی کتاب کو مضبوطی سے پکڑتے ہیں اور نماز قائم کرتے ہیں تو ایسے نیک لوگوں کا اجر ہم ضائع نہیں کریں گے۔

وَاِذْ نَتَقْنَا الْجَبَلَ فَوْقَهُمْ كَاَنَّهٗ ظُلَّةٌ وَّظَنُّوْا اَنَّهٗ وَاقِعٌۢ بِهِمْ ۚ

اور جب	ہم نے اٹھایا	پہاڑ کو	اوپر ان کے	گویا کہ وہ	سائبان ہے	اور انہوں نے سمجھا	یہ کہ وہ	گرنے والا ہے	اُن پر

یاد کرو جب ہم نے بنی اسرائیل کے اوپر پہاڑ کو اٹھایا گویا وہ سائبان ہے۔ انہوں نے سمجھا وہ ان پر آ پڑے گا۔

21 ع 9 11 خُذُوْا مَآ اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّاذْكُرُوْا مَا فِيْهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿171﴾ ع وَاِذْ

تم پکڑو	جو کچھ	ہم نے دیا تم کو	ساتھ مضبوطی کے	اور تم یاد کرو	جو کچھ	اس میں ہے	تاکہ تم	تم بچو	اور جب

اُس وقت ہم نے انہیں حکم کہ دیا اِس توریت کو جو ہم نے تمہیں دی ہے مضبوطی سے پکڑو اور جو کچھ اس میں ہے اسے یاد رکھو

اَخَذَ رَبُّكَ مِنْۢ بَنِيْٓ اٰدَمَ مِنْ ظُهُوْرِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَاَشْهَدَهُمْ

اس نے لیا	آپ کے رب نے	سے	بیٹوں	آدم کے	سے	پیٹھوں ان کی	اولاد ان کی کو	اور اس نے گواہ بنایا ان کو

تاکہ تم پرہیزگار بن جاؤ۔ اے نبی ﷺ! یاد کریں جب آپ ﷺ کے رب نے بنی آدم علیہ السلام کی پیٹھوں سے ان کی اولاد کو نکالا

عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ ۚ اَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ ؕ قَالُوْا بَلٰى ۛۚ شَهِدْنَا ۛۚ اَنْ تَقُوْلُوْا مع

پر	اُن کی جانوں	کیا نہیں ہوں میں	رب تمہارا	وہ بولے	ہاں کیوں نہیں	ہم نے گواہی دی	ایسا نہ ہو کہ	تم کہو

اور ساری روحوں سے عہد لیا۔ اور انہیں ان کی فطرت پر گواہ بنا کر پوچھا ''کیا میں تمہارا رب نہیں ہوں؟'' انہوں نے جواب دیا ''ہاں''

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اِنَّا كُنَّا عَنْ هٰذَا غٰفِلِيْنَ ﴿172﴾ اَوْ تَقُوْلُوْٓا اِنَّمَآ

دن	قیامت کے	بے شک ہم	ہم تھے	سے	اس	غافل	یا	تم کہو	بے شک جو

ہم اقرار کرتے ہیں"۔ یہ عہد اس لیے لیا گیا تا کہ تم قیامت کے دن یہ عذر نہ کر سکو ہمیں اس کی خبر نہ تھی۔ یا یہ کہنے لگو "اے رب!

اَشْرَكَ اٰبَآؤُنَا مِنْ قَبْلُ وَكُنَّا ذُرِّيَّةً مِّنْ بَعْدِهِمْ ۚ اَفَتُهْلِكُنَا

اس نے شرک کیا تھا	ہمارے باپ دادا نے	سے	پہلے	اور ہم تو تھے	اولاد	سے	بعد ان کے	کیا پس تو ہلاک کرتا ہے ہم کو

شرک تو ہمارے باپ دادا نے ہم سے پہلے کیا تھا۔ ہم تو ان کے بعد ان کی نسل میں سے دنیا میں آئے۔ کیا اب تو ہمیں ہلاک و برباد

بِمَا فَعَلَ الْمُبْطِلُوْنَ ﴿173﴾ وَكَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ وَلَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿174﴾

اس پر جو	اس نے کیا	جھوٹوں نے	اور اسی طرح	ہم مفصل بیان کرتے ہیں	آیتوں کو	اور تا کہ وہ	وہ رجوع کریں

کرے گا اُس جرم پر جو غلط کار لوگوں نے کیا" اور دیکھو! اس طرح ہم اپنی آیتیں کھول کر بیان کرتے ہیں تا کہ لوگ

وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ الَّذِيْٓ اٰتَيْنٰهُ اٰيٰتِنَا فَانْسَلَخَ مِنْهَا فَاَتْبَعَهُ

اور آپ پڑھ کر سنائیں	اُن پر	قصہ	اس شخص کا	ہم نے دیں جس کو	آیتیں اپنی	پھر وہ گزر گیا	ان میں سے	پھر پیچھے لگا لیا اس کو

ہماری طرف رجوع کریں۔ اے نبی ﷺ لوگوں کو اس شخص کا حال سنائیں جسے ہم نے ہدایت کی نشانیاں دیں مگر وہ ان سے نکل

الشَّيْطٰنُ فَكَانَ مِنَ الْغٰوِيْنَ ﴿175﴾ وَلَوْ شِئْنَا لَرَفَعْنٰهُ بِهَا

شیطان نے	پھر وہ ہو گیا	سے	گمراہوں (میں)	اور اگر	ہم چاہتے	ضرور ہم بلند کر دیتے اسے	ساتھ ان نشانیوں کے

بھاگا۔ پھر شیطان نے اسے اپنے پیچھے لگا لیا اور وہ گمراہ ہو گیا۔ اگر ہم چاہتے تو اسے ہدایت کی انہی نشانیوں کے ذریعے

وَلٰكِنَّهٗٓ اَخْلَدَ اِلَى الْاَرْضِ وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ ۚ فَمَثَلُهٗ كَمَثَلِ الْكَلْبِ ۚ

اور لیکن وہ	ہمیشہ رہا	طرف	زمین کی	اور اس نے پیروی کی	خواہش اپنی کی	پس مثال اس کی	جیسے مثال	کتے کی ہے

بلندی عطا کرتے مگر وہ پستی کی طرف جھکا اور اپنی خواہشوں کی پیروی کرنے لگا۔ پھر اُس کی مثال

اِنْ تَحْمِلْ عَلَيْهِ يَلْهَثْ اَوْ تَتْرُكْهُ يَلْهَثْ ؕ ذٰلِكَ مَثَلُ الْقَوْمِ

اگر	تو بوجھ رکھے	اُس پر	وہ زبان لٹکائے	یا	تو چھوڑ دے اس کو	وہ زبان لٹکائے	یہ ہے	مثال	ان لوگوں کی

کتے کی سی ہو گئی۔ جسے تم دھتکارو جب بھی ہانپے اگر چھوڑ دو جب بھی ہانپے۔ یہ مثال ان لوگوں کی ہے جنہوں نے

الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ۚ فَاقْصُصِ الْقَصَصَ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ﴿176﴾

جنہوں نے	انہوں نے جھٹلایا	ہماری آیتوں کو	پس آپ بیان کریں	قصے	تا کہ وہ	وہ غور و فکر کریں

ہماری نشانیوں کو جھٹلایا۔ اے نبی ﷺ! لوگوں کو یہ واقعات سنائیں تا کہ وہ سوچیں۔

سَآءَ مَثَلًا ۨ الْقَوْمُ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَاَنْفُسَهُمْ كَانُوْا

بری ہے	مثال	ان لوگوں کی	جنہوں نے	انکار کیا	ہماری آیتوں کا	اور جانوں اپنی پر	وہ تھے

کیسی بری حالت ہے ان لوگوں کی جو ہماری نشانیوں کو جھٹلاتے اور اپنا نقصان کرتے ہیں۔ حقیقت یہ ہے جنہیں

يَظْلِمُوْنَ ﴿177﴾ مَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِيْ ۚ وَمَنْ يُّضْلِلْ فَاُولٰٓئِكَ

وہ ظلم کرتے	جسے	وہ ہدایت دے	اللہ	تو وہی ہے	ہدایت پانے والا	اور جسے	وہ گمراہ کرے	تو ایسے لوگ

اللہ ہدایت دے وہی ہدایت پاسکتے ہیں اور جنہیں وہ گمراہ کردے وہ

هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿178﴾ وَلَقَدْ ذَرَاْنَا لِجَهَنَّمَ كَثِيْرًا مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ ۖ

وہی ہیں	نقصان اٹھانے والے	اور بے شک	ہم نے پیدا کیے	جہنم کے لیے	بہت	سے	جنوں	اور انسانوں سے

گھاٹے میں ہیں۔ دراصل ہم نے بہت سے جنوں اور انسانوں کو ان کے برے اعمال کی وجہ سے جہنم کے لئے پیدا کیا ہے

لَهُمْ قُلُوْبٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ بِهَا ۡ وَلَهُمْ اَعْيُنٌ لَّا يُبْصِرُوْنَ بِهَا ۡ

اُن کے	دل ہیں	جو نہیں	وہ سمجھتے	ساتھ ان کے	اور اُن کی	آنکھیں ہیں	نہیں	وہ دیکھتے	ساتھ ان کے

اُن کے دل ہیں جن سے وہ سمجھتے نہیں۔اُن کی آنکھیں ہیں جن سے وہ دیکھتے نہیں

وَلَهُمْ اٰذَانٌ لَّا يَسْمَعُوْنَ بِهَا ۭ اُولٰٓئِكَ كَالْاَنْعَامِ بَلْ هُمْ

اور اُن کے	کان ہیں	نہیں	وہ سنتے	ساتھ ان کے	یہ ایسے لوگ ہیں	جیسے جانور	بلکہ	وہ ہیں

ان کے کان ہیں جن سے وہ سنتے نہیں۔ وہ ایسے ہیں جیسے جانور بلکہ ان سے بھی گئے گزرے

اَضَلُّ ۭ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْغٰفِلُوْنَ ﴿179﴾ وَلِلّٰهِ الْاَسْمَاۗءُ الْحُسْنٰى فَادْعُوْهُ

زیادہ گمراہ	یہ لوگ	وہی ہیں	غافل	اور اللہ کے ہیں	نام	اچھے	پس تم پکارو اسے

یہی لوگ ہیں جو غفلت میں پڑے ہوئے ہیں۔ اللہ کے سب اچھے نام ہیں۔ تم اسے جس اچھے نام سے چاہو

بِهَا ۠ وَذَرُوا الَّذِيْنَ يُلْحِدُوْنَ فِيْٓ اَسْمَاۗئِهٖ ۭ سَيُجْزَوْنَ مَا

ساتھ ان کے	اور تم چھوڑ دو	ان لوگوں کو جو	ٹیڑھ پیدا کرتے ہیں	میں	ناموں اس کے	عنقریب اُن کو سزا ملے گی	جو کچھ

پکارو اور ان لوگوں کو چھوڑ دو جو اللہ کے ناموں میں بے راہ روی اختیار کرتے ہیں۔ وہ اپنے کیے کا بدلہ

كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿180﴾ وَمِمَّنْ خَلَقْنَآ اُمَّةٌ يَّهْدُوْنَ بِالْحَقِّ وَبِهٖ

وہ تھے	وہ کرتے	اور اُن میں سے جو	ہم نے پیدا کیے	ایک جماعت ہے	جو راہ دکھاتے ہیں	ساتھ حق کے	اور ساتھ اس کے

پائیں گے۔ اور ہمارے پیدا کیے ہوئے انسانوں میں سے ایک گروہ ایسا بھی رہا جو لوگوں کی صحیح رہنمائی کرتا اور حق کے مطابق

يَعْدِلُوْنَ ﴿181﴾ وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا سَنَسْتَدْرِجُهُمْ مِّنْ حَيْثُ 22 ع 10 12

وہ عدل کرتے ہیں	اور جنھوں نے	انہوں نے جھٹلایا	ہماری آیتوں کو	ضرور ہم آہستہ آہستہ کھینچیں گے ان کو	سے	جہاں

انصاف کرتا رہا۔ جن لوگوں نے ہماری نشانیوں کو جھٹلایا۔ ہم انہیں آہستہ آہستہ پکڑیں گے ایسی جگہ سے جہاں سے

لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿182﴾ وَاُمْلِيْ لَهُمْ ط اِنَّ كَيْدِيْ مَتِيْنٌ ﴿183﴾

نہیں	وہ جانتے	اور میں مہلت دیتا ہوں	ان کو	بے شک	چال میری	مضبوط ہے

اُن کو خبر نہ ہو گی۔ ابھی میں انہیں ڈھیل دے رہا ہوں۔مگر میرا داؤ بڑا مضبوط ہے۔ کیا ان مشرکوں

اَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوْا سكتة مَا بِصَاحِبِهِمْ مِّنْ جِنَّةٍ ط اِنْ هُوَ اِلَّا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿184﴾

کیا نہیں انہوں نے غور کیا	نہیں ہے	اُن کے ساتھی کو	کوئی	جنون	نہیں ہے	وہ	مگر	ڈرانے والا	ظاہر

نے غور نہیں کیا کہ ان کا ساتھی دیوانہ نہیں۔وہ صاف خبردار کرنے والا نبی ﷺ ہے۔

اَوَلَمْ يَنْظُرُوْا فِيْ مَلَكُوْتِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا خَلَقَ اللّٰهُ مِنْ

کیا نہیں	انہوں نے دیکھا	میں	بادشاہی	آسمانوں	اور زمین کی	اور جو کچھ	اس نے پیدا کیا	اللہ نے	سے

کیا انہوں نے آسمانوں اور زمین کے نظام کو اور اُن چیزں کو جو اللہ نے پیدا کی ہیں نہیں دیکھا؟

شَيْءٍ لا وَّاَنْ عَسٰۤى اَنْ يَّكُوْنَ قَدِ اقْتَرَبَ اَجَلُهُمْ ج فَبِاَيِّ حَدِيْثٍ

کسی چیز	اور یہ کہ	ممکن ہے	یہ کہ	وہ ہو	بے شک	وہ قریب آئی	اجل ان کی	پھر ساتھ کون سی	بات کے

اور یہ غور نہیں کیا ممکن ہے اُن کے خاتمے کا وقت قریب آ گیا ہو ؟ اِس قرآن کے بعد وہ کس

بَعْدَهٗ يُؤْمِنُوْنَ ﴿185﴾ مَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَلَا هَادِيَ لَهٗ ط

بعد اس کے	وہ ایمان لائیں گے	جسے	وہ گمراہ کرے	اللہ	پھر نہیں	کوئی ہدایت دینے والا	اس کو

بات پر ایمان لائیں گے؟ حقیقت یہ ہے جسے اللہ گمراہ کر دے اسے کوئی ہدایت نہیں دے سکتا۔

وَيَذَرُهُمْ فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿186﴾ يَسْئَلُوْنَكَ عَنِ السَّاعَةِ

اور وہ چھوڑتا ہے ان کو	میں	اُن کی سرکشی	وہ بھٹکتے پھرتے ہیں	وہ پوچھتے ہیں آپ سے	بارے میں	قیامت کے

اللہ نے ان کافروں کو ان کی سرکشی میں چھوڑ رکھا ہے کہ وہ بھٹکتے پھریں۔اے نبی ﷺ! کافر لوگ آپ ﷺ سے قیامت کے بارے

اَيَّانَ مُرْسٰهَا ط قُلْ اِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ رَبِّيْ ج لَا يُجَلِّيْهَا

کب ہے	قائم ہونا اس کا	کہہ دیجیے	بے شک	علم اس کا ہے	پاس	رب میرے کے	نہیں	وہ ظاہر کرے گا اسے

میں پوچھتے ہیں کب واقع ہو گی ؟ آپ ﷺ جواب دیں ”اِس کا علم میرے رب کے پاس ہے۔ وہی اسے

وقف منزل — وقف لازم

لِوَقْتِهَآ اِلَّا هُوَ ۘؔ ثَقُلَتْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ لَا تَاْتِيْكُمْ اِلَّا

اس کے وقت پر	مگر	وہی	وہ بھاری ہوئی ہے	میں	آسمانوں	اور زمین	نہیں	وہ آئے گی تمہارے پاس	مگر

مقررہ وقت پر ظاہر کرے گا۔ وہ آسمانوں اور زمین پر بڑی بھاری ہے جب آئے گی تو اچانک آئے

بَغْتَةً ؕ يَسْـَٔلُوْنَكَ كَاَنَّكَ حَفِيٌّ عَنْهَا ؕ قُلْ اِنَّمَا عِلْمُهَا

اچانک	وہ پوچھتے ہیں آپ سے	جیسے کہ آپ ہیں	آگاہ	بارے میں اس کے	کہہ دیجیے	بے شک	علم اس کا ہے

گی"۔اے نبی ﷺ ! یہ لوگ قیامت کے بارے میں آپ ﷺ سے اِس طرح پوچھتے ہیں جیسے آپ ﷺ نے اس کی تحقیق کی

عِنْدَ اللّٰهِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿187﴾ قُلْ لَّآ اَمْلِكُ

پاس	اللہ کے	اور لیکن	اکثر	لوگ	نہیں	وہ جانتے	آپ کہہ دیجیے	نہیں	میں اختیار رکھتا

ہوئی ہے۔ آپ ﷺ کہہ دیں "اس کا علم صرف اللہ کو ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے" اے نبی ﷺ ! آپ ﷺ کہیں

لِنَفْسِيْ نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ؕ وَلَوْ كُنْتُ اَعْلَمُ

اپنی جان کے	نفع کا	اور نہ	نقصان کا	مگر	جو کچھ	وہ چاہے	اللہ	اور اگر	میں ہوتا	میں جانتا

"میں اپنے نفع نقصان کا اختیار نہیں رکھتا مگر جو اللہ چاہے۔ اگر میں غیب جانتا ہوتا تو اپنے لیے بہت سے فائدے

مع الْغَيْبَ لَاسْتَكْثَرْتُ مِنَ الْخَيْرِ ۛۚ وَمَا مَسَّنِيَ السُّوْٓءُ ۛۚ اِنْ اَنَا اِلَّا

غیب کو	تو بہت لے لیتا	سے	بھلائی	اور نہ	وہ چھوتی مجھے	تکلیف	نہیں	میں	مگر

سمیٹ لیتا اور مجھے کبھی نقصان نہ پہنچتا۔ میرا کام لوگوں کو خبردار

23 ع 7 13 نَذِيْرٌ وَّبَشِيْرٌ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿188﴾ ع هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ

ڈرانے والا	اور خوشخبری دینے والا	اُن لوگوں کے لیے جو	وہ ایمان لاتے ہیں	وہی ہے	جس نے	پیدا کیا تمہیں	سے

کرنا اور ایمان والوں کو خوشخبری سنانا ہے۔ وہی اللہ ہے جس نے تمہیں ایک جان سے

نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّجَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا لِيَسْكُنَ اِلَيْهَا ۚ فَلَمَّا

جان	ایک	اور اس نے بنایا	اُس (کی قسم) سے	جوڑا اس کا	تا کہ وہ سکون پائے	طرف اس کی	پھر جب

پیدا کیا۔ اسی کی جنس سے اُس کا جوڑا بنایا تاکہ وہ ایک دوسرے سے سکون حاصل کریں۔ پھر جب مرد

تَغَشّٰىهَا حَمَلَتْ حَمْلًا خَفِيْفًا فَمَرَّتْ بِهٖ ۚ فَلَمَّآ اَثْقَلَتْ

اس نے ڈھانپ لیا اس کو	اس نے حمل اٹھایا	حمل	ہلکا	تو وہ چلتی پھرتی رہی	ساتھ اس کے	پھر جب	وہ بوجھل ہوگئی

عورت کو ڈھانپ لیتا ہے تو اس عورت کو ہلکا سا حمل ہو جاتا ہے جسے لیے ہوئے وہ چلتی پھرتی ہے۔ پھر جب بوجھل ہو جاتی ہے

دَّعَوَا اللّٰهَ رَبَّهُمَا لَىِٕنْ اٰتَيْتَنَا صَالِحًا لَّنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿189﴾

دونوں نے پکارا	اللہ	رب اپنے کو	اگر	تو دے گا ہمیں	تندرست اولاد	ضرور ہم ہوں گے	سے	شکر کرنے والوں

تو دونوں میاں بیوی اپنے رب اللہ سے دعا مانگتے ہیں ''اگر تو نے ہمیں تندرست اولاد دی تو ہم تیرے شکر گزار رہیں گے''

فَلَمَّاۤ اٰتٰىهُمَا صَالِحًا جَعَلَا لَهٗ شُرَكَآءَ فِيْمَاۤ اٰتٰىهُمَا ۚ فَتَعٰلَى

پھر جب	اس نے دیا ان کو	تندرست	تو دونوں نے بنائے	اُس کے	شریک	اس میں جو	اس نے دی ان کو	پس بلند ہے

مگر جب اللہ انہیں تندرست اولاد دیتا ہے تو اسی کی دی ہوئی چیز میں دوسروں کو اس کا شریک بناتے ہیں۔ مگر یاد رکھو! اللہ کی ذات ان

اللّٰهُ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿190﴾ اَيُشْرِكُوْنَ مَا لَا يَخْلُقُ شَيْـًٔا وَّهُمْ

اللہ	اس سے جو	وہ شریک ٹھہراتے ہیں	کیا وہ شریک ٹھہراتے ہیں	اسے جو	نہیں	وہ پیدا کرتا	کوئی چیز	اور وہ تو خود

کے شرک سے ماورا ہے۔ کیا وہ اللہ کے ساتھ ایسے معبودوں کو شریک بناتے ہیں جو کوئی چیز پیدا نہیں کر سکتے

يُخْلَقُوْنَ ﴿191﴾ وَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ لَهُمْ نَصْرًا وَّلَاۤ اَنْفُسَهُمْ يَنْصُرُوْنَ ﴿192﴾

وہ پیدا کیے جاتے ہیں	اور نہیں	وہ طاقت رکھتے	اُن کی	مدد کرنے کی	اور نہ	جانوں اپنی کی	وہ مدد کرتے ہیں

بلکہ خود مخلوق ہیں۔ نہ اپنے پجاریوں کی مدد کر سکتے ہیں اور نہ اپنی مدد کر سکتے ہیں۔

وَاِنْ تَدْعُوْهُمْ اِلَى الْهُدٰى لَا يَتَّبِعُوْكُمْ ؕ سَوَآءٌ عَلَيْكُمْ

اور اگر	تم بلاؤ ان کو	طرف	ہدایت کی	نہیں	وہ پیروی کریں گے تمہاری	برابر ہے	اُن پر

اور اگر تم انہیں رہنمائی کے لیے پکارو تو تمہارا ساتھ نہ دے سکیں۔ تمہارا ان کو بلانا نہ

اَدَعَوْتُمُوْهُمْ اَمْ اَنْتُمْ صَامِتُوْنَ ﴿193﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ

خواہ تم پکارو ان کو	یا	تم	خاموش رہو	بے شک	جن کو	تم پکارتے ہو	ماسوائے

بلانا برابر ہے۔ مشرک لوگو! تم جنہیں اللہ کے سوا پکارتے ہو وہ تمہارے

اللّٰهِ عِبَادٌ اَمْثَالُكُمْ فَادْعُوْهُمْ فَلْيَسْتَجِيْبُوْا لَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ

اللہ کے	بندے ہیں	تم جیسے	پس تم پکارو ان کو	پھر چاہیے کہ وہ جواب دیں	تم کو	اگر	تم ہو

جیسے بندے ہیں۔ تم اپنے دعوے میں سچے ہو تو انہیں پکار کر دیکھو وہ کیا جواب دے سکتے ہیں۔

صٰدِقِيْنَ ﴿194﴾ اَلَهُمْ اَرْجُلٌ يَّمْشُوْنَ بِهَاۤ ۡ اَمْ لَهُمْ اَيْدٍ يَّبْطِشُوْنَ

سچے	کیا اُن کے ہیں	پاؤں	وہ چلتے ہیں	اُن سے	یا	اُن کے	ہاتھ ہیں	وہ پکڑتے ہیں

کیا ان بتوں کے پاؤں ہیں جن سے وہ چلتے ہیں ؟ کیا ان کے ہاتھ ہیں جن سے وہ پکڑتے

بِهَآ ۡ اَمۡ لَهُمۡ اَعۡيُنٌ يُّبۡصِرُوۡنَ بِهَآ ۡ اَمۡ لَهُمۡ اٰذَانٌ يَّسۡمَعُوۡنَ

ساتھ جن کے	یا	واسطے ان کے	آنکھیں ہیں	وہ دیکھتے ہیں	ساتھ جن کے	یا	اُن کے	کان ہیں	وہ سنتے ہیں

ہیں ؟ کیا ان کی آنکھیں ہیں جن سے وہ دیکھتے ہیں ؟ کیا ان کے کان ہیں جن سے وہ سنتے

بِهَا ؕ قُلِ ادۡعُوۡا شُرَكَآءَكُمۡ ثُمَّ كِيۡدُوۡنِ فَلَا تُنۡظِرُوۡنِ ﴿195﴾ اِنَّ

ساتھ جن کے	کہہ دیجیے	پکارو	اپنے شریکوں کو	پھر	تم چال چلو میرے خلاف	پھر نہ	تم ڈھیل دو مجھے	بے شک

ہیں؟ اے نبی ﷺ ! آپ ﷺ ان سے کہیں ”تم اپنے بنائے ہوئے شریکوں کو بلاؤ۔ پھر سب مل کر میرے خلاف اپنی چالیں چلو

وَلِيِّۦَ اللّٰهُ الَّذِىۡ نَزَّلَ الۡكِتٰبَ ۖ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصّٰلِحِيۡنَ ﴿196﴾ وَالَّذِيۡنَ

دوست میرا	اللہ ہے	جس نے	اس نے نازل کی	کتاب	اور وہ	دوستی رکھتا ہے	نیکوں سے	اور جن کو

اور مجھے مہلت نہ دو۔ یقیناً میرا کارساز اللہ ہے جس نے مجھ پر قرآن نازل کیا۔ وہی اپنے نیک بندوں کے کام بناتا ہے“ جنہیں تم

تَدۡعُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِهٖ لَا يَسۡتَطِيۡعُوۡنَ نَصۡرَكُمۡ وَلَاۤ اَنۡفُسَهُمۡ

تم پکارتے ہو	ماسوائے اس کے	نہیں	وہ طاقت رکھتے	مدد تمہاری کی	اور نہ	جانوں اپنی کی

لوگ اللہ کے سوا پکارتے ہو وہ نہ تمہاری مدد کر سکتے ہیں اور نہ اپنی مدد کر

يَنۡصُرُوۡنَ ﴿197﴾ وَاِنۡ تَدۡعُوۡهُمۡ اِلَى الۡهُدٰى لَا يَسۡمَعُوۡا ؕ وَتَرٰٮهُمۡ

وہ مدد کرتے ہیں	اور اگر	تو بلائے ان کو	طرف	ہدایت کے	نہ	وہ سنیں	اور تو دیکھے ان کو

سکتے ہیں۔ اگر تم انہیں سیدھی راہ کی طرف بلاؤ وہ تمہاری بات نہیں سن سکتے۔ تمہیں نظر آتا ہے

يَنۡظُرُوۡنَ اِلَيۡكَ وَهُمۡ لَا يُبۡصِرُوۡنَ ﴿198﴾ خُذِ الۡعَفۡوَ وَاۡمُرۡ بِالۡعُرۡفِ

وہ نگاہیں کرتے ہیں	طرف تیری	جب کہ وہ	نہیں	وہ دیکھتے	آپ کام لیں	درگزر سے	اور آپ حکم دیں	نیکی کا

وہ تمہارے طرف دیکھ رہے ہیں حقیقت میں وہ کچھ نہیں دیکھتے۔ اے نبی ﷺ ! آپ ﷺ درگزر کریں، نیکی کا حکم دیں

وَاَعۡرِضۡ عَنِ الۡجٰهِلِيۡنَ ﴿199﴾ وَاِمَّا يَنۡزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيۡطٰنِ نَزۡغٌ

اور آپ منہ پھیر لیں	سے	جاہلوں	اور اگر	ابھارے آپ کو	طرف سے	شیطان کی	کوئی وسوسہ

اور جاہلوں سے نہ اُلجھیں۔ اگر کبھی شیطان وسوسہ ڈالے

فَاسۡتَعِذۡ بِاللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ سَمِيۡعٌ عَلِيۡمٌ ﴿200﴾ اِنَّ الَّذِيۡنَ اتَّقَوۡا اِذَا

آپ پناہ لیں	اللہ کی	بے شک وہ	وہی سننے والا	خوب جاننے والا	بے شک	جو لوگ	وہ تقویٰ اختیار کرتے ہیں	جب

تو اللہ کی پناہ مانگیں، بے شک وہ سننے والا جاننے والا ہے۔ جو لوگ پرہیزگار ہیں انہیں جب کوئی

مَسَّهُمْ طٰٓئِفٌ مِّنَ الشَّيْطٰنِ تَذَكَّرُوْا فَاِذَاهُمْ مُّبْصِرُوْنَ ۚ﴿201﴾

پہنچتا ہے انہیں	کوئی وسوسہ	طرف سے	شیطان کی	وہ یاد کر لیتے ہیں (اللہ کا عذاب)	پھر اچانک وہ	سوجھ بوجھ والے ہو جاتے ہیں

شیطانی وسوسہ لاحق ہوتا ہے تو فوراً چونک پڑتے ہیں اور پھر صحیح راہ پا لیتے ہیں۔

وَاِخْوَانُهُمْ يَمُدُّوْنَهُمْ فِي الْغَيِّ ثُمَّ لَا يُقْصِرُوْنَ ﴿202﴾ وَاِذَا لَمْ

اور بھائی ان کے	وہ کھینچتے ہیں ان کو	میں	گمراہی	پھر	نہیں	وہ کمی کرتے	اور جب	نہیں

مگر جو شیطان کے بھائی ہیں وہ انہیں گمراہی میں کھینچے چلے جاتے ہیں پھر کوئی کسر نہیں چھوڑتے۔ اے نبی ﷺ جب

تَاْتِهِمْ بِاٰيَةٍ قَالُوْا لَوْلَا اجْتَبَيْتَهَا ۭ قُلْ اِنَّمَآ اَتَّبِعُ

آپ لاتے ان کے پاس	کوئی معجزہ	وہ کہتے ہیں	کیوں نہ	تو خود (ہی) بنالایا اس کو	کہہ دیجیے	بے شک صرف	میں پیروی کرتا ہوں

آپ ﷺ ان کافروں کو ان کا کوئی فرمائشی معجزہ نہیں دکھاتے تو وہ کہتے ہیں ''کیوں اپنی طرف سے نہیں دکھا دیتے؟'' آپ ﷺ

مَا يُوْحٰٓى اِلَيَّ مِنْ رَّبِّيْ ۚ هٰذَا بَصَاۗىِٕرُ مِنْ رَّبِّكُمْ وَهُدًى

اس کی جو	وحی کی جاتی ہے	طرف میری	سے	رب میرے	یہ ہیں	روشن دلیلیں	سے	رب تمہارے	اور ہدایت ہے

کہیں ''میں تو اس کی پیروی کرتا ہوں جو میرے رب کی طرف سے مجھ پر وحی کی جاتی ہے'' اے لوگو! یہ بصیرت افروز قرآن ہے جو

وَّرَحْمَةٌ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿203﴾ وَاِذَا قُرِئَ الْقُرْاٰنُ فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ

اور رحمت ہے	واسطے ان لوگوں کے جو	وہ ایمان لاتے ہیں	اور جب	وہ پڑھا جائے	قرآن	تو تم سنو	اس کو

تمہارے رب کی طرف سے نازل ہوا اور جو ان لوگوں کے لیے ہدایت اور رحمت ہے جو ایمان رکھتے ہیں'' مسلمانو! جب قرآن

وَاَنْصِتُوْا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿204﴾ وَاذْكُرْ رَّبَّكَ فِيْ نَفْسِكَ تَضَرُّعًا

اور تم خاموش رہو	تا کہ تم	تم پر رحم کیا جائے	اور تو یاد کر	رب اپنے کو	میں	اپنے دل	عاجزی سے

پڑھا جائے تو تم توجہ سے سنو اور خاموش رہو تاکہ تم پر رحمت کی جائے۔ اور اپنے رب کو صبح و شام یاد کرو

وَّخِيْفَةً وَّدُوْنَ الْجَهْرِ مِنَ الْقَوْلِ بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ وَلَا تَكُنْ

اور ڈر سے	اور کم	آواز سے	سے	بات	صبح کو	اور شام کو	اور نہ	تو ہو

اپنے دل میں، عاجزی سے، ڈر سے، بغیر اونچی آواز کے، آہستہ آہستہ۔ اور غافلوں

مِّنَ الْغٰفِلِيْنَ ﴿205﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ عِنْدَ رَبِّكَ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ

سے	غافلوں	بے شک	جو	نزدیک ہیں	رب اپنے کے	نہیں	وہ تکبر کرتے	سے

میں سے نہ بنو۔ بے شک اللہ کے ہاں جو فرشتے ہیں وہ اس کی عبادت سے منہ

24 ع 18 14 — السجدة 1

عِبَادَتِهٖ وَيُسَبِّحُوْنَهٗ وَلَهٗ يَسْجُدُوْنَ ۩ (206)

عبادت اس کی	اور وہ تسبیح کرتے ہیں اس کی	اور اُسی کو	وہ سجدہ کرتے ہیں۔

نہیں موڑتے بلکہ اس کی تسبیح کرتے اور اس کو سجدہ کرتے ہیں۔

(8) سُوْرَةُ الْاَنْفَالِ مَدَنِيَّةٌ (88)

اٰيَاتُهَا 75 — رُكُوْعَاتُهَا 10

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْاَنْفَالِ ؕ قُلِ الْاَنْفَالُ لِلّٰهِ وَ الرَّسُوْلِ ۚ فَاتَّقُوا

وہ سوال کرتے ہیں آپ سے	بارے میں	مالِ غنیمت کے	کہہ دیجیے	مالِ غنیمت ہے	اللہ کے لیے	اور رسول کے لیے	پس تم ڈرو

اے نبی ﷺ لوگ آپ ﷺ سے مالِ غنیمت کے بارے میں پوچھتے ہیں؟ آپ ﷺ کہیں مالِ غنیمت اللہ اور اس کے

اللّٰهَ وَ اَصْلِحُوْا ذَاتَ بَيْنِكُمْ ۠ وَ اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗۤ اِنْ كُنْتُمْ

اللہ سے	اور تم درست رکھو	والے	درمیان اپنے کے	اور تم اطاعت کرو	اللہ کی	اور اُس کے رسول کی	اگر	تم ہو

رسول ﷺ کا ہے۔ تم اللہ سے ڈرو اور آپس کے تعلقات ٹھیک رکھو۔ اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی اطاعت کرو اگر تم سچے

مُّؤْمِنِيْنَ (1) اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَجِلَتْ

ایمان والے	بے شک	ایمان والے	وہ لوگ ہیں	کہ جب	ذکر کیا جائے	اللہ کا	وہ ڈر جاتے ہیں

مومن ہو۔ ایمان والے وہ ہیں جب اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے تو ان کے دل

قُلُوْبُهُمْ وَ اِذَا تُلِيَتْ عَلَيْهِمْ اٰيٰتُهٗ زَادَتْهُمْ اِيْمَانًا وَّ عَلٰى رَبِّهِمْ

دل ان کے	اور جب	وہ پڑھی جاتی ہیں	اُن پر	آیتیں اس کی	وہ زیادہ کرتی ہیں ان کے لیے	ایمان کو	اور اوپر	رب اپنے کے

دہل جاتے ہیں۔ جب اللہ کی آیتیں ان کے سامنے پڑھی جاتی ہیں تو ان کا ایمان بڑھا دیتی ہیں اور وہ اپنے رب پر

يَتَوَكَّلُوْنَ ۚ (2) الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَ مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ؕ (3)

وہ توکل کرتے ہیں	جو	وہ قائم رکھتے ہیں	نماز کو	اور اُس سے جو	ہم نے دیا ان کو	وہ خرچ کرتے ہیں

بھروسا کرتے ہیں۔ وہ نماز قائم کرتے ہیں اور جو کچھ ہم نے انہیں دیا اس میں سے اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں۔

اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ حَقًّا ؕ لَهُمْ دَرَجٰتٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَ مَغْفِرَةٌ

وہ لوگ	وہی ہیں	ایمان والے	سچے	ان کے لیے ہیں	درجے	پاس	اُن کے رب کے	اور بخشش ہے

یہی لوگ سچے مومن ہیں۔ ان کے لیے ان کے رب کے پاس بڑے درجے ہیں۔ بخشش ہے

وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ۚ ﴿4﴾ كَمَآ اَخْرَجَكَ رَبُّكَ مِنْۢ بَيْتِكَ بِالْحَقِّ ۠ وَاِنَّ

اور روزی ہے	عمدہ	جس طرح	اس نے نکالا آپ کو	آپ کے رب نے	سے	گھر آپ کے	ساتھ حق کے	اور بے شک

اور عزت کی روزی۔ اے نبی ﷺ! جب آپ ﷺ کو آپ ﷺ کے رب نے گھر سے کوچ کرنے کا حکم دیا اُس وقت مومنوں

فَرِيْقًا مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ لَكٰرِهُوْنَ ۙ ﴿5﴾ يُجَادِلُوْنَكَ فِى الْحَقِّ بَعْدَ مَا

ایک گروہ تھا	میں سے	ایمان والوں	البتہ ناخوش	وہ جھگڑتے تھے آپ سے	بارے میں	حق کے	بعد	اس کے جو

کے ایک گروہ کو باہر نکل کر مقابلہ کرنا ناگوار تھا۔ وہ آپ ﷺ سے حق بات میں جھگڑا کر رہے تھے حالانکہ وہ معاملہ

تَبَيَّنَ كَاَنَّمَا يُسَاقُوْنَ اِلَى الْمَوْتِ وَهُمْ يَنْظُرُوْنَ ۗ ﴿6﴾ وَاِذْ يَعِدُكُمُ

وہ ظاہر ہوا	گویا کہ	وہ دھکیلے جاتے ہیں	طرف	موت کی	اور وہ	وہ دیکھتے ہیں	اور جب	وہ وعدہ کرتا تھا تم سے

واضح ہو چکا تھا لیکن انہیں یوں معلوم ہوتا تھا گویا وہ آنکھوں دیکھتے موت کی طرف ہانکے جا رہے ہیں۔ مومنو! یاد کرو جب اللہ

اللّٰهُ اِحْدَى الطَّآئِفَتَيْنِ اَنَّهَا لَكُمْ وَتَوَدُّوْنَ اَنَّ غَيْرَ ذَاتِ

اللہ	ایک کا	دو گروہوں میں سے	یہ کہ وہ ہے	لیے تمہارے	اور تم چاہتے تھے	یہ کہ	بغیر	والا

نے تم سے مشرکوں کے دو گروہوں میں سے ایک کے مغلوب ہونے کا وعدہ کیا، لیکن تم چاہتے تھے جس میں

الشَّوْكَةِ تَكُوْنُ لَكُمْ وَيُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّحِقَّ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ

اسلحے	ہو	تمہارے لیے	اور وہ چاہتا تھا	اللہ	یہ کہ	وہ قائم کرے	حق کو	ساتھ اپنے کلمات کے

کانٹا نہ لگے وہ گروہ تمہارے ہاتھ آ جائے۔ جبکہ اللہ چاہتا تھا وہ اپنے حکم سے حق کا بول بالا کر دے اور کافروں کی جڑ کاٹ دے۔

وَيَقْطَعَ دَابِرَ الْكٰفِرِيْنَ ۙ ﴿7﴾ لِيُحِقَّ الْحَقَّ وَيُبْطِلَ الْبَاطِلَ وَلَوْ كَرِهَ

اور وہ کاٹ ڈالے	جڑ	کافروں کی	تاکہ وہ سچا کرے	حق کو	اور وہ جھوٹا کرے	باطل کو	اور اگرچہ	وہ ناپسند کریں

تاکہ حق کا حق ہونا اور باطل کا باطل ہونا ظاہر کر دے اگرچہ مجرم کافروں کو کتنا ہی

الْمُجْرِمُوْنَ ۚ ﴿8﴾ اِذْ تَسْتَغِيْثُوْنَ رَبَّكُمْ فَاسْتَجَابَ لَكُمْ اَنِّىْ

مجرم	جب	تم فریاد کرتے تھے	رب اپنے سے	تو اس نے قبول کیا	تمہارے لیے	یہ کہ میں

ناگوار ہو۔ مسلمانو! یاد کرو جب تم اپنے رب سے فریاد کر رہے تھے تو اس نے تمہاری فریاد سنی کہ ”میں تمہاری مدد کے

مُمِدُّكُمْ بِاَلْفٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ مُرْدِفِيْنَ ﴿9﴾ وَمَا جَعَلَهُ اللّٰهُ اِلَّا

مدد کرنے والا ہوں تمہاری	ساتھ ایک ہزار کے	سے	فرشتوں	ایک دوسرے کے پیچھے آنے والے	اور نہیں	کیا اس کو	اللہ نے	مگر

لئے ایک ہزار فرشتے لگاتار بھیج رہا ہوں“ اللہ نے یہ اس لیے کیا تاکہ تمہارے لئے خوشخبری ہو

بُشْرٰى وَلِتَطْمَىِٕنَّ بِهٖ قُلُوْبُكُمْ ۚ وَمَا النَّصْرُ اِلَّا مِنْ عِنْدِ

خوشخبری	اور تا کہ مطمئن ہوں	ساتھ اس کے	دل تمہارے	اور نہیں	مدد	مگر	سے	پاس

اور تمہارے دل مطمئن ہوں۔ فتح و نصرت تو اللہ کی طرف سے آتی ہے۔

1 ع 10 15 اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ؑ ﴿10﴾ اِذْ يُغَشِّيْكُمُ النُّعَاسَ اَمَنَةً مِّنْهُ

اللہ کے	بیشک	اللہ ہے	بڑا غالب	حکمت والا	جب	وہ طاری کرتا تھا تم پر	اونگھ کو	اطمینان کے لیے	اس سے

بے شک اللہ بڑا غالب حکمت والا ہے۔اور یاد کرو جب اللہ نے تم پر اونگھ طاری کردی جس سے تمہارے دلوں کو سکون اور اطمینان ملا۔

وَيُنَزِّلُ عَلَيْكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ مَآءً لِّيُطَهِّرَكُمْ بِهٖ وَيُذْهِبَ عَنْكُمْ

اور وہ اتارتا تھا	تم پر	سے	آسمان	پانی	تا کہ وہ پاک کرے تمہیں	اس سے	اور وہ دور کرے	تم سے

اس نے آسمان سے تمہارے اوپر پانی برسایا تا کہ اس کے ذریعے سے تمہیں پاک صاف کردے۔تم سے شیطان کی نجاست دور کر

رِجْزَ الشَّيْطٰنِ وَلِيَرْبِطَ عَلٰى قُلُوْبِكُمْ وَيُثَبِّتَ بِهِ الْاَقْدَامَ ؕ ﴿11﴾

گندگی	شیطان کی	اور تا کہ وہ مضبوط کردے	پر	تمہارے دلوں	اور وہ ثابت رکھے	اس سے	قدموں کو

دے، تمہارے دلوں کو مضبوط کر دے اور تمہارے قدم جما دے!

اِذْ يُوْحِيْ رَبُّكَ اِلَى الْمَلٰٓىِٕكَةِ اَنِّيْ مَعَكُمْ فَثَبِّتُوا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ؕ

جب	وہ وحی کررہا تھا	رب آپ کا	طرف	فرشتوں کے	یہ کہ میں	ساتھ تمہارے	پس تم ثابت قدم رکھو	ان لوگوں کو جو	وہ ایمان لائے

جب آپ ﷺ کے رب نے فرشتوں کو حکم بھیجا ”یقیناً میں تمہارے ساتھ ہوں،تم ایمان والوں کو ثابت قدم رکھو“

سَاُلْقِيْ فِيْ قُلُوْبِ الَّذِيْنَ كَفَرُوا الرُّعْبَ فَاضْرِبُوْا فَوْقَ الْاَعْنَاقِ

عنقریب میں ڈالوں گا	میں	دلوں	ان لوگوں کے	جو کافر ہوئے	رعب	پس تم مارو	اوپر	گردنوں کے

ضرور میں کافروں کے دلوں میں رعب ڈال دوں گا اس لیے اے مسلمانو! ”تم ان کافروں کی گردنوں پر مارو۔

وَاضْرِبُوْا مِنْهُمْ كُلَّ بَنَانٍ ؕ ﴿12﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ شَآقُّوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ۚ

اور تم مارو	سے ان میں	ہر	جوڑ پر	یہ اس لیے ہے	کہ انہوں نے	مخالفت کی	اللہ کی	اور اُس کے رسول کی

ان کے جوڑ جوڑ پر ضرب لگاؤ“۔ کیونکہ انہوں نے اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی مخالفت کی

وَمَنْ يُّشَاقِقِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿13﴾ ذٰلِكُمْ

اور جو	وہ مخالفت کرے	اللہ کی	اور اُس کے رسول کی	تو بے شک	اللہ ہے	سخت	عذاب دینے والا	یہ ہے

اور جو اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی مخالفت کرے گا وہ یاد رکھے اللہ سزا دینے میں سخت ہے۔ اور اے کافرو! ابھی

فَذُوْقُوْهُ وَاَنَّ لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابَ النَّارِ ﴿14﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا

پس تم چکھو اس کو	اور بے شک	کافروں کے لیے ہے	عذاب	آگ کا	اے وہ	لوگو جو	وہ ایمان لائے	جب

تم اس سزا کا مزا چکھو اور پھر تمہارے لیے دوزخ کی آگ کا عذاب بھی تیار ہے۔ اے ایمان والو! جب تمہارا

لَقِيْتُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا زَحْفًا فَلَا تُوَلُّوْهُمُ الْاَدْبَارَ ۚ ﴿15﴾ وَمَنْ

تم مقابلے میں آؤ	ان لوگوں کے جو	کافر ہوئے	لشکر لے کر	پس نہ	تم پھیرو ان سے	پیٹھوں کو	اور جو کوئی

مقابلہ کافروں کے لشکر سے ہو تو پیٹھ نہ دکھاؤ۔ جس نے ایسے موقع

يُّوَلِّهِمْ يَوْمَئِذٍ دُبُرَهٗۤ اِلَّا مُتَحَرِّفًا لِّقِتَالٍ اَوْ مُتَحَيِّزًا اِلٰى

وہ پھیرے گا ان سے	اس دن	پیٹھ اپنی	مگر	چال چلنے والا	جنگ کے لیے	یا	محاذ بنانے والا	طرف

پر پیٹھ دکھائی اس پر اللہ کا غضب نازل ہوگا۔ اس کا ٹھکانہ جہنم ہوگا جو بہت برا ٹھکانا ہے۔ البتہ اگر پیچھے ہٹنا جنگی چال کے لیے ہو

فِئَةٍ فَقَدْ بَآءَ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَمَاْوٰىهُ جَهَنَّمُ ؕ وَبِئْسَ

جماعت کی	تو بے شک	وہ آیا	ساتھ غضب	طرف سے	اللہ کی	اور ٹھکانا اس کا ہے	جہنم	اور بری ہے

یا اپنے دوسرے لشکر سے جا ملنے کے لیے ہو تو اس کی اجازت ہے۔ اے مسلمانو!

الْمَصِيْرُ ﴿16﴾ فَلَمْ تَقْتُلُوْهُمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ قَتَلَهُمْ ۪ وَمَا رَمَيْتَ اِذْ

جگہ پھر جانے کی	پس نہیں	تم نے قتل کیا ان کو	اور لیکن	اللہ نے	قتل کیا ان کو	اور نہیں	آپ نے پھینکا	جب

تم نے جنگ میں کافروں کو قتل نہیں کیا بلکہ اللہ نے ان کو قتل کیا۔ اور اے نبی ﷺ! جب آپ ﷺ نے کافروں پر

رَمَيْتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ رَمٰى ۚ وَلِيُبْلِيَ الْمُؤْمِنِيْنَ مِنْهُ بَلَآءً حَسَنًا ؕ

آپ نے پھینکا	اور لیکن	اللہ نے	پھینکا	اور تاکہ وہ آزمائے	ایمان والوں کو	اپنی طرف سے	آزمائش	اچھی

خاک پھینکی تو آپ ﷺ نے نہیں پھینکی بلکہ اللہ نے پھینکی تاکہ اللہ ایمان والوں کو ایک بہتر آزمائش میں ڈال کر سرخرو کرے۔

اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿17﴾ ذٰلِكُمْ وَاَنَّ اللّٰهَ مُوْهِنُ كَيْدِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿18﴾

بے شک	اللہ ہے	خوب سننے والا	خوب جاننے والا	یہ بات ہے	اور بے شک	اللہ	ناکام بنانے والا ہے	چال	کافروں کی

بے شک اللہ سننے والا جاننے والا ہے۔ یہ جو کچھ ہوا تمہارے سامنے ہے اور اللہ کافروں کی ساری چالیں ناکام کر کے رہے گا۔

اِنْ تَسْتَفْتِحُوْا فَقَدْ جَآءَكُمُ الْفَتْحُ ۚ وَاِنْ تَنْتَهُوْا فَهُوَ خَيْرٌ

اگر	تم فتح چاہتے ہو	تو بے شک	وہ آئی تمہارے پاس	فتح	اور اگر	تم باز رہو	تو وہ	بہتر ہے

اے کفارِ مکہ! تم حق کا فیصلہ چاہتے تھے وہ تمہارے سامنے آ گیا۔ اب اگر باز آ جاؤ تو تمہارے حق میں

لَكُمْ ۚ وَإِنْ تَعُودُوا نَعُدْ ۚ وَلَنْ تُغْنِيَ عَنْكُمْ فِئَتُكُمْ شَيْئًا وَّلَوْ

تمہارے لیے	اور اگر	تم پھر آؤ گے	تو ہم بھی آئیں گے	اور ہرگز نہ	وہ کام آئے گا	تم سے	جتھا تمہارا	کچھ بھی	اور اگرچہ

بہتر ہے لیکن اگر تم وہی کرو گے تو ہم بھی وہی کریں گے۔ تمہارا جتھا تمہارے کچھ کام نہ آئے گا خواہ وہ کتنا

كَثُرَتْ ۙ وَأَنَّ اللَّهَ مَعَ الْمُؤْمِنِينَ ع ﴿19﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا 2 ع 9 16

وہ زیادہ ہو	اور یہ کہ	اللہ ہے	ساتھ	ایمان والوں کے	اے وہ	لوگو جو	وہ ایمان لائے ہو	تم اطاعت کرو	

ہی زیادہ ہو۔ بے شک اللہ ایمان والوں کے ساتھ ہے۔ اے ایمان والو! اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی اطاعت

اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَلَا تَوَلَّوْا عَنْهُ وَأَنْتُمْ تَسْمَعُونَ ﴿20﴾ وَلَا تَكُونُوا

اللہ کی	اور اُس کے رسول کی	اور نہ	تم پھرو	اس سے	اور تم	تم سنتے ہو	اور نہ	تم ہو جاؤ

کرو اور اس کے حکم سے منہ نہ پھیرو جبکہ تم اسے سن رہے ہو۔ اور ان لوگوں کی

كَالَّذِينَ قَالُوا سَمِعْنَا وَهُمْ لَا يَسْمَعُونَ ﴿21﴾ إِنَّ شَرَّ الدَّوَابِّ

مانند ان لوگوں کے	جنہوں نے کہا	ہم نے سنا	اور وہ	نہیں	وہ سنتے	بے شک	بہت برے	زمین پر چلنے والے

طرح نہ ہو جاؤ جنہوں نے کہا ہم نے سنا حالانکہ وہ نہیں سنتے۔ اللہ کے نزدیک بدترین جانور

عِنْدَ اللَّهِ الصُّمُّ الْبُكْمُ الَّذِينَ لَا يَعْقِلُونَ ﴿22﴾ وَلَوْ عَلِمَ اللَّهُ

نزدیک	اللہ کے	بہرے	گونگے ہیں	جو کہ	نہیں	وہ سمجھتے	اور اگر	وہ جانتا	اللہ

وہ لوگ ہیں جو بہرے گونگے بن جاتے ہیں اور عقل سے کام نہیں لیتے۔ اگر اللہ اُن لوگوں میں کوئی بھلائی دیکھتا تو ضرور

فِيهِمْ خَيْرًا لَّأَسْمَعَهُمْ ۖ وَلَوْ أَسْمَعَهُمْ لَتَوَلَّوْا وَّهُمْ مُّعْرِضُونَ ﴿23﴾

ان میں	بھلائی	ضرور وہ سناتا ان کو	اور اگر	اب وہ سنائے ان کو	ضرور وہ پھر جائیں	اور وہ ہیں	منہ پھیرنے والے

انہیں سننے کی توفیق دیتا لیکن وہ ایسے ہیں کہ اگر اللہ انہیں سنا بھی دے وہ اس سے اِعراض کرتے ہوئے منہ پھیر لیتے ہیں۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اسْتَجِيبُوا لِلَّهِ وَلِلرَّسُولِ إِذَا دَعَاكُمْ لِمَا

اے وہ	لوگو جو	وہ ایمان لائے	تم حکم مانو	اللہ کا	اور رسول کا	جب	وہ بلائے تمہیں	تاکہ

اے ایمان والو! تم اللہ اور رسول ﷺ کی پکار پر لبیک کہو جب رسول ﷺ تمہیں اس چیز کی طرف بُلا رہا ہو جو تمہیں

يُحْيِيكُمْ ۚ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ يَحُولُ بَيْنَ الْمَرْءِ وَقَلْبِهِ وَأَنَّهُ

وہ زندگی بخشے تم کو	اور تم جان لو	کہ	اللہ	وہ حائل ہوتا ہے	درمیان	آدمی کے	اور اُس کے دل کے	اور یہ کہ وہ

زندگی دینے والی ہے۔ جان لو اللہ آدمی اور اس کے دل کے درمیان حائل ہو جاتا ہے۔ اور یاد رکھو تم

إِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ﴿24﴾ وَاتَّقُوا فِتْنَةً لَّا تُصِيبَنَّ الَّذِينَ ظَلَمُوا مِنكُمْ

طرف اس کی	تم اکٹھے کیے جاؤ گے	اور تم ڈرو	اس فتنے سے	نہ	وہ پہنچے گا	صرف ان لوگوں کو جو	وہ ظلم کرتے ہیں	تم میں سے

سب کو اسی کی طرف اکٹھا ہونا ہے۔اور تم ڈرو اس فتنے سے جس کا وبال صرف ان لوگوں پر نہیں پڑے گا جو تم

خَاصَّةً ۖ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ ﴿25﴾ وَاذْكُرُوا إِذْ أَنتُمْ

خاص طور پر	اور تم جان لو	کہ	اللہ ہے	سخت	عذاب دینے والا	اور تم یاد کرو	جب	تم تھے

میں سے ظالم ہیں۔ اور جان لو کہ اللہ سخت سزا دینے والا ہے۔ اے مسلمانو! یاد کرو جب تم

قَلِيلٌ مُّسْتَضْعَفُونَ فِي الْأَرْضِ تَخَافُونَ أَن يَتَخَطَّفَكُمُ النَّاسُ

تھوڑے	کمزور سمجھے جانے والے	میں	زمین	تم ڈرتے تھے	یہ کہ	وہ اُچک لیں تم کو	لوگ

تھوڑے تھے، زمین میں کمزور تھے اور ڈرتے تھے کہ لوگ اچانک تمہیں اُچک نہ لیں۔

فَآوَاكُمْ وَأَيَّدَكُم بِنَصْرِهِ وَرَزَقَكُم مِّنَ الطَّيِّبَاتِ لَعَلَّكُمْ

پس اس نے ٹھکانا دیا تمہیں	اور تم کو قوت دی	ساتھ مدد اپنی کے	اور اس نے روزی دی تمہیں	سے	پاکیزہ چیزوں	تاکہ تم

پھر اللہ نے تمہیں رہنے کو جگہ دی، اپنی نصرت سے تمہاری تائید کی اور تمہیں پاکیزہ روزی دی تاکہ

تَشْكُرُونَ ﴿26﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَخُونُوا اللَّهَ وَالرَّسُولَ وَتَخُونُوا

تم شکر کرو	اے وہ	لوگو جو	ایمان لائے ہو	نہ	تم خیانت کرو	اللہ کی	اور رسول کی	اور (نہ) تم خیانت کرو

تم شکرگزار بنو۔ اے ایمان والو! اللہ اور اُس کے رسول ﷺ کے ساتھ خیانت نہ کرو اور

أَمَانَاتِكُمْ وَأَنتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿27﴾ وَاعْلَمُوا أَنَّمَا أَمْوَالُكُمْ وَأَوْلَادُكُمْ

امانتوں اپنی کی	اور جبکہ تم	تم جانتے ہو	اور تم جان لو	یہ کہ	مال تمہارے	اور اولاد تمہاری

نہ اپنی امانتوں میں خیانت کرو جب کہ تم جانتے ہو یہ بری چیز ہے۔ اور یہ جان لو تمہارے مال اور تمہاری اولاد

فِتْنَةٌ ۙ وَأَنَّ اللَّهَ عِندَهُ أَجْرٌ عَظِيمٌ ﴿28﴾ ع يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِن 3 ع 9 17

آزمائش ہیں	اور یہ کہ	اللہ	پاس اس کے ہے	ثواب	بڑا	اے وہ	لوگو جو	وہ ایمان لائے ہو	اگر

آزمائش ہیں، البتہ اللہ کے ہاں ان کا بڑا اجر بھی ہے۔ اے ایمان والو! اگر تم

تَتَّقُوا اللَّهَ يَجْعَل لَّكُمْ فُرْقَانًا وَيُكَفِّرْ عَنكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ

تم ڈرو گے	اللہ سے	وہ پیدا کرے گا	تمہارے لیے	تمیز حق و باطل کی	اور وہ دور کرے گا	تم سے	برائیاں تمہاری

اللہ سے ڈرو تو وہ تمہیں بصیرت عطا فرمائے گا۔ تم سے تمہاری برائیاں دور کر دے گا

وَيَغْفِرْ لَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿29﴾ وَاِذْ يَمْكُرُ بِكَ

اور وہ بخش دے گا	تم کو	اور اللہ ہے	والا	فضل	بڑے	اور جب	وہ چال چلتے تھے	خلاف آپ کے

اور تمہیں بخش دے گا۔ اللہ بڑے فضل والا ہے۔ اے نبی ﷺ ، یاد کرو جب کفار آپ کے خلاف سازش

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِيُثْبِتُوْكَ اَوْ يَقْتُلُوْكَ اَوْ يُخْرِجُوْكَ ؕ وَيَمْكُرُوْنَ

وہ لوگ جو	وہ کافر ہوئے	تاکہ وہ قید کر دیں آپ کو	یا	وہ قتل کر دیں آپ کو	یا	وہ جلاوطن کر دیں آپ کو	اور وہ چال چلتے تھے

کر رہے تھے کہ آپ ﷺ کو قید کریں، یا قتل کریں، یا جلاوطن کریں۔ وہ چالیں چل رہے تھے اور اللہ بھی چال

وَيَمْكُرُ اللّٰهُ ؕ وَاللّٰهُ خَيْرُ الْمٰكِرِيْنَ ﴿30﴾ وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا

اور وہ چال چلتا تھا	اللہ	اور اللہ	بہتر	چال چلنے والا ہے	اور جب	وہ پڑھی جاتی ہیں	اوپر ان کے	آیتیں ہماری

چل رہا تھا اور اللہ بہترین چالیں چلنے والا ہے۔ جب کافروں کے سامنے ہماری آیتیں پڑھی جاتی ہیں

قَالُوْا قَدْ سَمِعْنَا لَوْ نَشَآءُ لَقُلْنَا مِثْلَ هٰذَآ ۙ اِنْ هٰذَآ اِلَّآ

وہ کہتے ہیں	بے شک	ہم نے سنا	اگر	ہم چاہیں	ضرور ہم بھی کہہ دیں	اسی طرح کی	نہیں ہے	یہ	مگر

تو کہتے ہیں ”ہم نے سن لیا، اگر ہم چاہیں تو ایسا کلام پیش کر سکتے ہیں۔ یہ پہلے لوگوں کی

اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿31﴾ وَاِذْ قَالُوا اللّٰهُمَّ اِنْ كَانَ هٰذَا هُوَ الْحَقَّ

کہانیاں	پہلوں کی	اور جب	انہوں نے کہا	اے اللہ	اگر	وہ ہے	یہ	وہی	سچ

کہانیاں ہیں“ اے نبی ﷺ ! جب کافروں نے کہا تھا ”اے اللہ ! اگر یہ تیرا سچا کلام ہے تو ہم پر

مِنْ عِنْدِكَ فَاَمْطِرْ عَلَيْنَا حِجَارَةً مِّنَ السَّمَآءِ اَوِ ائْتِنَا بِعَذَابٍ

سے	نزدیک تیرے	پھر تو برسا	اوپر ہمارے	پتھر	سے	آسمان	یا	تو لے آ ہم پر	عذاب

آسمان سے پتھر برسا دے یا کوئی اور دردناک عذاب ہم پر

اَلِيْمٍ ﴿32﴾ وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ وَاَنْتَ فِيْهِمْ ؕ وَمَا كَانَ اللّٰهُ

دردناک	اور نہیں	وہ تھا	اللہ	کہ عذاب دیتا ان کو	جب کہ آپ تھے	اُن میں	اور نہیں	ہے	اللہ

لے آ۔“ لیکن اللہ ایسا نہیں کہ ان پر عذاب نازل کرے جب آپ ﷺ ان میں موجود ہیں۔ نہ اللہ ایسا ہے

مُعَذِّبَهُمْ وَهُمْ يَسْتَغْفِرُوْنَ ﴿33﴾ وَمَا لَهُمْ اَلَّا يُعَذِّبَهُمُ اللّٰهُ

عذاب دینے والا ان کو	جبکہ وہ ہوں	بخشش مانگتے	اور کیا ہے	ان کو	یہ کہ نہ	وہ عذاب دے ان کو	اللہ

کہ انہیں عذاب دے جب وہ استغفار کرتے ہوں۔ لیکن اللہ انہیں کیوں عذاب نہ دے

وَهُمْ يَصُدُّوْنَ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَمَا كَانُوْٓا اَوْلِيَآءَهٗ ؕ اِنْ

جبکہ وہ	وہ روکتے ہیں	سے	مسجد	حرام	اور نہیں	وہ تھے	متولی اس کے	نہیں

جبکہ وہ مسلمانوں کو مسجد حرام سے روکتے ہیں؟ حالاں کہ وہ کعبے کے متولی نہیں۔ اس کے

اَوْلِيَآؤُهٗٓ اِلَّا الْمُتَّقُوْنَ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿34﴾ وَمَا كَانَ

متولی اس کے	مگر	پرہیزگار لوگ	اور لیکن	اکثر ان کے	نہیں	وہ جانتے	اور نہیں	وہ ہے

متولی تو صرف اللہ سے ڈرنے والے ہو سکتے ہیں۔ لیکن ان میں سے اکثر اس حقیقت کو نہیں جانتے۔ بیت اللہ

صَلَاتُهُمْ عِنْدَ الْبَيْتِ اِلَّا مُكَآءً وَّتَصْدِيَةً ؕ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ

نماز ان کی	قریب	کعبے کے	مگر	سیٹیاں بجانا	اور تالیاں بجانا	پس تم چکھو	عذاب کو

کے پاس اُن کی نماز سیٹیاں اور تالیاں بجانے کے سوا کچھ نہیں۔ ان سے کہا جائے گا اپنے کفر کا

بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿35﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ

اس وجہ سے جو	تم تھے	تم کفر کرتے	بے شک	جو لوگ	وہ کافر ہوئے	وہ خرچ کرتے ہیں	مال اپنے

عذاب چکھو۔ کافر مال خرچ کرتے ہیں تاکہ لوگوں کو اللہ کی

لِيَصُدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ فَسَيُنْفِقُوْنَهَا ثُمَّ تَكُوْنُ عَلَيْهِمْ حَسْرَةً

تاکہ وہ روکیں	سے	راہ	اللہ کی	پس ضرور وہ خرچ کریں گے اسے	پھر	وہ ہو گی	اُن پر	پشیمانی

راہ سے روکیں۔ وہ خرچ کرتے رہیں گے پھر یہ ان کے لیے پشیمانی کا باعث بنے گا۔ وہ مغلوب

ثُمَّ يُغْلَبُوْنَ ؕ۬ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِلٰى جَهَنَّمَ يُحْشَرُوْنَ ﴿36﴾ لا لِيَمِيْزَ اللّٰهُ

پھر	وہ مغلوب ہوں گے	اور جو لوگ	کافر ہوئے	طرف	جہنم کی	وہ اکٹھے کیے جائیں گے	تاکہ الگ کرے	اللہ

ہوں گے۔ ان کو دوزخ کی طرف اکٹھا کیا جائے گا۔ تاکہ اللہ ناپاک کو پاک سے چھانٹ کر الگ

الْخَبِيْثَ مِنَ الطَّيِّبِ وَيَجْعَلَ الْخَبِيْثَ بَعْضَهٗ عَلٰى بَعْضٍ فَيَرْكُمَهٗ

ناپاک کو	سے	پاک	اور وہ کرے	ناپاک کو	اُس کے بعض کو	اوپر	بعض کے	پھر وہ اوپر تلے ڈھیر لگا دے اس کا

کر دے اور ناپاک کو ایک دوسرے پر رکھ کر اکٹھا کرے۔ پھر اس ڈھیر کو

4 ع 9 18 جَمِيْعًا فَيَجْعَلَهٗ فِيْ جَهَنَّمَ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿37﴾ ع قُلْ لِّلَّذِيْنَ

اکٹھا کر کے	پھر ڈالے اسے	میں	دوزخ	یہ لوگ	وہی ہیں	نقصان اٹھانے والے	کہہ دیجیے	اُن سے جو

جہنم میں ڈال دے۔ یہی لوگ گھاٹے میں رہیں گے۔ اے نبی ﷺ! آپ ﷺ کافروں سے کہہ دیں

كَفَرُوْٓا اِنْ يَّنْتَهُوْا يُغْفَرْ لَهُمْ مَّا قَدْ سَلَفَ ۚ وَاِنْ يَّعُوْدُوْا

وہ کافر ہوئے	اگر	وہ باز آ جائیں	وہ بخش دیے جائیں گے	اُن کے لیے	جو کچھ	بے شک	وہ ہو گزرا	اور اگر	وہ پھر کریں گے

اگر وہ کفر سے باز آ جائیں تو جو کچھ ہو چکا انہیں معاف کر دیا جائے گا۔ لیکن اگر پھر

فَقَدْ مَضَتْ سُنَّتُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿38﴾ وَقَاتِلُوْهُمْ حَتّٰى لَا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ

تو بے شک	وہ گزر چکی	مثال	پہلوں کی	اور تم لڑو ان سے	یہاں تک کہ	نہ	وہ رہے	فتنہ

کفر کریں گے تو ان کا وہی انجام ہوگا جو ان جیسے پہلے لوگوں کا ہو چکا۔ مسلمانو! کافروں سے لڑو یہاں تک کہ فتنہ باقی نہ رہے

وَّيَكُوْنَ الدِّيْنُ كُلُّهٗ لِلّٰهِ ۚ فَاِنِ انْتَهَوْا فَاِنَّ اللّٰهَ بِمَا يَعْمَلُوْنَ

اور وہ ہو جائے	دین	پورا	اللہ کے لیے	پھر اگر	وہ باز آ جائیں	تو بے شک	اللہ ہے	اُس کو جو	وہ کرتے ہیں

اور دین سارے کا سارا اللہ کے لیے ہو جائے۔ پھر اگر کفار باز آ جائیں تو جو کچھ وہ کریں گے اللہ اسے دیکھ

بَصِيْرٌ ﴿39﴾ وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ مَوْلٰىكُمْ ۭ نِعْمَ الْمَوْلٰى

خوب دیکھنے والا	اور اگر	وہ پھر جائیں	تو تم جان لو	کہ	اللہ ہے	دوست تمہارا	اچھا ہے	دوست

رہا ہے۔ اور اگر وہ منہ موڑیں تو اے مسلمانو! یقین رکھو کہ اللہ تمہارا کارساز ہے جو کیسا اچھا کارساز ہے اور کیسا

وَنِعْمَ النَّصِيْرُ ﴿40﴾

اور اچھا ہے	مدد کرنے والا

اور کیسا اچھا مددگار!

وَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَا غَنِمْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ فَاَنَّ لِلّٰهِ خُمُسَهٗ

اورتم جان لو	جو کچھ	تم مالِ غنیمت پاؤ	سے	کسی چیز	تو یہ کہ	اللہ کے لیے ہے	پانچواں حصہ اس کا

اور تم جان لو جو مالِ غنیمت تمہیں حاصل ہو، اس کا پانچواں حصہ اللہ

وَلِلرَّسُوْلِ وَلِذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ۙ

اوررسول کے لیے ہے	اور رشتہ داروں کے لیے	اوریتیموں کے لیے	اورمسکینوں کے لیے	اور مسافروں کے لیے

اور رسول ﷺ کے لیے اور رشتہ داروں، یتیموں، مسکینوں اور مسافروں کے لیے ہے

اِنْ كُنْتُمْ اٰمَنْتُمْ بِاللّٰهِ وَمَآ اَنْزَلْنَا عَلٰى عَبْدِنَا يَوْمَ

اگر	تم ہو	تم ایمان رکھتے	اللہ پر	اوراس پر جو	ہم نے اتارا	پر	اپنے بندے	دن

اگر تم اللہ پر ایمان رکھتے ہو اور اس غیبی مدد پر یقین رکھتے ہو جو ہم نے اپنے بندے پر فیصلے کے

الْفُرْقَانِ يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعٰنِ ۭ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ

فیصلے کے	جس دن	وہ مقابلے میں آئے	دونوں لشکر	اوراللہ	اوپر	ہر	چیز کے

دن اتاری جب کفر اور اسلام کے لشکروں کا مقابلہ ہوا۔ یاد رکھو اللہ ہر چیز پر

قَدِيْرٌ ﴿41﴾ اِذْ اَنْتُمْ بِالْعُدْوَةِ الدُّنْيَا وَهُمْ بِالْعُدْوَةِ الْقُصْوٰى

بڑا قادر ہے	جب	تم تھے	کنارے پر	ادھر	اور وہ تھے	کنارے پر	اُدھر

بڑا قادر ہے۔ اس وقت تم وادی کے قریبی کنارے پر تھے اور کافر دور کے کنارے پر تھے۔

وَالرَّكْبُ اَسْفَلَ مِنْكُمْ ۭ وَلَوْ تَوَاعَدْتُّمْ لَاخْتَلَفْتُمْ فِي

اورقافلہ	نیچے	تم سے	اوراگر	تم آپس میں وعدہ کرتے	ضرورتم اختلاف کرتے	میں

اور ان کا تجارتی قافلہ تمہارے نیچے کی طرف تھا۔ اگر تم اور تمہارا دشمن لڑنے کا وقت مقرر کرتے تو ضرور اس بارے میں

الْمِيْعٰدِ ۙ وَلٰكِنْ لِّيَقْضِيَ اللّٰهُ اَمْرًا كَانَ مَفْعُوْلًا ڏ لِّيَهْلِكَ

وعدے	اورلیکن	تاکہ وہ پورا کرے	اللہ	اس کام کو	وہ جو تھا	طے کیا گیا	تاکہ وہ ہلاک ہوجائے

تمہارا اختلاف ہوجاتا۔ اور لیکن جو کچھ ہوا اس لیے ہوا تاکہ اللہ اپنا ایک طے شدہ کام کر دکھائے۔ تاکہ جسے ہلاک ہونا ہے

مَنْ هَلَكَ عَنْۢ بَيِّنَةٍ وَّيَحْيٰى مَنْ حَيَّ عَنْۢ بَيِّنَةٍ ۭ

وہ جو	وہ ہلاک ہوا	سے	دلیل	اوروہ زندہ رہے	وہ جو	زندہ رہے	سے	دلیل

وہ روشن دلیل دیکھنے کے بعد ہلاک ہو اور جسے زندہ رہنا ہے وہ روشن دلیل کے ساتھ زندہ رہے۔

وَاِنَّ اللّٰهَ لَسَمِيۡعٌ عَلِيۡمٌ ۙ﴿42﴾ اِذۡ يُرِيۡكَهُمُ اللّٰهُ فِىۡ

اور بے شک	اللہ ہے	یقیناً سننے والا	خوب جاننے والا	جب	وہ دکھاتا تھا آپ کو اُنہیں (کافر)	اللہ	میں

بے شک اللہ سننے والا جاننے والا ہے۔ جب اللہ نے آپ کے خواب میں دشمن کی تعداد تھوڑی کر کے

مَنَامِكَ قَلِيۡلًا ؕ وَلَوۡ اَرٰىكَهُمۡ كَثِيۡرًا لَّفَشِلۡتُمۡ وَلَتَنَازَعۡتُمۡ

آپ کے خواب میں	تھوڑے	اور اگر	وہ دکھاتا آپ کو وہ (کافر)	زیادہ	ضرور تم کمزوری دکھاتے	اور ضرور تم جھگڑتے

دکھا دی۔ اگر ان کی زیادہ تعداد دکھا دیتا تم لوگ ہمت ہار جاتے اور جنگ کرنے کے بارے میں اختلاف

فِى الۡاَمۡرِ وَلٰـكِنَّ اللّٰهَ سَلَّمَ ؕ اِنَّهٗ عَلِيۡمٌۢ بِذَاتِ

میں	معاملے	اور لیکن	اللہ نے	وہ سلامت رکھا	بے شک وہ	خوب جاننے والا ہے	بات

کرتے۔ لیکن اللہ نے تمہیں اس سے بچا لیا۔ بے شک وہ دلوں کا حال

الصُّدُوۡرِ ﴿43﴾ وَاِذۡ يُرِيۡكُمُوۡهُمۡ اِذِ الۡتَقَيۡتُمۡ فِىۡۤ اَعۡيُنِكُمۡ

سینوں کی	اور جب	وہ تمہیں دکھاتا تھا وہ لوگ	جب	تم مقابلے میں آئے	میں	تمہاری نظروں

جانتا ہے۔ مسلمانو! یاد کرو جب اللہ نے تمہاری نظر میں کافروں کو کم کر کے

قَلِيۡلًا وَّيُقَلِّلُكُمۡ فِىۡۤ اَعۡيُنِهِمۡ لِيَـقۡضِىَ اللّٰهُ اَمۡرًا كَانَ

تھوڑے	اور کم تعداد دکھاتا تھا تمہاری	میں	اُن کی نظروں	تاکہ وہ پورا کرے	اللہ	اس کام کو	جو تھا

دکھایا اور تمہیں کافروں کی نظر میں کم کر کے دکھایا تاکہ اللہ اس معاملے کا فیصلہ کر دے جس کا ہونا

5 ع 7 1 مَفۡعُوۡلًا ؕ وَاِلَى اللّٰهِ تُرۡجَعُ الۡاُمُوۡرُ ﴿44﴾ ع يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا

ہونے والا	اور طرف	اللہ کی	وہ پھیرے جاتے ہیں	سب کام	اے	لوگو جو	وہ ایمان لائے ہو

طے تھا اور سارے معاملات اللہ کی طرف لوٹتے ہیں۔ اے ایمان والو!

اِذَا لَقِيۡتُمۡ فِئَةً فَاثۡبُتُوۡا وَاذۡكُرُوا اللّٰهَ كَثِيۡرًا لَّعَلَّكُمۡ

جب	تم مقابلے میں آؤ	کسی گروہ کے	تو تم ثابت قدم رہو	اور تم یاد کرو	اللہ کو	بہت	تاکہ تم

جب کسی گروہ سے تمہارا مقابلہ ہو تو ثابت قدم رہو اور اللہ کو بہت یاد کرو تاکہ تم

تُفۡلِحُوۡنَ ۚ﴿45﴾ وَاَطِيۡعُوا اللّٰهَ وَرَسُوۡلَهٗ وَلَا تَنَازَعُوۡا فَتَفۡشَلُوۡا

تم فلاح پاؤ	اور تم اطاعت کرو	اللہ کی	اور اس کے رسول کی	اور نہ	تم جھگڑو	ورنہ تم کمزور پڑ جاؤ گے

کامیاب ہو۔ اور اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی اطاعت کرو۔ آپس میں جھگڑا نہ کرو ورنہ تمہارے اندر کمزوری آ جائے گی

وَتَذۡهَبَ رِيۡحُكُمۡ وَاصۡبِرُوۡا ؕ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِيۡنَ ۚ 46

اور وہ جاتی رہے گی	تمہاری ہوا	اور تم صبر کرو	بے شک	اللہ ہے	ساتھ	صبر کرنے والوں کے

اور تمہاری ہوا اکھڑ جائے گی۔ تم صبر سے کام لو۔ بے شک اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔

وَلَا تَكُوۡنُوۡا كَالَّذِيۡنَ خَرَجُوۡا مِنۡ دِيَارِهِمۡ بَطَرًا وَّرِئَآءَ

اور نہ	تم ہو جاؤ	مانند ان لوگوں کی جو	وہ نکلے	سے	گھروں اپنے	غرور کرتے	اور دکھانے کے لیے

اور تم ان کافروں کی طرح نہ ہو جانا جو اپنے گھروں سے اکڑتے ہوئے اور لوگوں کو دکھاتے

النَّاسِ وَيَصُدُّوۡنَ عَنۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا يَعۡمَلُوۡنَ

لوگوں کے	اور وہ روکتے ہیں	سے	راہ	اللہ کی	اور اللہ	ساتھ اس چیز کے جو	وہ کرتے ہیں

ہوئے نکلے۔اور وہ دوسروں کو بھی اللہ کی راہ سے روکتے ہیں حالاں کہ وہ جو کچھ کرتے ہیں اللہ اس کا احاطہ کیے

مُحِيۡطٌ 47 وَاِذۡ زَيَّنَ لَهُمُ الشَّيۡطٰنُ اَعۡمَالَهُمۡ وَقَالَ

گھیرنے والا ہے	اور جب	اس نے خوش نما بنائے	اُن کے لیے	شیطان نے	عمل ان کے	اور اس نے کہا

ہوئے ہے۔تم یاد کرو جب شیطان نے انہیں ان کے اعمال خوشنما بنا کر دکھائے اور ان سے کہا

لَا غَالِبَ لَكُمُ الۡيَوۡمَ مِنَ النَّاسِ وَاِنِّىۡ جَارٌ لَّكُمۡ ۚ فَلَمَّا

نہیں کوئی غالب	تم پر	آج کے دن	سے	لوگوں	اور بے شک میں ہوں	حمایتی	تمہارے لیے	پھر جب

”آج کوئی تم پر غالب نہیں آ سکتا اور میں تمہارے ساتھ ہوں“۔ مگر جب دونوں لشکر

تَرَآءَتِ الۡفِئَتٰنِ نَكَصَ عَلٰى عَقِبَيۡهِ وَقَالَ اِنِّىۡ بَرِىۡٓءٌ

وہ آمنے سامنے ہوئے	دونوں لشکر	وہ پھر گیا	پر	اپنی دونوں ایڑیوں	اور اس نے کہا	بے شک میں	بیزار ہوں

آمنے سامنے ہوئے تو وہ اُلٹے پاؤں بھاگا اور کہنے لگا ”میں تم سے

مِّنۡكُمۡ اِنِّىۡۤ اَرٰى مَا لَا تَرَوۡنَ اِنِّىۡۤ اَخَافُ اللّٰهَ ؕ وَاللّٰهُ

تم سے	بے شک میں	میں دیکھتا ہوں	وہ جو	نہیں	تم دیکھتے	بے شک	میں ڈرتا ہوں	اللہ سے	اور اللہ ہے

بری ہوں۔ بے شک میں جو کچھ دیکھ رہا ہوں تم لوگ نہیں دیکھتے۔ یقیناً میں اللہ سے ڈرتا ہوں اور اللہ سخت

شَدِيۡدُ الۡعِقَابِ 48 ع اِذۡ يَقُوۡلُ الۡمُنٰفِقُوۡنَ وَالَّذِيۡنَ فِىۡ قُلُوۡبِهِمۡ ع 6 4 2

سخت	عذاب دینے والا	جب	کہتے تھے	منافق	اور وہ لوگ	میں	جن کے دلوں

سزا دینے والا ہے“۔تم یاد کرو جب منافقین جن کی نیت خراب تھی وہ کہتے

مَّرَضٌ غَرَّ هٰٓؤُلَآءِ دِيْنُهُمْ ۭ وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَاِنَّ

کھوٹ تھا	اس نے دھوکا دیا ہے	ان کو	دین ان کے	اور جو کوئی	وہ توکل کرے	پر	اللہ	تو بے شک

تھے "ان مسلمانوں کو ان کے دین نے دھوکے میں ڈال رکھا ہے" حالاں کہ جس نے اللہ پر بھروسہ کیا تو اللہ بڑا غالب ہے اور بڑی

اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿49﴾ وَلَوْ تَرٰٓى اِذْ يَتَوَفَّى الَّذِيْنَ كَفَرُوا ۙ

اللہ ہے	بڑا غالب	خوب حکمت والا	اور کاش کہ	آپ دیکھیں	جب	وہ جان قبض کرتے ہیں	ان لوگوں کی	وہ جو کافر ہوئے

حکمت والا ہے۔ اگر تم اپنی آنکھوں سے وہ حالت دیکھ پاتے جب فرشتے ان کافروں کی جان

الْمَلٰۗىِٕكَةُ يَضْرِبُوْنَ وُجُوْهَهُمْ وَاَدْبَارَهُمْ ۚ وَذُوْقُوْا عَذَابَ

فرشتے	وہ مارتے ہیں	ان کے چہروں پر	اور اُن کی پیٹھوں پر	اور تم چکھو	عذاب

قبض کرتے وقت ان کے چہروں اور ان کی پیٹھوں پر مارتے ہوں گے اور ان سے کہیں گے "اب آگ میں جلنے کا

الْحَرِيْقِ ﴿50﴾ ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْكُمْ وَاَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ

جلنے کا	یہ	اس وجہ سے کہ جو	اس نے آگے بھیجا	تمہارے ہاتھوں نے	اور یہ کہ	اللہ	نہیں ہے

عذاب چکھو۔ یہ تمہارے اپنے کیے کی سزا ہے۔ ورنہ اللہ ہرگز اپنے بندوں پر

بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ﴿51﴾ ۙ كَدَاْبِ اٰلِ فِرْعَوْنَ ۙ وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ

ظلم کرنے والا	بندوں پر	جیسے عادت	قوم	فرعون کی	اور وہ لوگ جو تھے	سے	پہلے اُن کے

ظلم نہیں کرتا"۔ ان کا حال بھی فرعون والوں جیسا ہے اور ان جیسا ہے جو ان سے بھی پہلے ہو گزرے۔

كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ

انہوں نے انکار کیا	آیتوں کا	اللہ کی	پھر اس نے پکڑا ان کو	اللہ نے	ان کے گناہوں پر	بے شک	اللہ ہے

انہوں نے بھی اپنے رب کی نشانیوں کا انکار کیا۔ پھر اللہ نے ان کے گناہوں پر انہیں پکڑا۔ بے شک اللہ بڑی

قَوِيٌّ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿52﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ لَمْ يَكُ مُغَيِّرًا

قوت والا	سخت	عذاب دینے والا	یہ	اس وجہ سے کہ	اللہ	نہیں	وہ ہے	بدلنے والا

قوت والا سخت سزا دینے والا ہے۔ یہ اس وجہ سے ہوا کہ اللہ کبھی اس نعمت کو جو اس نے کسی قوم پر کی ہوتی ہے

نِّعْمَةً اَنْعَمَهَا عَلٰي قَوْمٍ حَتّٰى يُغَيِّرُوْا مَا بِاَنْفُسِهِمْ ۙ

نعمت کو	اس نے جو انعام کی ہو	پر	کسی قوم	یہاں تک کہ	وہ بدل ڈالیں	اس چیز کو جو	اُن کے دلوں میں ہے

اس وقت تک نہیں بدلتا جب تک وہ قوم خود اسے بدل نہیں دیتی۔

وَاَنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿53﴾ كَدَاْبِ اٰلِ فِرْعَوْنَ ۙ وَالَّذِيْنَ

اور یہ کہ	اللہ ہے	خوب سننے والا	خوب جاننے والا	جیسے عادت	قوم	فرعون کی تھی	اور ان لوگوں کی جو

اور اللہ سننے والا جاننے والا ہے۔ ان کافروں کا حال بھی فرعونیوں جیسا ہے اور ان جیسا جو

مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ فَاَهْلَكْنٰهُمْ بِذُنُوْبِهِمْ

سے	پہلے ان کے تھے	انہوں نے جھٹلایا	آیتوں کو	اپنے رب کی	پھر ہم نے ہلاک کیا ان کو	ان کے گناہوں کی وجہ سے

ان سے بھی پہلے ہو گزرے۔ انہوں نے بھی اپنے رب کی نشانیوں کو جھٹلایا۔ پھر ہم نے ان کے گناہوں پر انہیں ہلاک کیا۔

وَاَغْرَقْنَآ اٰلَ فِرْعَوْنَ ۚ وَكُلٌّ كَانُوْا ظٰلِمِيْنَ ﴿54﴾ اِنَّ شَرَّ

اور ہم نے غرق کیا	قوم	فرعون کو	اور سب	وہ تھے	ظالم	بے شک	بہت برے

ہم نے فرعونیوں کو سمندر میں غرق کر دیا جو کہ سب بڑے ظالم لوگ تھے۔ بے شک اللہ کے نزدیک بدترین

الدَّوَآبِّ عِنْدَ اللّٰهِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿55﴾

زمین پر چلنے والے	نزدیک	اللہ کے	وہ لوگ ہیں جو	وہ کافر ہوئے	پھر وہ	نہیں	وہ ایمان لاتے

مخلوق وہ کافر ہیں جو ایمان نہیں لاتے۔

اَلَّذِيْنَ عٰهَدْتَّ مِنْهُمْ ثُمَّ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَهُمْ فِيْ كُلِّ

جن لوگوں سے	آپ نے معاہدہ کیا	اُن سے	پھر	وہ توڑتے ہیں	عہد اپنا	میں	ہر

جن لوگوں سے تم نے عہد کیا اور وہ اپنا عہد ہر بار توڑ دیتے ہیں

مَرَّةٍ وَّهُمْ لَا يَتَّقُوْنَ ﴿56﴾ فَاِمَّا تَثْقَفَنَّهُمْ فِي الْحَرْبِ فَشَرِّدْ

دفعہ	اور وہ	نہیں	وہ ڈرتے	پھر اگر	آپ پائیں ان کو	میں	لڑائی	تو بھگا دے

اور وہ اللہ سے بھی نہیں ڈرتے۔ اگر تم انہیں لڑائی میں پاؤ تو انہیں ایسی سزا دو

بِهِمْ مَّنْ خَلْفَهُمْ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ﴿57﴾ وَاِمَّا تَخَافَنَّ مِنْ

ان کے ذریعے	جو کہ	پیچھے ان کے ہیں	تا کہ وہ	وہ نصیحت حاصل کریں	اور اگر	آپ کو اندیشہ ہو	سے

کہ جو ان کے پیچھے ہیں وہ بھی دیکھ کر بھاگ جائیں تا کہ انہیں عبرت ہو۔ اگر آپ کو کسی قوم سے بدعہدی کا

قَوْمٍ خِيَانَةً فَانْۢبِذْ اِلَيْهِمْ عَلٰى سَوَآءٍ ۭ اِنَّ اللّٰهَ

کسی قوم کی	خیانت کا	تو آپ پھینک دیں	طرف ان کی	پر	برابر	بے شک	اللہ

اندیشہ ہو تو ان کا عہد ان کی طرف پھینک دیں تا کہ معاملہ برابر ہو جائے۔ بے شک اللہ

7 ع 10 3

لَا يُحِبُّ الْخَآئِنِيْنَ ﴿58﴾ وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا سَبَقُوْا ط

وہ نہیں پسند کرتا	خیانت کرنے والوں کو	اور نہ	وہ گمان کریں	جو لوگ کہ	وہ کافر ہوئے	کہ وہ آگے نکل گئے

بدعہدوں کو پسند نہیں کرتا۔ کافر یہ نہ سمجھیں وہ نکل بھاگیں گے۔

اِنَّهُمْ لَا يُعْجِزُوْنَ ﴿59﴾ وَاَعِدُّوْا لَهُمْ مَّا اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ

بے شک وہ	نہیں	وہ عاجز کر سکتے	اور تم تیاری رکھو	اُن کے لیے	جو کچھ	تم کر سکو	سے

وہ ہمارے قابو سے باہر نہیں جا سکتے۔ مسلمانو! جس قدر تم سے ہو سکے فوجی

قُوَّةٍ وَّمِنْ رِّبَاطِ الْخَيْلِ تُرْهِبُوْنَ بِهٖ عَدُوَّ اللّٰهِ

قوت	اور سے	باندھنے	گھوڑوں کے	تم رعب ڈالو گے	اس سے	اللہ کے دشمن پر

قوت اور گھوڑے تیار رکھو جس سے اللہ کے دشمنوں پر، تمہارے

وَعَدُوَّكُمْ وَاٰخَرِيْنَ مِنْ دُوْنِهِمْ ج لَا تَعْلَمُوْنَهُمْ ج اَللّٰهُ

اور اپنے دشمن پر	اور دوسروں پر	سے	علاوہ ان کے	نہیں	تم جانتے ان کو	اللہ

دشمنوں پر اور ان لوگوں پر تمہارا رعب رہے جنہیں تم نہیں جانتے لیکن اللہ

يَعْلَمُهُمْ ط وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ شَيْءٍ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ يُوَفَّ

وہ جانتا ہے ان کو	اور جو کچھ	تم خرچ کرو	کوئی	چیز	میں	راہ	اللہ کی	وہ پورا بدلہ دیا جائے گا

انہیں جانتا ہے۔ تم جو کچھ بھی اللہ کی راہ میں خرچ کرو گے اس کا پورا بدلہ ملے

اِلَيْكُمْ وَاَنْتُمْ لَا تُظْلَمُوْنَ ﴿60﴾ وَاِنْ جَنَحُوْا لِلسَّلْمِ فَاجْنَحْ

تمہاری طرف	اور تم	نہیں	تم پر ظلم کیا جائے گا	اور اگر	وہ جھکیں	صلح کے لیے	پھر آپ بھی جھک جائیں

گا اور تمہاری حق تلفی نہ ہو گی۔ اے نبی ﷺ اگر کفار صلح کی طرف جھکیں تو آپ ﷺ بھی اس کے لئے

لَهَا وَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ط اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿61﴾ وَاِنْ

اس کے لیے	اور آپ توکل کریں	اوپر	اللہ کے	بے شک وہ	وہی ہے	خوب سننے والا	خوب جاننے والا	اور اگر

بازو کھول دیں اور اللہ پر بھروسہ رکھیں۔ بے شک وہ سننے والا جاننے والا ہے۔

يُّرِيْدُوْٓا اَنْ يَّخْدَعُوْكَ فَاِنَّ حَسْبَكَ اللّٰهُ ط هُوَ الَّذِيْٓ

وہ ارادہ کریں	یہ کہ	وہ دھوکا دیں آپ کو	تو بے شک	کافی ہے آپ کو	اللہ	وہی ہے	جس نے

اگر وہ آپ ﷺ کو دھوکا دینا چاہیں تو اللہ کی مدد آپ ﷺ کے لیے کافی ہے۔ وہی ہے جس

اَیَّدَکَ بِنَصۡرِہٖ وَبِالۡمُؤۡمِنِیۡنَ ﴿62﴾ لا وَاَلَّفَ بَیۡنَ قُلُوۡبِہِمۡ ؕ لَوۡ

اس نے قوت دی آپ کو	ساتھ مدد اپنی کے	اور ساتھ مسلمانوں کے	اور اس نے الفت ڈالی	درمیان	اُن کے دلوں کے	اگر

نے اپنی مدد سے اور مومنین کے ذریعے سے آپ ﷺ کو قوت دی۔ اسی نے ایمان والوں کے دلوں میں اُلفت پیدا کی۔

اَنۡفَقۡتَ مَا فِی الۡاَرۡضِ جَمِیۡعًا مَّاۤ اَلَّفۡتَ بَیۡنَ قُلُوۡبِہِمۡ

آپ خرچ کرتے	جو کچھ	میں	زمین	سب کا سب	نہ	آپ الفت ڈال سکتے	درمیان	دلوں ان کے

اگر آپ ﷺ رُوئے زمین کی ساری دولت خرچ کر دیتے تب بھی ان کے دلوں کو نہ جوڑ سکتے۔

وَلٰکِنَّ اللّٰہَ اَلَّفَ بَیۡنَہُمۡ ؕ اِنَّہٗ عَزِیۡزٌ حَکِیۡمٌ ﴿63﴾ یٰۤاَیُّہَا

اور لیکن	اللہ	اس نے الفت ڈالی	درمیان ان کے	بے شک وہ ہے	بڑا غالب	خوب حکمت والا	اے

لیکن اللہ نے ان میں اُلفت پیدا کر دی۔ بے شک وہ بڑا غالب ہے حکمت والا ہے۔ اے نبی ﷺ!

النَّبِیُّ حَسۡبُکَ اللّٰہُ وَمَنِ اتَّبَعَکَ مِنَ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ ﴿64﴾ ع یٰۤاَیُّہَا 8 ع 6 4

نبی	کافی ہے آپ کو	اللہ	اور جس نے	پیروی کی آپ کی	سے	مومنوں میں	اے

آپ ﷺ کے لیے اللہ کافی ہے اور وہ مومنین جنہوں نے آپ ﷺ کی پیروی کی۔ اے نبی ﷺ!

النَّبِیُّ حَرِّضِ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ عَلَی الۡقِتَالِ ؕ اِنۡ یَّکُنۡ مِّنۡکُمۡ

نبی	اُبھارو	مومنوں کو	پر	لڑائی	اگر	وہ ہوں	تم میں سے

مومنین کو جہاد پر اُبھارو۔ اور اے مسلمانو! اگر تم میں سے بیس (20) ثابت قدم ہوں تو

عِشۡرُوۡنَ صٰبِرُوۡنَ یَغۡلِبُوۡا مِائَتَیۡنِ ۚ وَاِنۡ یَّکُنۡ مِّنۡکُمۡ مِّائَۃٌ

بیس	صبر کرنے والے	وہ غالب آئیں گے	دو سو پر	اور اگر	وہ ہوں	تم میں سے	ایک سو

دو سو (200) پر غالب آ جائیں گے اور اگر تم میں سو (100) ہوں تو ایک

یَّغۡلِبُوۡۤا اَلۡفًا مِّنَ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا بِاَنَّہُمۡ قَوۡمٌ

وہ غالب آئیں گے	ایک ہزار پر	سے	جو لوگ	وہ کافر ہوئے	اس وجہ سے کہ وہ	لوگ ہیں

ہزار (1000) کافروں پر غالب آ سکتے ہیں کیونکہ کافر لوگ

لَّا یَفۡقَہُوۡنَ ﴿65﴾ اَلۡـٰٔنَ خَفَّفَ اللّٰہُ عَنۡکُمۡ وَعَلِمَ اَنَّ فِیۡکُمۡ

وہ نہیں سمجھتے	اب	اس نے نرمی کردی	اللہ نے	تم سے	اور اس نے جان لیا	کہ	تم میں ہے

سمجھ نہیں رکھتے۔ اب اللہ نے تمہارا بوجھ ہلکا کر دیا۔ اس نے جان لیا تم میں کچھ

ضَعْفًا ؕ فَاِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ مِّائَةٌ صَابِرَةٌ يَّغْلِبُوْا مِائَتَيْنِ ۚ

کمزوری	پس اگر	وہ ہوں	تم میں سے	ایک سو	صبر کرنے والے	وہ غالب آئیں گے	دوسو پر

کمزوری ہے۔ لہٰذا اگر تم میں سو (100) ثابت قدم ہوں گے تو دوسو (200) پر

وَاِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ اَلْفٌ يَّغْلِبُوْٓا اَلْفَيْنِ بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ

اور	اگر وہ ہوں	تم میں سے	ایک ہزار	وہ غالب آئیں گے	دوہزار پر	اِذن سے	اللہ کے	اوراللہ ہے

اور اگر ہزار (1000) ہوں گے تو اللہ کے حکم سے دو ہزار (2000) کافروں پر غالب آئیں گے۔ اور اللہ

مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿66﴾ مَا كَانَ لِنَبِيٍّ اَنْ يَّكُوْنَ لَهٗٓ اَسْرٰى

ساتھ	صبر کرنے والوں کے	نہیں	وہ تھا مناسب	نبی کے لیے	یہ کہ	وہ ہوں	اس کے لیے	قیدی

ثابت قدم رہنے والوں کے ساتھ ہے۔ نبی ﷺ کے لائق نہیں کہ اس کے پاس قیدی ہوں جب تک

حَتّٰى يُثْخِنَ فِي الْاَرْضِ ؕ تُرِيْدُوْنَ عَرَضَ الدُّنْيَا ۖ وَاللّٰهُ

یہاں تک کہ	وہ خون ریزی کرے	میں	زمین	تم چاہتے ہو	مال	دنیا کا	اوراللہ

وہ میدانِ جنگ میں خون ریزی کر کے کفار کی طاقت کو کچل نہ دے۔ مسلمانو! تم دنیا کا مال و اسباب چاہتے ہو۔ اللہ

يُرِيْدُ الْاٰخِرَةَ ؕ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿67﴾ لَوْلَا كِتٰبٌ مِّنَ اللّٰهِ

وہ چاہتا ہے	آخرت کو	اوراللہ ہے	بڑا غالب	خوب حکمت والا	اگر نہ ہوتا	لکھا ہوا	طرف سے	اللہ کی

آخرت چاہتا ہے۔ اور وہ بڑا غالب ہے حکمت والا ہے۔ اگر پہلے سے اللہ کی مشیت

سَبَقَ لَمَسَّكُمْ فِيْمَآ اَخَذْتُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿68﴾ فَكُلُوْا مِمَّا

جو پہلے گزرا	توضرور پہنچتا تمہیں	اُس میں جو	تم نے لیا تھا	عذاب	بڑا	پس تم کھاؤ	اُس میں سے جو

نہ ہوتی تو جو طریقہ تم نے اختیار کیا اس کے باعث تمہیں سخت عذاب پہنچتا۔ بہرحال جو مال تم نے لے لیا اسے کھاؤ

غَنِمْتُمْ حَلٰلًا طَيِّبًا ۖ وَّاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿69﴾ ع 9 ع 5 5

تم نے مالِ غنیمت پایا	حلال	پاکیزہ	اورتم ڈرو	اللہ سے	بے شک	اللہ ہے	بہت بخشنے والا	نہایت مہربان

وہ تمہارے لیے حلال اور پاک ہے۔ اورتم اللہ سے ڈرو بے شک وہ بخشنے والا مہربان ہے۔

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّمَنْ فِيْٓ اَيْدِيْكُمْ مِّنَ الْاَسْرٰٓى ۙ اِنْ

اے	نبی	کہہ دیجیے	اُن کو جو ہیں	میں	تمہارے ہاتھوں	سے	قیدیوں میں	اگر

اے نبی ﷺ! آپ ﷺ بدر کے قیدیوں سے کہہ دیں ''اگر اللہ

يَّعۡلَمِ اللّٰهُ فِىۡ قُلُوۡبِكُمۡ خَيۡرًا يُّؤۡتِكُمۡ خَيۡرًا مِّمَّاۤ اُخِذَ

وہ پائے گا	اللہ	میں	تمہارے دلوں	بھلائی	تو وہ دے گا تمہیں	بہتر	اُس سے جو	لیا گیا ہے

تمہارے دلوں میں کوئی بھلائی پائے گا تو جو فدیے کا مال تم سے لے کر تمہیں چھوڑا گیا ہے

مِنۡكُمۡ وَيَغۡفِرۡ لَكُمۡ‌ؕ وَاللّٰهُ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ﴿70﴾ وَاِنۡ يُّرِيۡدُوۡا

تم سے	اور وہ بخش دے گا	تم کو	اور اللہ ہے	بہت بخشنے والا	نہایت مہربان	اور اگر	وہ چاہیں

اللہ اس سے بہتر چیز تمہیں عطا فرمائے گا اور تمہیں بخش دے گا۔ اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ اے نبی ﷺ اگر یہ قیدی

خِيَانَتَكَ فَقَدۡ خَانُوا اللّٰهَ مِنۡ قَبۡلُ فَاَمۡكَنَ مِنۡهُمۡ‌ؕ

خیانت کرنا آپ سے	تو بے شک	انہوں نے خیانت کی تھی	اللہ	سے	پہلے	پس اس نے قابو دلایا	اُن پر

آپ ﷺ سے بدعہدی کریں گے تو اس سے پہلے وہ اللہ سے بدعہدی کر چکے جس کی سزا میں اللہ نے ان کو آپ ﷺ کے قابو میں

وَاللّٰهُ عَلِيۡمٌ حَكِيۡمٌ ﴿71﴾ اِنَّ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَهَاجَرُوۡا وَجٰهَدُوۡا

اور اللہ ہے	خوب جاننے والا	بڑی حکمت والا	بے شک	جو	وہ ایمان لائے	اور انہوں نے ہجرت کی	اور انہوں نے جہاد کیا

دے دیا۔ اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے۔ بے شک جو لوگ ایمان لائے۔ انہوں نے ہجرت کی اور اللہ کی راہ میں

بِاَمۡوَالِهِمۡ وَاَنۡفُسِهِمۡ فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ وَالَّذِيۡنَ اٰوَوْا وَّنَصَرُوۡۤا

اپنے مالوں سے	اور اپنی جانوں سے	میں	راہ	اللہ کی	اور جو	انہوں نے جگہ دی	اور انہوں نے مدد کی

اپنے مالوں اور جانوں سے جہاد کیا، اور وہ جنہوں نے ان کو پناہ دی اور ان کی مدد کی،

اُولٰۤٮِٕكَ بَعۡضُهُمۡ اَوۡلِيَآءُ بَعۡضٍ‌ؕ وَالَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَلَمۡ يُهَاجِرُوۡا

تو ایسے لوگ	بعض ان کے ہیں	دوست	بعض کے	اور جو لوگ	وہ ایمان لائے	اور نہیں	انہوں نے ہجرت کی

وہ سب ایک دوسرے کے رفیق ہیں۔ مگر وہ لوگ جو ایمان لائے مگر ہجرت نہیں کی تو اے مسلمانو!

مَا لَـكُمۡ مِّنۡ وَّلَايَتِهِمۡ مِّنۡ شَىۡءٍ حَتّٰى يُهَاجِرُوۡا‌ ۚ

نہیں ہے	تمہارے لیے	سے	دوستی ان کی	کوئی	چیز	یہاں تک کہ	وہ ہجرت کر لیں

ان سے تمہارا رفاقت کا تعلق نہیں جب تک وہ ہجرت کر کے نہ آ جائیں۔

وَاِنِ اسۡتَـنۡصَرُوۡكُمۡ فِى الدِّيۡنِ فَعَلَيۡكُمُ النَّصۡرُ اِلَّا عَلٰى

اور اگر	وہ مدد مانگیں تم سے	بارے میں	دین کے	تو تم پر ہے	مدد کرنا	مگر	پر

لیکن اگر وہ دین کے معاملے میں تم سے مدد مانگیں تو تم پر ان کی مدد کرنا ضروری ہے سوائے اس کے کہ وہ

قَوْمٍۭ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ مِّيْثَاقٌ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿72﴾

ایسی قوم	درمیان تمہارے	اور درمیان ان کے ہے	معاہدہ	اور اللہ ہے	اُس کو جو	تم کرتے ہو	دیکھنے والا

مدد کسی ایسی قوم کے خلاف ہو جس کے ساتھ تمہارا معاہدہ ہے۔ یاد رکھو! جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اسے دیکھ رہا ہے۔

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ؕ اِلَّا تَفْعَلُوْهُ تَكُنْ فِتْنَةٌ

اور جو لوگ	وہ کافر ہوئے	بعض ان کے ہیں	دوست	بعض کے	اگر نہ	تم کرو اسے	تو وہ ہوگا	فتنہ

کافر ایک دوسرے کے رفیق ہیں۔ مسلمانو! اگر تم ان حکموں کی پابندی نہیں کروگے تو زمین میں فتنہ پھیلے گا

فِي الْاَرْضِ وَفَسَادٌ كَبِيْرٌ ؕ ﴿73﴾ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَهَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا

میں	زمین	اور فساد	بڑا	اور جو لوگ	وہ ایمان لائے	اور انہوں نے ہجرت کی	اور انہوں نے جہاد کیا

اور بڑا فساد ہو گا۔ جو لوگ ایمان لائے، انہوں نے ہجرت کی، اللہ کی راہ میں جہاد

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ اٰوَوْا وَّنَصَرُوْٓا اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ

میں	راہ	اللہ کی	اور جو لوگ	انہوں نے جگہ دی	اور انہوں نے مدد کی	یہ لوگ	وہی ہیں	ایمان والے

کیا اور جن لوگوں نے ان کو پناہ دی اور ان کی مدد کی یہ سب سچے مومن ہیں۔

حَقًّا ؕ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ﴿74﴾ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْۢ بَعْدُ

سچے	اُن کے لیے ہے	بخشش	اور رزق	اچھا	اور جو لوگ	وہ ایمان لائے	سے	بعد اس کے

ان کے لیے بخشش ہے اور بہترین روزی۔ جو لوگ بعد میں ایمان لائے،

وَهَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا مَعَكُمْ فَاُولٰٓئِكَ مِنْكُمْ ؕ وَاُولُوا الْاَرْحَامِ

اور انہوں نے ہجرت کی	اور انہوں نے جہاد کیا	ساتھ تمہارے	تو یہ لوگ ہیں	تم میں سے	اور رشتہ دار

ہجرت کی اور تمہارے ساتھ مل کر جہاد کیا وہ بھی تم میں شامل ہیں۔ اور خون کے رشتہ دار

بَعْضُهُمْ اَوْلٰى بِبَعْضٍ فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ

بعض ان کے ہیں	نزدیک تر	بعض سے	میں	کتاب	اللہ کی	بے شک	اللہ ہے	ہر

اللہ کے قانون کے مطابق ایک دوسرے کے زیادہ حق دار ہیں۔ بے شک اللہ سب

شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿75﴾ ع 10 ع 6 6

چیز کو	خوب جاننے والا

کچھ جانتا ہے۔

(9) سُوْرَةُ التَّوْبَةِ مَدَنِيَّةٌ (113)

اٰیاتھا 129 — رکوعاتھا 16

بَرَآءَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖٓ اِلَى الَّذِيْنَ عٰهَدْتُّمْ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۝1

بیزاری ہے	طرف سے	اللہ کی	اوراس کے رسول کی	جانب	ان کی جن سے	تم نے معاہدہ کیا	سے	مشرکوں میں

کوئی ذمہ نہیں اللہ اور اس کے رسول ﷺ کا ان مشرکین کے بارے میں جن سے تم مسلمانوں نے معاہدے کیے۔

فَسِيْحُوْا فِي الْاَرْضِ اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ وَّاعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ غَيْرُ مُعْجِزِي

توتم چل پھرلو	میں	زمین	چار	مہینے	اورتم جان لو	کہ تم	نہیں	عاجز کرنے والے

تو اے مشرکو! تم ملک میں چار مہینے تک چل پھر لو۔ اور جان لو کہ تم اللہ کے قابو

اللّٰهِ ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ مُخْزِي الْكٰفِرِيْنَ ۝2 وَاَذَانٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖٓ

اللہ کو	اور بے شک	اللہ ہے	رسوا کرنے والا	کافروں کو	اوراعلان ہے	طرف سے	اللہ کی	اوراُس کے رسول کی

سے باہر نہیں جا سکتے اور یہ کہ اللہ کافروں کو ذلیل کرنے والا ہے۔ اور اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی طرف سے

اِلَى النَّاسِ يَوْمَ الْحَجِّ الْاَكْبَرِ اَنَّ اللّٰهَ بَرِيْٓءٌ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ ڏ

کی طرف	لوگوں	دن	حج	اکبر کے	یہ کہ	اللہ	بیزار ہے	سے	مشرکوں

حج اکبر کے دن سب لوگوں کے سامنے اعلان کر دیا جائے کہ اللہ اور اس کا رسول ﷺ مشرکوں سے بری الذمہ

وَرَسُوْلُهٗ ۭ فَاِنْ تُبْتُمْ فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ وَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاعْلَمُوْٓا

اوراُس کارسول بھی	پھراگر	تم توبہ کرو	تووہ	بہتر ہے	تمہارے لیے	اوراگر	تم پھرجاؤ	توتم جان لو

ہیں۔ اس لیے اے مشرکو! اگر تم توبہ کرلو تو تمہارے حق میں بہتر ہے۔ لیکن اگر تم منہ موڑو گے تو جان لو کہ

اَنَّكُمْ غَيْرُ مُعْجِزِي اللّٰهِ ۭ وَبَشِّرِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ۝3

کہ تم	نہیں	عاجز کرنے والے	اللہ کو	آپ خوش خبری دیں	اُن لوگوں کو	جنہوں نے کفر کیا	عذاب کی	دردناک

تم اللہ سے بھاگ کر کہیں نہیں جا سکتے۔ اے نبی ﷺ کافروں کو دردناک عذاب کی خوش خبری دیں۔

اِلَّا الَّذِيْنَ عٰهَدْتُّمْ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ ثُمَّ لَمْ يَنْقُصُوْكُمْ شَيْـًٔا

مگر	جن لوگوں نے	تم سے معاہدہ کیا	سے	مشرکوں	پھر	نہیں	انہوں نے کمی بیشی کی تم سے	کچھ بھی

مگر جن مشرکین سے آپ نے معاہدہ کیا اور انہوں نے اس معاہدے کی خلاف ورزی نہیں کی،

وَلَمۡ يُظَاهِرُوۡا عَلَيۡكُمۡ اَحَدًا فَاَتِمُّوۡٓا اِلَيۡهِمۡ عَهۡدَهُمۡ اِلٰى

اور نہ	انہوں نے مدد کی	اوپر (خلاف) تمہارے	کسی کی	تو تم پورا کرو	طرف ان کی	عہد ان کا	تک

نہ تمہارے خلاف کسی کی مدد کی، تو اُن کا معاہدہ اُن کی مدت تک پورا

مُدَّتِهِمۡ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الۡمُتَّقِيۡنَ ﴿4﴾ فَاِذَا انۡسَلَخَ الۡاَشۡهُرُ الۡحُرُمُ

ان کی مدت	بیشک	اللہ	وہ پسند کرتا ہے	پرہیزگاروں کو	پھر جب	وہ گذر جائیں	مہینے	حرمت کے

کرو۔ بے شک اللہ پرہیزگاروں کو پسند کرتا ہے۔ پھر جب حرمت والے مہینے گزر جائیں

فَاقۡتُلُوا الۡمُشۡرِكِيۡنَ حَيۡثُ وَجَدْتُّمُوۡهُمۡ وَخُذُوۡهُمۡ وَاحۡصُرُوۡهُمۡ

توتم قتل کرو	مشرکوں کو	جہاں	تم پاؤ ان کو	اور تم پکڑو ان کو	اور تم گھیراؤ کرو ان کا

تو تم مشرکین کو جہاں پاؤ قتل کرو، پکڑ کر قید کرو،

وَاقۡعُدُوۡا لَهُمۡ كُلَّ مَرۡصَدٍ ۚ فَاِنۡ تَابُوۡا وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا

اور تم بیٹھو	ان کے لیے	ہر	گھات کی جگہ	پھر اگر	وہ توبہ کریں	اور وہ قائم کریں	نماز کو	اور وہ دیں

اور ان کی گھات لگا کر بیٹھو۔ اگر وہ توبہ کر لیں ، نماز قائم کریں اور

الزَّكٰوةَ فَخَلُّوۡا سَبِيۡلَهُمۡ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ﴿5﴾ وَاِنۡ اَحَدٌ

زکوٰۃ	توتم چھوڑ دو	ان کی راہ	بے شک	اللہ ہے	بہت بخشنے والا	نہایت مہربان	اور اگر	کوئی شخص

زکوٰۃ ادا کریں تو تم انہیں چھوڑ دو۔ بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ اگر کوئی مشرک

مِّنَ الۡمُشۡرِكِيۡنَ اسۡتَجَارَكَ فَاَجِرۡهُ حَتّٰى يَسۡمَعَ كَلٰمَ اللّٰهِ

سے	مشرکوں میں	وہ پناہ مانگے آپ سے	تو آپ پناہ دیں اسے	یہاں تک کہ	وہ سن لے	کلام	اللہ کا

آپ سے پناہ مانگے تو اسے پناہ دیں تاکہ وہ اللہ کا کلام سن سکے۔ پھر اسے اس کے

ثُمَّ اَبۡلِغۡهُ مَاۡمَنَهٗ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمۡ قَوۡمٌ لَّا يَعۡلَمُوۡنَ ﴿6﴾ ع كَيۡفَ 1 ع 6 7

پھر	آپ پہنچادیں اسے	اُس کے ٹھکانے پر	یہ اس لیے ہے	کہ وہ	لوگ ہیں جو	نہیں	وہ جانتے	کیسے

ٹھکانے پر پہنچا دو کیونکہ ایسے لوگ علم نہیں رکھتے۔ مشرکین کے

يَكُوۡنُ لِلۡمُشۡرِكِيۡنَ عَهۡدٌ عِنۡدَ اللّٰهِ وَعِنۡدَ رَسُوۡلِهٖۤ اِلَّا الَّذِيۡنَ

وہ ہو	مشرکوں کے لیے	عہد	نزدیک	اللہ کے	اور نزدیک	اُس کے رسول کے	مگر	جن لوگوں سے

لیے اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے ذمے کوئی عہد کیسے رہ سکتا ہے؟ البتہ جن لوگوں

عٰهَدْتُّمْ عِنْدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۚ فَمَا اسْتَقَامُوْا لَكُمْ فَاسْتَقِيْمُوْا

تم نے عہد کیا	نزدیک	مسجد	حرام کے	پس جب تک	وہ سیدھے رہیں	تمہارے لیے	تو تم بھی سیدھے ہی رہو

نے تم سے مسجد حرام کے پاس معاہدہ کیا جب تک وہ تم سے سیدھے رہیں تم بھی ان سے سیدھے

لَهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِيْنَ ۝7 كَيْفَ وَاِنْ يَّظْهَرُوْا عَلَيْكُمْ

اُن کے لیے	بے شک	اللہ	وہ پسند کرتا ہے	پرہیزگاروں کو	یہ کیسے ہو سکتا	اور اگر	وہ غالب آئیں	تم پر

رہو۔ بے شک اللہ پرہیزگاروں کو پسند کرتا ہے۔ ان مشرکوں سے کیسے عہد باقی رہ سکتا ہے۔ جب کہ ان

لَا يَرْقُبُوْا فِيْكُمْ اِلًّا وَّلَا ذِمَّةً ؕ يُرْضُوْنَكُمْ بِاَفْوَاهِهِمْ وَتَاْبٰى

نہیں وہ لحاظ رکھتے	تمہارے میں	رشتہ داری کا	اور نہ	معاہدے کا	وہ خوش رکھتے ہیں تمہیں	اپنے مونہوں سے	اور وہ انکار کرتے ہیں

کا یہ حال ہے کہ اگر وہ تمہارے اوپر قابو پائیں تو تمہارے بارے میں نہ رشتہ داری کا لحاظ کریں اور نہ عہد کا۔ وہ تمہیں زبانی باتوں

قُلُوْبُهُمْ ۚ وَاَكْثَرُهُمْ فٰسِقُوْنَ ۝8 ۚ اِشْتَرَوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيْلًا

دل ان کے	اور اکثر ان کے ہیں	نافرمان	انہوں نے خریدا	بدلے آیتوں کے	اللہ کی	مال	تھوڑا

سے راضی کرنا چاہتے ہیں مگر ان کے دل انکاری ہیں اور ان میں اکثر بدعہد ہیں۔ انہوں نے اللہ کی آیتوں کو حقیر مال کی خاطر بیچ دیا۔

فَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِهٖ ؕ اِنَّهُمْ سَآءَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝9 لَا يَرْقُبُوْنَ

پس وہ روکتے ہیں	سے	اُس کی راہ	بے شک وہ	برا ہے	جو کچھ	وہ تھے	وہ کرتے	نہیں	وہ لحاظ رکھتے

تو وہ اللہ کی راہ سے خود رکے اور اوروں کو بھی روکا۔ بہت برا ہے جو وہ کرتے ہیں۔ کسی مسلمان کے معاملے میں نہ رشتہ داری کا لحاظ

فِيْ مُؤْمِنٍ اِلًّا وَّلَا ذِمَّةً ؕ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُعْتَدُوْنَ ۝10 فَاِنْ

بارے میں	کسی مومن کے	رشتہ داری کا	اور نہ	معاہدے کا	اور یہ لوگ	وہی ہیں	حد سے نکل جانے والے	پھر اگر

کرتے ہیں نہ عہد کا۔ یہی لوگ ہیں زیادتی کرنے والے۔ لیکن اگر

تَابُوْا وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ فَاِخْوَانُكُمْ فِي الدِّيْنِ ؕ وَنُفَصِّلُ

وہ توبہ کرلیں	اور وہ قائم کریں	نماز کو	اور وہ دیں	زکوٰۃ	تو بھائی تمہارے ہیں	دین میں	اور ہم مفصل بیان کرتے ہیں

وہ توبہ کرلیں، نماز قائم کریں اور زکوٰۃ ادا کریں تو پھر وہ تمہارے دینی بھائی ہیں۔ ہم اپنی آیتوں کو کھول

الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ۝11 وَاِنْ نَّكَثُوْٓا اَيْمَانَهُمْ مِّنْ بَعْدِ

آیتیں	اُن کے لیے جو	وہ جانتے ہیں	اور اگر	وہ توڑ دیں	قسمیں اپنی	سے	بعد

کر بیان کرتے ہیں ان لوگوں کے لیے جو جاننا چاہیں۔ اور اگر وہ تم سے معاہدہ کر کے توڑ دیں

عَهْدِهِمْ وَطَعَنُوْا فِيْ دِيْنِكُمْ فَقَاتِلُوْٓا اَئِمَّةَ الْكُفْرِ ۙ اِنَّهُمْ

اُن کے عہد کے	اور وہ لعن طعن کریں	میں	تمہارے دین	تو تم لڑائی کرو	سرداروں سے	کفر کے	بے شک وہ لوگ

اور تمہارے دین پر عیب لگائیں تو پھر تم کفر کے سرداروں سے لڑو کیونکہ ان کی قسموں کا اعتبار

لَآ اَيْمَانَ لَهُمْ لَعَلَّهُمْ يَنْتَهُوْنَ ﴿12﴾ اَلَا تُقَاتِلُوْنَ قَوْمًا نَّكَثُوْٓا

نہیں قسمیں	اُن کی	تا کہ وہ	وہ باز آجائیں	کیا نہ	تم لڑو گے	ان لوگوں سے	جنہوں نے توڑ دیں

نہیں اور تا کہ وہ باز آ جائیں۔ تم ایسے لوگوں سے کیوں نہ لڑو جنہوں نے اپنے معاہدے

اَيْمَانَهُمْ وَهَمُّوْا بِاِخْرَاجِ الرَّسُوْلِ وَهُمْ بَدَءُوْكُمْ اَوَّلَ

قسمیں اپنی	اور انہوں نے ارادہ کیا	نکالنے کا	رسول کو	اور وہی ہیں	انہوں نے ابتدا کی تم سے	پہلی

توڑے، رسول ﷺ کو وطن سے نکالنے کی جسارت کی اور تم سے لڑنے میں پہل

مَرَّةٍ ۭ اَتَخْشَوْنَهُمْ ۚ فَاللّٰهُ اَحَقُّ اَنْ تَخْشَوْهُ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿13﴾

بار	کیا تم ڈرتے ہو ان سے	پس اللہ	زیادہ حق دار ہے	کہ	تم ڈرو اس سے	اگر	تم ہو	ایمان والے

کی، کیا تم ان سے ڈرتے ہو ؟ اگر تم مومن ہو تو تمہیں اللہ سے زیادہ ڈرنا چاہیے۔

قَاتِلُوْهُمْ يُعَذِّبْهُمُ اللّٰهُ بِاَيْدِيْكُمْ وَيُخْزِهِمْ وَيَنْصُرْكُمْ

تم ان سے لڑو	وہ عذاب دے گا ان کو	اللہ	تمہارے ہاتھوں سے	اور وہ ذلیل کرے گا ان کو	اور وہ مدد کرے گا تمہاری

تم ان لوگوں سے لڑو۔ اللہ تمہارے ہاتھوں انہیں سزا دے گا۔ انہیں ذلیل کرے گا۔ تمہیں ان پر غلبہ

عَلَيْهِمْ وَيَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿14﴾ۙ وَيُذْهِبْ غَيْظَ قُلُوْبِهِمْ ۭ

خلاف ان کے	اور وہ شفا دے گا	سینوں کو	لوگوں کے	ایمان والے	اور وہ دور کرے گا	غصہ	اُن کے دلوں کا

دے گا۔ مومنوں کے کلیجے ٹھنڈے کرے گا اور ان کے دلوں کی جلن دور کرے گا۔

وَيَتُوْبُ اللّٰهُ عَلٰي مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿15﴾ اَمْ حَسِبْتُمْ

اور وہ توبہ قبول کرتا ہے	اللہ	پر	جس	وہ چاہتا ہے	اور اللہ ہے	خوب جاننے والا	بڑی حکمت والا	کیا	تم گمان کرتے ہو

اللہ جسے چاہے گا توبہ نصیب کرے گا۔ اور وہ جاننے والا حکمت والا ہے۔ مسلمانو! تمہارا کیا خیال ہے

اَنْ تُتْرَكُوْا وَلَمَّا يَعْلَمِ اللّٰهُ الَّذِيْنَ جٰهَدُوْا مِنْكُمْ

کہ	تم چھوڑ دیے جاؤ گے	جبکہ ابھی نہیں	اس نے ظاہر کیا	اللہ نے	ان لوگوں کو	انہوں نے جہاد کیا	تم میں سے

تم یونہی چھوڑ دیے جاؤ گے حالاں کہ ابھی اللہ نے تم میں سے ان لوگوں کو چھانٹ کر الگ نہیں کیا جو جہاد کرتے ہوں، اللہ اور

وَلَمْ يَتَّخِذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلَا رَسُوْلِهٖ وَلَا الْمُؤْمِنِيْنَ وَلِيْجَةً ؕ

اور نہ پکڑا انہوں نے	سے	سوائے	اللہ کے	اور نہ	اُس کے رسول کے	اور نہ	ایمان والوں کے	دلی دوست

اس کے رسول ﷺ اور مومنوں کے سوا کسی اور کو اپنا دلی دوست نہ بناتے ہوں۔

وَاللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۧ ﴿16﴾ مَا كَانَ لِلْمُشْرِكِيْنَ اَنْ يَّعْمُرُوْا

اور اللہ	باخبر ہے	ساتھ اس چیز کے جو	تم کرتے ہو	نہیں	مناسب	مشرکوں کے لیے	یہ کہ	وہ آباد کریں

اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اسے جانتا ہے۔ مشرکوں کا کام نہیں کہ اللہ کی مسجدوں کو تعمیر

مَسٰجِدَ اللّٰهِ شٰهِدِيْنَ عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ بِالْكُفْرِ ؕ اُولٰٓئِكَ حَبِطَتْ

مسجدیں	اللہ کی	گواہی دینے والے	پر	جانوں اپنی	ساتھ کفر کے	یہ لوگ	وہ ضائع ہو گئے

کریں۔ وہ تو خود اپنے اوپر کفر کے گواہ بنے ہوئے ہیں۔ ان لوگوں کے تمام اعمال ضائع

اَعْمَالُهُمْ ۚۖ وَفِى النَّارِ هُمْ خٰلِدُوْنَ ﴿17﴾ اِنَّمَا يَعْمُرُ مَسٰجِدَ اللّٰهِ

اعمال ان کے	اور میں	آگ	وہ ہیں	ہمیشہ رہنے والے	بے شک صرف	وہ آباد کرتے ہیں	مسجدیں	اللہ کی

ہو گئے وہ ہمیشہ دوزخ کی آگ میں رہیں گے۔ اللہ کی مسجدوں کو وہی آباد کرتے ہیں جو

مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَاَقَامَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَى الزَّكٰوةَ وَلَمْ

جو	وہ ایمان لائے	ساتھ اللہ کے	اور دن	آخرت کے	اور انہوں نے قائم کی	نماز	اور انہوں نے دی	زکوٰۃ	اور نہ

اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان لائیں، نماز قائم کریں، زکوٰۃ ادا کریں اور اللہ کے سوا

يَخْشَ اِلَّا اللّٰهَ فَعَسٰٓى اُولٰٓئِكَ اَنْ يَّكُوْنُوْا مِنَ الْمُهْتَدِيْنَ ﴿18﴾

وہ ڈرے	سوائے	اللہ کے	پھر قریب ہے	یہ لوگ	کہ	وہ ہوں	میں سے	ہدایت پانے والوں

کسی سے نہ ڈریں۔ ایسے لوگوں سے امید ہے وہ ہدایت پانے والوں میں سے بنیں گے۔

اَجَعَلْتُمْ سِقَايَةَ الْحَآجِّ وَعِمَارَةَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ كَمَنْ

کیا تم نے کر رکھا ہے	پانی پلانے	حاجیوں کو	آباد کرنا	مسجد	حرام کو	جیسے جو

کیا تم حاجیوں کو پانی پلانے اور مسجد حرام کی خدمت کرنے کو ان لوگوں کے عمل کے برابر سمجھتے ہو جو اللہ

اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَجٰهَدَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ

وہ ایمان لائے	ساتھ اللہ کے	اور دن	آخرت کے	اور وہ جہاد کرے	میں	راہ	اللہ کی

اور آخرت پر ایمان لائیں اور اللہ کی راہ میں جہاد کریں ؟ اللہ کے

وقف لازم

لَا يَسْتَوٗنَ عِنْدَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿19﴾ اَلَّذِيْنَ

نہیں وہ برابر ہو سکتے	نزدیک	اللہ کے	اور اللہ	نہیں	وہ ہدایت دیتا	لوگوں	ظالموں کو	جو لوگ

نزدیک یہ دونوں برابر نہیں ہو سکتے۔ اور اللہ ظالموں کو ہدایت نہیں دیتا۔ جو لوگ

اٰمَنُوْا وَهَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ ۙ

وہ ایمان لائے	اور انہوں نے ہجرت کی	اور انہوں نے جہاد کیا	میں	راہ	اللہ کی	اپنے مالوں سے	اور اپنی جانوں سے

ایمان لائے، ہجرت کی اور اللہ کے راستے میں اپنے جان و مال سے جہاد کیا ان کا

اَعْظَمُ دَرَجَةً عِنْدَ اللّٰهِ ؕ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ﴿20﴾ يُبَشِّرُهُمْ

بڑے ہیں	درجے میں	نزدیک	اللہ کے	اور یہ لوگ	وہی ہیں	کامیاب	وہ بشارت دیتا ہے ان کو

درجہ اللہ کے ہاں بہت بڑا ہے اور وہ کامیاب ہیں۔ ان کا رب

رَبُّهُمْ بِرَحْمَةٍ مِّنْهُ وَرِضْوَانٍ وَّجَنّٰتٍ لَّهُمْ فِيْهَا نَعِيْمٌ

رب ان کا	رحمت کی	طرف سے اپنی	اور رضامندی کی	اور ایسے باغات کی	جو ان کے لیے ہیں	جن میں	نعمتیں ہیں

انہیں خوشخبری دیتا ہے اپنی رحمت اور خوشنودی کی اور ایسے باغوں کی جن میں ان کے لیے دائمی نعمتیں

مُّقِيْمٌ ۙ ﴿21﴾ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗٓ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿22﴾

ہمیشہ باقی رہنے والی	ہمیشہ رہنے والے	اُس میں	ہمیشہ	بے شک	اللہ	اس کے ہاں ہے	ثواب	بڑا

ہوں گی۔ وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے۔ بے شک اللہ کے پاس بڑا اجر ہے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْٓا اٰبَآءَكُمْ وَاِخْوَانَكُمْ اَوْلِيَآءَ اِنِ

اے وہ	لوگو جو	وہ ایمان لائے	نہ	تم بناؤ	اپنے باپ دادا کو	اور اپنے بھائیوں کو	دوست	اگر

اے ایمان والو! تم اپنے باپوں اور اپنے بھائیوں کو دوست نہ بناؤ اگر

اسْتَحَبُّوا الْكُفْرَ عَلَى الْاِيْمَانِ ؕ وَمَنْ يَّتَوَلَّهُمْ مِّنْكُمْ فَاُولٰٓئِكَ

وہ پسند کریں	کفر کو	پر	ایمان	اور جو کوئی	وہ دوست بنائے ان کو	تم میں سے	تو ایسے لوگ

وہ ایمان کے مقابلے میں کفر کو عزیز رکھیں۔ تم میں سے جو انہیں اپنا دوست بنائیں گے

هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿23﴾ قُلْ اِنْ كَانَ اٰبَآؤُكُمْ وَاَبْنَآؤُكُمْ وَاِخْوَانُكُمْ

وہی ہیں	ظالم	کہہ دیجیے	اگر	وہ ہوں	تمہارے باپ دادا	اور بیٹے تمہارے	اور بھائی تمہارے

وہی ظالم ہیں۔ اے نبی ﷺ! آپ ﷺ مسلمانوں سے کہہ دیں

وَاَزْوَاجُكُمْ وَعَشِيْرَتُكُمْ وَاَمْوَالُ ِۨاقْتَرَفْتُمُوْهَا وَتِجَارَةٌ تَخْشَوْنَ

اور بیویاں تمہاری	اور برادری تمہاری	اور مال	وہ تم نے کمائے ہیں جو	اور تجارت	تم ڈرتے ہو

''اگر تمہارے باپ، تمہارے بیٹے، تمہارے بھائی، تمہاری بیویاں، تمہارا خاندان، تمہارا وہ مال جو تم نے کمایا، تمہارا وہ کاروبار

كَسَادَهَا وَمَسٰكِنُ تَرْضَوْنَهَآ اَحَبَّ اِلَيْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ

اُس کے مندے سے	اور گھر	تم پسند کرتے ہو جن کو	زیادہ پیارے ہیں	تم کو	سے	اللہ

جس کے بند ہونے کا تمہیں اندیشہ ہے اور تمہارے رہنے کے گھر جنہیں تم پسند کرتے ہو، یہ سب چیزیں تمہیں اللہ اور

وَرَسُوْلِهٖ وَجِهَادٍ فِيْ سَبِيْلِهٖ فَتَرَبَّصُوْا حَتّٰى يَاْتِيَ اللّٰهُ بِاَمْرِهٖ ط

اور اس کے رسول سے	اور جہاد	میں	اُس کی راہ	تو تم انتظار کرو	یہاں تک کہ	وہ لائے	اللہ	حکم اپنا

اس کے رسول ﷺ اور اس کی راہ میں جہاد کرنے سے زیادہ محبوب ہیں تو انتظار کرو یہاں تک کہ اللہ اپنا حکم بھیج دے۔

وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ع (24) لَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ فِيْ مَوَاطِنَ ع 3 8 9

اور اللہ	نہیں	وہ ہدایت دیتا	لوگوں	نافرمان کو	البتہ بے شک	مدد کی تمہاری	اللہ نے	میں	موقعوں

یاد رکھو، اللہ نافرمان لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔ مسلمانو! یقیناً اللہ نے کئی موقعوں پر

كَثِيْرَةٍ ۙ وَّيَوْمَ حُنَيْنٍ ۙ اِذْ اَعْجَبَتْكُمْ كَثْرَتُكُمْ فَلَمْ تُغْنِ

بہت	اور دن	حنین کے	جب	وہ خوش لگی تم کو	کثرت تمہاری	پھر نہ	وہ کام آئی

تمہاری مدد کی۔ حنین کی جنگ میں بھی کی جبکہ تمہیں اپنی کثرت پر ناز تھا مگر وہ کثرت تمہارے کام

عَنْكُمْ شَيْـًٔا وَّضَاقَتْ عَلَيْكُمُ الْاَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ ثُمَّ وَلَّيْتُمْ

تم سے	کچھ بھی	اور وہ تنگ ہوگئی	تم پر	زمین	باوجود اس کے جو	وہ وسیع تھی	اس کے بعد	تم پھر گئے

نہ آئی اور زمین اپنی وسعت کے باوجود تم پر تنگ ہو گئی۔ پھر تم پیٹھ پھیر

مُّدْبِرِيْنَ ج (25) ثُمَّ اَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ عَلٰى رَسُوْلِهٖ وَعَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ

پیٹھ پھیر کر	پھر	اس نے اُتاری	اللہ نے	تسکین اپنی	پر	اپنے رسول	اور پر	مومنوں

کر بھاگے۔ اس کے بعد اللہ نے اپنے رسول ﷺ پر اور مومنوں پر اپنی طرف سے سکینت نازل فرمائی۔

وَاَنْزَلَ جُنُوْدًا لَّمْ تَرَوْهَا وَعَذَّبَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ط وَذٰلِكَ

اور اس نے اتارے	لشکر	نہیں	تم نے دیکھا ان کو	اور اس نے عذاب دیا	ان لوگوں کو جو	وہ کافر ہوئے	اور یہ ہے

ایسے لشکر بھیجے جنہیں تم نے نہ دیکھا۔ اللہ نے کافروں کو سزا دی اور یہی ان کا

جَزَآءُ الۡكٰفِرِيۡنَ ﴿26﴾ ثُمَّ يَتُوۡبُ اللّٰهُ مِنۡۢ بَعۡدِ ذٰلِكَ عَلٰى مَنۡ يَّشَآءُ ؕ

سزا | کافروں کی | پھر | توبہ قبول کرے گا | اللہ | سے | بعد | اس کے | پر | جس کی | وہ چاہے

بدلہ ہے۔ اس کے بعد اللہ جسے چاہے گا توبہ نصیب کر دے گا۔

وَاللّٰهُ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ﴿27﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا اِنَّمَا الۡمُشۡرِكُوۡنَ نَجَسٌ

اور اللہ ہے | بہت بخشنے والا | نہایت مہربان | اے | لوگو جو | وہ ایمان لائے ہو | بے شک | مشرک لوگ | ناپاک ہیں

اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ اے ایمان والو! بے شک مشرک لوگ ناپاک ہیں۔

فَلَا يَقۡرَبُوا الۡمَسۡجِدَ الۡحَـرَامَ بَعۡدَ عَامِهِمۡ هٰذَا ۚ وَاِنۡ خِفۡتُمۡ

اس لئے نہ | وہ قریب آئیں | مسجد | حرام کے | بعد | اُن کے سال | اس کے | اور اگر | تم ڈرو

لہٰذا وہ اس سال کے بعد مسجد حرام میں نہ آئیں۔ اگر تمہیں اس سے تنگ دستی

عَيۡلَةً فَسَوۡفَ يُغۡنِيۡكُمُ اللّٰهُ مِنۡ فَضۡلِهٖۤ اِنۡ شَآءَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

تنگ دستی سے | تو ضرور | وہ غنی کر دے گا تمہیں | اللہ | سے | فضل اپنے | اگر | وہ چاہے | بے شک | اللہ ہے

کا اندیشہ ہے تو اللہ چاہے گا تو اپنے فضل سے تمہیں بے نیاز کر دے گا۔ بے شک

عَلِيۡمٌ حَكِيۡمٌ ﴿28﴾ قَاتِلُوا الَّذِيۡنَ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ بِاللّٰهِ وَلَا بِالۡيَوۡمِ الۡاٰخِرِ

خوب جاننے والا | خوب حکمت والا | تم لڑو | ان لوگوں سے جو | نہیں | وہ ایمان لاتے | اللہ پر | اور نہ | دن پر | آخرت کے

اللہ جاننے والا حکمت والا ہے۔ مسلمانو! تم اہل کتاب سے لڑو جو نہ اللہ پر ایمان رکھتے ہیں، نہ آخرت کے دن پر،

وَلَا يُحَرِّمُوۡنَ مَا حَرَّمَ اللّٰهُ وَرَسُوۡلُهٗ وَلَا يَدِيۡنُوۡنَ دِيۡنَ

اور نہیں | وہ حرام جانتے | اس چیز کو جو | اس نے حرام کی | اللہ نے | اور اُس کے رسول نے | اور نہ | وہ قبول کرتے ہیں | دین

اور جو ان چیزوں کو حرام نہیں سمجھتے جنہیں اللہ اور اس کے رسول ﷺ نے حرام قرار دیا اور نہ وہ دین

الۡحَـقِّ مِنَ الَّذِيۡنَ اُوۡتُوا الۡكِتٰبَ حَتّٰى يُعۡطُوا الۡجِزۡيَةَ

سچے کو | ان لوگوں میں سے جو کہ | وہ دیے گئے | کتاب | یہاں تک کہ | وہ دیں | جزیہ

حق کو مانتے ہیں، یہاں تک کہ وہ مغلوب ہو کر خود اپنے ہاتھوں سے

4 ع 5 10 عَنۡ يَّدٍ وَّهُمۡ صٰغِرُوۡنَ ﴿29﴾ ع وَقَالَتِ الۡيَهُوۡدُ عُزَيۡرُ ۨابۡنُ اللّٰهِ

سے | ہاتھ اپنے | اور وہ ہوں | ذلیل | اور اس نے کہا | یہود نے | عزیر | بیٹا ہے | اللہ کا

جزیہ دیں اور وہ ماتحت بن کر رہیں۔ اور یہودی کہتے ہیں عزیر (علیہ السلام) اللہ کا بیٹا ہے۔

وَقَالَتِ النَّصٰرَى الۡمَسِيۡحُ ابۡنُ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ قَوۡلُهُمۡ بِاَفۡوَاهِهِمۡ ۚ

اور کہا	عیسائیوں نے	مسیح	بیٹا ہے	اللہ کا	یہ ہے	بات ان کی	اپنے مونہوں سے

عیسائی کہتے ہیں مسیح (علیہ السلام) اللہ کا بیٹا ہے۔ یہ سب ان کے منہ کی باتیں ہیں۔ وہ ان لوگوں کی باتوں کی نقل

يُضَاهِـُٔوۡنَ قَوۡلَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا مِنۡ قَبۡلُ ؕ قٰتَلَهُمُ اللّٰهُ ۚ اَنّٰى

وہ مشابہ ہوتے ہیں	بات سے	ان لوگوں کی جو	وہ کافر ہوئے	سے	پہلے	ہلاک کرے ان کو	اللہ	کہاں

کرتے ہیں جنہوں نے اُن سے پہلے کفر کیا۔ اللہ انہیں ہلاک کرے کدھر بہکے جا

يُؤۡفَكُوۡنَ ﴿30﴾ اِتَّخَذُوۡۤا اَحۡبَارَهُمۡ وَرُهۡبَانَهُمۡ اَرۡبَابًا مِّنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ

وہ پھیرے جاتے ہیں	انہوں نے بنایا	اپنے عالموں کو	اور اپنے صوفیوں کو	رب	سے	سوائے	اللہ کے

رہے ہیں۔ انہوں نے اللہ کے علاوہ اپنے علماء اور مشائخ کو بھی رب بنا لیا

وَالۡمَسِيۡحَ ابۡنَ مَرۡيَمَ ۚ وَمَاۤ اُمِرُوۡۤا اِلَّا لِيَعۡبُدُوۡۤا اِلٰهًا وَّاحِدًا ۚ

اور مسیح	ابن	مریم کو	اور نہیں	اُن کو حکم دیا گیا	مگر	یہ کہ وہ عبادت کریں	معبود	ایک کی

اور مسیح ابن مریم علیہ السلام کو بھی رب بنا لیا حالانکہ ان کو یہ حکم دیا گیا تھا کہ صرف ایک معبود کی عبادت کریں جس کے سوا

لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ سُبۡحٰنَهٗ عَمَّا يُشۡرِكُوۡنَ ﴿31﴾ يُرِيۡدُوۡنَ اَنۡ يُّطۡفِـُٔوۡا

نہیں معبود	مگر	وہی	پاک ہے وہ	اس سے جو	وہ شرک کرتے ہیں	وہ چاہتے ہیں	یہ کہ	وہ بجھا دیں

کوئی اور معبود نہیں، جو پاک ہے اس شرک سے جو وہ کرتے ہیں وہ چاہتے ہیں اللہ کی روشنی کو اپنے مونہوں کی پھونکوں سے بجھا

نُوۡرَ اللّٰهِ بِاَفۡوَاهِهِمۡ وَيَاۡبَى اللّٰهُ اِلَّاۤ اَنۡ يُّتِمَّ نُوۡرَهٗ

روشنی	اللہ کی	اپنے مونہوں سے	اور وہ انکار کرتا ہے	اللہ	مگر	یہ کہ	وہ پورا کرے	اپنی روشنی کو

دیں جب کہ اللہ کا اٹل فیصلہ ہے کہ وہ اس روشنی کو پھیلا کر رہے گا خواہ کافروں کو کتنا ہی

وَلَوۡ كَرِهَ الۡكٰفِرُوۡنَ ﴿32﴾ هُوَ الَّذِىۡۤ اَرۡسَلَ رَسُوۡلَهٗ بِالۡهُدٰى وَدِيۡنِ

اور اگرچہ	ناپسند کریں	کافر	وہی ہے	جس نے	اس نے بھیجا	اپنا رسول	ہدایت کے ساتھ	اور دین

ناگوار ہو۔ وہی اللہ ہے جس نے اپنے رسول ﷺ کو ہدایت اور دینِ حق کے

الۡحَـقِّ لِيُظۡهِرَهٗ عَلَى الدِّيۡنِ كُلِّهٖ ۙ وَلَوۡ كَرِهَ الۡمُشۡرِكُوۡنَ ﴿33﴾ يٰۤاَيُّهَا النصف

حق کے	تاکہ وہ غالب کرے اس کو	پر	دینوں	سب	اور اگرچہ	ناپسند کریں	مشرک	اے

ساتھ بھیجا تا کہ وہ اسے سارے دینوں پر غالب کر دے خواہ مشرکوں کو کتنا ہی ناگوار ہو۔ اے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ الْاَحْبَارِ وَالرُّهْبَانِ لَيَاْكُلُوْنَ اَمْوَالَ

لوگو جو	وہ ایمان لائے	بے شک	بہت	سے	عالم	اور صوفی	البتہ وہ کھا جاتے ہیں	مال

ایمان والو! اہل کتاب کے اکثر علماء اور مشائخ لوگوں کا مال ناجائز طریقوں

النَّاسِ بِالْبَاطِلِ وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ وَالَّذِيْنَ يَكْنِزُوْنَ

لوگوں کے	ناجائز طور پر	اور وہ روکتے ہیں	سے	راہ	اللہ کی	اور جو لوگ	وہ جمع کرتے ہیں

سے کھاتے اور لوگوں کو اللہ کی راہ سے روکتے ہیں۔ اے نبی ﷺ! جو لوگ سونا چاندی

الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ وَلَا يُنْفِقُوْنَهَا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۙ فَبَشِّرْهُمْ

سونا	اور چاندی	اور نہیں	وہ خرچ کرتے ان کو	میں	راہ	اللہ کی	تو آپ خوشخبری دیں ان کو

جمع کرتے ہیں اور اسے اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے، آپ ﷺ انہیں دردناک عذاب کی

بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ۙ﴿34﴾ يَّوْمَ يُحْمٰى عَلَيْهَا فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ فَتُكْوٰى

عذاب کی	دردناک	جس دن	وہ تپایا جائے گا	اس پر	میں	آگ	دوزخ کی	پھر وہ داغے جائیں گے

خوشخبری دیں۔ قیامت کے دن اس سونے چاندی کو جہنم کی آگ میں رکھ کر تپایا جائے گا۔ اس سے ان کی پیشانیاں،

بِهَا جِبَاهُهُمْ وَجُنُوْبُهُمْ وَظُهُوْرُهُمْ ؕ هٰذَا مَا كَنَزْتُمْ

ساتھ اس کے	ماتھے ان کے	اور ان کے پہلو	اور پیٹھیں ان کی	یہ ہے	جو	تم نے جمع کیا

ان کے پہلو اور ان کی پیٹھیں داغی جائیں گی۔ ان سے کہا جائے گا ”یہ ہے جو تم

لِاَنْفُسِكُمْ فَذُوْقُوْا مَا كُنْتُمْ تَكْنِزُوْنَ ﴿35﴾ اِنَّ عِدَّةَ الشُّهُوْرِ عِنْدَ

اپنی جانوں کے لیے	پس تم چکھو	جو کچھ	تم تھے	تم جمع کرتے	بے شک	گنتی	مہینوں کی	نزدیک

نے اپنے لیے دنیا میں جمع کیا۔تم آج اپنے اس جمع کرنے کا مزا چکھو“ !بے شک اللہ نے جب سے آسمانوں

اللّٰهِ اثْنَا عَشَرَ شَهْرًا فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ يَوْمَ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ

اللہ کے ہے	بارہ (12)	مہینے ہیں	میں	کتاب	اللہ کی	جس دن	اس نے پیدا کیا	آسمانوں کو	اور زمین کو

اور زمین کو پیدا کیا اُس وقت سے اللہ کے نزدیک مہینوں کی گنتی بارہ مہینے ہیں۔ یہی اللہ کی کتاب میں لکھا ہوا ہے۔

مِنْهَآ اَرْبَعَةٌ حُرُمٌ ؕ ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ ۙ۬ فَلَا تَظْلِمُوْا فِيْهِنَّ

اس میں سے	چار مہینے	حرمت والے ہیں	یہ ہے	دین	سیدھا	پس نہ	تم ظلم کرو	ان میں

ان میں سے چار مہینے حرمت والے ہیں۔ لوگو! یہی سیدھا دین ہے۔لہٰذا تم ان مہینوں کی بے حرمتی کرکے

اَنْفُسَكُمْ وَقَاتِلُوا الْمُشْرِكِيْنَ كَآفَّةً كَمَا يُقَاتِلُوْنَكُمْ كَآفَّةً ؕ

اپنی جانوں پر	اور تم لڑو	مشرکوں سے	اکٹھے ہو کر	جیسے	وہ لڑتے ہیں تم سے	اکٹھے ہو کر

اپنے اوپر ظلم نہ کرو۔ اور اے مسلمانو! تم سب مل کر مشرکین سے جنگ کرو جیسے وہ سب مل کر تم سے جنگ کرتے ہیں۔

وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿36﴾ اِنَّمَا النَّسِيْٓءُ زِيَادَةٌ فِي الْكُفْرِ

اور تم جان لو	کہ	اللہ	ساتھ ہے	پرہیزگاروں کے	بے شک صرف	کمی بیشی کرنا	اضافہ ہے	میں	کفر

اور جان لو کہ اللہ پرہیزگاروں کے ساتھ ہے۔ اور یاد رکھو کہ مہینوں کو ان کی جگہ سے ہٹا دینا کفر میں اضافہ کرنا ہے جس سے کفار لوگ

يُضَلُّ بِهِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُحِلُّوْنَهٗ عَامًا وَّيُحَرِّمُوْنَهٗ عَامًا

وہ گمراہ کیے جاتے ہیں	اس کے ساتھ	وہ لوگ جو	وہ کافر ہوئے	وہ حلال کر لیتے ہیں اسے	ایک سال	اور وہ حرام کر لیتے ہیں اسے	ایک سال

گمراہ ہو جاتے ہیں۔ ایک سال کسی حرام مہینے کو حلال کر لیتے ہیں، دوسرے سال اسے حرام سمجھ لیتے ہیں۔ اس طرح وہ محترم مہینوں

لِّيُوَاطِـُٔوْا عِدَّةَ مَا حَرَّمَ اللّٰهُ فَيُحِلُّوْا مَا حَرَّمَ اللّٰهُ ؕ زُيِّنَ

تاکہ وہ مطابقت کریں	اس گنتی کی	جسے	اس نے حرام ٹھہرایا ہے	اللہ نے	پھر وہ حلال کرتے ہیں	جسے	اس نے حرام کیا	اللہ نے	وہ خوشنما بنا دیے گئے

کی تعداد پوری کرنے کے لیے اللہ کے حرام کیے ہوئے مہینوں کو حلال کر لیتے ہیں۔ ان کے برے کام ان

لَهُمْ سُوْٓءُ اَعْمَالِهِمْ ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿37﴾ ع يٰٓاَيُّهَا 5 ع 8 11

ان کے لیے	برے	اعمال ان کے	اور اللہ	نہیں	وہ ہدایت دیتا	قوم	کافرو	اے

کی نظر میں خوشنما بنا دیے گئے ہیں اور اللہ کافروں کو ہدایت نہیں دیتا۔ مسلمانو!

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَا لَكُمْ اِذَا قِيْلَ لَكُمُ انْفِرُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

لوگو جو	وہ ایمان لائے	کیا ہے	تم کو	جب	کہا جاتا ہے	تم کو	کہ تم نکلو	میں	راہ	اللہ کی

تمہیں کیا ہو گیا ہے جب تم سے کہا جاتا ہے اللہ کی راہ میں جہاد کے لیے نکلو تم زمین سے

اثَّاقَلْتُمْ اِلَى الْاَرْضِ ؕ اَرَضِيْتُمْ بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا مِنَ الْاٰخِرَةِ ۚ

تم بوجھل ہو جاتے ہو	طرف	زمین کی	کیا تم راضی ہوئے ہو	ساتھ زندگی	دنیا کی	بجائے	آخرت کے

چپک جاتے ہو! کیا تم آخرت کے معاملے میں دنیا کی زندگی پر راضی ہو گئے ہو؟

فَمَا مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا فِي الْاٰخِرَةِ اِلَّا قَلِيْلٌ ﴿38﴾ اِلَّا تَنْفِرُوْا

پس نہیں	فائدہ	زندگی کا	دنیا کی	بمقابلہ	آخرت کے	مگر	تھوڑا	اگر نہ	تم نکلو گے

اگر ایسا ہے تو یاد رکھو آخرت کے مقابلے میں دنیا کی زندگی کا سامان بہت تھوڑا ہے! اگر تم نہ نکلو گے تو

يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ۙ وَّيَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ وَلَا تَضُرُّوْهُ

وہ عذاب دے گا تمہیں	عذاب	دردناک	اور وہ بدل کر لے آئے گا	اور قوم	سوائے تمہارے	اور نہ	تم نقصان پہنچاؤ گے اللہ کو

اللہ تمہیں درد ناک سزا دے گا اور تمہاری جگہ دوسری قوم لے آئے گا اور تم اللہ کا کچھ نہیں بگاڑ

شَيْـًٔا ۭ وَاللّٰهُ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ 39 اِلَّا تَنْصُرُوْهُ فَقَدْ نَصَرَهُ اللّٰهُ

کچھ بھی	اور اللہ	اوپر	ہر	چیز کے	بڑا قادر ہے	اگر نہ	تم مدد کرو گے اس کی	تو بے شک	اُس کی مدد کی	اللہ نے

سکو گے۔ اور اللہ ہر چیز پر بڑا قادر ہے۔ اگر تم اللہ کے رسول ﷺ کی مدد نہ کرو گے ، تو اللہ تو اس کا مددگار ہے جس نے اس وقت بھی

اِذْ اَخْرَجَهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ثَانِيَ اثْنَيْنِ اِذْ هُمَا فِي الْغَارِ اِذْ

جب	اس نے نکال دیا اس کو	ان لوگوں نے جو	وہ کافر ہوئے	دوسرا	دو میں سے	جب	وہ دونوں تھے	میں	غار	جب

اس کی مدد فرمائی جب کافروں نے اسے گھر سے نکالا اور وہ دو آدمی تھے جن میں ایک اللہ کا رسول ﷺ تھا۔ دونوں غار میں تھے۔

يَقُوْلُ لِصَاحِبِهٖ لَا تَحْزَنْ اِنَّ اللّٰهَ مَعَنَا ۚ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ

وہ کہتا تھا	اپنے ساتھی کو	نہ	تو غمگین ہو	بے شک	اللہ ہے	ساتھ ہمارے	تو اس نے اتاری	اللہ نے	تسکین اپنی

اس وقت اللہ کے رسول ﷺ نے اپنے ساتھی سے کہا ”غم نہ کرو۔ اللہ ہمارے ساتھ ہے۔“ اللہ نے اس پر اپنی سکینت نازل کی۔

عَلَيْهِ وَاَيَّدَهٗ بِجُنُوْدٍ لَّمْ تَرَوْهَا وَجَعَلَ كَلِمَةَ الَّذِيْنَ كَفَرُوا

اُس پر	اور اس نے قوت دی اس کو	ساتھ لشکروں کے	جو نہ	تم نے دیکھا جن کو	اور اس نے کر دی	بات	ان لوگوں کی جو	وہ کافر ہوئے

ایسے لشکروں کے ذریعے رسول ﷺ کی مدد فرمائی جو تمہیں نظر نہ آئے۔ اللہ نے کافروں کی بات نیچی

السُّفْلٰى ۭ وَكَلِمَةُ اللّٰهِ هِىَ الْعُلْيَا ۭ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ 40 اِنْفِرُوْا

نیچی	اور بات	اللہ کی	وہی ہے	بلند	اور اللہ ہے	بڑا غالب	خوب حکمت والا	تم نکلو

کر دی اور اللہ کی بات اونچی ہے۔ اور اللہ بڑا غالب اور حکمت والا ہے۔ مسلمانو! تم نکلو

خِفَافًا وَّثِقَالًا وَّجَاهِدُوْا بِاَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ

ہلکے	اور بھاری	اور تم جہاد کرو	اپنے مالوں سے	اور اپنی جانوں سے	میں	راہ	اللہ کی

خواہ نہتے ہو یا مسلح اور اپنے مال و جان سے اللہ کی راہ میں جہاد کرو۔

ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ 41 لَوْ كَانَ عَرَضًا قَرِيْبًا

یہ ہے	بہتر	تمہارے لیے	اگر	تم ہو	تم جانتے	اگر	وہ ہوتا	سامان	فوری

یہ تمہارے لیے بہتر ہے اگر تم جانتے ہو۔ اے نبی ﷺ اگر منافقوں کو کوئی فوری فائدہ نظر آتا اور سفر ہلکا ہوتا تو

وَّسَفَرًا قَاصِدًا لَّاتَّبَعُوْكَ وَلٰكِنْۢ بَعُدَتْ عَلَيْهِمُ الشُّقَّةُ ۭ

اور سفر	درمیانہ	ضرور وہ چلتے پیچھے آپ کے	اور لیکن	وہ دور لگی	اُن پر	مسافت

وہ بھی جہاد کے لیے آپ ﷺ کے ساتھ ضرور چلتے۔ لیکن انہیں یہ منزل کٹھن نظر آئی۔

وَسَيَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ لَوِ اسْتَطَعْنَا لَخَرَجْنَا مَعَكُمْ ۚ يُهْلِكُوْنَ اَنْفُسَهُمْ ۚ

اور وہ ضرور قسم کھائیں گے	اللہ کی	اگر	ہم طاقت رکھتے	ضرور ہم نکلتے	ساتھ تمہارے	وہ ہلاک کرتے ہیں	اپنے آپ کو

اب وہ اللہ کی قسمیں کھا کر کہیں گے کہ اگر ہم سے ہوسکتا ہم ضرور تمہارے ساتھ چلتے“۔ دراصل وہ خود کو ہلاکت میں ڈال رہے ہیں۔

6 ع 5 12 وَاللّٰهُ يَعْلَمُ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿42﴾ عَفَا اللّٰهُ عَنْكَ ۚ لِمَ اَذِنْتَ لَهُمْ

اور اللہ	وہ جانتا ہے	بے شک وہ ہیں	واقعی جھوٹے	اس نے معاف کیا	اللہ نے	آپ کو	کیوں	آپ نے اجازت دی	اُن کو

اللہ جانتا ہے وہ بالکل جھوٹے ہیں۔ اے نبی ﷺ! اللہ آپ کو معاف کرے آپ ﷺ نے ان منافقوں کو پیچھے رہ جانے کی

حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَكَ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا وَتَعْلَمَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿43﴾ لَا يَسْتَاْذِنُكَ

یہاں تک کہ	وہ ظاہر ہوجاتے	آپ کے لیے	وہ لوگ جو	سچے ہیں	اور آپ جان لیتے	جھوٹوں کو	نہیں	وہ اجازت مانگتے آپ سے

اجازت کیوں دی؟ چاہیے تھا کہ آپ ﷺ اجازت نہ دیتے جب تک آپ ﷺ پر ظاہر نہ ہوجاتا سچے کون ہیں اور جھوٹے کون؟

الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ اَنْ يُّجَاهِدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ

وہ لوگ جو	وہ ایمان رکھتے ہیں	اللہ پر	اور دن پر	آخرت کے	یہ کہ	وہ جہاد کریں	اپنے مالوں سے

جو لوگ اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتے ہیں وہ کبھی آپ ﷺ سے درخواست نہیں کریں گے کہ اپنے مال و جان سے

وَاَنْفُسِهِمْ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالْمُتَّقِيْنَ ﴿44﴾ اِنَّمَا يَسْتَاْذِنُكَ الَّذِيْنَ

اور اپنی جانوں سے	اور اللہ ہے	خوب جاننے والا	پرہیزگاروں کو	بے شک	وہ اجازت مانگتے آپ سے	وہ لوگ جو

جہاد نہ کریں۔ اللہ پرہیزگاروں کو خوب جانتا ہے۔ آپ ﷺ سے اجازت وہی لوگ مانگتے ہیں جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان

لَا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَارْتَابَتْ قُلُوْبُهُمْ فَهُمْ فِيْ رَيْبِهِمْ

نہیں وہ ایمان لاتے	اللہ پر	اور دن پر	آخرت کے	اور وہ شک میں پڑے	اُن کے دل	پس وہ	میں	شک اپنے

نہیں رکھتے، ان کے دل شک میں پڑے ہوئے ہیں اور وہ اسی شک میں بھٹک رہے

يَتَرَدَّدُوْنَ ﴿45﴾ وَلَوْ اَرَادُوا الْخُرُوْجَ لَاَعَدُّوْا لَهٗ عُدَّةً وَّلٰكِنْ كَرِهَ

وہ دوراہے پر ہیں	اور اگر	وہ ارادہ کرتے	نکلنے کا	ضرور وہ تیاری کرتے	اس کے لیے	سامان	اور لیکن	ناپسند کیا

ہیں۔ اگر ان کا ارادہ جہاد کا ہوتا تو وہ اس کی کچھ تیاری کرتے۔ لیکن اللہ نے ان کا جانا پسند نہ کیا

اللّٰهُ انْۢبِعَاثَهُمْ فَثَبَّطَهُمْ وَقِيْلَ اقْعُدُوْا مَعَ الْقٰعِدِيْنَ ﴿46﴾ لَوْ خَرَجُوْا

اللہ نے	اٹھنا ان کا	پس اس نے روکے رکھا ان کو	اور وہ کہا گیا	تم بیٹھ جاؤ	ساتھ	بیٹھ جانے والوں کے	اگر	وہ نکلتے

اس لیے انہیں ٹکا رہنے دیا۔ ان سے کہہ دیا گیا ”جاؤ بیٹھنے والوں کے ساتھ بیٹھ رہو“ مسلمانو اگر تمہارے ساتھ منافقین بھی

فِيْكُمْ مَّا زَادُوْكُمْ اِلَّا خَبَالًا وَّلَاۡاَوْضَعُوْا خِلٰلَكُمْ يَبْغُوْنَكُمُ

تم میں	نہ	وہ اضافہ کرتے تم میں	مگر	خرابی	اور ضرور وہ گھوڑے دوڑاتے	درمیان تمہارے	وہ چاہتے تمہارے لیے

جہاد کے لیے نکل کھڑے ہوتے تو وہ تمہارے لیے خرابی کا باعث بنتے۔ وہ تمہارے درمیان فتنہ پردازی

الْفِتْنَةَ ۚ وَفِيْكُمْ سَمّٰعُوْنَ لَهُمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿47﴾ لَقَدِ

فتنہ	اور تم میں	بعض جاسوس ہیں	ان کے لیے	اور اللہ	خوب جانتا ہے	ظالموں کو	البتہ بے شک

کے لیے بھاگ دوڑ کرتے۔ تمہارے اندر ان کے جاسوس موجود ہیں۔ اللہ ظالموں کو اچھی طرح جانتا ہے۔ اے نبی ﷺ! ان

ابْتَغَوُا الْفِتْنَةَ مِنْ قَبْلُ وَقَلَّبُوْا لَكَ الْاُمُوْرَ حَتّٰى جَآءَ الْحَقُّ

انہوں نے چاہا تھا	فتنہ	سے	پہلے اس	اور انہوں نے گڑبڑ کی تھی	آپ کے لیے	کاموں میں	یہاں تک کہ	وہ آیا	حق

منافقوں نے پہلے بھی فتنہ انگیزیاں کیں۔ آپ ﷺ کے معاملات کو بگاڑنے کی کوشش کی لیکن پھر حق آ گیا اور اللہ کا حکم ظاہر

وَظَهَرَ اَمْرُ اللّٰهِ وَهُمْ كٰرِهُوْنَ ﴿48﴾ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّقُوْلُ ائْذَنْ

اور وہ ظاہر ہوا	حکم	اللہ کا	اور وہ تھے	بیزار	اور کوئی ان میں ہے	جو	وہ کہتا ہے کہ	آپ اجازت دیں

ہو گیا اور وہ ناخوش رہے۔ بعض منافق آ کر کہتے ہیں ”مجھے رخصت دے دیجیے۔ مجھے کسی فتنے میں

لِّيْ وَلَا تَفْتِنِّيْ ؕ اَلَا فِي الْفِتْنَةِ سَقَطُوْا ؕ وَاِنَّ جَهَنَّمَ

مجھ کو	اور نہ	آپ فتنے میں ڈالیں مجھے	آگاہ رہو	میں	فتنے	وہ گر پڑے ہیں	اور بے شک	جہنم

نہ ڈالیے۔ سن لو، یہی لوگ نافرمانی کے فتنے میں پڑے ہوئے ہیں۔ اور بے شک جہنم کافروں کو

لَمُحِيْطَةٌۢ بِالْكٰفِرِيْنَ ﴿49﴾ اِنْ تُصِبْكَ حَسَنَةٌ تَسُؤْهُمْ ۚ وَاِنْ تُصِبْكَ

ضرور گھیرنے والی ہے	کافروں کو	اگر	وہ پہنچے آپ کو	کوئی بھلائی	وہ ناپسند ہوتی ہے ان کو	اور اگر	وہ پہنچے آپ کو

گھیرے ہوئے ہے۔ اے نبی ﷺ اگر آپ ﷺ کو کوئی نعمت ملتی ہے تو منافقوں کو دکھ ہوتا ہے اور اگر آپ ﷺ کو کوئی مصیبت

مُصِيْبَةٌ يَّقُوْلُوْا قَدْ اَخَذْنَآ اَمْرَنَا مِنْ قَبْلُ وَيَتَوَلَّوْا وَّهُمْ

کوئی مصیبت	وہ کہتے ہیں	بے شک	ہم نے پکڑ لیا تھا	کام اپنا	سے	پہلے	اور وہ پھر جاتے ہیں	اور وہ

پہنچتی ہے تو وہ کہتے ہیں ”ہم نے پہلے ہی اپنا بچاؤ کر لیا تھا“ پھر وہ خوش ہو کر

فَرِحُوْنَ ﴿50﴾ قُلْ لَّنْ يُّصِيْبَنَآ اِلَّا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَنَا ۚ هُوَ مَوْلٰىنَا ۚ

خوش ہوتے ہیں	کہہ دیجیے	ہرگز نہ	وہ پہنچے گا ہمیں	مگر	جو کچھ	اس نے لکھا	اللہ نے	ہمارے لیے	وہی ہے	کارساز ہمارا

چلے جاتے ہیں۔ آپ ﷺ ان سے کہیں ”ہمیں وہی کچھ پیش آئے گا جو اللہ نے ہمارے لیے لکھ دیا۔ وہی ہمارا کارساز ہے

وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿51﴾ قُلْ هَلْ تَرَبَّصُوْنَ بِنَآ اِلَّآ

اور پر	اللہ	پس چاہیے وہ توکل کریں	ایمان والے	کہہ دیجیے	نہیں	تم انتظار کرتے	ہمارے لیے	مگر

اور اہل ایمان کو اللہ ہی پر بھروسا کرنا چاہیے۔ اے نبی ﷺ آپ ﷺ ان منافقوں سے کہیں ”ٹھیک ہے تم ہمارے

اِحْدَى الْحُسْنَيَيْنِ ۭ وَنَحْنُ نَتَرَبَّصُ بِكُمْ اَنْ يُّصِيْبَكُمُ اللّٰهُ

ایک کا	دو بھلائیوں میں سے	اور ہم	ہم انتظار کرتے ہیں	تمہارے لیے	یہ کہ	پہنچائے تم کو	اللہ

لیے دو بھلائیوں میں سے ایک نہ ایک بھلائی کے منتظر رہو۔ مگر ہم تمہارے لیے منتظر ہیں کہ اللہ تم پر اپنی طرف سے

بِعَذَابٍ مِّنْ عِنْدِهٖٓ اَوْ بِاَيْدِيْنَا ڮ فَتَرَبَّصُوْٓا اِنَّا مَعَكُمْ

عذاب	سے	پاس اپنے	یا	ہمارے ہاتھوں سے	پس تم انتظار کرو	بے شک ہم	ساتھ تمہارے

عذاب بھیجے یا پھر ہمارے ہاتھوں سے۔ (تمہیں سزا دے) اب تم بھی انتظار کرو۔ ہم بھی انتظار

مُّتَرَبِّصُوْنَ ﴿52﴾ قُلْ اَنْفِقُوْا طَوْعًا اَوْ كَرْهًا لَّنْ يُّتَقَبَّلَ مِنْكُمْ ۭ

منتظر ہیں	کہہ دیجیے	تم خرچ کرو	خوشی سے	یا	مجبوری سے	ہرگز نہ	وہ قبول کیا جائے گا	تم سے

کرتے ہیں۔ اے نبی ﷺ ان منافقوں سے کہہ دیں ”تم بظاہر خوشی سے خرچ کرو یا ناخوشی سے، تمہارا خرچ کرنا ہرگز قبول نہ کیا

اِنَّكُمْ كُنْتُمْ قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ﴿53﴾ وَمَا مَنَعَهُمْ اَنْ تُقْبَلَ مِنْهُمْ

بے شک تم	تم تھے	لوگ	نافرمان	اور نہیں	وہ رکاوٹ بنی ان کے لیے	یہ کہ	وہ قبول کیے جائیں	ان سے

جائے گا، کیونکہ تم نافرمان ہو۔“ اور وہ اپنے خرچ کی قبولیت سے اس لیے محروم ہوئے

نَفَقٰتُهُمْ اِلَّآ اَنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاللّٰهِ وَبِرَسُوْلِهٖ وَلَا يَاْتُوْنَ الصَّلٰوةَ

خرچ ان کے	مگر	یہ کہ وہ	انہوں نے انکار کیا	اللہ کا	اور اُس کے رسول کا	اور نہیں	وہ آتے	نماز کو

کہ انہوں نے اللہ اور اس کے رسول ﷺ کا انکار کیا۔ وہ نماز کے

اِلَّا وَهُمْ كُسَالٰى وَلَا يُنْفِقُوْنَ اِلَّا وَهُمْ كٰرِهُوْنَ ﴿54﴾ فَلَا تُعْجِبْكَ

مگر	جبکہ وہ ہوں	ست	اور نہیں	وہ خرچ کرتے	مگر	اس حال میں کہ وہ	بیزار	پس نہ	وہ خوش لگیں آپ کو

لیے آتے ہیں تو سستی کے مارے، اور وہ خرچ کرتے ہیں تو ناگواری سے۔ مگر تم اُن کے مال

اَمْوَالُهُمْ وَلَآ اَوْلَادُهُمْ ؕ اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ بِهَا فِي

مال ان کے	اور نہ	اولاد ان کی	بے شک	وہ چاہتا ہے	اللہ	یہ کہ وہ عذاب دے ان کو	ذریعے اس کے	میں

واولاد کو کچھ وقعت نہ دو۔ اللہ چاہتا ہے ان کے لیے یہی چیزیں دنیا کی زندگی میں عذاب

الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَتَزْهَقَ اَنْفُسُهُمْ وَهُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿55﴾ وَيَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ

زندگی	دنیا کی	اور وہ نکلیں	جانیں ان کی	جب کہ وہ ہوں	کافر	اور وہ قسمیں کھاتے ہیں	اللہ کی

کا ذریعہ بنیں اور ان کی جانیں کفر کی حالت میں نکلیں۔ منافق لوگ اللہ کی قسمیں کھا کر کہتے ہیں

اِنَّهُمْ لَمِنْكُمْ ؕ وَمَا هُمْ مِّنْكُمْ وَلٰكِنَّهُمْ قَوْمٌ يَّفْرَقُوْنَ ﴿56﴾ لَوْ

بے شک وہ ہیں	ضرور تم میں سے	اور نہیں ہیں	وہ	تم میں سے	اور لیکن وہ	لوگ ہیں	ڈرپوک	اگر

وہ تم میں سے ہیں حالاں کہ وہ تم میں سے نہیں، وہ بڑے بزدل ہیں۔ انہیں کوئی

يَجِدُوْنَ مَلْجَاً اَوْ مَغٰرٰتٍ اَوْ مُدَّخَلًا لَّوَلَّوْا اِلَيْهِ وَهُمْ

وہ پائیں	جائے پناہ	یا	غاریں	یا	کوئی جگہ داخل ہونے کی	تو وہ پھر جائیں	اس کی طرف	اور وہ

پناہ گاہ، غار یا اور گھس بیٹھنے کی جگہ مل جائے تو وہ بھاگ کر اس میں

يَجْمَحُوْنَ ﴿57﴾ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّلْمِزُكَ فِي الصَّدَقٰتِ ۚ فَاِنْ اُعْطُوْا

وہ بھاگتے ہیں	اور بعض ان میں ہے	جو	وہ الزام دیتا ہے آپ کو	بارے میں	زکوٰۃ کے	پس اگر	اُن کو دیا جائے

جا چھپیں۔ اے نبی ﷺ بعض منافق ایسے ہیں جو زکوٰۃ کی تقسیم کے بارے میں آپ ﷺ پر ناانصافی کا الزام لگاتے ہیں۔ اگر اس

مِنْهَا رَضُوْا وَاِنْ لَّمْ يُعْطَوْا مِنْهَآ اِذَا هُمْ يَسْخَطُوْنَ ﴿58﴾ وَلَوْ

اس میں سے	وہ راضی ہوجاتے ہیں	اور اگر	نہ	اُن کو دیا جائے	اس میں سے	تب	وہ	وہ ناراض ہوجاتے ہیں	اور اگر

میں سے انہیں بھی دے دیا جائے تو وہ راضی ہیں، اگر نہ دیا جائے تو وہ ناراض ہو جاتے ہیں۔ اچھا ہوتا کہ اللہ

اَنَّهُمْ رَضُوْا مَآ اٰتٰهُمُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ ۙ وَقَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ

یہ کہ وہ	وہ راضی ہوجاتے	جو کچھ	دیا ان کو	اللہ نے	اور رسول اس کے نے	اور وہ کہتے	کافی ہے ہمیں	اللہ

اور رسول ﷺ نے جو کچھ دیا اس پر وہ راضی رہتے اور کہتے ”اللہ ہمارے لیے کافی ہے۔

سَيُؤْتِيْنَا اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ وَرَسُوْلُهٗٓ ۙ اِنَّآ اِلَى اللّٰهِ رٰغِبُوْنَ ﴿59﴾ ع 7 ع 17 13

جلد دے گا ہمیں	اللہ	سے	فضل اپنے	اور رسول اس کا	بے شک ہم	طرف	اللہ کی ہیں	رغبت کرنے والے

اللہ اپنے فضل سے ہمیں اور دے گا اور اس کا رسول ﷺ بھی ہمیں دے گا۔ بے شک ہمیں اللہ کی خوشنودی چاہیے۔“

إِنَّمَا الصَّدَقٰتُ لِلْفُقَرَآءِ وَالْمَسٰكِيْنِ وَالْعٰمِلِيْنَ عَلَيْهَا وَالْمُؤَلَّفَةِ

بیشک ہے	زکوٰۃ	محتاجوں کے لیے	اور مساکین کے لیے	اور جو ملازم رکھے گئے	اس پر	اور مائل کرنے کو

زکوٰۃ دی جائے فقیروں کو، مسکینوں کو، ان کارکنوں کو جو اس کی وصولی پر مقرر ہیں، ان کو جن کی تالیف قلب مطلوب ہے،

قُلُوْبُهُمْ وَفِي الرِّقَابِ وَالْغٰرِمِيْنَ وَفِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ؕ

دل جن کے	اور میں	گردنیں آزاد کرنے	اور قرض داروں کے	اور میں	راہ	اللہ کی	اور مسافروں کے لیے

ان غلاموں کو جن کی آزادی مقصود ہے، مقروضوں کو، اللہ کے راستے میں اور مسافروں کو۔

فَرِيْضَةً مِّنَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿60﴾ وَمِنْهُمُ الَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ

فرض ہے	طرف سے	اللہ کی	اور اللہ ہے	خوب جاننے والا	بڑی حکمت والا	اور بعض ان میں ہیں	جو	وہ ایذا پہنچاتے ہیں

یہ فرض ہے اللہ کی طرف سے اور اللہ علم والا حکمت والا ہے۔ اور بعض منافق لوگ نبی ﷺ کو دُکھ

النَّبِيَّ وَيَقُوْلُوْنَ هُوَ اُذُنٌ ؕ قُلْ اُذُنُ خَيْرٍ لَّكُمْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ

نبی کو	اور وہ کہتے ہیں	وہ ہے	کان کا کچا	کہہ دیجیے	وہ کان ہے	بھلائی کا	تمہارے لیے	وہ ایمان رکھتا ہے	اللہ پر

دیتے ہیں، کہتے ہیں ”یہ شخص کان کا کچا ہے“ اے نبی ﷺ آپ ﷺ ان سے کہیں ”ہاں بھلائی کے لیے واقعی کان کا کچا ہے۔ اللہ

وَيُؤْمِنُ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَرَحْمَةٌ لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ ؕ وَالَّذِيْنَ

اور وہ اعتماد کرنے والا ہے	مومنوں کے لیے	اور رحمت ہے	اُن کے لیے جو	وہ ایمان لائے	تم میں سے	اور جو لوگ

پر ایمان رکھتا ہے، اہل ایمان پر اعتماد کرتا ہے اور ان لوگوں کے لیے سراپا رحمت ہے جو تم میں سے ایمان والے ہیں“ یاد رکھو، جو لوگ

يُؤْذُوْنَ رَسُوْلَ اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿61﴾ يَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ لَكُمْ

وہ ایذا دیتے ہیں	اللہ کے رسول کو	اُن کے لیے ہے	عذاب	دردناک	وہ قسمیں کھاتے ہیں	اللہ کی	تم سے

اللہ کے رسول ﷺ کو دکھ دیتے ہیں ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔ اے مسلمانو! منافق لوگ تمہارے سامنے اللہ کی قسمیں

لِيُرْضُوْكُمْ ۚ وَاللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗٓ اَحَقُّ اَنْ يُّرْضُوْهُ اِنْ كَانُوْا

تاکہ وہ راضی کرلیں تم کو	اور اللہ	اور اُس کا رسول	زیادہ حق دار ہے	کہ	وہ راضی کریں اسے	اگر	وہ ہیں

کھاتے ہیں تاکہ تمہیں راضی کریں حالاں کہ اللہ اور اس کا رسول ﷺ زیادہ حق دار ہیں کہ وہ انہیں راضی کریں اگر وہ

مُؤْمِنِيْنَ ﴿62﴾ اَلَمْ يَعْلَمُوْٓا اَنَّهٗ مَنْ يُّحَادِدِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَاَنَّ الثلثة

ایمان والے	کیا نہیں	انہوں نے جانا	یہ کہ	جو کوئی	مخالفت کرے	اللہ کی	اور اُس کے رسول کی	تو بے شک

مومن ہیں۔ انہیں معلوم نہیں جو اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی مخالفت کرتا ہے، اس کے لیے

لَهٗ نَارَ جَهَنَّمَ خَالِدًا فِيْهَا ۭ ذٰلِكَ الْخِزْيُ الْعَظِيْمُ ﴿63﴾ يَحْذَرُ

اُس کے لیے ہے	آگ	جہنم کی	ہمیشہ رہے گا	اُس میں	یہ ہے	ذلت	بڑی	وہ ڈرتے ہیں

جہنم کی آگ ہے جس میں وہ ہمیشہ جلے گا اور یہ بہت بڑی ذلت ہے۔ منافقین ڈرتے

الْمُنٰفِقُوْنَ اَنْ تُنَزَّلَ عَلَيْهِمْ سُوْرَةٌ تُنَبِّئُهُمْ بِمَا فِيْ قُلُوْبِهِمْ ۭ

منافق	یہ کہ	وہ اتاری جائے	اُن پر	کوئی سورت	جو وہ ظاہر کرے ان پر	وہ چیز جو ہے	میں	اُن کے دلوں

ہیں کہیں مسلمانوں پر کوئی ایسی سورت نازل نہ ہو جائے جو ان کو ان کے دلوں کے بھید بتا دے۔

قُلِ اسْتَهْزِءُوْا ۚ اِنَّ اللّٰهَ مُخْرِجٌ مَّا تَحْذَرُوْنَ ﴿64﴾ وَلَىِٕنْ

کہہ دیجیے	تم مذاق اڑاؤ	بے شک	اللہ	نکالنے والا ہے	جس چیز سے	تم ڈرتے ہو	اور البتہ اگر

اے نبی ﷺ! آپ ﷺ ان منافقوں سے کہیں "تم مذاق اُڑا لو۔ یقیناً اللہ اس بات کو ظاہر کر دے گا جس کا تمہیں ڈر ہے" اگر

سَاَلْتَهُمْ لَيَقُوْلُنَّ اِنَّمَا كُنَّا نَخُوْضُ وَنَلْعَبُ ۭ قُلْ اَبِاللّٰهِ

آپ پوچھیں ان سے	ضرور وہ کہیں گے	سوائے اس کے نہیں کہ	ہم تھے	ہم گپ لگاتے	اور ہم کھیلتے	کہہ دیجیے	کیا اللہ سے

آپ ﷺ ان سے پوچھیں تو یہ جواب میں کہیں گے "ہم تو ہنسی مذاق اور دل لگی کرتے تھے۔" اے نبی ﷺ! آپ ﷺ کہیں

وَاٰيٰتِهٖ وَرَسُوْلِهٖ كُنْتُمْ تَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿65﴾ لَا تَعْتَذِرُوْا قَدْ كَفَرْتُمْ

اور اُس کی آیتوں سے	اور اُس کے رسول سے	تم ہو	تم مذاق کرتے ہو	نہ	تم بہانے بناؤ	بے شک	تم نے کفر کیا

"کیا تم اللہ سے، اس کی آیتوں سے اور اس کے رسول ﷺ سے مذاق کرتے ہو" منافقو! بہانے مت بناؤ۔ تم نے ایمان لانے کے

بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ ۭ اِنْ نَّعْفُ عَنْ طَاۗىِٕفَةٍ مِّنْكُمْ نُعَذِّبْ طَاۗىِٕفَةًۢ

بعد	اپنے ایمان لانے کے	اگر	ہم معاف کر دیں	کو	ایک گروہ	تم میں سے	ہم عذاب دیں گے	ایک گروہ کو

بعد کفر کیا۔ اگر ہم تم میں سے ایک گروہ کو معاف کر دیں تو دوسرے گروہ کو ضرور سزا دیں گے

8 ع 7 14 بِاَنَّهُمْ كَانُوْا مُجْرِمِيْنَ ﴿66﴾ ع اَلْمُنٰفِقُوْنَ وَالْمُنٰفِقٰتُ بَعْضُهُمْ مِّنْۢ

کیوں کہ وہ	وہ تھے	مجرم	منافق مرد	اور منافق عورتیں	بعض ان کے ہیں	سے

کیونکہ وہ مجرم ہیں۔ منافق مرد اور منافق عورتیں سب ایک طرح کے

وقف لازم

بَعْضٍ ۘ يَاْمُرُوْنَ بِالْمُنْكَرِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمَعْرُوْفِ وَيَقْبِضُوْنَ

بعض	وہ حکم دیتے ہیں	برائی کا	اور وہ منع کرتے ہیں	سے	بھلائی	اور وہ بند رکھتے ہیں

ہیں۔ وہ برائی کا حکم دیتے ہیں، اور وہ بھلائی سے روکتے ہیں اور اللہ کی راہ میں

أَيْدِيَهُمْ ۚ نَسُوا اللّٰهَ فَنَسِيَهُمْ ۚ إِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿67﴾

اپنے ہاتھوں کو	وہ بھول گئے	اللہ کو	تو وہ بھی بھول گیا ان کو	بے شک	منافق	وہی ہیں	نافرمان

خرچ نہیں کرتے۔ انہوں نے اللہ کو بھلا دیا تو اللہ نے بھی انہیں نظر انداز کر دیا۔ بے شک منافق بڑے نافرمان ہیں۔

وَعَدَ اللّٰهُ الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْمُنٰفِقٰتِ وَالْكُفَّارَ نَارَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ

اس نے وعدہ کیا ہے	اللہ نے	منافق مردوں سے	اور منافق عورتوں سے	اور کافروں سے	آگ کا	جہنم کی	ہمیشہ رہنے والے

منافق مردوں، منافق عورتوں اور کافروں سے اللہ نے جہنم کا وعدہ کیا ہے جس میں وہ ہمیشہ

فِيْهَا ۚ هِيَ حَسْبُهُمْ ۚ وَلَعَنَهُمُ اللّٰهُ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ﴿68﴾

اُس میں	وہی	کافی ہے ان کو	اور لعنت کی ہے ان پر	اللہ نے	اور اُن کے لیے ہے	عذاب	دائمی

رہیں گے۔ یہی ان کے لیے کافی ہے۔ ان پر اللہ کی لعنت ہے اور ہمیشہ کے لیے عذاب۔

كَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ كَانُوْٓا أَشَدَّ مِنْكُمْ قُوَّةً وَّأَكْثَرَ أَمْوَالًا

مثال ان لوگوں کی جو	سے	پہلے تم	وہ تھے	زیادہ	تم سے	قوت میں	اور زیادہ	مال میں

منافقو تمہارا وہی حال ہے جیسا ان کا تھا جو تم سے پہلے ہوگزرے۔ وہ تم سے زیادہ زور آور اور مال و

وَّأَوْلَادًا ۚ فَاسْتَمْتَعُوْا بِخَلَاقِهِمْ فَاسْتَمْتَعْتُمْ بِخَلَاقِكُمْ كَمَا

اور اولاد میں	پھر انہوں نے فائدہ اٹھایا	اپنے حصے کا	پس تم نے بھی فائدہ اٹھایا	اپنے حصے کا	جیسے

اولاد والے تھے۔ انہوں نے اپنے حصے کا فائدہ اٹھایا۔ تم نے بھی اپنے حصے کا

اسْتَمْتَعَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ بِخَلَاقِهِمْ وَخُضْتُمْ كَالَّذِيْ

اس نے فائدہ اُٹھایا	ان لوگوں نے جو تھے	سے	پہلے تم	اپنے حصے کا	اور تم فضول بحث میں پڑے	جیسا کہ

فائدہ اٹھایا، جیسا کہ پہلے لوگوں نے اپنے حصے کا فائدہ اٹھایا۔ تم لوگوں نے

خَاضُوْا ۚ أُولٰٓئِكَ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ وَأُولٰٓئِكَ

وہ فضولیات میں پڑے	یہ لوگ	وہ ضائع ہوئے	اعمال ان کے	میں	دنیا	اور آخرت	اور یہ لوگ

بھی بحثیں کیں، جیسی بحثیں انہوں نے کیں۔ ان لوگوں کے سارے اعمال دنیا و آخرت میں ضائع ہو گئے اور وہ

هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿69﴾ أَلَمْ يَأْتِهِمْ نَبَأُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ قَوْمِ نُوْحٍ

وہی ہیں	نقصان اٹھانے والے	کیا نہیں	وہ آئی ان کے پاس	خبر	ان لوگوں کی جو تھے	سے	پہلے ان	قوم	نوح کی

نقصان اٹھانے والے ہیں۔ کیا منافقوں کو پہلے لوگوں کی خبر نہیں پہنچی؟ قوم نوح،

وَّعَادٍ وَّثَمُوْدَ ۙ۬ وَقَوْمِ اِبْرٰهِيْمَ وَاَصْحٰبِ مَدْيَنَ وَالْمُؤْتَفِكٰتِ ؕ

اور عاد کی	اور ثمود کی	اور قوم	ابراہیم کی	اور رہنے والوں کی	مدین کے	اور الٹائی گئی بستیوں کی

قوم عاد، قوم ثمود، قوم ابراہیم، مدین والوں کی اور قوم لوط جن کی بستیاں اُلٹ دی گئیں۔

اَتَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ ۚ فَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْٓا

آئے ان کے پاس	اُن کے رسول	روشن دلیلوں کے ساتھ	پھر نہ	وہ تھا	اللہ	کہ وہ ظلم کرے ان پر	اور لیکن	وہ تھے

ان سب کے پاس ہمارے رسول کھلی نشانیاں لے کر آئے۔ پھر اللہ نے ان پر ظلم نہیں کیا بلکہ وہ خود اپنے

اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿70﴾ وَالْمُؤْمِنُوْنَ وَالْمُؤْمِنٰتُ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ

اپنی جانوں (پر)	وہ ظلم کرتے	اور مومن مرد	اور مومن عورتیں	بعض ان کے ہیں	ساتھی

اوپر ظلم کرتے رہے۔ مومن مرد اور مومن عورتیں ایک دوسرے کے مددگار ہیں۔

وقف لازم

بَعْضٍ ۘ يَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ

بعض کے	وہ حکم دیتے ہیں	بھلائی کا	اور وہ منع کرتے ہیں	سے	برائی	اور وہ قائم کرتے ہیں	نماز

وہ نیکی کا حکم دیتے ہیں، برائی سے روکتے ہیں، نماز قائم

وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَيُطِيْعُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ؕ اُولٰٓئِكَ سَيَرْحَمُهُمُ اللّٰهُ ؕ

اور وہ دیتے ہیں	زکوۃ	اور وہ اطاعت کرتے ہیں	اللہ کی	اور اُس کے رسول کی	یہ لوگ	وہ جلد رحم کرے گا ان پر	اللہ

کرتے ہیں، زکوۃ ادا کرتے ہیں، اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی اطاعت کرتے ہیں۔ یہی لوگ ہیں جن پر اللہ رحم کرے گا۔

اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿71﴾ وَعَدَ اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ جَنّٰتٍ

بے شک	اللہ ہے	بڑا غالب	خوب حکمت والا	اس نے وعدہ کیا ہے	اللہ نے	مومن مردوں سے	اور مومن عورتوں سے	باغوں کا

بے شک اللہ بڑا غالب ہے حکمت والا ہے۔ مومن مردوں اور مومن عورتوں سے اللہ کا وعدہ ہے

تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَمَسٰكِنَ طَيِّبَةً فِيْ

وہ بہتی ہیں	سے	نیچے جن کے	نہریں	ہمیشہ رہنے والے	اُن میں	اور گھر	عمدہ	میں

وہ انہیں ایسے باغ دے گا جس میں نہریں بہتی ہوں گی۔ وہ وہاں ہمیشہ رہیں گے۔ ان سدا بہار باغوں میں ان کے

جَنّٰتِ عَدْنٍ ؕ وَرِضْوَانٌ مِّنَ اللّٰهِ اَكْبَرُ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿72﴾ ع 9 ع 6 15

باغوں	ہمیشہ کے	اور رضامندی	طرف سے	اللہ کی	بہت بڑی ہے	یہ	وہ ہے	کامیابی	بڑی

لیے عالی شان مکان ہوں گے۔ اور سب سے بڑھ کر یہ کہ انہیں اللہ کی خوشنودی حاصل ہو گی۔ یہی ہے بڑی کامیابی۔

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ وَاغْلُظْ عَلَيْهِمْ ؕ

اے	نبی	آپ جہاد کریں	کافروں سے	اور منافقوں سے	اور آپ سختی کریں	اُن پر

اے نبی ﷺ آپ کافروں اور منافقوں کے خلاف جہاد کریں اور ان پر سختی کریں۔

وَمَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿73﴾ يَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ مَا قَالُوْا ؕ

اور ٹھکانا ان کا ہے	جہنم	اور برا ہے	ٹھکانا	وہ قسمیں کھاتے ہیں	اللہ کی	کہ نہیں	انہوں نے کہا

ان کا ٹھکانا جہنم ہے جو بہت برا ٹھکانا ہے۔ منافق لوگ اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں انہوں نے فلاں بات نہیں کہی

وَلَقَدْ قَالُوْا كَلِمَةَ الْكُفْرِ وَكَفَرُوْا بَعْدَ اِسْلَامِهِمْ وَهَمُّوْا

اور البتہ بے شک	انہوں نے کہا ہے	کلمہ	کفر کا	اور وہ کافر ہوئے	بعد	اپنے اسلام لانے کے	اور انہوں نے ارادہ کیا

حالاں کہ انہوں نے کفر کی بات کہی۔ وہ اپنے آپ کو مسلمان ظاہر کر کے کافر ہو گئے۔ انہوں نے جو چاہا

بِمَا لَمْ يَنَالُوْا ۚ وَمَا نَقَمُوْٓا اِلَّآ اَنْ اَغْنٰىهُمُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ

اُس چیز کا جو	نہ	وہ پہنچے اس تک	اور نہ	انہوں نے غصہ نکالا	مگر	یہ کہ	دولت مند کیا ان کو	اللہ نے	اور اُس کے رسول نے

وہ انہیں نہ مل سکا۔ یہ صلہ دیا انہوں نے اس کا جو اللہ اور اس کے رسول ﷺ نے انہیں اپنے فضل سے

مِنْ فَضْلِهٖ ۚ فَاِنْ يَّتُوْبُوْا يَكُ خَيْرًا لَّهُمْ ۚ وَاِنْ يَّتَوَلَّوْا

سے	فضل اپنے سے	پس اگر	وہ توبہ کر لیں	وہ ہوگا	بہتر	ان کے لیے	اور اگر	وہ پھر جائیں

دولت مند کیا تھا۔ اب اگر وہ توبہ کر لیں تو ان کے حق میں بہتر ہے۔ لیکن اگر وہ نہ مانیں گے

يُعَذِّبْهُمُ اللّٰهُ عَذَابًا اَلِيْمًا ۙ فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ وَمَا لَهُمْ فِى

عذاب دے گا ان کو	اللہ	عذاب	دردناک	میں	دنیا	اور آخرت	اور نہیں	اُن کا	میں

تو اللہ انہیں دنیا اور آخرت میں دردناک عذاب دے گا۔ اور زمین پر ان کا نہ کوئی

الْاَرْضِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿74﴾ وَمِنْهُمْ مَّنْ عٰهَدَ اللّٰهَ لَئِنْ

زمین	کوئی	دوست	اور نہ	مددگار	اور اُن میں سے	جنہوں نے	اس نے عہد کیا	اللہ سے	اگر

حمایتی ہوگا اور نہ مددگار۔ ان میں ایسے بھی ہیں جنہوں نے اللہ سے عہد کیا ”اگر اس نے

اٰتٰىنَا مِنْ فَضْلِهٖ لَنَصَّدَّقَنَّ وَلَنَكُوْنَنَّ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿75﴾ فَلَمَّآ

وہ دے گا ہمیں	سے	فضل اپنے	تو ضرور ہم صدقہ دیں گے	اور ضرور ہم ہوں گے	سے	نیکو کاروں میں	پھر جب

ہمیں مال و دولت دیا تو ہم ضرور صدقہ کریں گے اور نیک بن کر رہیں گے“۔ پھر جب

اٰتٰىهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ بَخِلُوْا بِهٖ وَتَوَلَّوْا وَّهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ۝76

اس نے دیا ان کو	سے	اپنے فضل	انہوں نے بخل کیا	ساتھ اس کے	اور وہ پھر گئے	اور وہ ہیں	پھرنے والے

اللہ نے انہیں اپنے فضل سے مال دیا تو بخل کرنے لگے، اپنے عہد سے پھر گئے اور حق سے منہ موڑ لیا۔

فَاَعْقَبَهُمْ نِفَاقًا فِيْ قُلُوْبِهِمْ اِلٰى يَوْمِ يَلْقَوْنَهٗ بِمَآ

تو اس نے سزا دی ان کو	نفاق کی	میں	ان کے دلوں (میں)	تک	اس دن	جب وہ ملیں گے اس سے	اس وجہ سے جو

اللہ نے ان کے دلوں میں منافقت بھر دی اس دن تک کے لیے جس دن وہ اللہ سے ملیں گے، اس وجہ سے

اَخْلَفُوا اللّٰهَ مَا وَعَدُوْهُ وَبِمَا كَانُوْا يَكْذِبُوْنَ ۝77

انہوں نے خلاف ورزی کی	اللہ کی	جو کچھ کہ	انہوں نے وعدہ کیا تھا اس سے	اس وجہ سے جو	وہ تھے	وہ جھوٹ بولتے

کہ انہوں نے اللہ سے کیے ہوئے وعدے کی خلاف ورزی کی اور جھوٹ وہ بولتے رہے کیا انہیں پتہ نہیں

اَلَمْ يَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ سِرَّهُمْ وَنَجْوٰىهُمْ وَاَنَّ اللّٰهَ عَلَّامُ

کیا نہیں وہ جانتے	کہ	اللہ	وہ جانتا ہے	راز ان کے	اور سرگوشی ان کی	اور یہ کہ	اللہ ہے	خوب جاننے والا

اللہ اُن کے رازوں اور اُن کی سرگوشیوں کو جانتا ہے اور وہ تمام چھپی باتوں کو

الْغُيُوْبِ ۝78 اَلَّذِيْنَ يَلْمِزُوْنَ الْمُطَّوِّعِيْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ فِي

غیبوں کا	جو لوگ	وہ الزام دیتے ہیں	خرچ کرنے والوں کو	سے	مومنوں میں	بارے میں

جاننے والا ہے ! منافق لوگ ان مومنوں کو طعنہ دیتے ہیں جو اللہ کی راہ میں مال خرچ

الصَّدَقٰتِ وَالَّذِيْنَ لَا يَجِدُوْنَ اِلَّا جُهْدَهُمْ فَيَسْخَرُوْنَ مِنْهُمْ

صدقات کے	اور جو لوگ کہ	نہیں	وہ پاتے	مگر	ہمت اپنی	پس وہ مذاق کرتے ہیں	اُن سے

کرتے ہیں۔ جو اپنی محنت مزدوری میں سے خرچ کرتے ہیں، اور یہ ان کا مذاق اڑاتے ہیں۔

سَخِرَ اللّٰهُ مِنْهُمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝79 اِسْتَغْفِرْ لَهُمْ اَوْ لَا

وہ مذاق کا بدلے دے گا	اللہ	اُن کو	اور اُن کے لیے ہے	عذاب	دردناک	آپ بخشش مانگیں	اُن کے لیے	یا نہ

اللہ ان کو ان کے مذاق اڑانے کا بدلہ دے گا اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔ اے نبی ﷺ ! آپ ﷺ کا ان لوگوں کے

تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ اِنْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ سَبْعِيْنَ مَرَّةً فَلَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ

آپ بخشش مانگیں	اُن کے لیے	اگر	آپ بخشش مانگیں	اُن کے لیے	ستر	مرتبہ	تو بھی ہرگز نہیں	وہ بخشے گا	اللہ

لیے بخشش کی دعا کرنا نہ کرنا برابر ہے۔ اگر آپ ﷺ ستر مرتبہ بھی ان کے لیے استغفار کریں گے تب بھی اللہ انہیں نہیں

لَهُمۡ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمۡ كَفَرُوۡا بِاللّٰهِ وَرَسُوۡلِهٖ ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهۡدِى

اُن کو	یہ	اس وجہ سے کہ	انہوں نے انکار کیا	اللہ کا	اور اُس کے رسول کا	اور اللہ	نہیں	وہ ہدایت دیتا

بخشے گا کیوں کہ انہوں نے اللہ اور اس کے رسول ﷺ کا انکار کیا۔ اللہ نافرمانوں

الۡقَوۡمَ الۡفٰسِقِيۡنَ ࣖ ﴿80﴾ فَرِحَ الۡمُخَلَّفُوۡنَ بِمَقۡعَدِهِمۡ خِلٰفَ رَسُوۡلِ 10 ع 8 16

قوم	نافرمان کو	وہ خوش ہوئے	پیچھے چھوڑے گئے لوگ	اپنے بیٹھنے سے	پیچھے	رسول

کو ہدایت نہیں دیتا۔ پیچھے رہ جانے والے منافقین اللہ کے رسول ﷺ سے پیچھے رہنے پر بہت خوش ہوئے

اللّٰهِ وَكَرِهُوۡۤا اَنۡ يُّجَاهِدُوۡا بِاَمۡوَالِهِمۡ وَاَنۡفُسِهِمۡ فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ

اللہ کے	اور انہوں نے ناپسند کیا	کہ	وہ جہاد کریں	ساتھ مالوں اپنے کے	اور جانوں اپنی کے	میں	راہ	اللہ کی

اور انہیں ناگوار گزرا کہ وہ اپنے مالوں اور اپنی جانوں سے اللہ کی راہ میں جہاد کریں۔

وَقَالُوۡا لَا تَنۡفِرُوۡا فِى الۡحَـرِّ ؕ قُلۡ نَارُ جَهَنَّمَ اَشَدُّ حَرًّا ؕ لَوۡ

اور انہوں نے کہا	نہ	تم نکلو	بیچ	گرمی کے	کہہ دیجیے	آگ	جہنم کی ہے	زیادہ سخت ہے	گرمی میں	اگر

انہوں نے لوگوں سے کہا ”گرمی میں نہ نکلو“ اے نبی ﷺ آپ ﷺ ان سے کہیں ”جہنم کی آگ اس گرمی سے زیادہ گرم ہے“ کاش

كَانُوۡا يَفۡقَهُوۡنَ ﴿81﴾ فَلۡيَـضۡحَكُوۡا قَلِيۡلًا وَّلۡيَبۡكُوۡا كَثِيۡرًا ۚ جَزَآءًۢ بِمَا

وہ ہوتے	وہ سمجھتے	پس چاہیے کہ وہ ہنسیں	تھوڑا	اور چاہیے کہ وہ روئیں	زیادہ	بدلہ میں	اس چیز کے جو

انہیں سمجھ ہوتی! وہ آج تھوڑا ہنس لیں، کل انہیں اپنے کیے پر بہت رونا پڑے گا۔ اے نبی ﷺ اگر

كَانُوۡا يَكۡسِبُوۡنَ ﴿82﴾ فَاِنۡ رَّجَعَكَ اللّٰهُ اِلٰى طَآئِفَةٍ مِّنۡهُمۡ

وہ تھے	وہ کماتے	پھر اگر	وہ لوٹائے آپ کو	اللہ	طرف	ایک گروہ کے	ان میں سے

جہاد کے بعد اللہ آپ ﷺ کو ان منافقوں کے کسی گروہ کی طرف واپس لائے اور وہ آپ ﷺ سے

فَاسۡتَاۡذَنُوۡكَ لِلۡخُرُوۡجِ فَقُلْ لَّنۡ تَخۡرُجُوۡا مَعِىَ اَبَدًا وَّلَنۡ تُقَاتِلُوۡا

پھر وہ اجازت مانگیں آپ سے	نکلنے کی	پس آپ کہہ دیجیے	ہرگز نہ	تم نکلو گے	ساتھ میرے	کبھی	اور ہرگز نہ	تم لڑو گے

کسی اور جہاد کے لیے نکلنے کی اجازت مانگیں تو آپ ﷺ ان سے کہہ دینا ”تم میرے ساتھ کبھی نہیں چل سکتے اور نہ میرے ساتھ

مَعِىَ عَدُوًّا ؕ اِنَّكُمۡ رَضِيۡتُمۡ بِالۡقُعُوۡدِ اَوَّلَ مَرَّةٍ فَاقۡعُدُوۡا مَعَ

ساتھ میرے	کسی دشمن سے	بے شک تم	تم راضی ہوئے	ساتھ بیٹھ رہنے کے	پہلی	مرتبہ	پس تم بیٹھے رہو	ساتھ

ہو کر کسی دشمن سے لڑ سکتے ہو۔ تم نے اس سے پہلے بھی پیچھے بیٹھ رہنا پسند کیا۔ اب بھی پیچھے رہ جانے والوں کے ساتھ

الْخٰلِفِيْنَ ﴿83﴾ وَلَا تُصَلِّ عَلٰٓى اَحَدٍ مِّنْهُمْ مَّاتَ اَبَدًا وَّلَا تَقُمْ

پیچھے رہ جانے والوں کے	اور نہ	آپ نماز پڑھیں	پر	کسی ایک کے	ان میں سے	وہ مرجائے	کبھی بھی	اور نہ	آپ کھڑے ہوں

بیٹھے رہو۔ اے نبی ﷺ ! کوئی منافق مرجائے تو آپ اس کی نہ نمازِ جنازہ پڑھنا اور نہ اس کی قبر پر

عَلٰى قَبْرِهٖ ؕ اِنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَمَاتُوْا وَهُمْ

پر	اُس کی قبر	بے شک وہ	انہوں نے انکار کیا	اللہ کا	اور اُس کے رسول کا	اور وہ مرگئے	جب کہ وہ تھے

کھڑے ہونا۔ بے شک انہوں نے اللہ اور اُس کے رسول ﷺ کا انکار کیا اور نافرمانی کی حالت

فٰسِقُوْنَ ﴿84﴾ وَلَا تُعْجِبْكَ اَمْوَالُهُمْ وَاَوْلَادُهُمْ ؕ اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ

نافرمان	اور نہ	وہ خوش لگے آپ کو	مال ان کا	اور اولاد ان کی	بے شک صرف	وہ چاہتا ہے	اللہ

میں مرے۔ اُن کے مال واولاد کی کثرت پر آپ ﷺ کو تعجب نہ ہو۔ درحقیقت اللہ چاہتا ہے اُنہیں

اَنْ يُّعَذِّبَهُمْ بِهَا فِى الدُّنْيَا وَتَزْهَقَ اَنْفُسُهُمْ وَهُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿85﴾

یہ کہ	وہ عذاب دے ان کو	ساتھ اس کے	میں	دنیا	اور وہ نکلیں	جانیں ان کی	جب کہ وہ ہوں	کافر

اسی مال واولاد کے ذریعے دنیا میں عذاب دے اور ان کی جانیں کفر کی حالت میں نکلیں۔

وَاِذَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ اَنْ اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَجَاهِدُوْا مَعَ رَسُوْلِهِ

اور جب	وہ اتاری جاتی ہے	کوئی سورت	یہ کہ	تم ایمان لاؤ	اللہ پر	اور تم جہاد کرو	ساتھ	اُس کے رسول کے

اے نبی ﷺ ! جب کوئی سورت اُترتی ہے جس میں حکم ہوتا ہے ”اللہ پر ایمان لاؤ اور اُس کے رسول ﷺ کے ساتھ مل کر جہاد کرو تو

اسْتَاْذَنَكَ اُولُوا الطَّوْلِ مِنْهُمْ وَقَالُوْا ذَرْنَا نَكُنْ مَّعَ الْقٰعِدِيْنَ ﴿86﴾

وہ رخصت مانگتے ہیں آپ سے	دولت والے	ان میں سے	اور وہ کہتے ہیں	آپ چھوڑ دیں ہمیں	ہم رہیں	ساتھ	بیٹھ رہنے والوں کے

دولت مند منافقین آپ ﷺ سے رخصت مانگنے لگتے ہیں اور کہتے ہیں ہمیں چھوڑ دیں ہم پیچھے رہ جانے والوں کے ساتھ بیٹھے رہیں۔“

رَضُوْا بِاَنْ يَّكُوْنُوْا مَعَ الْخَوَالِفِ وَطُبِعَ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ

وہ راضی ہوئے	اس پر کہ	وہ ہوں	ساتھ	پیچھے رہنے والی عورتوں کے	اور وہ مہر لگادی گئی	پر	اُن کے دلوں	پس وہ

انہوں نے پسند کیا پیچھے رہ جانے والی عورتوں کے ساتھ رہنا۔ اُن کے دلوں پر مہر لگا دی گئی، اس لیے وہ کچھ

لَا يَفْقَهُوْنَ ﴿87﴾ لٰكِنِ الرَّسُوْلُ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ جٰهَدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ

نہیں وہ سمجھتے	لیکن	رسول	اور جو لوگ	وہ ایمان لائے ہیں	ساتھ اس کے	انہوں نے جہاد کیا	اپنے مالوں سے

نہیں سمجھتے۔ لیکن رسول ﷺ کے لیے اور جو لوگ ان کے ساتھ ایمان لائے اور انہوں نے اپنے مال اور جان سے

وَ اَنۡفُسِهِمۡ ؕ وَ اُولٰٓئِكَ لَهُمُ الۡخَيۡرٰتُ ۫ وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الۡمُفۡلِحُوۡنَ ﴿88﴾ اَعَدَّ

اور اپنی جانوں سے	اور یہ لوگ	ان کے لیے ہیں	بھلائیاں	اور یہ لوگ	وہی ہیں	فلاح پانے والے	تیار کیے

جہاد کیا، ان کے لیے نیکیاں ہیں اور وہی فلاح پانے والے ہیں۔ اللہ نے ان کے لیے

اللّٰهُ لَهُمۡ جَنّٰتٍ تَجۡرِىۡ مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ خٰلِدِيۡنَ فِيۡهَا ؕ ذٰلِكَ

اللہ نے	ان کے لیے	باغ	وہ بہتی ہیں	سے	نیچے ان کے	نہریں	ہمیشہ رہنے والے	اُن میں	یہ ہے

ایسے باغ تیار کیے ہیں جن میں نہریں بہتی ہیں۔ جن میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ یہی ہے بڑی

11 ع 9 17

الۡفَوۡزُ الۡعَظِيۡمُ ﴿89﴾ وَجَآءَ الۡمُعَذِّرُوۡنَ مِنَ الۡاَعۡرَابِ لِيُؤۡذَنَ لَهُمۡ

کامیابی	بڑی	اور وہ آئے	بہانہ بنانے والے	سے	بدوؤں	تاکہ وہ رخصت دی جائے	اُن کو

کامیابی! اے نبی ﷺ دیہاتیوں میں سے کچھ بہانہ کرنے والے آپ ﷺ کے پاس آئے کہ انہیں جہاد سے پیچھے رہ جانے کی

وَقَعَدَ الَّذِيۡنَ كَذَبُوا اللّٰهَ وَرَسُوۡلَهٗ ؕ سَيُصِيۡبُ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا مِنۡهُمۡ

اور وہ بیٹھے رہے	جن لوگوں نے	جھوٹ بولا	اللہ سے	اور اُس کے رسول سے	وہ جلد پہنچے گا	ان لوگوں کو جو	وہ کافر ہوئے	ان میں سے

اجازت دی جائے۔ اور وہ منافق جنہوں نے اپنے آپ کو مسلمان ظاہر کرنے کے لیے اللہ اور اس کے رسول ﷺ سے جھوٹ بولا وہ

عَذَابٌ اَلِيۡمٌ ﴿90﴾ لَيۡسَ عَلَى الضُّعَفَآءِ وَلَا عَلَى الۡمَرۡضٰى وَلَا عَلَى

عذاب	دردناک	نہیں ہے	پر	کمزوروں	اور نہ	اوپر	بیماروں کے	اور نہ	پر

بھی گھروں میں بیٹھ رہے۔ ان میں سے جو کافر ہیں گے انہیں دردناک عذاب ہوگا۔ اے نبی ﷺ! جہاد میں شرکت نہ کرنے سے

الَّذِيۡنَ لَا يَجِدُوۡنَ مَا يُنۡفِقُوۡنَ حَرَجٌ اِذَا نَصَحُوۡا لِلّٰهِ

ان لوگوں جو	نہیں	وہ پاتے	وہ چیز جو	وہ خرچ کریں	کوئی تنگی	جب	وہ خیر خواہی کریں	اللہ کے لیے

کمزوروں، بیماروں اور ان لوگوں پر جنہیں خرچ میسر نہیں ہے کوئی گناہ نہیں جبکہ وہ پیچھے رہ کر بھی اللہ اور اس کے رسول کی خیر خواہی

وَرَسُوۡلِهٖ ؕ مَا عَلَى الۡمُحۡسِنِيۡنَ مِنۡ سَبِيۡلٍ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ۙ﴿91﴾

اور اُس کے رسول کے لیے	نہیں	پر	نیکوکاروں	کوئی	الزام	اور اللہ ہے	بڑا بخشنے والا	نہایت مہربان

کریں۔ ایسے نیکوں پر کوئی الزام نہیں۔ اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

وَّلَا عَلَى الَّذِيۡنَ اِذَا مَاۤ اَتَوۡكَ لِتَحۡمِلَهُمۡ قُلۡتَ لَاۤ اَجِدُ

اور نہ	پر	اُن لوگوں جو	جب	کہ	وہ آتے ہیں آپ کے پاس	تاکہ آپ سوار کریں ان کو	آپ نے کہا	نہیں	میں پاتا

اور نہ ان لوگوں پر کوئی الزام ہے جو آپ ﷺ کے پاس آئے کہ آپ ﷺ اُن کے لیے سواری کا انتظام کر دیں۔ آپ ﷺ نے کہا

مَآ اَحْمِلُكُمْ عَلَيْهِ ۠ تَوَلَّوْا وَّ اَعْيُنُهُمْ تَفِيْضُ مِنَ الدَّمْعِ حَزَنًا

ایسی چیز کہ	میں سوار کراؤں تمہیں	اس پر	وہ واپس جاتے ہیں	جب کہ آنکھیں ان کی	وہ بہتی ہیں	سے	آنسوؤں	غم کے مارے

”میرے پاس تمہارے لیے کوئی سواری موجود نہیں“، تو وہ اس حال میں واپس چلے گئے کہ اُن کی آنکھوں

اَلَّا يَجِدُوْا مَا يُنْفِقُوْنَ ؕ﴿92﴾ اِنَّمَا السَّبِيْلُ عَلَى الَّذِيْنَ يَسْتَاْذِنُوْنَكَ

یہ کہ نہیں	وہ پاتے	وہ چیز جو	وہ خرچ کریں	حقیقت یہی ہے کہ	الزام ہے	پر	ان لوگوں کے	جو رخصت مانگتے ہیں آپ سے

سے آنسو جاری تھے، اس غم میں کہ اُن کے پاس کچھ نہیں جو وہ خرچ کر سکیں۔ الزام ان لوگوں پر ہے جو آپ ﷺ سے رخصت

وَهُمْ اَغْنِيَآءُ ۚ رَضُوْا بِاَنْ يَّكُوْنُوْا مَعَ الْخَوَالِفِ ۙ وَطَبَعَ اللّٰهُ

اور وہ ہیں	دولت مند	وہ راضی ہوئے	ساتھ اس بات کے کہ	وہ ہوں	ساتھ	پیچھے رہنے والیوں کے	اور اس نے مہر لگادی	اللہ نے

مانگتے ہیں حالاں کہ وہ مال دار ہیں۔ انہوں نے پیچھے رہنے والی عورتوں کے ساتھ رہ جانا پسند کیا۔ دراصل اللہ نے

عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿93﴾

پر	اُن کے دلوں	پس وہ	نہیں	وہ جانتے

ان کے دلوں پر مہر لگادی، اس لیے وہ نہیں جانتے۔

يَعۡتَذِرُوۡنَ	اِلَيۡكُمۡ	اِذَا	رَجَعۡتُمۡ	اِلَيۡهِمۡ ؕ	قُلۡ	لَّا	تَعۡتَذِرُوۡا
وہ عذر پیش کریں گے	تمہاری طرف	جب	تم واپس آؤ گے	ان کی طرف	کہہ دیجیے	نہ	تم عذر پیش کرو

مسلمانو! جب تم جہاد سے واپس آ کر منافقوں کے پاس پہنچو گے وہ تمہارے سامنے بہانے کریں گے۔ تم ان سے کہنا ''بہانے نہ

لَنۡ نُّؤۡمِنَ	لَكُمۡ	قَدۡ	نَبَّاَنَا	اللّٰهُ	مِنۡ	اَخۡبَارِكُمۡ ؕ	وَسَيَرَى	اللّٰهُ	عَمَلَكُمۡ
ہرگز نہ ہم مانیں گے	تم کو	بے شک	بتادی ہیں ہمیں	اللہ نے	بعض	تمہاری خبریں	اور اب وہ دیکھے گا	اللہ	تمہارے عمل

بناؤ۔ ہم تمہاری بات ہرگز نہیں مانیں گے۔ اللہ نے ہمیں تمہارے حالات بتا دیئے ہیں۔ اب اللہ اور اس کا رسول ﷺ

وَرَسُوۡلُهٗ	ثُمَّ	تُرَدُّوۡنَ	اِلٰى	عٰلِمِ	الۡغَيۡبِ	وَالشَّهَادَةِ	فَيُنَبِّئُكُمۡ
اور اُس کا رسول	پھر	تم لوٹائے جاؤ گے	طرف	جاننے والے	غیب کے	اور ظاہر کے	پھر وہ بتائے گا تمہیں

تمہارے اعمال دیکھیں گے۔ پھر تم اللہ کی طرف لوٹائے جاؤ گے جو ظاہر اور غیب کا علم رکھنے والا ہے۔ وہ تمہیں بتا دے گا

بِمَا	كُنۡتُمۡ	تَعۡمَلُوۡنَ ﴿94﴾	سَيَحۡلِفُوۡنَ	بِاللّٰهِ	لَكُمۡ	اِذَا	انۡقَلَبۡتُمۡ
جو کچھ	تم تھے	تم عمل کرتے	جلد وہ قسمیں کھائیں گے	اللہ کی	تمہارے لیے	جب	تم لوٹ کر جاؤ گے

جو کچھ تم کرتے رہے ہو'' مسلمانو! منافق لوگ تمہاری واپسی پر تمہارے سامنے اللہ کی قسمیں کھائیں گے

اِلَيۡهِمۡ	لِتُعۡرِضُوۡا	عَنۡهُمۡ ؕ	فَاَعۡرِضُوۡا	عَنۡهُمۡ ؕ	اِنَّهُمۡ	رِجۡسٌ
اُن کی طرف	تاکہ تم درگزر کرو	ان سے	پس تم درگزر کرو	ان سے	بے شک وہ	گندے ہیں

تاکہ تم ان سے درگزر کرو۔ لہٰذا تم ان سے درگزر کرو۔ یقیناً وہ ناپاک ہیں۔

وَّمَاۡوٰٮهُمۡ	جَهَنَّمُ ۚ	جَزَآءًۢ	بِمَا	كَانُوۡا	يَكۡسِبُوۡنَ ﴿95﴾	يَحۡلِفُوۡنَ	لَكُمۡ
اور ٹھکانا ان کا	جہنم ہے	بدلہ ہے	جو	وہ تھے	وہ کماتے	وہ قسمیں کھاتے ہیں	تمہارے لیے

ان کا ٹھکانا جہنم ہے جو ان کے کرتوتوں کا بدلہ ہے۔ وہ تمہارے سامنے قسمیں کھائیں گے

لِتَرۡضَوۡا	عَنۡهُمۡ ۚ	فَاِنۡ	تَرۡضَوۡا	عَنۡهُمۡ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	لَا	يَرۡضٰى	عَنِ
تاکہ تم راضی ہو جاؤ	ان سے	پس اگر	تم راضی ہو گئے	ان سے	تو بے شک	اللہ	نہیں	وہ راضی ہوگا	سے

تاکہ تم ان سے راضی ہو جاؤ۔ لیکن اگر تم ان سے راضی ہو بھی جاؤ تو اللہ ہرگز

الۡقَوۡمِ	الۡفٰسِقِيۡنَ ﴿96﴾	اَلۡاَعۡرَابُ	اَشَدُّ	كُفۡرًا	وَّنِفَاقًا	وَّاَجۡدَرُ
لوگوں	نافرمان	بدو لوگ	بہت سخت ہیں	کفر میں	اور منافقت میں	اور زیادہ لائق ہیں

ایسے نافرمانوں سے راضی نہ ہو گا۔ دیہاتی لوگ کفر و منافقت میں زیادہ سخت ہیں اور جہالت کی وجہ سے دین

اَلَّا يَعْلَمُوْا حُدُوْدَ مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿97﴾

کہ نہیں وہ جانتے	حدوں کو	جو	اس نے نازل کیں	اللہ نے	پر	اس کا رسول	اور اللہ ہے	بہت جاننے والا	خوب حکمت والا

کے احکام نہیں جانتے جو اللہ نے اپنے رسول ﷺ پر نازل کیے ۔ اللہ سب کچھ جاننے والا حکمت والا ہے۔

وَمِنَ الْاَعْرَابِ مَنْ يَّتَّخِذُ مَا يُنْفِقُ مَغْرَمًا وَّيَتَرَبَّصُ بِكُمُ

اور بعض	بدو ہیں	جو	وہ سمجھتے ہیں	اسے جو وہ	وہ خرچ کرتے ہیں	چٹی	اور وہ انتظار میں ہیں	تمہارے لیے

اور دیہاتیوں میں ایسے بھی ہیں جو اللہ کی راہ میں خرچ کرنے کو جرمانہ سمجھتے ہیں اور وہ تمہارے لیے زمانے کی

الدَّوَآئِرَ ؕ عَلَيْهِمْ دَآئِرَةُ السَّوْءِ ؕ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿98﴾ وَمِنَ

زمانے کی گردشوں کی	اُن پر ہے	گردش	برائی کی	اور اللہ ہے	بہت سننے والا	خوب جاننے والا	اور بعض

گردشوں کے منتظر ہیں۔ حالاں کہ برے دن خود ان پر آنے والے ہیں۔ اللہ سننے والا جاننے والا ہے۔ دیہاتیوں میں

الْاَعْرَابِ مَنْ يُّؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَيَتَّخِذُ مَا يُنْفِقُ

بدو ہیں	جو	وہ ایمان لاتے ہیں	اللہ پر	اور دن	آخرت پر	وہ پکڑتے ہیں	ان کو جو	وہ خرچ کرتے ہیں

وہ بھی ہیں جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتے ہیں اور جو کچھ وہ اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں، اسے اللہ

قُرُبٰتٍ عِنْدَ اللّٰهِ وَصَلَوٰتِ الرَّسُوْلِ ؕ اَلَآ اِنَّهَا قُرْبَةٌ لَّهُمْ ؕ

تقرب کا ذریعہ	نزدیک اللہ کے	اور دعائے خیر	رسول کی	آگاہ رہو	بے شک وہ	قرب کا ذریعہ ہے	ان کے لیے

کے ہاں قرب کا سبب اور رسول ﷺ کی دعائیں لینے کا ذریعہ سمجھتے ہیں۔ یقیناً ان کا مال خرچ کرنا اُن کے لئے قرب کا

12 ع 10 1 سَيُدْخِلُهُمُ اللّٰهُ فِيْ رَحْمَتِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿99﴾ ع وَالسّٰبِقُوْنَ

عنقریب وہ داخل کرے گا ان کو	اللہ	میں	اپنی رحمت	بے شک	اللہ ہے	بہت بخشنے والا	نہایت مہربان	اور سبقت لے جانے والے ہیں

ذریعہ ہے۔ اللہ عنقریب انہیں اپنی رحمت کے سائے میں جگہ دے گا۔ بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ مہاجرین

الْاَوَّلُوْنَ مِنَ الْمُهٰجِرِيْنَ وَالْاَنْصَارِ وَالَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُمْ بِاِحْسَانٍ ۙ

پہلے لوگ	سے	مہاجرین	اور انصار سے	اور جو	انہوں نے پیروی کی ان کی	نیکی کے ساتھ

اور انصار میں جو لوگ سب سے مقدم ہیں اور وہ جنہوں نے خوبی کے ساتھ ان کی پیروی کی،

رَّضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ وَاَعَدَّ لَهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ

وہ راضی ہوا	اللہ	ان سے	اور وہ راضی ہوئے	اس سے	اور اس نے تیار کیے ہیں	ان کے	باغات	وہ بہتی ہیں

اللہ اُن سب سے راضی ہوا اور وہ اللہ سے راضی ہوئے“ اللہ نے اُن کے لیے ایسے باغ تیار کر رکھے ہیں جن میں نہریں

تَحْتَهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿100﴾ وَمِمَّنْ

نیچے جن کے	نہریں	ہمیشہ رہنے والے	اس میں	ہمیشہ	یہ ہے	کامیابی	بہت بڑی	اوران لوگوں سے جو

بہتی ہوں گی۔ وہاں وہ ہمیشہ رہیں گے اور یہ بڑی کامیابی ہے۔ مسلمانو! تمہارے

حَوْلَكُمْ مِّنَ الْاَعْرَابِ مُنٰفِقُوْنَ ؕ وَمِنْ اَهْلِ الْمَدِيْنَةِ ۛ مَرَدُوْا عَلَى

مع وقف منزل

اروگرد تمہارے ہیں	سے	بدوؤں میں	منافق ہیں	اور بعض	لوگ مدینے کے بھی	وہ بضد ہوئے	اوپر

گرد وپیش بسنے والے دیہاتیوں میں بعض منافق ہیں اور خود مدینے والوں میں بھی ہیں جو نفاق میں پختہ

النِّفَاقِ ۛ قف لَا تَعْلَمُهُمْ ؕ نَحْنُ نَعْلَمُهُمْ ؕ سَنُعَذِّبُهُمْ مَّرَّتَيْنِ ثُمَّ

منافقت کے	نہیں	آپ جانتے ان کو	ہم	ہم جانتے ہیں ان کو	جلد ہم عذاب دیں گے ان کو	دوبار	پھر

ہو گئے ہیں۔ تم انہیں نہیں جانتے، ہم انہیں جانتے ہیں۔ جلد ہی ہم انہیں دوہرا عذاب دیں گے۔ پھر وہ

يُرَدُّوْنَ اِلٰى عَذَابٍ عَظِيْمٍ ۚ ﴿101﴾ وَاٰخَرُوْنَ اعْتَرَفُوْا بِذُنُوْبِهِمْ خَلَطُوْا

وہ لوٹائے جائیں گے	طرف	عذاب	بڑے کی	اور دوسرے لوگ جو	وہ اقرار کرتے ہیں	اپنے گناہوں کا	انہوں نے ملادیا ہے

بہت بڑے عذاب کی طرف دھکیلے جائیں گے۔ ان میں کچھ ایسے ہیں جنہوں نے اپنے قصوروں کا اعتراف کرلیا۔ انہوں نے

عَمَلًا صَالِحًا وَّاٰخَرَ سَيِّئًا ؕ عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّتُوْبَ عَلَيْهِمْ ؕ اِنَّ

کوئی عمل	اچھا	اور کوئی دوسرا	برا	امید ہے	اللہ	یہ کہ	وہ توبہ قبول کرے	ان کی	بے شک

ملے جلے عمل کیے ہیں کچھ اچھے، کچھ برے۔ امید ہے اللہ ان کی توبہ قبول کرے گا۔ بے شک

اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿102﴾ خُذْ مِنْ اَمْوَالِهِمْ صَدَقَةً تُطَهِّرُهُمْ وَتُزَكِّيْهِمْ

اللہ ہے	بہت بخشنے والا	نہایت مہربان	آپ لیجیے	سے	اُن کے مالوں	زکوۃ	تاکہ آپ پاک کریں ان کو	اور آپ تزکیہ کریں ان کا

وہ بخشنے والا مہربان ہے۔ اے نبی ﷺ آپ ﷺ ان لوگوں کے مال سے زکوۃ لیں۔ اس کے ذریعے آپ ﷺ انہیں پاک کریں،

بِهَا وَصَلِّ عَلَيْهِمْ ؕ اِنَّ صَلٰوتَكَ سَكَنٌ لَّهُمْ ؕ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ

اُس سے	اور آپ دعائے خیر کریں	اُن پر	بے شک	دعا آپ کی	تسکین ہے	ان کے لیے	اور اللہ ہے	خوب سننے والا

ان کا تزکیہ کریں اور ان کے لیے دعا کریں۔ بے شک آپ ﷺ کی دعا ان کے لئے باعثِ تسکین ہوگی۔ اللہ سب کچھ سننے والا جاننے

عَلِيْمٌ ﴿103﴾ اَلَمْ يَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ هُوَ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهٖ

خوب جاننے والا	کیا نہیں	انہوں نے جانا	کہ	اللہ	وہی ہے	وہ قبول کرتا ہے	توبہ	سے	اپنے بندوں

والا ہے۔ کیا وہ نہیں جانتے کہ اللہ اپنے بندوں کی توبہ قبول کرتا ہے

وَيَأْخُذُ الصَّدَقٰتِ وَاَنَّ اللّٰهَ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿104﴾ وَقُلِ اعْمَلُوْا

اور وہ لیتا ہے	زکوۃ	اور یہ کہ	اللہ	وہی ہے	بہت توبہ قبول کرنیوالا	نہایت مہربان	اور کہہ دیجیے	تم عمل کرو

اور ان کے صدقات قبول کرتا ہے؟ اللہ توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے۔ اے نبی ﷺ آپ ﷺ ان سے کہیں ''تم اپنی

فَسَيَرَى اللّٰهُ عَمَلَكُمْ وَرَسُوْلُهٗ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ؕ وَسَتُرَدُّوْنَ اِلٰى

پھر وہ ضرور دیکھے گا	اللہ	تمہارے عمل	اور اُس کا رسول	اور ایمان والے	اور ضرور تم لوٹائے جاؤ گے	طرف

جگہ کام کرتے رہو اور تمہارے کاموں کو اللہ، اس کا رسول ﷺ اور ایمان والے دیکھیں گے۔ تم جلد اس اللہ کے

عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۚ ﴿105﴾ وَاٰخَرُوْنَ

جاننے والے	غیب کے	اور ظاہر کے	پھر وہ بتائے گا تمہیں	جو	تم تھے	تم کرتے	اور دوسرے لوگ

سامنے پیش کیے جاؤ گے جو ظاہر اور غیب کا علم رکھتا ہے۔ پھر وہ تمہیں بتا دے گا جو کچھ تم کرتے رہے۔ ان کے علاوہ

مُرْجَوْنَ لِاَمْرِ اللّٰهِ اِمَّا يُعَذِّبُهُمْ وَاِمَّا يَتُوْبُ عَلَيْهِمْ ؕ وَاللّٰهُ

منتظر ہیں	حکم کے	اللہ کے	یا	وہ عذاب دے گا ان کو	اور یا	وہ توبہ قبول کرے گا	ان کی	اور اللہ ہے

کچھ اور لوگ ہیں جن کا معاملہ اللہ کا حکم آنے تک رُکا ہوا ہے۔ وہ انہیں سزا دے گا یا ان کی توبہ قبول فرمائے گا۔ اللہ سب

عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿106﴾ وَالَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مَسْجِدًا ضِرَارًا وَّكُفْرًا وَّتَفْرِيْقًا

بہت جاننے والا	بڑی حکمت والا	اور جنہوں نے بنائی	ایک مسجد	نقصان پہنچانے کے لیے	اور کفر کے لیے	اور تفرقہ ڈالنے

کچھ جاننے والا حکمت والا ہے۔ کچھ منافقوں نے ''مسجد'' کے نام سے عمارت بنائی تا کہ اسلام کو نقصان پہنچائیں

بَيْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَاِرْصَادًا لِّمَنْ حَارَبَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ مِنْ قَبْلُ ؕ

درمیان	ایمان والوں کے	اور مورچہ	اس کے لیے جو	وہ لڑائی کر رہا ہے	اللہ سے	اور اس کے رسول	سے	پہلے

اور کفر پھیلائیں، مسلمانوں میں پھوٹ ڈالیں اور ان لوگوں کے لیے اڈا فراہم کریں جو اللہ اور اس کے رسول ﷺ سے جنگ کر چکے

وَلَيَحْلِفُنَّ اِنْ اَرَدْنَآ اِلَّا الْحُسْنٰى ؕ وَاللّٰهُ يَشْهَدُ اِنَّهُمْ

اور وہ ضرور قسمیں کھائیں گے	یہ کہ نہیں	ہم نے ارادہ کیا	مگر	نیک کام کا	اور اللہ	وہ گواہی دیتا ہے	بے شک وہ

ہیں۔ جب ان سے پوچھا جائے گا تو قسمیں کھا کر کہیں گے ہم نے یہ کام صرف بھلائی کی خاطر کیا۔ مگر اللہ گواہ ہے وہ

لَكٰذِبُوْنَ ﴿107﴾ لَا تَقُمْ فِيْهِ اَبَدًا ؕ لَمَسْجِدٌ اُسِّسَ عَلَى التَّقْوٰى مِنْ

واقعی جھوٹے ہیں	نہ	آپ کھڑے ہوں	اس میں	کبھی	البتہ وہ مسجد	وہ بنیاد رکھی گئی	پر	تقویٰ	سے

یقینی جھوٹے ہیں۔ لہٰذا اے نبی ﷺ آپ ﷺ اس عمارت میں کبھی کھڑے نہ ہوں، بلکہ جس مسجد کی بنیاد اوّل

اَوَّلِ يَوۡمٍ اَحَقُّ اَنۡ تَقُوۡمَ فِيۡهِ ؕ فِيۡهِ رِجَالٌ يُّحِبُّوۡنَ اَنۡ

پہلے	دن	بہت حق دار ہے	کہ	آپ کھڑے ہوں	اس میں	اس میں	مرد ہیں	وہ چاہتے ہیں	کہ

دن سے تقوے پر رکھی گئی وہ اس لائق ہے کہ آپ ﷺ اُس میں کھڑے ہوں۔ اُس میں ایسے لوگ ہیں جو پاک رہنے کو

يَّتَطَهَّرُوۡا ؕ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الۡمُطَّهِّرِيۡنَ ﴿108﴾ اَفَمَنۡ اَسَّسَ بُنۡيَانَهٗ عَلٰى

وہ پاک ہوجائیں	اور اللہ	وہ پسند کرتا ہے	پاک ہونے والوں کو	کیا پس جو کوئی	وہ بنیاد رکھے	اپنی عمارت کی	پر

پسند کرتے ہیں اور اللہ پاک رہنے والوں کو پسند کرتا ہے۔ کیا وہ شخص بہتر ہے جس نے اپنی عمارت کی بنیاد

تَقۡوٰى مِنَ اللّٰهِ وَرِضۡوَانٍ خَيۡرٌ اَمۡ مَّنۡ اَسَّسَ بُنۡيَانَهٗ عَلٰى شَفَا

تقویٰ	سے	اللہ	اور رضامندی پر	بہتر ہے	یا	جو شخص	وہ بنیاد رکھے	اپنی عمارت کی	اوپر	کنارے

اللہ کے تقوے اور اس کی خوشنودی پر رکھی، یا وہ جس نے کسی کھائی کے گرنے والے کنارے پر اپنی عمارت کی بنیاد رکھی

جُرُفٍ هَارٍ فَانۡهَارَ بِهٖ فِىۡ نَارِ جَهَنَّمَ ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهۡدِى

کھائی کے	گرنے والی	پس وہ لے گرے	اس کو	آگ میں	جہنم کی	اور اللہ	نہیں	وہ ہدایت دیتا

اور وہ عمارت اس کنارے سمیت سیدھی جہنم کی آگ میں جا گری۔ حقیقت یہ ہے کہ اللہ ظالموں کو

الۡقَوۡمَ الظّٰلِمِيۡنَ ﴿109﴾ لَا يَزَالُ بُنۡيَانُهُمُ الَّذِىۡ بَنَوۡا رِيۡبَةً فِىۡ

قوم	ظالم کو	وہ ہمیشہ رہے گی	اُن کی عمارت	جو	انہوں نے بنائی	اُلجھن	میں

ہدایت نہیں دیتا۔ جن لوگوں نے مسجدِ ضرار بنائی ان کے دلوں میں وہ ہمیشہ اُلجھن بنی رہے گی یہاں تک

13 ع 11 2 قُلُوۡبِهِمۡ اِلَّاۤ اَنۡ تَقَطَّعَ قُلُوۡبُهُمۡ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيۡمٌ حَكِيۡمٌ ﴿110﴾ع اِنَّ

اُن کے دلوں	مگر	یہ کہ	وہ ٹکڑے ٹکڑے ہوجائیں	ان کے دل	اور اللہ ہے	بہت جاننے والا	بڑی حکمت والا	بے شک

کہ اس کے گرائے جانے سے اُن کے دلوں کے بھی ٹکڑے ہوجائیں گے، اور اللہ سب کچھ جاننے والا حکمت والا ہے۔ بے شک

اللّٰهَ اشۡتَرٰى مِنَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ اَنۡفُسَهُمۡ وَاَمۡوَالَهُمۡ بِاَنَّ لَهُمُ

اللہ نے	اس نے خرید لی ہیں	سے	ایمان والوں	ان کی جانیں	اور اُن کے مال	بدلے اس کے کہ	ان کے لیے ہے

اللہ نے مومنوں سے اُن کے جان و مال خرید لیے کہ وہ انہیں اس کے بدلے میں جنت

الۡجَنَّةَ ؕ يُقَاتِلُوۡنَ فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ فَيَقۡتُلُوۡنَ وَيُقۡتَلُوۡنَ قف وَعۡدًا

جنت	وہ لڑتے ہیں	میں	راہ	اللہ کی	پھر وہ قتل کرتے ہیں	اور وہ قتل ہوجاتے ہیں	وعدہ ہے

دے گا۔ وہ اللہ کی راہ میں دوسروں کو قتل کرتے ہیں اور وہ کبھی شہید بھی ہوتے ہیں۔ یہ اللہ کے ذمے پکا وعدہ

عَلَيْهِ حَقًّا فِي التَّوْرٰىةِ وَالْاِنْجِيْلِ وَالْقُرْاٰنِ ؕ وَمَنْ اَوْفٰى بِعَهْدِهٖ

اس پر	سچا	میں	توریت	اور انجیل	اور قرآن میں	اور جو	اس نے پورا کیا	اپنے وعدے کو

ہے جو توریت، انجیل اور قرآن میں لکھا ہوا ہے۔ اور اللہ سے بڑھ کر اپنے وعدے کو پورا کرنے

مِنَ اللّٰهِ فَاسْتَبْشِرُوْا بِبَيْعِكُمُ الَّذِيْ بَايَعْتُمْ بِهٖ ؕ وَذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ

سے	اللہ	تو تم خوش ہو جاؤ	اپنی تجارت سے	جو	تم نے تجارت کی	اس کے ساتھ	اور یہ	وہی ہے	کامیابی

والا کون ہے؟ لہٰذا اے مسلمانو! اپنے اس سودے پر جو تم نے اللہ سے کیا خوشیاں مناؤ۔ یہی ہے

الْعَظِيْمُ ﴿111﴾ اَلتَّآئِبُوْنَ الْعٰبِدُوْنَ الْحٰمِدُوْنَ السَّآئِحُوْنَ الرّٰكِعُوْنَ

بہت بڑی	وہ ہیں توبہ کرنے والے	عبادت کرنے والے	(اللہ کی) تعریف کرنے والے	(اللہ کی راہ میں) سفر کرنے والے	رکوع کرنے والے

بڑی کامیابی! ایسے لوگوں کی کیا شان ہے! وہ توبہ کرنے والے، عبادت کرنے والے، حمد و ثنا کرنے والے، اللہ کی راہ میں چلنے

السّٰجِدُوْنَ الْاٰمِرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَالنَّاهُوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَالْحٰفِظُوْنَ

سجدہ کرنے والے	حکم دینے والے	نیکی کا	اور منع کرنے والے	سے	برائی	حفاظت کرنے والے

پھرنے والے، رکوع کرنے والے، سجدہ کرنے والے، بھلائی کا حکم دینے والے، برائی سے روکنے والے اور اللہ کی قائم کی ہوئی

لِحُدُوْدِ اللّٰهِ ؕ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿112﴾ مَا كَانَ لِلنَّبِيِّ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا

حدوں کے	اللہ کی	اور آپ خوش خبری دیں	ایمان والوں کو	نہیں	وہ مناسب تھا	نبی کے لیے	اور ان لوگوں کے جو	وہ ایمان لائے

حدوں کا خیال کرنے والے ہیں۔ اس لیے اے نبی ﷺ آپ ﷺ سچے مومنوں کو خوش خبری دیں! جب معلوم ہوگیا کہ مشرکین دوزخی

اَنْ يَّسْتَغْفِرُوْا لِلْمُشْرِكِيْنَ وَلَوْ كَانُوْٓا اُولِيْ قُرْبٰى مِنْ بَعْدِ مَا

کہ	وہ بخشش مانگیں	مشرکوں کے لیے	اور اگرچہ	وہ ہوں	رشتہ دار	سے	بعد	اس کے جو

ہیں تو پھر نبی ﷺ اور اہل ایمان کے لیے جائز نہیں کہ وہ مشرکوں کے لیے دعائے مغفرت کریں، چاہے وہ ان کے رشتہ دار ہوں۔

تَبَيَّنَ لَهُمْ اَنَّهُمْ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ﴿113﴾ وَمَا كَانَ اسْتِغْفَارُ

وہ ظاہر ہوا	ان کے لئے	یہ کہ وہ ہیں	رہنے والے	دوزخ کے	اور نہیں	وہ تھا	بخشش مانگنا

اور ابراہیم علیہ السلام کا اپنے باپ کے لئے مغفرت کی دعا مانگنا صرف اس وعدے کی وجہ سے تھا جو انہوں نے اپنے باپ سے کیا

اِبْرٰهِيْمَ لِاَبِيْهِ اِلَّا عَنْ مَّوْعِدَةٍ وَّعَدَهَآ اِيَّاهُ ۚ فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهٗٓ

ابراہیم کا	اپنے باپ کے لیے	مگر	سے	ایک وعدے	اس نے وعدہ کیا تھا	اس (باپ) سے	پھر جب	وہ ظاہر ہوا	اس کو

تھا۔ پھر جب اُن پر واضح ہو گیا کہ وہ اللہ کا دشمن

اَنَّهٗ عَدُوٌّ لِّلّٰهِ تَبَرَّاَ مِنْهُ ؕ اِنَّ اِبْرٰهِيْمَ لَاَوَّاهٌ حَلِيْمٌ ﴿114﴾ وَمَا

کہ وہ تو	دشمن ہے	اللہ کا	وہ بیزار ہو گیا	اس سے	بے شک	ابراہیم تھا	البتہ دردمند	بڑے تحمل والے	اور نہیں

ہے تو وہ اپنے باپ سے لاتعلق ہو گئے۔ بے شک ابراہیم علیہ السلام بڑے نرم دل اور تحمل مزاج تھے۔ اللہ

كَانَ اللّٰهُ لِيُضِلَّ قَوْمًاۢ بَعْدَ اِذْ هَدٰىهُمْ حَتّٰى يُبَيِّنَ لَهُمْ مَّا

وہ ہے	اللہ	کہ وہ گمراہ کرے	لوگوں کو	اس کے بعد	جب	اس نے ہدایت دی ان کو	حتیٰ کہ	وہ بیان کرے	ان کے لیے	کس چیز سے

کسی قوم کو ہدایت دینے کے بعد گمراہ نہیں کرتا جب تک انہیں صاف وہ چیزیں نہ بتا دے جن سے انہیں بچنا

يَتَّقُوْنَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿115﴾ اِنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ

وہ بچیں	بے شک	اللہ ہے	ہر ایک	چیز کو	خوب جاننے والا	بے شک	اللہ	اسی کی ہے	بادشاہی	آسمانوں کی

چاہیے۔ بے شک اللہ ہر چیز کا علم رکھتا ہے۔ آسمانوں اور زمین کی بادشاہی اللہ

وَالْاَرْضِ ؕ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ؕ وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ

اور زمین کی	وہ زندگی دیتا ہے	اور وہ موت دیتا ہے	اور نہیں	تمہارے لیے	سے	سوائے	اللہ کے	کوئی	دوست

ہی کی ہے۔ اسی کے ہاتھ میں زندگی اور موت ہے۔ اللہ کے سوا نہ کوئی تمہارا کارساز ہے،

وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿116﴾ لَقَدْ تَّابَ اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ وَالْمُهٰجِرِيْنَ وَالْاَنْصَارِ الَّذِيْنَ

اور نہ کوئی مددگار	البتہ بے شک	مہربانی کی	اللہ نے	پر	نبی	اور مہاجرین کے	اور انصار کے	جو

نہ مددگار۔ اللہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر اور ان انصار و مہاجرین پر مہربانی فرمائی

اتَّبَعُوْهُ فِيْ سَاعَةِ الْعُسْرَةِ مِنْۢ بَعْدِ مَا كَادَ يَزِيْغُ قُلُوْبُ

انہوں نے پیروی کی اس کی	میں	گھڑی	تنگی کی	سے	بعد	جو	وہ قریب تھا کہ	وہ ٹیڑھے ہو جاتے	دل

جنہوں نے تنگی کے وقت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ساتھ دیا اگرچہ اُن میں سے کچھ لوگوں کے دل ڈگمگانے لگے

فَرِيْقٍ مِّنْهُمْ ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ ؕ اِنَّهٗ بِهِمْ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿117﴾ لا

ایک گروہ کے	ان میں سے	پھر	مہربانی کی	ان پر	بے شک وہ	اُن پر ہے	بڑی شفقت والا	نہایت مہربان

تھے۔ پھر اللہ نے ان پر نظرِ کرم فرمائی۔ بے شک اللہ بڑا مہربان رحم کرنے والا ہے۔

وَّعَلَى الثَّلٰثَةِ الَّذِيْنَ خُلِّفُوْا ؕ حَتّٰٓى اِذَا ضَاقَتْ عَلَيْهِمُ الْاَرْضُ

اور اوپر	تین آدمیوں	جن کا	معاملہ ملتوی ہوا	یہاں تک کہ	جب	وہ تنگ ہو گئی	ان پر	زمین

اسی طرح ان تین آدمیوں پر بھی اللہ نے مہربانی فرمائی جن کا معاملہ ملتوی کیا گیا۔ یہاں تک کہ جب زمین اپنی وسعت کے باوجود

بِمَا رَحُبَتْ وَضَاقَتْ عَلَيْهِمْ اَنْفُسُهُمْ وَظَنُّوْٓا اَنْ لَّا مَلْجَاَ مِنَ

باوجود	وہ کشادہ ہونے کے	اور وہ تنگ ہوگئیں	ان پر	اُن کی جانیں	اور انہوں نے سمجھا	کہ	نہیں	پناہ	سے

ان پر تنگ ہوگئی اور وہ خود اپنی جانوں سے تنگ آ گئے۔ انہوں نے سمجھ لیا کہ اللہ سے بچنے کے لیے خود اللہ کے سوا

اللّٰهِ اِلَّآ اِلَيْهِ ؕ ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ لِيَتُوْبُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ التَّوَّابُ

اللہ	مگر	طرف اس کی	پھر	اس نے مہربانی کی	ان پر	تاکہ وہ توبہ کریں	بے شک	اللہ	وہی ہے	بہت توبہ قبول کرنے والا

کوئی جائے پناہ نہیں۔ پھر اللہ نے اُن پر رحمت کی نظر کی تا کہ وہ توبہ کریں۔ بے شک اللہ توبہ قبول کرنے والا

الرَّحِيْمُ ع ﴿118﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَكُوْنُوْا مَعَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿119﴾ 14 ع 8 3

نہایت مہربان	اے وہ	لوگو جو	وہ ایمان لائے ہو	تم ڈرو	اللہ سے	اور تم ہو جاؤ	ساتھ	سچوں کے

رحم کرنے والا ہے۔ اے ایمان والو! تم اللہ سے ڈرو اور تم سچے لوگوں کے ساتھ رہو۔

مَا كَانَ لِاَهْلِ الْمَدِيْنَةِ وَمَنْ حَوْلَهُمْ مِّنَ الْاَعْرَابِ اَنْ

نہیں	وہ تھا (مناسب)	اہل	مدینہ کے	اور جو	اردگرد ہیں ان کے	سے	بدوؤں	یہ کہ

مدینے والوں اور اطراف کے دیہاتیوں کے لیے درست نہ تھا کہ وہ جہاد میں اللہ کے رسول ﷺ کو چھوڑ کر

يَّتَخَلَّفُوْا عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ وَلَا يَرْغَبُوْا بِاَنْفُسِهِمْ عَنْ نَّفْسِهٖ ؕ ذٰلِكَ

وہ پیچھے رہیں	سے	اللہ کے رسول	اور نہ	وہ ترجیح دیں	اپنی جانوں کو	سے	اس کی جان	یہ ہے

پیچھے بیٹھے رہیں۔ نہ یہ جائز تھا کہ وہ اپنی جان کو رسول ﷺ کی جان سے زیادہ عزیز رکھیں۔ اللہ کی

بِاَنَّهُمْ لَا يُصِيْبُهُمْ ظَمَاٌ وَّلَا نَصَبٌ وَّلَا مَخْمَصَةٌ فِيْ سَبِيْلِ

اس وجہ سے کہ وہ	نہیں	وہ پہنچتی ان کو	پیاس	اور نہ	تھکاوٹ	اور نہ	بھوک	میں	راہ

راہ میں مجاہدین کو جو بھوک پیاس اور تھکاوٹ ہوتی ہے۔ وہ جو

اللّٰهِ وَلَا يَطَـُٔوْنَ مَوْطِئًا يَّغِيْظُ الْكُفَّارَ وَلَا يَنَالُوْنَ مِنْ عَدُوٍّ

اللہ کی	اور نہیں	وہ روندتے ہیں	کسی مقام کو	وہ جو غصہ دلائے	کافروں کو	اور نہیں	وہ حاصل کرتے	سے	دشمن

قدم بھی کافروں کو رنج پہنچانے والا اٹھاتے ہیں اور جو چیز بھی وہ دشمن سے چھینتے

نَّيْلًا اِلَّا كُتِبَ لَهُمْ بِهٖ عَمَلٌ صَالِحٌ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ

کامیابی	مگر	وہ لکھا جاتا ہے	ان کے لیے	اس پر	عمل	نیک	بے شک	اللہ	نہیں	وہ ضائع کرتا	ثواب

ہیں، اُن کے بدلے میں ان کے لیے نیکی لکھ دی جاتی ہے۔ بے شک اللہ نیکی کرنے والوں کا اجر ضائع

الْمُحْسِنِينَ ﴿120﴾ وَلَا يُنفِقُونَ نَفَقَةً صَغِيرَةً وَلَا كَبِيرَةً وَلَا يَقْطَعُونَ

نیکوکاروں کا	اور نہیں	وہ خرچ کرتے	کوئی خرچ کرنا	چھوٹا	اور نہ	بڑا	اور نہیں	وہ طے کرتے

نہیں کرتا۔ اور جو انہوں نے اللہ کی راہ میں خرچ کیا، تھوڑا یا زیادہ، جو وادیاں انہوں نے

وَادِيًا إِلَّا كُتِبَ لَهُمْ لِيَجْزِيَهُمُ اللَّهُ أَحْسَنَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿121﴾

کوئی وادی	مگر	وہ لکھا جاتا ہے	ان کے لیے	تاکہ وہ بدلہ دے ان کو	اللہ	بہترین	اس چیز کا جو	وہ تھے	وہ کرتے

طے کیں، سب ان کے لیے نیکیاں لکھی گئیں تاکہ اللہ ان کے اعمال کا اچھے سے اچھا بدلہ دے۔

وَمَا كَانَ الْمُؤْمِنُونَ لِيَنفِرُوا كَافَّةً ۚ فَلَوْلَا نَفَرَ مِن كُلِّ فِرْقَةٍ

اور نہیں	وہ (مناسب) تھا	مومنوں کے لیے	کہ وہ نکل کھڑے ہوں	سارے	پس کیوں نہ	وہ نکلے	سے	ہر	قبیلہ

یہ مناسب نہیں کہ سارے مسلمان جہاد کے لئے نکل کھڑے ہوں۔ ایسا کیوں نہ ہوا کہ

مِّنْهُمْ طَائِفَةٌ لِّيَتَفَقَّهُوا فِي الدِّينِ وَلِيُنذِرُوا قَوْمَهُمْ إِذَا

ان میں سے	ایک گروہ	تاکہ وہ سمجھ حاصل کریں	میں	دین	اور تاکہ وہ خبردار کریں	اپنی قوم کو	جب

ان کے ہرگروہ میں سے کچھ افراد ایسے نکلتے جو دین میں سمجھ پیدا کرتے۔ پھر وہ واپس جا کر اپنی قوم کے لوگوں کو دین سے آگاہ کرتے

15 ع 4 4 رَجَعُوا إِلَيْهِمْ لَعَلَّهُمْ يَحْذَرُونَ ﴿122﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا قَاتِلُوا

وہ واپس لوٹیں	اُن کی طرف	تاکہ وہ بھی	وہ ڈریں	اے	لوگو جو	وہ ایمان لائے ہو	تم لڑو

تاکہ وہ بھی پرہیزگار بنتے۔ اے ایمان والو! تم ان کافروں سے

الَّذِينَ يَلُونَكُم مِّنَ الْكُفَّارِ وَلْيَجِدُوا فِيكُمْ غِلْظَةً ۚ وَاعْلَمُوا

ان لوگوں سے	جو تمہارے قریب ہیں	سے	کافروں میں	اور چاہیے کہ وہ پائیں	تمہارے اندر	سختی	اور تم جانو

جنگ کرو جو تمہارے آس پاس ہیں اور چاہیے کہ وہ تمہارے اندر سختی پائیں۔تم جان لو کہ

أَنَّ اللَّهَ مَعَ الْمُتَّقِينَ ﴿123﴾ وَإِذَا مَا أُنزِلَتْ سُورَةٌ فَمِنْهُم مَّن ثلث

کہ	اللہ	ساتھ ہے	پرہیزگاروں کے	اور جب	بھی	وہ اتاری جاتی ہے	کوئی سورت	تو بعض ان کے ہیں	جو

اللہ پرہیزگاروں کے ساتھ ہے۔ اور جب کوئی سورت نازل ہوتی ہے تو بعض منافق، مسلمانوں سے کہتے

يَقُولُ أَيُّكُمْ زَادَتْهُ هَٰذِهِ إِيمَانًا ۚ فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا فَزَادَتْهُمْ

وہ کہتے ہیں	کس کو تم میں سے	اس نے زیادہ کیا اُس کو	اس (سورت) نے	ایمان میں	پس جو	لوگ کہ	وہ ایمان لائے	تو زیادہ کیا ان کو

ہیں ''اس سورت نے تم میں سے کس کا ایمان زیادہ کیا؟ حالاں کہ ایمان والوں کے ایمان میں واقعی اس

اِيْمَانًا وَّهُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿124﴾ وَاَمَّا الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ

ایمان کو	اور وہ	وہ خوش ہوتے ہیں	اور پھر	جو	میں	ان کے دلوں	مرض ہے

قرآن کے ذریعے سے اضافہ ہوتا ہے اور وہ خوش ہوتے ہیں۔ مگر جن لوگوں کے دلوں میں

فَزَادَتْهُمْ رِجْسًا اِلٰى رِجْسِهِمْ وَمَاتُوْا وَهُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿125﴾ اَوَلَا

تو اس نے زیادہ کی ان کے لیے	گندگی	طرف	ان کی گندگی کی	اور وہ مرگئے	جب کہ وہ تھے	کافر	کیا نہیں

منافقت تھی، ان کے لیے اس سے گندگی پر گندگی بڑھی اور وہ مرتے دم تک کافر رہے۔ منافق یہ نہیں

يَرَوْنَ اَنَّهُمْ يُفْتَنُوْنَ فِيْ كُلِّ عَامٍ مَّرَّةً اَوْ مَرَّتَيْنِ ثُمَّ

وہ دیکھتے	یہ کہ وہ	وہ آزمائے جاتے ہیں	میں	ہر	سال	ایک بار	یا	دو بار	پھر بھی

دیکھتے وہ ہر سال ایک یا دو بار آزمائش میں ڈالے جاتے ہیں مگر

لَا يَتُوْبُوْنَ وَلَا هُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ﴿126﴾ وَاِذَا مَاۤ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ نَّظَرَ

نہیں وہ توبہ کرتے	اور نہ	وہ	نصیحت حاصل کرتے ہیں	اور جب	بھی	وہ نازل کی جاتی ہے	کوئی سورت	وہ دیکھتے ہیں

نہ وہ توبہ کرتے ہیں اور نہ سبق حاصل کرتے ہیں۔ جب کوئی سورت نازل ہوتی ہے تو یہ لوگ ایک دوسرے کو دیکھتے

بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ ؕ هَلْ يَرٰىكُمْ مِّنْ اَحَدٍ ثُمَّ انْصَرَفُوْا ؕ صَرَفَ

اُن کے بعض	طرف	بعض کی	کیا	وہ دیکھتا ہے تمھیں	کوئی	ایک	پھر	وہ پھر جاتے ہیں	اس نے پھیر دیے

ہیں کہ کوئی دیکھتا تو نہیں، پھر چپکے سے چلے جاتے ہیں، حقیقت یہ ہے کہ

اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ ﴿127﴾ لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ

اللہ نے	ان کے دل	اس وجہ سے کہ وہ	لوگ ہیں جو	نہیں	وہ سمجھتے	البتہ بے شک	وہ آیا تمھارے پاس	رسول

اللہ نے ان کے دل پھیر دیے کیوں کہ وہ سمجھ سے کام نہیں لیتے۔ لوگو! یقیناً تمھارے پاس اللہ کا عظیم الشان

مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ

سے	تمھاری جانوں میں	بھاری ہے	اس پر	جو کوئی	وہ تکلیف پہنچے تمھیں	خواہش مند	تمھاری بھلائی کا	مومنوں پر

رسول ﷺ آ گیا ہے جو تم ہی میں سے ہے۔ تمھارا نقصان میں پڑنا اس پر شاق گزرتا ہے۔ وہ تمھاری بھلائی کا خواہش مند

رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿128﴾ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ ۖ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ

شفقت کرنے والا	بہت مہربان	پھر اگر	وہ پھر جائیں	پس آپ کہہ دیجیے	کافی ہے مجھے	اللہ	نہیں	کوئی معبود	مگر	وہی

اور ایمان والوں پر نہایت شفیق اور مہربان ہے۔ اگر اس کے باوجود وہ لوگ منہ موڑیں تو اے نبی ﷺ آپ ﷺ ان سے کہہ دیں

عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ﴿129﴾ ع

	اسی پر	میں نے توکل کیا	اور وہ ہے	رب	عرش	عظیم کا	

”میرے لئے اللہ کافی ہے۔اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔اسی پر میرا بھروسا ہے اور وہ عرشِ عظیم کا رب ہے۔“

16 ع 7 5

(10) سُوْرَةُ يُوْنُسَ مَكِّيَّةٌ (51)

اٰيَاتُهَا 109 — رُكُوْعَاتُهَا 11

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

الٓرٰ قف تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْحَكِيْمِ ﴿1﴾ اَكَانَ لِلنَّاسِ عَجَبًا اَنْ

الٓرٰ	یہ	آیتیں ہیں	کتاب	حکمت والی کی	کیا وہ ہوا	لوگوں کو	تعجب	یہ کہ

الف، لام، را۔ یہ حکمت بھری کتاب کی آیتیں ہیں۔ کیا لوگوں کو اس پر حیرانی ہوئی کہ

اَوْحَيْنَآ اِلٰى رَجُلٍ مِّنْهُمْ اَنْ اَنْذِرِ النَّاسَ وَبَشِّرِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا

ہم نے وحی بھیجی	طرف	ایک مرد کی	ان میں سے	یہ کہ	آپ خبردار کریں	لوگوں کو	اور آپ خوش خبری دیں	ان کو جو	وہ ایمان لائے

ہم نے انہیں میں سے ایک آدمی پر وحی کی تا کہ وہ لوگوں کو خبردار کر دے اور ایمان لانے والوں کو خوشخبری سنا دے

اَنَّ لَهُمْ قَدَمَ صِدْقٍ عِنْدَ رَبِّهِمْ ط قَالَ الْكٰفِرُوْنَ اِنَّ هٰذَا

یہ کہ	ان کے لیے ہے	قدم (مرتبہ)	سچا	نزدیک	اُن کے رب کے	اس نے کہا	کافروں نے	بے شک	یہ ہے

کہ اُن کے لیے ان کے رب کے پاس بلند رتبہ ہے۔ مگر کافروں نے یہاں تک کہا ” یہ شخص کھلا

لَسٰحِرٌ مُّبِيْنٌ ﴿2﴾ اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ

البتہ جادوگر	ظاہر	بے شک	تمہارا رب	اللہ ہے	جو	اس نے پیدا کیا	آسمانوں کو	اور زمین کو	میں

جادوگر ہے“ لوگو بے شک تمہارا رب اللہ ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو

سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ يُدَبِّرُ الْاَمْرَ ط مَا مِنْ شَفِيْعٍ

چھ(6)	دنوں	پھر	وہ قائم ہوا	پر	عرش	وہ تدبیر کرتا ہے	ہر کام کی	نہیں	کوئی سفارشی

چھ دنوں میں پیدا کیا۔ پھر وہ عرش پر قائم ہوا۔ وہی کائنات کا نظام چلاتا ہے۔ اس کی اجازت کے بغیر کوئی سفارش

اِلَّا مِنْ بَعْدِ اِذْنِهٖ ط ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ ط اَفَلَا

مگر	سے	بعد	اس کی اجازت	یہ ہے	اللہ	تمہارا رب	پس تم عبادت کرو اس کی	کیا پس نہیں

کرنے والا نہیں۔ وہی اللہ تمہارا رب ہے۔ تم اسی کی عبادت کرو، کیا تم

المنزل الثالث (3)

وقف النبی علیہ السلام

تَذَكَّرُوْنَ ۝3 اِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيْعًا ؕ وَعْدَ اللّٰهِ حَقًّا ؕ اِنَّهٗ يَبْدَؤُا

تم نصیحت پکڑتے	اسی کی طرف ہے	تمہارا لوٹنا	سب کا	وعدہ	اللہ کا	سچا	بے شک وہی	وہ ابتدا کرتا ہے

سمجھتے نہیں؟ تم سب کو اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ یہ اللہ کا پکا وعدہ ہے۔ وہی پہلی بار

الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ لِيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ بِالْقِسْطِ ؕ

پیدا کرنے کی	پھر	وہ لوٹائے گا اس کو	تا کہ وہ بدلہ دے	ان کو جو	وہ ایمان لائے	اور انہوں نے عمل کیے	اچھے	انصاف کے ساتھ

پیدا کرتا ہے اور وہی دوبارہ پیدا کرے گا تا کہ جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کیے انہیں وہ انصاف کے ساتھ بدلہ

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَهُمْ شَرَابٌ مِّنْ حَمِيْمٍ وَّعَذَابٌ اَلِيْمٌۢ بِمَا

اور جو لوگ	وہ کافر ہوئے	ان کے لیے ہے	پینا	سے	کھولتے پانی	اور عذاب	دردناک	اس لیے جو

دے۔ لیکن جنہوں نے کفر کیا، ان کے کفر کے بدلے ان کے لیے کھولتا ہوا پانی اور دردناک عذاب ہے۔

كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ ۝4 هُوَ الَّذِيْ جَعَلَ الشَّمْسَ ضِيَآءً وَّالْقَمَرَ نُوْرًا

وہ تھے	وہ کفر کرتے	وہی ہے	جو	اس نے بنایا	سورج کو	روشن	اور چاند کو	اُجالا

اُسی اللہ نے سورج کو روشن بنایا، چاند کو چمک دار بنایا اور اُس کی منزلیں مقرر کر

وَّقَدَّرَهٗ مَنَازِلَ لِتَعْلَمُوْا عَدَدَ السِّنِيْنَ وَالْحِسَابَ ؕ مَا خَلَقَ اللّٰهُ

اور اس نے مقرر کیں اس کی	منزلیں	تا کہ تم جانو	گنتی	برسوں کی	اور حساب	نہیں	اس نے پیدا کیا	اللہ نے

دیں تا کہ تم ان کے ذریعے برسوں کی گنتی اور حساب معلوم کرو۔ اللہ نے یہ سب کچھ بے مقصد

ذٰلِكَ اِلَّا بِالْحَقِّ ۚ يُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ۝5 اِنَّ فِي اخْتِلَافِ

اس کو	مگر	برحق	وہ تفصیل بیان کرتا ہے	آیتوں کی	ان لوگوں کے لیے جو	وہ جاننا چاہیں	بے شک	میں	آنے جانے

نہیں بنایا۔ وہ اپنی نشانیاں کھول کر بیان کرتا ہے ان کے لیے جو جاننا چاہتے ہیں۔ بے شک رات اور دن

الَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمَا خَلَقَ اللّٰهُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ

رات	اور دن کے	اور جو کچھ	پیدا کیا اللہ نے	میں	آسمانوں	اور زمین	البتہ نشانیاں ہیں	ان لوگوں کے لیے

کے نظام میں، اور اللہ نے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں پیدا کیا ہے ان میں، ان لوگوں کے لیے نشانیاں ہیں جو اللہ سے

يَّتَّقُوْنَ ۝6 اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا وَرَضُوْا بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا

وہ جو ڈرتے ہیں	بے شک	جو لوگ	نہیں	وہ امید رکھتے	ہماری ملاقات کی	اور وہ راضی ہوئے	زندگی پر	دنیا کی

ڈرتے ہیں۔ بے شک جو لوگ ہماری ملاقات کی امید نہیں رکھتے، اور دنیا کی زندگی پر راضی اور مطمئن ہیں

وَاطْمَاَنُّوْا بِهَا وَالَّذِيْنَ هُمْ عَنْ اٰيٰتِنَا غٰفِلُوْنَ ۝7 ۙ اُولٰٓئِكَ مَاْوٰىهُمُ

اور وہ مطمئن ہو گئے | ساتھ اس کے | اور وہ لوگ کہ | وہ ہیں | سے | ہماری آیتوں | غافل | یہ لوگ ہیں | اُن کا ٹھکانا ہے

اور ہماری نشانیوں سے بے پروا ہیں، ان کے برے اعمال کی وجہ سے

النَّارُ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۝8 اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

آگ | اس وجہ سے جو | وہ تھے | وہ کماتے | بے شک | جو لوگ | وہ ایمان لائے | اور انہوں نے عمل کیے | اچھے

ان کا ٹھکانا دوزخ ہو گا۔ بے شک جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کیے

يَهْدِيْهِمْ رَبُّهُمْ بِاِيْمَانِهِمْ ۚ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ فِيْ جَنّٰتِ

وہ ہدایت دے گا ان کو | اُن کا رب | ان کے ایمان کی وجہ سے | وہ بہتی ہیں | سے | ان کے نیچے | نہریں | میں | باغوں

ان کا رب ان کے ایمان کی برکت سے انہیں ان کی منزل تک پہنچا دے گا، نعمت کے ان باغوں میں

النَّعِيْمِ ۝9 دَعْوٰىهُمْ فِيْهَا سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَتَحِيَّتُهُمْ فِيْهَا سَلٰمٌ ۚ

نعمت کے | وہ پکارنا ان کا ہے | اس میں | پاک ہے تو | اے اللہ | اور اُن کے ملنے کی دعا | اس میں | سلام

جہاں نہریں بہتی ہوں گی۔ وہاں داخل ہو کر وہ کہیں گے ”اے اللہ! تو پاک ہے، پھر وہ ایک دوسرے کو سلام کہیں گے

وَاٰخِرُ دَعْوٰىهُمْ اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝10 ع وَلَوْ يُعَجِّلُ اللّٰهُ 1 ع 10 6

اور آخر | اُن کا پکارنا ہے | یہ کہ | تمام تعریفیں | اللہ کے لیے | جو پالنے والا ہے تمام جہانوں کا | اور اگر | وہ جلدی دے | اللہ

اور آخر میں کہیں گے ”اللہ رب العالمین کا شکر ہے“ اگر اللہ لوگوں کی بداعمالیوں پر

لِلنَّاسِ الشَّرَّ اسْتِعْجَالَهُمْ بِالْخَيْرِ لَقُضِيَ اِلَيْهِمْ اَجَلُهُمْ ۭ فَنَذَرُ

لوگوں کو | برائی | جس طرح اُن کا جلد مانگنا | بھلائی کو | تو وہ ضرور پوری کی جائے | اُن کی طرف | اُن کی مدت | پس ہم چھوڑ دیتے ہیں

انہیں عذاب دینے میں اتنی جلدی کرتا جتنی وہ دنیا کے فائدے سمیٹنے کے لیے کرتے ہیں تو وہ کبھی کے ختم ہو چکے ہوتے۔ لیکن ہم ان

الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَاۗءَنَا فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ۝11 وَاِذَا مَسَّ

ان لوگوں کو جو | نہیں | وہ امید رکھتے | ہماری ملاقات کی | میں | سرکشی ان کی | وہ بھٹکتے پھرتے ہیں | اور جب | وہ پہنچتی ہے

لوگوں کو جو ہماری ملاقات کی امید نہیں رکھتے، ان کی سرکشی میں ڈھیل دیتے ہیں تا کہ وہ بھٹکتے پھریں۔ انسان کو جب کوئی

الْاِنْسَانَ الضُّرُّ دَعَانَا لِجَنْۢبِهٖٓ اَوْ قَاعِدًا اَوْ قَاۗىِٕمًا ۚ فَلَمَّا كَشَفْنَا

انسان کو | تکلیف | وہ پکارتا ہے ہمیں | کروٹ پر | یا | بیٹھے ہوئے | یا | کھڑے ہو کر | پھر جب | ہم دور کر دیں

تکلیف پہنچتی ہے تو وہ کھڑے بیٹھے اور لیٹے ہمیں پکارتا ہے۔ پھر جب ہم اس سے

عَنْهُ ضُرَّهٗ مَرَّ كَاَنْ لَّمْ يَدْعُنَآ اِلٰى ضُرٍّ مَّسَّهٗ ۭ كَذٰلِكَ

اس سے	اس کی تکلیف	وہ گزر جاتا ہے	گویا کہ	نہیں	اس نے پکارا تھا ہمیں	وقت	تکلیف کے	جب وہ پہنچی تھی اسے	اسی طرح

اس کی تکلیف دور کر دیتے ہیں، وہ ایسا ہو جاتا ہے گویا اس نے اپنے کسی برے وقت پر ہمیں پکارا ہی نہ تھا۔

زُيِّنَ لِلْمُسْرِفِيْنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ⑫ وَلَقَدْ اَهْلَكْنَا الْقُرُوْنَ

وہ خوشنما بنا دیا گیا ہے	حد سے بڑھنے والوں کے لیے	جو کچھ	وہ تھے	وہ کرتے	اور بے شک	ہم نے ہلاک کیا	قوموں کو

اس طرح حد سے گزر جانے والوں کے لیے ان کے اعمال خوشنما بنا دیے گئے۔ لوگو! یقیناً ہم نے تم سے پہلی قوموں

مِنْ قَبْلِكُمْ لَمَّا ظَلَمُوْا ۙ وَجَاۗءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ وَمَا كَانُوْا

سے	پہلے تم	جب	انہوں نے ظلم کیا	اور وہ آئے ان کے پاس	ان کے رسول	روشن نشانیوں کے ساتھ	اور نہیں	وہ تھے

کو ان کے ظلم پر ہلاک کیا جب ان کے رسول ان کے پاس کھلی نشانیاں لے کر آئے تھے مگر وہ لوگ

لِيُؤْمِنُوْا ۭ كَذٰلِكَ نَجْزِي الْقَوْمَ الْمُجْرِمِيْنَ ⑬ ثُمَّ جَعَلْنٰكُمْ خَلٰۗىِٕفَ

کہ وہ ایمان لاتے	اسی طرح	ہم بدلہ دیتے ہیں	قوم	مجرم کو	پھر	ہم نے بنایا تمہیں	جانشین

ایمان نہ لائے۔ ہم اسی طرح مجرموں کو سزا دیتے ہیں۔ پھر ہم نے ان کے بعد

فِي الْاَرْضِ مِنْۢ بَعْدِهِمْ لِنَنْظُرَ كَيْفَ تَعْمَلُوْنَ ⑭ وَاِذَا تُتْلٰى

میں	زمین	سے	اُن کے بعد	تاکہ ہم دیکھیں	کیسے	تم عمل کرتے ہو	اور جب	وہ پڑھی جاتی ہیں

زمین میں تمہیں ان کا جانشین بنایا تاکہ ہم دیکھیں تم کیسے اعمال کرتے ہو۔ اے نبی ﷺ جب ان لوگوں کو ہماری واضح آیتیں پڑھ

عَلَيْهِمْ اٰيَاتُنَا بَيِّنٰتٍ ۙ قَالَ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَاۗءَنَا ائْتِ بِقُرْاٰنٍ

ان پر	ہماری آیتیں	واضح	وہ کہتے ہیں	وہ لوگ جو	نہیں	وہ امید رکھتے	ہماری ملاقات کی	تو لے آ	قرآن

کر سنائی جاتی ہیں تو جن لوگوں کو ہمارے پاس آنے کا ڈر نہیں ہے وہ کہتے ہیں ''اس کے سوا کوئی اور قرآن لاؤ

غَيْرِ هٰذَآ اَوْ بَدِّلْهُ ۭ قُلْ مَا يَكُوْنُ لِيْٓ اَنْ اُبَدِّلَهٗ مِنْ

سوائے	اس کے	یا	تو بدل دے اسے	کہہ دیجیے	نہیں	وہ ممکن ہے	میرے لیے	یہ کہ	میں بدل ڈالوں اسے	سے

یا اسے بدل دو''۔ آپ ﷺ کہیں ''میرا کام نہیں کہ میں اپنی طرف اسے

تِلْقَاۗئِ نَفْسِيْ ۚ اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا يُوْحٰٓى اِلَيَّ ۚ اِنِّىْٓ اَخَافُ

طرف	اپنی جان	نہیں	میں پیروی کرتا	مگر	اس کی جو	وہ وحی کی جاتی ہے	میری طرف	بے شک میں	میں ڈرتا ہوں

بدل دوں میں تو وحی کی پیروی کرتا ہوں جو مجھ پر آتی ہے۔ اگر میں

اِنْ عَصَيْتُ رَبِّيْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿15﴾ قُلْ لَّوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا

اگر	میں نافرمانی کروں	اپنے رب کی	عذاب سے	دن	بڑے کے	کہہ دیجیے	اگر	وہ چاہتا	اللہ	نہ

اپنے رب کی نافرمانی کروں تو میں ایک بڑے دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں۔" اور آپ ﷺ ان سے کہیں "اگر اللہ چاہتا تو نہ

تَلَوْتُهٗ عَلَيْكُمْ وَلَآ اَدْرٰىكُمْ بِهٖ ۖ فَقَدْ لَبِثْتُ فِيْكُمْ عُمُرًا مِّنْ

میں پڑھ کر سناتا اسے	تم پر	اور نہ	وہ بتاتا تمہیں	یہ سب	پس بے شک	میں رہا	تم میں	ایک عمر	سے

میں اس کا کلام تمہیں پڑھ کر سناتا اور نہ اللہ اس سے تمہیں باخبر کرتا۔ اس سے پہلے تمہارے درمیان میں ایک عمر بسر کر چکا

قَبْلِهٖ ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿16﴾ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا

اس سے پہلے	کیا پس نہیں	تم سمجھتے	پھر کون ہے	بڑا ظالم	اس سے جو	وہ گھڑ لے	پر	اللہ	جھوٹ

ہوں، کیا تم عقل سے کام نہیں لیتے؟ اس سے بڑھ کر ظالم اور کون ہوگا جو اللہ پر جھوٹ بہتان باندھے یا اس کی نشانیوں

اَوْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ ۭ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿17﴾ وَيَعْبُدُوْنَ مِنْ

یا	وہ انکار کرے	اس کی آیتوں کا	بے شک	نہیں	وہ فلاح پائیں گے	مجرم لوگ	اور وہ عبادت کرتے ہیں	سے

کو جھٹلائے۔ بے شک مجرم لوگ کبھی فلاح نہ پائیں گے۔ مشرک لوگ اللہ کے سوا ایسی چیزوں کی

دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ وَيَقُوْلُوْنَ هٰٓؤُلَاۗءِ

سوائے	اللہ کے	جو	نہ	وہ نقصان دے ان کو	اور نہ	وہ نفع دے ان کو	وہ کہتے ہیں	یہ

پوجا کرتے ہیں جو ان کے لیے نفع یا نقصان پہنچانے کا اختیار نہیں رکھتیں۔ ان کے بارے میں وہ کہتے ہیں "یہ اللہ کے ہاں ہمارے

شُفَعَاۗؤُنَا عِنْدَ اللّٰهِ ۭ قُلْ اَتُنَبِّـــُٔوْنَ اللّٰهَ بِمَا لَا يَعْلَمُ فِي السَّمٰوٰتِ

ہمارے سفارشی ہیں	نزدیک	اللہ کے	کہہ دیجیے	کیا تم بتاتے ہو	اللہ کو	وہ چیز جو	نہیں	وہ جانتا	میں	آسمانوں

سفارشی ہیں" اے نبی ﷺ آپ کہیں "کیا تم اللہ کو ایسی بات بتاتے ہو جو اسے آسمانوں اور

وَلَا فِي الْاَرْضِ ۭ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿18﴾ وَمَا كَانَ

اور نہ	میں	زمین	پاک ہے وہ	اور بلند ہے	اس سے جو	وہ شریک ٹھہراتے ہیں	اور نہ	وہ تھے

زمین میں معلوم نہیں؟ وہ پاک اور بالاتر ہے اس شرک سے جو وہ لوگ کرتے ہیں۔ شروع میں

النَّاسُ اِلَّآ اُمَّةً وَّاحِدَةً فَاخْتَلَفُوْا ۭ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ

لوگ	مگر	امت	ایک	پھر انہوں نے اختلاف کیا	اور اگر نہ ہوتی	ایک بات	جو پہلے ہوگئی

لوگ دین کے ایک ہی طریقے پر تھے۔ پھر اختلاف کر کے الگ الگ ہو گئے۔ اگر تمہارے رب کی طرف سے ایک بات پہلے

مِنْ رَّبِّكَ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ فِيْمَا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿19﴾ وَيَقُوْلُوْنَ

طرف سے	تیرے رب کی	تو ضرور وہ فیصلہ کر دیا جاتا	ان کے درمیان	اس کا	جس میں	وہ اختلاف کرتے ہیں	اور وہ کہتے ہیں

سے طے نہ ہوتی تو ان کے درمیان ان باتوں کا فیصلہ کر دیا جاتا جن میں وہ اختلاف کرتے ہیں۔ کافر کہتے ہیں

لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ۚ فَقُلْ اِنَّمَا الْغَيْبُ لِلّٰهِ

کیوں نہ	وہ اُتاری گئی	اس پر	کوئی نشانی	طرف سے	اس کے رب کی	پس آپ کہہ دیجیے	بے شک ہے	(علم) غیب	اللہ کے لیے

’’اس نبی ﷺ پر اس کے رب کی طرف سے کوئی نشانی کیوں نہیں اتاری گئی؟‘‘ اے نبی ﷺ! آپ ﷺ ان سے کہیں ’’غیب کی خبر

2 ع 10 7 فَانْتَظِرُوْا ۚ اِنِّيْ مَعَكُمْ مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ ﴿20﴾ ع وَاِذَآ اَذَقْنَا النَّاسَ

پس تم انتظار کرو	بے شک میں ہوں	تمہارے ساتھ	سے	انتظار کرنے والوں	اور جب	ہم چکھاتے ہیں	لوگوں کو

اللہ کو ہے، اس لیے تم لوگ انتظار کرو، میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرنے والوں میں ہوں۔ جب لوگوں کو کوئی تکلیف

رَحْمَةً مِّنْۢ بَعْدِ ضَرَّآءَ مَسَّتْهُمْ اِذَا لَهُمْ مَّكْرٌ فِيْٓ اٰيَاتِنَا ۭ قُلِ

رحمت	سے	بعد	تکلیف کے	وہ جو پہنچے ان کو	اچانک	ان کو	چال سوجھتی ہے	میں	ہماری آیتوں	کہہ دیجیے

پہنچنے کے بعد ہم انہیں اپنے فضل سے نوازتے ہیں، وہ فوراً ہماری نشانیوں کے معاملے میں حیلے بنانے لگتے ہیں۔ اے نبی ﷺ

اللّٰهُ اَسْرَعُ مَكْرًا ۭ اِنَّ رُسُلَنَا يَكْتُبُوْنَ مَا تَمْكُرُوْنَ ﴿21﴾ هُوَ الَّذِيْ

اللہ	بہت تیز ہے	چال چلنے میں	بے شک	ہمارے بھیجے ہوئے	وہ لکھتے ہیں	جو کچھ	تم چال چلتے ہو	وہی ہے	جو

آپ ﷺ ان سے کہیں ’’اللہ اپنی تدبیر میں تم سے زیادہ تیز ہے۔ اس کے فرشتے تمہاری ساری مکاریاں لکھ رہے ہیں‘‘ وہی اللہ ہے

يُسَيِّرُكُمْ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ۭ حَتّٰٓي اِذَا كُنْتُمْ فِي الْفُلْكِ ۚ وَجَرَيْنَ

وہ تمہیں چلاتا ہے	میں	خشکی	اور سمندر میں	یہاں تک کہ	جب	تم ہوتے ہو	میں	کشتی	اور وہ لے کر چلتی ہیں

جو تمہیں خشکی اور تری میں سفر کراتا ہے۔ کبھی تم کشتی میں ہوتے ہو جو لوگوں کو لے کر

بِهِمْ بِرِيْحٍ طَيِّبَةٍ وَّفَرِحُوْا بِهَا جَاۗءَتْهَا رِيْحٌ عَاصِفٌ وَّجَاۗءَهُمُ

ان کو	ساتھ ہوا	موافق کے	اور وہ خوش ہوتے ہیں	اس سے	آ لیتی ہے ان کو	ہوا	سخت تیز و تند	اور وہ آتی ہیں ان پر

موافق ہوا کی مدد سے چلتی ہے۔ تو لوگ اس سے خوش ہوتے ہیں لیکن اچانک کشتی طوفان کی لپیٹ میں آ جاتی ہے۔ ہر طرف سے

الْمَوْجُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ وَّظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ اُحِيْطَ بِهِمْ ۙ دَعَوُا اللّٰهَ

موجیں	سے	ہر	طرف	اور وہ سمجھتے ہیں	کہ وہ	گھیر لیے گئے	اُن میں	تو وہ پکارتے ہیں	اللہ کو

موجوں کے تھپیڑے لگتے ہیں اور مسافروں کو اس طوفان میں گھر کر جان کے لالے پڑ جاتے ہیں۔ اس وقت وہ اللہ کی خالص

مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۚ لَئِنْ اَنْجَيْتَنَا مِنْ هٰذِهٖ لَنَكُوْنَنَّ مِنَ

خالص کرتے ہوئے	اسی کے لیے	عبادت	البتہ اگر	تونجات دے گا ہم کو	سے	اس	البتہ ضرور ہم ہوں گے	سے

اطاعت کرتے ہوئے صرف اسی کو پکارتے ہیں ''اے ہمارے رب! اگر تو نے ہمیں اس سے نجات دی تو ہم ضرور تیرے

الشّٰكِرِيْنَ 22 فَلَمَّآ اَنْجٰىهُمْ اِذَا هُمْ يَبْغُوْنَ فِى الْاَرْضِ بِغَيْرِ

شکر کرنے والوں	پھر جب وہ	وہ نجات دے ان کو	اچانک	وہ	وہ سرکشی کرتے ہیں	میں	زمین	بغیر

شکر گزار بندے بنیں گے'' پھر جب اللہ انہیں نجات دیتا ہے تو جلد زمین میں ناحق سرکشی کرنے

الْحَقِّ ؕ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّمَا بَغْيُكُمْ عَلٰٓى اَنْفُسِكُمْ ۙ مَّتَاعَ الْحَيٰوةِ

حق کے	اے	لوگو	بے شک	سرکشی تمہاری	پر	تمہاری جانوں	(تم لے لو) فائدہ	زندگی کا

لگتے ہیں۔ لوگو! تمہاری سرکشی کا وبال تمہارے ہی اوپر ہے۔ آج دنیا کی زندگی میں عیش کر لو

الدُّنْيَا ۫ ثُمَّ اِلَيْنَا مَرْجِعُكُمْ فَنُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ 23

دنیا کی	پھر	ہماری طرف ہے	لوٹنا تمہارا	پھر ہم آگاہ کریں گے تمہیں	اس سے جو	تم تھے	تم کرتے

پھر تمہیں ہماری طرف لوٹ کر آنا ہے۔ اس وقت ہم تمہیں بتائیں گے تم کیا کرتے رہے تھے۔

اِنَّمَا مَثَلُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا كَمَآءٍ اَنْزَلْنٰهُ مِنَ السَّمَآءِ فَاخْتَلَطَ بِهٖ

بے شک ہے	مثال	زندگی کی	دنیا کی	جیسے پانی	ہم نے اتارا اس کو	سے	آسمان	پھر مل گئی	اس کے ساتھ

حقیقت میں دنیا کی زندگی کی مثال ایسی ہے جیسے ہم نے آسمان سے پانی برسایا۔

نَبَاتُ الْاَرْضِ مِمَّا يَاْكُلُ النَّاسُ وَالْاَنْعَامُ ؕ حَتّٰٓى اِذَآ اَخَذَتِ

پیداوار	زمین کی	اس سے	وہ کھاتے ہیں	انسان	اور چوپائے جانور	یہاں تک کہ	جب	وہ لیتی ہے

اس سے زمین کی پیداوار نکلی جسے انسان اور چوپائے کھاتے ہیں۔ جب زمین اپنی پوری

الْاَرْضُ زُخْرُفَهَا وَازَّيَّنَتْ وَظَنَّ اَهْلُهَآ اَنَّهُمْ قٰدِرُوْنَ عَلَيْهَآ ۙ

زمین	رونق اپنی	اور وہ زینت حاصل کرتی ہے	اور وہ سمجھتے ہیں	لوگ اس کے	یہ کہ وہ	قادر ہیں	اس پر

رونق پر آ کر سنور گئی اور زمین داروں نے گمان کر لیا کہ اب یہ فصل ہمارے ہاتھوں میں ہے تو

اَتٰهَآ اَمْرُنَا لَيْلًا اَوْ نَهَارًا فَجَعَلْنٰهَا حَصِيْدًا كَاَنْ لَّمْ تَغْنَ

وہ آتا ہے	ہمارا حکم	رات کو	یا	دن کو	پھر ہم بنا دیتے ہیں اسے	کٹی ہوئی کھیتی	گویا کہ	نہ	وہ تھی

اچانک ایک قہر نازل ہوا، رات کو یا دن کو، پھر ہم نے اس کا ایسا صفایا کر دیا گویا کل تک یہاں

بِالْاَمْسِ ؕ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿24﴾ وَاللّٰهُ يَدْعُوْٓا

کل تک	اس طرح	ہم کھول کر بیان کرتے ہیں	آیتیں	ان لوگوں کے لیے جو	وہ غور وفکر کرتے ہیں	اور اللہ	وہ پکارتا ہے

کچھ نہ تھا۔ اس طرح ہم اپنی نشانیاں کھول کر بیان کرتے ہیں ان لوگوں کے لیے جو غور کرتے ہیں۔ اللہ سلامتی کے

اِلٰى دَارِ السَّلٰمِ ؕ وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿25﴾

طرف	گھر	سلامتی کے	اور وہ ہدایت دیتا ہے	جسے	وہ چاہے	طرف	راہ	سیدھی کی

گھر کی طرف بلاتا ہے۔ وہ جسے چاہتا ہے سیدھا راستہ دکھاتا ہے۔

لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوا الْحُسْنٰى وَزِيَادَةٌ ؕ وَلَا يَرْهَقُ وُجُوْهَهُمْ قَتَرٌ

ان لوگوں کے لیے جو	وہ اچھائی کرتے ہیں	بھلائی ہے	اور اضافہ بھی ہے	اور نہ	وہ ڈھانپے گی	ان کے چہروں کو	سیاہی

جن لوگوں نے اچھے کام کیے ان کے لیے اچھا بدلہ ہے اور مزید انعام بھی۔ ان کے چہروں پر نہ سیاہی چھائے گی

وَّلَا ذِلَّةٌ ؕ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿26﴾ وَالَّذِيْنَ

اور نہ	ذلت	یہی لوگ ہیں	رہنے والے	جنت کے	وہ ہیں	اس میں	ہمیشہ رہنے والے	اور جنہوں نے

نہ ذلت۔ وہ جنتی ہوں گے۔ اور وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ جنہوں نے

كَسَبُوا السَّيِّاٰتِ جَزَآءُ سَيِّئَةٍۢ بِمِثْلِهَا ۙ وَتَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ؕ مَا لَهُمْ

کمائیں	برائیاں	بدلہ	برائی کا	اسی کے برابر ہے	اور وہ ڈھانپے گی ان کو	ذلت	نہیں	ان کو

برائیاں کمائیں وہ اپنی برائی کے برابر بدلہ پائیں گے۔ ان پر ذلّت چھائی ہو گی۔ کوئی انہیں

مِّنَ اللّٰهِ مِنْ عَاصِمٍ ۚ كَاَنَّمَآ اُغْشِيَتْ وُجُوْهُهُمْ قِطَعًا مِّنَ الَّيْلِ

سے	اللہ	کوئی	بچانے والا	گویا کہ	وہ ڈھانپے گئے ہیں	ان کے چہرے	ٹکڑے	سے	رات

اللہ سے بچانے والا نہ ہو گا۔ گویا ان کے چہروں پر رات کے سیاہ پردے پڑے

مُظْلِمًا ؕ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿27﴾ وَيَوْمَ

اندھیری کے	یہی لوگ ہیں	رہنے والے	دوزخ کے	وہ ہیں	اس میں	ہمیشہ رہنے والے	اور جس دن

ہوں گے۔ وہ دوزخی ہوں گے اور وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ اور جس دن ہم ان

نَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا ثُمَّ نَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا مَكَانَكُمْ اَنْتُمْ

ہم اکٹھا کریں گے ان کو	سب کو	پھر	ہم کہیں گے	ان لوگوں سے	انہوں نے شرک کیا	اپنی جگہ رہو	تم

سب کو جمع کریں گے۔ پھر مشرکوں سے کہیں گے ”ٹھہرو تم بھی اور تمہارے

وَشُرَكَآؤُكُمْ ۚ فَزَيَّلْنَا بَيْنَهُمْ وَقَالَ شُرَكَآؤُهُمْ مَّا كُنْتُمْ اِيَّانَا

اور تمہارے شریک	پھر ہم جدائی ڈالیں گے	ان کے درمیان	اور وہ کہیں گے	انکے شریک ان کو	نہیں	تم تھے	ہماری ہی

بنائے ہوئے شریک بھی! پھر ہم ان کے درمیان علیحدگی کر دیں گے۔ ان کے شریک ان سے کہیں گے ''تم جھوٹے ہو، تم ہماری

تَعْبُدُوْنَ ﴿28﴾ فَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًۢا بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ اِنْ كُنَّا عَنْ

تم عبادت کرتے	پس وہ کافی ہے	اللہ	گواہ	ہمارے درمیان	اور تمہارے درمیان	بے شک	ہم تھے	سے

عبادت نہیں کرتے تھے۔ اب ہمارے اور تمہارے درمیان اللہ کی گواہی کافی ہے۔ ہم تمہاری عبادت

عِبَادَتِكُمْ لَغٰفِلِيْنَ ﴿29﴾ هُنَالِكَ تَبْلُوْا كُلُّ نَفْسٍ مَّآ اَسْلَفَتْ وَرُدُّوْٓا

تمہاری عبادت	البتہ بے خبر	وہاں	وہ آزمائی جائے گی	ہر	جان	جو کچھ	وہ پیشگی بھیجا تھا	اور وہ لوٹائے جائیں گے

سے بالکل بے خبر تھے'' اس وقت ہر شخص اپنے اعمال کے مطابق جانچا جائے گا۔ وہ مالکِ حقیقی کے

اِلَى اللّٰهِ مَوْلٰىهُمُ الْحَقِّ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ؏ ﴿30﴾ قُلْ 3 ع 10 8

طرف	اللہ	اپنے مالک	سچے کی	اور وہ گم ہوگیا	ان سے	جو	وہ تھے	وہ گھڑتے	کہہ دیجیے

حضور پیش ہوں گے اور جو جھوٹ انہوں نے گھڑے تھے سب اُن سے جاتے رہیں گے۔ اے نبی ﷺ! آپ ﷺ

النصف

مَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ اَمَّنْ يَّمْلِكُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ

کون	وہ رزق دیتا ہے تمہیں	سے	آسمان	اور زمین سے	یا کون	وہ مالک ہے	کانوں	اور آنکھوں کا

مشرکوں سے پوچھیں ''کون تمہیں آسمان اور زمین سے روزی دیتا ہے؟ کون ہے جس کے قبضہ قدرت میں تمہارے کان اور

وَمَنْ يُّخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَمَنْ

اور کون	وہ نکالتا ہے	جان دار کو	سے	بے جان	اور وہ نکالتا ہے	بے جان کو	سے	جاندار سے	اور کون

تمہاری آنکھیں ہیں؟ کون ہے جو جاندار کو بے جان سے اور بے جان کو جاندار سے نکالتا ہے؟ اور کون ہے

يُّدَبِّرُ الْاَمْرَ ۭ فَسَيَقُوْلُوْنَ اللّٰهُ ۚ فَقُلْ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿31﴾ فَذٰلِكُمُ اللّٰهُ

وہ تدبیر کرتا ہے	کام کی	تو وہ جلد کہیں گے	اللہ	پس آپ کہہ دیجیے	پھر کیوں نہیں	تم ڈرتے	پس یہی ہے	اللہ

جو کائنات کا نظام چلا رہا ہے؟ تو وہ فوراً کہیں گے اللہ! پھر آپ پوچھیے تم پھر کیوں نہیں تم ڈرتے۔ وہی اللہ تمہارا

رَبُّكُمُ الْحَقُّ ۚ فَمَاذَا بَعْدَ الْحَقِّ اِلَّا الضَّلٰلُ ښ فَاَنّٰى تُصْرَفُوْنَ ﴿32﴾

رب تمہارا	سچا	پھر کیا ہے	بعد	سچائی کے	مگر	گمراہی	تو کہاں	تم پھرے جاتے ہو

حقیقی رب ہے۔ حق بات معلوم ہو جانے کے بعد اسے نہ ماننا گمراہی کے سوا اور کیا ہے؟ تم کدھر اُلٹے پھرے جاتے ہو؟

كَذٰلِكَ حَقَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ عَلَى الَّذِيْنَ فَسَقُوْٓا اَنَّهُمْ

اسی طرح	وہ ثابت ہوئی	بات	آپ کے رب کی	پر	ان لوگوں جو	وہ نافرمان ہوئے	یہ کہ وہ

اے نبی ﷺ ! اس طرح آپ ﷺ کے رب کی بات سرکشی کرنے والوں کے حق میں پوری ہو چکی کہ وہ ایمان

لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿33﴾ قُلْ هَلْ مِنْ شُرَكَآئِكُمْ مَّنْ يَّبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ

وہ نہیں ایمان لائیں گے	کہہ دیجیے	کیا ہے	سے	تمہارے شریکوں میں	جو	وہ شروع کرتا ہو	تخلیق کو	پھر

نہیں لائیں گے۔ اے نبی ﷺ ! آپ ﷺ ان سے پوچھیں ”تمہارے بنائے ہوئے شریکوں میں کوئی ایسا ہے جو پہلی بار بھی پیدا

يُعِيْدُهٗ ۭ قُلِ اللّٰهُ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ﴿34﴾ قُلْ

وہ دوبارہ پیدا کرے اسے	آپ کہہ دیجیے	اللہ	وہ پہلی بار پیدا کرتا ہے	پھر	وہ دوبارہ لوٹائے گا اس کو	پس کہاں	تم بہکائے جاتے ہو	کہہ دیجیے

کرے اور دوبارہ بھی پیدا کرے؟“۔ آپ ﷺ خود جواب دیں ”اللہ پہلی بار بھی پیدا کرتا ہے اور دوبارہ بھی پیدا کرے گا۔ پھر تم

هَلْ مِنْ شُرَكَآئِكُمْ مَّنْ يَّهْدِيْٓ اِلَى الْحَقِّ ۭ قُلِ اللّٰهُ يَهْدِيْ

کیا ہے	سے	تمہارے شریکوں	کوئی جو	وہ ہدایت دے	طرف	حق کی	کہہ دو	اللہ	ہدایت دیتا ہے

کہاں بہکے چلے جا رہے ہو“؟ آپ ﷺ ان سے یہ پوچھیں ”کیا تمہارے بنائے ہوئے معبودوں میں کوئی ایسا ہے جو حق کی طرف

لِلْحَقِّ ۭ اَفَمَنْ يَّهْدِيْٓ اِلَى الْحَقِّ اَحَقُّ اَنْ يُّتَّبَعَ اَمَّنْ لَّا يَهِدِّيْٓ

حق کی	کیا پھر جو	وہ ہدایت دیتا ہے	طرف	حق کی	زیادہ حق دار ہے	کہ	اطاعت ہو اس کی	یا اس کی جو	نہیں	وہ ہدایت دیتا

رہنمائی کرتا ہو؟“ آپ ﷺ خود جواب دیں ”اللہ ہی حق کی طرف رہنمائی کرتا ہے۔ پھر جو حق کی طرف رہنمائی کرتا ہے

اِلَّآ اَنْ يُّهْدٰى ۚ فَمَا لَكُمْ ۣ كَيْفَ تَحْكُمُوْنَ ﴿35﴾ وَمَا يَتَّبِعُ اَكْثَرُهُمْ

مگر	وہ ہے	محتاج ہدایت کا	پس کیا ہے تم کو	کیسے	تم فیصلہ کرتے ہو	اور نہیں	وہ پیروی کرتے	اکثر ان کے

وہ پیروی کیے جانے کا سب سے زیادہ مستحق ہے یا وہ جسے خود راستہ نہ ملتا ہو جب تک اسے راستہ بتایا نہ جائے؟ تمہیں کیا ہو گیا ہے تم کیسا فیصلہ

اِلَّا ظَنًّا ۭ اِنَّ الظَّنَّ لَا يُغْنِيْ مِنَ الْحَقِّ شَيْــــًٔا ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ

مگر	گمان کی	بے شک	گمان	نہیں	وہ حیثیت رکھتا	مقابلے	حق کے	کچھ بھی	بے شک	اللہ	خوب جاننے والا

کرتے ہو؟“ ان میں سے اکثر صرف گمان کی پیروی کرتے ہیں۔ ظاہر ہے گمان کبھی حقیقت کا بدل نہیں ہو سکتا۔ بے شک اللہ

بِمَا يَفْعَلُوْنَ ﴿36﴾ وَمَا كَانَ هٰذَا الْقُرْاٰنُ اَنْ يُّفْتَرٰى مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ

اس کو جو	وہ کرتے ہیں	اور نہیں	وہ ہے	یہ	قرآن	ایسا کہ	وہ گھڑا گیا ہو	طرف سے	سوائے	اللہ کی

کو سب معلوم ہے جو وہ کرتے ہیں۔ یہ قرآن اللہ کی کسی مخلوق کا گھڑا ہوا نہیں

وَلٰكِنْ تَصْدِيْقَ الَّذِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ وَتَفْصِيْلَ الْكِتٰبِ لَا رَيْبَ

اور لیکن	تصدیق ہے	اس کی جو	اس سے پہلے	اور تفصیل کرنے والا ہے	کتاب کی	نہیں ہے	شک

بلکہ یہ اپنے سے پہلی کتابوں کی تصدیق ہے، یہ مفصل کتاب اللہ ہے اور اس میں کوئی شک نہیں

فِيْهِ مِنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿37﴾ اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ؕ قُلْ فَاْتُوْا بِسُوْرَةٍ

اس میں کہ	ہے طرف سے	رب کی	تمام جہانوں کے	کیا	وہ کہتے ہیں	اس نے گھڑلیا ہے اسے	کہہ دیجیے	پس تم لاؤ	کوئی سورت

یہ رب العالمین کی طرف سے ہے۔ کیا وہ کافر کہتے ہیں ”اس شخص نے قرآن خود گھڑلیا ہے“ اے نبی ﷺ! آپ ﷺ کہیں ”پھر تم بھی

مِّثْلِهٖ وَادْعُوْا مَنِ اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ

اس جیسی	اور تم بلالو	جس کو	تم بلاسکو	سے	سوائے	اللہ کے	اگر	تم ہو

اس جیسی کوئی سورت لاؤ اور اللہ کے سوا جنہیں تم اپنی مدد کے لیے بلا سکتے ہو، بلا لو اگر

صٰدِقِيْنَ ﴿38﴾ بَلْ كَذَّبُوْا بِمَا لَمْ يُحِيْطُوْا بِعِلْمِهٖ وَلَمَّا يَاْتِهِمْ

سچے	بلکہ	انہوں نے جھٹلایا	اس کا جسے	نہیں	وہ احاطے میں لائے	اس کے علم کو	جب کہ نہیں	وہ آئی ان کے پاس

تم سچے ہو“ بلکہ یہ لوگ اس چیز کو جھٹلا رہے ہیں جو ان کے علم میں نہیں۔ جس کی حقیقت ابھی ان پر

تَاْوِيْلُهٗ ؕ كَذٰلِكَ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ

حقیقت اس کی	اسی طرح	اس نے جھٹلایا تھا	ان لوگوں نے جو	سے	پہلے ان کے	پس تو دیکھ	کیسے	وہ ہوا

نہیں کھلی۔ اسی طرح ان لوگوں نے جھٹلایا تھا جو ان سے پہلے ہو گزرے تو دیکھو ان ظالموں کا کیسا

عَاقِبَةُ الظّٰلِمِيْنَ ﴿39﴾ وَمِنْهُمْ مَّنْ يُّؤْمِنُ بِهٖ وَمِنْهُمْ مَّنْ

انجام	ظالموں کا	اور بعض ان میں سے ہیں	جو	وہ ایمان لاتے ہیں	اس پر	اور بعض ان کے ہیں	جو

برا انجام ہوا۔ اے نبی ﷺ آپ ﷺ کی قوم میں ایسے بھی ہیں جو قرآن پر ایمان لائیں گے، وہ بھی ہیں جو اس پر ایمان نہ لائیں

4 ع 10 9 لَا يُؤْمِنُ بِهٖ ؕ وَرَبُّكَ اَعْلَمُ بِالْمُفْسِدِيْنَ ﴿40﴾ ع وَاِنْ كَذَّبُوْكَ فَقُلْ

وہ نہیں ایمان لاتے	اس پر	اور رب آپ کا	زیادہ جاننے والا ہے	فساد کرنے والوں کو	اور اگر	وہ جھٹلائیں آپ کو	پس آپ کہہ دیجیے

گے۔ آپ ﷺ کا رب ایسے لوگوں کو خوب جانتا ہے جو بگاڑ پیدا کرنے والے ہیں۔ اے نبی ﷺ اگر اس کے بعد بھی وہ آپ ﷺ

لِّيْ عَمَلِيْ وَلَكُمْ عَمَلُكُمْ ۚ اَنْتُمْ بَرِيْٓـُٔوْنَ مِمَّآ اَعْمَلُ وَاَنَا

میرے لیے	میرا عمل	اور تمہارے لئے	تمہارا عمل ہے	تم	بری ہو	اس سے جو	میں کرتا ہوں	اور میں

کو جھٹلاتے ہیں تو آپ ﷺ ان سے کہہ دیں میرا عمل میرے لیے ہے تمہارا عمل تمہارے لیے۔ تم اس سے بری ہو

بَرِیْٓءٌ مِّمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿41﴾ وَمِنْهُمْ مَّنْ یَّسْتَمِعُوْنَ اِلَیْكَ ؕ اَفَاَنْتَ

بری ہوں	اس سے جو	تم کرتے ہو	اور بعض ان میں ہیں	جو	وہ کان لگا کر سنتے ہیں	آپ کی طرف	کیا پس آپ

جو میں کرتا ہوں۔ میں اس سے بری ہوں جو تم کرتے ہو۔ ان میں بعض ایسے ہیں جو آپ ﷺ کی طرف بظاہر کان لگاتے ہیں مگر وہ

تُسْمِعُ الصُّمَّ وَلَوْ كَانُوْا لَا یَعْقِلُوْنَ ﴿42﴾ وَمِنْهُمْ مَّنْ یَّنْظُرُ

سنا سکتے	بہروں کو	اور اگرچہ	وہ ہوں	نہ	وہ سمجھتے	اور بعض ان میں ہیں	جو	وہ دیکھتے ہیں

سنتے نہیں۔ تو کیا آپ ﷺ بہروں کو سنائیں گے جبکہ وہ عقل سے کام نہ لیتے ہوں؟ اور ان میں کچھ ایسے ہیں جو آپ ﷺ کی طرف

اِلَیْكَ ؕ اَفَاَنْتَ تَهْدِی الْعُمْیَ وَلَوْ كَانُوْا لَا یُبْصِرُوْنَ ﴿43﴾ اِنَّ اللّٰهَ

آپ کی طرف	کیا پس آپ	ہدایت دے سکتے ہیں	اندھوں کو	اور اگرچہ	وہ ہوں	نہ	وہ دیکھتے	بے شک	اللہ

دیکھتے ہیں مگر متوجہ نہیں ہوتے تو کیا آپ ﷺ اندھوں کو راستہ دکھائیں گے جبکہ وہ دیکھ نہ رہے ہوں؟ اللہ کبھی لوگوں

لَا یَظْلِمُ النَّاسَ شَیْـًٔا وَّلٰكِنَّ النَّاسَ اَنْفُسَهُمْ یَظْلِمُوْنَ ﴿44﴾ وَیَوْمَ

نہیں	وہ ظلم کرتا	لوگوں پر	کچھ بھی	اور لیکن	لوگ	اپنی جانوں پر	وہ ظلم کرتے ہیں	اور جس دن

پر ظلم نہیں کرتا مگر لوگ خود اپنی جانوں پر ظلم کرتے ہیں۔ اور جس دن

یَحْشُرُهُمْ كَاَنْ لَّمْ یَلْبَثُوْٓا اِلَّا سَاعَةً مِّنَ النَّهَارِ یَتَعَارَفُوْنَ

وہ اکٹھا کرے گا ان کو	گویا کہ	نہ	وہ رہے تھے	مگر	ایک گھڑی	کی	دن	وہ ایک دوسرے کو پہچانیں گے

اللہ انہیں جمع کرے گا وہ محسوس کریں گے گویا اس سے پہلے دنیا میں ایک گھڑی رہے۔ وہاں ایک دوسرے کو پہچانیں گے۔

بَیْنَهُمْ ؕ قَدْ خَسِرَ الَّذِیْنَ كَذَّبُوْا بِلِقَآءِ اللّٰهِ وَمَا كَانُوْا مُهْتَدِیْنَ ﴿45﴾

اپنے درمیان	بے شک	اس نے نقصان اُٹھایا	جو	انہوں نے جھٹلایا	ملاقات کو	اللہ کی	اور نہ	وہ تھے	ہدایت پانے والے

بے شک وہ لوگ بڑے گھاٹے میں رہے جنہوں نے اللہ سے ملنے کو جھٹلایا اور راہِ راست پر نہ آئے۔

وَاِمَّا نُرِیَنَّكَ بَعْضَ الَّذِیْ نَعِدُهُمْ اَوْ نَتَوَفَّیَنَّكَ فَاِلَیْنَا مَرْجِعُهُمْ

اور اگر	ہم دکھادیں آپ کو	کچھ اس سے	جس کا	ہم وعدہ کرتے ہیں اُن سے	یا	ہم فوت کر دیں آپ کو	تو ہماری طرف	ان کا لوٹنا

اور اے نبی ﷺ! ہم نے کافروں سے جو وعدہ کیا ہے اس کا کچھ حصہ آپ ﷺ کی زندگی میں ظاہر کریں گے یا آپ ﷺ کی

ثُمَّ اللّٰهُ شَهِیْدٌ عَلٰی مَا یَفْعَلُوْنَ ﴿46﴾ وَلِكُلِّ اُمَّةٍ رَّسُوْلٌ ۚ فَاِذَا

پھر	اللہ	گواہ ہے	پر	اس جو	وہ کرتے ہیں	اور واسطے ہر	امت کے	رسول ہے	پھر جب

وفات ہو جانے کے بعد۔ بہرحال انہیں ہماری طرف ہی لوٹنا ہے اور اللہ اس پر گواہ ہے جو کچھ وہ کر رہے ہیں۔ ہر امت کے لئے

جَآءَ رَسُوْلُهُمْ قُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿47﴾

وہ آیا	رسول ان کا	وہ فیصلہ کیا جاتا ہے	ان کے درمیان	انصاف کے ساتھ	اور وہ	نہیں	ان پر ظلم کیا جاتا

ایک رسول ہے۔ جب ان کا رسول آجاتا ہے تو ان کے درمیان انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دیا جاتا ہے اور ان پر کوئی ظلم نہیں ہوتا۔ اے

وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿48﴾ قُلْ لَّآ اَمْلِكُ

اور وہ کہتے ہیں	کب ہے	یہ	وعدہ	اگر	تم ہو	سچے	کہہ دیجیے	نہیں	میں اختیار رکھتا

نبی ﷺ کافر لوگ آپ سے کہتے ہیں ”اگر آپ سچے ہیں تو بتائیں عذاب کی دھمکی کا وعدہ کب پورا ہوگا؟“ آپ کہیں کہ ”میرے اختیار

لِنَفْسِيْ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ۭ لِكُلِّ اُمَّةٍ اَجَلٌ ۭ اِذَا

اپنی جان کے لیے	کسی نقصان کا	اور نہ	نفع کا	مگر	جو	وہ چاہے	اللہ	واسطے ہر	امت کے ہے	مقررہ مدت	جب

میں اپنا نفع نقصان بھی نہیں مگر وہ جو اللہ چاہے۔ ہر امت کے لیے ایک وقت ہے یہ وقت پورا ہوتا

جَآءَ اَجَلُهُمْ فَلَا يَسْتَاْخِرُوْنَ سَاعَةً وَّلَا يَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿49﴾ قُلْ

وہ آتی ہے	مقررہ مدت ان کی	پھر نہیں	وہ پیچھے رہ سکتے	ایک گھڑی	اور نہ	وہ آگے بڑھ سکتے ہیں	آپ کہہ دیجیے

ہے تو پھر نہ وہ ایک گھڑی پیچھے ہوتے ہیں اور نہ ایک گھڑی آگے۔ اے نبی ﷺ آپ ان لوگوں سے کہیں

اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَتٰىكُمْ عَذَابُهٗ بَيَاتًا اَوْ نَهَارًا مَّاذَا يَسْتَعْجِلُ مِنْهُ

کیا تم نے دیکھا	اگر	وہ آئے تمہیں	اس کا عذاب	رات کو	یا	دن کو	کس چیز کی	وہ جلدی مچاتے ہیں	اس سے

اگر اللہ کا عذاب تم پر رات کو آجائے یا دن دیہاڑے آجائے تو مجرم لوگ اس سے پہلے کیا کر

الْمُجْرِمُوْنَ ﴿50﴾ اَثُمَّ اِذَا مَا وَقَعَ اٰمَنْتُمْ بِهٖ ۭ آٰلْـٰٔنَ وَقَدْ

مجرم لوگ	کیا پھر	جب	جو	وہ واقع ہو جائے گا	تم ایمان لاؤ گے	اس پر	اب (وہ لائے ایمان)	اور

لیں گے؟ تو کیا جب عذاب واقع ہو چکے گا تو پھر یقین کرو گے؟ اس وقت ہم ان سے کہیں گے ”اب تمہیں یقین آ گیا

كُنْتُمْ بِهٖ تَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿51﴾ ثُمَّ قِيْلَ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ذُوْقُوْا عَذَابَ

تم تھے	اس کی	تم جلدی مچاتے	پھر	وہ کہا جائے گا	ان کو جو	وہ ظلم کرتے تھے	تم چکھو	عذاب

تم اسی کی جلدی کیا کرتے تھے“ پھر ظالموں سے کہا جائے گا کہ اب تم ہمیشہ کا عذاب چکھو

الْخُلْدِ ۚ هَلْ تُجْزَوْنَ اِلَّا بِمَا كُنْتُمْ تَكْسِبُوْنَ ﴿52﴾ وَيَسْتَنْۢبِـُٔوْنَكَ

ہمیشہ کا	نہیں	تم کو بدلہ دیا جاتا	مگر	اسی کا جو	تم تھے	تم کماتے	اور وہ خبر پوچھتے ہیں آپ سے

یہ تمہیں اپنے ہی کرتوتوں کا بدلہ مل رہا ہے۔ اے نبی ﷺ! کافر لوگ آپ سے پوچھتے ہیں

5 ع 13 10

اَحَقٌّ هُوَ ؕ قُلْ اِیْ وَ رَبِّیْۤ اِنَّهٗ لَحَقٌّ ؔؕ وَ مَاۤ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِیْنَ ﴿53﴾ ع

کیا سچ ہے	وہ	آپ کہہ دیجیے	ہاں	میرے رب کی قسم	بے شک وہ	ضرور حق ہے	اور نہیں	تم	عاجز کردینے والے

”کیا قیامت کے آنے کی بات سچ ہے؟“ آپ کہیں ”ہاں، میرے رب کی قسم یہ سچ ہے اور تم اللہ کے قابو سے باہر نہیں نکل سکو گے“

وَ لَوْ اَنَّ لِكُلِّ نَفْسٍ ظَلَمَتْ مَا فِی الْاَرْضِ لَافْتَدَتْ بِهٖ ؕ

اور اگر	کہ ہو	واسطے ہر	جان کے	جس نے ظلم کیا	(وہ کچھ) جو ہے	میں	زمین	تا کہ وہ فدیہ دے	اس کو

اس دن اگر اس ظالم کے پاس روئے زمین کی ساری دولت بھی ہو تو وہ عذاب سے بچنے کے لیے اسے فدیے میں دینے

وَ اَسَرُّوا النَّدَامَةَ لَمَّا رَاَوُا الْعَذَابَ ۚ وَ قُضِیَ بَیْنَهُمْ بِالْقِسْطِ

اور وہ چھپائیں گے	شرمندگی کو	جب	وہ دیکھیں گے	عذاب کو	اور وہ فیصلہ کیا جائے گا	ان کے درمیان	انصاف کے ساتھ

پر تیار ہوگا اور جب وہ عذاب کو دیکھیں گے تو اپنے دل میں پچھتائیں گے پھر ان کے درمیان انصاف سے فیصلہ کردیا جائے گا

وَ هُمْ لَا یُظْلَمُوْنَ ﴿54﴾ اَلَاۤ اِنَّ لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ اَلَاۤ

اور وہ	نہیں	ان پر ظلم کیا جائے گا	آگاہ رہو	بے شک	اللہ کا ہے	جو کچھ	میں	آسمانوں	اور زمین	آگاہ رہو

اور ان پر کوئی ظلم نہ ہو گا یاد رکھو، آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے سب اللہ ہی کا ہے اور آگاہ رہو کہ

اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّ لٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا یَعْلَمُوْنَ ﴿55﴾ هُوَ یُحْیٖ

بے شک	وعدہ	اللہ کا	سچا ہے	اور لیکن	اکثر ان کے	نہیں	وہ جانتے	وہی	وہ زندہ کرتا ہے

اللہ کا وعدہ سچا ہے مگر اکثر لوگ نہیں جانتے۔ وہی زندہ کرتا ہے، وہی مارتا ہے

وَ یُمِیْتُ وَ اِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿56﴾ یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَتْكُمْ مَّوْعِظَةٌ

اور وہ مارتا ہے	اور اُسی کی طرف	تم لوٹائے جاؤ گے	اے	لوگو	بے شک	وہ آئی تمہارے پاس	نصیحت

اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔ اے لوگو! تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے

مِّنْ رَّبِّكُمْ وَ شِفَآءٌ لِّمَا فِی الصُّدُوْرِ ۙ۬ وَ هُدًی وَّ رَحْمَةٌ

طرف سے	تمہارے رب کی	اور شفا	اس کے لیے جو	میں	سینوں ہے	اور ہدایت	اور رحمت

نصیحت آ گئی ہے۔ جو دلوں کی روحانی بیماریوں سے شفا بخشنے والی اور ایمان والوں کے لیے ہدایت

لِّلْمُؤْمِنِیْنَ ﴿57﴾ قُلْ بِفَضْلِ اللّٰهِ وَ بِرَحْمَتِهٖ فَبِذٰلِكَ فَلْیَفْرَحُوْا ؕ

ایمان والوں کے لیے	کہہ دیجیے	ساتھ فضل کے	اللہ کے	اور اس کی رحمت کے	پس اس پر	پس چاہیے کہ وہ خوش ہوں

اور رحمت ہے۔ لہٰذا اے نبی ﷺ! آپ ﷺ ان لوگوں سے کہیں ”یہ اللہ کا فضل اور اس کی رحمت ہے جس پر لوگوں کو خوش ہونا

وقف النبی علیہ السلام

هُوَ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ ﴿58﴾ قُلْ اَرَءَيْتُمْ مَّآ اَنْزَلَ اللّٰهُ لَكُمْ

وہ	بہتر ہے	اس سے جو	وہ جمع کرتے ہیں	کہہ دیجیے	کیا تم نے دیکھا	جو	اس نے اتارا ہے	اللہ نے	تمہارے لیے

چاہیے۔ یہ بہتر چیز ہے ان تمام دنیاوی فائدوں سے جنہیں جمع کرنے میں وہ لگے ہوئے ہیں'' اے نبی ﷺ! آپ ﷺ کہیں

مِّنْ رِّزْقٍ فَجَعَلْتُمْ مِّنْهُ حَرَامًا وَّحَلٰلًا ؕ قُلْ آٰللّٰهُ اَذِنَ لَكُمْ

سے	رزق	پھر تم نے بنالیا	اس سے	حرام	اور حلال	کہہ دیجیے	کیا اللہ نے	وہ حکم دیا ہے	تم کو

''بتاؤ جو رزق اللہ نے تمہارے لیے پیدا کیا، تم نے کیوں اس میں سے بعض کو حرام اور بعض کو حلال قرار دے لیا'' اے نبی ﷺ

اَمْ عَلَى اللّٰهِ تَفْتَرُوْنَ ﴿59﴾ وَمَا ظَنُّ الَّذِيْنَ يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ

یا	پر	اللہ	تم جھوٹ گھڑتے ہو	اور کیا	گمان ہے	ان لوگوں کا جو	وہ گھڑتے ہیں	پر	اللہ

آپ ﷺ ان سے پوچھیں ''کیا اللہ نے تمہیں اس کا حکم دیا ہے؟ یا تم اللہ پر جھوٹ لگا رہے ہو؟ اور قیامت کے دن

الْكَذِبَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ

جھوٹ	دن	قیامت	بے شک	اللہ	ضرور فضل والا ہے	پر	لوگوں	اور لیکن

کے بارے میں ان لوگوں کا کیا خیال ہے جو اللہ پر جھوٹ لگا رہے ہیں۔ بے شک اللہ تو بڑا فضل فرمانے والا ہے مگر

اَكْثَرَهُمْ لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿60﴾ ع وَمَا تَكُوْنُ فِيْ شَاْنٍ وَّمَا تَتْلُوْا مِنْهُ 6 ع 7 11

اکثر ان کے	نہیں	وہ شکر کرتے	اور نہیں	آپ ہوتے	میں	کسی حال	اور نہیں	آپ تلاوت کرتے	اس میں

اکثر لوگ شکر ادا نہیں کرتے۔ اے نبی ﷺ آپ ﷺ جس حال میں بھی ہوں اور قرآن میں سے

مِنْ قُرْاٰنٍ وَّلَا تَعْمَلُوْنَ مِنْ عَمَلٍ اِلَّا كُنَّا عَلَيْكُمْ شُهُوْدًا اِذْ

سے	قرآن	اور نہیں	آپ کرتے	کوئی	عمل	مگر	ہم ہوتے ہیں	آپ پر	گواہ	جب

جو حصہ بھی لوگوں کو سنا رہے ہوں، اور اے لوگو! تم جو کام بھی کرتے ہو ہم تمہارے اوپر موجود ہوتے ہیں جس وقت

تُفِيْضُوْنَ فِيْهِ ؕ وَمَا يَعْزُبُ عَنْ رَّبِّكَ مِنْ مِّثْقَالِ ذَرَّةٍ فِي

آپ مشغول ہوتے ہو	اس میں	اور نہیں	وہ چھپتی	سے	آپ کے رب	کوئی چیز	برابر	ذرہ کے	میں

تم اس میں مشغول ہوتے ہو۔ اے نبی ﷺ زمین و آسمان میں کوئی ذرہ برابر چیز ایسی نہیں،

الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ وَلَآ اَصْغَرَ مِنْ ذٰلِكَ وَلَآ اَكْبَرَ اِلَّا فِيْ

زمین	اور نہ	میں	آسمان	اور نہ	کوئی چھوٹی چیز	سے	اس	اور نہ	بڑی چیز	مگر ہے	میں

نہ چھوٹی نہ بڑی، جو تیرے رب کے علم سے باہر ہو۔ بلکہ سب کچھ واضح

كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ﴿61﴾ اَلَآ اِنَّ اَوْلِيَآءَ اللّٰهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ

کتاب	واضح	آگاہ رہو	بے شک	دوست	اللہ کے	نہیں	کوئی ڈر	ان پر	اور نہ	وہ

کتاب میں لکھا ہوا ہے۔ یاد رکھو اللہ کے دوستوں کے لیے نہ کوئی خوف ہوگا

يَحْزَنُوْنَ ﴿62﴾ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ ﴿63﴾ لَهُمُ الْبُشْرٰى فِي

وہ غمگین ہوں گے	جو	وہ ایمان لائے	اور وہ تھے	وہ تقویٰ اختیار کرتے	ان کے لیے ہے	خوش خبری	میں

اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔ یہ وہ لوگ ہیں جو ایمان لائے اور انہوں نے تقویٰ اختیار کیا۔ ان کے لیے خوش خبری ہے

الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِي الْاٰخِرَةِ ۭ لَا تَبْدِيْلَ لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ ۭ ذٰلِكَ هُوَ

زندگی	دنیا کی	اور میں	آخرت	نہیں	تبدیلی	کلمات میں	اللہ کے	یہی ہے	وہ

دنیا کی زندگی میں بھی اور آخرت میں بھی۔ یقیناً اللہ کی باتوں میں کوئی تبدیلی نہیں ہوسکتی۔ اور ان لوگوں کے لیے

وقف لازم

الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿64﴾ وَلَا يَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ ۘ اِنَّ الْعِزَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا ۭ هُوَ

کامیابی	بڑی	اور نہ	وہ غمگین کرے آپ کو	اُن کی بات	بے شک	عزت ہے	اللہ کے لیے	ساری	وہی ہے

یہی بڑی کامیابی ہے۔ اے نبی ﷺ آپ ﷺ کو ان کافروں کی بات غم میں نہ ڈالے۔ زور اور غلبہ اللہ کے لیے ہے۔ وہی سننے

السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿65﴾ اَلَآ اِنَّ لِلّٰهِ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ ۭ

خوب سننے والا	خوب جاننے والا	آگاہ رہو	بے شک	اللہ کا ہے	جو کچھ ہے	میں	آسمانوں	اور جو کچھ ہے	میں	زمین

والا جاننے والا ہے۔ یاد رکھو جو آسمانوں میں ہیں اور جو زمین میں ہیں

وَمَا يَتَّبِعُ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ شُرَكَاۗءَ ۭ اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ

اور نہیں	وہ پیروی کرتے	وہ لوگ جو	وہ پکارتے ہیں	سے	سوائے	اللہ	شریکوں کو	نہیں	وہ پیروی کرتے

سب اللہ کی مخلوق ہیں۔ جو لوگ اللہ کے سوا شریکوں کو پکارتے ہیں وہ کس چیز کی پیروی کر رہے ہیں صرف اپنے

اِلَّا الظَّنَّ وَاِنْ هُمْ اِلَّا يَخْرُصُوْنَ ﴿66﴾ هُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ

مگر	گمان کی	اور نہیں	وہ	مگر	وہ اٹکل دوڑاتے	وہی ہے	جو	اس نے بنائی	تمہارے لیے	رات

گمان کی اور وہ محض اٹکل دوڑا رہے ہیں۔ لوگو! وہی اللہ ہے جس نے تمہارے لئے رات بنائی

لِتَسْكُنُوْا فِيْهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ

تاکہ تم آرام کرسکو	اس میں	اور دن بنایا	دکھانے والا	بے شک	میں	اس	ضرور نشانیاں ہیں	ان لوگوں کے لیے

تاکہ تم سکون حاصل کرو اور دن کو روشن بنایا۔ بے شک اس میں ان لوگوں کے لیے بڑی نشانیاں ہیں

يَّسْمَعُوْنَ ۝67 قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا سُبْحٰنَهٗ ؕ هُوَ الْغَنِيُّ ؕ لَهٗ مَا فِي

وہ سنتے ہیں	وہ کہتے ہیں	اس نے بنائی ہے	اللہ نے	اولاد	پاک ہے وہ	وہ	بے نیاز ہے	اسی کا ہے	جو کچھ	میں

جو بات سنتے ہیں۔ مگر بعض لوگ کہتے ہیں اللہ بھی اولاد رکھتا ہے، حالاں کہ وہ اولاد سے پاک اور بے نیاز ہے۔ اسی کا ہے

السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ اِنْ عِنْدَكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍۭ بِهٰذَا ؕ

آسمانوں	اور جو کچھ	میں	زمین	نہیں	تمہارے پاس	کوئی	دلیل	اس کی

جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے۔ لوگو! تمہارے پاس اس دعوے کی کوئی دلیل نہیں۔

اَتَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۝68 قُلْ اِنَّ الَّذِيْنَ يَفْتَرُوْنَ عَلَى

کیا تم کہتے ہو	پر	اللہ	جو	نہیں	تم جانتے	کہہ دیجیے	بے شک	جو	وہ گھڑتے ہیں	پر

کیا تم اللہ پر ایسی بات گھڑتے ہو جس کا تمہیں کچھ علم نہیں؟ اے نبی ﷺ آپ ﷺ ان سے کہہ دیں جو لوگ اللہ پر جھوٹ

اللّٰهِ الْكَذِبَ لَا يُفْلِحُوْنَ ۝69 ؕ مَتَاعٌ فِي الدُّنْيَا ثُمَّ اِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ

اللہ	جھوٹ	نہیں	وہ فلاح پائیں گے	فائدہ اٹھانا ہے	میں	دنیا	پھر	ہماری طرف ہے	ان کا لوٹنا

باندھتے ہیں وہ فلاح نہیں پائیں گے۔ ان کے لیے دنیا میں تھوڑا سا فائدہ ہے۔ پھر ہماری طرف ان کا لوٹنا ہے۔ پھر ہم انہیں ان کے

ثُمَّ نُذِيْقُهُمُ الْعَذَابَ الشَّدِيْدَ بِمَا كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ ۝70 ع وَاتْلُ عَلَيْهِمْ 7 ع 10 12

پھر	ہم چکھائیں گے ان کو	عذاب	سخت	اس وجہ سے جو	وہ تھے	وہ کفر کرتے	اور آپ پڑھیں	ان پر

کفر کے بدلے سخت عذاب کا مزہ چکھائیں گے۔ اے نبی ﷺ آپ ﷺ انہیں نوح علیہ السلام کا

الثلثة وقف لازم

نَبَاَ نُوْحٍ ۘ اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ اِنْ كَانَ كَبُرَ عَلَيْكُمْ مَّقَامِيْ

خبر	نوح کی	جب اس نے کہا	اپنی قوم کو	اے میری قوم	اگر	وہ ہے	بہت بھاری	تم پر	میرا کھڑا رہنا

واقعہ سنائیں۔ جب انہوں نے اپنی قوم سے کہا ”اے میری قوم! اگر میرا کھڑے ہو کر

وَتَذْكِيْرِيْ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَعَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ فَاَجْمِعُوْٓا اَمْرَكُمْ

اور میرا نصیحت کرنا	نشانیوں کے ساتھ	اللہ کی	تو پر	اللہ	میں نے توکل کیا	پس تم جمع کر لو	اپنے کاموں

اللہ کی آیتوں سے نصیحت کرنا تم پر گراں ہو گیا ہے تو میرا بھروسہ صرف اللہ پر ہے۔ تم اپنا متفقہ فیصلہ کر لو،

وَشُرَكَآءَكُمْ ثُمَّ لَا يَكُنْ اَمْرُكُمْ عَلَيْكُمْ غُمَّةً ثُمَّ اقْضُوْٓا

اور اپنے شریکوں کو	پھر	نہ	وہ ہو	تمہارا کام	تم پر	چھپا ہوا	پھر	تم پورا کر ڈالو (اس کام کو)

اپنے شریکوں کو بھی ساتھ لے لو تاکہ تمہیں اپنے فیصلے میں کوئی شبہ باقی نہ رہے۔ پھر تم لوگ میرے خلاف جو کرنا چاہتے ہو وہ کرو،

إِلَيَّ وَلَا تُنْظِرُونِ ﴿71﴾ فَإِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَمَا سَأَلْتُكُمْ مِنْ أَجْرٍ ۖ إِنْ

میری طرف	اور نہ	تم مہلت دو مجھے	پس اگر	تم پھر جاؤ	تو نہیں	میں مانگتا تم سے	کوئی	اجر	نہیں

اور مجھے مہلت نہ دو۔ اگر تم لوگ منہ پھیر لو گے تو میں نے تم سے اس کا کوئی معاوضہ تو نہیں مانگا۔ میرا

أَجْرِيَ إِلَّا عَلَى اللَّهِ ۙ وَأُمِرْتُ أَنْ أَكُونَ مِنَ الْمُسْلِمِينَ ﴿72﴾

میرا اجر	مگر	پر	اللہ	اور مجھے حکم دیا گیا	کہ	میں ہوں	سے	فرماں برداروں

اجر تو اللہ کے پاس ہے۔ مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں اسی کا فرماں بردار بنوں'

فَكَذَّبُوهُ فَنَجَّيْنَاهُ وَمَنْ مَعَهُ فِي الْفُلْكِ وَجَعَلْنَاهُمْ

پھر انہوں نے جھٹلایا اسے	پھر ہم نے نجات دی اسے	اور جو کوئی تھا	اُس کے ساتھ	میں	کشتی	اور ہم نے بنادیا ان کو

پھر قوم نے ان کو جھٹلایا تو ہم نے نوح علیہ السلام کو اور جو لوگ ان کے ساتھ کشتی میں تھے نجات دی۔ پھر ان کو جنہوں نے

خَلَائِفَ وَأَغْرَقْنَا الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا ۖ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ

جانشین	اور ہم نے غرق کردیا	ان لوگوں کو جو	انہوں نے جھٹلایا	ہماری آیتوں کو	پس تو دیکھ	کیسے	وہ ہوا

ہماری نشانیوں کو جھٹلایا تھا، ہم نے غرق کردیا۔ اور نجات پانے والوں کو ان کا جانشین بنادیا۔ دیکھو، ان لوگوں کا کیا انجام ہوا

عَاقِبَةُ الْمُنْذَرِينَ ﴿73﴾ ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْ بَعْدِهِ رُسُلًا إِلَىٰ قَوْمِهِمْ

انجام	خبردار کیے گئے لوگوں کا	پھر	ہم نے بھیجے	سے	بعد اس کے	رسول	طرف	ان کی قوم کی

جنہیں پہلے سے خبردار کیا گیا۔ پھر ہم نے نوح کے بعد کئی رسولوں کو ان کی اپنی قوم کی طرف بھیجا

فَجَاءُوهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ فَمَا كَانُوا لِيُؤْمِنُوا بِمَا كَذَّبُوا بِهِ

پھر وہ آئے ان کے پاس	روشن دلیلوں کے ساتھ	پھر نہ	وہ ہوئے	کہ وہ ایمان لاتے	اس پر جو	انہوں نے جھٹلایا	جس کا

جو ان کے پاس کھلی نشانیاں لے کر آئے۔ مگر وہ ایمان لانے والے نہ بنے جیسے پہلے والے

مِنْ قَبْلُ ۚ كَذَٰلِكَ نَطْبَعُ عَلَىٰ قُلُوبِ الْمُعْتَدِينَ ﴿74﴾ ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْ

سے	پہلے	اسی طرح	ہم مہر لگا دیتے ہیں	پر	دلوں	حد سے نکل جانے والوں کے	پھر	ہم نے بھیجا	سے

جھٹلا چکے۔ اسی طرح ہم حد سے نکل جانے والوں کے دلوں پر مہر لگا دیتے ہیں۔ پھر ہم نے ان کے بعد

بَعْدِهِمْ مُوسَىٰ وَهَارُونَ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَمَلَئِهِ بِآيَاتِنَا فَاسْتَكْبَرُوا

بعد ان کے	موسیٰ کو	اور ہارون کو	طرف	فرعون کی	اور اس کے درباریوں کی	اپنی نشانیوں کے ساتھ	پھر انہوں نے تکبر کیا

موسیٰ اور ہارون علیہما السلام کو فرعون اور اس کے سرداروں کے پاس اپنی نشانیاں دے کر بھیجا مگر انہوں نے غرور کیا

وَكَانُوْا قَوْمًا مُّجْرِمِيْنَ ﴿75﴾ فَلَمَّا جَآءَهُمُ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوْٓا

اور وہ تھے	لوگ	مجرم	پھر جب	وہ آیا ان کے پاس	حق	سے	ہماری طرف	وہ بولے

اور وہ مجرم لوگ تھے۔ جب ان کے پاس ہماری طرف سے حق بات پہنچی تو انہوں نے کہا

اِنَّ هٰذَا لَسِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿76﴾ قَالَ مُوْسٰٓى اَتَقُوْلُوْنَ لِلْحَقِّ لَمَّا

بے شک	یہ ہے	البتہ جادو	ظاہر	اُس نے کہا	موسیٰ نے	کیا تم کہتے ہو	حق کو	جب

”یہ کھلا جادو ہے“ موسیٰ علیہ السلام نے کہا ”کیا تم حق بات کو جادو کہتے ہو جو تمہارے پاس

جَآءَكُمْ ۭ اَسِحْرٌ هٰذَا ۭ وَلَا يُفْلِحُ السّٰحِرُوْنَ ﴿77﴾ قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا

وہ آیا تمہارے پاس	کیا جادو ہے	یہ	اور نہیں وہ فلاح پاتے	جادوگر	انہوں نے کہا	کیا تو آیا ہمارے پاس

آ چکی ہے؟ کیا یہ جادو ہے؟ حالاں کہ جادوگر فلاح نہیں پاتے“ وہ بولے ”کیا تم ہمارے پاس آئے ہو

لِتَلْفِتَنَا عَمَّا وَجَدْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا وَتَكُوْنَ لَكُمَا الْكِبْرِيَآءُ فِي

تا کہ تو ہٹا دے ہم کو	اس سے	ہم نے پایا	جس پر	اپنے باپ دادا	اور تا کہ وہ ہو	تم دونوں کے لیے	بڑائی	میں

تا کہ ہمیں اس راستے سے پھیر دو جس پر ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا اور اس ملک میں تم دونوں کی بڑائی قائم ہو

الْاَرْضِ ۭ وَمَا نَحْنُ لَكُمَا بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿78﴾ وَقَالَ فِرْعَوْنُ ائْتُوْنِيْ بِكُلِّ

زمین	اور نہیں	ہم	تم دونوں پر	ایمان لانے والے	اور اُس نے کہا	فرعون نے	تم لاؤ میرے پاس	ہر

جائے۔ ہم کبھی تم دونوں کی بات ماننے والے نہیں“۔ فرعون نے کہا ”تمام ماہر جادوگروں کو میرے

سٰحِرٍ عَلِيْمٍ ﴿79﴾ فَلَمَّا جَآءَ السَّحَرَةُ قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰٓى اَلْقُوْا مَآ

جادوگر	ماہر کو	جب	وہ آئے	جادوگر	کہا	ان کو	موسیٰ نے	تم ڈالو	جو کچھ

پاس لاؤ“ جب جادوگر آ گئے تو موسیٰ علیہ السلام نے ان سے کہا ”تم ڈالو جو کچھ تم نے

اَنْتُمْ مُّلْقُوْنَ ﴿80﴾ فَلَمَّآ اَلْقَوْا قَالَ مُوْسٰى مَا جِئْتُمْ بِهِ ۙ السِّحْرُ ۭ

تم ہو	ڈالنے والے	پھر جب	انہوں نے ڈالا	اُس نے کہا	موسیٰ نے	جو	تم لائے ہو	اسے	وہ جادو ہے

ڈالنا ہے۔ پھر جب جادوگروں نے ڈالا تو موسیٰ علیہ السلام نے کہا تم جو کچھ لائے ہو وہ جادو ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهٗ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿81﴾ وَيُحِقُّ

بے شک	اللہ	وہ جلد مٹا دے گا اس کو	بے شک	اللہ	نہیں	وہ سنوارتا	کام	فساد کرنے والوں کا	اور وہ ثابت کرے گا

اللہ اسے ملیا میٹ کر دے گا۔ اللہ ان لوگوں کے کام سُدھرنے نہیں دیتا جو فسادی ہوں۔ اللہ اپنے حکم سے حق

8 ع 12 13

اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿82﴾ ع فَمَآ اٰمَنَ لِمُوْسٰٓى

الله	حق کو	اپنی باتوں سے	اور اگرچہ	وہ ناپسند کریں	مجرم لوگ	پھر نہ	وہ ایمان لائے	موسیٰ پر

کو حق کر دکھاتا ہے خواہ مجرموں کو کتنا ہی ناگوار ہو۔“ لیکن موسیٰ علیہ السلام کو اس کی قوم کے چند

اِلَّا ذُرِّيَّةٌ مِّنْ قَوْمِهٖ عَلٰى خَوْفٍ مِّنْ فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهِمْ اَنْ

مگر	کچھ نوجوان	سے	اس کی قوم سے	بوجہ	ڈر کے	سے	فرعون	اور ان کے سرداروں سے	اس سے

نوجوانوں کے سوا کسی نے نہ مانا۔ فرعون کے ڈر سے اور خود اپنی قوم کے بڑے لوگوں کے ڈر سے، کہیں

يَّفْتِنَهُمْ ؕ وَاِنَّ فِرْعَوْنَ لَعَالٍ فِى الْاَرْضِ ۚ وَاِنَّهٗ لَمِنَ

کہ وہ تکلیف دے ان کو	اور بے شک	فرعون	واقعی سرکش تھا	میں	زمین	اور یقیناً وہ تھا	ضرور سے

وہ انہیں کسی فتنے میں نہ ڈال دیں۔ کیونکہ فرعون ملک میں غلبہ رکھتا تھا۔ اور یقیناً وہ ان لوگوں میں سے تھا

الْمُسْرِفِيْنَ ﴿83﴾ وَقَالَ مُوْسٰى يٰقَوْمِ اِنْ كُنْتُمْ اٰمَنْتُمْ بِاللّٰهِ فَعَلَيْهِ

حد سے بڑھنے والوں میں	اور اس نے کہا	موسیٰ نے	اے میری قوم	اگر	تم ہو	تم ایمان لائے	اللہ پر	تو اسی پر

جو حد سے گزر جاتے ہیں۔ موسیٰ علیہ السلام نے اپنی قوم سے کہا ”تم اللہ پر

تَوَكَّلُوْٓا اِنْ كُنْتُمْ مُّسْلِمِيْنَ ﴿84﴾ فَقَالُوْا عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا ۚ رَبَّنَا

تم توکل کرو	اگر	تم ہو	فرماں بردار	پھر انہوں نے کہا	پر	اللہ	ہم نے توکل کیا	اے ہمارے رب

ایمان رکھتے ہو تو اسی پر بھروسا کرو اگر تم واقعی فرماں بردار ہو“ انہوں نے جواب دیا ”ہم نے اللہ پر بھروسا کیا۔ اے ہمارے

لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿85﴾ لا وَنَجِّنَا بِرَحْمَتِكَ مِنَ الْقَوْمِ

نہ تو بنا ہمیں	ظلم وستم کا نشانہ	لوگوں کے لیے	ظالم	اور تو نجات دے ہمیں	اپنی رحمت سے	سے	قوم

رب، ہمیں ظالموں کے ظلم کا تختۂ مشق نہ بننے دینا! اپنی رحمت سے ہمیں کافر لوگوں

الْكٰفِرِيْنَ ﴿86﴾ وَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰى وَاَخِيْهِ اَنْ تَبَوَّاٰ لِقَوْمِكُمَا

کافر	اور ہم نے وحی کی	طرف	موسیٰ کی	اور اس کے بھائی کی	یہ کہ	تم دونوں جگہ بناؤ	اپنی قوم کے لیے

سے نجات دینا“ ہم نے موسیٰ علیہ السلام اور اس کے بھائی کی طرف وحی بھیجی ”اپنی قوم کے لئے

بِمِصْرَ بُيُوْتًا وَّاجْعَلُوْا بُيُوْتَكُمْ قِبْلَةً وَّاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ ؕ وَبَشِّرِ

مصر میں	گھروں کی صورت میں	اور تم بناؤ	اپنے گھروں کو	قبلہ	اور تم قائم کرو	نماز	اور تو خوش خبری دے

شہر میں کچھ گھر مقرر کر لو، ان گھروں کو عبادت گاہیں قرار دو، نماز قائم کرو اور اہلِ ایمان کو

الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿87﴾ وَقَالَ مُوْسٰى رَبَّنَآ اِنَّكَ اٰتَيْتَ فِرْعَوْنَ وَمَلَاَهٗ

ایمان والوں کو	اور اس نے کہا	موسیٰ نے	اے ہمارے رب	بے شک تو	تو نے دی ہے	فرعون کو	اور اس کے سرداروں کو

نجات کی خوش خبری دو"۔ موسیٰ علیہ السلام نے دعا کی "اے ہمارے رب! تو نے فرعون اور اس کے سرداروں کو دنیا کی زندگی میں

زِيْنَةً وَّاَمْوَالًا فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۙ رَبَّنَا لِيُضِلُّوْا عَنْ

شان وشوکت	اور مال	میں	زندگی	دنیا کی	اے ہمارے رب	تاکہ اس کے نتیجے میں وہ گمراہ کریں	سے

رونق اور مال دے رکھا ہے۔ جس کی وجہ سے اے ہمارے رب! وہ تیری راہ سے بھٹکا رہے

سَبِيْلِكَ ۚ رَبَّنَا اطْمِسْ عَلٰٓى اَمْوَالِهِمْ وَاشْدُدْ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ

تیری راہ	اے ہمارے رب	تو مٹا دے	پر	ان کے مال	اور تو سخت کر دے	کو	دلوں ان کے

ہیں۔ لہٰذا اے ہمارے رب! تو ان کے مال برباد کر دے اور ان کے دلوں کو سخت کر دے۔

فَلَا يُؤْمِنُوْا حَتّٰى يَرَوُا الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ﴿88﴾ قَالَ قَدْ اُجِيْبَتْ

تاکہ نہ وہ ایمان لاسکیں	یہاں تک کہ	وہ دیکھ لیں	عذاب	دردناک	اس نے کہا	بے شک	میں نے قبول کی

تا کہ وہ ایمان نہ لائیں جب تک درد ناک عذاب نہ دیکھ لیں"! اللہ نے فرمایا "تم دونوں کی دعا

دَّعْوَتُكُمَا فَاسْتَقِيْمَا وَلَا تَتَّبِعٰٓنِّ سَبِيْلَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿89﴾

دعا تم دونوں کی	پس تم دونوں قائم رہو	اور نہ	تم دونوں پیروی کرنا	راہ	ان لوگوں کی جو	نہیں	وہ علم رکھتے

قبول کی گئی، تم ثابت قدم رہو اور اُن لوگوں کے راستے پر نہ چلنا جو علم نہیں رکھتے۔"

وَجٰوَزْنَا بِبَنِىْٓ اِسْرَآءِيْلَ الْبَحْرَ فَاَتْبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ وَجُنُوْدُهٗ بَغْيًا

اور ہم نے پار کرایا	بنی اسرائیل کو	سمندر	تو اُن کا پیچھا کیا	فرعون نے	اور اس کے لشکروں نے	سرکشی سے

اور جب ہم نے بنی اسرائیل کو سمندر پار کرا دیا۔ تو فرعون اور اس کے لشکروں نے ان کا پیچھا کیا تا کہ وہ

وَّعَدْوًا ۭ حَتّٰٓى اِذَآ اَدْرَكَهُ الْغَرَقُ ۙ قَالَ اٰمَنْتُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا

اور دشمنی سے	یہاں تک کہ	جب	اس نے پالیا اسے	غرق ہونے نے	اس نے کہا	میں ایمان لایا	یہ کہ	نہیں	کوئی معبود	مگر

ظلم وزیادتی کریں۔ پھر جب فرعون غرق ہونے لگا تو اس نے کہا "میں ایمان لایا، کوئی معبود نہیں سوائے

الَّذِيْٓ اٰمَنَتْ بِهٖ بَنُوْٓا اِسْرَآءِيْلَ وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿90﴾ آٰلْئٰنَ

وہی	ایمان لائے	جس پر	بنی اسرائیل	اور میں ہوں	سے	فرماں برداروں	کیا اب؟

اُس کے جس پر بنی اسرائیل ایمان لائے اور میں فرماں برداروں میں سے ہوں!" اِس پر اللہ نے فرمایا" کیا اب ایمان

وَقَدْ عَصَيْتَ قَبْلُ وَكُنْتَ مِنَ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿91﴾ فَالْيَوْمَ نُنَجِّيْكَ

اور بے شک	تو نے نافرمانی کی	پہلے	اور تو تھا	سے	فساد کرنے والوں	پس آج	ہم محفوظ کردیں گے تجھے

لاتا ہے۔ اس سے پہلے نافرمانی کرتا رہا اور تو فساد کرنے والوں میں سے تھا! آج ہم تیری لاش محفوظ

بِبَدَنِكَ لِتَكُوْنَ لِمَنْ خَلْفَكَ اٰيَةً ؕ وَاِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ

ساتھ بدن تیرے کے	تاکہ تو ہو	ان لوگوں کے لیے جو	بعد میں آئیں تیرے	ایک نشانی	اور بے شک	بہت	سے	لوگ

کرلیں گے تاکہ تو اپنے بعد آنے والوں کے لیے عبرت کا نشان بن جائے۔ بے شک بہت سے لوگ

9 ع 10 14 عَنْ اٰيٰتِنَا لَغٰفِلُوْنَ ع ﴿92﴾ وَلَقَدْ بَوَّاْنَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ مُبَوَّاَ صِدْقٍ

سے	ہماری نشانیوں	ضرور غافل ہیں	اور البتہ بے شک	ہم نے ٹھکانا دیا	بنی اسرائیل کو	ٹھکانا	اچھا

ہماری نشانیوں سے غافل ہیں۔ یقیناً ہم نے بنی اسرائیل کو بہت اچھا ٹھکانا دیا۔

وَّرَزَقْنٰهُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ ۚ فَمَا اخْتَلَفُوْا حَتّٰى جَآءَهُمُ الْعِلْمُ ؕ اِنَّ

اور ہم نے رزق دیا ان کو	سے	پاکیزہ چیزوں سے	پھر نہ	انہوں نے اختلاف کیا	یہاں تک کہ	وہ آیا ان کے پاس	علم	بے شک

انہیں پاکیزہ چیزیں کھانے کو دیں۔ پھر انہوں نے دین میں اختلاف نہیں کیا مگر اُس وقت جب اُن کے پاس علم آچکا۔ اے نبی ﷺ!

رَبَّكَ يَقْضِيْ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿93﴾

رب آپ کا	وہ فیصلہ کرے گا	درمیان ان کے	دن	قیامت کے	اس بارے میں جو	وہ تھے	اس میں	وہ اختلاف کرتے

آپ ﷺ کا رب قیامت کے دن ان کے درمیان اس چیز کا فیصلہ کرے گا جس میں وہ اختلاف کرتے تھے۔

فَاِنْ كُنْتَ فِيْ شَكٍّ مِّمَّآ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ فَسْــَٔلِ الَّذِيْنَ يَقْرَءُوْنَ

پس اگر	تو ہے	میں	شک	اس سے جو	ہم نے نازل کی	طرف تیری	پس تو پوچھ لے	ان لوگوں سے جو	وہ پڑھتے ہیں

اگر تمہیں اس کے بارے میں شک ہے جو ہم نے تمہاری طرف اتارا ہے تو تم ان لوگوں سے پوچھ سکتے ہو جو اِس سے پہلے

الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ لَقَدْ جَآءَكَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ

کتاب	سے	پہلے تجھ	البتہ بے شک	وہ آیا تیرے پاس	حق	طرف سے	تیرے رب کی	پس نہ	ہرگز تو ہو	سے

آسمانی کتابیں پڑھ رہے ہیں۔ بے شک تمہارے رب کی طرف سے تمہارے پاس یہ سچی کتاب آچکی ہے۔ اس لئے تم شک کرنے

الْمُمْتَرِيْنَ ﴿94﴾ لا وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَتَكُوْنَ

شک کرنے والوں	اور نہ	ہرگز تو ہو	سے	ان لوگوں	جنہوں نے انکار کیا	نشانیوں کا	اللہ کی	ورنہ تو ہو جائے گا

والوں میں سے نہ بنو، اور ان لوگوں میں شامل نہ ہو جنہوں نے اللہ کی آیتوں کو جھٹلایا، ورنہ نقصان اٹھانے

مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿95﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ حَقَّتْ عَلَيْهِمْ كَلِمَتُ رَبِّكَ

سے	خسارہ پانے والوں میں	بے شک	وہ لوگ کہ جو	وہ ثابت ہوئی	ان پر	بات	آپ کے رب کی

والوں میں سے ہو گے۔ اے نبی ﷺ جن لوگوں پر آپ ﷺ کے رب کے عذاب کی بات پوری ہو چکی تو وہ ایمان

لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿96﴾ لا وَلَوْ جَآءَتْهُمْ كُلُّ اٰيَةٍ حَتّٰى يَرَوُا الْعَذَابَ

نہیں وہ ایمان لائیں گے	اور اگرچہ	وہ آجائیں ان کے پاس	سب	نشانیاں	یہاں تک کہ	وہ دیکھ لیں	عذاب

نہیں لائیں گے۔ خواہ اُن کے پاس ساری نشانیاں آ جائیں جب تک وہ درد ناک عذاب اپنی آنکھوں سے نہ

الْاَلِيْمَ ﴿97﴾ فَلَوْلَا كَانَتْ قَرْيَةٌ اٰمَنَتْ فَنَفَعَهَآ اِيْمَانُهَآ اِلَّا قَوْمَ

دردناک	پس کیوں نہ	وہ ہوئی	کوئی بستی کہ	وہ ایمان لائی ہو	پھر اس نے فائدہ دیا ہوا سے	اس کے ایمان نے	مگر	قوم

دیکھ لیں۔ایسا کیوں نہ ہوا کہ یونس علیہ السلام کی قوم کے سوا اور بستی کے لوگ بھی ایمان لاتے تا کہ ان کا ایمان لانا ان کو فائدہ دیتا؟

يُوْنُسَ ؕ لَمَّآ اٰمَنُوْا كَشَفْنَا عَنْهُمْ عَذَابَ الْخِزْيِ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا

یونس کی	جب	وہ ایمان لائے	ہم نے دور کردیا	ان سے	عذاب	ذلت کا	میں	زندگی	دنیا کی

جب یونس علیہ السلام کی قوم ایمان لائی تو ہم نے ان سے ذلت کا عذاب ٹال دیا جو ان کو دنیا کی زندگی میں پیش آنے والا تھا اور انہیں

وَمَتَّعْنٰهُمْ اِلٰى حِيْنٍ ﴿98﴾ وَلَوْ شَآءَ رَبُّكَ لَاٰمَنَ مَنْ فِي الْاَرْضِ

اور ہم نے سامان دیا ان کو	تک	ایک مدت	اور اگر	وہ چاہتا	آپ کا رب	ضرور وہ ایمان لاتے	جو ہیں	میں	زمین

ایک مدت تک بہرہ مند ہونے کا موقع دیا۔اے نبی ﷺ اگر آپ ﷺ کا رب چاہتا تو روئے زمین پر بسنے والے سب لوگ ایمان

كُلُّهُمْ جَمِيْعًا ؕ اَفَاَنْتَ تُكْرِهُ النَّاسَ حَتّٰى يَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ ﴿99﴾

سب کے سب	اکٹھے	کیا پس آپ	آپ زبردستی کرتے ہیں	لوگوں پر	تا کہ	وہ ہوں	ایمان والے

لے آتے۔ تو کیا آپ ﷺ ان لوگوں کو ایمان لانے پر زبردستی مجبور کریں گے؟ کسی شخص کے لیے

وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ اَنْ تُؤْمِنَ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَيَجْعَلُ الرِّجْسَ عَلَى

اور نہیں ہے	کسی جان کے لیے	یہ کہ	وہ ایمان لائے	مگر	ساتھ اذن	اللہ کے	اور وہ بنا دیتا ہے	ناپاکی	پر

ممکن نہیں کہ وہ اللہ کی مرضی کے بغیر ایمان لا سکے۔ اللہ اُن لوگوں پر کفر اور شرک کی گندگی ڈال دیتا ہے

الَّذِيْنَ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿100﴾ قُلِ انْظُرُوْا مَاذَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ

ان لوگوں جو	نہیں	وہ سمجھتے	کہہ دیجیے	تم دیکھو	کیا کچھ ہے	میں	آسمانوں	اور زمین

جو عقل سے کام نہیں لیتے۔ اے نبی ﷺ آپ ﷺ ان لوگوں سے کہیں ''آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے تم اس پر غور کرو''

وَمَا تُغْنِي الْاٰيٰتُ وَالنُّذُرُ عَنْ قَوْمٍ لَّا يُؤْمِنُوْنَ ﴿101﴾ فَهَلْ

اور نہیں	وہ کام دیتیں	نشانیاں	اور نہ خبردار کرنے والے	سے	ان لوگوں کو جو	نہیں	وہ ایمان لاتے	پس نہیں

مگر ساری نشانیاں اور ڈراوے ان لوگوں کے لیے بیکار ہیں جو ایمان نہیں لاتے۔ تو کیا ایسے لوگ

يَنْتَظِرُوْنَ اِلَّا مِثْلَ اَيَّامِ الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ قُلْ

وہ انتظار کر رہے	مگر	جیسے	واقعات	ان لوگوں کے جو	وہ پہلے ہو گزرے ہیں	سے	پہلے ان کے	کہہ دیجیے

اسی طرح کے برے دنوں کا انتظار کر رہے ہیں جو پہلی قوموں کو پیش آئے۔ ایسا ہے تو اے نبی ﷺ آپ ﷺ ان سے کہہ

فَانْتَظِرُوْٓا اِنِّيْ مَعَكُمْ مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ ﴿102﴾ ثُمَّ نُنَجِّيْ رُسُلَنَا

پھر تم بھی انتظار کرو	بے شک میں بھی	ساتھ ہوں تمہارے	سے	انتظار کرنے والوں	پھر	ہم نجات دیں گے	اپنے رسولوں کو	

دیں ’’اچھا تم بھی انتظار کرو میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرنے والوں میں سے ہوں!‘‘ پھر جب ہمارا عذاب آتا ہے تو ہم اپنے رسولوں

10 ع 11 15 وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كَذٰلِكَ ۚ حَقًّا عَلَيْنَا نُنْجِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿103﴾ ع قُلْ

اور ان لوگوں کو جو	وہ ایمان لائے	اسی طرح	یہ ذمہ داری ٹھہری	ہم پر	ہم نجات دیتے ہیں	ایمان والوں کو	کہہ دیجیے	

اور مومنوں کو بچا لیتے ہیں کیونکہ ایمان والوں کو نجات دینا ہماری ذمہ داری ہے۔ اور آپ ﷺ کہیں

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنْ كُنْتُمْ فِيْ شَكٍّ مِّنْ دِيْنِيْ فَلَآ اَعْبُدُ الَّذِيْنَ

اے	لوگو	اگر	تم ہو	میں	شک	سے	میرے دین	تو نہیں	میں عبادت کرتا	ان کی جن کی	

’’لوگو! اگر تمہیں میرے دین کے بارے میں شک ہے تو سنو، تم اللہ کے سوا جن کی عبادت کرتے ہو، میں ان کی

تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلٰكِنْ اَعْبُدُ اللّٰهَ الَّذِيْ يَتَوَفّٰىكُمْ ۖۚ

تم عبادت کرتے ہو	سے	سوائے	اللہ کے	اور لیکن	میں عبادت کرتا ہوں	اللہ کی	جو	وہ موت دیتا ہے تمہیں

عبادت نہیں کرتا۔ بلکہ میں اُس اللہ کی عبادت کرتا ہوں جو تمہیں وفات دیتا ہے۔

وَاُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿104﴾ ۙ وَاَنْ اَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّيْنِ

اور مجھے حکم دیا گیا ہے	یہ کہ	میں ہوں	سے	ایمان والوں	اور یہ کہ	آپ قائم رکھیں	اپنا چہرہ	دین کے لیے

اور مجھے حکم ملا ہے کہ میں ایمان والوں میں سے بنوں۔ اور یکسُو ہو کر اپنا رُخ صرف اللہ کی اطاعت کی

حَنِيْفًا ۚ وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿105﴾ وَلَا تَدْعُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ

یکسُو ہو کر	اور ہرگز نہ ہوں آپ	سے	مشرکوں	اور نہ	آپ پکاریں	سے	سوائے	اللہ کے

طرف کروں اور مشرکوں میں سے نہ بنوں‘‘ اور اللہ کے علاوہ کسی اور کو نہ پکارنا

مَا لَا يَنْفَعُكَ وَلَا يَضُرُّكَ ۚ فَاِنْ فَعَلْتَ فَاِنَّكَ اِذًا مِّنَ

جو	نہیں	وہ نفع دیتا آپ کو	اور نہ	وہ نقصان پہنچائیں گے آپ کو	پھر اگر	آپ نے ایسا کیا	تو بے شک آپ	اس وقت ہیں	سے

جو نفع و نقصان کا اختیار نہیں رکھتا۔ اگر تم ایسا کرو گے تو ظالموں میں سے

الظّٰلِمِيْنَ ﴿106﴾ وَاِنْ يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗٓ اِلَّا هُوَ ۚ

ظالموں	اور اگر	پہنچائے آپ کو	اللہ	کوئی تکلیف	تو نہیں	دور کرنے والا	اس کو	مگر	وہی

ہو جاؤ گے۔ اگر اللہ تمہیں کسی تکلیف میں پکڑ لے تو اُس کے سوا کوئی نہیں جو اس کو دور کر سکے۔

وَاِنْ يُّرِدْكَ بِخَيْرٍ فَلَا رَآدَّ لِفَضْلِهٖ ۭ يُصِيْبُ بِهٖ مَنْ يَّشَاۗءُ

اور اگر	وہ چاہے آپ کے لیے	کسی بھلائی کو	تو نہیں	کوئی روکنے والا	اس کے فضل کو	وہ پہنچاتا ہے	ساتھ اس کے (فضل)	جس کو	وہ چاہے

اور وہ تمہیں کوئی بھلائی پہنچانا چاہے تو اس کے فضل کو کوئی روکنے والا نہیں۔ وہ اپنے بندوں میں سے جس پر چاہے

مِنْ عِبَادِهٖ ۭ وَهُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿107﴾ قُلْ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاۗءَكُمْ

سے	اپنے بندوں	اور وہ ہے	بڑا بخشنے والا	نہایت مہربان	کہہ دیجیے	اے	لوگو	بے شک	آیا تمہارے پاس

اپنا فضل کرتا ہے اور وہ بخشنے والا مہربان ہے۔ اے نبی ﷺ آپ ﷺ کہہ دیں: اے لوگو! تمہارے رب کی طرف سے تمہارے

الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكُمْ ۚ فَمَنِ اهْتَدٰى فَاِنَّمَا يَهْتَدِيْ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ

حق	سے	تمہارے رب	پس جو	اس نے ہدایت پائی	تو بے شک	وہ ہدایت پاتا ہے	اپنے لیے	اور جو

پاس حق آ گیا۔ اب جو اس ہدایت کو قبول کرے گا اپنے لیے کرے گا۔ جو بھٹکے گا

ضَلَّ فَاِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا ۚ وَمَآ اَنَا عَلَيْكُمْ بِوَكِيْلٍ ﴿108﴾ ۭ

وہ گمراہ ہوا	تو بے شک	اس کی گمراہی	اسی پر ہے	اور نہیں	میں ہوں	تم پر	ذمہ دار

اُس کا وبال اُسی پر آئے گا۔ میں تمہارے اعمال کا ذمہ دار نہیں۔ اے نبی ﷺ آپ ﷺ اُس چیز کی

وَاتَّبِعْ مَا يُوْحٰٓى اِلَيْكَ وَاصْبِرْ حَتّٰى يَحْكُمَ اللّٰهُ ۚ

اور آپ پیروی کریں	اس کی جو	وہ وحی کی جاتی ہے	آپ کی طرف	اور آپ صبر کریں	یہاں تک کہ	وہ فیصلہ کرے	اللہ

پیروی کریں جو آپ ﷺ پر وحی کی جاتی ہے اور صبر کریں یہاں تک کہ اللہ فیصلہ کردے

وَهُوَ خَيْرُ الْحٰكِمِيْنَ ﴿109﴾ ع 11 ع 6 16

اور وہ ہے	بہترین	فیصلہ کرنے والا

اور وہ بہترین فیصلہ کرنے والا ہے۔

(11) سُوْرَةُ هُوْدٍ مَكِّيَّةٌ (52)

اٰيَاتُهَا 123 — رُكُوْعَاتُهَا 10

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

الٓرٰ قف كِتٰبٌ اُحْكِمَتْ اٰيٰتُهٗ ثُمَّ فُصِّلَتْ مِنْ لَّدُنْ حَكِيْمٍ

الٓرٰ	یہ ایک کتاب ہے	محکم (مضبوط) کی گئیں	اس کی آیتیں	پھر	وہ کھول کر بیان کی گئیں	سے	طرف	حکمت والے

الف،لام،را۔ اے نبی ﷺ لوگوں سے کہیں ''یہ کتاب ایک دانا اور خبیر ہستی کی طرف سے نازل ہوئی

خَبِيْرٍ ﴿1﴾ لا اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰهَ ط اِنَّنِيْ لَكُمْ مِّنْهُ نَذِيْرٌ وَّبَشِيْرٌ ﴿2﴾ لا

باخبر کی	یہ کہ نہ	تم عبادت کرو	مگر	اللہ کی	بے شک میں ہوں تمہارے لئے یقینا	طرف سے اس کی	ڈرانے والا	اور خوش خبری دینے والا

ہے۔اس کی آیتیں پختہ اور الگ الگ واضح ہیں۔اس کی تعلیم یہ ہے کہ اللہ کے سوا کسی کی بندگی نہ کرو۔میں اسی کی طرف سے تمہیں

وَّاَنِ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ يُمَتِّعْكُمْ مَّتَاعًا حَسَنًا اِلٰٓى

اور یہ کہ	تم بخشش مانگو	اپنے رب سے	پھر	تم توبہ کرو	اس کی طرف	وہ فائدہ دے گا تمہیں	فائدہ	اچھا	تک

خبردار کرنے والا اور خوشخبری دینے والا ہوں۔اور یہ کہ تم لوگ اپنے رب سے بخشش مانگو۔اسی کی طرف رجوع کرو۔وہ تمہیں ایک

اَجَلٍ مُّسَمًّى وَّيُؤْتِ كُلَّ ذِيْ فَضْلٍ فَضْلَهٗ ط وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنِّيْٓ اَخَافُ

مدت	ایک مقررہ	اور وہ دے گا	ہر	والے	فضیلت کو	اس کی فضیلت	اور اگر	تم پھر جاؤ	تو بے شک میں	میں ڈرتا ہوں

مقررہ مدت تک اچھا سامان زندگی دے گا اور زیادہ ثواب کے مستحق کو زیادہ ثواب دے گا۔اور اگر تم نہیں مانو گے تو مجھے ڈر ہے

عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ كَبِيْرٍ ﴿3﴾ اِلَى اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ ج وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿4﴾

تم پر	عذاب	دن	بڑے کے	طرف	اللہ کی ہے	تمہارا لوٹنا	اور وہی ہے	اوپر ہر چیز کے بڑا قادر

کہ تم بڑے دن کے عذاب سے نہیں بچ سکو گے۔ تم سب کو اس اللہ کی طرف لوٹ کر جانا ہے جو ہر چیز پر بڑا قادر ہے''

اَلَآ اِنَّهُمْ يَثْنُوْنَ صُدُوْرَهُمْ لِيَسْتَخْفُوْا مِنْهُ ط اَلَا حِيْنَ يَسْتَغْشُوْنَ

آگاہ رہو	بے شک وہ	وہ سمیٹتے ہیں	اپنے سینوں کو	تاکہ وہ چھپ جائیں	اس سے	آگاہ رہو	جب	وہ پہنے ہوتے ہیں

دیکھو، یہ کافر لوگ اپنے سینوں کو دوہرا کرتے ہیں تاکہ اپنے راز اللہ سے چھپا سکیں لیکن یہ جب لوگ اپنے

ثِيَابَهُمْ لا يَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ج اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿5﴾

اپنے کپڑے	وہ جانتا ہے	جو کچھ	وہ چھپاتے ہیں	اور جو کچھ	وہ ظاہر کرتے ہیں	بے شک وہ خوب جاننے والا	سینوں کی بات

آپ کو کپڑوں سے ڈھانپ لیتے ہیں اس وقت بھی اللہ ان کے ظاہر و باطن کو جانتا ہے کیونکہ وہ دلوں کے بھید جانتا ہے۔

وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِي الْاَرْضِ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ رِزْقُهَا وَيَعْلَمُ مُسْتَقَرَّهَا

اور نہیں	کوئی	جاندار	میں	زمین	مگر	پر	اللہ	رزق اس کا	اور وہ جانتا ہے	ٹھکانا اس کا

اور زمین پر چلنے والا کوئی جاندار ایسا نہیں جس کی روزی اللہ کے ذمے نہ ہو۔ وہ ہر ایک کے رہنے اور سونپے جانے کی

وَمُسْتَوْدَعَهَا ط كُلٌّ فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ﴿٦﴾ وَهُوَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ

اور سپرد ہونے کی جگہ	سب کچھ ہے	میں	ایک کتاب	واضح	اور وہی ہے	جس نے جو	اس نے پیدا کیا	آسمانوں کو

جگہ جانتا ہے۔ یہ سب ایک واضح کتاب میں موجود ہے۔ وہی اللہ ہے جس نے آسمانوں

وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ وَّكَانَ عَرْشُهٗ عَلَى الْمَآءِ لِيَبْلُوَكُمْ

اور زمین کو	میں	چھ	دنوں	اور تھا	عرش اس کا	پر	پانی	تاکہ وہ آزمائے تمہیں

اور زمین کو چھ دنوں میں پیدا کیا۔ اس وقت اس کا عرش پانی پر تھا۔ اللہ نے تمہیں بھی پیدا کیا تاکہ تمہیں آزمائے کہ تم

اَيُّكُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ط وَلَئِنْ قُلْتَ اِنَّكُمْ مَّبْعُوْثُوْنَ مِنْ بَعْدِ

کون تم میں سے	بہتر ہے	عمل میں	اور اگر	آپ کہیں	یقیناً تم	اٹھائے جانے والے ہو	سے	بعد

میں سے کون اچھے کام کرتا ہے۔ اے نبی ﷺ! اگر آپ ﷺ ان کافروں سے کہیں "مرنے کے بعد تم لوگ دوبارہ اٹھائے

الْمَوْتِ لَيَقُوْلَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿٧﴾ وَلَئِنْ

موت کے	ضرور وہ کہیں گے	جو	وہ کافر ہوئے	نہیں ہے	یہ	مگر	جادو	واضح	اور اگر

جاؤ گے" تو کہتے ہیں "یہ تو کھلا جادو ہے۔" اگر ہم

اَخَّرْنَا عَنْهُمُ الْعَذَابَ اِلٰٓى اُمَّةٍ مَّعْدُوْدَةٍ لَّيَقُوْلُنَّ مَا يَحْبِسُهٗ ط

ہم موخر کر دیں	ان سے	عذاب کو	تک	مدت	کچھ	وہ ضرور کہیں گے	کس نے	وہ بند کر رکھا ہے اسے

کچھ مدت کے لئے ان سے عذاب کو روک دیں تو وہ کہتے ہیں "اسے کس نے روک رکھا ہے؟

اَلَا يَوْمَ يَاْتِيْهِمْ لَيْسَ مَصْرُوْفًا عَنْهُمْ وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا

خبردار	جس دن	وہ آئے گا ان پر	نہیں	وہ پھیرا جائے گا	ان سے	اور وہ گھیرے گی	ان کو	جو چیز	وہ تھے

آگاہ رہو جس دن وہ عذاب ان پر آئے گا پھر وہ اسے ٹال نہ سکیں گے۔ جس عذاب کا وہ مذاق اڑا رہے ہیں

ع 1 8 1

بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿٨﴾ ع وَلَئِنْ اَذَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنَّا رَحْمَةً ثُمَّ نَزَعْنٰهَا

جس کا	وہ مذاق کرتے تھے	اور اگر	ہم چکھائیں	انسان کو	طرف سے اپنی	رحمت	پھر	ہم کھینچ لیں

وہ انہیں گھیر لے گا۔ اگر ہم انسان کو اپنی رحمت سے نوازتے ہیں، پھر اس سے محروم کر دیتے ہیں

مِنْهُ ج اِنَّهٗ لَيَئُوْسٌ كَفُوْرٌ ﴿9﴾ وَلَئِنْ اَذَقْنٰهُ نَعْمَآءَ بَعْدَ ضَرَّآءَ

اس سے	بے شک وہ ہے	ضرور مایوس	ناشکرا	اور اگر	ہم چکھائیں اسے	نعمت	بعد	تکلیف کے

تو وہ مایوس اور ناشکرا بن جاتا ہے۔ اگر ہم اسے پیش آنے والی کسی تکلیف کے بعد نعمت سے نوازتے

مَسَّتْهُ لَيَقُوْلَنَّ ذَهَبَ السَّيِّاٰتُ عَنِّيْ ط اِنَّهٗ لَفَرِحٌ فَخُوْرٌ ﴿10﴾ لا اِلَّا

جو پہنچی تھی اسے	تو وہ ضرور کہے گا	وہ دور ہوئیں	تکلیفیں	مجھ سے	بیشک وہ ہے	اترانے والا	مغرور	مگر

ہیں تو کہتا ہے ”میری ساری مصیبتیں مجھ سے دور ہو گئیں۔“ پھر وہ اِترانے والا اور اَکڑنے والا بن جاتا ہے۔ مگر

الَّذِيْنَ صَبَرُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ط اُولٰٓئِكَ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ

جو لوگ	وہ صبر کریں	اور وہ عمل کریں	اچھے	یہ لوگ	ان کے لئے ہے	بخشش	اور ثواب

جو لوگ صبر کرنے والے اور نیک کام کرنے والے ہیں ان کے لئے بخشش

كَبِيْرٌ ﴿11﴾ فَلَعَلَّكَ تَارِكٌۢ بَعْضَ مَا يُوْحٰٓى اِلَيْكَ وَضَآئِقٌۢ بِهٖ

بڑا	پس شاید آپ	چھوڑنے والے ہیں	بعض	وہ چیز جو	وہ وحی کی جاتی ہے	طرف آپ کی	اور تنگ ہوتا ہے	اس سے

اور بڑا اجر ہے۔اے نبی ﷺ! کیا کافروں کو یہ امید ہے کہ آپ ﷺ اس چیز کا کچھ حصہ چھوڑ دیں گے جو آپ ﷺ پر وحی کی جا رہی

صَدْرُكَ اَنْ يَّقُوْلُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ كَنْزٌ اَوْ جَآءَ مَعَهٗ مَلَكٌ ط

سینہ آپ کا	اس لئے کہ	وہ کہیں	کیوں نہ	وہ اتارا گیا	اس پر	خزانہ	یا	وہ آیا	ساتھ اس کے	فرشتہ

ہے؟ کیا آپ ﷺ کا دل ان لوگوں کی باتوں سے تنگ رہے گا جو کہتے ہیں ”اس شخص پر کوئی خزانہ کیوں نہیں اتارا گیا، یا اس کے

اِنَّمَآ اَنْتَ نَذِيْرٌ ط وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ وَّكِيْلٌ ﴿12﴾ ط اَمْ يَقُوْلُوْنَ

بے شک	آپ	ڈرانے والے ہیں	اور اللہ	پر	ہر	چیز کے ہے	کارساز	کیا	وہ کہتے ہیں

ساتھ کوئی فرشتہ کیوں نہیں آیا؟“ آپ ﷺ صرف خبردار کرنے والے ہیں اور اللہ ہر چیز کا کارساز ہے۔ کیا وہ کہتے ہیں

افْتَرٰىهُ ط قُلْ فَاْتُوْا بِعَشْرِ سُوَرٍ مِّثْلِهٖ مُفْتَرَيٰتٍ وَّادْعُوْا مَنِ

اس نے گھڑ لیا ہے یہ	کہہ دیجیے	تو تم لاؤ	دس	سورتیں	اس جیسی	گھڑی ہوئی	اور تم پکارو	جسے

”اس شخص نے قرآن خود گھڑ لیا ہے؟“ آپ ﷺ کہیں ”تم بھی اس جیسی (10) سورتیں بنا لاؤ اور اپنی مدد کے لئے

اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿13﴾

(بلانے کی) تم طاقت رکھتے ہو	سے	سوائے	اللہ کے	اگر	تم ہو	سچے

اللہ کے سوا جس کو بلا سکتے ہو بلا لو، اگر تم سچے ہو“۔ پھر اگر وہ

فَإِلَّمْ يَسْتَجِيبُوا لَكُمْ فَاعْلَمُوٓا أَنَّمَآ أُنْزِلَ بِعِلْمِ اللّٰهِ وَأَنْ لَّآ إِلٰهَ إِلَّا

پھر اگر نہ وہ جواب دے سکیں	تم کو	تو تم جان لو	یہ کہ	وہ اتارا گیا ہے	ساتھ علم	اللہ کے	اور یہ کہ	نہیں	کوئی معبود	مگر

آپ ﷺ کے چیلنج کا جواب نہ دے سکیں تو جان لو یہ قرآن اللہ کے علم سے اترا ہے، اور یہ کہ اس کے سوا کوئی

هُوَ ج فَهَلْ أَنْتُمْ مُّسْلِمُونَ ﴿14﴾ مَنْ كَانَ يُرِيدُ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا

وہی	تو کیا	تم ہوتے ہو	مسلمان	جو کوئی	وہ ہے	وہ چاہتا	زندگی	دنیا کی

معبود نہیں۔ پھر اے کافرو! کیا تم اسلام قبول کرتے ہو؟ جو لوگ صرف دنیا کی زندگی اور اس کی

وَزِينَتَهَا نُوَفِّ إِلَيْهِمْ أَعْمَالَهُمْ فِيهَا وَهُمْ فِيهَا لَا يُبْخَسُونَ ﴿15﴾

اور رونق اس کی	ہم پورا بدلہ دیں گے	ان کو	ان کے اعمال کا	اس میں	اور وہ	اس میں	نہیں	اُن کو کم دیا جائے گا

زینت چاہتے ہیں ہم ان کے اعمال کا بدلہ دنیا میں دے دیتے ہیں اور اس میں کوئی کمی نہیں کرتے۔

أُولٰٓئِكَ الَّذِينَ لَيْسَ لَهُمْ فِي الْآخِرَةِ إِلَّا النَّارُ ز وَحَبِطَ مَا

وہ یہ لوگ ہیں	جو	نہیں ہے	ان کے لئے	میں	آخرت	مگر	آگ	اور وہ ضائع ہوا	جو کچھ

یہی لوگ ہیں جن کے لئے آخرت میں آگ کے سوا کچھ نہیں۔ انہوں نے دنیا میں

صَنَعُوا فِيهَا وَبٰطِلٌ مَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿16﴾ أَفَمَنْ كَانَ عَلٰى بَيِّنَةٍ

انہوں نے کیا تھا	اس میں	اور بیکار رہا	جو کچھ	وہ تھے	وہ کرتے	کیا پس جو کوئی	وہ ہو	پر	دلیل

جو کچھ بنایا سب برباد ہوا اور بے کار گیا جو انہوں نے کمایا۔ بھلا ایک شخص جو اپنے رب کی طرف سے روشن دلیل

مِّنْ رَّبِّهٖ وَيَتْلُوهُ شَاهِدٌ مِّنْهُ وَمِنْ قَبْلِهٖ كِتٰبُ مُوسٰٓى

طرف سے	اپنے رب کی	اور وہ پیچھے آتا ہے اس کے	گواہ	اُس کی طرف سے	اور سے	اس کے پہلے	کتاب	موسیٰ کی

رکھتا ہو، اس کے بعد اللہ کی طرف سے اس کے حق میں ایک نبی بھی گواہ ہو اور اس سے پہلے

إِمَامًا وَّرَحْمَةً ط أُولٰٓئِكَ يُؤْمِنُونَ بِهٖ ط وَمَنْ يَّكْفُرْ بِهٖ مِنَ

رہنما	اور رحمت	یہ لوگ جو	وہ ایمان لاتے ہیں	اس پر	اور جو کوئی	وہ کفر کرے	اس کا	سے

موسیٰ علیہ السلام کی کتاب بھی ہدایت اور رحمت کی حیثیت سے موجود تھی تو ایسے لوگ ہی قرآن پر ایمان لائیں گے۔

الْأَحْزَابِ فَالنَّارُ مَوْعِدُهٗ ج فَلَا تَكُ فِي مِرْيَةٍ مِّنْهُ ق إِنَّهُ الْحَقُّ

گروہوں میں	پھر آگ ہے	وعدے کی جگہ اس کی	پس نہ	تو ہو	میں	شک	اس سے	بے شک وہ	سچ ہے

اور کفار کے گروہوں میں سے جو کوئی اس قرآن کا انکار کرے گا اس کا ٹھکانا دوزخ ہوگا۔ تم اس بارے میں کسی شک میں نہ پڑو۔ یہ

مِنْ رَّبِّكَ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿17﴾ وَمَنْ اَظْلَمُ

طرف سے	رب تیرے کی	اور لیکن	اکثر	لوگ	نہیں	وہ ایمان لاتے	اور کون ہے	زیادہ ظالم

قرآن تمہارے رب کی طرف سے برحق ہے لیکن اکثر لوگ نہیں مانتے۔ اس سے بڑھ کر ظالم

مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ؕ اُولٰٓئِكَ يُعْرَضُوْنَ عَلٰى رَبِّهِمْ وَيَقُوْلُ

اس سے جو	وہ گھڑلے	پر	اللہ	جھوٹ	یہ لوگ	وہ پیش کیے جائیں گے	سامنے	اپنے رب کے	اور وہ کہیں گے

کون ہے جو اللہ پر جھوٹ بولے؟ ایسے لوگ اپنے رب کے سامنے پیش کئے جائیں گے اور گواہی دینے

الْاَشْهَادُ هٰٓؤُلَآءِ الَّذِيْنَ كَذَبُوْا عَلٰى رَبِّهِمْ ۚ اَلَا لَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى

گواہ	یہ لوگ ہیں	جو	انہوں نے جھوٹ بولا	پر	اپنے رب	آگاہ رہو کہ	لعنت	اللہ کی ہے	پر

والے کہیں گے ’’یہی ہیں جنہوں نے اپنے رب کے بارے میں جھوٹ گھڑا‘‘ سنو، اللہ کی لعنت ہے ایسے ظالموں پر

الظّٰلِمِيْنَ ۙ ﴿18﴾ الَّذِيْنَ يَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَيَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ؕ

ظالموں	جو لوگ	وہ روکتے ہیں	سے	راہ	اللہ کی	اور وہ چاہتے ہیں اس میں	ٹیڑھ

جو دوسروں کو اللہ کی راہ سے روکتے ہیں اور اس میں ٹیڑھ تلاش کرتے ہیں۔

وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿19﴾ اُولٰٓئِكَ لَمْ يَكُوْنُوْا مُعْجِزِيْنَ فِي

اور وہ	آخرت کے	وہی ہیں	منکر	یہ لوگ	نہ	وہ تھے	عاجز کرنے والے	میں

یہی لوگ آخرت کا انکار کرتے ہیں۔ ایسے لوگ دنیا میں اللہ کے قابو سے باہر نہیں اور

وقف لازم

الْاَرْضِ وَمَا كَانَ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ اَوْلِيَآءَ ۘ يُضٰعَفُ لَهُمُ

زمین	اور نہ	وہ تھا	ان کے لئے	سے	غیر اللہ	کوئی	دوست	وہ دوگنا دیا جائے گا	ان کو

اللہ کے مقابلے میں ان کا کوئی مددگار نہیں۔ انہیں دوہرا عذاب ہوگا

الْعَذَابُ ؕ مَا كَانُوْا يَسْتَطِيْعُوْنَ السَّمْعَ وَمَا كَانُوْا يُبْصِرُوْنَ ﴿20﴾

عذاب	نہ	وہ تھے	وہ طاقت رکھتے	سننے کی	اور نہ	وہ تھے	وہ دیکھتے

کیونکہ نہ وہ حق بات سنتے اور نہ دیکھتے تھے۔

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿21﴾

یہی لوگ ہیں	جنہوں نے	نقصان پہنچایا	خود اپنے آپ کو	اور وہ گم ہوگیا	ان سے	جو	وہ تھے	وہ گھڑتے

یہی لوگ ہیں جنہوں نے اپنے آپ کو گھاٹے میں ڈالا۔ ان سے وہ سب کچھ کھو گیا جو

لَا جَرَمَ اَنَّهُمْ فِى الْاٰخِرَةِ هُمُ الْاَخْسَرُوْنَ ﴿22﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

بلاشبہ	یقیناً وہ	میں	آخرت	وہی ہیں	زیادہ نقصان اُٹھانے والے	بے شک	جو لوگ	ایمان لائے

انہوں نے گھڑا تھا۔ اس میں شک نہیں یہی لوگ آخرت میں بڑے گھاٹے میں رہیں گے۔ مگر جو لوگ ایمان لائے،

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَاَخْبَتُوْٓا اِلٰى رَبِّهِمْ ۙ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ

اورانہوں نے کام کئے	اچھے	اورانہوں نے عاجزی کی	طرف	اپنے رب کی	یہ لوگ ہیں	رہنے والے	جنت کے

انہوں نے نیک کام کئے، اپنے رب کے سامنے عاجزی کی، وہی جنت والے ہیں اور اس میں

هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿23﴾ مَثَلُ الْفَرِيْقَيْنِ كَالْاَعْمٰى وَالْاَصَمِّ وَالْبَصِيْرِ

وہ	اس میں	ہمیشہ رہنے والے ہیں	مثال	دونوں فریقوں کی	جیسے ایک اندھا	اور بہرا ہو	اوردوسرا دیکھنے والا

ہمیشہ رہیں گے۔ ان دونوں قسم کے فریقوں کی مثال ایسی ہے جیسے ایک اندھا بہرا

وَالسَّمِيْعِ ؕ هَلْ يَسْتَوِيٰنِ مَثَلًا ؕ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿24﴾ ع وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا 2 ع 16 2

اور سننے والا ہو	کیا	وہ دونوں برابر ہوتے ہیں	مثال میں	کیا پس نہیں	تم نصیحت حاصل کرتے	اور بے شک	ہم نے بھیجا

ہو اور دوسرا دیکھنے سننے والا۔ کیا یہ دونوں برابر ہو سکتے ہیں؟ کیا تم غور نہیں کرتے؟ یہ واقعہ ہے کہ ہم نے نوح علیہ السلام کو

نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖٓ ۡ اِنِّىْ لَكُمْ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿25﴾ ۙ اَنْ لَّا تَعْبُدُوْٓا

نوح کو	طرف	ان کی قوم کے	بے شک میں ہوں	تمہارے لئے	خبردار کرنے والا	ظاہر	یہ کہ	نہ	تم عبادت کرو

اس کی قوم کی طرف رسول بنا کر بھیجا۔ انہوں نے دعوت دی'' میں تمہیں صاف خبردار کرنے والا ہوں کہ اللہ کے سوا کسی کی

اِلَّا اللّٰهَ ؕ اِنِّىْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ اَلِيْمٍ ﴿26﴾ فَقَالَ الْمَلَاُ

مگر	اللہ کی	بے شک میں	میں ڈرتا ہوں	تم پر	عذاب سے	دن	دردناک کے	پھر کہا	سرداروں نے

عبادت نہ کرو ورنہ مجھے ڈر ہے تم پر ایک دن دردناک عذاب آئے گا''۔ جواب میں

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ مَا نَرٰىكَ اِلَّا بَشَرًا مِّثْلَنَا وَمَا نَرٰىكَ

جو	وہ کافر ہوئے	سے	قوم اس کی	نہیں	ہم دیکھتے تجھے	مگر	بشر	ہم جیسا	اورنہیں	ہم دیکھتے تجھے

اس کی قوم کے کافر سرداروں نے کہا '' ہم دیکھتے ہیں تم بھی ہم جیسے انسان ہو اور ہمیں اپنی

اتَّبَعَكَ اِلَّا الَّذِيْنَ هُمْ اَرَاذِلُنَا بَادِىَ الرَّاْىِ ۚ وَمَا نَرٰى

پیروی کی جس نے تیری	مگر	ان لوگوں نے جو	وہ	بہت حقیر ہمارے	سرسری رائے والے	اورنہیں	ہم دیکھتے

قوم کے چند حقیر لوگوں کے سوا، جو بے سوچے سمجھے تمہارے پیچھے لگ گئے ہیں تمہارا کوئی پیروکار نظر نہیں آتا۔ اور ہم کوئی ایسی چیز نہیں

لَكُمْ عَلَيْنَا مِنْ فَضْلٍ ۢ بَلْ نَظُنُّكُمْ كٰذِبِيْنَ ﴿27﴾ قَالَ يٰقَوْمِ

تمہارے لئے	ہم پر	کوئی	فضیلت	بلکہ	ہم سمجھتے ہیں تمہیں	جھوٹے	اس نے کہا	اے قوم میری

پاتے جس میں تم لوگ ہم سے برتری رکھتے ہو بلکہ ہم تمہیں جھوٹا خیال کرتے ہیں۔" نوح علیہ السلام نے کہا

اَرَءَيْتُمْ اِنْ كُنْتُ عَلٰي بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّيْ وَاٰتٰىنِيْ رَحْمَةً مِّنْ

کیاتم نے دیکھا	اگر	میں ہوں	پر	دلیل	طرف سے	اپنے رب کی	اوراس نے دی مجھے	رحمت	سے

"اے میری قوم کے لوگو! بتاؤ اگر میں اپنے رب کی طرف سے واضح دلیل رکھتا ہوں۔اس نے مجھے پیغمبری دے کر اپنی رحمت سے

عِنْدِهٖ فَعُمِّيَتْ عَلَيْكُمْ ۭ اَنُلْزِمُكُمُوْهَا وَاَنْتُمْ لَهَا كٰرِهُوْنَ ﴿28﴾

پاس اپنے	پس وہ چھپائی گئی	تم پر	کیا ہم لگادیں گے تمہیں وہ رحمت	اورتم ہو	اس کو	ناپسند کرنے والے

نوازا ہے تو اب اگر تمہیں حقیقت نظر نہیں آتی تو کیا میں تمہیں زبردستی راہِ حق دکھا دوں جبکہ تم اس سے بیزار ہو؟"

وَيٰقَوْمِ لَآ اَسْـَٔــلُكُمْ عَلَيْهِ مَالًا ۭ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلَي اللّٰهِ

اوراے میری قوم	نہیں	میں مانگتا تم سے	اس پر	مال	نہیں	اجرمیرا	مگر	پر	اللہ

"اور اے لوگو! میں اس کام پر تم سے کچھ مال نہیں مانگتا، میرا اجر اللہ کے ذمے ہے۔ دیکھو جو لوگ

وَمَآ اَنَا بِطَارِدِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۭ اِنَّهُمْ مُّلٰقُوْا رَبِّهِمْ وَلٰكِنِّيْٓ اَرٰىكُمْ قَوْمًا

اورنہیں میں	ٹھکرانے والا	ان لوگوں کو جو	ایمان لائے	بے شک وہ	ملنے والے ہیں	رب اپنے سے	اورلیکن میں	وہ دیکھتا ہوں تمہیں	لوگ ہو

ایمان لائے ہیں، میں انہیں اپنے آپ سے دور کرنے کے لئے ہرگز تیار نہیں۔انہیں ایک دن اپنے رب سے ملنا ہے۔مگر میں تمہیں

تَجْـهَلُوْنَ ﴿29﴾ وَيٰقَوْمِ مَنْ يَّنْصُرُنِيْ مِنَ اللّٰهِ اِنْ طَرَدْتُّهُمْ ۭ

تم جہالت کا مظاہرہ کرتے ہو	اوراے قوم میری	کون	وہ مدد کرے (بچائے گا) میری	سے	اللہ	اگر	میں ٹھکرادوں ان کو

دیکھتا ہوں تم جہالت میں بتلا ہو! اے میری قوم! اگر میں ایمان والوں کو دھتکار دوں تو اللہ کے مقابلے میں کون میری مدد کرے گا۔

اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿30﴾ وَلَآ اَقُوْلُ لَكُمْ عِنْدِيْ خَزَاۗىِٕنُ اللّٰهِ وَلَآ اَعْلَمُ

کیا پس نہیں	تم نصیحت حاصل کرتے	اورنہیں	میں کہتا	تم کو	کہ میرے پاس	خزانے ہیں	اللہ کے	اورنہیں	میں جانتا

کیا تم غور نہیں کرتے؟ میں تمہیں یہ نہیں کہتا میرے پاس اللہ کے خزانے ہیں، نہ غیب

الْغَيْبَ وَلَآ اَقُوْلُ اِنِّىْ مَلَكٌ وَّلَآ اَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ تَزْدَرِيْٓ

غیب	اورنہیں	میں کہتا کہ	بیشک میں ہوں	فرشتہ	اورنہیں	میں کہتا	اُن لوگوں کو جن کو	حقیر دیکھتی ہیں

جانتا ہوں، نہ میں یہ کہتا ہوں کہ میں فرشتہ ہوں۔ میں یہ بھی نہیں کہہ سکتا جو لوگ تمہاری نگاہوں میں حقیر ہیں

اَعْيُنُكُمْ لَنْ يُّؤْتِيَهُمُ اللّٰهُ خَيْرًا ۭ اَللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ ښ

آنکھیں تمہاری	ہرگز نہ	وہ دے گا ان کو	اللہ	کوئی بھلائی	اللہ	وہ خوب جانتا ہے	جو کچھ ہے	میں	ان کے دلوں

انہیں اللہ کوئی بھلائی نہیں دے گا۔ اللہ خوب جانتا ہے جو کچھ ان کے دلوں میں ہے۔

اِنِّىْٓ اِذًا لَّمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿31﴾ قَالُوْا يٰنُوْحُ قَدْ جٰدَلْتَنَا فَاَكْثَرْتَ

بیشک میں	اس وقت	ضرور ہو جاؤں گا سے	ظالموں	وہ بولے	اے نوح	بے شک	تو نے جھگڑا کیا ہم سے	پس تو نے بہت کیا

اگر میں ایسا کہوں تو میں ظالم ہوں گا۔ لوگوں نے کہا ” اے نوح علیہ السلام ! تم نے ہم سے جھگڑا کیا اور بہت جھگڑا کیا۔

جِدَالَنَا فَاْتِنَا بِمَا تَعِدُنَآ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿32﴾ قَالَ

جھگڑا ہم سے	اب تو لے آ ہم پر	جو کچھ	تو دھمکی دیتا ہے ہمیں	اگر	تو ہے	سے	سچوں	اس نے کہا

اب وہ عذاب ہم پر لے ہی آ جس کی تم ہمیں دھمکی دیتے ہو اگر تم سچے ہو۔ نوح علیہ السلام نے جواب دیا

اِنَّمَا يَاْتِيْكُمْ بِهِ اللّٰهُ اِنْ شَاۗءَ وَمَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ﴿33﴾

بے شک	لائے گا تمہارے پاس	اس کو	اللہ	اگر	وہ چاہے گا	اور نہیں	تم ہو	عاجز کرنے والے

” وہ عذاب اللہ لائے گا اگر اسے منظور ہوگا پھر تم اس کے قابو سے باہر نہیں جا سکو گے۔

وَلَا يَنْفَعُكُمْ نُصْحِيْٓ اِنْ اَرَدْتُّ اَنْ اَنْصَحَ لَكُمْ اِنْ كَانَ

اور نہیں	وہ نفع دے گی تمہیں	نصیحت میری	اگر	میں چاہوں	کہ	میں نصیحت کروں	تم کو	اگر	وہ ہے

میری نصیحت بھی تمہیں فائدہ نہ دے گی اگر

اللّٰهُ يُرِيْدُ اَنْ يُّغْوِيَكُمْ ۭ هُوَ رَبُّكُمْ ۣ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿34﴾ ۭ اَمْ

اللہ	وہ چاہتا	کہ	وہ گمراہ کرے تمہیں	وہی ہے	رب تمہارا	اور طرف اس کی	تم لوٹائے جاؤ گے	کیا

اللہ تمہیں بھٹکانا چاہتا ہے۔ وہی تمہارا رب ہے اور اسی کی طرف تمہیں لوٹ کر جانا ہے۔“

يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ۭ قُلْ اِنِ افْتَرَيْتُهٗ فَعَلَيَّ اِجْرَامِيْ وَاَنَا بَرِيْۗءٌ

وہ کہتے ہیں کہ	اس نے گھڑ لیا ہے اسے	کہہ دیجیے	اگر	میں نے گھڑ لیا اسے	تو مجھ پر ہے	جرم میرا	اور میں	بری ہوں

اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم ! کیا کافر یہ کہتے ہیں ”اس شخص نے قرآن خود گھڑ لیا؟“ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کہیں ”اگر میں نے اسے گھڑا ہے تو میرا جرم

مِّمَّا تُجْرِمُوْنَ ﴿35﴾ ۧ وَاُوْحِيَ اِلٰى نُوْحٍ اَنَّهٗ لَنْ يُّؤْمِنَ مِنْ قَوْمِكَ ع 3 11 3

اس سے جو	تم جرم کرتے ہو	اور وحی کی گئی	طرف	نوح کی	یہ کہ	ہرگز نہ	وہ ایمان لائیں گے	سے	قوم تیری

میرے اوپر ہے اور جو جرم تم کر رہے ہو میں اس سے بری ہوں۔“ اور نوح علیہ السلام کی طرف وحی کی گئی ”تمہاری قوم میں سے جو

اِلَّا مَنْ قَدْ اٰمَنَ فَلَا تَبْتَئِسْ بِمَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿36﴾ وَاصْنَعِ

مگر	جو لوگ	بے شک	ایمان لا چکے	پس نہ	تو غم کھا	اس کا جو	وہ ہیں	وہ کرتے	اور تو بنا

لوگ ایمان لا چکے ہیں اب ان کے سوا کوئی اور ایمان نہ لائے گا۔ آپ ان کے کرتوتوں پر غمگین نہ ہوں جو وہ کر رہے ہیں۔ آپ علیہ السلام

الْفُلْكَ بِاَعْيُنِنَا وَوَحْيِنَا وَلَا تُخَاطِبْنِيْ فِي الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ۚ

کشتی	ہماری آنکھوں کے سامنے	اور ہماری وحی کے	اور نہ	تو گفتگو کر	بارے میں	ان لوگوں کے	جنہوں نے ظلم کیا

ہمارے روبرو اور ہماری وحی کے مطابق ایک کشتی بنائیں اور ان ظالموں کے حق میں مجھ سے بات نہ کریں۔

اِنَّهُمْ مُّغْرَقُوْنَ ﴿37﴾ وَيَصْنَعُ الْفُلْكَ ۣ وَكُلَّمَا مَرَّ عَلَيْهِ مَلَاٌ مِّنْ

بے شک وہ ہیں	ڈبوئے جانے والے	اور وہ بناتا تھا	کشتی کو	اور جب کبھی	وہ گزرتے	اس پر	سردار	سے

بے شک وہ غرق ہوں گے۔“ چنانچہ نوح علیہ السلام نے کشتی بنانی شروع کی۔ جب ان کی قوم کے سردار

قَوْمِهٖ سَخِرُوْا مِنْهُ ۭ قَالَ اِنْ تَسْخَرُوْا مِنَّا فَاِنَّا نَسْخَرُ مِنْكُمْ

قوم اس کی	وہ مذاق کرتے	اس سے	اس نے کہا	اگر	تم مذاق کرتے ہو	ہم سے	تو بے شک ہم	ہم مذاق کریں گے	تم سے

وہاں سے گزرتے تو ہنسی اُڑاتے۔ نوح علیہ السلام انہیں جواب دیتے ”اگر تم ہم پر ہنستے ہو تو ہم بھی تم پر

كَمَا تَسْخَرُوْنَ ﴿38﴾ ۭ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۙ مَنْ يَّاْتِيْهِ عَذَابٌ يُّخْزِيْهِ

جیسے	تم مذاق کرتے ہو	پھر ضرور	تم جان لو گے	کون ہے جو	وہ آتا ہے جس کے پاس	عذاب	جو ذلیل کرے گا اسے

ہنسیں گے۔ تمہیں جلد معلوم ہو جائے گا کہ کس پر ذلت ناک

وَيَحِلُّ عَلَيْهِ عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ﴿39﴾ حَتّٰٓى اِذَا جَاۗءَ اَمْرُنَا وَفَارَ التَّنُّوْرُ ۙ

اور وہ نازل ہوگا	اس پر	عذاب	دائمی	یہاں تک کہ	جب	وہ آ گیا	حکم ہمارا	اور اس نے جوش مارا	تنور نے

اور دائمی عذاب آتا ہے۔“ اور جب ہمارا حکم آ پہنچا اور تنور سے طوفان اُبل پڑا تو

قُلْنَا احْمِلْ فِيْهَا مِنْ كُلٍّ زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ وَاَهْلَكَ اِلَّا مَنْ

ہم نے کہا	سوار کر لے	اس میں	سے	ہر	جوڑا	دو عدد	اور گھرانے اپنے کو	مگر	وہ کہ

ہم نے نوح علیہ السلام سے کہا ”ہر قسم کے جانوروں کا ایک جوڑا کشتی میں سوار کر لیں۔ اپنے گھر والوں کو اس میں بٹھا لیں سوائے ان

سَبَقَ عَلَيْهِ الْقَوْلُ وَمَنْ اٰمَنَ ۭ وَمَآ اٰمَنَ مَعَهٗٓ اِلَّا قَلِيْلٌ ﴿40﴾

وہ پہلے سے طے ہوئی	جس پر	بات	اور ان کو جو	وہ ایمان لائے	اور نہیں	وہ ایمان لائے	ساتھ اس کے	مگر	تھوڑے

کے جن کے بارے میں پہلے کہا جا چکا ہے کہ انہیں ہلاک ہونا ہے اور سب ایمان والوں کو بھی اپنے ساتھ کشتی میں سوار کر لیں۔ وہ

وَقَالَ ارْكَبُوْا فِيْهَا بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرٖىهَا وَمُرْسٰىهَا ؕ اِنَّ رَبِّيْ

اور اس نے کہا	تم سوار ہوجاؤ	اس میں	ساتھ نام	اللہ کے ہے	چلنا اس کا	اور ٹھہرنا اس کا	بے شک	رب میرا ہے

تھوڑے سے لوگ تھے جو نوح علیہ السلام کے ساتھ ایمان والے تھے۔ نوح علیہ السلام نے اپنے ساتھیوں سے کہا ''کشتی میں سوار

لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿41﴾ وَهِيَ تَجْرِيْ بِهِمْ فِيْ مَوْجٍ كَالْجِبَالِ ۫ وَنَادٰى

واقعی بخشنے والا	نہایت مہربان	اور وہ	وہ چلتی تھی	ساتھ ان کے	میں	موجوں	طرح پہاڑوں کی	اور اس نے پکارا

ہو جاؤ، اللہ کے نام سے اس کا چلنا اور اللہ کے نام سے اس کا رکنا ہے۔ بے شک میرا رب بخشنے والا مہربان ہے!'' اور وہ کشتی پہاڑ

نُوْحُ ۨ ابْنَهٗ وَكَانَ فِيْ مَعْزِلٍ يّٰبُنَيَّ ارْكَبْ مَّعَنَا وَلَا تَكُنْ

نوح نے	بیٹے اپنے کو	اور وہ تھا	میں	ایک طرف	اے بیٹے میرے	تو سوار ہوجا	ساتھ ہمارے	اور نہ	تو ہو

جیسی موجوں کے درمیان انہیں لے کر چلنے لگی۔ نوح علیہ السلام نے اپنے بیٹے کو پکارا جو ان سے الگ تھا ''اے میرے بیٹے!

مَّعَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿42﴾ قَالَ سَاٰوِيْٓ اِلٰى جَبَلٍ يَّعْصِمُنِيْ مِنَ الْمَآءِ ؕ قَالَ

ساتھ	کافروں کے	اس نے کہا	میں جلد لوں گا پناہ	طرف	پہاڑ کی	جو بچالے گا مجھے	سے	پانی	اس نے کہا

ہمارے ساتھ سوار ہوجا۔ کافروں کے ساتھ مت رہ!'' وہ بولا ''میں کسی پہاڑ کی پناہ لے لوں گا جو مجھے پانی سے بچائے گا۔'' نوح

لَا عَاصِمَ الْيَوْمَ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ اِلَّا مَنْ رَّحِمَ ۚ وَحَالَ بَيْنَهُمَا

نہیں	کوئی بچانے والا	آج کے دن	سے	حکم	اللہ کے	مگر	جس پر	وہ رحم کرے	اور وہ حائل ہوگئی	دونوں کے درمیان

علیہ السلام نے کہا '' آج اللہ کے عذاب سے کوئی بچانے والا نہیں مگر جس پر اللہ رحم فرمائے وہ بچ سکتا ہے۔ پھر دونوں کے درمیان

الْمَوْجُ فَكَانَ مِنَ الْمُغْرَقِيْنَ ﴿43﴾ وَقِيْلَ يٰٓاَرْضُ ابْلَعِيْ مَآءَكِ

موج	پھر وہ ہوگیا	سے	ڈوبنے والوں	اور اس سے کہا گیا	اے زمین	تو نگل جا	پانی اپنا

موج حائل ہوگئی اور دوسروں کے ساتھ نوح علیہ السلام کا بیٹا بھی غرق ہوگیا۔ اللہ کا حکم ہوا ''اے زمین! اپنا پانی نگل لے اور اے

وَيٰسَمَآءُ اَقْلِعِيْ وَغِيْضَ الْمَآءُ وَقُضِيَ الْاَمْرُ وَاسْتَوَتْ عَلَى

اور اے آسمان	تو تھم جا	اور وہ خشک کیا گیا	پانی	اور وہ پورا کردیا گیا	کام	اور وہ (کشتی) جالگی	پر

آسمان تھم جا!'' اور پانی خشک ہو گیا۔ جو ہونا تھا وہ ہوگیا۔ کشتی جودی پہاڑ پر جا

الربع

الْجُوْدِيِّ وَقِيْلَ بُعْدًا لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿44﴾ وَنَادٰى نُوْحٌ رَّبَّهٗ فَقَالَ

جودی پہاڑ	اور وہ کہا گیا	ہلاکت ہے	قوم کے لیے	ظالم	اور اس نے پکارا	نوح نے	اپنے رب کو	پھر اس نے کہا

لگی۔ ظالموں کی تباہی کا اعلان ہوگیا۔ اور جب نوح علیہ السلام کا بیٹا ابھی غرق نہیں ہوا تھا تو نوح علیہ السلام

رَبِّ اِنَّ ابْنِيْ مِنْ اَهْلِيْ وَاِنَّ وَعْدَكَ الْحَقُّ وَاَنْتَ اَحْكَمُ

اے رب میرے	بیشک	بیٹا میرا ہے	سے	گھرانے میرے	اور بیشک	وعدہ تیرا	سچا ہے	اور تو	بڑا فیصلہ کرنے والا ہے

نے اپنے رب کو پکارا ''اے میرے رب! میرا بیٹا میرے گھر والوں میں سے ہے۔ تو نے میرے گھر والوں کو نجات دینے کا سچا

الْحٰكِمِيْنَ ﴿45﴾ قَالَ يٰنُوْحُ اِنَّهٗ لَيْسَ مِنْ اَهْلِكَ ۚ اِنَّهٗ عَمَلٌ غَيْرُ

فیصلہ کرنے والوں سے	اس نے کہا	اے نوح	بے شک وہ	نہیں ہے	سے	گھرانے تیرے	بے شک اسکا	عمل	نہیں

وعدہ فرمایا تھا۔ تو سب سے بڑا حاکم ہے میرے بیٹے کو بھی نجات دے!'' اللہ نے فرمایا ''اے نوح علیہ السلام! وہ تیرے گھر والوں

صَالِحٍ ۖ فَلَا تَسْـَٔلْنِ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ ۗ اِنِّيْۤ اَعِظُكَ اَنْ

اچھا	پس نہ	توسوال کر مجھ سے	اسکا جو	نہیں	تجھ کو	اس کا	علم	بے شک میں	میں سمجھاتا ہوں تجھے	یہ کہ

میں سے نہیں۔ اس کے کام خراب ہیں۔ مجھ سے ایسا سوال نہ کریں جس کی حقیقت آپ کو معلوم نہیں۔ میں آپ کو نصیحت کرتا ہوں کہ

تَكُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ﴿46﴾ قَالَ رَبِّ اِنِّيْۤ اَعُوْذُ بِكَ اَنْ اَسْـَٔلَكَ

تو ہو جائے	سے	جاہلوں	اس نے کہا	اے رب میرے	بیشک میں	میں پناہ چاہتا ہوں	تیری	یہ کہ	میں سوال کروں تجھ سے

نادانوں میں سے نہ بنیں۔ نوح علیہ السلام نے عرض کیا ''اے میرے رب! میں تیری پناہ چاہتا ہوں اس سے بچنے کے لئے کہ تجھ

مَا لَيْسَ لِيْ بِهٖ عِلْمٌ ۗ وَاِلَّا تَغْفِرْ لِيْ وَتَرْحَمْنِيْۤ اَكُنْ مِّنَ

جو	نہیں	مجھ کو	اس کا	علم	اور اگر نہ	تو بخشے گا مجھے	اور نہ تو رحم کریگا مجھ پر	میں ہو جاؤں گا	سے

سے اس چیز کا سوال کروں جس کا مجھے علم نہیں۔ تو نے اگر مجھے معاف نہ کیا اور مجھ پر رحم نہ فرمایا تو میں برباد

الْخٰسِرِيْنَ ﴿47﴾ قِيْلَ يٰنُوْحُ اهْبِطْ بِسَلٰمٍ مِّنَّا وَبَرَكٰتٍ عَلَيْكَ وَعَلٰۤى

نقصان اٹھانے والوں	کہا گیا	اے نوح	تو اُتر	ساتھ سلامتی کے	طرف سے ہماری	اور برکتوں کے	تجھ پر	اور پر

ہو جاؤں گا''۔ جب طوفان ختم ہوا تو حکم دیا گیا ''اے نوح علیہ السلام اب کشتی سے اُترو، ہماری طرف سے تم پر سلامتی اور برکتیں

اُمَمٍ مِّمَّنْ مَّعَكَ ۗ وَاُمَمٌ سَنُمَتِّعُهُمْ ثُمَّ يَمَسُّهُمْ مِّنَّا عَذَابٌ

امتوں کے	ان سے جو	ساتھ تیرے ہیں	اور امتیں ہونگی	جلد ہم فائدہ دینگے انکو	پھر	پہنچے گا ان کو	طرف سے ہماری	عذاب

ہوں اور ان لوگوں پر بھی ہوں جو تمہارے ساتھ ہیں۔ تم لوگوں سے آگے چل کر کچھ کافر بھی پیدا ہوں گے جنہیں ہم دنیا کا فائدہ

اَلِيْمٌ ﴿48﴾ تِلْكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْغَيْبِ نُوْحِيْهَاۤ اِلَيْكَ ۚ مَا كُنْتَ

دردناک	یہ ہیں	سے	خبروں میں	غیب کی	ہم وحی کرتے ہیں ان کو	طرف آپ کی	نہیں	آپ تھے

دیں گے مگر آخرت میں انہیں ہماری طرف سے دردناک عذاب پہنچے گا۔ اے نبی ﷺ! یہ غیب کی خبریں ہیں جو ہم آپ ﷺ کی

مع تَعْلَمُهَآ اَنْتَ وَلَا قَوْمُكَ مِنْ قَبْلِ هٰذَا ۛ فَاصْبِرْ ۛ اِنَّ الْعَاقِبَةَ

آپ جانتے ان کو	آپ	اور نہ	قوم آپ کی	سے	پہلے	اس	پس آپ صبر کریں	بے شک	اچھا انجام ہے

طرف وحی کر رہے ہیں ورنہ اس سے پہلے ان باتوں کو نہ آپ ﷺ جانتے تھے، نہ آپ ﷺ کی قوم جانتی تھی۔ لہٰذا آپ ﷺ صبر

لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿49﴾ وَاِلٰى عَادٍ اَخَاهُمْ هُوْدًا ۘ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ 4 ع 14 4

پرہیزگاروں کیلئے	اور طرف	عاد کی	بھائی ان کے	ہود کو	اس نے کہا	اے قوم میری	تم عبادت کرو	اللہ کی

کریں۔ بے شک پرہیزگاروں کے لئے اچھا انجام ہے۔ اور قومِ عاد کی طرف ہم نے ان کے بھائی ہود علیہ السلام کو نبی بنا کر

مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ۘ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا مُفْتَرُوْنَ ﴿50﴾ يٰقَوْمِ

نہیں ہے	تمہارے لئے	کوئی	معبود	سوائے اس کے	نہیں ہو	تم	مگر	جھوٹ گھڑنے والے	اے میری قوم

بھیجا۔ اس نے کہا ”اے میری قوم کے لوگو! اللہ کی عبادت کرو۔ اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں۔ تم نے جھوٹے معبود گھڑ رکھے

لَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا ۘ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلَى الَّذِيْ فَطَرَنِيْ ۘ اَفَلَا

نہیں	میں مانگتا تم سے	اس پر	کوئی اجر	نہیں ہے	میرا اجر	مگر	اوپر	جس نے	پیدا کیا مجھے	کیا پس نہیں

ہیں۔ اے میری قوم! میں اس تبلیغ پر تم سے کوئی معاوضہ نہیں مانگتا۔ میرا اجر میرے خالق کے ذمے ہے۔ کیا تم نہیں

تَعْقِلُوْنَ ﴿51﴾ وَيٰقَوْمِ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ يُرْسِلِ

تم سمجھتے	اور اے میری قوم	تم بخشش مانگو	اپنے رب سے	پھر	تم توبہ کرو	طرف اس کی	وہ بھیجے گا

سمجھتے؟ اور اے میری قوم کے لوگو! اپنے رب سے گناہوں کی معافی مانگو اور توبہ کرو۔ وہ تم پر خوب

السَّمَآءَ عَلَيْكُمْ مِّدْرَارًا وَّيَزِدْكُمْ قُوَّةً اِلٰى قُوَّتِكُمْ وَلَا تَتَوَلَّوْا

بادل	تم پر	خوب برسنے والا	اور وہ زیادہ دے گا تمہیں	طاقت	پر	طاقت تمہاری	اور نہ	تم پھر جاؤ

بارشیں برسائے گا۔ تمہاری قوت میں مزید اضافہ کرے گا۔ اور دیکھو، مجرم بن کر منہ

مُجْرِمِيْنَ ﴿52﴾ قَالُوْا يٰهُوْدُ مَا جِئْتَنَا بِبَيِّنَةٍ وَّمَا نَحْنُ بِتَارِكِيْٓ

مجرم بن کر	وہ بولے	اے ہود	نہیں	تو لایا ہمارے پاس	کوئی دلیل	اور نہیں ہیں	ہم	چھوڑنے والے

نہ پھیرو۔“ ان لوگوں نے جواب دیا ”اے ہود علیہ السلام تم ہمارے پاس کوئی کھلی نشانی لے کر نہیں آئے۔ ہم تمہارے کہنے سے

اٰلِهَتِنَا عَنْ قَوْلِكَ وَمَا نَحْنُ لَكَ بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿53﴾ اِنْ نَّقُوْلُ اِلَّا

اپنے معبودوں کو	سے	تیری بات	اور نہیں ہیں	ہم	تجھ کو	ماننے والے	نہیں	ہم کہتے	مگر

اپنے معبودوں کو چھوڑنے والے نہیں۔ ہم ہرگز تمہیں ماننے والے نہیں۔ ہم یہی کہیں گے

اعْتَرٰىكَ بَعْضُ اٰلِهَتِنَا بِسُوْٓءٍ ۭ قَالَ اِنِّىْٓ اُشْهِدُ اللّٰهَ وَاشْهَدُوْٓا

آسیب کردیا ہے تجھے	بعض	ہمارے معبودوں نے	ساتھ برائی کے	اس نے کہا	بیشک میں	گواہ بناتا ہوں	اللہ کو	اور تم بھی گواہ رہو

تم پر ہمارے معبودوں میں سے کسی کی مار پڑ گئی ہے جو ایسی باتیں کرتے ہو"۔ ہود علیہ السلام نے کہا "میں اللہ کو گواہ بناتا ہوں

اَنِّىْ بَرِيْۗءٌ مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ ۙ﴿54﴾ مِنْ دُوْنِهٖ فَكِيْدُوْنِيْ جَمِيْعًا ثُمَّ

کہ میں	بری ہوں	اس سے جو	تم شرک کرتے ہو	سے	سوائے اس کے	پس تم مجھ پر چال چل لو	سب مل کر	پھر

تم بھی گواہ رہو میں بری ہوں ان سے جنہیں تم نے اللہ کے ساتھ شریک بنا رکھا ہے۔ تم سب مل کر میرے خلاف چال چل لو اور مجھے

لَا تُنْظِرُوْنِ ﴿55﴾ اِنِّىْ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ رَبِّيْ وَرَبِّكُمْ ۭ مَا مِنْ

نہ تم مہلت دو مجھے	بے شک میں	میں نے توکل کیا	پر	اللہ	جو میرا رب ہے	اور تمہارا رب ہے	نہیں ہے	کوئی

مہلت نہ دو۔ میرا بھروسا اللہ پر ہے جو میرا بھی رب ہے اور تمہارا بھی۔ کوئی جاندار

دَاۗبَّةٍ اِلَّا هُوَ اٰخِذٌۢ بِنَاصِيَتِهَا ۭ اِنَّ رَبِّيْ عَلٰي صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿56﴾

جاندار	مگر	وہ	پکڑنے والا ہے	اس کی پیشانی کو	بے شک	میرا رب ہے	پر	راہ	سیدھی

ایسا نہیں جس کی چوٹی اس کے ہاتھ میں نہ ہو۔ بے شک میرا رب سیدھی راہ پر ہے۔

فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ مَّآ اُرْسِلْتُ بِهٖٓ اِلَيْكُمْ ۭ وَيَسْتَخْلِفُ

پھر اگر	تم پھر جاؤ	تو بے شک	میں پہنچا چکا تمہیں	وہ چیز کہ	میں بھیجا گیا ہوں	ساتھ جسکے	طرف تمہاری	اور جانشین بنادے گا

لیکن اگر تم منہ موڑو گے تو میں نے تمہیں وہ پیغام پہنچا دیا جس کے لئے مجھے تمہاری طرف بھیجا گیا۔

رَبِّيْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ ۚ وَلَا تَضُرُّوْنَهٗ شَـيْـــًٔا ۭ اِنَّ رَبِّيْ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ

میرا رب	کسی اور قوم کو	تمہارے سوا	اور نہ	تم نقصان پہنچا سکو گے اس کو	کچھ	بیشک	رب میرا ہے	پر	ہر	چیز

مجھے تو نظر آتا ہے میرا رب تمہاری جگہ کسی دوسری قوم کو اٹھا کھڑا کرے گا اور تم اللہ کا کچھ نہیں نقصان پہنچا سکو گے۔ بے شک میرا رب ہر چیز پر

حَفِيْظٌ ﴿57﴾ وَلَمَّا جَاۗءَ اَمْرُنَا نَجَّيْنَا هُوْدًا وَّالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ

نگہبان	اور جب	آگیا	حکم ہمارا	ہم نے نجات دی	ہود کو	اور ان کو جو	ایمان لائے	ساتھ اس کے

نگہبان ہے۔ اور جب ہمارا عذاب آیا تو ہم نے اپنی رحمت کے ذریعے ہود علیہ السلام کو اور ان لوگوں کو

بِرَحْمَةٍ مِّنَّا ۚ وَنَجَّيْنٰهُمْ مِّنْ عَذَابٍ غَلِيْظٍ ﴿58﴾ وَتِلْكَ عَادٌ ڒ قف

ساتھ رحمت کے	ہماری طرف سے	اور ہم نے نجات دی ان کو	سے	عذاب	سخت	اور یہ تھے	عاد

بچا لیا جو اس کے ساتھ ایمان لائے اور ہم نے ان سب کو ایک نہایت سخت عذاب سے بچایا تھا۔ یہ قصہ قومِ عاد کا ہے

جَحَدُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ وَعَصَوْا رُسُلَهٗ وَاتَّبَعُوْٓا اَمْرَ كُلِّ جَبَّارٍ

جنہوں نے انکار کیا	نشانیوں کا	اپنے رب کی	اور نافرمانی کی	اُسکے رسولوں کی	اور انہوں نے پیروی کی	حکم	ہر	سرکش

جنہوں نے اپنے رب کی نشانیوں کا انکار کیا، اس کے رسولوں کی نافرمانی کی اور ہر سرکش اور مخالف کی

عَنِيْدٍ ﴿59﴾ وَاُتْبِعُوْا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا لَعْنَةً وَّيَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ اَلَآ اِنَّ

دشمن (حق کے)	اور انکے پیچھے لگائی گئی	میں	اس	دنیا	لعنت	اور دن	قیامت کے	آگاہ رہو	بیشک

بات مانی۔ ان کے پیچھے اس دنیا میں بھی لعنت لگی اور قیامت کے دن بھی۔ آگاہ رہو،

عَادًا كَفَرُوْا رَبَّهُمْ ؕ اَلَا بُعْدًا لِّعَادٍ قَوْمِ هُوْدٍ ﴿60﴾ ع وَاِلٰى ثَمُوْدَ 5 ع 11 5

عاد نے	انکار کیا	اپنے رب کا	آگاہ رہو	ہلاکت ہوئی	واسطے عاد کے	قوم	ہود کی	اور طرف	ثمود کی

قومِ عاد نے اپنے رب کا انکار کیا۔ سنو، ہلاکت ہے ہود کی قوم، عاد کے لئے ! اور قومِ ثمود کی طرف

اَخَاهُمْ صٰلِحًا ۘ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ وقف لازم

بھائی ان کے	صالح کو	اس نے کہا	اے میری قوم	تم عبادت کرو	اللہ کی	نہیں	تمہارے لئے	کوئی	معبود

ہم نے ان کے بھائی صالح علیہ السلام کو نبی بنا کر بھیجا۔ اس نے کہا ”اے میری قوم کے لوگو! اللہ کی عبادت کرو۔ اس کے سوا تمہارا

غَيْرُهٗ ؕ هُوَ اَنْشَاَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ وَاسْتَعْمَرَكُمْ فِيْهَا فَاسْتَغْفِرُوْهُ

سوائے اس کے	اس نے	پیدا کیا تمہیں	سے	زمین	اور اس نے آباد کیا تم کو	اس میں	پس تم بخشش مانگو اس سے

کوئی معبود نہیں۔ اسی نے تمہیں زمین سے پیدا کیا۔ اس میں آباد کیا۔ اسی سے اپنے گناہوں کی معافی مانگو اور اسی کی طرف رجوع

ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ ؕ اِنَّ رَبِّيْ قَرِيْبٌ مُّجِيْبٌ ﴿61﴾ قَالُوْا يٰصٰلِحُ قَدْ

پھر	تم توبہ کرو	طرف اس کی	بے شک	میرا رب ہے	بہت قریب	دعائیں قبول کرنے والا	انہوں نے کہا	اے صالح	بے شک

کرو۔ بے شک میرا رب قریب بھی ہے اور دعائیں قبول کرنے والا بھی“ لوگوں نے کہا ”اے صالح علیہ السلام

كُنْتَ فِيْنَا مَرْجُوًّا قَبْلَ هٰذَآ اَتَنْهٰىنَآ اَنْ نَّعْبُدَ مَا

تو تھا	ہم میں	جس سے امیدیں تھیں	پہلے	اس سے	کیا تو روکتا ہے ہمیں	اس سے کہ	ہم عبادت کریں	اس چیز کی

اس سے پہلے ہمیں تم سے بڑی امیدیں تھیں۔ کیا تم ہمیں ان کی عبادت سے روکتے ہو جن کی عبادت ہمارے

يَعْبُدُ اٰبَآؤُنَا وَاِنَّنَا لَفِيْ شَكٍّ مِّمَّا تَدْعُوْنَآ اِلَيْهِ

جس کی عبادت کی	باپ دادا ہمارے	اور بے شک ہم ہیں	البتہ میں	شک	اس سے کہ	تو بلاتا ہے ہمیں	طرف جس کی

باپ دادا کرتے تھے؟ تم جس چیز کی طرف ہمیں بلاتے ہو اس کے بارے میں ہمیں شبہ ہے

مُرِيْبٍ ﴿62﴾ قَالَ يٰقَوْمِ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كُنْتُ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّيْ

الجھن میں ڈالنے والی	اس نے کہا	اے میری قوم	کیا تم نے دیکھا	اگر	میں ہوں	پر	دلیل	طرف سے	میرے رب کی

اور ہم سخت اُلجھن میں ہیں۔" صالح علیہ السلام نے کہا "اے میری قوم بتاؤ اگر میں اپنے رب کی طرف سے واضح دلیل رکھتا ہوں

وَّاٰتٰىنِيْ مِنْهُ رَحْمَةً فَمَنْ يَّنْصُرُنِيْ مِنَ اللّٰهِ اِنْ عَصَيْتُهٗ قف فَمَا

اور مجھے دی	اپنے پاس سے	رحمت	پھر کون	مدد کرے گا میری	سے	اللہ	اگر	میں نافرمانی کروں اسکی	پھر نہ

اور اس نے مجھے اپنی رحمت سے نبوت عطا کی تو اگر میں اللہ کی نافرمانی کروں تو اس کی پکڑ سے مجھے کون بچائے گا؟ اس طرح تم میرا

تَزِيْدُوْنَنِيْ غَيْرَ تَخْسِيْرٍ ﴿63﴾ وَيٰقَوْمِ هٰذِهٖ نَاقَةُ اللّٰهِ لَكُمْ اٰيَةً

تم زیادہ کرو گے مجھے	سوائے	خسارہ پہنچانے کے	اور اے میری قوم	یہ ہے	اونٹنی	اللہ کی	تمہارے لئے	نشانی

نقصان ہی کرو گے۔ اور اے میری قوم کے لوگو! دیکھو، یہ اللہ کی اونٹنی تمہارے لئے ایک نشانی ہے۔

فَذَرُوْهَا تَاْكُلْ فِيْٓ اَرْضِ اللّٰهِ وَلَا تَمَسُّوْهَا بِسُوْٓءٍ فَيَاْخُذَكُمْ

پس تم چھوڑ دو اسے	وہ کھاتی پھرے	میں	زمین	اللہ کی	اور نہ	تم چھونا اسے	تکلیف دینے کو	ورنہ پکڑے گا تمہیں

تم اسے چھوڑ دو تا کہ اللہ کی زمین میں کھائے پھرے اور اسے کوئی تکلیف نہ پہنچانا ورنہ تمہیں جلد عذاب

عَذَابٌ قَرِيْبٌ ﴿64﴾ فَعَقَرُوْهَا فَقَالَ تَمَتَّعُوْا فِيْ دَارِكُمْ ثَلٰثَةَ

عذاب	قریب	پھر انہوں نے ٹانگیں کاٹیں اس کی	پس وہ بولا	تم مزے کرلو	میں	اپنے گھروں	تین

آ پکڑے گا۔" مگر انہوں نے اس کی ٹانگیں کاٹیں۔ اس پر صالح علیہ السلام نے ان سے کہا "تین دن اور اپنے گھروں میں

اَيَّامٍ ط ذٰلِكَ وَعْدٌ غَيْرُ مَكْذُوْبٍ ﴿65﴾ فَلَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا نَجَّيْنَا

دن	یہ ہے	وعدہ	نہیں	جھوٹا	پھر جب	آ گیا	حکم ہمارا	ہم نے نجات دی

مزے سے رہ لو۔ عذاب کی یہ دھمکی جھوٹی نہ نکلے گی" پھر جب ہمارا حکم آ پہنچا تو ہم نے اپنی رحمت کے ذریعے صالح علیہ السلام

صٰلِحًا وَّالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَمِنْ خِزْيِ يَوْمِئِذٍ ط

صالح کو	اور ان کو جو	ایمان لائے	ساتھ اس کے	ساتھ رحمت کے	ہماری طرف سے	اور سے	ذلت	اس دن کی

کو اور ان لوگوں کو جو اس کے ساتھ ایمان لائے تھے بچا لیا اور اس دن کی رسوائی سے محفوظ رکھا۔

اِنَّ رَبَّكَ هُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيْزُ ﴿66﴾ وَاَخَذَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوا الصَّيْحَةُ

بے شک	رب تیرا	وہ ہے	بڑی قوت والا	نہایت غالب	اور پکڑا	ان کو جو	ظلم کرتے تھے	کڑک نے

اے نبی ﷺ بے شک آپ ﷺ کا رب بڑا قوی اور غالب ہے۔ اور جن لوگوں نے ظلم کیا انہیں ایک سخت دھماکے نے پکڑ لیا اور وہ

فَاَصْبَحُوْا فِيْ دِيَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ﴿67﴾ كَاَنْ لَّمْ يَغْنَوْا فِيْهَا ؕ اَلَآ

پھر وہ ہو گئے	میں	اپنے گھروں	گھٹنوں کے بل پڑے ہوئے	گویا کہ	نہ	وہ کبھی رہے تھے	اس میں	آگاہ رہو

اپنے گھروں میں اوندھے پڑے رہ گئے۔ جیسے وہ کبھی ان میں بسے ہی نہ تھے! آگاہ رہو، قوم ثمود

اِنَّ ثَمُوْدَاۡ كَفَرُوْا رَبَّهُمْ ؕ اَلَا بُعْدًا لِّثَمُوْدَ ﴿68﴾ وَلَقَدْ جَآءَتْ 6 ع 8 6

بے شک	ثمود نے	انکار کیا	اپنے رب کا	آگاہ رہو	دوری ہے	ثمود کے لئے	اور بے شک	آئے

نے اپنے رب کا انکار کیا۔ سنو قومِ ثمود ہلاک ہوئی۔ یہ واقعہ ہے کہ ابراہیم علیہ السلام کے پاس

رُسُلُنَآ اِبْرٰهِيْمَ بِالْبُشْرٰى قَالُوْا سَلٰمًا ؕ قَالَ سَلٰمٌ فَمَا لَبِثَ

بھیجے ہوئے ہمارے	ابراہیم کے پاس	ساتھ خوشخبری کے	انہوں نے کہا	سلام ہو	اس نے کہا	سلام ہے	پھر نہ	اس نے دیر کی

ہمارے فرشتے خوشخبری لے کر آئے۔ انہوں نے ابراہیم علیہ السلام کو سلام کیا۔ اس وقت ابراہیم علیہ السلام نے سلام کا جواب دیا۔

اَنْ جَآءَ بِعِجْلٍ حَنِيْذٍ ﴿69﴾ فَلَمَّا رَاٰۤ اَيْدِيَهُمْ لَا تَصِلُ اِلَيْهِ

کہ	لے آیا	گائے کا بچہ	بھنا ہوا	پھر جب	دیکھا کہ	ہاتھ ان کے	نہیں	بڑھتے	طرف اس کی

زیادہ دیر نہ گزری کہ ابراہیم اُن کے لئے ایک بھنا ہوا بچھڑا لے آئے۔ پھر جب دیکھا ان کے ہاتھ کھانے کی طرف نہیں بڑھ رہے تو

نَكِرَهُمْ وَاَوْجَسَ مِنْهُمْ خِيْفَةً ؕ قَالُوْا لَا تَخَفْ اِنَّآ اُرْسِلْنَآ

اوپرے سمجھا اُنکو	اور دل میں گھبرایا	ان سے	خوف	انہوں نے کہا	نہ	تو ڈر	بے شک ہم	ہم بھیجے گئے

کھٹک گئے اور دل میں ان سے گھبرا گئے۔ فرشتوں نے کہا ”گھبرائیں نہیں، ہم لوط علیہ السلام کی قوم کی

اِلٰى قَوْمِ لُوْطٍ ؕ ﴿70﴾ وَامْرَاَتُهٗ قَآئِمَةٌ فَضَحِكَتْ فَبَشَّرْنٰهَا بِاِسْحٰقَ ۙ

طرف	قومِ	لوط کی	اور بیوی اس کی	کھڑی تھی	پھر وہ ہنسی	پھر ہم نے خوشخبری دی اسے	اسحاق کی

طرف بھیجے گئے ہیں۔“ ابراہیم علیہ السلام کی بیوی پاس ہی کھڑی تھیں۔ جب ہم نے ان فرشتوں کے ذریعے انہیں اسحاق علیہ السلام

وَمِنْ وَّرَآءِ اِسْحٰقَ يَعْقُوْبَ ﴿71﴾ قَالَتْ يٰوَيْلَتٰٓى ءَاَلِدُ وَاَنَا عَجُوْزٌ

اور سے	بعد	اسحاق کے	یعقوب کی	وہ بولی	ہائے ہائے	کیا میں جنوں گی	جبکہ میں ہوں	بڑھیا

بیٹے اور اسحاق کے بعد یعقوب پوتے کے پیدا ہونے کی خوشخبری دی تو وہ ہنس پڑیں۔ بولیں ”ہائے، کیا میں بچہ جنوں گی حالاں

وَّهٰذَا بَعْلِيْ شَيْخًا ؕ اِنَّ هٰذَا لَشَيْءٌ عَجِيْبٌ ﴿72﴾ قَالُوْۤا اَتَعْجَبِيْنَ مِنْ

اور یہ ہے	شوہر میرا	بوڑھا	بے شک	یہ ہے	ضرور بات	عجیب	وہ بولے	کیا تو تعجب کرتی ہے	سے

کہ میں بڑھیا ہوں اور میرا خاوند بوڑھا ہے! یہ عجیب بات ہے۔ فرشتوں نے اس سے کہا ”کیا تم اللہ کے حکم پر

اَمۡرِ اللّٰهِ رَحۡمَتُ اللّٰهِ وَبَرَكٰتُهٗ عَلَيۡكُمۡ اَهۡلَ الۡبَيۡتِ ؕ اِنَّهٗ حَمِيۡدٌ

حکم	اللہ کے	رحمت ہے	اللہ کی	اور برکتیں اس کی	تم پر	اے گھر والو	بیشک وہ ہے	تعریف کیا گیا

تعجب کرتی ہو؟'' اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں نازل ہوں تم پر اے ابراہیم کے گھر والو! بے شک اللہ تعریف کے لائق

مَّجِيۡدٌ ﴿73﴾ فَلَمَّا ذَهَبَ عَنۡ اِبۡرٰهِيۡمَ الرَّوۡعُ وَجَآءَتۡهُ الۡبُشۡرٰى

بزرگی والا	پھر جب	دور ہوئی	سے	ابراہیم	گھبراہٹ	اور آئی اس کو	خوشخبری

اور بڑی شان والا ہے!'' پھر جب ابراہیم علیہ السلام کی گھبراہٹ دور ہوئی اور انہیں اولاد کی خوشخبری ملی تو وہ قومِ لوط پر عذاب کے

يُجَادِلُنَا فِىۡ قَوۡمِ لُوۡطٍ ؕ ﴿74﴾ اِنَّ اِبۡرٰهِيۡمَ لَحَلِيۡمٌ اَوَّاهٌ

وہ جھگڑنے لگا ہم سے	بارے میں	قوم	لوط کے	بے شک	ابراہیم تھا	واقعی تحمل والا	دردمند

معاملے میں جھگڑنے لگے۔ بے شک ابراہیم علیہ السلام بڑے تحمل والے نرم دل اور اللہ کی طرف

مُّنِيۡبٌ ﴿75﴾ يٰۤاِبۡرٰهِيۡمُ اَعۡرِضۡ عَنۡ هٰذَا ۚ اِنَّهٗ قَدۡ جَآءَ اَمۡرُ

اور اللہ کی طرف متوجہ رہنے والا	اے ابراہیم	تو چھوڑ دے	کو	اس بات	بے شک	آ چکا	حکم

رجوع کرنے والے تھے۔ فرشتوں نے کہا ''اے ابراہیم علیہ السلام اس بات کو چھوڑیں۔ آپ کے رب کا

رَبِّكَ ۚ وَاِنَّهُمۡ اٰتِيۡهِمۡ عَذَابٌ غَيۡرُ مَرۡدُوۡدٍ ﴿76﴾ وَلَمَّا جَآءَتۡ

تیرے رب کا	اور بے شک وہ لوگ	آنے والا ہے ان کو	عذاب	نہ	ٹلنے والا	اور جب	آئے

حکم آ چکا۔ ان لوگوں پر ایسا عذاب آنے والا ہے جو ٹل نہیں سکتا۔'' اور جب ہمارے فرشتے لوط علیہ السلام کے

رُسُلُنَا لُوۡطًا سِىۡٓءَ بِهِمۡ وَضَاقَ بِهِمۡ ذَرۡعًا وَّقَالَ هٰذَا

بھیجے ہوئے ہمارے	لوط کے پاس	وہ پریشان ہوا	ان سے	اور اس نے تنگی محسوس کی	اُن کی وجہ سے	دل میں	اور اس نے کہا	یہ ہے

پاس پہنچے تو وہ گھبرائے اور ان کے آنے سے پریشان ہوئے۔ کہنے لگے'' آج کا دن بہت

يَوۡمٌ عَصِيۡبٌ ﴿77﴾ وَجَآءَهٗ قَوۡمُهٗ يُهۡرَعُوۡنَ اِلَيۡهِ ؕ وَمِنۡ قَبۡلُ كَانُوۡا

دن	بھاری	اور آئی اس کے پاس	قوم اس کی	دوڑتی ہوئی	طرف اس کی	اور سے	پہلے	وہ تھے

بھاری ہے'' ان کی قوم کے لوگ ان کے گھر دوڑتے ہوئے آئے۔ وہ پہلے سے

يَعۡمَلُوۡنَ السَّيِّاٰتِ ؕ قَالَ يٰقَوۡمِ هٰٓؤُلَآءِ بَنَاتِىۡ هُنَّ اَطۡهَرُ لَـكُمۡ

وہ کام کرتے	برے	اس نے کہا	اے میری قوم	یہ ہیں	بیٹیاں میری	وہ ہیں	بہت پاکیزہ	تمہارے لئے

برے کام کرتے تھے۔ لوط علیہ السلام نے ان سے کہا ''اے میری قوم! یہ بستی کی عورتیں میری بیٹیاں ہیں۔ وہ

فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَلَا تُخْزُوْنِ فِيْ ضَيْفِيْ ؕ اَلَيْسَ مِنْكُمْ رَجُلٌ

پس تم ڈرو	اللہ سے	اور نہ	تم ذلیل کرو مجھے	بارے میں	میرے مہمانوں کے	کیا نہیں ہے	تم میں سے	کوئی آدمی

تمہارے لئے پاکیزہ ہیں۔ لہٰذا تم اللہ سے ڈرو اور میرے مہمانوں کے سامنے مجھے ذلیل نہ کرو۔ کیا تم میں کوئی

رَّشِيْدٌ ﴿78﴾ قَالُوْا لَقَدْ عَلِمْتَ مَا لَنَا فِيْ بَنٰتِكَ مِنْ حَقٍّ ۚ

شریف	وہ بولے	بے شک	تو جانتا ہے	کہ نہیں	ہمارے لئے	بارے میں	تیری بیٹیوں کے	کچھ	حق

شریف آدمی نہیں؟'' وہ بولے ''تم جانتے ہو ہمیں تمہاری ان بیٹیوں سے کچھ غرض نہیں اور تم جانتے ہو ہم

وَاِنَّكَ لَتَعْلَمُ مَا نُرِيْدُ ﴿79﴾ قَالَ لَوْ اَنَّ لِيْ بِكُمْ قُوَّةً اَوْ

اور بے شک تو	تو جانتا ہے	جو کچھ	ہم چاہتے ہیں	اس نے کہا	کاش	کہ ہوتا	مجھ کو	تم پر	زور	یا

کیا چاہتے ہیں!'' لوط علیہ السلام نے کہا ''کاش میرے پاس تم سے مقابلے کی قوت ہوتی یا میں کسی

اٰوِيْۤ اِلٰى رُكْنٍ شَدِيْدٍ ﴿80﴾ قَالُوْا يٰلُوْطُ اِنَّا رُسُلُ رَبِّكَ

میں ٹھکانا بناتا	طرف	سہارے	مضبوط کی	وہ بولے	اے لوط	بے شک ہم ہیں	بھیجے ہوئے	تیرے رب کے

مضبوط پناہ میں ہوتا اور تم کو اس حرکت سے باز رکھتا!'' اس پر فرشتوں نے کہا ''اے لوط! ہم تیرے رب کے بھیجے ہوئے

لَنْ يَّصِلُوْۤا اِلَيْكَ فَاَسْرِ بِاَهْلِكَ بِقِطْعٍ مِّنَ الَّيْلِ وَلَا يَلْتَفِتْ

ہرگز نہ وہ پہنچ سکیں گے	طرف تیری	پس تو لے چل	اپنے لوگوں کو	ایک حصے میں	کے	رات	اور نہ	منہ پھیرے پیچھے

ہیں۔ یہ لوگ ہرگز تم تک نہیں پہنچ سکتے۔ تم رات کے کسی حصے میں اپنے لوگوں کو ساتھ لے کر نکل جاؤ۔ تم میں سے کوئی پیچھے مڑ کر نہ

مِنْكُمْ اَحَدٌ اِلَّا امْرَاَتَكَ ؕ اِنَّهٗ مُصِيْبُهَا مَاۤ اَصَابَهُمْ ؕ اِنَّ

تم میں سے	کوئی	مگر	بیوی تیری	بے شک وہ	پہنچنے والا ہے اسے	جو	پہنچے گا ان کو	بے شک

دیکھے۔ مگر تمہاری بیوی ساتھ نہیں جائے گی کیونکہ اس پر وہی آفت آنی ہے جو دوسروں پر آنے والی ہے۔ سب کی

مَوْعِدَهُمُ الصُّبْحُ ؕ اَلَيْسَ الصُّبْحُ بِقَرِيْبٍ ﴿81﴾ فَلَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا

اُن کا وعدہ ہے	صبح	کیا نہیں ہے	صبح	قریب	پھر جب	آ گیا	حکم ہمارا

تباہی کے لئے صبح کا وقت مقرر ہے اور کیا صبح قریب نہیں''۔ پھر جب ہمارا حکم آیا تو اے نبی ﷺ!

جَعَلْنَا عَالِيَهَا سَافِلَهَا وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهَا حِجَارَةً مِّنْ سِجِّيْلٍ ۙ

ہم نے کر دیا	اوپر اس کا	نیچے اس کے	اور ہم نے برسائے	اُس پر	پتھر	سے	کنکر کی

ہم نے اس بستی کو تلپٹ کر دیا اور اس پر ایسے پتھروں کی بارش کی جو آپ ﷺ کے رب کے پاس تیار اور

2 ع 15 7 النصف

مَّنْضُودٍ ۙ﴿82﴾ مُّسَوَّمَةً عِنْدَ رَبِّكَ ۭ وَمَا هِيَ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ بِبَعِيْدٍ ﴿83﴾

تہ بہ تہ	نشان لگے ہوئے	نزدیک	رب تیرے کے	اور نہیں	وہ ہے	سے	ظالموں	کچھ دور

نشان لگے ہوئے تھے۔ اب وہ تباہ شدہ بستی ان ظالم کفار سے کچھ دور واقع نہیں۔

وَاِلٰى مَدْيَنَ اَخَاهُمْ شُعَيْبًا ۭ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ

اور طرف	مدین کی	بھائی ان کے	شعیب کو	اس نے کہا	اے میری قوم	تم عبادت کرو	اللہ کی	نہیں	تمہارے لئے

اور مدین والوں کی طرف ہم نے ان کے بھائی شعیب علیہ السلام کو بھیجا۔ اس نے کہا ''اے میری قوم! اللہ کی عبادت کرو۔ اس کے

مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ۭ وَلَا تَنْقُصُوا الْمِكْيَالَ وَالْمِيْزَانَ اِنِّيْٓ اَرٰىكُمْ

کوئی	معبود	سوائے اس کے	اور نہ	تم کم کرو	ماپ کو	اور تول کو	بے شک میں	میں دیکھتا ہوں تمہیں

سوا تمہارا کوئی معبود نہیں۔ ناپ تول میں کمی نہ کرو۔ میں تمہیں اچھے حال میں دیکھ

بِخَيْرٍ وَّاِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ مُّحِيْطٍ ﴿84﴾ وَيٰقَوْمِ اَوْفُوا

ٹھیک ٹھاک	اور بے شک میں	میں ڈرتا ہوں	تم پر	عذاب سے	دن	گھیر لینے والے کے	اور اے میری قوم	تم پورا کیا کرو

رہا ہوں لیکن مجھے ڈر ہے کہیں ایسا دن نہ آئے جس کا عذاب تم سب کو گھیر لے۔ اور اے میری قوم کے لوگو! انصاف

الْمِكْيَالَ وَالْمِيْزَانَ بِالْقِسْطِ وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ اَشْيَاۗءَهُمْ

ماپ کو	اور تول کو	ساتھ انصاف کے	اور نہ	تم کم دو	لوگوں کو	چیزیں ان کی

کے ساتھ ناپ تول پورا کیا کرو۔ لوگوں کو ان کی چیزیں گھٹا کر نہ دو اور

وَلَا تَعْثَوْا فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ﴿85﴾ بَقِيَّتُ اللّٰهِ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ

اور نہ تم پھرو	میں	زمین	فساد کرتے ہوئے	باقی منافع	اللہ کا	بہتر ہے	تمہارے لئے	اگر	تم ہو

زمین پر فساد نہ مچاؤ۔ اللہ کا دیا ہوا جو نفع ہو وہی تمہارے لئے بہتر ہے اگر تم

مُّؤْمِنِيْنَ ڬ وَمَآ اَنَا عَلَيْكُمْ بِحَفِيْظٍ ﴿86﴾ قَالُوْا يٰشُعَيْبُ اَصَلٰوتُكَ

ایمان والے	اور نہیں ہوں	میں	تم پر	نگہبان	وہ بولے	اے شعیب	کیا نماز تیری

مومن ہو۔ یاد رکھو میں تمہارے اوپر نگہبان نہیں۔'' لوگوں نے کہا ''اے شعیب علیہ السلام! کیا تمہاری نماز

تَاْمُرُكَ اَنْ نَّتْرُكَ مَا يَعْبُدُ اٰبَاۗؤُنَآ اَوْ اَنْ نَّفْعَلَ فِيْٓ اَمْوَالِنَا

حکم دیتی ہے تجھے	یہ کہ	ہم چھوڑ دیں	جس کی	عبادت کرتے تھے	باپ دادا ہمارے	یا	یہ کہ نہ	ہم کر سکیں	میں	مالوں ہمارے

تمہیں سکھاتی ہے کہ ہم ان معبودوں کو چھوڑ دیں جن کی عبادت ہمارے باپ دادا کرتے تھے، یا ہم اپنے مال میں اپنی

مَا نَشٰٓؤُا ؕ اِنَّكَ لَاَنْتَ الْحَلِيْمُ الرَّشِيْدُ ﴿87﴾ قَالَ يٰقَوْمِ اَرَءَيْتُمْ

جو	ہم چاہیں	بے شک تو	البتہ تو ہے	بردبار	بڑا سمجھ دار	اس نے کہا	اے میری قوم	کیا تم نے دیکھا

مرضی کے مطابق تصرف کرنا چھوڑ دیں۔ بس تمہی عقل مند اور شریف آدمی ہو!'' شعیب علیہ السلام نے کہا ''اے میری قوم!

اِنْ كُنْتُ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّيْ وَرَزَقَنِيْ مِنْهُ رِزْقًا حَسَنًا ؕ

اگر	میں ہوں	پر	دلیل	طرف سے	رب میرے کی	اور اس نے دی مجھے	طرف سے اپنی	روزی	اچھی

بتاؤ اگر میں اپنے رب کی طرف سے واضح دلیل رکھتا ہوں اور اس نے مجھے اپنے فضل سے پاکیزہ روزی دی ہے

وَمَآ اُرِيْدُ اَنْ اُخَالِفَكُمْ اِلٰى مَآ اَنْهٰىكُمْ عَنْهُ ؕ اِنْ اُرِيْدُ اِلَّا

اور نہیں	میں چاہتا	کہ میں	خلاف کروں تم سے	طرف	اس کی جو	میں منع کروں تمہیں	جس سے	نہیں	میں چاہتا	مگر

تو میں نہیں چاہتا خود وہ کام کروں جس سے تمہیں روکتا ہوں۔ میں اصلاح کرنا چاہتا ہوں

الْاِصْلَاحَ مَا اسْتَطَعْتُ ؕ وَمَا تَوْفِيْقِيْٓ اِلَّا بِاللّٰهِ ؕ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ

اصلاح کرنا	جو	میں کرسکوں	اور نہیں	توفیق میری	مگر	اللہ سے	اس پر	میں نے توکل کیا

جہاں تک ہو سکے۔ اس کے لئے مجھے اللہ ہی سے توفیق ملے گی۔ اسی پر میں نے بھروسا کیا

وَاِلَيْهِ اُنِيْبُ ﴿88﴾ وَيٰقَوْمِ لَا يَجْرِمَنَّكُمْ شِقَاقِيْٓ اَنْ يُّصِيْبَكُمْ

اور طرف اسی کے	میں رجوع کرتا ہوں	اور اے میری قوم	نہ	ابھارے تمہیں	مخالفت میری	یہ کہ	آ پہنچے تمہیں

اور اسی کی طرف میں رجوع کرتا ہوں۔ اے میری قوم! ایسا نہ ہو میری ضد میں آ کر نافرمانی کر بیٹھو

مِّثْلُ مَآ اَصَابَ قَوْمَ نُوْحٍ اَوْ قَوْمَ هُوْدٍ اَوْ قَوْمَ صٰلِحٍ ؕ وَمَا

وہی کچھ	جو	آ پہنچا تھا	قوم	نوح کو	یا	قوم	ہود کو	یا	قوم	صالح کو	اور نہیں

اور تم پر وہی عذاب آ جائے جو اس سے پہلے قوم نوح علیہ السلام، قوم ہود علیہ السلام، یا قوم صالح علیہ السلام پر آیا تھا۔

قَوْمُ لُوْطٍ مِّنْكُمْ بِبَعِيْدٍ ﴿89﴾ وَاسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ ؕ

قوم	لوط	تم سے	کچھ دور	اور تم بخشش مانگو	اپنے رب سے	پھر	تم توبہ کرو	طرف اس کی

اور قوم لوط علیہ السلام کی تباہ شدہ بستی تم سے دور نہیں۔ اور دیکھو، اپنے رب سے گناہوں کی معافی مانگو۔ اسی کی طرف رجوع کرو۔

اِنَّ رَبِّيْ رَحِيْمٌ وَّدُوْدٌ ﴿90﴾ قَالُوْا يٰشُعَيْبُ مَا نَفْقَهُ كَثِيْرًا مِّمَّا

بے شک	رب میرا ہے	نہایت مہربان	بہت محبت کرنے والا	وہ بولے	اے شعیب	نہیں	ہم سمجھتے	زیادہ کچھ	اس سے جو

بے شک میرا رب مہربان اور محبت والا ہے!'' وہ بولے ''اے شعیب علیہ السلام تم جو کہتے ہو اس میں سے اکثر باتیں ہماری سمجھ میں

تَقُوْلُ وَاِنَّا لَنَرٰىكَ فِيْنَا ضَعِيْفًا ۚ وَلَوْلَا رَهْطُكَ

تو کہتا ہے	اور بیشک ہم	البتہ ہم دیکھتے ہیں تجھے	درمیان اپنے	کمزور	اور اگر نہ ہوتا	قبیلہ تیرا

نہیں آتیں۔ ہم دیکھ رہے ہیں تم ہمارے درمیان کمزور آدمی ہو۔ اگر تیری برادری نہ ہوتی

لَرَجَمْنٰكَ ؗ وَمَآ اَنْتَ عَلَيْنَا بِعَزِيْزٍ ﴿91﴾ قَالَ يٰقَوْمِ اَرَهْطِيْٓ اَعَزُّ

ضرور ہم سنگسار کردیتے تجھے	اور نہیں ہے	تو	ہم پر	بڑا غلبے والا	اس نے کہا	اے میری قوم	کیا قبیلہ میرا	زیادہ طاقتور ہے

تو ہم تجھے سنگسار کر دیتے۔ تُو ہم سے زیادہ طاقتور نہیں۔'' شعیب علیہ السلام نے کہا ''اے میری قوم! کیا تمہارے لئے میری

عَلَيْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ ؕ وَاتَّخَذْتُمُوْهُ وَرَآءَكُمْ ظِهْرِيًّا ؕ اِنَّ رَبِّيْ بِمَا

تم پر	سے	اللہ	اورتم نے رکھا اس کو	پیچھے اپنے	پیٹھ پر پھینکا ہوا	بے شک	رب میرا	اس کو جو

برادری اللہ سے بھی زیادہ طاقتور ہے۔ تم نے اللہ کو پسِ پشت ڈال دیا۔ بے شک میرے رب کے قابو میں ہے

تَعْمَلُوْنَ مُحِيْطٌ ﴿92﴾ وَيٰقَوْمِ اعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ اِنِّيْ عَامِلٌ ؕ

تم کرتے ہو	گھیرنے والا ہے	اور اے میری قوم	تم کام کرو	پر	اپنی جگہ	بیشک میں	کام کرنے والا ہوں

جو کچھ تم کرتے ہو۔ اے میری قوم کے لوگو! تم اپنے طریقے پر کام کئے جاؤ، میں اپنے طریقے پر کام کرتا رہوں گا۔

سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۙ مَنْ يَّاْتِيْهِ عَذَابٌ يُّخْزِيْهِ وَمَنْ هُوَ كَاذِبٌ ؕ

جلد	تم جان لوگے	کون ہے	وہ آئے گا جس پر	عذاب	جو ذلیل کرے گا اس کو	اور کون ہے جو	وہ	جھوٹا ہے

جلد ہی تمہیں معلوم ہو جائے گا کس پر ذلّت ناک عذاب آتا ہے اور کون جھوٹا ہے۔

وَارْتَقِبُوْٓا اِنِّيْ مَعَكُمْ رَقِيْبٌ ﴿93﴾ وَلَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا نَجَّيْنَا شُعَيْبًا

اور تم انتظار کرو	بیشک میں ہوں	ساتھ تمہارے	انتظار کرنے والا	اور جب	آ گیا	حکم ہمارا	ہم نے نجات دی	شعیب کو

تم انتظار کرو میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرتا ہوں۔'' اور جب ہمارا حکم آیا تو ہم نے شعیب علیہ السلام کو

وَّالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَاَخَذَتِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوا

اور ان کو جو	ایمان لائے	ساتھ اس کے	ساتھ رحمت کے	ہماری طرف سے	اور پکڑا	ان لوگوں کو جو	ظلم کرتے تھے

اور ان کو جو اس کے ساتھ ایمان لائے تھے اپنی رحمت سے بچا لیا اور ظالم نافرمانوں کو

الصَّيْحَةُ فَاَصْبَحُوْا فِيْ دِيَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ﴿94﴾ ۙ كَاَنْ لَّمْ يَغْنَوْا

کڑک نے	پھر وہ ہو گئے	میں	گھروں اپنے	گھٹنوں کے بل پڑے ہوئے	گویا کہ	نہ	وہ کبھی رہے تھے

سخت دھماکے نے آ پکڑا۔ وہ اپنے گھروں میں اوندھے پڑے رہ گئے اور ایسے مٹے گویا کبھی ان میں بسے ہی

فِيْهَا ۭ اَلَا بُعْدًا لِّمَدْيَنَ كَمَا بَعِدَتْ ثَمُوْدُ ﴿95﴾ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى ع 8 12 8

ان میں	آگاہ رہو	دوری ہے	مدین کی	جیسے	دوری ہوئی	ثمود کی	اور بے شک	ہم نے بھیجا	موسیٰ کو

نہ تھے۔ سنو، ہلاکت ہوئی مدین والوں کی جیسے ہلاکت ہوئی قوم ثمود کی! اور موسیٰ علیہ السلام کو

بِاٰيٰتِنَا وَسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿96﴾ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ىِٕهٖ فَاتَّبَعُوْٓا اَمْرَ

ہماری نشانیوں کے ساتھ	اور معجزے	واضح	طرف	فرعون کی	اور اس کے سرداروں کی	پس انہوں نے پیروی کی	حکم

ہم نے اپنی نشانیوں اور واضح معجزوں کے ساتھ رسول بنا کر بھیجا، فرعون اور اس کے سرداروں کی طرف۔ مگر وہ لوگ فرعون کے حکم پر

فِرْعَوْنَ ۚ وَمَآ اَمْرُ فِرْعَوْنَ بِرَشِيْدٍ ﴿97﴾ يَقْدُمُ قَوْمَهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

فرعون کی	اور نہ تھا	حکم	فرعون کا	درست	وہ آگے چلے گا	اپنی قوم کے	دن	قیامت کے

چلے جس کا حکم درست نہ تھا۔ قیامت کے دن وہ اپنی قوم کے آگے ہوگا، انہیں

فَاَوْرَدَهُمُ النَّارَ ۭ وَبِئْسَ الْوِرْدُ الْمَوْرُوْدُ ﴿98﴾ وَاُتْبِعُوْا فِيْ هٰذِهٖ

پھر وہ جا کھڑا کرے گا ان کو	آگ پر	اور برا ہے وہ	گھاٹ	لا کھڑا کیا گیا	اور ان کے پیچھے لگا دی گئی	میں	اس دنیا

دوزخ میں پہنچائے گا اور خود بھی وہاں پہنچے گا۔ کیسا برا گھاٹ ہے جس پر وہ پہنچیں گے۔اس دنیا میں بھی ان کے پیچھے

لَعْنَةً وَّيَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ بِئْسَ الرِّفْدُ الْمَرْفُوْدُ ﴿99﴾ ذٰلِكَ مِنْ اَنْۢبَاۗءِ

لعنت	اور دن	قیامت کے	یہ برا ہے	تحفہ	جو تحفہ دیا گیا	یہ ہیں	بعض	خبریں

لعنت لگا دی گئی اور قیامت کے دن بھی ان پر لعنت پڑے گی۔ دیکھو، کیسا برا انعام ہے جو ان کو ملا! اے نبی ﷺ! کچھ بستیوں کے

الْقُرٰى نَقُصُّهٗ عَلَيْكَ مِنْهَا قَاۗىِٕمٌ وَّحَصِيْدٌ ﴿100﴾ وَمَا ظَلَمْنٰهُمْ

بستیوں کی	ہم بیان کرتے ہیں وہ	تجھ پر	بعض ان میں سے ہیں	قائم	اور بعض جڑ سے کٹی ہوئی	اور نہیں	ہم نے ظلم کیا ان پر

حالات ہم آپ ﷺ کو سنا رہے ہیں۔ ان میں سے کچھ اب تک قائم ہیں اور کچھ مٹ گئیں۔ ہم نے ان پر ظلم نہیں کیا

وَلٰكِنْ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فَمَآ اَغْنَتْ عَنْهُمْ اٰلِهَتُهُمُ الَّتِيْ يَدْعُوْنَ

اور لیکن	انہوں نے ظلم کیا	اپنی جانوں پر	پھر نہ	کام آئے	ان کے	معبودان کے	جن کو	وہ پکارتے تھے

بلکہ انہوں نے خود اپنے اوپر ظلم کیا۔ پھر جب آپ ﷺ کے رب کا حکم آیا تو ان کے وہ معبود جنہیں وہ اللہ کے سوا

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ لَّمَّا جَاۗءَ اَمْرُ رَبِّكَ ۭ وَمَا زَادُوْهُمْ غَيْرَ

سوائے	اللہ کے	بھی	کچھ	جب	آ گیا	حکم	تیرے رب کا	اور نہ	انہوں نے زیادہ کیا ان کو	سوائے

پوجتے تھے، ان کے کچھ کام نہ آئے بلکہ انہوں نے اپنے پجاریوں کو بربادی کے سوا کچھ

تَتْبِيْبٍ ۝101 وَكَذٰلِكَ اَخْذُ رَبِّكَ اِذَآ اَخَذَ الْقُرٰى وَهِيَ ظَالِمَةٌ ؕ اِنَّ

ہلاکت کے	اور اسی طرح ہے	پکڑنا	رب کا	جب	وہ پکڑے	بستیوں کو	جبکہ وہ	ظالم ہوتی ہیں	بے شک

نہ دیا۔ آپ ﷺ کے رب کی پکڑ اسی طرح ہوتی ہے جب وہ بستیوں کو ان کے ظلم پر پکڑتا ہے۔ بے شک

اَخْذَهٗٓ اَلِيْمٌ شَدِيْدٌ ۝102 اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّمَنْ خَافَ عَذَابَ

پکڑ اس کی ہے	دردناک	نہایت سخت	بے شک	میں	اسی	ضرور نشانی ہے	اس کے لئے جو	ڈرے	عذاب

اس کی پکڑ بڑی درد ناک اور سخت ہے۔ اس میں ان لوگوں کے لئے بڑی نشانی ہے جو آخرت کے

الْاٰخِرَةِ ؕ ذٰلِكَ يَوْمٌ مَّجْمُوْعٌ ۙ لَّهُ النَّاسُ وَذٰلِكَ يَوْمٌ مَّشْهُوْدٌ ۝103

آخرت کے	یہ ہے	دن	جمع کئے جانے کا	اس میں	لوگ	اور یہ ہے	دن	حاضر کیا گیا

عذاب سے ڈریں۔ وہ ایسا دن ہوگا جس میں سب لوگ جمع ہوں گے اور وہ حاضری کا دن ہو گا۔

وَمَا نُؤَخِّرُهٗٓ اِلَّا لِاَجَلٍ مَّعْدُوْدٍ ؕ ۝104 يَوْمَ يَاْتِ لَا تَكَلَّمُ نَفْسٌ

اور نہیں	ہم موخر کرتے اسے	مگر	واسطے ایک وقت	گنے ہوئے کے	جس دن	وہ آئے گا	نہ	بولے گا	کوئی جی

اس دن کو ایک مقررہ مدت تک کے لئے ملتوی کیا گیا ہے۔ جب وہ دن آ جائے گا تو کسی کی مجال نہ ہوگی کہ اللہ کی اجازت

اِلَّا بِاِذْنِهٖ ۚ فَمِنْهُمْ شَقِيٌّ وَّسَعِيْدٌ ۝105 فَاَمَّا الَّذِيْنَ شَقُوْا فَفِي

مگر	اس کی اجازت سے	پھر بعض ان میں	بدقسمت	اور بعض خوش قسمت	پھر جو	لوگ	بدقسمت ہوئے	تو میں

کے بغیر زبان کھولے۔ پھر اس دن کچھ بدبخت ہوں گے کچھ نیک بخت۔ جو بدبخت ہوں گے وہ دوزخ

النَّارِ لَهُمْ فِيْهَا زَفِيْرٌ وَّشَهِيْقٌ ۙ ۝106 خٰلِدِيْنَ فِيْهَا مَا دَامَتِ

آگ کے ہیں	ان کے لئے	اس میں ہے	رونا	اور چلّانا	ہمیشہ رہنے والے	اس میں	یہاں تک کہ رہیں

میں جائیں گے۔ وہاں چیختے چلّاتے رہیں گے۔ وہ اسی حالت میں ہمیشہ ہمیشہ کے لئے

السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ اِلَّا مَا شَآءَ رَبُّكَ ؕ اِنَّ رَبَّكَ فَعَّالٌ لِّمَا

آسمان	اور زمین	مگر	جو	چاہے	رب تیرا	بے شک	رب تیرا	کر ڈالنے والا ہے	جو کہ

رہیں گے مگر جو آپ ﷺ کا رب چاہے۔ بے شک آپ ﷺ کا رب جو چاہتا ہے کر

يُرِيْدُ ۝107 وَاَمَّا الَّذِيْنَ سُعِدُوْا فَفِي الْجَنَّةِ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا مَا دَامَتِ

وہ چاہتا ہے	اور جو	لوگ	خوش قسمت ہوئے	تو	جنت میں ہیں	ہمیشہ رہنے والے	اس میں	جب تک کہ وہ رہیں

ڈالتا ہے۔اور جو نیک بخت ہوں گے وہ جنت میں جائیں گے۔ وہاں وہ ہمیشہ کے لئے رہیں

السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ اِلَّا مَا شَآءَ رَبُّكَ ؕ عَطَآءً غَيْرَ مَجْذُوْذٍ ﴿108﴾

آسمان	اور زمین	مگر	جو	چاہے	رب تیرا	بخشش ہے	نہ	ختم ہونے والی

گے مگر جو آپ ﷺ کا رب چاہے۔ ان نیک بختوں کے لئے جنت میں نہ ختم ہونے والی نعمتیں ہوں گی۔ لہٰذا

فَلَا تَكُ فِيْ مِرْيَةٍ مِّمَّا يَعْبُدُ هٰٓؤُلَآءِ ؕ مَا يَعْبُدُوْنَ اِلَّا كَمَا يَعْبُدُ

پس نہ تو ہو	میں	شک	اس سے جو	پوجتے ہیں	وہ	نہیں	وہ پوجتے	مگر	جیسے	پوجتے تھے

اے نبی ﷺ یہ مشرکین جن جھوٹے معبودوں کی پوجا کرتے ہیں آپ ﷺ ان کے انجام کے بارے میں کسی تردد میں نہ پڑیں۔ یہ

اٰبَآؤُهُمْ مِّنْ قَبْلُ ؕ وَاِنَّا لَمُوَفُّوْهُمْ نَصِيْبَهُمْ غَيْرَ مَنْقُوْصٍ ع ﴿109﴾ 9 ع 14 9

باپ دادا ان کے	سے	پہلے	اور بے شک ہم	ضرور پورا دینے والے ہیں ان کو	حصہ ان کا	نہ	کم کیا ہوا

اسی طرح پوجا کر رہے ہیں جیسے ان سے پہلے ان کے باپ دادا پوجا کرتے تھے۔ آخرت میں ہم انہیں بغیر کسی کمی کے ان کا پورا

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ فَاخْتُلِفَ فِيْهِ ؕ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ

اور بے شک	ہم نے دی	موسیٰ کو	کتاب	پھر اختلاف کیا گیا	اس میں	اور اگر نہ ہوتی	ایک بات	پہلے طے ہوئی

حصہ دیں گے۔ اے نبی ﷺ ہم نے موسیٰ علیہ السلام کو بھی کتاب دی تھی پھر اس کے بارے میں اختلاف پیدا ہوا۔ اگر آپ ﷺ

مِنْ رَّبِّكَ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ ؕ وَاِنَّهُمْ لَفِيْ شَكٍّ مِّنْهُ مُرِيْبٍ ﴿110﴾

سے	تیرے رب	ضرور فیصلہ کیا جاتا	درمیان ان کے	اور بے شک وہ ہیں	البتہ میں	شک	اس سے	الجھن میں ڈالنے والا

کے رب کی طرف سے آخرت کی بات پہلے سے طے نہ ہوتی تو ان لوگوں کے درمیان دنیا میں فیصلہ کر دیا جاتا۔ یہ کافر بھی قرآن کے

وَاِنَّ كُلًّا لَّمَّا لَيُوَفِّيَنَّهُمْ رَبُّكَ اَعْمَالَهُمْ ؕ اِنَّهٗ بِمَا يَعْمَلُوْنَ

اور بے شک	ہر کوئی	جب پیش ہوگا	ضرور پورا بدلہ دے گا ان کو	رب آپ کا	اُن کے اعمال کا	بے شک وہ	اس سے جو	وہ کرتے ہیں

بارے میں شک میں پڑے ہوئے ہیں اور سخت اُلجھن کا شکار ہیں۔ وقت آنے پر آپ ﷺ کا رب ان لوگوں کو ان کے

خَبِيْرٌ ﴿111﴾ فَاسْتَقِمْ كَمَآ اُمِرْتَ وَمَنْ تَابَ مَعَكَ وَلَا تَطْغَوْا ؕ

باخبر ہے	پس آپ سیدھے رہیں	جیسے	آپ کو حکم دیا گیا	اور وہ جس نے	توبہ کی	ساتھ آپ کے	اور نہ	تم سرکشی کرو

اعمال کا پورا بدلہ دے گا۔ جو کچھ وہ کر رہے ہیں اللہ اس سے باخبر ہے۔ اے نبی ﷺ! آپ ﷺ اور آپ ﷺ کے ساتھ جو لوگ

اِنَّهٗ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿112﴾ وَلَا تَرْكَنُوْٓا اِلَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا

بے شک وہ	اس کو جو	تم کرتے ہو	خوب دیکھنے والا	اور نہ	تم جھکو	طرف	ان لوگوں کی	جو ظلم کرتے ہیں

توبہ تائب ہو کر اسلام لا چکے ہیں، ٹھیک ہمارے حکم کے مطابق راہِ حق پر قائم رہیں اور حد سے نہ بڑھیں۔ بے شک اللہ دیکھ رہا ہے

فَتَمَسَّكُمُ النَّارُ ۙ وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ اَوْلِيَآءَ ثُمَّ

ورنہ چھوئے گی تمہیں	آگ	اور نہیں ہے	تمہارے لئے	سے	سوائے	اللہ کے	کوئی	دوست	پھر

جو تم کرتے ہو۔ اور ظالموں کی طرف نہ جھکنا ورنہ تمہیں بھی دوزخ کی آگ پکڑ لے گی۔ اللہ کے سوا تمہارا کوئی مددگار نہیں۔ اس کے

لَا تُنْصَرُوْنَ ﴿113﴾ وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ طَرَفَيِ النَّهَارِ وَزُلَفًا مِّنَ الَّيْلِ ۭ اِنَّ

نہیں تم مدد کئے جاؤ گے	اور آپ قائم کریں	نماز کو	دونوں کنارے	دن کے	اور گھڑیوں میں	کی	رات	بے شک

بغیر کہیں سے تمہیں مدد نہ ملے گی۔ اور دیکھو، نماز قائم کرو دن کے دونوں حصوں میں اور رات کے کچھ حصے میں۔ بے شک

الْحَسَنٰتِ يُذْهِبْنَ السَّيِّاٰتِ ۭ ذٰلِكَ ذِكْرٰى لِلذّٰكِرِيْنَ ﴿114﴾ۚ وَاصْبِرْ فَاِنَّ

نیکیاں	لے جاتی ہیں	برائیوں کو	یہ ہے	یاد دہانی	یاد کرنے والوں کے لئے	اور تو صبر کر	پس بے شک

نیکیاں برائیوں کو مٹا دیتی ہیں۔ یہ ایک یاد دہانی ہے ان لوگوں کے لئے جو نصیحت قبول کریں ! صبر کرو۔ بے شک

اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿115﴾ فَلَوْلَا كَانَ مِنَ الْقُرُوْنِ مِنْ

اللہ	نہیں	وہ ضائع کرتا	اجر	نیکوں کا	پھر کیوں نہ	ہوئے	سے	امتوں میں	سے

اللہ نیکی کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں کرتا۔ ایسا کیوں نہ ہوا تم سے پہلے کی قوموں میں

قَبْلِكُمْ اُولُوْا بَقِيَّةٍ يَّنْهَوْنَ عَنِ الْفَسَادِ فِي الْاَرْضِ اِلَّا قَلِيْلًا

پہلے تم میں	باقی رہ جانے والے	وہ روکتے	سے	فساد	میں	زمین	مگر	تھوڑے

اہلِ حق ہوتے جو لوگوں کو زمین میں فساد کرنے سے روکتے مگر ایسے لوگ بہت تھوڑے نکلے

مِّمَّنْ اَنْجَيْنَا مِنْهُمْ ۚ وَاتَّبَعَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مَآ اُتْرِفُوْا

ان میں سے جن کو	ہم نے نجات دی	ان میں سے	اور انہوں نے پیروی کی	ان لوگوں کی جنہوں نے	ظلم کیا	جو	ان کو خوشحالی دی گئی

اور انہیں ہم نے نجات بھی بخشی۔ لیکن ظالم لوگ اپنے عیش میں پڑے رہے اور

فِيْهِ وَكَانُوْا مُجْرِمِيْنَ ﴿116﴾ وَمَا كَانَ رَبُّكَ لِيُهْلِكَ الْقُرٰى بِظُلْمٍ

اس میں	اور وہ تھے	مجرم	اور نہیں	ہے	رب تیرا	کہ ہلاک کرے	بستیوں کو	ظلم سے

وہ مجرم تھے۔ اے نبی ﷺ آپ ﷺ کا رب ایسا نہیں کہ بستیوں کو ناحق تباہ کر دے

وَّاَهْلُهَا مُصْلِحُوْنَ ﴿117﴾ وَلَوْ شَآءَ رَبُّكَ لَجَعَلَ النَّاسَ اُمَّةً

جبکہ رہنے والے انکے ہوں	نیکوکار	اور اگر	چاہتا	رب آپ کا	تو بنا دیتا	لوگوں کو	امت

جبکہ ان کے باشندے اصلاح کرنے والے ہوں۔ آپ ﷺ کا رب چاہتا تو لوگوں کو ایک ہی

وَّاحِدَةً وَّلَا يَزَالُوْنَ مُخْتَلِفِيْنَ ﴿118﴾ اِلَّا مَنْ رَّحِمَ رَبُّكَ ؕ وَلِذٰلِكَ

ایک	اور وہ ہمیشہ رہیں گے	اختلاف کرنے والے	مگر	جن پر	رحم کیا آپ کے رب نے	اور اس کے لئے

طریقے پر چلنے والی امت بنا دیتا لیکن لوگ آپس میں اختلاف کرتے رہیں گے۔ سوائے اُن کے جن پر

خَلَقَهُمْ ؕ وَتَمَّتْ كَلِمَةُ رَبِّكَ لَاَمْلَـَٔنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ

اس نے پیدا کیا ہے ان کو	اور وہ پوری ہوئی	بات	آپ کے رب کی	ضرور میں بھر دوں گا	جہنم کو	سے	جنوں

آپ ﷺ کا رب رحم فرمائے۔ باہمی اختلاف کے لئے تو اللہ نے انہیں پیدا کیا ہے۔ پھر آپ ﷺ کے رب کی بات پوری ہو کر

وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ﴿119﴾ وَكُلًّا نَّقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الرُّسُلِ مَا

اور انسانوں	سب سے	اور ہر چیز کو	ہم بیان کرتے ہیں	آپ پر	سے	خبروں	رسولوں کی	وہ چیز کہ

رہے گی ”میں جہنم کو جنوں اور انسانوں سے بھر دوں گا۔“ اے نبی ﷺ! دوسرے رسولوں کے حالات ہم آپ ﷺ کو سنا رہے

نُثَبِّتُ بِهٖ فُؤَادَكَ ۚ وَجَآءَكَ فِيْ هٰذِهِ الْحَقُّ وَمَوْعِظَةٌ

ہم مضبوط کرتے ہیں	اس کے ذریعے	آپ کے دل کو	اور آیا ہے آپ کے پاس	میں	اس	حق	اور نصیحت

ہیں تاکہ ہم آپ ﷺ کا دل مضبوط کریں۔ اسی قرآن سے آپ ﷺ کو حق کا علم ملا ہے۔ اور اہلِ ایمان کے لئے یہ نصیحت

وَّذِكْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿120﴾ وَقُلْ لِّلَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ اعْمَلُوْا عَلٰى

اور یاد دہانی	ایمان والوں کے لئے	اور کہہ دیجیے	ان کو جو	نہیں	وہ ایمان لاتے	تم عمل کرو	پر

اور یاد دہانی ہے۔ رہے وہ لوگ جو ایمان نہیں لاتے تو آپ ﷺ ان سے کہہ دیں ”تم اپنے طریقے پر

مَكَانَتِكُمْ ؕ اِنَّا عٰمِلُوْنَ ﴿121﴾ وَانْتَظِرُوْا ۚ اِنَّا مُنْتَظِرُوْنَ ﴿122﴾ وَلِلّٰهِ

اپنی جگہ	بے شک ہم	عمل کرنے والے ہیں	اور تم انتظار کرو	بے شک ہم ہیں	انتظار کرنے والے ہیں	اور اللہ کے لئے ہیں

چلو، ہم اپنے طریقے پر چلتے ہیں۔ تم بھی انتظار کرو ہم بھی انتظار کرتے ہیں۔“ آسمانوں اور زمین کی

غَيْبُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاِلَيْهِ يُرْجَعُ الْاَمْرُ كُلُّهٗ فَاعْبُدْهُ

چھپی چیزیں	آسمانوں کی	اور زمین کی	اور طرف اسی کی	پھیرا جاتا ہے	ہر کام	سارا اس کا	پس آپ عبادت کریں اس کی

چھپی باتوں کا علم اللہ ہی کے پاس ہے۔ سارے معاملات اسی کے اختیار میں ہیں۔ آپ ﷺ اسی کی عبادت کریں اور اسی پر

وَتَوَكَّلْ عَلَيْهِ ؕ وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿123﴾ ع 10 ع 14 10

اور توکل کریں	اس پر	اور نہیں	آپ کا رب	بے خبر	اس سے جو	تم کرتے ہو

بھروسا رکھیں۔ اور اے لوگو تمہارا رب اس سے بے خبر نہیں جو کچھ تم کرتے ہو۔

(12) سُوْرَةُ يُوْسُفَ مَكِّيَّةٌ (53)

اٰيَاتُهَا 111 — رُكُوْعَاتُهَا 12

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

الٓرٰ ۣ قف تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ۟ قف (1) اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ قُرْءٰنًا عَرَبِيًّا

الٓرٰ	یہ ہیں	آیتیں	کتاب	واضح کی	بیشک ہم نے	نازل کیا ہم نے اسے	قرآن	عربی (زبان میں)

الف، لام، را۔ یہ واضح کتاب کی آیتیں ہیں۔ بے شک ہم نے یہ عربی قرآن اتارا ہے۔

لَّعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ (2) نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ اَحْسَنَ الْقَصَصِ بِمَآ

تا کہ	تم سمجھو	ہم	ہم بیان کرتے ہیں	آپ پر	بہت اچھی طرح	بیان کرنا	اس طرح کہ

تا کہ تم سمجھو۔ اے نبی ﷺ ہم اس قرآن کے ذریعے جو آپ ﷺ کی طرف وحی کیا ہے آپ ﷺ کو

اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ هٰذَا الْقُرْاٰنَ ۖ وَاِنْ كُنْتَ مِنْ قَبْلِهٖ لَمِنَ

ہم نے وحی کیا	طرف آپکی	یہ	قرآن	اور اگرچہ	آپ تھے	سے	پہلے اس	البتہ سے

بہترین قصہ سناتے ہیں اور اس سے پہلے آپ ﷺ اس سے آگاہ نہ

الْغٰفِلِيْنَ (3) اِذْ قَالَ يُوْسُفُ لِاَبِيْهِ يٰٓاَبَتِ اِنِّيْ رَاَيْتُ

نہ جاننے والوں میں	جب	کہا	یوسف نے	اپنے باپ کو	اے میرے باپ	بے شک	میں نے دیکھے

تھے۔ یہ اس وقت کا ذکر ہے جب یوسف علیہ السلام نے اپنے باپ سے کہا ''ابا جان میں نے خواب میں گیارہ

اَحَدَ عَشَرَ كَوْكَبًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ رَاَيْتُهُمْ لِيْ سٰجِدِيْنَ (4)

گیارہ (11)	تارے	اور سورج	اور چاند	میں نے دیکھا ان کو	مجھے	سجدہ کرنیوالے ہیں

ستارے، سورج اور چاند دیکھے۔ میں نے انہیں دیکھا وہ سب میرے آگے جھکے ہوئے ہیں'' ۔ یہ سن کر باپ نے کہا

قَالَ يٰبُنَيَّ لَا تَقْصُصْ رُءْيَاكَ عَلٰٓى اِخْوَتِكَ فَيَكِيْدُوْا لَكَ

اس نے کہا	اے بیٹے میرے	نہ	تو بیان کرنا	خواب اپنا	سے	اپنے بھائیوں	ورنہ وہ چال چلیں گے	تیرے خلاف

''اے میرے بیٹے یہ خواب اپنے بھائیوں کو نہ سنانا، ورنہ وہ تمہارے خلاف کوئی سازش

كَيْدًا ۭ اِنَّ الشَّيْطٰنَ لِلْاِنْسَانِ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ (5) وَكَذٰلِكَ يَجْتَبِيْكَ

کوئی چال	بے شک	شیطان ہے	انسان کا	دشمن	ظاہر	اور اسی طرح	چن لے گا تجھے

کریں گے کیونکہ شیطان انسان کا کھلا دشمن ہے۔ اسی خواب کے مطابق تمہارا رب تمہیں

رَبُّكَ وَيُعَلِّمُكَ مِنْ تَاْوِيْلِ الْاَحَادِيْثِ وَيُتِمُّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكَ

تیرا رب	اور وہ سکھائے گا تجھے	سے	حقیقت بتانا	باتوں کی	اور وہ پوری کرے گا	نعمت اپنی	تجھ پر

اپنے کام کے لئے چن لے گا، تمہیں باتوں کی حقیقت تک پہنچنے کا علم سکھائے گا، تم پر اور آلِ یعقوب علیہ السلام پر اپنی نعمت پوری

وَعَلٰٓى اٰلِ يَعْقُوْبَ كَمَآ اَتَمَّهَا عَلٰٓى اَبَوَيْكَ مِنْ قَبْلُ اِبْرٰهِيْمَ

اور پر	اولادِ	یعقوب	جیسے	اس نے پورا کیا تھا اسے	پر	تیرے باپ دادا	سے پہلے اس	ابراہیم

کرے گا جس طرح وہ اس سے پہلے تمہارے آباؤ اَجداد ابراہیم اور اسحاق علیہما السلام پر اپنی نعمت

وَاِسْحٰقَ ؕ اِنَّ رَبَّكَ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝6 ع لَقَدْ كَانَ فِيْ يُوْسُفَ 1 ع 6 11

اور اسحاق	بے شک	رب تیرا	خوب جاننے والا	بڑی حکمت والا ہے	بے شک	ہیں	میں	یوسف

پوری کر چکا ہے۔ بے شک تمہارا رب علم والا حکمت والا ہے۔'' یوسف علیہ السلام اور اس کے بھائیوں کے قصے میں پوچھنے والوں

وَاِخْوَتِهٖٓ اٰيٰتٌ لِّلسَّآئِلِيْنَ ۝7 اِذْ قَالُوْا لَيُوْسُفُ وَاَخُوْهُ اَحَبُّ

اور اس کے بھائیوں میں	نشانیاں	پوچھنے والوں کے لیے	جب	انہوں نے کہا	البتہ یوسف	اور بھائی اسکا	بہت پیارے ہیں

کے لئے بڑی نشانیاں ہیں۔ جب ایسا ہوا کہ یوسف علیہ السلام کے بھائیوں نے آپس میں کہا ''ہمارے باپ کو یوسف علیہ السلام اور

اِلٰٓى اَبِيْنَا مِنَّا وَنَحْنُ عُصْبَةٌ ؕ اِنَّ اَبَانَا لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنِ ۝8 ۚۖ

کو	ہمارے باپ	ہم سے	اور ہم ہیں	بڑی جماعت	بے شک	باپ ہمارا ہے	البتہ میں	غلطی	واضح

اس کا بھائی ہم سے زیادہ پیارے ہیں حالانکہ ہم ایک پورا جتھا ہیں۔ یقیناً ہمارا باپ کھلی غلطی پر ہے۔

اقْتُلُوْا يُوْسُفَ اَوِ اطْرَحُوْهُ اَرْضًا يَّخْلُ لَكُمْ وَجْهُ اَبِيْكُمْ

تم قتل کردو	یوسف کو	یا	تم پھینک دو اسے	کسی جگہ	تاکہ خالی ہو جائے	تمہارے لئے	(چہرہ) توجہ	تمہارے باپ کی

بہتر ہے یوسف علیہ السلام کو قتل کردو یا اسے کہیں پھینک دو تاکہ تمہارے باپ کی توجہ صرف تمہاری طرف ہو جائے۔

وَتَكُوْنُوْا مِنْۢ بَعْدِهٖ قَوْمًا صٰلِحِيْنَ ۝9 قَالَ قَآئِلٌ مِّنْهُمْ

اور تم بن جاؤ	سے	بعد اس کے	لوگ	اچھے	کہا	ایک کہنے والے نے	ان میں سے

اس کے بعد تم اچھے لوگ بن جانا'' ان میں سے ایک کہنے والے نے کہا ''یوسف

لَا تَقْتُلُوْا يُوْسُفَ وَاَلْقُوْهُ فِيْ غَيٰبَتِ الْجُبِّ يَلْتَقِطْهُ بَعْضُ

نہ تم قتل کرو	یوسف کو	اور تم ڈال دو اسے	میں	گہرے	کنویں میں	تاکہ اٹھالے اسے	کوئی آدمی

کو قتل نہ کرو، اگر تم نے کچھ کرنا ہے تو اسے کسی اندھے کنویں میں پھینک دو، کوئی راہ چلتا قافلہ اسے

السَّيَّارَةِ اِنْ كُنْتُمْ فٰعِلِيْنَ (10) قَالُوْا يٰٓاَبَانَا مَا لَكَ لَا تَاْمَنَّا

قافلے کا	اگر	تم ہو	کرنے والے	وہ بولے	اے ہمارے باپ	کیا ہے	تجھ کو	نہیں	تو امین جانتا ہمیں

نکال لے جائے گا۔“ پھر وہ اپنے باپ سے کہنے لگے ”ابا جان! کیا بات ہے یوسف علیہ السلام کے بارے میں آپ ہم پر

عَلٰى يُوْسُفَ وَاِنَّا لَهٗ لَنٰصِحُوْنَ (11) اَرْسِلْهُ مَعَنَا غَدًا يَّرْتَعْ

پر	یوسف	اور بے شک ہم	اس کے ہیں	البتہ خیر خواہ	تو بھیج دے اسے	ساتھ ہمارے	کل کو	تاکہ وہ کھائے

بھروسا نہیں کرتے حالانکہ ہم تو اسکے خیر خواہ ہیں۔ کل اسے ہمارے ساتھ باہر بھیج دیں تا کہ وہ کھائے

وَيَلْعَبْ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ (12) قَالَ اِنِّيْ لَيَحْزُنُنِيْٓ اَنْ

اور وہ کھیلے	اور بے شک ہم	اس کیلئے ہیں	البتہ محافظ	اس نے کہا	بے شک میں	البتہ غمگین کرتا ہے مجھے	یہ کہ

اور کھیلے۔ ہم اس کے محافظ ہیں۔“ یعقوب علیہ السلام نے یہ سن کر کہا ”میں اس سے غمگین ہوتا ہوں کہ

تَذْهَبُوْا بِهٖ وَاَخَافُ اَنْ يَّاْكُلَهُ الذِّئْبُ وَاَنْتُمْ عَنْهُ غٰفِلُوْنَ (13)

تم لے جاؤ	اس کو	اور میں ڈرتا ہوں	یہ کہ	کھا جائے اسے	بھیڑیا	اور تم ہو	اس سے	غافل

تم اس کو لے جاؤ اور مجھے اندیشہ ہے اسے کوئی بھیڑیا کھا جائے اور تم اس سے غافل رہو۔

قَالُوْا لَئِنْ اَكَلَهُ الذِّئْبُ وَنَحْنُ عُصْبَةٌ اِنَّآ اِذًا لَّخٰسِرُوْنَ (14)

وہ بولے	کہ اگر	کھا جائے اسے	بھیڑیا	اور ہم ہیں	بڑی جماعت	بے شک ہم	تب ہیں	البتہ نقصان اٹھانے والے

انہوں نے کہا ”اگر اسے بھیڑیا کھا گیا جبکہ ہم پوری جماعت ہیں تو ہم بڑے نکمے ثابت ہوں گے۔“

فَلَمَّا ذَهَبُوْا بِهٖ وَاَجْمَعُوْٓا اَنْ يَّجْعَلُوْهُ فِيْ غَيٰبَتِ الْجُبِّ ۚ

پھر جب	وہ لے گئے	اس کو	اور انہوں نے ایکا کیا	یہ کہ	وہ ڈالیں اسے	میں	گہرے	کنویں میں

پھر جب وہ اسے لے گئے اور طے کر لیا کہ اسے ایک اندھے کنویں میں ڈال دیں

وَاَوْحَيْنَآ اِلَيْهِ لَتُنَبِّئَنَّهُمْ بِاَمْرِهِمْ هٰذَا وَهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ (15)

اور ہم نے وحی کی	طرف اس کی	البتہ ضرور تو جتائے گا ان کو	ان کا کام	یہ	اور وہ	نہ	وہ سمجھتے ہوں گے

تو ہم نے یوسف علیہ السلام کے دل میں بات ڈالی کہ ”ایک وقت آئے گا جب تم انہیں ان کی یہ بدسلوکی یاد دلاؤ گے مگر وہ تمہیں پہچانتے نہ ہوں

وَجَآءُوْٓ اَبَاهُمْ عِشَآءً يَّبْكُوْنَ (16) قَالُوْا يٰٓاَبَانَآ اِنَّا ذَهَبْنَا

اور وہ آئے	اپنے باپ کے پاس	عشاء کے وقت	وہ روتے ہوئے	وہ بولے	اے ہمارے باپ	بیشک ہم	ہم گئے تھے

گے“۔ اور وہ سب شام کو اپنے باپ کے پاس روتے ہوئے آئے۔ انہوں نے کہا ابا جان! ہم دوڑ کا مقابلہ

نَسْتَبِقُ وَتَرَكْنَا يُوْسُفَ عِنْدَ مَتَاعِنَا فَاَكَلَهُ الذِّئْبُ ۚ وَمَآ اَنْتَ

ہم دوڑ لگاتے	اور ہم نے چھوڑا	یوسف کو	پاس	اپنے سامان کے	تو کھا گیا اسے	بھیڑیا	اور نہیں	تو

کرنے لگے۔ یوسف علیہ السلام کو ہم نے اپنے سامان کے پاس چھوڑا۔ اتنے میں اسے بھیڑیا کھا گیا۔ آپ ہماری

الثلٰثة

بِمُؤْمِنٍ لَّنَا وَلَوْ كُنَّا صٰدِقِيْنَ ﴿17﴾ وَجَآءُوْ عَلٰى قَمِيْصِهٖ بِدَمٍ

یقین کرنے والا	ہم پر	اور اگرچہ	ہم ہوں	سچے	اور وہ لائے	اس کی قمیص	خون

بات کا یقین نہیں کریں گے چاہے ہم سچے ہوں۔ وہ یوسف علیہ السلام کے کرتے پر جھوٹا خون لگا

كَذِبٍ ۭ قَالَ بَلْ سَوَّلَتْ لَكُمْ اَنْفُسُكُمْ اَمْرًا ۭ فَصَبْرٌ جَمِيْلٌ ۭ

جھوٹا	اس نے کہا	بلکہ	جھوٹ گھڑ لی ہے	تمہارے لئے	جانوں تمہاری نے	ایک بات	پس صبر ہے	جمیل

کر لے آئے۔ اس پر باپ نے کہا ”نہیں، تم نے اپنی طرف سے بات بنا لی ہے۔اب میرے لئے صبرِ جمیل بہتر ہے۔

وَاللّٰهُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰى مَا تَصِفُوْنَ ﴿18﴾ وَجَآءَتْ سَيَّارَةٌ فَاَرْسَلُوْا

اور اللہ	اسی سے مدد مانگی گئی ہے	پر	اس جو	تم بیان کرتے ہو	اور آیا	قافلہ	پھر انہوں نے بھیجا

جو بات تم ظاہر کر رہے ہو میں اس پر اللہ سے مدد مانگتا ہوں۔ اور ایک قافلہ آیا۔ انہوں نے اپنا

وَارِدَهُمْ فَاَدْلٰى دَلْوَهٗ ۭ قَالَ يٰبُشْرٰى هٰذَا غُلٰمٌ ۭ وَاَسَرُّوْهُ

پانی بھرنے والا اپنا	پھر اس نے ڈالا	ڈول اپنا	اس نے کہا	واہ خوشخبری ہے!	یہ	لڑکا ہے	اور چھپا لیا انہوں نے اسے

پانی بھرنے والا بھیجا۔ اس نے اپنا ڈول لٹکایا تو پکار اٹھا ”خوشخبری ہو یہ لڑکا ہے“ پھر قافلے والوں نے اسے تجارت کا مال

بِضَاعَةً ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِمَا يَعْمَلُوْنَ ﴿19﴾ وَشَرَوْهُ بِثَمَنٍۢ بَخْسٍ

مال کے طور پر	اور اللہ	خوب جانتا تھا	اس کو جو	وہ کرتے تھے	اور بیچا اسے	بدلے قیمت	ناقص کے،

سمجھ کر چھپا لیا۔ اللہ خوب جانتا تھا جو وہ کر رہے تھے۔ پھر انہوں نے یوسف علیہ السلام کو تھوڑی سی قیمت

دَرَاهِمَ مَعْدُوْدَةٍ ۚ وَكَانُوْا فِيْهِ مِنَ الزّٰهِدِيْنَ ﴿20﴾ۧ وَقَالَ الَّذِى 2 ع 14 12

درہم تھے	گنتی کے	اور وہ تھے	اس میں	سے	دلچسپی نہ لینے والے	اور کہا	اس نے

یعنی چند درہم کے عوض بیچ دیا اور انہیں اس معاملے میں زیادہ دلچسپی نہ تھی۔ اور مصر میں جس شخص نے یوسف علیہ السلام کو

اشْتَرٰىهُ مِنْ مِّصْرَ لِامْرَاَتِهٖٓ اَكْرِمِىْ مَثْوٰىهُ عَسٰٓى اَنْ يَّنْفَعَنَآ اَوْ

خریدا تھا اسے	سے	مصر	اپنی بیوی سے	تو عزت سے	رکھنا اسے	ہو سکتا ہے	کہ	وہ فائدہ دے ہمیں	یا

خریدا تو اس نے اپنی بیوی سے کہا ”اس کا اچھی طرح خیال رکھنا۔امید ہے یہ ہمارے لئے مفید ہو یا

نَتَّخِذَهٗ وَلَدًا ؕ وَكَذٰلِكَ مَكَّنَّا لِيُوْسُفَ فِي الْاَرْضِ ؗ وَلِنُعَلِّمَهٗ

ہم بنالیں اسے	بیٹا	اور اس طرح	ہم نے ٹھکانا دیا	یوسف کو	میں	زمین	اور تا کہ ہم سکھائیں اسے

ہم اسے بیٹا بنا لیں گے۔" اس طرح ہم نے یوسف علیہ السلام کو اس ملک میں جگہ دی تا کہ ہم اسے باتوں کی حقیقت

مِنْ تَاْوِيْلِ الْاَحَادِيْثِ ؕ وَاللّٰهُ غَالِبٌ عَلٰٓى اَمْرِهٖ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ

سے	حقیقت	باتوں (خوابوں) کی	اور اللہ	غالب ہے	پر	اپنے کام	اور لیکن	اکثر

تک پہنچنے کا علم سکھا دیں۔ اللہ اپنا کام کر کے رہتا ہے لیکن اکثر

النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿21﴾ وَلَمَّا بَلَغَ اَشُدَّهٗٓ اٰتَيْنٰهُ حُكْمًا وَّعِلْمًا ؕ

لوگ	نہیں	وہ جانتے	اور جب	وہ پہنچا	جوانی اپنی کو	ہم نے دی اسے	حکمت	اور علم

لوگ نہیں جانتے! پھر جب یوسف علیہ السلام اپنی جوانی کو پہنچے تو ہم نے انہیں حکمت اور علم سے نوازا

وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿22﴾ وَرَاوَدَتْهُ الَّتِيْ هُوَ فِيْ بَيْتِهَا عَنْ

اور اسی طرح	ہم بدلہ دیتے ہیں	نیکی کرنے والوں کو	اور ورغلایا اس کو	اس عورت نے	وہ تھا	میں	گھر جس کے	سے

اور نیکی کرنے والوں کو ہم ایسا ہی بدلہ دیتے ہیں۔ یوسف علیہ السلام جس عورت کے گھر میں رہتا تھا وہ اسے

نَّفْسِهٖ وَغَلَّقَتِ الْاَبْوَابَ وَقَالَتْ هَيْتَ لَكَ ؕ قَالَ مَعَاذَ اللّٰهِ اِنَّهٗ

جان اس کی	اور اس نے بند کر دیے	دروازے	اور کہنے لگی	تم آؤ	تیری ہوں	بولے	پناہ	اللہ کی	بیشک وہ

پھسلانے لگی۔ ایک روز اس نے دروازے بند کر دیئے اور بولی "آ جا"۔ یوسف علیہ السلام نے کہا "اللہ کی پناہ۔ وہ

رَبِّيْٓ اَحْسَنَ مَثْوَايَ ؕ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿23﴾ وَلَقَدْ هَمَّتْ

مالک میرا ہے	اس نے اچھا بنایا	ٹھکانا میرا	بے شک	نہیں	فلاح پاتے	ظالم	اور بیشک	وہ ارادہ کر چکی تھی

میرا آقا ہے۔ اس نے مجھے اچھی طرح رکھا ہے۔ میں یہ خیانت نہیں کر سکتا۔ بے شک ظالم لوگ کبھی فلاح نہیں پاتے!" اور عورت

بِهٖ ۚ وَهَمَّ بِهَا لَوْلَآ اَنْ رَّاٰ بُرْهَانَ رَبِّهٖ ؕ كَذٰلِكَ لِنَصْرِفَ

اس کا	اور وہ بھی ارادہ کر لیتا	اس کا	اگر نہ	کہ	وہ دیکھتا	دلیل	اپنے رب کی	اس طرح کیا	تا کہ ہم پھیر دیں

نے اس کا ارادہ کر لیا اور وہ بھی اس کا ارادہ کر لیتا اگر وہ اپنے رب کی واضح دلیل نہ دیکھ لیتا۔ اس طرح ہم نے اس سخت آزمائش میں

عَنْهُ السُّوْٓءَ وَالْفَحْشَآءَ ؕ اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُخْلَصِيْنَ ﴿24﴾ وَاسْتَبَقَا

اس سے	برائی کو	اور بے حیائی کو	بے شک وہ ہے	سے	بندوں ہمارے	خاص چنا ہوا	اور وہ دونوں دوڑے

یوسف علیہ السلام کو برائی اور بے حیائی سے دور رکھا۔ بے شک وہ ہمارے چنے ہوئے بندوں میں سے تھا۔ اور وہ دونوں

الْبَابَ وَقَدَّتْ قَمِيْصَهٗ مِنْ دُبُرٍ وَّاَلْفَيَا سَيِّدَهَا لَدَا الْبَابِ ط

دروازے کو	اور پھاڑ دی اس نے	قمیص اس کی	سے	پیچھے	اور دونوں نے پایا	اس کے شوہر کو	قریب	دروازے کے

دروازے کی طرف دوڑے۔ عورت نے یوسف علیہ السلام کا کُرتہ پیچھے سے پھاڑ دیا۔ دونوں نے اس کے شوہر کو دروازے پر

قَالَتْ مَا جَزَآءُ مَنْ اَرَادَ بِاَهْلِكَ سُوْٓءًا اِلَّآ اَنْ يُّسْجَنَ اَوْ

وہ بولی	کیا	بدلہ ہے	اس کا جو	ارادہ کرلے	تیری بیوی کے ساتھ	برائی کا	مگر	یہ کہ	وہ قید کیا جائے	یا

پایا۔ عورت بولی ”جو تیری گھر والی کے ساتھ برائی کا ارادہ کرے

عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿25﴾ قَالَ هِيَ رَاوَدَتْنِيْ عَنْ نَّفْسِيْ وَشَهِدَ شَاهِدٌ

عذاب	دردناک	کہا یوسف نے	یہی	ورغلا رہی تھی مجھے	سے	جان میری	اور گواہی دی	ایک گواہ نے

اس کی سزا اس کے سوا کیا ہے کہ اسے قید کیا جائے یا سخت عذاب دیا جائے؟“ یوسف علیہ السلام نے کہا ”اسی نے مجھے پھسلانے کی

مِّنْ اَهْلِهَا ج اِنْ كَانَ قَمِيْصُهٗ قُدَّ مِنْ قُبُلٍ فَصَدَقَتْ وَهُوَ مِنَ

سے	اس عورت کے خاندان	اگر	وہ ہے	قمیص اس کی	وہ پھٹی	سے	آگے	تو وہ عورت سچی ہے	اور وہ مرد ہے	سے

کوشش کی“۔ اس کے بعد اس عورت کے خاندان والوں میں سے ایک شخص نے گواہی دی کہ ”دیکھا جائے اگر یوسف علیہ السلام کا

الْكٰذِبِيْنَ ﴿26﴾ وَاِنْ كَانَ قَمِيْصُهٗ قُدَّ مِنْ دُبُرٍ فَكَذَبَتْ وَهُوَ

جھوٹوں	اور اگر	وہ ہے	قمیص اس کی	وہ پھٹی	سے	پیچھے	تو عورت جھوٹی ہے	اور وہ مرد

کرتہ آگے سے پھٹا ہے تو عورت سچی ہے اور یوسف علیہ السلام جھوٹا ہے۔ اور اگر اس کا کرتہ پیچھے سے پھٹا ہوا ہے تو

مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿27﴾ فَلَمَّا رَاٰ قَمِيْصَهٗ قُدَّ مِنْ دُبُرٍ قَالَ اِنَّهٗ مِنْ

سے	سچوں	پھر جب	دیکھی	قمیص اس کی	وہ پھٹی	سے	پیچھے	اس نے کہا	بے شک یہ ہے	سے

عورت جھوٹی ہے اور یوسف علیہ السلام سچا ہے“۔ پھر جب عزیز نے دیکھا کہ یوسف علیہ السلام کا کرتا پیچھے سے پھٹا ہوا ہے تو اس نے

كَيْدِكُنَّ ط اِنَّ كَيْدَكُنَّ عَظِيْمٌ ﴿28﴾ يُوْسُفُ اَعْرِضْ عَنْ هٰذَا سکتة

تم عورتوں کا مکر	بے شک	مکر تمہارا (عورتوں کا) ہے	بڑا	اے یوسف	تو منہ پھیر لے	سے	اس بات

کہا ”یہ تم عورتوں کا چکر ہے۔ تمہارے چکر بہت بڑے ہوتے ہیں۔“ پھر اس نے کہا ”یوسف علیہ السلام اس معاملے کو رفع دفع

وَاسْتَغْفِرِيْ لِذَنْبِكِ صلے اِنَّكِ كُنْتِ مِنَ الْخٰطِـِٕيْنَ ﴿29﴾ ع وَقَالَ نِسْوَةٌ فِى 3 ع 9 13

اور اے عورت بخشش مانگ	اپنے گناہ کی	بے شک تو	تو تھی	سے	خطا کاروں	اور کہا	عورتوں نے	میں

کرو۔“ اور اے عورت ”تو اپنے گناہ کی معافی مانگ۔ غلطی تیری تھی۔“ اُدھر شہر کی عورتیں

الْمَدِيْنَةِ امْرَاَتُ الْعَزِيْزِ تُرَاوِدُ فَتٰىهَا عَنْ نَّفْسِهٖ ۚ قَدْ شَغَفَهَا

شہر	بیوی	عزیز کی	ورغلاتی ہے	اپنے غلام کو	سے	جان اسکی	بے شک	اُس نے ڈالی اُس میں

کہنے لگیں ”عزیز کی بیوی اپنے نوجوان غلام پر ریجھی ہوئی ہے۔ وہ اس کی محبت میں

حُبًّا ۭ اِنَّا لَنَرٰىهَا فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿30﴾ فَلَمَّا سَمِعَتْ بِمَكْرِهِنَّ

محبت	بے شک ہم	واقعی ہم دیکھتی ہیں اسے	میں	گمراہی	کھلی	پھر جب	اس عورت نے سنا	ان کے مکر کو

دیوانی ہے۔ ہم دیکھتے ہیں وہ نادانی کر رہی ہے“۔ جب عزیز کی بیوی نے ان عورتوں کا فریب سنا

اَرْسَلَتْ اِلَيْهِنَّ وَاَعْتَدَتْ لَهُنَّ مُتَّكَاً وَّاٰتَتْ كُلَّ وَاحِدَةٍ

اس نے پیغام بھیجا	طرف ان کی	اور اس نے آراستہ کی	ان کے لئے	مجلس	اور اس نے دی	ہر	ایک کو

تو انہیں بلا بھیجا۔ اُن کے لئے مجلس آراستہ کی۔ ہر ایک کو ایک ایک

مِّنْهُنَّ سِكِّيْنًا وَّقَالَتِ اخْرُجْ عَلَيْهِنَّ ۚ فَلَمَّا رَاَيْنَهٗٓ اَكْبَرْنَهٗ

ان میں سے	ایک چھری	اور اس نے کہا	تو نکل (اے یوسف)	ان پر	پھر جب	انہوں نے دیکھا اسے	بڑا جانا اسکو

چُھری دی۔ یوسف علیہ السلام سے کہا ”تم ان کے سامنے آؤ“ جب عورتوں نے یوسف علیہ السلام کو دیکھا تو دنگ رہ گئیں۔

وَقَطَّعْنَ اَيْدِيَهُنَّ وَقُلْنَ حَاشَ لِلّٰهِ مَا هٰذَا بَشَرًا ۭ اِنْ هٰذَآ اِلَّا

اور کاٹ لئے	ہاتھ اپنے	اور کہنے لگیں	پناہ	اللہ کی	نہیں	یہ	انسان	نہیں	یہ	مگر

انہوں نے اپنے ہاتھ زخمی کر لئے۔ کہنے لگیں ” حاشا للہ یہ انسان نہیں کوئی

مَلَكٌ كَرِيْمٌ ﴿31﴾ قَالَتْ فَذٰلِكُنَّ الَّذِيْ لُمْتُنَّنِيْ فِيْهِ ۭ وَلَقَدْ

فرشتہ	بزرگ	وہ بولی	یہی تو ہے	وہ	تم طعنے دیتی ہو مجھے	جس کے	اور بے شک

بزرگ فرشتہ ہے !“ اس پر عزیز کی بیوی بولی ”یہ وہی ہے جس کے بارے میں تم مجھے ملامت کرتی تھیں۔ میں نے

رَاوَدْتُّهٗ عَنْ نَّفْسِهٖ فَاسْتَعْصَمَ ۭ وَلَىِٕنْ لَّمْ يَفْعَلْ مَآ اٰمُرُهٗ

میں نے ورغلایا تھا اسے	سے	جان اس کی	پھر وہ بچ نکلا	اور اگر	نہ	اس نے کیا	جو	میں کہتی ہوں اسے

اسے پھانسنے کی کوشش کی تھی مگر وہ بچ گیا۔ اگر اس نے وہ نہ کیا جو میں اسے کہتی ہوں تو

لَيُسْجَنَنَّ وَلَيَكُوْنًا مِّنَ الصّٰغِرِيْنَ ﴿32﴾ قَالَ رَبِّ السِّجْنُ اَحَبُّ اِلَيَّ

ضرور قید کیا جائے گا	اور ضرور ہوگا	سے	ذلیلوں	اس نے کہا	اے میرے رب	قید خانہ	زیادہ پسند ہے	مجھ کو

جیل بھیج دیا جائے گا اور بے عزت ہو گا۔“ یوسف علیہ السلام نے کہا ”اے میرے رب ! مجھے جیل جانا منظور ہے

مِمَّا يَدْعُوْنَنِيْٓ اِلَيْهِ ۚ وَاِلَّا تَصْرِفْ عَنِّيْ كَيْدَهُنَّ اَصْبُ اِلَيْهِنَّ

اس سے جو	وہ بلاتی ہیں	طرف جس کی	اور اگر نہ	تو ہٹائے گا	مجھ سے	مکران کا	میں مائل ہوجاؤں گا	طرف انکی

مگر وہ بات منظور نہیں جس کی طرف عورتیں مجھے بلاتی ہیں۔ اگر تو نے ان کے فریب کو مجھ سے دور نہ کیا تو میں ان کی طرف مائل ہو

وَاَكُنْ مِّنَ الْجٰهِلِيْنَ ﴿33﴾ فَاسْتَجَابَ لَهٗ رَبُّهٗ فَصَرَفَ عَنْهُ

اور میں ہوجاؤں گا	سے	نادانوں	پس دعا قبول کی	اس کی	اس کے رب نے	پھر دور کردیا	اس سے

جاؤں گا اور نادانوں میں سے ہوجاؤں گا۔'' اس پر یوسف علیہ السلام کے رب نے اس کی دعا قبول کرلی اور ان عورتوں کا فریب اس

كَيْدَهُنَّ ۭ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿34﴾ ثُمَّ بَدَا لَهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا

مکران کا	بے شک وہ	وہی ہے	خوب سننے والا	خوب جاننے والا	پھر	ظاہر ہوا	ان پر	سے	بعد	جو

سے دور کر دیا۔ بے شک اللہ سننے والا جاننے والا ہے۔ پھر اصل حقیقت کی نشانیاں دیکھنے کے بعد ان لوگوں کی سمجھ

رَاَوُا الْاٰيٰتِ لَيَسْجُنُنَّهٗ حَتّٰى حِيْنٍ ﴿35﴾ ۧ وَدَخَلَ مَعَهُ السِّجْنَ 4 ع 6 14

انہوں نے دیکھیں	نشانیاں	کہ ضرور قید میں ڈالیں اس کو	تک	ایک مدت	اور داخل ہوئے	ساتھ اسکے	قید خانے میں

میں آیا کہ کچھ عرصے کے لیے یوسف علیہ السلام کو قید کر دیں۔ قید خانے میں یوسف علیہ السلام کے ساتھ دو اور

فَتَيٰنِ ۭ قَالَ اَحَدُهُمَآ اِنِّيْٓ اَرٰىنِيْٓ اَعْصِرُ خَمْرًا ۚ وَقَالَ

دو جوان	کہا	ایک نے ان دونوں میں سے	بیشک میں	میں خود کو دیکھتا ہوں	کہ میں نچوڑتا ہوں	شراب	اور کہا

جوان داخل ہوئے۔ ایک دن ان میں سے ایک نے کہا ''میں نے خواب دیکھا، میں شراب بنانے کے لئے انگور نچوڑ رہا ہوں۔''

الْاٰخَرُ اِنِّيْٓ اَرٰىنِيْٓ اَحْمِلُ فَوْقَ رَاْسِيْ خُبْزًا تَاْكُلُ الطَّيْرُ مِنْهُ ۭ

دوسرے نے	بیشک میں	میں دیکھتا ہوں	کہ اٹھا رکھی ہے	پر	اپنے سر	روٹی	کھاتے ہیں	پرندے	اس سے

دوسرے نے کہا '' میں نے خواب میں دیکھا اپنے سر پر روٹیاں اٹھائے ہوئے ہوں اور پرندے اس میں سے کھا رہے

نَبِّئْنَا بِتَاْوِيْلِهٖ ۚ اِنَّا نَرٰىكَ مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿36﴾ قَالَ لَا يَاْتِيْكُمَا

تو بتا ہمیں	اس کی تعبیر	بے شک ہم	دیکھتے ہیں تجھے	سے	نیکو کاروں	اس نے کہا	نہیں	آئیگا تم دونوں کا

ہیں۔'' دونوں نے یوسف علیہ السلام سے کہا '' ہمیں ان کی تعبیر بتائیں، آپ نیک آدمی دکھائی دیتے ہیں۔ یوسف نے کہا

طَعَامٌ تُرْزَقٰنِهٖٓ اِلَّا نَبَّاْتُكُمَا بِتَاْوِيْلِهٖ قَبْلَ اَنْ يَّاْتِيَكُمَا ۭ

کھانا	جو تم کو دیا جاتا ہے	مگر	میں بتادوں گا تم دونوں کو	اس کی تعبیر	پہلے اس سے	کہ	آئے وہ تمہارے پاس

''جو کھانا تمہیں ملتا ہے اس کے آنے سے پہلے میں تمہیں ان خوابوں کی تعبیر بتا دوں گا۔

ذٰلِكُمَا مِمَّا عَلَّمَنِيْ رَبِّيْ ؕ اِنِّيْ تَرَكْتُ مِلَّةَ قَوْمٍ

یہ ہے	اس سے جو	سکھایا مجھے	میرے رب نے	بیشک میں	میں نے چھوڑ دیا ہے	مذہب	ان لوگوں کا جو

یہ اس علم میں سے جو میرے رب نے مجھے سکھایا ہے۔ بات یہ ہے کہ میں نے ان لوگوں کے مذہب کو اختیار نہیں کیا

لَّا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿37﴾ وَاتَّبَعْتُ مِلَّةَ

نہیں ایمان لاتے	اللہ پر	اور وہ	آخرت کے	وہ ہیں	منکر	اور میں نے پیروی کی	دین کی

جو اللہ پر ایمان نہیں رکھتے اور آخرت کے منکر ہیں۔ میں نے اپنے

اٰبَآءِيْۤ اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ ؕ مَا كَانَ لَنَآ اَنْ نُّشْرِكَ

اپنے باپ دادا	ابراہیم	اور اسحاق	اور یعقوب کے	نہیں ہے	وہ مناسب	ہمارے لئے	کہ	ہم شریک ٹھہرائیں

بزرگوں ابراہیم، اسحاق، اور یعقوب علیہم السلام کے دین کو اختیار کیا۔ ہمیں حق نہیں کہ ہم کسی چیز کو

بِاللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ؕ ذٰلِكَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ عَلَيْنَا وَعَلَى النَّاسِ

اللہ کا	کسی	شے کو	یہ ہے	سے	فضل	اللہ کے	ہم پر	اور پر	لوگوں

اللہ کا شریک بنائیں۔ یہ دین اللہ کا فضل ہے ہم پر اور سب لوگوں پر

وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿38﴾ يٰصَاحِبَيِ السِّجْنِ ءَاَرْبَابٌ

اور لیکن	اکثر	لوگ	نہیں	وہ شکر کرتے	اے میرے دونوں ساتھیو!	قیدخانے کے	کیا رب

مگر اکثر لوگ نہیں شکر کرتے۔ اے میرے جیل کے ساتھیو! کیا الگ الگ کئی معبود

مُّتَفَرِّقُوْنَ خَيْرٌ اَمِ اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ﴿39﴾ؕ مَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ

الگ الگ	بہتر ہیں	یا	اللہ	ایک	زبردست	نہیں	تم پوجتے	سے

بہتر ہیں یا اکیلا جو سب پر غالب ہے؟ تم اسے چھوڑ کر جن معبودوں

دُوْنِهٖۤ اِلَّاۤ اَسْمَآءً سَمَّيْتُمُوْهَاۤ اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمْ مَّاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ

سوائے اسکے	مگر	ناموں کو	جوتم نے نام رکھ لئے ہیں انکے	تم نے	اور باپ دادا تمہارے نے	نہیں	اتاری اللہ نے

کو مانتے ہو وہ اس کے سوا کچھ نہیں کہ چند نام ہیں جو تم نے اور تمہارے باپ دادا نے رکھ لئے ہیں۔ ان کے حق میں

بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ ؕ اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ ؕ اَمَرَ اَلَّا تَعْبُدُوْۤا

ان کی	کوئی	دلیل	نہیں ہے	حکم	مگر	اللہ کا	اس نے حکم دیا ہے	یہ کہ نہ	تم عبادت کرو

اللہ نے کوئی دلیل نہیں اُتاری۔ حکم صرف اللہ کا ہے۔ اسی نے حکم دیا ہے کہ اُس کے سوا کسی کی

اِلَّآ اِيَّاهُ ؕ ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ

مگر	صرف اسی کی	یہ ہے	دین	سیدھا	اور لیکن	اکثر	لوگ

عبادت نہ کرو۔ یہی سیدھا دین ہے۔ مگر اکثر لوگ نہیں

لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿40﴾ يٰصَاحِبَيِ السِّجْنِ اَمَّآ اَحَدُكُمَا فَيَسْقِيْ رَبَّهٗ خَمْرًا ۚ

نہیں وہ جانتے	اے میرے دونوں ساتھیو!	قید خانے کے	جو ہے	ایک تم دونوں سے	تو وہ پلائے گا	اپنے مالک کو	شراب

جانتے !" اے میرے قید خانے کے ساتھیو اب تعبیر سنو تم میں سے ایک اپنے آقا کو شراب پلائے گا۔

وَاَمَّا الْاٰخَرُ فَيُصْلَبُ فَتَاْكُلُ الطَّيْرُ مِنْ رَّاْسِهٖ ؕ قُضِيَ الْاَمْرُ

اور جو ہے	دوسرا	تو وہ سُولی دیا جائے گا	پھر کھائیں گے	پرندے	سے	اس کے سر	فیصلہ کر دیا گیا	اس معاملہ کا

جو دوسرا ہے اسے سُولی دی جائے گی اور پرندے اس کا سر نوچ کر کھائیں گے۔ اس بات کا فیصلہ ہو گیا

الَّذِيْ فِيْهِ تَسْتَفْتِيٰنِ ؕ ﴿41﴾ وَقَالَ لِلَّذِيْ ظَنَّ اَنَّهٗ نَاجٍ مِّنْهُمَا

وہ	بارے میں جسکے	تم دونوں سوال کرتے تھے	اور اس نے کہا	اس کو جسے	اس نے سمجھا	کہ وہ	نجات پائیگا	ان دونوں میں سے

جس کے بارے میں تم پوچھ رہے تھے"۔ یوسف ؑ نے جس آدمی کے بارے میں سمجھا کہ وہ قید سے رہا ہونے والا ہے اس سے کہا"

اذْكُرْنِيْ عِنْدَ رَبِّكَ ۡ فَاَنْسٰىهُ الشَّيْطٰنُ ذِكْرَ رَبِّهٖ فَلَبِثَ فِي

تم ذکر کرنا میرا	پاس	مالک اپنے کے	پھر بھلا دیا اسے	شیطان نے	ذکر کرنا	اپنے مالک سے	تو وہ رہا	میں

جب اپنے آقا کے پاس جاؤ تو اس سے میرا ذکر کرنا" مگر شیطان نے اسے ایسا غفلت میں ڈالا کہ وہ اپنے آقا سے یوسف علیہ السلام

5 ع 7 15 السِّجْنِ بِضْعَ سِنِيْنَ ﴿42﴾ وَقَالَ الْمَلِكُ اِنِّيْۤ اَرٰى سَبْعَ بَقَرٰتٍ

قید خانے	کئی	سال	اور کہا	بادشاہ نے	بے شک میں	میں دیکھتا ہوں	سات	گائیں

کا تذکرہ کرنا بھول گیا۔ اس طرح یوسف علیہ السلام کئی برس تک جیل خانے میں پڑے رہے۔ ایک دن بادشاہ نے کہا "میں

سِمَانٍ يَّاْكُلُهُنَّ سَبْعٌ عِجَافٌ وَّسَبْعَ سُنْۢبُلٰتٍ خُضْرٍ وَّاُخَرَ

موٹی ہیں	کھاتی ہیں ان کو	سات	دبلی	اور سات	بالیاں	سبز میں	اور سات

نے خواب دیکھا ہے سات موٹی تازی گائیں ہیں جنہیں سات دُبلی پتلی گائیں کھا رہی ہیں۔ اور اناج کی سات ہری بالیاں ہیں۔

يٰبِسٰتٍ ؕ يٰۤاَيُّهَا الْمَلَاُ اَفْتُوْنِيْ فِيْ رُءْيَايَ اِنْ كُنْتُمْ لِلرُّءْيَا

سوکھی	اے	درباریو	تم بتاؤ مجھے	بارے میں	میرے خواب کے	اگر	تم ہو	خواب کی

دوسری سات سوکھی ہیں۔ اے دربار والو! مجھے اس خواب کی تعبیر بتاؤ اگر تم خوابوں کی تعبیر

تَعْبُرُوْنَ ﴿43﴾ قَالُوْٓا اَضْغَاثُ اَحْلَامٍ ۚ وَمَا نَحْنُ بِتَاْوِيْلِ الْاَحْلَامِ

تم تعبیر کرتے	وہ بولے	یہ پریشان	خواب ہیں	اور نہیں ہیں	ہم	تعبیر	خوابوں کی

جانتے ہو؟'' وہ بولے ''یہ خیالی خواب ہیں۔ ہم اس طرح کے خوابوں کی تعبیر نہیں

بِعٰلِمِيْنَ ﴿44﴾ وَقَالَ الَّذِيْ نَجَا مِنْهُمَا وَادَّكَرَ بَعْدَ اُمَّةٍ اَنَا

جاننے والے	اور کہا	اس نے جو	وہ نجات پا گیا تھا	ان دونوں میں سے	اور اس نے یاد کیا	بعد	ایک مدت کے	میں

جانتے''ان دو قیدیوں میں سے جو شخص قید سے رہا ہوا اسے مدت کے بعد یوسف علیہ السلام کا خیال آیا۔ وہ بادشاہ کا خواب سن کر بولا

اُنَبِّئُكُمْ بِتَاْوِيْلِهٖ فَاَرْسِلُوْنِ ﴿45﴾ يُوْسُفُ اَيُّهَا الصِّدِّيْقُ اَفْتِنَا

بتاتا ہوں تمہیں	تعبیر اس کی	پس تم بھیجو مجھے	یوسف	اے	بڑے سچے	تو بتا ہمیں

''مجھے یوسف علیہ السلام کے پاس جانے کی اجازت دو، میں تمہیں اس خواب کی تعبیر بتاؤں گا۔'' اجازت ملنے پر وہ یوسف علیہ السلام کے پاس

فِيْ سَبْعِ بَقَرٰتٍ سِمَانٍ يَّاْكُلُهُنَّ سَبْعٌ عِجَافٌ وَّسَبْعِ سُنْۢبُلٰتٍ

بارے میں	سات	گایوں	موٹی کے	کھاتی ہیں جن کو	سات	دبلی	اور سات	بالیاں ہیں

قید خانے میں پہنچا اور کہنے لگا ''اے یوسف علیہ السلام'' اے بڑے سچے انسان! ایک خواب ہے سات موٹی تازی گائیں ہیں جن کو سات دبلی

خُضْرٍ وَّاُخَرَ يٰبِسٰتٍ ۙ لَّعَلِّيْٓ اَرْجِعُ اِلَى النَّاسِ لَعَلَّهُمْ

سبز	اور سات	خشک ہیں	تاکہ میں	میں واپس جاؤں	طرف	لوگوں کی	تاکہ وہ

پتلی گائیں کھا رہی ہیں۔ اور سات بالیاں ہری ہیں اور سات سوکھی ہیں۔ اس خواب کی تعبیر بتا دیں تاکہ میں لوگوں کے پاس واپس جا

يَعْلَمُوْنَ ﴿46﴾ قَالَ تَزْرَعُوْنَ سَبْعَ سِنِيْنَ دَاَبًا ۚ فَمَا حَصَدْتُّمْ

وہ جانیں	اس نے کہا	تم کھیتی کرو گے	سات	برس	محنت سے	پھر جو	تم کاٹو

کر ان سے بیان کر دوں اور انہیں بھی اس خواب کی تعبیر معلوم ہو جائے۔ یوسف علیہ السلام نے کہا ''تم لوگ سات برس تک برابر کھیتی کرو

فَذَرُوْهُ فِيْ سُنْۢبُلِهٖٓ اِلَّا قَلِيْلًا مِّمَّا تَاْكُلُوْنَ ﴿47﴾ ثُمَّ يَاْتِيْ مِنْۢ

تو تم رہنے دو اسے	میں	اس کی بالیوں	مگر	تھوڑا	اس سے جو	تم کھاتے ہو	پھر	آئیں گے	سے

گے۔ جو فصل تم کاٹو اسے اس کی بالیوں میں ہی رہنے دو تاکہ غلہ محفوظ رہے مگر اس میں سے کچھ حصہ اپنی خوراک کے لئے رکھ لو۔ اس

بَعْدِ ذٰلِكَ سَبْعٌ شِدَادٌ يَّاْكُلْنَ مَا قَدَّمْتُمْ لَهُنَّ اِلَّا قَلِيْلًا

بعد	اس کے	سات برس	سخت	وہ کھا جائیں گے	جو کچھ	تم نے پہلے رکھا	ان کے لئے	مگر	تھوڑا

کے بعد سات سخت سال آئیں گے۔ ان میں غلے کا سارا ذخیرہ ختم ہو جائے گا جو تم نے جمع کر رکھا ہو گا مگر تھوڑا سا

مِمَّا تُحۡصِنُوۡنَ ﴿48﴾ ثُمَّ يَاۡتِىۡ مِنۡۢ بَعۡدِ ذٰلِكَ عَامٌ فِيۡهِ يُغَاثُ

اس میں سے جو	تم بچا رکھو	پھر	آئے گا	سے	بعد	اس کے	ایک سال	جس میں	بارش ہوگی

تمہارے پاس بچا رہے گا۔ اس کے بعد ایک سال آئے گا جس میں لوگوں کے لئے بارشیں ہوں گی، ان کے لئے غلہ پیدا

ع 6 7 16 النَّاسُ وَفِيۡهِ يَعۡصِرُوۡنَ ﴿49﴾ وَقَالَ الۡمَلِكُ ائۡتُوۡنِىۡ بِهٖ‌ ۚ فَلَمَّا جَآءَهُ

لوگوں کیلئے	اور اس میں	وہ نچوڑیں گے	اور کہا	بادشاہ نے	لاؤ میرے پاس	اس کو	پھر جب	آیا اسکے پاس

ہوگا اور وہ رس بھی نچوڑیں گے۔ بادشاہ نے تعبیر سنی تو کہا ''یوسف علیہ السلام کو میرے پاس لاؤ'' جب بادشاہ کا

الرَّسُوۡلُ قَالَ ارۡجِعۡ اِلٰى رَبِّكَ فَسۡــَٔلۡهُ مَا بَالُ النِّسۡوَةِ الّٰتِىۡ

قاصد	اس نے کہا	تو واپس جا	طرف	اپنے مالک کی	پھر تو پوچھ اس سے	کیا معاملہ ہے	ان عورتوں کا	جنہوں نے

قاصد یوسف علیہ السلام کے پاس پہنچا تو یوسف علیہ السلام نے کہا ''تم اپنے آقا کے پاس واپس جاؤ اور اس سے پوچھو'' ان

قَطَّعۡنَ اَيۡدِيَهُنَّ‌ ؕ اِنَّ رَبِّىۡ بِكَيۡدِهِنَّ عَلِيۡمٌ ﴿50﴾ قَالَ مَا خَطۡبُكُنَّ

کاٹے تھے	ہاتھ اپنے	بے شک	رب میرا	ان کے مکر کو	خوب جاننے والا ہے	اس نے کہا	کیا	واقعہ تمہارا ہوا

عورتوں کا کیا معاملہ ہے جنہوں نے اپنے ہاتھ زخمی کئے تھے؟ میرا رب ان کے فریب سے خوب واقف ہے۔ بادشاہ نے عورتوں کو بلا

اِذۡ رَاوَدْتُّنَّ يُوۡسُفَ عَنۡ نَّفۡسِهٖ‌ ؕ قُلۡنَ حَاشَ لِلّٰهِ مَا عَلِمۡنَا عَلَيۡهِ

جب	تم نے ورغلایا	یوسف کو	سے	جان اس کی	وہ بولیں	پناہ	اللہ کی	نہیں	ہم نے دیکھی	اس میں

کر پوچھا ''تمہارا کیا ماجرا ہے جب تم نے یوسف علیہ السلام کو پھسلانے کی کوشش کی؟'' وہ بولیں ''پناہ اللہ کی'' ہم نے اس میں کوئی

مِنۡ سُوۡٓءٍ‌ ؕ قَالَتِ امۡرَاَتُ الۡعَزِيۡزِ الۡـٰٔنَ حَصۡحَصَ الۡحَـقُّ اَنَا

کوئی	برائی	بولی	بیوی	عزیز کی	اب	کھل گئی ہے	حقیقت	میں

برائی نہیں پائی۔'' یہ سن کر عزیز کی بیوی بولی '' اب سچی بات کھل گئی۔ میں نے یوسف علیہ السلام کو

رَاوَدْتُّهٗ عَنۡ نَّفۡسِهٖ وَاِنَّهٗ لَمِنَ الصّٰدِقِيۡنَ ﴿51﴾ ذٰ لِكَ لِيَـعۡلَمَ اَنِّىۡ

نے ورغلایا تھا اسے	سے	جان اس کی	اور بیشک وہ ہے البتہ سے	سچوں	یہ اس لئے	تا کہ وہ جانے	کہ میں نے

پھسلانے کی کوشش کی تھی۔ بے شک وہ سچا ہے۔'' پھر یوسف علیہ السلام نے کہا ''یہ معاملہ میں نے اس لئے دوبارہ اٹھایا تا کہ عزیز

لَمۡ اَخُنۡهُ بِالۡغَيۡبِ وَاَنَّ اللّٰهَ لَا يَهۡدِىۡ كَيۡدَ الۡخَآئِنِيۡنَ ﴿52﴾

نہیں	خیانت کی اسکی	عدم موجودگی میں	اور یہ کہ	اللہ	نہیں	وہ راہ دیتا	مکر کو	خیانت کرنے والوں کے

مصر کو معلوم ہو جائے کہ میں نے در پردہ اس کی خیانت نہیں کی۔ بے شک اللہ خیانت کرنے والوں کی چال کو چلنے نہیں دیتا۔''

وَمَآ اُبَرِّئُ نَفۡسِیۡ ۚ اِنَّ النَّفۡسَ لَاَمَّارَةٌۢ بِالسُّوۡٓءِ اِلَّا مَا رَحِمَ

اور نہیں	میں بے قصور کہتا	اپنے آپ کو	بے شک	نفس	وہ ضرور ابھارتا ہے	برائی پر	مگر	جس پر	وہ رحم کرے

اور میں اپنے آپ کو معصوم نہیں کہتا۔ یقیناً انسان کا نفس تو بدی سکھاتا ہے۔ اس سے وہی بچ سکتا ہے جس پر میرا رب رحم

رَبِّیۡ ؕ اِنَّ رَبِّیۡ غَفُوۡرٌ رَّحِیۡمٌ ﴿53﴾ وَقَالَ الۡمَلِكُ ائۡتُوۡنِیۡ بِهٖۤ اَسۡتَخۡلِصۡهُ

میرا رب	بے شک	میرا رب	بہت بخشنے والا	نہایت مہربان	اور کہا	بادشاہ نے	لاؤ تم میرے پاس	اس کو	میں خاص کرلوں اس کو

فرمائے۔ بے شک میرا رب بخشنے والا مہربان ہے اور پھر بادشاہ نے حکم دیا ''یوسف علیہ السلام کو میرے پاس لاؤ۔ میں اسے خاص اپنے

لِنَفۡسِیۡ ۚ فَلَمَّا كَلَّمَهٗ قَالَ اِنَّكَ الۡيَوۡمَ لَدَيۡنَا مَكِيۡنٌ

اپنے لیے	پھر جب	اُس نے باتیں کیں اس سے	اس نے کہا	بے شک آپ	آج ہیں	ہمارے پاس	مرتبے والے

لیے رکھوں گا'' جب یوسف علیہ السلام نے بادشاہ سے گفتگو کی تو اس نے کہا ''آج سے تم ہمارے ہاں معزز اور اعتماد

اَمِيۡنٌ ﴿54﴾ قَالَ اجۡعَلۡنِىۡ عَلٰى خَزَآئِنِ الۡاَرۡضِ ۚ اِنِّىۡ حَفِيۡظٌ عَلِيۡمٌ ﴿55﴾

امانت دار	اس نے کہا	آپ مقرر کریں مجھ کو	پر	خزانوں	زمین کے	بے شک میں	محافظ ہوں	علم والا ہوں

والے شخص ہیں۔'' یوسف علیہ السلام نے کہا ''مجھے ملک کے خزانوں پر مقرر کر دیں، میں ماہر نگہبان ہوں۔''

وَكَذٰلِكَ مَكَّنَّا لِيُوۡسُفَ فِى الۡاَرۡضِ ۚ يَتَبَوَّاُ مِنۡهَا حَيۡثُ يَشَآءُ ؕ

اور اس طرح	ہم نے ٹھکانہ دیا	یوسف کو	میں	زمین	وہ رہتا	اس میں	جہاں	وہ چاہتا

اور اس طرح ہم نے یوسف علیہ السلام کو بااختیار بنا دیا کہ وہ جہاں چاہیں رہیں۔

نُصِيۡبُ بِرَحۡمَتِنَا مَنۡ نَّشَآءُ وَلَا نُضِيۡعُ اَجۡرَ الۡمُحۡسِنِيۡنَ ﴿56﴾ وَلَاَجۡرُ

ہم پہنچاتے ہیں	اپنی رحمت	جس کو	ہم چاہتے ہیں	اور نہیں	ہم ضائع کرتے	اجر	نیکوں کا	اور البتہ اجر

ہم اپنے فضل سے جسے چاہتے ہیں نوازتے ہیں اور نیکی کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں کرتے۔ اور آخرت کا اجر

الۡاٰخِرَةِ خَيۡرٌ لِّلَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَكَانُوۡا يَتَّقُوۡنَ ﴿57﴾ ع وَجَآءَ اِخۡوَةُ يُوۡسُفَ ع 7 8 1

آخرت کا	بہتر ہے	ان کے لیے جو	وہ ایمان لائیں	اور وہ ہوں	وہ پرہیزگار	اور وہ آئے	بھائی	یوسف کے

بہت بڑھ کر ہے ان لوگوں کے لیے جو ایمان لائیں اور تقویٰ اختیار کریں۔ اور یوسف علیہ السلام کے بھائی غلہ

فَدَخَلُوۡا عَلَيۡهِ فَعَرَفَهُمۡ وَهُمۡ لَهٗ مُنۡكِرُوۡنَ ﴿58﴾ وَلَمَّا جَهَّزَهُمۡ

پھر وہ داخل ہوئے	اس پر	تو اس نے پہچان لیا ان کو	جب کہ وہ	اس سے	ناواقف تھے	اور جب	اس نے تیار کیا ان کو

لینے مصر آئے تو یوسف علیہ السلام کے پاس پہنچے۔ اس نے انہیں پہچان لیا لیکن انہوں نے یوسف علیہ السلام کو نہیں پہچانا۔ جب اس

بِجَهَازِهِمْ قَالَ ائْتُوْنِيْ بِاَخٍ لَّكُمْ مِّنْ اَبِيْكُمْ ۚ اَلَا تَرَوْنَ اَنِّيْٓ

اُن کے سامان کے ساتھ	اس نے کہا	تم میرے پاس لاؤ	بھائی	اپنے کو	سے	اپنے باپ	کیا نہیں	تم دیکھتے	کہ میں

نے ان کا سامان تیار کرادیا تو روانگی کے وقت ان سے کہا ”آئندہ اپنے سوتیلے بھائی کو بھی میرے پاس لانا۔“ کیا تم نہیں دیکھتے میں

اُوْفِي الْكَيْلَ وَاَنَا خَيْرُ الْمُنْزِلِيْنَ ﴿59﴾ فَاِنْ لَّمْ تَاْتُوْنِيْ بِهٖ فَلَا

مَیں پورا دیتا ہوں	ماپ (غلہ)	اور میں ہوں	بہتر	میزبان	پھر اگر	نہ	تم لائے میرے پاس	اس کو	تو نہیں

غلہ بھی پورا ناپ کر دیتا ہوں اور اچھی مہمان نوازی بھی کرتا ہوں۔ پھر اگر تم اسے میرے پاس نہ لائے

كَيْلَ لَكُمْ عِنْدِيْ وَلَا تَقْرَبُوْنِ ﴿60﴾ قَالُوْا سَنُرَاوِدُ عَنْهُ اَبَاهُ

ماپ (غلہ)	تمہارے لیے	میرے پاس	اور نہ	تم میرے قریب آنا	وہ بولے	جلد ہم راضی کرلیں گے	اس کے لیے	اس کے باپ کو

تو نہ تمہارے لیے غلہ ہے اور نہ تم میرے قریب آنا“ انہوں نے کہا ”ہم اس کے بارے میں اس کے باپ کو راضی کرنے کی کوشش

وَاِنَّا لَفٰعِلُوْنَ ﴿61﴾ وَقَالَ لِفِتْيٰنِهِ اجْعَلُوْا بِضَاعَتَهُمْ فِيْ رِحَالِهِمْ

اور بے شک ہم	ضرور کام کریں گے	اور اس نے کہا	اپنے خادموں سے	تم رکھ دو	رقم ان کی	میں	ان کی بوریوں

کریں گے اور ہمیں یہ کام کرنا ہے۔ یوسف علیہ السلام نے اپنے کارندوں سے کہا ”ان لوگوں کی رقم بھی ان کی بوریوں میں رکھ دو

لَعَلَّهُمْ يَعْرِفُوْنَهَآ اِذَا انْقَلَبُوْٓا اِلٰٓى اَهْلِهِمْ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿62﴾

تاکہ وہ	وہ پہچان لیں اسے	جب	وہ واپس لوٹیں	طرف	اپنے گھر والوں کی	تاکہ وہ	دوبارہ آئیں

تاکہ جب گھر پہنچیں تو اپنے سرمائے کو پہچان لیں اور دوبارہ آئیں۔

فَلَمَّا رَجَعُوْٓا اِلٰٓى اَبِيْهِمْ قَالُوْا يٰٓاَبَانَا مُنِعَ مِنَّا الْكَيْلُ فَاَرْسِلْ

پھر جب	وہ واپس آئے	طرف	اپنے باپ کی	وہ بولے	اے ہمارے باپ	وہ روکا گیا	ہم سے	ماپ (غلہ)	پس تو بھیج

جب وہ اپنے باپ کے پاس پہنچے تو ان سے عرض کیا ”اباجان! آئندہ کے لیے ہمارا غلہ بند کر دیا گیا۔ لہٰذا آپ ہمارے سوتیلے بھائی

مَعَنَآ اَخَانَا نَكْتَلْ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ﴿63﴾ قَالَ هَلْ اٰمَنُكُمْ

ساتھ ہمارے	بھائی ہمارے کو	ہم ماپ لیں	اور بے شک ہم	اس کے	ضرور محافظ ہیں	اس نے کہا	کیا	میں اعتبار کروں تمہارا

کو بھی ہمارے ساتھ جانے دیں تاکہ ہم دوبارہ غلہ لائیں اور ہم اس کے نگہبان ہیں“ یعقوب علیہ السلام نے جواب دیا ”کیا میں اس

عَلَيْهِ اِلَّا كَمَآ اَمِنْتُكُمْ عَلٰٓى اَخِيْهِ مِنْ قَبْلُ ۭ فَاللّٰهُ خَيْرٌ

اس کے بارے	مگر	جیسے	میں نے اعتبار کیا تمہارا	بارے	اس کے بھائی کے	سے	پہلے	پس اللہ	بہترین

کے بارے میں تمہارا ویسا ہی اعتبار کرلوں جیسا اس سے پہلے اس کے بھائی یوسف علیہ السلام کے بارے میں اعتبار کرچکا ہوں؟ اللہ

حٰفِظًا ۪ وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿64﴾ وَلَمَّا فَتَحُوْا مَتَاعَهُمْ وَجَدُوْا

محافظ ہے	اور وہ	زیادہ رحم کرنے والا	رحم کرنے والوں سے	اور جب	انہوں نے کھولا	سامان اپنا	انہوں نے پائی

بہترین نگہبان اور سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے۔" اور جب انہوں نے اپنا سامان کھولا

بِضَاعَتَهُمْ رُدَّتْ اِلَيْهِمْ ؕ قَالُوْا يٰۤاَبَانَا مَا نَبْغِيْ ؕ هٰذِهٖ بِضَاعَتُنَا

اپنی رقم	وہ لوٹائی گئی	طرف ان کی	وہ بولے	اے ہمارے باپ	کیا	ہمیں چاہیے	یہ ہے	رقم ہماری

تو دیکھا کہ ان کی رقم بھی واپس لوٹا دی گئی ہے تو وہ اپنے باپ سے کہنے لگے " ابا جان، ہمیں اور کیا چاہیے؟ ہماری تو رقم

رُدَّتْ اِلَيْنَا ۚ وَنَمِيْرُ اَهْلَنَا وَنَحْفَظُ اَخَانَا وَنَزْدَادُ كَيْلَ

واپس کی گئی	ہماری طرف	اور ہم اناج لائیں گے	اپنے اہل خانہ کے لیے	اور ہم حفاظت کریں گے	اپنے بھائی کی	اور ہم زیادہ لائیں گے	ماپ (غلہ)

بھی واپس لوٹا دی گئی۔ آپ اجازت دیں ہم بھائی کو ساتھ لے کر مصر جائیں۔ وہاں سے اپنے اہل وعیال کے لئے غلہ لائیں۔ ہم

بَعِيْرٍ ؕ ذٰلِكَ كَيْلٌ يَّسِيْرٌ ﴿65﴾ قَالَ لَنْ اُرْسِلَهٗ مَعَكُمْ حَتّٰى

اونٹ کا	یہ ہے	ماپ (غلہ)	تھوڑا	اس نے کہا	ہرگز نہیں	میں بھیجوں گا اسے	ساتھ تمہارے	یہاں تک کہ

اپنے اس بھائی کی حفاظت کریں گے۔ اس کے حصے کا زاید غلہ بھی لائیں گے جو کہ ایک اونٹ کے بوجھ کے برابر ہوگا۔ یہ موجودہ غلہ تو

تُؤْتُوْنِ مَوْثِقًا مِّنَ اللّٰهِ لَتَاْتُنَّنِيْ بِهٖۤ اِلَّاۤ اَنْ يُّحَاطَ بِكُمْ ۚ فَلَمَّاۤ

تم دو مجھے	پکا وعدہ	طرف سے	اللہ کی	ضرور تم واپس لاؤ گے	اس کو	مگر	یہ کہ	وہ گھیرے جاؤ	تم سب	پھر جب

تھوڑا ہے۔ یعقوب علیہ السلام نے کہا "میں اسے تمہارے ساتھ ہرگز نہیں بھیجوں گا جب تک تم مجھ سے اللہ کی قسم کھا کر عہد نہ کرو کہ تم اسے

اٰتَوْهُ مَوْثِقَهُمْ قَالَ اللّٰهُ عَلٰى مَا نَقُوْلُ وَكِيْلٌ ﴿66﴾ وَقَالَ يٰبَنِيَّ

انہوں نے دیا اسے	اپنا پکا وعدہ	اس نے کہا	اللہ ہے	پر	جو	ہم کہتے ہیں	نگہبان	اور اس نے کہا	اے میرے بیٹو

ضرور میرے پاس واپس لاؤ گے۔ البتہ اگر تم لوگ کہیں گھیرے میں آ جاؤ تو اور بات ہے۔" پھر جب انہوں نے باپ کو اپنا پکا قول

لَا تَدْخُلُوْا مِنْۢ بَابٍ وَّاحِدٍ وَّادْخُلُوْا مِنْ اَبْوَابٍ مُّتَفَرِّقَةٍ ؕ وَمَاۤ اُغْنِيْ

نہ تم داخل ہونا	سے	دروازے	ایک	اور تم داخل ہونا	سے	دروازوں	مختلف	اور نہیں	میں کام آ سکتا

دے دیا تو اس نے کہا "ہم جو قول وقرار کر رہے ہیں اس پر اللہ نگہبان ہے۔" یعقوب علیہ السلام نے کہا "میرے بیٹو! تم ایک ہی دروازے

عَنْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ؕ اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ ؕ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ ۚ

تمہارے	سے	اللہ	کچھ	بھی	نہیں	حکم	مگر	اللہ کا	اسی پر	میں نے توکل کیا

سے داخل نہ ہونا بلکہ الگ الگ دروازوں سے داخل ہونا۔ ویسے میں تمہیں اللہ کی کسی بات سے نہیں بچا سکتا۔ حکم

وَعَلَيْهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ﴿67﴾ وَلَمَّا دَخَلُوْا مِنْ حَيْثُ اَمَرَهُمْ

اور اسی پر	پس چاہیے توکل کریں	توکل کرنے والے	اور جب	وہ داخل ہوئے	سے	جہاں	اس نے حکم دیا ان کو

صرف اللہ کا ہے۔ اسی پر میں نے بھروسا کیا۔ اسی پر سب کو بھروسا کرنا چاہیے۔ اور پھر وہ شہر میں اسی طرح الگ الگ دروازوں سے

اَبُوْهُمْ ۭ مَا كَانَ يُغْنِيْ عَنْهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ اِلَّا حَاجَةً

ان کے باپ نے	نہیں	وہ تھا	وہ کام آسکتا	ان کے	سے	اللہ	کچھ	بھی	مگر	اندیشہ تھا

داخل ہوئے جس طرح ان کے باپ نے انہیں ہدایت کی تھی۔ وہ انہیں اللہ کی کسی بات سے بچا نہیں سکتا تھا لیکن یعقوب علیہ السلام

فِيْ نَفْسِ يَعْقُوْبَ قَضٰىهَا ۭ وَاِنَّهٗ لَذُوْ عِلْمٍ لِّمَا عَلَّمْنٰهُ وَلٰكِنَّ

میں	دل	یعقوب کے	اس نے پورا کیا اسے	اور بے شک وہ	ضرور علم والا تھا	اس کا جو	ہم نے سکھایا اسے	اور لیکن

کے دل میں ایک خیال تھا جو اس نے پورا کیا۔ بے شک وہ ہماری دی ہوئی تعلیم سے صاحب علم تھا مگر

اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿68﴾ ع وَلَمَّا دَخَلُوْا عَلٰى يُوْسُفَ اٰوٰٓى اِلَيْهِ 8 ع 11 2

اکثر	لوگ	نہیں	وہ جانتے	اور جب	وہ داخل ہوئے	پر	یوسف	اس نے جگہ دی	اپنے پاس

اکثر لوگ نہیں جانتے۔ اور جب وہ یوسف علیہ السلام کے پاس پہنچے تو اس نے اپنے بھائی کو اپنے پاس رکھا اور اسے کہا ”میں تمہارا

اَخَاهُ قَالَ اِنِّيْٓ اَنَا اَخُوْكَ فَلَا تَبْتَىِٕسْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿69﴾ فَلَمَّا

اپنے بھائی کو	اس نے کہا	بے شک میں	میں	تیرا بھائی ہوں	پس نہ	تو غم کر	اس پر جو	وہ تھے	وہ کرتے	پھر جب

بھائی یوسف علیہ السلام ہوں۔ جو بدسلوکی وہ تمہارے ساتھ کرتے رہے ہیں اس پر غمگین نہ ہو۔ اب حالات بہتر ہو جائیں گے“

جَهَّزَهُمْ بِجَهَازِهِمْ جَعَلَ السِّقَايَةَ فِيْ رَحْلِ اَخِيْهِ ثُمَّ اَذَّنَ

اس نے تیار کیا ان کو	ان کے سامان کے ساتھ	اس نے رکھ دیا	پیالہ	میں	سامان	بھائی کے	پھر	اس نے پکارا

جب یوسف علیہ السلام نے اپنے بھائیوں کا سامان تیار کرایا تو اپنے بھائی کے سامان میں پینے کا پیالہ رکھوا دیا۔ پھر ان کی روانگی کے

مُؤَذِّنٌ اَيَّتُهَا الْعِيْرُ اِنَّكُمْ لَسٰرِقُوْنَ ﴿70﴾ قَالُوْا وَاَقْبَلُوْا عَلَيْهِمْ مَّاذَا

ایک پکارنے والا	اے	قافلے والو	بے شک تم	ضرور چور ہو	وہ بولے	اور انہوں نے منہ پھیرا	ان کی طرف	کیا ہے

بعد ان کے پیچھے ایک پکارنے والے نے پکارا ”اے قافلے والو! تم چور ہو“ انہوں نے پیچھے مڑ کر دیکھا اور پوچھا ”تمہاری کیا چیز کھو

تَفْقِدُوْنَ ﴿71﴾ قَالُوْا نَفْقِدُ صُوَاعَ الْمَلِكِ وَلِمَنْ جَآءَ بِهٖ حِمْلُ بَعِيْرٍ

تمہارا گم ہوا	وہ بولے	ہمارا گم ہوا	پیالہ	بادشاہ کا	اور اس کے لیے جو	لائے	اسے	بوجھ ہے	ایک اونٹ کا

گئی ہے؟“ انہوں نے کہا ”ہمیں شاہی پیالہ نہیں مل رہا اور ان کے افسر نے کہا ”جو کوئی اسے لائے گا اس کے لیے ایک اونٹ کے

وَاَنَا بِهٖ زَعِيْمٌ ﴿٧٢﴾ قَالُوْا تَاللّٰهِ لَقَدْ عَلِمْتُمْ مَّا جِئْنَا لِنُفْسِدَ فِي

اور میں	اس کا	ضامن ہوں	وہ بولے	قسم اللہ کی	بے شک	تم جانتے ہو	نہیں	ہم آئے	کہ ہم فساد کریں	میں

بوجھ کے برابر غلہ انعام ہے جس کا میں ضامن ہوں۔" یوسف علیہ السلام کے بھائیوں نے کہا "اللہ کی قسم! تمھیں معلوم ہے ہم لوگ اس

الْاَرْضِ وَمَا كُنَّا سٰرِقِيْنَ ﴿٧٣﴾ قَالُوْا فَمَا جَزَآؤُهٗٓ اِنْ كُنْتُمْ

زمین	اور نہ	ہم ہیں	چور	وہ بولے	پھر کیا	سزا اس کی	اگر	تم ہوئے

ملک میں فساد کرنے نہیں آئے، نہ ہم چور ہیں۔" انہوں نے کہا "اگر تم جھوٹے ثابت ہوئے تو چوری کرنے والے کی

كٰذِبِيْنَ ﴿٧٤﴾ قَالُوْا جَزَآؤُهٗ مَنْ وُّجِدَ فِيْ رَحْلِهٖ فَهُوَ جَزَآؤُهٗ ؕ

جھوٹے	وہ بولے	سزا اس کی	جس کے	وہ پایا گیا	میں	اس کے سامان	تو وہی (شخص ہوگا)	بدلہ اس کا

کیا سزا ہے؟" انہوں نے کہا "جس کے سامان میں سے چوری کا مال برآمد ہو تو وہی شخص اپنی سزا ہے!

كَذٰلِكَ نَجْزِي الظّٰلِمِيْنَ ﴿٧٥﴾ فَبَدَاَ بِاَوْعِيَتِهِمْ قَبْلَ وِعَآءِ اَخِيْهِ ثُمَّ

اسی طرح	ہم سزا دیتے ہیں	ظالموں کو	پھر اس نے شروع کیا	ان کے سامانوں سے	پہلے	سامان سے	اپنے بھائی کے	پھر

ظالموں کو ہم لوگ اسی طرح سزا دیتے ہیں۔" پھر ان کے افسر نے یوسف علیہ السلام کے بھائی کے سامان سے پہلے دوسروں کی بوریوں کی

اسْتَخْرَجَهَا مِنْ وِّعَآءِ اَخِيْهِ ؕ كَذٰلِكَ كِدْنَا لِيُوْسُفَ ؕ مَا كَانَ

اس نے نکالا اسے	سے	سامان	اپنے بھائی کے	اسی طرح	ہم نے تدبیر کی	یوسف کے لیے	نہیں	وہ تھا

تلاشی لی تو کچھ نہ پایا۔ پھر اس کے بھائی کی بوری سے وہ پیالہ برآمد کر لیا۔ اس طرح ہم نے یوسف علیہ السلام کے لیے تدبیر کی۔ وہ

لِيَاْخُذَ اَخَاهُ فِيْ دِيْنِ الْمَلِكِ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ ؕ نَرْفَعُ دَرَجٰتٍ

کہ وہ لے	اپنے بھائی کو	میں	قانون	بادشاہ کے	مگر	یہ کہ	چاہے	اللہ	ہم بلند کرتے ہیں	درجے

بادشاہ کے قانون کی رو سے اپنے بھائی کو نہیں لے سکتا تھا مگر جو اللہ چاہے۔ ہم جس کے لیے چاہتے ہیں درجے

مَّنْ نَّشَآءُ ؕ وَفَوْقَ كُلِّ ذِيْ عِلْمٍ عَلِيْمٌ ﴿٧٦﴾ قَالُوْٓا اِنْ يَّسْرِقْ

جس کے	ہم چاہتے ہیں	اور اوپر	ہر	والے	علم کے	علم والا ہے	وہ بولے	اگر	اس نے چوری کی

بلند کر دیتے ہیں۔ اور ہر علم والے سے اوپر ایک علم والا ہے۔ یوسف علیہ السلام کے بھائیوں نے کہا "اگر اس نے چوری کی ہے

فَقَدْ سَرَقَ اَخٌ لَّهٗ مِنْ قَبْلُ ۚ فَاَسَرَّهَا يُوْسُفُ فِيْ نَفْسِهٖ وَلَمْ

تو بے شک	چوری کی بھائی	اس کے نے	سے	پہلے	پھر اس نے چھپایا اسے	یوسف نے	میں	اپنے دل	اور نہیں

تو اس سے پہلے اس کے بھائی (یوسف علیہ السلام) نے بھی چوری کی تھی۔" یوسف علیہ السلام نے اس بات کو اپنے دل میں رکھا اور ان

يُبْدِهَا لَهُمْ ۚ قَالَ اَنْتُمْ شَرٌّ مَّكَانًا ۚ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا

اس نے ظاہر کیا اسے	ان پر	اس نے کہا	تم	برے	درجے کے ہو	اور اللہ	وہ خوب جانتا ہے	اس کو جو

پر ظاہر نہ کیا۔ دل میں اتنا کہا ”تم لوگ بالکل گئے گزرے ہو۔ جو کچھ بیان کر رہے ہو اس کی حقیقت اللہ

تَصِفُوْنَ ﴿77﴾ قَالُوْا يٰۤاَيُّهَا الْعَزِيْزُ اِنَّ لَهٗۤ اَبًا شَيْخًا كَبِيْرًا فَخُذْ

تم بیان کرتے ہو	وہ بولے	اے	بادشاہ	بے شک	اس کا ہے	باپ	بوڑھا	بزرگ	پس تو لے

بہتر جانتا ہے۔“ بھائیوں نے کہا اے عزیز! اس کا باپ بہت بوڑھا ہے۔آپ اس کی جگہ ہم میں سے

اَحَدَنَا مَكَانَهٗ ۚ اِنَّا نَرٰىكَ مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿78﴾ قَالَ مَعَاذَ اللّٰهِ اَنْ

کوئی ایک ہم سے	جگہ اس کی	بے شک ہم	ہم دیکھتے ہیں تجھے	سے	نیکوں	اس نے کہا	پناہ	اللہ کی	کہ

کسی کو رکھ لیں۔ ہم تمہیں نیک آدمی سمجھتے ہیں۔ یوسف علیہ السلام نے کہا ”اللہ کی پناہ ! جس شخص سے

نَّاْخُذَ اِلَّا مَنْ وَّجَدْنَا مَتَاعَنَا عِنْدَهٗۤ ۙ اِنَّاۤ اِذًا لَّظٰلِمُوْنَ ﴿79﴾ ع فَلَمَّا 9 ع 11 3

ہم لیں	مگر	جس کو	ہم نے پایا	اپنا سامان	پاس اس کے	بے شک ہم	اس وقت	ضرور ظالم ہیں	پھر جب

ہمارا مال برآمد ہوا ہے اسے چھوڑ کر کسی اور کو پکڑ لیں۔اس صورت میں ہم ضرور ظالم ہوں گے۔“ جب وہ یوسف علیہ السلام

اسْتَيْـَٔسُوْا مِنْهُ خَلَصُوْا نَجِيًّا ۗ قَالَ كَبِيْرُهُمْ اَلَمْ تَعْلَمُوْۤا اَنَّ

وہ مایوس ہوئے	اس سے	اکیلے ہوئے	مشورے کے لیے	کہا ان کے بڑے نے	کیا نہیں	تم جانتے	کہ

سے ناامید ہو گئے کہ یہ ماننے والے نہیں تو الگ ہو کر باہم مشورہ کرنے لگے۔ان میں سے بڑے نے کہا ”بھائیو، کیا تمہیں معلوم نہیں

اَبَاكُمْ قَدْ اَخَذَ عَلَيْكُمْ مَّوْثِقًا مِّنَ اللّٰهِ وَمِنْ قَبْلُ مَا

باپ تمہارے	بے شک	اس نے لیا	تم سے	پختہ وعدہ	سے	اللہ	اور سے	پہلے	جو

تمہارے باپ نے اس کے بارے میں اللہ کی قسم لے کر تم سے وعدہ لیا تھا؟ تم اس سے پہلے یوسف علیہ السلام کے معاملے میں جو

فَرَّطْتُّمْ فِيْ يُوْسُفَ ۚ فَلَنْ اَبْرَحَ الْاَرْضَ حَتّٰى يَاْذَنَ لِيْۤ اَبِيْۤ اَوْ

تم نے قصور کیا	بارے میں	یوسف کے	پس ہرگز نہیں	میں ٹلوں گا	اس زمین سے	یہاں تک کہ	اجازت دے	مجھے	میرا باپ	یا

زیادتی کر چکے ہو وہ بھی تمہیں معلوم ہے ۔ میں تو یہاں سے ہرگز نہیں جاؤں گا جب تک میرا باپ مجھے یہاں سے جانے کی اجازت

يَحْكُمَ اللّٰهُ لِيْ ۚ وَهُوَ خَيْرُ الْحٰكِمِيْنَ ﴿80﴾ اِرْجِعُوْۤا اِلٰۤى اَبِيْكُمْ فَقُوْلُوْا

حکم دے	اللہ	مجھ کو	اور وہ	بہترین	حاکم ہے	تم واپس جاؤ	طرف	اپنے باپ کی	پھر تم کہو

نہ دے، یا اللہ میرے لیے کوئی اور فیصلہ فرمادے اور وہ سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے۔تم لوگ اپنے باپ کے پاس جاؤ اور ان

يٰٓاَبَانَآ اِنَّ ابْنَكَ سَرَقَ ۚ وَمَا شَهِدْنَآ اِلَّا بِمَا عَلِمْنَا وَمَا كُنَّا

اے ہمارے باپ	بے شک	تمہارے بیٹے نے	چوری کی	اور نہیں	ہم نے گواہی دی	مگر	جو کچھ	ہم جانتے تھے	اور نہیں	ہم تھے

سے کہو اے ہمارے ابا جان آپ کے بیٹے نے چوری کی ہم وہی بات کہہ رہے ہیں جو ہمیں معلوم ہوئی اور ہم غیب دان نہیں کہ ہمیں

لِلْغَيْبِ حٰفِظِيْنَ ﴿81﴾ وَسْـَٔلِ الْقَرْيَةَ الَّتِيْ كُنَّا فِيْهَا وَالْعِيْرَ الَّتِيْٓ

غیب پر	نگران	اور تو پوچھ لے بستی (والوں) سے	جو	ہم تھے	اس میں	اور قافلے سے	جو

پہلے سے معلوم ہوتا۔ اور ان سے کہنا کہ بے شک آپ اس بستی کے لوگوں سے پوچھ لیں جہاں ہم تھے اور اس قافلے سے پوچھ لیں جس

اَقْبَلْنَا فِيْهَا ۭ وَاِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ﴿82﴾ قَالَ بَلْ سَوَّلَتْ لَكُمْ اَنْفُسُكُمْ

ہم آئے	اس میں	اور بے شک ہم	ضرور سچے ہیں	اس نے کہا	بلکہ	اس نے بنالی ہے	تمہارے لیے	تمہارے نفسوں نے

کے ساتھ ہم آئے ہیں اور ہم بالکل سچے ہیں‘‘۔ پھر ان کی باتیں سن کر یعقوب علیہ السلام نے کہا ’’یہ تو تم نے اپنے دل سے ایک بات

اَمْرًا ۭ فَصَبْرٌ جَمِيْلٌ ۭ عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّاْتِيَنِيْ بِهِمْ جَمِيْعًا ۭ اِنَّهٗ

بات	پس صبر ہی	اچھا	امید ہے	اللہ	کہ	لائے میرے پاس	ان کو	سب کو	بے شک وہ

بنالی ہے۔ اچھا، میرے لیے خوب صورت صبر بہتر ہے۔ امید ہے اللہ ان سب کو میرے پاس لائے گا۔ بے شک وہ جاننے والا حکمت

هُوَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ﴿83﴾ وَتَوَلّٰى عَنْهُمْ وَقَالَ يٰٓاَسَفٰى عَلٰي يُوْسُفَ

وہی	بڑے علم والا	خوب حکمت والا ہے	اور اس نے منہ پھیرا	ان سے	اور اس نے کہا	ہائے افسوس	پر	یوسف

والا ہے۔‘‘ اور یعقوب علیہ السلام نے اُن سے رُخ پھیرا تو کہا ’’ہائے یوسف علیہ السلام

وَابْيَضَّتْ عَيْنٰهُ مِنَ الْحُزْنِ فَهُوَ كَظِيْمٌ ﴿84﴾ قَالُوْا تَاللّٰهِ تَفْتَؤُا

اور وہ سفید ہو گئیں	آنکھیں اس کی	سے	غم	پس وہ	غم سے بھرا ہوا تھا	وہ بولے	قسم اللہ کی	تو ہمیشہ رہے گا

اور غم سے ان کی آنکھیں سفید پڑ گئیں۔ سینہ گھٹا گھٹا رہنے لگا! بیٹوں نے کہا ’’اللہ کی قسم!

تَذْكُرُ يُوْسُفَ حَتّٰى تَكُوْنَ حَرَضًا اَوْ تَكُوْنَ مِنَ الْهٰلِكِيْنَ ﴿85﴾ قَالَ

تو یاد کرتا	یوسف کو	یہاں تک کہ	تو ہو جائے	نڈھال	یا	تو ہوگا	سے	ہلاک ہونے والوں	اس نے کہا

آپ یوسف علیہ السلام کو یاد کرتے رہیں گے یہاں تک کہ غم سے گھل جائیں یا ہلاک ہو جائیں۔‘‘ یعقوب علیہ السلام بولے

اِنَّمَآ اَشْكُوْا بَثِّيْ وَحُزْنِيْٓ اِلَى اللّٰهِ وَاَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ مَا

بے شک	میں شکایت کرتا ہوں	اپنی بے قراری	اور اپنے غم کی	طرف	اللہ کی	اور میں جانتا ہوں	سے	اللہ	جو

’’میں اپنی پریشانی اور غم کا شکوہ صرف اللہ سے کرتا ہوں جس کی طرف سے مجھے وہ باتیں معلوم ہیں جو تم

لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿86﴾ يٰبَنِيَّ اذْهَبُوْا فَتَحَسَّسُوْا مِنْ يُّوْسُفَ وَاَخِيْهِ

نہیں تم جانتے	اے میرے بیٹو	تم جاؤ	پھر تم تلاش کرو	کی	یوسف	اور اس کے بھائی کی

نہیں جانتے۔" پھر کہا "اے بیٹو! جاؤ یوسف علیہ السلام اور اس کے بھائی کو تلاش کرو اور اللہ کی رحمت سے

وَلَا تَايْئَسُوْا مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ ۭ اِنَّهٗ لَا يَايْئَسُ مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ اِلَّا

اور نہ تم مایوس ہو	سے	رحمت	اللہ کی	بے شک وہ	نہیں	وہ مایوس ہوتے	سے	رحمت	اللہ کی	مگر

نا امید نہ ہو۔ اللہ کی رحمت سے صرف کافر لوگ مایوس

الْقَوْمُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿87﴾ فَلَمَّا دَخَلُوْا عَلَيْهِ قَالُوْا يٰٓاَيُّهَا الْعَزِيْزُ مَسَّنَا

لوگ	کافر	پھر جب	وہ داخل ہوئے	اس پر	وہ بولے	اے	بادشاہ	ہمیں پہنچی

ہوتے ہیں۔" پھر جب وہ یوسف علیہ السلام کے پاس پہنچے تو کہنے لگے "اے عزیز! ہمارے

وَاَهْلَنَا الضُّرُّ وَجِئْنَا بِبِضَاعَةٍ مُّزْجٰىةٍ فَاَوْفِ لَنَا الْكَيْلَ

اور ہمارے گھر والوں کو	تکلیف	اور ہم لائے	رقم	تھوڑی	پس تو پورا دے	ہم کو	ماپ (غلہ)

اور ہمارے گھر والوں کے بڑی سختی سے دن گزر رہے ہیں ہم تھوڑی سی پونجی لائے ہیں۔ آپ ہمیں پورا غلہ دیں اور

وَتَصَدَّقْ عَلَيْنَا ۭ اِنَّ اللّٰهَ يَجْزِي الْمُتَصَدِّقِيْنَ ﴿88﴾ قَالَ هَلْ

اور تو صدقہ کر	ہم پر	بے شک	اللہ بدلہ دیتا ہے	صدقہ کرنے والوں کو	اس نے کہا	کیا

صدقہ بھی دیں۔ بیشک اللہ صدقہ کرنے والوں کو ثواب دیتا ہے۔" یوسف علیہ السلام نے کہا! "تمہیں یاد ہے

عَلِمْتُمْ مَّا فَعَلْتُمْ بِيُوْسُفَ وَاَخِيْهِ اِذْ اَنْتُمْ جٰهِلُوْنَ ﴿89﴾ قَالُوْٓا

تم جانتے ہو	جو	تم نے کیا	یوسف کے ساتھ	اور اس کے بھائی سے	جب	تم تھے	نادان	وہ بولے

تم نے یوسف علیہ السلام اور اس کے بھائی کے ساتھ کیا سلوک کیا تھا جب تمہیں سمجھ نہ تھی؟ اس پر بھائی فوراً بول اٹھے

ءَاِنَّكَ لَاَنْتَ يُوْسُفُ ۭ قَالَ اَنَا يُوْسُفُ وَهٰذَآ اَخِيْ ۡ قَدْ مَنَّ اللّٰهُ

کیا بے شک تو	تو ہی	یوسف ہے؟	کہا	میں	یوسف ہوں	اور یہ	میرا بھائی ہے	بے شک احسان کیا اللہ نے

"کیا تم یوسف علیہ السلام ہو؟" اس نے کہا "ہاں، میں یوسف ہوں اور یہ میرا بھائی ہے۔ اللہ نے ہم پر بڑا فضل

عَلَيْنَا ۭ اِنَّهٗ مَنْ يَّتَّقِ وَيَصْبِرْ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ

ہم پر	بے شک	جو	وہ ڈرے	اور وہ صبر کرے	پس بے شک	اللہ	نہیں	وہ ضائع کرتا	اجر

فرمایا۔ واقعی جو اس سے ڈرتا ہے اور صبر کرتا ہے تو اللہ نیک کام کرنے والوں کا اجر ضائع

الْمُحْسِنِيْنَ ﴿90﴾ قَالُوْا تَاللّٰهِ لَقَدْ اٰثَرَكَ اللّٰهُ عَلَيْنَا وَاِنْ كُنَّا

نیکوں کا	وہ بولے	قسم اللہ کی	بے شک	فوقیت دی تجھے	اللہ نے	ہم پر	اور بے شک	ہم تھے

نہیں کرتا۔ بھائیوں نے کہا ’’اللہ کی قسم! اللہ نے تمہیں ہم پر فضیلت دی۔ بیشک ہم

لَخٰطِئِيْنَ ﴿91﴾ قَالَ لَا تَثْرِيْبَ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ ؕ يَغْفِرُ اللّٰهُ لَكُمْ ۫ وَهُوَ

ضرور خطا کار	اس نے کہا	نہیں	الزام	تم پر	آج کے دن	بخشے گا	اللہ	تم کو	اور وہ

غلطی پر تھے۔‘‘ یوسف علیہ السلام نے کہا ’’آج تم پر کوئی الزام نہیں، اللہ بھی تمہیں معاف کرے اور وہ بہترین

اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿92﴾ اِذْهَبُوْا بِقَمِيْصِيْ هٰذَا فَاَلْقُوْهُ عَلٰى وَجْهِ اَبِيْ

بہترین رحم کرنے والا ہے	تم لے جاؤ	قمیص میری	یہ	پھر ڈالو اس کو	پر	چہرے	میرے باپ کے

مہربان ہے۔ تم میرا یہ کُرتہ لے جاؤ۔ اسے میرے والد کے چہرے پر ڈال دینا،

10 ع 14 4 يَأْتِ بَصِيْرًا ۚ وَاْتُوْنِيْ بِاَهْلِكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿93﴾ ع وَلَمَّا فَصَلَتِ الْعِيْرُ قَالَ

وہ ہو جائیں گے	دیکھنے والے	اور لاؤ تم میرے پاس	اپنے گھر والوں	سب کو	اور جب	وہ روانہ ہوا	قافلہ	اس نے کہا

ان کی بینائی لوٹ آئے گی اور تم اپنے سب گھر والوں کے ساتھ میرے پاس آجانا۔‘‘ اور جب یہ قافلہ مصر سے روانہ ہوا تو ان کے باپ

اَبُوْهُمْ اِنِّيْ لَاَجِدُ رِيْحَ يُوْسُفَ لَوْلَآ اَنْ تُفَنِّدُوْنِ ﴿94﴾ قَالُوْا

ان کے باپ نے	بے شک میں	ضرور پاتا ہوں	خوشبو	یوسف کی	اگر نہ	یہ کہ	تم مجھے بہکا ہوا سمجھو	وہ بولے

یعقوب علیہ السلام نے کنعان میں کہا ’’اگر تم مجھے بڑھاپے میں بہکی باتیں کرنے والا نہ سمجھو تو میں کہتا ہوں مجھے یوسف کی خوشبو آرہی ہے۔‘‘

تَاللّٰهِ اِنَّكَ لَفِيْ ضَلٰلِكَ الْقَدِيْمِ ﴿95﴾ فَلَمَّآ اَنْ جَآءَ الْبَشِيْرُ اَلْقٰىهُ

قسم اللہ کی	بے شک تو ہے	ضرور میں	وہم اپنے	پرانے	پھر جب	یہ کہ	وہ آیا خوش خبری لانے والا	اس نے ڈال دیا اس کو

لوگوں نے کہا ’’اللہ کی قسم! آپ ابھی تک اپنے پرانے وہم میں مبتلا ہیں۔‘‘ پھر جب خوشخبری دینے والا آگیا۔ اس نے آتے ہی

عَلٰى وَجْهِهٖ فَارْتَدَّ بَصِيْرًا ۚ قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ ۚ اِنِّيْٓ اَعْلَمُ مِنَ

پر	اس کے چہرے	پھر وہ ہو گیا	دیکھنے والا	کہا	کیا نہیں	میں نے کہا	تم کو	بے شک میں	میں جانتا ہوں	طرف سے

وہ کرتہ یعقوب علیہ السلام کے چہرے پر ڈال دیا جس سے ان کی بینائی لوٹ آئی تو یعقوب علیہ السلام نے اپنے بیٹوں سے کہا ’’کیا میں

اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿96﴾ قَالُوْا يٰٓاَبَانَا اسْتَغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَآ اِنَّا كُنَّا

اللہ کی	جو	نہیں	تم جانتے	وہ بولے	اے ہمارے باپ	تو بخشش مانگ	ہمارے لیے	ہمارے گناہوں کی	بے شک ہم	ہم تھے

نے تم سے نہیں کہا تھا کہ میں اللہ کی جانب سے وہ باتیں جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے۔‘‘ بیٹے بولے ’’اباجان! ہمارے گناہوں

خٰطِـِٔيْنَ ۝97 قَالَ سَوْفَ اَسْتَغْفِرُ لَكُمْ رَبِّيْ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ

خطاکار	اس نے کہا	عنقریب	میں بخشش مانگوں گا	تمہارے لیے	اپنے رب سے	بے شک وہ	وہی	بخشنے والا

کی معافی کے لیے دعا کریں۔ بے شک ہم خطاوار تھے۔'' یعقوب علیہ السلام نے کہا ''میں اپنے رب سے تمہارے لئے بخشش کی دعا

الرَّحِيْمُ ۝98 فَلَمَّا دَخَلُوْا عَلٰى يُوْسُفَ اٰوٰٓى اِلَيْهِ اَبَوَيْهِ وَقَالَ ادْخُلُوْا

نہایت مہربان ہے	پھر جب	وہ داخل ہوئے	پر	یوسف	اس نے جگہ دی	اپنی طرف	اپنے والدین کو	اور کہا	تم داخل ہو جاؤ

کروں گا۔ بیشک وہ بخشنے والا مہربان ہے۔'' پھر سب یوسف علیہ السلام کے پاس پہنچے تو یوسف نے اپنے والدین کو اپنے پاس بٹھایا

مِصْرَ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ اٰمِنِيْنَ ؕ ۝99 وَرَفَعَ اَبَوَيْهِ عَلَى الْعَرْشِ وَخَرُّوْا

مصر میں	اگر	چاہا	اللہ نے	امن سے	اور اُس نے بلند بٹھایا	اپنے والدین کو	پر	تخت	اور سب گرے

اور کہا ''مصر میں ان شاء اللہ امن و چین سے رہیں گے۔'' اس نے اپنے والدین کو تخت پر بٹھایا۔ سب اس کے

لَهٗ سُجَّدًا ۚ وَقَالَ يٰٓاَبَتِ هٰذَا تَاْوِيْلُ رُءْيَايَ مِنْ قَبْلُ ؗ قَدْ

اس کے لیے	جھکتے ہوئے	اور اس نے کہا	اے میرے باپ	یہ ہے	تعبیر	میرے خواب کی	سے	پہلے	بے شک

آگے جھک گئے۔ یوسف علیہ السلام نے کہا ''ابا جان! یہ ہے میرے خواب کی تعبیر جو میں نے پہلے دیکھا تھا!

جَعَلَهَا رَبِّيْ حَقًّا ؕ وَقَدْ اَحْسَنَ بِيْٓ اِذْ اَخْرَجَنِيْ مِنَ السِّجْنِ

کر دیا اس کو میرے رب نے	سچا	اور بے شک	اس نے احسان کیا	میرے ساتھ	جب	اس نے نکالا مجھے	سے	قید خانے

میرے رب نے اسے سچ کر دیا۔ اس نے احسان کیا کہ مجھے قید سے رہائی بخشی۔

وَجَآءَ بِكُمْ مِّنَ الْبَدْوِ مِنْۢ بَعْدِ اَنْ نَّزَغَ الشَّيْطٰنُ بَيْنِيْ

اور وہ لایا	تم کو	سے	صحرا	سے	بعد	کہ	جھگڑا ڈالا	شیطان نے	درمیان میرے

وہی آپ لوگوں کو دیہات سے یہاں لایا۔ یہ سب کچھ اس کے بعد ہوا جب شیطان نے میرے اور میرے بھائیوں کے درمیان

وَبَيْنَ اِخْوَتِيْ ؕ اِنَّ رَبِّيْ لَطِيْفٌ لِّمَا يَشَآءُ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْعَلِيْمُ

اور درمیان	میرے بھائیوں کے	بے شک	میرا رب	مہربان ہے	جس کے لیے	وہ چاہے	بے شک وہ	وہی	بڑا علم والا

فساد ڈال دیا۔ بیشک میرا رب جو چاہتا ہے اس کی عمدہ تدبیر کرتا ہے۔ وہ جاننے والا

الْحَكِيْمُ ۝100 رَبِّ قَدْ اٰتَيْتَنِيْ مِنَ الْمُلْكِ وَعَلَّمْتَنِيْ مِنْ تَاْوِيْلِ

خوب حکمت والا	اے میرے رب	بے شک	تو نے دی مجھے	کچھ	بادشاہی	اور تو نے سکھائی مجھے	کچھ	معاملہ (تعبیر کرنا)

حکمت والا ہے۔ یوسف علیہ السلام نے دعا کی ''اے میرے رب! تو نے مجھے حکومت بخشی۔ باتوں کی تہہ تک

الْاَحَادِيْثِ ج فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ قف اَنْتَ وَلِيّٖ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ج

باتوں (خوابوں) کی	اے پیدا کرنے والے	آسمانوں کے	اور زمین کے	تو ہے	میرا کارساز	میں	دنیا	اور آخرت

پہنچنے کا علم عطا کیا۔ اے آسمانوں اور زمین کے بنانے والے تو ہی میرا کارساز ہے، دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی۔

تَوَفَّنِيْ مُسْلِمًا وَّاَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ ﴿101﴾ ذٰلِكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْغَيْبِ

توفوت کرنا مجھے	اسلام پر	اور مجھے ملانا	نیکوں کے ساتھ	یہ ہے	سے	خبروں	غیب کی

میں جب مروں تو فرماں برداری کی حالت میں اور دوبارہ اٹھوں تو تیرے نیک بندوں کے ساتھ!'' اے نبی ﷺ یہ غیب کی خبریں

نُوْحِيْهِ اِلَيْكَ ج وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ اِذْ اَجْمَعُوْٓا اَمْرَهُمْ وَهُمْ

ہم وحی کرتے ہیں	طرف آپ کی	اور نہیں	آپ تھے	پاس ان کے	جب	انہوں نے ایکا کیا	اپنے کام کا	اور وہ

ہیں جو ہم آپ پر وحی کر رہے ہیں ورنہ آپ تو اس وقت ان کے پاس موجود نہ تھے جب یوسف علیہ السلام کے بھائیوں نے انہیں کنویں میں

يَمْكُرُوْنَ ﴿102﴾ وَمَآ اَكْثَرُ النَّاسِ وَلَوْ حَرَصْتَ بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿103﴾

وہ چال چلتے تھے	اور نہیں	اکثر	لوگ	اگرچہ	آپ خواہش کریں	ایمان لانے والے

ڈالنے کا فیصلہ کیا اور انہیں ہلاک کرنے کی تدبیریں کر رہے تھے۔ اس کے باوجود آپ ﷺ خواہ کتنا ہی چاہیں اکثر لوگ ایمان لانے

وَمَا تَسْـَٔلُهُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ط اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿104﴾ ع وَكَاَيِّنْ 11 ع 11 5

اور نہیں آپ مانگتے ان سے	اس پر	کوئی	اجر	نہیں	یہ	مگر	نصیحت	جہاں والوں کے لیے	اور کتنی

والے نہیں۔ حالانکہ آپ ﷺ اس کام پر ان سے کوئی معاوضہ نہیں مانگتے۔ یہ قرآن تو نصیحت ہے سارے جہان والوں کے لیے۔

مِّنْ اٰيَةٍ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَمُرُّوْنَ عَلَيْهَا وَهُمْ عَنْهَا

ہی	نشانیاں ہیں	میں	آسمانوں	اور زمین (میں)	وہ گزرتے ہیں	ان پر	اور وہ	ان سے

اور آسمانوں اور زمین میں کتنی نشانیاں ہیں جنہیں یہ لوگ دیکھ کر گزر جاتے ہیں اور ان کی طرف

مُعْرِضُوْنَ ﴿105﴾ وَمَا يُؤْمِنُ اَكْثَرُهُمْ بِاللّٰهِ اِلَّا وَهُمْ مُّشْرِكُوْنَ ﴿106﴾

منہ پھیرتے ہیں	اور نہیں	وہ ایمان لاتے	اکثر ان کے	اللہ پر	مگر	جبکہ وہ	شرک کرتے ہیں

دھیان نہیں کرتے۔ ان میں سے اکثر اللہ کو بھی مانتے ہیں اور شرک بھی کرتے ہیں۔

اَفَاَمِنُوْٓا اَنْ تَاْتِيَهُمْ غَاشِيَةٌ مِّنْ عَذَابِ اللّٰهِ اَوْ تَاْتِيَهُمُ

کیا پھر وہ بے خوف ہو گئے ہیں	یہ کہ	وہ آئے ان کے پاس	ڈھانپنے والی آفت	سے	عذاب	اللہ کے	یا	وہ آئے ان کے پاس

کیا یہ لوگ اس بات سے بے فکر ہیں کہ ان پر اللہ کے عذاب کی کوئی آفت نہیں آئے گی یا اچانک بے خبری

السَّاعَةُ بَغْتَةً وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿107﴾ قُلْ هٰذِهٖ سَبِيْلِيْٓ اَدْعُوْٓا اِلَى

قیامت	اچانک	جب کہ وہ	نہ	وہ جانتے ہوں	کہہ دیجیے	یہ ہے	راستہ میرا	میں بلاتا ہوں	طرف

میں ان پر قیامت نہیں آسکتی؟ اے نبی ﷺ آپ ﷺ ان لوگوں سے کہہ دیں ''یہ میرا راستہ ہے۔ میں تمہیں پورے یقین اور

وقف النبی علیہ السلام

اللّٰهِ ۣ عَلٰى بَصِيْرَةٍ اَنَا وَمَنِ اتَّبَعَنِيْ ۭ وَسُبْحٰنَ اللّٰهِ وَمَآ اَنَا مِنَ

اللہ کی	پر	بصیرت	میں	اور جو	میرے پیچھے چلے	اور پاک ہے	اللہ	اور نہیں ہوں	میں	سے

بصیرت کے ساتھ اللہ کی طرف بلاتا ہوں۔ جن لوگوں نے میری پیروی کی ہے وہ بھی اسی سیدھے راستے پر ہیں۔ میرا عقیدہ ہے اللہ

الْمُشْرِكِيْنَ ﴿108﴾ وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ اِلَّا رِجَالًا نُّوْحِيْٓ اِلَيْهِمْ

مشرکوں	اور نہیں	ہم نے بھیجے	سے	پہلے آپ کے	مگر	مرد	ہم وحی کرتے تھے	طرف ان کی

ہر عیب سے پاک ہے اور میں شرک کرنے والوں میں سے نہیں۔ اے نبی ﷺ ہم نے آپ ﷺ سے پہلے مختلف بستی والوں میں

مِّنْ اَهْلِ الْقُرٰى ۭ اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ

سے	رہنے والے	بستیوں کے	کیا پھر نہیں	وہ چلے پھرے	میں	زمین	پھر وہ دیکھتے	کیسا	وہ ہوا

جتنے رسول بھیجے وہ سب مرد تھے۔ ہم ان کی طرف وحی کرتے تھے۔ کیا یہ لوگ زمین پر چلے پھرے نہیں

عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ وَلَدَارُ الْاٰخِرَةِ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ اتَّقَوْا ۭ

انجام	ان کا جو تھے	سے	پہلے ان	اور البتہ گھر	آخرت کا	بہتر ہے	ان کے لیے جو	وہ ڈریں

کہ پہلی قوموں کا انجام دیکھتے؟ اور آخرت کا گھر ان لوگوں کے لیے بہتر ہے جنہوں نے تقویٰ اختیار کیا۔

اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿109﴾ حَتّٰٓى اِذَا اسْتَيْــَٔسَ الرُّسُلُ وَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ قَدْ

کیا پھر نہیں	تم سمجھتے	یہاں تک کہ	جب	رسول مایوس ہوئے	رسول	اور انہوں نے سمجھا	کہ وہ	بے شک

کیا تم سمجھتے نہیں؟ پہلے رسول جب لوگوں کے ایمان لانے سے مایوس ہوئے اور لوگوں نے سمجھا کہ انہیں عذاب کے جھوٹے

كُذِبُوْا جَآءَهُمْ نَصْرُنَا فَنُجِّيَ مَنْ نَّشَآءُ ۭ وَلَا يُرَدُّ بَاْسُنَا عَنِ

وہ جھٹلائے گئے	آئی ان کے پاس	مدد ہماری	پھر ہم نے نجات دی	جسے	ہم نے چاہا	اور نہیں	ہٹایا جاتا	عذاب ہمارا	سے

ڈراوے سنائے گئے تو رسولوں کو یکایک ہماری مدد آ پہنچی۔ پھر ہم نے جس کو چاہا نجات دی مگر مجرم لوگوں سے ہمارا عذاب ٹالا

الْقَوْمِ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿110﴾ لَقَدْ كَانَ فِيْ قَصَصِهِمْ عِبْرَةٌ لِّاُولِي الْاَلْبَابِ ۭ

لوگوں	گناہ گار	البتہ بے شک	وہ ہے	میں	ان کے قصوں	سبق	عقل والوں کے لیے

نہیں جا سکتا۔ پہلی امتوں کے حالات میں سمجھ دار لوگوں کے لیے بڑی عبرت ہے۔

مَا كَانَ حَدِيْثًا يُّفْتَرٰى وَلٰكِنْ تَصْدِيْقَ الَّذِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ

نہیں	وہ ہے	یہ بات	گھڑی ہوئی	اور لیکن ہے	تصدیق کرنے والی	اس کو جو ہے	اس سے پہلے

اور یہ قرآن کسی انسان کی گھڑی ہوئی بات نہیں، بلکہ یہ اپنے سے پہلی کتابوں کو سچ ثابت کرتی ہے۔

12 ع 7 6 وَتَفْصِيْلَ كُلِّ شَيْءٍ وَّهُدًى وَّرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ع ﴿111﴾

اور تفصیل	ہر	چیز کی	اور ہدایت	اور رحمت	ان لوگوں کے لیے جو	وہ ایمان لاتے ہیں

اس میں ہدایت کی ہر چیز کا واضح بیان موجود ہے۔ اور یہ ایمان والوں کے حق میں رہنمائی اور رحمت ہے۔

(13) سُوْرَةُ الرَّعْدِ مَدَنِيَّةٌ (96)

اٰيَاتُهَا 43 — رُكُوْعَاتُهَا 6

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

الٓمّٓرٰ قف تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ ط وَالَّذِيْٓ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ

الٓمّٓرٰ	یہ ہیں	آیتیں	کتاب کی	اور جو	وہ نازل کیا گیا	طرف آپ کی	طرف سے	آپ کے رب

الف، لام، میم، را۔ اے نبی ﷺ یہ کتاب اللہ کی آیتیں ہیں۔ اور جو کچھ آپ ﷺ کے رب کی طرف سے آپ ﷺ پر نازل ہوا ہے

الْحَقُّ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿1﴾ اَللّٰهُ الَّذِيْ رَفَعَ

سچ ہے	اور لیکن	اکثر	لوگ	نہیں	وہ ایمان لاتے	اللہ	جو	اس نے بلند کیا

وہ حق ہے مگر اکثر لوگ نہیں مانتے۔ لوگو! اسی اللہ نے آسمانوں کو بلند کیا بغیر ایسے ستونوں کے

السَّمٰوٰتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ وَسَخَّرَ

آسمانوں کو	بغیر	ستونوں کے	تم دیکھتے ہو جن کو	پھر	وہ قائم ہوا	پر	عرش	اور اس نے کام پر لگایا

جو تمہیں نظر آئیں۔ پھر وہ عرش پر قائم ہوا۔ اسی نے سورج اور چاند کو ایک ضابطے کا پابند بنایا۔

الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ط كُلٌّ يَّجْرِيْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ط يُدَبِّرُ الْاَمْرَ

سورج کو	اور چاند کو	سب	وہ چلتے ہیں	ایک مدت تک	مقررہ	وہ تدبیر کرتا ہے	کام کی

دونوں ایک مقررہ وقت کے لیے حرکت کر رہے ہیں۔ اللہ کائنات کا نظام چلا رہا ہے۔

يُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ بِلِقَآءِ رَبِّكُمْ تُوْقِنُوْنَ ﴿2﴾ وَهُوَ الَّذِيْ مَدَّ

وہ کھول کر بیان کرتا ہے	آیتوں کو	تاکہ تم	ملنے کو	اپنے رب کے	تم یقین جانو	اور وہی ہے	اس نے	پھیلائی

وہ اپنی نشانیوں کو کھول کھول کر بیان کرتا ہے تاکہ تم ان پر غور کرکے اپنے رب سے ملنے کا یقین کرو۔ وہی ہے جس نے زمین کو

الْاَرْضَ وَجَعَلَ فِيْهَا رَوَاسِيَ وَاَنْهٰرًا ۭ وَمِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ جَعَلَ

زمین	اور اس نے بنائے	اس میں	پہاڑ	اور نہریں	اور سے	ہر	پھل	اس نے بنائے

پھیلایا۔ اس میں پہاڑ بنائے۔ نہریں اور ندیاں بہائیں، ہر قسم کے پھلوں کے

فِيْهَا زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ يُغْشِي الَّيْلَ النَّهَارَ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ

اس میں	جوڑے	دو دو	وہ ڈھانپتا ہے	رات کو	دن پر	بے شک	میں	اس	ضرور نشانیاں ہیں

جوڑے پیدا کیے۔ دن بنایا اور رات بنائی جو دن کو ڈھانپ لیتی ہے۔ یقیناً ان سب چیزوں میں ان لوگوں کے لیے بڑی نشانیاں

لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ۝3 وَفِي الْاَرْضِ قِطَعٌ مُّتَجٰوِرٰتٌ وَّجَنّٰتٌ مِّنْ

لوگوں کے لیے	وہ غور و فکر کرتے ہیں	اور میں	زمین	ٹکڑے	پاس پاس	اور باغات	سے

ہیں جو غور و فکر کریں۔ اور دیکھو، زمین میں پاس پاس کئی قطعے ہوتے ہیں۔ کہیں انگوروں

اَعْنَابٍ وَّزَرْعٌ وَّنَخِيْلٌ صِنْوَانٌ وَّغَيْرُ صِنْوَانٍ يُّسْقٰى بِمَاۗءٍ وَّاحِدٍ ۣ

انگور	اور کھیتی	اور کھجوریں	دوہرے تنے والے	اور اکہرے تنے والے	وہ سیراب ہوتی ہیں	پانی	ایک سے

کا باغ ہے۔ کہیں غلے کی کھیتی ہے اور کہیں کھجوروں کے درخت کھڑے ہیں جو دوہرے بھی ہیں اور اکہرے بھی۔ سب ایک ہی پانی

وَنُفَضِّلُ بَعْضَهَا عَلٰي بَعْضٍ فِي الْاُكُلِ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ

اور ہم فضیلت دیتے ہیں	بعض کو	پر	بعض	میں	ذائقے	بے شک	میں	اس	ضرور نشانیاں ہیں

سے سیراب ہوتے ہیں مگر ہم ایک کو دوسرے پر لذت میں فوقیت دیتے ہیں۔ بے شک ان چیزوں میں بڑی نشانیاں ہیں ان لوگوں کے

لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ۝4 وَاِنْ تَعْجَبْ فَعَجَبٌ قَوْلُهُمْ ءَاِذَا كُنَّا تُرٰبًا

لوگوں کے لیے	وہ سمجھتے ہیں	اور اگر	تو تعجب کرے	تو تعجب ہے	ان کی بات پر	کیا جب	ہم ہوں گے	مٹی

لیے جو غور کریں۔ تعجب تو کافروں کی بات پر ہے جو کہتے ہیں ”جب ہم مر کر مٹی ہو جائیں گے

ءَاِنَّا لَفِيْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ ڛ اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ ۚ وَاُولٰۗىِٕكَ

کیا بیشک ہم	البتہ میں	پیدائش	نئی	یہی لوگ	جو	انہوں نے انکار کیا	اپنے رب کا	اور یہی لوگ

تو کیا ہم نئے سرے سے پیدا کیے جائیں گے؟“ یہ وہ لوگ ہیں جنھوں نے اپنے رب کا انکار کیا۔ قیامت کے دن

الْاَغْلٰلُ فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ ۚ وَاُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا

طوق ہوں گے	میں	ان کی گردنوں	اور یہی لوگ ہیں	دوزخ والے	وہ	اس میں

ان کی گردنوں میں طوق پڑے ہوں گے۔ وہ دوزخی ہوں گے اور ہمیشہ دوزخ

خٰلِدُوْنَ ۝٥ وَيَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالسَّيِّئَةِ قَبْلَ الْحَسَنَةِ وَقَدْ خَلَتْ

ہمیشہ رہنے والے	اور وہ جلدی مانگتے ہیں آپ سے	برائی	پہلے	بھلائی سے	اور بے شک	وہ ہو گزریں

میں رہیں گے۔ کافر لوگ اپنے لیے بھلائی چاہنے سے پہلے عذاب کے لیے جلدی کر رہے ہیں حالاں کہ ان سے پہلے کی قوموں پر

مِنْ قَبْلِهِمُ الْمَثُلٰتُ ؕ وَاِنَّ رَبَّكَ لَذُوْ مَغْفِرَةٍ لِّلنَّاسِ عَلٰى

سے	پہلے ان کے	مثالیں (عذاب کی)	اور بے شک	آپ کا رب	البتہ بخشش والا ہے	لوگوں کے لیے ہے	باوجود

عذاب آنے کی مثالیں گزر چکی ہیں۔ اے نبی ﷺ آپ ﷺ کا رب لوگوں کے ظلم کے باوجود ان سے

ظُلْمِهِمْ ۚ وَاِنَّ رَبَّكَ لَشَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝٦ وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

ان کے ظلم کے	اور بے شک	آپ کا رب	ضرور سخت	عذاب والا ہے	اور وہ کہتے ہیں	جو	وہ کافر ہوئے

درگزر کرتا ہے اور اس میں بھی شک نہیں آپ ﷺ کا رب سخت سزا دینے والا ہے۔ اور آپ ﷺ کے بارے میں کفار کہتے ہیں

لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ اِنَّمَآ اَنْتَ مُنْذِرٌ وَّلِكُلِّ

کیوں نہیں	وہ اتاری گئی	اس پر	نشانی	طرف سے	اس کے رب کی	حقیقت یہی ہے کہ	آپ ہیں	ڈرانے والے	اور واسطے ہر

”اس شخص پر اس کے رب کی طرف سے کوئی نشانی کیوں نہیں اتری؟“ حالاں کہ آپ ﷺ صرف خبردار کردینے والے ہیں اور

1 ع 7 7 قَوْمٍ هَادٍ ۝٧ اَللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ كُلُّ اُنْثٰى وَمَا تَغِيْضُ

قوم کے	ہدایت دینے والا ہے	اللہ	جانتا ہے	جو	وہ اٹھاتی ہے	ہر	عورت (مادہ)	اور جو	وہ کم کرتے ہیں

آپ ﷺ سے پہلے بھی ہر قوم کے لیے ایک نہ ایک رہنما ہو گزرا ہے۔ اللہ ہی جانتا ہے ہر حاملہ کے پیٹ میں کیا ہے اور رحموں کے

الْاَرْحَامُ وَمَا تَزْدَادُ ؕ وَكُلُّ شَيْءٍ عِنْدَهٗ بِمِقْدَارٍ ۝٨ عٰلِمُ الْغَيْبِ

رحم	اور جو	وہ بڑھاتے ہیں	اور ہر	شے	اس کے ہاں	اندازے سے ہے	جاننے والا	غیب کا

اندر کیا گھٹتا اور کیا بڑھتا ہے۔ اللہ کے ہاں ہر چیز کا اندازہ مقرر ہے۔ وہی ظاہر و باطن کو جاننے والا،

وَالشَّهَادَةِ الْكَبِيْرُ الْمُتَعَالِ ۝٩ سَوَآءٌ مِّنْكُمْ مَّنْ اَسَرَّ الْقَوْلَ وَمَنْ

اور ظاہر کا	بہت بڑا ہے	نہایت بلند ہے	برابر ہے	تم میں سے	جو	وہ چھپائے	بات	اور جو

سب سے بڑا اور بلند مرتبہ ہے۔ اس کے علم میں سب یکساں ہیں خواہ کوئی چپکے سے بات کہے، خواہ کوئی

جَهَرَ بِهٖ وَمَنْ هُوَ مُسْتَخْفٍ بِالَّيْلِ وَسَارِبٌ بِالنَّهَارِ ۝١٠ لَهٗ

وہ پکار کر کہے	اس کو	اور جو	وہ	چھپنے والا ہے	رات کو	اور چلنے والا	دن کو	اسی کے پاس

پکار کر کہے، خواہ کوئی رات کے اندھیرے میں چھپا ہوا ہو اور خواہ کوئی دن کے اُجالے میں چل پھر رہا ہو۔ ہر شخص کے

مُعَقِّبٰتٌ مِّنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖ يَحْفَظُوْنَهٗ مِنْ اَمْرِ

محافظ (فرشتے)	سے	آگے	اس کے	اور سے	پیچھے اس کے	وہ حفاظت کرتے ہیں اس کی	سے	حکم

آگے اور پیچھے نگران فرشتے مقرر ہیں، جو اللہ کے حکم سے اس کی دیکھ بھال کرتے

اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُغَيِّرُ مَا بِقَوْمٍ حَتّٰى يُغَيِّرُوْا مَا بِاَنْفُسِهِمْ ؕ

اللہ کے	بے شک	اللہ	نہیں	وہ بدلتا	جو	قوم ہو	یہاں تک کہ	وہ بدلیں	اپنے	آپ کو

ہیں۔ بے شک اللہ کسی قوم کی حالت نہیں بدلتا جب تک وہ قوم اپنے آپ کو خود نہیں بدلتی۔

وَاِذَآ اَرَادَ اللّٰهُ بِقَوْمٍ سُوْٓءًا فَلَا مَرَدَّ لَهٗ ۚ وَمَا لَهُمْ مِّنْ

اور جب	ارادہ کرے اللہ	قوم سے	عذاب کا	تو نہیں	ہٹانا	اس سے	اور نہیں	ان کے لیے	سے

اور جب اللہ کسی قوم پر کوئی آفت لانا چاہتا ہے تو کوئی اس آفت کو ٹال نہیں سکتا اور اللہ کے مقابلے میں اس قوم کا

دُوْنِهٖ مِنْ وَّالٍ (11) هُوَ الَّذِيْ يُرِيْكُمُ الْبَرْقَ خَوْفًا وَّطَمَعًا وَّيُنْشِئُ

سوائے اس کے	کوئی	کارساز	وہی	جو	وہ دکھاتا ہے تم کو	بجلی	ڈرانے کو	اور امید دلانے کو	اور وہ اٹھاتا ہے

کوئی مددگار نہیں ہوتا۔ وہی اللہ ہے جو تمہیں بادلوں میں بجلی کی چمک دکھاتا ہے جس سے ڈر بھی پیدا ہوتا ہے اور بارش کی امید بھی ہوتی

السَّحَابَ الثِّقَالَ (12) ۚ وَيُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهٖ وَالْمَلٰٓئِكَةُ مِنْ

بادل	بھاری	اور تسبیح کرتی ہے	گرج	ساتھ اس کی حمد کے	اور فرشتے بھی	سے

ہے۔ وہی ہے جو پانی سے لدے ہوئے بادل اٹھاتا ہے۔ بادلوں کی گرج بھی اللہ کی حمد وثنا کے ساتھ تسبیح بیان کرتی ہے اور فرشتے

خِيْفَتِهٖ ۚ وَيُرْسِلُ الصَّوَاعِقَ فَيُصِيْبُ بِهَا مَنْ يَّشَآءُ وَهُمْ

اس کے خوف	اور وہ بھیجتا ہے	بجلیاں گرنے والی	پھر وہ پہنچاتا ہے	ان کو	جس پر	وہ چاہے	اور وہ

بھی اس کے خوف سے تسبیح کرتے ہیں۔ وہی ہے جو بجلیاں بھیجتا ہے اور جس پر وہ چاہتا ہے اسے گرا بھی دیتا ہے۔ اس کے باوجود مشرک

يُجَادِلُوْنَ فِي اللّٰهِ ۚ وَهُوَ شَدِيْدُ الْمِحَالِ (13) ؕ لَهٗ دَعْوَةُ الْحَقِّ ؕ

وہ جھگڑتے ہیں	بارے میں	اللہ کے	اور وہ	سخت	قوت والا ہے	اسی کے لیے ہے	پکارنا	درست

لوگ اللہ کے بارے میں جھگڑتے ہیں حالاں کہ وہ بڑی سخت قوت والا ہے۔ صرف اللہ ہی کو پکارنا درست ہے

وَالَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ لَا يَسْتَجِيْبُوْنَ لَهُمْ بِشَيْءٍ اِلَّا

اور جن کو	وہ پکارتے ہیں	سے	سوائے اس کے	نہیں	وہ جواب دیتے	ان کو	کچھ بھی	مگر

اس کے سوا جن کو وہ لوگ پکارتے ہیں وہ اپنے پکارنے والوں کی داد رسی نہیں کر سکتے۔ جیسے

كَبَاسِطِ كَفَّيْهِ اِلَى الْمَآءِ لِيَبْلُغَ فَاهُ وَمَا هُوَ بِبَالِغِهٖ ؕ وَمَا

جیسے دراز کرنے والا	اپنی دو ہتھیلیوں کو	طرف	پانی کی	تا کہ وہ پہنچے	منہ اس کے	اور نہیں	وہ	پہنچنے والا اس تک	اور نہیں

کوئی شخص اپنے دونوں ہاتھ پانی کی طرف پھیلائے تا کہ پانی اس کے منہ تک پہنچ جائے حالاں کہ وہ اس تک پہنچنے والا نہیں۔ اسی

دُعَآءُ الْكٰفِرِيْنَ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ ﴿14﴾ وَلِلّٰهِ يَسْجُدُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ

دعا	کافروں کی	مگر	میں	گم راہی	اور اللہ ہی کے لیے	وہ سجدہ کرتا ہے	جو کوئی ہے	میں	آسمانوں

طرح کافروں کی پکار بے فائدہ ہے۔ آسمان و زمین کی ہر چیز اللہ کو سجدہ کر رہی ہے

وَالْاَرْضِ طَوْعًا وَّكَرْهًا وَّظِلٰلُهُمْ بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ ۩ ﴿15﴾ قُلْ مَنْ

السجدة 2

اور زمین	خوشی سے	اور مجبوری سے	اور سائے ان کے	صبح کو	اور شام کو	کہہ دیجیے	کون ہے

خوشی سے یا مجبوری سے۔ تمام چیزوں کے سائے بھی صبح وشام اللہ کے آگے سجدہ ریز ہوتے ہیں۔

رَّبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ قُلِ اللّٰهُ ؕ قُلْ اَفَاتَّخَذْتُمْ مِّنْ دُوْنِهٖۤ

رب	آسمانوں کا	اور زمین کا	کہہ دیجیے	اللہ	کہہ دیجیے	کیا پھر بنائے تم نے	سے	سوائے اس کے

اے نبی ﷺ آپ ﷺ ان لوگوں سے پوچھیں ''آسمانوں اور زمین کا مالک کون ہے؟'' آپ ﷺ خود ہی جواب دیں ''اللہ سب کا

اَوْلِيَآءَ لَا يَمْلِكُوْنَ لِاَنْفُسِهِمْ نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا ؕ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي

کارساز	نہیں	وہ اختیار رکھتے	اپنی جانوں کے لیے	نفع کا	اور نہ	نقصان کا	کہہ دیجیے	کیا	وہ برابر ہے

مالک ہے'' پھر آپ ﷺ ان سے کہیں ''تم نے کیوں اس کے سوا دوسروں کو اپنا کارساز بنا رکھا ہے جو خود اپنے نفع نقصان کا

الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ ۙ اَمْ هَلْ تَسْتَوِي الظُّلُمٰتُ وَالنُّوْرُ ۚ اَمْ جَعَلُوْا

اندھا	اور دیکھنے والا	یا	کیا	وہ برابر ہیں	اندھیرے	اور روشنی	کیا	انہوں نے بنائے

اختیار نہیں رکھتے؟'' آپ ﷺ ان سے یہ بھی پوچھیں ''کیا اندھا اور آنکھوں والا برابر ہو سکتے ہیں؟ کیا اندھیرا اور اُجالا برابر ہیں؟ کیا

لِلّٰهِ شُرَكَآءَ خَلَقُوْا كَخَلْقِهٖ فَتَشَابَهَ الْخَلْقُ عَلَيْهِمْ ؕ قُلِ اللّٰهُ

اللہ کے	شریک	انہوں نے پیدا کیا	جیسے اس کا پیدا کرنا	پھر مشابہ ہوگئی	پیدائش	ان پر	کہہ دیجیے	اللہ

انہوں نے اللہ کے ایسے شریک بنائے جنہوں نے اللہ کی طرح کچھ چیزیں پیدا کی ہوں جس سے خالقوں کے بارے میں ان کو شبہ ہو

خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ وَّهُوَ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ﴿16﴾ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً

پیدا کرنے والا ہے	ہر	چیز کا	اور وہ	اکیلا	زبردست غالب ہے	اس نے اتارا	سے	آسمان	پانی

گیا ہو؟ اے نبی ﷺ آپ ﷺ کہیں ''اللہ ہر چیز کا پیدا کرنے والا ہے اور وہ اکیلا زبردست غالب ہے۔'' اللہ نے آسمان سے

فَسَالَتۡ اَوۡدِيَةٌۢ بِقَدَرِهَا فَاحۡتَمَلَ السَّيۡلُ زَبَدًا رَّابِيًا ؕ وَمِمَّا

پھر وہ بہنے لگے	نالے	اپنے اندازے سے	پھر اس نے اٹھالیا	بہاؤ نے	جھاگ	پھولا ہوا	اور اس سے جو

پانی برسایا اور ندی نالے اپنی مقدار کے موافق بہہ نکلے۔ پھر سیلاب نے اُبھرتے جھاگ کو اُٹھالیا۔ اور دیکھو اسی طرح کا جھاگ اُن

يُوۡقِدُوۡنَ عَلَيۡهِ فِى النَّارِ ابۡتِغَآءَ حِلۡيَةٍ اَوۡ مَتَاعٍ زَبَدٌ مِّثۡلُهٗ ؕ

وہ تپاتے ہیں	اس پر	میں	آگ	حاصل کرنے	زیور	یا	سامان	جھاگ	اس جیسا

دھاتوں پر بھی اُبھر آتا ہے جنہیں لوگ زیور یا نئی چیزیں بنانے کے لیے پگھلاتے ہیں۔

كَذٰلِكَ يَضۡرِبُ اللّٰهُ الۡحَقَّ وَالۡبَاطِلَ ؕ فَاَمَّا الزَّبَدُ فَيَذۡهَبُ

اسی طرح	بیان کرتا ہے	اللہ	حق	اور باطل کو	پھر جو	جھاگ ہے	تو وہ جاتا رہتا ہے

اس طرح اللہ حق و باطل کی مثال بیان کرتا ہے۔ جھاگ باطل ہے اور وہ سُوکھ کر مٹ

جُفَآءً ۚ وَاَمَّا مَا يَنۡفَعُ النَّاسَ فَيَمۡكُثُ فِى الۡاَرۡضِ ؕ كَذٰلِكَ

خشک ہوکر	اور جو	چیز	وہ فائدہ دے	لوگوں کو	تو وہ رہتی ہے	میں	زمین	اسی طرح

جاتا ہے مگر انسانوں کو نفع پہنچانے والی چیز حق ہے جو زمین میں باقی رہتی ہے۔ اللہ اسی طرح

يَضۡرِبُ اللّٰهُ الۡاَمۡثَالَ ؕ ﴿17﴾ لِلَّذِيۡنَ اسۡتَجَابُوۡا لِرَبِّهِمُ الۡحُسۡنٰى ؕ

بیان کرتا ہے	اللہ	مثالیں	ان کے لیے	جنہوں نے حکم مانا	اپنے رب کا	بھلائی ہے

مثالیں بیان کرتا ہے۔ ان لوگوں کے لیے جنہوں نے اللہ کا حکم مانا ان کے لیے بھلائی ہے۔

وقف النبی علیہ السلام

وَالَّذِيۡنَ لَمۡ يَسۡتَجِيۡبُوۡا لَهٗ لَوۡ اَنَّ لَهُمۡ مَّا فِى الۡاَرۡضِ جَمِيۡعًا

اور جنہوں نے	نہیں	انہوں نے حکم مانا	اس کا	اگر	یہ کہ	ان کے پاس ہو	جو ہے	میں	زمین	سارا

اور جن لوگوں نے اس کا حکم نہ مانا ان کے پاس اگر دنیا بھر کی دولت بھی ہو اور اتنی ہی اور بھی ہو تو وہ یہ ساری دولت اپنی رہائی کے لیے

وَّمِثۡلَهٗ مَعَهٗ لَافۡتَدَوۡا بِهٖ ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمۡ سُوۡٓءُ الۡحِسَابِ ۙ

اور اس جیسا	ساتھ اس کے	ضرور فدیہ میں دیں	اس کو	یہ لوگ	ان کے لیے ہے	برا	حساب

دینے پر تیار ہو جائیں گے۔ ان لوگوں کا حساب سخت ہوگا

النصف

وَمَاۡوٰٮهُمۡ جَهَنَّمُ ؕ وَبِئۡسَ الۡمِهَادُ ﴿18﴾ ع اَفَمَنۡ يَّعۡلَمُ اَنَّمَآ اُنۡزِلَ

2 ع 11 8

اور ٹھکانہ ان کا	جہنم ہے	اور وہ برا ہے	بچھونا	کیا پھر جو	وہ جانتا ہے	کہ بے شک	نازل ہوا

اور ان کا ٹھکانا جہنم ہو گا جو بہت برا ٹھکانا ہے۔ اے نبی ﷺ کیا جو شخص یہ جانتا ہے کہ جو قرآن آپ ﷺ کے

اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ الْحَقُّ كَمَنْ هُوَ اَعْمٰى ۭ اِنَّمَا يَتَذَكَّرُ

طرف آپ کی	سے	آپ کے رب کی	سچا ہے	جیسے جو	وہ	اندھا ہے	بے شک	وہ سمجھتے ہیں

رب کی طرف سے نازل ہوا ہے وہ حق ہے، کیا وہ اس آدمی کی طرح ہو سکتا ہے جو اندھا ہے۔ مگر نصیحت تو عقل والے

اُولُوا الْاَلْبَابِ ۙ﴿19﴾ الَّذِيْنَ يُوْفُوْنَ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَلَا يَنْقُضُوْنَ الْمِيْثَاقَ ﴿20﴾ۙ

عقل والے	جو	وہ پورا کرتے ہیں	عہد کو	اللہ کے	اور نہیں	وہ توڑتے	پختہ عہد کو

قبول کرتے ہیں جو اللہ کے ساتھ کیے ہوئے عہد کو پورا کرتے ہیں اور وہ اس کے عہد کو بالکل نہیں توڑتے۔

وَالَّذِيْنَ يَصِلُوْنَ مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ اَنْ يُّوْصَلَ وَيَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ

اور جو	وہ ملاتے ہیں	جو	حکم دیا اللہ نے	اس کا	کہ	وہ ملایا جائے	اور وہ ڈرتے ہیں	اپنے رب سے

اور جو اس کو ملاتے ہیں جسے اللہ نے ملانے کا حکم دیا ہے۔ جو اپنے رب سے ڈرتے ہیں

وَيَخَافُوْنَ سُوْۗءَ الْحِسَابِ ﴿21﴾ۭ وَالَّذِيْنَ صَبَرُوا ابْتِغَاۗءَ وَجْهِ رَبِّهِمْ

اور وہ ڈرتے ہیں	برے	حساب سے	اور جو	وہ صبر کریں	چاہنے	رضا	اپنے رب کی

اور آخرت کے سخت حساب سے خوف زدہ ہیں۔ اور اپنے رب کی رضا کے لیے صبر کرتے ہیں۔

وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً وَّيَدْرَءُوْنَ

اور وہ قائم کریں	نماز	اور وہ خرچ کریں	اس سے جو	ہم نے رزق دیا ان کو	پوشیدہ	اور ظاہر	اور وہ دور کرتے ہیں

وہ نماز قائم کرتے ہیں۔ ہمارے دیے میں سے پوشیدہ اور علانیہ خرچ کرتے ہیں اور جو برائی کے

بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ اُولٰۗىِٕكَ لَهُمْ عُقْبَى الدَّارِ ﴿22﴾ۙ جَنّٰتُ عَدْنٍ

بھلائی سے	برائی کو	یہی لوگ	ان کے لیے ہے	انجام کار	آخرت کا گھر	باغ	ہمیشہ کے

بدلے میں بھی بھلائی کرتے ہیں۔ آخرت کا گھر انہی لوگوں کے لیے ہے۔ وہ ابدی باغوں میں

يَّدْخُلُوْنَهَا وَمَنْ صَلَحَ مِنْ اٰبَاۗىِٕهِمْ وَاَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيّٰتِهِمْ

وہ داخل ہوں گے ان میں	اور جو	وہ نیک ہیں	سے	ان کے باپ دادا	اور بیویاں ان کی	اور اولاد ان کی

خود بھی داخل ہوں گے اور ان کے آباؤ اجداد، ان کی بیویاں اور ان کی اولاد میں جو نیک اور صالح ہوں گے وہ بھی ان کے ساتھ وہاں

وَالْمَلٰۗىِٕكَةُ يَدْخُلُوْنَ عَلَيْهِمْ مِّنْ كُلِّ بَابٍ ﴿23﴾ۚ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ بِمَا

اور فرشتے	وہ داخل ہوں گے	ان پر	سے	ہر	دروازے	سلامتی ہو	تم پر	اس وجہ سے جو

جائیں گے۔ فرشتے ہر دروازے سے ان کے پاس آئیں گے۔ اور ان سے کہیں گے ”سلامتی ہو تم لوگوں پر، تم نے دنیا

صَبَرْتُمْ فَنِعْمَ عُقْبَى الدَّارِ ۝24 وَالَّذِينَ يَنْقُضُونَ عَهْدَ اللّٰهِ مِنْ

تم نے صبر کیا	پس کتنا اچھا ہے	انجام کار	آخرت کا گھر	اور جو لوگ	وہ توڑتے ہیں	عہد	اللہ کا	سے

میں صبر کیا، یہ سب اسی کا صلہ ہے‘‘ کتنا اچھا ہے آخرت میں ان کا ٹھکانا۔ مگر جو لوگ اللہ سے پختہ عہد کر کے اسے

بَعْدِ مِيثَاقِهِ وَيَقْطَعُونَ مَا أَمَرَ اللّٰهُ بِهِ أَنْ يُوصَلَ وَيُفْسِدُونَ

بعد	پختہ کرنے کے	اور وہ کاٹتے ہیں	جو	حکم دیا	اللہ نے	اس کا	کہ	وہ ملایا جائے	اور وہ فساد کرتے ہیں

توڑ ڈالتے ہیں۔ اللہ نے جن چیزوں کے ملانے کا حکم دیا ہے وہ انہیں کاٹ دیتے ہیں اور زمین میں

فِي الْأَرْضِ ۙ أُولٰئِكَ لَهُمُ اللَّعْنَةُ وَلَهُمْ سُوءُ الدَّارِ ۝25 اَللّٰهُ يَبْسُطُ

میں	زمین	یہی لوگ	ان کے لیے	لعنت ہے	اور ان کے لیے	برا	گھر ہے	اللہ	زیادہ دیتا ہے

فساد کرتے ہیں۔ ایسے لوگوں پر لعنت ہے اور آخرت میں ان کے لیے برا ٹھکانا ہے۔ اللہ زیادہ

الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ وَيَقْدِرُ ۚ وَفَرِحُوا بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۗ وَمَا

رزق	جسے	وہ چاہے	اور وہ کم دیتا ہے	اور وہ خوش ہوئے	زندگی پر	دنیا کی	اور نہیں

روزی دیتا ہے جسے چاہتا ہے اور تھوڑی دیتا ہے جسے چاہتا ہے۔ مگر لوگ دنیا کی زندگی میں مگن ہیں۔ حالاں کہ دنیا کی

الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا فِي الْاٰخِرَةِ إِلَّا مَتَاعٌ ۝26 وَيَقُولُ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْلَا ع 3 8 9

زندگی	دنیا کی	(مقابلے) میں	آخرت کے	مگر	تھوڑا فائدہ	اور وہ کہتے ہیں	جو لوگ	وہ کافر ہوئے	کیوں نہ

زندگی آخرت کے مقابلے میں معمولی سامان کے سوا کچھ نہیں۔ کافر لوگ نبی ﷺ کے بارے میں کہتے ہیں ’’اس شخص پر اس کے رب

أُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيَةٌ مِنْ رَبِّهِ ۗ قُلْ إِنَّ اللّٰهَ يُضِلُّ مَنْ يَشَاءُ

وہ اتاری گئی	اس پر	نشانی	طرف	اس کے رب کی	کہہ دیجیے	بے شک	اللہ	وہ گمراہ کرتا ہے	جسے	وہ چاہے

کی طرف سے کوئی نشانی نہیں اتاری گئی؟‘‘ اے نبی ﷺ آپ ﷺ کہیں ’’بات یہ ہے اللہ جسے چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے، اور جو اس

وَيَهْدِي إِلَيْهِ مَنْ أَنَابَ ۝27 الَّذِينَ اٰمَنُوا وَتَطْمَئِنُّ قُلُوبُهُمْ

اور وہ ہدایت دیتا ہے	اپنی طرف	جو	وہ رجوع کرے	جو لوگ	وہ ایمان لائے	اور وہ اطمینان پاتے ہیں	دل ان کے

کی طرف رجوع کرتا ہے اسے وہ ہدایت دیتا ہے۔ ایسے لوگ جو ایمان لاتے ہیں اور ان کے دل اللہ کی یاد سے مطمئن

بِذِكْرِ اللّٰهِ ۗ أَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوبُ ۝28 الَّذِينَ اٰمَنُوا

ذکر سے	اللہ کے	یاد رکھو	ذکر سے	اللہ کے	وہ اطمینان پاتے ہیں	دل	جو لوگ	وہ ایمان لائے

ہوتے ہیں تو یاد رکھو، اللہ کے ذکر ہی سے دلوں کو اطمینان حاصل ہوتا ہے۔ جو لوگ ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ طُوۡبٰى لَهُمۡ وَحُسۡنُ مَاٰبٍ ﴿29﴾ كَذٰلِكَ اَرۡسَلۡنٰكَ

اور کام کیے انہوں نے	نیک	خوش نصیبی	ان کے لیے	اور عمدہ	ٹھکانا	اسی طرح	ہم نے بھیجا آپ کو

اورانہوں نے نیک کام کیے، وہی خوش نصیب ہیں اور آخرت میں انہی کے لیے عمدہ ٹھکانا ہے۔ اے نبی ﷺ جس طرح ہر امت

فِيۡۤ اُمَّةٍ قَدۡ خَلَتۡ مِنۡ قَبۡلِهَاۤ اُمَمٌ لِّتَتۡلُوَا۟ عَلَيۡهِمُ الَّذِيۡۤ

میں	امت	بے شک	وہ گزر چکیں	سے	ان سے پہلے	امتیں	تاکہ آپ پڑھیں	ان پر	جو

کے لیے رسول بھیجا گیا اسی طرح ہم نے آپ ﷺ کو بھی ایک ایسی امت کی طرف بھیجا ہے جس سے پہلے بہت سی امتیں گزر چکی ہیں

اَوۡحَيۡنَاۤ اِلَيۡكَ وَهُمۡ يَكۡفُرُوۡنَ بِالرَّحۡمٰنِ ؕ قُلۡ هُوَ رَبِّيۡ لَاۤ اِلٰهَ

ہم نے وحی کیا	آپ کی طرف	اور وہ	انکار کرتے ہیں	رحمان کا	کہہ دیجیے	وہ	میرا رب ہے	نہیں	معبود

تاکہ آپ ﷺ وہ قرآن سنادیں جو ہم نے آپ ﷺ کی طرف وحی کیا ہے مگر وہ لوگ رحمان کا انکار کرتے ہیں۔ آپ ﷺ کہہ دیں

اِلَّا هُوَ ۚ عَلَيۡهِ تَوَكَّلۡتُ وَاِلَيۡهِ مَتَابِ ﴿30﴾ وَلَوۡ اَنَّ قُرۡاٰنًا

مگر	وہی	اسی پر	میں نے بھروسا کیا	اور طرف اس کی	میرا توبہ کرنا	اور اگر	بلاشبہ	قرآن

’’وہی میرا رب ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اسی پر میں نے بھروسا کیا اور اسی کی طرف میں رجوع کرتا ہوں۔‘‘ اور اگر ایسا

سُيِّرَتۡ بِهِ الۡجِبَالُ اَوۡ قُطِّعَتۡ بِهِ الۡاَرۡضُ اَوۡ كُلِّمَ بِهِ الۡمَوۡتٰى ؕ

وہ چلائے جاتے	اس سے	پہاڑ	یا	وہ پھٹ جاتی	اس سے	زمین	یا	وہ باتیں کرتے	اس سے	مردے

قرآن ہوتا جس کی تاثیر سے پہاڑ چلنے لگتے یا زمین پھٹ جاتی یا اس سے مردے بولنے لگتے تب بھی یہ کافر لوگ اس پر ایمان نہ

بَلۡ لِّلّٰهِ الۡاَمۡرُ جَمِيۡعًا ؕ اَفَلَمۡ يَايۡــَٔسِ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا اَنۡ لَّوۡ

بلکہ	اللہ کے لیے ہے	حکم	سارا	کیا پس نہیں	وہ جانتے	جو لوگ	وہ ایمان لائے	کہ	اگر

لاتے۔ حقیقت یہ ہے کہ سارا اختیار اللہ کے پاس ہے۔ پھر کیا ایمان والوں کو اس بات سے تسلی نہیں ہوئی کہ اگر

يَشَآءُ اللّٰهُ لَهَدَى النَّاسَ جَمِيۡعًا ؕ وَلَا يَزَالُ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا

وہ چاہتا	اللہ	ضرور وہ ہدایت دیتا	لوگوں	سب کو	اور ہمیشہ	جو لوگ	وہ کافر ہوئے

اللہ چاہتا تو سب لوگوں کو ہدایت دے دیتا۔ اور کافروں پر اُن کے برے اعمال

تُصِيۡبُهُمۡ بِمَا صَنَعُوۡا قَارِعَةٌ اَوۡ تَحُلُّ قَرِيۡبًا مِّنۡ دَارِهِمۡ حَتّٰى

وہ پہنچے گی	اس وجہ سے جو	انہوں نے کیا	مصیبت	یا	وہ اترے گی	قریب	سے	گھر ان کے	یہاں تک کہ

کی وجہ سے کوئی نہ کوئی مصیبت آتی رہتی ہے، یا کوئی آفت ان کی بستی کے آس پاس نازل ہوتی رہے گی یہاں تک

4 ع 5 10

يَاْتِيَ وَعْدُ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ﴿31﴾ ع وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ

آئے	وعدہ	اللہ کا	بے شک	اللہ	نہیں	وہ خلاف کرتا	وعدے کے	اور بے شک	وہ مذاق اڑایا گیا

کہ اللہ کا وعدہ آ جائے۔ یقیناً اللہ اپنے وعدے کی خلاف ورزی نہیں کرتا۔ اے نبی ﷺ آپ ﷺ سے پہلے بھی

بِرُسُلٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَاَمْلَيْتُ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا ثُمَّ اَخَذْتُهُمْ قف فَكَيْفَ

رسولوں کا	سے	پہلے آپ سے	پھر میں نے ڈھیل دی	ان کو جو	وہ کافر ہوئے	پھر	میں نے پکڑا ان کو	پھر کیسا

رسولوں کا مذاق اُڑایا گیا تو میں نے کافروں کو ڈھیل دی۔ پھر میں نے انہیں پکڑ لیا تو دیکھو،

كَانَ عِقَابِ ﴿32﴾ اَفَمَنْ هُوَ قَآئِمٌ عَلٰى كُلِّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ ج

وہ ہوا	عذاب میرا	کیا پھر جو	وہ	قائم ہے	پر	ہر	جان	جو	اس نے کمایا

میرا بھیجا ہوا عذاب کتنا سخت تھا۔ کیا وہ اللہ جو ہر کسی کے اچھے برے عمل کا حساب کرنے والا ہے، ایسا ہے کہ اس کا کوئی شریک ہو مگر

وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ ؕ قُلْ سَمُّوْهُمْ ؕ اَمْ تُنَبِّئُوْنَهٗ بِمَا لَا يَعْلَمُ

اور انہوں نے بنائے	اللہ کے	شریک	کہہ دیجیے	تم نام لو ان کے	یا	تم بتاتے ہو وہ چیز	جو	نہیں	وہ جانتا

لوگوں نے اللہ کے شریک بنا رکھے ہیں۔ اے نبی ﷺ آپ ﷺ ان سے کہیں ان شریکوں کے نام لو۔ کیا تم اللہ کو ایسی چیز بتاتے ہو

فِي الْاَرْضِ اَمْ بِظَاهِرٍ مِّنَ الْقَوْلِ ؕ بَلْ زُيِّنَ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا

میں	زمین	یا	ظاہری	سے	بات	بلکہ	وہ آراستہ کیا گیا	ان کے لیے جو	وہ کافر ہوئے

جسے وہ زمین میں کہیں نہیں جانتا؟ یا تم ایسی ویسی باتیں کرتے ہو۔ بات یہ ہے کہ کافروں کی نگاہوں میں ان کی مکاریاں خوشنما بنادی

مَكْرُهُمْ وَصُدُّوْا عَنِ السَّبِيْلِ ؕ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ

مکر ان کا	اور وہ روکے گئے	سے	راستے	اور جس کو	گمراہ کرے	اللہ	تو نہیں	اس کو	کوئی

گئی ہیں۔ وہ راہِ حق سے محروم ہو چکے ہیں۔ جسے اللہ گمراہ کر دے اسے کوئی ہدایت

هَادٍ ﴿33﴾ لَهُمْ عَذَابٌ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَشَقُّ ج

ہدایت دینے والا	ان کے لیے ہے	عذاب	میں	زندگی	دنیا کی	اور البتہ عذاب	آخرت کا	بھاری ہے

نہیں دے سکتا۔ ان لوگوں کے لیے دنیا کی زندگی میں بھی عذاب ہے اور آخرت کا عذاب تو بہت سخت ہے۔

وَمَا لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ وَّاقٍ ﴿34﴾ مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِيْ وُعِدَ

اور نہیں	ان کے لیے	سے	اللہ	کوئی	بچانے والا	حال	جنت کا	جس کا	وعدہ کیا گیا

کوئی انہیں اللہ کے عذاب سے بچانے والا نہیں۔ پرہیزگاروں کے لیے جس جنت کا وعدہ

الْمُتَّقُوْنَ ۭ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۭ اُكُلُهَا دَاۗىِٕمٌ وَّظِلُّهَا ۭ تِلْكَ

پرہیزگاروں سے	وہ بہتی ہیں	سے	نیچے ان کے	نہریں	پھل اس کے	ہمیشہ	اور سایہ اس کا	یہ ہے

کیا گیا وہ ایسی ہے کہ اس میں نہریں بہتی ہوں گی۔ اس کا پھل اور سایہ ہمیشہ رہے گا۔ یہ

عُقْبَى الَّذِيْنَ اتَّقَوْا ڰ وَّعُقْبَى الْكٰفِرِيْنَ النَّارُ ﴿35﴾ وَالَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ

انجام	ان کا جو	وہ پرہیزگار ہیں	اور انجام	کافروں کا	دوزخ ہے	اور جو لوگ	ہم نے دی ان کو

انجام ان لوگوں کا ہے جنہوں نے تقویٰ اختیار کیا لیکن کافروں کا انجام دوزخ کی آگ ہے۔ اے نبی ﷺ بعض سچے اہل کتاب اس

الْكِتٰبَ يَفْرَحُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمِنَ الْاَحْزَابِ مَنْ يُّنْكِرُ

کتاب	وہ خوش ہوتے ہیں	اس پر جو	وہ نازل ہوا	آپ کی طرف	اور سے	گروہوں	جو	وہ انکار کرتا ہے

قرآن سے جو ہم نے آپ ﷺ پر نازل کیا ہے خوش ہوتے ہیں اور اس پر ایمان بھی رکھتے ہیں لیکن کچھ مخالف گروہ بھی ہیں جو قرآن

بَعْضَهٗ ۭ قُلْ اِنَّمَآ اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ اللّٰهَ وَلَآ اُشْرِكَ بِهٖ ۭ

اس کے بعض کا	کہہ دیجیے	بے شک حقیقت میں	مجھے حکم دیا گیا	کہ	میں عبادت کروں	اللہ کی	اور نہ	میں شریک کروں	اس کے ساتھ

کی کئی باتیں نہیں مانتے۔ آپ ﷺ ان سے کہیں ”مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں ایک اللہ کی عبادت کروں۔ کسی کو اس کا شریک نہ بناؤں۔

اِلَيْهِ اَدْعُوْا وَاِلَيْهِ مَاٰبِ ﴿36﴾ وَكَذٰلِكَ اَنْزَلْنٰهُ حُكْمًا عَرَبِيًّا ۭ

طرف اسی کی	میں بلاتا ہوں	اور طرف اسی کی ہے	ٹھکانہ	اور اسی طرح	ہم نے نازل کیا اسے	حکم	عربی (زبان میں)

اسی کی طرف میں بلاتا ہوں اور اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں۔“ اور ہم نے اس قرآن کو ایک حکم کی حیثیت سے عربی میں نازل کیا

وَلَىِٕنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَاۗءَهُمْ بَعْدَ مَا جَاۗءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۙ مَا لَكَ

اور البتہ اگر	آپ نے پیروی کی	ان کی خواہشوں کی	بعد	جو	آیا آپ کے پاس	سے	علم	نہیں	آپ کے لیے

ہے۔ اگر تم وحی کا علم آ جانے کے بعد بھی دوسرے لوگوں کی خواہشوں کی پیروی کرو گے تو اللہ کے

مِنَ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا وَاقٍ ﴿37﴾ۧ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلًا مِّنْ قَبْلِكَ 5 ع 6 11

سے	اللہ	کوئی	دوست	اور نہ	بچانے والا	اور البتہ بے شک	ہم نے بھیجے	رسول	سے	پہلے آپ کے

مقابلے میں نہ کوئی تمہارا مددگار ہوگا اور نہ بچانے والا۔ اے نبی ﷺ ہم نے آپ ﷺ سے پہلے بھی بہت سے رسول بھیجے۔ وہ سب

وَجَعَلْنَا لَهُمْ اَزْوَاجًا وَّذُرِّيَّةً ۭ وَمَا كَانَ لِرَسُوْلٍ اَنْ يَّاْتِيَ

اور ہم نے بنائیں	ان کے لیے	بیویاں	اور اولاد	اور نہ	وہ تھا	کسی رسول کے لیے	کہ	وہ لاتا

انسان تھے۔ ہم نے انہیں بیویاں بھی دیں اور اولاد بھی۔ کسی رسول کے اختیار میں نہیں کہ وہ اللہ کے حکم کے بغیر

بِاٰيَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ لِكُلِّ اَجَلٍ كِتَابٌ ﴿38﴾ يَمْحُوا اللّٰهُ مَا

کوئی نشانی	مگر	اذن سے	اللہ کے	واسطے ہر	وعدے کے	لکھا ہوا ہے (وقت)	مٹاتا ہے	اللہ	جو

کوئی نشانی خود لے آئے۔ ہر وعدہ لکھا ہوا ہے۔ اللہ جس چیز کو چاہے مٹا دیتا ہے اور جس چیز کو

يَشَآءُ وَيُثْبِتُ ۖۚ وَعِنْدَهٗۤ اُمُّ الْكِتٰبِ ﴿39﴾ وَاِنْ مَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ

وہ چاہے	اور وہ ثابت رکھتا ہے	اور اس کے پاس ہے	اصل	کتاب	اور اگر	جو	ہم دکھادیں آپ کو	بعض

چاہے قائم رکھتا ہے۔ اصل کتاب اسی کے پاس ہے۔ ہم نے کافروں سے جن برے نتائج کے وعدے کر رکھے ہیں ان میں سے

الَّذِيْ نَعِدُهُمْ اَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ فَاِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلٰغُ وَعَلَيْنَا

جو	ہم وعدہ کرتے ہیں ان سے	یا	ہم آپ کی جان قبض کرلیں	پس بے شک	آپ پر	پہنچانا ہے	اور ہم پر

بعض تو ہم آپ ﷺ کی حیات طیبہ میں پورے کر دکھائیں گے لیکن بعض وعدوں کے پورا ہونے سے پہلے ہم آپ کو دنیا سے اٹھا

الْحِسَابُ ﴿40﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا نَاْتِي الْاَرْضَ نَنْقُصُهَا مِنْ اَطْرَافِهَا ؕ

حساب لینا	کیا نہیں	انہوں نے دیکھا	کہ ہم	ہم لاتے ہیں	زمین کو	ہم گھٹاتے اس کو	سے	اس کے کناروں سے

لیں گے۔ بہرحال آپ کا کام پیغام پہنچانا ہے، آگے حساب لینا ہماری ذمہ داری ہے۔ کیا کافروں کو نظر نہیں آتا ہم ہر طرف سے ان

وَاللّٰهُ يَحْكُمُ لَا مُعَقِّبَ لِحُكْمِهٖ ؕ وَهُوَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿41﴾ وَقَدْ

اور اللہ	حکم دیتا ہے	نہیں کوئی پیچھا کرنے والا	اس کے حکم کا	اور وہ	جلد	حساب لینے والا ہے	اور بے شک

کا دائرہ تنگ کرتے چلے آ رہے ہیں۔ اللہ جو فیصلہ کرتا ہے اسے کوئی بدل نہیں سکتا، اور وہ جلد حساب لینے والا ہے۔ ان سے

مَكَرَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَلِلّٰهِ الْمَكْرُ جَمِيْعًا ؕ يَعْلَمُ مَا تَكْسِبُ

چالیں چلیں	ان لوگوں نے	سے	پہلے ان کے	تو اللہ کے لیے ہیں	چالیں	ساری	وہ جانتا ہے	جو	وہ کماتی ہے

پہلے لوگوں نے بھی ہمارے خلاف تدبیریں کیں۔ مگر تمام تدبیریں اللہ کے اختیار میں ہیں۔ وہی جانتا ہے کون

كُلُّ نَفْسٍ ؕ وَسَيَعْلَمُ الْكُفّٰرُ لِمَنْ عُقْبَى الدَّارِ ﴿42﴾ وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ

ہر	جان	اور وہ جلد جان لیں گے	کافر	کس کے لیے	انجام	آخرت کے گھر کا	اور وہ کہتے ہیں	جو

کیا کر رہا ہے۔ کافروں کو جلد معلوم ہو جائے گا کہ کس کے لیے آخرت کا اچھا انجام ہے۔ اے نبی ﷺ آپ ﷺ کے بارے میں

كَفَرُوْا لَسْتَ مُرْسَلًا ؕ قُلْ كَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًاۢ بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ ۙ

کافر ہوئے	تو نہیں ہے	رسول	کہہ دیجیے	کافی ہے	اللہ	گواہ	درمیان میرے	اور درمیان تمہارے

کافر لوگ کہتے ہیں "تم رسول نہیں ہو۔" آپ ﷺ کہیں "میرے اور تمہارے درمیان اللہ کی گواہی کافی ہے

6 ع 6 12

وَمَنْ عِنْدَهٗ عِلْمُ الْكِتٰبِ ﴿43﴾

اور جو	اس کے پاس ہے	علم	کتاب کا

اور ان لوگوں کی گواہی جن کے پاس کتاب کا علم ہے“۔

(14) سُوْرَةُ اِبْرٰهِيْمَ مَكِّيَّةٌ (72)

ایاتہا 52 — رکوعاتہا 7

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

الٓرٰ ۚ كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ اِلَيْكَ لِتُخْرِجَ النَّاسَ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى

الٓرٰ	یہ کتاب ہے	ہم نے نازل کیا اسے	آپ کی طرف	تاکہ آپ نکالیں	لوگوں کو	سے	اندھیروں	طرف

الف، لام، را۔ اے نبی ﷺ یہ کتاب ہے، جو ہم نے آپ ﷺ کی طرف نازل کی تاکہ آپ ﷺ اس کے ذریعے لوگوں کو اندھیروں

النُّوْرِ ۙ بِاِذْنِ رَبِّهِمْ اِلٰى صِرَاطِ الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ ﴿1﴾ اللّٰهِ الَّذِيْ لَهٗ

روشنی کی	اِذن سے	ان کے رب کے	طرف	راستے	(اللہ) بڑا غالب	تعریف والے کے	اللہ	جو کہ	اسی کا ہے

سے نکال کر اجالے کی طرف لائیں اور ان کے رب کے حکم سے اس کے راستے کی طرف بلائیں جو بڑا غالب اور تعریف کے لائق ہے۔

مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ وَوَيْلٌ لِّلْكٰفِرِيْنَ مِنْ عَذَابٍ

جو کچھ	میں	آسمانوں	اور جو کچھ	میں	زمین	اور ہلاکت ہے	کافروں کے لیے	سے	عذاب

اللہ ہے جو آسمانوں اور زمین کی ہر چیز کا مالک ہے۔ مگر کافر لوگ ایک سخت عذاب کے نتیجے میں تباہ

شَدِيْدِۨ ﴿2﴾ الَّذِيْنَ يَسْتَحِبُّوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا عَلَى الْاٰخِرَةِ وَيَصُدُّوْنَ

سخت	جو	وہ ترجیح دیتے ہیں	زندگی	دنیا کی	پر	آخرت	اور وہ روکتے ہیں

حال ہوں گے۔ کیونکہ وہ آخرت کے مقابلے میں دنیا کی زندگی کو پسند کرتے ہیں۔ دوسروں کو بھی

عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَيَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ۭ اُولٰۗىِٕكَ فِيْ ضَلٰلٍۢ بَعِيْدٍ ﴿3﴾

سے	راہ	اللہ کی	اور وہ چاہتے ہیں اس سے	ٹیڑھ پن	یہی لوگ ہیں	میں	گمراہی	دُور کی

اللہ کے راستے سے روکتے ہیں اور راہِ حق میں ٹیڑھ تلاش کرتے ہیں۔ یہ لوگ سیدھے راستے سے بھٹک کر دور جا پڑے ہیں۔

وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا بِلِسَانِ قَوْمِهٖ لِيُبَيِّنَ لَهُمْ ۭ فَيُضِلُّ

اور نہیں	ہم نے بھیجا	کوئی	رسول	مگر	زبان میں	اُس کی قوم کی	تاکہ وہ بیان کرے	ان کو	پھر وہ گمراہ کرتا ہے

ہم نے جو رسول بھیجا وہ اپنی قوم کی زبان بولنے والا بھیجا تاکہ انہیں اچھی طرح سمجھا دے۔ مگر اللہ جسے

اللّٰهُ مَنْ يَّشَآءُ وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ۭ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿4﴾

اللہ	جسے	وہ چاہے	اور وہ ہدایت دیتا ہے	جسے	چاہے	اور وہ	بڑا غالب	خوب حکمت والا ہے

چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے، جسے وہ چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے اور وہ بڑا غالب ہے حکمت والا ہے۔

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَآ اَنْ اَخْرِجْ قَوْمَكَ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى

اور البتہ بے شک	ہم نے بھیجا	موسیٰ کو	اپنی نشانیوں کے ساتھ	کہ	تو نکال	اپنی قوم کو	سے	اندھیروں	طرف

البتہ بے شک ہم نے موسیٰ علیہ السلام کو اپنی نشانیاں دے کر بھیجا تا کہ وہ اپنی قوم کو اندھیروں سے نکال کر اجالے

النُّوْرِ ڏ وَذَكِّرْهُمْ بِاَيّٰىمِ اللّٰهِ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ

روشنی کی	اور تو یاد دہانی کرا ان کو	ساتھ دنوں	اللہ کے	بے شک	میں	اس	البتہ نشانیاں ہیں	ہر	صابر

میں لائے۔ ان کو وہ واقعات یاد دلائے جب اللہ نے حق اور باطل کے بارے میں فیصلے فرمائے۔ بے شک ان میں بڑی نشانیاں ہیں

شَكُوْرٍ ﴿5﴾ وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهِ اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ

شاکر کے لیے	اور جب	کہا	موسیٰ نے	اپنی قوم سے	تم یاد کرو	نعمت	اللہ کی	تم پر	جب

ہر اس شخص کے لیے جو صبر اور شکر کرنے والا ہو جب موسیٰ علیہ السلام نے اپنی قوم سے کہا ”اللہ نے تم پر جو احسانات کیے ہیں انہیں کبھی نہ بھولنا۔ اس

اَنْجٰىكُمْ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ يَسُوْمُوْنَكُمْ سُوْۗءَ الْعَذَابِ وَيُذَبِّحُوْنَ

اس نے نجات دی تمہیں	سے	قوم	فرعون	وہ پہنچاتے تھے تم کو	برا	عذاب	اور وہ ذبح کرتے تھے

نے تمہیں فرعون کی قوم سے رہائی دی جو تمہیں سخت تکلیفیں پہنچاتے تھے۔ وہ تمہارے بیٹوں کو

اَبْنَاۗءَكُمْ وَيَسْتَحْيُوْنَ نِسَاۗءَكُمْ ۭ وَفِيْ ذٰلِكُمْ بَلَاۗءٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ

بیٹے تمہارے	اور وہ زندہ چھوڑتے تھے	عورتیں تمہاری	اور میں	اس	آزمائش	طرف	تمہارے رب کی

ذبح کرتے اور تمہاری عورتوں کو زندہ رکھتے تھے۔ اس میں تمہارے رب کی طرف سے بڑی

عَظِيْمٌ ﴿6﴾ ع وَاِذْ تَاَذَّنَ رَبُّكُمْ لَىِٕنْ شَكَرْتُمْ لَاَزِيْدَنَّكُمْ وَلَىِٕنْ 1 ع 6 13

بڑی	اور جب	اعلان کیا تمہارے رب نے	البتہ اگر	تم نے شکر کیا	ضرور میں زیادہ دوں گا تمہیں	اور البتہ اگر

آزمائش تھی۔ وہ وقت بھی یاد کرو جب تمہارے رب نے اعلان فرمایا ”اگر تم شکر کرو گے تو میں تمہیں اور زیادہ دوں گا۔ لیکن اگر

كَفَرْتُمْ اِنَّ عَذَابِيْ لَشَدِيْدٌ ﴿7﴾ وَقَالَ مُوْسٰٓى اِنْ تَكْفُرُوْٓا اَنْتُمْ

تم نے ناشکری کی	بے شک	عذاب میرا	ضرور سخت ہے	اور کہا	موسیٰ نے	اگر	تم کفر کرو گے	تم

تم ناشکری کرو گے تو میرا عذاب بڑا سخت ہے۔“ اور موسیٰ علیہ السلام نے کہا تھا ”اگر تم کفر کرو

وَمَنْ فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا ۙ فَاِنَّ اللّٰهَ لَغَنِيٌّ حَمِيْدٌ ۝8 اَلَمْ يَاْتِكُمْ

اور جو	میں	زمین	سب	تو بے شک	اللہ	البتہ بے نیاز	تعریف والا ہے	کیا نہیں	وہ آئی تمہارے پاس

اور زمین کے سارے لوگ کافر ہو جائیں تب بھی اللہ کو پروا نہیں، وہ بے نیاز اور تعریف کے لائق ہے۔" لوگو کیا تمہیں

نَبَؤُا الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ قَوْمِ نُوْحٍ وَّعَادٍ وَّثَمُوْدَ ۛ وَالَّذِيْنَ مِنْ مع

خبر	ان کی جو تھے	سے	پہلے تمہارے	قوم	نوح	اور عاد	اور ثمود	اور جو لوگ	سے

ان قوموں کے حالات نہیں پہنچے جو تم سے پہلے ہو گزریں، جیسے قومِ نوح، قومِ عاد اور قومِ ثمود اور ان قوموں کے حالات

بَعْدِهِمْ ۛ لَا يَعْلَمُهُمْ اِلَّا اللّٰهُ ۭ جَاۗءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ

بعد ان کے	نہیں	وہ جانتا ان کو	مگر	اللہ	وہ آئے ان کے پاس	رسول ان کے	ساتھ روشن نشانیوں کے

جو ان کے بعد آئیں، جنہیں اب اللہ کے سوا کوئی نہیں جانتا۔ ان سب کے پاس ہمارے بھیجے ہوئے رسول واضح دلیلیں لے کر

فَرَدُّوْٓا اَيْدِيَهُمْ فِيْٓ اَفْوَاهِهِمْ وَقَالُوْٓا اِنَّا كَفَرْنَا بِمَآ اُرْسِلْتُمْ

تو انہوں نے پھیرے	ہاتھ اپنے	میں	ان کے مونہوں	اور انہوں نے کہا	بے شک ہم	انکار کیا ہم نے	اس کا جو	تم بھیجے گئے

آئے۔ مگر ان لوگوں نے اپنے ہاتھوں سے ان رسولوں کے منہ بند کرنے کی کوشش کی اور یہ تک کہہ دیا "تم جو پیغام لے کر آئے ہو

بِهٖ وَاِنَّا لَفِيْ شَكٍّ مِّمَّا تَدْعُوْنَنَآ اِلَيْهِ مُرِيْبٍ ۝9 قَالَتْ الثلثة

ساتھ اس کے	اور بے شک ہم	ضرور میں	شک	اس سے جو	تم بلاتے ہو ہم کو	طرف اس کی	اُلجھن والا	اس نے کہا

ہم اسے نہیں مانتے۔ جس چیز کی طرف تم بلاتے ہو ہم اس کے بارے میں سخت الجھن والے شک میں پڑے ہیں۔" ان کے رسولوں

رُسُلُهُمْ اَفِي اللّٰهِ شَكٌّ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ يَدْعُوْكُمْ

ان کے رسولوں نے	کیا بارے میں	اللہ کے	شک ہے	پیدا کرنے والا	آسمانوں کا	اور زمین کا	وہ بلاتا ہے تم کو

نے کہا "کیا تمہیں اللہ کے بارے میں شک ہے جو آسمانوں اور زمین کو وجود میں لانے والا ہے۔ وہ تمہیں بلاتا ہے

لِيَغْفِرَ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ وَيُؤَخِّرَكُمْ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ۭ قَالُوْٓا اِنْ

تاکہ بخش دے	تم کو	سے	تمہارے گناہوں	اور مہلت دے تمہیں	طرف	مدت	مقررہ کی	وہ بولے	نہیں

تاکہ تمہیں تمہارے گناہ معاف کردے اور تمہیں ایک مقررہ مدت تک زندگی کی مہلت دے" اس پر ان لوگوں نے کہا "تم ہماری

اَنْتُمْ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ۭ تُرِيْدُوْنَ اَنْ تَصُدُّوْنَا عَمَّا كَانَ يَعْبُدُ

تم	مگر	بشر	ہم جیسے	تم چاہتے ہو	کہ	تم روکو ہم کو	اس سے جو	وہ تھے	پوجتے

طرح کے انسان ہو۔ تم چاہتے ہو کہ ہمیں ان معبودوں کی عبادت سے روک دو

اٰبَآؤُنَا فَاْتُوْنَا بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿10﴾ قَالَتْ لَهُمْ رُسُلُهُمْ اِنْ نَّحْنُ

ہمارے باپ دادا	پس تم لاؤ ہمارے پاس	دلیل	واضح	اس نے کہا	ان کو	ان کے رسولوں نے	نہیں	ہم

جن کی عبادت ہمارے باپ دادا کرتے تھے۔ اگر تم اپنے دعوے میں سچے ہو تو کوئی معجزہ دکھاؤ۔'' ان کے رسولوں نے جواب دیا

اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَمُنُّ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ط

مگر	بشر	تم جیسے	اور لیکن	اللہ	وہ احسان کرتا ہے	پر	جس پر	وہ چاہتا ہے	سے	اپنے بندوں میں

''بے شک ہم تمہاری طرح انسان ہیں مگر اللہ اپنے بندوں میں سے جن پر چاہتا ہے اپنا انعام فرماتا ہے۔

وَمَا كَانَ لَنَآ اَنْ نَّاْتِيَكُمْ بِسُلْطٰنٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ط وَعَلَى

اور نہیں	وہ ہے	ہم کو	کہ	ہم لائیں تمہارے پاس	دلیل	مگر	اذن سے	اللہ کے	اور پر

ہم اللہ کے حکم کے بغیر اپنی طرف سے تمہیں کوئی معجزہ نہیں دکھا سکتے۔ اور ایمان والوں کو

اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿11﴾ وَمَا لَنَآ اَلَّا نَتَوَكَّلَ عَلَى اللّٰهِ وَقَدْ

اللہ	پس چاہیے بھروسا کریں	ایمان والے	اور کیا ہے	ہم کو	کہ نہ	ہم بھروسا کریں	پر	اللہ	جبکہ بے شک

اللہ پر بھروسا کرنا چاہیے۔ ہم کیوں نہ اللہ پر بھروسہ کریں جب کہ اس نے

هَدٰىنَا سُبُلَنَا ط وَلَنَصْبِرَنَّ عَلٰى مَآ اٰذَيْتُمُوْنَا ط وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ

اس نے دکھائیں ہم کو	راہیں ہماری	اور ضرور ہم صبر کریں گے	پر	جو	تم نے تکلیف دی ہم کو	اور پر	اللہ	پس چاہیے بھروسا کریں

ہمیں سیدھے راستوں پر چلنے کی توفیق دی جو تکلیف تم ہمیں پہنچاؤ گے ہم اس پر صبر کریں گے اور بھروسہ کرنے والوں کو اللہ ہی پر

2 ع 6 14 الْمُتَوَكِّلُوْنَ ﴿12﴾ ع وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِرُسُلِهِمْ لَنُخْرِجَنَّكُمْ مِّنْ اَرْضِنَآ

بھروسا کرنے والے	اور اس نے کہا	انہوں نے جو	وہ کافر ہوئے	اپنے رسولوں کو	ضرور ہم نکالیں گے تمہیں	سے	اپنی زمین

بھروسہ کرنا چاہیے۔ آخر کافروں نے ہمارے بھیجے ہوئے رسولوں سے کہہ دیا ''تمہیں ہمارے مذہب میں آنا پڑے گا

اَوْ لَتَعُوْدُنَّ فِيْ مِلَّتِنَا ط فَاَوْحٰٓى اِلَيْهِمْ رَبُّهُمْ لَنُهْلِكَنَّ

یا	ضرور تم کو واپس آنا ہوگا	میں	ہمارے دین	پھر وحی بھیجی	طرف ان کی	ان کے رب نے	ضرور ہم ہلاک کریں گے

ورنہ ہم تمہیں اپنی سرزمین سے نکال دیں گے۔ اس پر ہم نے اپنے رسولوں پر وحی بھیجی کہ ان ظالموں کو ہلاک

الظّٰلِمِيْنَ ﴿13﴾ لا وَلَنُسْكِنَنَّكُمُ الْاَرْضَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ ط ذٰلِكَ لِمَنْ خَافَ

ظالموں کو	اور ضرور ہم بسا دیں گے تم کو	زمین	سے	بعد ان کے	یہ ہے	اس کے لیے جو	ڈرے

کر دیں گے اور ان کے بعد تمہیں زمین پر بسائیں گے دنیا میں یہ اچھا انجام ان لوگوں کے لیے ہے جو میرے حضور پیشی کا خوف

مَقَامِيْ وَخَافَ وَعِيْدِ ﴿14﴾ وَاسْتَفْتَحُوْا وَخَابَ كُلُّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ ﴿15﴾

میرے سامنے	اور وہ ڈرے	میرے ڈرانے سے	اور انہوں نے فتح مانگی	اور وہ ناکام ہوا	ہر	سرکش	مخالف

رکھتے ہیں اور جو میرے ڈرانے سے ڈرتے ہیں۔ آخر رسول نے اللہ سے فیصلے کی دعا کی جس کے نتیجے میں ہر سرکش اور ضدی

مِّنْ وَّرَآئِهٖ جَهَنَّمُ وَيُسْقٰى مِنْ مَّآءٍ صَدِيْدٍ ﴿16﴾ يَّتَجَرَّعُهٗ

سے	آگے اس کے	جہنم	اور اسے پلایا جائے گا	سے	پانی	پیپ کا	وہ گھونٹ گھونٹ پیے گا اسے

شخص دنیا میں نامراد ہوا۔ اور آخرت میں اس کے آگے جہنم ہے جہاں اسے پیپ کا پانی پینے کو ملے گا وہ اسے ایک ایک گھونٹ کر

وَلَا يَكَادُ يُسِيْغُهٗ وَيَاْتِيْهِ الْمَوْتُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ وَّمَا هُوَ بِمَيِّتٍ ؕ

اور نہیں وہ قریب ہوگا	کہ نگل سکے اس کو	اور وہ آئے گی اسے	موت	سے	ہر	جگہ	اور نہیں	وہ	مرنے والا

کے پیے گا اور مشکل سے حلق سے اُتار سکے گا۔ اسے ہر طرف سے موت آتی دکھائی دے گی مگر وہ مرے گا نہیں،

وَمِنْ وَّرَآئِهٖ عَذَابٌ غَلِيْظٌ ﴿17﴾ مَثَلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ

اور سے	آگے اس کے	عذاب ہے	سخت	حال	ان کا جو	انہوں نے انکار کیا	اپنے رب کا

اور اس کے آگے سخت عذاب ہوگا۔ کافروں کے اعمال اُس راکھ کی طرح ہیں جسے ایک

اَعْمَالُهُمْ كَرَمَادِ ِۨاشْتَدَّتْ بِهِ الرِّيْحُ فِيْ يَوْمٍ عَاصِفٍ ؕ

اعمال ان کے	جیسے راکھ	سخت چلی	اس پر	(زور کی) ہوا	میں	دن	آندھی کے

طوفانی دن کی آندھی نے اُڑا دیا ہو۔ انہیں اپنے کیے کا

لَا يَقْدِرُوْنَ مِمَّا كَسَبُوْا عَلٰى شَيْءٍ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الضَّلٰلُ الْبَعِيْدُ ﴿18﴾

نہیں وہ قدرت رکھتے	اس سے جو	انہوں نے کمایا	پر	کچھ	یہ ہے	وہی	گمراہی	دوری

کچھ نہ ملے گا۔ یہ ہے پرلے درجے کی گمراہی اور ناکامی۔

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ؕ اِنْ يَّشَاْ

کیا نہیں	تونے دیکھا	کہ	اللہ نے	پیدا کیا	آسمانوں	اور زمین کو	حق کے ساتھ	اگر	وہ چاہے

کیا تم نہیں دیکھتے اللہ نے آسمانوں اور زمین کو درست پیدا کیا۔ اگر وہ چاہے تو تمہیں ختم کر

يُذْهِبْكُمْ وَيَاْتِ بِخَلْقٍ جَدِيْدٍ ﴿19﴾ وَّمَا ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ بِعَزِيْزٍ ﴿20﴾

وہ لے جائے تمہیں	اور لائے	مخلوق	نئی	اور نہیں	یہ	پر	اللہ	کچھ مشکل

ڈالے اور تمہاری جگہ کوئی نئی مخلوق لے آئے۔ اور اللہ کے لیے یہ کچھ مشکل نہیں۔

وَبَرَزُوْا لِلّٰهِ جَمِيْعًا فَقَالَ الضُّعَفٰٓؤُا لِلَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا كُنَّا

اور وہ روبرو ہوں گے	اللہ کے	سب	پھر وہ کہیں گے	کمزور	ان کو جو	وہ تکبر کرتے تھے	بے شک ہم	ہم تھے

آخرت میں جب سب لوگ اللہ کے سامنے پیش ہوں گے۔ کمزور لوگ اپنے بڑے لوگوں سے کہیں گے ”دنیا میں ہم تمہارے تابع

لَكُمْ تَبَعًا فَهَلْ اَنْتُمْ مُّغْنُوْنَ عَنَّا مِنْ عَذَابِ اللّٰهِ مِنْ

تمہارے لیے	تابع	تو کیا	تم ہو	کام آنے والے	ہمارے	سے	عذاب	اللہ	کے

تھے کیا تم اب اللہ کے عذاب سے ہمیں بچانے کے لیے کچھ

شَيْءٍ ؕ قَالُوْا لَوْ هَدٰىنَا اللّٰهُ لَهَدَيْنٰكُمْ ؕ سَوَآءٌ عَلَيْنَآ اَجَزِعْنَآ

کچھ	وہ کہیں گے	اگر	ہمیں ہدایت دیتا اللہ	ضرور ہم ہدایت دیتے تمہیں	برابر ہے	ہم پر	ہم آہ وزاری کریں

کر سکتے ہو؟“ وہ جواب دیں گے ”اگر اللہ نے ہمیں ہدایت دی ہوتی تو ہم تمہیں بھی ہدایت دیتے۔ اب ہمارے لیے برابر ہے

اَمْ صَبَرْنَا مَا لَنَا مِنْ مَّحِيْصٍ ﴿21﴾ ع وَقَالَ الشَّيْطٰنُ لَمَّا قُضِيَ 3 ع 9 15

یا	ہم صبر کریں	نہیں	ہمارے لیے	کوئی	بھاگنے کی جگہ	اور کہے گا	شیطان	جب	وہ فیصلہ ہوگا

بے صبری کریں یا صبر کریں، ہمارے بچنے کی کوئی صورت نہیں۔“ اور جب لوگوں کے انجام کا فیصلہ ہو جائے گا

الْاَمْرُ اِنَّ اللّٰهَ وَعَدَكُمْ وَعْدَ الْحَقِّ وَوَعَدْتُّكُمْ فَاَخْلَفْتُكُمْ ؕ وَمَا

کام کا	بے شک	اللہ نے	وعدہ کیا تم سے	وعدہ	سچا	اور میں نے وعدہ کیا تم سے	پھر خلاف کیا تم سے	اور نہیں

تو شیطان کہے گا ”بے شک اللہ نے تم سے سچا وعدہ کیا تھا لیکن میں نے تم سے وعدہ خلافی کی۔ میرا

كَانَ لِيَ عَلَيْكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ اِلَّآ اَنْ دَعَوْتُكُمْ فَاسْتَجَبْتُمْ لِيْ ۚ

وہ تھا	مجھ کو	تم پر	کوئی	غلبہ	مگر	یہ کہ	میں نے بلایا تمہیں	تو تم نے قبول کی	میری بات

تمہارے اوپر کوئی زور نہ تھا۔ میں نے یہی کیا کہ تمہیں اپنی طرف بلایا اور تم نے میری بات مان لی۔

فَلَا تَلُوْمُوْنِيْ وَلُوْمُوْٓا اَنْفُسَكُمْ ؕ مَآ اَنَا بِمُصْرِخِكُمْ وَمَآ اَنْتُمْ

پس نہ	تم ملامت کرو مجھے	اور تم ملامت کرو	اپنے آپ کو	نہیں	میں	تمہاری فریاد کو پہنچنے والا	اور نہ	تم

تم مجھے الزام نہ دو بلکہ اپنے آپ کو الزام دو۔ آج نہ میں تمہارا مددگار بن سکتا ہوں

بِمُصْرِخِيَّ ؕ اِنِّيْ كَفَرْتُ بِمَآ اَشْرَكْتُمُوْنِ مِنْ قَبْلُ ؕ اِنَّ

میری فریاد کو پہنچنے والے	بے شک میں	میں انکار کرتا ہوں	ساتھ جس کے	تم مجھے شریک بناتے	سے	پہلے	بے شک

اور نہ تم میرے مدد گار بن سکتے ہو۔ میں اس سے بری ہوں جو تم نے مجھے اللہ کا شریک بنایا تھا۔ بے شک

الظّٰلِمِيْنَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿22﴾ وَاُدْخِلَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

ظالم لوگ	ان کے لیے ہے	عذاب	دردناک	وہ داخل کیے جائیں گے	جو لوگ	وہ ایمان لائے	اور انہوں نے کام کیے

ظالموں کے لیے درد ناک عذاب ہے۔ مگر جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک

الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا بِاِذْنِ

نیک	باغوں میں	بہتی ہیں	سے	نیچے ان کے	نہریں	ہمیشہ رہیں گے	ان میں	اِذن سے

کام کیے وہ ایسے باغوں میں داخل کیے جائیں گے جن میں نہریں بہتی ہوں گی۔ وہاں وہ اپنے رب کے حکم سے ہمیشہ

رَبِّهِمْ ؕ تَحِيَّتُهُمْ فِيْهَا سَلٰمٌ ﴿23﴾ اَلَمْ تَرَ كَيْفَ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا

اپنے رب کے	ان کی (ملاقات کی) دعا	اس میں	سلام ہے	کیا نہیں	تونے دیکھا	کیسی	بیان کی اللہ نے	مثال

رہیں گے۔ باہمی ملاقات کے وقت وہ ایک دوسرے کو سلامتی کی دعا دیا کریں گے۔ کیا تم نے غور نہیں کیا اللہ نے توحید کے

كَلِمَةً طَيِّبَةً كَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ اَصْلُهَا ثَابِتٌ وَّفَرْعُهَا فِي السَّمَآءِ ۙ﴿24﴾

کلمہ	طیبہ کی	جیسے درخت	پاکیزہ	جڑ اس کی	مضبوط	اور شاخیں اس کی	میں	آسمان

کلمہ طیبہ کی کیسی اچھی مثال بیان فرمائی کہ وہ پاکیزہ درخت کی مانند ہے جس کی جڑ زمین میں جمی ہوئی اور جس کی شاخیں آسمان تک

تُؤْتِيْٓ اُكُلَهَا كُلَّ حِيْنٍۭ بِاِذْنِ رَبِّهَا ؕ وَيَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ

وہ دیتا ہے	پھل اپنا	ہر	وقت	اِذن سے	اپنے رب کے	اور بیان کرتا ہے اللہ	مثالیں

پہنچی ہوئی ہیں۔ وہ وقت پر پھل دیتا ہے۔ اللہ تعالیٰ لوگوں کے لیے مثالیں بیان

لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿25﴾ وَمَثَلُ كَلِمَةٍ خَبِيْثَةٍ كَشَجَرَةٍ

لوگوں کے لیے	تاکہ وہ	وہ سمجھیں	اور مثال	بات	ناپاک کی	جیسے پودا

کرتا ہے تا کہ وہ نصیحت حاصل کریں۔ اور ناپاک شرکیہ بات کی مثال خراب

خَبِيْثَةِ ِۨ اجْتُثَّتْ مِنْ فَوْقِ الْاَرْضِ مَا لَهَا مِنْ قَرَارٍ ﴿26﴾ يُثَبِّتُ

ناپاک	وہ اُکھاڑ لیا ہے	سے	اوپر	زمین کے	نہیں	اس کی	کوئی	جڑ کی جگہ	وہ ثابت رکھتا ہے

درخت کی ہے جو زمین کے اوپر ہی سے اکھاڑ لیا جائے، اس میں پائیداری نہ ہو۔ اللہ ایمان والوں کو

اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِي الْاٰخِرَةِ ۚ

اللہ	ان کو جو	وہ ایمان لائے	ساتھ بات	مضبوط کے	میں	زندگی	دنیا کی	اور میں	آخرت

ایک پکی بات، کلمہ توحید کے ذریعے دنیا اور آخرت میں ثابت قدم رکھتا ہے

4 ع 6 16

وَيُضِلُّ اللّٰهُ الظّٰلِمِيْنَ ۙ۫ وَيَفْعَلُ اللّٰهُ مَا يَشَآءُ ﴿27﴾ اَلَمْ تَرَ اِلَى

اور گمراہ کرتا ہے	اللہ	ظالموں کو	اور کرتا ہے	اللہ	جو	وہ چاہے	کیا نہیں	تو نے دیکھا	طرف

مگر ظالموں کو گمراہ کر دیتا ہے۔ اللہ جو چاہتا ہے وہ کرتا ہے۔ کیا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا

الَّذِيْنَ بَدَّلُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ كُفْرًا وَّاَحَلُّوْا قَوْمَهُمْ دَارَ الْبَوَارِ ﴿28﴾

جو	انہوں نے بدل دی	نعمت	اللہ کی	ناشکری میں	اور انہوں نے اتارا	اپنی قوم کو	گھر	تباہی کے

جنہوں نے اللہ کی نعمت کی ناشکری کی اور اپنی قوم کو ہلاکت کے اس گھر تک پہنچا دیا

جَهَنَّمَ ۚ يَصْلَوْنَهَا ۭ وَبِئْسَ الْقَرَارُ ﴿29﴾ وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ اَنْدَادًا لِّيُضِلُّوْا

جہنم	وہ پہنچیں گے اس میں	اور وہ ہے بری	جگہ	اور انہوں نے بنائے	اللہ کے	شریک	تا کہ وہ بھٹکا دیں

جس کا نام جہنم ہے۔ اس میں وہ سب داخل ہوں گے اور وہ بہت برا ٹھکانا ہے۔ ان لوگوں نے اللہ کے شریک بنائے تا کہ دوسرے

عَنْ سَبِيْلِهٖ ۭ قُلْ تَمَتَّعُوْا فَاِنَّ مَصِيْرَكُمْ اِلَى النَّارِ ﴿30﴾ قُلْ

سے	اس کے راستے	کہہ دیجیے	تم فائدہ اٹھا لو	پس بے شک	ٹھکانا تمہارا ہے	طرف	آگ کی	کہہ دیجیے

لوگوں کو بھی اللہ کی راہ سے بھٹکا دیں۔ اے نبی ﷺ آپ ﷺ ان سے کہہ دیں ”تھوڑے دن عیش کر لو۔ تمہارا آخری ٹھکانا دوزخ

لِّعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَيُنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا

میرے بندوں کو	جو	وہ ایمان لائے	وہ قائم کریں	نماز	اور وہ خرچ کریں	اس سے جو	رزق دیا ہم نے ان کو	پوشیدہ

ہے۔“ اے نبی ﷺ میرے مومن بندوں سے کہہ دیں ”وہ نماز قائم کریں۔ جو کچھ ہم نے انہیں دیا اس میں سے پوشیدہ اور علانیہ

وَّعَلَانِيَةً مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا بَيْعٌ فِيْهِ وَلَا خِلٰلٌ ﴿31﴾

اور ظاہر	سے	پہلے	کہ	وہ آئے	دن	نہیں	خرید و فروخت	اس میں	اور نہ	دوستی

خرچ کریں اس سے پہلے کہ وہ دن آ جائے جس میں نہ خرید و فروخت ہو گی اور نہ دوستی کام آئے گی۔“

اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَاَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً

اللہ	جس نے	اس نے پیدا کیا	آسمانوں	اور زمین کو	اور اس نے اتارا	سے	آسمان	پانی

اللہ وہ ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا۔ وہی آسمان سے پانی برساتا ہے

فَاَخْرَجَ بِهٖ مِنَ الثَّمَرٰتِ رِزْقًا لَّكُمْ ۚ وَسَخَّرَ لَكُمُ الْفُلْكَ

پھر اس نے نکالے	اس کے ذریعے	سے	پھل	رزق ہے	تمہارے لیے	اور اس نے تابع کیا	تمہارے لیے	کشتی کو

جس کے ذریعے تمہاری روزی کے لیے مختلف پھل پیدا کرتا ہے۔ اسی نے تمہیں کشتیوں اور جہازوں سے فائدہ اٹھانے کا موقع دیا

لِتَجْرِيَ فِي الْبَحْرِ بِاَمْرِهٖ ۚ وَسَخَّرَ لَكُمُ الْاَنْهٰرَ ۚ (32) وَسَخَّرَ لَكُمُ

تا کہ وہ چلے	میں	سمندر	اس کے حکم سے	اور اس نے تابع کی	تمہارے لیے	نہریں	اور اس نے تابع کیا	تمہارے لیے

جو اللہ کے حکم سے سمندر میں تیرتے پھرتے ہیں۔ اسی نے دریاؤں کو تمہاری نفع رسانی میں لگا دیا۔ اسی نے سورج

الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ دَآئِبَيْنِ ۚ وَسَخَّرَ لَكُمُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ۚ (33) وَاٰتٰىكُمْ

سورج	اور چاند	ہمیشہ پھرنے والے (روٹین میں)	اور اس نے تابع کیے	تمہارے لیے	رات	اور دن	اور اس نے دیا تمہیں

اور چاند کو تمہاری خدمت پر لگا دیا۔ یہ دونوں برابر حرکت کر رہے ہیں۔ اسی نے رات اور دن کو تمہارے لیے فائدہ مند بنایا۔ غرض

مِّنْ كُلِّ مَا سَاَلْتُمُوْهُ ۭ وَاِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ لَا تُحْصُوْهَا ۭ اِنَّ

سے	ہر چیز	جو	تم نے مانگا اس سے	اور اگر	تم کرو شمار	نعمتیں	اللہ کی	نہیں	تم شمار کرسکتے ان کو	بے شک

اس نے تمہاری تمام ضرورتیں پوری کیں۔ اگر تم اللہ کی نعمتوں کو گنو تو شمار نہیں کر سکتے۔ بے شک

5 ع 7 17 الْاِنْسَانَ لَظَلُوْمٌ كَفَّارٌ ۧ (34) وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ رَبِّ اجْعَلْ هٰذَا

انسان ہے	البتہ ظالم	ناشکرا	اور جب	کہا	ابراہیم نے	اے میرے رب	تو بنادے	اس

انسان بڑا بے انصاف بڑا ناشکرا ہے۔ اور یاد کرو جب ابراہیم علیہ السلام نے دعا کی ”اے میرے رب

الْبَلَدَ اٰمِنًا وَّاجْنُبْنِيْ وَبَنِيَّ اَنْ نَّعْبُدَ الْاَصْنَامَ ۭ (35) رَبِّ اِنَّهُنَّ

سرزمین کو	امن والی	اور بچا مجھے	اور میری اولاد	کہ	ہم پوجا کریں	بتوں کی	اے میرے رب	بے شک وہ

اس علاقے کو امن والا بنا دے مجھے اور میری اولاد کو بت پرستی سے دور رکھنا۔ اے میرے رب ان بتوں نے

اَضْلَلْنَ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ ۚ فَمَنْ تَبِعَنِيْ فَاِنَّهٗ مِنِّيْ ۚ وَمَنْ

انہوں نے گمراہ کیا	بہت	سے	لوگوں کو	پھر جو	پیروی کرے میری	تو بے شک وہ	مجھ سے ہے	اور جو

بہت سے لوگوں کو گمراہ کیا۔ لہٰذا جو میری پیروی کرے وہ تو میرا ہے، مگر جو

عَصَانِيْ فَاِنَّكَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ (36) رَبَّنَآ اِنِّيْٓ اَسْكَنْتُ مِنْ ذُرِّيَّتِيْ

نافرمانی کرے میری	تو بے شک تو	بخشنے والا	نہایت مہربان ہے	اے ہمارے رب	بے شک میں	میں نے بسایا	کچھ	اپنی اولاد کو

نافرمانی کرے تو اسے بھی ہدایت دے اور بخشش دے بے شک تو بخشنے والا مہربان ہے۔ اے ہمارے رب! میں نے اپنی کچھ اولاد کو

بِوَادٍ غَيْرِ ذِيْ زَرْعٍ عِنْدَ بَيْتِكَ الْمُحَرَّمِ ۙ رَبَّنَا لِيُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ

وادی	بغیر	والی	کھیتی	پاس	تیرے گھر	محترم کے	اے ہمارے رب	تا کہ وہ قائم کریں	نماز

ایک غیر آباد وادی میں تیرے محترم گھر کے پاس بسایا ہے۔ اے ہمارے رب تا کہ وہ نماز قائم کریں

فَاجْعَلْ اَفْـِٕدَةً مِّنَ النَّاسِ تَهْوِيْٓ اِلَيْهِمْ وَارْزُقْهُمْ مِّنَ الثَّمَرٰتِ

پس تو کر دے	دل	سے	لوگوں	وہ مائل ہوں	طرف ان کے	اور تو رزق دے ان کو	سے	پھلوں

تو لوگوں کے دل ان کی طرف مائل کر دے۔ انہیں پھلوں کا رزق عطا فرما

لَعَلَّهُمْ يَشْكُرُوْنَ ﴿37﴾ رَبَّنَآ اِنَّكَ تَعْلَمُ مَا نُخْفِيْ وَمَا نُعْلِنُ ؕ وَمَا

تا کہ وہ	وہ شکر کریں	اے ہمارے رب	بے شک تو	تو جانتا ہے	جو	ہم چھپاتے ہیں	اور جو	ہم ظاہر کرتے ہیں	اور نہیں

تاکہ وہ شکر کریں۔ اے ہمارے رب تو ہمارا ظاہر و باطن جانتا ہے۔ اللہ سے

يَخْفٰى عَلَى اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ ﴿38﴾ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ

وہ چھپتی	پر	اللہ	کوئی	چیز	میں	زمین	اور نہ	میں	آسمان	شکر ہے	اللہ کا

کوئی چیز چھپی نہیں، نہ زمین میں، نہ آسمان میں۔ شکر ہے اللہ کا

الَّذِيْ وَهَبَ لِيْ عَلَى الْكِبَرِ اِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ ؕ اِنَّ رَبِّيْ لَسَمِيْعُ

جس نے	اس نے دیے	مجھ کو	باوجود	بڑھاپے کے	اسماعیل	اور اسحاق	بے شک	میرا رب	البتہ ضرور سننے والا ہے

جس نے مجھے بڑھاپے میں اسمٰعیل علیہ السلام اور اسحاق علیہ السلام دو بیٹے دیے۔ بے شک میرا رب

الدُّعَآءِ ﴿39﴾ رَبِّ اجْعَلْنِيْ مُقِيْمَ الصَّلٰوةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِيْ ۖ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ

دعاؤں کا	اے میرے رب	تو بنا دے مجھے	قائم کرنے والا	نماز کا	اور میری اولاد کو	اے ہمارے رب	اور تو قبول کر

دعائیں سنتا ہے۔ اے میرے رب مجھے اور میری اولاد کو نمازی بنا دے۔ اے ہمارے رب! میری دعا

دُعَآءِ ﴿40﴾ رَبَّنَا اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ يَقُوْمُ

میری دعا	اے ہمارے رب	تو بخش دے	مجھ کو	اور میرے والدین کو	اور مومنین کو	جس دن	وہ قائم ہو

قبول فرما لے۔ اے ہمارے رب اس دن بخش دینا مجھ کو، میرے والدین کو اور مومنین کو جس دن حساب

الْحِسَابُ ﴿41﴾ وَلَا تَحْسَبَنَّ اللّٰهَ غَافِلًا عَمَّا يَعْمَلُ الظّٰلِمُوْنَ ۬ اِنَّمَا 6 ع 7 18

حساب	اور نہ	تو گمان کر	اللہ کو	بے خبر	اس سے جو	وہ کام کرتے ہیں	ظالم لوگ	بے شک

قائم ہو۔ اور تم مت خیال کرو کہ اللہ اس سے بے خبر ہے جو ظالم لوگ کر رہے ہیں۔ حقیقت یہی ہے کہ وہ انہیں

يُؤَخِّرُهُمْ لِيَوْمٍ تَشْخَصُ فِيْهِ الْاَبْصَارُ ﴿42﴾ مُهْطِعِيْنَ مُقْنِعِيْ

وہ ان کو ڈھیل دیتا ہے	اس دن تک	وہ پتھرا جائیں گی	اس میں	آنکھیں	دوڑتے ہوں گے	اونچا کیے ہوئے

اس دن تک کے لیے ڈھیل دے رہا ہے جس دن آنکھیں پتھرا جائیں گی۔ وہ سر اُٹھائے بھاگ

رُءُوْسِهِمْ لَا يَرْتَدُّ اِلَيْهِمْ طَرْفُهُمْ ۚ وَاَفْـِٕدَتُهُمْ هَوَآءٌ ۝43 ۗ وَاَنْذِرِ

اپنے سروں کو	نہیں	وہ لوٹیں گی	طرف ان کی	نظریں ان کی	اور دل ان کے	خالی ہوں گے	اور تو ڈرا

رہے ہوں گے۔ اُن کی نگاہیں اُٹھی کی اُٹھی رہ جائیں گی اور اُن کے دل بدحواس ہوں گے اے نبی ﷺ لوگوں

النَّاسَ يَوْمَ يَاْتِيْهِمُ الْعَذَابُ فَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا رَبَّنَآ

لوگوں کو	جس دن	وہ آئے گا ان پر	عذاب	پھر وہ کہیں گے	وہ جو	انہوں نے ظلم کیا	اے ہمارے رب

کو اس دن کے عذاب سے ڈرائیں جس دن ظالم لوگ کہیں گے ”اے ہمارے رب

اَخِّرْنَآ اِلٰٓى اَجَلٍ قَرِيْبٍ ۙ نُّجِبْ دَعْوَتَكَ وَنَتَّبِعِ الرُّسُلَ ۗ

تو ڈھیل دے ہم کو	طرف	مدت	تھوڑی	ہم قبول کریں گے	تیری پکار	اور ہم پیروی کریں گے	رسولوں کی

ہمیں تھوڑی سی مہلت اور دے دے پھر ہم نافرمانی نہیں کریں گے، بلکہ تیرے رسولوں کی پیروی کریں گے“۔

اَوَلَمْ تَكُوْنُوْٓا اَقْسَمْتُمْ مِّنْ قَبْلُ مَا لَكُمْ مِّنْ زَوَالٍ ۝44 ۙ

کیانہیں	تم تھے	تم نے قسمیں کھائیں	سے	پہلے	(کہ) نہیں	تمہارے لیے	کوئی	زوال

مگر انہیں صاف کہا جائے گا ”کیا تم نے اس سے پہلے قسمیں نہیں کھائی تھیں کہ تمہیں کوئی زوال نہیں آئے گا۔

وَّسَكَنْتُمْ فِيْ مَسٰكِنِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ وَتَبَيَّنَ لَكُمْ كَيْفَ

اور تم رہے	میں	مکانوں	جنہوں نے	انہوں نے ظلم کیا	اپنی جانوں پر	اور وہ ظاہر ہوا	تم کو	کیسا

حالانکہ تم انہی لوگوں کی بستیوں میں آباد تھے جنہوں نے اپنی جانوں پر ظلم کیا اور تم پر اچھی طرح واضح تھا کہ

فَعَلْنَا بِهِمْ وَضَرَبْنَا لَكُمُ الْاَمْثَالَ ۝45 وَقَدْ مَكَرُوْا مَكْرَهُمْ

ہم نے کیا	ان کے ساتھ	اور ہم نے بیان کیں	تمہارے لیے	مثالیں	اور بے شک	انہوں نے مکر کیا	مکر اپنا

ہم نے ان کے ساتھ کیا سلوک کیا اور ہم نے تمہیں سمجھانے کے لیے کئی مثالیں بیان کیں۔ پھر بھی تم باز نہ آئے۔ ان سے پہلے لوگوں

وَعِنْدَ اللّٰهِ مَكْرُهُمْ ۗ وَاِنْ كَانَ مَكْرُهُمْ لِتَزُوْلَ مِنْهُ الْجِبَالُ ۝46

اور پاس	اللہ کے ہے	ان کا مکر	اور بے شک	وہ تھا	ان کا مکر	کہ وہ ٹل جائیں	جس سے	پہاڑ

نے بھی اپنی چالیں چلیں، اور ان کی ساری چالیں اللہ کے سامنے تھیں۔ اگرچہ ان کی چالیں ایسی تھیں جن سے پہاڑ بھی اپنی جگہ سے

فَلَا تَحْسَبَنَّ اللّٰهَ مُخْلِفَ وَعْدِهٖ رُسُلَهٗ ۗ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ

پس نہ	تو گمان کر	اللہ کو	خلاف کرنے والا	اپنے وعدے کے	اپنے رسولوں سے	بے شک	اللہ	نہایت غالب ہے

ٹل جاتے۔ لہٰذا تم اللہ کو اپنے رسولوں سے وعدہ خلافی کرنے والا نہ سمجھو۔ بیشک اللہ نہایت غالب

ذُوانْتِقَامٍ ﴿47﴾ يَوْمَ تُبَدَّلُ الْاَرْضُ غَيْرَ الْاَرْضِ وَالسَّمٰوٰتُ وَبَرَزُوْا

بدلہ لینے والا ہے	جس دن	وہ بدل جائے گی	زمین	دوسری	زمین	اور سارے آسمان	اور وہ روبرو ہوں گے

اور بدلہ لینے والا ہے۔ اللہ کا وعدہ اس دن پورا ہوگا جس دن یہ زمین بدل کر دوسری زمین کر دی جائے گی، یہ آسمان بدل کر اور آسمان

لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ﴿48﴾ وَتَرَى الْمُجْرِمِيْنَ يَوْمَئِذٍ مُّقَرَّنِيْنَ فِي

اللہ	اکیلے	زبردست قاہر کے	اور تو دیکھے گا	مجرموں کو	اس دن	جکڑے ہوئے	میں

ہو جائیں گے۔ سب لوگ ایک زبردست قاہر اللہ کے سامنے پیش ہوں گے۔ اس دن تم دیکھو گے مجرم لوگ زنجیروں میں

الْاَصْفَادِ ﴿49﴾ سَرَابِيْلُهُمْ مِّنْ قَطِرَانٍ وَّتَغْشٰى وُجُوْهَهُمُ النَّارُ ﴿50﴾

زنجیروں	قمیصیں ان کی	سے	گندھک	اور وہ ڈھانپے گی	ان کے چہروں کو	آگ

جکڑے ہوں گے۔ ان کے لباس تارکول کے ہوں گے۔ ان کے چہروں پر آگ چھائی ہوگی۔

لِيَجْزِيَ اللّٰهُ كُلَّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿51﴾

تاکہ بدلہ دے	اللہ	ہر	جان کو	جو	اس نے کمایا	بے شک	اللہ	جلد	حساب لینے والا ہے

یہ سب اس لیے ہوگا کہ اللہ ہر کسی کو اس کے کیے کا بدلہ دے۔ بے شک اللہ جلد حساب لینے والا ہے۔

هٰذَا بَلٰغٌ لِّلنَّاسِ وَلِيُنْذَرُوْا بِهٖ وَلِيَعْلَمُوْٓا اَنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ

یہ ہے	پیغام	لوگوں کے لیے	اور تاکہ ان کو ڈرایا جائے	اس کے ذریعے	اور تاکہ وہ جان لیں	کہ	وہ	معبود

یہ قرآن لوگوں کے لیے ایک پیغام ہے۔ اس کا مقصد لوگوں کو خبردار کرنا ہے تاکہ وہ جان لیں ایک اللہ ہی

وَّاحِدٌ وَّلِيَذَّكَّرَ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿52﴾ ع 7 ع 11 19

ایک ہے	اور تاکہ وہ سمجھیں	عقل والے۔

معبود ہے اور تاکہ جو عقل مند ہیں وہ اس سے نصیحت حاصل کریں۔

(15) سُوْرَةُ الْحِجْرِ مَكِّيَّةٌ (54)

اٰيَاتُهَا 99 رُكُوْعَاتُهَا 6

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

الٓرٰ ۣ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ وَقُرْاٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿1﴾

الٓرٰ	یہ ہیں	آیتیں	کتاب کی	یعنی قرآن	واضح کی

الف، لام، را۔ یہ آیتیں ہیں اس کتاب کی جو واضح قرآن ہے۔

رُبَمَا يَوَدُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْ كَانُوْا مُسْلِمِيْنَ (2) ذَرْهُمْ يَاْكُلُوْا

بہت	وہ چاہیں گے	وہ لوگ جو	وہ کافر ہوئے	کاش	وہ ہو جاتے	مسلمان	آپ چھوڑ دیں ان کو	وہ کھائیں

ایک ایسا وقت آئے گا جب کفار تمنا کریں گے کاش کہ وہ مسلمان ہوتے۔ اے نبی ﷺ آپ ﷺ ان کو چھوڑ دیں، وہ کھائیں

وَيَتَمَتَّعُوْا وَيُلْهِهِمُ الْاَمَلُ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ (3) وَمَآ اَهْلَكْنَا مِنْ

اور وہ فائدہ اٹھائیں	وہ اور غافل رکھے ان کو	اُمید	پھر عنقریب	وہ جان لیں گے	اور نہیں	ہم نے ہلاک کی	کوئی

پییں، عیش کریں اور خیالی امیدوں میں مگن رہیں۔ عنقریب انہیں اپنا انجام معلوم ہو جائے گا۔ ہم نے اس سے پہلے جس بستی

قَرْيَةٍ اِلَّا وَلَهَا كِتَابٌ مَّعْلُوْمٌ (4) مَا تَسْبِقُ مِنْ اُمَّةٍ اَجَلَهَا

بستی	مگر	اور اس کے لیے	لکھا ہوا ہے	مقررہ وقت	نہیں	وہ آگے ہو سکتی	کوئی	امت	وقت اپنے سے

کو بھی ہلاک کیا، اس کی تباہی کا ایک مقررہ وقت لکھا ہوا تھا۔ پھر کوئی قوم اپنے مقررہ وقت سے نہ آگے بڑھ سکتی ہے،

وَمَا يَسْتَاْخِرُوْنَ (5) وَقَالُوْا يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْ نُزِّلَ عَلَيْهِ الذِّكْرُ اِنَّكَ

اور نہ	وہ پیچھے ہو سکتے ہیں	اور انہوں نے کہا	اے	وہ شخص کہ	وہ نازل ہوا	اس پر	ذکر	بے شک تو ہے

نہ پیچھے رہ سکتی ہے۔ اے نبی ﷺ آپ ﷺ کے بارے میں کافر کہتے ہیں ''اے وہ شخص جو سمجھتا ہے کہ اس پر نصیحت اتری

لَمَجْنُوْنٌ (6) لَوْ مَا تَاْتِيْنَا بِالْمَلٰٓئِكَةِ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ (7)

البتہ دیوانہ	کیوں نہیں	لاتا تو ہمارے پاس	فرشتوں کو	اگر	تو ہے	سے	سچوں

ہے، بے شک تو دیوانہ ہے۔ اگر تو سچا ہے تو ہمارے پاس فرشتوں کو کیوں نہیں لے آتا؟''

مَا نُنَزِّلُ الْمَلٰٓئِكَةَ اِلَّا بِالْحَقِّ وَمَا كَانُوْٓا اِذًا مُّنْظَرِيْنَ (8) اِنَّا

نہیں	ہم اتارتے	فرشتے	مگر	ساتھ حق کے	اور نہ	وہ ہوں گے	اس وقت	مہلت دیے گئے	بے شک ہم

لیکن ہم تو فرشتوں کو صرف فیصلے کے لیے اتارتے ہیں اور اس وقت لوگوں کو مہلت نہیں دی جاتی۔ بے شک

نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ (9) وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ

ہم (ہی)	ہم نے نازل کیا	ذکر	اور ہم ہیں اس کے لیے	البتہ محافظ	اور البتہ بے شک	ہم نے رسول بھیجے	سے	پہلے آپ

ہم ہی نے اس قرآن کو نازل کیا ہے اور ہم ہی اس کے محافظ ہیں۔ اے نبی ﷺ ہم نے آپ ﷺ سے پہلے بہت سی گزری

فِيْ شِيَعِ الْاَوَّلِيْنَ (10) وَمَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا كَانُوْا بِهٖ

میں	امتوں	پہلی	اور نہ	وہ آتا تھا ان کے پاس	کوئی	رسول	مگر	وہ تھے	اس کا

ہوئی قوموں میں اپنے رسول بھیجے۔ جو رسول بھی ان کے پاس آیا وہ اس کا مذاق اڑاتے

يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿11﴾ كَذٰلِكَ نَسْلُكُهٗ فِيْ قُلُوْبِ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿12﴾ لَا يُؤْمِنُوْنَ

وہ مذاق اڑاتے	اس طرح	ہم چلاتے ہیں (انکار کو)	میں	دلوں	مجرموں کے	نہیں	وہ ایمان لاتے

رہے۔ ہم اسی طرح مجرموں کے دلوں میں حق کی مخالفت ڈال دیتے ہیں۔ اس لیے یہ کفار بھی ایمان

بِهٖ وَقَدْ خَلَتْ سُنَّةُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿13﴾ وَلَوْ فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَابًا مِّنَ

اس پر	اور بے شک	وہ گزر چکی	عادت	پہلوں کی	اور اگر	ہم کھول دیں	ان پر	دروازہ	سے

نہ لائیں گے۔ یہی پہلوں کی رِیت چلی آتی ہے۔ اگر ہم ان پر آسمان کا کوئی دروازہ بھی کھول

السَّمَآءِ فَظَلُّوْا فِيْهِ يَعْرُجُوْنَ ﴿14﴾ لَقَالُوْٓا اِنَّمَا سُكِّرَتْ اَبْصَارُنَا

آسمان	پھر وہ ہوں	اس میں	وہ چڑھتے	ضرور وہ کہیں گے	کہ بالکل ہی	وہ مدہوش ہوگئی ہیں	آنکھیں ہماری

دیتے جس میں وہ چڑھنے لگتے پھر بھی وہ یہی کہتے ” کہ ہماری آنکھوں کو تو دھوکا ہو رہا ہے

بَلْ نَحْنُ قَوْمٌ مَّسْحُوْرُوْنَ ﴿15﴾ وَلَقَدْ جَعَلْنَا فِي السَّمَآءِ بُرُوْجًا 1 ع 15 1

بلکہ	ہم	لوگ ہیں	جادو کیے گئے	اور البتہ بے شک	ہم نے بنائے	میں	آسمان	برج

بلکہ ہم پر جادو کر دیا گیا ہے۔“ یقیناً ہم نے آسمان میں بڑے بڑے روشن (برج) ستارے بنائے۔

وَّزَيَّنّٰهَا لِلنّٰظِرِيْنَ ﴿16﴾ وَحَفِظْنٰهَا مِنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ رَّجِيْمٍ ﴿17﴾ اِلَّا

اور ہم نے سجایا ان کو	دیکھنے والوں کے لیے	اور ہم نے حفاظت کی ان کی	سے	ہر	شیطان	مردود	مگر

اور اسے دیکھنے والوں کے لیے خوش نما بنایا۔ اور ہم نے ہر شیطان مردود سے اسے محفوظ رکھا۔ لیکن اگر

مَنِ اسْتَرَقَ السَّمْعَ فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ مُّبِيْنٌ ﴿18﴾ وَالْاَرْضَ

جو	اس نے چرا لی	کوئی بات	پھر پیچھے لگتا ہے اس کے	شعلہ	ظاہر	اور زمین کو

کوئی چوری چھپے سننے کے لیے کان لگائے تو ایک روشن شعلہ اس کا پیچھا کرتا ہے۔ ہم نے زمین

مَدَدْنٰهَا وَاَلْقَيْنَا فِيْهَا رَوَاسِيَ وَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ

ہم نے پھیلایا اسے	اور ہم نے ڈالے	اس میں	پہاڑ	اور ہم نے اگائی	اس میں	سے	ہر	چیز

کو پھیلایا۔ اس پر ہم نے پہاڑ رکھ دیے۔ زمین سے ہر چیز ایک خاص اندازے

مَّوْزُوْنٍ ﴿19﴾ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيْهَا مَعَايِشَ وَمَنْ لَّسْتُمْ لَهٗ

مناسب	اور ہم نے بنائے	تمہارے لیے	اس میں	روزی کے سامان	اور جو	تم نہیں ہو	جس کو

سے اگائی۔ پھر اس میں ہم نے معیشت کے اسباب بنائے، تمہارے لیے اور ان کے لیے جن کے تم

بِرٰزِقِيْنَ ⑳ وَ اِنْ مِّنْ شَيْءٍ اِلَّا عِنْدَنَا خَزَآئِنُهٗ وَمَا نُنَزِّلُهٗۤ

رزق دینے والے	اور نہیں	کوئی	چیز	مگر	پاس ہمارے ہیں	خزانے اس کے	اور نہیں	ہم اتارتے اسے

رازق نہیں ہو۔ اور دیکھو، کوئی چیز ایسی نہیں جس کے خزانے ہمارے پاس نہ ہوں مگر ہم اسے مقررہ اندازے

اِلَّا بِقَدَرٍ مَّعْلُوْمٍ ㉑ وَ اَرْسَلْنَا الرِّيٰحَ لَوَاقِحَ فَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ

مگر	اندازے سے	معلوم	اور ہم نے بھیجیں	ہوائیں	البتہ بوجھل کرنے والی	پھر ہم نے اتارا	سے	آسمان

کے مطابق اتارتے ہیں۔ ہم ہواؤں کو بھیجتے ہیں جو بادلوں کو پانی سے بوجھل کر دیتی ہیں۔ پھر ہم آسمان سے پانی برساتے اور تم لوگوں

مَآءً فَاَسْقَيْنٰكُمُوْهُ ۚ وَمَاۤ اَنْتُمْ لَهٗ بِخٰزِنِيْنَ ㉒ وَ اِنَّا لَنَحْنُ نُحْيٖ

پانی	پھر ہم نے پلایا تمہیں وہ	اور نہیں ہو	تم	اس کے	جمع کرنے والے	اور بے شک ہم	البتہ ہم	ہم زندہ کرتے

کو اس سے سیراب کرتے ہیں۔ اور حالاں کہ تم اس کا خزانہ نہیں رکھتے۔ بے شک تمہاری زندگی اور موت کا اختیار

وَنُمِيْتُ وَنَحْنُ الْوٰرِثُوْنَ ㉓ وَ لَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَقْدِمِيْنَ مِنْكُمْ

اور ہم مارتے ہیں	اور ہم ہیں	وارث	اور البتہ بے شک	ہم جانتے ہیں	پہلوں کو	تم میں سے

ہمارے پاس ہے اور ہم ہی باقی رہنے والے ہیں۔ بے شک ہم تمہارے اگلوں کو بھی جانتے ہیں

وَ لَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَاْخِرِيْنَ ㉔ وَ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ يَحْشُرُهُمْ ؕ اِنَّهٗ

اور البتہ بے شک	ہم جانتے ہیں	بعد میں آنے والوں کو	اور بے شک	رب آپ کا	وہی	جمع کرے گا ان کو	بے شک وہ ہے

اور ہم تمہارے پچھلوں کو بھی جانتے ہیں۔ بے شک تمہارا رب ان سب کو قیامت کے دن اکٹھا کرے گا اور وہ

2 ع 10 2 حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ۧ ㉕ وَ لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ

بڑی حکمت والا	خوب علم والا	اور البتہ بے شک	ہم نے پیدا کیا	انسان کو	سے	بجنے والی مٹی سے	جو بنی تھی	کیچڑ

حکمت والا جاننے والا ہے۔ بے شک ہم نے انسان کو خمیر اٹھے ہوئے گارے سے بنایا جو سوکھ کر

مَّسْنُوْنٍ ۚ ㉖ وَالْجَآنَّ خَلَقْنٰهُ مِنْ قَبْلُ مِنْ نَّارِ السَّمُوْمِ ㉗ وَ اِذْ

سڑی ہوئی سے	اور جنوں کو	ہم نے پیدا کیا ان کو	سے	پہلے	سے	آگ	شعلے کی	اور جب

بجنے لگتا ہے۔ اس سے پہلے جنوں کو ہم نے آگ کے شعلے سے پیدا کیا۔ یاد کرو جب

قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّيْ خَالِقٌۢ بَشَرًا مِّنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ

کہا تیرے رب نے	فرشتوں کو	بے شک میں	پیدا کرنے والا ہوں	ایک انسان	سے	بجنے والی مٹی	جو بنی ہے	کیچڑ

تمہارے رب نے فرشتوں سے کہا ”میں خمیر اٹھے ہوئے گارے کی سوکھی مٹی سے انسان

مَّسْنُوْنٍ ﴿28﴾ فَاِذَا سَوَّيْتُهٗ وَنَفَخْتُ فِيْهِ مِنْ رُّوْحِيْ فَقَعُوْا لَهٗ

سڑی ہوئی سے	پھر جب	میں درست کرلوں اس کو	اور میں پھونک دوں	اس میں	سے	روح اپنی	پھر تم گر پڑو	اس کے لیے

پیدا کرنے والا ہوں۔ جب میں اسے مکمل بنا لوں اور اس میں اپنی طرف سے روح پھونک دوں تو تم اس کے

سٰجِدِيْنَ ﴿29﴾ فَسَجَدَ الْمَلٰٓئِكَةُ كُلُّهُمْ اَجْمَعُوْنَ ﴿30﴾ اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ اَبٰٓى

سجدہ کرتے ہوئے	پھر سجدہ کیا	فرشتوں نے	ان کے تمام	سب نے	مگر	ابلیس	اُس نے انکار کیا

آگے جھک جانا۔ چنانچہ سب کے سب آدم کے آگے جھک گئے، مگر ابلیس نے جھکنے والوں

اَنْ يَّكُوْنَ مَعَ السّٰجِدِيْنَ ﴿31﴾ قَالَ يٰٓاِبْلِيْسُ مَا لَكَ اَلَّا تَكُوْنَ

اس سے کہ	وہ ہو	ساتھ	سجدہ کرنے والوں کے	اس نے فرمایا	اے ابلیس	کیا ہے	تجھ کو	کہ نہ	تو ہوا

کا ساتھ دینے سے انکار کر دیا۔ اللہ نے فرمایا ”اے ابلیس تجھے کیا ہوا تو جھکنے والوں میں

مَعَ السّٰجِدِيْنَ ﴿32﴾ قَالَ لَمْ اَكُنْ لِّاَسْجُدَ لِبَشَرٍ خَلَقْتَهٗ مِنْ

ساتھ	سجدہ کرنے والوں کے	اس نے کہا	نہیں	میں ہوسکتا	کہ میں سجدہ کروں	بشر کو	تو نے پیدا کیا جسے	سے

شامل نہ ہوا ؟“ ابلیس بولا ”میں انسان کے آگے جھکنے کو تیار نہیں جسے تو نے خمیر اٹھے ہوئے

صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ﴿33﴾ قَالَ فَاخْرُجْ مِنْهَا فَاِنَّكَ رَجِيْمٌ ﴿34﴾

بجنے والی مٹی	جو بنی ہے	کیچڑ	سڑی ہوئی سے	اس نے فرمایا	پس تو نکل جا	اس سے	اب بے شک تو	مردود ہے

گارے کی سُوکھی مٹی سے بنایا ہے“ اللہ نے حکم دیا ”تو یہاں سے نکل جا، تُو مردود ہے

وَّاِنَّ عَلَيْكَ اللَّعْنَةَ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ ﴿35﴾ قَالَ رَبِّ فَاَنْظِرْنِيْٓ

اور بے شک	تجھ پر	لعنت ہے	تک	دن	قیامت کے	اس نے کہا	اے میرے رب	پس تو مہلت دے مجھے

تجھ پر قیامت کے دن تک لعنت ہے۔“ ابلیس نے کہا ”اے میرے اللہ! تو مجھے اس دن تک

اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ﴿36﴾ قَالَ فَاِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِيْنَ ﴿37﴾ اِلٰى يَوْمِ

تک	دن	جب وہ اٹھائے جائیں گے	اس نے فرمایا	پس بے شک تو ہے	سے	مہلت دیے گئے لوگوں	تک	دن

کے لیے مہلت دے دے جس دن سب لوگ دوبارہ اٹھائے جائیں گے۔“ فرمایا ”تجھے مہلت ہے اُس دن تک

الْوَقْتِ الْمَعْلُوْمِ ﴿38﴾ قَالَ رَبِّ بِمَآ اَغْوَيْتَنِيْ لَاُزَيِّنَنَّ لَهُمْ

وقت کے	معلوم کے	اس نے کہا	اے میرے اللہ	اس وجہ سے جو	تو نے گمراہ کیا مجھے	میں ضرور زینت دوں گا	ان کے لیے

کے لیے جو مقرر ہے۔“ ابلیس بولا ”اے میرے رب ! جس طرح تو نے مجھے گمراہ کیا، میں بھی دنیا میں لوگوں کو سبز باغ

فِي الْأَرْضِ وَلَأُغْوِيَنَّهُمْ أَجْمَعِينَ ﴿39﴾ إِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمُ الْمُخْلَصِينَ ﴿40﴾

میں	زمین	اور ضرور میں گمراہ کروں گا	ان سب کو	مگر	تیرے بندے	ان میں سے	خاص کیے گئے

دکھاؤں گا اور انہیں گمراہ کروں گا، سوائے اُن کے جو تیرے خاص بندے ہیں۔

قَالَ هَٰذَا صِرَاطٌ عَلَيَّ مُسْتَقِيمٌ ﴿41﴾ إِنَّ عِبَادِي لَيْسَ لَكَ

اس نے فرمایا	یہ ہے	راہ	مجھ پر	سیدھی	بے شک	میرے بندے	نہیں ہے	تجھ کو

فرمایا ''حق کا راستہ ہی سیدھا راستہ ہے جو مجھ تک پہنچانے والا ہے۔ اس راستے پر چلنے والے میرے بندوں پر تیرا

عَلَيْهِمْ سُلْطَانٌ إِلَّا مَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْغَاوِينَ ﴿42﴾ وَإِنَّ جَهَنَّمَ

ان پر	غلبہ	مگر	جو	وہ پیروی کرے تیری	سے	گمراہوں میں	اور	بے شک	جہنم

زور نہیں چلے گا۔ تیرا زور صرف اُن پر چلے گا جو غلط راستہ اختیار کرنے کے لیے تیری پیروی کریں گے۔ اور اُن کے لیے جہنم

لَمَوْعِدُهُمْ أَجْمَعِينَ ﴿43﴾ لَهَا سَبْعَةُ أَبْوَابٍ ط لِكُلِّ بَابٍ مِنْهُمْ

البتہ ٹھکانہ ان	سب کا	اس کے	سات	دروازے ہیں	واسطے ہر	دروازہ	ان میں سے

کا وعدہ ہے۔ جس کے سات دروازے ہیں۔ ہر دروازے سے دوزخیوں کی الگ الگ

3 ع 19 3 جُزْءٌ مَقْسُومٌ ﴿44﴾ إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي جَنَّاتٍ وَعُيُونٍ ﴿45﴾ ادْخُلُوهَا

حصہ ہے	مقرر کیا ہوا	بے شک	پرہیزگار ہوں گے	میں	باغوں	اور چشموں میں	تم داخل ہوان میں

ٹولیاں داخل ہوں گی۔'' لیکن پرہیز گار لوگ باغوں اور چشموں کے عیش و آرام میں ہوں گے۔ ان سے کہا جائے گا سلامتی اور امن

بِسَلَامٍ آمِنِينَ ﴿46﴾ وَنَزَعْنَا مَا فِي صُدُورِهِمْ مِنْ غِلٍّ إِخْوَانًا

ساتھ سلامتی کے	امن سے	اور ہم نے نکال دی	جو تھی	میں	ان کے سینوں	کوئی	کینہ	بھائی ہوں گے

کے ساتھ ان باغوں میں داخل ہو جایئے۔ اُن کے سینوں کی کدورتیں ہم نکال دیں گے۔ وہ بھائیوں کی طرح رہیں گے۔ ایک

عَلَىٰ سُرُرٍ مُتَقَابِلِينَ ﴿47﴾ لَا يَمَسُّهُمْ فِيهَا نَصَبٌ وَمَا هُمْ مِنْهَا

اوپر	تختوں کے	آمنے سامنے	نہ	پہنچے گی ان کو	اس میں	کوئی مشقت	اور نہ	وہ ہیں	اس سے

دوسرے کے آمنے سامنے تخت پر بیٹھے ہوں گے۔ وہاں انہیں نہ کوئی تکلیف ہوگی اور نہ وہ جنت سے

بِمُخْرَجِينَ ﴿48﴾ نَبِّئْ عِبَادِي أَنِّي أَنَا الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ﴿49﴾ وَأَنَّ

نکلنے والے	خبر دیجیے	میرے بندوں کو	یہ کہ	میں ہوں	بڑا بخشنے والا	نہایت مہربان	اور یہ کہ

نکالے جائیں گے۔ اے نبی ﷺ آپ ﷺ میرے بندوں کو آگاہ کر دیں میں بخشنے والا اور مہربان ہوں، مگر

وقف لازم

عَذَابِىْ هُوَ الْعَذَابُ الْاَلِيْمُ ﴿50﴾ وَنَبِّئْهُمْ عَنْ ضَيْفِ اِبْرٰهِيْمَ ﴿51﴾

عذاب میرا ہے	وہ	عذاب	دردناک	اور خبر دیجیے ان کو	بارے میں	مہمانوں	ابراہیم کے

میرا عذاب بڑا دردناک عذاب ہے۔اے نبی ﷺ آپ ﷺ ان لوگوں کو ابراہیم علیہ السلام کے مہمان فرشتوں کے بارے میں بتائیں۔

اِذْ دَخَلُوْا عَلَيْهِ فَقَالُوْا سَلٰمًا ؕ قَالَ اِنَّا مِنْكُمْ وَجِلُوْنَ ﴿52﴾ قَالُوْا

جب	وہ داخل ہوئے	اس پر	تو وہ بولے	ہم سلام کرتے ہیں	کہا	بے شک ہم	تم سے	ڈرتے ہیں	انہوں نے کہا

جب وہ ان کے پاس آئے تو انہوں نے سلام کیا۔ابراہیم علیہ السلام نے کہا ”ہمیں آپ لوگوں سے کچھ خطرہ محسوس ہوتا ہے۔“ فرشتوں

لَا تَوْجَلْ اِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلٰمٍ عَلِيْمٍ ﴿53﴾ قَالَ اَبَشَّرْتُمُوْنِىْ عَلٰٓى

نہ	تو ڈر	بے شک ہم	ہم خوشخبری دیتے ہیں تجھے	ایک لڑکے	علم والے کی	اس نے کہا	کیا تم خوشخبری دیتے ہو مجھے	باوجود

نے جواب دیا ”فکر نہ کریں ہم آپ کو ایک بیٹے کی بشارت دیتے ہیں جو علم والا ہوگا۔ابراہیم علیہ السلام نے کہا ”کیا آپ مجھے بڑھاپے

اَنْ مَّسَّنِىَ الْكِبَرُ فَبِمَ تُبَشِّرُوْنَ ﴿54﴾ قَالُوْا بَشَّرْنٰكَ بِالْحَقِّ

اس کے کہ	پہنچا ہے مجھے	بڑھاپا	پس کیسی	تم خوشخبری دیتے ہو	انہوں نے کہا	ہم بشارت دیتے ہیں آپ کو	حق کے ساتھ

میں اولاد کی بشارت دیتے ہیں، تو کس امید پر مجھے یہ خوشخبری سناتے ہیں؟“ فرشتوں نے کہا ”ہم نے آپ کو حق سچ خوشخبری دی ہے۔آپ

فَلَا تَكُنْ مِّنَ الْقٰنِطِيْنَ ﴿55﴾ قَالَ وَمَنْ يَّقْنَطُ مِنْ رَّحْمَةِ رَبِّهٖٓ اِلَّا

پس نہ تو ہو	سے	مایوسوں	اس نے کہا	اور کون	وہ مایوس ہوتا ہے	سے	رحمت	اپنے رب کی	مگر

ناامید نہ ہوں۔“ ابراہیم علیہ السلام نے کہا ”اپنے رب کی رحمت سے گمراہوں کے سوا اور کون ناامید

الضَّآلُّوْنَ ﴿56﴾ قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ اَيُّهَا الْمُرْسَلُوْنَ ﴿57﴾ قَالُوْٓا اِنَّآ

گمراہ لوگ	اس نے کہا	پس کیا ہے	بات تمہاری	اے	بھیجے ہوئے (فرشتو!)	انہوں نے کہا	بے شک ہم

ہوسکتا ہے۔“ پھر ابراہیم علیہ السلام نے ان سے پوچھا ”اے بھیجے ہوئے فرشتو! اب آپ کی کیا مہم ہے؟“ وہ بولے ”ہمیں

اُرْسِلْنَآ اِلٰى قَوْمٍ مُّجْرِمِيْنَ ۙ﴿58﴾ اِلَّآ اٰلَ لُوْطٍ ؕ اِنَّا لَمُنَجُّوْهُمْ

ہم بھیجے گئے	طرف	قوم	مجرموں کی	مگر	خاندان	لوط کا	بے شک ہم	ضرور ہم بچالیں گے ان کو

مجرم قوم کی طرف عذاب کے لئے بھیجا گیا ہے۔البتہ ان میں لوط علیہ السلام کا خاندان بھی ہے جس کے تمام افراد کو ہم

4 ع 16 4

اَجْمَعِيْنَ ۙ﴿59﴾ اِلَّا امْرَاَتَهٗ قَدَّرْنَآ ۙ اِنَّهَا لَمِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿60﴾ فَلَمَّا

سب کو	مگر	بیوی اس کی	ہم نے طے کردیا ہے	بے شک وہ ہے	البتہ سے	پیچھے رہ جانے والوں میں	پھر جب

بچالیں گے سوائے لوط علیہ السلام کی بیوی کے، جس کے بارے میں ہم طے کرچکے ہیں، وہ پیچھے رہ جانے والے مجرم لوگوں میں شامل

جَآءَ اٰلَ لُوۡطِ ۨالۡمُرۡسَلُوۡنَ ﴿61﴾ قَالَ اِنَّكُمۡ قَوۡمٌ مُّنۡكَرُوۡنَ ﴿62﴾ قَالُوۡا

وہ آئے	خاندانِ	لوط کے پاس	بھیجے ہوئے فرشتے	اس نے کہا	بے شک تم ہو	لوگ	ناواقف	انہوں نے کہا

رہے گی۔ جب فرشتے خاندان لوط علیہ السلام کے پاس آئے۔ تو لوط علیہ السلام نے کہا ”آپ لوگ اجنبی معلوم ہوتے ہیں“

بَلۡ جِئۡنٰكَ بِمَا كَانُوۡا فِيۡهِ يَمۡتَرُوۡنَ ﴿63﴾ وَاَتَيۡنٰكَ بِالۡحَـقِّ وَاِنَّا

بلکہ	ہم لائے تیرے پاس	جو	وہ تھے	اس میں	وہ شک کرتے	اور ہم لائے تیرے پاس	حق کو	اور بے شک ہم

انہوں نے کہا ”نہیں ہم وہ عذاب لے کر آئے ہیں جس کے بارے میں آپ کی قوم شک میں پڑی ہے۔ ہم آپ کے پاس اللہ کا

لَصٰدِقُوۡنَ ﴿64﴾ فَاَسۡرِ بِاَهۡلِكَ بِقِطۡعٍ مِّنَ الَّيۡلِ وَاتَّبِعۡ اَدۡبَارَهُمۡ

ضرور سچے ہیں	پس تو لے چل	اپنے اہل کو	ایک حصے میں	سے	رات	اور تو پیچھے چل	ان کی پشتوں کے

اٹل حکم لے کر آئے ہیں اور ہم سچے ہیں۔ لہٰذا آپ راتوں رات اپنے خاندان کے افراد کو لے کر بستی سے نکل جائیں خود

وَلَا يَلۡتَفِتۡ مِنۡكُمۡ اَحَدٌ وَّامۡضُوۡا حَيۡثُ تُؤۡمَرُوۡنَ ﴿65﴾ وَقَضَيۡنَاۤ

اور نہ	وہ پیچھے مڑ کر دیکھے	تم میں سے	کوئی ایک	اور تم چلے جاؤ	جہاں	تمہیں حکم دیا جاتا ہے	اور ہم نے طے کر دی

اُن کے پیچھے رہیں۔ کوئی تم میں سے پیچھے مُڑ کر نہ دیکھے۔ وہاں چلے جاؤ جہاں تمہیں جانے کا حکم ہے۔“

اِلَيۡهِ ذٰلِكَ الۡاَمۡرَ اَنَّ دَابِرَ هٰٓؤُلَاۤءِ مَقۡطُوۡعٌ مُّصۡبِحِيۡنَ ﴿66﴾ وَجَآءَ

طرف اس کی	یہ	بات	کہ	جڑ	ان لوگوں کی	کٹ جائے گی	صبح کے وقت	اور وہ آئے

ہم نے لوط علیہ السلام کی طرف وحی بھیجی کہ صبح ہوتے ہی تمہاری قوم کی جڑ کٹ جائے گی۔ اور شہر کے

اَهۡلُ الۡمَدِيۡنَةِ يَسۡتَبۡشِرُوۡنَ ﴿67﴾ قَالَ اِنَّ هٰٓؤُلَاۤءِ ضَيۡفِىۡ

اہل	شہر	وہ خوش ہوتے ہوئے	اس نے کہا	بے شک	یہ ہیں	مہمان میرے

لوگ بڑے خوش ہو کر آئے۔ لوط علیہ السلام نے ان سے کہا ” یہ میرے مہمان ہیں تم مجھے

فَلَا تَفۡضَحُوۡنِ ۙ ﴿68﴾ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَلَا تُخۡزُوۡنِ ﴿69﴾ قَالُوۡۤا اَوَلَمۡ نَنۡهَكَ عَنِ

پس نہ تم بے عزتی کرو میری	اور تم ڈرو	اللہ سے	اور نہ	تم رسوا کرو مجھے	وہ بولے	کیا	نہیں	ہم نے منع کیا تجھے	سے

رُسوا نہ کرو۔ اللہ سے ڈرو۔ مجھے ذلیل نہ کرو۔ انہوں نے کہا ”کیا ہم نے تمہیں کئی بار منع نہیں کیا کہ باہر کے مہمانوں کو

الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿70﴾ قَالَ هٰٓؤُلَاۤءِ بَنٰتِىۡۤ اِنۡ كُنۡتُمۡ فٰعِلِيۡنَ ؕ ﴿71﴾ لَعَمۡرُكَ اِنَّهُمۡ

سارے جہان	اس نے کہا	یہ ہیں	بیٹیاں میری	اگر	تم ہو	کرنے والے	قسم ہے آپ کی زندگی کی	بے شک وہ تھے

اپنے ہاں ٹھہرایا نہ کرو۔ لوط علیہ السلام نے کہا ”یہ میری قوم کی بیٹیاں موجود ہیں اگر تم نے نکاح کرنا ہے۔“ اے نبی ﷺ آپ ﷺ

لَفِيْ سَكْرَتِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿72﴾ فَاَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ مُشْرِقِيْنَ ﴿73﴾ فَجَعَلْنَا

البتہ میں	بدمستی اپنی	وہ اندھے ہو رہے تھے	پھر پکڑا ان کو	سخت آواز نے	سورج نکلتے وقت	پھر ہم نے کر دیا

کی جان کی قسم وہ لوگ اپنی بدمستی میں مدہوش تھے۔ پھر سورج نکلتے ہی انہیں زبردست دھماکے نے آ لیا۔ ہم نے اس بستی

عَالِيَهَا سَافِلَهَا وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ حِجَارَةً مِّنْ سِجِّيْلٍ ﴿74﴾ اِنَّ فِيْ

اس کے اوپر کو	اس کے نیچے	اور ہم نے برسائے	ان پر	پتھر	کے	کنکر	بے شک	میں

کو زیر و زبر کر ڈالا۔ ان لوگوں پر کنکر کے پتھروں کی بارش کر دی۔ بے شک اس واقعے میں پہچان کرنے والوں (اہل فراست)

ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّلْمُتَوَسِّمِيْنَ ﴿75﴾ وَاِنَّهَا لَبِسَبِيْلٍ مُّقِيْمٍ ﴿76﴾ اِنَّ فِيْ

اس	ضرور نشانیاں ہیں	چہرہ پہچاننے والوں کے لیے	اور بے شک وہ بستی ہے	ضرور راستے	آباد پر	بے شک	میں

کے لیے بڑی نشانیاں ہیں۔ قومِ لوط علیہ السلام کی تباہ شدہ بستی آج بھی ایک آباد سڑک پر واقع ہے۔ بے شک اس

ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿77﴾ وَاِنْ كَانَ اَصْحٰبُ الْاَيْكَةِ لَظٰلِمِيْنَ ﴿78﴾

اس	ضرور نشانی ہے	اہل ایمان کے لیے	اور بے شک	وہ تھے	رہنے والے	جنگل کے	البتہ ظالم

قصے میں ایمان والوں کے لیے بڑی نشانی ہے۔ اسی طرح جنگل والے اصحابِ اَیکہ بھی ظالم تھے۔

5 ع 19 5 فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ ۘ وَاِنَّهُمَا لَبِاِمَامٍ مُّبِيْنٍ ﴿79﴾ وَلَقَدْ كَذَّبَ اَصْحٰبُ

پھر ہم نے بدلہ لیا	ان سے	اور وہ دونوں ہیں	البتہ راستے	ظاہر پر	اور البتہ بے شک	اس نے جھٹلایا	رہنے والوں نے

وقف لازم

تو ہم نے ان سے انتقام لیا۔ اور یہ دونوں تباہ شدہ بستیاں کھلی شاہراہ پر واقع ہیں۔ اور یقیناً حجر والوں نے بھی

الْحِجْرِ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿80﴾ وَاٰتَيْنٰهُمْ اٰيٰتِنَا فَكَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِيْنَ ﴿81﴾

حجر کے	رسولوں کو	اور ہم نے دیں ان کو	نشانیاں اپنی	پھر وہ تھے	ان سے	منہ پھیرنے والے

رسولوں کو جھٹلایا۔ ہم نے ان کے پاس اپنی نشانیاں بھیجیں مگر وہ ان سے منہ ہی موڑتے رہے۔

وَكَانُوْا يَنْحِتُوْنَ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوْتًا اٰمِنِيْنَ ﴿82﴾ فَاَخَذَتْهُمُ

اور وہ تھے	وہ تراشتے	سے	پہاڑوں	گھر	امن چاہنے والے	پھر پکڑا ان کو

وہ پہاڑوں کو تراش کر ان میں گھر بناتے تا کہ امن و حفاظت سے رہیں۔ مگر اُن کو ایک زبردست

الصَّيْحَةُ مُصْبِحِيْنَ ﴿83﴾ فَمَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿84﴾

سخت آواز نے	صبح کے وقت	پھر نہ	وہ کام آیا	ان کے	جو	وہ تھے	وہ کماتے

دھماکے نے صبح ہوتے ہی پکڑ لیا۔ پھر اُن کی کمائی اُن کے کام نہ آئی۔ اور ہم نے

وَمَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ ؕ وَاِنَّ السَّاعَةَ

اور نہیں ہم نے پیدا کیا	آسمانوں کو	اور زمین کو	اور جو کچھ	درمیان ان دونوں کے ہے	مگر	حق کے ساتھ	اور بے شک	قیامت کی گھڑی

آسمانوں اور زمین اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان میں ہے سب کو بغیر مقصد کے نہیں بنایا۔ بے شک قیامت کی گھڑی

لَاٰتِيَةٌ فَاصْفَحِ الصَّفْحَ الْجَمِيْلَ ﴿85﴾ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ الْخَلّٰقُ الْعَلِيْمُ ﴿86﴾

ضرور آنے والی ہے	پس آپ درگزر کریں	درگزر	اچھے انداز میں	بے شک	رب آپ کا	وہی ہے	بار بار پیدا کرنے والا	خوب جاننے والا

آنے والی ہے لہٰذا آپ ان سے درگزر کریں اچھی طرح سے۔ آپ ﷺ کا رب سب کا خالق اور علم رکھنے والا ہے۔

وَلَقَدْ اٰتَيْنٰكَ سَبْعًا مِّنَ الْمَثَانِيْ وَالْقُرْاٰنَ الْعَظِيْمَ ﴿87﴾ لَا تَمُدَّنَّ

اور البتہ بے شک	ہم نے دیں آپ کو	سات (آیتیں)	جو	دہرائی جانے والی	اور قرآن	عظمت والا	نہ	ہرگز نہ بڑھائیں آپ

اے نبی ﷺ ہم نے آپ ﷺ کو سات دہرائی جانے والی آیتیں عطا کی ہیں جو قرآنِ عظیم کا حصہ ہیں۔ یہ جو ہم نے بعض کافروں

عَيْنَيْكَ اِلٰى مَا مَتَّعْنَا بِهٖٓ اَزْوَاجًا مِّنْهُمْ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ

دونوں آنکھیں اپنی	طرف	اس کو جو	ہم نے فائدہ دیا	اس سے	مختلف لوگوں کو	ان میں سے	اور نہ	آپ غم کھائیں	ان پر

کو خوب مال و متاع دیا ہے تو آپ ﷺ اس کی طرف آنکھیں بھی اٹھا کر نہ دیکھیں۔ اور ان لوگوں کی حالتِ کفر پر غم بھی نہ کریں،

وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿88﴾ وَقُلْ اِنِّيْٓ اَنَا النَّذِيْرُ الْمُبِيْنُ ۚ ﴿89﴾

اور آپ جھکائیں	بازو اپنا	اہل ایمان کے لیے	اور کہہ دیجیے	بے شک میں ہوں	میں	خبردار کرنے والا	ظاہر

بلکہ ایمان والوں کو اپنے دامنِ شفقت میں لے لیں۔ اور اعلان کر دیں" میں کھلم کھلا خبردار کرنے والا ہوں۔

كَمَآ اَنْزَلْنَا عَلَى الْمُقْتَسِمِيْنَ ۙ ﴿90﴾ الَّذِيْنَ جَعَلُوا الْقُرْاٰنَ عِضِيْنَ ﴿91﴾

جیسے	ہم نے نازل کیا	پر	تقسیم کرنے والوں	جو	انہوں نے کر ڈالا	قرآن کو	ٹکڑے ٹکڑے

جیسے ان لوگوں کو عذاب نازل ہونے سے خبردار کرتا ہوں جنہوں نے اس قرآن کی مخالفت میں اس کے بہت سے جھوٹے نام تجویز کر کے ٹکڑے ٹکڑے

فَوَرَبِّكَ لَنَسْـَٔلَنَّهُمْ اَجْمَعِيْنَ ۙ ﴿92﴾ عَمَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿93﴾ فَاصْدَعْ بِمَا

پس قسم آپ کے رب کی	ضرور ہم پوچھیں گے اُن سے	سب سے	بارے میں جو	وہ تھے	وہ کرتے	پس آپ ظاہر کریں	اس کو جو

کر رکھے ہیں۔ "پس قسم ہے آپ ﷺ کے رب کی، ہم ان سب سے ضرور پوچھیں گے جو کچھ وہ کرتے تھے۔ لہٰذا اے نبی ﷺ

تُؤْمَرُ وَاَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿94﴾ اِنَّا كَفَيْنٰكَ الْمُسْتَهْزِءِيْنَ ۙ ﴿95﴾

آپ کو حکم دیا جاتا ہے	اور آپ منہ پھیر لیجیے	سے	مشرکوں	بے شک ہم	ہم کافی ہیں آپ کے لیے	مذاق کرنے والوں کو

آپ ﷺ کو "حکم دیا گیا ہے اسے سرِعام سنا دیں اور مشرکوں کی کچھ پروا نہ کریں۔ ہم آپ ﷺ کی طرف سے ان مذاق اڑانے

الَّذِيْنَ يَجْعَلُوْنَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۚ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ﴿96﴾ وَلَقَدْ

جو	وہ ٹھہراتے ہیں	ساتھ	اللہ کے	معبود	کوئی دوسرا	پس عنقریب	وہ جان لیں گے	اور البتہ بے شک

والوں کے لیے کافی ہیں۔ جو اللہ کے ساتھ دوسرے معبودوں کو مانتے ہیں۔ عنقریب انہیں معلوم ہو جائے گا۔ ہم خوب

نَعْلَمُ اَنَّكَ يَضِيْقُ صَدْرُكَ بِمَا يَقُوْلُوْنَ ﴿97﴾ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ

ہم جانتے ہیں	کہ آپ کا	وہ تنگ ہوتا ہے	سینہ آپ کا	اس سے جو	وہ کہتے ہیں	پس آپ تسبیح کریں	ساتھ حمد	اپنے ہی رب کی

جانتے ہیں کہ یہ کافر جو کچھ کہتے ہیں اس سے آپ ﷺ کا دل تنگ ہوتا ہے مگر آپ ﷺ اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح کریں اور اسی

وَكُنْ مِّنَ السّٰجِدِيْنَ ﴿98﴾ وَاعْبُدْ رَبَّكَ حَتّٰى يَاْتِيَكَ الْيَقِيْنُ ﴿99﴾ ع 6 20 6

اور آپ ہو جائیں	سے	سجدہ کرنے والوں	اور آپ عبادت کریں	اپنے رب کی	یہاں تک کہ	آجائے آپ کو	یقینی حالت (موت)

کو سجدہ کرنے والے بنیں۔ اپنے رب کی عبادت کیا کریں یہاں تک کہ آپ ﷺ کا آخری وقت آ جائے۔

(16) سُوْرَةُ النَّحْلِ مَكِّيَّةٌ (70)

اٰیاتها 128 — رکوعاتها 16

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَتٰٓى اَمْرُ اللّٰهِ فَلَا تَسْتَعْجِلُوْهُ ۭ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿1﴾

وہ آیا	حکم	اللہ کا	پس نہ	تم جلدی کرو اس کی	پاک ہے وہ	اور بلند ہے	اس سے جو	وہ شریک ٹھہراتے ہیں

اے کافرو! اللہ کی طرف سے تمہارے عذاب کا وقت قریب آ گیا اب اس کی جلدی نہ کرو۔ اے نبی ﷺ جو شرک یہ لوگ کر رہے

يُنَزِّلُ الْمَلٰٓىِٕكَةَ بِالرُّوْحِ مِنْ اَمْرِهٖ عَلٰى مَنْ يَّشَاۤءُ مِنْ عِبَادِهٖٓ

وہ اتارتا ہے	فرشتے	روح (وحی) کے ساتھ	سے	اپنے حکم	پر	جسے	وہ چاہے	اپنے بندوں میں سے

ہیں اللہ اس سے پاک اور برتر ہے۔ وہ اپنے بندوں میں سے جسے چاہتا ہے نبوت کے لیے چن لیتا ہے۔ پھر اس پر اپنے فرشتوں

اَنْ اَنْذِرُوْٓا اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا فَاتَّقُوْنِ ﴿2﴾ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ

یہ کہ	تم ڈراؤ	کہ	نہیں	معبود	مگر	میں	پس تم ڈرو مجھ سے	اس نے پیدا کیا	آسمانوں کو

کے ذریعے وحی بھیجتا ہے کہ اللہ کی طرف سے لوگوں کو خبردار کر دیا جائے کہ ”میرے سوا کوئی معبود نہیں لہٰذا مجھ ہی سے ڈرو“ اسی نے

وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ۭ تَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿3﴾ خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ نُّطْفَةٍ

اور زمین کو	حق کے ساتھ	بلند ہے وہ	اس سے جو	وہ شریک ٹھہراتے ہیں	اس نے پیدا کیا	انسان کو	سے	نطفے

آسمانوں اور زمین کو با مقصد پیدا کیا۔ وہ بہت بلند و برتر ہے اس شرک سے جو یہ لوگ کر رہے ہیں۔ اسی نے انسان کو ایک بوند سے

فَاِذَا هُوَ خَصِيۡمٌ مُّبِيۡنٌ ﴿۴﴾ وَالۡاَنۡعَامَ خَلَقَهَا ۚ لَـكُمۡ فِيۡهَا دِفۡءٌ

پھر اچانک	وہ ہے	جھگڑنے والا	ظاہر	اور چوپائے	اس نے پیدا کیا ان کو	تمہارے لیے	ان میں	گرم لباس

پیدا کیا۔ مگر وہی انسان اللہ کا مدِّ مقابل بن کر کھلم کھلا جھگڑنے لگا۔ اور دیکھو، اسی نے تمہارے لیے چوپائے پیدا کیے جن میں

وَّمَنَافِعُ وَمِنۡهَا تَاۡكُلُوۡنَ ﴿۵﴾ وَلَـكُمۡ فِيۡهَا جَمَالٌ حِيۡنَ تُرِيۡحُوۡنَ

اور فائدے ہیں	اور ان میں سے	تم کھاتے ہو	اور تمہارے لیے	ان میں	خوب صورتی ہے	جب	تم شام کو چرا لاتے ہو

تمہارے لیے گرم پوشاک بھی ہے۔ خوراک بھی اور دوسرے فائدے بھی۔ اور ان میں تمہارے لیے رونق ہے جب تم انہیں چرا کر

وَحِيۡنَ تَسۡرَحُوۡنَ ﴿۶﴾ وَتَحۡمِلُ اَثۡقَالَـكُمۡ اِلٰى بَلَدٍ لَّمۡ تَكُوۡنُوۡا بٰلِغِيۡهِ

اور جب	تم صبح چرانے لے جاتے ہو	اور وہ اٹھاتے ہیں	بوجھ تمہارے	طرف	کسی شہر کی	جو نہیں	تم تھے	پہنچنے والے

شام کے وقت واپس لاتے ہو اور جب صبح کے وقت چرنے کے لئے چھوڑ دیتے ہو وہ تمہارے بوجھ اٹھا کر ایسے مقامات تک

اِلَّا بِشِقِّ الۡاَنۡفُسِ ؕ اِنَّ رَبَّكُمۡ لَرَءُوۡفٌ رَّحِيۡمٌ ۙ ﴿۷﴾ وَّالۡخَيۡلَ وَالۡبِغَالَ

اس کو	مگر ساتھ مشقت	جانوں کی	بے شک	رب تمہارا ہے	البتہ شفقت کرنے والا	نہایت مہربان	اور گھوڑے بھی	اور خچریں بھی

پہنچاتے ہیں جہاں تم سخت محنت کے بغیر نہیں پہنچ سکتے۔ بے شک تمہارا رب بڑی شفقت کرنے والا مہربان ہے۔ اور دیکھو اسی نے

وَالۡحَمِيۡرَ لِتَرۡكَبُوۡهَا وَزِيۡنَةً ؕ وَيَخۡلُقُ مَا لَا تَعۡلَمُوۡنَ ﴿۸﴾ وَعَلَى اللّٰهِ

اور گدھے بھی	تا کہ تم سواری کرو ان کی	اور زینت بھی ہو	اور وہ پیدا کرتا ہے	جو	نہیں	تم جانتے	اور پر	اللہ

گھوڑے، خچر اور گدھے پیدا کیے تا کہ تم ان پر سوار ہو اور وہ تمہارے لیے زینت کا سامان بھی ہیں۔ وہ ایسی چیزیں پیدا کرتا ہے

1 ع 9 7 قَصۡدُ السَّبِيۡلِ وَمِنۡهَا جَآئِرٌ ؕ وَلَوۡ شَآءَ لَهَدٰٮكُمۡ اَجۡمَعِيۡنَ ﴿۹﴾ ع هُوَ

سیدھی	راہ ہے	اور بعض راہیں	ٹیڑھی ہیں	اور اگر	وہ چاہتا	ضرور ہدایت دیتا تم	سب کو	وہی ہے

جنہیں تم نہیں جانتے۔ اللہ کی طرف جانے والا ایک ہی سیدھا راستہ ہے، باقی سب ٹیڑھے راستے ہیں۔ اگر اللہ چاہتا تو سب کو

الَّذِىۡۤ اَنۡزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً لَّـكُمۡ مِّنۡهُ شَرَابٌ وَّمِنۡهُ شَجَرٌ

جو	اتارا اُس نے	سے	آسمان	پانی	تمہارے لیے	اس میں سے	پینا ہے	اور اس میں سے	درخت ہیں

ہدایت دے دیتا۔ وہی اللہ ہے جس نے آسمان سے پانی اتارا جو تم پیتے ہو۔ اسی سے درخت اُگتے ہیں جن میں تم

فِيۡهِ تُسِيۡمُوۡنَ ﴿۱۰﴾ يُنۡۢبِتُ لَـكُمۡ بِهِ الزَّرۡعَ وَالزَّيۡتُوۡنَ وَالنَّخِيۡلَ

اُن میں	تم جانور چراتے ہو	وہ اُگاتا ہے	تمہارے لیے	اس کے ذریعے	کھیتی	اور زیتون	اور کھجور

اپنے جانور چراتے ہو۔ اسی سے وہ تمہارے لیے کھیتی، زیتون، کھجور،

وَالْاَعْنَابَ وَمِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ

اورانگور	اورقسم سے	ہر	پھل	بے شک	میں	اس	البتہ نشانی ہے	لوگوں کے لیے

انگور اور ہر قسم کے پھل پیدا کرتا ہے۔ بے شک اس کے اندر میں ان لوگوں کے لیے نشانیاں ہیں جو

يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿11﴾ وَسَخَّرَ لَكُمُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ۙ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۭ

وہ غور کرتے ہیں	اوراس نے کام پر لگایا	تمہارے لیے	رات کو	اوردن کو	اورسورج کو	اورچاند کو

غور وفکر کرتے ہیں۔ اسی نے تمہارے فائدے کے لیے رات اور دن کو اور سورج اور چاند کو کام پر لگا دیا۔

وَالنُّجُوْمُ مُسَخَّرٰتٌۢ بِاَمْرِهٖ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ

اورستارے	تابع ہیں	اس کے حکم کے	بے شک	میں	اس	البتہ نشانیاں ہیں	لوگوں کے لیے

ستارے بھی اسی کے حکم کے تابع ہیں۔ بے شک اس میں نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لیے جو عقل سے

يَّعْقِلُوْنَ ﴿12﴾ وَمَا ذَرَاَ لَكُمْ فِي الْاَرْضِ مُخْتَلِفًا اَلْوَانُهٗ ۭ اِنَّ فِيْ

وہ جو سمجھتے ہیں	اورجو	اس نے پھیلایا	تمہارے لیے	میں	زمین	مختلف	رنگ اس کے	بے شک	میں

کام لیتے ہیں۔ اسی نے تمہارے لیے زمین میں ہر رنگ کی چیز پیدا کی۔ بے شک ان میں

ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّذَّكَّرُوْنَ ﴿13﴾ وَهُوَ الَّذِيْ سَخَّرَ الْبَحْرَ لِتَاْكُلُوْا

اس	ضرور نشانی ہے	لوگوں کے لیے	وہ نصیحت پکڑیں	اوروہی ہے	جس نے	خدمت پر لگایا	سمندر کو	تاکہ تم کھاؤ

بڑی نشانی ہے ان لوگوں کے لیے جو سبق حاصل کریں۔ اسی نے تمہارے لیے دریاؤں اور سمندروں کو بھی خدمت پر لگا دیا تاکہ تم

مِنْهُ لَحْمًا طَرِيًّا وَّتَسْتَخْرِجُوْا مِنْهُ حِلْيَةً تَلْبَسُوْنَهَا ۚ وَتَرَى

اس میں سے	گوشت	تازہ	اورتم نکالو	اس سے	زیور	تم پہنتے ہو جسے	اورتو دیکھتا ہے

ان میں سے مچھلیوں کا تازہ گوشت کھاؤ اور ان میں سے زیور نکالو جسے تم پہنتے ہو۔ اور تم کشتیوں

الْفُلْكَ مَوَاخِرَ فِيْهِ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿14﴾

کشتیوں کو	پانی کو چیرنے والیاں	اس میں	اورتاکہ تم تلاش کرو	سے	اس کے فضل	اورتاکہ تم	تم شکر کرو

کو دیکھتے ہو پانی کو چیرتی ہوئی چلتی ہیں تاکہ تم ان کے ذریعے اپنے رب کا فضل تلاش کرو اور پھر شکر ادا کرو۔

وَاَلْقٰى فِي الْاَرْضِ رَوَاسِيَ اَنْ تَمِيْدَ بِكُمْ وَاَنْهٰرًا وَّسُبُلًا

اوراس نے رکھ دیے	میں	زمین	پہاڑ	ایسا نہ ہو کہ	وہ ہلا دے	تمہیں	اورنہریں	اورراہیں

اسی نے زمین میں پہاڑ رکھ دیے۔ تاکہ وہ تمہیں لے کر ڈگمگانے نہ لگے۔ اس نے ندیاں اور نہریں بہا دیں اور راستے بنا دیئے

لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿15﴾ وَعَلٰمٰتٍ وَبِالنَّجْمِ هُمْ يَهْتَدُوْنَ ﴿16﴾ اَفَمَنْ

تاکہ تم	تم راستے پاؤ	اور نشان راہ بنائے	اور ستاروں سے	وہ	وہ راستہ معلوم کرتے ہیں	کیا پھر جو

تاکہ تم راہ پاؤ۔ اس نے زمین میں راستہ جاننے کے لیے بہت سی علامتیں رکھیں اور لوگ ستاروں سے بھی راستہ معلوم کر لیتے ہیں!

يَّخْلُقُ كَمَنْ لَّا يَخْلُقُ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿17﴾ وَاِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ

وہ پیدا کرتا ہے	اس جیسا ہے جو	نہیں	وہ پیدا کرتا	کیا پھر نہیں	تم نصیحت حاصل کرتے	اور اگر	تم گننا چاہو	نعمتیں	اللہ کی

پھر بتاؤ، کیا وہ اللہ جو سب کچھ پیدا کرتا ہے برابر ہے ان کے جو کچھ بھی پیدا نہیں کر سکتے؟ کیا تم سوچتے نہیں؟ اگر تم اللہ کی نعمتیں

لَا تُحْصُوْهَا اِنَّ اللّٰهَ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿18﴾ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تُسِرُّوْنَ

نہ	تم شمار کر سکو ان کو	بے شک	اللہ ہے	ضرور بخشنے والا	نہایت مہربان	اور اللہ	وہ جانتا ہے	جو کچھ	تم چھپاتے ہو

گننا چاہو تو تم ہرگز شمار نہ کر سکو گے۔ بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ وہ اللہ تمہارے ظاہر و باطن

وَمَا تُعْلِنُوْنَ ﴿19﴾ وَالَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَا يَخْلُقُوْنَ شَيْـًٔا

اور جو	تم ظاہر کرتے ہو	اور جن کو	وہ پکارتے ہیں	سے	سوائے	اللہ کے	نہیں	وہ پیدا کر سکتے	کچھ بھی

کو جانتا ہے۔ جنہیں لوگ اللہ کے سوا پکارتے ہیں وہ کوئی چیز پیدا نہیں کر سکتے

وَّهُمْ يُخْلَقُوْنَ ﴿20﴾ اَمْوَاتٌ غَيْرُ اَحْيَآءٍ وَمَا يَشْعُرُوْنَ اَيَّانَ

اور وہ	وہ پیدا کیے جاتے ہیں	مردے ہیں	نہیں	زندہ	اور نہیں	وہ جانتے	کب

بلکہ خود مخلوق ہیں۔ وہ مردہ ہیں جن میں جان نہیں۔ وہ یہ نہیں جانتے کہ وہ دوبارہ کب

2 ع 12 8 يُبْعَثُوْنَ ﴿21﴾ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ فَالَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ

وہ اٹھائے جائیں گے	معبود تمہارا ہے	معبود	ایک	پھر جو لوگ	نہیں	وہ ایمان لاتے	آخرت پر

اٹھائے جائیں گے۔ اے لوگو! تمہارا معبود ایک ہی معبود ہے مگر جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے

قُلُوْبُهُمْ مُّنْكِرَةٌ وَّهُمْ مُّسْتَكْبِرُوْنَ ﴿22﴾ لَا جَرَمَ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا

ان کے دل	انکاری ہیں	اور وہ	تکبر کرنے والے ہیں	نہیں	شک	یہ کہ	اللہ	جانتا ہے	جو

اُن کے دل منکر ہیں اور وہ تکبر کرتے ہیں۔ اللہ یقیناً جانتا ہے جو کچھ وہ چھپاتے ہیں

يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْتَكْبِرِيْنَ ﴿23﴾ وَاِذَا قِيْلَ

وہ چھپاتے ہیں	اور جو	وہ ظاہر کرتے ہیں	بے شک وہ	نہیں	وہ پسند کرتا	تکبر کرنے والوں کو	اور جب	وہ کہا جائے

اور جو کچھ ظاہر کرتے ہیں۔ بے شک اللہ تکبر کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔ جب ان کافروں سے

لَهُمْ مَّاذَآ اَنْزَلَ رَبُّكُمْ ۙ قَالُوْٓا اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ۙ﴿24﴾ لِيَحْمِلُوْٓا

ان کو	کیا چیز	اس نے نازل کی	تمہارے رب (نے)	وہ کہتے ہیں	کہانیاں	پہلوں کی	تا کہ وہ اٹھائیں

قرآن کے بارے میں پوچھا جاتا ہے تمہارے رب نے کیا نازل کیا ہے تو جواب دیتے ہیں ''اگلے لوگوں کی کہانیاں ہیں'' ان کی

اَوْزَارَهُمْ كَامِلَةً يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ۙ وَمِنْ اَوْزَارِ الَّذِيْنَ يُضِلُّوْنَهُمْ

بوجھ اپنے	پورے	دن	قیامت کے	اور بعض	بوجھ	ان کے بھی جنہیں	وہ گمراہ کرتے ہیں انہیں

ایسی باتوں کے نتیجے میں قیامت کے دن انہیں اپنے گناہوں کے بوجھ بھی پورے اُٹھانے پڑیں گے اور ساتھ ان لوگوں کے گناہوں

بِغَيْرِ عِلْمٍ ۭ اَلَا سَاۗءَ مَا يَزِرُوْنَ ﴿25﴾ۧ قَدْ مَكَرَ الَّذِيْنَ مِنْ 3 ع 4 9

بغیر	علم کے	خبردار	بُرا ہے	جو	وہ بوجھ اٹھاتے ہیں	بے شک	اس نے چال چلی	انہوں نے	سے

کے بوجھ بھی جنہیں وہ اپنی جہالت سے گمراہ کر رہے ہیں۔ یاد رکھو، بہت برا ہے وہ بوجھ جسے وہ اٹھا رہے ہیں۔ ان سے پہلے لوگوں

قَبْلِهِمْ فَاَتَى اللّٰهُ بُنْيَانَهُمْ مِّنَ الْقَوَاعِدِ فَخَرَّ عَلَيْهِمُ السَّقْفُ

پہلے ان کے	پھر آیا	اللہ	ان کی عمارت پر	سے	بنیادوں	پس وہ گر پڑی	ان پر	چھت

نے بھی حق کے خلاف تدبیریں کیں مگر اللہ نے ان کی تدبیروں کی ساری عمارت کو بنیاد سے اکھاڑ پھینکا۔ اوپر سے چھت بھی ان کے

مِنْ فَوْقِهِمْ وَاَتٰىهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿26﴾ ثُمَّ يَوْمَ

سے	ان کے اُوپر	اور آیا ان پر	عذاب	سے	اس جگہ جو	نہیں	وہ جانتے تھے	پھر	دن

اوپر آ گری اور ان پر عذاب وہاں سے آیا جہاں سے انہیں وہم وگمان بھی نہ تھا۔ پھر قیامت کے دن

الْقِيٰمَةِ يُخْزِيْهِمْ وَيَقُوْلُ اَيْنَ شُرَكَاۗءِيَ الَّذِيْنَ كُنْتُمْ تُشَاۗقُّوْنَ

قیامت کے	وہ ذلیل کرے گا ان کو	اور وہ کہے گا	کہاں ہیں	شریک میرے	جو	تم تھے	تم جھگڑتے

اللہ انہیں اور بھی ذلیل کرے گا۔ اور وہ ان سے پوچھے گا ''بتاؤ'' کہاں ہیں میرے شریک جن کے لیے تم جھگڑا

فِيْهِمْ ۭ قَالَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ اِنَّ الْخِزْيَ الْيَوْمَ وَالسُّوْۗءَ عَلَي

جن کے بارے میں	وہ کہیں گے	وہ	دیا گیا جن کو	علم	بے شک	ذلت ہے	آج کے دن	اور برائی ہے	پر

کرتے تھے؟'' اس وقت علم والے کہیں گے ''آج رسوائی اور عذاب ان کافروں

الْكٰفِرِيْنَ ﴿27﴾ۙ الَّذِيْنَ تَتَوَفّٰىهُمُ الْمَلٰۗىِٕكَةُ ظَالِمِيْٓ اَنْفُسِهِمْ ۠

کافروں	وہ لوگ	وہ فوت کرتے ہیں جن کو	فرشتے	اس حالت میں کہ ظالم تھے	اپنی جانوں پر

کے لیے ہے جن کی جانیں فرشتوں نے اس حال میں قبض کیں کہ وہ اپنی جانوں پر ظلم کر رہے تھے۔''

فَأَلْقَوُا السَّلَمَ مَا كُنَّا نَعْمَلُ مِنْ سُوٓءٍ ۭ بَلٰٓى إِنَّ اللّٰهَ عَلِيمٌۢ

پھر انہوں نے ڈالی	صلح	نہ	ہم تھے	ہم کرتے	کوئی	برائی	ایسا نہیں	بے شک	اللہ	جاننے والا ہے

اس موقع پر کافر لوگ گھٹنے ٹیک دیں گے اور کہیں گے ”ہم تو کوئی برا کام نہ کرتے تھے۔“ کہا جائے گا تم نے برائیاں کی تھیں۔

بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿28﴾ فَادْخُلُوٓا أَبْوَابَ جَهَنَّمَ خٰلِدِينَ فِيهَا ۖ

اس کو جو	تم تھے	تم عمل کرتے	پھر تم داخل ہو جاؤ	دروازوں سے	جہنم کے	ہمیشہ رہنے والے	اس میں

بے شک اللہ جانتا ہے جو کچھ تم کرتے تھے۔ تو اب تم جاؤ جہنم کے دروازوں میں گھس جاؤ، وہیں تمہیں ہمیشہ رہنا ہے۔

فَلَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِينَ ﴿29﴾ وَقِيلَ لِلَّذِينَ اتَّقَوْا مَاذَآ أَنزَلَ

پس البتہ برا ہے	ٹھکانا	تکبر کرنے والوں کا	اور وہ کہا گیا	ان کو جو	وہ پرہیزگار ہیں	کیا	اس نے نازل کیا

تو دیکھو، تکبر کرنے والوں کا کیسا برا ٹھکانا ہے۔ لیکن جب پرہیزگاروں سے پوچھا جاتا ہے تمہارے رب نے کیا

رَبُّكُمْ ۚ قَالُوا خَيْرًا ۗ لِلَّذِينَ أَحْسَنُوا فِي هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةٌ ۚ

تمہارے رب نے	وہ کہتے ہیں	بھلائی	ان کے لیے جو	وہ نیکی کریں	میں	اس	دنیا	بھلائی ہے

نازل کیا؟ وہ کہتے ہیں ”بہت اچھی بات اتاری ہے“ جن لوگوں نے بھلائی کی، ان کے لیے دنیا میں بھلائی ہے

وَلَدَارُ الْآخِرَةِ خَيْرٌ ۚ وَلَنِعْمَ دَارُ الْمُتَّقِينَ ﴿30﴾ جَنّٰتُ عَدْنٍ

اور البتہ گھر	آخرت کا	بہتر ہے	اور ضرور اچھا ہے	گھر	پرہیزگاروں (کا)	باغات	ہمیشہ کے

اور ان کے لیے آخرت کا گھر تو اس سے کہیں بہتر ہے۔ واقعی عمدہ ہے پرہیزگاروں کا گھر جنت جہاں ہمیشہ کے باغوں میں

يَدْخُلُونَهَا تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهٰرُ لَهُمْ فِيهَا مَا يَشَآءُونَ ۚ

وہ داخل ہوں گے ان میں	وہ بہتی ہیں	سے	ان کے نیچے	نہریں	ان کے لیے ہے	اس میں	جو	وہ چاہیں گے

وہ داخل ہوں گے۔ وہاں نہریں بہتی ہوں گی اور ان کے لیے وہ سب کچھ ہو گا جو وہ چاہیں گے۔

كَذٰلِكَ يَجْزِي اللّٰهُ الْمُتَّقِينَ ﴿31﴾ الَّذِينَ تَتَوَفّٰهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ

اسی طرح	بدلہ دیتا ہے	اللہ	پرہیزگاروں کو	وہ جو	وہ فوت کرتے ہیں جن کو	فرشتے

اللہ پرہیزگاروں کو ایسا ہی صلہ دے گا۔ یہ ایسے ہیں کہ جب فرشتے ان کی جانیں نکالنے لگتے ہیں اور یہ

طَيِّبِينَ ۙ يَقُولُونَ سَلٰمٌ عَلَيْكُمُ ۙ ادْخُلُوا الْجَنَّةَ بِمَا كُنتُمْ

جبکہ وہ نیک کار تھے	وہ کہتے ہیں	سلام ہو	تم پر	تم داخل ہو جاؤ	جنت میں	بدلے میں جو	تم تھے

پاکیزہ ہوتے ہیں تو وہ سلام کہتے ہیں اور یہ کہ تم جنت میں داخل ہو جاؤ اپنے اعمال کے بدلے میں

تَعۡمَلُوۡنَ ﴿32﴾ هَلۡ يَنۡظُرُوۡنَ اِلَّاۤ اَنۡ تَاۡتِيَهُمُ الۡمَلٰٓئِكَةُ اَوۡ يَاۡتِىَ

تم کرتے	نہیں	وہ انتظار کرتے ہیں	مگر	یہ کہ	وہ آئیں ان کے پاس	فرشتے	یا	وہ آئے

جو تم کرتے تھے۔ کیا کافر لوگ اس کے منتظر ہیں کہ ان کے پاس فرشتے آئیں یا آپ ﷺ کے رب کا

اَمۡرُ رَبِّكَ ؕ كَذٰلِكَ فَعَلَ الَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِهِمۡ ؕ وَمَا ظَلَمَهُمُ اللّٰهُ

حکم	آپ کے رب کا	اسی طرح	اس نے کیا	انہوں نے جو تھے	سے	پہلے ان کے	اور نہیں	ظلم کیا ان پر اللہ نے

عذاب آئے۔ پہلے لوگوں نے بھی ایسا ہی کیا پھر ان کا جو انجام ہوا تو اللہ نے ان پر ظلم نہ کیا

وَلٰكِنۡ كَانُوۡۤا اَنۡفُسَهُمۡ يَظۡلِمُوۡنَ ﴿33﴾ فَاَصَابَهُمۡ سَيِّاٰتُ مَا عَمِلُوۡا

اور لیکن	وہ تھے	اپنی جانوں پر	وہ ظلم کرتے	پھر وہ پہنچیں ان کو	برائیاں	جو	انہوں نے عمل کیے

بلکہ وہ خود اپنے اوپر ظلم کرتے تھے۔ پھر انہیں اپنے برے کاموں کی سزا ملی اور

وَحَاقَ بِهِمۡ مَّا كَانُوۡا بِهٖ يَسۡتَهۡزِءُوۡنَ ﴿34﴾ ع وَقَالَ الَّذِيۡنَ اَشۡرَكُوۡا لَوۡ 4 ع 9 10

اور اس نے گھیر لیا	ان کو	اس چیز نے جو	وہ تھے	اس کا	وہ مذاق اڑاتے	اور اس نے کہا	انہوں نے جو	وہ شرک کرتے ہیں	اگر

جس عذاب کا وہ مذاق اڑاتے تھے اسی نے انہیں آ گھیرا۔ مشرک لوگ کہتے ہیں

شَآءَ اللّٰهُ مَا عَبَدۡنَا مِنۡ دُوۡنِهٖ مِنۡ شَىۡءٍ نَّحۡنُ وَلَاۤ اٰبَآؤُنَا

چاہتا	اللہ	نہ	ہم عبادت کرتے	سے	سوائے اس کے	کی	کسی چیز	ہم	اور نہ	ہمارے باپ دادا

”اگر اللہ چاہتا تو ہم اور ہمارے باپ دادا اللہ کے سوا کسی اور چیز کو نہ پوجتے اور نہ ہم اس کے حکم کے

وَلَا حَرَّمۡنَا مِنۡ دُوۡنِهٖ مِنۡ شَىۡءٍ ؕ كَذٰلِكَ فَعَلَ الَّذِيۡنَ مِنۡ

اور نہ	ہم حرام ٹھہراتے	سے	سوائے اس کے	کوئی	چیز	اسی طرح	کیا انہوں نے	جو تھے	سے

بغیر کسی چیز کو حرام قرار دیتے۔ ایسا ہی ان سے پہلے والوں نے

قَبۡلِهِمۡ ۚ فَهَلۡ عَلَى الرُّسُلِ اِلَّا الۡبَلٰغُ الۡمُبِيۡنُ ﴿35﴾ وَلَقَدۡ بَعَثۡنَا فِىۡ

پہلے ان	پس نہیں	پر	رسولوں	مگر	پہنچا دینا	ظاہر	اور البتہ بے شک	ہم نے بھیجا	میں

کیا تھا۔ البتہ رسولوں کے ذمے تو صاف پہنچا دینا ہے۔ ہم نے ہر امت میں کوئی نہ کوئی

كُلِّ اُمَّةٍ رَّسُوۡلًا اَنِ اعۡبُدُوا اللّٰهَ وَاجۡتَنِبُوا الطَّاغُوۡتَ ۚ فَمِنۡهُمۡ

ہر	امت	ایک رسول	یہ کہ	تم عبادت کرو	اللہ کی	اور تم بچو	طاغوت (بتوں) سے	پھر بعض ان کے تھے

رسول اس دعوت کے ساتھ بھیجا کہ ”اے لوگو ایک اللہ کی عبادت کرو اور شیطان سے بچو“ پھر ان میں سے

مَّنْ هَدَى اللّٰهُ وَمِنْهُمْ مَّنْ حَقَّتْ عَلَيْهِ الضَّلٰلَةُ ط فَسِيْرُوْا فِي

جن کو	ہدایت دی اللہ نے	اور بعض ان کے تھے	جو	وہ ثابت ہوگئی	ان پر	گمراہی	پس تم سیر کرو	میں

کچھ کو اللہ نے ہدایت دی اور کچھ پر گمراہی ثابت ہو کر رہی۔ لوگو ! تو تم چل پھر کر دیکھو

الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿36﴾ اِنْ تَحْرِصْ

زمین	پھر تم دیکھو	کیسے	وہ ہوا	انجام	جھٹلانے والوں کا	اگر	آپ خواہش کریں

زمین میں جھٹلانے والوں کا کیا انجام ہوا ؟ اے نبی ﷺ آپ ﷺ کو ان لوگوں کے

عَلٰى هُدٰىهُمْ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ مَنْ يُّضِلُّ وَمَا لَهُمْ مِّنْ

پر	ہدایت ان کی	تو بے شک	اللہ	نہیں	وہ ہدایت دیتا	اس کو جسے	وہ گمراہ کرتا ہے	اور نہیں ہے	ان کا	کوئی

ہدایت پانے کی کتنی ہی آرزو ہو مگر اللہ ان کو ہدایت نہیں دیتا جنہیں وہ گمراہ کرتا ہے۔ پھر ان کا کوئی مدد گار

نّٰصِرِيْنَ ﴿37﴾ وَاَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ لا لَا يَبْعَثُ اللّٰهُ مَنْ

مددگار	اور انہوں نے قسمیں کھائیں	اللہ کی	سخت	قسمیں اپنی	کہ نہیں	زندہ اٹھائے گا	اللہ	اس کو جو

نہیں ہوتا۔ کافر لوگ اللہ کی قسمیں کھا کر کہتے ہیں ”جو شخص مر جائے گا اللہ اُسے دوبارہ نہیں

يَّمُوْتُ ط بَلٰى وَعْدًا عَلَيْهِ حَقًّا وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ لا ﴿38﴾

وہ مرجاتا ہے	کیوں نہیں	وعدہ ہے	اس پر	سچا	اور لیکن	اکثر	لوگ	نہیں	وہ جانتے

اٹھائے گا۔“ اے نبی ﷺ آپ ﷺ ان سے کہیں ”اللہ ضرور اٹھائے گا۔ اس کا پکا وعدہ ہے“ لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔

لِيُبَيِّنَ لَهُمُ الَّذِيْ يَخْتَلِفُوْنَ فِيْهِ وَلِيَعْلَمَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْۤا اَنَّهُمْ

تاکہ وہ بیان کرے	ان کو	وہ چیز کہ	وہ اختلاف کرتے تھے	جس میں	اور تاکہ جان لیں	وہ جو	وہ کافر ہوئے	کہ بے شک وہ

اور ضروری ہے کہ جن باتوں میں لوگ اختلاف کرر ہے ہیں ان پر اصل حقیقت واضح کی جائے اور تاکہ کافروں کو معلوم ہو

كَانُوْا كٰذِبِيْنَ ﴿39﴾ اِنَّمَا قَوْلُنَا لِشَيْءٍ اِذَاۤ اَرَدْنٰهُ اَنْ نَّقُوْلَ

وہ تھے	جھوٹے	بے شک یہی	کہنا ہمارا	کسی چیز کو	جب	ہم ارادہ کریں اس کا	کہ	ہم کہتے ہیں

جائے کہ وہ جھوٹے تھے۔ جب ہم کسی چیز کا ارادہ کرتے ہیں تو صرف اتنا کہتے ہیں

5 ع 6 11 لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ع ﴿40﴾ وَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا فِي اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مَا ظُلِمُوْا

اس کو	تو ہوجا	تو وہ ہوجاتی ہے	اور جنہوں نے	انہوں نے ہجرت کی	میں	اللہ کی	سے	بعد	جو	ان پر ظلم کیا گیا

”ہو جا“ تو وہ ہو جاتی ہے۔ جن لوگوں نے ظلم سہہ کر اللہ کی راہ میں ہجرت کی،

وقف لازم

لَنُبَوِّئَنَّهُمْ فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً ۖ وَلَأَجْرُ الْآخِرَةِ أَكْبَرُ ۚ لَوْ كَانُوا

ضرور ہم ٹھکانا دیں گے ان کو	میں	دنیا	اچھا	اور البتہ اجر	آخرت کا	بہت بڑا ہے	کاش	وہ ہوتے

ہم انہیں دنیا میں ضرور اچھا ٹھکانا دیں گے۔ ان کے لیے آخرت کا ثواب تو بہت بڑا ہے۔ کاش کافروں کو

يَعْلَمُونَ ﴿41﴾ الَّذِينَ صَبَرُوا وَعَلَىٰ رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ ﴿42﴾ وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ

وہ جانتے	جنہوں نے صبر کیا	اور پر	اپنے رب	وہ توکل کرتے ہیں	اور نہیں	ہم نے بھیجے	سے

معلوم ہوتا۔ مظلوم مہاجرین کا یہ اچھا انجام اس لیے ہے کہ انہوں نے صبر کیا اور وہ اپنے رب پر بھروسا رکھتے ہیں۔ اے نبی ﷺ ہم

قَبْلِكَ إِلَّا رِجَالًا نُوحِي إِلَيْهِمْ ۚ فَاسْأَلُوا أَهْلَ الذِّكْرِ إِنْ كُنْتُمْ

پہلے آپ	مگر	مرد	ہم وحی کرتے	ان کی طرف	پس تم پوچھ لو	اہل	کتاب سے	اگر	تم

نے آپ ﷺ سے پہلے بھی مردوں کو رسول بنا کر بھیجا تھا جن پر ہم وحی نازل کرتے تھے۔ لوگو اگر تمہیں معلوم نہ ہو تو اہل علم سے

لَا تَعْلَمُونَ ﴿43﴾ بِالْبَيِّنَاتِ وَالزُّبُرِ ۗ وَأَنْزَلْنَا إِلَيْكَ الذِّكْرَ لِتُبَيِّنَ

تم نہیں جانتے۔	ساتھ نشانیوں کے	اور کتابوں کے	اور ہم نے اتارا	آپ کی طرف	ذکر	تاکہ آپ بیان کریں

پوچھ لو۔ ان رسولوں کو ہم نے واضح نشانیاں اور کتابیں دے کر بھیجا۔ اے نبی ﷺ ہم نے آپ ﷺ پر قرآن نازل کیا تاکہ

النصف

لِلنَّاسِ مَا نُزِّلَ إِلَيْهِمْ وَلَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ ﴿44﴾ أَفَأَمِنَ الَّذِينَ

لوگوں کے لیے	جو کچھ	وہ نازل ہوا	ان کی طرف	اور تاکہ وہ	وہ غور کریں	کیا پھر بے خوف ہیں	وہ جو

آپ ﷺ اس چیز کو لوگوں پر واضح کر دیں جو ان کی طرف اتاری گئی اور تاکہ وہ غور کریں۔ پھر کیا وہ لوگ

مَكَرُوا السَّيِّئَاتِ أَنْ يَخْسِفَ اللَّهُ بِهِمُ الْأَرْضَ أَوْ يَأْتِيَهُمُ

وہ چالیں چلتے ہیں	بری	کہ	دھنسا دے	اللہ	ان کو	زمین میں	یا	وہ آئے ان پر

جو نبی ﷺ کے خلاف بری تدبیریں کر رہے ہیں اس بات سے بے فکر ہیں کہ اللہ انہیں زمین میں دھنسا دے؟ یا ان پر عذاب وہاں

الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُونَ ﴿45﴾ أَوْ يَأْخُذَهُمْ فِي تَقَلُّبِهِمْ

عذاب	سے	جہاں	نہ	وہ سمجھتے ہوں	یا	وہ پکڑے ان کو	میں	ان کے چلنے پھرنے

سے آئے جہاں کا انہیں وہم و گمان بھی نہ ہو؟ یا وہ انہیں چلتے پھرتے پکڑ لے،

فَمَا هُمْ بِمُعْجِزِينَ ﴿46﴾ أَوْ يَأْخُذَهُمْ عَلَىٰ تَخَوُّفٍ فَإِنَّ رَبَّكُمْ

پھر نہیں	وہ	عاجز کرنے والے	یا	وہ پکڑے ان کو	پر	کمی کر کے	پس بے شک	رب تمہارا

تو پھر وہ اس کے قابو سے باہر نہیں نکل سکتے۔ یا اُن کا آہستہ آہستہ خاتمہ کر دے۔ بے شک تمہارا رب

لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿47﴾ اَوَ لَمْ يَرَوْا اِلٰى مَا خَلَقَ اللّٰهُ مِنْ شَيْءٍ

البتہ شفقت کرنے والا	نہایت مہربان ہے	کیا	نہیں	انہوں نے دیکھا	طرف	اس کی جو	پیدا کیا اللہ نے	سے	ہر چیز

شفقت والا مہربان ہے۔ کیا یہ لوگ نہیں دیکھتے کہ اللہ نے جو چیز بھی پیدا کی ہے

يَّتَفَيَّؤُا ظِلٰلُهٗ عَنِ الْيَمِيْنِ وَالشَّمَآئِلِ سُجَّدًا لِّلّٰهِ وَهُمْ دٰخِرُوْنَ ﴿48﴾

وہ ڈھلتے ہیں	سائے اس کے	سے	دائیں طرف	اور بائیں طرف	سجدہ کرتے ہوئے	اللہ کو	اور وہ	ذلیل ہیں اس کے آگے

اس کے سائے دائیں اور بائیں طرف جھک جاتے ہیں گویا اللہ کے آگے سجدہ ریز ہیں اور عاجزی کا اظہار کر رہے ہیں۔

وَلِلّٰهِ يَسْجُدُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ مِنْ دَآبَّةٍ

اور اللہ ہی کو	وہ سجدہ کرتا ہے	جو کچھ ہے	میں	آسمانوں	اور جو کچھ ہے	میں	زمین	سے	جان داروں

آسمانوں اور زمین میں جتنے جاندار ہیں وہ سب اللہ ہی کو سجدہ کرتے ہیں۔

وَّالْمَلٰٓئِكَةُ وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿49﴾ يَخَافُوْنَ رَبَّهُمْ مِّنْ فَوْقِهِمْ

اور فرشتے	اور وہ	نہیں	وہ تکبر کرتے	وہ ڈرتے ہیں	رب اپنے سے	سے	اپنے اُوپر

اس کے علاوہ فرشتے بھی اللہ کو سجدہ کرتے ہیں اور وہ تکبر نہیں کرتے بلکہ اپنے اوپر اپنے رب سے ڈرتے رہتے ہیں۔

6 ع 10 12 السجدة 3

وَيَفْعَلُوْنَ مَا يُؤْمَرُوْنَ ﴿50﴾ وَقَالَ اللّٰهُ لَا تَتَّخِذُوْٓا اِلٰهَيْنِ اثْنَيْنِ ج

اور وہ کرتے ہیں	جو	ان کو حکم دیا جاتا ہے	اور کہا	اللہ نے	نہ	تم بناؤ	دو معبود	دو

اور وہ وہی کام کرتے ہیں جس کا انہیں حکم ملتا ہے۔ لوگو اللہ نے فرما دیا ہے "تم دو دو معبود نہ بناؤ۔

اِنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ج فَاِيَّايَ فَارْهَبُوْنِ ﴿51﴾ وَلَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ

صرف	وہی ہے	معبود	ایک	پس صرف مجھ ہی سے	پس تم ڈرو	اور اسی کا ہے	جو کچھ	میں	آسمانوں

حقیقت میں وہی ایک ہی معبود ہے۔ لہٰذا تم صرف مجھ سے ڈرو۔ اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں

وَالْاَرْضِ وَلَهُ الدِّيْنُ وَاصِبًا ط اَفَغَيْرَ اللّٰهِ تَتَّقُوْنَ ﴿52﴾ وَمَا

اور زمین	اور اسی کے لیے ہے	اطاعت	لازمی	کیا پھر غیر	اللہ سے	تم ڈرتے ہو	اور جو کچھ ہے

اور زمین میں ہے۔ اسی کی اطاعت لازم ہے ہمیشہ کے لیے۔ پھر کیا تم اللہ کے سوا دوسروں سے ڈرتے ہو؟ تمہارے پاس

بِكُمْ مِّنْ نِّعْمَةٍ فَمِنَ اللّٰهِ ثُمَّ اِذَا مَسَّكُمُ الضُّرُّ فَاِلَيْهِ

پاس تمہارے	کوئی	نعمت	تو ہے طرف سے	اللہ کی	پھر	جب	وہ پہنچتی ہے تمہیں	تکلیف	تو طرف اس کی

جو نعمت بھی ہے وہ اللہ کی طرف سے ہے۔ پھر جب تمہیں تکلیف پہنچتی ہے تو اسی کے آگے

تَجْـَٔرُوْنَ ۚ ﴿53﴾ ثُمَّ اِذَا كَشَفَ الضُّرَّ عَنْكُمْ اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْكُمْ بِرَبِّهِمْ

تم فریاد کرتے ہو	پھر	جب	وہ دور کرتا ہے	تکلیف	تم سے	اچانک	کچھ لوگ	تم میں سے	اپنے رب کے ساتھ

فریاد کرتے ہو۔ پھر جب وہ تمہاری تکلیف دور کر دیتا ہے تو تم میں سے ایک گروہ اپنے رب کے ساتھ شریک

يُشْرِكُوْنَ ۙ ﴿54﴾ لِيَكْفُرُوْا بِمَآ اٰتَيْنٰهُمْ ؕ فَتَمَتَّعُوْا ۫ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿55﴾

وہ شریک ٹھہراتے ہیں	تاکہ وہ ناشکری کریں	اُس کی جو	ہم نے دیا ان کو	پس تم فائدہ اٹھالو	پھر جلد	تم جان لوگے

بنانے لگتا ہے تاکہ جو نعمت ہم نے اسے دی اُس کی ناشکری کرے۔ اچھا، کچھ دن عیش کرلو، تمہیں اس کا نتیجہ جلد معلوم ہوجائے گا۔

وَيَجْعَلُوْنَ لِمَا لَا يَعْلَمُوْنَ نَصِيْبًا مِّمَّا رَزَقْنٰهُمْ ؕ تَاللّٰهِ لَتُسْـَٔلُنَّ

اور وہ بناتے ہیں	اس کے لیے جسے	نہیں	وہ جانتے	حصہ	اس سے جو	ہم نے رزق دیا ان کو	قسم اللہ کی	ضرور تم سے پوچھا جائے گا

مشرکوں کا حال دیکھو، وہ ہماری دی ہوئی چیزوں میں سے اپنے بنائے ہوئے ان معبودوں کا حصہ بھی مقرر کر لیتے ہیں جن کی حقیقت

عَمَّا كُنْتُمْ تَفْتَرُوْنَ ﴿56﴾ وَيَجْعَلُوْنَ لِلّٰهِ الْبَنٰتِ سُبْحٰنَهٗ ۙ وَلَهُمْ مَّا

بارے میں جو	تم تھے	تم گھڑتے	اور وہ بناتے ہیں	اللہ کے لیے	بیٹیاں	پاک ہے وہ	اور ان کے لیے ہے	جو

کا انہیں کچھ علم نہیں ”اے مشرکو اللہ کی قسم تم سے ضرور باز پرس ہوگی کہ یہ جھوٹ تم نے کیوں گھڑ لیے تھے۔ اور وہ فرشتوں کو اللہ کی

يَشْتَهُوْنَ ﴿57﴾ وَاِذَا بُشِّرَ اَحَدُهُمْ بِالْاُنْثٰى ظَلَّ وَجْهُهٗ مُسْوَدًّا

وہ چاہتے ہیں	اور جب	وہ بشارت دی جائے	کسی ایک کو ان میں سے	بیٹی کی	وہ ہوجاتا ہے	چہرہ اس کا	سیاہ

بیٹیاں قرار دیتے ہیں حالاں کہ وہ اس سے پاک ہے۔ مگر خود اپنے لیے بیٹے پسند کرتے ہیں۔ جب ان میں سے کسی کو بیٹی پیدا

وَّهُوَ كَظِيْمٌ ۚ ﴿58﴾ يَتَوَارٰى مِنَ الْقَوْمِ مِنْ سُوْٓءِ مَا بُشِّرَ بِهٖ ؕ

اور وہ	غمگین ہوتا ہے	وہ چھپتا پھرتا ہے	سے	قوم	سے	برائی	اس کی جو	وہ بشارت دی گئی	اس کو

ہونے کی خوشخبری دی جائے تو اس کا چہرہ سیاہ پڑ جاتا ہے اور وہ گھٹا گھٹا رہتا ہے۔ اس خبر کو برا سمجھ کر شرم اور عار کی وجہ سے لوگوں سے

اَيُمْسِكُهٗ عَلٰى هُوْنٍ اَمْ يَدُسُّهٗ فِى التُّرَابِ ؕ اَلَا سَآءَ مَا

کیا وہ رکھے اسے	ساتھ	ذلت کے	یا	وہ گاڑے اس کو	میں	مٹی	یاد رکھو	برا ہے	جو وہ

چھپتا پھرتا ہے۔ سوچتا ہے اسے ذلت کے ساتھ اپنے پاس رکھے یا مٹی میں گاڑ دے۔ کیا ہی برا فیصلہ ہے

يَحْكُمُوْنَ ﴿59﴾ لِلَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ مَثَلُ السَّوْءِ ۚ وَلِلّٰهِ

وہ فیصلہ کرتے ہیں	ان کے لیے جو	نہیں	وہ ایمان لاتے	آخرت پر	حالت ہے	بری	اور اللہ کی ہے

جو وہ کرتے ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ جو لوگ آخرت کو نہیں مانتے ان کی حالت بری ہے۔ اللہ کی شان

7 ع 10 13

الْمَثَلُ الْاَعْلٰى ؕ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝٦٠ ع وَلَوْ يُؤَاخِذُ اللّٰهُ النَّاسَ

مثال	بلند	اور وہ ہے	بڑا غالب	خوب حکمت والا	اور اگر	پکڑتا	اللہ	لوگوں کو

بہت اونچی ہے جو بڑا غالب اور حکمت والا ہے۔ اگر اللہ لوگوں کو ان کے ظلم پر فوراً پکڑتا

بِظُلْمِهِمْ مَّا تَرَكَ عَلَيْهَا مِنْ دَآبَّةٍ وَّلٰكِنْ يُّؤَخِّرُهُمْ اِلٰٓى اَجَلٍ

ان کے ظلم پر	نہ	وہ چھوڑتا	زمین پر	کسی	جان دار کو	اور لیکن	وہ مہلت دیتا ہے ان کو	تک	وقت

تو زمین پر کسی جاندار کو زندہ نہ چھوڑتا، لیکن وہ ایک مقررہ وقت تک مہلت

مُّسَمًّى ۚ فَاِذَا جَآءَ اَجَلُهُمْ لَا يَسْتَاْخِرُوْنَ سَاعَةً وَّلَا يَسْتَقْدِمُوْنَ ۝٦١

مقرر کے	پھر جب	آئے گا	وقت مقرر ان کا	نہ	وہ پیچھے ہوں گے	ایک گھڑی	اور نہ	وہ آگے ہوں گے

دیتا ہے۔ پھر جب ان کا مقررہ وقت آ جائے گا تو نہ ایک گھڑی پیچھے ہٹ سکیں گے نہ ایک گھڑی آگے بڑھ سکیں گے۔

وَيَجْعَلُوْنَ لِلّٰهِ مَا يَكْرَهُوْنَ وَتَصِفُ اَلْسِنَتُهُمُ الْكَذِبَ اَنَّ لَهُمُ

اور وہ بناتے ہیں	اللہ کے لیے	جسے	وہ خود ناپسند کرتے ہیں	اور وہ بیان کرتی ہیں	زبانیں ان کی	جھوٹ	کہ ہے	ان کے لیے

مشرک لوگ اللہ کی طرف وہ چیزیں منسوب کرتے ہیں جنہیں اپنے لیے ناپسند کرتے ہیں۔ ان کی زبانیں جھوٹ کہتی ہیں کہ آخرت

الْحُسْنٰى ؕ لَا جَرَمَ اَنَّ لَهُمُ النَّارَ وَاَنَّهُمْ مُّفْرَطُوْنَ ۝٦٢ تَاللّٰهِ

بھلائی	نہیں	شک	کہ	ان کے لیے ہے	آگ	اور یہ کہ وہ	پہلے پہنچیں گے دوزخ پر	قسم اللہ کی

میں ان کا اچھا انجام ہوگا۔ ان کے لیے دوزخ لازمی ہے اور ضرور اس میں انہیں پہنچا دیا جائے گا۔ اے نبی ﷺ اللہ کی قسم! ہم نے

لَقَدْ اَرْسَلْنَآ اِلٰٓى اُمَمٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ

بے شک	ہم نے بھیجے رسول	طرف	امتوں کے	سے	پہلے آپ	پھر زینت دی	ان کے لیے	شیطان نے	ان کے اعمال کو

آپ ﷺ سے پہلے بہت سی قوموں کی طرف رسول بھیجے۔ پھر شیطان نے ان قوموں کے برے کام انہیں آراستہ کر کے دکھائے۔

فَهُوَ وَلِيُّهُمُ الْيَوْمَ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝٦٣ وَمَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ

پس وہ	دوست ان کا ہے	آج کے دن	اور ان کے لیے ہے	عذاب	دردناک	اور نہیں	ہم نے اتاری	آپ پر

وہی شیطان آج ان کافروں کا دوست بنا ہوا ہے، ان سب کے لیے دردناک عذاب ہے۔ ہم نے یہ کتاب آپ ﷺ پر

الْكِتٰبَ اِلَّا لِتُبَيِّنَ لَهُمُ الَّذِى اخْتَلَفُوْا فِيْهِ ۙ وَهُدًى وَّرَحْمَةً

کتاب	مگر	تاکہ آپ بیان کریں	ان کو	وہ جو	انہوں نے اختلاف کیا	جس میں	اور ہدایت	اور رحمت

نازل کی ہے تاکہ آپ ﷺ ان اختلافات کی حقیقت واضح کریں جن میں یہ لوگ پڑے ہوئے ہیں۔ ایمان لانے والوں کے لیے تو

لِّقَوۡمٍ يُّؤۡمِنُوۡنَ ﴿64﴾ وَاللّٰهُ اَنۡزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَحۡيَا بِهِ

ان لوگوں کے لیے ہے | وہ ایمان لاتے ہیں | اوراللہ نے اتارا | سے | آسمان | پانی | پھراس سے زندہ کیا | اس سے

یہ قرآن ہدایت اور رحمت ہے۔ اللہ نے آسمان سے پانی برسایا جس سے مردہ زمین زندہ اور سرسبز

ع 8 5 14 الۡاَرۡضَ بَعۡدَ مَوۡتِهَا ؕ اِنَّ فِىۡ ذٰ لِكَ لَاٰيَةً لِّقَوۡمٍ يَّسۡمَعُوۡنَ ﴿65﴾ ع

زمین کو | بعد | اس کے مردہ ہونے کے | بے شک | میں | اس | البتہ نشانی ہے | لوگوں کے لیے | وہ سنتے ہیں

و شاداب ہو گئی۔ بے شک اس میں بڑی نشانی ہے ان لوگوں کے لیے جو بات سنتے ہیں۔

وَاِنَّ لَكُمۡ فِى الۡاَنۡعَامِ لَعِبۡرَةً ؕ نُسۡقِيۡكُمۡ مِّمَّا فِىۡ بُطُوۡنِهٖ مِنۡۢ

اور بے شک | تمہارے لیے | میں | جانوروں | البتہ سبق ہے | ہم پلاتے ہیں تمہیں | اس سے جو | میں | پیٹوں ان کے | سے

بے شک تمہارے لیے مویشیوں میں بھی سبق ہے۔ ہم ان کے پیٹ میں

بَيۡنِ فَرۡثٍ وَّدَمٍ لَّبَنًا خَالِصًا سَآٮِٕغًا لِّلشّٰرِبِيۡنَ ﴿66﴾ وَمِنۡ ثَمَرٰتِ

درمیان | گوبر کے | اور خون کے | دودھ | خالص | خوش گوار | پینے والوں کے لیے | اور سے | پھلوں

گوبر اور خون کے درمیان سے تمہیں خالص دودھ پلاتے ہیں جو پینے والوں کے لیے بہت خوش گوار ہوتا ہے۔ اسی طرح اللہ نے

النَّخِيۡلِ وَالۡاَعۡنَابِ تَتَّخِذُوۡنَ مِنۡهُ سَكَرًا وَّرِزۡقًا حَسَنًا ؕ اِنَّ فِىۡ

کھجور | اور انگور | تم حاصل کرتے ہو | اس سے | نشہ (آور چیزیں) | اور روزی | اچھی | بے شک | میں

تمہارے لئے کھجوروں اور انگوروں کے پھل پیدا کیے تم ان سے نشے کی چیزیں بھی بناتے ہو اور کھانے کی اچھی چیزیں بھی۔ بے شک

ذٰ لِكَ لَاٰيَةً لِّقَوۡمٍ يَّعۡقِلُوۡنَ ﴿67﴾ وَاَوۡحٰى رَبُّكَ اِلَى النَّحۡلِ اَنِ

اس | البتہ نشانی ہے | لوگوں کے لیے جو | عقل رکھتے ہیں | اور وحی کی آپ کے رب نے | طرف | شہد کی مکھی کی | کہ

اس میں نشانی ہے ان لوگوں کے لیے جو عقل سے کام لیتے ہیں۔ اور تمہارے رب نے شہد کی مکھی کے دل میں بات ڈال دی کہ

اتَّخِذِىۡ مِنَ الۡجِبَالِ بُيُوۡتًا وَّمِنَ الشَّجَرِ وَمِمَّا يَعۡرِشُوۡنَ ﴿68﴾ ۙ ثُمَّ

تو بنالے | سے | پہاڑوں | گھر | اور سے | درختوں | اور اس سے جو | وہ بیلیں چڑھاتے ہیں | پھر

”تو پہاڑوں میں، درختوں میں اور لوگوں کی بنائی ہوئی چھتوں میں اپنے چھتے بنا۔ ہر قسم کے

كُلِىۡ مِنۡ كُلِّ الثَّمَرٰتِ فَاسۡلُكِىۡ سُبُلَ رَبِّكِ ذُلُلًا ؕ يَخۡرُجُ مِنۡۢ

تو کھا | سے | سب | پھلوں | پھر تو چل | راہوں پر | اپنے رب کی | تابع کی ہوئی | نکلتی ہے | سے

پھل پھول سے رس چوس۔ اپنے رب کے ہموار کیے ہوئے راستوں پر چل۔“ اس کے پیٹ سے

بُطُوْنِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ فِيْهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ ؕ اِنَّ فِيْ

ان کے پیٹوں	پینے کی چیز	مختلف ہیں	رنگ اس کے	اس میں	شفا ہے	لوگوں کے لیے	بے شک	میں

پینے کی چیز نکلتی ہے جس کے رنگ مختلف ہیں۔ اس میں لوگوں کے لیے شفا ہے۔ بے شک اس میں بڑی نشانی ہے

ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿69﴾ وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ ثُمَّ يَتَوَفّٰىكُمْ

اس	ضرور نشانی ہے	لوگوں کے لیے جو	وہ غور و فکر کرتے ہیں	اور اللہ نے	پیدا کیا تمہیں	پھر	وہ فوت کرے گا تمہیں

ان لوگوں کے لیے جو غور کرتے ہیں۔ لوگو! اللہ نے تمہیں پیدا کیا۔ وہی تمہیں وفات دیتا ہے

وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّرَدُّ اِلٰٓى اَرْذَلِ الْعُمُرِ لِكَيْ لَا يَعْلَمَ بَعْدَ عِلْمٍ

اور بعض تم میں سے ہے	جو	وہ پھیرا جاتا ہے	طرف	بے کار	عمر کی	تا کہ	نہ	وہ جانے	بعد	علم کے

تم میں سے کوئی بڑھاپے کی اتنی ناکارہ عمر تک پہنچا دیا جاتا ہے کہ جاننے کے بعد کچھ

شَيْـًٔا ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ قَدِيْرٌ ﴿70﴾ وَاللّٰهُ فَضَّلَ بَعْضَكُمْ عَلٰى بَعْضٍ فِي 9 ع 5 15

کوئی چیز	بے شک	اللہ ہے	خوب جاننے والا	بڑی قدرت والا	اور اللہ نے فضیلت دی	تم میں سے بعض کو	پر	بعض	میں

نہیں جانتا۔ بے شک اللہ علم والا قدرت والا ہے۔ اور دیکھو اللہ نے تمہیں ایک دوسرے پر روزی میں

الرِّزْقِ ۚ فَمَا الَّذِيْنَ فُضِّلُوْا بِرَآدِّيْ رِزْقِهِمْ عَلٰى مَا مَلَكَتْ

رزق	پھر نہیں	وہ لوگ جو	وہ فضیلت دی گئی	لوٹانے والے	روزی اپنی	اس پر	جس کے	وہ مالک ہوئے

برتری دی۔ جنہیں یہ برتری دی گئی وہ اپنی روزی اپنے غلاموں کو نہیں دے دیتے کہ وہ اس میں

اَيْمَانُهُمْ فَهُمْ فِيْهِ سَوَآءٌ ؕ اَفَبِنِعْمَةِ اللّٰهِ يَجْحَدُوْنَ ﴿71﴾ وَاللّٰهُ

دائیں ہاتھ ان کے	تا کہ وہ	اس میں	برابر ہوں	کیا پھر ساتھ نعمت	اللہ کی	وہ انکار کرتے ہیں	اور اللہ نے

برابر ہو جائیں۔ کیا شرک کرنے والوں کو اللہ کی نعمت، توحید کا انکار ہی کرتے رہنا ہے۔ اللہ نے تمہارے لیے

جَعَلَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا وَّجَعَلَ لَكُمْ مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ

بنائے	تمہارے لیے	سے	جنس تمہاری	جوڑے	اور اس نے بنائے	تمہارے لیے	سے	تمہاری بیویوں

تمہاری جنس میں سے بیویاں بنائیں۔ اور تمہاری بیویوں سے

بَنِيْنَ وَحَفَدَةً وَّرَزَقَكُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ ؕ اَفَبِالْبَاطِلِ يُؤْمِنُوْنَ

بیٹے	اور پوتے	اور روزی دی تمہیں	سے	پاکیزہ چیزوں	کیا پھر باطل پر	وہ ایمان لاتے ہیں

تمہارے لیے بیٹے پیدا کیے اور پوتے بھی دیے۔ تمہیں پاکیزہ رزق عطا کیا۔ پھر کیا وہ لوگ باطل کو مانتے

وَبِنِعْمَتِ اللّٰهِ هُمْ يَكْفُرُوْنَ ﴿72﴾ وَيَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا

اور نعمت پر	اللہ کی	وہ	وہ ناشکری کرتے ہیں	اور	وہ عبادت کرتے ہیں	سے	سوا	اللہ کے	جو

اور اللہ کی نعمتوں کی ناشکری کرتے ہیں؟ اور وہ اللہ کے سوا ان چیزوں کی پُوجا کرتے ہیں

لَا يَمْلِكُ لَهُمْ رِزْقًا مِّنَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ شَيْـًٔا

نہیں	وہ اختیار رکھتا	ان کے لیے	رزق کا	سے	آسمانوں	اور زمین سے	کچھ بھی

جو آسمانوں اور زمین میں انہیں روزی دینے کا کوئی اختیار نہیں

وَّلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ﴿73﴾ فَلَا تَضْرِبُوْا لِلّٰهِ الْاَمْثَالَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ

اور نہیں وہ طاقت رکھتے	پس نہ	تم بیان کرو	اللہ کے لیے	مثالیں	بے شک	اللہ	جانتا ہے	اور تم

رکھتیں اور نہ وہ قدرت رکھتی ہیں۔ تم اللہ کے بارے میں غلط باتیں منسوب نہ کرو۔ بے شک اللہ جانتا ہے تم

لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿74﴾ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا عَبْدًا مَّمْلُوْكًا لَّا يَقْدِرُ عَلٰى

نہیں	تم جانتے	بیان کی	اللہ نے	مثال	ایک بندے	غلام کی	نہیں	وہ طاقت رکھتا	پر

نہیں جانتے۔ اللہ مثال بیان فرماتا ہے، ایک غلام ہے جو کسی چیز کا اختیار

شَيْءٍ وَّمَنْ رَّزَقْنٰهُ مِنَّا رِزْقًا حَسَنًا فَهُوَ يُنْفِقُ مِنْهُ

کسی چیز	اور اس کی جو	ہم نے روزی دی اس کو	اپنی طرف سے	رزق	اچھا	پھر وہ	وہ خرچ کرتا ہے	اس سے

نہیں رکھتا۔ دوسرا وہ شخص ہے جسے ہم نے اپنے فضل سے اچھی روزی دی ہے، وہ اس میں

سِرًّا وَّجَهْرًا ؕ هَلْ يَسْتَوٗنَ ؕ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ؕ بَلْ اَكْثَرُهُمْ

پوشیدہ بھی	اور ظاہر بھی	کیا	وہ برابر ہوتے ہیں	تمام تعریف	اللہ کی ہے	بلکہ	اکثر ان کے

سے پوشیدہ اور علانیہ خرچ کرتا ہے۔ بتاؤ، یہ دونوں برابر ہو سکتے ہیں؟ تعریف اللہ کے لیے ہے۔لیکن ان میں سے اکثر لوگ

لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿75﴾ وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا رَّجُلَيْنِ اَحَدُهُمَآ اَبْكَمُ لَا يَقْدِرُ

نہیں وہ جانتے	اور بیان کی	اللہ نے	مثال	دو مردوں کی	ایک ان میں	گونگا ہے	نہیں	وہ قدرت پاتا

علم نہیں رکھتے۔ اللہ ایک اور مثال بیان کرتا ہے دو شخص ہیں، ایک گونگا اور غلام ہے

عَلٰى شَيْءٍ وَّهُوَ كَلٌّ عَلٰى مَوْلٰىهُ ۙ اَيْنَمَا يُوَجِّهْهُّ لَا يَاْتِ بِخَيْرٍ ؕ

پر	کسی چیز	اور وہ	بوجھ ہے	پر	مالک اپنے	جدھر	وہ بھیجے اسے	نہ	وہ لائے	بھلائی

کوئی کام نہیں کرسکتا اپنے مالک پر بوجھ بنا ہوا ہے۔ وہ اسے کہیں بھیجتا ہے تو کوئی کام درست کر کے نہیں آتا۔

هَلْ يَسْتَوِيْ هُوَ ۙ وَمَنْ يَّاْمُرُ بِالْعَدْلِ ۙ وَهُوَ عَلٰى صِرَاطٍ

کیا	وہ برابر ہوتا ہے	وہ	اور وہ جو	وہ حکم دیتا ہے	انصاف کا	اور وہ ہے	پر	راہ

دوسرا شخص لوگوں کو انصاف کی تعلیم دیتا ہے اور سیدھی راہ پر ہے۔ کیا یہ دونوں برابر ہو

10 ع 6 16

مُّسْتَقِيْمٍ ۧ ﴿76﴾ وَلِلّٰهِ غَيْبُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَمَآ اَمْرُ السَّاعَةِ

سیدھی	اور اللہ ہی کے لیے ہے	غیب	آسمانوں کا	اور زمین کا	اور نہیں	معاملہ	قیامت کا

سکتے ہیں؟ آسمانوں اور زمین کی پوشیدہ باتیں اللہ کو معلوم ہیں۔ قیامت کا معاملہ

اِلَّا كَلَمْحِ الْبَصَرِ اَوْ هُوَ اَقْرَبُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ

مگر	جیسے جھپکنا	آنکھ کا	یا	وہ	اور زیادہ قریب ہے	بے شک	اللہ	اوپر	ہر	چیز کے

ایسے ہو گا جیسے آنکھ جھپکنا، بلکہ اس سے بھی جلد۔ بے شک اللہ ہر چیز پر

قَدِيْرٌ ﴿77﴾ وَاللّٰهُ اَخْرَجَكُمْ مِّنْۢ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ شَـيْـــًٔا ۙ

بڑا قادر ہے	اور اللہ نے	نکالا تمہیں	سے	پیٹوں	تمہاری ماؤں کے	نہ	تم جانتے تھے	کچھ بھی

قادر ہے۔ اور دیکھو اللہ نے تمہیں تمہاری ماؤں کے پیٹوں سے نکالا۔ اس وقت تم کچھ نہیں جانتے تھے۔

وَّجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ ۙ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿78﴾ اَلَمْ

اور اس نے بنائے	تمہارے لیے	کان	اور آنکھیں	اور دل	تاکہ تم	تم شکر کرو	کیا نہیں

اور اس نے تمہارے کان، آنکھیں اور دل بنائے تاکہ تم شکر کرو۔ کیا ان

يَرَوْا اِلَى الطَّيْرِ مُسَخَّرٰتٍ فِيْ جَوِّ السَّمَاۗءِ ۭ مَا يُمْسِكُهُنَّ اِلَّا

وہ دیکھتے	طرف	پرندوں کی	تابع ہیں	میں	فضا	آسمان کی	نہیں	وہ تھام رکھتا ان کو	مگر

لوگوں نے پرندوں کو نہیں دیکھا جو آسمان کی فضا میں اُڑتے پھرتے ہیں۔ انہیں صرف اللہ تھامے

اللّٰهُ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿79﴾ وَاللّٰهُ جَعَلَ

اللہ	بے شک	میں	اس	البتہ نشانیاں ہیں	لوگوں کے لیے جو	وہ ایمان لاتے ہیں	اور اللہ نے	بنائی

ہوئے ہے؟ بے شک اس میں نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لیے جو ایمان لائیں۔ اور دیکھو، اللہ نے تمہارے آرام

لَكُمْ مِّنْۢ بُيُوْتِكُمْ سَكَنًا وَّجَعَلَ لَكُمْ مِّنْ جُلُوْدِ الْاَنْعَامِ بُيُوْتًا

تمہارے لیے	سے	تمہارے گھروں	رہائش	اور اس نے بنائے	تمہارے لیے	سے	چمڑوں	چوپایوں کے	گھر

و سکون کے لیے تمہارے گھر بنائے تمہارے لیے جانوروں کی کھالوں (چمڑے) کے گھر۔

تَسْتَخِفُّوْنَهَا يَوْمَ ظَعْنِكُمْ وَيَوْمَ اِقَامَتِكُمْ ۙ وَمِنْ اَصْوَافِهَا

تم ہلکا جانتے ہو جن کو	دن	اپنے کوچ	اور دن	اپنے قیام کے	اور سے	بھیڑوں کے بالوں

اور خیمے بنائے جنہیں تم کوچ کے وقت اور قیام کے وقت ہلکا پھلکا پاتے ہو۔ اُن کی اُون سے،

وَاَوْبَارِهَا وَاَشْعَارِهَآ اَثَاثًا وَّمَتَاعًا اِلٰى حِيْنٍ ﴿80﴾ وَاللّٰهُ جَعَلَ

اور اونٹوں کے بالوں	اور بکریوں کے بالوں سے	سامان	اور فائدہ ہے	تک	ایک مدت	اور اللہ نے	بنائے

اُن کے رُوؤں سے اور اُن کے بالوں سے گھریلو سامان اور استعمال کی دوسری چیزیں بناتے ہو تاکہ تم ایک خاص مدت تک کے لئے

لَكُمْ مِّمَّا خَلَقَ ظِلٰلًا وَّجَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الْجِبَالِ اَكْنَانًا وَّجَعَلَ

تمہارے لیے	جو	اس نے پیدا کیے	سائے	اور بنائیں	تمہارے لیے	میں	پہاڑوں	چھپنے کی جگہیں	اور بنائے

ان سے فائدہ اٹھاؤ۔ تمہارے لیے اللہ نے اپنی پیدا کی ہوئی چیزوں کے سائے بنائے اور پہاڑوں میں چھپنے کی جگہیں بنائیں۔

لَكُمْ سَرَابِيْلَ تَقِيْكُمُ الْحَرَّ وَسَرَابِيْلَ تَقِيْكُمْ بَاْسَكُمْ ؕ كَذٰلِكَ

تمہارے لیے	بڑے کُرتے	جو بچاتے ہیں تمہیں	گرمی سے	اور کُرتے (زرہیں)	جو بچاتے ہیں تمہیں	تمہاری لڑائی میں	اسی طرح

تمہارے لیے ایسے لباس بنائے جو تمہیں گرمی سردی سے بچاتے ہیں۔ کچھ ایسے لباس بنائے جو لڑائی میں تمہیں بچاتے ہیں۔ اس

يُتِمُّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ تُسْلِمُوْنَ ﴿81﴾ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا عَلَيْكَ

وہ پوری کرتا ہے	نعمت اپنی	تم پر	تاکہ تم	تم فرماں بردار ہو جاؤ	پھر اگر	وہ پھر جائیں	تو صرف	آپ پر ہے

طرح اللہ تم پر اپنی نعمتیں پوری کرتا ہے تاکہ تم فرماں بردار بنو۔ پھر اے نبی ﷺ اتنا سمجھانے پر بھی یہ لوگ نہ مانیں تو آپ ﷺ کی

الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿82﴾ يَعْرِفُوْنَ نِعْمَتَ اللّٰهِ ثُمَّ يُنْكِرُوْنَهَا وَاَكْثَرُهُمُ

پہنچا دینا ہے	ظاہر	وہ پہچانتے ہیں	نعمت	اللہ کی	پھر	وہ انکار کرتے ہیں اس کا	اور اکثر ان کے ہیں

ذمہ داری تو صاف پہنچا دینے کی ہے۔ یہ لوگ اللہ کی نعمتوں کو پہچانتے ہیں۔ پھر اُن کے منکر ہو جاتے ہیں اور ان میں سے اکثر

11 ع 7 17 الْكٰفِرُوْنَ ﴿83﴾ ع وَيَوْمَ نَبْعَثُ مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ شَهِيْدًا ثُمَّ لَا يُؤْذَنُ

ناشکرے	اور جس دن	ہم اٹھائیں گے	سے	ہر	امت	ایک گواہ	پھر	نہیں	وہ اجازت ہوگی

ناشکرے ہیں۔ جس دن ہم ہر امت میں سے اس کے نبی کو گواہ بنا کر اُٹھائیں گے تو کافروں

لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُوْنَ ﴿84﴾ وَاِذَا رَاَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوا

ان کو جو	وہ کافر ہوئے	اور نہ	ان کی	وہ توبہ قبول کی جائے گی	اور جب	دیکھیں گے	وہ لوگ	انہوں نے ظلم کیا

کے لئے کوئی عذر اور توبہ کا موقع نہ ہوگا۔ اور جب ظالم لوگ عذاب کو دیکھیں گے

الْعَذَابَ فَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمْ وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ﴿85﴾ وَاِذَا رَاَ الَّذِيْنَ

عذاب کو	پھر نہیں	وہ کم کیا جائے گا	ان سے	اور نہ	وہ مہلت دیے جائیں گے	اور جب	وہ دیکھیں گے	جو

تو اس عذاب میں نہ کوئی کمی کی جائے گی اور نہ ان کو کچھ مہلت دی جائے گی۔ جب مشرک لوگ اپنے شریکوں کو

اَشْرَكُوْا شُرَكَآءَهُمْ قَالُوْا رَبَّنَا هٰٓؤُلَآءِ شُرَكَآؤُنَا الَّذِيْنَ كُنَّا نَدْعُوْا

جنہوں نے شرک کیا	اپنے شریکوں کو	وہ کہیں گے	اے رب ہمارے	یہ ہیں	شریک ہمارے	جن کو	ہم تھے	ہم پکارتے

دیکھیں گے تو کہیں گے ”اے ہمارے رب! یہی ہمارے شریک ہیں جنہیں ہم تیرے سوا پکارتے

مِنْ دُوْنِكَ ۚ فَاَلْقَوْا اِلَيْهِمُ الْقَوْلَ اِنَّكُمْ لَكٰذِبُوْنَ ۚ ﴿86﴾ وَاَلْقَوْا اِلَى الثلثة

سے	سوائے تیرے	پھر وہ ڈالیں گے	طرف ان کی	بات کو	بے شک تم ہو	ضرور جھوٹے	اور وہ ڈالیں گے	طرف

تھے۔“ مگر اُلٹا وہ بات کو اُن پر ڈال دیں گے کہ ”تم جھوٹے ہو ؟“ اُس دن وہ اللہ کے آگے

اللّٰهِ يَوْمَئِذِ ۨ السَّلَمَ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿87﴾ اَلَّذِيْنَ

اللہ کی	اس دن	صلح	اور وہ کھو جائے گا	ان سے	جو	وہ تھے	وہ گھڑتے	جو

گھٹنے ٹیک دیں گے اور اُن کے سارے جھوٹے کام بیکار ہو جائیں گے۔ جن لوگوں نے

كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ زِدْنٰهُمْ عَذَابًا فَوْقَ الْعَذَابِ بِمَا

انہوں نے کفر کیا	اور انہوں نے روکا	سے	راہ	اللہ کی	ہم زیادہ دیں گے ان کو	عذاب	پر	عذاب	اس وجہ سے

کفر کیا اور لوگوں کو اللہ کے راستے سے روکا ہم انہیں عذاب پر عذاب دیں گے کیوں کہ وہ دنیا میں

كَانُوْا يُفْسِدُوْنَ ﴿88﴾ وَيَوْمَ نَبْعَثُ فِيْ كُلِّ اُمَّةٍ شَهِيْدًا عَلَيْهِمْ

جو وہ تھے	وہ فساد کرتے	اور جس دن	ہم اٹھائیں گے	میں	ہر	امت	ایک گواہ	ان پر

فساد کرتے رہے۔ جس دن ہم ہر رسول کو اُس کی امت پر گواہ بنا کر اٹھا کھڑا

مِّنْ اَنْفُسِهِمْ وَجِئْنَا بِكَ شَهِيْدًا عَلٰى هٰٓؤُلَآءِ ۭ وَنَزَّلْنَا عَلَيْكَ

سے	ان کے اپنوں میں	اور ہم لائیں گے	آپ کو	گواہ بنا کر	پر	ان	اور ہم نے اتاری	آپ پر

کریں گے تو اے نبی ﷺ ان لوگوں پر ہم آپ ﷺ کو بھی گواہ بنا کر لائیں گے۔ اسی لیے ہم نے یہ کتاب

الْكِتٰبَ تِبْيَانًا لِّكُلِّ شَيْءٍ وَّهُدًى وَّرَحْمَةً وَّبُشْرٰى

کتاب	واضح بیان کرنے والی	ہر	چیز کو	اور ہدایت	اور رحمت	اور خوشخبری

آپ ﷺ پر نازل کی جو ہر چیز کو واضح کرنے والی ہے، جو ہدایت، رحمت اور بشارت ہے

12 ع 6 18

لِلْمُسْلِمِيْنَ ﴿89﴾ ع اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِيْتَآئِ ذِي

مسلمانوں کے لیے	بے شک	اللہ حکم دیتا ہے	انصاف کرنے کا	اور نیکی کرنے کا	اور دینے کا	اہل

فرماں برداروں کے لیے۔ مسلمانو! اللہ حکم دیتا ہے انصاف کرنے کا، لوگوں کے ساتھ بھلائی کرنے کا اور رشتہ داروں

الْقُرْبٰى وَيَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ ج يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ

قرابت کو	اور وہ منع کرتا ہے	سے	بے حیائی	اور برائی سے	اور سرکشی سے	وہ سمجھاتا ہے تمہیں	تاکہ تم

کی امداد کرنے کا۔ وہ تمہیں روکتا ہے بے حیائی سے، برائی سے اور سرکشی سے۔ وہ تمہیں نصیحت کرتا ہے

تَذَكَّرُوْنَ ﴿90﴾ وَاَوْفُوْا بِعَهْدِ اللّٰهِ اِذَا عٰهَدْتُّمْ وَلَا تَنْقُضُوا

تم سمجھو	اور تم پورا کرو	عہد کو	اللہ کے	جب	تم عہد کرو	اور نہ	تم توڑو

تاکہ تم سمجھو۔ جب تم آپس میں معاہدہ کرو تو اللہ کے نام کی اٹھائی ہوئی قسم پوری کرو۔ قسمیں پکی کر کے

الْاَيْمَانَ بَعْدَ تَوْكِيْدِهَا وَقَدْ جَعَلْتُمُ اللّٰهَ عَلَيْكُمْ كَفِيْلًا ط اِنَّ

قسموں کو	بعد	ان کو پختہ کرنے کے	اور بے شک	تم نے بنایا ہے	اللہ کو	اپنے اوپر	ضامن	بے شک

انہیں ہرگز نہ توڑو کیونکہ تم اللہ کو اپنا ضامن بنا چکے ہو۔

اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا تَفْعَلُوْنَ ﴿91﴾ وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّتِيْ نَقَضَتْ غَزْلَهَا

اللہ جانتا ہے	جو کچھ	تم کرتے ہو	اور نہ	تم ہو جاؤ	اس عورت کی طرح	جس نے توڑ ڈالا	سوت اپنا

بے شک اللہ جانتا ہے جو کچھ تم کرتے ہو۔ اور تم اس عورت کی طرح نہ بنو جو اپنا محنت سے کاتا ہوا

مِنْۢ بَعْدِ قُوَّةٍ اَنْكَاثًا ط تَتَّخِذُوْنَ اَيْمَانَكُمْ دَخَلًا ۢ بَيْنَكُمْ اَنْ

سے	بعد	پکا کرنے کے	ٹکڑے ٹکڑے	تم بناتے ہو	اپنی قسموں کو	دھوکہ دینے کا ذریعہ	درمیان اپنے	تاکہ

سُوت ٹکڑے ٹکڑے کر کے توڑ دیتی ہے۔ ایسا نہ کرو کہ اپنی قسموں کو آپس کے معاملات میں فساد ڈالنے کا ذریعہ بناؤ تاکہ

تَكُوْنَ اُمَّةٌ هِيَ اَرْبٰى مِنْ اُمَّةٍ ط اِنَّمَا يَبْلُوْكُمُ اللّٰهُ بِهٖ ط

ہو جائے	ایک قوم	وہی	بڑھ جانے والی	سے	قوم دوسری	بے شک	آزماتا ہے تمہیں اللہ	اس کے ذریعے

ایک گروہ دوسرے گروہ سے آگے بڑھ جائے۔ یاد رکھو، اللہ ان چیزوں سے تمہاری آزمائش کر رہا ہے۔

وَلَيُبَيِّنَنَّ لَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿92﴾ وَلَوْ

اور وہ ضرور بیان کرے گا	تمہارے لیے	دن	قیامت کے	جو کہ	تم تھے	جس میں	تم اختلاف کرتے	اور اگر

وہ قیامت کے دن سب باتوں کو تم پر ظاہر کر دے گا جن کے بارے میں تم اختلاف کر رہے ہو۔ اللہ چاہتا تو

شَآءَ اللّٰهُ لَجَعَلَكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلٰكِنْ يُّضِلُّ مَنْ يَّشَآءُ

چاہتا	اللہ	ضرور وہ بنا دیتا تمہیں	قوم	ایک ہی	اور لیکن	وہ گمراہ کرتا ہے	جسے	وہ چاہے

تم سب کو ایک ہی امت بنا دیتا۔ لیکن وہ گمراہ کرتا ہے جسے چاہتا ہے

وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ۭ وَلَتُسْـَٔلُنَّ عَمَّا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿93﴾

اور وہ ہدایت دیتا ہے	جسے	وہ چاہے	اور ضرور تم سے پوچھا جائے گا	بارے میں جو	تم تھے	تم عمل کرتے

اور ہدایت دیتا ہے جسے چاہتا ہے۔ اور ضرور تم سے تمہارے اعمال کی پُوچھ ہوگی۔ تم آپس

وَلَا تَتَّخِذُوْٓا اَيْمَانَكُمْ دَخَلًاۢ بَيْنَكُمْ فَتَزِلَّ قَدَمٌۢ بَعْدَ ثُبُوْتِهَا

اور نہ تم بناؤ	اپنی قسموں کو	دخل دینے والی	آپس میں	ورنہ ڈگمگائے گا	قدم	بعد	اس کے قائم رہنے کے

کے معاملات میں اپنی قسموں کو دھوکے اور فریب کا ذریعہ نہ بناؤ۔ ایسا نہ ہو کہ صحیح بات پر لوگوں کے جمے ہوئے قدم اکھڑ جائیں۔

وَتَذُوْقُوا السُّوْٓءَ بِمَا صَدَدْتُّمْ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ وَلَكُمْ عَذَابٌ

اور تم چکھو گے	تکلیف	اس وجہ سے جو	تم نے روکا	سے	راہ	اللہ کی	اور تمہارے لیے ہوگا	عذاب

پھر تمہیں اللہ کی راہ سے روکنے کے جرم میں برے نتیجے سے دوچار ہونا پڑے اور ایک روز بڑا عذاب

عَظِيْمٌ ﴿94﴾ وَلَا تَشْتَرُوْا بِعَهْدِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيْلًا ۭ اِنَّمَا عِنْدَ اللّٰهِ

بڑا	اور نہ	تم بیچو	عہد کو	اللہ کے	بدلے میں مال	تھوڑے کے	بے شک جو	پاس ہے	اللہ کے

چکھنا پڑے۔ اور تم اللہ سے کیے ہوئے عہد کو دنیا کے حقیر فائدے کے لیے نہ بیچو۔ جو کچھ اللہ کے پاس ہے

هُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿95﴾ مَا عِنْدَكُمْ يَنْفَدُ وَمَا

وہی	بہتر ہے	تمہارے لیے	اگر	تم ہو	تم جانتے	جو کچھ ہے	تمہارے پاس	وہ ختم ہوگا	اور جو ہے

وہی تمہارے حق میں بہتر ہے اگر تم جانو۔ لوگو! جو کچھ تمہارے پاس ہے وہ جلد ختم ہو جائے گا اور جو کچھ

عِنْدَ اللّٰهِ بَاقٍ ۭ وَلَنَجْزِيَنَّ الَّذِيْنَ صَبَرُوْٓا اَجْرَهُمْ بِاَحْسَنِ مَا

پاس	اللہ کے	باقی رہنے والا ہے	اور ضرور ہم بدلہ دیں گے	ان کو جنہوں نے صبر کیا	اجر ان کا	زیادہ اچھا ہے	جو کچھ

اللہ کے پاس ہے وہ ہمیشہ باقی رہنے والا ہے۔ جو لوگ صبر کرتے ہیں ہم ان کے اچھے

كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿96﴾ مَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَهُوَ

وہ تھے	وہ عمل کرتے	جو کوئی	وہ عمل کرے	اچھا	ہو	مرد	یا	عورت	اور وہ

اعمال کا اجر ضرور دیں گے۔ جو شخص کوئی نیک کام کرے گا، خواہ وہ مرد ہو یا عورت، مگر ہو

مُؤْمِنٌ فَلَنُحْيِيَنَّهٗ حَيٰوةً طَيِّبَةً ۚ وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ اَجْرَهُمْ بِاَحْسَنِ

مومن ہو	پھر ضرور ہم زندگی دیں گے اسے	زندگی	پاکیزہ	اور ضرور ہم بدلہ دیں گے ان کو	اجر ان کا	زیادہ اچھا

مومن تو ہم ضرور اسے پاکیزہ زندگی دیں گے اور اس کے اچھے کاموں کا اسے

مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿97﴾ فَاِذَا قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ مِنَ

جو کچھ	وہ تھے	وہ کرتے	پھر جب	تو پڑھے	قرآن	تو پناہ مانگ	اللہ کی	سے

ضرور بہت اچھا بدلہ دیں گے۔ جب قرآن پڑھو تو پہلے شیطان مردود

الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ﴿98﴾ اِنَّهٗ لَيْسَ لَهٗ سُلْطٰنٌ عَلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَلٰى

شیطان	مردود	بے شک وہ	نہیں ہے	اس کو	اختیار	اوپر	اُن کے جو	ایمان لائے	اور پر

سے بچنے کے لیے اللہ کی پناہ مانگو۔ شیطان کا زور اُن پر نہیں چلتا جو ایمان والے ہیں اور اپنے

رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ﴿99﴾ اِنَّمَا سُلْطٰنُهٗ عَلَى الَّذِيْنَ يَتَوَلَّوْنَهٗ وَالَّذِيْنَ

اپنے رب کے	وہ توکل کرتے ہیں	بے شک	صرف اختیار اس کا ہے	اوپر	ان کے جو	وہ دوست بناتے ہیں اسے	اور جو لوگ

رب پر بھروسا کرتے ہیں۔ اُس کا زور صرف اُن لوگوں پر چلتا ہے جو اس سے دوستی کرتے ہیں اور جو

هُمْ بِهٖ مُشْرِكُوْنَ ﴿100﴾ ع وَاِذَا بَدَّلْنَآ اٰيَةً مَّكَانَ اٰيَةٍ ۙ وَّاللّٰهُ 13 ع 11 19

کہ وہ ہیں	ساتھ اس کے	شریک ٹھہرانے والے	اور جب	ہم بدل دیتے ہیں	کوئی آیت	جگہ	کسی آیت کی	اور اللہ

اللہ کے ساتھ شرک کرتے ہیں۔ اے نبی ﷺ جب ہم کسی آیت کا حکم منسوخ کر کے اس کی جگہ دوسری آیت نازل کرتے ہیں، اور

اَعْلَمُ بِمَا يُنَزِّلُ قَالُوْٓا اِنَّمَآ اَنْتَ مُفْتَرٍ ۭ بَلْ اَكْثَرُهُمْ

وہ خوب جانتا ہے	اس کو جو	وہ نازل کرتا ہے	وہ کہتے ہیں	بے شک	آپ	گھڑ لینے والے ہیں	بلکہ	اکثر ان کے

اللہ جو حکم نازل فرماتا ہے اس کی مصلحت خوب جانتا ہے، تو کافر لوگ آپ ﷺ سے کہتے ہیں ”تم یہ آیتیں خود گھڑ لیتے ہو“ دراصل

لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿101﴾ قُلْ نَزَّلَهٗ رُوْحُ الْقُدُسِ مِنْ رَّبِّكَ بِالْحَقِّ لِيُثَبِّتَ

نہیں وہ جانتے	کہہ دیجیے	اس نے نازل کیا ہے اسے	روح القدس نے	طرف سے	آپ کے رب کی	ساتھ حق کے	تاکہ وہ ثابت قدم رکھے

ان میں سے اکثر لوگ علم نہیں رکھتے۔ آپ ﷺ ان سے کہیں ”اس قرآن کو روح القدس جبریل نے تمہارے رب کی طرف سے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَهُدًى وَّبُشْرٰى لِلْمُسْلِمِيْنَ ﴿102﴾ وَلَقَدْ نَعْلَمُ اَنَّهُمْ

ان کو جو	ایمان لائے	اور ہدایت	اور خوشخبری ہو	مسلمانوں کے لیے	اور البتہ بے شک	ہم جانتے ہیں	کہ یقیناً وہ

برحق نازل کیا ہے تاکہ اس سے ایمان والے ثابت قدم رہیں، اور یہ ہدایت اور بشارت ہے فرماں برداروں کے لیے۔ اے

يَقُوْلُوْنَ اِنَّمَا يُعَلِّمُهٗ بَشَرٌ ؕ لِسَانُ الَّذِيْ يُلْحِدُوْنَ اِلَيْهِ

وہ کہتے ہیں	بے شک	وہ سکھاتا ہے اس کو	ایک آدمی	زبان	وہ جو	وہ غلط منسوب کرتے ہیں	اس کی طرف

نبی ﷺ ہمیں معلوم ہے یہ لوگ آپ ﷺ کے اور قرآن کے بارے میں کہتے ہیں "اس شخص کو ایک آدمی سکھاتا ہے۔" حالاں کہ جس

اَعْجَمِيٌّ وَّهٰذَا لِسَانٌ عَرَبِيٌّ مُّبِيْنٌ ﴿103﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ

عجمی ہے	اور یہ ہے	زبان	عربی	واضح	بے شک	جو لوگ	نہیں	وہ ایمان لاتے

آدمی کی طرف یہ بات منسوب کرتے ہیں اس کی زبان عجمی ہے اور یہ قرآن صاف عربی زبان میں ہے۔ بے شک جو لوگ اللہ کی

بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۙ لَا يَهْدِيْهِمُ اللّٰهُ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿104﴾ اِنَّمَا

آیتوں پر	اللہ کی	نہیں	ہدایت دے گا ان کو	اللہ	اور ان کے لیے ہے	عذاب	دردناک	بے شک صرف

آیتوں پر ایمان نہیں لاتے، اللہ انہیں ہدایت نہیں دے گا۔ اُن کے لئے درد ناک عذاب ہے۔

يَفْتَرِي الْكَذِبَ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۚ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ

وہ گھڑتے ہیں	جھوٹ	جو	نہیں	وہ ایمان لاتے	آیتوں پر	اللہ کی	اور وہ ہیں	وہی

جھوٹ وہ لوگ گھڑتے ہیں جو اللہ کی آیتوں پر ایمان نہیں رکھتے اور وہ ہیں

الْكٰذِبُوْنَ ﴿105﴾ مَنْ كَفَرَ بِاللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ اِيْمَانِهٖٓ اِلَّا مَنْ اُكْرِهَ

جھوٹے	جس نے	انکار کیا	اللہ کا	سے	بعد	ایمان اپنے کے	مگر	جو	وہ مجبور کیا گیا

ہی جھوٹے۔ جس مسلمان کو کفر پر مجبور کیا جائے مگر اس کا دل ایمان کی طرف سے مطمئن ہو تو اس پر کوئی

وَقَلْبُهٗ مُطْمَئِنٌّۢ بِالْاِيْمَانِ وَلٰكِنْ مَّنْ شَرَحَ بِالْكُفْرِ صَدْرًا

اور دل اس کا	مطمئن ہے	ایمان پر	اور لیکن	جن کا	اس نے کھول دیا	ساتھ کفر کے	سینہ

گناہ نہیں۔ لیکن جو شخص دل کھول کر کافر ہو جائے

فَعَلَيْهِمْ غَضَبٌ مِّنَ اللّٰهِ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿106﴾ ذٰلِكَ

تو ان پر	غضب ہے	طرف سے	اللہ کی	اور ان کے لیے ہے	عذاب	بڑا	اس لیے

ایسے لوگوں پر اللہ کا غضب ہو گا اور انہیں بڑا عذاب ہو گا۔ کیوں کہ

بِاَنَّهُمُ اسْتَحَبُّوا الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا عَلَى الْاٰخِرَةِ ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ

کہ وہ ہیں	انہوں نے ترجیح دی	زندگی کو	دنیا کی	بجائے	آخرت کے	اور یہ کہ	اللہ

انہوں نے آخرت کے مقابلے میں دنیا کی زندگی پسند کی۔ اور اللہ کافر لوگوں کو

لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿107﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ طَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ

وہ نہیں ہدایت دیتا	لوگوں کو	کافر	وہی ہیں	جو کہ	مہر لگادی اللہ نے	اوپر	ان کے دلوں

ہدایت نہیں دیتا۔ یہی لوگ ہیں جن کے دلوں پر، کانوں پر اور آنکھوں پر

وَسَمْعِهِمْ وَاَبْصَارِهِمْ ۚ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْغٰفِلُوْنَ ﴿108﴾ لَا جَرَمَ اَنَّهُمْ

اوران کے کانوں پر	اوراُن کی آنکھوں پر	اور یہ لوگ	وہی ہیں	غافل	نہیں	شک	کہ وہ ہیں

اللہ نے مُہر لگا دی ہے اور وہ غافل ہیں۔ لازمی بات ہے آخرت میں یہ لوگ گھاٹے

فِي الْاٰخِرَةِ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿109﴾ ثُمَّ اِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِيْنَ هَاجَرُوْا مِنْۢ

میں	آخرت	وہی	نقصان اٹھانے والے	پھر	بے شک	رب آپ کا ہے	ان کا جنھوں نے	ہجرت کی	سے

میں رہیں گے۔ لیکن اے نبی ﷺ جن لوگوں نے آزمائشوں میں پڑنے کے بعد اللہ کی راہ

بَعْدِ مَا فُتِنُوْا ثُمَّ جٰهَدُوْا وَصَبَرُوْٓا ۙ اِنَّ رَبَّكَ مِنْۢ بَعْدِهَا

بعد	جو کہ	وہ ستائے گئے	پھر	انہوں نے جہاد کیا	اور انہوں نے صبر کیا	بے شک	رب آپ کا ہے	سے	بعد اس کے

میں ہجرت کی، جہاد کیا اور ثابت قدم رہے تو اُن کے اُن اعمال کی بدولت آپ ﷺ کا رب انہیں

لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿110﴾ ع يَوْمَ تَاْتِيْ كُلُّ نَفْسٍ تُجَادِلُ عَنْ نَّفْسِهَا 14 ع 10 20

البتہ بخشنے والا	نہایت مہربان	اس دن	وہ آئے گی	ہر	جان	وہ جھگڑتی ہوئی	سے	اپنے لیے

ضرور بخشنے والا مہربان ہے۔ اس دن جس دن ہر شخص صرف اپنی طرف داری میں بولتا ہوا آئے گا۔

وَتُوَفّٰى كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿111﴾ وَضَرَبَ اللّٰهُ

اور پورا بدلہ ملے گا	ہر	جان کو	جو	اس نے عمل کیا	اور وہ ہیں کہ	نہیں	ان پر ظلم کیا جائے گا	اور بیان کی	اللہ نے

ہر کسی کو اس کے کیے کا پورا بدلہ دیا جائے گا اور لوگوں کے ساتھ ناانصافی نہ ہوگی۔ اور دیکھو، اللہ ایک بستی والوں کی مثال بیان کرتا ہے

مَثَلًا قَرْيَةً كَانَتْ اٰمِنَةً مُّطْمَئِنَّةً يَّاْتِيْهَا رِزْقُهَا رَغَدًا مِّنْ كُلِّ

مثال	بستی کی	وہ تھی	امن والی	چین والی	آتا تھا اسے	رزق اس کا	بکثرت	سے	ہر

جو امن و اطمینان سے رہتے تھے۔ انہیں ہر طرف سے وافر رزق

مَكَانٍ فَكَفَرَتْ بِاَنْعُمِ اللّٰهِ فَاَذَاقَهَا اللّٰهُ لِبَاسَ الْجُوْعِ وَالْخَوْفِ

جگہ	پھر اس نے ناشکری کی	نعمتوں کی	اللہ کی	تو چکھایا اسے اللہ نے	لباس	بھوک کا	اور ڈر کا

پہنچتا تھا۔ لیکن انہوں نے اللہ کی نعمتوں کی ناشکری کی تو اللہ نے انہیں اُن کے اعمال کے سبب سے بھوک اور خوف کا

بِمَا كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ ﴿112﴾ وَلَقَدْ جَاۗءَهُمْ رَسُوْلٌ مِّنْهُمْ فَكَذَّبُوْهُ

اس وجہ سے جو	وہ تھے	وہ کرتے	اور البتہ بے شک	آیا ان کے پاس	رسول	ان میں سے	پھر انہوں نے جھٹلایا اسے

مزہ چکھایا۔ اُن کے پاس ان کی اپنی قوم میں سے ایک رسول بھی آیا مگر انہوں نے اسے جھٹلا دیا۔

فَاَخَذَهُمُ الْعَذَابُ وَهُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿113﴾ فَكُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ حَلٰلًا

تو پکڑا ان کو	عذاب نے	اور وہ تھے	ظالم	پس تم کھاؤ	اس سے جو	روزی دی تمہیں اللہ نے	حلال

پھر انہیں عذاب نے آ پکڑا اور وہ تھے ہی ظالم۔ مسلمانو! اللہ نے تمہیں جو حلال اور پاک چیزیں عطا کیں اُن میں

طَيِّبًا ۠ وَّاشْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ﴿114﴾ اِنَّمَا

پاکیزہ	اور تم شکر کرو	نعمت کا	اللہ کی	اگر	تم ہو	صرف اس کی	تم عبادت کرتے	بے شک ضرور

سے کھاؤ اور اللہ کی نعمتوں کا شکر ادا کرو کیونکہ بندگی کا حق اسی طرح ادا ہو سکتا ہے۔ اللہ نے

حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَالدَّمَ وَلَحْمَ الْخِنْزِيْرِ وَمَآ اُهِلَّ لِغَيْرِ

اس نے حرام کیا	تم پر	مردار	اور خون	اور گوشت	سؤر کا	اور وہ جو	وہ ذبح کیا گیا	سوائے

تمہارے لیے جو کچھ حرام قرار دیا وہ مردار ہے، خون ہے، سؤر کا گوشت ہے اور وہ جس پر غیر اللہ کا

اللّٰهِ بِهٖ ۚ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَّلَا عَادٍ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ

اللہ کے	نام کے	پھر جو کوئی	وہ مجبور ہو جائے	نہ ہو	سرکش	اور نہ ہو	حد سے بڑھنے والا	تو بے شک	اللہ ہے	بہت بخشنے والا

نام لیا گیا ہے۔ پھر جو شخص مجبور ہو جائے تو اپنی جان بچانے کے لیے ان حرام چیزوں میں سے کچھ کھا پی سکتا ہے بشرطیکہ وہ اللہ کے حکم

رَّحِيْمٌ ﴿115﴾ وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَا تَصِفُ اَلْسِنَتُكُمُ الْكَذِبَ هٰذَا حَلٰلٌ

نہایت مہربان	اور نہ	تم کہو	اس کو جو	وہ بیان کرتی ہیں	زبانیں تمہاری	جھوٹ	یہ ہے	حلال

کو توڑنے کا ارادہ نہ رکھتا ہو اور نہ ضرورت سے تجاوز کرنے والا ہو۔ بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ تم کافروں کی طرح محض اپنی

وَّهٰذَا حَرَامٌ لِّتَفْتَرُوْا عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ ۭ اِنَّ الَّذِيْنَ يَفْتَرُوْنَ عَلَى

اور یہ ہے	حرام	تاکہ تم باندھو	پر	اللہ	جھوٹ	بے شک	جو لوگ	وہ باندھتے ہیں	پر

زبانوں کے گھڑے ہوئے جھوٹ کی بنا پر یہ نہ کہو کہ فلاں چیز حلال ہے اور فلاں چیز حرام۔ ایسا کرنا اللہ پر جھوٹی تہمت لگانا ہے۔ جو

اللّٰهِ الْكَذِبَ لَا يُفْلِحُوْنَ ﴿116﴾ مَتَاعٌ قَلِيْلٌ ۠ وَّلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿117﴾

اللہ	جھوٹ	نہیں	وہ فلاح پائیں گے	فائدہ ہے	تھوڑا	اور ان کے لیے ہے	عذاب	دردناک

لوگ اللہ پر جھوٹی تہمت لگائیں گے وہ فلاح نہیں پائیں گے۔ ان کے لیے دنیا میں چند روزہ عیش ہے پھر ان کے لیے دردناک

وَعَلَى الَّذِيْنَ هَادُوْا حَرَّمْنَا مَا قَصَصْنَا عَلَيْكَ مِنْ قَبْلُ ۚ وَمَا

اور اوپر	اُن کے جو	وہ یہودی ہوئے	ہم نے حرام کیا	جو	ہم نے بیان کر دیا	آپ پر	سے	پہلے	اور نہیں

عذاب ہے۔ اے نبی ﷺ یہودیوں کے لیے ہم نے جو چیزیں حرام کیں وہ ہم اس سے پہلے آپ ﷺ کو بتا چکے ہیں۔ اس

ظَلَمْنٰهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿118﴾ ثُمَّ اِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِيْنَ

ہم نے ظلم کیا ان پر	اور لیکن	وہ تھے	اپنی جانوں پر	وہ ظلم کرتے	پھر	بے شک	رب آپ کا	ان کو جو

معاملے میں ہم نے ان پر کوئی ظلم نہیں کیا وہ خود اپنے اوپر ظلم کرتے تھے۔ اے نبی ﷺ جن لوگوں نے جہالت اور نادانی سے کوئی

عَمِلُوا السُّوْٓءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابُوْا مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ وَاَصْلَحُوْٓا اِنَّ

وہ کام کریں	برا	نادانی سے	پھر	وہ توبہ کر لیں	سے	بعد	اس کے	اور وہ اصلاح کر لیں	بے شک

برائی کی، اس کے بعد توبہ کی اور اپنی اصلاح کر لی تو آپ ﷺ کا

رَبَّكَ مِنْۢ بَعْدِهَا لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿119﴾ اِنَّ اِبْرٰهِيْمَ كَانَ اُمَّةً قَانِتًا 15 ع 9 21

رب آپ کا ہے	سے	بعد اس کے	ضرور بخشنے والا	نہایت مہربان	بے شک	ابراہیم	وہ تھا	پیشوا (امام)	فرماں بردار تھا

رب اُن کے حق میں بخشنے والا مہربان ہے۔ بے شک ابراہیم علیہ السلام لوگوں کے پیشوا تھے۔ اللہ کے فرماں بردار

لِّلّٰهِ حَنِيْفًا ۭ وَلَمْ يَكُ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿120﴾ۙ شَاكِرًا لِّاَنْعُمِهٖ ۭ

اللہ کا	یکسو تھا	اور نہ	وہ تھا	سے	مشرکوں میں	شکر گزار	اس کی نعمتوں کا

اور یکسو تھے۔ وہ مشرکوں میں سے نہ تھے۔ اللہ کی نعمتوں کا شکر ادا کرنے والے تھے۔

اِجْتَبٰىهُ وَهَدٰىهُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿121﴾ وَاٰتَيْنٰهُ فِي الدُّنْيَا

اس نے چن لیا اسے	اور ہدایت دی اسے	طرف	راستے	سیدھے کی	اور ہم نے دی اسے	میں	دنیا

اللہ نے انہیں چن لیا اور سیدھے راستے کی طرف اُن کی رہنمائی کی۔ ہم نے انہیں دنیا میں بھی بھلائی

حَسَنَةً ۭ وَاِنَّهٗ فِي الْاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿122﴾ۭ ثُمَّ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ

بھلائی	اور بے شک وہ	میں	آخرت	ضرور سے	نیک لوگوں میں	پھر	ہم نے وحی بھیجی	طرف آپ کی

عطا کی اور وہ آخرت میں بھی نیک لوگوں میں سے ہوں گے۔ اے نبی ﷺ پھر ہم نے آپ ﷺ کی طرف وحی بھیجی

اَنِ اتَّبِعْ مِلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا ۭ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿123﴾ اِنَّمَا

یہ کہ	آپ پیروی کریں	دین	ابراہیم کی	جو یکسو تھا	اور نہ	وہ تھا	سے	مشرکوں میں	حقیقت یہی ہے کہ

کہ آپ ابراہیم علیہ السلام کے دین کی پیروی کریں جو یکسو تھے اور مشرکوں میں سے نہ تھے۔ ''سبت'' کے

جُعِلَ السَّبْتُ عَلَى الَّذِيْنَ اخْتَلَفُوْا فِيْهِ ۭ وَاِنَّ رَبَّكَ لَيَحْكُمُ

وہ مقرر کیا گیا تھا	ہفتے کا دن	پر	اُن پر جنھوں نے	اختلاف کیا	اس میں	اور بے شک	رب آپ کا	ضرور فیصلہ کرے گا

احترام کا حکم یہودیوں کو دیا گیا تھا مگر وہ اس بارے میں وہ خود اختلاف میں پڑ گئے۔ اے نبی ﷺ بے شک آپ ﷺ کا رب قیامت

بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿124﴾ اُدْعُ اِلٰى

درمیان اُن کے	دن	قیامت کے	اس بارے جو	وہ تھے	جس میں	وہ اختلاف کرتے	آپ بلائیں	طرف

کے روز اُن کے درمیان فیصلہ کردے گا جس بات میں وہ اختلاف کر رہے ہیں۔ اے نبی ﷺ آپ ﷺ اپنے رب کے راستے کی

سَبِيْلِ رَبِّكَ بِالْحِكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ وَجَادِلْهُمْ بِالَّتِيْ هِيَ

راہ	اپنے رب کی	ساتھ حکمت کے	اور نصیحت	اچھی کے	اور آپ بحث کریں ان سے	ایسی	جو

طرف لوگوں کو بلائیں حکمت کے ساتھ اور اچھی نصیحت کے ساتھ اور اُن سے اچھے طریقے سے

اَحْسَنُ ۭ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيْلِهٖ وَهُوَ

اچھی ہو	بے شک	آپ کا رب ہے	وہی	خوب جاننے والا	اس کو جو	وہ گمراہ ہوا	سے	اس کی راہ	اور وہ

بحث کریں۔ بے شک آپ ﷺ کا رب بہتر جانتا ہے کون اُس کی راہ سے بھٹکا ہوا ہے اور وہ

اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ ﴿125﴾ وَاِنْ عَاقَبْتُمْ فَعَاقِبُوْا بِمِثْلِ مَا عُوْقِبْتُمْ

خوب جانتا ہے	ہدایت پانے والوں کو	اور اگر	تم بدلہ لو	تو اتنا بدلہ لو	جو برابر ہو	اس کے جتنا	نقصان ہوا تمہارا

خوب جانتا ہے اُن کو جو ہدایت پر ہیں۔ مسلمانو ! اگر تم بدلہ لو تو اتنا بدلہ لو جتنا تمہارے ساتھ

بِهٖ ۭ وَلَىِٕنْ صَبَرْتُمْ لَهُوَ خَيْرٌ لِّلصّٰبِرِيْنَ ﴿126﴾ وَاصْبِرْ وَمَا صَبْرُكَ

ساتھ اس کے	اور البتہ اگر	تم صبر کرو	تو ضرور وہ	بہتر ہے	صبر کرنے والوں کے لیے	اور آپ صبر کریں	اور نہیں	صبر آپ کا

کیا گیا لیکن اگر تم صبر کرلو تو یہ چیز صبر کرنے والوں کے حق میں بہت بہتر ہے۔ اے نبی ﷺ آپ ﷺ صبر کریں اور آپ ﷺ کا

اِلَّا بِاللّٰهِ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُ فِيْ ضَيْقٍ مِّمَّا يَمْكُرُوْنَ ﴿127﴾

مگر	اللہ کی مدد سے	اور نہ	آپ غم کھائیں	ان کا	اور نہ	آپ ہوں	میں	تنگی	اس سے جو	وہ چالیں چلتے ہیں

صبر اللہ کی توفیق سے ہے۔ آپ ﷺ ان کافروں کی حالت پر غم نہ کریں اور جو بری تدبیریں وہ کر رہے ہیں اس سے تنگ دل نہ ہوں۔

16 ع 9 22 اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا وَّالَّذِيْنَ هُمْ مُّحْسِنُوْنَ ﴿128﴾ ع

بے شک	اللہ ہے	ساتھ	ان کے جو	وہ پرہیزگار ہوئے	اور ان لوگوں کے	وہ ہیں	نیکوکار

بے شک اللہ ان لوگوں کے ساتھ ہے جو پرہیزگار اور نیک ہیں

(17) سُوْرَةُ بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ مَکِّیَّةٌ (50)

اٰیَاتُهَا 111 رُکُوْعَاتُهَا 12

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

سُبْحٰنَ الَّذِیْٓ اَسْرٰی بِعَبْدِهٖ لَیْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اِلَی

پاک ذات ہے	وہ جو	وہ لے گیا	اپنے بندے کو	رات کو	سے	مسجد حرام	طرف

پاک ہے وہ (اللہ) جو اپنے بندے کو ایک رات مسجدِ حرام سے

الْمَسْجِدِ الْاَقْصَا الَّذِیْ بٰرَکْنَا حَوْلَهٗ لِنُرِیَهٗ مِنْ اٰیٰتِنَا ؕ اِنَّهٗ

مسجد	اقصیٰ	وہ جو	ہم نے برکت دی	اس کے ماحول کو	تاکہ ہم دکھائیں اسے	بعض	نشانیاں ہماری	بے شک وہ

مسجدِ اقصیٰ تک لے گیا جس کے ماحول کو ہم نے بابرکت بنایا تاکہ ہم اسے اپنی کچھ نشانیاں دکھائیں۔ بے شک

هُوَ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ ﴿1﴾ وَاٰتَیْنَا مُوْسَی الْکِتٰبَ وَجَعَلْنٰهُ هُدًی لِّبَنِیْٓ

وہی ہے	خوب سننے والا	خوب دیکھنے والا	اور ہم نے دی	موسیٰ کو	کتاب	اور ہم نے بنایا اسے	ہدایت	بنی

اللہ سننے والا دیکھنے والا ہے ! اور ہم نے موسیٰ علیہ السلام کو کتاب دی جو بنی اسرائیل

اِسْرَآءِیْلَ اَلَّا تَتَّخِذُوْا مِنْ دُوْنِیْ وَکِیْلًا ؕ﴿2﴾ ذُرِّیَّةَ مَنْ حَمَلْنَا مَعَ

اسرائیل کے لیے	یہ کہ نہ	تم بناؤ	سے	سوائے میرے	کوئی کارساز	اے اولاد	ان کی جن کو	ہم نے سوار کیا	ساتھ

کے لیے ہدایت تھی اور ان کو تاکید کی کہ میرے سوا کسی کو اپنا کارساز نہ بنانا! تم ان لوگوں کی اولاد ہو جنہیں ہم نے نوح علیہ السلام کی

نُوْحٍ ؕ اِنَّهٗ کَانَ عَبْدًا شَکُوْرًا ﴿3﴾ وَقَضَیْنَآ اِلٰی بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ فِی

نوح کے	بے شک وہ	تھا	بندہ	شکرگزار	اور ہم نے حکم دیا	کو	بنی اسرائیل	میں

کشتی میں سوار کرایا۔ بے شک نوح علیہ السلام اپنے رب کا شکر گزار بندہ تھا۔ ہم نے بنی اسرائیل کو کتاب میں بتا دیا کہ تم دو دفعہ ملکِ

الْکِتٰبِ لَتُفْسِدُنَّ فِی الْاَرْضِ مَرَّتَیْنِ وَلَتَعْلُنَّ عُلُوًّا کَبِیْرًا ﴿4﴾ فَاِذَا

کتاب	ضرور تم فساد کرو گے	میں	زمین	دوبار	اور ضرور تم سرکشی کرو گے	سرکشی	بڑی	پھر جب

شام میں بگاڑ پیدا کرو گے اور دونوں دفعہ بڑی سرکشی دکھاؤ گے۔ پھر جب

جَآءَ وَعْدُ اُوْلٰىهُمَا بَعَثْنَا عَلَیْکُمْ عِبَادًا لَّنَآ اُولِیْ بَاْسٍ شَدِیْدٍ

وہ آیا	وعدہ	پہلا ان دونوں کا	ہم نے بھیجے	تم پر	بندے	اپنے	والے	لڑائی	سخت

اُن میں سے پہلے بگاڑ کا وقت آیا تو اے بنی اسرائیل ! ہم نے مقابلے میں ایسے زور آور بندے بھیجے جو

فَجَاسُوۡا خِلٰلَ الدِّيَارِ ؕ وَكَانَ وَعۡدًا مَّفۡعُوۡلًا ﴿5﴾ ثُمَّ رَدَدۡنَا لَكُمُ

پھر وہ گھس گئے	اندر	گھروں کے	اور وہ تھا	وعدہ	اٹل	پھر	ہم نے دوبارہ کر دیا	تمہارے لیے

تمہاری آبادیوں میں گھس گئے اور پہلا وعدہ پورا ہو کر رہا۔ پھر ہم نے تمہیں دشمنوں

الۡكَرَّةَ عَلَيۡهِمۡ وَاَمۡدَدۡنٰكُمۡ بِاَمۡوَالٍ وَّبَنِيۡنَ وَجَعَلۡنٰكُمۡ اَكۡثَرَ نَفِيۡرًا ﴿6﴾

غلبہ	ان پر	اور ہم نے مدد کی تمہاری	مالوں سے	اور بیٹوں سے	اور ہم نے بنایا تمہیں	زیادہ	لشکر

پر غلبہ دیا۔ مال و اولاد سے تمہاری مدد کی اور تمہیں زیادہ بڑی جماعت بنا دیا۔

اِنۡ اَحۡسَنۡتُمۡ اَحۡسَنۡتُمۡ لِاَنۡفُسِكُمۡ ۟ وَاِنۡ اَسَاۡتُمۡ فَلَهَا ؕ فَاِذَا جَآءَ

اگر	تم بھلائی کرو گے	تو تم بھلائی کرو گے	اپنے لیے	اور اگر	تم برائی کرو گے	تو اپنے لیے	پھر جب	وہ آیا

ساتھ ہی ہدایت کر دی اب اگر تم اچھا کام کرو گے تو اپنے لیے اچھا کرو گے، اگر برائی کرو گے تو اپنے لیے برا کرو گے۔ پھر جب

وَعۡدُ الۡاٰخِرَةِ لِيَسُوۡٓءٗا وُجُوۡهَكُمۡ وَلِيَدۡخُلُوا الۡمَسۡجِدَ كَمَا دَخَلُوۡهُ

وعدہ	دوسرا	تاکہ وہ بگاڑ دیں	چہرے تمہارے	اور تاکہ وہ داخل ہوں	مسجد میں	جیسے	وہ داخل ہوئے اس میں

دوسرے بگاڑ کا وقت آیا تو ہم نے اور بندے بھیجے تاکہ وہ تمہیں مار مار کر تمہاری شکلیں بگاڑ دیں اور بیت المقدس کی مسجد میں گھس

اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّلِيُتَبِّرُوۡا مَا عَلَوۡا تَتۡبِيۡرًا ﴿7﴾ عَسٰى رَبُّكُمۡ اَنۡ يَّرۡحَمَكُمۡ ۚ

پہلی	مرتبہ	اور تاکہ وہ تباہ کر دیں	جس پر وہ غلبہ پائیں	تباہ کرنا	اُمید ہے	تمہارا رب	کہ	وہ رحم کرے تم پر

جائیں جس طرح اس میں پہلی بار گھسے تھے اور جس چیز پر ان کا زور چلے، وہ اسے برباد کر دیں۔ ممکن ہے کہ تمہارا رب تمہارے اوپر رحم

وَاِنۡ عُدۡتُّمۡ عُدۡنَا ۘ وَجَعَلۡنَا جَهَنَّمَ لِلۡكٰفِرِيۡنَ حَصِيۡرًا ﴿8﴾ اِنَّ

وقف لازم

اور اگر	تم وہی کرو گے	ہم بھی وہی کریں گے	اور ہم نے بنایا ہے	جہنم کو	کافروں کے لیے	قید خانہ	بے شک

فرمائے۔ اگر تم پھر سرکشی کرو گے تو ہم پہلے کی طرح سزا دیں گے اور یاد رکھو، ہم نے کافروں کے لیے جہنم کا جیل خانہ بنا رکھا ہے۔

هٰذَا الۡقُرۡاٰنَ يَهۡدِىۡ لِلَّتِىۡ هِىَ اَقۡوَمُ وَيُبَشِّرُ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ الَّذِيۡنَ

یہ	قرآن ہدایت دیتا ہے	اس راہ کی جو	بالکل سیدھی ہے	اور خوشخبری دیتا ہے	ایمان والوں کو	جو

بے شک یہ قرآن بالکل سیدھی راہ دکھاتا ہے اور خوشخبری دیتا ہے ایمان والوں کو جو

يَعۡمَلُوۡنَ الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمۡ اَجۡرًا كَبِيۡرًا ۙ ﴿9﴾ وَّاَنَّ الَّذِيۡنَ

وہ عمل کرتے ہیں	اچھے	یہ کہ	ان کے لیے ہے	اجر	بڑا	اور یہ کہ	جو لوگ

نیک کام کرتے ہیں کہ ان کے لیے بڑا اجر ہے۔ اور اس کا اعلان ہے جو لوگ

ع 1 10 1

لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ اَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿10﴾ وَيَدْعُ الْاِنْسَانُ

نہیں وہ ایمان رکھتے	آخرت پر	ہم نے تیار کیا ہے	ان کے لیے	عذاب	دردناک	اور پکارتا ہے	انسان

آخرت کو نہیں مانتے ان کے لیے ہم نے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے۔ اور دیکھو، انسان کبھی برائی اس طرح مانگنے

بِالشَّرِّ دُعَآءَهٗ بِالْخَيْرِ ۭ وَكَانَ الْاِنْسَانُ عَجُوْلًا ﴿11﴾ وَجَعَلْنَا الَّيْلَ

برائی کے لیے	جیسے دعا اس کی ہو	بھلائی کے لیے	اور ہے انسان	جلد باز	اور ہم نے بنایا	رات کو

لگتا ہے جس طرح اسے بھلائی مانگنی چاہیے۔ انسان بڑا جلد باز ہے۔ ہم نے رات

وَالنَّهَارَ اٰيَتَيْنِ فَمَحَوْنَآ اٰيَةَ الَّيْلِ وَجَعَلْنَآ اٰيَةَ النَّهَارِ مُبْصِرَةً

اور دن کو	دو نشانیاں	پھر ہم نے مٹا دی	نشانی	رات کی	اور ہم نے بنائی	نشانی	دن کی	اجالا کرنے والی

اور دن کو دو نشانیاں بنایا۔ پھر ہم نے رات کی نشانی کو دھندلا بنایا اور دن کی نشانی کو روشن بنایا

لِّتَبْتَغُوْا فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكُمْ وَلِتَعْلَمُوْا عَدَدَ السِّنِيْنَ وَالْحِسَابَ ۭ

تا کہ تم تلاش کرو	فضل	سے	اپنے رب	اور تا کہ تم جانو	گنتی	برسوں کی	اور حساب

تا کہ تم اپنے رب کا فضل تلاش کرو اور تم برسوں کی گنتی اور حساب معلوم کرو۔

وَكُلَّ شَيْءٍ فَصَّلْنٰهُ تَفْصِيْلًا ﴿12﴾ وَكُلَّ اِنْسَانٍ اَلْزَمْنٰهُ طٰۗىِٕرَهٗ

اور ہر	چیز کو	ہم نے کھول دیا اسے	الگ الگ کر کے	اور ہر	انسان کے لیے	ہم نے لگا دی اسے	قسمت اس کی

اور ہم نے ہر چیز کھول کر بیان کر دی ہے۔ اور ہم نے ہر انسان کا اعمال نامہ اس کے گلے میں

فِيْ عُنُقِهٖ ۭ وَنُخْرِجُ لَهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ كِتٰبًا يَّلْقٰىهُ مَنْشُوْرًا ﴿13﴾ اِقْرَاْ

میں	اُس کی گردن	اور ہم نکالیں گے	اس کے لیے	دن	قیامت کے	ایک اعمال نامہ	وہ دیکھے گا جس کو	کھلا ہوا	تو پڑھ

باندھ دیا ہے اور قیامت کے دن اس کے لیے ایک کتاب نکالیں گے جسے وہ اپنے سامنے کھلا پائے گا۔ اُس سے کہا جائے گا ''پڑھ

كِتٰبَكَ ۭ كَفٰى بِنَفْسِكَ الْيَوْمَ عَلَيْكَ حَسِيْبًا ﴿14﴾ ۭ مَنِ اهْتَدٰى فَاِنَّمَا

اعمال نامہ اپنا	کافی ہے	تو خود	آج کے دن	اپنے آپ پر	حساب لینے والا	جو	وہ ہدایت پا گیا	تو بے شک حقیقت میں

اپنا اعمال نامہ! آج اپنا حساب کرنے کے لیے تو خود ہی کافی ہے۔'' حقیقت یہ ہے کہ جو شخص ہدایت کی راہ پر چلتا ہے وہ اپنے

يَهْتَدِيْ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ ضَلَّ فَاِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا ۭ وَلَا تَزِرُ

وہ ہدایت پاتا ہے	اپنے لیے	اور جو	وہ گمراہ ہوا	تو بے شک	وہ گمراہ ہوتا ہے	اوپر اپنے	اور نہیں	وہ اٹھاتی

لیے چلتا ہے۔ اور جو گمراہی اختیار کرتا ہے اُس کی گمراہی کا وبال بھی اُسی پر ہے۔ کوئی بوجھ اٹھانے والا

وَازِرَةٌ وِّزۡرَ اُخۡرٰی ؕ وَمَا كُنَّا مُعَذِّبِيۡنَ حَتّٰى نَبۡعَثَ رَسُوۡلًا ﴿15﴾

کوئی بوجھ اُٹھانے والی (جان)	بوجھ	دوسری جان	اور نہیں	ہیں ہم	عذاب دینے والے	یہاں تک کہ	ہم بھیج دیں	رسول

کسی دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا۔ اور جب تک ہم رسول نہ بھیج لیں اس وقت تک کسی قوم کو عذاب نہیں دیتے۔

وَاِذَاۤ اَرَدۡنَاۤ اَنۡ نُّهۡلِكَ قَرۡيَةً اَمَرۡنَا مُتۡرَفِيۡهَا فَفَسَقُوۡا فِيۡهَا

اور جب	ہم چاہیں	کہ	ہم ہلاک کریں	کسی بستی کو	ہم حکم دیتے ہیں	اس کے دولت مندوں کو	پھر وہ نافرمانی کرتے ہیں	اس میں

جب ہم کسی بستی کو ہلاک کرنا چاہتے ہیں تو اس کے امیر طبقے کو نافرمانیوں پر لگا دیتے ہیں۔ پھر جب ان پر بات ثابت ہوجاتی ہے تو

فَحَقَّ عَلَيۡهَا الۡقَوۡلُ فَدَمَّرۡنٰهَا تَدۡمِيۡرًا ﴿16﴾ وَكَمۡ اَهۡلَكۡنَا مِنَ

پھر وہ ثابت ہوجاتی ہے	اُس پر	بات	پھر ہم تباہ کرتے ہیں اسے	تباہ کرنا	اور کتنے ہی	ہم نے ہلاک کیے	سے

ہم اس بستی کو تباہ و برباد کر دیتے ہیں۔ اور نوح علیہ السلام کے بعد ہم نے کتنی ہی

الۡقُرُوۡنِ مِنۡۢ بَعۡدِ نُوۡحٍ ؕ وَكَفٰى بِرَبِّكَ بِذُنُوۡبِ عِبَادِهٖ خَبِيۡرًاۢ

قوموں	کے	بعد	نوح	اور کافی ہے	آپ کا رب	گناہوں سے	اپنے بندوں کے	باخبر

قومیں ہلاک کیں۔ اور اے نبی ﷺ آپ ﷺ کا رب کافی ہے اپنے بندوں کے گناہوں کو جاننے اور

بَصِيۡرًا ﴿17﴾ مَنۡ كَانَ يُرِيۡدُ الۡعَاجِلَةَ عَجَّلۡنَا لَهٗ فِيۡهَا مَا نَشَآءُ لِمَنۡ

دیکھنے والا	جو کوئی	وہ ہے	وہ چاہتا	دنیا کو	ہم جلد دیتے ہیں	اس کو	اس میں	جتنا	ہم چاہیں	جس کے لیے

دیکھنے کے لیے۔ جو شخص صرف دنیا کا طالب ہو ہم اسے اس میں سے جو دینا چاہیں دے دیتے ہیں۔ پھر ہم نے اس

نُّرِيۡدُ ثُمَّ جَعَلۡنَا لَهٗ جَهَنَّمَ ۚ يَصۡلٰٮهَا مَذۡمُوۡمًا مَّدۡحُوۡرًا ﴿18﴾

ہم چاہیں	پھر	ہم مقرر کرتے ہیں	اس کے لیے	جہنم	وہ داخل ہوگا اس میں	بدنام ہوکر	دُھتکارا ہوا

کے لئے جہنم رکھی ہے جس میں وہ داخل ہوگا، مذمت کیا ہوا اور دھتکارا ہوا۔

وَمَنۡ اَرَادَ الۡاٰخِرَةَ وَسَعٰى لَهَا سَعۡيَهَا وَهُوَ مُؤۡمِنٌ فَاُولٰٓئِكَ كَانَ

اور جو کوئی	وہ چاہے	آخرت کو	اور وہ کوشش کرے	اس کی	کوشش اپنی	اور وہ	ایمان والا ہو	تو یہی لوگ ہیں	وہ ہے

اور جو آخرت کا طالب ہو، اس کے لیے صحیح کوشش کرے اور وہ مومن بھی ہو تو ایسے لوگوں کی کوشش

سَعۡيُهُمۡ مَّشۡكُوۡرًا ﴿19﴾ كُلًّا نُّمِدُّ هٰٓؤُلَآءِ وَهٰٓؤُلَآءِ مِنۡ عَطَآءِ رَبِّكَ ؕ

کوشش ان کی	قدر کی گئی	ہر ایک کو	ہم مدد دیتے ہیں	اِن کو	اور اُن کو	سے	بخشش	آپ کے رب کی

مقبول ہوگی۔ اے نبی ﷺ! ہم ہر ایک کو آپ ﷺ کے رب کی نعمتوں سے نوازتے ہیں،

وَمَا كَانَ عَطَآءُ رَبِّكَ مَحْظُوْرًا ﴿20﴾ اُنْظُرْ كَيْفَ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ

اورنہیں	وہ ہے	بخشش	آپ کے رب کی	رُکی ہوئی	آپ دیکھیں	کیسے	ہم نے فضیلت دی	ان کے بعض کو

خواہ کوئی دنیا کا طالب ہو یا آخرت کا اور تیرے رب کی نعمتیں کسی پر بند نہیں۔ دیکھو ہم نے دنیا میں لوگوں کو ایک دوسرے

عَلٰی بَعْضٍ ؕ وَلَلْاٰخِرَةُ اَكْبَرُ دَرَجٰتٍ وَّاَكْبَرُ تَفْضِيْلًا ﴿21﴾ لَا تَجْعَلْ

پر	بعض	اور البتہ آخرت	بہت بڑی ہے	درجات میں	اور بہت بڑی ہے	فضیلت میں	نہ	تو بنا

پر فوقیت دی ہے۔ لیکن آخرت اور بھی زیادہ بڑی ہے درجے کے اعتبار سے اور فضیلت کے اعتبار سے۔ لہٰذا تم اللہ کے

مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَتَقْعُدَ مَذْمُوْمًا مَّخْذُوْلًا ﴿22﴾ ع وَقَضٰى رَبُّكَ اَلَّا 2 ع 12 2

ساتھ	اللہ کے	معبود	دوسرا	ورنہ تو بیٹھے گا	بدنام	ذلیل ہوکر	اور حکم دیا	تیرے رب نے	یہ کہ نہ

ساتھ کسی اور کو معبود نہ بناؤ ورنہ ذلت اور بے چارگی میں پڑے رہو گے۔ اور تمہارے رب نے حکم جاری کر دیا تم اس کے

تَعْبُدُوْۤا اِلَّاۤ اِيَّاهُ وَبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا ؕ اِمَّا يَبْلُغَنَّ عِنْدَكَ الْكِبَرَ

تم عبادت کرو	مگر	صرف اسی کی	اور ساتھ والدین کے	اچھا سلوک کرنا	اگر	وہ پہنچیں	تیرے پاس	بڑھاپے کو

سوا کسی اور کی عبادت نہ کرو۔ والدین کے ساتھ اچھا سلوک کرو۔ اگر وہ تمہارے سامنے بڑھاپے کو پہنچ جائیں،

اَحَدُهُمَاۤ اَوْ كِلٰهُمَا فَلَا تَقُلْ لَّهُمَاۤ اُفٍّ وَّلَا تَنْهَرْهُمَا وَقُلْ لَّهُمَا

ایک دونوں میں سے	یا	دونوں ہی	پس نہ	تو کہہ	ان کو	اُف	اور نہ	ڈانٹیے ان کو	اور کہہ دیجیے	ان کو

ان میں سے ایک یا دونوں، تو انہیں اُف نہ کہو، نہ انہیں جھڑکو۔ بلکہ ان سے احترام کے ساتھ بات کرو۔ ان کے سامنے نرمی سے

قَوْلًا كَرِيْمًا ﴿23﴾ وَاخْفِضْ لَهُمَا جَنَاحَ الذُّلِّ مِنَ الرَّحْمَةِ وَقُلْ

بات	بھلی	اور تو جھکا دے	ان کے لیے	بازو	نرمی کا	سے	مہربانی	اور تو کہہ

خاکساری کا پہلو جھکا دو۔ اُن کے لیے دعا کرو

رَّبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيٰنِيْ صَغِيْرًا ﴿24﴾ ط رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَا فِيْ

اے رب میرے	تو رحم کر دونوں پر	جیسے	دونوں نے پرورش کی میری	بچپن میں	تمہارا رب	خوب جانتا ہے	جو کچھ ہے	میں

”اے میرے رب جس طرح انہوں نے مجھے بچپن میں پالا اسی طرح تو ان پر رحمت وشفقت فرما“ تمہارا رب خوب جانتا ہے تمہارے

نُفُوْسِكُمْ ؕ اِنْ تَكُوْنُوْا صٰلِحِيْنَ فَاِنَّهٗ كَانَ لِلْاَوَّابِيْنَ غَفُوْرًا ﴿25﴾ وَاٰتِ

تمہارے دلوں	اگر	تم ہو گے	نیک	تو بے شک وہ	ہے	رجوع کرنے والوں کو	بخشنے والا	اور تو دے

دلوں میں کیا ہے۔ اگر تم خدمت گزار ہو گے اور توبہ کرنے والے بنو گے تو اللہ معاف کرنے والا ہے۔ اور دیکھو،

ذَا الْقُرْبٰى حَقَّهٗ وَالْمِسْكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ وَلَا تُبَذِّرْ تَبْذِيْرًا ﴿26﴾ اِنَّ

رشتہ دار کو	حق اس کا	اور مسکین کو	اور مسافر کو	اور نہ	تو فضول خرچ کر	فضول خرچ کرنا	بے شک

رشتہ داروں، مسکینوں اور مسافروں کے حقوق بھی ادا کرو۔ اپنا مال فضول خرچ نہ کرو۔

الْمُبَذِّرِيْنَ كَانُوْٓا اِخْوَانَ الشَّيٰطِيْنِ ۭ وَكَانَ الشَّيْطٰنُ لِرَبِّهٖ كَفُوْرًا ﴿27﴾

فضول خرچ کرنے والے	ہیں	بھائی	شیطانوں کے	اور ہے شیطان	اپنے رب کا	ناشکرا

فضول خرچ کرنے والے شیطان کے بھائی ہیں اور شیطان اپنے رب کا بڑا ناشکرا ہے۔

وَاِمَّا تُعْرِضَنَّ عَنْهُمُ ابْتِغَاۗءَ رَحْمَةٍ مِّنْ رَّبِّكَ تَرْجُوْهَا فَقُلْ لَّهُمْ

اور اگر	تو منہ پھیر لے	ان لوگوں سے	چاہنے کے لیے	رحمت	کی	رب اپنے	تو امیدوار ہے جس کا	پھر کہہ دیجیے	ان کو

اور اگر تم اپنے رب کی طرف سے خوشحالی کے منتظر ہو اور تنگدستی کی وجہ سے تمہیں ان حق داروں سے پہلو تہی کرنی پڑے

قَوْلًا مَّيْسُوْرًا ﴿28﴾ وَلَا تَجْعَلْ يَدَكَ مَغْلُوْلَةً اِلٰى عُنُقِكَ وَلَا تَبْسُطْهَا

بات	بھلی	اور نہ	تو کر	ہاتھ اپنے کو	بندھا ہوا	طرف	اپنی گردن کے	اور نہ	تو پھیلا اسے

تو نرمی سے انہیں سمجھا دو۔ خرچ کرتے وقت نہ تو ہاتھ گردن سے باندھ لو اور نہ بالکل کھلا

كُلَّ الْبَسْطِ فَتَقْعُدَ مَلُوْمًا مَّحْسُوْرًا ﴿29﴾ اِنَّ رَبَّكَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ

سارا	پھیلانا	ورنہ تو بیٹھے گا	ملامت کیا گیا	پچھتایا ہوا	بے شک	تیرا رب	وہ پھیلاتا ہے	روزی

چھوڑ دو ورنہ تم ملامت زدہ بے سہارا بن کر رہ جاؤ گے۔ یقیناً تمہارا رب جسے چاہتا ہے زیادہ رزق دیتا ہے

لِمَنْ يَّشَاۗءُ وَيَقْدِرُ ۭ اِنَّهٗ كَانَ بِعِبَادِهٖ خَبِيْرًۢا بَصِيْرًا ﴿30﴾ وَلَا تَقْتُلُوْٓا 3 ع 8 3

جس کے لیے	وہ چاہے	اور وہ کم کرتا ہے	بے شک وہ	وہ ہے	اپنے بندوں کو	خوب جاننے والا	خوب دیکھنے والا	اور نہ	تم قتل کرو

جس کے لیے چاہتا ہے کم کر دیتا ہے۔ بے شک وہ اپنے بندوں کو جاننے والا دیکھنے والا ہے۔ اور دیکھو، اپنی اولاد کو تنگ دستی

اَوْلَادَكُمْ خَشْيَةَ اِمْلَاقٍ ۭ نَحْنُ نَرْزُقُهُمْ وَاِيَّاكُمْ ۭ اِنَّ قَتْلَهُمْ

اپنی اولاد کو	ڈر سے	غریبی کے	ہم	ہم رزق دیتے ہیں ان کو	اور تم کو بھی	بے شک	قتل کرنا اُن کا

کے خوف سے قتل نہ کرو۔ ہم انہیں بھی روزی دیتے ہیں اور تمہیں بھی۔ بے شک انہیں قتل کرنا

كَانَ خِطْاً كَبِيْرًا ﴿31﴾ وَلَا تَقْرَبُوا الزِّنٰٓى اِنَّهٗ كَانَ فَاحِشَةً ۭ وَسَاۗءَ

ہے	گناہ	بہت بڑا	اور نہ	تم قریب جاؤ	زنا کے	بے شک وہ	وہ ہے	بے حیائی	اور بری

بہت بڑا گناہ ہے۔ اور زنا کے قریب نہ جاؤ۔ وہ بے حیائی ہے اور برا

سَبِيْلًا ﴿32﴾ وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِىْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ ؕ وَمَنْ

راہ	اور نہ	تم قتل کرو	اُس جان کو	جسے	حرام ٹھہرایا	اللہ نے	مگر	ساتھ حق کے	اور جو کوئی

راستہ ہے۔ اور جس جان کو اللہ نے محترم قرار دیا اسے ناحق قتل نہ کرو۔

قُتِلَ مَظْلُوْمًا فَقَدْ جَعَلْنَا لِوَلِيِّهٖ سُلْطٰنًا فَلَا يُسْرِفْ فِّى الْقَتْلِ ؕ

قتل ہو جائے	مظلوم	تو بے شک	ہم نے دیا ہے	اس کے وارث کو	اختیار	پس نہ	وہ زیادتی کرے	میں	قتل کرنے

جس شخص کو ناحق قتل کیا گیا تو ہم نے اس کے وارث کو قصاص کے مطالبے کا اختیار دیا ہے۔ لہٰذا اسے چاہیے وہ قصاص لینے میں کسی

اِنَّهٗ كَانَ مَنْصُوْرًا ﴿33﴾ وَلَا تَقْرَبُوْا مَالَ الْيَتِيْمِ اِلَّا بِالَّتِىْ هِىَ

بے شک وہ	وہ ہے	مدد کیا گیا	اور نہ	تم قریب جاؤ	مال	یتیم کے	مگر	ساتھ اس کے	وہ

طرح کی زیادتی نہ کرے کیونکہ قانون میں اس کی داد رسی کی گئی ہے۔ یتیم کے مال کے قریب نہ جاؤ مگر ایسے طریقے

اَحْسَنُ حَتّٰى يَبْلُغَ اَشُدَّهٗ ۖ وَاَوْفُوْا بِالْعَهْدِ ۚ اِنَّ الْعَهْدَ كَانَ

بہت بہتر ہو	یہاں تک کہ	وہ پہنچ جائے	اپنی جوانی کو	اور تم پورا کرو	عہد کو	بے شک	ہر عہد	وہ ہے

سے جو یتیم کے حق میں بہتر ہو۔ جب وہ جوان ہو جائے تو اس کی امانت اس کے حوالے کر دو۔ اور دیکھو، عہد کو پورا کرو، بے شک عہد کی

مَسْئُوْلًا ﴿34﴾ وَاَوْفُوا الْكَيْلَ اِذَا كِلْتُمْ وَزِنُوْا بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيْمِ ؕ

جواب دہ	اور تم پورا کرو	ماپ کو	جب	تم ماپو	اور تم وزن کرو	ساتھ ترازو	سیدھی کے

پوچھ ہو گی۔ جب کوئی چیز ناپ کر دو تو پورا ناپو اور ٹھیک ترازو سے تولو۔

ذٰلِكَ خَيْرٌ وَّاَحْسَنُ تَاْوِيْلًا ﴿35﴾ وَلَا تَقْفُ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ ؕ

یہ ہے	بہتر	اور اچھا	انجام میں	اور نہ	تو پیچھے پڑ	اس کے جو	نہیں ہے	تجھ کو	اس کا	علم

یہی طریقہ بہتر ہے اور اس کا انجام اچھا ہے۔ تم ایسی چیز کے پیچھے نہ لگو جس کا تمہیں علم نہیں۔

اِنَّ السَّمْعَ وَالْبَصَرَ وَالْفُؤَادَ كُلُّ اُولٰٓئِكَ كَانَ عَنْهُ مَسْئُوْلًا ﴿36﴾

بے شک	کان	اور آنکھ	اور دل	سب	وہ	ہیں	اپنے بارے میں	جواب دہ

بے شک کان، آنکھ اور دل سب کے بارے میں باز پرس ہو گی۔ زمین

وَلَا تَمْشِ فِى الْاَرْضِ مَرَحًا ۚ اِنَّكَ لَنْ تَخْرِقَ الْاَرْضَ وَلَنْ تَبْلُغَ

اور نہ تو چل	پر	زمین	اکڑ کر	بے شک تو	ہرگز نہ	تو پھاڑ سکے گا	زمین کو	اور ہرگز نہ	تو پہنچ سکے گا

پر اکڑ کر نہ چلو۔ تم اس طرح نہ تو زمین کو پھاڑ سکتے ہو، نہ تم پہاڑوں کی لمبائی تک

الْجِبَالَ طُوْلًا ﴿37﴾ كُلُّ ذٰلِكَ كَانَ سَيِّئُهٗ عِنْدَ رَبِّكَ مَكْرُوْهًا ﴿38﴾

پہاڑوں تک	لمبائی میں	سب	یہ	وہ ہیں (کام)	برائی ان کی	نزدیک	آپ کے رب کے	ناپسندیدہ

پہنچ سکتے ہو۔ یہ سارے برے کام تمہارے رب کے نزدیک ناپسندیدہ ہیں۔

ذٰلِكَ مِمَّآ اَوْحٰٓى اِلَيْكَ رَبُّكَ مِنَ الْحِكْمَةِ ؕ وَلَا تَجْعَلْ مَعَ اللّٰهِ

یہ ہے	اس سے جو	وہ وحی کیا	آپ کی طرف	آپ کے رب نے	سے	حکمت	اور نہ	تو بنا	ساتھ	اللہ کے

اے نبی ﷺ یہ باتیں اس حکمت و دانائی کا حصہ ہیں جو آپ ﷺ کے رب نے آپ ﷺ کی طرف وحی کی۔ اے لوگو! اللہ کے ساتھ

اِلٰهًا اٰخَرَ فَتُلْقٰى فِيْ جَهَنَّمَ مَلُوْمًا مَّدْحُوْرًا ﴿39﴾ اَفَاَصْفٰىكُمْ

معبود	دوسرا	ورنہ تو ڈالا جائے گا	میں	جہنم	ملامت کیا ہوا	دھتکارا ہوا	کیا پس چنا ہے تمہیں

کوئی اور معبود نہ بناؤ ورنہ تم ملامت زدہ اور راندہ ہو کر جہنم میں ڈالے جاؤ گے۔ کیا تمہارے رب نے تمہیں

رَبُّكُمْ بِالْبَنِيْنَ وَاتَّخَذَ مِنَ الْمَلٰٓئِكَةِ اِنَاثًا ؕ اِنَّكُمْ لَتَقُوْلُوْنَ قَوْلًا

تمہارے رب نے	بیٹوں کے لیے	اور اس نے بنایا ہے	کو	فرشتوں	بیٹیاں	بے شک تم	البتہ تم کہتے ہو	بات

بیٹے چُن کر دیے اور فرشتوں سے اپنے لیے بیٹیاں بنا لیں؟ تم بڑی سنگین بات

4 ع 10 4

عَظِيْمًا ﴿40﴾ ع وَلَقَدْ صَرَّفْنَا فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ لِيَذَّكَّرُوْا ؕ وَمَا يَزِيْدُهُمْ

بھاری	اور بے شک	ہر طرح سے بیان کیا ہم نے	میں	اس	قرآن	تا کہ وہ سمجھیں	اور نہیں	وہ زیادہ کرتا ان کو

کہتے ہو۔ اور دیکھو۔ ہم نے اس قرآن میں طرح طرح سے بات بیان کی تا کہ وہ لوگ یاد دہانی حاصل کریں لیکن اُلٹا اِس

اِلَّا نُفُوْرًا ﴿41﴾ قُلْ لَّوْ كَانَ مَعَهٗٓ اٰلِهَةٌ كَمَا يَقُوْلُوْنَ اِذًا لَّابْتَغَوْا

مگر	نفرت	کہہ دیجیے	اگر	وہ ہوتے	ساتھ اس کے	معبود	جیسے	وہ کہتے ہیں	تو اس وقت	ضرور وہ ڈھونڈتے

سے اُن کی بیزاری بڑھتی گئی۔ اے نبی ﷺ آپ ﷺ کہہ دیں ''اگر اللہ کے ساتھ اور بھی معبود ہوتے جیسا کہ لوگ کہتے ہیں تو وہ

اِلٰى ذِى الْعَرْشِ سَبِيْلًا ﴿42﴾ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يَقُوْلُوْنَ عُلُوًّا

طرف	عرش والے کی	راہ	پاک ہے وہ	اور برتر ہے	اس سے جو	وہ کہتے ہیں	بلندی

سب عرش والے رب پر چڑھائی کر دیتے اور سارا نظام درہم برہم ہو جاتا۔ اللہ ان باتوں سے پاک اور برتر ہے جو وہ کہتے ہیں۔

كَبِيْرًا ﴿43﴾ تُسَبِّحُ لَهُ السَّمٰوٰتُ السَّبْعُ وَالْاَرْضُ وَمَنْ فِيْهِنَّ ؕ

بڑی کے ساتھ	وہ تسبیح کرتے ہیں	اس کی	آسمان	ساتوں	اور زمین بھی	اور جو کوئی ہے	ان میں

ساتوں آسمان اور زمین اور جو بھی ان میں ہیں سب اللہ کی تسبیح بیان کرتے ہیں۔

وَاِنْ مِّنْ شَیْءٍ اِلَّا یُسَبِّحُ بِحَمْدِهٖ وَلٰكِنْ لَّا تَفْقَهُوْنَ تَسْبِیْحَهُمْ ؕ

اورنہیں	کوئی	چیز	مگر	وہ تسبیح کرتی	اُس کی حمد کے ساتھ	اورلیکن	نہیں وہ تم سمجھتے	ان کی تسبیح

کوئی چیز ایسی نہیں جو اُس کی حمد و ثنا کے ساتھ اس کی تسبیح نہ کرتی ہو مگر تم اُن کی تسبیح کو نہیں سمجھتے۔

اِنَّهٗ كَانَ حَلِیْمًا غَفُوْرًا ﴿44﴾ وَاِذَا قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ جَعَلْنَا بَیْنَكَ

بیشک وہ	وہ ہے	بڑے تحمل والا	بہت بخشنے والا	اورجب	آپ پڑھتے ہیں	قرآن کو	ہم کردیتے ہیں	آپ کے درمیان

بے شک وہ بڑے تحمل والا بخشنے والا ہے۔ اے نبی ﷺ جب آپ ﷺ قرآن پڑھتے ہیں تو ہم آپ ﷺ کے اور ان لوگوں کے

وَبَیْنَ الَّذِیْنَ لَا یُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ حِجَابًا مَّسْتُوْرًا ﴿45﴾ وَّجَعَلْنَا عَلٰی

اوردرمیان	ان کے جو	نہیں	وہ ایمان رکھتے	آخرت پر	ایک پردہ	چھپاہوا	اورہم کردیتے ہیں	پر

درمیان جو آخرت کو نہیں مانتے ایک مخفی پردہ حائل کر دیتے ہیں۔ اور ہم ان کے دلوں

قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ یَّفْقَهُوْهُ وَفِیْٓ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا ؕ وَاِذَا ذَكَرْتَ

ان کے دلوں	پردہ	تاکہ نہ	وہ سمجھیں اسے	اورمیں	اُن کے کانوں	بوجھ ہے	اورجب	آپ ذکر کرتے ہیں

پر ایسا پردہ رکھ دیتے ہیں کہ وہ قرآن کو نہ سمجھیں۔ ان کے کانوں پر ڈاٹ لگا دیتے ہیں کہ وہ کچھ نہیں سنتے۔ جب آپ ﷺ قرآن

رَبَّكَ فِی الْقُرْاٰنِ وَحْدَهٗ وَلَّوْا عَلٰٓی اَدْبَارِهِمْ نُفُوْرًا ﴿46﴾ نَحْنُ اَعْلَمُ

اپنے رب کا	میں	قرآن	اکیلے کا	وہ پھر جاتے ہیں	پر	اپنی پیٹھوں	نفرت سے	ہم	خوب جانتے ہیں

میں اپنے اکیلے رب کا ذکر کرتے ہیں تو وہ نفرت کے ساتھ پیٹھ پھیر لیتے ہیں۔ ہم خوب جانتے ہیں کہ

بِمَا یَسْتَمِعُوْنَ بِهٖٓ اِذْ یَسْتَمِعُوْنَ اِلَیْكَ وَاِذْ هُمْ نَجْوٰٓی اِذْ یَقُوْلُ

اس (نیت) کو	وہ سنتے ہیں	ساتھ اس کے	جب	وہ سنتے ہیں	آپ کی طرف	اورجب	وہ	سازباز کرتے ہیں	جب	وہ کہتے ہیں

جب وہ آپ ﷺ کی طرف کان لگاتے ہیں تو وہ کس لیے سنتے ہیں اور ہمیں یہ بھی معلوم ہے جب سرگوشیاں کرتے ہوئے یہ ظالم

الظّٰلِمُوْنَ اِنْ تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا رَجُلًا مَّسْحُوْرًا ﴿47﴾ اُنْظُرْ كَیْفَ ضَرَبُوْا

ظالم	کہ نہیں	تم پیروی کرتے	مگر	آدمی کی	جادو کیا گیا	آپ دیکھیں	کیسے	انہوں نے بیان کیں

لوگ کہتے ہیں ''تم جس آدمی کے پیچھے چل پڑے ہو، اس پر تو کسی نے جادو کیا ہوا ہے۔'' اے نبی ﷺ آپ دیکھیں یہ لوگ آپ ﷺ

لَكَ الْاَمْثَالَ فَضَلُّوْا فَلَا یَسْتَطِیْعُوْنَ سَبِیْلًا ﴿48﴾ وَقَالُوْٓا ءَاِذَا كُنَّا

آپ کے لیے	مثالیں	پھر وہ گمراہ ہوگئے	پس نہیں	وہ پاسکتے	راہ	اور وہ کہتے ہیں	کیاجب	ہم ہوگئے

کے بارے میں کیسی غلط باتیں بناتے ہیں۔ اپنی انہی باتوں کی وجہ سے وہ لوگ گمراہ ہوئے۔ اب سیدھا راستہ نہیں پا سکتے۔ اور وہ

عِظَامًا وَّرُفَاتًا ءَاِنَّا لَمَبۡعُوۡثُوۡنَ خَلۡقًا جَدِيۡدًا ﴿49﴾ قُلۡ كُوۡنُوۡا

ہڈیاں	اور گلے سڑے	کیا ہم	البتہ پھر زندہ کئے جائیں گے	پیدائش	نئی میں	کہہ دیجیے	تم ہو جاؤ

کہتے ہیں ”جب ہم مر کر ہڈیاں اور ریزہ ریزہ ہو جائیں گے تو کیا ہمیں نئے سرے سے پیدا کیا جائے گا؟“ اے نبی ﷺ آپ

حِجَارَةً اَوۡ حَدِيۡدًا ﴿50﴾ اَوۡ خَلۡقًا مِّمَّا يَكۡبُرُ فِيۡ صُدُوۡرِكُمۡ ج

پتھر	یا	لوہا	یا	اور مخلوق	اس سے جو	وہ بڑی ہو	میں	سینوں (دلوں) میں تمہارے

ﷺ ان سے کہیں ”خواہ تم مٹی میں مل کر پتھر یا لوہا بن جاؤ یا کوئی شے جو تمہارے خیال میں ان سے بھی زیادہ سخت ہو جب بھی تمہیں

فَسَيَقُوۡلُوۡنَ مَنۡ يُّعِيۡدُنَا ط قُلِ الَّذِىۡ فَطَرَكُمۡ اَوَّلَ مَرَّةٍ ج فَسَيُنۡغِضُوۡنَ

پس عنقریب وہ کہیں گے	کون	ہمیں واپس لوٹائے گا	کہہ دیجیے	جس نے پیدا کیا تمہیں	پہلی	بار	پھر عنقریب وہ ہلائیں گے

دوبارہ زندہ کیا جائے گا۔“ پھر وہ پوچھیں گے ”اس طرح کون ہمیں دوبارہ زندہ کرے گا؟“ آپ ﷺ جواب دیں ”وہی اللہ جس نے

اِلَيۡكَ رُءُوۡسَهُمۡ وَيَقُوۡلُوۡنَ مَتٰى هُوَ ط قُلۡ عَسٰٓى اَنۡ يَّكُوۡنَ

آپ کی طرف	اپنے سر	اور وہ کہتے ہیں	کب ہے	وہ۔	کہہ دیجیے	ممکن ہے	کہ	وہ ہو

تمہیں پہلی بار پیدا کیا۔“ پھر وہ آپ ﷺ کے سامنے تعجب سے سر ہلائیں گے اور کہیں گے ”یہ کب ہوگا؟“ آپ ﷺ بتائیں ”عجب

قَرِيۡبًا ﴿51﴾ يَوۡمَ يَدۡعُوۡكُمۡ فَتَسۡتَجِيۡبُوۡنَ بِحَمۡدِهٖ وَتَظُنُّوۡنَ اِنۡ لَّبِثۡتُمۡ

قریب	جس دن	وہ بلائے گا تمہیں	پھر تم جواب دو گے	اس کی حمد کے ساتھ	اور تم گمان کرو گے	نہیں	تم رہے

نہیں کہ اس کا وقت قریب آ پہنچا ہو“ جس دن اللہ تمہیں پکارے گا تم اس کی حمد کرتے ہوئے اس کی پکار پر چلے آ ؤ گے اور یہ خیال کرو

اِلَّا قَلِيۡلًا ﴿52﴾ ع وَقُلۡ لِّعِبَادِىۡ يَقُوۡلُوا الَّتِىۡ هِىَ اَحۡسَنُ ط اِنَّ الشَّيۡطٰنَ 5 ع 12 5

مگر	کم مدت	اور کہہ دیجیے	میرے بندوں کو	وہ کہیں	ایسی بات	جو	بہت اچھی ہو	بے شک	شیطان

گے کہ قبر میں بہت تھوڑی مدت رہے۔ اے نبی ﷺ آپ ﷺ میرے بندوں سے کہہ دیں وہ وہی بات کہیں جو بہترین ہو ورنہ شیطان

يَنۡزَغُ بَيۡنَهُمۡ ط اِنَّ الشَّيۡطٰنَ كَانَ لِلۡاِنۡسَانِ عَدُوًّا مُّبِيۡنًا ﴿53﴾

وہ وسوسہ ڈالتا ہے	اُن کے درمیان	بے شک	شیطان	وہ ہے	انسان کا	دشمن	واضح

وسوسوں کے ذریعے بھی لوگوں کے درمیان فساد ڈالتا ہے۔ بے شک شیطان انسان کا کھلا دشمن ہے۔

رَبُّكُمۡ اَعۡلَمُ بِكُمۡ ط اِنۡ يَّشَاۡ يَرۡحَمۡكُمۡ اَوۡ اِنۡ يَّشَاۡ يُعَذِّبۡكُمۡ ط

تمہارا رب خوب جانتا ہے	تم کو	اگر	وہ چاہے	وہ رحم کرے تم پر	یا	اگر	وہ چاہے	وہ عذاب دے تمہیں

اے لوگو تمہارا رب تمہیں خوب جانتا ہے۔ اگر وہ چاہے تو تم پر رحم کرے اور چاہے تو تمہیں عذاب دے۔

وَمَاۤ اَرۡسَلۡنٰکَ عَلَیۡہِمۡ وَکِیۡلًا ﴿54﴾ وَرَبُّکَ اَعۡلَمُ بِمَنۡ فِی السَّمٰوٰتِ

اور نہیں	ہم نے بھیجا آپ کو	ان پر	نگران	اور آپ کا رب خوب جانتا ہے	اسے جو ہے	میں	آسمانوں

اے نبی ﷺ ہم نے آپ ﷺ کو ان لوگوں کے ایمان لانے یا نہ لانے کا ذمہ دار بنا کر نہیں بھیجا۔ آپ ﷺ کا رب آسمانوں اور

وَالۡاَرۡضِ ؕ وَلَقَدۡ فَضَّلۡنَا بَعۡضَ النَّبِیّٖنَ عَلٰی بَعۡضٍ وَّاٰتَیۡنَا دَاوٗدَ

اور زمین میں	اور البتہ بے شک	ہم نے فضیلت دی	بعض	نبیوں کو	پر	بعض	اور ہم نے دی	داؤد کو

زمین کی ہر چیز کا حال جانتا ہے۔ ہم نے یقیناً بعض نبیوں کو بعض پر فضیلت دی اور ہم نے داؤد علیہ السلام کو زبور

زَبُوۡرًا ﴿55﴾ قُلِ ادۡعُوا الَّذِیۡنَ زَعَمۡتُمۡ مِّنۡ دُوۡنِہٖ فَلَا یَمۡلِکُوۡنَ کَشۡفَ

زبور	کہہ دیجیے	تم پکارو	ان کو جنہیں	تم (معبود) سمجھتے ہو	سے	سوائے اس کے پس نہیں	وہ اختیار رکھتے	دور کرنے کا

عطا کی۔ آپ ﷺ مشرکین سے کہیں ”تم اپنے معبودوں کو پکار کر دیکھو جنہیں تم اللہ کے سوا اپنا کارساز سمجھتے ہو، وہ نہ تمہاری کسی

الضُّرِّ عَنۡکُمۡ وَلَا تَحۡوِیۡلًا ﴿56﴾ اُولٰٓئِکَ الَّذِیۡنَ یَدۡعُوۡنَ یَبۡتَغُوۡنَ اِلٰی

تکلیف کو	تم سے	اور نہ	حالت بدل ڈالنے کا	یہ لوگ	جن کو	وہ پکارتے ہیں	وہ ڈھونڈتے ہیں	طرف

مصیبت کو دور کرنے کا اختیار رکھتے ہیں اور نہ اسے بدل سکتے ہیں۔ مشرکین جن کو پکارتے ہیں وہ خود اپنے رب کا

رَبِّہِمُ الۡوَسِیۡلَۃَ اَیُّہُمۡ اَقۡرَبُ وَیَرۡجُوۡنَ رَحۡمَتَہٗ وَیَخَافُوۡنَ عَذَابَہٗ ؕ

اپنے رب کی	قرب	کہ کون سا ان میں زیادہ قریب ہے	اور وہ اُمید رکھتے ہیں	اس کی رحمت کی	اور وہ ڈرتے ہیں	اس کے عذاب سے

قرب ڈھونڈتے ہیں کہ ان میں سے کون سب سے زیادہ قریب ہو جائے۔ وہ اپنے رب کی رحمت کے امیدوار ہیں اور وہ اس کے

اِنَّ عَذَابَ رَبِّکَ کَانَ مَحۡذُوۡرًا ﴿57﴾ وَاِنۡ مِّنۡ قَرۡیَۃٍ اِلَّا نَحۡنُ

بے شک	عذاب	آپ کے رب کا	وہ ہے	ڈرنے کی چیز	اور نہیں ہے	کوئی	بستی	مگر	ہم ہیں

عذاب سے ڈرتے ہیں۔ واقعی تمہارے رب کا عذاب ہے ہی ڈرنے کی چیز۔ نافرمانوں کی کوئی بستی ایسی نہیں جسے

مُہۡلِکُوۡہَا قَبۡلَ یَوۡمِ الۡقِیٰمَۃِ اَوۡ مُعَذِّبُوۡہَا عَذَابًا شَدِیۡدًا ؕ کَانَ

ہلاک کرنے والے اسے	پہلے	دن	قیامت کے	یا	عذاب دینے والے اسے	عذاب	سخت	وہ ہے

ہم قیامت سے پہلے ہلاک نہ کریں یا سخت عذاب نہ دیں۔ یہ بات

ذٰلِکَ فِی الۡکِتٰبِ مَسۡطُوۡرًا ﴿58﴾ وَمَا مَنَعَنَاۤ اَنۡ نُّرۡسِلَ بِالۡاٰیٰتِ اِلَّاۤ اَنۡ

یہ	میں	کتاب	لکھا ہوا	اور نہیں	روکا ہمیں	اس سے کہ	ہم بھیجیں	نشانیاں	مگر	یہ کہ

کتاب میں لکھی ہوئی ہے۔ ہم فرمائشی نشانیاں اس لیے نہیں بھیجتے کہ پہلے لوگوں نے

كَذَّبَ بِهَا الْاَوَّلُوْنَ ۭ وَاٰتَيْنَا ثَمُوْدَ النَّاقَةَ مُبْصِرَةً فَظَلَمُوْا

جھٹلایا تھا	ان کو	پہلوں نے	اور ہم نے دی	قومِ ثمود کو	اونٹنی	نشانی کے طور پر	تو انہوں نے ظلم کیا

بھی انہیں جھٹلا دیا۔ ہم نے قومِ ثمود کو اونٹنی کی نشانی دی مگر انہوں نے اسے ہلاک کر کے اپنی جانوں پر

بِهَا ۭ وَمَا نُرْسِلُ بِالْاٰيٰتِ اِلَّا تَخْوِيْفًا ﴿59﴾ وَاِذْ قُلْنَا لَكَ اِنَّ

اس کے ساتھ	اور نہیں	ہم بھیجتے	نشانیاں	مگر	خوف دلانے کے لیے	اور جب	ہم نے کہا	آپ کو	بے شک

ظلم کیا۔ نشانیاں تو ہم صرف خبردار کرنے کے لیے بھیجتے ہیں۔ اے نبی ﷺ یاد کریں جب آپ کے رب نے آپ سے کہا تھا اس

رَبَّكَ اَحَاطَ بِالنَّاسِ ۭ وَمَا جَعَلْنَا الرُّءْيَا الَّتِيْٓ اَرَيْنٰكَ اِلَّا فِتْنَةً

آپ کے رب نے	گھیر لیا ہے	لوگوں کو	اور نہیں	ہم نے کیا	خواب کو	جو	ہم نے دکھایا آپ کو	مگر	آزمائش

نے مشرکین کو گھیرے میں لے رکھا ہے کہ وہ آپ ﷺ کا کچھ نہیں بگاڑ سکتے اور اُس خواب میں جو ہم نے آپ ﷺ کو دکھایا اور دوزخ کے

لِّلنَّاسِ وَالشَّجَرَةَ الْمَلْعُوْنَةَ فِي الْقُرْاٰنِ ۭ وَنُخَوِّفُهُمْ ۙ فَمَا يَزِيْدُهُمْ

لوگوں کے لیے	اور اس درخت کو	جس پر لعنت کی گئی	میں	قرآن	اور ہم ڈراتے ہیں ان کو	پھر نہیں	وہ زیادہ کرتا ان کو

اُس تکلیف دہ درخت تھوہر میں جس کی خبر قرآن میں دی گئی ہے، ان سب میں لوگوں کے لیے آزمائش تھی۔ اور ہم انہیں ہر طرح سے

6 ع 8 6 اِلَّا طُغْيَانًا كَبِيْرًا ﴿60﴾ؑ وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰۗىِٕكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا

سوائے	سرکشی	بڑی میں	اور جب	ہم نے کہا	فرشتوں کو	تم سجدہ کرو	آدم کو	تو انہوں نے سجدہ کیا

خبردار کرتے ہیں مگر ان کی سرکشی بڑھتی جاتی ہے۔ یاد کرو جب ہم نے فرشتوں کو حکم دیا ’’آدم علیہ السلام کے آگے جھک جاؤ‘‘ وہ جھک گئے مگر

اِلَّآ اِبْلِيْسَ ۭ قَالَ ءَاَسْجُدُ لِمَنْ خَلَقْتَ طِيْنًا ﴿61﴾ۚ قَالَ اَرَءَيْتَكَ هٰذَا

سوائے	ابلیس کے	اس نے کہا	کیا میں سجدہ کروں	اسے جسے	تو نے پیدا کیا	مٹی سے	اس نے کہا	کیا دیکھا تو نے	اسے

ابلیس نہ جھکا۔ اس نے رب سے کہا ’’کیا میں اس کے آگے جھکوں جسے تو نے مٹی سے بنایا؟‘‘ اس نے یہ بھی کہا ’’ذرا دیکھ،

الَّذِيْ كَرَّمْتَ عَلَيَّ ۡ لَىِٕنْ اَخَّرْتَنِ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَاَحْتَنِكَنَّ

جسے	تو نے عزت دی	مجھ پر	البتہ اگر	تو مہلت دے مجھے	تک	دن	قیامت کے	ضرور میں جڑ سے اکھاڑ دوں گا

جسے تو نے مجھ پر عزت دی ہے اگر تو مجھے قیامت کے دن تک مہلت دے تو میں تھوڑے لوگوں کے سوا اس کی پوری نسل کو اپنا شکار

ذُرِّيَّتَهٗٓ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿62﴾ قَالَ اذْهَبْ فَمَنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ فَاِنَّ جَهَنَّمَ

اس کی اولاد کو	مگر	تھوڑے	اس نے کہا	تو جا	پس جو	وہ پیروی کرے تیری	ان میں سے	تو بے شک	جہنم ہے

بنا لوں گا۔‘‘ اللہ نے فرمایا ’’جا، ان میں سے جو بھی تیرا ساتھی بنے گا تو تم سب کے لیے جہنم کی

جَزَآؤُكُمْ جَزَآءً مَّوْفُوْرًا ﴿63﴾ وَاسْتَفْزِزْ مَنِ اسْتَطَعْتَ مِنْهُمْ بِصَوْتِكَ

بدلہ تمہارا	بدلہ	پورا	اور تو بہکا	جسے	تو کر سکے	ان میں سے	اپنی آواز سے

پوری سزا ہو گی۔ ان میں سے جن پر تیرا بس چلے انہیں اپنی آواز کے ذریعے بہکا دے،

وَاَجْلِبْ عَلَيْهِمْ بِخَيْلِكَ وَرَجِلِكَ وَشَارِكْهُمْ فِي الْاَمْوَالِ وَالْاَوْلَادِ

اور تو کھینچ لا	ان پر	اپنے سواروں کو	اور اپنے پیادوں کو	اور تو شریک ہو	میں	مالوں	اور اولاد میں

اُن پر اپنے سوار اور پیادے چڑھا لا، ان کے مال و اولاد میں ان کا حصے دار بن جا،

وَعِدْهُمْ ۭ وَمَا يَعِدُهُمُ الشَّيْطٰنُ اِلَّا غُرُوْرًا ﴿64﴾ اِنَّ عِبَادِيْ لَيْسَ

اور تو وعدے دے اُن کو	اور نہیں	وعدہ دیتا ان کو	شیطان	مگر	دھوکے کا	بے شک	میرے بندوں	نہیں

اُن سے جھوٹے وعدے کر اور شیطان کے وعدے تو سب دھوکا ہوتے ہیں۔ بے شک میرے نیک بندوں

لَكَ عَلَيْهِمْ سُلْطٰنٌ ۭ وَكَفٰى بِرَبِّكَ وَكِيْلًا ﴿65﴾ رَبُّكُمُ الَّذِيْ يُزْجِيْ

تجھ کو	ان پر	اختیار	اور کافی ہے	تمہارا رب	کارساز	رب تمہارا	وہ ہے جو	وہ چلاتا ہے

پر تیرا زور نہیں چلے گا۔ اے نبی ﷺ آپ ﷺ کا رب کارسازی کے لیے کافی ہے۔'' لوگو تمہارا رب وہ ہے جو تمہارے لیے

لَكُمُ الْفُلْكَ فِي الْبَحْرِ لِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ ۭ اِنَّهٗ كَانَ بِكُمْ

لیے تمہارے	کشتی	میں	سمندر	تا کہ تم تلاش کرو	سے	اُس کے فضل	بے شک وہ	وہ ہے	تمہارے ساتھ

سمندر میں کشتی چلاتا ہے تاکہ تم اس کا فضل تلاش کرو۔ بے شک وہ تمہارے اوپر

رَحِيْمًا ﴿66﴾ وَاِذَا مَسَّكُمُ الضُّرُّ فِي الْبَحْرِ ضَلَّ مَنْ تَدْعُوْنَ اِلَّآ

بہت مہربان	اور جب	پہنچتی ہے تمہیں	تکلیف	میں	سمندر	وہ گم ہو جاتے ہیں	جن کو	تم پکارتے ہو	مگر

مہربان ہے۔ اور جب سمندر میں تم پر کوئی آفت آتی ہے تو تم ان سب معبودوں کو بھول جاتے ہو جنہیں اللہ کے سوا پکارتے تھے۔ پھر

اِيَّاهُ ۚ فَلَمَّا نَجّٰىكُمْ اِلَى الْبَرِّ اَعْرَضْتُمْ ۭ وَكَانَ الْاِنْسَانُ كَفُوْرًا ﴿67﴾

صرف وہی	پھر جب	وہ نجات دیتا ہے تمہیں	طرف	خشکی	تم منہ پھیر لیتے ہو	اور ہے انسان	بہت ناشکرا

جب وہ تمہیں خشکی کی طرف بچا لاتا ہے تو تم دوبارہ پھر جاتے ہو۔ انسان بڑا ہی ناشکرا ہے۔

اَفَاَمِنْتُمْ اَنْ يَّخْسِفَ بِكُمْ جَانِبَ الْبَرِّ اَوْ يُرْسِلَ عَلَيْكُمْ

کیا پس تم بے خوف ہو	اس سے کہ	وہ دھنسا دے	تم کو	طرف	خشکی	یا	وہ بھیجے	تم پر

اے مشرکو کیا تمہیں ڈر نہیں کہ اللہ تمہیں خشکی کی طرف لا کر زمین میں دھنسا دے، یا تم پر پتھر برسانے والی آندھی

حَاصِبًا ثُمَّ لَا تَجِدُوْا لَكُمْ وَكِيْلًا ۙ﴿68﴾ اَمْ اَمِنْتُمْ اَنْ يُّعِيْدَكُمْ

سخت آندھی	پھر	نہ	تم پاؤ	اپنے لیے	کارساز	یا	تم بے خوف ہو	اس سے کہ	وہ واپس لے جائے تمہیں

بھیج دے، پھر تم کسی کو اپنا کارساز نہ پاؤ؟ یا تمہیں اس کا ڈر نہیں کہ اللہ تمہیں دوبارہ سمندر کی

فِيْهِ تَارَةً اُخْرٰى فَيُرْسِلَ عَلَيْكُمْ قَاصِفًا مِّنَ الرِّيْحِ فَيُغْرِقَكُمْ بِمَا

اس میں	بار	دوسری	پھر وہ بھیجے	تم پر	تند و تیز	سے	ہوا	پھر وہ غرق کر دے تمہیں	اس پر جو

طرف لے جائے اور پھر تم پر ہوا کا سخت طوفان بھیج دے اور تمہارے کفر و شرک کی وجہ سے تمہیں غرق

كَفَرْتُمْ ۙ ثُمَّ لَا تَجِدُوْا لَكُمْ عَلَيْنَا بِهٖ تَبِيْعًا ﴿69﴾ وَلَقَدْ كَرَّمْنَا

تم نے کفر کیا	پھر	نہ	تم پاؤ	اپنے لیے	ہمارے خلاف	اس کے لیے	کوئی پیچھا کرنے والا	اور البتہ بے شک	ہم نے عزت دی

کر دے۔ پھر اس پر تمہیں کوئی نہ ملے جو ہمارا پیچھا کر سکے۔ ہم نے آدم علیہ السلام کی اولاد کو عزت دی

بَنِيْٓ اٰدَمَ وَحَمَلْنٰهُمْ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَرَزَقْنٰهُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ

بنی آدم کو	اور ہم نے سوار کیا ان کو	میں	خشکی	اور سمندر میں	اور ہم نے روزی دی ان کو	سے	پاکیزہ چیزوں

انہیں خشکی اور تری میں سوار کیا، انہیں پاکیزہ چیزوں کا رزق دیا

7 ع 10 7 وَفَضَّلْنٰهُمْ عَلٰى كَثِيْرٍ مِّمَّنْ خَلَقْنَا تَفْضِيْلًا ﴿70﴾ يَوْمَ نَدْعُوْا كُلَّ

اور ہم نے فضیلت دی ان کو	پر	بہتوں	ان سے جو	ہم نے پیدا کیے	فضیلت دینا	جس روز	ہم بلائیں گے	سب

اور انہیں اپنی بہت سی مخلوقات پر فوقیت دی۔ جس دن ہم لوگوں کو ان کے اعمال ناموں کے ساتھ بلائیں گے۔ پھر جن کا اعمال نامہ ان

اُنَاسٍۢ بِاِمَامِهِمْ ۚ فَمَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ بِيَمِيْنِهٖ فَاُولٰٓئِكَ يَقْرَءُوْنَ

انسانوں کو	ان کے امام کے ساتھ	پھر جسے	وہ دیا گیا	اعمال نامہ اس کا	اس کے دائیں ہاتھ میں	تو وہ لوگ	وہ پڑھیں گے

کے دائیں ہاتھ میں دیا جائے گا وہ خوشی سے اسے پڑھیں گے اور ان کے ساتھ ذرا بھی

كِتٰبَهُمْ وَلَا يُظْلَمُوْنَ فَتِيْلًا ﴿71﴾ وَمَنْ كَانَ فِيْ هٰذِهٖٓ اَعْمٰى

اعمال نامہ اپنا	اور نہیں	ان پر ظلم ہوگا	گٹھلی کے دھاگے برابر	اور جو کوئی	وہ ہے	میں	اس دنیا	اندھا

ناانصافی نہ ہو گی۔ جو شخص اس دنیا میں اندھا بنا رہا

فَهُوَ فِي الْاٰخِرَةِ اَعْمٰى وَاَضَلُّ سَبِيْلًا ﴿72﴾ وَاِنْ كَادُوْا لَيَفْتِنُوْنَكَ

تو وہ ہوگا	میں	آخرت	اندھا	اور بہت گمراہ ہے	راہ سے	اور بے شک	وہ قریب تھے	کہ وہ فتنے میں ڈالتے آپ کو

وہ آخرت میں بھی اندھا رہے گا اور گمراہ ہو گا۔ اے نبی ﷺ قریب تھا کہ کافر لوگ

عَنِ الَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ لِتَفْتَرِيَ عَلَيْنَا غَيْرَهٗ ۖ وَاِذًا لَّاتَّخَذُوْكَ

سے	اس چیز جو	ہم نے وحی کی	آپ کی طرف	تاکہ آپ گھڑ لیں	ہم پر (باتیں)	اس کے سوا	اور اس وقت	ضرور وہ بناتے آپ کو

آپ ﷺ کو فتنے میں مبتلا کر دیتے اور اس قرآن کی تبلیغ سے باز رکھتے جو ہم نے آپ ﷺ پر وحی کیا ہے تاکہ آپ ﷺ اس کے سوا

خَلِيْلًا ﴿73﴾ وَلَوْلَآ اَنْ ثَبَّتْنٰكَ لَقَدْ كِدْتَّ تَرْكَنُ اِلَيْهِمْ شَيْـًٔا

دوست	اور اگر نہ	البتہ	ہم مضبوط رکھتے آپ کو	بے شک	وہ قریب تھا	کہ آپ جھک جائیں	ان کی طرف	کچھ

ہماری طرف کچھ غلط باتیں منسوب کرتے، پھر کافر آپ ﷺ کو اپنا دوست بنا لیتے۔ اگر ہم نے آپ ﷺ کو ثابت قدم نہ رکھا ہوتا

قَلِيْلًا ﴿74﴾ اِذًا لَّاَذَقْنٰكَ ضِعْفَ الْحَيٰوةِ وَضِعْفَ الْمَمَاتِ ثُمَّ

تھوڑا	اس وقت	ضرور ہم چکھاتے آپ کو	دگنا عذاب	دنیا کی زندگی کا	اور دُگنا عذاب	موت کا	پھر

تو قریب تھا کہ آپ ﷺ ان کی طرف جھک پڑتے۔ اگر ایسا ہوتا تو ہم آپ ﷺ کو زندگی اور موت دونوں کا دوہرا عذاب چکھاتے۔

لَا تَجِدُ لَكَ عَلَيْنَا نَصِيْرًا ﴿75﴾ وَاِنْ كَادُوْا لَيَسْتَفِزُّوْنَكَ مِنَ الْاَرْضِ

نہ آپ پاتے	اپنے لیے	ہم پر	کوئی مددگار	اور بے شک	وہ قریب تھے	کہ وہ اکھیڑ دیں آپ کو	سے	اس زمین

پھر آپ ﷺ کو ہمارے مقابلے میں کوئی مددگار نہ ملتا۔ اے نبی ﷺ کافر لوگ اس بات پر بھی تلے ہوئے ہیں کہ اس سرزمین سے

لِيُخْرِجُوْكَ مِنْهَا وَاِذًا لَّا يَلْبَثُوْنَ خِلٰفَكَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿76﴾ سُنَّةَ مَنْ

تاکہ وہ نکالیں آپ کو	اس سے	اور اس وقت	نہیں	وہ رہیں گے	آپ کے پیچھے	مگر	کم	طریقہ	ان کا

آپ ﷺ کے قدم اکھاڑ دیں اور آپ ﷺ کو یہاں سے نکال دیں۔ لیکن اگر وہ ایسا کریں گے تو پھر آپ ﷺ کے بعد وہ خود بھی

قَدْ اَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِنْ رُّسُلِنَا وَلَا تَجِدُ لِسُنَّتِنَا تَحْوِيْلًا ﴿77﴾ ع اَقِمِ 8 ع 7 8

بے شک	ہم نے بھیجے	پہلے آپ	سے	اپنے رسولوں	اور نہیں	آپ پائیں گے	ہمارے طریقے میں	تبدیلی	آپ قائم کریں

زیادہ دیر یہاں نہیں رہ سکیں گے۔ کیوں کہ ہمارا یہی طریقہ رہا ہے اُن رسولوں کے بارے میں بھی جنہیں ہم نے آپ ﷺ سے پہلے

الصَّلٰوةَ لِدُلُوْكِ الشَّمْسِ اِلٰى غَسَقِ الَّيْلِ وَقُرْاٰنَ الْفَجْرِ ۭ اِنَّ قُرْاٰنَ

نماز	قریب وقت ڈھلنے	سورج کے	تک	اندھیرے	رات کے	اور قرآن پڑھیں	فجر کو	بے شک	قرآن پڑھنا

بھیجا اور پہلی قوموں کے بارے میں بھی، اور آپ ﷺ ہمارے طریقے میں کوئی تبدیلی نہیں پائیں گے۔ اے نبی ﷺ آپ نماز قائم

الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُوْدًا ﴿78﴾ وَمِنَ الَّيْلِ فَتَهَجَّدْ بِهٖ نَافِلَةً لَّكَ ڰ عَسٰٓى

فجر کا	وہ ہے	حاضری والا	اور کچھ	رات کو	پس آپ نماز تہجد پڑھیں	ساتھ اس کے	اضافی ہے	آپ کے لیے	ممکن ہے

کریں، سورج ڈھلنے کے بعد سے رات کے اندھیرے تک اور فجر کے وقت بھی۔ بے شک فجر کی نماز میں فرشتے حاضر ہوتے ہیں۔ اور

اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا ﴿79﴾ وَقُلْ رَّبِّ اَدْخِلْنِيْ مُدْخَلَ

کہ	وہ پہنچادے آپ کو	آپ کا رب	مقامِ	محمود پر	اور آپ کہہ دیجیے	اے میرے رب	آپ داخل کریں مجھے	داخل کرنا

اے نبی ﷺ رات کو تہجد پڑھیں فرض نمازوں کے علاوہ یہ آپ ﷺ کے لیے اضافی عبادت ہے۔ امید ہے آپ ﷺ کا رب

صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِيْ مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّاجْعَلْ لِّيْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا

اچھا	اور آپ نکال لیں مجھے	نکالنا	اچھا	اور آپ کریں	میرے لیے	سے	اپنے پاس	غلبہ

آپ ﷺ کو مقامِ محمود پر پہنچا دے گا۔ آپ ﷺ دعا کریں ”اے میرے رب میں جہاں بھی جاؤں عزت سے جاؤں اور جہاں

نَّصِيْرًا ﴿80﴾ وَقُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ ۭ اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ

مدد دینے والا	اور کہہ دیجیے	آ گیا حق	اور چلا گیا باطل	بے شک	باطل	وہ ہے

سے نکلوں عزت سے نکلوں۔ مجھے اپنی جناب سے فاتحانہ غلبہ نصیب فرما“ اور آپ ﷺ یہ کہہ دیں ”حق آ گیا، باطل مٹ گیا، بے شک

زَهُوْقًا ﴿81﴾ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَاۗءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۙ

بھاگنے والا	اور ہم نازل کرتے ہیں	سے	قرآن	جو کہ	وہ ہے	شفاء	اور رحمت	مومنین کے لیے

باطل مٹ جانے والی چیز ہے۔“ ہم نے قرآن نازل کیا ہے جو ایمان والوں کے لیے شفا اور رحمت ہے

وَلَا يَزِيْدُ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا خَسَارًا ﴿82﴾ وَاِذَآ اَنْعَمْنَا عَلَى الْاِنْسَانِ

اور نہیں	وہ بڑھاتا	ظالموں کو	مگر	خسارے میں	اور جب	ہم نعمت دیتے ہیں	کو	انسان

مگر ظالموں کو اس سے کچھ نہیں ملتا سوائے خسارے کے۔ انسان کا حال یہ ہے جب ہم اسے کوئی نعمت دیتے ہیں

اَعْرَضَ وَنَاٰ بِجَانِبِهٖ ۚ وَاِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ كَانَ يَـُٔوْسًا ﴿83﴾ قُلْ كُلٌّ

وہ منہ پھیرتا ہے	اور پہلوتہی کرتا ہے ہم سے	اور جب	پہنچتی ہے اسے	برائی	وہ ہو جاتا ہے	مایوس	کہہ دیجیے	ہر کوئی

تو وہ اعراض کرتا اور پیٹھ موڑ لیتا ہے۔ جب اسے تکلیف پہنچتی ہے تو ناامید ہو جاتا ہے۔ اے نبی ﷺ آپ ﷺ ان لوگوں

يَّعْمَلُ عَلٰي شَاكِلَتِهٖ ۭ فَرَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَنْ هُوَ اَهْدٰى سَبِيْلًا ﴿84﴾ ع 9 ع 7 9

وہ عمل کرتا ہے	پر	طریقے اپنے	پس تمہارا رب	وہ خوب جانتا ہے	کون ہے	وہ جو	زیادہ سیدھے	راستے پر ہے

سے کہہ دیں ”ہر کوئی اپنے طریقے پر چل رہا ہے۔ تمہارا رب ہی بہتر جانتا ہے کون سیدھے راستے پر ہے۔“

وَيَسْــَٔـلُوْنَكَ عَنِ الرُّوْحِ ۭ قُلِ الرُّوْحُ مِنْ اَمْرِ رَبِّيْ وَمَآ اُوْتِيْتُمْ

اور وہ پوچھتے ہیں آپ سے	بارے میں	روح کے	کہہ دیجیے	روح ہے	سے	حکم	میرے رب کے	اور نہیں	تم کو دیا گیا

اے نبی ﷺ وہ آپ ﷺ سے روح کے بارے میں پوچھتے ہیں۔ آپ ﷺ کہیں ”روح میرے رب کا ایک حکم ہے اور تمہیں

مِّنَ الۡعِلۡمِ اِلَّا قَلِيۡلًا ﴿85﴾ وَلَئِنۡ شِئۡنَا لَنَذۡهَبَنَّ بِالَّذِيۡۤ اَوۡحَيۡنَاۤ

سے	علم	مگر	تھوڑا	اور البتہ اگر	ہم چاہیں	ضرور ہم لے جائیں	وہ چیز جو	ہم نے وحی کی

بہت تھوڑا علم دیا گیا ہے۔'' اور اے نبی ﷺ اگر ہم چاہیں تو وہ سب کچھ آپ ﷺ سے چھین لیں جو ہم نے آپ ﷺ کی طرف وحی

اِلَيۡكَ ثُمَّ لَا تَجِدُ لَكَ بِهٖ عَلَيۡنَا وَكِيۡلًا ﴿86﴾ اِلَّا رَحۡمَةً مِّنۡ رَّبِّكَ

آپ کی طرف	پھر	نہ	آپ پائیں گے اپنے لیے	اس سے	ہم پر	کارساز	مگر	رحمت ہے	طرف سے	آپ کے رب کی

کیا ہے پھر آپ ﷺ کو ہمارے مقابلے میں اپنا کوئی حمایتی نہیں ملے گا مگر آپ ﷺ پر رب کی رحمت ہے۔ بے شک آپ ﷺ پر اس

اِنَّ فَضۡلَهٗ كَانَ عَلَيۡكَ كَبِيۡرًا ﴿87﴾ قُلْ لَّئِنِ اجۡتَمَعَتِ الۡاِنۡسُ وَالۡجِنُّ

بے شک	فضل اس کا	وہ ہے	آپ پر	بڑا	کہہ دیجیے	اگر	وہ جمع ہوں	انسان	اور جن

کا بڑا فضل ہے۔ اے نبی ﷺ آپ ﷺ کافروں سے کہیں ''اگر تمام انسان اور جنات مل کر اس جیسا قرآن

عَلٰۤى اَنۡ يَّاۡتُوۡا بِمِثۡلِ هٰذَا الۡقُرۡاٰنِ لَا يَاۡتُوۡنَ بِمِثۡلِهٖ وَلَوۡ كَانَ

اس پر	کہ	وہ لائیں	جیسا	یہ	قرآن ہے	نہیں	وہ لا سکتے	اس جیسا	اور اگرچہ	وہ ہو

لانا چاہیں تو نہیں لا سکتے اگرچہ وہ ایک دوسرے کے

بَعۡضُهُمۡ لِبَعۡضٍ ظَهِيۡرًا ﴿88﴾ وَلَقَدۡ صَرَّفۡنَا لِلنَّاسِ فِىۡ هٰذَا

ان کا بعض	بعض کے لیے	مددگار	اور البتہ بے شک	ہم نے طرح طرح سے بیان کی	لوگوں کے لیے	میں	اس

مددگار بن جائیں۔ یقیناً ہم نے لوگوں کو سمجھانے کے لیے اِس قرآن میں ہر طرح کا مضمون

الۡقُرۡاٰنِ مِنۡ كُلِّ مَثَلٍ فَاَبٰۤى اَكۡثَرُ النَّاسِ اِلَّا كُفُوۡرًا ﴿89﴾ وَقَالُوۡا

قرآن	سے	ہر	مثال	پھر اس نے انکار کیا	اکثر	لوگوں نے	مگر	کفر کرکے	اور انہوں نے کہا

بیان کیا۔ پھر بھی اکثر لوگ کفر و انکار پر اڑے ہوئے ہیں۔ اور کفار نے آپ ﷺ سے کہا

لَنۡ نُّؤۡمِنَ لَكَ حَتّٰى تَفۡجُرَ لَنَا مِنَ الۡاَرۡضِ يَنۡۢبُوۡعًا ﴿90﴾ اَوۡ

ہرگز نہیں	ہم مانیں گے	تجھ کو	حتی کہ	تو نکالے	ہمارے لیے	سے	زمین	ایک چشمہ	یا

ہم اُس وقت تک تمہاری بات کا یقین نہیں کریں گے جب تک کہ تم ہمارے لیے زمین سے چشمہ جاری نہ کر دو، یا

تَكُوۡنَ لَكَ جَنَّةٌ مِّنۡ نَّخِيۡلٍ وَّعِنَبٍ فَتُفَجِّرَ الۡاَنۡهٰرَ خِلٰلَهَا

ہو	تیرے لیے	ایک باغ	کا	کھجوروں	اور انگوروں کا	پھر تو نکالے	نہریں	اس میں

تمہارے پاس کھجوروں اور انگوروں کا ایسا باغ پیدا ہو جس میں تم نہریں جاری کر کے دکھا دو

تَفْجِيْرًا ۙ﴿91﴾ اَوْ تُسْقِطَ السَّمَآءَ كَمَا زَعَمْتَ عَلَيْنَا كِسَفًا اَوْ تَاْتِيَ

نکالنا	یا	توگرادے	آسمان کو	جیسے	توگمان کرتا ہے	ہم پر	ٹکڑے کرکے	یا	تو لے آ

یا تم اپنے دعوے کے مطابق آسمان ٹکڑے ٹکڑے کر کے ہم پر گرا دو، یا

بِاللّٰهِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ قَبِيْلًا ۙ﴿92﴾ اَوْ يَكُوْنَ لَكَ بَيْتٌ مِّنْ زُخْرُفٍ اَوْ

اللہ کو	اور فرشتوں کو	سامنے میں	یا	وہ ہو	تیرے لئے	ایک گھر	کا	سونے	یا

اللہ اور فرشتوں کو لا کر ہمارے سامنے کھڑا کر دو، یا تمہارے لیے سونے کا گھر بن جائے، یا

تَرْقٰى فِى السَّمَآءِ ؕ وَلَنْ نُّؤْمِنَ لِرُقِيِّكَ حَتّٰى تُنَزِّلَ عَلَيْنَا

تو چڑھ جائے	میں	آسمان	اور ہرگز نہیں	ہم مانیں گے	تیرے چڑھنے کو	یہاں تک کہ	تو نازل کرے	ہم پر

تم آسمان پر چڑھ کر دکھاؤ، اور ہم تمہارے چڑھنے کو بھی نہیں مانیں گے جب تک تم وہاں سے کوئی لکھی لکھائی

كِتٰبًا نَّقْرَؤُهٗ ؕ قُلْ سُبْحَانَ رَبِّىْ هَلْ كُنْتُ اِلَّا بَشَرًا رَّسُوْلًا ﴿93﴾ع 10 ع 9 10

کوئی تحریر	ہم پڑھیں جسے	کہہ دیجیے	پاک ہے	میرا رب	نہیں	ہوں میں	مگر	بشر	رسول

کتاب ہم پر نہ اُتار دو جسے ہم پڑھ کر دیکھیں“۔ اے نبی ﷺ آپ ﷺ اس کے جواب میں کہیں ”میں صرف ایک بشر ہوں اور اللہ کا

وَمَا مَنَعَ النَّاسَ اَنْ يُّؤْمِنُوْٓا اِذْ جَآءَهُمُ الْهُدٰٓى اِلَّآ اَنْ قَالُوْٓا

اور نہیں	اس نے روکا	لوگوں کو	کہ	وہ ایمان لائیں	جب	آئی ان کے پاس ہدایت	مگر	یہ کہ	انہوں نے کہا

رسول ہوں“۔ بات یہ ہے اللہ کی ہدایت آجانے کے بعد لوگوں کو جس چیز نے ایمان لانے سے روکا وہ یہ تھی ”کیا اللہ نے بشر کو رسول بنا

اَبَعَثَ اللّٰهُ بَشَرًا رَّسُوْلًا ﴿94﴾ قُلْ لَّوْ كَانَ فِى الْاَرْضِ مَلٰٓئِكَةٌ

کیا بھیجا ہے	اللہ نے	بشر کو	رسول بنا کر	کہہ دیجیے	اگر	وہ ہوتے	میں	زمین	فرشتے

کر بھیجا؟“ اے نبی ﷺ آپ ﷺ کہیں ”اگر زمین پر فرشتے ہوتے جو اس پر اطمینان سے

يَّمْشُوْنَ مُطْمَئِنِّيْنَ لَنَزَّلْنَا عَلَيْهِمْ مِّنَ السَّمَآءِ مَلَكًا رَّسُوْلًا ﴿95﴾ قُلْ

جو چلتے پھرتے	آرام سے	تو البتہ ہم اتارتے	ان پر	سے	آسمان	فرشتے کو	رسول بنا کر	کہہ دیجیے

چل پھر رہے ہوتے تو پھر ہم ضرور کسی فرشتے ہی کو آسمان سے رسول بنا کر ان کے پاس بھیجتے“۔ اور آپ ﷺ ان لوگوں سے کہہ دیں

كَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًاۢ بَيْنِىْ وَبَيْنَكُمْ ؕ اِنَّهٗ كَانَ بِعِبَادِهٖ خَبِيْرًاۢ

کافی ہے	اللہ	گواہ	درمیان میرے	اور درمیان تمہارے	بے شک وہ	وہ ہے	اپنے بندوں سے	باخبر

”اللہ میرے اور تمہارے درمیان گواہی کے لیے کافی ہے۔“ بے شک وہ اپنے بندوں کو جاننے والا

بَصِيْرًا ﴿96﴾ وَمَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ ۚ وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَنْ تَجِدَ

خوب دیکھنے والا	اور جسے	ہدایت دے	اللہ	تو وہی	ہدایت یافتہ ہے	اور جسے	وہ گمراہ کرے	ہرگز نہیں	آپ پائیں گے

دیکھنے والا ہے۔ اللہ جن کو ہدایت دے وہی ہدایت پا سکتے ہیں۔ جنہیں وہ گمراہ کر دے تو تم ان

لَهُمْ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِهٖ ۗ وَنَحْشُرُهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَلٰى وُجُوْهِهِمْ

ان کے لیے	دوست	سے	سوائے اس کے	اور ہم جمع کریں گے ان کو	دن	قیامت کے	پر	ان کے چہروں

کے لیے اللہ کے سوا کسی کو مددگار نہ پاؤ گے۔ ہم قیامت کے دن ان کو

عُمْيًا وَّبُكْمًا وَّصُمًّا ۗ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۗ كُلَّمَا خَبَتْ زِدْنٰهُمْ

اندھے ہوں گے	اور گونگے	اور بہرے	ٹھکانہ ان کا	جہنم ہے	جب	وہ بجھنے لگے گی	ہم زیادہ کریں گے ان کے لئے

اندھا، گونگا اور بہرا کر کے ان کے منہ کے بل اٹھائیں گے۔ ان کا ٹھکانا جہنم ہے۔ جب اس کی آگ دھیمی ہونے لگے گی تو ہم اسے

سَعِيْرًا ﴿97﴾ ذٰلِكَ جَزَآؤُهُمْ بِاَنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِنَا وَقَالُوْٓا ءَاِذَا كُنَّا

آگ بھڑکانا	یہ ہے	بدلہ ان کا	کیونکہ وہ	انہوں نے انکار کیا	ہماری آیتوں کا	اور انہوں نے کہا	کیا جب	ہم ہوں گے

مزید بھڑکا دیں گے۔ یہ بدلہ ہو گا اس کا جو انہوں نے ہماری آیتوں کا انکار کیا اور وہ کہتے ہیں ''جب ہم مرنے

عِظَامًا وَّرُفَاتًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ خَلْقًا جَدِيْدًا ﴿98﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ

ہڈیاں	اور بوسیدہ	کیا بے شک ہم	ضرور اٹھائے جائیں گے	پیدائش	نئی میں	کیا نہیں	وہ دیکھتے	کہ

کے بعد ہڈیاں اور ریزہ ریزہ ہو جائیں گے تو کیا ہمیں نئے سرے سے پیدا کر کے اٹھایا جائے گا؟'' انہوں نے یہ نہ سوچا جس اللہ

اللّٰهَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ قَادِرٌ عَلٰٓى اَنْ يَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ

اللہ	وہ ہے	اس نے پیدا کیا	آسمانوں کو	اور زمین کو	قادر ہے	پر	کہ	وہ پیدا کرے	ان جیسے

نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا وہ اس پر بھی قادر ہے کہ اس طرح لوگوں کو دوبارہ پیدا کر دے؟ اسی لیے اس نے قیامت کا وقت

وَجَعَلَ لَهُمْ اَجَلًا لَّا رَيْبَ فِيْهِ ۗ فَاَبَى الظّٰلِمُوْنَ اِلَّا كُفُوْرًا ﴿99﴾

اور وہ مقرر کرے	ان کے لیے	مدت مقررہ	نہیں	شک	میں جس	پس انکار کیا	ظالموں نے	مگر	کفر کر کے

بھی مقرر کر رکھا ہے جس کے آنے میں کوئی شک نہیں۔ اس کے باوجود ظالم لوگ انکار پر اڑے ہوئے ہیں۔

قُلْ لَّوْ اَنْتُمْ تَمْلِكُوْنَ خَزَآئِنَ رَحْمَةِ رَبِّيْٓ اِذًا لَّاَمْسَكْتُمْ خَشْيَةَ

کہہ دیجیے	اگر	تم	تم مالک ہوتے	خزانوں کے	میرے رب کی رحمت کے	اس وقت	ضرور تم روک رکھتے	ڈر سے

اے نبی ﷺ! آپ ﷺ ان سے کہیں ''اگر میرے رب کی رحمت کے خزانے تمہارے اختیار میں ہوتے تو تم ان کے خرچ ہو جانے

النصف

11 ع 7 11

الْاِنْفَاقِ ط وَكَانَ الْاِنْسَانُ قَتُوْرًا ﴿100﴾ ع وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسٰى تِسْعَ اٰيٰتٍۢ

خرچ ہوجانے کے	اور ہے	انسان	تنگ دل	اور البتہ بے شک	ہم نے دیں	موسیٰ کو	نو	نشانیاں

کے اندیشے سے ضرور ہاتھ روک لیتے۔'' انسان بڑا ہی تنگ دل ہے۔ اے نبی ﷺ ہم نے موسیٰ علیہ السلام کو نو (9) کھلی نشانیاں

بَيِّنٰتٍ فَسْـَٔلْ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اِذْ جَآءَهُمْ فَقَالَ لَهٗ فِرْعَوْنُ اِنِّيْ

واضح	پس پوچھ لے	بنی اسرائیل سے	جب	وہ آئیں پاس ان کے	تو اس نے کہا	اس کو	فرعون نے	بے شک میں

دیں۔ آپ ﷺ بنی اسرائیل سے پوچھیں جب موسیٰ علیہ السلام ان کے پاس رسول بن کر آئے تو فرعون نے کہا ''اے موسیٰ علیہ السلام میرے

لَاَظُنُّكَ يٰمُوْسٰى مَسْحُوْرًا ﴿101﴾ قَالَ لَقَدْ عَلِمْتَ مَآ اَنْزَلَ هٰٓؤُلَآءِ

البتہ میں سمجھتا ہوں تجھے	اے موسیٰ	جادو کیا ہوا	اس نے کہا	البتہ بے شک	تو جانتا ہے	نہیں	اس نے اتارا	ان کو

خیال میں تم پر کسی نے جادو کیا ہے۔'' موسیٰ علیہ السلام نے جواب دیا'' تو خوب جانتا ہے یہ بصیرت افروز

اِلَّا رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ بَصَآئِرَ ج وَاِنِّيْ لَاَظُنُّكَ يٰفِرْعَوْنُ

مگر	رب نے	آسمانوں کے	اور زمین کے	بصیرتیں	اور بے شک میں	البتہ میں سمجھتا ہوں تجھے	اے فرعون

نشانیاں رب العالمین نے اتاری ہیں۔ اے فرعون میرا خیال ہے تیری شامت آنے

مَثْبُوْرًا ﴿102﴾ فَاَرَادَ اَنْ يَّسْتَفِزَّهُمْ مِّنَ الْاَرْضِ فَاَغْرَقْنٰهُ وَمَنْ مَّعَهٗ

ہلاک شدہ	پھر اس نے چاہا	کہ	وہ بھگائے ان کو	سے	ملک	پس ہم نے غرق کیا اسے	اور ان کو جو تھے	ساتھ اس کے

والی ہے۔'' فرعون نے چاہا کہ موسیٰ علیہ السلام اور بنی اسرائیل کے قدم سرزمینِ مصر سے اکھاڑ دے۔ مگر ہم نے فرعون کو اس کے

جَمِيْعًا ﴿103﴾ لا وَّقُلْنَا مِنْۢ بَعْدِهٖ لِبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اسْكُنُوا الْاَرْضَ فَاِذَا جَآءَ

سب کو	اور ہم نے کہا	سے	بعد اس کے	بنی اسرائیل کو	تم رہو	زمین میں	پھر جب	وہ آئے گا

سارے ساتھیوں سمیت سمندر میں غرق کر دیا۔ اس واقعے کے بعد ہم نے بنی اسرائیل سے کہا'' اب تم زمین میں امن وچین سے

وَعْدُ الْاٰخِرَةِ جِئْنَا بِكُمْ لَفِيْفًا ﴿104﴾ ط وَبِالْحَقِّ اَنْزَلْنٰهُ وَبِالْحَقِّ

وعدہ	آخرت کا	ہم لائیں گے	تمہیں	لپیٹ کر	اور ساتھ حق کے	ہم نے اتارا ہے اسے	اور ساتھ حق کے

رہو۔ پھر جب آخرت کا وعدہ آئے گا تو ہم اپنے پاس تم سب کو اکٹھا کر لیں گے۔ اے نبی ﷺ ہم نے اس قرآن کو حق کے ساتھ

نَزَلَ ط وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا مُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ﴿105﴾ وَقُرْاٰنًا فَرَقْنٰهُ وقف لازم

وہ نازل ہوا	اور نہیں	ہم نے بھیجا آپ کو	مگر	خوشخبری دینے والا	اور ڈرانے والا	اور قرآن کو	ہم نے حصوں میں تقسیم کیا اسے

اُتارا اور یہ حق کے ساتھ اُترا ہے۔ اور ہم نے آپ ﷺ کو خوشخبری دینے والا اور خبردار کرنے والا بنا کر بھیجا ہے۔ اور ہم نے اس

لِتَقْرَاَهٗ عَلَى النَّاسِ عَلٰى مُكْثٍ وَّنَزَّلْنٰهُ تَنْزِيْلًا ﴿106﴾ قُلْ اٰمِنُوْا بِهٖٓ

تاکہ آپ پڑھیں اسے	پر	لوگوں	سے	وقفے	اور ہم نے اتارا اسے	اتارنا	آپ کہہ دیجیے	تم ایمان لاؤ	اس پر

قرآن کو تھوڑا تھوڑا کر کے نازل کیا تا کہ آپ ﷺ اسے وقفے وقفے سے لوگوں کو سناتے رہیں۔ اسے ہم نے بتدریج اتارا ہے۔ اور

اَوْ لَا تُؤْمِنُوْا ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ مِنْ قَبْلِهٖٓ اِذَا يُتْلٰى

یا	نہ	تم ایمان لاؤ	بے شک	جو لوگ	وہ دیے گئے	علم	سے	پہلے اس کے	جب	وہ پڑھا جاتا ہے

آپ ﷺ ان لوگوں سے کہہ دیں ”تم اس قرآن پر ایمان لاؤ یا نہ لاؤ لیکن بعض لوگ جنہیں اس سے پہلے کی کتابوں کا علم دیا گیا ہے

عَلَيْهِمْ يَخِرُّوْنَ لِلْاَذْقَانِ سُجَّدًا ﴿107﴾ وَّيَقُوْلُوْنَ سُبْحٰنَ رَبِّنَآ اِنْ

ان پر	وہ گر پڑتے ہیں	بل ٹھوڑیوں کے	سجدہ کرتے ہوئے	اور وہ کہتے ہیں	پاک ہے	رب ہمارا	بے شک

جب انہیں یہ قرآن سنایا جاتا ہے تو وہ منہ کے بل سجدے میں گر پڑتے ہیں اور کہتے ہیں ”ہمارا رب پاک ہے۔ ہمارے رب

كَانَ وَعْدُ رَبِّنَا لَمَفْعُوْلًا ﴿108﴾ وَيَخِرُّوْنَ لِلْاَذْقَانِ يَبْكُوْنَ وَيَزِيْدُهُمْ

وہ ہے	وعدہ	رب ہمارے کا	البتہ اٹل	اور وہ گرتے ہیں	بل ٹھوڑیوں کے	روتے ہوئے	اور وہ اضافہ کرتا ہے ان میں

کا وعدہ پورا ہونا تھا۔“ وہ منہ کے بل اللہ کے حضور گر پڑتے ہیں، ان کی آنکھیں روتی ہیں اور قرآن ان کے خشوع اور عاجزی کو بڑھا

خُشُوْعًا ۩ ﴿109﴾ قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ ؕ اَيًّا مَّا تَدْعُوْا فَلَهُ السجدة 5 4

عاجزی کا	کہہ دیجیے	تم پکارو	اللہ کہہ کر	یا	تم پکارو	رحمٰن کہہ کر	یا جیسے بھی	تم پکارو	تو اس کے ہیں

دیتا ہے۔ اے نبی ﷺ آپ ﷺ کہہ دیں ”لوگو تم خواہ اللہ کہہ کر پکارو، یا رحمٰن کہہ کر پکارو۔ سب

الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ۚ وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا وَابْتَغِ

نام	بہت اچھے	اور نہ	آپ آواز بلند کریں	اپنی نماز میں	اور نہ	آپ بہت آہستہ کریں	اس کو	اور آپ ڈھونڈیں

اچھے نام اسی کے ہیں۔“ اور اے نبی ﷺ آپ ﷺ اپنی نماز میں قراءت نہ تو بہت زیادہ پکار کر کریں اور نہ بالکل چپکے چپکے، بلکہ ان

بَيْنَ ذٰلِكَ سَبِيْلًا ﴿110﴾ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا

درمیان	اس کے	راہ	اور کہہ دیجیے	تمام تعریف ہے	اللہ کی	جس نے	نہیں	بنائی	اولاد

دونوں کے درمیان کا طریقہ اختیار کریں۔ اور یہ بھی کہہ دیں ”تعریف اُس اللہ کے لیے ہے جو اولاد نہیں رکھتا،

وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ

اور نہیں	وہ ہے	اس کا	کوئی شریک	میں	بادشاہی	اور نہیں	وہ ہے	اس کے لیے	کوئی حمایتی	سے

اس کی بادشاہی میں کوئی اس کا شریک نہیں۔ وہ ایسا عاجز و کمزور نہیں کہ کوئی اس کا مددگار ہو۔“

12 ع 11 12

الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا ﴿١١١﴾ ع

ذلت	اور آپ بڑائی بیان کریں اس کی	خوب بڑائی بیان کرنا۔

اور آپ ﷺ اس کی خوب بڑائی بیان کریں۔

(18) سُوْرَةُ الْكَهْفِ مَكِّيَّةٌ (69)

آیاتہا 110 — رکوعاتہا 12

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ عَلٰى عَبْدِهِ الْكِتٰبَ وَلَمْ يَجْعَلْ لَّهٗ

تمام تعریف ہے	اللہ کے لیے	جس نے	اس نے اتاری	پر	بندے اپنے	کتاب	اور نہیں	اس نے رکھی	اس کے لیے

تعریف اللہ کے لیے ہے جس نے اپنے بندے پر ایسی کتاب نازل کی جس کے سمجھنے میں کوئی

عِوَجًا ﴿١﴾ ۜ قَيِّمًا لِّيُنْذِرَ بَاْسًا شَدِيْدًا مِّنْ لَّدُنْهُ وَيُبَشِّرَ

کوئی ٹیڑھ	وہ قائم رکھنے والی	تا کہ وہ خبردار کرے	عذاب	سخت کے بارے میں	سے	اپنے پاس	اور وہ بشارت دے

پیچیدگی نہیں۔ یہ رہنما کتاب ہے جس کا مقصد یہ ہے کہ وہ ان لوگوں کو جو اسے جھٹلائیں ایک سخت عذاب سے آگاہ کردے اور ایمان

الْمُؤْمِنِيْنَ الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ اَجْرًا حَسَنًا ﴿٢﴾

ایمان والوں کو	جو	وہ عمل کرتے ہیں	اچھے	کہ	ان کے لیے ہے	اجر	اچھا

والوں کو جو نیک عمل کرتے ہیں خوشخبری سنا دے کہ ان کے لیے جنت کا اچھا بدلہ ہے۔

مَّاكِثِيْنَ فِيْهِ اَبَدًا ﴿٣﴾ وَّيُنْذِرَ الَّذِيْنَ قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا ﴿٤﴾ مَا

وہ رہنے والے ہیں	اس میں	ہمیشہ	اور وہ خبردار کرے	ان کو	وہ کہتے ہیں	بنائی ہے	اللہ نے	اولاد	نہیں

جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے اور تا کہ یہ کتاب ان لوگوں کو خبردار کر دے جو کہتے ہیں اللہ اولاد رکھتا ہے۔ اس بارے

لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ وَّلَا لِاٰبَآئِهِمْ ۭ كَبُرَتْ كَلِمَةً تَخْرُجُ مِنْ

ان کو	اس کا	کچھ	علم	اور نہ	ان کے باپ دادا کو	وہ بھاری ہے	بات	وہ نکلتی ہے	سے

میں نہ خود انہیں کچھ علم ہے اور نہ اُن کے باپ دادا کو کچھ علم تھا۔ کتنی سنگین بات ہے جو ان کے منہ سے

اَفْوَاهِهِمْ ۭ اِنْ يَّقُوْلُوْنَ اِلَّا كَذِبًا ﴿٥﴾ فَلَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ عَلٰٓى

ان کے مونہوں	نہیں	وہ بولتے	مگر	جھوٹ	پس شاید آپ	ہلاک کرنے والے ہیں	اپنی جان	کو

نکلتی ہے۔ وہ جو کچھ کہتے ہیں جھوٹ کہتے ہیں۔ اے نبی ﷺ شاید آپ ﷺ ان لوگوں کی وجہ سے اپنے آپ

اٰثَارِهِمْ اِنْ لَّمْ يُؤْمِنُوْا بِهٰذَا الْحَدِيْثِ اَسَفًا ﴿6﴾ اِنَّا جَعَلْنَا مَا

پیچھےان کے	اگر	نہ	وہ ایمان لائے	اس	کلام پر	غم کرتے ہوئے	بے شک ہم	ہم نے بنائی ہے	جو ہے

کو غم سے ہلاک کر ڈالیں گے کہ وہ کیوں اس قرآن پر ایمان نہیں لاتے۔ حقیقت یہ ہے کہ

عَلَى الْاَرْضِ زِيْنَةً لَّهَا لِنَبْلُوَهُمْ اَيُّهُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ﴿7﴾ وَاِنَّا

پر	زمین	زینت	اس کی	تاکہ ہم آزمائیں ان کو	کون ان کا ہے	زیادہ اچھا	عمل میں	اور بے شک ہم	

روئے زمین پر جو کچھ ہے اُس سے ہم نے زمین کے لیے سجاوٹ بنائی ہے تاکہ لوگوں کو آزمائیں ان میں سے کون بہت اچھے کام کرتا ہے۔

لَجٰعِلُوْنَ مَا عَلَيْهَا صَعِيْدًا جُرُزًا ﴿8﴾ اَمْ حَسِبْتَ اَنَّ اَصْحٰبَ

ضرور بنانے والے ہیں	اسے جو ہے	اُس پر	زمین	بنجر	کیا	تونے گمان کیا	کہ	والے

پھر ہم زمین کی ساری چیزوں کو ایک دن ملیامیٹ کر کے صاف میدان بنا دیں گے۔ کیا تم خیال کرتے ہو غار

الْكَهْفِ وَالرَّقِيْمِ كَانُوْا مِنْ اٰيٰتِنَا عَجَبًا ﴿9﴾ اِذْ اَوَى الْفِتْيَةُ اِلَى

غار	اور کتبے والے	وہ تھے	سے	نشانیاں ہماری	عجیب	جب	وہ ٹھہرے	کچھ جوان	طرف

اور کتبے والے اصحابِ کہف ہماری نشانیوں میں سے بہت عجب نشانی تھے؟ جب ان نوجوانوں نے غار میں پناہ لی تو انہوں نے دعا

الْكَهْفِ فَقَالُوْا رَبَّنَآ اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً وَّهَيِّئْ لَنَا مِنْ

غار کی	تو وہ بولے	اے رب ہمارے	تو ہمیں دے	سے	پاس اپنے	رحمت	اور آسان کردے	ہمارے لیے	سے

کی ’’اے ہمارے رب! ہم پر اپنی خاص رحمت نازل کر۔ ہمارے نیک مقصد میں کامیابی

اَمْرِنَا رَشَدًا ﴿10﴾ فَضَرَبْنَا عَلٰٓى اٰذَانِهِمْ فِى الْكَهْفِ سِنِيْنَ

ہمارے کام میں	بھلائی	پھر ہم نے پردہ ڈالا	پر	ان کے کانوں	میں	غار	برس

عطا فرما۔‘‘ پھر ہم نے اسی غار میں ان کے کان تھپک کر انہیں سالہا سال کے لیے گہری نیند

عَدَدًا ﴿11﴾ ثُمَّ بَعَثْنٰهُمْ لِنَعْلَمَ اَىُّ الْحِزْبَيْنِ اَحْصٰى لِمَا لَبِثُوْٓا

کئی تک	پھر	ہم نے اٹھایا ان کو	تاکہ ہم جان لیں	کون ہے	دونوں گروہوں میں سے	زیادہ شمار کرنے والا	اس کو کہ	وہ رہے

سُلا دیا۔ پھر ہم نے انہیں جگایا تاکہ ہم دیکھیں ان کے اپنے دو مختلف گروہوں میں سے کون اس مدتِ قیام کا صحیح

ع 1 12 13 اَمَدًا ﴿12﴾ نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ نَبَاَهُمْ بِالْحَقِّ اِنَّهُمْ فِتْيَةٌ اٰمَنُوْا

مدت تک	ہم	ہم بیان کرتے ہیں	تجھ پر	ان کا قصہ	حق کے ساتھ	بے شک وہ تھے	جوان	وہ جو ایمان لائے

شمار کرتا ہے۔ ہم تمہیں اصل واقعہ سناتے ہیں۔ وہ چند نوجوان تھے جو اپنے رب پر

بِرَبِّهِمۡ وَزِدۡنٰهُمۡ هُدًى ﴿13﴾ وَّرَبَطۡنَا عَلٰى قُلُوۡبِهِمۡ اِذۡ قَامُوۡا فَقَالُوۡا

اپنے رب پر	اور ہم نے زیادہ دی ان کو	ہدایت	اور ہم نے مضبوط کیا	کو	ان کے دلوں	جب	وہ کھڑے ہوئے	تو وہ بولے

ایمان لائے۔ ہم نے انہیں ہدایت میں مزید ترقی دی۔ اور ان کے دل مضبوط کر دیے۔ جب وہ اٹھے تو انہوں نے کہا "ہمارا رب وہ

رَبُّنَا رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ لَنۡ نَّدۡعُوَا۟ مِنۡ دُوۡنِهٖۤ اِلٰهًا لَّقَدۡ

اے رب ہمارے	رب	آسمانوں کے	اور زمین کے	ہرگز نہیں	ہم پکاریں گے	سے	سوائے اس کے	کوئی معبود	البتہ یقیناً

ہے جو آسمانوں اور زمین کا رب ہے۔ ہم اس کے سوا کسی اور معبود کو نہیں پکاریں گے۔ اگر ہم ایسا کریں تو

قُلۡنَاۤ اِذًا شَطَطًا ﴿14﴾ هٰٓؤُلَآءِ قَوۡمُنَا اتَّخَذُوۡا مِنۡ دُوۡنِهٖۤ اٰلِهَةً ؕ لَوۡلَا

ہم کہیں گے	اس وقت	نامناسب بات	یہ	ہماری قوم نے	بنائے ہیں	سے	سوائے اس کے	کئی معبود	کیوں نہیں

بہت بے جا بات ہوگی۔ یہ ہماری قوم کے لوگوں نے اللہ کو چھوڑ کر دوسرے معبود بنا رکھے ہیں۔ یہ کیوں ان کے

يَاۡتُوۡنَ عَلَيۡهِمۡ بِسُلۡطٰنٍۢ بَيِّنٍ ؕ فَمَنۡ اَظۡلَمُ مِمَّنِ افۡتَرٰى عَلَى اللّٰهِ

وہ لاتے	ان پر	دلیل	واضح	پس کون ہے	زیادہ ظالم	اس سے جو	وہ گھڑے	پر	اللہ

حق میں کوئی واضح دلیل پیش نہیں کرتے۔ پھر اس شخص سے بڑھ کر ظالم اور کون ہو گا

كَذِبًا ﴿15﴾ وَاِذِ اعۡتَزَلۡتُمُوۡهُمۡ وَمَا يَعۡبُدُوۡنَ اِلَّا اللّٰهَ فَاۡوٗۤا اِلَى

جھوٹ	اور جب	تم الگ ہو گئے ان سے	اور جس کی	وہ عبادت کرتے ہیں	سوائے	اللہ کے	تو تم پناہ لو	طرف

جو اللہ پر جھوٹ باندھے؟ اور اب جبکہ تم ان کو اور ان کے بنائے ہوئے معبودوں کو جنہیں وہ پوجتے ہیں چھوڑ کر الگ ہو چکے ہو تو

الۡكَهۡفِ يَنۡشُرۡ لَـكُمۡ رَبُّكُمۡ مِّنۡ رَّحۡمَتِهٖ وَيُهَيِّئۡ لَـكُمۡ مِّنۡ

غار کی	وہ پھیلائے گا	تمہارے لیے	تمہارا رب	سے	اپنی رحمت	اور وہ مہیا کرے گا	تمہارے لیے	سے

چاہیے کہ چل کر غار میں پناہ لیں۔ تمہارا رب تم پر اپنی رحمت کا سایہ پھیلا دے گا اور تمہارے کام کے لیے

اَمۡرِكُمۡ مِّرۡفَقًا ﴿16﴾ وَتَرَى الشَّمۡسَ اِذَا طَلَعَتۡ تَّزٰوَرُ عَنۡ كَهۡفِهِمۡ

تمہارے کام	آسانی	اور تو دیکھے	اس سورج کو	جب	وہ طلوع ہوتا	ایک طرف سے گزرتا ہے	سے	غار ان کے

سروسامان مہیا کرے گا۔" اور جب سورج نکلتا تو ان کے غار کو چھوڑ کر دائیں طرف

ذَاتَ الۡيَمِيۡنِ وَاِذَا غَرَبَتۡ تَّقۡرِضُهُمۡ ذَاتَ الشِّمَالِ وَهُمۡ فِىۡ

طرف	دائیں	اور جب	وہ غروب ہوتا ہے	وہ نکل جاتا ہے ان سے	طرف	بائیں	اور وہ ہیں	میں

طلوع ہوتا اور جب ڈوبتا تو ان سے بچ کر بائیں طرف غروب ہو جاتا۔ اور وہ

فَجْوَةٍ مِّنْهُ ؕ ذٰلِكَ مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ ؕ مَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ ۚ

کھلی جگہ	اس میں سے	یہ ہے	سے	نشانیوں	اللہ کی	جسے	ہدایت دے اللہ	پس وہی ہے	ہدایت یافتہ

غار کے اندر ایک وسیع جگہ میں پڑے ہوئے تھے۔ یہ بھی اللہ کی نشانیوں میں سے ایک نشانی ہے۔ جسے اللہ ہدایت دے وہی ہدایت

وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ وَلِيًّا مُّرْشِدًا ﴿17﴾ ع وَتَحْسَبُهُمْ اَيْقَاظًا 2 ع 5 14

اور جسے	وہ گمراہ کرے	پھر ہرگز نہیں	آپ پائیں گے	اس کے لیے دوست	رہنما	اور آپ خیال کریں گے ان کو	جاگتے

پانے والا ہے اور جسے وہ گمراہ کردے اس کے لیے کوئی دوسرا کارساز اور رہنما نہیں ہوسکتا۔ اور اگر تم انہیں دیکھتے

وَّهُمْ رُقُوْدٌ ۖۗ وَّنُقَلِّبُهُمْ ذَاتَ الْيَمِيْنِ وَذَاتَ الشِّمَالِ ۖۗ وَكَلْبُهُمْ

جبکہ وہ ہیں	سوتے	اور ہم کروٹیں بدلواتے ہیں ان کی	طرف	دائیں	اور طرف	بائیں	اور کتا ان کا ہے

تو سمجھتے وہ جاگ رہے ہیں حالانکہ وہ سو رہے تھے۔ ہم انہیں دائیں اور بائیں کروٹ دلواتے رہتے تھے۔ ان کا کتا

بَاسِطٌ ذِرَاعَيْهِ بِالْوَصِيْدِ ؕ لَوِ اطَّلَعْتَ عَلَيْهِمْ لَوَلَّيْتَ مِنْهُمْ

پھیلائے ہوئے	دونوں بازو اپنے	غار کے دہانے پر	اگر	آپ جھانکیں	ان پر	ضرور آپ پیٹھ پھیریں	ان سے

غار کے دہانے پر دونوں ہاتھ پھیلائے بیٹھا تھا۔ اگر تم انہیں جھانک کر دیکھتے تو وہاں سے اُلٹے پاؤں

فِرَارًا وَّلَمُلِئْتَ مِنْهُمْ رُعْبًا ﴿18﴾ وَكَذٰلِكَ بَعَثْنٰهُمْ لِيَتَسَآءَلُوْا

بھاگ کر	اور ضرور آپ پر طاری ہو	ان کا	رُعب	اور اسی طرح	ہم نے اٹھایا ان کو	تا کہ وہ پوچھیں

بھاگ کھڑے ہوتے اور تم پر ان کی دہشت طاری ہو جاتی۔ اسی طرح ہم نے انہیں جگا دیا تا کہ وہ آپس میں

بَيْنَهُمْ ؕ قَالَ قَآئِلٌ مِّنْهُمْ كَمْ لَبِثْتُمْ ؕ قَالُوْا لَبِثْنَا يَوْمًا اَوْ

آپس میں	کہا ایک کہنے والے نے	ان میں سے	کتنا عرصہ	تم رہے	وہ بولے	ہم رہے	ایک دن	یا

پوچھ گچھ کریں۔ ان میں سے ایک نے پوچھا ”ہم کتنی دیر غار میں رہے؟“ ان میں سے بعض نے کہا ”ایک دن

بَعْضَ يَوْمٍ ؕ قَالُوْا رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَا لَبِثْتُمْ ؕ فَابْعَثُوْٓا اَحَدَكُمْ

حصہ	ایک دن کا	وہ بولے	تمہارا رب	بہتر جانتا ہے	کہ	کب تک تم رہے	پس تم بھیجو	ایک کو اپنے سے

یا ایک دن سے بھی کچھ کم رہے ہوں گے۔“ پھر وہ بولے ”ہمارا رب بہتر جانتا ہے ہم کتنی دیر یہاں پڑے رہے۔ اچھا، اب اپنے

بِوَرِقِكُمْ هٰذِهٖٓ اِلَى الْمَدِيْنَةِ فَلْيَنْظُرْ اَيُّهَآ اَزْكٰى طَعَامًا

اپنی نقدی کے ساتھ	اس	طرف	شہر کی	پھر چاہیے وہ دیکھے	کون سا ہے	زیادہ پاکیزہ	کھانا

میں سے کسی کو چاندی کا یہ سکہ دے کر شہر بھیجیں۔ تو وہ جا کر دیکھے پاکیزہ کھانا کہاں ملتا ہے

فَلۡيَاۡتِكُمۡ بِرِزۡقٍ مِّنۡهُ وَلۡيَتَلَطَّفۡ وَلَا يُشۡعِرَنَّ بِكُمۡ اَحَدًا ﴿19﴾

پھر وہ لائے تمہارا	رزق	اس سے	اور چاہیے کہ وہ نرمی کرے	اور نہ	وہ بتائے	تمہارے بارے میں	کسی کو

وہاں سے تمہارے لیے کھانا لائے۔ وہ ذرا ہوشیار رہے کسی کو ہماری خبر نہ ہونے دے۔

اِنَّهُمۡ اِنۡ يَّظۡهَرُوۡا عَلَيۡكُمۡ يَرۡجُمُوۡكُمۡ اَوۡ يُعِيۡدُوۡكُمۡ فِىۡ مِلَّتِهِمۡ

بے شک وہ	اگر	وہ غالب آ گئے	تم پر	وہ سنگسار کردیں گے تمہیں	یا	واپس لے جائیں گے تمہیں	میں	اپنے مذہب

اگر ہماری قوم کے لوگوں کو پتہ چل گیا تو وہ ہمیں جان سے مار دیں گے یا ہمیں مجبور کریں گے کہ ہم ان کے مذہب میں واپس چلے

وَلَنۡ تُفۡلِحُوۡۤا اِذًا اَبَدًا ﴿20﴾ وَكَذٰلِكَ اَعۡثَرۡنَا عَلَيۡهِمۡ لِيَعۡلَمُوۡۤا اَنَّ

اور ہرگز نہیں	تم فلاح پاؤ گے	اس وقت	کبھی	اور اس طرح	ہم نے بتایا	ان کو	تاکہ وہ معلوم کرلیں	کہ

جائیں پھر ہم کبھی فلاح نہ پائیں گے۔'' جب ان کا آدمی وہاں پہنچا تو ہم نے شہر والوں کو اس واقعے سے مطلع کر دیا تاکہ وہ جان لیں

وَعۡدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّاَنَّ السَّاعَةَ لَا رَيۡبَ فِيۡهَا ۚ اِذۡ يَتَنَازَعُوۡنَ بَيۡنَهُمۡ

وعدہ	اللہ کا	سچا ہے	اور یہ کہ	گھڑی قیامت کی	نہیں	شک	اس میں	جب	وہ جھگڑتے تھے	آپس میں

کہ اللہ کا وعدہ سچا ہے اور یہ کہ قیامت میں کوئی شک نہیں۔ پھر اصحابِ کہف کے مرنے کے بعد جب لوگ آپس میں جھگڑ رہے تھے

اَمۡرَهُمۡ فَقَالُوا ابۡنُوۡا عَلَيۡهِمۡ بُنۡيَانًا ؕ رَبُّهُمۡ اَعۡلَمُ بِهِمۡ ؕ قَالَ

اپنے کام میں	پھر انہوں نے کہا	تم بناؤ	ان پر	عمارت	رب ان کا	وہ خوب جانتا ہے	ان کو	اس نے کہا

کہ اب ان کے بارے میں کیا کیا جائے۔ کچھ لوگوں نے کہا ''ان کے غار کے آگے دیوار بنا دو۔ ان کا رب ان کے معاملے کو بہتر

الَّذِيۡنَ غَلَبُوۡا عَلٰٓى اَمۡرِهِمۡ لَنَتَّخِذَنَّ عَلَيۡهِمۡ مَّسۡجِدًا ﴿21﴾ سَيَقُوۡلُوۡنَ

انہوں نے جو	وہ غالب آئے	میں	ان کے معاملے	ضرور ہم بنائیں گے	ان پر	مسجد	اب وہ کہتے ہیں

جانتا ہے'' مگر جو لوگ ان کے معاملات پر غالب تھے انہوں نے کہا ہم ان کے غار پر عبادت گاہ بنائیں گے۔'' اب کچھ لوگ کہیں

ثَلٰثَةٌ رَّابِعُهُمۡ كَلۡبُهُمۡ ۚ وَيَقُوۡلُوۡنَ خَمۡسَةٌ سَادِسُهُمۡ كَلۡبُهُمۡ رَجۡمًاۢ

وہ تین ہیں	چوتھا ان کا ہے	کتا ان کا	اور وہ کہتے ہیں	پانچ ہیں	چھٹا ان کا ہے	کتا ان کا	قیاس آرائی

گے اصحاب کہف تین آدمی تھے اور چوتھا اُن کا کتا تھا۔ بعض کہیں گے ''نہیں وہ پانچ تھے اور چھٹا ان کا کتا تھا۔ یہ سب

بِالۡغَيۡبِ ۚ وَيَقُوۡلُوۡنَ سَبۡعَةٌ وَّثَامِنُهُمۡ كَلۡبُهُمۡ ؕ قُلْ رَّبِّىۡۤ اَعۡلَمُ

بغیر دیکھے	اور وہ کہتے ہیں	سات ہیں	اور آٹھواں ان کا ہے	کتا ان کا	کہہ دیجیے	میرا رب بہتر جانتا ہے

لوگ بے تحقیق بات کہتے ہیں۔ لیکن کچھ لوگ کہیں گے وہ سات تھے اور آٹھواں ان کا کتا تھا۔ اے نبی ﷺ! آپ ﷺ کہہ دیں

نصف القرآن باعتبار عدد الحروف التاء بعد اللام من النصف الاول واللام الثانية من النصف الاخير

بِعِدَّتِهِمْ مَّا يَعْلَمُهُمْ اِلَّا قَلِيْلٌ ۬ فَلَا تُمَارِ فِيْهِمْ اِلَّا مِرَآءً

ان کی تعداد کو	نہیں	وہ جانتے ان کو	مگر	تھوڑے	پس نہ	آپ جھگڑا کریں	ان سے	مگر	جھگڑا

”میرا رب ہی بہتر جانتا ہے وہ کتنے تھے۔ تھوڑے ہی لوگ انہیں جانتے ہیں۔“ لہٰذا آپ ﷺ سرسری بات سے زیادہ ان کے

ظَاهِرًا ۠ وَّلَا تَسْتَفْتِ فِيْهِمْ مِّنْهُمْ اَحَدًا ﴿22﴾ وَلَا تَقُوْلَنَّ لِشَايْءٍ 3 ع 5 15

سرسری	اور نہ	آپ پوچھیں	بارے میں ان کے	ان میں سے	کسی ایک سے	اور نہ	آپ کہیں ہرگز	کسی چیز کو

معاملے میں بحث نہ کریں، نہ ان کے بارے میں ان لوگوں میں سے کسی سے پوچھیں۔ اے نبی ﷺ آپ ﷺ کسی کام کے

اِنِّيْ فَاعِلٌ ذٰلِكَ غَدًا ﴿23﴾ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ ۫ وَاذْكُرْ رَّبَّكَ اِذَا

بے شک میں	کرنے والا ہوں	اسے	کل	مگر	یہ کہ	چاہے اللہ	اور آپ یاد کریں	اپنے رب کو	جب

بارے میں یوں نہ کہیں ”میں اسے کل کروں گا“ بلکہ کہا کریں ان شاءاللہ میں کر دوں گا۔ اگر کبھی یہ کہنا بھول جائیں تو

نَسِيْتَ وَقُلْ عَسٰٓى اَنْ يَّهْدِيَنِ رَبِّيْ لِاَقْرَبَ مِنْ هٰذَا رَشَدًا ﴿24﴾

آپ بھول جائیں	اور کہہ دیجیے	امید ہے	کہ	ہدایت دے مجھے	میرا رب	طرف زیادہ قریب	سے	اس	بھلائی میں

جب یاد آجائے ان شاءاللہ کہہ کر اپنے رب کو یاد کرلیں۔“ اور کہیں ”امید ہے میرا رب ہر معاملے میں میری بہتر رہنمائی فرمائے گا“

وَلَبِثُوْا فِيْ كَهْفِهِمْ ثَلٰثَ مِائَةٍ سِنِيْنَ وَازْدَادُوْا تِسْعًا ﴿25﴾ قُلِ

اور وہ رہے	میں	غار اپنے	تین	سو	برس	اور وہ زیادہ رہے	نو برس	کہہ دیجیے

اور اصحابِ کہف اپنے غار میں تین سو سال رہے۔ (بعض لوگوں کے حساب سے) وہ نو برس مزید رہے۔ اے نبی ﷺ آپ ﷺ

اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا لَبِثُوْا ۚ لَهٗ غَيْبُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ اَبْصِرْ بِهٖ

اللہ	بہتر جانتا ہے	اس مدت کو جو	وہ رہے	اسی کے لیے ہے	غیب	آسمانوں کا	اور زمین کا	کیا خوب دیکھنے والا ہے	وہ

کہیں اللہ ان کے رہنے کی مدت کو بہتر جانتا ہے۔ وہی آسمانوں اور زمین کی ساری چھپی باتوں کا علم رکھتا ہے۔ کیا خوب ہے وہ دیکھنے

وَاَسْمِعْ ۭ مَا لَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّلِيٍّ ۡ وَّلَا يُشْرِكُ فِيْ حُكْمِهٖٓ

اور خوب سننے والا	نہیں	ان کے لیے	سے	اس کے سوا	کوئی	کارساز	اور نہیں	وہ شریک رکھتا	میں	اپنے حکم

والا اور سننے والا ! اس کے سوا لوگوں کا کوئی کارساز نہیں۔ نہ وہ کسی کو اپنے اختیار میں شریک

اَحَدًا ﴿26﴾ وَاتْلُ مَآ اُوْحِيَ اِلَيْكَ مِنْ كِتَابِ رَبِّكَ ڄ لَا مُبَدِّلَ

کسی کو	اور آپ پڑھیں	جو کچھ	وہ وحی کیا گیا	آپ کی طرف	سے	کتاب	آپ کے رب کی	نہیں	کوئی بدلنے والا

کرتا ہے۔ اے نبی ﷺ آپ ﷺ کے رب کی طرف سے جو کتاب آپ ﷺ پر وحی کی جا رہی ہے وہ لوگوں کو سنائیں۔ اللہ کی

لِكَلِمٰتِهٖ ۚ وَلَنْ تَجِدَ مِنْ دُوْنِهٖ مُلْتَحَدًا ﴿27﴾ وَاصْبِرْ نَفْسَكَ مَعَ

اس کی باتوں کو	اور ہرگز نہ	آپ پائیں گے	سے	اس کے سوا	کوئی پناہ گاہ	اور آپ روکے رکھیں	اپنے آپ کو	ساتھ

باتوں کو کوئی بدل نہیں سکتا۔ اس کے سوا تمہیں کہیں پناہ نہیں مل سکتی۔ اور اے نبی ﷺ آپ ﷺ اپنا اٹھنا بیٹھنا

الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ يُرِيْدُوْنَ وَجْهَهٗ

ان لوگوں کے جو	وہ پکارتے ہیں	اپنے رب کو	صبح کو	اور شام کو	وہ چاہتے ہیں	اُس کی رضا

ان لوگوں کے ساتھ رکھیں جو صبح وشام اپنے رب کو یاد کرتے ہیں اور اس کی رضا کے طالب ہیں۔ آپ ﷺ کی نظرِ کرم اُن سے ہٹنے نہ

وَلَا تَعْدُ عَيْنٰكَ عَنْهُمْ ۚ تُرِيْدُ زِيْنَةَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَلَا تُطِعْ

اور نہ تجاوز کریں	دونوں آنکھیں آپ کی	ان سے	آپ چاہتے ہیں	آرائش	زندگی	دنیا کی	اور نہ	آپ کہا مانیں

پائے۔ کہیں ایسا نہ ہو آپ ﷺ دنیا کی رونق اور زیبائش کو ترجیح دینے لگیں۔ اور اُن لوگوں کا کہا نہ مانیں

مَنْ اَغْفَلْنَا قَلْبَهٗ عَنْ ذِكْرِنَا وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ وَكَانَ اَمْرُهٗ

اس کا کہ	ہم نے غافل رکھا	اس کا دل	سے	یاد اپنی	اور وہ پیچھے چلا	اپنی خواہش کے	اور وہ ہے	کام اس کا

جن کے دلوں کو ہم نے اپنی یاد سے غافل کر دیا جو اپنی خواہشوں کے پجاری بن گئے اور جن کا معاملہ حد

فُرُطًا ﴿28﴾ وَقُلِ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكُمْ ۗ فَمَنْ شَآءَ فَلْيُؤْمِنْ وَّمَنْ شَآءَ الثلثة

حد سے نکلا ہوا	اور کہہ دیجیے	حق ہے	طرف سے	تمہارے رب کی	پس جو	وہ چاہے	تو وہ ایمان لائے	اور جو	وہ چاہے

سے بڑھ چکا۔ لوگوں کو آپ ﷺ صاف صاف کہہ دیں "یہ قرآن حق ہے۔ تمہارے رب کی طرف سے نازل ہوا ہے۔ اب جس کا جی

فَلْيَكْفُرْ ۙ اِنَّآ اَعْتَدْنَا لِلظّٰلِمِيْنَ نَارًا ۙ اَحَاطَ بِهِمْ سُرَادِقُهَا ۭ وَاِنْ

تو وہ کفر کرے	بے شک ہم	ہم نے تیار کی	ظالموں کے لیے	آگ	گھیرا ہے	ان کو	پردوں نے اس کے	اور اگر

چاہے اسے مان لے جس کا جی چاہے نہ مانے۔'' ہم نے ظالموں کے لیے ایسی آگ تیار کر رکھی ہے جس کی قناتیں انہیں گھیر لیں گی۔

يَّسْتَغِيْثُوْا يُغَاثُوْا بِمَآءٍ كَالْمُهْلِ يَشْوِي الْوُجُوْهَ ۭ بِئْسَ الشَّرَابُ ۭ

وہ فریاد کریں	وہ فریاد رسی کیے جائیں گے	پانی	جیسے تانبا پگھلا ہوا	وہ بھون ڈالے	چہروں کو	برا ہے	پینا

اگر وہ پانی کے لیے فریاد کریں گے تو ان کی فریاد رسی ایسے پانی سے کی جائے گی جو تیل کی تلچھٹ کی طرح گرم ہوگا۔ جو چہروں کو بھون

وَسَآءَتْ مُرْتَفَقًا ﴿29﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اِنَّا

اور بری ہے وہ	آرام گاہ	بے شک	جو لوگ	وہ ایمان لائے	اور انہوں نے عمل کیے	اچھے	بے شک ہم

ڈالے گا۔ وہ کیا برا پانی ہوگا اور کیسا برا ٹھکانا۔ بے شک جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کیے تو

لَا نُضِيْعُ اَجْرَ مَنْ اَحْسَنَ عَمَلًا ۚ﴿30﴾ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ جَنّٰتُ عَدْنٍ

نہیں ہم ضائع کریں گے	اجر	اس کا جو	بہت اچھا کرے	عمل	یہ لوگ	ان کے لیے	باغات ہیں	ہمیشہ رہنے کے

ایسے نیکوں کے اجر کو ہم ضائع نہیں کریں گے۔ ان کے لیے جنت کے دائمی باغ ہوں گے جن میں

تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ يُحَلَّوْنَ فِيْهَا مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ

وہ چلتی ہیں	سے	ان کے نیچے	نہریں	وہ پہنائے جائیں گے	اس میں	سے	کنگن	کے	سونے

نہریں بہتی ہوں گی۔ وہاں انہیں سونے کے کنگن پہنائے جائیں گے۔

وَّيَلْبَسُوْنَ ثِيَابًا خُضْرًا مِّنْ سُنْدُسٍ وَّاِسْتَبْرَقٍ مُّتَّكِـِٕيْنَ فِيْهَا

اور وہ پوشاک پہنیں گے	کپڑے	سبز	سے	باریک ریشم	اور موٹا ریشم	تکیہ لگائے ہوں گے	اس میں

وہ باریک اور موٹے ریشم کے سبز کپڑے پہنیں گے اور تخت پر ٹیک لگائے ہوئے

4 ع 9 16
عَلَى الْاَرَآئِكِ ۭ نِعْمَ الثَّوَابُ ۭ وَحَسُنَتْ مُرْتَفَقًا ﴿31﴾ وَاضْرِبْ لَهُمْ

پر	تختوں	کیا اچھا ہے	اجر	اور اچھی ہے	آرام گاہ	اور آپ بیان کریں	ان کے لیے

ہوں گے۔ وہ کتنا اچھا صلہ اور کیسا عمدہ ٹھکانا ہوگا! اے نبی ﷺ آپ ﷺ ان لوگوں کو مثال

مَّثَلًا رَّجُلَيْنِ جَعَلْنَا لِاَحَدِهِمَا جَنَّتَيْنِ مِنْ اَعْنَابٍ وَّحَفَفْنٰهُمَا

مثال	دو مردوں کی	ہم نے بنائے	دو میں سے ایک کے	دو باغ	کے	انگوروں	اور گھیرا ہم نے ان دونوں کو

سنائیں: دو آدمی تھے۔ ان میں سے ایک کو ہم نے انگوروں کے دو باغ دیئے۔ ان کے چاروں طرف کھجوروں کے درختوں کا احاطہ

بِنَخْلٍ وَّجَعَلْنَا بَيْنَهُمَا زَرْعًا ﴿32﴾ كِلْتَا الْجَنَّتَيْنِ اٰتَتْ اُكُلَهَا

کھجوروں سے	اور ہم نے بنائی	دونوں کے درمیان	کھیتی	ان دونوں	باغوں نے	اس نے دیا	اپنا پھل

بنایا۔ دونوں کے درمیان کھیتی رکھ دی۔ دونوں باغ اپنا پورا پھل لائے۔ ان کی پیدوار میں کچھ

وَلَمْ تَظْلِمْ مِّنْهُ شَيْـًٔا ۙ وَّفَجَّرْنَا خِلٰلَهُمَا نَهَرًا ﴿33﴾ وَّكَانَ لَهٗ ثَمَرٌ ۚ

اور نہیں کم کیا	اس سے	کچھ بھی	اور ہم نے بہائی	درمیان دونوں کے	نہر	اور وہ تھا	اس کے لیے	پھل

کمی نہ ہوئی۔ ان باغوں کے اندر ہم نے نہر جاری کر دی۔ اس آدمی کو خوب پھل حاصل ہوا اور دولت ملی۔

فَقَالَ لِصَاحِبِهٖ وَهُوَ يُحَاوِرُهٗٓ اَنَا اَكْثَرُ مِنْكَ مَالًا وَّاَعَزُّ

پھر اس نے کہا	اپنے ساتھی کو	جب کہ وہ	وہ مکالمہ کررہا تھا اس سے	میں	زیادہ ہوں	تم سے	مال میں	اور زیادہ طاقت ور ہوں

ایک دن اس نے اپنے ساتھی سے بات چیت کرتے ہوئے کہا ''میں تم سے زیادہ مال اور زیادہ افرادی قوت

نَفَرًا ﴿34﴾ وَدَخَلَ جَنَّتَهٗ وَهُوَ ظَالِمٌ لِّنَفۡسِهٖ ۚ قَالَ مَآ اَظُنُّ اَنۡ

افراد میں	اور وہ داخل ہوا	باغ اپنے میں	جب کہ وہ	ظلم کرنے والا تھا	اپنی جان پر	اس نے کہا	نہیں	میں خیال کرتا	کہ

رکھتا ہوں۔" اس کے بعد وہ اپنے باغوں میں داخل ہوا اور وہ اپنے اوپر ظلم کر رہا تھا۔ اس نے کہا "میں نہیں سمجھتا یہ باغ کبھی برباد ہو

تَبِيۡدَ هٰذِهٖۤ اَبَدًا ۙ﴿35﴾ وَّمَاۤ اَظُنُّ السَّاعَةَ قَآٮِٕمَةً ۙ وَّلَٮِٕنۡ رُّدِدۡتُّ

وہ تباہ ہو گا	یہ	کبھی	اور نہیں	میں گمان کرتا	قیامت کی گھڑی کو	قائم ہونے والی	اور البتہ اگر	مجھے لوٹایا گیا

جائیں گے اور میں نہیں مانتا قیامت کبھی آئے گی۔ اور اگر مجھے اپنے

اِلٰى رَبِّىۡ لَاَجِدَنَّ خَيۡرًا مِّنۡهَا مُنۡقَلَبًا ﴿36﴾ قَالَ لَهٗ صَاحِبُهٗ

طرف	میرے رب کی	تو ضرور میں پاؤں گا	بہتر	اس سے	ٹھکانا	اس نے کہا	اس سے	اس کے ساتھی نے

رب کی طرف لوٹایا گیا تو ضرور وہاں اس سے زیادہ اچھی جگہ ملے گی۔" اس کے ساتھی نے اس سے

وَهُوَ يُحَاوِرُهٗۤ اَكَفَرۡتَ بِالَّذِىۡ خَلَقَكَ مِنۡ تُرَابٍ ثُمَّ مِنۡ نُّطۡفَةٍ

جب کہ وہ	مکالمہ کر رہا تھا اس سے	کیا تو نے کفر کیا	اس کا	جس نے پیدا کیا تجھے	سے	مٹی	پھر	سے	نطفے

بات چیت کرتے ہوئے کہا "کیا تو اس ذات کا انکار کرتا ہے جس نے تجھے مٹی سے بنایا اور پانی کی ایک بوند سے پیدا کیا۔ پھر تجھے

ثُمَّ سَوّٰٮكَ رَجُلًا ؕ﴿37﴾ لٰـكِنَّا۟ هُوَ اللّٰهُ رَبِّىۡ وَلَاۤ اُشۡرِكُ بِرَبِّىۡۤ

پھر	ٹھیک طرح سے بنایا تجھے	پورا مرد	لیکن	وہی ہے	اللہ	میرا رب	اور نہیں	میں شریک ٹھہراتا	اپنے رب کا

پورا آدمی بنا دیا؟ وہی اللہ میرا رب ہے اور میں اپنے رب کے ساتھ کسی کو شریک

اَحَدًا ﴿38﴾ وَلَوۡلَاۤ اِذۡ دَخَلۡتَ جَنَّتَكَ قُلۡتَ مَا شَآءَ اللّٰهُ ۙ لَا قُوَّةَ

کسی کو	اور کیوں نہ	جب	تو داخل ہوا	اپنے باغ میں	کہا تو نے	جو	چاہے	اللہ	نہیں	طاقت

نہیں بناتا۔ جب تم اپنے باغ میں داخل ہوئے تو کیوں نہ کہا جو اللہ چاہتا ہے وہی ہوتا ہے۔ اللہ کے بغیر کوئی

اِلَّا بِاللّٰهِ ۚ اِنۡ تَرَنِ اَنَا اَقَلَّ مِنۡكَ مَالًا وَّوَلَدًا ۚ﴿39﴾ فَعَسٰى

مگر	اللہ سے	اگر	تو دیکھتا ہے مجھے	میں	کم تر ہوں	تجھ سے	مال میں	اور اولاد میں	تو قریب ہے

قوت نہیں۔" اگر تم دیکھتے ہو میں مال اور اولاد میں تم سے کم ہوں تو یہ بھی ممکن ہے کہ

رَبِّىۡۤ اَنۡ يُّؤۡتِيَنِ خَيۡرًا مِّنۡ جَنَّتِكَ وَيُرۡسِلَ عَلَيۡهَا حُسۡبَانًا مِّنَ

میرا رب	کہ	دے مجھے	بہتر	سے	تیرے باغ	اور وہ بھیجے	اس پر	عذاب	سے

میرا رب مجھے تمہارے باغ سے بہتر باغ عطا فرمائے اور تمہارے باغ پر آسمان سے کوئی آفت بھیج دے

السَّمَآءِ فَتُصْبِحَ صَعِيْدًا زَلَقًاۙ ﴿40﴾ اَوْ يُصْبِحَ مَآؤُهَا غَوْرًا فَلَنْ

آسمان	پھر وہ ہو جائے	میدان	چٹیل	یا	وہ کر دے	پانی اس کا	خشک	پھر ہرگز نہ

جس سے وہ چٹیل میدان بن جائے، اُس کی نہر کا پانی خشک ہو جائے، پھر وہ پانی تمہیں کسی طرح

تَسْتَطِيْعَ لَهٗ طَلَبًا ﴿41﴾ وَاُحِيْطَ بِثَمَرِهٖ فَاَصْبَحَ يُقَلِّبُ كَفَّيْهِ عَلٰى مَآ

تو کر سکے	اس کو	طلب	اور وہ لپیٹ میں آ گیا	پھل اس کا	پھر وہ لگا	ملنے	دونوں اپنی ہتھیلیاں	اس پر	جو

حاصل نہ ہو سکے۔" پھر اُس کے پھل پر آفت آئی جو کچھ اس نے سرمایہ کاری کی تھی اس کی بربادی پر وہ ہاتھ

اَنْفَقَ فِيْهَا وَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلٰى عُرُوْشِهَا وَيَقُوْلُ يٰلَيْتَنِيْ

اُس نے سرمایہ لگایا تھا	اس میں	اور وہ تھے	گرے ہوئے	پر	چھتوں اپنی	اور وہ کہتا تھا	ہائے افسوس

ملتا رہ گیا۔ وہ انگوروں کے باغ اپنے سہاروں سمیت زمین پر گرے پڑے تھے۔ وہ کہہ رہا تھا کاش میں اپنے رب کے ساتھ

لَمْ اُشْرِكْ بِرَبِّيْٓ اَحَدًا ﴿42﴾ وَلَمْ تَكُنْ لَّهٗ فِئَةٌ يَّنْصُرُوْنَهٗ مِنْ دُوْنِ

نہ میں شریک بناتا	اپنے رب کا	کسی کو	اور نہ	وہ تھا	اس کا	کوئی گروہ	جو مدد کرتے اس کی	میں	مقابلے

کسی کو شریک نہ بناتا۔" پھر اس وقت نہ اس کے پاس کوئی لشکر تھا جو اللہ کے مقابلے میں اس کی مدد

اللّٰهِ وَمَا كَانَ مُنْتَصِرًاؕ ﴿43﴾ هُنَالِكَ الْوَلَايَةُ لِلّٰهِ الْحَقِّؕ هُوَ خَيْرٌ

اللہ کے	اور نہ	وہ تھا	وہ بدلہ لینے والا	اس جگہ	حکمرانی ہے	اللہ کے لیے	سچی	وہ ہے	بہتر

کرتا اور نہ وہ خود ہم سے کوئی بدلہ لے سکا۔ پس معلوم ہوا سارا اختیار اللہ تعالیٰ برحق کا ہے۔ وہی بہتر ثواب

ثَوَابًا وَّخَيْرٌ عُقْبًا ۧ ﴿44﴾ وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا كَمَآءٍ 5 ع 13 17

ثواب دینے میں	اور بہتر	نتیجہ پیدا کرنے میں	اور آپ بیان کریں	ان کو	مثال	زندگی	دنیا کی	جیسے پانی

دینے والا ہے اور اسی کے ہاتھ میں اچھا انجام ہے۔ اے نبی ﷺ ان لوگوں کو دنیا کی زندگی کی مثال سنائیں جیسے ہم نے

اَنْزَلْنٰهُ مِنَ السَّمَآءِ فَاخْتَلَطَ بِهٖ نَبَاتُ الْاَرْضِ فَاَصْبَحَ هَشِيْمًا

ہم نے اتارا جسے	سے	آسمان	پھر وہ مل گئی	اس کے ساتھ	پیداوار	زمین کی	پھر وہ ہو گیا	چورا چورا

آسمان سے پانی برسایا۔ اس سے زمین کی نباتات خوب گھنی اُگی۔ پھر وہ ریزہ ریزہ ہو گئی جسے ہوائیں

تَذْرُوْهُ الرِّيٰحُؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ مُّقْتَدِرًا ﴿45﴾ اَلْمَالُ

اُڑاتی ہیں جسے	ہوائیں	اور ہے	اللہ	اوپر	ہر	چیز کے	بڑا قادر	مال

اُڑاتی پھرتی ہیں۔ اللہ ہر چیز پر پوری قدرت رکھنے والا ہے۔ یہ مال

وَالْبَنُوْنَ زِيْنَةُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَالْبٰقِيٰتُ الصّٰلِحٰتُ خَيْرٌ عِنْدَ

اور بیٹے	زینت ہے	زندگی کی	دنیا کی	اور باقی رہنے والیاں	نیکیاں ہیں	بہتر ہیں	پاس

اور اولاد دنیا کی زندگی کی رونق ہیں۔ لیکن باقی رہنے والی نیکیاں تمہارے رب کے نزدیک

رَبِّكَ ثَوَابًا وَّخَيْرٌ اَمَلًا ﴿46﴾ وَيَوْمَ نُسَيِّرُ الْجِبَالَ وَتَرَى الْاَرْضَ

تیرے رب کے	ثواب میں	اور بہتر ہیں	امید رکھنے میں	اور جس روز	ہم چلائیں گے	پہاڑوں کو	اور تو دیکھے گا	زمین کو

ثواب کے لحاظ سے بہتر ہیں۔ اور جس دن ہم پہاڑوں کو چلا دینگے اور تم زمین

بَارِزَةً ۙ وَّحَشَرْنٰهُمْ فَلَمْ نُغَادِرْ مِنْهُمْ اَحَدًا ۚ ﴿47﴾ وَعُرِضُوْا عَلٰى

صاف کھلی	اور ہم اکٹھا کریں گے ان کو	پھر نہیں	ہم چھوڑیں گے	ان سے	کسی کو	اور وہ پیش کیے جائیں گے	سامنے

کو دیکھو گے وہ ایک صاف چٹیل میدان ہے۔ ہم اس وقت سب لوگوں کو جمع کریں گے اور ان میں سے کسی کو بھی نہیں چھوڑیں گے۔

رَبِّكَ صَفًّا ۭ لَقَدْ جِئْتُمُوْنَا كَمَا خَلَقْنٰكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ ۢ بَلْ

آپ کے رب کے	صف باندھے	البتہ بے شک	تم آئے ہمارے پاس	جیسے	ہم نے پیدا کیا تھا تمہیں	پہلی	بار	بلکہ

اور اے نبی ﷺ! سب لوگ آپ ﷺ کے رب کے سامنے صف باندھ کر پیش کیے جائیں گے۔ پھر ہم کافروں سے کہیں گے ”تم

زَعَمْتُمْ اَلَّنْ نَّجْعَلَ لَكُمْ مَّوْعِدًا ﴿48﴾ وَوُضِعَ الْكِتٰبُ فَتَرَى

تم نے گمان کیا تھا	کہ ہرگز نہیں	ہم کریں گے	تمہارے لیے	وعدے کی جگہ	اور رکھی جائے گی	کتاب	پھر آپ دیکھیں گے

ہمارے پاس آ گئے جس طرح ہم نے تمہیں پہلی بار پیدا کیا۔ تم نے یہ گمان کر رکھا تھا کہ ہم نے تمہارے لیے قیامت کا وعدہ مقرر نہیں

الْمُجْرِمِيْنَ مُشْفِقِيْنَ مِمَّا فِيْهِ وَيَقُوْلُوْنَ يٰوَيْلَتَنَا مَالِ هٰذَا

مجرموں کو	وہ ڈرتے ہوں گے	اس سے جو ہے	اس میں	اور وہ کہیں گے	ہائے افسوس ہمیں	کیا ہے	یہ

کیا۔“ اور اعمال نامے سامنے رکھ دیے جائیں گے۔ اس وقت تم ان مجرموں کو دیکھو گے وہ اپنے اعمال نامے کی جواب دہی سے

الْكِتٰبِ لَا يُغَادِرُ صَغِيْرَةً وَّلَا كَبِيْرَةً اِلَّآ اَحْصٰىهَا ۚ وَوَجَدُوْا مَا

کتاب	نہیں	وہ چھوڑتی	چھوٹی چیز	اور نہ	بڑی چیز	مگر	اس نے شمار کیا ہے اسے	اور وہ پائیں گے	جو کچھ

ڈرتے ہوں گے اور کہیں گے ”ہائے افسوس اس اعمال نامے میں ہمارا ہر چھوٹا بڑا گناہ لکھا ہے۔“ جو کچھ انہوں نے دنیا میں کیا ہوگا

عَمِلُوْا حَاضِرًا ۭ وَلَا يَظْلِمُ رَبُّكَ اَحَدًا ﴿49﴾ ع وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰۗىِٕكَةِ 6 ع 5 18

انہوں نے عمل کیا	موجود	اور نہیں	ظلم کرتا آپ کا رب	کسی پر	اور جب	ہم نے کہا	فرشتوں سے

اسے اپنے سامنے موجود پائیں گے۔ اور اے نبی ﷺ آپ ﷺ کا رب کسی پر ظلم نہیں کرے گا۔ اور یاد کرو جب ہم نے فرشتوں کو

اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ۭ كَانَ مِنَ الْجِنِّ فَفَسَقَ عَنْ

تم سجدہ کرو	آدم کو	پھر سب نے سجدہ کیا	سوائے	ابلیس کے	وہ تھا	سے	جنوں میں	پھر اس نے نافرمانی کی	سے

حکم دیا ''آدمؑ کے آگے جھک جاؤ'' وہ سب جھک گئے۔ مگر ابلیس نہ جھکا۔ وہ جنوں میں سے تھا۔ اس نے اپنے رب کے حکم کی

اَمْرِ رَبِّهٖ ۭ اَفَتَتَّخِذُوْنَهٗ وَذُرِّيَّتَهٗٓ اَوْلِيَاۗءَ مِنْ دُوْنِيْ وَهُمْ لَكُمْ

حکم	اپنے رب کے	کیا پس تم بناتے ہو اسے	اور اس کی اولاد کو	دوست	سے	سوائے میرے	اور وہ	تمہارے لیے

نافرمانی کی۔ تو کیا اب تم لوگ مجھے چھوڑ کر شیطان اور اس کے چیلوں کو اپنا دوست بناتے ہو جبکہ وہ تمہارے

عَدُوٌّ ۭ بِئْسَ لِلظّٰلِمِيْنَ بَدَلًا ﴿50﴾ مَآ اَشْهَدْتُّهُمْ خَلْقَ السَّمٰوٰتِ

دشمن ہے	برا ہے	ظالموں کے لیے	بدلہ	نہیں	میں نے گواہ بنایا تھا ان کو	پیدا کرتے وقت	آسمانوں کو

دشمن ہیں؟ تم ظالموں نے کتنی بری چیز کا انتخاب کیا۔ میں نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کرتے وقت

وَالْاَرْضِ وَلَا خَلْقَ اَنْفُسِهِمْ ۠ وَمَا كُنْتُ مُتَّخِذَ الْمُضِلِّيْنَ

اور زمین کو	اور نہ	پیدا کرتے ہوئے	خود ان کو	اور نہیں	میں ہوں	پکڑنے والا	گمراہوں کو

بلکہ خود اُن کو پیدا کرتے وقت ان سب کو مدد کے لیے نہیں بلایا تھا اور میں ایسا نہیں ہوں کہ گمراہ کرنے والوں کو اپنا

عَضُدًا ﴿51﴾ وَيَوْمَ يَقُوْلُ نَادُوْا شُرَكَاۗءِيَ الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ فَدَعَوْهُمْ

بازو (مددگار)	اور جس دن	وہ کہے گا	تم پکارو	میرے شریکوں کو	جنہیں	تم گمان کرتے تھے	پس تم بلاؤ انہیں

مددگار بناؤں۔ اور جس دن اللہ مشرکوں سے کہے گا ''پکارو اب ان شریکوں کو جنہیں تم نے میرا شریک بنایا تھا'' وہ انہیں پکاریں گے،

فَلَمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَهُمْ وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمْ مَّوْبِقًا ﴿52﴾ وَرَاَ الْمُجْرِمُوْنَ

پھر نہیں	وہ جواب میں کچھ کہیں گے	ان کو	اور ہم بنائیں گے	ان کے درمیان	ہلاکت کی جگہ	اور دیکھیں گے	مجرم لوگ

مگر وہ انہیں کوئی جواب نہ دیں گے اور ہم ان کے درمیان آگ کا مہلک پردہ حائل کر دیں گے۔ مجرم لوگ دوزخ کی

7 ع 4 19 النَّارَ فَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ مُّوَاقِعُوْهَا وَلَمْ يَجِدُوْا عَنْهَا مَصْرِفًا ﴿53﴾ ع

آگ کو	پھر وہ گمان کریں گے	کہ وہ	گرنے والے ہیں اس میں	اور نہیں	وہ پائیں گے	اس سے	بھاگنے کی جگہ

آگ کو دیکھیں گے اور سمجھ لیں گے وہ اس میں گرنے والے ہیں اور انہیں اس سے بچنے کا کوئی راستہ نہ ملے گا۔

وَلَقَدْ صَرَّفْنَا فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ لِلنَّاسِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ۭ

اور البتہ بے شک	ہم نے طرح طرح سے بیان کیا	میں	اس	قرآن	لوگوں کے لیے	سے	ہر	مثال

اور بے شک ہم نے اِس قرآن میں لوگوں کی ہدایت کے لیے ہر قسم کی مثالیں بیان کیں

وَكَانَ الْاِنْسَانُ اَكْثَرَ شَیْءٍ جَدَلًا ﴿54﴾ وَمَا مَنَعَ النَّاسَ اَنْ

اور وہ ہے	انسان	زیادہ	ہر چیز سے	جھگڑنے میں	اور نہیں	اس نے منع کیا	لوگوں کو	اس سے کہ

مگر انسان بڑا جھگڑالو ہے۔ اور جب لوگوں کے سامنے ہدایت آ گئی تو اس پر ایمان

یُّؤْمِنُوْۤا اِذْ جَآءَهُمُ الْهُدٰى وَیَسْتَغْفِرُوْا رَبَّهُمْ اِلَّاۤ اَنْ تَاْتِیَهُمْ

وہ ایمان لائیں	جب	وہ آئی ان کے پاس	ہدایت	اور وہ بخشش مانگیں	اپنے رب سے	مگر	یہ کہ	وہ آیا ان کے پاس

لانے اور اپنے رب سے معافی مانگنے سے انہیں کس چیز نے روکا؟ صرف تباہی کے انتظار نے کہ وہ چاہتے تھے ان کے ساتھ بھی وہی

سُنَّةُ الْاَوَّلِیْنَ اَوْ یَاْتِیَهُمُ الْعَذَابُ قُبُلًا ﴿55﴾ وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِیْنَ

طریقہ	پہلوں کا	یا	آئے ان کے پاس	عذاب	سامنے	اور نہیں	ہم بھیجتے	رسولوں کو

کچھ ہو جو پہلی قوموں کے ساتھ ہوا یا ہمارا عذاب ان کے سامنے آ کھڑا ہو! رسولوں کو ہم صرف خوشخبری دینے والے

اِلَّا مُبَشِّرِیْنَ وَمُنْذِرِیْنَ ۚ وَیُجَادِلُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا بِالْبَاطِلِ

مگر	خوشخبری سنانے والے	اور ڈرانے والے	اور وہ جھگڑتے ہیں	جو	وہ کافر ہوئے	باطل طریقے سے

اور خبردار کرنے والے بنا کر بھیجتے ہیں۔ مگر کافروں کا حال یہ ہے وہ اپنی جھوٹی اور بے بنیاد باتوں سے

لِیُدْحِضُوْا بِهِ الْحَقَّ وَاتَّخَذُوْۤا اٰیٰتِیْ وَمَاۤ اُنْذِرُوْا هُزُوًا ﴿56﴾

تاکہ وہ ہٹا دیں	اس کے ذریعے	حق کو	اور انہوں نے بنایا	میری آیتوں کو	اور جس سے	وہ خبردار کیے گئے	مذاق

جھگڑا کر کے حق کو نیچا دکھانے کی کوشش کرتے ہیں۔ اور انہوں نے میری آیتوں کو اور اس چیز کو جس سے انہیں خبردار کیا گیا ہے مذاق

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِاٰیٰتِ رَبِّهٖ فَاَعْرَضَ عَنْهَا وَنَسِیَ مَا

اور کون ہے	بڑا ظالم	اس سے جسے	سمجھایا گیا	آیتوں سے	اس کے رب کی	پھر اس نے منہ پھیرا	ان سے	اور وہ بھول گیا	اسے جو

بنا رکھا ہے، ان سے بڑھ کر ظالم کون ہوگا جنہیں ان کے رب کی آیتیں سنا کر نصیحت کی جائے مگر وہ ان سے منہ پھیر لیں اور اپنے کیے

قَدَّمَتْ یَدٰهُ ؕ اِنَّا جَعَلْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ یَّفْقَهُوْهُ وَفِیْۤ

اس نے آگے بھیجا	اُس کے دونوں ہاتھوں نے	بے شک ہم	ہم نے ڈالا ہے	پر	اُن کے دلوں	پردہ	تاکہ نہ	وہ سمجھیں اسے	اور میں

کو بھول جائیں۔ یہی لوگ ہیں جن کے دلوں پر ہم نے پردے ڈال دیے اس لیے وہ سمجھتے نہیں۔ ہم نے ان کے کانوں

اٰذَانِهِمْ وَقْرًا ؕ وَاِنْ تَدْعُهُمْ اِلَى الْهُدٰى فَلَنْ یَّهْتَدُوْۤا اِذًا

اُن کے کانوں	ڈاٹ ہے	اور اگر	آپ بلائیں ان کو	طرف	ہدایت کی	تو ہرگز نہیں	وہ ہدایت پائیں گے	اس وقت

میں ڈاٹ لگا دیا جس کی وجہ سے وہ بات سنتے نہیں۔ اے نبی ﷺ یہی وجہ ہے آپ ﷺ انہیں ہدایت کی طرف کتنا ہی بلائیں وہ کبھی

اَبَدًا ﴿57﴾ وَرَبُّكَ الْغَفُوْرُ ذُو الرَّحْمَةِ ؕ لَوْ يُؤَاخِذُهُمْ بِمَا كَسَبُوْا

کبھی	اور رب آپ کا ہے	بہت بخشنے والا	بڑی رحمت والا	اگر	وہ پکڑے ان کو	اس پر جو	انہوں نے کمایا

ہدایت پانے والے نہیں۔لیکن آپ ﷺ کا رب درگزر کرنے والا رحمت والا ہے۔اگر وہ ان کے کرتوتوں پر پکڑنا چاہتا تو فوراً ان پر

لَعَجَّلَ لَهُمُ الْعَذَابَ ؕ بَلْ لَّهُمْ مَّوْعِدٌ لَّنْ يَّجِدُوْا مِنْ دُوْنِهٖ

تو وہ ضرور جلد دے	ان کو	عذاب	لیکن	ان کے لیے	وعدہ ہے	ہرگز نہیں	وہ پائیں گے	سے	سوائے اس کے

عذاب بھیج دیتا۔ مگر ان کے لیے ایک وقت مقرر ہے۔ وہ اللہ کے عذاب سے بچ کر کہیں جا نہ سکیں

مَوْئِلًا ﴿58﴾ وَتِلْكَ الْقُرٰٓى اَهْلَكْنٰهُمْ لَمَّا ظَلَمُوْا وَجَعَلْنَا لِمَهْلِكِهِمْ

کوئی پناہ	اور یہ ہیں	بستیاں	ہم نے ہلاک کیا ہے ان کو	جب	انہوں نے ظلم کیا	اور ہم نے کیا	ان کی ہلاکت کی جگہ کو

گے۔لوگو! تمہارے سامنے وہ بستیاں موجود ہیں جنہیں ہم نے اس لیے ہلاک کیا کہ وہاں کے لوگ ظالم تھے۔ان میں سے ہر ایک

8 ع 6 20 مَّوْعِدًا ع ﴿59﴾ وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِفَتٰىهُ لَآ اَبْرَحُ حَتّٰٓى اَبْلُغَ مَجْمَعَ

ایک وعدے کی جگہ	اور جب	کہا موسیٰ نے	اپنے خادم کو	نہ	میں ٹلوں گا	یہاں تک کہ	میں پہنچ جاؤں	سنگم تک

کی ہلاکت کے لیے ہم نے وقت مقرر کر دیا تھا۔یاد کرو جب موسیٰ علیہ السلام نے اپنے خادم سے کہا ’’میں چلتا رہوں گا یہاں تک کہ

الْبَحْرَيْنِ اَوْ اَمْضِيَ حُقُبًا ﴿60﴾ فَلَمَّا بَلَغَا مَجْمَعَ بَيْنِهِمَا نَسِيَا

دو دریاؤں کے	یا	میں چلتا ہی رہوں گا	مدت دراز تک	پھر جب	وہ دونوں پہنچے	سنگم	درمیان ان دونوں کے	بھول گئے دونوں

دو دریاؤں کے ملنے کی جگہ پہنچ جاؤں یا اسی طرح برسوں تک چلتا رہوں‘‘۔پھر جب وہ دو دریاؤں کے سنگم پر پہنچے تو اپنے ساتھ لائی

حُوْتَهُمَا فَاتَّخَذَ سَبِيْلَهٗ فِي الْبَحْرِ سَرَبًا ﴿61﴾ فَلَمَّا جَاوَزَا قَالَ

اپنی مچھلی	پس اس نے بنائی	راہ اپنی	میں	دریا	سرنگ بنا کر	پھر جب	وہ پار کر گئے	اس نے کہا

ہوئی مچھلی بھول گئے۔ اس مچھلی نے دریا میں سُرنگ بنا کر اپنی راہ لی۔ پھر جب وہ آگے بڑھے تو موسیٰ علیہ السلام نے

لِفَتٰىهُ اٰتِنَا غَدَآءَنَا ۫ لَقَدْ لَقِيْنَا مِنْ سَفَرِنَا هٰذَا نَصَبًا ﴿62﴾ قَالَ

اپنے خادم کو	تو دے ہمیں	ہمارا ناشتہ	بے شک	ہمیں ہوئی ہے	سے	اپنے سفر	یہ	تھکاوٹ	اس نے کہا

اپنے خادم سے کہا ’’ہمارا ناشتہ لاؤ۔ آج کے سفر نے ہمیں بہت تھکا دیا۔‘‘ خادم نے کہا ’’

اَرَءَيْتَ اِذْ اَوَيْنَآ اِلَى الصَّخْرَةِ فَاِنِّيْ نَسِيْتُ الْحُوْتَ ۫ وَمَآ

کیا تو نے دیکھا	جب	ہم ٹھہرے	پاس	چٹان کے	تو بے شک میں	میں بھول گیا	مچھلی کو	اور نہیں

کیا آپ نے دیکھا جب ہم فلاں پتھر کے پاس ٹھہرے تھے تو مجھے مچھلی کا خیال نہ رہا۔ وہ عجیب طریقے سے نکل کر دریا میں چلی گئی

اَنْسٰنِیْهُ اِلَّا الشَّیْطٰنُ اَنْ اَذْكُرَهٗ ۚ وَاتَّخَذَ سَبِیْلَهٗ فِی الْبَحْرِ ۖ

بھلوایا مجھ کو	مگر	شیطان نے	کہ نہ	میں یاد کروں اسے	اوراس نے بنائی	راہ اپنی	میں	دریا

اور شیطان نے مجھے ایسا غافل کر دیا کہ میں آپ کو بتانا

عَجَبًا ﴿63﴾ قَالَ ذٰلِكَ مَا كُنَّا نَبْغِ ۖ فَارْتَدَّا عَلٰٓى اٰثَارِهِمَا

عجب طریقے سے	اس نے کہا	یہی ہے	جو	ہم تھے	ہم چاہتے	تو وہ دونوں واپس لوٹے	پر	اپنے پاؤں کے نشانوں پر

بھول گیا۔ موسیٰ علیہ السلام نے کہا ''اسی موقع کی تو ہمیں تلاش تھی۔ پھر دونوں اپنے قدموں کے نشانات دیکھتے ہوئے

قَصَصًا ﴿64﴾ فَوَجَدَا عَبْدًا مِّنْ عِبَادِنَآ اٰتَیْنٰهُ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا

پیچھا کرتے ہوئے	پھر ان دونوں نے پایا	ایک بندہ	سے	بندوں ہمارے	ہم نے دی جسے	رحمت	سے	اپنے پاس

واپس لوٹے۔ وہاں انہیں ہمارے بندوں میں سے ایک بندہ مل گیا جسے ہم نے اپنی رحمت سے نوازا تھا۔ جس کو اپنے پاس سے خاص

وَعَلَّمْنٰهُ مِنْ لَّدُنَّا عِلْمًا ﴿65﴾ قَالَ لَهٗ مُوْسٰى هَلْ اَتَّبِعُكَ عَلٰٓى

اور ہم نے سکھایا جسے	سے	اپنے پاس	علم	اس نے کہا	اس کو	موسیٰ علیہ السلام نے	کیا	میں پیروی کروں تیری	پر

علم سکھایا تھا۔ موسیٰ علیہ السلام نے اس سے کہا ''کیا میں آپ کے ساتھ رہ سکتا ہوں تاکہ آپ مجھے بھی وہ علم سکھا دیں

اَنْ تُعَلِّمَنِ مِمَّا عُلِّمْتَ رُشْدًا ﴿66﴾ قَالَ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِیْعَ مَعِیَ

اس بات کہ	تو سکھائے مجھے	اس سے جو	وہ سکھائی گئی تجھے	ہدایت	اس نے کہا	بے شک تو	ہرگز نہیں	تو کر سکے گا	میرے ساتھ

جو آپ کو سکھایا گیا ہے؟'' اس نے جواب دیا ''مگر آپ میرے ساتھ صبر نہ کر

صَبْرًا ﴿67﴾ وَكَیْفَ تَصْبِرُ عَلٰى مَا لَمْ تُحِطْ بِهٖ خُبْرًا ﴿68﴾ قَالَ

صبر	اور کیسے	تو صبر کرے گا	پر	اس	نہیں	تو نے پائی	جس کی	خبر	اس نے کہا

سکیں گے۔ جن باتوں سے آپ واقف نہیں ان کے بارے میں کیسے صبر کر سکتے ہیں''۔ موسیٰ علیہ السلام نے کہا

سَتَجِدُنِیْٓ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ صَابِرًا وَّلَآ اَعْصِیْ لَكَ اَمْرًا ﴿69﴾ قَالَ

ضرور تو پائے گا مجھے	اگر	چاہا	اللہ نے	صبر کرنے والا	اور نہیں	میں نافرمانی کروں گا	تیرے	حکم کی	اس نے کہا

ان شاءاللہ آپ مجھے صبر کرنے والا پائیں گے۔ میں کسی بات میں آپ کی نافرمانی نہیں کروں گا۔'' اس نے کہا

فَاِنِ اتَّبَعْتَنِیْ فَلَا تَسْـَٔلْنِیْ عَنْ شَیْءٍ حَتّٰٓى اُحْدِثَ لَكَ مِنْهُ

پھر اگر	تو پیروی کرتا ہے میری	تو نہ	تو پوچھنا مجھ سے	بارے میں	کسی چیز کے	یہاں تک کہ	میں بیان کروں	تجھ کو	اس سے

''اچھا اگر آپ میرے ساتھ چلتے ہیں تو مجھ سے کوئی بات نہ پوچھیں جب تک میں خود آپ سے اُس کا

9 ع 11 21

ذِكْرًا ﴿70﴾ فَانْطَلَقَا ۫ حَتّٰٓى اِذَا رَكِبَا فِي السَّفِيْنَةِ خَرَقَهَا ۭ قَالَ

ذکر کرے	پھر وہ دونوں چل دیے	یہاں تک کہ	جب	وہ سوار ہوئے	میں	کشتی	اس نے اس میں سوراخ کر دیا	اس نے کہا

ذکر نہ کروں۔ پھر دونوں چل پڑے یہاں تک کہ جب کشتی میں سوار ہوئے تو اس شخص نے کشتی میں سوراخ کر دیا۔ موسیٰ علیہ السلام

اَخَرَقْتَهَا لِتُغْرِقَ اَهْلَهَا ۚ لَقَدْ جِئْتَ شَيْـًٔـا اِمْرًا ﴿71﴾ قَالَ

کیا تو نے سوراخ کیا اس میں	تاکہ تو ڈبوئے	اس کے لوگوں کو	البتہ بے شک	تو لایا ہے	چیز	بھاری	اس نے کہا

نے کہا ''کیا آپ نے سب کشتی والوں کو ڈبونے کے لیے سوراخ کیا ہے؟ آپ نے بڑا خطرناک کام کیا۔'' اس نے کہا ''کیا میں نے

اَلَمْ اَقُلْ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيْعَ مَعِيَ صَبْرًا ﴿72﴾ قَالَ لَا تُؤَاخِذْنِيْ بِمَا

کیا نہیں میں نے کہا تھا	بے شک تو	نہیں	تو کر سکے گا	ساتھ میرے	صبر	اس نے کہا	نہ	تو پکڑ مجھے	اس پر جو

آپ سے نہیں کہا تھا آپ میرے ساتھ صبر نہ کر سکیں گے۔'' موسیٰ علیہ السلام نے کہا ''آپ میری بھول چوک

نَسِيْتُ وَلَا تُرْهِقْنِيْ مِنْ اَمْرِيْ عُسْرًا ﴿73﴾ فَانْطَلَقَا ۫ حَتّٰٓى

میں بھول گیا	اور نہ	تو ڈال	سے	میرے کام	دشواری	پھر وہ دونوں چل پڑے	یہاں تک کہ

پر مجھے نہ پکڑیں۔ اور نہ ہی میرے معاملے میں سختی سے کام لیں۔'' پھر وہ دونوں روانہ ہوئے یہاں تک

اِذَا لَقِيَا غُلٰمًا فَقَتَلَهٗ ۙ قَالَ اَقَتَلْتَ نَفْسًا زَكِيَّةًۢ بِغَيْرِ

جب	وہ دونوں ملے	ایک لڑکے سے	تو اس نے قتل کر دیا اسے	اس نے کہا	کیا تو نے قتل کیا	ایک جان	پاکیزہ کو	بغیر

کہ انہیں ایک لڑکا ملا تو اس شخص نے اسے قتل کر ڈالا۔ اس پر موسیٰ علیہ السلام نے کہا'' آپ نے ایک معصوم جان کو مار ڈالا حالاں کہ اس نے

نَفْسٍ ۭ لَقَدْ جِئْتَ شَيْـًٔـا نُّكْرًا ﴿74﴾

بدلے جان کے	البتہ بے شک	تو لایا ہے	چیز	بہت بری۔

کسی کا خون نہیں بہایا تھا۔ یہ آپ نے ناحق کام کیا۔

قَالَ اَلَمۡ اَقُلۡ لَّكَ اِنَّكَ لَنۡ تَسۡتَطِيۡعَ مَعِىَ صَبۡرًا ﴿75﴾ قَالَ اِنۡ

اس نے کہا	کیا نہیں	میں نے کہا تھا	تجھ کو	بے شک تو	ہرگز نہیں	تو کر سکے گا	ساتھ میرے	صبر	اس نے کہا	اگر

اُس شخص نے کہا ”کیا میں نے آپ سے نہیں کہا تھا کہ آپ میرے ساتھ صبر نہ کر سکیں گے؟“ موسیٰ علیہ السلام نے کہا ”اِس

سَاَلۡتُكَ عَنۡ شَىۡءٍۢ بَعۡدَهَا فَلَا تُصٰحِبۡنِىۡ ۚ قَدۡ بَلَغۡتَ مِنۡ لَّدُنِّىۡ

میں پوچھوں تجھ سے	بارے میں	کسی چیز کے	بعد اس کے	تو نہ	تو ساتھ رکھنا مجھے	بے شک	تو پہنچا	سے	میرے پاس

کے بعد اگر میں آپ سے کسی چیز کے بارے میں پوچھوں تو مجھے اپنے ساتھ نہ رکھیں۔ پھر آپ کو ایسا کرنے کا عذر

عُذۡرًا ﴿76﴾ فَانۡطَلَقَا ۫ حَتّٰٓى اِذَاۤ اَتَيَاۤ اَهۡلَ قَرۡيَةِ ۨاسۡتَطۡعَمَاۤ اَهۡلَهَا

عذر کو	پھر وہ دونوں چلے	یہاں تک کہ	جب	وہ دونوں آئے (پاس)	لوگوں	بستی کے	دونوں نے کھانا مانگا	اس کے لوگوں سے

حاصل ہو گا۔ پھر وہ دونوں چل پڑے یہاں تک کہ جب ایک بستی والوں کے پاس پہنچے تو وہاں کے لوگوں سے کھانا مانگا

فَاَبَوۡا اَنۡ يُّضَيِّفُوۡهُمَا فَوَجَدَا فِيۡهَا جِدَارًا يُّرِيۡدُ اَنۡ يَّنۡقَضَّ

تو انہوں نے انکار کیا	یہ کہ	وہ ضیافت کریں دونوں کی	پھر دونوں نے پائی	اس میں	ایک دیوار	وہ چاہتی تھی	کہ	وہ گر جائے

مگر انہوں نے اُن کی مہمان نوازی کرنے سے انکار کیا۔ تو وہاں انہوں نے ایک دیوار دیکھی جو گرا چاہتی تھی تو اس شخص نے اسے

فَاَقَامَهٗ ؕ قَالَ لَوۡ شِئۡتَ لَتَّخَذۡتَ عَلَيۡهِ اَجۡرًا ﴿77﴾ قَالَ هٰذَا

تو اس نے کھڑی کر دی وہ	اس نے کہا	اگر	تو چاہتا	تو تُو ضرور لیتا	اس پر	اجرت	اس نے کہا	یہ

سیدھا کر دیا۔ موسیٰ علیہ السلام نے کہا ”اگر آپ چاہتے تو اس پر اجرت لیتے؟“ اُس وقت اُس شخص نے موسیٰ علیہ السلام سے کہا

فِرَاقُ بَيۡنِىۡ وَبَيۡنِكَ ۚ سَاُنَبِّئُكَ بِتَاۡوِيۡلِ مَا لَمۡ تَسۡتَطِعْ عَّلَيۡهِ

جدائی ہے	میرے درمیان	اور درمیان تیرے	اب میں بتاؤں گا تجھے	اصل حقیقت	اس کی جو	نہیں	تو کر سکتا تھا	اس پر

”اب میرے اور آپ کے درمیان جدائی ہے۔ البتہ میں آپ کو ان چیزوں کی حقیقت بتائے دیتا ہوں جن کو آپ برداشت

صَبۡرًا ﴿78﴾ اَمَّا السَّفِيۡنَةُ فَكَانَتۡ لِمَسٰكِيۡنَ يَعۡمَلُوۡنَ فِى الۡبَحۡرِ

صبر	جو	کشتی تھی	تو وہ تھی	مسکینوں کی	وہ محنت کرتے تھے	میں	سمندر

نہ کر سکے۔ وہ جو کشتی تھی وہ مسکینوں کی تھی جو دریا میں محنت مزدوری کرتے تھے۔ میں نے چاہا

فَاَرَدْتُّ اَنۡ اَعِيۡبَهَا وَكَانَ وَرَآءَهُمۡ مَّلِكٌ يَّاۡخُذُ كُلَّ سَفِيۡنَةٍ

پس میں نے ارادہ کیا	کہ	میں عیب دار کر دوں اس کو	اور وہ تھا	اُن کے آگے	ایک بادشاہ	وہ لے لیتا تھا	ہر	کشتی کو

کہ اُس کشتی کو عیب دار کر دوں کیونکہ اُن کے سامنے کی طرف دریا کے اُس پار ایک بادشاہ تھا جو ہر اچھی کشتی زبردستی

غَضْبًا ﴿79﴾ وَاَمَّا الْغُلٰمُ فَكَانَ اَبَوٰهُ مُؤْمِنَيْنِ فَخَشِيْنَآ اَنْ

چھین کر	اور جو	لڑکا تھا	تو تھے	والدین اس کے	دونوں ایمان والے	پس ہمیں اندیشہ ہوا	کہ

چھین لیتا تھا۔ اور جو لڑکا تھا تو اس کے ماں باپ مومن تھے۔ ہمیں اندیشہ ہوا وہ بڑا ہو کر اپنی سرکشی اور کفر

يُّرْهِقَهُمَا طُغْيَانًا وَّكُفْرًا ۚ﴿80﴾ فَاَرَدْنَآ اَنْ يُّبْدِلَهُمَا رَبُّهُمَا خَيْرًا مِّنْهُ

وہ مبتلا کرے ان کو	سرکشی میں	اور کفر میں	پس ہم نے ارادہ کیا	کہ	بدل دے ان کے لیے	اُن کا رب	بہتر	اس سے

سے انہیں تنگ کرے گا۔ ہم نے چاہا کہ اسے مار ڈالا جائے اور اُن کا رب اس کے بدلے میں انہیں

زَكٰوةً وَّاَقْرَبَ رُحْمًا ﴿81﴾ وَاَمَّا الْجِدَارُ فَكَانَ لِغُلٰمَيْنِ يَتِيْمَيْنِ فِي

پاکیزگی میں	اور قریب تر	مہربانی میں	اور جو	دیوار تھی	تو وہ تھی	دو لڑکوں کی	دونوں یتیم	میں

ایک نیک اور سعادت مند بیٹا عطا فرمائے۔ ”اور جو دیوار تھی وہ اُس بستی کے دو یتیم لڑکوں

الْمَدِيْنَةِ وَكَانَ تَحْتَهٗ كَنْزٌ لَّهُمَا وَكَانَ اَبُوْهُمَا صَالِحًا ۚ فَاَرَادَ

شہر	اور وہ تھا	نیچے اس کے	خزانہ	ان دونوں کا	اور وہ تھا	اُن دونوں کا باپ	نیک	پس اس نے ارادہ کیا

کی تھی۔ اُس کے نیچے اُن کا خزانہ دفن تھا۔ اُن کا باپ نیک آدمی تھا۔ لہٰذا آپ کے رب نے

رَبُّكَ اَنْ يَّبْلُغَآ اَشُدَّهُمَا وَيَسْتَخْرِجَا كَنْزَهُمَا ۖ رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ ۚ

رب تیرے نے	کہ	وہ دونوں پہنچیں	جوانی اپنی کو	اور وہ نکال لیں	اپنا خزانہ	بطورِ رحمت	سے	تیرے رب

چاہا کہ وہ دونوں لڑکے جوانی کی عمر کو پہنچیں تو خود اپنا خزانہ نکالیں۔ یہ سب کچھ آپ کے رب کی رحمت سے ہوا۔

وَمَا فَعَلْتُهٗ عَنْ اَمْرِيْ ۗ ذٰلِكَ تَاْوِيْلُ مَا لَمْ تَسْطِعْ عَّلَيْهِ

اور نہیں	میں نے کیا یہ کام	سے	اپنے حکم (مرضی)	یہ ہے	حقیقت	اس کی جو	نہ	تو کر سکتا تھا	اس پر

اور میں نے اپنی مرضی سے کچھ نہیں کیا۔ یہ ہے اصل حقیقت ان باتوں کی جن پر آپ سے صبر نہ

صَبْرًا ۗ ع ﴿82﴾ وَيَسْـَٔلُوْنَكَ عَنْ ذِي الْقَرْنَيْنِ ۗ قُلْ سَاَتْلُوْا عَلَيْكُمْ مِّنْهُ ذِكْرًا ۗ 10 ع 12 1

صبر	اور وہ پوچھتے ہیں آپ سے	بارے میں	ذوالقرنین کے	کہہ دیجیے	جلد میں پڑھوں گا	تم پر	اس کا

ہو سکا۔“ اے نبی لوگ آپ ﷺ سے ذوالقرنین کے بارے میں پوچھتے ہیں۔ آپ ﷺ کہیں ”میں اس کا کچھ حال تمہارے

ذِكْرًا ۗ﴿83﴾ اِنَّا مَكَّنَّا لَهٗ فِي الْاَرْضِ وَاٰتَيْنٰهُ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ

بیان	بے شک ہم	ہم نے اقتدار دیا	اس کو	میں	زمین	اور ہم نے دیا اسے	سے	ہر	شے

سامنے بیان کرتا ہوں۔“ اللہ فرماتا ہے کہ یقیناً ہم نے اسے زمین پر اقتدار دیا۔ ہم نے اسے ہر قسم کا

سَبَبًا ﴿84﴾ فَاَتْبَعَ سَبَبًا ﴿85﴾ حَتّٰٓى اِذَا بَلَغَ مَغْرِبَ الشَّمْسِ وَجَدَهَا

سامان	پھر وہ چل پڑا	ایک راہ پر	یہاں تک کہ	جب	وہ پہنچا	جگہ ڈوبنے	سورج کی	اس نے پایا اسے

سازوسامان دیا۔ پھر ذوالقرنین نے پہلے مغرب کی طرف ایک مہم کا آغاز کیا۔ یہاں تک کہ وہ اُس مقام تک جا پہنچا

تَغْرُبُ فِيْ عَيْنٍ حَمِئَةٍ وَّوَجَدَ عِنْدَهَا قَوْمًا ۬ قُلْنَا يٰذَا الْقَرْنَيْنِ

ڈوبتا	میں	چشمے	سیاہ کیچڑ کے	اور اس نے پایا	اس کے پاس	لوگوں کو	ہم نے کہا	اے ذوالقرنین

جو سورج کے غروب ہونے کی جگہ معلوم ہوتی تھی۔ وہاں اُس نے سورج کو دیکھا تو وہ ایسے لگا جیسے کالے پانی میں ڈوب رہا ہو۔ وہاں

اِمَّآ اَنْ تُعَذِّبَ وَاِمَّآ اَنْ تَتَّخِذَ فِيْهِمْ حُسْنًا ﴿86﴾ قَالَ اَمَّا مَنْ

یا	یہ کہ	تو سزا دے	اور یا	یہ کہ	تو کر	ان میں	بھلائی	اس نے کہا	کہ	جو

اسے ایک قوم ملی۔ ہم نے کہا ’’اے ذوالقرنین! تم چاہو تو ان لوگوں کو سزا دو اور چاہو تو ان کے ساتھ اچھا سلوک کرو‘‘ اس نے کہا ’’جو ان

ظَلَمَ فَسَوْفَ نُعَذِّبُهٗ ثُمَّ يُرَدُّ اِلٰى رَبِّهٖ فَيُعَذِّبُهٗ عَذَابًا

وہ ظلم کرے	تو ضرور	ہم سزا دیں گے اسے	پھر	وہ لوٹایا جائے گا	طرف	اپنے رب کی	تو وہ عذاب دے گا اسے	عذاب

میں سے ظلم وسرکشی کرے گا ہم صرف اُسے سزا دیں گے۔ پھر وہ اپنے رب کے پاس پہنچایا جائے گا جو اسے سخت عذاب

نُّكْرًا ﴿87﴾ وَاَمَّا مَنْ اٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهٗ جَزَآءَ ِۨ الْحُسْنٰى ۚ

سخت	اور پھر	جو	وہ ایمان لایا	اور اس نے عمل کیا	اچھا	تو اس کے لیے	بدلہ ہے	اچھا

دے گا۔ اور جو شخص ایمان لائے گا اور نیک عمل کرے گا اُس کے لیے اللہ کے ہاں اچھی جزا ہے

وَسَنَقُوْلُ لَهٗ مِنْ اَمْرِنَا يُسْرًا ﴿88﴾ ط ثُمَّ اَتْبَعَ سَبَبًا ﴿89﴾ حَتّٰٓى اِذَا

اور ضرور ہم کہیں گے	اس کو	سے	اپنے حکم	آسانی	پھر	وہ چلا	ایک راہ پر	یہاں تک کہ	جب

اور ہم بھی اس کے ساتھ نرم رویہ اختیار کریں گے۔ پھر ذوالقرنین دوسری مہم پر چلا۔ یہاں تک کہ جب وہ

بَلَغَ مَطْلِعَ الشَّمْسِ وَجَدَهَا تَطْلُعُ عَلٰى قَوْمٍ لَّمْ نَجْعَلْ لَّهُمْ مِّنْ

وہ پہنچا	جگہ نکلنے	سورج کی	اس نے پایا اس کو	طلوع ہوتے	پر	لوگوں	نہیں	ہم نے بنایا	جن کے لیے	سے

مشرق کی انتہائی حد تک جا پہنچا تو اس نے سورج کو ایک ایسی قوم پر طلوع ہوتے دیکھا جسے دھوپ سے بچانے کے لیے ہم نے اس

دُوْنِهَا سِتْرًا ﴿90﴾ كَذٰلِكَ ۭ وَقَدْ اَحَطْنَا بِمَا لَدَيْهِ خُبْرًا ﴿91﴾ ثُمَّ

سوائے اس کے	پردہ	اس طرح تھا	اور بے شک	ہم نے احاطہ کرلیا	جو	پاس اس کے تھیں	خبریں	پھر

طرف کوئی آڑ نہیں رکھی تھی۔ اُن کی یہی صورت حال تھی اور ہم ذوالقرنین کے حالات سے باخبر ہیں۔

اَتْبَعَ سَبَبًا ﴿92﴾ حَتّٰۤى اِذَا بَلَغَ بَيْنَ السَّدَّيْنِ وَجَدَ مِنْ دُوْنِهِمَا

وہ چلا	ایک راہ پر	یہاں تک کہ	جب	وہ پہنچا	درمیان	دو دیواروں کے	اس نے پایا	سے	اُن کے ادھر

ذوالقرنین ایک اور مہم پر چلا۔ یہاں تک کہ جب وہ دو پہاڑوں کے درمیان پہنچا تو اسے وہاں ایک قوم ملی مگر کوئی بات اس قوم کے

قَوْمًا ۙ لَّا يَكَادُوْنَ يَفْقَهُوْنَ قَوْلًا ﴿93﴾ قَالُوْا يٰذَا الْقَرْنَيْنِ اِنَّ يَاْجُوْجَ

ایک قوم کو جو	نہیں	وہ قریب تھے	کہ وہ سمجھیں	بات کو	انہوں نے کہا	اے ذوالقرنین	بے شک	یاجوج

پلّے نہیں پڑتی تھی۔ انہوں نے کہا ''اے ذوالقرنین! یاجوج اور ماجوج ہمارے

وَمَاْجُوْجَ مُفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ فَهَلْ نَجْعَلُ لَكَ خَرْجًا عَلٰۤى اَنْ

اور ماجوج	فساد کرنے والے ہیں	میں	زمین	تو کیا	ہم کردیں	تیرے لیے	کچھ مال	اس لیے	تاکہ

ملک میں بڑا فساد پھیلاتے ہیں۔ آپ ہمارے اور ان کے درمیان کوئی روک بنا دیں۔ اس کے لیے ہم آپ کو رقم

تَجْعَلَ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ سَدًّا ﴿94﴾ قَالَ مَا مَكَّنِّيْ فِيْهِ رَبِّيْ خَيْرٌ

تو بنادے	ہمارے درمیان	اور اُن کے درمیان	دیوار	اس نے کہا	جو کچھ	قدرت دی ہے مجھے	اس میں	میرے رب نے	بہتر ہے

مہیا کر دیتے ہیں۔ ذوالقرنین نے کہا'' میرے رب نے جو کچھ مجھے دے رکھا ہے میرے لیے بہت ہے۔

فَاَعِيْنُوْنِيْ بِقُوَّةٍ اَجْعَلْ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ رَدْمًا ۙ ﴿95﴾ اٰتُوْنِيْ زُبَرَ

پس تم مدد کرو میری	قوت سے	تاکہ میں بنادوں	تمہارے درمیان	اور اُن کے درمیان	مضبوط دیوار	تم لاؤ میرے پاس	ٹکڑے

تم محنت کے ذریعے میری مدد کرو۔ میں تمہارے اور ان کے درمیان مضبوط دیوار بنا دوں گا۔ تم میرے پاس لوہے کی

الْحَدِيْدِ ۭ حَتّٰۤى اِذَا سَاوٰى بَيْنَ الصَّدَفَيْنِ قَالَ انْفُخُوْا ۭ حَتّٰۤى اِذَا

لوہے کے	یہاں تک کہ	جب	اس نے برابر کردیا	درمیان	دونوں پہاڑوں کے	تو اس نے کہا	تم پھونکو (دھونکو)	یہاں تک کہ	جب

چادریں لاؤ۔'' پھر جب سارا سامان مہیا ہوگیا اور دونوں پہاڑوں کے درمیانی خلا بھر دیا گیا تو اس نے حکم دیا'' آگ دہکاؤ'' یہاں

جَعَلَهٗ نَارًا ۙ قَالَ اٰتُوْنِيْۤ اُفْرِغْ عَلَيْهِ قِطْرًا ۭ ﴿96﴾ فَمَا اسْطَاعُوْۤا

اس نے کردیا اسے	آگ	اس نے کہا	تم لاؤ میرے پاس	میں ڈالوں	اس پر	پگھلا ہوا تانبا	پس نہ	وہ طاقت رکھتے

تک کہ جب اس آہنی دیوار کو آگ کی طرح سرخ کر دیا تو اس نے کہا'' لاؤ اب میں اس پر پگھلا ہوا تانبا ڈال دوں۔'' اب یاجوج

اَنْ يَّظْهَرُوْهُ وَمَا اسْتَطَاعُوْا لَهٗ نَقْبًا ﴿97﴾ قَالَ هٰذَا رَحْمَةٌ مِّنْ

کہ	وہ چڑھ آئیں اُس پر	اور نہ	وہ طاقت رکھتے	اس میں	سوراخ	اس نے کہا	یہ ہے	رحمت	سے

ماجوج نہ تو اس پر چڑھ سکیں گے اور نہ ہی اس میں سوراخ کر سکیں گے۔ پھر ذوالقرنین نے کہا یہ سب میرے رب کا

رَبِّيْ ج فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ رَبِّيْ جَعَلَهٗ دَكَّآءَ ج وَكَانَ وَعْدُ رَبِّيْ

میرے رب کی	پھر جب	وہ آئے گا	وعدہ	میرے رب کا	وہ کرے گا اسے	ریزہ ریزہ	اور وہ ہے	وعدہ	میرے رب کا

فضل ہے۔ پھر جب میرے رب کا وعدہ آئے گا تو اسے ڈھا کر برابر کر دے گا اور میرے رب کا وعدہ سچا ہے۔'' ہم

حَقًّا ط (98) وَتَرَكْنَا بَعْضَهُمْ يَوْمَئِذٍ يَّمُوْجُ فِيْ بَعْضٍ وَّنُفِخَ فِي

سچا	اور ہم نے چھوڑ دیا	بعضوں کو ان سے	اس دن	وہ گھس جائیں گے	میں	بعض	اور وہ پھونکا جائے گا	میں

اس دن سب لوگوں کو کھلا چھوڑ دیں گے۔ وہ موجوں کی طرح ایک دوسرے میں گھسیں گے۔ پھر صور پھونکا

الصُّوْرِ فَجَمَعْنٰهُمْ جَمْعًا لا (99) وَّعَرَضْنَا جَهَنَّمَ يَوْمَئِذٍ لِّلْكٰفِرِيْنَ

صور	پھر ہم جمع کریں گے ان کو	اکٹھا کر کے	اور ہم سامنے لائیں گے	جہنم کو	اس دن	کافروں کے لیے

جائے گا تو سب کو میدانِ محشر میں جمع کریں گے۔ اس روز ہم جہنم کو ان کافروں کے سامنے

عَرْضًا لا (100) الَّذِيْنَ كَانَتْ اَعْيُنُهُمْ فِيْ غِطَآءٍ عَنْ ذِكْرِيْ وَكَانُوْا

پیش کر کے	جو لوگ کہ	وہ تھیں	اُن کی آنکھیں	میں	پردۂ غفلت	سے	میری یاد	اور وہ تھے

لائیں گے جو دنیا میں ہماری نصیحت کے آگے اندھے بنے رہے اور کچھ سننا گوارا نہ

11 ع 19 2
لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ سَمْعًا ع (101) اَفَحَسِبَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنْ يَّتَّخِذُوْا عِبَادِيْ

نہیں وہ طاقت رکھتے تھے	سُننے کی	کیا پھر گمان کیا ہے	انہوں نے جو	وہ کافر ہوئے	کہ	وہ بنالیں	میرے بندوں کو

کرتے تھے۔ کیا کافر لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ وہ مجھے چھوڑ کر میرے بندوں کو اپنا کارساز بنا لیں تو

مِنْ دُوْنِيْٓ اَوْلِيَآءَ ط اِنَّآ اَعْتَدْنَا جَهَنَّمَ لِلْكٰفِرِيْنَ نُزُلًا (102) قُلْ هَلْ

سے	سوائے میرے	کارساز	بے شک ہم	ہم نے تیار کی	جہنم	کافروں کے لیے	بطور مہمانی	کہہ دیجیے	کیا

انہیں کچھ نہیں کہا جائے گا۔ بے شک ہم نے ایسے کافروں کی مہمانی کے لئے جہنم تیار کر رکھی ہے۔ اے نبی ﷺ آپ ﷺ ان سے

نُنَبِّئُكُمْ بِالْاَخْسَرِيْنَ اَعْمَالًا ط (103) اَلَّذِيْنَ ضَلَّ سَعْيُهُمْ فِي الْحَيٰوةِ

ہم بتائیں تمہیں	نہایت گھاٹا پانے والے	عملوں میں	وہ جو	ضائع ہوگئی	ان کی کوشش	میں	زندگی

کہیں ''کیا ہم تمہیں ایسے لوگ بتائیں جو اپنے اعمال کے اعتبار سے بڑے گھاٹے میں رہیں گے؟ وہ جن کی ساری کوشش دنیا کی

الدُّنْيَا وَهُمْ يَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ يُحْسِنُوْنَ صُنْعًا (104) اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ

دنیا کی	اور وہ	وہ گمان کرتے ہیں	کہ وہ	وہ اچھا کر رہے ہیں	کام	یہ لوگ ہیں	انہوں نے

زندگی چاہنے میں بیکار گئی اور وہ سمجھتے رہے کہ بہت اچھا کام کر رہے ہیں۔ یہی لوگ ہیں جنہوں نے

كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ وَلِقَآئِهٖ فَحَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فَلَا نُقِيْمُ لَهُمْ

انہوں نے انکار کیا	آیتوں کا	اپنے رب کی	اور اُس کی ملاقات کا	پھر وہ ضائع ہوگئے	ان کے اعمال	پس نہیں	ہم قائم کریں گے	ان کے لیے

اپنے رب کی نشانیوں کا اور اس سے ملنے کا انکار کیا۔ ان کے تمام اعمال ضائع ہو گئے۔ قیامت کے دن ہم انہیں

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَزْنًا ﴿105﴾ ذٰلِكَ جَزَآؤُهُمْ جَهَنَّمُ بِمَا كَفَرُوْا وَاتَّخَذُوْٓا

دن	قیامت کے	وزن (تول)	یہ ہے	ان کی سزا	جہنم	اس وجہ سے جو	انہوں نے کفر کیا	اور انہوں نے بنایا

کوئی وزن نہ دیں گے۔ ان کی سزا جہنم ہے کیوں کہ انہوں نے کفر کیا اور میری نشانیوں اور میرے رسولوں

اٰيٰتِيْ وَرُسُلِيْ هُزُوًا ﴿106﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ كَانَتْ

میری آیتوں کو	اور میرے رسولوں کو	مذاق	بے شک	جو لوگ	وہ ایمان لائے	اور انہوں نے عمل کیے	اچھے	وہ ہیں

کا مذاق اڑایا۔ بے شک جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کیے، ان کی مہمانی کے لیے

لَهُمْ جَنّٰتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا ﴿107﴾ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا لَا يَبْغُوْنَ عَنْهَا

ان کے لیے	باغات	فردوس کے	بطور مہمانی	ہمیشہ رہنے والے	اس میں	نہ	وہ چاہیں گے	ان سے

فردوس کے باغ ہوں گے۔ جہاں وہ ہمیشہ رہیں گے اور وہ اس جگہ کو چھوڑنا کبھی پسند

حِوَلًا ﴿108﴾ قُلْ لَّوْ كَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا لِّكَلِمٰتِ رَبِّيْ لَنَفِدَ الْبَحْرُ

نکلنا	کہہ دیجیے	اگر	وہ ہو	سمندر	سیاہی	باتوں کے لیے	میرے رب کی	ضرور ختم ہوجائے سمندر

نہیں کریں گے۔ اے نبی ﷺ آپ ﷺ کہیں ”اگر میرے رب کی خوبیاں اور کمالات لکھنے کے لیے تمام سمندر روشنائی یعنی

قَبْلَ اَنْ تَنْفَدَ كَلِمٰتُ رَبِّيْ وَلَوْ جِئْنَا بِمِثْلِهٖ مَدَدًا ﴿109﴾ قُلْ

پہلے اس سے	کہ	وہ ختم ہوں	باتیں	میرے رب کی	اور اگرچہ	ہم لائیں	اس جیسی	بطورِ مدد	کہہ دیجیے

سیاہی بن جائیں تو سب سمندروں کا پانی ختم ہوجائے گا لیکن میرے رب کی خوبیاں اور کمالات ختم نہ ہوں گے اگرچہ ہم ان کے ساتھ

اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوْحٰٓى اِلَيَّ اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ج

بے شک حقیقت یہی ہے کہ	میں	بشر ہوں	تم جیسا	وہ وحی کی جاتی ہے	میری طرف	یہ کہ	معبود تمہارا ہے	معبود	ایک

ان جیسے اور سمندر بھی ملا دیں“ اے نبی ﷺ! آپ ﷺ کہہ دیں ”میں تمہاری طرح انسان ہوں لیکن مجھ پر اللہ کی طرف سے وحی

فَمَنْ كَانَ يَرْجُوْا لِقَآءَ رَبِّهٖ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَّلَا يُشْرِكْ

پھر جو کوئی	وہ ہے	وہ امید رکھتا	ملنے کی	اپنے رب سے	تو ضرور وہ عمل کرے	عمل	اچھے	اور نہ	وہ شریک بنائے

آتی ہے کہ تمہارا معبود صرف ایک معبود ہے۔ لہٰذا جس کو اپنے رب سے ملنے کی امید ہے، اسے چاہیے نیک عمل کرے اور اپنے رب کی

12 ع 9 3

بِعِبَادَةِ رَبِّهٖٓ اَحَدًا ﴿110﴾ ع

عبادت میں	اپنے رب کی	کسی کو

عبادت میں کسی کو شریک نہ بنائے۔"

(19) سُوْرَةُ مَرْيَمَ مَكِّيَّةٌ (44)

اٰيَاتُهَا 98 — رُكُوْعَاتُهَا 6

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

كٓهٰيٰعٓصٓ ﴿1﴾ ذِكْرُ رَحْمَتِ رَبِّكَ عَبْدَهٗ زَكَرِيَّا ﴿2﴾ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗ

كٓهٰيٰعٓصٓ	ذکر ہے	رحمت کا	آپ کے رب کی	اُس کے بندے	زکریا پر	جب	اس نے پکارا	اپنے رب کو

كٓهٰيٰعٓصٓ یہ ذکر ہے اُس رحمت کا جو آپ ﷺ کے رب نے اپنے بندے زکریا علیہ السلام پر کی۔ جب زکریا

نِدَآءً خَفِيًّا ﴿3﴾ قَالَ رَبِّ اِنِّيْ وَهَنَ الْعَظْمُ مِنِّيْ وَاشْتَعَلَ

پکارنا	آہستہ سے	اس نے کہا	اے میرے رب	بے شک میں	وہ کمزور ہوگئی ہیں	ہڈیاں	میری	اور اس نے شعلہ مارا

علیہ السلام نے چپکے چپکے اپنے رب کو پکارا۔ اور دعا کی "اے میرے رب! میری ہڈیاں کمزور ہوگئیں اور سر میں بالوں کی سفیدی

الرَّاْسُ شَيْبًا وَّلَمْ اَكُنْۢ بِدُعَآئِكَ رَبِّ شَقِيًّا ﴿4﴾ وَاِنِّيْ خِفْتُ

سر نے	بڑھاپے سے	اور نہیں	میں تھا	تیری دعا سے	میرے رب	بے نصیب	اور بے شک میں	مجھے اندیشہ ہے

پھیل گئی۔ اے میرے رب! تجھ سے مانگ کر میں کبھی محروم نہیں رہا۔ مجھے اپنے رشتہ داروں

الْمَوَالِيَ مِنْ وَّرَآءِيْ وَكَانَتِ امْرَاَتِيْ عَاقِرًا فَهَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ

رشتہ داروں کا	سے	میرے بعد	اور وہ ہے	میری بیوی	بانجھ	پس تو دے	مجھ کو	سے	پاس اپنے

کے بارے میں اندیشہ ہے کہ میرے بعد وہ دین میں خرابی پیدا نہ کر دیں۔ میری بیوی بانجھ ہے۔ تو اپنے فضل سے مجھے

وَلِيًّا ﴿5﴾ يَّرِثُنِيْ وَيَرِثُ مِنْ اٰلِ يَعْقُوْبَ وَاجْعَلْهُ رَبِّ رَضِيًّا ﴿6﴾

وارث	وہ جو وارث بنے میرا	اور وارث ہو	کا	آلِ یعقوب	اور تو کر اسے	اے میرے رب	پسندیدہ

بیٹا عطا فرما۔ جو میرا وارث ہو اور خاندانِ یعقوب علیہ السلام کا بھی وارث ہو اور اے میرے رب تو اسے اپنا پسندیدہ بنا دینا"

يٰزَكَرِيَّآ اِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلٰمِ ۨ اسْمُهٗ يَحْيٰى لَمْ نَجْعَلْ لَّهٗ مِنْ

اے زکریا	بے شک ہم	ہم بشارت دیتے ہیں تجھے	لڑکے کی	نام جس کا	یحییٰ ہے	نہیں	ہم نے کیا	اس کا	سے

آواز آئی "اے زکریا علیہ السلام ہم تمہیں ایک بیٹے کے پیدا ہونے کی خوش خبری دیتے ہیں۔ نام اُس کا یحییٰ علیہ السلام ہو گا۔ اس نام

قَبْلُ سَمِيًّا ﴿7﴾ قَالَ رَبِّ اَنّٰى يَكُوْنُ لِىْ غُلٰمٌ وَّكَانَتِ امْرَاَتِىْ

پہلے	کوئی ہم نام	اس نے کہا	اے میرے رب	کیسے	وہ ہوگا	میرے لیے	فرزند	اور وہ ہے	بیوی میری

کا کوئی آدمی ہم نے اس سے پہلے نہیں بنایا۔'' زکریا علیہ السلام نے عرض کیا ''اے میرے رب! میرے ہاں لڑکا کیسے ہوگا جبکہ میری

عَاقِرًا وَّقَدْ بَلَغْتُ مِنَ الْكِبَرِ عِتِيًّا ﴿8﴾ قَالَ كَذٰلِكَ ۚ قَالَ رَبُّكَ

بانجھ	اور بے شک	میں پہنچا ہوں	سے	بڑھاپے	بہت بوڑھا	اس نے کہا	اسی طرح ہوگا	کہا رب تیرے نے

بیوی بانجھ ہے اور میں بڑھاپے کی آخری حد کو پہنچ گیا ہوں۔'' ارشاد ہوا ''ایسا ہی ہو گا۔ تیرا رب فرماتا ہے کہ

هُوَ عَلَيَّ هَيِّنٌ وَّقَدْ خَلَقْتُكَ مِنْ قَبْلُ وَلَمْ تَكُ شَيْـًٔا ﴿9﴾ قَالَ

وہ	مجھ پر	آسان ہے	اور بے شک	میں نے پیدا کیا تجھے	بھی	پہلے	اور نہ	تو تھا	کچھ بھی	اس نے کہا

ایسا کرنا میرے لئے آسان ہے۔ میں نے اس سے پہلے خود تمہیں پیدا کیا حالاں کہ تم کچھ بھی نہ تھے۔'' اس پر زکریا علیہ السلام نے

رَبِّ اجْعَلْ لِّيْٓ اٰيَةً ۭ قَالَ اٰيَتُكَ اَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ ثَلٰثَ

اے میرے رب	تو بنا دے	میرے لیے	کوئی نشانی	اس نے کہا	نشانی تیری ہے	کہ نہ	تو کلام کرے گا	لوگوں سے	تین

کہا ''اے میرے رب میرے لیے اس کی کوئی نشانی مقرر کردے؟'' فرمایا ''تمہارے لیے نشانی یہ ہے کہ تم تین رات دن تک

لَيَالٍ سَوِيًّا ﴿10﴾ فَخَرَجَ عَلٰى قَوْمِهٖ مِنَ الْمِحْرَابِ فَاَوْحٰٓى اِلَيْهِمْ اَنْ

راتیں	برابر	پھر وہ نکلا	طرف	قوم اپنی	سے	عبادت گاہ	پھر اس نے اشارہ کیا	ان کی طرف	کہ

لوگوں سے بات نہ کرسکو گے حالاں کہ تم تندرست ہو گے'' پھر زکریا علیہ السلام اپنے عبادت خانے سے نکل کر لوگوں کے پاس آئے اور

سَبِّحُوْا بُكْرَةً وَّعَشِيًّا ﴿11﴾ يٰيَحْيٰى خُذِ الْكِتٰبَ بِقُوَّةٍ ۭ وَاٰتَيْنٰهُ الْحُكْمَ

تم تسبیح کرو	صبح	اور شام	اے یحییٰ	تو پکڑ	کتاب کو	مضبوطی سے	اور ہم نے دیا اسے	حکم

اشارے سے انہیں نصیحت کردی کہ ''تم صبح وشام اللہ کی تسبیح کرتے رہو اور اللہ نے حکم دیا ''اے یحییٰ علیہ السلام! کتاب اللہ کو

صَبِيًّا ﴿12﴾ وَّحَنَانًا مِّنْ لَّدُنَّا وَزَكٰوةً ۭ وَكَانَ تَقِيًّا ﴿13﴾ وَّبَرًّۢا بِوَالِدَيْهِ

بچپن سے	اور نرم خوئی دی	سے	اپنے پاس	اور پاکیزگی	اور وہ تھا	پرہیزگار	اور حسن سلوک کرنے والا	اپنے والدین سے

مضبوطی سے پکڑو اور اس پر عمل کرو۔'' ہم نے انہیں بچپن ہی میں دین کی سمجھ عطا کی اور اپنی طرف سے انہیں رحم دلی اور پاکیزگی

وَلَمْ يَكُنْ جَبَّارًا عَصِيًّا ﴿14﴾ وَسَلٰمٌ عَلَيْهِ يَوْمَ وُلِدَ وَيَوْمَ يَمُوْتُ

اور نہ	وہ تھا	سخت خو	نافرمان	اور سلامتی ہے	اس پر	جس دن	وہ پیدا ہوا	اور جس دن	وہ فوت ہوا

دی۔ وہ بڑے پرہیزگار تھے۔ اپنے والدین کے خدمت گزار تھے۔ سرکش اور نافرمان نہ تھے۔ اُن پر سلامتی ہو جس دن وہ پیدا

1 ع 15 4

وَيَوْمَ يُبْعَثُ حَيًّا ﴿15﴾ ع وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ مَرْيَمَ ۘ اِذِ انْتَبَذَتْ مِنْ

اور جس دن	وہ اُٹھایا جائے گا	زندہ ہوکر	اور آپ یاد کریں	میں	کتاب	مریم کو	جب	وہ الگ ہوگئی	سے

ہوئے جس دن ان کی وفات ہوئی اور جس دن وہ دوبارہ زندہ کر کے اُٹھائے جائیں گے۔ اے نبی ﷺ اس کتاب میں مریم علیہا

اَهْلِهَا مَكَانًا شَرْقِيًّا ﴿16﴾ لا فَاتَّخَذَتْ مِنْ دُوْنِهِمْ حِجَابًا ۣ قف فَاَرْسَلْنَآ

اپنے گھر والوں سے	جگہ	مشرقی تک	تو اس نے بنالیا	سے	ان کے آگے	پردہ	پھر ہم نے بھیجا

السلام کا ذکر بھی لوگوں سے بیان کریں جب وہ اپنے لوگوں سے الگ ہوکر مشرقی مقام پر چلی گئیں۔ پھر انہوں نے اپنے آپ کو لوگوں

اِلَيْهَا رُوْحَنَا فَتَمَثَّلَ لَهَا بَشَرًا سَوِيًّا ﴿17﴾ قَالَتْ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ

طرف اس کی	روح (جبرائیل) اپنی کو	پھر وہ صورت بن گیا	اس کے لیے	آدمی	پورا	وہ بولی	بے شک میں	میں پناہ مانگتی ہوں

سے پردے میں کرلیا۔ ہم نے ان کی طرف اپنے فرشتے جبریل علیہ السلام کو بھیجا جو اُن کے سامنے ایک پورے آدمی کی شکل میں ظاہر ہوا۔

بِالرَّحْمٰنِ مِنْكَ اِنْ كُنْتَ تَقِيًّا ﴿18﴾ قَالَ اِنَّمَآ اَنَا رَسُوْلُ رَبِّكِ ۖ ق

رحمٰن کی	تجھ سے	اگر	تو ہے	نیک	اس نے کہا	بے شک	میں	بھیجا ہوا ہوں	تیرے رب کا

مریم علیہا السلام نے اُسے دیکھ کر کہا ”اگر تم اللہ سے ڈرتے ہو تو میں تمہیں خدائے رحمان کا واسطہ دیتی ہوں کہ میرے سامنے سے

لِاَهَبَ لَكِ غُلٰمًا زَكِيًّا ﴿19﴾ قَالَتْ اَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ غُلٰمٌ

تا کہ میں دوں	تجھ کو	لڑکا	پاکیزہ	وہ بولی	کیسے	وہ ہوگا	میرے لیے	لڑکا

ہٹ جاؤ۔ فرشتے نے کہا ”میں تمہارے رب کا بھیجا ہوا فرشتہ ہوں اور اس لیے بھیجا گیا ہوں تا کہ آپ کو ایک پاکیزہ بیٹا دوں۔“

الربع

وَّلَمْ يَمْسَسْنِيْ بَشَرٌ وَّلَمْ اَكُ بَغِيًّا ﴿20﴾ قَالَ كَذٰلِكِ ۚ قَالَ رَبُّكِ هُوَ

اور نہیں چھوا مجھے	کسی بشر نے	اور نہیں	میں ہوں	بدکار	اس نے کہا	اسی طرح	کہا تیرے رب نے	وہ

مریم علیہا السلام نے کہا ”میرے ہاں لڑکا کیسے ہوگا جب کہ مجھے نہ کسی مرد نے ہاتھ لگایا اور نہ میں بدکار رہوں۔“ فرشتے نے کہا ”ایسا

عَلَيَّ هَيِّنٌ ۚ وَلِنَجْعَلَهٗٓ اٰيَةً لِّلنَّاسِ وَرَحْمَةً مِّنَّا ۚ وَكَانَ اَمْرًا

مجھ پر	آسان ہے	اور تا کہ ہم بنادیں اس کو	نشانی	لوگوں کے لیے	اور رحمت	اپنی طرف سے	اور وہ ہے	معاملہ

ہی ہوگا۔ تمہارا رب فرماتا ہے یہ کام میرے لیے بہت آسان ہے تا کہ ہم اسے لوگوں کے لیے ایک نشانی بنادیں، اور ان کے لیے اپنی

مَّقْضِيًّا ﴿21﴾ فَحَمَلَتْهُ فَانْتَبَذَتْ بِهٖ مَكَانًا قَصِيًّا ﴿22﴾ فَاَجَآءَهَا الْمَخَاضُ

طے شدہ	پھر اُس کو حمل ہوگیا	تو وہ الگ ہوگئی	اس کے ساتھ	ایک جگہ	دور	پھر لایا اس کو	دردِ زہ

رحمت کا ذریعہ قرار دیں اور اب یہ ایک طے شدہ بات ہے۔“ اور پھر مریم علیہا السلام کے ہاں اُس ہونے والے بیٹے کا حمل ٹھہر گیا۔

إِلَىٰ جِذْعِ النَّخْلَةِ ۚ قَالَتْ يَا لَيْتَنِي مِتُّ قَبْلَ هَٰذَا وَكُنتُ نَسْيًا

طرف	تنے کی	کھجور کے	اس نے کہا	اے کاش میں	میں مرچکی ہوتی	پہلے	اس کے	اور میں ہوتی	بھولی

وہ ایک دُور کی جگہ چلی گئیں۔ دردِ زہ نے انہیں کھجور کے درخت کے پاس پہنچادیا اور وہ کہنے لگیں ’’کاش میں اس سے پہلے مرجاتی اور

مَّنسِيًّا ﴿23﴾ فَنَادَاهَا مِن تَحْتِهَا أَلَّا تَحْزَنِي قَدْ جَعَلَ رَبُّكِ تَحْتَكِ

بسری	پھراس نے آواز دی اسے	سے	اُس کے نیچے	کہ نہ	توغم کر	بے شک	اس نے بنایا ہے	تیرے رب نے	تیرے نیچے

بھولی بسری چیز ہوتی‘‘ فرشتے نے قریب ہی سے آواز دی ’’غمگین نہ ہوں، آپ کے رب نے آپ کے پاس

سَرِيًّا ﴿24﴾ وَهُزِّي إِلَيْكِ بِجِذْعِ النَّخْلَةِ تُسَاقِطْ عَلَيْكِ رُطَبًا جَنِيًّا ﴿25﴾

چشمہ	اور تو ہلا	اپنی طرف	تنے کو	کھجور کے	وہ گرادے گا	تجھ پر	کھجور	تازہ

ایک چشمہ جاری کر دیا ہے۔ اِس کھجور کے تنے کو پکڑ کر اپنی طرف ہلائیں وہ تم پر تازی کھجوریں گرائے گا۔

فَكُلِي وَاشْرَبِي وَقَرِّي عَيْنًا ۖ فَإِمَّا تَرَيِنَّ مِنَ الْبَشَرِ أَحَدًا فَقُولِي

پس تو کھا	اور تو پی	اور تو ٹھنڈی کر	آنکھ اپنی	پھر اگر	تو دیکھے	سے	آدمیوں	کسی کو	پھر تو کہنا

پس آپ کھائیں اور پئیں اور آنکھیں ٹھنڈی کریں۔ اگر کوئی آدمی آپ کو دیکھ لے تو اُسے اشارے سے کہہ دیں

إِنِّي نَذَرْتُ لِلرَّحْمَٰنِ صَوْمًا فَلَنْ أُكَلِّمَ الْيَوْمَ إِنسِيًّا ﴿26﴾ فَأَتَتْ بِهِ

بے شک میں	میں نے نذر مانی ہے	رحمٰن کے لیے	ایک روزہ	پس ہرگز نہیں	میں کلام کروں گی	آج کے دن	کسی انسان سے	پھر وہ لائی	اسے

کہ میں نے خدائے رحمان کے لیے روزہ رکھا ہوا ہے جس کی وجہ سے آج میں کسی انسان سے نہیں بولوں گی‘‘۔ پھر وہ بچے کو گود میں

قَوْمَهَا تَحْمِلُهُ ۖ قَالُوا يَا مَرْيَمُ لَقَدْ جِئْتِ شَيْئًا فَرِيًّا ﴿27﴾ يَا أُخْتَ

قوم اپنی میں	اُسے اُٹھائے ہوئے	انہوں نے کہا	اے مریم	بے شک	تو لائی	ایک چیز	بری	اے بہن

لیے اپنی قوم کے پاس آئیں۔ لوگوں نے کہا ’’مریم علیہا السلام تم نے بڑا طوفان کر ڈالا؟ ارے ہارون علیہ السلام

هَارُونَ مَا كَانَ أَبُوكِ امْرَأَ سَوْءٍ وَمَا كَانَتْ أُمُّكِ بَغِيًّا ﴿28﴾

ہارون کی	نہ	وہ تھا	تیرا باپ	آدمی	برا	اور نہ	وہ تھی	تیری ماں	بدکار

کی بہن! نہ تمہارا باپ برا آدمی تھا اور نہ تمہاری ماں بدکار تھی‘‘۔

فَأَشَارَتْ إِلَيْهِ ۖ قَالُوا كَيْفَ نُكَلِّمُ مَن كَانَ فِي الْمَهْدِ صَبِيًّا ﴿29﴾

پھراس نے اشارہ کیا	اس کی طرف	وہ بولے	کیسے	ہم بات کریں	اُس سے جو	وہ ہے	میں	گود	بچہ

مریم علیہا السلام نے بچے کی طرف اشارہ کیا تو لوگوں نے کہا ’’ہم کیسے اس سے بات کریں جو ابھی گود میں بچہ ہے؟‘‘

قَالَ اِنِّىْ عَبْدُ اللّٰهِ ۛ اٰتٰنِىَ الْكِتٰبَ وَجَعَلَنِىْ نَبِيًّا ۙ﴿30﴾ وَّجَعَلَنِىْ

اس نے کہا	بے شک میں ہوں	بندہ	اللہ کا	اس نے دی مجھے	کتاب	اور اس نے بنایا مجھے	نبی	اور اس نے کیا مجھے

بچہ بولا ”میں اللہ کا بندہ ہوں۔ اُس نے مجھے کتاب دی اور نبی بنایا۔ میں جہاں

مُبٰرَكًا اَيْنَ مَا كُنْتُ ۠ وَاَوْصٰنِىْ بِالصَّلٰوةِ وَالزَّكٰوةِ مَا دُمْتُ

بابرکت	جہاں	بھی	میں ہوں	اور اس نے تاکید کی مجھے	نماز کی	اور زکوٰۃ کی	جب تک	میں رہوں

کہیں بھی ہوں، اُس نے مجھے برکت والا بنایا۔ اُس نے مجھے نماز اور زکوٰۃ کی تاکید کی جب تک

حَيًّا ۠﴿31﴾ وَّبَرًّاۢ بِوَالِدَتِىْ ۡ وَلَمْ يَجْعَلْنِىْ جَبَّارًا شَقِيًّا ﴿32﴾ وَالسَّلٰمُ

زندہ	اور اچھا سلوک کرنے والا	اپنی ماں سے	اور نہیں	اس نے بنایا مجھے	سخت	بدبخت	اور سلامتی ہو

میں زندہ رہوں۔ اُس نے مجھے میری ماں کا خدمت گزار بنایا۔ مجھے سرکش اور بدبخت نہیں بنایا۔ مجھ پر سلامتی

عَلَىَّ يَوْمَ وُلِدْتُّ وَيَوْمَ اَمُوْتُ وَيَوْمَ اُبْعَثُ حَيًّا ﴿33﴾ ذٰلِكَ عِيْسَى

مجھ پر	جس دن	میں پیدا ہوا	اور جس دن	میں مروں گا	اور جس دن	میں اُٹھایا جاؤں	زندہ	یہ ہے	عیسیٰ علیہ السلام

ہے جس دن میں پیدا ہوا، جس دن میں مروں گا اور جس دن مجھے دوبارہ زندہ کر کے اٹھایا جائے گا۔“ یہ ہے عیسیٰ ابن مریم علیہما السلام کا

ابْنُ مَرْيَمَ ۚ قَوْلَ الْحَقِّ الَّذِىْ فِيْهِ يَمْتَرُوْنَ ﴿34﴾ مَا كَانَ لِلّٰهِ اَنْ

بیٹا	مریم کا	بات	حق کی ہے	کہ	جس میں	وہ شک کرتے ہیں	نہیں	وہ مناسب ہے	اللہ کو	کہ

اصل واقعہ، جس کے بارے میں لوگ جھگڑتے ہیں۔ اللہ ایسا

يَّتَّخِذَ مِنْ وَّلَدٍ ۙ سُبْحٰنَهٗ ؕ اِذَا قَضٰٓى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ

وہ رکھے	کوئی	اولاد	پاک ہے وہ	جب	وہ فیصلہ کرتا ہے	کام کا	تو یقیناً	وہ کہتا ہے	اس کو	تو ہو جا

نہیں کہ کسی کو اپنا بیٹا بنائے، وہ پاک ہے۔ جب وہ کسی کام کا فیصلہ کرتا ہے تو وہ کہتا ہے ”ہو جا“

فَيَكُوْنُ ؕ﴿35﴾ وَاِنَّ اللّٰهَ رَبِّىْ وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ ؕ هٰذَا صِرَاطٌ

تو وہ ہو جاتا ہے	اور بے شک	اللہ ہے	میرا رب	اور تمہارا رب	پس تم عبادت کرو اس کی	یہ ہے	راہ

تو وہ ہو جاتا ہے۔ عیسیٰ علیہ السلام کی دعوت یہ تھی کہ ”بے شک اللہ میرا رب ہے اور تمہارا رب ہے۔ لہٰذا اسی کی عبادت کرو۔ یہی

مُّسْتَقِيْمٌ ﴿36﴾ فَاخْتَلَفَ الْاَحْزَابُ مِنْۢ بَيْنِهِمْ ۚ فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا

سیدھی	پھر اختلاف کیا گروہوں نے	سے	اپنے درمیان	پس ہلاکت ہے	ان کے لیے جو	کافر ہوئے

سیدھا راستہ ہے۔“ مگر ان کے بعد مختلف فرقوں نے باہم اختلاف کیا۔ پھر تباہی ہے کفر کی راہ پر

مِنْ مَّشْهَدِ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿37﴾ اَسْمِعْ بِهِمْ وَاَبْصِرْ ۙ يَوْمَ

سے	حاضری	دن کی	بڑے	کیا خوب سنتے ہوں گے	وہ	اور کیا خوب دیکھتے ہوں گے	جس دن

چلنے والوں کے لیے اُس دن جب یہ لوگ ہمارے پاس حاضر ہوں گے۔ اُس حاضری کے وقت وہ خوب سنتے اور خوب دیکھتے ہوں

يَاْتُوْنَنَا لٰكِنِ الظّٰلِمُوْنَ الْيَوْمَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿38﴾ وَاَنْذِرْهُمْ

وہ آئیں گے ہمارے پاس	لیکن	ظالم	آج ہیں	میں	گمراہی	کھلی	اور آپ ڈرایئے ان کو

گے۔ مگر آج یہ ظالم کھلی گمراہی میں پڑے ہوئے ہیں۔ اور اے نبی ﷺ آپ ﷺ ان

يَوْمَ الْحَسْرَةِ اِذْ قُضِيَ الْاَمْرُ ۘ وَهُمْ فِيْ غَفْلَةٍ وَّهُمْ وقف لازم

دن	پشیمانی سے	جب	وہ فیصلہ ہوگا	معاملے کا	اور وہ ہیں	میں	غفلت	اور وہ

لوگوں کو اُس حسرت بھرے دن سے خبردار کر دیں جب ساری باتوں کا فیصلہ کیا جائے گا۔ ابھی وہ غفلت میں

لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿39﴾ اِنَّا نَحْنُ نَرِثُ الْاَرْضَ وَمَنْ عَلَيْهَا وَاِلَيْنَا يُرْجَعُوْنَ ﴿40﴾ ع 2 ع 25 5

وہ نہیں ایمان لاتے	بے شک ہم	ہم	ہم وارث ہیں	زمین کے	اور اس کے جو ہے	اس پر	اور ہماری طرف	وہ لوٹائے جائیں گے

پڑے ہیں اور ایمان نہیں لاتے۔ بے شک ہم زمین کے اور زمین والوں کے وارث ہیں اور سب ہماری طرف لوٹائے جائیں

وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ اِبْرٰهِيْمَ ۬ اِنَّهٗ كَانَ صِدِّيْقًا نَّبِيًّا ﴿41﴾ اِذْ قَالَ

اور ذکر کیجیے	میں	کتاب	ابراہیم کو	بے شک وہ	وہ تھا	سچا	نبی	جب	اس نے کہا

گے۔ اور اے نبی ﷺ اِس کتاب میں ابراہیم علیہ السلام کا لوگوں سے تذکرہ کریں۔ بے شک وہ سچے تھے اور نبی تھے۔ یاد کرو

لِاَبِيْهِ يٰۤاَبَتِ لِمَ تَعْبُدُ مَا لَا يَسْمَعُ وَلَا يُبْصِرُ وَلَا يُغْنِيْ

اپنے باپ کو	اے باپ میرے	کیوں	تو پوجتا ہے	اسے جو	نہیں	وہ سنتا	اور نہ	وہ دیکھتا	اور نہ	وہ کام آتا

جب انہوں نے اپنے باپ سے کہا ''اباجان آپ ان بتوں کی کیوں پوجا کرتے ہیں جو نہ سنتے ہیں، نہ دیکھتے ہیں اور نہ آپ کے کچھ

عَنْكَ شَيْـًٔا ﴿42﴾ يٰۤاَبَتِ اِنِّيْ قَدْ جَآءَنِيْ مِنَ الْعِلْمِ مَا لَمْ يَاْتِكَ

تیرے لیے	کچھ بھی	اے میرے باپ	بے شک میں	بلاشبہ	وہ آیا میرے پاس	کچھ	علم	جو	نہیں	وہ آیا تیرے پاس

کام آ سکتے ہیں؟'' اباجان میرے پاس ایسا علم آیا ہے جو آپ کے پاس نہیں ہے۔ لہٰذا آپ

فَاتَّبِعْنِيْۤ اَهْدِكَ صِرَاطًا سَوِيًّا ﴿43﴾ يٰۤاَبَتِ لَا تَعْبُدِ الشَّيْطٰنَ ؕ اِنَّ

پس تو پیروی کر میری	میں راہ دکھاؤں تجھے	راہ	سیدھی	اے میرے باپ	نہ	تو پوجا کر	شیطان کی	بے شک

میری پیروی کریں، میں آپ کو سیدھا راستہ دکھاؤں گا۔ اباجان شیطان کی پُوجا نہ کریں۔ شیطان

الشَّيْطٰنَ كَانَ لِلرَّحْمٰنِ عَصِيًّا ﴿44﴾ يٰٓاَبَتِ اِنِّيْٓ اَخَافُ اَنْ يَّمَسَّكَ

شیطان	وہ ہے	رحمٰن کا	نافرمان	اے باپ میرے	بے شک میں	میں ڈرتا ہوں	کہ	وہ پہنچے تجھے

تو اللہ رحمان کا نافرمان ہے۔ ابا جان مجھے ڈر ہے کہیں آپ پر اللہ رحمان کا عذاب

عَذَابٌ مِّنَ الرَّحْمٰنِ فَتَكُوْنَ لِلشَّيْطٰنِ وَلِيًّا ﴿45﴾ قَالَ اَرَاغِبٌ اَنْتَ

عذاب	کا	رحمان	پھر تو ہو جائے	شیطان کا	دوست	اس نے کہا	کیا پھرنے والا ہے	تو

نہ آ جائے اور آپ شیطان کے ساتھی نہ بن جائیں۔'' باپ نے کہا ''ابراہیم علیہ السلام کیا تم میرے معبودوں

عَنْ اٰلِهَتِيْ يٰٓاِبْرٰهِيْمُ ۚ لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهِ لَاَرْجُمَنَّكَ وَاهْجُرْنِيْ

سے	میرے معبودوں	اے ابراہیم	البتہ اگر	نہ	تو باز آیا اس سے	تو میں ضرور سنگسار کردوں گا تجھے	اور تو چھوڑ دے مجھے

سے بیزار ہو گئے ہو؟ اگر تم باز نہ آئے تو میں تمہیں سنگسار کر دوں گا اور ہمیشہ کے لیے مجھ سے دور

مَلِيًّا ﴿46﴾ قَالَ سَلٰمٌ عَلَيْكَ ۚ سَاَسْتَغْفِرُ لَكَ رَبِّيْ ۭ اِنَّهٗ كَانَ

کچھ مدت تک	اس نے کہا	سلام ہو	تجھ پر	ضرور میں استغفار کروں گا	تیرے لیے	رب اپنے سے	بے شک وہ	وہ ہے

ہو جاؤ گے۔'' ابراہیم علیہ السلام نے کہا'' آپ کو سلام، میں آپ کے لیے اپنے رب سے ہدایت اور بخشش کی دعا کروں گا۔ بے شک

بِيْ حَفِيًّا ﴿47﴾ وَاَعْتَزِلُكُمْ وَمَا تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَاَدْعُوْا

مجھ پر	مہربان	اور میں چھوڑ دوں گا تمہیں	اور اس کو جسے	تم پکارتے ہو	سے	سوائے	اللہ	اور میں پکاروں گا

وہ مجھ پر مہربان ہے۔ میں آپ لوگوں کو اور ان بتوں کو جنہیں تم اللہ کے سوا پکارتے ہو، چھوڑ کر الگ ہوتا ہوں۔ صرف اپنے رب کو

رَبِّيْ ڮ عَسٰٓى اَلَّآ اَكُوْنَ بِدُعَاۗءِ رَبِّيْ شَقِيًّا ﴿48﴾ فَلَمَّا اعْتَزَلَهُمْ وَمَا

اپنے رب کو	امید ہے	کہ نہیں	میں ہوں گا	پکار کر	رب اپنے کو	بے نصیب	پھر جب	وہ چھوڑ گیا ان کو	اور جن کی

پکارتا ہوں۔ امید ہے میں اپنے رب کو پکار کر محروم نہیں رہوں گا۔'' پھر جب ابراہیم علیہ السلام ان لوگوں

يَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۙ وَهَبْنَا لَهٗٓ اِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ ۭ وَكُلًّا

وہ عبادت کرتے تھے	سے	سوائے	اللہ کے	ہم نے عطا کیا	اس کو	اسحاق	اور یعقوب	اور سب کو

سے اور ان بتوں سے جنہیں وہ لوگ اللہ کے سوا پوجتے تھے، چھوڑ کر الگ ہو گئے تو ہم نے اسے اسحاق علیہ السلام بیٹا اور یعقوب

جَعَلْنَا نَبِيًّا ﴿49﴾ وَوَهَبْنَا لَهُمْ مِّنْ رَّحْمَتِنَا وَجَعَلْنَا لَهُمْ لِسَانَ

ہم نے بنایا	نبی	اور ہم نے عطا کیا	ان کو	سے	رحمت اپنی	اور ہم نے کیا	ان کے لیے	ذکر

علیہ السلام پوتا عطا فرمایا اور ان میں سے ہر ایک کو ہم نے نبی بنایا۔ انہیں اپنی خاص رحمت سے نوازا اور نیک نامی

ع 3 10 6

صِدْقٍ عَلِيًّا ع ﴿50﴾ وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ مُوْسٰٓى اِنَّهٗ كَانَ مُخْلَصًا

خیر	بلند	اور آپ یاد کیجیے	میں	کتاب	موسیٰ کو	بے شک وہ	وہ تھا	چنا ہوا

اور ناموری بخشی۔ اے نبی ﷺ اس کتاب میں موسیٰ علیہ السلام کا ذکر بھی کریں۔ بے شک وہ ہمارے چنے ہوئے خاص بندے،

وَّكَانَ رَسُوْلًا نَّبِيًّا ﴿51﴾ وَنَادَيْنٰهُ مِنْ جَانِبِ الطُّوْرِ الْاَيْمَنِ وَقَرَّبْنٰهُ

اور وہ تھا	رسول	نبی	اور ہم نے پکارا اسے	سے	جانب	طور کی	دائیں	اور ہم نے قریب کیا اسے

رسول اور نبی تھے۔ ہم نے انہیں کوہِ طور کی دائیں جانب سے پکارا۔ راز کی باتیں کرنے کے لیے اپنے

نَجِيًّا ﴿52﴾ وَوَهَبْنَا لَهٗ مِنْ رَّحْمَتِنَآ اَخَاهُ هٰرُوْنَ نَبِيًّا ﴿53﴾ وَاذْكُرْ فِي

سرگوشی کر کے	اور ہم نے عطا کیا	اس کو	سے	ہماری رحمت	اس کا بھائی	ہارون	نبی	اور یاد کیجیے	میں

قریب بلایا۔ اور اپنی رحمت سے ہم نے ان کے بھائی ہارون علیہ السلام کو نبی بنا کر انہیں ساتھی دیا۔ اور اے نبی ﷺ اس کتاب میں

الْكِتٰبِ اِسْمٰعِيْلَ اِنَّهٗ كَانَ صَادِقَ الْوَعْدِ وَكَانَ رَسُوْلًا نَّبِيًّا ج ﴿54﴾

کتاب	اسماعیل کو	بے شک وہ	وہ تھا	سچا	وعدے کا	اور وہ تھا	رسول	نبی

اسماعیل علیہ السلام کا بھی ذکر کریں۔ بے شک وہ وعدے کے سچے اور ہمارے بھیجے ہوئے رسول اور نبی تھے۔

وَكَانَ يَاْمُرُ اَهْلَهٗ بِالصَّلٰوةِ وَالزَّكٰوةِ وَكَانَ عِنْدَ رَبِّهٖ مَرْضِيًّا ﴿55﴾

اور وہ تھا	تاکید کرتا	اپنے گھر والوں کو	نماز کی	اور زکوٰۃ کی	اور تھا	نزدیک	اپنے رب کے	پسندیدہ

وہ اپنے لوگوں کو نماز اور زکوٰۃ کا حکم دیتے تھے۔ اپنے رب کے مقبول بندے تھے۔

وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ اِدْرِيْسَ اِنَّهٗ كَانَ صِدِّيْقًا نَّبِيًّا ﴿56﴾ وَّرَفَعْنٰهُ

اور آپ ذکر کیجیے	میں	کتاب	ادریس کو	بے شک وہ	وہ تھا	بڑا سچا	نبی	اور ہم نے اٹھایا اس کو

اور اے نبی ﷺ اس کتاب میں ادریس علیہ السلام کا ذکر بھی بیان کر دیں۔ بے شک وہ بھی بڑے سچے تھے اور نبی تھے۔ ہم نے

مَكَانًا عَلِيًّا ﴿57﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيّٖنَ مِنْ

مقام	اونچے پر	یہ لوگ ہیں	جو	انعام کیا	اللہ نے	جن پر	سے	نبیوں	سے

اُن کو بڑے بلند رتبے تک پہنچایا۔ یہ ان نبیوں میں سے ہیں جن پر اللہ نے فضل فرمایا، جو آدم علیہ السلام ہی کی نسل سے ہیں اور ان کی

ذُرِّيَّةِ اٰدَمَ ق وَمِمَّنْ حَمَلْنَا مَعَ نُوْحٍ وَّمِنْ ذُرِّيَّةِ اِبْرٰهِيْمَ

اولاد	آدم کی	اور ان سے جن کو	ہم نے سوار کرایا	ساتھ	نوح کے	اور سے	اولاد	ابراہیم کی

نسل سے ہیں جنہیں ہم نے نوح علیہ السلام کے ساتھ کشتی میں سوار کیا۔ اُن میں بعض ابرہیم علیہ السلام

السجدة 5

وَ اِسۡرَآءِیۡلَ ۫ وَ مِمَّنۡ هَدَیۡنَا وَ اجۡتَبَیۡنَا ؕ اِذَا تُتۡلٰی عَلَیۡهِمۡ اٰیٰتُ

اور یعقوب کی	اور ان سے جن کو	ہم نے ہدایت دی	اور ہم نے چن لیا ان کو	جب	وہ پڑھی جاتی تھیں	ان پر	آیتیں

اور یعقوب علیہ السلام کی نسل سے ہیں اور ان لوگوں میں سے ہیں جنہیں ہم نے ہدایت بخشی اور جنہیں ہم نے اپنے کام کے لیے

الرَّحۡمٰنِ خَرُّوۡا سُجَّدًا وَّ بُکِیًّا ۩ (58) فَخَلَفَ مِنۡۢ بَعۡدِهِمۡ خَلۡفٌ

رحمان کی	وہ گر پڑتے	سجدہ کرتے ہوئے	اور روتے ہوئے	پھر وہ جانشین بنے	سے	بعد ان کے	ایسے جانشین

چن لیا۔ اُن کا حال یہ تھا جب انہیں اللہ رحمٰن کی آیتیں سنائی جاتیں تو وہ بے اختیار جھکتے ہوئے اور روتے ہوئے گر پڑتے۔ پھر

اَضَاعُوا الصَّلٰوةَ وَ اتَّبَعُوا الشَّهَوٰتِ فَسَوۡفَ یَلۡقَوۡنَ غَیًّا ۙ (59) اِلَّا مَنۡ

جنہوں نے ضائع کیا	نماز کو	اور وہ پیچھے پڑ گئے	خواہشوں کے	تو جلد	وہ ملیں گے	گمراہی کے عذاب سے	مگر	جس نے

ان کے بعد ایسے ناخلف جانشین ہوئے جنہوں نے نماز ضائع کر دی اور اپنی خواہشوں کے پیچھے پڑ گئے۔ وہ عنقریب اپنی گمراہی کے

تَابَ وَ اٰمَنَ وَ عَمِلَ صَالِحًا فَاُولٰٓئِکَ یَدۡخُلُوۡنَ الۡجَنَّةَ وَ لَا یُظۡلَمُوۡنَ

اس نے توبہ کی	اور وہ ایمان لایا	اور اس نے عمل کیا	اچھا	تو ایسے لوگ	وہ داخل ہوں گے	جنت میں	اور نہیں	ان پر ظلم ہوگا

انجام سے دوچار ہوں گے۔ البتہ جو لوگ توبہ کر لیں، ایمان لے آئیں اور نیک عمل کریں وہ جنت میں داخل ہوں گے اور ان کی ذرا

شَیۡـًٔا ۙ (60) جَنّٰتِ عَدۡنِ ۣ الَّتِیۡ وَعَدَ الرَّحۡمٰنُ عِبَادَهٗ بِالۡغَیۡبِ ؕ اِنَّهٗ

کچھ بھی	باغوں میں	ہمیشگی کے	جن کا	وعدہ کیا ہے	رحمان نے بندوں اپنے سے	غائبانہ	بے شک

بھی حق تلفی نہ ہوگی۔ اُن کے لیے ہمیشہ رہنے والے باغ ہیں جن کا رحمان نے اپنے بندوں سے غائبانہ وعدہ کر رکھا ہے اور یہ وعدہ

کَانَ وَعۡدُهٗ مَاۡتِیًّا (61) لَا یَسۡمَعُوۡنَ فِیۡهَا لَغۡوًا اِلَّا سَلٰمًا ؕ وَ لَهُمۡ

وہ ہے	وعدہ اس کا	یقینی	نہیں	وہ سنیں گے	اس میں	بیہودہ بات	مگر	سلام	اور اُن کے لیے ہے

پورا ہو کر رہنا ہے۔ وہاں ان کے کانوں میں کوئی فضول بات نہیں پڑے گی۔ وہ سلام سلام کی آوازیں سنیں گے۔ انہیں صبح

رِزۡقُهُمۡ فِیۡهَا بُکۡرَةً وَّ عَشِیًّا (62) تِلۡکَ الۡجَنَّةُ الَّتِیۡ نُوۡرِثُ مِنۡ

ان کا رزق	اس میں	صبح	اور شام	یہ وہی	جنت ہے	جس کے	ہم وارث بنائیں گے	سے

و شام اپنا رزق ملے گا۔ یہی وہ جنت ہے جس کا وارث ہم اپنے بندوں میں سے ان کو

عِبَادِنَا مَنۡ کَانَ تَقِیًّا (63) وَ مَا نَتَنَزَّلُ اِلَّا بِاَمۡرِ رَبِّکَ ۚ لَهٗ مَا

اپنے بندوں	جو کوئی	وہ ہو	پرہیزگار	اور نہیں	ہم اترتے	مگر	ساتھ حکم	آپ کے رب کے	اسی کا ہے	جو کچھ

بنائیں گے جو اللہ سے ڈرتے ہیں۔ اور اے نبی ﷺ فرشتے یہ کہتے ہیں ”ہم صرف آپ کے رب کے حکم سے نازل ہوتے ہیں۔ جو

بَيۡنَ اَيۡدِيۡنَا وَمَا خَلۡفَنَا وَمَا بَيۡنَ ذٰلِكَ ۚ وَمَا كَانَ رَبُّكَ

آگے ہمارے ہے	اور جو کچھ	پیچھے ہمارے	اور جو کچھ	درمیان	اس کے	اور نہیں	وہ ہے	آپ کا رب

کچھ ہمارے سامنے ہے، جو کچھ ہمارے پیچھے ہے اور جو کچھ اس کے درمیان ہے سب اللہ ہی کے اختیار میں ہے۔ آپ ﷺ کا

نَسِيًّا ﴿٦٤﴾ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ وَمَا بَيۡنَهُمَا فَاعۡبُدۡهُ وَاصۡطَبِرۡ

بھولنے والا	رب	آسمانوں کا	اور زمین کا	اور جو کچھ	درمیان دونوں کے	پس آپ عبادت کریں اس کی	اور آپ ہمیشہ کریں

رب کسی چیز کو بھولنے والا نہیں۔ وہی رب ہے آسمانوں کا، زمین کا اور ان سب چیزوں کا جو ان دونوں کے درمیان ہیں۔" لہٰذا اے

لِعِبَادَتِهٖ ؕ هَلۡ تَعۡلَمُ لَهٗ سَمِيًّا ﴿٦٥﴾ ع وَيَقُوۡلُ الۡاِنۡسَانُ ءَاِذَا مَا مِتُّ 4 ع 15 7

اس کی عبادت کو	کیا	آپ جانتے ہیں	اس کا	ہم نام	اور کہتا ہے	انسان	کیا جب	کہ	میں مرجاؤں گا

لوگو! تم اُسی کی بندگی کرو۔ اسی کی بندگی پر قائم رہو۔ کیا تمہارے علم میں اس جیسی صفتوں والا کوئی اور بھی ہے؟ اور کافر انسان تعجب سے

لَسَوۡفَ اُخۡرَجُ حَيًّا ﴿٦٦﴾ اَوَلَا يَذۡكُرُ الۡاِنۡسَانُ اَنَّا خَلَقۡنٰهُ مِنۡ قَبۡلُ

توضرور	میں نکالا جاؤں گا	زندہ	کیا	نہیں	یاد کرتا انسان	کہ ہم	ہم نے پیدا کیا اسے	سے	پہلے

پوچھتا ہے "کیا جب میں مرجاؤں گا تو پھر زندہ کر کے نکالا جاؤں گا؟" کیا انسان کو یاد نہیں ہم نے اسے پہلے بھی پیدا کیا جب کہ وہ کچھ

وَلَمۡ يَكُ شَيۡـًٔا ﴿٦٧﴾ فَوَرَبِّكَ لَنَحۡشُرَنَّهُمۡ وَالشَّيٰطِيۡنَ ثُمَّ لَنُحۡضِرَنَّهُمۡ

اور نہ	وہ تھا	کچھ بھی	پس قسم آپ کے رب کی	ضرور ہم جمع کریں گے انکو	اور شیطانوں کو	پھر	ضرور ہم حاضر کریں گے ان کو

بھی نہ تھا؟ لہٰذا اے نبی ﷺ آپ ﷺ کے رب کی قسم! ہم ضرور ان کو اور سارے شیطانوں کو جمع کریں گے۔ پھر ان سب کو

حَوۡلَ جَهَنَّمَ جِثِيًّا ﴿٦٨﴾ ۚ ثُمَّ لَنَنۡزِعَنَّ مِنۡ كُلِّ شِيۡعَةٍ اَيُّهُمۡ

گرد	جہنم کے	گھٹنوں پر گرے ہوئے	پھر	البتہ ضرور ہم کھینچ لیں گے	سے	ہر	گروہ	اسے جو کہ ان میں

جہنم کے گرد اس طرح حاضر کریں گے کہ وہ گھٹنوں کے بل گرے ہوں گے۔ پھر ہم ہر گروہ میں سے ان لوگوں کو جدا کریں گے جو

اَشَدُّ عَلَى الرَّحۡمٰنِ عِتِيًّا ﴿٦٩﴾ ۚ ثُمَّ لَنَحۡنُ اَعۡلَمُ بِالَّذِيۡنَ هُمۡ اَوۡلٰى

زیادہ سخت ہے	کی	رحمان	سرکشی میں	پھر	ضرور ہم	خوب جانتے ہیں	ان کو	جو	زیادہ مستحق ہیں

رحمان کے مقابلے میں سب سے زیادہ سرکش بنے ہوئے تھے۔ پھر ہم ان لوگوں کو خوب جانتے ہیں جو جہنم میں ڈالے جانے کے

بِهَا صِلِيًّا ﴿٧٠﴾ وَاِنۡ مِّنۡكُمۡ اِلَّا وَارِدُهَا ۚ كَانَ عَلٰى رَبِّكَ حَتۡمًا

اس میں	داخل ہونے کے	اور نہیں ہے	تم میں سے	مگر	اُس پر سے گزرنے والا	یہ ہے	پر	آپ کے رب	حتمی

زیادہ مستحق ہیں۔ اور اے لوگو! یاد رکھو، تم میں سے کوئی نہیں جس کا دوزخ پر سے گزر نہ ہو۔ یہ تمہارے رب کی طے شدہ فیصلہ ہے جو

مَّقۡضِيًّا ﴿71﴾ ثُمَّ نُنَجِّي الَّذِيۡنَ اتَّقَوۡا وَّنَذَرُ الظّٰلِمِيۡنَ فِيۡهَا جِثِيًّا ﴿72﴾

طے شدہ	پھر	ہم نجات دیں گے	ان کو جو	وہ پرہیزگار ہوئے	اور ہم چھوڑیں گے	ظالموں کو	اس میں	گرا ہوا گھٹنوں کے بل

پوری ہو کر رہے گی۔ پھر ہم ان لوگوں کو بچالیں گے جو اللہ سے ڈرتے تھے اور ظالموں کو اُس میں گھٹنوں کے بل گرا ہوا چھوڑ دیں

وَاِذَا تُتۡلٰى عَلَيۡهِمۡ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ قَالَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا لِلَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا ۙ

اور جب	وہ پڑھی جاتی ہیں	ان پر	آیتیں ہماری	واضح	کہتے ہیں	وہ لوگ جو	جو کافر ہوئے	ان کو جو	وہ ایمان لائے

گے۔ اور جب انہیں ہماری واضح آیتیں سنائی جاتی ہیں تو کافر لوگ ایمان والوں سے کہتے ہیں ”بتاؤ

اَىُّ الۡفَرِيۡقَيۡنِ خَيۡرٌ مَّقَامًا وَّاَحۡسَنُ نَدِيًّا ﴿73﴾ وَكَمۡ اَهۡلَكۡنَا قَبۡلَهُمۡ

کون سا	دو گروہوں میں سے	بہتر	مقام میں	اور بہترین	مجلس میں	اور کتنے ہی	ہم نے ہلاک کیے	پہلے ان

ہم دونوں میں سے کون بہتر حالت میں ہے اور کس کی مجلس زیادہ اچھی ہے؟ حالاں کہ ان سے پہلے ہم نے کتنی ہی قومیں ہلاک کر دیں

مِّنۡ قَرۡنٍ هُمۡ اَحۡسَنُ اَثَاثًا وَّرِءۡيًا ﴿74﴾ قُلۡ مَنۡ كَانَ فِى الضَّلٰلَةِ

سے	کئی گروہ	جو کہ	بہترین تھے	مال و دولت	اور شان و شوکت میں	کہہ دیجیے	جو کوئی	وہ ہو	میں	گمراہی

جو ان سے زیادہ مال و اسباب اور ٹھاٹ باٹھ رکھتی تھیں۔ اے نبی ﷺ آپ ﷺ کہہ دیں کہ ”جو لوگ گمراہی میں پڑے ہوتے

فَلۡيَمۡدُدۡ لَهُ الرَّحۡمٰنُ مَدًّا ۚ حَتّٰۤى اِذَا رَاَوۡا مَا يُوۡعَدُوۡنَ اِمَّا

تو وہ ڈھیل دیتا ہے	اس کو	رحمان	(لمبی) ڈھیل دینا	یہاں تک کہ	جب	وہ دیکھیں گے اسے	جس کا	اُن سے وعدہ کیا جاتا ہے	یا تو

ہیں اللہ رحمان انہیں ڈھیل دیتا ہے یہاں تک کہ جب وہ اس چیز کو دیکھ لیں گے جس کا ان سے وعدہ کیا گیا ہے،

الۡعَذَابَ وَاِمَّا السَّاعَةَ ؕ فَسَيَعۡلَمُوۡنَ مَنۡ هُوَ شَرٌّ مَّكَانًا وَّاَضۡعَفُ

عذاب کا	اور یا پھر	قیامت کا	پھر جلد وہ جانیں گے	کون	ہے	برا	ٹھکانے میں	اور بہت ہی کمزور

دنیا کا عذاب یا قیامت، تو انہیں معلوم ہو جائے گا کہ کس کا حال برا ہے اور کس کا

جُنۡدًا ﴿75﴾ وَيَزِيۡدُ اللّٰهُ الَّذِيۡنَ اهۡتَدَوۡا هُدًى ؕ وَالۡبٰقِيٰتُ الصّٰلِحٰتُ

لشکر میں	اور اضافہ کرتا ہے اللہ	(ان کے لیے) جو	وہ ہدایت پائیں	ہدایت (میں)	اور باقی رہنے والی	نیکیاں ہیں

جتھا کمزور لیکن جو لوگ ہدایت کی راہ اختیار کرتے ہیں اللہ ان کی ہدایت میں اضافہ کرتا ہے اور اے نبی ﷺ باقی رہنے والی

خَيۡرٌ عِنۡدَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَّخَيۡرٌ مَّرَدًّا ﴿76﴾ اَفَرَءَيۡتَ الَّذِىۡ كَفَرَ

بہتر	پاس	آپ کے رب کے	ثواب میں	اور بہتر	انجام میں	کیا پھر آپ نے دیکھا	اسے جس نے	انکار کیا

نیکیاں آپ ﷺ کے رب کے نزدیک ثواب اور انجام کے لحاظ سے بہتر ہیں۔ کیا تم نے اُس شخص کو دیکھا جو ہماری

بِاٰيٰتِنَا وَقَالَ لَاُوْتَيَنَّ مَالًا وَّوَلَدًا ﴿77﴾ اَطَّلَعَ الْغَيْبَ اَمِ اتَّخَذَ

ہماری آیتوں کا	اور اس نے کہا	ضرور مجھے دیا جائے گا	مال	اور اولاد	کیا اس کو خبر دی گئی ہے	غیب کی	یا	اس نے کیا ہے

آیتوں کا انکار کرتا ہے اور کہتا ہے ’’مجھے آخرت میں بھی مال اور اولاد ضرور ملیں گے‘‘ کیا اُسے غیب کی خبر معلوم ہوئی ہے، یا اُس نے

عِنْدَ الرَّحْمٰنِ عَهْدًا ﴿78﴾ كَلَّا ۚ سَنَكْتُبُ مَا يَقُوْلُ وَنَمُدُّ لَهٗ مِنَ

سے	رحمان	عہد	ہرگز نہیں	جلد ہم لکھیں گے	جو	وہ کہتا ہے	اور ہم بڑھائیں گے	اس کو	میں

اللہ رحمان سے اس کا کوئی عہد لے رکھا ہے؟ ایسا ہرگز نہیں ہوگا جو وہ کہتا ہے اسے ہم لکھ لیں گے اور اس کے عذاب میں اضافہ

الْعَذَابِ مَدًّا ﴿79﴾ وَّنَرِثُهٗ مَا يَقُوْلُ وَيَاْتِيْنَا فَرْدًا ﴿80﴾ وَاتَّخَذُوْا

عذاب میں	(بہت) بڑھانا	اور ہم وارث ہوں گے اس کے	اس کا جو	وہ کہتا ہے	اور آئے گا ہمارے پاس	اکیلا	اور انہوں نے بنائے

کریں گے۔ جس مال و اولاد کا اُسے دعویٰ ہے اس کے وارث ہم ہوں گے اور وہ ہمارے پاس اکیلا حاضر ہوگا۔ اور ان مشرکوں نے

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اٰلِهَةً لِّيَكُوْنُوْا لَهُمْ عِزًّا ﴿81﴾ كَلَّا ۚ سَيَكْفُرُوْنَ

سے	سوائے	اللہ کے	کئی معبود	تاکہ وہ ہوں	ان کے لیے	مددگار	ہرگز نہیں	جلد وہ انکار کریں گے

اللہ کے سوا دوسرے معبود اس امید پر بنا رکھے ہیں کہ وہ ان کے مددگار بنیں گے۔ مگر ایسا ہرگز نہیں ہوگا۔ وہ قیامت کے دن ان کی

بِعِبَادَتِهِمْ وَيَكُوْنُوْنَ عَلَيْهِمْ ضِدًّا ﴿82﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّآ اَرْسَلْنَا ع 5 17 8

ان کی عبادت کا	اور وہ ہوں گے	ان کے	مخالف	کیا نہیں	تو نے دیکھا	کہ ہم	ہم نے بھیجا

عبادت کا انکار کریں گے اور اُلٹے ان کے دشمن بن جائیں گے۔ کیا تم کو معلوم نہیں ہم نے کافروں پر شیطانوں کو چھوڑ رکھا ہے جو

الشَّيٰطِيْنَ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ تَؤُزُّهُمْ اَزًّا ﴿83﴾ فَلَا تَعْجَلْ عَلَيْهِمْ ۗ اِنَّمَا

شیطانوں کو	پر	کافروں	وہ بہکاتے ہیں ان کو	خوب بہکانا	پس نہ	تو جلدی کر	ان پر	بے شک حقیقت میں

انہیں اُکساتے رہتے ہیں۔ تم ان کے بارے میں جلدی نہ کرو۔ ہم ان کی

نَعُدُّ لَهُمْ عَدًّا ﴿84﴾ يَوْمَ نَحْشُرُ الْمُتَّقِيْنَ اِلَى الرَّحْمٰنِ وَفْدًا ﴿85﴾

ہم شمار کرتے ہیں	ان کے لیے	شمار کرنا	جس دن	ہم جمع کریں گے	پرہیزگاروں کو	طرف	رحمان کی	مہمان بنا کر

مہلت کے دن گن رہے ہیں۔ پھر اس دن ہم پرہیزگاروں کو اللہ رحمٰن کے پاس مہمان بنا کر لے جائیں گے۔ اور مجرموں کو

وَّنَسُوْقُ الْمُجْرِمِيْنَ اِلٰى جَهَنَّمَ وِرْدًا ﴿86﴾ لَا يَمْلِكُوْنَ الشَّفَاعَةَ اِلَّا وقف لازم

اور ہم چلائیں گے	مجرموں کو	طرف	جہنم کی	پیاسے	نہیں	وہ اختیار رکھیں گے	شفاعت کا	مگر

جہنم کی طرف پیاسا ہانکیں گے۔ کسی کو شفاعت کا اختیار نہ ہو گا سوائے اس کے

وقف لازم

مَنِ اتَّخَذَ عِنْدَ الرَّحْمٰنِ عَهْدًا ﴿87﴾ وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمٰنُ وَلَدًا ﴿88﴾

جس نے	اس نے لیا	سے	رحمان	کوئی عہد	اور وہ کہتے ہیں	اس نے بنا رکھی ہے	رحمان نے	اولاد

جس نے اللہ رحمٰن سے اس کی اجازت لی ہو گی۔ اور وہ لوگ کہتے ہیں کہ اللہ رحمٰن بھی اولاد رکھتا ہے۔

لَقَدْ جِئْتُمْ شَيْئًا إِدًّا ﴿89﴾ تَكَادُ السَّمٰوٰتُ يَتَفَطَّرْنَ مِنْهُ وَتَنْشَقُّ

البتہ بے شک	تم لائے ہو	ایک چیز	بھاری	قریب ہے کہ وہ	سب آسمان	وہ پھٹ جائیں	اس سے	اور وہ شق ہو جائے

یقیناً بڑی سنگین بات ہے جو انہوں نے کہی۔ قریب ہے کہ آسمان پھٹ جائیں، زمین شق

الْأَرْضُ وَتَخِرُّ الْجِبَالُ هَدًّا ﴿90﴾ أَنْ دَعَوْا لِلرَّحْمٰنِ وَلَدًا ﴿91﴾ وَمَا

زمین	اور وہ گر پڑیں	پہاڑ	ریزہ ریزہ ہو کر	کہ	وہ دعویٰ کریں	رحمان کے لیے	اولاد کا	اور نہیں

ہو جائے اور پہاڑ ٹوٹ کر گر پڑیں، اس بات پر کہ لوگ رحمٰن کی طرف اولاد کی نسبت کرتے ہیں۔ حالاں کہ

يَنْبَغِي لِلرَّحْمٰنِ أَنْ يَتَّخِذَ وَلَدًا ﴿92﴾ إِنْ كُلُّ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ

مناسب	رحمان کے لیے	کہ	وہ بنا رکھے	اولاد	نہیں	وہ سارے	جو ہیں	میں	آسمانوں

رحمٰن کی یہ شان نہیں کہ وہ اولاد رکھے۔ آسمانوں اور زمین میں کوئی ایسا نہیں جو اللہ رحمٰن کے

وَالْأَرْضِ إِلَّا آتِي الرَّحْمٰنِ عَبْدًا ﴿93﴾ لَقَدْ أَحْصٰىهُمْ وَعَدَّهُمْ عَدًّا ﴿94﴾

اور زمین میں	مگر	آئیں گے	رحمان کے پاس	غلام بن کر	البتہ بے شک	اس نے احاطہ کر لیا ہے ان کا	اور گن لیا ہے ان کو	گن لینا

آگے غلام بن کر کھڑا نہ ہو۔ اس نے سب کو شمار کر رکھا ہے اور اچھی طرح گن رکھا ہے۔

وَكُلُّهُمْ آتِيهِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَرْدًا ﴿95﴾ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا

اور وہ سب	آنے والے ہیں اُس پاس کے	دن	قیامت کے	اکیلے ہو کر	بے شک	جو لوگ	وہ ایمان لائے	اور انہوں نے عمل کیے

ان میں سے ہر ایک قیامت کے دن اس کے سامنے اکیلا حاضر ہو گا۔ لیکن جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل

الصّٰلِحٰتِ سَيَجْعَلُ لَهُمُ الرَّحْمٰنُ وُدًّا ﴿96﴾ فَإِنَّمَا يَسَّرْنٰهُ بِلِسَانِكَ

اچھے	وہ جلد کرے گا	ان کے لیے	رحمان	محبت	پس بے شک حقیقتاً	ہم نے آسان کیا اسے	آپ کی زبان میں

کیے تو اللہ رحمٰن ان کے لیے لوگوں کے دلوں میں محبت پیدا کر دے گا۔ اے نبی ﷺ ہم نے اِس قرآن کو آپ ﷺ کی زبان

لِتُبَشِّرَ بِهِ الْمُتَّقِينَ وَتُنْذِرَ بِهِ قَوْمًا لُدًّا ﴿97﴾ وَكَمْ أَهْلَكْنَا

تا کہ آپ بشارت دیں	اس سے	پرہیزگاروں کو	اور آپ خبردار کریں	اس سے	قوم	جھگڑالو کو	اور کتنے ہی	ہم نے ہلاک کیے

میں آسان کر دیا ہے تا کہ آپ ﷺ اس کے ذریعے پرہیزگاروں کو خوش خبری دیں اور ہٹ دھرم لوگوں کو خبردار کر دیں۔ اور ان لوگوں

6 ع 16 9

النّصف

قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ ؕ هَلْ تُحِسُّ مِنْهُمْ مِّنْ اَحَدٍ اَوْ تَسْمَعُ لَهُمْ رِكْزًا ﴿98﴾ ع

پہلے ان کے	کئی	گروہ	کیا	تو محسوس کرتا ہے	ان سے	کو	کسی	یا	تو سنتا ہے	ان کی	کوئی بھنک

سے پہلے ہم کتنی ہی قومیں ہلاک کر چکے ہیں۔ کیا اب ان میں سے کوئی نظر آتا ہے یا ان کی کوئی آہٹ سنائی دیتی ہے؟

(20) سُوْرَةُ طٰهٰ مَكِّيَّةٌ (45)

اٰيَاتُهَا 135 — رُكُوْعَاتُهَا 8

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

طٰهٰ ﴿1﴾ ج مَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ لِتَشْقٰٓى ﴿2﴾ لا اِلَّا تَذْكِرَةً لِّمَنْ يَّخْشٰى ﴿3﴾ لا

طٰهٰ	نہیں	ہم نے اتارا	آپ پر	قرآن	تاکہ آپ مشقت میں پڑیں	مگر	نصیحت ہے	اُس کے لیے جو	وہ جو ڈرتا ہے

طٰهٰ۔ اے نبی ﷺ ہم نے آپ ﷺ پر یہ قرآن اس لیے نہیں اتارا کہ آپ ﷺ مشقت میں پڑ جائیں۔ یہ تو ان لوگوں کے لیے

تَنْزِيْلًا مِّمَّنْ خَلَقَ الْاَرْضَ وَالسَّمٰوٰتِ الْعُلٰى ﴿4﴾ ط اَلرَّحْمٰنُ عَلَى

یہ نازل شدہ ہے	طرف سے اس کی جس نے	اس نے پیدا کیا	زمین	اور آسمانوں کو	بلند	وہ رحمٰن ہے	پر

یاد دہانی ہے جو اللہ سے ڈرتے ہوں۔ اور یہ کلام اس ذات کی طرف سے نازل ہوا ہے جس نے زمین کو اور اونچے آسمانوں کو پیدا کیا

الْعَرْشِ اسْتَوٰى ﴿5﴾ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ وَمَا

عرش	وہ قائم ہوا	اسی کا ہے	جو کچھ	میں	آسمانوں	اور جو کچھ	میں	زمین	اور جو کچھ

وہ رحمٰن عرش پر قائم ہے۔ اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے، جو کچھ زمین میں ہے اور جو

بَيْنَهُمَا وَمَا تَحْتَ الثَّرٰى ﴿6﴾ وَاِنْ تَجْهَرْ بِالْقَوْلِ فَاِنَّهٗ يَعْلَمُ

درمیان دونوں کے	اور جو کچھ ہے	نیچے	زمین کی گہرائی میں	اور اگر	تو بلند کہے	بات کو	تو بے شک وہ	وہ جانتا ہے

کچھ ان دونوں کے درمیان ہے اور جو کچھ زمین کے نیچے ہے۔ اور تم چاہے اونچی آواز سے بات کرو وہ تو چپکے سے کہی ہوئی بات کو بھی

السِّرَّ وَاَخْفٰى ﴿7﴾ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ط لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ﴿8﴾

راز کو	اور زیادہ مخفی کو	وہی اللہ	نہیں ہے	معبود	مگر	وہی	اس کے ہیں	سارے نام	اچھے

جانتا ہے بلکہ اس سے بھی مخفی بات کو جانتا ہے۔ وہی اللہ ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ تمام اچھے نام اسی کے ہیں۔

وَهَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ مُوْسٰى ﴿9﴾ اِذْ رَاٰ نَارًا فَقَالَ لِاَهْلِهِ امْكُثُوْٓا

وقف لازم

اور کیا	پہنچی آپ کو	بات	موسیٰ کی	جب	اس نے دیکھی	آگ	تو کہا	اپنے گھر والوں کو	تم ٹھہرو

اور اے نبی ﷺ کیا آپ ﷺ کو موسیٰؑ کا واقعہ معلوم ہے۔ جب انہیں دور سے آگ دکھائی دی تو انہوں نے اپنے گھر والوں سے کہا

اِنِّىۡۤ اٰنَسۡتُ نَارًا لَّعَلِّىۡۤ اٰتِيۡكُمۡ مِّنۡهَا بِقَبَسٍ اَوۡ اَجِدُ عَلَى النَّارِ

بے شک میں	نے دیکھی ہے	آگ	تاکہ میں	میں لاؤں تمہارے لیے	اس سے	انگارہ	یا	میں حاصل کروں	پر	آگ

’’ٹھہرو، میں نے آگ دیکھی ہے۔ میں وہاں جاتا ہوں تاکہ اس میں سے تمہارے لیے ایک انگارہ لاؤں یا اس آگ سے مجھے

هُدًى ﴿10﴾ فَلَمَّاۤ اَتٰٮهَا نُوۡدِىَ يٰمُوۡسٰىؕ ﴿11﴾ اِنِّىۡۤ اَنَا رَبُّكَ فَاخۡلَعۡ

رہنمائی	پھر جب	وہ آیا اس کے پاس	وہ پکارا گیا	اے موسیٰ	بے شک میں	میں ہوں	تیرا رب	تو اتار دے

راستے کا کچھ پتہ چل جائے۔ پھر جب موسیٰؑ وہاں پہنچے تو آواز آئی ’’اے موسیٰ علیہ السلام میں تمہارا رب ہوں۔ تم اپنے جوتے

نَعۡلَيۡكَ‌ۚ اِنَّكَ بِالۡوَادِ الۡمُقَدَّسِ طُوًىؕ ﴿12﴾ وَاَنَا اخۡتَرۡتُكَ فَاسۡتَمِعۡ لِمَا

اپنے جوتے	تو ہے	وادی میں	پاک	طویٰ	اور میں نے	میں نے چن لیا ہے تجھے	پس تو غور سے سُن	اسے جو

اُتار دو کیوں کہ تم طویٰ کی مقدس وادی میں ہو۔ میں نے تمہیں رسالت کے لیے چُن لیا ہے۔ لہٰذا جو وحی کی جا رہی

يُوۡحٰى ﴿13﴾ اِنَّنِىۡۤ اَنَا اللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّاۤ اَنَا فَاعۡبُدۡنِىۡ ۙ وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ

وحی کی جاتی ہے	بے شک میں	میں اللہ ہوں	نہیں معبود	مگر	میں	پس تو عبادت کر میری	اور تو قائم کر	نماز

ہے اسے توجہ سے سنو۔ میں ہی اللہ ہوں۔ میرے سوا کوئی معبود نہیں۔ لہٰذا تم میری ہی عبادت کرو اور میری یاد کے لیے

لِذِكۡرِىۡ ﴿14﴾ اِنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ اَكَادُ اُخۡفِيۡهَا لِتُجۡزٰى كُلُّ نَفۡسٍۢ

میری یاد کے لیے	بے شک	قیامت کی گھڑی	آنے والی ہے	قریب ہے کہ	میں چھپا رکھوں اسے	تاکہ وہ بدلہ دیا جائے	ہر	جان کو

نماز قائم کرو۔ بے شک قیامت آنے والی ہے۔ میں ابھی اسے چھپائے رکھنا چاہتا ہوں تاکہ پھر ہر شخص کو اُس کے

بِمَا تَسۡعٰى ﴿15﴾ فَلَا يَصُدَّنَّكَ عَنۡهَا مَنۡ لَّا يُؤۡمِنُ بِهَا وَاتَّبَعَ

اس کا جو	وہ محنت کرے	پس نہ	وہ روکے تجھے	اس سے	وہ شخص جو	نہیں	وہ ایمان رکھتا	اس پر	اور وہ پیروی کرتا ہے

کیے کا بدلہ ملے۔ دیکھو، کوئی شخص تمہیں اُس قیامت سے غافل نہ کر دے جو اس پر ایمان نہیں رکھتا اور اپنی خواہشوں

هَوٰٮهُ فَتَرۡدٰى ﴿16﴾ وَمَا تِلۡكَ بِيَمِيۡنِكَ يٰمُوۡسٰى ﴿17﴾ قَالَ هِىَ عَصَاىَ‌ۚ

اپنی خواہش کی	پھر تو ہلاک ہو جائے گا	اور کیا ہے	یہ	تیرے دائیں ہاتھ میں	اے موسیٰ	اس نے کہا	یہ	عصا ہے میرا

پر چلتا ہے۔ ورنہ تم تباہ ہو جاؤ گے۔ اور اے موسیٰؑ تمہارے دائیں ہاتھ میں کیا ہے؟‘‘ وہ بولے ’’یہ میری لاٹھی ہے۔

اَتَوَكَّؤُا عَلَيۡهَا وَاَهُشُّ بِهَا عَلٰى غَنَمِىۡ وَلِىَ فِيۡهَا مَاٰرِبُ

میں ٹیک لگاتا ہوں	اس پر	اور میں جھاڑتا ہوں (پتّے)	اس سے	پر	اپنی بکریوں	اور میرے لیے ہیں	اس میں	فائدے

میں اس سے ٹیک لگاتا ہوں۔ اِس سے اپنی بکریوں کے لیے پتّے جھاڑتا ہوں اور اس میں میرے لیے اور

اُخْرٰى ﴿18﴾ قَالَ اَلْقِهَا يٰمُوْسٰى ﴿19﴾ فَاَلْقٰهَا فَاِذَا هِيَ حَيَّةٌ تَسْعٰى ﴿20﴾

اور بھی	فرمایا	تو ڈال دے اس کو	اے موسیٰ	تو اس نے ڈال دیا اسے	پھر اچانک	وہ تھا	سانپ	وہ دوڑتا ہوا

فائدے بھی ہیں۔" فرمایا "اے موسیٰ علیہ السلام اسے زمین پر ڈال دو" جب انہوں نے اسے ڈال دیا تو وہ یکا یک ایک دوڑتا ہوا سانپ

قَالَ خُذْهَا وَلَا تَخَفْ وقفة سَنُعِيْدُهَا سِيْرَتَهَا الْاُوْلٰى ﴿21﴾ وَاضْمُمْ

اس نے فرمایا	تو پکڑ لے اسے	اور نہ	تو ڈر	ابھی ہم لے آئیں گے	اسے حالت اس کی	پہلی پر	اور تو ملا

بن گیا۔ فرمایا "اسے پکڑ لو اور مت ڈرو ہم پھر اسے پہلی حالت پر لوٹا دیں گے۔ اور ذرا اپنے

يَدَكَ اِلٰى جَنَاحِكَ تَخْرُجْ بَيْضَآءَ مِنْ غَيْرِ سُوْٓءٍ اٰيَةً اُخْرٰى ﴿22﴾

اپنے ہاتھ کو	ساتھ	اپنے بازو کے	وہ نکلے گا	سفید	کے	بغیر	عیب	نشانی	دوسری

ہاتھ کو اپنی بغل میں رکھ لو اور پھر نکالو تو وہ بغیر کسی عیب کے سفید چمکتا ہوا نکلے گا۔ یہ دوسری نشانی ہے

لِنُرِيَكَ مِنْ اٰيٰتِنَا الْكُبْرٰى ﴿23﴾ اِذْهَبْ اِلٰى فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ طَغٰى ﴿24﴾ ع 1 24 10

تاکہ ہم دکھائیں تجھے	سے	نشانیوں اپنی	بڑی	تو جا	طرف	فرعون کی	بے شک وہ	سرکش ہوا ہے

تاکہ ہم تمہیں اپنی بڑی نشانیوں میں سے بعض نشانیاں دکھادیں۔ اب تم فرعون کے پاس جاؤ وہ سرکش ہوگیا ہے

قَالَ رَبِّ اشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ ﴿25﴾ وَيَسِّرْ لِيْٓ اَمْرِيْ ﴿26﴾ وَاحْلُلْ

اس نے کہا	اے میرے رب	تو کھول دے	میرے لیے	سینہ میرا	اور تو آسان کر	میرے	میرا کام	اور تو کھول دے

موسیٰ علیہ السلام نے عرض کیا "اے میرے رب! میرا سینہ کھول دے اور میرا کام میرے لیے آسان کر دے۔ میری زبان کی

عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِيْ ﴿27﴾ يَفْقَهُوْا قَوْلِيْ ﴿28﴾ وَاجْعَلْ لِّيْ وَزِيْرًا مِّنْ

گرہ	سے	میری زبان	تاکہ وہ سمجھیں	میری بات کو	اور تو مقرر کر	میرے لیے	مددگار	سے

گرہ کھول دے۔ تاکہ لوگ میری بات اچھی طرح سمجھیں۔اور میرے خاندان سے میرا ایک مددگار

اَهْلِيْ ﴿29﴾ هٰرُوْنَ اَخِي ﴿30﴾ اشْدُدْ بِهٖٓ اَزْرِيْ ﴿31﴾ وَاَشْرِكْهُ فِيْٓ

میرے خاندان	ہارون	میرے بھائی کو	تو مضبوط کر	اس سے	میری کمر ہمت	اور تو شامل کر اسے	میں

مقرر کردے۔ ہارون علیہ السلام کو جو کہ میرا بھائی ہے۔ اُس کے ذریعے میرے ہاتھ مضبوط کردے۔ اسے میرے کام میں شریک کر

اَمْرِيْ ﴿32﴾ كَيْ نُسَبِّحَكَ كَثِيْرًا ﴿33﴾ وَّنَذْكُرَكَ كَثِيْرًا ﴿34﴾ اِنَّكَ كُنْتَ بِنَا

میرے کام	تاکہ	ہم تسبیح کریں تیری	بہت	اور ہم ذکر کریں تیرا	بہت	بے شک تو	تو ہے	ہم کو

دے تاکہ ہم دونوں کثرت سے تیری تسبیح کریں۔ اور تیرا خوب ذکر کریں۔ بے شک تو ہمیں

بَصِيْرًا ﴿35﴾ قَالَ قَدْ اُوْتِيْتَ سُؤْلَكَ يٰمُوْسٰى ﴿36﴾ وَلَقَدْ مَنَنَّا عَلَيْكَ

دیکھنے والا	اس نے فرمایا	بے شک	تجھے دیا گیا	تیرا سوال	اے موسیٰ	اور البتہ بے شک	ہم نے احسان کیا	تجھ پر

دیکھ رہا ہے‘‘ اللہ نے فرمایا ’’اے موسیٰ علیہ السلام تمہاری دعا قبول کی گئی۔‘‘ اور تم جانتے ہو ہم نے پہلے بھی ایک بار

مَرَّةً اُخْرٰٓى ﴿37﴾ اِذْ اَوْحَيْنَآ اِلٰٓى اُمِّكَ مَا يُوْحٰٓى ﴿38﴾ اَنِ اقْذِفِيْهِ

بار	دوسری	جب	ہم نے الہام کیا	طرف	تیری ماں کی	جو بھی	وہ وحی کی	یہ کہ	تو ڈال دے اس کو

تم پر احسان کیا تھا۔ جب ہم نے تمہاری والدہ کے دل میں ایک بات ڈال دی تھی۔ کہ اپنے بچے کو صندوق

فِى التَّابُوْتِ فَاقْذِفِيْهِ فِى الْيَمِّ فَلْيُلْقِهِ الْيَمُّ بِالسَّاحِلِ يَاْخُذْهُ

میں	صندوق	پھر تو ڈال دے اسے	میں	دریا	پھر وہ ڈالے گا اُس کو دریا	ساحل پر	وہ پکڑ لے گا اسے

میں رکھو اور دریا میں ڈال دو دریا اُسے کنارے پر ڈال دے گا۔ پھر اسے وہ فرعون اٹھا لے گا

عَدُوٌّ لِّىْ وَعَدُوٌّ لَّهٗ ؕ وَاَلْقَيْتُ عَلَيْكَ مَحَبَّةً مِّنِّىْ ۚ۬ وَلِتُصْنَعَ

دشمن	میرا	اور دشمن	اس کا	اور میں نے ڈال دی	تجھ پر	محبت	اپنی طرف سے	اور تا کہ تیری پرورش ہو

جو میرا بھی دشمن ہے اور اس کا بھی دشمن ہے۔ اور اے موسیٰ علیہ السلام ہم نے اپنی طرف سے تم پر محبت کا سایہ ڈال دیا تا کہ تم میری

عَلٰى عَيْنِىْ ﴿39﴾ اِذْ تَمْشِىْٓ اُخْتُكَ فَتَقُوْلُ هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰى مَنْ

سامنے	میری آنکھوں کے	جب	وہ چلتی تھی	تیری بہن	پھر وہ کہتی تھی	کیا	میں بتاؤں تمہیں	کہ	کون

خاص نگرانی میں پرورش پاؤ۔ جب تمہاری بہن اجنبی بن کر وہاں گئی اور فرعون کے لوگوں سے کہنے لگی ’’کیا میں تمہیں اُس عورت کا پتہ

وقف لازم

يَّكْفُلُهٗ ؕ فَرَجَعْنٰكَ اِلٰٓى اُمِّكَ كَىْ تَقَرَّ عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ ؕ۬

وہ پرورش کرے اس کی	پھر ہم نے لوٹا دیا تجھے	طرف	تیری ماں کے	تا کہ وہ ٹھنڈی ہوں	اُس کی آنکھیں	اور نہ	وہ غم کرے

دوں جو اس بچے کی پرورش اچھی طرح کرے؟‘‘ پھر ہم نے تمہیں واپس تمہاری ماں کے پاس پہنچا دیا تا کہ اس کی آنکھیں ٹھنڈی ہوں

وَقَتَلْتَ نَفْسًا فَنَجَّيْنٰكَ مِنَ الْغَمِّ وَفَتَنّٰكَ فُتُوْنًا ۣ فَلَبِثْتَ

اور تو نے قتل کیا	ایک جان کو	پھر ہم نے نجات دی تجھے	سے	غم	اور ہم نے آزمایا تجھے	آزمانا	پھر تو رہا

اور اسے غم نہ ہو۔ اور اے موسیٰ علیہ السلام تم نے ایک آدمی قتل کر دیا تھا۔ پھر ہم نے تمہیں اس غم سے نجات دی اور ہم نے خوب

سِنِيْنَ فِىْٓ اَهْلِ مَدْيَنَ ۙ۬ ثُمَّ جِئْتَ عَلٰى قَدَرٍ يّٰمُوْسٰى ﴿40﴾

کئی سال	میں	اہلِ مدین	پھر	تو آیا	پر	ایک اندازے	اے موسیٰ

جانچا۔ پھر تم کئی سال مدین والوں میں رہے۔ یہاں تک کہ اے موسیٰ علیہ السلام اب تم ایک اندازے پر ہمارے پاس

وَاصْطَنَعْتُكَ لِنَفْسِيْ ﴿41﴾ اِذْهَبْ اَنْتَ وَاَخُوْكَ بِاٰيٰتِيْ وَلَا تَنِيَا فِيْ

اور میں نے چن لیا تجھے	اپنے لیے	تو جا	تو	اور تیرا بھائی	میری نشانیوں کے ساتھ	اور نہ	تم سستی کرنا	میں

حاضر ہو گئے۔ میں نے تمہیں اپنی دعوت کے کام کے لیے تیار کیا ہے۔ لہٰذا تم اور تمہارا بھائی دونوں میری نشانیاں لے کر جاؤ اور

ذِكْرِيْ ﴿42﴾ اِذْهَبَآ اِلٰى فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ طَغٰى ﴿43﴾ فَقُوْلَا لَهٗ قَوْلًا لَّيِّنًا

میری یاد	تم دونوں جاؤ	طرف	فرعون کی	بے شک وہ	سرکش ہوا ہے	پھر تم کہو	اس کو	بات	نرم

دیکھو میری یاد میں سستی نہ کرنا۔ تم دونوں فرعون کے پاس جاؤ وہ سرکش ہو گیا ہے۔ اس سے نرمی کے ساتھ

لَّعَلَّهٗ يَتَذَكَّرُ اَوْ يَخْشٰى ﴿44﴾ قَالَا رَبَّنَآ اِنَّنَا نَخَافُ اَنْ يَّفْرُطَ

شاید کہ	وہ سمجھے	یا	وہ ڈرے	دونوں نے کہا	اے ہمارے رب	بے شک ہم	ہم ڈرتے ہیں	کہ	وہ ہاتھ ڈالے

بات کرنا شاید وہ نصیحت قبول کرے یا اپنے برے انجام سے ڈر جائے۔" دونوں بھائیوں نے عرض کیا "اے ہمارے رب ہمیں

عَلَيْنَآ اَوْ اَنْ يَّطْغٰى ﴿45﴾ قَالَ لَا تَخَافَآ اِنَّنِيْ مَعَكُمَآ اَسْمَعُ

ہم پر	یا	کہ	وہ سرکشی کرے	اس نے فرمایا	نہ	تم ڈرو	بے شک میں ہوں	ساتھ تمہارے	میں سنتا بھی ہوں

اندیشہ ہے کہ فرعون ہم پر زیادتی کرے گا یا اس کی سرکشی اور بڑھ جائے گی۔" فرمایا "اندیشہ نہ کرو میں تمہارے ساتھ ہوں، سب

وَاَرٰى ﴿46﴾ فَاْتِيٰهُ فَقُوْلَآ اِنَّا رَسُوْلَا رَبِّكَ فَاَرْسِلْ مَعَنَا

اور میں دیکھتا ہوں	پس تم دونوں جاؤ اس کے پاس	پھر تم کہو	بے شک ہم	دونوں رسول ہیں	تیرے رب کے	پس تو بھیج دے	ساتھ ہمارے

کچھ سنتا اور دیکھتا ہوں۔" اب تم اس کے پاس جاؤ اور اس سے کہو "ہم دونوں تیرے رب کے بھیجے ہوئے ہیں۔ تو بنی اسرائیل کو نہ

بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۙ وَلَا تُعَذِّبْهُمْ ۭ قَدْ جِئْنٰكَ بِاٰيَةٍ مِّنْ رَّبِّكَ ۭ وَالسَّلٰمُ

بنی اسرائیل کو	اور نہ	تو عذاب دے ان کو	بے شک	ہم لائے تیرے پاس	نشانی	طرف سے	تیرے رب کی	اور سلامتی ہو

ستا۔ انہیں ہمارے ساتھ بھیج دے۔ ہم تمہارے رب کی طرف سے نشانی لے کر آئے ہیں۔ اور سلامتی ہے

عَلٰى مَنِ اتَّبَعَ الْهُدٰى ﴿47﴾ اِنَّا قَدْ اُوْحِيَ اِلَيْنَآ اَنَّ الْعَذَابَ عَلٰى

پر	اُس کے جو	وہ پیروی کرے	ہدایت کی	بے شک ہم	بلاشبہ	وحی کی گئی	ہمارے طرف	یہ کہ	عذاب ہے	پر

اُس شخص کے لیے جو ہدایت کی پیروی کرے۔ ہم پر یہ وحی بھی کی گئی ہے کہ جو جھٹلائے اور منہ موڑے

مَنْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى ﴿48﴾ قَالَ فَمَنْ رَّبُّكُمَا يٰمُوْسٰى ﴿49﴾ قَالَ رَبُّنَا

اُس جو	وہ انکار کرے	اور وہ منہ موڑے	اس نے کہا	پس کون ہے	رب تم دونوں کا	اے موسیٰ	اس نے کہا	رب ہمارا

اُسے عذاب ہوگا۔ فرعون نے پوچھا "اے موسیٰ علیہ السلام تم دونوں کا رب کون ہے؟" موسیٰ علیہ السلام نے جواب دیا "ہمارا رب وہ

الَّذِیۡۤ اَعۡطٰی کُلَّ شَیۡءٍ خَلۡقَهٗ ثُمَّ هَدٰی ﴿50﴾ قَالَ فَمَا بَالُ

وہ ہے جس نے | اس نے دی | ہر | چیز کو | اُس کی پیدائش | پھر | اس نے ہدایت دی | اس نے کہا | تو کیا ہے | حال

ہے جس نے ہر چیز کو وجود بخشا پھر اسے راہ پر لگا دیا۔" فرعون نے کہا "اُن لوگوں کا کیا بنے گا جو تمہارے اِس

الۡقُرُوۡنِ الۡاُوۡلٰی ﴿51﴾ قَالَ عِلۡمُهَا عِنۡدَ رَبِّیۡ فِیۡ کِتٰبٍ ۚ لَا یَضِلُّ

قوموں | پہلی کا | اس نے کہا | اُن کا علم | پاس ہے | میرے رب کے | میں | کتاب | نہیں | وہ بھٹکتا

دین سے پہلے گزر چکے ہیں؟" موسیٰ علیہ السلام نے جواب دیا "اس کا علم میرے رب کے پاس لوحِ محفوظ میں لکھا ہوا ہے۔ میرا

رَبِّیۡ وَلَا یَنۡسَی ﴿52﴾ الَّذِیۡ جَعَلَ لَکُمُ الۡاَرۡضَ مَهۡدًا وَّسَلَکَ لَکُمۡ

میرا رب | اور نہ | وہ بھولتا | جس نے | اس نے بنایا | تمہارے لئے | زمین کو | بچھونا | اور اس نے بنائیں | تمہارے لیے

رب نہ غلطی کرتا ہے نہ بھُولتا ہے۔ اسی نے تمہارے لئے زمین کا فرش بنایا اور اس میں تمہارے لیے

فِیۡهَا سُبُلًا وَّاَنۡزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ؕ فَاَخۡرَجۡنَا بِهٖۤ اَزۡوَاجًا مِّنۡ

اس میں | راہیں | اور اس نے اتارا | سے | آسمان | پانی | پھر ہم نے نکالیں | اس سے | قسمیں | کی

راستے بنائے۔ اسی نے آسمان سے پانی برسایا۔ پھر اس کے ذریعے مختلف قسم کی نباتات

نَّبَاتٍ شَتّٰی ﴿53﴾ کُلُوۡا وَارۡعَوۡا اَنۡعَامَکُمۡ ؕ اِنَّ فِیۡ ذٰلِکَ لَاٰیٰتٍ

نباتات | مختلف | تم کھاؤ | اور تم چراؤ | جانور اپنے | بے شک | میں | اس | البتہ نشانیاں ہیں

پیدا کیں۔ تاکہ تم خود کھاؤ اور اپنے مویشیوں کو چَراؤ۔ اس بات میں عقل والوں کے لیے

2 ع 30 11 لِّاُولِی النُّهٰی ﴿54﴾ ع مِنۡهَا خَلَقۡنٰکُمۡ وَفِیۡهَا نُعِیۡدُکُمۡ وَمِنۡهَا نُخۡرِجُکُمۡ

عقل والوں کے لیے | اسی سے | ہم نے پیدا کیا تمہیں | اور اسی میں | ہم لوٹائیں گے تمہیں | اور اسی سے | ہم نکالیں گے تمہیں

نشانیاں ہیں۔ اے لوگو! اسی زمین سے ہم نے تمہیں پیدا کیا، اسی میں تمہیں لوٹائیں گے اور اسی میں سے تمہیں

تَارَةً اُخۡرٰی ﴿55﴾ وَلَقَدۡ اَرَیۡنٰهُ اٰیٰتِنَا کُلَّهَا فَکَذَّبَ وَاَبٰی ﴿56﴾ قَالَ

بار | دوسری | اور البتہ بے شک | ہم نے دکھائیں اسے | نشانیاں اپنی | تمام ہی | پھر اس نے انکار کیا | اور وہ نہ مانا | اس نے کہا

دوبارہ نکالیں گے۔ اور ہم نے فرعون کو اپنی سب نشانیاں دکھائیں مگر اس نے جھٹلایا اور انکار کیا۔ اس نے کہا

اَجِئۡتَنَا لِتُخۡرِجَنَا مِنۡ اَرۡضِنَا بِسِحۡرِکَ یٰمُوۡسٰی ﴿57﴾ فَلَنَاۡتِیَنَّکَ

کیا تو آیا ہمارے پاس | تاکہ تو نکالے ہمیں | سے | ہمارے ملک | اپنے جادو سے | اے موسیٰ | پس ہم لائیں گے تیرے پاس

"اے موسیٰ علیہ السلام کیا تم اس لیے ہمارے پاس آئے ہو کہ اپنے جادو کے ذریعے ہمیں ہمارے ملک سے نکال دو؟ اچھا، ہم

بِسِحْرٍ مِّثْلِهٖ فَاجْعَلْ بَيْنَنَا وَبَيْنَكَ مَوْعِدًا لَّا نُخْلِفُهٗ نَحْنُ

جادو	اس جیسا	پس تو مقرر کر	ہمارے درمیان	اور اپنے درمیان	وعدے کی جگہ	نہیں	ہم خلاف ورزی کریں گے اس کی	ہم

تمہارے مقابلے میں ویسا ہی جادو لائیں گے۔ تم ہمارے اور اپنے درمیان مقابلے کا وعدہ مقرر کر لو، جس

وَلَآ اَنْتَ مَكَانًا سُوًى ﴿58﴾ قَالَ مَوْعِدُكُمْ يَوْمُ الزِّيْنَةِ وَاَنْ

اور نہ	تو	جگہ	برابر	اس نے کہا	تم سے وعدہ ہے	دن کا	جشن کے	اور یہ کہ

سے نہ ہم پھریں اور نہ تم پھرو۔ یہ مقابلہ درمیان کے میدان میں ہوگا۔ موسیٰ علیہ السلام نے کہا ''اس کے لیے جشن والا دن طے ہوا اور

يُّحْشَرَ النَّاسُ ضُحًى ﴿59﴾ فَتَوَلّٰى فِرْعَوْنُ فَجَمَعَ كَيْدَهٗ ثُمَّ اَتٰى ﴿60﴾

وہ اکٹھے ہوں	لوگ	دن چڑھے	پھر وہ الگ ہوا	فرعون	پھر اس نے جمع کیا	مکر اپنا	پھر	وہ آ گیا

سب لوگ دن چڑھے جمع ہو جائیں۔'' پھر فرعون وہاں سے ہٹا، اس نے اپنے سارے داؤ جمع کیے اور مقابلے کے دن آ گیا۔

قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰى وَيْلَكُمْ لَا تَفْتَرُوْا عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا فَيُسْحِتَكُمْ

اس نے کہا	ان کو	موسیٰ نے	افسوس تم پر	نہ	تم گھڑو	پر	اللہ	جھوٹ	ورنہ وہ تباہ کرے گا تمہیں

موسیٰ علیہ السلام نے جادوگروں سے کہا ''تمہارا برا ہو تم اللہ پر جھوٹ نہ باندھو ورنہ وہ کسی عذاب سے تم سب کو نیست و نابود کر دے

بِعَذَابٍ ۚ وَقَدْ خَابَ مَنِ افْتَرٰى ﴿61﴾ فَتَنَازَعُوْٓا اَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ

عذاب سے	اور بے شک	وہ نامراد ہوا	جو	اس نے جھوٹ گھڑا	پھر وہ جھگڑنے لگے	کام اپنے میں	اپنے درمیان

گا۔ اور یاد رکھو جس نے اللہ پر جھوٹ باندھا وہ ناکام ہوا۔ یہ سن کر جادوگروں میں اختلاف پیدا ہو گیا۔ پھر انہوں نے خفیہ صلاح

وَاَسَرُّوا النَّجْوٰى ﴿62﴾ قَالُوْٓا اِنْ هٰذٰنِ لَسٰحِرٰنِ يُرِيْدٰنِ اَنْ يُّخْرِجٰكُمْ

اور انہوں نے چھپائی	سازش	پھر وہ بولے	بے شک	یہ دونوں	البتہ جادوگر ہیں	جو چاہتے ہیں	کہ	وہ نکالیں تمہیں

مشورہ کیا۔ آخر متفق ہو کر کہنے لگے ''یہ دونوں یقیناً جادوگر ہیں اور چاہتے ہیں کہ اپنے جادو کے زور سے

مِّنْ اَرْضِكُمْ بِسِحْرِهِمَا وَيَذْهَبَا بِطَرِيْقَتِكُمُ الْمُثْلٰى ﴿63﴾ فَاَجْمِعُوْا

سے	تمہارے ملک	اپنے جادو سے	اور وہ ختم کر دیں	تمہارے طریقے	بہتر کو	پس تم جمع کرو

تمہیں تمہارے ملک سے نکال دیں اور تمہارے عمدہ ملکی نظام کا خاتمہ کر دیں۔ لہٰذا تم اپنی ساری

كَيْدَكُمْ ثُمَّ ائْتُوْا صَفًّا ۚ وَقَدْ اَفْلَحَ الْيَوْمَ مَنِ اسْتَعْلٰى ﴿64﴾ قَالُوْا

اپنے مکر کو	پھر	تم آؤ	صف باندھ کر	اور بے شک	وہ کامیاب ہوا	آج کے دن	جو	وہ غالب آ جائے	انہوں نے کہا

تدبیریں اختیار کر لو۔ ان کے مقابلہ میں متحد ہو جاؤ۔ یقیناً آج جو جیت گیا وہی کامیاب ہے'' پھر وہ بولے

يٰمُوْسٰٓى اِمَّآ اَنْ تُلْقِيَ وَاِمَّآ اَنْ نَّكُوْنَ اَوَّلَ مَنْ اَلْقٰى ﴿65﴾ قَالَ

اے موسیٰ	یا	یہ کہ	تو ڈالے گا	اور یا	یہ کہ	ہم ہوں	پہلے	جو	وہ ڈالیں	اس نے کہا

”اے موسیٰ (علیہ السلام) یا تم ڈالو یا ہم پہلے ڈالنے والے بنیں؟“ موسیٰ علیہ السلام نے کہا

بَلْ اَلْقُوْا ۚ فَاِذَا حِبَالُهُمْ وَعِصِيُّهُمْ يُخَيَّلُ اِلَيْهِ مِنْ سِحْرِهِمْ

بلکہ	تم ڈالو	پھر اچانک	رسیاں ان کی	اور لاٹھیاں ان کی	وہ خیال باندھا گیا تھا	اُس کی طرف	سے	جادو ان کے

”تم ہی پہلے ڈالو۔“ پھر اچانک ان کی رسیاں اور ان کی لاٹھیاں ان کے جادو کے زور سے اس طرح دکھائی دیں جیسے

اَنَّهَا تَسْعٰى ﴿66﴾ فَاَوْجَسَ فِيْ نَفْسِهٖ خِيْفَةً مُّوْسٰى ﴿67﴾ قُلْنَا لَا تَخَفْ

یہ کہ	وہ دوڑتی ہیں	تو محسوس کیا	میں	اپنے دل	خوف	موسیٰ نے	ہم نے کہا	نہ	تو ڈر

وہ دوڑ رہی ہیں۔ یہ دیکھ کر موسیٰ علیہ السلام نے اپنے دل میں کچھ خوف محسوس کیا۔ ہم نے کہا ”ڈرو نہیں،

اِنَّكَ اَنْتَ الْاَعْلٰى ﴿68﴾ وَاَلْقِ مَا فِيْ يَمِيْنِكَ تَلْقَفْ مَا صَنَعُوْا ۗ

بے شک تو	تو ہی	غالب ہے	اور تو ڈال	جو کچھ ہے	میں	تیرے دائیں ہاتھ	وہ نگل جائے گا	اسے جو کچھ	انہوں نے بنایا ہے

تم ہی غالب رہو گے۔ جو عصا آپ کے ہاتھ میں ہے اسے ڈال دیں۔ وہ ان کے سارے ڈرامے کو نگل جائے گا۔

اِنَّمَا صَنَعُوْا كَيْدُ سٰحِرٍ ۗ وَلَا يُفْلِحُ السّٰحِرُ حَيْثُ اَتٰى ﴿69﴾ فَاُلْقِيَ

درحقیقت جو بھی	انہوں نے بنایا	مکر ہے	جادو کا	اور نہیں	وہ کامیاب ہوتا	جادوگر	جہاں بھی	وہ آئے	پھر وہ گر پڑے

یہ جو کچھ انہوں بنایا ہے جادو کا فریب ہے اور جادو گر جہاں بھی ہو اس کے لیے فلاح نہیں۔ اور پھر جادوگر

السَّحَرَةُ سُجَّدًا قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ هٰرُوْنَ وَمُوْسٰى ﴿70﴾ قَالَ اٰمَنْتُمْ

جادوگر	سجدے میں	وہ بولے	ہم ایمان لائے	رب پر	ہارون	اور موسیٰ کے	اس نے کہا	تم نے مانا

سجدے میں گر پڑے اور پکار اٹھے ”ہم ایمان لائے ہارون علیہ السلام اور موسیٰ علیہ السلام کے رب پر“۔ فرعون نے ان سے کہا

لَهٗ قَبْلَ اَنْ اٰذَنَ لَكُمْ ۚ اِنَّهٗ لَكَبِيْرُكُمُ الَّذِيْ عَلَّمَكُمُ السِّحْرَ ۚ

اس کو	پہلے	اس سے کہ	میں اجازت دوں	تم کو	بے شک وہ	البتہ بڑا ہے تمہارا	جس نے	سکھایا تم کو	جادو

”تم نے میری اجازت کے بغیر موسیٰ (علیہ السلام) کو مان لیا؟ ضرور وہ تمہارا بڑا گرو ہے جس نے تمہیں جادو سکھایا ہے۔

فَلَاُقَطِّعَنَّ اَيْدِيَكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ مِّنْ خِلَافٍ وَّلَاُصَلِّبَنَّكُمْ فِيْ جُذُوْعِ

پس ضرور میں کاٹوں گا	تمہارے ہاتھ	اور تمہارے پاؤں	سے	الٹے	اور ضرور میں سولی دوں گا تمہیں	میں	تنوں

اچھا، اب میں تمہارے ہاتھ اور پاؤں اُلٹی طرف سے کٹواؤں گا اور تمہیں کھجور کے تنوں

النَّخْلِ ۡ وَلَتَعْلَمُنَّ اَيُّنَآ اَشَدُّ عَذَابًا وَّاَبْقٰى (71) قَالُوْا

درختوں کے	اور ضرور تم جانو گے	کون ہے ہم میں	زیادہ سخت	سزا دینے میں	اور زیادہ باقی رہنے میں	انہوں نے کہا

پر سُولی دوں گا۔ پھر تمہیں پتہ چلے گا کہ ہم میں سے کس کی سزا زیادہ سخت ہے اور زیادہ دیر رہنے والی ہے" جادوگروں نے کہا

لَنْ نُّؤْثِرَكَ عَلٰى مَا جَآءَنَا مِنَ الْبَيِّنٰتِ وَالَّذِىْ فَطَرَنَا

ہرگز نہیں ہم ترجیح دیں گے تجھے	اس پر	جو	آئیں ہمارے پاس	کچھ	روشن دلیلیں	اور اس ہستی سے جس نے	پیدا کیا ہمیں

ہم کھلے معجزوں کو اور اپنے خالق کو چھوڑ کر صرف تمہاری بات نہیں مان سکتے۔

فَاقْضِ مَآ اَنْتَ قَاضٍ ؕ اِنَّمَا تَقْضِىْ هٰذِهِ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ؕ (72) اِنَّآ

تو کر ڈال	جو کچھ	تو	کرنے والا ہے	درحقیقت صرف	تو کرے گا	اس	زندگی	دنیا کی میں	بے شک ہم

تم نے جو کرنا ہے کر ڈالو ۔ تم صرف دنیا کی زندگی کا کچھ کر سکتے ہو۔ ہم تو

اٰمَنَّا بِرَبِّنَا لِيَغْفِرَ لَنَا خَطٰيٰنَا وَمَآ اَكْرَهْتَنَا عَلَيْهِ مِنَ السِّحْرِ ؕ

ہم ایمان لائے	اپنے رب پر	تاکہ وہ بخش دے ہم کو	ہماری خطائیں	اور جو	تو نے ہمیں مجبور کیا	اس پر	سے	جادوگری

اپنے رب پر ایمان لائے تاکہ وہ ہماری خطائیں معاف کردے اور اس جادو کی خطا بھی معاف کرے جس پر تم نے ہمیں مجبور کیا۔

وَاللّٰهُ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى (73) اِنَّهٗ مَنْ يَّاْتِ رَبَّهٗ مُجْرِمًا فَاِنَّ لَهٗ جَهَنَّمَ ؕ

اور اللہ ہے	بہت بہتر	اور ہمیشہ رہنے والا	بے شک وہ	جو کوئی	آئے پاس	اپنے رب کے	مجرم بن کر	تو بے شک	اس کے لیے	جہنم ہے

ہمارے لیے اللہ بہتر ہے اور وہی ہمیشہ رہنے والا ہے۔" بے شک جو شخص مجرم بن کر اپنے رب کے سامنے پیش ہوگا اس کے لیے

لَا يَمُوْتُ فِيْهَا وَلَا يَحْيٰى (74) وَمَنْ يَّاْتِهٖ مُؤْمِنًا قَدْ عَمِلَ

نہیں	وہ مرے گا	اس میں	اور نہ	وہ جیے گا	اور جو کوئی	آئے اس کے پاس	مومن ہو کر	یقیناً ہوں	اس نے عمل کیے

جہنم ہے جس میں وہ نہ مرے گا نہ جیے گا۔ لیکن جو اللہ کے ہاں مومن ہو کر آئے گا اور اُس نے نیک عمل

الصّٰلِحٰتِ فَاُولٰٓئِكَ لَهُمُ الدَّرَجٰتُ الْعُلٰى ۙ (75) جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِىْ مِنْ

اچھے	تو ایسے لوگ	ان کے لیے	درجات	اونچے ہیں	باغات	ہمیشہ کے	وہ بہتی ہیں	سے

بھی کیے ہوں گے تو ایسے لوگوں کے بڑے اونچے درجے ہیں۔ ان کے لیے ہمیشہ رہنے والے باغ ہیں جن میں

3 ع 22 12

تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ وَذٰلِكَ جَزٰٓؤُا مَنْ تَزَكّٰى ع (76) وَلَقَدْ

ان کے نیچے	نہریں	ہمیشہ رہنے والے	اس میں	اور یہ ہے	بدلہ	اس کا جو	وہ پاک ہوا	اور البتہ بے شک

نہریں جاری ہوں گی۔ وہاں وہ ہمیشہ رہیں گے اور یہ صلہ ہے اس شخص کے لیے جو پاکیزگی اختیار کرے۔ اور ہم نے

اَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى ۙ اَنْ اَسْرِ بِعِبَادِيْ فَاضْرِبْ لَهُمْ طَرِيْقًا فِي

ہم نے وحی کی	طرف	موسیٰ کی	یہ کہ	تو لے چل میرے بندوں کو	پھر تو مار	ان کے لیے	راستے بنانے کو	میں

موسیٰ علیہ السلام پر وحی کی کہ رات کے وقت میرے بندوں کو لے کر نکل جانا اور سمندر میں عصا مار کر ان کے لیے

الْبَحْرِ يَبَسًا ۙ لَّا تَخٰفُ دَرَكًا وَّلَا تَخْشٰى ﴿77﴾ فَاَتْبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ

سمندر	خشک	نہ	تو خوف کر	تعاقب کا	اور نہ	تو خطرہ سمجھ	پھر پیچھا کیا ان کا	فرعون نے

خشک راستہ بنا لینا۔ نہ تعاقب کا اندیشہ کرنا اور نہ کسی اور چیز سے ڈرنا۔ پھر فرعون نے اپنے لشکروں کے ساتھ

بِجُنُوْدِهٖ فَغَشِيَهُمْ مِّنَ الْيَمِّ مَا غَشِيَهُمْ ﴿78﴾ وَاَضَلَّ فِرْعَوْنُ

اپنے لشکروں کے ساتھ	تو ڈھانپ لیا ان کو	سے	سمندر	جس نے بھی	ڈھانپ لیا ان کو	اور گمراہ کیا	فرعون نے

ان کا پیچھا کیا مگر سمندر کے پانی نے فرعونیوں کو اپنی لپیٹ میں لے لیا۔ اور فرعون نے اپنی قوم کو گمراہ کیا،

قَوْمَهٗ وَمَا هَدٰى ﴿79﴾ يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ قَدْ اَنْجَيْنٰكُمْ مِّنْ عَدُوِّكُمْ

اپنی قوم کو	اور نہ	اس نے ہدایت دی	اے بنی اسرائیل	بے شک	ہم نے نجات دی تمہیں	سے	تمہارے دشمن

اور اسے صحیح راہ نہ دکھائی۔ اے بنی اسرائیل ! ہم نے تمہیں تمہارے دشمن سے نجات دی۔ کوہِ طور کی دائیں

وَوٰعَدْنٰكُمْ جَانِبَ الطُّوْرِ الْاَيْمَنَ وَنَزَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوٰى ﴿80﴾

اور ہم نے وعدہ لیا تم سے	جانب	طور کی	دائیں کے	اور ہم نے اتارا	تم پر	من	اور سلوٰی

جانب تمہاری حاضری کے لیے وقت مقرر کیا ۔ تمہارے لیے من و سلویٰ اتارا تاکہ

كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ وَلَا تَطْغَوْا فِيْهِ فَيَحِلَّ عَلَيْكُمْ

تم کھاؤ	سے	پاکیزہ چیزوں	جو	ہم نے دیں تمہیں	اور نہ	تم سرکشی کرو	اس میں	ورنہ وہ اترے گا	تم پر

تم ہماری دی ہوئی پاک روزی کھاؤ مگر سرکشی نہ کرو ورنہ تمہارے اوپر میرا غضب نازل ہوگا

غَضَبِيْ ۚ وَمَنْ يَّحْلِلْ عَلَيْهِ غَضَبِيْ فَقَدْ هَوٰى ﴿81﴾ وَاِنِّيْ لَغَفَّارٌ

میرا غضب	اور جو کوئی	کہ آئے	جس پر	میرا غضب	تو بے شک	وہ تباہ ہو گیا	اور بے شک میں	ضرور بڑا بخشنے والا ہوں

اور جس پر میرا غضب نازل ہوا وہ تباہ ہوا۔ لیکن جو توبہ کر لے، ایمان لائے، نیک عمل کرے اور سیدھے

لِّمَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ثُمَّ اهْتَدٰى ﴿82﴾ وَمَآ اَعْجَلَكَ

اس کو جو	وہ توبہ کرے	اور وہ ایمان لائے	اور وہ عمل کرے	اچھا	پھر	وہ ہدایت پائے	اور کس نے	جلدی کرائی تجھے

راستے پر چلے تو اس کے لیے میں بہت زیادہ بخشنے والا ہوں۔ اور جب موسیٰ علیہ السلام توریت لینے آئے

عَنْ قَوْمِكَ يٰمُوْسٰى ﴿83﴾ قَالَ هُمْ اُولَآءِ عَلٰٓى اَثَرِىْ وَعَجِلْتُ

سے	اپنی قوم	اے موسیٰ	اس نے کہا	وہ	یہ لوگ ہیں	پر	پیچھے میرے	اور میں نے جلدی کی

تو ہم نے پوچھا ''اے موسیٰ علیہ السلام اپنی قوم کو پیچھے چھوڑ کر آگے جلدی کیوں آ گئے؟'' موسیٰ علیہ السلام نے عرض کیا ''وہ لوگ بھی

اِلَيْكَ رَبِّ لِتَرْضٰى ﴿84﴾ قَالَ فَاِنَّا قَدْ فَتَنَّا قَوْمَكَ مِنْۢ بَعْدِكَ

تیری طرف	میرے رب	تاکہ تو راضی ہو	اس نے فرمایا	پس بے شک ہم	یقیناً	ہم نے آزمایا	تیری قوم کو	سے	تیرے بعد

میرے پیچھے آ رہے ہیں۔ اور میں، اے میرے رب! تیری خوشنودی کی خاطر جلدی چلا آیا۔'' فرمایا ''ہم نے تمہاری قوم کو تمہارے

وَاَضَلَّهُمُ السَّامِرِيُّ ﴿85﴾ فَرَجَعَ مُوْسٰٓى اِلٰى قَوْمِهٖ غَضْبَانَ اَسِفًا ۚ

اور گمراہ کیا ان کو سامری نے	پھر واپس آیا موسیٰ	طرف	اپنی قوم کی	غصے میں	غمگین

بعد آزمائش میں ڈال دیا ہے اور سامری نے انہیں گمراہ کر دیا ہے۔'' موسیٰ علیہ السلام سخت غصے اور رنج کی حالت میں واپس آئے اور

قَالَ يٰقَوْمِ اَلَمْ يَعِدْكُمْ رَبُّكُمْ وَعْدًا حَسَنًا ۬ اَفَطَالَ عَلَيْكُمُ

اس نے کہا	اے میری قوم	کیا نہیں	اس نے وعدہ کیا تم سے	تمہارے رب نے	وعدہ	اچھا	کیا پھر وہ دراز ہو گیا	تم پر

کہا ''اے میری قوم کے لوگو! کیا تمہارے رب نے تم سے اچھا وعدہ نہیں کیا تھا؟ کیا تم پر زیادہ

الْعَهْدُ اَمْ اَرَدْتُّمْ اَنْ يَّحِلَّ عَلَيْكُمْ غَضَبٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ

زمانہ	یا	تم نے چاہا	کہ	وہ آئے	تم پر	غضب	سے	تمہارے رب

زمانہ گزر گیا یا تم نے چاہا کہ تمہارے اوپر تمہارے رب کا غضب نازل ہو؟ اس لیے تم نے مجھ سے

فَاَخْلَفْتُمْ مَّوْعِدِيْ ﴿86﴾ قَالُوْا مَآ اَخْلَفْنَا مَوْعِدَكَ بِمَلْكِنَا وَلٰكِنَّا

تو تم نے خلاف ورزی کی	وعدے میرے کی	وہ بولے	نہیں	ہم نے خلاف کیا	وعدہ تیرا	اپنے اختیار سے	اور لیکن ہم

وعدہ خلافی کی؟'' انہوں نے کہا ''ہم نے اپنے اختیار سے آپ کے ساتھ وعدہ خلافی نہیں کی۔ معاملہ یہ ہوا کہ

حُمِّلْنَآ اَوْزَارًا مِّنْ زِيْنَةِ الْقَوْمِ فَقَذَفْنٰهَا فَكَذٰلِكَ اَلْقَى

ہم اٹھوائے گئے تھے	بوجھ	سے	زیوروں	قوم فرعون کے	پھر ہم نے پھینک دیے وہ	تو اس طرح	اس نے ڈال دیا

ہم پر فرعون کی قوم کے زیورات کا بوجھ لاد دیا گیا جسے ہم نے پھینک دیا تو سامری نے اسے

السَّامِرِيُّ ﴿87﴾ فَاَخْرَجَ لَهُمْ عِجْلًا جَسَدًا لَّهٗ خُوَارٌ فَقَالُوْا هٰذَآ

سامری نے	پھر اس نے نکالا	ان کے لیے	بچھڑا	ایک جسم	اس کی	بچھڑے کی آواز تھی	تو وہ بولے	یہ ہے

ڈال لیا۔ پھر اس نے لوگوں کے لیے ایک بچھڑا بنا دیا جو ایک مورت تھی جس سے گائے کی سی آواز نکلتی تھی۔'' پھر اس نے کہا ''یہ ہے

اِلٰهُكُمْ وَاِلٰهُ مُوْسٰى ۥ فَنَسِيَ ؕ (88) اَفَلَا يَرَوْنَ اَلَّا يَرْجِعُ اِلَيْهِمْ قَوْلًا ۙ

معبود تمہارا	اور معبود	موسیٰ کا	پس وہ (موسیٰ) بھول گیا	کیا پس نہیں	وہ دیکھتے	کہ نہیں	وہ لوٹاتا	طرف ان کی	بات کو

تمہارا معبود اور موسیٰ علیہ السلام کا معبود بھی یہی ہے لیکن وہ اسے بُھول کر چلے گئے ہیں۔'' کیا وہ دیکھتے نہ تھے کہ وہ بچھڑا نہ تو کسی بات

وَّلَا يَمْلِكُ لَهُمْ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا ؑ (89) وَلَقَدْ قَالَ لَهُمْ هٰرُوْنُ 4 ع 13 13

اور نہیں	وہ اختیار رکھتا	ان کے لیے	نقصان کا	اور نہ	نفع کا	اور البتہ بے شک	اس نے کہا	ان کو	ہارون نے

کا جواب دیتا ہے اور نہ ان کے کسی نفع یا نقصان کا اختیار رکھتا ہے اور ہارون علیہ السلام ان سے کہہ چکے تھے ''اے

مِنْ قَبْلُ يٰقَوْمِ اِنَّمَا فُتِنْتُمْ بِهٖ ۚ وَاِنَّ رَبَّكُمُ الرَّحْمٰنُ

سے	پہلے	اے قوم میری	بے شک	تم آزمائے گئے ہو	اس کے ساتھ	اور البتہ بے شک	تمہارا رب	رحمان ہے

میری قوم بے شک بچھڑے میں تمہارے لیے آزمائش ہے اور تمہارا رب اللہ رحمان

فَاتَّبِعُوْنِيْ وَاَطِيْعُوْٓا اَمْرِيْ (90) قَالُوْا لَنْ نَّبْرَحَ عَلَيْهِ عٰكِفِيْنَ

پس تم پیروی کرو میری	اور تم اطاعت کرو	میرے حکم کی	وہ بولے	ہرگز نہیں	ہم ٹلیں گے	اس پر	جمے رہیں گے

ہے۔ لہٰذا تم میری پیروی کرو اور میری بات مانو مگر انہوں نے کہا ''جب تک موسیٰ علیہ السلام ہمارے پاس واپس نہیں آ جاتے

حَتّٰى يَرْجِعَ اِلَيْنَا مُوْسٰى (91) قَالَ يٰهٰرُوْنُ مَا مَنَعَكَ اِذْ رَاَيْتَهُمْ

یہاں تک کہ	وہ لوٹ آئے	طرف ہماری	موسیٰ	اس نے کہا	اے ہارون	کس نے	منع کیا تجھے	جب	تو نے دیکھا ان کو

ہم اسی بچھڑے کی پوجا کرتے رہیں گے۔'' اس کے بعد موسیٰ علیہ السلام نے کہا ''اے ہارون علیہ السلام جب آپ نے لوگوں کو

ضَلُّوْٓا ۙ (92) اَلَّا تَتَّبِعَنِ ؕ اَفَعَصَيْتَ اَمْرِيْ (93) قَالَ يَبْنَؤُمَّ

کہ وہ گمراہ ہوئے تھے	کہ نہ	تو پیروی کرے میری	کیا پس تو نے نافرمانی کی	میرے حکم کی	اس نے کہا	اے میرے ماں جائے

گمراہی کی راہ پر جاتے دیکھا تو انہیں کیوں نہ روکا؟ کیوں آپ نے میری ہدایت کی پروا نہ کی؟ کیوں میرے حکم کی خلاف ورزی

لَا تَاْخُذْ بِلِحْيَتِيْ وَلَا بِرَاْسِيْ ۚ اِنِّيْ خَشِيْتُ اَنْ تَقُوْلَ فَرَّقْتَ

نہ	تو پکڑ	میری داڑھی کو	اور نہ	میرے سر کو	بے شک میں	مجھے خوف ہوا	کہ	تو کہے گا	کہ تو نے جدائی ڈال دی

کی؟'' ہارون علیہ السلام نے کہا ''اے میری ماں کے بیٹے! میری داڑھی اور میرے سر کے بال نہ پکڑیں۔ مجھے اندیشہ ہوا کہ آپ

بَيْنَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ وَلَمْ تَرْقُبْ قَوْلِيْ (94) قَالَ فَمَا خَطْبُكَ

درمیان	بنی اسرائیل کے	اور نہیں	تو نے خیال کیا	میری بات کا	اس نے کہا	پس کیا ہے	معاملہ تیرا

واپس آ کر یہ نہ کہیں تم نے بنی اسرائیل میں پھوٹ ڈال دی اور میری بات کا لحاظ نہ کیا'' پھر موسیٰ علیہ السلام نے

يٰسَامِرِيُّ ﴿95﴾ قَالَ بَصُرْتُ بِمَا لَمْ يَبْصُرُوْا بِهٖ فَقَبَضْتُ قَبْضَةً

اے سامری	اس نے کہا	میں نے دیکھا	اس چیز کو	نہیں	ان لوگوں نے دیکھا	اس کو	پھر میں نے مٹھی بھر لی	ایک مٹھی

سامری سے کہا ''اے سامری تیرا کیا معاملہ ہے؟'' وہ بولا مجھے وہ چیز سُوجھی جو دوسروں کو نہیں سوجھی۔ میں نے (جبریل) رسول ہی

مِّنْ اَثَرِ الرَّسُوْلِ فَنَبَذْتُهَا وَكَذٰلِكَ سَوَّلَتْ لِيْ نَفْسِيْ ﴿96﴾ قَالَ

سے	خاکِ قدم	بھیجے ہوئے (فرشتے) کی	پھر میں نے پھینکی وہ	اور اس طرح	اس نے اچھا کر دکھایا	مجھ کو	میرے دل نے	اس نے کہا

کے نقشِ قدم سے ایک مٹھی خاک اٹھائی اور اس بچھڑے کے قالب میں ڈال دی۔ اس طرح میرے نفس نے مجھے یہی سمجھایا۔'' موسیٰ

فَاذْهَبْ فَاِنَّ لَكَ فِي الْحَيٰوةِ اَنْ تَقُوْلَ لَا مِسَاسَ ۠ وَاِنَّ لَكَ

پس تو چلا جا	تو بے شک	تیرے لیے	میں	زندگی	یہ ہے کہ	تو کہے گا	نہ	ہاتھ لگانا	اور بے شک	تیرے لیے

عَلَيْهِ السَّلَام نے کہا ''دُور ہو تیرے لیے یہ سزا ہے کہ تو عمر بھر یہ کہتا پھرے گا ''مجھے نہ چُھونا، ورنہ تمہیں بھی

مَوْعِدًا لَّنْ تُخْلَفَهٗ ۚ وَانْظُرْ اِلٰٓى اِلٰهِكَ الَّذِيْ ظَلْتَ عَلَيْهِ

وعدہ ہے	ہرگز نہیں	تجھے پیچھے چھوڑا جائے گا اس کے	اور تو دیکھ	طرف	اپنے معبود کی	وہ جو	تو ہو گیا تھا	اس پر

بیماری لگ جائے گی'' اور پھر تمہارے لیے عذاب کا ایک وعدہ مقرر ہے جو تم سے کبھی نہیں ٹلے گا۔ تم اپنے بنائے ہوئے اس معبود کو

عَاكِفًا ۭ لَنُحَرِّقَنَّهٗ ثُمَّ لَنَنْسِفَنَّهٗ فِي الْيَمِّ نَسْفًا ﴿97﴾ اِنَّمَآ اِلٰهُكُمُ

جما بیٹھا	ضرور ہم جلا دیں گے اسے	پھر	ضرور ہم راکھ اڑائیں گے اس کی	میں	سمندر	اُڑانا	یقیناً درحقیقت	معبود تمہارا

دیکھو جس کی تم پوجا کرتے رہے ہو۔ ہم اسے جلا دیں گے۔ پھر اسے دریا میں بکھیر کر بہا دیں گے۔'' اے لوگو! تمہارا معبود صرف اللہ

اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ وَسِعَ كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ﴿98﴾ كَذٰلِكَ

اللہ ہے	وہی کہ	نہیں	کوئی معبود	سوائے	اس کے	اس نے سمیٹ لیا	ہر	چیز کو	علم میں	اسی طرح

ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اس کا علم ہر چیز پر حاوی ہے۔ اے نبی ﷺ اسی طرح ہم آپ ﷺ کو گزرے ہوئے واقعات

نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ مَا قَدْ سَبَقَ ۚ وَقَدْ اٰتَيْنٰكَ مِنْ لَّدُنَّا

ہم بیان کرتے ہیں	تجھ پر	سے	خبروں	جو	پہلے	وہ گزر چکی ہیں	اور بے شک	ہم نے دیا تجھے	سے	ہمارے پاس

سناتے ہیں۔ ہم نے آپ ﷺ کو اپنے پاس سے یہ قرآن عطا

ذِكْرًا ﴿99﴾ مَنْ اَعْرَضَ عَنْهُ فَاِنَّهٗ يَحْمِلُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وِزْرًا ﴿100﴾

ذکر	جو کوئی	وہ منہ موڑے	اس سے	تو بے شک	وہ اٹھائے گا	دن	قیامت کے	بوجھ

کیا ہے۔ جو لوگ اِس سے منہ پھیریں گے وہ قیامت کے دن گناہوں کا بھاری بوجھ اٹھائیں گے

خٰلِدِيْنَ فِيْهِ ؕ وَسَآءَ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ حِمْلًا ۙ﴿۱۰۱﴾ يَّوْمَ يُنْفَخُ فِي

ہمیشہ رہنے والے	اس میں	اور بُرا ہے	ان کے لیے	دن	قیامت کے	بوجھ	جس دن وہ	پھونکا جائے گا	میں

اور ہمیشہ اسی بوجھ تلے عذاب میں رہیں گے۔ وہ کیا ہی برا بوجھ ہوگا جو یہ لوگ قیامت کے دن اٹھائے ہوں گے جس دن صور پھونکا

الصُّوْرِ وَنَحْشُرُ الْمُجْرِمِيْنَ يَوْمَئِذٍ زُرْقًا ۚ﴿۱۰۲﴾ يَّتَخَافَتُوْنَ بَيْنَهُمْ اِنْ

صور	اور ہم جمع کریں گے	مجرموں کو	اس دن	نیلی آنکھوں والے ہوں گے	وہ سرگوشی کریں گے	ان کے درمیان	نہیں

جائے گا اور مجرموں کو اس دن ہم اس حال میں جمع کریں گے کہ خوف سے ان کی آنکھیں نیلی ہوں گی۔ وہ آپس میں چپکے چپکے ایک

لَّبِثْتُمْ اِلَّا عَشْرًا ﴿۱۰۳﴾ نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَقُوْلُوْنَ اِذْ يَقُوْلُ اَمْثَلُهُمْ

تم رہے	مگر	دس دن	ہم	خوب جانتے ہیں	اس کو جو	وہ کہتے ہیں	جب	وہ کہے گا	بہترین ان کا

دوسرے سے کہیں گے ”تم تو دنیا میں صرف دس دن رہے ہو گے“ ہم خوب جانتے ہیں جو کچھ وہ کہیں گے اور ہمیں یہ بھی معلوم ہے کہ

طَرِيْقَةً اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا يَوْمًا ؑ﴿۱۰۴﴾ وَيَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْجِبَالِ فَقُلْ 5 ع 15 14

راہ میں	نہیں	تم رہے	مگر	ایک دن	اور وہ پوچھتے ہیں آپ سے	بارے میں	پہاڑوں کے	پس کہہ دیجیے

ان میں جو بڑا سمجھ دار ہوگا وہ ان سے کہے گا ”دنیا میں تم صرف ایک دن رہے ہو“ اور اے نبی ﷺ لوگ آپ ﷺ سے پوچھتے ہیں

يَنْسِفُهَا رَبِّيْ نَسْفًا ۙ﴿۱۰۵﴾ فَيَذَرُهَا قَاعًا صَفْصَفًا ۙ﴿۱۰۶﴾ لَّا تَرٰى فِيْهَا

اڑائے گا ان کو	میرا رب	اڑانا	پھر وہ چھوڑ دے گا اسے	میدان	صاف بنا کر	نہ	آپ دیکھیں گے	اس میں

کہ قیامت کے دن ان پہاڑوں کا کیا بنے گا؟ آپ ﷺ انہیں بتائیں ”میرا رب اِن کو ریزہ ریزہ کر کے اُڑا دے گا۔“ پھر زمین کو

عِوَجًا وَّلَآ اَمْتًا ؕ﴿۱۰۷﴾ يَوْمَئِذٍ يَّتَّبِعُوْنَ الدَّاعِيَ لَا عِوَجَ لَهٗ ۚ

ٹیڑھ	اور نہ	ٹیلہ	اس دن	وہ پیچھے چلیں گے	ایک پکارنے والے کے	نہیں	کوئی ٹیڑھ	اُس میں

ایسا صاف میدان بنا دے گا جس میں تم کوئی اونچ نیچ نہ دیکھو گے۔ اُس دن سب لوگ ایک پکارنے والے کی آواز کے پیچھے چل

وَخَشَعَتِ الْاَصْوَاتُ لِلرَّحْمٰنِ فَلَا تَسْمَعُ اِلَّا هَمْسًا ﴿۱۰۸﴾ يَوْمَئِذٍ

اور نیچی ہوں گی	آوازیں	رحمان کے آگے	پس نہ	آپ سنیں گے	مگر	کھسر پھسر	اس دن

پڑیں گے اور سیدھے چلے جائیں گے۔ تمام آوازیں اللہ رحمان کے آگے دب جائیں گی۔ صرف قدموں کی چاپ سنائی دے

لَا تَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ اِلَّا مَنْ اَذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ وَرَضِيَ لَهٗ قَوْلًا ﴿۱۰۹﴾

نہیں فائدہ دے گی	سفارش	مگر	جسے	وہ اجازت دے	اس کو	رحمان	اور وہ راضی ہو	اس کی	بات سے

گی۔ اس دن کوئی سفارش کام نہ آئے گی مگر ہاں جسے شفاعت کرنے کی اجازت خود رحمٰن دے اور اُس کا بولنا پسند فرمائے۔

يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِهٖ عِلْمًا ﴿110﴾

وہ جانتا ہے	جو کچھ	ان کے سامنے	اور جو کچھ	پیچھے ان کے ہے	اور نہیں	وہ احاطہ کر سکتے	اس کے	علم کا

اللہ سب کے اگلے اور پچھلے حالات جانتا ہے۔ لوگوں کا علم اس کا احاطہ نہیں کر سکتا۔

وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ ؕ وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا ﴿111﴾

اور جھک جائیں گے چہرے	آگے زندہ	قائم رہنے والے کے	اور بے شک	وہ نامراد ہوا	جس نے	وہ اٹھایا	ظلم

اُس دن تمام چہرے اللہ کے آگے جھکے ہوں گے جو زندہ اور سب کو سنبھالنے والا ہے۔ پھر جو شخص وہاں ظلم لے کر آئے گا وہ ناکام

وَمَنْ يَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا يَخٰفُ ظُلْمًا

اور جو کوئی	وہ کرے	سے	نیکیوں	اور وہ ہو	مومن	تو نہیں	وہ ڈرے گا	ناانصافی سے

رہے گا۔ اور جس نے نیک کام کیے اور وہ ایمان بھی رکھتا ہوگا تو اسے نہ کسی ناانصافی کا اندیشہ ہو گا

وَّلَا هَضْمًا ﴿112﴾ وَكَذٰلِكَ اَنْزَلْنٰهُ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا وَّصَرَّفْنَا فِيْهِ مِنَ

اور نہ زیادتی سے	اور اسی طرح	ہم نے نازل کیا اسے	قرآن	عربی	اور ہم نے طرح طرح سے بیان کیے	اس میں	کئی

نہ حق تلفی کا۔ اور اسی طرح ہم نے قرآن کو عربی زبان میں اتارا ہے۔ اس میں طرح طرح سے

الْوَعِيْدِ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ اَوْ يُحْدِثُ لَهُمْ ذِكْرًا ﴿113﴾ فَتَعٰلَى اللّٰهُ

ڈراوے	تاکہ وہ	وہ ڈریں	یا	وہ پیدا کرے	ان کے لیے	نصیحت	پس بلند مرتبہ ہے	اللہ

تنبیہ کی ہے تاکہ لوگ اللہ سے ڈریں اور اس کتاب کے ذریعے نصیحت حاصل کریں۔ اور یاد رکھو اللہ ہی بزرگ و برتر

الْمَلِكُ الْحَقُّ ۚ وَلَا تَعْجَلْ بِالْقُرْاٰنِ مِنْ قَبْلِ اَنْ يُّقْضٰٓى اِلَيْكَ

بادشاہ	برحق	اور نہ	تو جلدی کر	بارے میں قرآن کے	سے	پہلے	اس کے کہ	پوری کی جائے	طرف تیری

اور بادشاہِ حقیقی ہے۔ اور اے نبی ﷺ جب قرآن نازل ہو رہا ہو اُس وقت اس کے پڑھنے میں آپ ﷺ جلدی نہ کریں جب تک

وَحْيُهٗ ۫ وَقُلْ رَّبِّ زِدْنِيْ عِلْمًا ﴿114﴾ وَلَقَدْ عَهِدْنَآ اِلٰٓى اٰدَمَ مِنْ

وحی اس کی	اور کہہ دیجیے	میرے رب	اضافہ کر مجھ میں	علم کا	اور البتہ بے شک	ہم نے عہد لیا	سے	آدم	سے

کہ وحی پوری نازل نہ ہو جایا کرے اور یہ دعا کریں ''اے میرے رب! مجھے اور زیادہ علم عطا فرما'' اور اس سے پہلے ہم نے آدم علیہ السلام

قَبْلُ فَنَسِيَ وَلَمْ نَجِدْ لَهٗ عَزْمًا ﴿115﴾ ع وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا 6 ع 11 15

پہلے	پھر وہ بھول گیا	اور نہیں	ہم نے پایا	اس میں	عزم	اور جب	ہم نے کہا	فرشتوں کو	تم سجدہ کرو

کو حکم دیا تھا مگر وہ بھول گئے اور ہم نے اُن میں عزم نہ پایا۔ اور جب ہم نے فرشتوں سے کہا ''آدم علیہ السلام کے آگے جھک

لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ اَبٰى ﴿116﴾ فَقُلْنَا يٰٓاٰدَمُ اِنَّ هٰذَا عَدُوٌّ

آدم کو	توان سب نے سجدہ کیا	سوائے	ابلیس کے	اس نے انکار کیا	پھر ہم نے کہا	اے آدم	بے شک	یہ	دشمن ہے

جاؤ'' توسب جھک گئے مگر ابلیس نے جھکنے سے انکار کیا۔ پھر ہم نے کہا ''اے آدم علیہ السلام ! بے شک ابلیس تمہارا

لَّكَ وَلِزَوْجِكَ فَلَا يُخْرِجَنَّكُمَا مِنَ الْجَنَّةِ فَتَشْقٰى ﴿117﴾ اِنَّ لَكَ

تیرے لیے	اور تیری بیوی کا	پس نہ	وہ نکالے تم دونوں کو	سے	جنت	ورنہ تو مشقت میں پڑے گا	بے شک	تیرے لیے

اور تمہاری بیوی کا دشمن ہے۔ ایسا نہ ہو وہ تم دونوں کو جنت سے نکلوا دے اور پھر تمہیں مشقت اٹھانی پڑے۔ اس جنت

اَلَّا تَجُوْعَ فِيْهَا وَلَا تَعْرٰى ﴿118﴾ وَاَنَّكَ لَا تَظْمَؤُا فِيْهَا وَلَا تَضْحٰى ﴿119﴾

کہ نہ تو بھوکا رہے گا	اس میں	اور نہ	تو ننگا رہے گا	اور یہ کہ تو	نہ	تو پیاسا رہے گا	اس میں	اور نہ	تو دھوپ میں رہے گا

میں نہ تم بھوکے رہتے ہو اور نہ ننگے۔ نہ تمہیں پیاس ستاتی ہے اور نہ دھوپ''

فَوَسْوَسَ اِلَيْهِ الشَّيْطٰنُ قَالَ يٰٓاٰدَمُ هَلْ اَدُلُّكَ عَلٰى شَجَرَةِ

پھر اس نے وسوسہ ڈالا	طرف اس کی	شیطان نے	اس نے کہا	اے آدم	کیا	میں بتاؤں تجھے	بارے میں	درخت کے

لیکن پھر شیطان نے آدم علیہ السلام کو بہکایا اور کہا ''اے آدم علیہ السلام کیا میں تمہیں ہمیشگی کا درخت

الْخُلْدِ وَمُلْكٍ لَّا يَبْلٰى ﴿120﴾ فَاَكَلَا مِنْهَا فَبَدَتْ لَهُمَا

ہمیشہ کے	اور بادشاہی کے	جو نہ	وہ پرانی ہو	پھر دونوں نے کھایا	اس سے	تو وہ کھل گئیں	ان دونوں کی

بتاؤں اور ایسی بادشاہی جس کو زوال نہ ہو۔ پھر ان دونوں نے اس درخت کا پھل کھا لیا تو ان دونوں کے ستر

سَوْاٰتُهُمَا وَطَفِقَا يَخْصِفٰنِ عَلَيْهِمَا مِنْ وَّرَقِ الْجَنَّةِ ۚ وَعَصٰٓى

شرمگاہیں دونوں کی	اور وہ دونوں لگے	وہ ڈھانپنے	اپنے آپ پر	سے	پتوں	جنت کے	اور نافرمانی کی

ان پر کھل گئے اور وہ اپنے آپ کو جنت کے پتوں سے ڈھانکنے لگے۔ اس طرح آدم علیہ السلام نے اپنے

اٰدَمُ رَبَّهٗ فَغَوٰى ﴿121﴾ ثُمَّ اجْتَبٰهُ رَبُّهٗ فَتَابَ عَلَيْهِ وَهَدٰى ﴿122﴾

آدم نے	اپنے رب کی	پس وہ بھٹک گیا	پھر	اُس نے چن لیا اسے	اُس کے رب نے	پھر اس نے توبہ قبول کی	اس سے	اور اس نے ہدایت دی

رب کی نافرمانی کی اور وہ بھٹک گئے۔ پھر ان کے رب نے انہیں نوازا، ان کی توبہ قبول فرمائی اور انہیں ہدایت دی۔

قَالَ اهْبِطَا مِنْهَا جَمِيْعًا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۚ فَاِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ

اُس نے فرمایا	تم دونوں اترو	اس سے	سب	بعض تمہارے	بعض کے	دشمن ہیں	پھر جب	وہ آئے تمہارے پاس

اور شیطان اور آدم علیہ السلام کو حکم دیا ''تم دونوں فریق یہاں سے اُتر جاؤ۔ تم ایک دوسرے کے دشمن ہو۔ پھر اگر تمہارے پاس

مِّنِّیْ هُدًی ۙ۬ فَمَنِ اتَّبَعَ هُدَایَ فَلَا یَضِلُّ وَلَا یَشْقٰی ﴿۱۲۳﴾

طرف سے میری	ہدایت	تو جس نے	پیروی کی	میری ہدایت کی	تو نہ	وہ گمراہ ہوگا	اور نہ	وہ بدنصیب ہوگا

میری طرف سے ہدایت آئے تو جو میری ہدایت کی پیروی کرے گا وہ نہ دنیا میں گمراہ ہوگا اور نہ آخرت میں محروم رہے گا۔“

وَمَنْ اَعْرَضَ عَنْ ذِكْرِیْ فَاِنَّ لَهٗ مَعِیْشَةً ضَنْكًا وَّنَحْشُرُهٗ یَوْمَ

اور جو کوئی وہ	وہ منہ موڑے	سے	میری یاد	تو بے شک	اس کی	گذران	تنگ ہوگی	اور ہم اٹھائیں گے اسے	دن

اور جس نے میرے ذکر کو چھوڑا اُس کے لیے تنگ زندگی ہوگی اور قیامت کے دن ہم اُسے اندھا

الْقِیٰمَةِ اَعْمٰی ﴿۱۲۴﴾ قَالَ رَبِّ لِمَ حَشَرْتَنِیْۤ اَعْمٰی وَقَدْ كُنْتُ

قیامت کے	اندھا کرکے	وہ کہے گا	اے میرے رب	کیوں	تو نے اٹھایا مجھے	اندھا کرکے	اور بے شک	میں تھا

اٹھائیں گے۔ وہ کہے گا ”اے میرے رب تُو نے مجھے اندھا کیوں اٹھایا میں تو

بَصِیْرًا ﴿۱۲۵﴾ قَالَ كَذٰلِكَ اَتَتْكَ اٰیٰتُنَا فَنَسِیْتَهَا ۚ وَكَذٰلِكَ الْیَوْمَ

دیکھنے والا	اس نے فرمایا	اسی طرح	وہ آئیں تیرے پاس	نشانیاں ہماری	پھر تو نے بھلا دیا ان کو	اور اسی طرح	آج

آنکھوں والا تھا؟“ ارشاد ہوگا جس طرح دنیا میں تیرے پاس ہماری نشانیاں آئیں اور تو نے ان کا خیال نہ کیا اسی طرح آج تمہارا

تُنْسٰی ﴿۱۲۶﴾ وَكَذٰلِكَ نَجْزِیْ مَنْ اَسْرَفَ وَلَمْ یُؤْمِنْۢ بِاٰیٰتِ رَبِّهٖ ؕ

تجھے بھلایا جائے گا	اور اسی طرح	ہم بدلہ دیتے ہیں	اسے جو	وہ حد سے بڑھے	اور نہ	وہ ایمان لائے	نشانیوں پر	اپنے رب کی

کچھ خیال نہ کیا جائے گا۔“ اور اسی طرح ہم بدلہ دیں گے ایسے شخص کو جو حد سے گزر جاتا ہے اور اپنے رب کی نشانیوں پر ایمان نہیں

وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَشَدُّ وَاَبْقٰی ﴿۱۲۷﴾ اَفَلَمْ یَهْدِ لَهُمْ كَمْ اَهْلَكْنَا

اور البتہ عذاب	آخرت کا	نہایت سخت ہے	اور باقی رہنے والا ہے	کیا پس نہیں	اس نے سمجھایا	ان کو	کہ کتنی	ہم نے ہلاک کیں

لاتا اور آخرت کا عذاب بڑا سخت اور بہت باقی رہنے والا ہے۔ کیا لوگوں کو اِس سے سمجھ نہ آئی کہ ان سے پہلے ہم

قَبْلَهُمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ یَمْشُوْنَ فِیْ مَسٰكِنِهِمْ ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ

پہلے ان سے	کئی	قومیں	وہ چلتے پھرتے ہیں	میں	ان کے گھروں	بے شک	میں	اس	ضرور نشانیاں ہیں

نے کتنی قومیں ہلاک کیں جن کی تباہ شدہ بستیوں میں یہ چلتے ہیں؟ بے شک اِس میں عقل مندوں کے لئے

ع 7 13 16 لِّاُولِی النُّهٰی ۠﴿۱۲۸﴾ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ لَكَانَ لِزَامًا

عقل والوں کے لیے	اور اگر نہ ہوتی	ایک بات	جو وہ طے ہو چکی ہے	سے	تیرے رب	تو ضرور ہو جاتا عذاب	چمٹنے والا

بڑی نشانیاں ہیں۔ اور اے نبی ﷺ اگر آپ ﷺ کے رب کی طرف سے ایک بات پہلے سے طے نہ ہو چکی ہوتی اور مہلت کی ایک مدت

وَّاَجَلٌ مُّسَمًّى ۭ﴿129﴾ فَاصْبِرْ عَلٰي مَا يَقُوْلُوْنَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ

اور مدت	مقرر نہ ہوتی	پس آپ صبر کیجیے	اس پر	جو	وہ کہتے ہیں	اور تسبیح کیجیے آپ	حمد کے ساتھ	اپنے رب کی

مقرر نہ ہوتی تو ان لوگوں کا فیصلہ ہو چکا ہوتا لہٰذا آپ ﷺ ان کی باتوں پر صبر کریں۔ اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح بیان کریں،

قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوْبِهَا ۚ وَمِنْ اٰنَاۗئِ الَّيْلِ فَسَبِّحْ

پہلے	نکلنے	سورج کے	اور پہلے	اُس کے ڈوبنے سے	اور کچھ	گھڑیاں	رات کی	پس آپ تسبیح کریں

سورج نکلنے سے پہلے، سورج ڈوبنے سے پہلے، رات کی گھڑیوں

وَاَطْرَافَ النَّهَارِ لَعَلَّكَ تَرْضٰى ﴿130﴾ وَلَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ اِلٰى مَا

اور کناروں	دن کے بھی	تا کہ آپ	آپ راضی ہو جائیں	اور نہ	آپ پھیلائیں	اپنی آنکھوں کو	اس کی طرف	جو

میں بھی اور دن کے کناروں پر بھی تاکہ آپ ﷺ کو اتنا اجر و ثواب دیا جائے کہ آپ ﷺ راضی خوش ہو جائیں۔ اور آپ ﷺ دنیا

مَتَّعْنَا بِهٖٓ اَزْوَاجًا مِّنْهُمْ زَهْرَةَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ڏ لِنَفْتِنَهُمْ فِيْهِ ۭ

ہم نے فائدہ دیا	جس کا	لوگوں کو	ان میں سے	آرائش	زندگی	دنیا کی سے	تا کہ ہم آزمائیں ان کو	اس میں

کے مال و اسباب کی طرف آنکھ اٹھا کر بھی نہ دیکھیں جو ہم نے ان میں سے مختلف لوگوں کو دے رکھا ہے، یہ سب کچھ ہم نے ان کی

وَرِزْقُ رَبِّكَ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى ﴿131﴾ وَاْمُرْ اَهْلَكَ بِالصَّلٰوةِ وَاصْطَبِرْ

اور رزق	آپ کے رب کا	بہتر ہے	اور بہت باقی رہنے والا	اور حکم دے دیجیے	اپنے گھر والوں کو	نماز کا	اور ہمیشہ پابندی کریں

آزمائش کے لیے انہیں دیا ہے۔ اور آپ ﷺ کے لیے آپ ﷺ کے رب کا دیا ہوا رزق زیادہ بہتر ہے اور باقی رہنے والا ہے۔

عَلَيْهَا ۭ لَا نَسْــَٔـلُكَ رِزْقًا ۭ نَحْنُ نَرْزُقُكَ ۭ وَالْعَاقِبَةُ لِلتَّقْوٰى ﴿132﴾

اس کی	نہیں	ہم آپ سے سوال کریں گے	روزی کا	ہم	ہم روزی دیتے ہیں آپ کو	اور اچھا انجام ہے	تقوے کے لیے

اور اپنے لوگوں کو نماز کا حکم دیں اور خود اس کے پابند رہیں۔ ہم آپ ﷺ سے روزی نہیں مانگتے۔ روزی تو آپ ﷺ کو ہم دیتے

وَقَالُوْا لَوْلَا يَاْتِيْنَا بِاٰيَةٍ مِّنْ رَّبِّهٖ ۭ اَوَلَمْ تَاْتِهِمْ بَيِّنَةُ

اور وہ کہتے ہیں	کیوں نہیں	وہ لاتا ہمارے پاس	کوئی نشانی	سے	اپنے رب	کیا	نہیں	آئی ان کے پاس	کھلی نشانی

ہیں اور بہتر انجام تقوے والوں کے لیے ہے۔ اور وہ آپ ﷺ کے بارے میں کہتے ہیں "یہ شخص اپنے رب کی طرف سے ہمارے

مَا فِي الصُّحُفِ الْاُوْلٰى ﴿133﴾ وَلَوْ اَنَّآ اَهْلَكْنٰهُمْ بِعَذَابٍ مِّنْ قَبْلِهٖ

جو تھی	میں	صحیفوں	پہلے	اور اگر	یہ کہ ہم	ہم ہلاک کرتے ان کو	عذاب سے	سے	اس کے پہلے

پاس کوئی نشانی کیوں نہیں لاتا؟" کیا ان کے پاس وہ قرآن نہیں آیا جو تمام پہلی کتابوں کی تعلیمات کا جامع ہے۔ اور اگر ہم اس

لَقَالُوْا	رَبَّنَا	لَوْلَآ	اَرْسَلْتَ	اِلَيْنَا	رَسُوْلًا	فَنَتَّبِعَ	اٰيٰتِكَ	مِنْ
ضرور وہ کہتے	اے ہمارے رب	کیوں نہیں	تو نے بھیجا	ہماری طرف	رسول کوئی	تا کہ ہم پیروی کرتے	تیری آیتوں کی	سے

قرآن کے نازل ہونے سے پہلے ان لوگوں کو کسی عذاب کے ذریعے ہلاک کر دیتے تو پھر وہ کہتے ”اے ہمارے رب تو نے ہمارے پاس رسول

قَبْلِ	اَنْ	نَّذِلَّ	وَنَخْزٰى (134)	قُلْ	كُلٌّ	مُّتَرَبِّصٌ	فَتَرَبَّصُوْا ج	
پہلے اس	کہ	ہم ذلیل ہوتے	اور ہم خوار ہوتے	کہہ دیجیے	ہر کوئی	منتظر ہے	پس تم بھی انتظار کرو	

کیوں نہ بھیجا کہ ہم ذلیل اور رُسوا ہونے سے پہلے تیری نشانیوں کی پیروی کرتے“ اے نبی ﷺ! آپ ﷺ ان سے کہیں ”ہر کوئی

فَسَتَعْلَمُوْنَ	مَنْ	اَصْحٰبُ	الصِّرَاطِ	السَّوِيِّ	وَمَنِ	اهْتَدٰى ع (135)
پھر جلد تمہیں معلوم ہو جائے گا	کہ کون ہیں	والے	راہ	سیدھی	اور کون ہے	جس نے ہدایت پائی

ع 8 7 17

منتظر ہے لہٰذا تم بھی انتظار کرو۔ عنقریب تمہیں معلوم ہو جائے گا کون سیدھی راہ پر چلنے والا اور منزل پانے والا ہے۔“

(21) سُوْرَةُ الْاَنْبِيَآءِ مَكِّيَّةٌ (73)

اٰيَاتُهَا 112 | رُكُوْعَاتُهَا 7

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اِقْتَرَبَ لِلنَّاسِ حِسَابُهُمْ وَهُمْ فِيْ غَفْلَةٍ مُّعْرِضُوْنَ ۚ ﴿1﴾ مَا

وہ قریب آیا ہے	لوگوں کے لیے	حساب ان کا	اور وہ ہیں	میں	غفلت	منہ موڑنے والے	نہیں

لوگوں کے حساب کا وقت قریب آ گیا ہے مگر وہ غفلت میں پڑ کر منہ موڑ رہے ہیں۔ ان کے

يَاْتِيْهِمْ مِّنْ ذِكْرٍ مِّنْ رَّبِّهِمْ مُّحْدَثٍ اِلَّا اسْتَمَعُوْهُ وَهُمْ

وہ آتا اُن کے پاس	کچھ	ذکر	طرف سے	ان کے رب کی	نیا	مگر	وہ سنتے ہیں اسے	اور وہ

پاس جو نئی نصیحت ان کے رب کی طرف سے آتی ہے وہ اس کا مذاق اڑاتے ہوئے اسے سنتے ہیں۔ ان کے دل

يَلْعَبُوْنَ ﴿2﴾ لَاهِيَةً قُلُوْبُهُمْ ۭ وَاَسَرُّوا النَّجْوَى ۖ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ۖ هَلْ

وہ کھیل رہے ہوتے ہیں	غافل ہیں	اُن کے دل	اور انہوں نے خفیہ کی	سرگوشی	انہوں نے	جو ظالم ہیں	کیا ہے

غافل ہیں۔ اور اے نبی ﷺ! یہ ایسے ظالم ہیں کہ آپ ﷺ کے خلاف سرگوشیاں کرتے ہوئے آپس میں کہتے ہیں ”یہ شخص تمہاری

هٰذَآ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ ۚ اَفَتَاْتُوْنَ السِّحْرَ وَاَنْتُمْ تُبْصِرُوْنَ ﴿3﴾ قٰلَ

یہ	مگر	آدمی	تم جیسا	کیا پھر تم آتے ہو	جادو کے پاس	اور تم	تم دیکھتے بھی ہو	اس نے کہا

طرح کا آدمی ہے پھر تم کیوں آنکھوں دیکھتے اس کے جادو میں پھنستے ہو۔“ رسول ﷺ نے ان سے کہا

رَبِّيْ يَعْلَمُ الْقَوْلَ فِي السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ۡ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿4﴾

میرا رب	وہ جانتا ہے	ہر بات کو	میں	آسمان	اور زمین میں	اور وہ ہے	خوب سننے والا	خوب جاننے والا

”میرا رب ہر بات جانتا ہے خواہ وہ آسمان میں ہو یا زمین میں اور وہ سننے والا جاننے والا ہے۔“

بَلْ قَالُوْٓا اَضْغَاثُ اَحْلَامٍۢ بَلِ افْتَرٰىهُ بَلْ هُوَ شَاعِرٌ ښ فَلْيَاْتِنَا

بلکہ	انہوں نے کہا	پریشان	خیالات ہیں	بلکہ	اس نے گھڑ لیا اس کو	بلکہ	وہ	شاعر ہے	پس چاہیے کہ وہ لائے ہمارے پاس

لیکن کافروں نے قرآن کے بارے میں کہا ”یہ پراگندہ خیالات ہیں۔“ اور نبی ﷺ کے بارے میں کہتے ہیں ”اس شخص نے یہ کلام

بِاٰيَةٍ كَمَآ اُرْسِلَ الْاَوَّلُوْنَ ﴿5﴾ مَآ اٰمَنَتْ قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْيَةٍ

کوئی نشانی	جیسا کہ	وہ رسول بھیجے گئے	پہلے	نہ	وہ ایمان لائی	ان سے پہلے	کوئی	بستی

خود گھڑ لیا ہے۔ یا وہ ایک شاعر ہے۔ اگر وہ سچا نبی ہے تو جس طرح کی نشانیاں دے کر پہلے رسولوں کو بھیجا گیا اسی طرح یہ بھی کوئی

اَهْلَكْنٰهَا ۚ اَفَهُمْ يُؤْمِنُوْنَ ﴿6﴾ وَمَآ اَرْسَلْنَا قَبْلَكَ اِلَّا رِجَالًا نُّوْحِيْٓ

ہم نے ہلاک کیا جس کو	کیا پس وہ	وہ ایمان لائیں گے	اور نہیں	ہم نے رسول بھیجے	تجھ سے پہلے	مگر	مرد	کہ ہم وحی کرتے

نشانی ہمارے پاس لائے۔“ ان سے پہلے بستی والوں کو ہم نے ہلاک کیا وہ بھی ایمان نہیں لائے تھے تو کیا یہ لوگ ایمان لائیں گے؟ اور

اِلَيْهِمْ فَسْـَٔلُوْٓا اَهْلَ الذِّكْرِ اِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿7﴾ وَمَا

ان کی طرف	پس تم پوچھ لو	والوں	ذکر سے	اگر	تم	نہیں	تم جانتے	اور نہیں

اے نبی ﷺ ہم نے آپ ﷺ سے پہلے جو پیغمبر بھیجے وہ سب آدمی ہی تھے جن کی طرف ہم وحی بھیجتے تھے۔ اگر تم لوگوں کو یہ بات

جَعَلْنٰهُمْ جَسَدًا لَّا يَاْكُلُوْنَ الطَّعَامَ وَمَا كَانُوْا خٰلِدِيْنَ ﴿8﴾ ثُمَّ

ہم نے بنایا ان کو	ایسے جسم	کہ نہ	وہ کھائیں	کھانا	اور نہ	وہ تھے	ہمیشہ رہنے والے	پھر

معلوم نہیں تو اہل کتاب سے پوچھ لو۔ اور ہم نے پیغمبروں کو ایسے جسم نہیں دیئے تھے کہ وہ کھانا نہ کھاتے ہوں اور نہ وہ ہمیشہ رہنے

صَدَقْنٰهُمُ الْوَعْدَ فَاَنْجَيْنٰهُمْ وَمَنْ نَّشَآءُ وَاَهْلَكْنَا الْمُسْرِفِيْنَ ﴿9﴾

ہم نے سچا کیا ان سے	وعدہ	پھر ہم نے نجات دی اُن کو	اور جن کو	ہم چاہیں	اور ہم نے ہلاک کیا	حد سے بڑھنے والوں کو

والے تھے۔ پھر ہم نے اپنے رسولوں سے کیا ہوا وعدہ پورا کر دیا۔ پھر ان کو اور جس کو ہم نے چاہا، عذاب سے بچا لیا اور حد سے

1 ع 10 1 لَقَدْ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكُمْ كِتٰبًا فِيْهِ ذِكْرُكُمْ ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿10﴾ ع وَكَمْ

یقیناً	ہم نے نازل کی	تمہاری طرف	ایک کتاب	اس میں	تمہارا ذکر ہے	کیا پھر نہیں	تم سمجھتے	اور کتنی ہی

گزرنے والوں کو ہلاک کر دیا۔ اے لوگو! یقیناً ہم نے تمہاری طرف قرآن نازل کیا ہے جس میں تمہارے لیے یاد دہانی ہے پھر کیا تم

قَصَمْنَا مِنْ قَرْيَةٍ كَانَتْ ظَالِمَةً وَّاَنْشَاْنَا بَعْدَهَا قَوْمًا

ہم نے ہلاک کیں	ایسی	بستیاں	جو تھیں	ظالم	اور ہم نے پیدا کیے	بعد اُن کے	لوگ

سمجھتے نہیں؟ اور ہم نے ظالموں کی کتنی ہی بستیوں کو نیست و نابود کر دیا اور ان کے بعد دوسری

اٰخَرِيْنَ ﴿11﴾ فَلَمَّآ اَحَسُّوْا بَاْسَنَآ اِذَا هُمْ مِّنْهَا يَرْكُضُوْنَ ﴿12﴾

دوسرے	پھر جب	انہوں نے محسوس کیا	ہمارا عذاب	اچانک	وہ	اس سے	وہ بھاگتے تھے

قوم کو اٹھایا۔ پھر جب ان ہلاک ہونے والوں نے ہمارا عذاب آتے دیکھا تو اس سے بھاگنے لگے۔ ہم نے کہا

لَا تَرْكُضُوْا وَارْجِعُوْٓا اِلٰى مَآ اُتْرِفْتُمْ فِيْهِ وَمَسٰكِنِكُمْ لَعَلَّكُمْ

نہ تم بھاگو	اور تم واپس جاؤ	طرف	اس چیز کی کہ	وہ خوشحالی دی گئی تمہیں	جس میں	اور اپنے مکانوں کی طرف	تا کہ تم

”بھاگو مت! تم واپس جاؤ اپنے انہی عیش کے سامانوں اور مکانوں کی طرف

تُسْـَٔلُوْنَ ﴿13﴾ قَالُوْا يٰوَيْلَنَآ اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ﴿14﴾ فَمَا زَالَتْ تِّلْكَ

تم سے پوچھا جائے	وہ بولے	ہائے افسوس ہمیں	بے شک ہم	ہم تھے	ظالم	پھر نہ	وہ ختم ہوا	یہ

تا کہ کوئی تمہارا حال پوچھے "وہ کہنے لگے "ہائے ہماری شامت، بے شک ہم لوگ ظالم تھے" وہ یہی پکارتے رہے

دَعْوٰىهُمْ حَتّٰى جَعَلْنٰهُمْ حَصِيْدًا خٰمِدِيْنَ ﴿15﴾ وَمَا خَلَقْنَا السَّمَآءَ

پکارنا اُن کا	یہاں تک کہ	ہم نے کر دیا اُن کو	جڑ سے کٹے ہوئے	بجھے ہوئے	اور نہیں	ہم نے پیدا کیا	آسمان کو

یہاں تک کہ ہم نے ان کا خاتمہ کر دیا جیسے کھیتی کٹ گئی ہو اور آگ بجھ گئی ہو۔ ہم نے آسمان اور زمین کو

وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا لٰعِبِيْنَ ﴿16﴾ لَوْ اَرَدْنَآ اَنْ نَّتَّخِذَ لَهْوًا

اور زمین کو	اور جو کچھ	درمیان دونوں کے ہے	کھیلتے ہوئے	اگر	ہم چاہتے	کہ	ہم اختیار کریں	کوئی مشغلہ

اور جو کچھ ان کے درمیان ہے کھیل تماشے کے لیے نہیں بنایا۔ اگر ہم نے کھیل تماشا کرنا ہوتا تو اپنے پاس سے

لَّاتَّخَذْنٰهُ مِنْ لَّدُنَّآ ۖ اِنْ كُنَّا فٰعِلِيْنَ ﴿17﴾ بَلْ نَقْذِفُ بِالْحَقِّ

توضرور ہم اختیار کرتے اسے	سے	اپنے پاس	اگر	ہم ہوتے	ایسا کرنے والے	بلکہ	ہم پھینک مارتے ہیں	حق کو

اس کا بندوبست کر لیتے مگر یہ کام ہمارے شایانِ شان نہ تھا۔ بلکہ ہم حق کو باطل پر مارتے

عَلَى الْبَاطِلِ فَيَدْمَغُهٗ فَاِذَا هُوَ زَاهِقٌ ۭ وَلَكُمُ الْوَيْلُ مِمَّا

پر	باطل	پھر وہ بھیجا نکالتا ہے اس کا	پس اچانک	وہ	مٹ جاتا ہے	اور تم پر	افسوس ہے	اس سے جو

ہیں تو وہ اس کا سر توڑ دیتا ہے اور باطل اسی وقت ملیا میٹ ہو جاتا ہے۔ اور اے مشرکو! تمہارے لیے تباہی ہے تمہاری

تَصِفُوْنَ ﴿18﴾ وَلَهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَمَنْ عِنْدَهٗ

تم بیان کرتے ہو	اور اسی کا ہے	جو کوئی ہے	میں	آسمانوں	اور زمین میں	اور جو ہیں	اس کے پاس

مشرکانہ باتوں کی وجہ سے جو تم کہتے پھرتے ہو۔ اور جو کوئی آسمانوں میں ہے اور جو کوئی زمین میں ہے، سب اللہ کی مخلوق ہے۔ وہ

لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِهٖ وَلَا يَسْتَحْسِرُوْنَ ﴿19﴾ ج يُسَبِّحُوْنَ الَّيْلَ

نہیں وہ تکبر اختیار کرتے	سے	اس کی عبادت	اور نہ	وہ تھکتے ہیں	وہ تسبیح کرتے ہیں	رات کو

فرشتے جنہیں اللہ کا قرب حاصل ہے وہ اس کی عبادت سے نہ سرتابی کرتے ہیں اور نہ تھکتے ہیں۔ وہ دن رات تسبیح کرتے

وَالنَّهَارَ لَا يَفْتُرُوْنَ ﴿20﴾ اَمِ اتَّخَذُوْٓا اٰلِهَةً مِّنَ الْاَرْضِ هُمْ

اور دن کو	نہیں	وہ اس سے وقفہ کرتے	کیا	انہوں نے بنائے ہیں	معبود	سے	زمین	جو وہ

ہیں کبھی ناغہ نہیں کرتے۔ کیا ان مشرکوں نے زمین پر ایسے معبود بنا رکھے ہیں

يُنشِرُونَ ﴿٢١﴾ لَوْ كَانَ فِيهِمَآ ءَالِهَةٌ إِلَّا ٱللَّهُ لَفَسَدَتَا ۚ فَسُبْحَٰنَ ٱللَّهِ

کچھ پیدا کرتے ہیں	اگر	وہ ہوتے	دونوں میں	معبود	سوائے	اللہ کے	تو دونوں بگڑ جاتے	پس پاک ہے	اللہ

جو مردوں کو زندہ کرتے ہوں؟ اگر زمین اور آسمان میں اللہ کے سوا اور معبود ہوتے تو سارا نظام درہم برہم ہوجاتا۔ اللہ جو عرش کا رب

رَبِّ ٱلْعَرْشِ عَمَّا يَصِفُونَ ﴿٢٢﴾ لَا يُسْـَٔلُ عَمَّا يَفْعَلُ وَهُمْ

رب	عرش کا	اس سے جو	وہ بیان کرتے ہیں	نہیں	وہ پوچھا جائے گا	بارے میں اُس کے جو	وہ کرتا ہے	اور وہ لوگ

ہے وہ ان ساری باتوں سے پاک ہے جو مشرک لوگ اس کی طرف منسوب کرتے ہیں۔ اللہ جو کچھ کرے اس سے باز پُرس نہیں ہو

يُسْـَٔلُونَ ﴿٢٣﴾ أَمِ ٱتَّخَذُوا۟ مِن دُونِهِۦٓ ءَالِهَةً ۖ قُلْ هَاتُوا۟ بُرْهَٰنَكُمْ ۖ

وہ پوچھے جائیں گے	کیا	انہوں نے بنائے ہیں	سے	سوا اس کے	اور معبود	کہہ دیجیے	تم لاؤ	دلیل اپنی

سکتی لیکن لوگوں سے باز پُرس ہوتی ہے۔ کیا مشرکین نے اللہ کے سوا اور بھی معبود بنا رکھے ہیں؟ اے نبی! آپ ﷺ ان سے کہیں

هَٰذَا ذِكْرُ مَن مَّعِىَ وَذِكْرُ مَن قَبْلِى ۗ بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ۙ

یہ ہے	ذکر	اُن کا جو	ساتھ میرے	اور ذکر	اُن کا جو تھے	پہلے میرے	بلکہ	اکثر اُن کے	نہیں	وہ جانتے

’’یہ میرے پاس قرآن موجود ہے اور مجھ سے پہلے کی کتابیں بھی آچکی ہیں، تم ان میں سے اپنے شرک کے حق میں کوئی دلیل پیش

ٱلْحَقَّ ۖ فَهُم مُّعْرِضُونَ ﴿٢٤﴾ وَمَآ أَرْسَلْنَا مِن قَبْلِكَ مِن رَّسُولٍ إِلَّا

حق کو	پس وہ ہیں	منہ موڑنے والے	اور نہیں	ہم نے بھیجا	سے	پہلے آپ کے	کوئی	رسول	مگر یہ کہ

کرو‘‘ مگر ان میں سے اکثر حق کو نہیں جانتے اس لیے منہ پھیر لیتے ہیں۔ اور اے نبی ﷺ ہم نے آپ ﷺ سے پہلے کوئی رسول ایسا

نُوحِىٓ إِلَيْهِ أَنَّهُۥ لَآ إِلَٰهَ إِلَّآ أَنَا۠ فَٱعْبُدُونِ ﴿٢٥﴾ وَقَالُوا۟ ٱتَّخَذَ

ہم وحی کرتے تھے	طرف اُس کی	یہ کہ	نہیں	کوئی معبود	سوائے	میرے	پس تم عبادت کرو میری	اور وہ کہتے ہیں	اُس نے بنا رکھی ہے

نہیں بھیجا جس کے پاس یہ وحی نہ بھیجی ہو کہ ’’میرے سوا کوئی معبود نہیں۔ لہٰذا تم میری ہی عبادت کرو۔‘‘ اور مشرکین کہتے ہیں کہ

ٱلرَّحْمَٰنُ وَلَدًا ۗ سُبْحَٰنَهُۥ ۚ بَلْ عِبَادٌ مُّكْرَمُونَ ﴿٢٦﴾ لَا يَسْبِقُونَهُۥ بِٱلْقَوْلِ

رحمان نے	اولاد	پاک ہے وہ	بلکہ	وہ تو بندے ہیں	عزت والے	نہیں	وہ آگے چلتے اُس کے	بات میں

’’اللہ رحمان بھی اولاد رکھتا ہے۔‘‘ حالاں کہ وہ اس سے پاک ہے بلکہ جن فرشتوں کو وہ اللہ کی اولاد سمجھتے ہیں وہ تو اُس کے معزز بندے

وَهُم بِأَمْرِهِۦ يَعْمَلُونَ ﴿٢٧﴾ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ

اور وہ سب	اس کے حکم سے	وہ کام کرتے ہیں	وہ جانتا ہے	جو کچھ ہے	درمیان	ان کے ہاتھوں	اور جو کچھ ہے	ان کے پیچھے

ہیں۔ وہ اُس کے آگے بڑھ کر بات نہیں کرتے، صرف اس کے حکم کی تکمیل کرتے ہیں۔ اللہ اُن کے اگلے اور پچھلے حال کو جانتا ہے۔

وَلَا يَشْفَعُوْنَ ۙ اِلَّا لِمَنِ ارْتَضٰى وَهُمْ مِّنْ خَشْيَتِهٖ مُشْفِقُوْنَ ﴿28﴾

اور نہیں	وہ شفاعت کر سکتے	مگر	جس کو	وہ پسند کرے	اور وہ ہیں	سے	اس کے خوف	ڈرنے والے

وہ کسی کی سفارش نہیں کر سکتے مگر اس کے لیے جس کو اللہ پسند کرے اور وہ اللہ کی ہیبت سے ڈرتے رہتے ہیں۔

وَمَنْ يَّقُلْ مِنْهُمْ اِنِّیْٓ اِلٰهٌ مِّنْ دُوْنِهٖ فَذٰلِكَ نَجْزِيْهِ جَهَنَّمَ ۭ

اور جو کوئی	وہ کہے	ان میں سے	بے شک میں ہوں	معبود	سے	سوائے اُس کے	تو اسے	ہم سزا دیں گے اسے	جہنم کی

اور اگر ان میں سے کوئی کہے ”میں بھی اللہ کے سوا معبود ہوں“ تو اسے ہم جہنم کی سزا دیں گے

2 ع 19 2

كَذٰلِكَ نَجْزِي الظّٰلِمِيْنَ ﴿29﴾ اَوَلَمْ يَرَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنَّ السَّمٰوٰتِ

اسی طرح	ہم بدلہ دیتے ہیں	ظالموں کو	کیا	نہیں	اُس نے دیکھا	جو	وہ کافر ہوئے	کہ	آسمان

اور ظالموں کو ہم ایسی ہی سزا دیتے ہیں۔ کیا کافروں نے نہیں دیکھا کہ آسمان

وَالْاَرْضَ كَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنٰهُمَا ۭ وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَاۗءِ كُلَّ شَيْءٍ

اور زمین	وہ دونوں تھے	ملے ہوئے	پھر ہم نے پھاڑ دیا دونوں کو	اور ہم نے بنایا	سے	پانی	ہر	چیز

اور زمین دونوں بند تھے پھر ہم نے ان کو کھول دیا۔ اور ہم نے پانی سے ہر

حَيٍّ ۭ اَفَلَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿30﴾ وَجَعَلْنَا فِي الْاَرْضِ رَوَاسِيَ اَنْ تَمِيْدَ

زندہ کو	کیا پس نہیں	وہ ایمان لاتے	اور ہم نے بنائے	میں	زمین	پہاڑ مضبوط	تاکہ (نہ)	وہ جھک پڑے

جاندار چیز بنائی۔ کیا پھر یہ لوگ ایمان نہیں لاتے؟ اور ہم نے زمین میں پہاڑ بنائے تاکہ زمین لوگوں کو لے کر کسی طرف کو جھک

بِهِمْ ۠ وَجَعَلْنَا فِيْهَا فِجَاجًا سُبُلًا لَّعَلَّهُمْ يَهْتَدُوْنَ ﴿31﴾ وَجَعَلْنَا

انہیں لے کر	اور ہم نے بنائے	اس میں	کھلے	راستے	تاکہ وہ	وہ راہ پائیں	اور ہم نے بنایا

نہ جائے۔ اور ہم نے زمین میں کھلے راستے بنائے تاکہ لوگ راہ پائیں۔ اور ہم نے

السَّمَاۗءَ سَقْفًا مَّحْفُوْظًا ښ وَّهُمْ عَنْ اٰيٰتِهَا مُعْرِضُوْنَ ﴿32﴾ وَهُوَ الَّذِيْ

آسمان کو	چھت	محفوظ	اور وہ ہیں	سے	اس کی نشانیوں	منہ موڑنے والے	اور وہی ہے	جس نے

آسمان کو محفوظ چھت بنایا پھر بھی وہ لوگ ہماری نشانیوں سے منہ پھیرے ہوئے ہیں۔ اور وہی

خَلَقَ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۭ كُلٌّ فِيْ فَلَكٍ يَّسْبَحُوْنَ ﴿33﴾

اُس نے پیدا کیا	رات کو	اور دن کو	اور سورج کو	اور چاند کو	سب ہی	میں	خلا	وہ تیرتے ہیں

اللہ ہے جس نے رات اور دن بنائے اور سورج اور چاند بنائے جو اپنے اپنے مدار میں تیر رہے ہیں۔

وَمَا جَعَلْنَا لِبَشَرٍ مِّنْ قَبْلِكَ الْخُلْدَ ؕ اَفَا۟ئِنْ مِّتَّ فَهُمُ

اور نہیں	ہم نے بنایا	کسی انسان کے لیے	سے	پہلے آپ کے	ہمیشہ رہنا	کیا پھر اگر	آپ فوت ہو جائیں	تو وہ

اور اے نبی ﷺ! ہم نے آپ ﷺ سے پہلے بھی کسی انسان کو ہمیشہ کی زندگی نہیں دی۔ اگر آپ ﷺ فوت ہو جائیں گے تو کیا

الْخٰلِدُوْنَ ﴿34﴾ كُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ ؕ وَنَبْلُوْكُمْ بِالشَّرِّ وَالْخَيْرِ

ہمیشہ رہنے والے ہیں؟	ہر	شخص	چکھنے والا ہے	موت کو	اور ہم آزماتے ہیں تمہیں	ساتھ برائی	اور بھلائی کے

اعتراض کرنے والے ہمیشہ زندہ رہیں گے؟ ہر جان کو موت کا مزا چکھنا ہے اور تم لوگوں کو ہم دُکھ اور سُکھ دے کر

فِتْنَةً ؕ وَاِلَيْنَا تُرْجَعُوْنَ ﴿35﴾ وَاِذَا رَاٰكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ يَّتَّخِذُوْنَكَ

آزمائش کے لیے	اور ہماری طرف	تم لوٹائے جاؤ گے	اور جب	وہ دیکھتے ہیں آپ کو	وہ لوگ جو	وہ کافر ہوئے	نہیں	وہ بناتے آپ کو

آزما رہے ہیں۔ آخر تمہیں ہمارے پاس آنا ہے۔ اور اے نبی ﷺ جب کافر لوگ آپ ﷺ کو دیکھتے ہیں تو آپ ﷺ کو مذاق کا

اِلَّا هُزُوًا ؕ اَهٰذَا الَّذِيْ يَذْكُرُ اٰلِهَتَكُمْ ۚ وَهُمْ بِذِكْرِ الرَّحْمٰنِ

مگر	مذاق کے لیے	کیا یہ ہے	جو	وہ بات کرتا ہے	تمہارے معبودوں کی	اور وہ	ذکر سے	رحمان کے

نشانہ بنالیتے ہیں اور کہتے ہیں ”کیا یہی شخص ہے جو تمہارے معبودوں پر تنقید کرتا ہے؟“ اور ان کا اپنا حال یہ ہے کہ وہ رحمان کے نام

هُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿36﴾ خُلِقَ الْاِنْسَانُ مِنْ عَجَلٍ ؕ سَاُورِيْكُمْ اٰيٰتِيْ

وہ	منکر ہیں	پیدا کیا گیا انسان	سے	جلدی (جلد بازی)	میں جلد دکھاؤں گا تمہیں	نشانیاں اپنی

ہی سے متنفر ہیں۔ انسان جلدباز واقع ہوا ہے۔ میں عنقریب اپنی نشانیاں دکھاؤں گا

فَلَا تَسْتَعْجِلُوْنِ ﴿37﴾ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿38﴾

پس نہ تم جلدی مچاؤ	اور وہ کہتے ہیں	کب ہے	یہ	وعدہ	اگر	تم ہو	سچے

تم جلدی نہ مچاؤ لیکن مشرک لوگ مسلمانوں سے کہتے ہیں ”اگر تم سچے ہو تو بتاؤ قیامت کا وعدہ کب پورا ہو گا؟“

لَوْ يَعْلَمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا حِيْنَ لَا يَكُفُّوْنَ عَنْ وُّجُوْهِهِمُ النَّارَ

اگر	وہ جان جائیں	وہ لوگ جو	وہ کافر ہوئے	جس وقت کہ	نہیں	وہ ہٹا سکیں گے	سے	اپنے چہروں	آگ کو

کاش ان کو اُس وقت کی خبر ہوتی جب وہ دوزخ کی آگ کو نہ اپنے چہروں سے ہٹا سکیں گے

وَلَا عَنْ ظُهُوْرِهِمْ وَلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿39﴾ بَلْ تَاْتِيْهِمْ بَغْتَةً

اور نہ	سے	اپنی پیٹھوں	اور نہیں	وہ	ان کی مدد کی جائے گی	بلکہ	وہ آئے گی ان کے پاس	اچانک

اور نہ اپنی پیٹھوں سے اور نہ انہیں کوئی مدد پہنچے گی۔ وہ قیامت اچانک آئے گی اور انہیں بدحواس

فَتَبْهَتُهُمْ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ رَدَّهَا وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ﴿40﴾ وَلَقَدِ

پھر وہ بدحواس کرے گی اُن کو	پھر نہیں	وہ طاقت رکھتے	اس کو ہٹانے کی	اور نہ	وہ	وہ مہلت دیے جائیں گے	اور البتہ بے شک

کر دے گی۔ پھر نہ وہ اسے ہٹا سکیں گے اور نہ انہیں مہلت دی جائے گی۔ اور اے نبی ﷺ آپ ﷺ سے

اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَحَاقَ بِالَّذِيْنَ سَخِرُوْا مِنْهُمْ مَّا

مذاق کیا گیا	رسولوں کا	سے	پہلے آپ کے	پھر اُس نے گھیر لیا	ان کو جو	وہ مذاق کرتے تھے	ان میں سے	جو

پہلے بھی رسولوں کا مذاق اڑایا گیا۔ پھر مذاق اُڑانے والوں کو وہی عذاب لے ڈوبا جس کا وہ

كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿41﴾ قُلْ مَنْ يَّكْلَؤُكُمْ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ مِنَ 3 ع 12 3

وہ تھے	جس کا	وہ مذاق اڑاتے	کہہ دیجیے	کون	وہ محفوظ رکھ سکتا ہے تمہیں	رات کو	اور دن کو	سے

مذاق اڑاتے تھے۔ اے نبی ﷺ آپ ﷺ ان سے کہیں ”کون ہے جو تمہیں خدائے رحمان کی پکڑ سے رات یا دن کے وقت

الرَّحْمٰنِ ۭ بَلْ هُمْ عَنْ ذِكْرِ رَبِّهِمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿42﴾ اَمْ لَهُمْ اٰلِهَةٌ

رحمان کے (عذاب)	بلکہ	وہ ہیں	سے	ذکر	اپنے رب کے	منہ موڑنے والے	کیا	ان کے لیے	معبود ہیں

بچا سکتا ہے؟“ اور ان لوگوں کا حال یہ ہے کہ یہ اپنے رب کی نصیحت سے منہ موڑے ہوئے ہیں۔ کیا ہمارے سوا ان کے

تَمْنَعُهُمْ مِّنْ دُوْنِنَا ۭ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَ اَنْفُسِهِمْ وَلَا هُمْ مِّنَّا

جو روکتے ہیں اُن کو	سے	ہماری طرف	نہیں	وہ طاقت رکھتے	مدد کی	اپنی جانوں کی	اور نہیں	وہ	ہم سے

کچھ اور معبود ہیں جو انہیں ہمارے عذاب سے بچا سکتے ہیں۔ وہ تو اپنا بچاؤ نہیں کر سکتے اور نہ ہمارے مقابلے

يُصْحَبُوْنَ ﴿43﴾ بَلْ مَتَّعْنَا هٰٓؤُلَاۗءِ وَاٰبَاۗءَهُمْ حَتّٰى طَالَ عَلَيْهِمُ الْعُمُرُ ۭ

محفوظ رکھے جاتے ہیں	بلکہ	ہم نے فائدہ دیا	اُن کو	اور ان کے باپ دادا کو	یہاں تک کہ	لمبی ہوئی	ان پر	عمریں (ان کی)

میں کوئی ان کا ساتھ دے سکتا ہے۔ بات یہ ہے کہ ہم نے ان لوگوں کو اور ان کے باپ دادا کو دنیا کا سامان دیا یہاں تک کہ اسی حال

اَفَلَا يَرَوْنَ اَنَّا نَاْتِي الْاَرْضَ نَنْقُصُهَا مِنْ اَطْرَافِهَا ۭ اَفَهُمُ

کیا پس نہیں	وہ دیکھتے	کہ ہم	ہم آتے ہیں	زمین کو	ہم گھٹاتے ہوئے اسے	سے	اس کے کناروں کو	کیا پس وہ ہیں

میں ان پر لمبی مدت گزر گئی۔ لیکن کیا وہ نہیں دیکھتے کہ اب ہم چاروں طرف سے اس سرزمین کا گھیرا تنگ کر کے آگے بڑھ رہے ہیں تو

الْغٰلِبُوْنَ ﴿44﴾ قُلْ اِنَّمَآ اُنْذِرُكُمْ بِالْوَحْيِ ڮ وَلَا يَسْمَعُ الصُّمُّ

غالب	کہہ دیجیے	بے شک	میں خبردار کرتا ہوں تمہیں	وحی کے ذریعے	اور نہیں	سنتے	بہرے لوگ

کیا یہ لوگ غالب آئیں گے؟ اے نبی ﷺ آپ ﷺ ان سے کہیں ”میں تمہیں وحی کے ذریعے خبردار کر رہا ہوں۔“ مگر جو لوگ

الدُّعَآءَ اِذَا مَا يُنْذَرُوْنَ ﴿45﴾ وَلَئِنْ مَّسَّتْهُمْ نَفْحَةٌ مِّنْ عَذَابِ

پکارنے کو	جب	کہ	ان کو ڈرایا جاتا ہے	اور اگر	پہنچے ان کو جھونکا	کا	عذاب

بہرے بن جائیں انہیں کتنا ہی سمجھایا جائے، وہ نہیں سنتے؟ اور اگر آپ ﷺ کے رب کی طرف سے عذاب کا کوئی جھونکا ان پر آئے تو

رَبِّكَ لَيَقُوْلُنَّ يٰوَيْلَنَآ اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ﴿46﴾ وَنَضَعُ الْمَوَازِيْنَ

آپ کے رب کے	ضرور وہ کہیں گے	ہائے افسوس ہم پر	بے شک ہم	ہم تھے	ظالم	اور ہم رکھیں گے	ترازوئیں

وہ کہنے لگیں گے ”ہماری بدبختی! بے شک ہم ظالم تھے!“ اور ہم قیامت کے دن

الْقِسْطَ لِيَوْمِ الْقِيٰمَةِ فَلَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْـًٔا ؕ وَاِنْ كَانَ مِثْقَالَ

انصاف کی	دن کو	قیامت کے	پھر نہیں	وہ ناانصافی ہوگی	کسی جان پر	کچھ بھی	اور اگر	وہ ہوگا عمل	برابر

انصاف کا ترازو رکھیں گے پھر کسی کی حق تلفی نہ ہوگی۔ اگر رائی کے

حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ اَتَيْنَا بِهَا ؕ وَكَفٰى بِنَا حٰسِبِيْنَ ﴿47﴾ وَلَقَدْ

دانے	کے	رائی	ہم لائیں گے	اُس کو	اور وہ کافی ہیں	ہم	حساب لینے والے	اور البتہ بے شک

دانے کے برابر بھی کسی کا عمل ہوگا ہم اُسے بھی حاضر کردیں گے۔ اور ہم حساب لینے کے لیے کافی ہیں۔ اور البتہ بے شک ہم نے

اٰتَيْنَا مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ الْفُرْقَانَ وَضِيَآءً وَّذِكْرًا لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿48﴾ الَّذِيْنَ

ہم نے دی	موسیٰ	اور ہارون کو	حق اور باطل میں فرق کرنے والی چیز	اور روشنی	اور نصیحت	پرہیزگاروں کے لیے	جو

موسیٰ اور ہارون علیہما السلام کو حق و باطل کا فرق کرنے والی کتاب دی جو ایسے پرہیزگاروں کے لیے ہدایت کی روشنی اور

يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ وَهُمْ مِّنَ السَّاعَةِ مُشْفِقُوْنَ ﴿49﴾ وَهٰذَا

وہ ڈرتے ہیں	اپنے رب سے	بغیر دیکھے	اور وہ	سے	گھڑی قیامت کی	ڈرنے والے ہیں	اور یہ ہے

نصیحت تھی جو بن دیکھے اپنے رب سے ڈرتے ہیں اور قیامت کا خوف رکھتے ہیں۔ اور ہم نے

ذِكْرٌ مُّبٰرَكٌ اَنْزَلْنٰهُ ؕ اَفَاَنْتُمْ لَهٗ مُنْكِرُوْنَ ﴿50﴾ ع وَلَقَدْ اٰتَيْنَآ اِبْرٰهِيْمَ 4 ع 4

ذکر	برکت والا	ہم نے نازل کیا اسے	کیا پس تم ہو	اس کے	منکر؟	اور البتہ بے شک	ہم نے دی	ابراہیم کو

یہ بابرکت قرآن نازل کیا تو کیا تم لوگ اِسے ماننے سے انکاری ہو؟ اور ہم نے اس سے پہلے ابراہیم علیہ السلام کو

رُشْدَهٗ مِنْ قَبْلُ وَكُنَّا بِهٖ عٰلِمِيْنَ ﴿51﴾ ج اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ وَقَوْمِهٖ مَا

اُس کی ہدایت	سے	پہلے	اور ہم تھے	اس کو	جاننے والے	جب	اُس نے کہا	اپنے باپ کو	اور اپنی قوم کو	کیا ہیں

ہدایت عطا کی اور ہم اُن کے مرتبے کو خوب جانتے ہیں۔ یاد کرو جب انہوں نے اپنے باپ اور اپنی قوم سے کہا

هٰذِهِ التَّمَاثِيْلُ الَّتِيْٓ اَنْتُمْ لَهَا عٰكِفُوْنَ ﴿52﴾ قَالُوْا وَجَدْنَآ اٰبَآءَنَا

یہ	مورتیاں	کہ	تم ہو	جن پر	بیٹھنے والے	وہ بولے	ہم نے پایا	اپنے باپوں کو

”یہ کیا مورتیاں ہیں جن پر تم جم کر بیٹھے ہو؟“ وہ بولے ”ہم نے اپنے باپ دادا کو ان کی پوجا

لَهَا عٰبِدِيْنَ ﴿53﴾ قَالَ لَقَدْ كُنْتُمْ اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمْ فِيْ ضَلٰلٍ

ان کی	عبادت کرنے والے	اس نے کہا	البتہ بے شک	تم ہو	تم	اور باپ تمہارے	میں	گمراہی

کرتے دیکھا ہے۔“ ابراہیم علیہ السلام نے کہا ”تم بھی اور تمہارے باپ دادا بھی

مُّبِيْنٍ ﴿54﴾ قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا بِالْحَقِّ اَمْ اَنْتَ مِنَ اللّٰعِبِيْنَ ﴿55﴾ قَالَ بَلْ

صریح	وہ بولے	کیا تو لایا ہمارے پاس	حق کو	یا	تو ہے	سے	کھیلنے والوں	اس نے کہا	بلکہ

صریح گمراہ رہے۔“ اس پر انہوں نے کہا ”کیا تم ہمارے پاس سچی بات لائے ہو یا مذاق کر رہے ہو؟“ ابراہیم علیہ السلام نے کہا

رَّبُّكُمْ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ الَّذِيْ فَطَرَهُنَّ ۖ وَاَنَا عَلٰى ذٰلِكُمْ مِّنَ

تمہارا رب ہے	رب	آسمانوں کا	اور زمین کا	جس نے	پیدا کیا اُن کو	اور میں ہوں	پر	اس بات	سے

”تمہارا رب وہ ہے جو آسمانوں اور زمین کا رب ہے۔ جس نے اِن کو پیدا کیا اور میں اس بات کی گواہی

الشّٰهِدِيْنَ ﴿56﴾ وَتَاللّٰهِ لَاَكِيْدَنَّ اَصْنَامَكُمْ بَعْدَ اَنْ تُوَلُّوْا

گواہی دینے والوں	اور قسم ہے اللہ کی	ضرور میں چال چلوں گا	بتوں تمہارے (کے لیے)	بعد اس کے	جب	تم چلے جاؤ

دینے والوں میں سے ہوں۔ اور اللہ کی قسم میں ضرور تمہارے بتوں کے خلاف چال چلوں گا جب تم یہاں سے

مُدْبِرِيْنَ ﴿57﴾ فَجَعَلَهُمْ جُذٰذًا اِلَّا كَبِيْرًا لَّهُمْ لَعَلَّهُمْ اِلَيْهِ

پیٹھ پھیرتے ہوئے	پھر اس نے کر دیا اُن کو	ٹکڑے ٹکڑے	سوائے	ایک بڑے	ان کے	تاکہ وہ	اُس کی طرف

چلے جاؤ گے۔“ پھر ابراہیم علیہ السلام نے بتوں کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا۔ صرف ایک بڑے بت کو چھوڑ دیا تاکہ وہ اس کی

يَرْجِعُوْنَ ﴿58﴾ قَالُوْا مَنْ فَعَلَ هٰذَا بِاٰلِهَتِنَآ اِنَّهٗ لَمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿59﴾

وہ رجوع کریں	انہوں نے کہا	کس نے کیا یہ	ہمارے معبودوں کے ساتھ	بے شک وہ ہے	البتہ سے	ظالموں

طرف رجوع کریں۔ جب لوگوں نے واپس آ کر بتوں کا یہ حال دیکھا تو کہنے لگے ”کس نے ہمارے معبودوں کے ساتھ ایسا کیا

قَالُوْا سَمِعْنَا فَتًى يَّذْكُرُهُمْ يُقَالُ لَهٗٓ اِبْرٰهِيْمُ ﴿60﴾ قَالُوْا فَاْتُوْا بِهٖ

وہ بولے	ہم نے سنا	ایک جوان	جو ذکر کرتا تھا اُن کے	وہ کہا جاتا ہے	اس کو	ابراہیم	وہ بولے	پس تم لاؤ	اس کو

ہے، بے شک وہ بڑا ظالم ہے۔“ لوگوں نے کہا ”ہم نے ایک جوان کو ان کے خلاف بولتے سنا جسے ابراہیم علیہ السلام کہا جاتا ہے۔“

عَلٰۤى اَعْيُنِ النَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَشْهَدُوْنَ ﴿61﴾ قَالُوْٓا ءَاَنْتَ فَعَلْتَ هٰذَا

سامنے	آنکھوں کے	لوگوں کی	تاکہ وہ	وہ سب دیکھیں	وہ بولے	کیا تو	تونے کیا ہے	یہ

انہوں نے کہا کہ ''اسے سب آدمیوں کے سامنے حاضر کرو تاکہ وہ دیکھیں۔'' پھر لوگوں نے پوچھا ''ابراہیم علیہ السلام کیا ہمارے

بِاٰلِهَتِنَا يٰٓاِبْرٰهِيْمُ ﴿62﴾ قَالَ بَلْ فَعَلَهٗ ۖ كَبِيْرُهُمْ هٰذَا فَسْـَٔلُوْهُمْ

ہمارے معبودوں سے	اے ابراہیم	اس نے کہا	بلکہ	کیا ہے یہ	اُن کے بڑے نے	یہ	پس تم پوچھو ان سے

معبودوں کے ساتھ تم نے ایسا کیا؟'' ابراہیم علیہ السلام نے جواب دیا ''بلکہ ان کے اس بڑے نے کیا ہے، تم ان بتوں سے پوچھ لو

اِنْ كَانُوْا يَنْطِقُوْنَ ﴿63﴾ فَرَجَعُوْٓا اِلٰٓى اَنْفُسِهِمْ فَقَالُوْٓا اِنَّكُمْ اَنْتُمُ

اگر	وہ ہیں	وہ بات کرتے	پھر وہ لوٹے	طرف	اپنے آپ کی	پھر وہ بولے	بے شک تم ہو	تمہی

اگر یہ بولتے ہیں۔'' پھر ان لوگوں نے اپنے جی میں کچھ سوچا۔ پھر آپس میں ایک دوسرے سے کہنے لگے ''واقعی تم

الظّٰلِمُوْنَ ﴿64﴾ ثُمَّ نُكِسُوْا عَلٰى رُءُوْسِهِمْ ۚ لَقَدْ عَلِمْتَ مَا هٰٓؤُلَآءِ

ظالم	پھر	وہ اُلٹے کردیے گئے	پر	اپنے سروں	البتہ بے شک	تو جانتا ہے	نہیں	یہ

ہی ظالم ہو۔'' پھر سر جھکا کر بولے ''اے ابراہیم علیہ السلام تم جانتے ہو یہ

يَنْطِقُوْنَ ﴿65﴾ قَالَ اَفَتَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُكُمْ شَيْـًٔا

وہ بولتے	اس نے کہا	کیا تم پوجتے ہو	کے	سوائے	اللہ	اسے جو	نہیں	وہ فائدہ دیتا تمہیں	کچھ بھی

بولتے نہیں۔'' ابراہیم علیہ السلام نے کہا ''کیا تم اللہ کے سوا ایسی چیزوں کو پوجتے ہو، جو تمہیں نفع یا نقصان پہنچانے کا

وَّلَا يَضُرُّكُمْ ﴿66﴾ اُفٍّ لَّكُمْ وَلِمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۭ اَفَلَا

اور نہ	وہ نقصان پہنچاتا تم کو	افسوس ہے	تم پر	اور اس پر جو	تم پوجتے ہو	سے	سوائے	اللہ کے	کیا پس نہیں

اختیار نہیں رکھتیں۔ افسوس تم پر اور ان چیزوں پر جنہیں تم اللہ کے سوا پوجتے ہو کیا تم سمجھتے نہیں'' پھر انہوں

تَعْقِلُوْنَ ﴿67﴾ قَالُوْا حَرِّقُوْهُ وَانْصُرُوْٓا اٰلِهَتَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ فٰعِلِيْنَ ﴿68﴾

تم سمجھتے	وہ بولے	تم جلاؤ اسے	اور تم مدد کرو	اپنے معبودوں کی	اگر	تم ہو	کچھ کرنے والے

نے آپس میں کہا ''اگر کچھ کرنا ہے تو اس شخص کو آگ میں جلا دو اور اس طرح اپنے معبودوں کی حمایت کرو۔''

قُلْنَا يٰنَارُ كُوْنِيْ بَرْدًا وَّسَلٰمًا عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ ﴿69﴾ وَاَرَادُوْا بِهٖ

ہم نے حکم دیا	اے آگ	تو ہوجا	ٹھنڈی	اور سلامتی والی	پر	ابراہیم	اور انہوں نے چاہا	اس سے

پھر ہم نے حکم دیا ''اے آگ تو ٹھنڈی ہوجا اور سلامتی بن جا ابراہیم علیہ السلام کے لئے۔ ان لوگوں نے ابراہیم علیہ السلام کے

كَيْدًا فَجَعَلْنٰهُمُ الْاَخْسَرِيْنَ ﴿70﴾ ۚ وَنَجَّيْنٰهُ وَلُوْطًا اِلَى الْاَرْضِ الَّتِيْ

چال چلنا	پھر ہم نے کر دیا اُن کو	بڑا خسارہ پانے والے	اور ہم نے نجات دی اسے	اور لوط کو	طرف	سرزمین کی	کہ

خلاف چال چلی مگر ہم نے ان لوگوں کو ناکام کر دیا۔ اور ہم نے ابراہیم علیہ السلام کو اور لُوط علیہ السلام کو اس سرزمین میں

بٰرَكْنَا فِيْهَا لِلْعٰلَمِيْنَ ﴿71﴾ وَوَهَبْنَا لَهٗٓ اِسْحٰقَ ۭ وَيَعْقُوْبَ نَافِلَةً ۭ

ہم نے برکت رکھی	اس میں	جہان والوں کے لیے	اور ہم نے عطا کیا	اس کو	اسحاق	اور یعقوب	پوتا

حفاظت سے رکھا جس میں ہم نے جہان والوں کے لیے برکتیں رکھی ہیں۔ اور ہم نے ابراہیم علیہ السلام کو عطا کیا اسحاق علیہ السلام بیٹا

وَكُلًّا جَعَلْنَا صٰلِحِيْنَ ﴿72﴾ وَجَعَلْنٰهُمْ اَىِٕمَّةً يَّهْدُوْنَ بِاَمْرِنَا

اور سب کو	ہم نے بنایا	نیک	اور ہم نے بنایا اُن کو	پیشوا	وہ ہدایت دیتے تھے	ہمارے حکم سے سامنے

اور یعقوب علیہ السلام پوتا اور ان سب کو ہم نے نیک بنایا۔ اور ان کو امام بنایا جو ہمارے حکم سے لوگوں کی رہنمائی کرتے تھے۔

وَاَوْحَيْنَآ اِلَيْهِمْ فِعْلَ الْخَيْرٰتِ وَاِقَامَ الصَّلٰوةِ وَاِيْتَاۗءَ الزَّكٰوةِ ۚ

اور ہم نے وحی کی	ان کی طرف	کرنے کی	بھلائیاں	اور قائم رکھنا	نماز	اور دینا	زکوۃ

ہم نے انہیں وحی کے ذریعے ہدایت کی کہ وہ بھلائی کے کام کریں، نماز قائم کریں اور زکوۃ ادا کریں۔

وَكَانُوْا لَنَا عٰبِدِيْنَ ﴿73﴾ۙ وَلُوْطًا اٰتَيْنٰهُ حُكْمًا وَّعِلْمًا وَّنَجَّيْنٰهُ مِنَ

اور وہ تھے	ہمارے لیے	بندگی کرنے والے	اور لوط کو	ہم نے دیا اسے	حکم	اور علم	اور ہم نے نجات دی اسے	سے

اور وہ سب ہماری عبادت کرنے والے تھے۔ اور لُوط علیہ السلام کو ہم نے اختیار اور علم عطا کیا۔ انہیں اس بستی سے نجات دی

الْقَرْيَةِ الَّتِيْ كَانَتْ تَّعْمَلُ الْخَـبٰۗىِٕثَ ۭ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمَ سَوْءٍ

بستی	جو	وہ تھی	کرتی	برائیاں	بے شک وہ	وہ تھے	لوگ	برے

جس کے رہنے والے گندے کام کرتے تھے۔ بے شک وہ لوگ بہت برے اور

فٰسِقِيْنَ ﴿74﴾ۙ وَاَدْخَلْنٰهُ فِيْ رَحْمَتِنَا ۭ اِنَّهٗ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿75﴾ۧ وَنُوْحًا اِذْ 5 ع 25 5

نافرمان	اور ہم نے داخل کیا اسے	میں	رحمت ہماری	بے شک وہ ہے	سے	نیک لوگوں	اور نوح کو	جب

نافرمان تھے۔ اور لُوط علیہ السلام کو ہم نے اپنی رحمت کے سائے میں لے لیا۔ بے شک وہ ہمارے نیک بندوں میں سے تھے۔ اور

نَادٰى مِنْ قَبْلُ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ فَنَجَّيْنٰهُ وَاَهْلَهٗ مِنَ الْكَرْبِ

اس نے پکارا	سے	پہلے	پھر ہم نے قبول کی دعا	اس کی	پھر ہم نے نجات دی اسے	اور اس کے گھرانے کو	سے	مصیبت

اس سے پہلے نوح علیہ السلام کو بھی نبی بنایا۔ یاد کرو جب انہوں نے ہمیں پکارا تو ہم نے ان کی دعا قبول کی۔ پھر انہیں اور ان کے

الْعَظِيْمِ ﴿76﴾ وَنَصَرْنٰهُ مِنَ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا

بڑی	اور ہم نے مدد دی اسے	سے	اس قوم	جنہوں نے جھٹلایا	ہماری آیتوں کا	بے شک وہ	وہ تھے

ساتھیوں کو بہت بڑے غم سے نجات دی۔ اور اس قوم کے مقابلے میں جس نے ہماری نشانیوں کو جھٹلایا تھا ہم نے نوح علیہ السلام کی

قَوْمَ سَوْءٍ فَاَغْرَقْنٰهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿77﴾ وَدَاوٗدَ وَسُلَيْمٰنَ اِذْ يَحْكُمٰنِ

لوگ	برے	پس ہم نے غرق کیا ان	سب کو	اور داؤد	اور سلیمان کو ہدایت دی	جب	وہ فیصلہ کرتے تھے

مدد کی۔ بے شک وہ کافر بہت برے لوگ تھے اس لیے ہم نے ان سب کو غرق کر دیا۔ اور ہم نے داؤد علیہ السلام اور سلیمان علیہ السلام

فِى الْحَرْثِ اِذْ نَفَشَتْ فِيْهِ غَنَمُ الْقَوْمِ ۚ وَكُنَّا لِحُكْمِهِمْ

میں	کھیتی	جب	رات کو چر گئیں	اس میں	بکریاں	کچھ لوگوں کی	اور ہم تھے	ان کے فیصلے کے

کو بھی نبی بنایا۔ یاد کرو جب وہ دونوں ایک کھیت کے بارے میں فیصلہ کر رہے تھے جس میں کچھ لوگوں کی بکریاں رات کے وقت جا

شٰهِدِيْنَ ﴿78﴾ فَفَهَّمْنٰهَا سُلَيْمٰنَ ۚ وَكُلًّا اٰتَيْنَا حُكْمًا وَّعِلْمًا ۖ وَّسَخَّرْنَا

شاہد	پھر ہم نے سمجھائی وہ بات	سلیمان کو	اور ہر ایک کو	ہم نے دیا	حکم	اور علم	اور ہم نے تابع کیا

پڑیں اور ہم ان کے اس فیصلے کو دیکھ رہے تھے۔ ہم نے سلیمان علیہ السلام کو وہ معاملہ سمجھا دیا۔ ویسے ہم نے دونوں ہی کو حکمت اور علم

مَعَ دَاوٗدَ الْجِبَالَ يُسَبِّحْنَ وَالطَّيْرَ ؕ وَكُنَّا فٰعِلِيْنَ ﴿79﴾ وَعَلَّمْنٰهُ

ساتھ	داؤد کے	پہاڑوں کو	جو تسبیح کرتے تھے	اور پرندوں کو تابع کیا	اور ہم تھے	کرنے والے	اور ہم نے سکھایا اس کو

عطا کیا تھا۔ اور ہم نے پہاڑوں اور پرندوں کو داؤد علیہ السلام کا ہم نوا بنا دیا تھا جو ان کے ساتھ اللہ کی تسبیح کرتے تھے، اور یہ سب ہم

صَنْعَةَ لَبُوْسٍ لَّكُمْ لِتُحْصِنَكُمْ مِّنْۢ بَاْسِكُمْ ۚ فَهَلْ اَنْتُمْ

ہنر	زرہ کا	تمہارے لیے	تا کہ وہ محفوظ رکھے تمہیں	میں	تمہاری لڑائی	پس کیا	تم ہو

ہی کرنے والے تھے۔ اس کے علاوہ ہم نے داؤد علیہ السلام کو تم لوگوں کے لیے زِرہ بنانے کی صنعت سکھائی تا کہ وہ تمہیں لڑائی میں

شٰكِرُوْنَ ﴿80﴾ وَلِسُلَيْمٰنَ الرِّيْحَ عَاصِفَةً تَجْرِيْ بِاَمْرِهٖۤ اِلَى الْاَرْضِ

شکر کرنے والے	اور سلیمان کے لیے	ہوا	تیز	وہ چلتی تھی	اس کے حکم سے	طرف	سرزمین کی

ایک دوسرے کے وار سے محفوظ رکھے۔ تو کیا تم شکر کرتے ہو؟ اور ہم نے سلیمان علیہ السلام کے لیے تیز ہوا کو تابع کر دیا جو اُن کے حکم

الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا ؕ وَكُنَّا بِكُلِّ شَيْءٍ عٰلِمِيْنَ ﴿81﴾ وَمِنَ الشَّيٰطِيْنِ مَنْ

جسے	ہم نے برکت دی تھی	جس میں	اور ہم تھے	سب	چیز	جاننے والے	اور سے	جنات	جو

سے اُس سرزمین کی طرف چلتی تھی جس میں ہم نے برکتیں رکھی ہیں اور ہم ہر چیز کو جانتے تھے۔ ہم نے جنات کو بھی اُن کے

يَّغُوْصُوْنَ لَهٗ وَيَعْمَلُوْنَ عَمَلًا دُوْنَ ذٰلِكَ ۚ وَكُنَّا لَهُمْ حٰفِظِيْنَ ﴿82﴾ۙ

وہ غوطے لگاتے تھے	اس کے لیے	اور وہ کام کرتے	کام	علاوہ	اس کے	اور ہم تھے	ان کے لیے	محافظ

تابع کر دیا جو ان کے لیے غوطے لگاتے اور دوسرے کام کرتے تھے اور ہم انہیں قابو میں رکھے ہوئے تھے۔

وَاَيُّوْبَ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗٓ اَنِّيْ مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿83﴾ۚۖ

اور ایوب	جب	اس نے پکارا	اپنے رب کو	کہ میں	مجھے پہنچی ہے	تکلیف	اور تو ہے	بڑا رحیم	رحم کرنے والوں میں

اور ایوب علیہ السلام کو بھی ہم نے اپنے فضل سے نوازا۔ یاد کرو جب اُس نے اپنے رب کو پکارا ''مجھے کچھ تکلیف ہوگئی ہے اور تو

فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ فَكَشَفْنَا مَا بِهٖ مِنْ ضُرٍّ وَّاٰتَيْنٰهُ اَهْلَهٗ وَمِثْلَهُمْ

پھر ہم نے قبول کی دعا	اس کی	پھر ہم نے دور کردی	جو تھی	اسے	کوئی	تکلیف	اور ہم نے دی اسے	اس کے اہل (کنبہ)	اور اُن جیسے

بہترین رحم کرنے والا ہے'' ہم نے ان کی دعا قبول کی اور اُن کو جو تکلیف تھی دور کردی۔ ان کا گھرانا پھر سے آباد کر دیا۔ مزید اتنے ہی

مَّعَهُمْ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا وَذِكْرٰى لِلْعٰبِدِيْنَ ﴿84﴾ وَاِسْمٰعِيْلَ

ساتھ اُن کے	رحمت	سے	ہمارے پاس	اور نصیحت	بندگی کرنے والوں کے لیے	اور اسماعیل کو

اور اہل وعیال عطا کر دیئے۔ یہ ہماری طرف سے ان پر خاص رحمت تھی تاکہ بعد میں آنے والے عبادت گزاروں کے لیے اس میں

وَاِدْرِيْسَ وَذَا الْكِفْلِ ۭ كُلٌّ مِّنَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿85﴾ۚۖ وَاَدْخَلْنٰهُمْ فِيْ

اور ادریس کو	اور ذوالکفل کو ہدایت دی	وہ ہر ایک تھا	سے	صبر کرنے والوں میں	اور ہم نے داخل کیا اُن کو	میں

ایک سبق ہو۔ اور اسی طرح اسماعیل علیہ السلام، اِدریس، اور ذُوالکفل علیہم السلام کو بھی ہم نے اپنی رحمت سے نوازا۔ یہ سب صابر

رَحْمَتِنَا ۭ اِنَّهُمْ مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿86﴾ وَذَا النُّوْنِ اِذْ ذَّهَبَ مُغَاضِبًا

رحمت اپنی	بے شک وہ تھے	سے	نیک لوگوں	اور مچھلی والا	جب	وہ گیا	غصے میں

لوگ تھے۔ ہم نے انہیں اپنی رحمت کے سائے میں لیا۔ وہ نیک بندے تھے۔ اسی طرح مچھلی والے یونس علیہ السلام نبی پر بھی

فَظَنَّ اَنْ لَّنْ نَّقْدِرَ عَلَيْهِ فَنَادٰى فِي الظُّلُمٰتِ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ

پھر وہ سمجھا	کہ	ہرگز نہیں	ہم قدرت رکھتے	اس پر	پھر اس نے پکارا	میں	اندھیروں	کہ	نہیں	معبود	سوائے

ہم نے فضل کیا۔ یاد کرو جب وہ اپنی قوم سے ناراض ہو کر چلے گئے ااور سمجھے ہم ان پر کوئی گرفت نہیں کریں گے۔ پھر انہوں نے

اَنْتَ سُبْحٰنَكَ ڰ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿87﴾ۚۖ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ ۙ وَنَجَّيْنٰهُ

تیرے	پاک ہے تو	بے شک میں	میں ہوں	سے	ظالموں میں	پھر ہم نے قبول کی دعا	اس کی	اور ہم نے بچایا اُس کو

اندھیروں میں اپنے رب کو پکارا '' اللہ! تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ تو پاک ہے۔ بے شک میں قصوروار رہوں۔'' ہم نے ان کی دعا

مِنَ الْغَمِّ ۗ وَكَذٰلِكَ نُـۨجِي الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿88﴾ وَزَكَرِيَّآ اِذْ نَادٰى

سے	غم	اور اسی طرح	ہم نجات دیتے ہیں	ایمان والوں کو	اور زکریا	جب	اس نے پکارا

قبول کی اور انہیں غم سے نجات دی۔ ہم اسی طرح ایمان والوں کو نجات دیتے ہیں۔ اور زکریا علیہ السلام پر بھی ہم نے فضل کیا جب

رَبَّهٗ رَبِّ لَا تَذَرْنِيْ فَرْدًا وَّاَنْتَ خَيْرُ الْوٰرِثِيْنَ ﴿89﴾ فَاسْتَجَبْنَا

اپنے رب کو	اے رب میرے	نہ	تو چھوڑ مجھے	تنہا	اور تو ہے	بہترین	وارث	پس ہم نے قبول کی دعا

اُس نے بڑھاپے میں اپنے رب کو پکارا ''اے میرے رب! مجھے اکیلا نہ چھوڑ تو سب کا بہترین وارث ہے'' تو ہم نے ان کی دعا

لَهٗ ۡ وَوَهَبْنَا لَهٗ يَحْيٰى وَاَصْلَحْنَا لَهٗ زَوْجَهٗ ۗ اِنَّهُمْ كَانُوْا

اس کی	اور ہم نے عطا کیا	اس کو	یحییٰ	اور ہم نے درست کر دی	اس کے لیے	بیوی اس کی	بے شک وہ	وہ تھے

قبول کی۔ ان کی بیوی کو اولاد کے قابل بنایا اور یحییٰ علیہ السلام بیٹا عطا کیا۔ بے شک یہ سب لوگ نیک کاموں

يُسٰرِعُوْنَ فِي الْخَيْرٰتِ وَيَدْعُوْنَنَا رَغَبًا وَّرَهَبًا ۗ وَكَانُوْا لَنَا

وہ جلدی کرتے	میں	نیکیوں	اور وہ پکارتے تھے ہمیں	شوق سے	اور خوف سے	اور وہ تھے	ہم سے

میں سرگرم تھے۔ ہمیں امید اور خوف کے ساتھ پکارتے تھے اور ہمارے آگے عاجزی

خٰشِعِيْنَ ﴿90﴾ وَالَّتِيْٓ اَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِيْهَا مِنْ رُّوْحِنَا

ڈرنے والے	اور وہ عورت	جس نے محفوظ رکھی	اپنی شرمگاہ	پھر پھونکا ہم نے	اس میں	سے	اپنی روح

کرتے تھے۔ اور وہ خاتون (مریم علیہا السلام) جس نے اپنی عصمت کی حفاظت کی۔ ہم نے اُس میں ایک روح پُھونک دی

وَجَعَلْنٰهَا وَابْنَهَآ اٰيَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿91﴾ اِنَّ هٰذِهٖٓ اُمَّتُكُمْ اُمَّةً

اور ہم نے بنایا اسے	اور اس کے بیٹے کو	نشانی	جہانوں کے لیے	بے شک	یہ ہے	امت تمہاری	امت

اور اسے اور اس کے بیٹے کو دنیا والوں کے لیے ایک نشانی قرار دیا۔ دیکھو، تمہاری امت ایک ہی

وَّاحِدَةً ۖ وَّاَنَا رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْنِ ﴿92﴾ وَتَقَطَّعُوْٓا اَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ ۗ كُلٌّ

ایک	اور میں ہوں	تمہارا رب	پس تم عبادت کرو میری	اور انہوں نے ٹکڑے ٹکڑے کر دیا	اپنا معاملہ (دین)	آپس میں	سب ہیں

امت ہے اور میں تمہارا رب ہوں۔ لہٰذا تم میری عبادت کرو۔ مگر گمراہ لوگوں نے اپنے دین کے ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالے۔ آخر انہیں ہمارے

ع 6 18 6 اِلَيْنَا رٰجِعُوْنَ ﴿93﴾ ع فَمَنْ يَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ وَهُوَ مُؤْمِنٌ

ہماری طرف	لوٹنے والے	پس جو کوئی	وہ عمل کرے	سے	اچھائیوں	جبکہ وہ ہو	ایمان والا

پاس ہی آنا ہے۔ تو جو شخص بھی نیک عمل کرے گا اور وہ ایمان والا ہوگا تو اس کی

فَلَا كُفْرَانَ لِسَعْيِهٖ ۚ وَاِنَّا لَهٗ كٰتِبُوْنَ ﴿94﴾ وَحَرٰمٌ عَلٰى قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَآ

تونہیں ناقدری	اسکی کوشش کے لیے	اور بے شک ہم	اس کے لیے	لکھنے والے	اور گویا حرام تھا	پر	ہر بستی	ہم نے ہلاک کیا جسے

محنت کی ناقدری نہ ہوگی کیونکہ ہم اس کی نیکیاں لکھ رہے ہیں۔ ہم نے جن بستی والوں کو ہلاک کرنے کا فیصلہ کیا تو ان کے لیے گویا

اَنَّهُمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ﴿95﴾ حَتّٰٓى اِذَا فُتِحَتْ يَاْجُوْجُ وَمَاْجُوْجُ وَهُمْ

کہ وہ	نہیں	وہ باز آئیں گے	یہاں تک کہ	جب	وہ کھولے جائیں گے	یاجوج	اور ماجوج	اور وہ

حرام تھا کہ وہ رجوع کرتے۔ یہاں تک کہ جب یاجوج اور ماجوج کے لشکر کھول دیئے جائیں گے اور وہ

مِّنْ كُلِّ حَدَبٍ يَّنْسِلُوْنَ ﴿96﴾ وَاقْتَرَبَ الْوَعْدُ الْحَقُّ فَاِذَا هِيَ

سے	ہر	اونچی جگہ	وہ دوڑتے پھرتے ہوں گے	اور وہ قریب ہوگا	وعدہ	سچا	پھر اچانک	وہ

ہر بلندی سے دوڑتے ہوئے نکل پڑیں گے۔ قیامت کا سچا وعدہ قریب آ جائے گا۔ اس وقت کافروں کی آنکھیں

شَاخِصَةٌ اَبْصَارُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۭ يٰوَيْلَنَا قَدْ كُنَّا فِيْ غَفْلَةٍ مِّنْ

وہ پھٹی رہ جائیں گی	آنکھیں	ان لوگوں کی جو	وہ کافر ہوئے	ہائے افسوس ہم کو	بے شک	ہم تھے	میں	غفلت	سے

پھٹی رہ جائیں گی۔ وہ کہیں گے ”ہائے ہماری کم بختی! ہم تو اس سے غافل رہے۔

هٰذَا بَلْ كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ﴿97﴾ اِنَّكُمْ وَمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ

اس	بلکہ	ہم تھے	ظالم	بے شک تم	اور جنہیں	تم پوجتے ہو	سے	سوائے	اللہ کے

بلکہ ہم ظالم تھے۔ حکم ہو گا کہ تم اور تمہارے وہ معبود جنہیں تم اللہ کے سوا پُوجتے تھے،

حَصَبُ جَهَنَّمَ ۭ اَنْتُمْ لَهَا وٰرِدُوْنَ ﴿98﴾ لَوْ كَانَ هٰٓؤُلَاۗءِ اٰلِهَةً مَّا

ایندھن ہیں	جہنم کا	تم	اس پر	پہنچنے والے ہو	اگر	وہ ہوتے	یہ	معبود سچے	تو نہ

سب جہنم کا ایندھن بنو گے۔ تمہیں وہیں جانا ہے۔ اگر وہ سچے معبود ہوتے تو جہنم میں

وَرَدُوْهَا ۭ وَكُلٌّ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿99﴾ لَهُمْ فِيْهَا زَفِيْرٌ وَّهُمْ فِيْهَا

وہ پہنچتے وہاں	اور سب ہیں	اس میں	ہمیشہ رہنے والے	ان کے لیے ہے	اس میں	چیخنا چلانا	اور وہ	اس میں

نہ جاتے۔ اب تم سب کو اس میں ہمیشہ رہنا ہے۔“ وہاں ان کی وہ چیخ و پکار ہو گی کہ ایک دوسرے کی آواز

لَا يَسْمَعُوْنَ ﴿100﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ سَبَقَتْ لَهُمْ مِّنَّا الْحُسْنٰٓى ۙ اُولٰۗىِٕكَ عَنْهَا

نہیں کچھ وہ سنیں گے	بے شک	جو لوگ	کہ وہ پہلے ہو چکا	ان کا	ہم سے	نیک وعدہ	وہ	اس سے

سنائی نہ دے گی۔ لیکن جن لوگوں کے لیے ہماری طرف سے بھلائی کا پہلے فیصلہ ہو چکا ہے وہ جہنم

مُبْعَدُوْنَ ۙ﴿101﴾ لَا يَسْمَعُوْنَ حَسِيْسَهَا ۚ وَهُمْ فِيْ مَا اشْتَهَتْ اَنْفُسُهُمْ

دور رکھے جائیں گے	نہیں	وہ سنیں گے	اس کی آہٹ	اور وہ ہیں	میں	اس	کہ وہ چاہیں گے	جی اُن کے

سے اتنے دُور رکھے جائیں گے کہ اُس کی آہٹ بھی نہ سُنیں گے اور وہ اپنے پسندیدہ عیش میں

خٰلِدُوْنَ ۚ﴿102﴾ لَا يَحْزُنُهُمُ الْفَزَعُ الْاَكْبَرُ وَتَتَلَقّٰىهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ ۭ

ہمیشہ رہنے والے	نہ	وہ غمگین کرے گی اُن کو	گھبراہٹ	بڑی	اور وہ استقبال کریں گے اُن کا	فرشتے

ہمیشہ رہیں گے۔ بڑی گھبراہٹ انہیں غمگین نہ کرے گی۔ فرشتے اُن کا استقبال کریں گے اور اُن سے

هٰذَا يَوْمُكُمُ الَّذِيْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ﴿103﴾ يَوْمَ نَطْوِي السَّمَاۗءَ كَطَيِّ

یہ ہے	دن تمہارا	جس کا	تم تھے	تم سے وعدہ کیا جاتا تھا	جس دن	ہم لپیٹیں گے	آسمان کو	جیسے لپیٹنا

کہیں گے ”یہ ہے وہ دن جس کا تم سے وعدہ کیا گیا تھا۔“ جس دن ہم آسمان لپیٹ دیں گے جیسے کاغذوں کا

السِّجِلِّ لِلْكُتُبِ ۭ كَمَا بَدَاْنَآ اَوَّلَ خَلْقٍ نُّعِيْدُهٗ ۭ وَعْدًا عَلَيْنَا ۭ

کاغذ کا	تحریر کے لیے	جس طرح	ہم نے شروع کیا	پہلے	پیدا کرنا	ہم اسی کو لوٹا دیں گے	وعدہ ہے	ہم پر

رول لپیٹ دیا جاتا ہے۔جس طرح ہم نے پہلی دفعہ پیدا کیا تھا اسی طرح ہم دوبارہ پیدا کر دیں گے۔ یہ ہمارے ذمے وعدہ ہے

اِنَّا كُنَّا فٰعِلِيْنَ ﴿104﴾ وَلَقَدْ كَتَبْنَا فِي الزَّبُوْرِ مِنْۢ بَعْدِ الذِّكْرِ اَنَّ

بے شک ہم	ہم ہیں	کرنے والے	اور البتہ بے شک	ہم نے لکھا	میں	زبور	سے	بعد	ذکر کے	کہ

ہم اسے پورا کر کے رہیں گے۔ ہم نے توریت کے بعد زبور میں بھی لکھ دیا تھا کہ جنت کے وارث

الْاَرْضَ يَرِثُهَا عِبَادِيَ الصّٰلِحُوْنَ ﴿105﴾ اِنَّ فِيْ هٰذَا لَبَلٰغًا لِّقَوْمٍ

زمین	وارث ہوں گے اُس کے	میرے بندے	نیک	بے شک ہے	میں	اس	ضرور ایک پیغام	قوم کے لیے

صرف ہمارے نیک بندے ہوں گے۔“ بے شک ان باتوں میں فرماں برداروں کے لیے

عٰبِدِيْنَ ﴿106﴾ۭ وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿107﴾ قُلْ اِنَّمَا يُوْحٰٓى

عبادت گزاروں	اور نہیں	ہم نے بھیجا آپ کو	مگر	رحمت	جہان والوں کے لیے	کہہ دیجیے	یقیناً	وحی کی جاتی ہے

بڑا پیغام ہے۔اور اے نبی ﷺ ہم نے آپ ﷺ کو دنیا والوں کے لیے رحمت بنا کر بھیجا ہے۔آپ ﷺ ان لوگوں سے کہہ

اِلَيَّ اَنَّمَآ اِلٰـهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَهَلْ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿108﴾ فَاِنْ

طرف میری	یہ کہ	معبود تمہارا ہے	معبود	ایک	پس کیا	تم ہو	ماننے والے	پھر اگر

دیں ”میرے پاس جو وحی آتی ہے وہ یہ ہے کہ ”تمہارا معبود صرف ایک معبود ہے“ تو کیا تم اس کی اطاعت کے لیے تیار ہو؟“ پھر اگر

تَوَلَّوْا فَقُلْ اٰذَنْتُكُمْ عَلٰى سَوَآءٍ ؕ وَاِنْ اَدْرِيْٓ اَقَرِيْبٌ اَمْ بَعِيْدٌ

وہ منہ پھیر لیں	تو آپ کہہ دیجیے	میں نے آگاہ کر دیا ہے تمہیں	پر	برابر (طریقے)	اور نہیں	میں جانتا	کہ قریب ہے	یا	دور

وہ منہ پھیر لیتے ہیں تو آپ ﷺ ان سے کہہ دیں ”میں نے تمہیں صاف صاف آگاہ کر دیا۔ اور میں نہیں جانتا کہ جس عذاب کا تم سے

مَّا تُوْعَدُوْنَ ﴿109﴾ اِنَّهٗ يَعْلَمُ الْجَهْرَ مِنَ الْقَوْلِ وَيَعْلَمُ مَا

وہ جس کا	تم سے وعدہ کیا جاتا ہے	بے شک وہ	وہی جانتا ہے	اونچی آواز	سے	بات	اور وہ جانتا ہے	جو کچھ

وعدہ کیا جا رہا ہے وہ قریب ہے یا دور۔ بے شک اللہ کھلی بات کو بھی جانتا ہے اور اُس بات کو بھی جسے تم

تَكْتُمُوْنَ ﴿110﴾ وَاِنْ اَدْرِيْ لَعَلَّهٗ فِتْنَةٌ لَّكُمْ وَمَتَاعٌ اِلٰى حِيْنٍ ﴿111﴾

تم چھپاتے ہو	اور نہیں	میں جانتا	شاید وہ	آزمائش ہے	تمہارے لیے	اور فائدہ اٹھانا ہے	تک	ایک مدت

چھپاتے ہو۔ اور مجھے نہیں معلوم کہ جو فرصت ملی ہوئی ہے وہ تمہارے لیے ایک آزمائش اور فائدہ اٹھانے کی مہلت کے سوا کچھ اور

قٰلَ رَبِّ احْكُمْ بِالْحَقِّ ؕ وَرَبُّنَا الرَّحْمٰنُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰى

اس نے کہا	اے میرے رب	تو فیصلہ کر	ساتھ حق کے	اور رب ہمارا ہے	مہربان	جس سے مدد مانگی جاتی ہے	خلاف

ہے“ آخر رسول نے دعا کی ”اے میرے رب تو میرے اور مشرکین کے درمیان حق کے ساتھ فیصلہ کر دے“ ”اور ان سے کہہ دیا گیا

7 ع 19 7

مَا تَصِفُوْنَ ﴿112﴾ ع

اس کے جو	تم بیان کرتے ہو

کہ تم جو باتیں بناتے ہو ان کے مقابلے میں ہم رحمان ہی سے مدد مانگتے ہیں۔“

النصف

سُوْرَةُ الْحَجِّ مَدَنِيَّةٌ (22) (103)

اٰياتها 78 — رکوعاتها 10

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمْ ۚ اِنَّ زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ شَيْءٌ عَظِيْمٌ ﴿1﴾

اے	لوگو	تم ڈرو	اپنے رب سے	بے شک	زلزلہ	قیامت کا ہے	چیز	بڑی

اے لوگو! تم اپنے رب سے ڈرو۔ قیامت کا زلزلہ بڑی ہولناک شے ہے۔

يَوْمَ تَرَوْنَهَا تَذْهَلُ كُلُّ مُرْضِعَةٍ عَمَّآ اَرْضَعَتْ وَتَضَعُ كُلُّ

جس دن	تم دیکھو گے اسے کہ	وہ بھول جائے گی	ہر	دودھ پلانے والی	اس کو	جسے وہ دودھ پلاتی تھی	اور وہ ڈال دے گی	ہر

جس دن تم اُسے دیکھو گے، ہر دودھ پلانے والی اپنے دودھ پیتے بچے کو بھول جائے گی اور ہر حمل والی

ذَاتِ حَمْلٍ حَمْلَهَا وَتَرَى النَّاسَ سُكٰرٰى وَمَا هُمْ بِسُكٰرٰى

والی	حمل	حمل اپنے کو	اور تو دیکھے گا	لوگوں کو	مدہوش	اور نہیں	وہ	مدہوش

اپنا حمل ڈال دے گی۔ لوگ تمہیں مدہوش نظر آئیں گے حالانکہ وہ مدہوش نہیں ہوں گے

وَلٰكِنَّ عَذَابَ اللّٰهِ شَدِيْدٌ ﴿2﴾ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُّجَادِلُ فِي اللّٰهِ

اور لیکن	عذاب ہوگا	اللہ کا	سخت	اور سے	لوگوں میں ہے	جو کہ	وہ جھگڑتا ہے	بارے میں	اللہ کے

بلکہ اللہ کا عذاب ہی کچھ ایسا سخت ہو گا۔ اور بعض لوگ علم کے بغیر اللہ کے بارے میں

بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّيَتَّبِعُ كُلَّ شَيْطٰنٍ مَّرِيْدٍ ﴿3﴾ كُتِبَ عَلَيْهِ اَنَّهٗ مَنْ

بغیر	علم کے	اور وہ پیروی کرتا ہے	ہر	شیطان	سرکش کی	وہ لکھ دیا گیا	اس پر	کہ وہ	جس سے

جھگڑتے ہیں اور سرکش شیطان کی پیروی کرتے ہیں۔ جس کے متعلق یہ لکھ دیا گیا ہے

تَوَلَّاهُ فَاَنَّهٗ يُضِلُّهٗ وَيَهْدِيْهِ اِلٰى عَذَابِ السَّعِيْرِ ﴿4﴾ يٰۤاَيُّهَا

دوستی کرے گا وہ	تو بے شک وہ	وہ گمراہ کرے گا اسے	اور وہ راہ بجھائے گا اسے	طرف	عذاب کی	آگ کے	اے

کہ جو شخص اسے دوست بنائے گا تو وہ اسے گمراہ کر کے چھوڑے گا اور دوزخ کے عذاب کی طرف لے جائے گا۔ اے لوگو اگر تمہیں

النَّاسُ اِنْ كُنْتُمْ فِيْ رَيْبٍ مِّنَ الْبَعْثِ فَاِنَّا خَلَقْنٰكُمْ مِّنْ تُرَابٍ

لوگو	اگر	تم ہو	میں	شک	سے	دوبارہ زندگی	تو بے شک ہم	ہم نے پیدا کیا تمہیں	سے	مٹی

دوبارہ زندہ ہونے کے بارے میں شک ہو تو غور کرو ہم نے تمہیں مٹی سے پیدا کیا۔

ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ مِنْ مُّضْغَةٍ مُّخَلَّقَةٍ وَّغَيْرِ

پھر	سے	نطفے	پھر	سے	لہو جمے ہوئے	پھر	سے	بوٹی	صورت بنی ہوئی	اور بغیر

پھر نطفے سے، جو پہلے خون کا لوتھڑا بنتا ہے۔ پھر گوشت کی بوٹی بنتی ہے جو پوری شکل والی ہوتی ہے اور

مُخَلَّقَةٍ لِّنُبَيِّنَ لَكُمْ ؕ وَنُقِرُّ فِي الْاَرْحَامِ مَا نَشَآءُ اِلٰۤى

صورت بنی ہوئی سے	تا کہ ہم بیان کریں	تمہارے لیے	اور ہم ٹھہراتے ہیں (اسے)	میں	رحموں	جتنا	ہم چاہیں	تک

ادھوری بھی ہوتی ہے تا کہ ہم اپنی قدرت اور حکمت تم پر واضح کریں۔ پھر جس نطفے کو ہم تکمیل تک پہنچانا چاہتے ہیں

اَجَلٍ مُّسَمًّى ثُمَّ نُخْرِجُكُمْ طِفْلًا ثُمَّ لِتَبْلُغُوْۤا اَشُدَّكُمْ ۚ

ایک مدت	مقرر	پھر	ہم نکالتے ہیں تمہیں	بچے کی صورت	پھر	تا کہ تم پہنچو	اپنی جوانی کو

اسے ایک خاص مدت تک عورت کے رحم میں ٹھہرائے رکھتے ہیں۔ پھر ہم تمہیں بچہ بنا کر باہر لاتے ہیں۔ پھر تم جوانی کو پہنچتے ہو۔

وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّتَوَفّٰى وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّرَدُّ اِلٰٓى اَرْذَلِ الْعُمُرِ لِكَيْلَا

اور بعض تم میں ہیں	جو	وہ وفات پاتا ہے	اور بعض تم میں	جو	وہ پھیرا جاتا ہے	طرف بے کار	عمر کی	تا کہ نہ

تم میں سے کوئی شخص پہلے مر جاتا ہے اور کوئی شخص بڑھاپے کی ایسی نکمی حالت تک پہنچا دیا جاتا ہے کہ جاننے

يَعْلَمَ مِنْۢ بَعْدِ عِلْمٍ شَيْـًٔا ۭ وَتَرَى الْاَرْضَ هَامِدَةً فَاِذَآ اَنْزَلْنَا

وہ جانے	سے	بعد	جاننے کے	کچھ بھی	اور تو دیکھتا ہے	زمین کو	خشک	پھر جب	ہم اتارتے ہیں

کے بعد بھی کچھ نہیں جانتا۔ اور تم دیکھتے ہو کہ زمین خشک پڑی ہوتی ہے۔ پھر جب ہم اس پر پانی

عَلَيْهَا الْمَاۗءَ اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ وَاَنْۢبَتَتْ مِنْ كُلِّ زَوْجٍۢ بَهِيْجٍ ۝5

اس پر	پانی	وہ ہلتی ہے	اور وہ بڑھتی پھولتی ہے	اور وہ اگاتی ہے	کو	ہر	قسم	عمدہ

برساتے ہیں تو وہ ترو تازہ ہو کر ابھرنے لگتی ہے اور طرح طرح کی خوشنما چیزیں اُگاتی ہے۔

ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَاَنَّهٗ يُحْيِ الْمَوْتٰى وَاَنَّهٗ عَلٰي كُلِّ

یہ ہے	اس لیے کہ	اللہ	وہ ہے	حق	اور یہ کہ وہ	وہی زندہ کرتا ہے	مُردوں کو	اور یہ کہ وہ ہے	پر	ہر

یہ سب اِس لیے ہے کہ اللہ برحق ہے، وہی بے جانوں میں جان ڈالتا ہے اور وہ ہر چیز پر

شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝6ۙ وَّاَنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ لَّا رَيْبَ فِيْهَا ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ

چیز کے	بڑا قادر	اور یہ کہ	قیامت	آنے والی ہے	نہیں	شک	اس میں	اور یہ کہ	اللہ

بڑا قادر ہے اور یہ کہ قیامت آنے والی ہے اس میں کوئی شک نہیں اور یہ کہ اللہ ضرور ان سب کو

يَّبْعَثُ مَنْ فِي الْقُبُوْرِ ۝7 وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُّجَادِلُ فِي اللّٰهِ

وہ دوبارہ اٹھائے گا	اُن کو جو ہیں	میں	قبروں	اور بعض ہے	لوگوں سے	جو	وہ جھگڑتا ہے	بارے میں	اللہ کے

دوبارہ اٹھائے گا جو قبروں میں ہیں۔ بعض لوگ ایسے ہیں جو بغیر علم کے،

بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّلَا هُدًى وَّلَا كِتٰبٍ مُّنِيْرٍ ۝8ۙ ثَانِيَ عِطْفِهٖ لِيُضِلَّ

بغیر	علم کے	اور بغیر	ہدایت کے	اور بغیر	کتاب	روشن کے	پھیرنے والا	کندھے اپنے کو	تا کہ وہ گمراہ کرے

بغیر ہدایت کے اور بغیر کسی روشن کتاب کے اللہ کی توحید کے بارے میں جھگڑتے ہیں۔ ان کی گردنیں اُکڑی ہوتی ہیں۔ وہ لوگوں کو

عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ لَهٗ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ وَّنُذِيْقُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

سے	راہ سے	اللہ کی	اس کے لیے ہے	میں	دنیا	ذلت	اور ہم چکھائیں گے اسے	دن	قیامت کے

اللہ کی راہ سے بھٹکانا چاہتے ہیں۔ ایسے لوگوں کے لیے دنیا میں رُسوائی ہے اور قیامت کے دن ہم انہیں آگ کا

عَذَابَ الْحَرِيْقِ ﴿9﴾ ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ يَدٰكَ وَاَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ

عذاب	جلنے کا	یہ ہے	اس لیے جو	اُس نے آگے بھیجا	تیرے دونوں ہاتھوں نے	اور یہ کہ	اللہ	نہیں ہے

عذاب چکھائیں گے۔ ان سے کہا جائے گا یہ تمہارے اپنے ہاتھوں کی کمائی کا بدلہ ہے ورنہ اللہ تو اپنے

1 ع 10 8 بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ﴿10﴾ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّعْبُدُ اللّٰهَ عَلٰى حَرْفٍ ۚ فَاِنْ

ظلم کرنے والا	بندوں پر	اور بعض ہے	لوگوں سے	جو	وہ عبادت کرتا ہے	اللہ کی	پر	کنارے	پس اگر

بندوں پر ذرا بھی ظلم نہیں کرتا۔ اور کچھ لوگ ایسے ہیں جو اللہ کی بندگی میں ڈانواں ڈول رہتے ہیں۔ کوئی

اَصَابَهٗ خَيْرُ ِۨ اطْمَاَنَّ بِهٖ ۚ وَاِنْ اَصَابَتْهُ فِتْنَةُ ِۨ انْقَلَبَ عَلٰى

وہ پہنچے اسے	کوئی بھلائی	اُسے اطمینان ہو جائے	ساتھ اُس کے	اور اگر	وہ پہنچے اسے	آزمائش	وہ پھر جائے	پر

فائدہ پہنچا تو قائم رہے۔ کوئی آزمائش آئی تو اُلٹے

وَجْهِهٖ ۚ خَسِرَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةَ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْخُسْرَانُ الْمُبِيْنُ ﴿11﴾

چہرے اپنے	وہ خسارے میں رہا	دنیا کے	اور آخرت کے	یہی ہے	وہ	خسارہ پانا	ظاہر

چہرے پھر گئے۔ ایسے لوگوں نے دنیا بھی کھوئی اور آخرت بھی۔ یہ ہے نرا گھاٹا۔

يَدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَضُرُّهٗ وَمَا لَا يَنْفَعُهٗ ؕ ذٰلِكَ هُوَ

وہ پکارتا ہے	سے	سوائے	اللہ کے	اسے جو	نہیں	وہ نقصان پہنچاتا اسے	اور جو	نہ	وہ نفع دیتا ہے اسے	یہی ہے	وہ

ایسے لوگ اللہ کے سوا دوسروں کو پکارتے ہیں جو انہیں نفع یا نقصان پہنچانے کا کوئی اختیار نہیں رکھتے۔ یہ ہے انتہا

الضَّلٰلُ الْبَعِيْدُ ﴿12﴾ يَدْعُوْا لَمَنْ ضَرُّهٗٓ اَقْرَبُ مِنْ نَّفْعِهٖ ؕ لَبِئْسَ

گمراہی	دور کی	وہ پکارتا ہے	اسے کہ	نقصان اس کا ہے	زیادہ قریب	سے	نفع اس کے	ضرور برا ہے

درجے کی گمراہی۔ ایسے لوگ جن کو پکارتے ہیں اُن کے فائدے سے زیادہ اُن کا نقصان واضح ہے۔ کیسے برے ہیں

الْمَوْلٰى وَلَبِئْسَ الْعَشِيْرُ ﴿13﴾ اِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

دوست	اور ضرور برا ہے	ساتھی	بے شک	اللہ داخل کرے گا	ان کو جو	وہ ایمان لائے	اور جنہوں نے عمل کیے

اُن کے کارساز اور کیسے برے ہیں اُن کے ساتھی۔ بے شک اللہ اُن لوگوں کو جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک

الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا

اچھے	باغوں میں	بہتی ہیں	سے	اُن کے نیچے	نہریں	بے شک	اللہ	وہ کرتا ہے	جو

کام کیے ایسے باغوں میں داخل کرے گا جن میں نہریں بہتی ہوں گی۔ بے شک اللہ جو چاہتا ہے کر

يُرِيْدُ ﴿14﴾ مَنْ كَانَ يَظُنُّ اَنْ لَّنْ يَّنْصُرَهُ اللّٰهُ فِي الدُّنْيَا

وہ چاہتا ہے	جو کوئی	وہ ہے	وہ گمان کرتا	یہ کہ	ہرگز نہیں	وہ مدد کرے گا اُس کی	اللہ	میں	دنیا

گزرتا ہے۔ جس شخص کو یہ بدگمانی اور مایوسی ہو کہ اللہ دنیا اور آخرت میں اُس کی ہرگز مدد نہ

وَالْاٰخِرَةِ فَلْيَمْدُدْ بِسَبَبٍ اِلَى السَّمَآءِ ثُمَّ لْيَقْطَعْ فَلْيَنْظُرْ هَلْ

اور آخرت میں	تو چاہیے کہ وہ کھینچے	ایک رسی	طرف	آسمان کی	پھر	چاہیے کہ وہ کاٹ ڈالے	پھر چاہیے کہ وہ دیکھے	کیا

کرے گا تو ایسے مشرک کو کہیں سہارا نہ ملے گا خواہ وہ آسمان پر چڑھ جائے یا خودکشی فیصلہ

يُذْهِبَنَّ كَيْدُهٗ مَا يَغِيْظُ ﴿15﴾ وَكَذٰلِكَ اَنْزَلْنٰهُ اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ ۙ وَّاَنَّ

وہ ضرور ختم کردے گی	چال اُس کی	اس چیز کو جو	اسے غصہ دلاتی ہے	اور اسی طرح	ہم نے اتارا اسے	آیتیں	واضح	اور یہ کہ

کرے اُس کی پریشانی کبھی دُور نہ ہو گی۔ ہم نے قرآن کھلی دلیلوں کی صورت میں نازل کیا ہے لیکن اللہ

اللّٰهَ يَهْدِيْ مَنْ يُّرِيْدُ ﴿16﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِيْنَ هَادُوْا

اللہ ہدایت دیتا ہے	جس کو	وہ چاہتا ہے	بے شک	جو لوگ	وہ ایمان لائے	اور جو لوگ	وہ یہودی ہوئے

جسے چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے۔ اِس میں شک نہیں کہ مسلمانوں، یہودیوں،

وَالصّٰبِـِٕيْنَ وَالنَّصٰرٰى وَالْمَجُوْسَ وَالَّذِيْنَ اَشْرَكُوْٓا ۖ اِنَّ اللّٰهَ يَفْصِلُ

اور صابی	اور عیسائی	اور مجوسی	اور جو لوگ	وہ شرک ہوئے	تو بے شک	اللہ فیصلہ کرے گا

صابیوں، عیسائیوں، مجوسیوں اور مشرکوں کے درمیان اللہ قیامت کے دن فیصلہ

بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ﴿17﴾ اَلَمْ تَرَ

درمیان اُن کے	دن	قیامت کے	بے شک	اللہ ہے	اوپر	ہر	چیز کے	گواہ	کیا نہیں	تو نے دیکھا

کرے گا۔ بے شک اللہ ہر چیز پر نگران ہے۔ لوگو کیا تم نہیں دیکھتے

اَنَّ اللّٰهَ يَسْجُدُ لَهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ وَالشَّمْسُ

کہ	اللہ کو	وہ سجدہ کرتا ہے	اس کو	جو کوئی	میں	آسمانوں	اور جو کوئی ہے	میں	زمین	اور سورج بھی

اللہ ہی کے آگے جھکتے ہیں آسمانوں والے، زمین والے، سورج،

وَالْقَمَرُ وَالنُّجُوْمُ وَالْجِبَالُ وَالشَّجَرُ وَالدَّوَآبُّ وَكَثِيْرٌ مِّنَ

اور چاند بھی	اور ستارے بھی	اور پہاڑ بھی	اور درخت بھی	اور جانور بھی	اور بہت	سے

چاند، ستارے، پہاڑ، درخت، چوپائے اور بہت سے انسان۔ لیکن

النَّاسِ ۗ وَكَثِيْرٌ حَقَّ عَلَيْهِ الْعَذَابُ ۗ وَمَنْ يُّهِنِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ

لوگوں میں	اور بہت ہیں	کہ ثابت ہے	جن پر	عذاب	اور جسے	ذلت دے اللہ	تو نہیں	اس کو

بہت ایسے بھی ہیں جو نافرمانی کر کے عذاب کے مستحق بن چکے ہیں۔ اور جسے اللہ ذلیل کر دے اسے کوئی

السجدة 5 6

مِنْ مُّكْرِمٍ ۗ اِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا يَشَآءُ ۩ 18 هٰذٰنِ خَصْمٰنِ اخْتَصَمُوْا

کوئی	عزت دینے والا	بے شک	اللہ کرتا ہے	جو	وہ چاہتا ہے	یہ دو	فریق ہیں	جو جھگڑتے ہیں

عزت دینے والا نہیں۔ بے شک اللہ جو چاہتا ہے کر ڈالتا ہے۔ یہ دو پارٹیاں ہیں جنہوں نے اپنے رب کے

فِيْ رَبِّهِمْ ۡ فَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا قُطِّعَتْ لَهُمْ ثِيَابٌ مِّنْ نَّارٍ ۗ

بارے میں	اپنے رب کے	پس جو لوگ	وہ کافر ہوئے	وہ کاٹے جائیں گے	ان کے لیے	کپڑے	سے	آگ

بارے میں جھگڑا کیا۔ جس پارٹی نے کفر کیا اسے آخرت میں آگ کے کپڑے کٹوا کر پہنائے جائیں گے۔

يُصَبُّ مِنْ فَوْقِ رُءُوْسِهِمُ الْحَمِيْمُ ۚ 19 يُصْهَرُ بِهٖ مَا فِيْ

وہ ڈالا جائے گا	سے	اوپر	ان کے سروں کے	کھولتا پانی	وہ گل جائے گا	اس سے	جو کچھ ہوگا	میں

اُن کے سروں پر کھولتا پانی ڈالا جائے گا۔ جس سے اُن کے پیٹ تک کی ساری چیزیں

بُطُوْنِهِمْ وَالْجُلُوْدُ ۗ 20 وَلَهُمْ مَّقَامِعُ مِنْ حَدِيْدٍ 21 كُلَّمَآ اَرَادُوْٓا

ان کے پیٹوں	اور کھالیں بھی	اور اُن کے لیے ہیں	بڑے بڑے ہتھوڑے	کے	لوہے	جب بھی	وہ چاہیں گے

اور کھالیں گل جائیں گی۔ اُن کے لیے لوہے کے ہتھوڑے ہوں گے۔ جب وہ گھبرا کر اُس سے

اَنْ يَّخْرُجُوْا مِنْهَا مِنْ غَمٍّ اُعِيْدُوْا فِيْهَا ۗ وَذُوْقُوْا عَذَابَ

کہ	وہ نکلیں	اس سے	سے	غم	وہ پھر لوٹائے جائیں گے	اسی میں	اور (کہا جائے گا) تم چکھو	عذاب

باہر نکلنا چاہیں گے انہیں پھر اُس میں دھکیل دیا جائے گا کہ تم اب چکھتے رہو جلنے

الْحَرِيْقِ ۧ 22 اِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ 2 ع 12 9

جلنے کا	بے شک	اللہ داخل کرے گا	ان کو جو	وہ ایمان لائے	اور جنہوں نے عمل کئے	اچھے	ایسے باغوں میں

کا عذاب۔ لیکن دوسری پارٹی اُن لوگوں کی ہے جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کیے، اللہ انہیں ایسے باغوں

تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ يُحَلَّوْنَ فِيْهَا مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ

کہ بہتی ہیں	سے	ان کے نیچے	نہریں	اُن کو پہنائے جائیں گے	اس میں	سے	کنگن	سے	سونے

میں داخل کرے گا جن میں نہریں بہتی ہوں گی۔ انہیں وہاں سونے کے کنگن اور موتی پہنائے جائیں گے

وَلُؤْلُؤًا ۭ وَلِبَاسُهُمْ فِيْهَا حَرِيْرٌ ﴿23﴾ وَهُدُوْٓا اِلَى الطَّيِّبِ مِنَ

اور موتی	اور لباس اُن کا ہے	اس میں	ریشم	اور اُن کو راہ دکھائی گئی	طرف	اچھی (پاکیزہ)	کی

اور ان کا لباس ریشمی ہو گا۔ یہ وہ ہیں جنہیں دنیا میں پاکیزہ کلمے کی

الْقَوْلِ ۚ وَهُدُوْٓا اِلٰى صِرَاطِ الْحَمِيْدِ ﴿24﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

بات	اور اُن کو راہ دکھائی گئی	کی طرف	راستے	تعریف کیے گئے کے	بے شک	جو لوگ	وہ کافر ہوئے

توفیق ملی اور انہیں اللہ حمید کا راستہ دکھایا گیا۔ لیکن جنہوں نے انکار کیا

وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ الَّذِيْ جَعَلْنٰهُ لِلنَّاسِ

اور وہ روکتے ہیں	سے	راہ	اللہ کی	اور مسجد	حرام سے	وہ کہ	ہم نے بنایا ہے جسے	تمام لوگوں کے لیے

اور جو لوگوں کو اللہ کی راہ سے اور مسجدِ حرام سے روکتے ہیں، جسے ہم نے سب کے لیے برابر بنایا ہے

سَوَآءَ ۨ الْعَاكِفُ فِيْهِ وَالْبَادِ ۭ وَمَنْ يُّرِدْ فِيْهِ بِاِلْحَادٍۢ بِظُلْمٍ

برابر ہے	رہائشی	جس میں	اور غیر رہائشی	اور جو کوئی	وہ چاہے	اس میں	گمراہی کو	ساتھ ظلم کے

خواہ وہاں کا مقامی باشندہ ہو یا باہر سے آنے والا، تو ایسے لوگوں نے بڑا

3 ع 3 10 نُّذِقْهُ مِنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿25﴾ ع وَاِذْ بَوَّاْنَا لِاِبْرٰهِيْمَ مَكَانَ الْبَيْتِ

ہم چکھائیں گے اسے	سے	عذاب	دردناک	اور جب	ہم نے جگہ مقرر کی	ابراہیم کے لیے	مکان	کعبے کا

ظلم کیا۔ اور جو اللہ کے گھر میں ظلم کا طریقہ اختیار کرے گا اسے ہم دردناک عذاب کا مزا چکھائیں گے۔ اور یاد کرو جب ہم نے ابراہیم

اَنْ لَّا تُشْرِكْ بِيْ شَيْـًٔا وَّطَهِّرْ بَيْتِيَ لِلطَّاۗىِٕفِيْنَ وَالْقَاۗىِٕمِيْنَ

یہ کہ	نہ	تو شریک ٹھہرا	میرا	کسی چیز کو	اور تو پاک رکھ	گھر میرا	واسطے طواف کرنے والوں کے	اور قیام کرنے والوں کے	

علیہ السلام کو بیت اللہ کی جگہ بتادی اور حکم دیا ”میرے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ کرنا۔ میرے گھر کو پاک رکھنا طواف کرنے والوں کے

وَالرُّكَّعِ السُّجُوْدِ ﴿26﴾ وَاَذِّنْ فِي النَّاسِ بِالْحَجِّ يَاْتُوْكَ رِجَالًا وَّعَلٰى

اور رکوع کرنیوالوں کے	سجدہ کرنے والوں کے	اور آپ اعلان کر دیں	میں	لوگوں	حج کے لئے	وہ آئیں گے تیرے پاس	پیدل	اور پر

لیے، قیام کرنے والوں کے لیے اور رکوع اور سجدہ کرنے والوں کے لیے اور لوگوں میں حج کا اعلان کر دیں۔ وہ تمہاری طرف آئیں

كُلِّ ضَامِرٍ يَّاْتِيْنَ مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِيْقٍ ﴿27﴾ لِّيَشْهَدُوْا مَنَافِعَ

ہر	دبلے اونٹ	وہ آئیں گے	سے	ہر	راستے	دور کے	تا کہ وہ حاضر ہوں	فائدوں کو

گے پیدل چل کر اور تھکے ماندے اونٹوں پر سوار ہو کر دُور دراز راستوں سے آئیں گے۔ تا کہ وہاں حاضر ہو کر

لَهُمْ وَيَذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ فِيْٓ اَيَّامٍ مَّعْلُوْمٰتٍ عَلٰى مَا رَزَقَهُمْ

اپنے لیے	اور وہ یاد کریں	نام	اللہ کا	میں	دنوں	معلوم	پر	اس جو	اس نے دیے اُن کو

وہ اپنے فائدے حاصل کریں۔ اللہ نے جو مویشی چوپائے انہیں دے رکھے ہیں، اُن خاص دنوں میں اُن کی قربانی کرتے ہوئے

مِّنْۢ بَهِيْمَةِ الْاَنْعَامِ ۚ فَكُلُوْا مِنْهَا وَاَطْعِمُوا الْبَآئِسَ الْفَقِيْرَ ﴿28﴾ ثُمَّ

سے	چوپایوں	مویشی	پھر تم کھاؤ	اس سے	اور تم کھلاؤ	بھوکے	فقیر کو	پھر

ان پر اللہ کا نام لیں۔" پھر اے لوگو قربانی کا گوشت تم خود بھی کھاؤ اور مفلس محتاج کو بھی کھلاؤ۔ پھر لوگ

لْيَقْضُوْا تَفَثَهُمْ وَلْيُوْفُوْا نُذُوْرَهُمْ وَلْيَطَّوَّفُوْا بِالْبَيْتِ الْعَتِيْقِ ﴿29﴾

تاکہ وہ دور کریں	میل اپنا	اور تاکہ وہ پوری کریں	نذریں اپنی	اور تاکہ وہ طواف کریں	گھر کا	قدیمی

اپنا میل کچیل دُور کریں۔ اپنی نذریں پوری کریں اور اُس قدیم گھر کا طواف کریں۔

ذٰلِكَ ۗ وَمَنْ يُّعَظِّمْ حُرُمٰتِ اللّٰهِ فَهُوَ خَيْرٌ لَّهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ۭ

یہ بات ہے	اور جو کوئی	وہ تعظیم کرے	حرمتوں کی	اللہ کی	تو وہ	بہتر ہے	اس کے لیے	پاس	اس کے رب کے

یہ بات ہو چکی، اور جو اللہ کی حرمتوں کی تعظیم کرے تو یہ اُس کے رب کے نزدیک خود اُس کے حق میں بہتر ہے۔

وَاُحِلَّتْ لَكُمُ الْاَنْعَامُ اِلَّا مَا يُتْلٰى عَلَيْكُمْ فَاجْتَنِبُوا الرِّجْسَ

اور حلال کیے گئے	تمہارے لیے	مویشی جانور	مگر	وہ جن کے بارے میں	پڑھ کر سنایا جاتا	تم پر	پس تم بچتے رہو	گندگی

اور اے مسلمانو حرام جانوروں کے سوا جن کا حکم قرآن میں سنا دیا گیا ہے، باقی تمام چوپائے تمہارے لیے حلال ہیں۔ اور یاد رکھو

مِنَ الْاَوْثَانِ وَاجْتَنِبُوْا قَوْلَ الزُّوْرِ ۙ﴿30﴾ حُنَفَآءَ لِلّٰهِ غَيْرَ مُشْرِكِيْنَ

سے	بتوں کی	اور تم بچتے رہو	بات سے	جھوٹی	یکسو ہو کر	اللہ کے لیے	بغیر	شریک ٹھہراتے ہوئے

بتوں کی گندگی سے بچو اور جھوٹی بات سے بچو۔ اللہ کی طرف یکسو رہو۔ اُس کے ساتھ شریک نہ بناؤ۔

بِهٖ ۭ وَمَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَكَاَنَّمَا خَرَّ مِنَ السَّمَآءِ فَتَخْطَفُهُ الطَّيْرُ

اس کا	اور جو کوئی	شریک ٹھہرائے	اللہ کا	تو گویا	وہ گرا	سے	آسمان	پھر اچک لیتے ہیں اسے	پرندے

جو اللہ کا شریک بناتا ہے گویا وہ آسمان سے گر پڑتا ہے۔ پھر اسے پرندے اُچک لیتے ہیں یا

اَوْ تَهْوِيْ بِهِ الرِّيْحُ فِيْ مَكَانٍ سَحِيْقٍ ﴿31﴾ ذٰلِكَ ۗ وَمَنْ يُّعَظِّمْ

یا	وہ پھینک دیتی ہے	اس کو	تیز ہوا	میں	جگہ	دور	یہ بات ہے	اور جو کوئی	وہ تعظیم کرے

ہوا اسے کسی دُور دراز مقام پر لے جا کر پھینک دیتی ہے۔ یہ بات ہو چکی، اور جو اللہ کے شعائر کا

شَعَآئِرَ اللّٰهِ فَاِنَّهَا مِنْ تَقْوَى الْقُلُوْبِ ﴿32﴾ لَكُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ اِلٰٓى

نشانیوں	اللہ کی	تو بے شک یہ ہے	سے	تقویٰ	دلوں کے	تمہارے لیے	اس میں	فائدے ہیں	تک

احترام کرتا ہے تو یہ دل کے تقوے کی بات ہے۔ اور تمہیں اپنے قربانی کے جانوروں سے مخصوص وقت تک فائدہ اٹھانا ہے۔ پھر انہیں

4 ع 8 11

اَجَلٍ مُّسَمًّى ثُمَّ مَحِلُّهَآ اِلَى الْبَيْتِ الْعَتِيْقِ ﴿33﴾ع وَلِكُلِّ اُمَّةٍ

ایک مدت	مقررہ کے	پھر	جگہ قربان گاہ اُس کی	طرف	گھر	قدیم کے	اور واسطے ہر	امت کے

قربانی کے لیے اللہ کے قدیم گھر کی طرف لے جانا ہے۔ اور ہم نے ہر امت کو

جَعَلْنَا مَنْسَكًا لِّيَذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلٰى مَا رَزَقَهُمْ مِّنْ بَهِيْمَةِ

ہم نے مقرر کی	قربانی	تاکہ وہ یاد کریں	نام	اللہ کا	اوپر	اُس کے جو	اس نے دیئے اُن کو	سے	چوپائے

قربانی کا حکم دیا تاکہ لوگ اُن جانوروں پر اللہ کا نام لیں جو اُس نے انہیں عطا

الْاَنْعَامِ ؕ فَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ فَلَهٗٓ اَسْلِمُوْا ؕ وَبَشِّرِ الْمُخْبِتِيْنَ ﴿34﴾ۙ

مویشی	پس معبود تمہارا ہے	معبود	ایک	پس اسی کے لیے	تم سر جھکاؤ	اور آپ خوشخبری دیں	عاجزی کرنے والوں کو

کیے ہیں۔ اور یاد رکھو، تمہارا معبود ایک ہی معبود ہے۔ تم صرف اسی کے آگے جھکو۔ اور اے نبی ﷺ آپ ﷺ عاجزی کرنے والوں کو

الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَجِلَتْ قُلُوْبُهُمْ وَالصّٰبِرِيْنَ عَلٰى مَآ

وہ لوگ کہ	جب	وہ ذکر کیا جاتا ہے	اللہ کا	وہ ڈر جاتے ہیں	دل اُن کے	اور صبر کرنے والے	اس پر	جو

خوشخبری دے دیں۔ جن کا حال یہ ہے کہ جب اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے تو ان کے دل کانپ جاتے ہیں۔ جو مصیبت پر صبر

اَصَابَهُمْ وَالْمُقِيْمِي الصَّلٰوةِ ۙ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ﴿35﴾ وَالْبُدْنَ

وہ پہنچے اُن کو	اور قائم کرنے والے	نماز	اور اس سے جو	ہم نے دیا اُن کو	وہ خرچ کرتے ہیں	اور قربانی کے اونٹ

کرتے ہیں، نماز قائم کرتے ہیں اور جو کچھ ہم نے انہیں دیا ہے اُس میں سے خرچ کرتے ہیں۔ اور قربانی کے اونٹوں کو

جَعَلْنٰهَا لَكُمْ مِّنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ لَكُمْ فِيْهَا خَيْرٌ ۖ فَاذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ

ہم نے بنایا اُن کو	تمہارے لیے	سے	نشانیوں	اللہ کی	تمہارے لیے	ان میں	بھلائی ہے	پس تم ذکر کرو	نام	اللہ کا

ہم نے تمہارے لیے اللہ کی نشانیاں بنایا ہے۔ ان میں تمہارے لیے بھلائی ہے۔ جب انہیں قطاروں میں کھڑا کر کے

عَلَيْهَا صَوَآفَّ ۚ فَاِذَا وَجَبَتْ جُنُوْبُهَا فَكُلُوْا مِنْهَا وَاَطْعِمُوا

ان پر	قطار باندھے ہوئے	پھر جب	وہ گر پڑیں	پہلوؤں اپنے پر	تو تم کھاؤ	اس میں سے	اور تم کھلاؤ

ذبح کرو تو اُن پر اللہ کا نام لو۔ پھر جب وہ کسی پہلو پر گر پڑیں تو اُن کا گوشت خود بھی کھاؤ

الْقَانِعَ وَالْمُعْتَرَّ ۭ كَذٰلِكَ سَخَّرْنٰهَا لَكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿36﴾

نہ مانگنے والے محتاج کو	اور مانگنے والے کو	اسی طرح	ہم نے تابع کیا اُن کو	تمہارے لیے	تا کہ تم	تم شکر کرو

اور نہ مانگنے والے محتاج کو اور سوالی کو بھی کھلاؤ۔ اس طرح ہم نے ان جانوروں کو تمہارے بس میں کر دیا ہے تا کہ تم شکر کرو۔

لَنْ يَّنَالَ اللّٰهَ لُحُوْمُهَا وَلَا دِمَآؤُهَا وَلٰكِنْ يَّنَالُهُ التَّقْوٰى

ہرگز نہیں	پہنچتے	اللہ کو	گوشت اُن کے	اور نہ	خون اُن کے	اور لیکن	پہنچتا ہے اس کو	تقویٰ

یاد رکھو، اللہ کو نہ قربانیوں کا گوشت پہنچتا ہے اور نہ اُن کا خون، بلکہ اللہ کو صرف تمہارا تقویٰ

مِنْكُمْ ۭ كَذٰلِكَ سَخَّرَهَا لَكُمْ لِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ عَلٰى مَا هَدٰىكُمْ ۭ

تم سے	اسی طرح	اس نے تابع کیا اُن کو	تمہارے لیے	تا کہ تم بڑائی بیان کرو	اللہ کی	مطابق اُس کے جو	ہدایت دی تم کو

پہنچتا ہے۔ اس طرح ہم نے ان جانوروں کو تمہارے تابع کر دیا ہے تا کہ تم اللہ کی بخشی ہوئی ہدایت پر اُس کی بڑائی بیان کرو۔

وَبَشِّرِ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿37﴾ اِنَّ اللّٰهَ يُدٰفِعُ عَنِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۭ اِنَّ اللّٰهَ

اور خوشخبری دو	نیکی کرنے والوں کو	بے شک	اللہ	وہ دفاع کرتا ہے	کا	ان لوگوں	جو ایمان لائے	بے شک	اللہ

اور اے نبی ﷺ آپ ﷺ نیکی کرنے والوں کو خوشخبری دیں۔ بے شک اللہ ان لوگوں کا تحفظ کرتا ہے جو ایمان لائیں۔ بے شک

لَا يُحِبُّ كُلَّ خَوَّانٍ كَفُوْرٍ ﴿38﴾ ع اُذِنَ لِلَّذِيْنَ يُقٰتَلُوْنَ بِاَنَّهُمْ ظُلِمُوْا ۭ 5 ع 5 12

وہ نہیں پسند کرتا	ہر	خیانت کرنے والے	کافر کو	اجازت دی گئی	ان کو	جن سے لڑائی کی جاتی ہے	کیونکہ ان پر	ظلم کیا گیا

اللہ بد عہدوں اور ناشکروں کو پسند نہیں کرتا۔ جن مظلوم مسلمانوں سے لڑائی کی جا رہی ہے انہیں اب جوابی کارروائی کرنے کی اجازت

الثلثة

وَاِنَّ اللّٰهَ عَلٰى نَصْرِهِمْ لَقَدِيْرُ ۨ ﴿39﴾ الَّذِيْنَ اُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ

اور بے شک	اللہ ہے	پر	اُن کی مدد	ضرور بڑا قادر	جو لوگ	وہ نکالے گئے	سے	اپنے گھروں

ہے۔ بے شک اللہ اُن کی مدد کرنے پر بڑا قادر ہے۔ ان بیچاروں کو ان کے گھروں سے نکالا گیا،

بِغَيْرِ حَقٍّ اِلَّآ اَنْ يَّقُوْلُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ۭ وَلَوْلَا دَفْعُ اللّٰهِ النَّاسَ

ناحق	صرف	اس پر کہ	وہ کہتے ہیں	ہمارا رب	اللہ ہے	اور اگر نہ ہوتا	دفع کرنا	اللہ کا	لوگوں کو

صرف اِس قصور پر کہ وہ کہتے ہیں ''ہمارا رب اللہ ہے۔'' اور اگر اللہ تعالیٰ لوگوں کو ایک دوسرے کے ذریعے دفع

بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لَّهُدِّمَتْ صَوَامِعُ وَبِيَعٌ وَّصَلَوٰتٌ وَّمَسٰجِدُ

ان کے بعض کو	بعض سے	تو البتہ گرا دیے جاتے	خانقاہیں راہبوں کی	اور گرجے	اور عبادت گاہیں یہود کی	اور مسجدیں

نہ کرے تو خانقاہیں، گرجے، عبادت خانے اور مسجدیں جن میں

يُذْكَرُ فِيْهَا اسْمُ اللّٰهِ كَثِيْرًا ؕ وَلَيَنْصُرَنَّ اللّٰهُ مَنْ يَّنْصُرُهٗ ؕ اِنَّ

لیا جاتا ہے	جن میں	نام	اللہ کا	بہت	اور ضرور مدد کرے گا اللہ	اُس کی جو	مدد کرے گا اُس کی	بے شک

اللہ کا نام کثرت سے لیا جاتا ہے سب ڈھا دیئے جاتے ۔ اللہ ضرور اُن لوگوں کی مدد فرمائے گا جو اُس کے دین کے لیے اُٹھ کھڑے

اللّٰهَ لَقَوِيٌّ عَزِيْزٌ ﴿40﴾ اَلَّذِيْنَ اِنْ مَّكَّنّٰهُمْ فِي الْاَرْضِ اَقَامُوا الصَّلٰوةَ

اللہ ہے	ضرور قوت والا	بڑا غالب	وہ لوگ	اگر	ہم اقتدار دیں اُن کو	میں	ملک	وہ قائم کریں	نماز

ہوں۔ بے شک اللہ بڑی قوت والا اور سب پر بڑا غالب ہے۔ یہ وہ لوگ ہیں جنہیں اگر ہم ملک میں اقتدار دیں تو وہ نماز کا اہتمام کریں

وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ وَاَمَرُوْا بِالْمَعْرُوْفِ وَنَهَوْا عَنِ الْمُنْكَرِ ؕ وَلِلّٰهِ عَاقِبَةُ

اور وہ دیں	زکوۃ	اور وہ حکم دیں	نیکی کا	اور وہ روکیں	سے	برائی	اور اللہ ہی کے لئے ہے	انجام

گے، زکوۃ ادا کریں گے، نیکی کا حکم دیں گے اور برائی سے روکیں گے۔ اور سب کاموں کا انجام اللہ ہی کے

الْاُمُوْرِ ﴿41﴾ وَاِنْ يُّكَذِّبُوْكَ فَقَدْ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ وَّعَادٌ

سب کاموں کا	اور اگر	وہ جھٹلاتے ہیں آپ کو	تو بے شک	اُس نے جھٹلایا	پہلے اُن کے	قوم	نوح نے	اور عاد نے

اختیار میں ہے۔ اے نبی ﷺ اگر کافر آپ ﷺ کو جھٹلاتے ہیں تو ان سے پہلے قوم نوح، قوم عاد،

وَّثَمُوْدُ ۙ﴿42﴾ وَقَوْمُ اِبْرٰهِيْمَ وَقَوْمُ لُوْطٍ ۙ﴿43﴾ وَّاَصْحٰبُ مَدْيَنَ ۚ

اور ثمود نے	اور قوم	ابراہیم نے	اور قوم	لوط نے	اور والوں	مدین نے

اور قومِ ثمود نے بھی جھٹلایا اور قومِ ابراہیم اور قومِ لوط نے بھی۔ اور مدین والے بھی جھٹلا چکے ہیں۔

وَكُذِّبَ مُوْسٰى فَاَمْلَيْتُ لِلْكٰفِرِيْنَ ثُمَّ اَخَذْتُهُمْ ۚ فَكَيْفَ كَانَ

اور وہ جھٹلائے گئے	موسیٰ	پھر میں نے مہلت دی	کافروں کو	پھر	میں نے پکڑ لیا اُن کو	پھر کیسا	وہ ہوا

اور موسیٰ علیہ السلام کو بھی جھٹلایا گیا۔ تو میں نے کافروں کو ڈھیل دی۔ اور پھر انہیں پکڑ لیا۔ پھر کیسا ہوا میرا

نَكِيْرِ ﴿44﴾ فَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَا وَهِيَ ظَالِمَةٌ فَهِيَ خَاوِيَةٌ

میرا عذاب	پس کتنی	ہی	بستیاں تھیں	ہم نے ہلاک کیا اُن کو	جبکہ	وہ ظالم تھیں	پس وہ	گری ہوئی ہیں

عذاب۔ غرض کتنی ہی بستیاں تھیں جنہیں اُن کے ظلم کی وجہ سے ہم نے ہلاک کیا۔ اب اُن کے گھروں کی چھتیں

عَلٰى عُرُوْشِهَا وَبِئْرٍ مُّعَطَّلَةٍ وَّقَصْرٍ مَّشِيْدٍ ﴿45﴾ اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي

پر	چھتوں اپنی	اور کئی کنویں	بے کار پڑے ہوئے	اور کئی محل	جو مضبوط بنے ہوئے تھے	کیا پس نہیں	انہوں نے سیر کی	میں

اور دیواریں زمین بوس ہو چکی ہیں۔ ان کے آباد کنویں ویران ہو گئے ہیں اور ان کے پختہ محل کھنڈر بن چکے ہیں۔ تو کیا یہ لوگ زمین

الْاَرْضِ فَتَكُوْنَ لَهُمْ قُلُوْبٌ يَّعْقِلُوْنَ بِهَآ اَوْ اٰذَانٌ يَّسْمَعُوْنَ

زمین	پھر وہ ہوتے	ان کے	دل	جو وہ سمجھتے	اس کو	یا	کان ہوتے	جو وہ سنتے

پر چلے پھرے نہیں کہ ان کے دل کچھ سمجھتے، یا ان کے کان کچھ

بِهَا ۚ فَاِنَّهَا لَا تَعْمَى الْاَبْصَارُ وَلٰكِنْ تَعْمَى الْقُلُوْبُ الَّتِىْ فِى

اس کو	پس بے شک یہ کہ	نہیں	اندھی ہوتیں آنکھیں	اور لیکن	اندھے ہو جاتے ہیں دل	جو ہیں	میں

سنتے۔ بات یہ ہے کہ لوگوں کی آنکھیں اندھی نہیں ہو جاتیں بلکہ وہ دل اندھے ہو جاتے ہیں جو

الصُّدُوْرِ ﴿46﴾ وَيَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالْعَذَابِ وَلَنْ يُّخْلِفَ اللّٰهُ وَعْدَهٗ ؕ

سینوں	اور وہ جلدی مچاتے ہیں آپ سے	عذاب کی	اور ہرگز نہیں	خلاف ورزی کرتا اللہ	اپنے وعدے کی

سینوں میں ہوتے ہیں۔ اے نبی ﷺ کافر لوگ آپ ﷺ سے عذاب کے لیے جلدی مچاتے ہیں حالاں کہ اللہ اپنا وعدہ پورا کر کے

وَاِنَّ يَوْمًا عِنْدَ رَبِّكَ كَاَلْفِ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّوْنَ ﴿47﴾ وَكَاَيِّنْ

اور بے شک	ایک دن	نزدیک	آپ کے رب کے	مانند ہزار	سال کے	اس سے جو	تم گنتے ہو	اور کتنی

رہے گا۔ آپ ﷺ کے رب کا ایک دن تمہارے شمار کے لحاظ سے ایک ہزار سال کے برابر ہوتا ہے۔ اور کتنی ہی بستیوں

مِّنْ قَرْيَةٍ اَمْلَيْتُ لَهَا وَهِىَ ظَالِمَةٌ ثُمَّ اَخَذْتُهَا ۚ وَاِلَىَّ

ہی	بستیاں تھیں کہ	میں نے مہلت دی	ان کو	جبکہ وہ	ظالم تھیں	پھر	میں نے پکڑا اُن کو	اور میری طرف ہے

کو میں نے مہلت دی اور وہ ظالم تھیں۔ پھر میں نے انہیں پکڑ لیا اور سب کو

الْمَصِيْرُ ع ﴿48﴾ قُلْ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّمَآ اَنَا لَكُمْ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ۚ ﴿49﴾ 6 ع 10 13

لوٹنا	وہ کہہ دیجیے	اے	لوگو	بے شک	میں ہوں	تمہارے لیے	ڈرانے والا	ظاہر

میری طرف لوٹ کر آنا ہے۔ اے نبی ﷺ آپ ﷺ ان لوگوں سے کہیں ”میں تمہیں واضح خبردار کرنے والا ہوں“۔

فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ﴿50﴾

پس جو لوگ	ایمان لائے	اور انہوں نے عمل کیے	اچھے	ان کے لیے ہے	بخشش	اور روزی	عزت کی

پھر جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کیے، اُن کے لیے بخشش ہے اور عزت کی روزی۔

وَالَّذِيْنَ سَعَوْا فِىْۤ اٰيٰتِنَا مُعٰجِزِيْنَ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ﴿51﴾

اور جنہوں نے دوڑ دھوپ کی	بارے میں	ہماری آیتوں کے	عاجز کرنے کے لیے	وہی ہیں	والے	دوزخ

لیکن جو لوگ ہماری آیتوں کو نیچا دکھانے میں لگے ہوئے ہیں وہ دوزخ والے ہیں۔

وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَّسُوْلٍ وَّلَا نَبِيٍّ اِلَّآ اِذَا تَمَنّٰٓى اَلْقَى

اور نہیں ہم نے بھیجا	سے	پہلے آپ	کوئی	رسول	اور نہ	نبی	مگر	جب	اس نے پڑھا	تو ڈال دی

اے نبی ﷺ ہم نے آپ ﷺ سے پہلے جو بھی رسول اور نبی بھیجا اور اس نے پیغامِ حق سنایا تو شیطان نے

الشَّيْطٰنُ فِىْٓ اُمْنِيَّتِهٖ ۚ فَيَنْسَخُ اللّٰهُ مَا يُلْقِى الشَّيْطٰنُ ثُمَّ يُحْكِمُ

شیطان نے	میں	اس کے پڑھنے	پھر ختم کر دیتا تھا اللہ	اس کو جو	ڈالتا تھا شیطان	پھر	وہ مضبوط رکھتا ہے

اُس میں کوئی نہ کوئی وسوسہ ڈالا۔ پھر اللہ نے شیطان کے ڈالے ہوئے وسوسے کو ختم کر دیا اور اپنی آیتوں کو

اللّٰهُ اٰيٰتِهٖ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۙ﴿52﴾ لِّيَجْعَلَ مَا يُلْقِى الشَّيْطٰنُ

اللہ	آیتوں اپنی کو	اور اللہ ہے	علم والا	حکمت والا	تا کہ وہ بنائے	اسے جو کچھ	ڈالتا ہے شیطان

مستحکم کر دیا۔ اور اللہ علم والا حکمت والا ہے۔ ایسا اس لیے ہوتا رہا کہ شیطان کا وسوسہ ان لوگوں

فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ وَّالْقَاسِيَةِ قُلُوْبُهُمْ ۭ وَاِنَّ

آزمائش	ان کے لیے جو	میں	ان کے دلوں	مرض ہے	اور سخت ہیں	ان کے دل	اور بے شک

کے لیے آزمائش بن جائے جن کے دلوں میں کھوٹ ہے اور جن کے دل سخت ہیں۔ یہ ایسے

الظّٰلِمِيْنَ لَفِيْ شِقَاقٍۢ بَعِيْدٍ ۙ﴿53﴾ وَّلِيَعْلَمَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ اَنَّهُ

ظالم ہیں	ضرور میں	ضد	دور کی	اور تا کہ وہ جانیں	جو	صاحب	علم ہیں	یہ کہ وہ

ظالم ہیں کہ مخالفت میں بہت دور نکل گئے ہیں اور اے نبی ﷺ ایسا اس لیے ہوتا ہے کہ وہ لوگ جنہیں علم دیا گیا ہے جان لیں

الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ فَيُؤْمِنُوْا بِهٖ فَتُخْبِتَ لَهٗ قُلُوْبُهُمْ ۭ وَاِنَّ

حق ہے	طرف سے	آپ کے رب کی	پس وہ ایمان لائیں	اس پر	پھر وہ عاجزی کریں	اس کے لیے	ان کے دل	اور بے شک

کہ یہ آپ ﷺ کے رب کی طرف سے ہے۔ اور وہ اس پر ایمان رکھیں اور ان کے دل اللہ کے آگے جھک جائیں۔ بے شک

اللّٰهَ لَهَادِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿54﴾ وَلَا يَزَالُ

اللہ	ضرور ہدایت دینے والا ہے	اُن کو جو	وہ ایمان لائے	طرف	راہ	سیدھی کی	اور وہ ہمیشہ رہیں گے

اللہ ایمان والوں کو ضرور سیدھا راستہ دکھاتا ہے۔ لیکن کافر لوگ قرآن

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْهُ حَتّٰى تَاْتِيَهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً اَوْ

وہ لوگ جو	وہ کافر ہوئے	میں	شک	اس سے	یہاں تک کہ	آئے گی اُن کے پاس	گھڑی قیامت کی	اچانک	یا

کے بارے میں ہمیشہ شک میں رہیں گے یہاں تک کہ اچانک اُن پر قیامت آ جائے گی یا

يَاْتِيَهُمْ عَذَابُ يَوْمٍ عَقِيْمٍ ﴿55﴾ اَلْمُلْكُ يَوْمَىِٕذٍ لِّلّٰهِ ۭ يَحْكُمُ

وہ آئے گا اُن کے پاس	عذاب	دن	نحوست کا	بادشاہی ہے	آج کے دن	اللہ کی	وہ فیصلہ کرے گا

منحوس دن کا عذاب آ جائے۔ اُس دن سارا اختیار صرف اللہ کو ہو گا۔ وہی ان کے درمیان

بَيْنَهُمْ ۭ فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿56﴾

درمیان اُن کے	پھر جو لوگ	وہ ایمان لائے	اور انہوں نے عمل کیے	اچھے	وہ ہوں گے میں	باغوں	نعمت کے

فیصلہ فرمائے گا۔ پھر جو ایمان والے ہوں گے اور انہوں نے نیک کام کیے ہوں گے وہ نعمت والے باغوں میں جائیں گے۔

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا فَاُولٰۗىِٕكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿57﴾ ع 7 9 14

اور جو لوگ	وہ کافر ہوئے	اور انہوں نے انکار کیا	ہماری آیتوں کا	تو وہ ہیں	جن کے لیے ہے	عذاب	ذلیل کرنے والا

رہے کافر، جنہوں نے ہماری آیتوں کا انکار کیا، ان کے لیے ذلت ناک عذاب ہو گا۔

وَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ قُتِلُوْٓا اَوْ مَاتُوْا لَيَرْزُقَنَّهُمُ

اور جن لوگوں نے ہجرت کی	میں	راہِ	اللہ کی	پھر	وہ قتل ہوئے	یا	وہ مر گئے	البتہ ضرور روزی دے گا اُن کو

اور دیکھو، جن لوگوں نے اللہ کی راہ میں ہجرت کی، پھر وہ شہید کر دیے گئے یا فوت ہو گئے، اللہ ضرور انہیں

اللّٰهُ رِزْقًا حَسَنًا ۭ وَاِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿58﴾ لَيُدْخِلَنَّهُمْ

اللہ	روزی	اچھی	اور بے شک	اللہ	البتہ وہی ہے	بہترین	رزق دینے والا	البتہ ضرور وہ داخل کرے گا اُن کو

اچھا رزق دے گا۔ بے شک اللہ سب سے بہترین رزق دینے والا ہے۔ اللہ انہیں ایسا ٹھکانا دے گا

مُّدْخَلًا يَّرْضَوْنَهٗ ۭ وَاِنَّ اللّٰهَ لَعَلِيْمٌ حَلِيْمٌ ﴿59﴾ ذٰلِكَ ۚ وَمَنْ عَاقَبَ

ایسی جگہ کہ	وہ پسند کریں گے جس کو	اور بے شک	اللہ ہے	ضرور علم والا	تحمل والا	یہ بات ہے	اور جو کوئی	وہ بدلہ لے

جسے وہ پسند کریں گے۔ بے شک اللہ جاننے والا تحمل والا ہے۔ یہ بات ہو چکی، اور جو شخص بدلہ لے

بِمِثْلِ مَا عُوْقِبَ بِهٖ ثُمَّ بُغِيَ عَلَيْهِ لَيَنْصُرَنَّهُ اللّٰهُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ

اتنا	جتنی	زیادتی کی گئی	اس سے	پھر	زیادتی ہو جائے	اس پر	تو البتہ ضرور مدد کرے گا اُس کی	اللہ	بے شک	اللہ ہے

ویسا ہی جیسا اُس کے ساتھ کیا گیا تھا لیکن اس پر پھر زیادتی کی جائے تو اللہ ضرور اس کی مدد فرمائے گا۔ بے شک اللہ

لَعَفُوٌّ غَفُوْرٌ ﴿60﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُوْلِجُ

ضرور معاف کرنے والا	بہت بخشنے والا	یہ ہے	اس لیے کہ	اللہ	وہ داخل کرتا ہے	رات کو	میں	دن	اور وہ داخل کرتا ہے

معاف کرنے والا بخشنے والا ہے۔ وہ رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور دن کو

النَّهَارَ فِي الَّيْلِ وَاَنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ﴿61﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ

دن کو	میں	رات	اور یہ کہ	اللہ ہے	خوب سننے والا	بہت دیکھنے والا	یہ ہے	کیونکہ	اللہ	وہی ہے

رات میں داخل کرتا ہے اور اللہ سننے والا دیکھنے والا ہے۔ اللہ کی مدد آتی ہے کیونکہ وہ

الْحَقُّ وَاَنَّ مَا يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ هُوَ الْبَاطِلُ وَاَنَّ اللّٰهَ هُوَ

حق	اور یہ کہ	جسے	وہ پکارتے ہیں	سے	اس کے سوا	وہ	باطل ہے	اور یہ کہ	اللہ	وہی ہے

معبودِ برحق ہے اور مشرک لوگ جن کو اللہ کے سوا پکارتے ہیں وہ سب باطل ہیں۔ بے شک اللہ ہی

الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ ﴿62﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً

بلند مرتبہ	بہت بڑا	کیا نہیں	تو نے دیکھا	یہ کہ	اللہ نے اتارا	سے	آسمان	پانی

سب سے بلند مرتبہ اور سب سے بڑا ہے۔ کیا تم نہیں دیکھتے اللہ آسمان سے پانی برساتا ہے

فَتُصْبِحُ الْاَرْضُ مُخْضَرَّةً ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَطِيْفٌ خَبِيْرٌ ﴿63﴾ لَهٗ مَا فِي

پھر ہو جاتی ہے (اس سے) زمین	سرسبز	بے شک	اللہ ہے	باریک بین	باخبر	اس کے لیے ہے	جو کچھ	میں

جس سے زمین سر سبز ہو جاتی ہے۔ بے شک اللہ باریک بین اور باخبر ہے۔ اسی کا ہے

8 ع 7 15 السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ وَاِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ﴿64﴾

آسمانوں	اور جو کچھ ہے	میں	زمین	اور بے شک	اللہ	ضرور وہی ہے	بے نیاز	تعریف کیا گیا

جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے۔ اللہ بے نیاز اور تعریف کے لائق ہے۔ کیا تم

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ سَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِي الْاَرْضِ وَالْفُلْكَ تَجْرِيْ فِي

کیا نہیں تو نے دیکھا	یہ کہ	اللہ نے تابع کیا	تمہارے لیے	جو کچھ ہے	میں	زمین	اور کشتی	جو چلتی ہے	میں

نے نہیں دیکھا اللہ نے زمین کی چیزوں کو تمہارے کام میں لگا رکھا ہے؟ اور کشتی

الْبَحْرِ بِاَمْرِهٖ ۭ وَيُمْسِكُ السَّمَآءَ اَنْ تَقَعَ عَلَى الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ۭ

سمندر	اس کے حکم سے	اور وہ تھام رکھتا ہے	آسمان کو	تاکہ نہ	وہ گر پڑے	پر	زمین	مگر	اس کے حکم سے

کو بھی جو اُس کے حکم سے سمندر میں چلتی ہے۔ وہی اپنے حکم سے آسمان کو زمین پر گرنے سے روکے ہوئے ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿65﴾ وَهُوَ الَّذِيْٓ اَحْيَاكُمْ ۡ ثُمَّ

بے شک	اللہ ہے	لوگوں پر	ضرور شفقت کرنے والا	بڑا مہربان	اور وہی ہے	جس نے	زندہ کیا تمہیں	پھر

بے شک اللہ لوگوں پر شفقت کرنے والا مہربان ہے۔ وہی ہے جس نے تمہیں زندگی دی۔ پھر

يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ ۭ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَكَفُوْرٌ ﴿66﴾ لِكُلِّ اُمَّةٍ جَعَلْنَا

وہ مارے گا تم کو	پھر	وہ زندہ کرے گا تم کو	بے شک	انسان ہے	البتہ بڑا ناشکرا	واسطے ہر	امت کے	ہم نے مقرر کیا

تمہیں موت دے گا پھر تمہیں دوبارہ زندہ کرے گا۔ بے شک انسان بڑا ناشکرا ہے۔ ہم نے ہر امت کے لیے

مَنْسَكًا هُمْ نَاسِكُوْهُ فَلَا يُنَازِعُنَّكَ فِي الْاَمْرِ وَادْعُ اِلٰى

عبادت کا طریقہ	وہ	عبادت کرتے ہیں اس سے	پس نہ	وہ جھگڑا کریں آپ سے	بارے میں	دین کے	اور آپ دعوت دیں	طرف

عبادت کا ایک طریقہ مقرر کیا جس کے وہ پابند تھے۔ لہٰذا اے نبی ﷺ کافروں کو اس بارے میں آپ ﷺ سے جھگڑا نہیں کرنا چاہیے۔

رَبِّكَ ۭ اِنَّكَ لَعَلٰى هُدًى مُّسْتَقِيْمٍ ﴿67﴾ وَاِنْ جٰدَلُوْكَ فَقُلِ اللّٰهُ

اپنے رب کی	بے شک آپ ہیں	ضرور اوپر	ہدایت	سیدھی کے	اور اگر	وہ جھگڑا کریں آپ سے	پس کہہ دیجیے	اللہ

آپ ﷺ انہیں اپنے رب کی طرف بلائیں۔ یقیناً آپ ﷺ سیدھے راستے پر ہیں۔ لیکن اگر وہ آپ ﷺ سے جھگڑا کریں تو

اَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿68﴾ اَللّٰهُ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا

بہتر جانتا ہے	اسے جو	تم کرتے ہو	اللہ فیصلہ کرے گا	درمیان تمہارے	دن	قیامت کے	اس کے بارے میں

آپ ﷺ کہہ دیں ”اللہ خوب جانتا ہے جو کچھ تم کر رہے ہو۔ اللہ قیامت کے دن تمہارے درمیان اُس چیز کا فیصلہ کر دے گا جس

كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿69﴾ اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِي

تم تھے	جس میں	تم اختلاف کرتے	کیا نہیں	تو جانتا	کہ	اللہ جانتا ہے	جو کچھ ہے	میں

میں تم اختلاف کر رہے ہو۔ کیا تم نہیں جانتے کہ آسمان و زمین کی ہر چیز اللہ

السَّمَاۗءِ وَالْاَرْضِ ۭ اِنَّ ذٰلِكَ فِيْ كِتٰبٍ ۭ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ

آسمان	اور زمین میں	بے شک	یہ ہے	میں	ایک کتاب	بے شک	یہ ہے	پر	اللہ

کے علم میں ہے۔ سب کچھ ایک کتاب میں لکھا ہوا ہے اور یہ اللہ کے لیے بہت

يَسِيْرٌ ﴿70﴾ وَيَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطٰنًا

آسان	اور وہ عبادت کرتے ہیں	سے	سوائے	اللہ کے	اُس کی کہ	نہیں	اس نے اتاری	اس کی	کوئی دلیل

آسان ہے۔ اور مشرکین اللہ کو چھوڑ کر اُن چیزوں کی عبادت کرتے ہیں جن کے حق میں اللہ نے کوئی دلیل نہیں اُتاری۔

وَّمَا لَيْسَ لَهُمْ بِهٖ عِلْمٌ ۭ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ نَّصِيْرٍ ﴿71﴾ وَاِذَا

اور اُس کی بھی جو	نہیں	ان کو	اُس کا	کچھ علم	اور نہیں ہے	ظالموں کا	کوئی	مددگار	اور جب

اور یہ خود بھی اُن کے بارے میں کچھ علم نہیں رکھتے۔ ایسے ظالموں کا کوئی مددگار نہ ہو گا۔ اے نبی ﷺ جب

تُتۡلٰى عَلَيۡهِمۡ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ تَعۡرِفُ فِىۡ وُجُوۡهِ الَّذِيۡنَ كَفَرُوا

وہ پڑھی جاتی ہیں	ان پر	آیتیں ہماری	واضح	آپ پہچانتے ہیں	میں	چہروں	اُن کے جو	وہ کافر ہوئے

انہیں ہماری واضح آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو آپ ﷺ اُن کے چہروں پر ناگواری

الۡمُنۡكَرَ ؕ يَكَادُوۡنَ يَسۡطُوۡنَ بِالَّذِيۡنَ يَتۡلُوۡنَ عَلَيۡهِمۡ اٰيٰتِنَا ؕ قُلۡ

ناپسندیدگی کو	وہ قریب ہیں کہ	وہ حملہ کریں	ان پر جو	وہ پڑھ کر سناتے ہیں	ان کو	آیتیں ہماری	کہہ دیجیے

دیکھتے ہیں۔ ایسا معلوم ہوتا ہے وہ ان لوگوں پر حملہ کردیں گے جو انہیں ہماری آیتیں سناتے ہیں۔ اے نبی ﷺ! آپ ﷺ ان سے

اَفَاُنَبِّئُكُمۡ بِشَرٍّ مِّنۡ ذٰلِكُمۡ ؕ اَلنَّارُ ؕ وَعَدَهَا اللّٰهُ الَّذِيۡنَ

کیا پس میں آگاہ کروں تمہیں	بارے میں بری چیز کے	سے	اس	وہ آگ ہے	وعدہ کیا ہے جس کا	اللہ نے	ان سے جو

کہہ دیں ”کیا میں تمہیں تمہارے خیال کے مطابق اس قرآن سے بھی بڑھ کر ناگوار چیز نہ بتادوں؟ وہ ہے دوزخ کی آگ جس کا اللہ

9 ع 8 16 كَفَرُوۡا ؕ وَبِئۡسَ الۡمَصِيۡرُ ﴿72﴾ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ ضُرِبَ مَثَلٌ فَاسۡتَمِعُوۡا

وہ کافر ہوئے	اور وہ بری ہے	جگہ	اے	لوگو	بیان کی جاتی ہے مثال	پس تم غور سے سنو!

نے کافروں سے وعدہ کر رکھا ہے اور وہ بہت برا ٹھکانا ہے۔“ لوگو ایک مثال بیان کی جاتی ہے سو تم اسے غور سے سنو!

لَهٗ ؕ اِنَّ الَّذِيۡنَ تَدۡعُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ لَنۡ يَّخۡلُقُوۡا ذُبَابًا وَّلَوِ

اس کو	بے شک	جو لوگ	وہ پکارتے ہیں	سے	سوائے	اللہ کے	ہرگز نہیں	وہ پیدا کر سکتے	ایک مکھی کو	اور اگرچہ

تم لوگ اللہ کے سوا جن کو پکارتے ہو وہ سب مل کر ایک مکھی بھی پیدا نہیں کر سکتے۔ اگر مکھی

اجۡتَمَعُوۡا لَهٗ ؕ وَاِنۡ يَّسۡلُبۡهُمُ الذُّبَابُ شَيۡـئًا لَّا يَسۡتَنۡقِذُوۡهُ

سب مل جائیں	اس کے لئے	اور اگر	چھین لے جائے ان سے	مکھی	کوئی چیز	نہیں	وہ چھڑا سکتے اسے

ان سے کچھ چھین کر لے جائے تو وہ اِسے اُس سے چھڑا نہیں

مِنۡهُ ؕ ضَعُفَ الطَّالِبُ وَالۡمَطۡلُوۡبُ ﴿73﴾ مَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدۡرِهٖ ؕ

اس سے	کمزور ہے	مانگنے والا بھی	اور جس سے مانگا جاتا ہے وہ بھی	نہیں	انہوں نے قدر کی	اللہ کی	صحیح	قدر اُس کی

سکتے۔ کمزور ہیں مدد چاہنے والے اور کمزور ہیں وہ جن سے مدد مانگی گئی۔ ان لوگوں نے اللہ کی قدر نہیں پہچانی جیسا کہ اس کے پہچانے

اِنَّ اللّٰهَ لَقَوِىٌّ عَزِيۡزٌ ﴿74﴾ اَللّٰهُ يَصۡطَفِىۡ مِنَ الۡمَلٰٓئِكَةِ رُسُلًا وَّمِنَ

بے شک	اللہ ہے	ضرور قوت والا	بڑا غالب	اللہ چن لیتا ہے	سے	فرشتوں	پیغام رساں	اور سے

کا حق ہے۔ بے شک اللہ بڑی قوت والا سب پر بڑا غالب ہے۔ اللہ فرشتوں میں سے پیغام رساں چُن لیتا ہے

النَّاسِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ۚ﴿75﴾ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا

انسانوں	بے شک	اللہ ہے	بہت سننے والا	خوب دیکھنے والا	وہ جانتا ہے	جو ہے	درمیان میں	ہاتھوں ان کے	اور جو ہے

اور انسانوں میں سے بھی۔ بے شک اللہ سننے والا دیکھنے والا ہے۔ وہ جانتا ہے جو کچھ لوگوں کے سامنے ہے اور جو کچھ

خَلْفَهُمْ ؕ وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ﴿76﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا ارْكَعُوْا

پیچھے ان کے	اور طرف	اللہ کی	وہ لوٹتے ہیں	سارے کام	اے	لوگو جو	وہ ایمان لائے ہو	تم رکوع کرو

اُن کے پیچھے ہے۔ سارے معاملات کا اختیار اُسی کے ہاتھ میں ہے۔ اے ایمان والو! تم رکوع

وَاسْجُدُوْا وَاعْبُدُوْا رَبَّكُمْ وَافْعَلُوا الْخَيْرَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۩ ﴿77﴾ السجدة 7 5

اور تم سجدہ کرو	اور تم عبادت کرو	اپنے رب کی	اور تم (جلد) کیا کرو	نیکی	تاکہ تم	تم فلاح پاؤ

اور سجدہ کرو اور اپنے رب کی عبادت کرو اور بھلائی کے کام کرو تاکہ تم فلاح پاؤ۔

وَجَاهِدُوْا فِى اللّٰهِ حَقَّ جِهَادِهٖ ؕ هُوَ اجْتَبٰىكُمْ وَمَا جَعَلَ عَلَيْكُمْ

اور تم جہاد کرو	راہ میں	اللہ کی	جیسا کہ حق ہے	اس کے جہاد کرنے کا	اسی نے چنا ہے تمہیں	اور نہیں	اس نے رکھی	تم پر

اورتم اللہ کی راہ میں جہاد کرو جیسا کہ جہاد کرنے کا حق ہے۔ اللہ نے تمہیں چُن لیا۔ دین کے معاملے میں تم پر کوئی

فِى الدِّيْنِ مِنْ حَرَجٍ ؕ مِلَّةَ اَبِيْكُمْ اِبْرٰهِيْمَ ؕ هُوَ سَمّٰىكُمُ

میں	دین	کوئی	تنگی	دین	تمہارے باپ	ابراہیم کا	اسی نے	نام رکھا تمہارا

تنگی نہیں رکھی۔ تمہارا دین وہی ہے جو تمہارے باپ ابراہیم علیہ السلام کا تھا۔ اللہ نے تمہارا نام

الْمُسْلِمِيْنَ ۙ مِنْ قَبْلُ وَفِيْ هٰذَا لِيَكُوْنَ الرَّسُوْلُ شَهِيْدًا عَلَيْكُمْ

مسلمان	سے	پہلے	اور میں	اس (کتاب)	تاکہ ہوجائے رسول ﷺ	گواہ	تم پر

”مسلم“ رکھا، پہلی کتابوں میں بھی اور اِس قرآن میں بھی۔ تاکہ اللہ کا رسول ﷺ تمہارے لیے دینِ حق کا گواہ بن جائے

وَتَكُوْنُوْا شُهَدَآءَ عَلَى النَّاسِ ۖۚ فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ

اور تم ہوجاؤ	گواہ	پر	لوگوں	پس تم قائم کرو	نماز کو	اور تم دو	زکوٰۃ

اور تم دوسرے لوگوں کے لیے دینِ حق کے گواہ بن جاؤ۔ تم نماز قائم کرو، زکوٰۃ ادا کرو

وَاعْتَصِمُوْا بِاللّٰهِ ؕ هُوَ مَوْلٰىكُمْ ۚ فَنِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ ﴿78﴾ ع 10 ع 6 17

اور تم مضبوطی سے پکڑو	اللہ کو	وہی ہے	کارساز تمہارا	پس وہ بہت اچھا ہے	کارساز	اور وہ بہت اچھا ہے	مددگار

اور اللہ کا دامن مضبوطی سے تھام لو۔ وہی تمہارا کارساز ہے جو بہت اچھا کارساز ہے اور بہت اچھا مددگار ہے۔

(23) سُوْرَةُ الْمُؤْمِنُوْنَ مَكِّيَّةٌ (74)

اٰيَاتُهَا 118 — رُكُوْعَاتُهَا 6

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ ۙ﴿1﴾ الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ صَلَاتِهِمْ خٰشِعُوْنَ ۙ﴿2﴾

بے شک	فلاح پا گئے ایمان والے	جو لوگ	وہ	میں	نمازوں اپنی	خشوع کرنے والے ہیں

وہ ایمان والے یقیناً فلاح پائیں گے جو اپنی نمازیں خشوع کے ساتھ پڑھتے ہیں،

وَالَّذِيْنَ هُمْ عَنِ اللَّغْوِ مُعْرِضُوْنَ ۙ﴿3﴾ وَالَّذِيْنَ هُمْ لِلزَّكٰوةِ

اور جو لوگ	وہ	سے	لغویات	منہ پھیرنے والے ہیں	اور جو لوگ	وہ	زکوٰۃ کو

جو بیہودہ باتوں سے بچتے ہیں، جو زکوٰۃ ادا

فٰعِلُوْنَ ۙ﴿4﴾ وَالَّذِيْنَ هُمْ لِفُرُوْجِهِمْ حٰفِظُوْنَ ۙ﴿5﴾ اِلَّا عَلٰٓى اَزْوَاجِهِمْ

ادا کرنے والے	اور جو لوگ	وہ	اپنی شرم گاہوں کی	حفاظت کرنے والے ہیں	سوائے	پر	بیویوں اپنی

کرتے ہیں، جو اپنے ستر کی حفاظت کرتے ہیں، سوائے اپنی بیویوں

اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ فَاِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُوْمِيْنَ ۚ﴿6﴾ فَمَنِ ابْتَغٰى

یا	جن کے	وہ مالک ہوئے	اُن کے دائیں ہاتھ	تو بے شک وہ	نہیں	ملامت کیے گئے	پھر جو کوئی	وہ چاہے

اور لونڈیوں کے کیوں کہ ان کے بارے میں کوئی الزام نہیں۔ مگر جو اس کے

وَرَآءَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْعٰدُوْنَ ۚ﴿7﴾ وَالَّذِيْنَ هُمْ لِاَمٰنٰتِهِمْ

سوائے	اس کے	تو وہ لوگ	وہی ہیں	حد سے بڑھنے والے	اور جو لوگ	وہ	اپنی امانتوں کا

علاوہ کچھ اور چاہیں تو وہ حد سے گزرنے والے ہیں۔ اور جو اپنی امانتوں

وَعَهْدِهِمْ رٰعُوْنَ ۙ﴿8﴾ وَالَّذِيْنَ هُمْ عَلٰى صَلَوٰتِهِمْ يُحَافِظُوْنَ ۘ﴿9﴾ وقف لازم

اور اپنے وعدے کا	لحاظ رکھنے والے ہیں	اور وہ لوگ	جو	پر	نمازوں اپنی	وہ حفاظت کرتے ہیں

اور اپنے وعدوں کا خیال رکھتے ہیں اور وہ اپنی نمازوں کی پابندی کرتے ہیں

اُولٰٓئِكَ هُمُ الْوٰرِثُوْنَ ۙ﴿10﴾ الَّذِيْنَ يَرِثُوْنَ الْفِرْدَوْسَ ۭ هُمْ فِيْهَا

وہ لوگ	وہی ہیں	وارث	جو	وہ وارث بنیں گے	جنت فردوس کے	وہ ہیں	اس میں

یہی لوگ وارث بنیں گے۔ یعنی وہ جنتِ فردوس کی وراثت پائیں گے۔ اُس میں

خٰلِدُوْنَ ﴿11﴾ وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ طِيْنٍ ﴿12﴾ ثُمَّ

ہمیشہ رہنے والے	اور البتہ بے شک	ہم نے پیدا کیا	انسان کو	سے	جوہر	سے	مٹی	پھر

ہمیشہ رہیں گے۔ یقیناً ہم نے انسان کو مٹی کے سَت سے پیدا کیا۔ پھر

جَعَلْنٰهُ نُطْفَةً فِيْ قَرَارٍ مَّكِيْنٍ ﴿13﴾ ثُمَّ خَلَقْنَا النُّطْفَةَ عَلَقَةً

ہم نے بنایا اسے	نطفہ	میں	جگہ	مضبوط	پھر	ہم نے بنایا	نطفے کو	جما ہوا لہو

ہم نے نطفے کی شکل میں اسے ایک محفوظ جگہ میں رکھا۔ پھر اسے جنین کی شکل دی۔

فَخَلَقْنَا الْعَلَقَةَ مُضْغَةً فَخَلَقْنَا الْمُضْغَةَ عِظٰمًا فَكَسَوْنَا الْعِظٰمَ

پھر ہم نے بنایا	جمے ہوئے لہو کو	بوٹی	پھر ہم نے بنائیں	بوٹی میں	ہڈیاں	پھر ہم نے پہنایا	ہڈیوں پر

پھر جنین کو گوشت کا لوتھڑا بنایا۔ پھر لوتھڑے کے اندر ہڈیاں پیدا کیں۔ پھر ان ہڈیوں پر گوشت

لَحْمًا ۗ ثُمَّ اَنْشَاْنٰهُ خَلْقًا اٰخَرَ ؕ فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخٰلِقِيْنَ ﴿14﴾ ؕ

گوشت	پھر	ہم نے بنائی اس کی	بناوٹ	دوسری	پس بہت بابرکت ہے	اللہ	بہترین	پیدا کرنے والا

چڑھا دیا۔ پھر ہم نے اسے ایک نئی صورت میں بنا کھڑا کیا۔ اللہ بڑی برکت والا بہترین پیدا کرنے والا ہے۔

ثُمَّ اِنَّكُمْ بَعْدَ ذٰلِكَ لَمَيِّتُوْنَ ﴿15﴾ ثُمَّ اِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ تُبْعَثُوْنَ ﴿16﴾

پھر	بے شک تم	بعد	اس کے	ضرور مرنے والے ہو	پھر	بے شک تم	دن	قیامت کے	تم اٹھائے جاؤ گے

اور اے لوگو اس کے بعد تمہیں ضرور مرنا ہے۔ پھر تم قیامت کے دن اٹھائے جاؤ گے۔

وَلَقَدْ خَلَقْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعَ طَرَآئِقَ ۖ وَمَا كُنَّا عَنِ الْخَلْقِ

اور بے شک	ہم نے پیدا کیے	اوپر تمہارے	سات	راستے (آسمان)	اور نہیں	ہم ہیں	سے	مخلوق

البتہ بےشک ہم نے تمہارے اوپر سات راستوں والے آسمان بنائے اور ہم اپنی مخلوق سے

غٰفِلِيْنَ ﴿17﴾ وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ۢ بِقَدَرٍ فَاَسْكَنّٰهُ فِي الْاَرْضِ ۖ

غافل	اور ہم نے اتارا	سے	آسمان	پانی	ساتھ اندازے کے	پھر ہم نے ٹھہرایا اسے	میں	زمین

بے خبر نہیں۔ ہم نے ایک اندازے کے ساتھ آسمان سے پانی برسایا۔ پھر اُسے زمین میں ٹھہرایا

وَاِنَّا عَلٰى ذَهَابٍۭ بِهٖ لَقٰدِرُوْنَ ﴿18﴾ فَاَنْشَاْنَا لَكُمْ بِهٖ جَنّٰتٍ مِّنْ

اور بے شک ہم ہیں	پر	لے جانے	اس کے	ضرور قادر	پھر ہم نے پیدا کیے	تمہارے لیے	اس سے	باغات	سے

اور بےشک ہم اُسے واپس لینے پر بھی ضرور قادر ہیں۔ پھر اُسی پانی سے ہم نے تمہارے لیے

وقف لازم نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ ۘ لَكُمْ فِيْهَا فَوَاكِهُ كَثِيْرَةٌ وَّمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ۙ﴿19﴾

کھجوروں	اور انگوروں کے	تمہارے لیے ہیں	ان میں	پھل	بہت	اور بعض ان میں سے	تم کھاتے ہو

کھجوروں اور انگوروں کے باغات پیدا کیے۔ تمہارے لیے ان میں بہت سے پھل ہیں اور تم ان میں سے کھاتے ہو۔

وَشَجَرَةً تَخْرُجُ مِنْ طُوْرِ سَيْنَآءَ تَنْۢبُتُ بِالدُّهْنِ وَصِبْغٍ لِّلْاٰكِلِيْنَ ﴿20﴾

اور درخت (پیدا کیا)	وہ نکلتا ہے	سے	طور	سینا	وہ اگاتا ہے	تیل	اور سالن	کھانے والوں کے لیے

اور ہم نے زیتون کا درخت اگایا جو طورِ سینا کے علاقے میں پیدا ہوتا ہے۔ اس میں تیل ہوتا ہے جو کھانے والوں کے لیے سالن کا

وَاِنَّ لَكُمْ فِى الْاَنْعَامِ لَعِبْرَةً ؕ نُسْقِيْكُمْ مِّمَّا فِىْ بُطُوْنِهَا

اور بے شک	تمہارے لیے ہے	میں	مویشیوں	ضرور عبرت	ہم پلاتے ہیں تم کو	اس سے جو	میں	اُن کے پیٹوں

کام دیتا ہے۔ اور تمہارے لیے مویشیوں میں بھی عبرت ہے۔ ہم تمہیں ان کے پیٹ کے اندر سے دودھ مہیا کر کے پلاتے ہیں۔

وَلَكُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ كَثِيْرَةٌ وَّمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ۙ﴿21﴾ وَعَلَيْهَا وَعَلَى

اور تمہارے لیے ہیں	ان میں	فائدے	بہت	اور ان میں سے	تم کھاتے ہو	اور اُن پر	اور پر

اور تمہارے لیے ان چوپایوں میں اور بھی بہت سے فائدے ہیں۔ تم ان کا گوشت کھاتے ہو۔ تم ان پر بھی اور

الْفُلْكِ تُحْمَلُوْنَ ﴿22﴾ ع وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖ فَقَالَ يٰقَوْمِ 1 ع 22 1

کشتی	تم سوار کیے جاتے ہو	اور البتہ بے شک	ہم نے بھیجا	نوح کو	کی طرف	اس کی قوم	پھر اس نے کہا	اے میری قوم

کشتیوں پر بھی سواری کرتے ہو۔ اور یہ واقعہ ہے کہ ہم نے نوح علیہ السلام کو اُن کی قوم کی طرف رسول بنا کر بھیجا۔ انہوں نے دعوت

اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿23﴾ فَقَالَ

تم عبادت کرو	اللہ کی	نہیں ہے	تمہارے لیے	کوئی	معبود	سوائے اس کے	کیا پس نہیں	تم ڈرتے	پھر کہا

دی ''اے میری قوم کے لوگو! تم صرف اللہ کی عبادت کرو، اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں۔ کیا تم ڈرتے نہیں؟'' اس پر ان کی

الْمَلَؤُا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ مَا هٰذَآ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ ۙ يُرِيْدُ

سرداروں نے	وہ جو	انہوں نے کفر کیا	سے	قوم اس کی	نہیں ہے	یہ	مگر	بشر	تم جیسا	وہ چاہتا ہے

قوم کے کافر سرداروں نے اپنے لوگوں سے کہا ''یہ تمہارے جیسا بشر ہے جو تم پر اپنی

اَنْ يَّتَفَضَّلَ عَلَيْكُمْ ؕ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَاَنْزَلَ مَلٰٓئِكَةً ۚۖ مَّا سَمِعْنَا

کہ	اس کا اونچا مقام ہو	تم سے	اور اگر	چاہتا اللہ	تو ضرور نازل کرتا	فرشتے	نہیں	ہم نے سنی

برتری جمانا چاہتا ہے۔ اگر اللہ کو کوئی رسول بھیجنا ہوتا تو فرشتوں کو بھیجتا۔ ہم نے ایسی بات

بِهٰذَا فِيْٓ اٰبَاۗىِٕنَا الْاَوَّلِيْنَ ۚ 24 اِنْ هُوَ اِلَّا رَجُلٌۢ بِهٖ جِنَّةٌ فَتَرَبَّصُوْا

یہ بات	میں	اپنے باپ دادا	پہلے	نہیں ہے	وہ	مگر	ایک مرد	جس کو	جنون ہے	پس تم انتظار کرو

اپنے اگلے باپ دادا سے نہیں سنی۔ اس شخص کو تو جنون ہو گیا ہے۔ اس کے بارے میں کچھ

بِهٖ حَتّٰى حِيْنٍ 25 قَالَ رَبِّ انْصُرْنِيْ بِمَا كَذَّبُوْنِ 26 فَاَوْحَيْنَآ

اس کا	تک	ایک مدت	اس نے کہا	اے میرے رب	تو مدد کر میری	اس پر جو	وہ جھٹلاتے ہیں	پھر ہم نے وحی بھیجی

وقت تک انتظار کرو۔ ”نوح علیہ السلام نے کہا ”اے میرے رب ان لوگوں کے جھٹلا دینے پر میری مدد فرما“ ہم نے نوح علیہ السلام

اِلَيْهِ اَنِ اصْنَعِ الْفُلْكَ بِاَعْيُنِنَا وَوَحْيِنَا فَاِذَا جَاۗءَ اَمْرُنَا وَفَارَ

اس کی طرف	کہ	تو بنا	کشتی	ہماری آنکھوں کے سامنے	اور ہماری وحی کے	پھر جب	آئے ہمارا حکم	اور وہ جوش مارے

کو وحی کی کہ ”آپ ہماری نگرانی میں اور ہماری ہدایت کے مطابق کشتی تیار کریں۔ پھر جب ہمارا حکم آ جائے اور تنور سے پانی

التَّنُّوْرُ ۙ فَاسْلُكْ فِيْهَا مِنْ كُلٍّ زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ وَاَهْلَكَ اِلَّا مَنْ

تنور	پس تو بٹھالے	اس میں	سے	ہر قسم	جوڑا	دو کا	اپنے لوگوں کو	مگر	جو کوئی کہ

اُبل پڑے تو ہر قسم کے جانوروں کا ایک جوڑا لے کر اپنے ساتھ کشتی میں رکھ لیں اور اپنے گھر والوں کو بھی اپنے ساتھ سوار کرا لیں،

سَبَقَ عَلَيْهِ الْقَوْلُ مِنْهُمْ ۚ وَلَا تُخَاطِبْنِيْ فِي الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ۚ اِنَّهُمْ

وہ گزر چکی ہے	اس پر	بات	ان میں سے	اور نہ	تو بات کر مجھ سے	بارے میں	ان لوگوں کے	جو ظلم کرتے ہیں	بے شک وہ ہیں

سوائے ان کے جن کے غرق ہونے کا پہلے فیصلہ ہو چکا اور ظالموں کے بارے میں مجھ سے بات نہ کرنا۔ بے شک

مُّغْرَقُوْنَ 27 فَاِذَا اسْتَوَيْتَ اَنْتَ وَمَنْ مَّعَكَ عَلَى الْفُلْكِ فَقُلِ

غرق ہونے والے	پھر جب	تو سوار ہو	تو	اور جو کوئی ہے	ساتھ تیرے	پر	کشتی	پس کہہ دیجیے

انہیں غرق ہونا ہے۔ پھر جب تم اپنے ساتھیوں سمیت کشتی میں بیٹھ جاؤ تو کہو

الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ نَجّٰىنَا مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ 28 وَقُلْ رَّبِّ اَنْزِلْنِيْ

شکر ہے	اللہ کا	جس نے	نجات دی ہمیں	سے	قوم	ظالم	اور کہہ دیجیے	اے رب میرے	تو اتار مجھے

”شکر ہے اللہ کا جس نے ہمیں ظالموں سے نجات دی“ اور دعا کرو ”اے میرے رب اب زمین پر میرا اترنا

مُنْزَلًا مُّبٰرَكًا وَّاَنْتَ خَيْرُ الْمُنْزِلِيْنَ 29 اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ وَّاِنْ

اتارنا	برکت والا	اور تو ہے	بہتر	اتارنے والوں میں	بے شک	میں	اس	ضرور نشانیاں ہیں	اور بے شک

بابرکت ہو اور تو ہی بہترین جگہ دینے والا ہے“ بے شک اِس واقعے میں بڑی نشانیاں ہیں اور ہم

كُنَّا لَمُبْتَلِينَ ﴿30﴾ ثُمَّ أَنْشَأْنَا مِنْ بَعْدِهِمْ قَرْنًا آخَرِينَ ﴿31﴾ فَأَرْسَلْنَا

ہم ہیں	البتہ آزمانے والے	پھر	ہم نے پیدا کیں	سے	بعدان کے	قومیں	دوسری	پھرہم نے بھیجا

بندوں کو آزماتے ہیں۔ پھر ہم نے ان کے بعد ایک قوم پیدا کی۔ ان میں بھی ایک رسول بھیجا

فِيهِمْ رَسُولًا مِنْهُمْ أَنِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُمْ مِنْ إِلَٰهٍ غَيْرُهُ ۖ

ان میں	ایک رسول	ان میں سے	یہ کہ	تم عبادت کرو	اللہ کی	نہیں	تمہارے لیے	کوئی معبود	سوائے اس کے

جو انہی میں سے تھا۔ اس نے لوگوں سے کہا ”اللہ کی عبادت کرو اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں۔

2 ع 10 2 أَفَلَا تَتَّقُونَ ﴿32﴾ وَقَالَ الْمَلَأُ مِنْ قَوْمِهِ الَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا

کیا پس نہیں	تم ڈرتے	اور کہا سرداروں نے	سے	اس کی قوم	جو کہ	انہوں نے کفر کیا	اور انہوں نے جھٹلایا

کیا تم ڈرتے نہیں“ اس کی قوم کے وہ سردار جنہوں نے انکار کیا، آخرت کی

بِلِقَاءِ الْآخِرَةِ وَأَتْرَفْنَاهُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا مَا هَٰذَا إِلَّا بَشَرٌ

ملاقات کو	آخرت کی	اور ہم نے خوش حالی دی ان کو	میں	زندگی	دنیا کی	نہیں ہے	یہ	مگر	بشر

ملاقات کو جھٹلایا اور جنہیں ہم نے دنیا کی زندگی میں خوشحالی دی تھی، کہنے لگے ”لوگو یہ تمہارے جیسا

مِثْلُكُمْ يَأْكُلُ مِمَّا تَأْكُلُونَ مِنْهُ وَيَشْرَبُ مِمَّا تَشْرَبُونَ ﴿33﴾ وَلَئِنْ

تم جیسا	وہ کھاتا ہے	وہی جو	تم کھاتے ہو	اس سے	اور وہ پیتا ہے	وہی جو	تم پیتے ہو	اور البتہ اگر

آدمی ہے، وہی کھاتا ہے جو تم کھاتے ہو اور وہی پیتا ہے جو تم پیتے ہو۔ اور اگر تم نے

أَطَعْتُمْ بَشَرًا مِثْلَكُمْ إِنَّكُمْ إِذًا لَخَاسِرُونَ ﴿34﴾ أَيَعِدُكُمْ أَنَّكُمْ إِذَا

تم اطاعت کرو	ایک بشر	اپنے جیسے کی	بے شک تم	اس وقت	ضرور خسارا پانے والے ہوگے	کیا وہ وعدہ کرتا ہے تم سے	کہ تم	جب

اپنے جیسے آدمی کی بات مانی تو بڑے گھاٹے میں رہو گے۔ کیا یہ شخص تم سے کہتا ہے کہ جب تم

مِتُّمْ وَكُنْتُمْ تُرَابًا وَعِظَامًا أَنَّكُمْ مُخْرَجُونَ ﴿35﴾ هَيْهَاتَ هَيْهَاتَ

تم مرجاؤ گے	اور تم ہوجاؤ گے	مٹی	اور ہڈیاں	یہ کہ تم	نکالے جاؤ گے	دور ہے	دور ہے

مر جاؤ گے اور مٹی اور ہڈیاں ہو جاؤ گے تو تمہیں پھر نکالا جائے گا؟ بہت ہی بعید اور ناممکن ہے

لِمَا تُوعَدُونَ ﴿36﴾ إِنْ هِيَ إِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا نَمُوتُ وَنَحْيَا وَمَا نَحْنُ

وہ جس کا	تم سے وعدہ کیا جاتا ہے	نہیں ہے	یہ	مگر	زندگی ہماری	دنیا کی	ہم مرتے ہیں	اور ہم زندہ رہتے ہیں	اور نہیں	ہم

وہ بات جو تم سے کہی جارہی ہے۔ زندگی تو یہی ہماری دنیا کی زندگی ہے، یہیں ہم مرتے جیتے ہیں۔ ہم دوبارہ اٹھائے جانے والے

بِمَبْعُوْثِيْنَ ﴿37﴾ اِنْ هُوَ اِلَّا رَجُلُ ِۨ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا وَّمَا نَحْنُ

دوبارہ اٹھائے جانے والے	نہیں ہے	وہ	مگر	ایک آدمی	جس نے گھڑ لیا ہے	پر	اللہ	جھوٹ	اور نہیں	ہم

نہیں۔ یہ تو ایسا شخص ہے جس نے اللہ پر جھوٹ باندھا ہے اور ہم

لَهٗ بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿38﴾ قَالَ رَبِّ انْصُرْنِيْ بِمَا كَذَّبُوْنِ ﴿39﴾ قَالَ عَمَّا

اس پر	یقین کرنے والے	اس نے کہا	اے میرے رب	تو مدد کر میری	اس پر جو	انہوں نے جھٹلایا مجھے	اس نے کہا	اس چیز سے

اسے ماننے والے نہیں۔" اس رسول نے کہا "اے میرے رب ان لوگوں کے جھٹلانے پر میری مدد فرما" فرمایا یہ

قَلِيْلٍ لَّيُصْبِحُنَّ نٰدِمِيْنَ ﴿40﴾ فَاَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ بِالْحَقِّ فَجَعَلْنٰهُمْ

تھوڑی دیر بعد	ضرور وہ ہو جائیں گے	پشیمان	پھر پکڑ لیا ان کو سخت آواز نے	برحق	پھر ہم نے کر دیا ان کو

لوگ جلد پچھتائیں گے۔" پھر ہمارے فیصلے کے مطابق ایک سخت آواز نے انہیں آ پکڑا اور ہم نے انہیں

غُثَآءً ۚ فَبُعْدًا لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿41﴾ ثُمَّ اَنْشَاْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ قُرُوْنًا

کوڑا کرکٹ	پس دوری ہے (رحمت سے)	لوگوں کے لیے	ظالم	پھر	ہم نے پیدا کیں	سے	بعد ان کے	قومیں

خس و خاشاک کر دیا۔ پس ہلاکت ہے ظالموں کے لیے۔ پھر ہم نے ان کے بعد اور قومیں

اٰخَرِيْنَ ﴿42﴾ؕ مَا تَسْبِقُ مِنْ اُمَّةٍ اَجَلَهَا وَمَا يَسْتَاْخِرُوْنَ ﴿43﴾ؕ ثُمَّ

دوسری	نہیں	وہ آگے نکل جاتی	کوئی امت	وقت اپنے سے	اور نہ	وہ پیچھے رہ جاتی ہے	پھر

پیدا کیں۔ کوئی قوم اپنی ہلاکت کے وقت سے نہ آگے بڑھ سکتی ہے اور نہ پیچھے ہٹ سکتی ہے۔ پھر ہم

اَرْسَلْنَا رُسُلَنَا تَتْرَا ؕ كُلَّمَا جَآءَ اُمَّةً رَّسُوْلُهَا كَذَّبُوْهُ فَاَتْبَعْنَا

ہم نے بھیجے	اپنے رسول	لگا تار	جب کبھی	وہ آیا	کسی امت کے پاس	اُس کا رسول	انہوں نے جھٹلایا اسے	پھر ہم نے پیچھے لگا دیا

نے لگا تار اپنے رسول بھیجے۔ جب بھی کسی قوم کے پاس اس کا رسول آیا انہوں نے اسے جھٹلایا تو ہم نے بھی اس قوم کو ٹھکانے

بَعْضَهُمْ بَعْضًا وَّجَعَلْنٰهُمْ اَحَادِيْثَ ۚ فَبُعْدًا لِّقَوْمٍ لَّا يُؤْمِنُوْنَ ﴿44﴾

ان کے بعض کو	بعض کے	اور ہم نے بنا دیا ان کو	کہانیاں	پس دوری ہے (رحمت سے)	واسطے لوگوں کے	نہ	وہ ایمان لائیں گے

لگا دیا اور انہیں کہانیاں بنا دیا۔ پس ہلاکت ہے ان کے لیے جو ایمان نہیں لاتے۔

ثُمَّ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى وَاَخَاهُ هٰرُوْنَ ۙ بِاٰيٰتِنَا وَسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿45﴾ۙ اِلٰى

پھر	ہم نے بھیجا	موسیٰ کو	اور بھائی اس کے	ہارون کو	اپنی نشانیوں کے ساتھ	اور معجزے	ظاہر کے	طرف

پھر ہم نے موسیٰ علیہ السلام اور ان کے بھائی ہارون علیہ السلام کو بھیجا اپنی نشانیوں اور کھلی دلیل کے ساتھ، فرعون

فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ فَاسْتَكْبَرُوْا وَكَانُوْا قَوْمًا عَالِيْنَ ﴿46﴾ فَقَالُوْٓا اَنُؤْمِنُ

فرعون کی	اور اس کے سرداروں کی	پھر انہوں نے تکبر کیا	اور وہ تھے	لوگ	سرکش	پھر انہوں نے کہا	کیا ہم یقین کر لیں

اور اس کے درباریوں کے پاس، تو انہوں نے تکبر کیا اور وہ بڑے مغرور تھے۔ انہوں نے آپس میں کہا ''کیا ہم اپنے

لِبَشَرَيْنِ مِثْلِنَا وَقَوْمُهُمَا لَنَا عٰبِدُوْنَ ﴿47﴾ فَكَذَّبُوْهُمَا فَكَانُوْا مِنَ

دو آدمیوں پر	اپنے جیسے	اور قوم ان دونوں کی ہے	ہماری	غلام	پس انہوں نے جھٹلایا دونوں کو	پھر وہ ہو گئے	سے

جیسے دو آدمیوں کی بات مان لیں حالاں کہ ان کی قوم ہماری غلام ہے'' پھر انہوں نے دونوں کو جھٹلایا

الْمُهْلَكِيْنَ ﴿48﴾ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُوْنَ ﴿49﴾

ہلاک ہونے والوں میں	اور البتہ بے شک	ہم نے دی	موسیٰ کو	کتاب	تاکہ وہ لوگ	وہ ہدایت پائیں

تو وہ ہلاک کر دیے گئے۔ اس کے بعد ہم نے موسیٰ علیہ السلام کو کتاب دی تاکہ لوگ ہدایت پائیں۔

وَجَعَلْنَا ابْنَ مَرْيَمَ وَاُمَّهٗٓ اٰيَةً وَّاٰوَيْنٰهُمَآ اِلٰى رَبْوَةٍ ذَاتِ قَرَارٍ

اور ہم نے بنایا	ابن	مریم کو	اور اس کی ماں کو	ایک نشانی	اور ہم نے ٹھکانہ دیا دونوں کو	طرف	بلند زمین کی	جگہ	رہنے کی

اسی طرح ہم نے ابن مریم عیسیٰ علیہ السلام کو اور ان کی والدہ مریم علیہا السلام کو ایک بڑی نشانی بنایا۔ ہم نے دونوں کو ایک اونچی زمین

وَّمَعِيْنٍ ع ﴿50﴾ يٰٓاَيُّهَا الرُّسُلُ كُلُوْا مِنَ الطَّيِّبٰتِ وَاعْمَلُوْا صَالِحًا ۭ اِنِّىْ (3 ع 18 3)

اور پانی بہتا ہوا	اے	رسولو	تم کھاؤ	سے	پاکیزہ چیزوں	اور تم عمل کرو	اچھا	بے شک میں

پر ٹھکانا دیا جو سکون کی جگہ تھی اور وہاں پانی کا چشمہ جاری تھا۔ ہمارا یہی حکم رہا ''اے ہمارے رسولو! پاکیزہ چیزیں کھاؤ اور نیک کام

بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ ۭ ﴿51﴾ وَاِنَّ هٰذِهٖٓ اُمَّتُكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّاَنَا

اسے جو	تم کرتے ہو	خوب جاننے والا ہوں	اور بے شک	یہ ہے	امت تمہاری	امت	ایک ہی	اور میں ہوں

کرو۔ میں جانتا ہوں جو کچھ تم کرتے ہو۔ تمہارا دین ایک ہی دین ہے اور میں تمہارا رب

رَبُّكُمْ فَاتَّقُوْنِ ﴿52﴾ فَتَقَطَّعُوْٓا اَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ زُبُرًا ۭ كُلُّ حِزْبٍۢ بِمَا

تمہارا رب	پس تم ڈرو مجھ سے	پھر انہوں نے کاٹ ڈالا	کام اپنا	درمیان اپنے	ٹکڑے ٹکڑے کر کے	ہر	ایک گروہ	ساتھ اس چیز کے جو

ہوں، تو تم صرف مجھ سے ڈرو۔'' لیکن بعد میں لوگوں نے دین کے ٹکڑے ٹکڑے کر لیے۔ ہر گروہ کے پاس جو کچھ ہے

لَدَيْهِمْ فَرِحُوْنَ ﴿53﴾ فَذَرْهُمْ فِيْ غَمْرَتِهِمْ حَتّٰى حِيْنٍ ﴿54﴾ اَيَحْسَبُوْنَ

ان کے پاس ہے	خوش ہیں	پس آپ چھوڑ دیں ان کو	میں	ان کی بے ہوشی	تک	ایک مدت	کیا وہ گمان کرتے ہیں

وہ اسی پر نازاں ہے۔ اور اے نبی ﷺ آپ ﷺ ان کافروں کو کچھ دن ان کی غفلت اور بے ہوشی میں پڑے رہنے دیں۔ وہ کیا سمجھتے

اَنَّمَا نُمِدُّهُمْ بِهٖ مِنْ مَّالٍ وَّبَنِيْنَ ﴿55﴾ نُسَارِعُ لَهُمْ فِي الْخَيْرٰتِ

کہ جو کچھ	ہم مدد دیتے ہیں ان کو	ساتھ اس کے	سے	مال	اور بیٹوں سے	ہم جلدی چاہتے ہیں	ان کے لیے	میں	بھلائیوں

ہیں کہ ہم انہیں جو مال و اولاد دیے جا رہے ہیں تو یہ ہم ان کے بھلے کے لیے سر گرم ہیں؟

بَلْ لَّا يَشْعُرُوْنَ ﴿56﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ هُمْ مِّنْ خَشْيَةِ رَبِّهِمْ مُّشْفِقُوْنَ ﴿57﴾

بلکہ	نہیں	وہ سمجھتے	بے شک	جو لوگ کہ	وہ	سے	خوف	اپنے رب کے	ڈرنے والے ہیں

نہیں، وہ بات کو نہیں سمجھتے۔ بے شک جو لوگ اپنے رب کی ہیبت سے ڈرتے ہیں،

وَالَّذِيْنَ هُمْ بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ يُؤْمِنُوْنَ ﴿58﴾ وَالَّذِيْنَ هُمْ بِرَبِّهِمْ

اور جو لوگ کہ	وہ	آیتوں پر	اپنے رب کی	ایمان رکھتے ہیں	اور جو لوگ کہ	وہ	اپنے رب کا

اپنے رب کی آیتوں پر یقین رکھتے ہیں۔ اپنے رب کے ساتھ کسی کو شریک

لَا يُشْرِكُوْنَ ﴿59﴾ وَالَّذِيْنَ يُؤْتُوْنَ مَآ اٰتَوْا وَّقُلُوْبُهُمْ وَجِلَةٌ اَنَّهُمْ اِلٰى

نہیں وہ شریک ٹھہراتے ہیں	اور جو لوگ کہ	وہ دیتے ہیں	جو کچھ	ان کو دیا گیا	اور اُن کے دل	ڈرتے ہیں	اس سے کہ وہ	طرف

نہیں بناتے۔ اللہ کی راہ میں جتنا دے سکتے ہیں دیتے ہیں۔ پھر بھی ان کے دل کانپتے ہیں کہ انہیں ایک دن

رَبِّهِمْ رٰجِعُوْنَ ﴿60﴾ اُولٰٓئِكَ يُسٰرِعُوْنَ فِي الْخَيْرٰتِ وَهُمْ لَهَا سٰبِقُوْنَ ﴿61﴾

رب اپنے کی	لوٹنے والے ہیں	وہی لوگ ہیں جو	وہ جلدی کرتے ہیں	میں	بھلائیوں	اور وہ	ان کی طرف	آگے بڑھنے والے ہیں

اپنے رب کے پاس جانا ہے۔ یہ لوگ بھلائیوں کی راہ میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے ہیں اور وہ اس ڈر میں سب سے آگے نکلنے والے

وَلَا نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا وَلَدَيْنَا كِتٰبٌ يَّنْطِقُ بِالْحَقِّ وَهُمْ

اور نہیں	ہم بوجھ ڈالتے	کسی جان پر	مگر	اُس کی طاقت کے مطابق	اور ہمارے پاس ہے	ایک کتاب	وہ بولتی ہے	ساتھ حق کے	اور وہ

ہیں۔ اور ہم کسی پر اس کی طاقت سے زیادہ بوجھ نہیں ڈالتے۔ اور ہمارے پاس سب کے اعمال کا پورا ریکارڈ ہے جو وقت آنے پر

لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿62﴾ بَلْ قُلُوْبُهُمْ فِيْ غَمْرَةٍ مِّنْ هٰذَا وَلَهُمْ اَعْمَالٌ

نہیں	وہ ظلم کیے جائیں گے	بلکہ	اُن کے دل ہیں	میں	غفلت	سے	اس	اور ان کے	اعمال ہیں

ٹھیک ٹھیک بتائے گا اور ان پر ظلم نہ ہوگا۔ مگر آج کافروں کے دل غفلت میں ہیں اور ان کے کئی اور برے اعمال

مِّنْ دُوْنِ ذٰلِكَ هُمْ لَهَا عٰمِلُوْنَ ﴿63﴾ حَتّٰٓى اِذَآ اَخَذْنَا مُتْرَفِيْهِمْ

سے	سوا	اس کے	وہ	ان کو	کرنے والے ہیں	یہاں تک کہ	جب	ہم نے پکڑ لیا	ان کے خوشحال لوگوں کو

ہیں جو وہ کرتے رہیں گے۔ یہاں تک کہ جب ہم ان کے خوش حال لوگوں کو عذاب میں

بِالْعَذَابِ اِذَا هُمْ يَجْـَٔرُوْنَ ﴿64﴾ لَا تَجْـَٔرُوا الْيَوْمَ اِنَّكُمْ مِّنَّا

عذاب میں	اچانک	وہ	چیخ وپکار کرتے ہیں	نہ تم چیخ وپکار کرو	آج کے دن	بے شک تم	ہماری طرف سے

پکڑیں گے تو وہ فریاد کریں گے۔ ان سے کہا جائے گا ”اب تم فریاد نہ کرو۔ ہماری طرف سے تمہاری کوئی

لَا تُنْصَرُوْنَ ﴿65﴾ قَدْ كَانَتْ اٰيٰتِيْ تُتْلٰى عَلَيْكُمْ فَكُنْتُمْ عَلٰٓى اَعْقَابِكُمْ

نہیں تم مدد کیے جاؤ گے	بے شک	وہ تھیں	ہماری آیتیں	وہ پڑھی جاتیں	تم پر	پھر تم تھے	پر	اپنی ایڑیوں

مدد نہ ہوگی۔اس سے پہلے جب تمہیں میری آیتیں سنائی جاتی تھیں تم پیٹھ پھیر کر

تَنْكِصُوْنَ ﴿66﴾ مُسْتَكْبِرِيْنَ ۖ بِهٖ سٰمِرًا تَهْجُرُوْنَ ﴿67﴾ اَفَلَمْ يَدَّبَّرُوا الْقَوْلَ

تم واپس پھر جاتے	تکبر کرتے ہوئے	ساتھ اس کے	کہانیاں بناتے	وہ بیہودہ بکتے تھے	کیا پس نہیں	انہوں نے غور وتدبر کیا	بات پر

بھاگتے تھے، تکبر کرتے تھے اور اپنی مجلسوں میں قرآن کے خلاف باتیں بناتے تھے۔“ کیا ان لوگوں نے اس کلام پر غور

اَمْ جَآءَهُمْ مَّا لَمْ يَاْتِ اٰبَآءَهُمُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿68﴾ اَمْ لَمْ يَعْرِفُوْا

یا	اُن کے پاس آئی	جو	نہیں	وہ آئی	ان کے باپوں	پہلوں کے پاس	یا	نہیں	انہوں نے پہچانا

نہیں کیا؟ یا ان کے پاس ایسی چیز آ گئی ہے جو ان کے اگلے بڑوں کے پاس نہیں آئی تھی یا انہوں نے اپنے

رَسُوْلَهُمْ فَهُمْ لَهٗ مُنْكِرُوْنَ ﴿69﴾ اَمْ يَقُوْلُوْنَ بِهٖ جِنَّةٌ ۭ بَلْ

اپنے رسول کو	پس وہ	اس کے	منکر ہیں	یا	وہ کہتے ہیں	اس کو	جنون ہے	بلکہ

رسول ﷺ کو نہیں پہچانا اس لیے وہ اسے نہیں مانتے۔ یا وہ نبی ﷺ کے بارے میں کہتے ہیں ”یہ شخص دیوانہ ہے؟“ نہیں،

جَآءَهُمْ بِالْحَقِّ وَاَكْثَرُهُمْ لِلْحَقِّ كٰرِهُوْنَ ﴿70﴾ وَلَوِ اتَّبَعَ الْحَقُّ

وہ لایا ہے ان کے پاس	حق کو	اور اکثر ان کے	حق کو	ناپسند کرنے والے ہیں	اور اگر	تو پیروی کرے	حق

بلکہ اللہ کا رسول ﷺ ان کے پاس حق لے کر آیا مگر ان میں سے اکثر کو حق بات بری لگتی ہے۔ اور اگر حق ان کی خواہشوں

اَهْوَآءَهُمْ لَفَسَدَتِ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ وَمَنْ فِيْهِنَّ ۭ بَلْ اَتَيْنٰهُمْ

ان کی خواہشوں کی	توضرور برباد ہو جائے	آسمان	اور زمین	اور جو کوئی ہے	ان میں	بلکہ	ہم لائے ان کے پاس

کے تابع ہوتا تو سب آسمان، زمین اور جو کچھ ان میں ہے سب تباہ ہو جاتے۔ بلکہ ہم نے ان کے لیے

بِذِكْرِهِمْ فَهُمْ عَنْ ذِكْرِهِمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿71﴾ اَمْ تَسْـَٔلُهُمْ خَرْجًا فَخَرَاجُ

ان کی نصیحت	پس وہ	سے	اپنی نصیحت	منہ پھیرنے والے ہیں	یا	آپ مانگتے ہیں ان سے	مال	تو مال

نصیحت بھیجی مگر وہ اس سے منہ موڑے ہوئے ہیں۔اے نبی ﷺ کیا آپ ﷺ ان سے مال مانگ رہے ہیں۔آپ ﷺ کے لیے

رَبِّكَ خَيْرٌ ۖ وَّهُوَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿72﴾ وَاِنَّكَ لَتَدْعُوْهُمْ اِلٰى صِرَاطٍ

آپ کے رب کا	بہتر ہے	اور وہ ہے	بہترین	رزق دینے والا	اور بے شک آپ	البتہ بلاتے ہیں ان کو	طرف	راہ

تو آپ ﷺ کے رب کا مال بہتر ہے اور وہ بہترین روزی دینے والا ہے۔ اور یقیناً آپ ﷺ انہیں ایک سیدھے راستے کی طرف

مُّسْتَقِيْمٍ ﴿73﴾ وَاِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ عَنِ الصِّرَاطِ ربع

سیدھی کی	اور بے شک	جو لوگ	نہیں	وہ ایمان لاتے	آخرت پر	سے	راستے

بلاتے ہیں۔ مگر جو لوگ آخرت کو نہیں مانتے وہ سیدھی راہ سے ہٹ

لَنٰكِبُوْنَ ﴿74﴾ وَلَوْ رَحِمْنٰهُمْ وَكَشَفْنَا مَا بِهِمْ مِّنْ ضُرٍّ لَّلَجُّوْا فِيْ

ضرور پھر جانے والے ہیں	اور اگر	ہم رحم کرتے ان پر	اور ہم ہٹا دیں	جو کچھ	ان کے ساتھ	کوئی	تکلیف	ضرور وہ اڑے رہیں	میں

گئے ہیں۔ اور اگر ہم ان پر رحم کریں اور ان کے کفر کی وجہ سے ان پر جو مصیبت ہے اسے دور کریں تب بھی وہ اپنی سرکشی

طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿75﴾ وَلَقَدْ اَخَذْنٰهُمْ بِالْعَذَابِ فَمَا اسْتَكَانُوْا

اپنی سرکشی	بھٹکتے ہوئے	اور بے شک	ہم نے پکڑا ان کو	عذاب میں	پھر نہ	وہ گڑگڑائے

پر اڑے رہیں گے اور گمراہی میں بھٹکتے پھریں گے۔ ہم نے انہیں قحط کے عذاب میں بھی پکڑا مگر نہ وہ اپنے رب کے

لِرَبِّهِمْ وَمَا يَتَضَرَّعُوْنَ ﴿76﴾ حَتّٰۤى اِذَا فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَابًا ذَا عَذَابٍ

اپنے رب کے سامنے	اور نہ	انہوں نے عاجزی کی	یہاں تک کہ	جب	ہم نے کھولا	ان پر	دروازہ	عذاب والا

آگے جھکے اور نہ انہوں نے عاجزی کی۔ یہاں تک کہ جب ہم ان پر سخت عذاب کا دروازہ کھول

شَدِيْدٍ اِذَا هُمْ فِيْهِ مُبْلِسُوْنَ ﴿77﴾ ع وَهُوَ الَّذِيْۤ اَنْشَاَ لَكُمُ السَّمْعَ 4 ع 27 4

سخت	اچانک	وہ ہوئے	اس میں	مایوس	اور وہی ہے	جس نے	پیدا کیے	تمہارے لیے	کان

دیں گے تو وہ ہر طرف سے مایوس ہو جائیں گے۔ اور دیکھو، وہی اللہ ہے جس نے تمہارے لیے کان،

وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ ۭ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ﴿78﴾ وَهُوَ الَّذِيْ ذَرَاَكُمْ فِي

اور آنکھیں	اور دل	کم ہے	جو	تم شکر کرتے ہو	اور وہی ہے	جس نے	پیدا کیا تمہیں	میں

آنکھیں اور دل بنائے مگر تم بہت کم شکر ادا کرتے ہو۔ وہی ہے جس نے تمہیں زمین میں پھیلایا۔

الْاَرْضِ وَاِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿79﴾ وَهُوَ الَّذِيْ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ وَلَهُ

زمین	اور طرف اسی کی	تم جمع کیے جاؤ گے	اور وہی ہے	جو	زندہ کرتا ہے	اور مارتا ہے	اور اسی کے لیے ہے

اور پھر تم اسی کی طرف جمع کیے جاؤ گے۔ وہی اللہ ہے جو پیدا کرتا اور مارتا ہے۔ اور اسی کے

اخْتِلَافُ الَّيْلِ وَالنَّهَارِؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ (80) بَلْ قَالُوْا مِثْلَ مَا

تبدیلی	رات	اور دن کی	کیا پس نہیں	تم سمجھتے	بلکہ	انہوں نے کہا	وہی کچھ	جو کچھ

اختیار میں ہے رات اور دن کا بدلنا۔ تو کیا تم سمجھتے نہیں؟ بلکہ انہوں نے بھی وہی کچھ کہا جو پہلے کافروں

قَالَ الْاَوَّلُوْنَ (81) قَالُوْٓا ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا ءَاِنَّا

کہا تھا	پہلوں نے	وہ بولے	کیا جب	ہم مرجائیں گے	اور ہم ہوجائیں گے	مٹی	اور ہڈیاں	کیا بے شک ہم

نے کہا تھا ’’کیا جب ہم مر جائیں گے اور مٹی اور ہڈیاں ہو جائیں گے تو کیا ہم دوبارہ

لَمَبْعُوْثُوْنَ (82) لَقَدْ وُعِدْنَا نَحْنُ وَاٰبَآؤُنَا هٰذَا مِنْ قَبْلُ اِنْ هٰذَآ

البتہ اٹھائے جائیں گے	البتہ بے شک	وعدہ کیا گیا ہم سے	ہمیں	اور باپ دادا ہمارے سے	یہ	سے	پہلے	نہیں ہے	یہ

اٹھائے جائیں گے اس کا وعدہ ہم سے اور ہمارے باپ دادا سے بھی کیا جاتا رہا۔ یہ کچھ نہیں، محض

اِلَّآ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ (83) قُلْ لِّمَنِ الْاَرْضُ وَمَنْ فِيْهَآ اِنْ كُنْتُمْ

مگر	کہانیاں	پہلوں کی	کہہ دیجیے	کس کی ہے	زمین	اور جو کوئی ہے	اس میں	اگر	تم ہو

پہلے لوگوں کی کہانیاں ہیں۔‘‘ اے نبی ﷺ آپ ﷺ ان سے پوچھیں ’’بتاؤ اگر تم جانتے ہو کہ یہ زمین اور جو کچھ اس میں ہے

تَعْلَمُوْنَ (84) سَيَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِؕ قُلْ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ (85) قُلْ مَنْ رَّبُّ

تم جانتے	جلد وہ کہیں گے	اللہ کی	کہہ دیجیے	کیا پس نہیں	تم نصیحت پاتے	کہہ دیجیے	کون ہے	رب

سب کس کا ہے؟‘‘ وہ کہیں گے ’’اللہ کا‘‘ آپ ﷺ کہیں ’’پھر سوچتے کیوں نہیں‘‘ آپ ﷺ ان سے پوچھیں ’’کون رب ہے

السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ (86) سَيَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِؕ قُلْ اَفَلَا

آسمانوں	ساتوں کا	اور رب	عرش	عظیم کا	جلد وہ کہیں گے	اللہ ہے	کہہ دیجیے	کیا پس نہیں

سات آسمانوں کا اور کون رب ہے عرشِ عظیم کا؟ وہ کہیں گے ’’سب اللہ کا ہے‘‘ پھر آپ ﷺ کہیں ’’تم ڈرتے

تَتَّقُوْنَ (87) قُلْ مَنْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ وَّهُوَ يُجِيْرُ

تم ڈرتے	کہہ دیجیے	کون ہے	جس کے ہاتھ میں	بادشاہی ہے	ہر ایک	چیز کی	اور وہ	وہ پناہ دیتا ہے

کیوں نہیں‘‘ آپ ﷺ ان سے پوچھیں ’’کون ہے جس کے ہاتھ میں ہر چیز کا اختیار ہے۔ وہ پناہ دیتا ہے اور اس کے مقابلے میں کوئی

وَلَا يُجَارُ عَلَيْهِ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ (88) سَيَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِؕ قُلْ فَاَنّٰى

اور نہیں وہ پناہ دیا جاتا	اپنے خلاف	اگر	تم ہو	تم جانتے	ضرور وہ کہیں گے	اللہ کے لئے	کہہ دیجیے	پھر کہاں سے

پناہ نہیں دے سکتا، اگر تم جانتے ہو تو بتاؤ؟‘‘ وہ کہیں گے ’’یہ سب اللہ کے اختیار میں ہے‘‘ پھر آپ ﷺ ان سے کہیں ’’تو تمہاری

تُسْحَرُوْنَ ﴿89﴾ بَلْ اَتَيْنٰهُمْ بِالْحَقِّ وَاِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿90﴾ مَا اتَّخَذَ اللّٰهُ

تم پر جادو کیا جاتا ہے	بلکہ	ہم لائے ان کے پاس	حق	اور بے شک وہ ہیں	البتہ جھوٹے	نہیں	بنائی اللہ نے

عقل کہاں ماری جاتی ہے؟'' بلکہ ہم نے ان تک حق بات پہنچا دی مگر وہ جھوٹے ہیں۔ نہ اللہ نے اپنی کوئی

مِنْ وَّلَدٍ وَّمَا كَانَ مَعَهٗ مِنْ اِلٰهٍ اِذًا لَّذَهَبَ كُلُّ اِلٰهٍۢ بِمَا

کوئی	اولاد	اور نہیں	وہ ہے	ساتھ اس کے	کوئی	اور معبود	ورنہ	اس وقت وہ ضرور لے جاتا	ہر	معبود	اس کو جو

اولاد بنائی اور نہ اس کے ساتھ کوئی اور معبود ہے۔ اگر ایسا ہوتا تو ہر معبود اپنی مخلوق کو لے کر

خَلَقَ وَلَعَلَا بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ۙ﴿91﴾

اس نے پیدا کیا	اور ضرور وہ چڑھائی کرتے	بعض ان کے	پر	بعض	پاک ہے	اللہ	اس سے جو	وہ بیان کرتے ہیں

الگ ہو جاتا اور ایک دوسرے پر چڑھائی کر دیتا۔ لیکن اللہ پاک ہے ان باتوں سے جو یہ لوگ اس کی طرف منسوب کرتے ہیں۔

عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿92﴾ ع قُلْ رَّبِّ اِمَّا 5 ع 15 5

جاننے والا	غیب کا	اور ظاہر کا	پس وہ بلند ہے	اس سے جو	وہ شریک ٹھہراتے ہیں	کہہ دیجیے	اے میرے رب	اگر

وہ ہر غائب اور حاضر چیز کو جانتا ہے اور ان چیزوں سے بہت بلند ہے جنہیں یہ لوگ اس کا شریک بناتے ہیں۔ اے نبی ﷺ

تُرِيَنِّيْ مَا يُوْعَدُوْنَ ۙ﴿93﴾ رَبِّ فَلَا تَجْعَلْنِيْ فِى الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿94﴾

تو دکھائے مجھے	وہ جس کا	ان سے وعدہ کیا جاتا ہے	اے میرے رب	پس نہ	تو رکھنا مجھے	میں	قوم	ظالم

آپ ﷺ کہیں ''اے میرے رب اگر تو مجھے وہ عذاب دکھائے جس کا ان کافروں سے وعدہ کیا جا رہا ہے، تو اے میرے رب

وَاِنَّا عَلٰٓى اَنْ نُّرِيَكَ مَا نَعِدُهُمْ لَقٰدِرُوْنَ ﴿95﴾ اِدْفَعْ بِالَّتِيْ هِيَ

اور بے شک ہم ہیں	پر	اس کہ	ہم دکھائیں آپ کو	وہ جس کا	ہم وعدہ کرتے ہیں ان سے	ضرور قادر	آپ دور کریں	اس چیز کے ساتھ	جو کہ

مجھے ان ظالم لوگوں میں شامل نہ کرنا'' اور بے شک ہم اس پر ضرور قادر ہیں کہ جس عذاب کا ہم ان سے وعدہ کر رہے ہیں وہ آپ ﷺ کو

اَحْسَنُ السَّيِّئَةَ ؕ نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَصِفُوْنَ ﴿96﴾ وَقُلْ رَّبِّ اَعُوْذُ

بہترین ہے	برائی کو	ہم	خوب جانتے ہیں	اسے جو	وہ بیان کرتے ہیں	اور کہہ دیجیے	اے میرے رب	میں پناہ چاہتا

دکھا دیں۔ اے نبی ﷺ آپ ﷺ ان لوگوں کی برائی کے جواب میں بھی احسن طریقہ اپنائیں۔ ہم خوب جانتے ہیں جو کچھ یہ لوگ

بِكَ مِنْ هَمَزٰتِ الشَّيٰطِيْنِ ۙ﴿97﴾ وَاَعُوْذُ بِكَ رَبِّ اَنْ يَّحْضُرُوْنِ ﴿98﴾

ہوں تیری	سے	وسوسوں	شیطانوں کے	اور میں پناہ چاہتا ہوں	تیری	اے میرے رب	اس سے کہ	وہ حاضر ہوں میرے پاس

آپ ﷺ کے بارے میں کہتے ہیں۔ اور آپ ﷺ دعا کریں ''اے میرے رب میں شیطانوں کے وسوسوں سے تیری پناہ چاہتا

حَتّٰٓى اِذَا جَآءَ اَحَدَهُمُ الْمَوْتُ قَالَ رَبِّ ارْجِعُوْنِ ﴿99﴾ لَعَلِّيْٓ اَعْمَلُ

یہاں تک کہ جب	وہ آئے	کسی کو ان میں سے	موت	وہ کہے	اے میرے رب	تو واپس بھیج دے مجھے	تا کہ میں	میں عمل کروں

ہوں۔اور اے رب میں اس بات سے بھی تیری پناہ چاہتا ہوں کہ شیطان میرے پاس آئیں" کافروں کی حالت یہ ہے کہ جب ان

صَالِحًا فِيْمَا تَرَكْتُ كَلَّا ۭ اِنَّهَا كَلِمَةٌ هُوَ قَاۗىِٕلُهَا ۭ وَمِنْ وَّرَاۗىِٕهِمْ

اچھا	اس میں جو	میں نے چھوڑا	ہرگز نہیں	بے شک وہ	ایک بات ہے	جو ہے	کہنے والا اس کا	اور سے	ان کے آگے

میں سے کسی پر موت آتی ہے تو وہ کہتا ہے "اے میرے رب! مجھے دنیا میں واپس بھیج دے تا کہ میں وہاں کچھ نیکی کماؤں۔تو حکم ہوگا "ہرگز

بَرْزَخٌ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ﴿100﴾ فَاِذَا نُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَلَآ اَنْسَابَ

پردہ ہے	تک	اس دن	جب وہ اٹھائے جائیں گے	پھر جب	وہ پھونکا جائے گا	میں	صور	پھر نہ	کوئی نسب ہوں گے

نہیں" یہ محض ایک بات ہوگی جو کہنے والا کہے گا اور پھر ان کے آگے ایک پردہ حائل ہو جائے گا جو اس دن تک رہے گا جب وہ دوبارہ

بَيْنَهُمْ يَوْمَىِٕذٍ وَّلَا يَتَسَاۗءَلُوْنَ ﴿101﴾ فَمَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ

ان کے درمیان	اس دن	اور نہ	وہ ایک دوسرے کو پوچھیں گے	پھر وہ شخص کہ	بھاری ہوئے	اس کے تول	تو وہ لوگ	وہی ہیں

اٹھائے جائیں گے۔پھر جب صور پھونکا جائے گا تو اس دن نہ کوئی رشتہ داری رہے گی اور نہ کوئی کسی کو پوچھے گا۔پھر جن کے پلڑے

الْمُفْلِحُوْنَ ﴿102﴾ وَمَنْ خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ

کامیاب	اور وہ شخص کہ	ہلکے ہوئے	اُس کے تول	تو وہ لوگ ہیں	جنہوں نے نقصان اٹھایا	خود اپنا

بھاری ہوں گے وہی لوگ فلاح پائیں گے۔اور جن کے پلڑے ہلکے ہوں گے تو یہ وہ لوگ ہوں گے جنہوں نے اپنے آپ کو گھاٹے

فِيْ جَهَنَّمَ خٰلِدُوْنَ ﴿103﴾ ج تَلْفَحُ وُجُوْهَهُمُ النَّارُ وَهُمْ فِيْهَا

میں	جہنم	ہمیشہ رہنے والے ہیں	وہ جھلس دے گی	ان کے چہروں کو	آگ	اور وہ	اس میں

میں ڈالا اور وہ ہمیشہ جہنم میں رہیں گے۔ ان کے چہروں کو آگ جھلس دے گی اور وہ اس میں

كٰلِحُوْنَ ﴿104﴾ اَلَمْ تَكُنْ اٰيٰتِيْ تُتْلٰى عَلَيْكُمْ فَكُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُوْنَ ﴿105﴾

بدشکل ہو جائیں گے	کیا نہیں	وہ تھیں	میری آیتیں	وہ پڑھی جاتیں	تم پر	پھر تم تھے	ان کو	تم جھٹلاتے

بدشکل ہو رہے ہوں گے۔ ارشاد ہوگا "کیا تمہیں میری آیتیں پڑھ کر نہیں سنائی جاتی تھیں جنہیں تم جھٹلاتے تھے؟"

قَالُوْا رَبَّنَا غَلَبَتْ عَلَيْنَا شِقْوَتُنَا وَكُنَّا قَوْمًا ضَاۗلِّيْنَ ﴿106﴾ رَبَّنَآ

وہ کہیں گے	اے ہمارے رب	غالب آئی	ہم پر	بدبختی ہماری	اور ہم ہوئے	لوگ	گمراہ	اے ہمارے رب

وہ کہیں گے اے ہمارے رب ہماری بدبختی نے ہمیں گھیر لیا تھا اور ہم گمراہ لوگ تھے "اے ہمارے رب

اَخْرِجْنَا مِنْهَا فَاِنْ عُدْنَا فَاِنَّا ظٰلِمُوْنَ ﴿107﴾ قَالَ اخْسَـُٔوْا فِيْهَا

تو نکال ہمیں	اس سے	پھر اگر	ہم دوبارہ کریں	تو بے شک ہم	ظالم ہوں گے	اس نے کہا	تم دفع ہو جاؤ	اس میں

ہمیں اس دوزخ سے نکال پھر اگر ہم دوبارہ ایسا کریں تو بے شک ہم ظالم ہوں گے‘‘ اللہ فرمائے گا’’ دور ہو جاؤ اسی جہنم میں پڑے

وَلَا تُكَلِّمُوْنِ ﴿108﴾ اِنَّهٗ كَانَ فَرِيْقٌ مِّنْ عِبَادِيْ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اٰمَنَّا

اور نہ تم بات کرو مجھ سے	بے شک وہ	وہ تھا	ایک گروہ	سے	میرے بندوں	وہ کہتے تھے	اے ہمارے رب	ہم ایمان لائے

رہو اور مجھ سے بات نہ کرو تم وہی ہو کہ جب میرے بندوں کا ایک گروہ کہتا تھا کہ اے ہمارے رب ہم ایمان لائے

فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿109﴾ فَاتَّخَذْتُمُوْهُمْ سِخْرِيًّا

پس تو بخش دے	ہم کو	اور تو رحم کر ہم پر	اور تو ہے	بہترین	رحم کرنے والا	پس تم نے بنایا ان کو	مذاق کا نشانہ

تو ہمیں بخش دے ہم پر رحم فرما اور تو بہترین رحم فرمانے والا ہے، تو تم ان کا مذاق اڑاتے تھے

حَتّٰٓى اَنْسَوْكُمْ ذِكْرِيْ وَكُنْتُمْ مِّنْهُمْ تَضْحَكُوْنَ ﴿110﴾ اِنِّيْ جَزَيْتُهُمُ

یہاں تک کہ	انہوں نے بھلا دیا تم کو	میری یاد سے	اور تم تھے	ان سے	تم ہنستے	بے شک میں	میں نے بدلہ دیا ان کو

یہاں تک کہ ان کے پیچھے تم نے ہماری یاد بھلا دی اور تم ان پر ہنستے تھے۔ دیکھو، میں نے انہیں آج ان کے

الْيَوْمَ بِمَا صَبَرُوْٓا ۙ اَنَّهُمْ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ﴿111﴾ قٰلَ كَمْ لَبِثْتُمْ فِي

آج کے دن	اس کا جو	انہوں نے صبر کیا	کہ وہ ہیں	وہی	کامیاب	اس نے کہا	کتنا	تم ٹھہرے	میں

صبر کا بدلہ دے دیا یقیناً وہ کامیاب ہیں۔‘‘ ارشاد ہو گا ’’تم کتنے برس

الْاَرْضِ عَدَدَ سِنِيْنَ ﴿112﴾ قَالُوْا لَبِثْنَا يَوْمًا اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ فَسْـَٔلِ

زمین	گنتی	برسوں کی	وہ بولے	ہم ٹھہرے	ایک دن	یا	ایک حصہ	دن کا	پس تو پوچھ لے

زمین پر رہے؟‘‘ وہ کہیں گے ’’ہم ایک دن رہے یا ایک دن سے بھی کم۔ یہ تو گنتی کرنے

الْعَآدِّيْنَ ﴿113﴾ قٰلَ اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا قَلِيْلًا لَّوْ اَنَّكُمْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿114﴾

گنتی والوں سے	اس نے کہا	نہیں	تم رہے	مگر	تھوڑی مدت	کاش	کہ	تم ہوتے	تم جانتے

والوں سے پوچھیں۔‘‘ ارشاد ہو گا ’’تم وہاں تھوڑی مدت ہی رہے۔ کاش تم جانتے ہوتے‘‘

اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَّاَنَّكُمْ اِلَيْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ ﴿115﴾ فَتَعٰلَى

کیا پس تم نے گمان کیا	یہ کہ	ہم نے پیدا کیا تمہیں	بے مقصد	اور یہ کہ	ہماری طرف	نہیں	تم واپس آؤ گے	پس بہت بلند ہے

لوگو کیا تمہارا یہ خیال ہے کہ ہم نے تمہیں بے مقصد پیدا کیا اور تم ہمارے پاس نہیں لائے جاؤ گے؟ اللہ ایسا

اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ ﴿116﴾ وَمَنْ

اللہ	بادشاہ	حق	نہیں	کوئی معبود	مگر	وہی	رب ہے	عرش	شان والے کا	اور جو کوئی

نہیں ہے۔ وہ بہت برتر ہے حقیقی بادشاہ ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ عرش کریم کا رب ہے اور جو شخص

يَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۙ لَا بُرْهَانَ لَهٗ بِهٖ ۙ فَاِنَّمَا حِسَابُهٗ عِنْدَ

وہ پکارے	ساتھ	اللہ کے	معبود	دوسرے کو	نہیں	کوئی دلیل	اس کی	ساتھ اس کے	پھر بے شک	حساب اس کا (ہے)	پاس

اللہ کے ساتھ کسی اور معبود کو پکارے جس کے حق میں اس کے پاس کوئی دلیل نہیں تو اس کا حساب اس کے رب کے

رَبِّهٖ ۭ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿117﴾ وَقُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ

اس کے رب کے	بے شک وہ	نہیں	وہ فلاح پائیں گے	کافر لوگ	اور کہہ دیجیے	اے میرے رب	تو بخش دے	اور تو رحم کر	اور تو ہے

پاس ہے۔ بے شک کافر فلاح نہ پائیں گے اور اے نبی ﷺ آپ کہیں ”اے میرے رب مجھے بخش دے۔ مجھ پر رحم فرما۔ تو ہی

6 ع 26 6
خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿118﴾ ع

سب سے بہترین	رحم کرنے والا

بہترین رحم فرمانے والا ہے“

(24) سُوْرَةُ النُّوْرِ مَدَنِيَّةٌ (102)

اٰیاتُھا 64 | رکوعاتھا 9

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

سُوْرَةٌ اَنْزَلْنٰهَا وَفَرَضْنٰهَا وَاَنْزَلْنَا فِيْهَآ اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ لَّعَلَّكُمْ

یہ سورت ہے	ہم نے یہ اتاری	اور ہم نے لازم کیا ہے اس کو	اور ہم نے نازل کی ہیں	اس میں	آیتیں	واضح	تاکہ تم

ہم نے یہ سورت نازل کی۔ اس کے احکام ضروری ٹھہرائے۔ اس میں صاف صاف آیتیں اتاریں

تَذَكَّرُوْنَ ﴿1﴾ اَلزَّانِيَةُ وَالزَّانِيْ فَاجْلِدُوْا كُلَّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا مِائَةَ

تم نصیحت پاؤ	زانی عورت	اور زانی مرد	پس تم کوڑے لگاؤ	ہر	ایک کو	دونوں میں سے	ایک سو

تاکہ تم نصیحت حاصل کرو۔ زانی عورت اور زانی مرد دونوں میں سے ہر ایک کو سو سو

جَلْدَةٍ ۠ وَّلَا تَاْخُذْكُمْ بِهِمَا رَاْفَةٌ فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ

کوڑے	اور نہ	پکڑے تم کو	بارے میں ان دونوں کے	کوئی نرمی	میں	قانون	اللہ کے	اگر	تم ہو

کوڑے مارو۔ اگر تم اللہ پر اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتے ہو تو اللہ کے حکم کی تعمیل میں تمہیں ان دونوں پر رحم نہیں

تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۚ وَلْيَشْهَدْ عَذَابَهُمَا طَآئِفَةٌ مِّنَ

تم ایمان رکھتے	اللہ پر	اور دن	آخرت پر	اور چاہیے کہ وہ حاضر ہو	دونوں کی سزا پر	ایک گروہ	سے

آنا چاہیے۔ اور چاہیے کہ دونوں کی سزا کے وقت مسلمانوں کا ایک گروہ

الْمُؤْمِنِيْنَ ۝2 اَلزَّانِيْ لَا يَنْكِحُ اِلَّا زَانِيَةً اَوْ مُشْرِكَةً ۫ وَّالزَّانِيَةُ

اہل ایمان میں	زانی مرد	نہیں	وہ جنسی تعلق رکھتا	مگر	زانی عورت سے	یا	مشرک عورت سے	اور زانی عورت

وہاں موجود ہو۔ بدکار مرد کسی بدکار یا مشرک عورت ہی سے ناجائز تعلقات رکھتا ہے اور بدکار عورت کسی

لَا يَنْكِحُهَآ اِلَّا زَانٍ اَوْ مُشْرِكٌ ۚ وَحُرِّمَ ذٰلِكَ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ ۝3

نہیں یار بناتا اس (عورت) کو	مگر	کوئی زانی مرد	یا	کوئی مشرک مرد	اور وہ حرام کیا گیا	یہ	پر	اہل ایمان

بدکار یا مشرک مرد ہی سے ناجائز تعلقات رکھتی ہے لیکن ایمان والوں کے لیے ایسے تعلقات حرام ہیں۔

وَالَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ الْمُحْصَنٰتِ ثُمَّ لَمْ يَاْتُوْا بِاَرْبَعَةِ شُهَدَآءَ

اور جو لوگ	وہ تہمت لگاتے ہیں	پاک دامن عورتوں پر	پھر	نہیں	وہ لاتے	چار	گواہ

اور جو لوگ پاک دامن عورتوں پر تہمت لگائیں پھر چار گواہ نہ لائیں

فَاجْلِدُوْهُمْ ثَمٰنِيْنَ جَلْدَةً وَّلَا تَقْبَلُوْا لَهُمْ شَهَادَةً اَبَدًا ۚ وَاُولٰٓئِكَ

تو تم کوڑے مارو ان کو	اسّی ۸۰	کوڑے	اور نہ	تم قبول کرو	ان کی	گواہی	کبھی	اور وہ لوگ

تو انہیں اسی (80) کوڑے مارو۔ اور ان کی گواہی کبھی قبول نہ کرو۔ ایسے لوگ

هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ۝4 اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ وَاَصْلَحُوْا ۚ فَاِنَّ

وہی ہیں	نافرمان	مگر	جو لوگ	وہ توبہ کر لیں	سے	بعد	اس کے	اور وہ اصلاح کر لیں	تو بے شک

فاسق ہیں۔ لیکن جو بعد میں توبہ کر لیں اور اپنی اصلاح کر لیں تو

اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝5 وَالَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ اَزْوَاجَهُمْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهُمْ

اللہ ہے	بہت بخشنے والا	نہایت مہربان	اور جو لوگ	وہ تہمت لگاتے ہیں	اپنی بیویوں پر	اور نہیں	وہ ہوتے	ان کے پاس

اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ جو لوگ اپنی بیویوں پر تہمت لگائیں اور ان کے پاس

شُهَدَآءُ اِلَّآ اَنْفُسُهُمْ فَشَهَادَةُ اَحَدِهِمْ اَرْبَعُ شَهٰدٰتٍۭ بِاللّٰهِ ۙ اِنَّهٗ

گواہ	مگر	خود آپ	تو گواہی	ایک کی ان میں سے ہے	چار بار	گواہیاں	اللہ کی قسم کے ساتھ	بے شک وہ

اپنے سوا اور گواہ نہ ہوں تو شوہر چار بار اللہ کی قسم کھا کر کہے کہ بے شک

لَمِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۝6 وَالْخَامِسَةُ اَنَّ لَعْنَتَ اللّٰهِ عَلَيْهِ اِنْ كَانَ مِنَ

وہ ہے ضرور سے	سچوں میں	اور پانچویں بار	یہ کہ	لعنت	اللہ کی ہے	اس پر	اگر	وہ ہو	سے

وہ سچا ہے۔ اور پانچویں بار یہ کہے کہ اس مرد پر اللہ کی لعنت ہو اگر وہ

الْكٰذِبِيْنَ ۝7 وَيَدْرَؤُا عَنْهَا الْعَذَابَ اَنْ تَشْهَدَ اَرْبَعَ شَهٰدٰتٍ

جھوٹوں میں	اور دور کرتا ہے	اس سے	سزا کو	کہ	گواہی دے وہ عورت	چار بار	گواہیاں

جھوٹا ہے۔ اور بیوی سے سزا صرف اس صورت میں ٹل سکتی ہے کہ وہ چار بار اللہ کی قسم کھا کر

بِاللّٰهِ ۙ اِنَّهٗ لَمِنَ الْكٰذِبِيْنَ ۙ۝8 وَالْخَامِسَةَ اَنَّ غَضَبَ اللّٰهِ عَلَيْهَآ

اللہ کی قسم کے ساتھ	بے شک وہ ہے	ضرور سے	جھوٹوں میں	اور پانچویں بار	یہ کہ	غضب ہو اللہ کا	اس عورت پر

کہے کہ یہ ضرور جھوٹا ہے اور پانچویں بار یہ کہے کہ ’’مجھ پر اللہ کا غضب نازل ہو اگر یہ شخص

اِنْ كَانَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۝9 وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ

اگر	وہ مرد ہو	سے	سچوں میں	اور اگر نہ ہوتا	فضل اللہ کا	تم پر	اور رحمت اس کی

سچا ہو۔‘‘ اور اگر تم لوگوں پر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت نہ ہوتی

1 ع 10 7 وَاَنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ حَكِيْمٌ ۝10ع اِنَّ الَّذِيْنَ جَآءُوْ بِالْاِفْكِ عُصْبَةٌ

اور یہ کہ	اللہ ہے	توبہ قبول کرنے والا	حکمت والا	بے شک	جو لوگ	وہ لائے	بہتان	ایک جماعت ہے

اور یہ بات نہ ہوتی کہ اللہ توبہ قبول کرنے والا اور بڑی حکمت والا ہے تو تم اس معاملے میں کسی مصیبت میں پھنس جاتے۔ اے مسلمانو! جن

مِّنْكُمْ ؕ لَا تَحْسَبُوْهُ شَرًّا لَّكُمْ ؕ بَلْ هُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ؕ لِكُلِّ امْرِئٍ

تم میں سے	نہ	تم گمان کرو اسے	برا	اپنے لیے	بلکہ	وہ ہے	بہتر	تمہارے لیے	ہر	شخص کے لیے ہے

لوگوں نے جھوٹی تہمت پھیلائی وہ تمہارے اندر کی ایک جماعت ہے۔ لیکن اس واقعے کو اپنے حق میں برا نہ سمجھو بلکہ یہ تمہاری

مِّنْهُمْ مَّا اكْتَسَبَ مِنَ الْاِثْمِ ۚ وَالَّذِيْ تَوَلّٰى كِبْرَهٗ مِنْهُمْ لَهٗ

ان میں سے	جو	اس نے کمایا	سے	گناہ میں	اور جس نے	حصہ لیا	زیادہ اس کا	ان میں سے	اس کے لیے ہے

آزمائش کے لیے بہتر ہوا۔ تم میں سے جس نے جتنا گناہ سمیٹا وہ اس کی سزا بھگتے گا۔ جس نے اسے پھیلانے میں بڑا حصہ لیا اس کے

عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۝11 لَوْلَآ اِذْ سَمِعْتُمُوْهُ ظَنَّ الْمُؤْمِنُوْنَ وَالْمُؤْمِنٰتُ

عذاب	بڑا	کیوں نہ ہو	جب	تم نے سنا تھا وہ	کہ وہ گمان کرتے	اہل ایمان مرد	اور اہل ایمان عورتیں

لیے بڑا عذاب ہے۔ جب تم لوگوں نے تہمت سنی تو مومن مردوں اور عورتوں نے اپنے ہی بہن بھائیوں کے بارے میں نیک

بِاَنْفُسِهِمْ خَيْرًا ۙ وَّقَالُوْا هٰذَآ اِفْكٌ مُّبِيْنٌ ﴿12﴾ لَوْلَا جَآءُوْ عَلَيْهِ

بارے میں آپس کے	اچھا	اور وہ کہتے	یہ ہے	جھوٹ	صریح	کیوں نہ	وہ لائے	اس پر

گمان کیوں نہ کیا؟ اور کیوں نہ کہا ”یہ تو صریح بہتان ہے۔“ اور الزام لگانے والے کیوں

بِاَرْبَعَةِ شُهَدَآءَ ۚ فَاِذْ لَمْ يَاْتُوْا بِالشُّهَدَآءِ فَاُولٰٓئِكَ عِنْدَ اللّٰهِ هُمُ

چار	گواہ	پھر جب	نہیں	وہ لائے	گواہ	تو وہ	نزدیک	اللہ کے	وہی ہیں

چار گواہ نہ لائے۔ جب وہ گواہ نہیں لائے تو اللہ کے نزدیک وہ

الْكٰذِبُوْنَ ﴿13﴾ وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ فِي الدُّنْيَا

جھوٹے	اور اگر نہ ہوتا	فضل	اللہ کا	تم پر	اور اس کی رحمت	میں	دنیا

جھوٹے ہیں۔ اور اگر تم مسلمانوں پر دنیا اور آخرت میں اللہ کا فضل اور اس کی رحمت نہ ہوتی

وَالْاٰخِرَةِ لَمَسَّكُمْ فِيْ مَآ اَفَضْتُمْ فِيْهِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۚ﴿14﴾ اِذْ

اور آخرت میں	وہ ضرور پہنچتا تمہیں	میں	اس چیز	جو تم پہنچ گئے	اس میں	عذاب	بڑا	جب

تو جس معاملے میں تم پڑ گئے تھے اس کے باعث تم پر کوئی بڑی آفت آ جاتی۔ جب تم

تَلَقَّوْنَهٗ بِاَلْسِنَتِكُمْ وَتَقُوْلُوْنَ بِاَفْوَاهِكُمْ مَّا لَيْسَ لَكُمْ بِهٖ عِلْمٌ

تم لیتے تھے اسے	اپنی زبانوں پر	اور تم کہتے تھے	اپنے مونہوں سے	جو	نہیں تھا	تم کو	جس کا	علم

اپنی زبانوں سے جھوٹی تہمت بیان کر رہے تھے اور اپنے منہ سے ایسی بات کہہ رہے تھے جس کا تمہیں علم نہ تھا۔ تم اسے معمولی بات

وَّتَحْسَبُوْنَهٗ هَيِّنًا ۖ وَّهُوَ عِنْدَ اللّٰهِ عَظِيْمٌ ﴿15﴾ وَلَوْلَآ اِذْ سَمِعْتُمُوْهُ

اور تم سمجھتے تھے اسے	ہلکا (معاملہ)	اور وہ تھا	نزدیک	اللہ کے	بڑا (معاملہ)	اور کیوں نہ ہوا کہ	جب	تم نے سنا اسے

سمجھ رہے تھے حالاں کہ وہ اللہ کے نزدیک بہت سنگین بات تھی۔ کیوں نہ اسے سنتے ہی تم نے

قُلْتُمْ مَّا يَكُوْنُ لَنَآ اَنْ نَّتَكَلَّمَ بِهٰذَا ۖ سُبْحٰنَكَ هٰذَا بُهْتَانٌ

تم نے کہا	نہیں ہے	وہ مناسب	ہمیں	کہ	ہم بولیں	اس بارے میں	پاک ہے تو	یہ تو ہے	بہتان

کہہ دیا ”ہمیں جائز نہیں کہ ہم ایسی بات منہ سے نکالیں۔ معاذ اللہ، یہ بہت بڑا

عَظِيْمٌ ﴿16﴾ يَعِظُكُمُ اللّٰهُ اَنْ تَعُوْدُوْا لِمِثْلِهٖٓ اَبَدًا اِنْ كُنْتُمْ

بڑا	سمجھاتا ہے تمہیں اللہ	تا کہ نہ	تم دوبارہ کرو	اس جیسے کو	کبھی	اگر	تم ہو

بہتان ہے۔“ اللہ تمہیں نصیحت کرتا ہے کہ پھر کبھی ایسا نہ کرنا اگر تم

مُّؤْمِنِيْنَ ﴿17﴾ وَيُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿18﴾ اِنَّ

ایمان والے	اور بیان کرتا ہے اللہ	تمہارے لیے	آیتیں	اور اللہ ہے	خوب جاننے والا	بڑی حکمت والا	بے شک

مومن ہو۔ اللہ اپنے احکام تم سے صاف صاف بیان کرتا ہے اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے۔ بے شک

الَّذِيْنَ يُحِبُّوْنَ اَنْ تَشِيْعَ الْفَاحِشَةُ فِي الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَهُمْ عَذَابٌ

جولوگ	چاہتے ہیں	کہ	پھیلے	بے حیائی	میں	ان لوگوں جو	وہ ایمان لائے	اُن کے لیے ہے	عذاب

جو لوگ چاہتے ہیں کہ مسلمانوں میں بے حیائی پھیلے، ان کے لیے دنیا اور آخرت میں

اَلِيْمٌ ۙ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿19﴾

دردناک	میں	دنیا	اور آخرت	اور اللہ جانتا ہے	اور تم	نہیں	تم جانتے

دردناک سزا ہے۔ اور یاد رکھو اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔

2 ع 10 8 النصف
وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ وَاَنَّ اللّٰهَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿20﴾ ع

اور اگر نہ ہوتا	فضل اللہ کا	تم پر	اور اس کی رحمت	اور یہ کہ	اللہ	بڑی شفقت کرنے والا ہے	نہایت مہربان

اگر تم پر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت نہ ہوتی اور یہ بات نہ ہوتی کہ اللہ نرمی کرنے والا مہربان ہے تو تم پر کوئی آفت نازل ہو جاتی۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ؕ وَمَنْ يَّتَّبِعْ

اے	لوگو جو	وہ ایمان لائے ہو	نہ	تم پیروی کرو	قدموں کی	شیطان کے	اور جو	وہ پیروی کرے

اے ایمان والو! تم شیطان کے نقشِ قدم پر نہ چلو۔ جو شیطان کے نقشِ قدم

خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ فَاِنَّهٗ يَاْمُرُ بِالْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ ؕ وَلَوْلَا فَضْلُ

قدموں کی	شیطان کے	تو بے شک وہ	وہ حکم دیتا ہے	بے حیائی کا	اور برائی کا	اور اگر نہ ہوتا	فضل

پر چلے گا، شیطان اسے ہمیشہ بے حیائی اور بدی کا کام کرنے کو کہے گا۔ اور اگر تم پر اللہ کا فضل

اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ مَا زَكٰى مِنْكُمْ مِّنْ اَحَدٍ اَبَدًا ۙ وَّلٰكِنَّ اللّٰهَ

اللہ کا	تم پر	اور رحمت اس کی	نہ	وہ پاک ہوتا	تم میں سے	کوئی	ایک بھی	کبھی	اور لیکن	اللہ

اور اس کی رحمت نہ ہوتی تو تم میں سے کوئی شخص کبھی پاک نہ ہو سکتا لیکن اللہ جسے

يُزَكِّيْ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿21﴾ وَلَا يَاْتَلِ اُولُوا الْفَضْلِ

پاک کرتا ہے	جسے	وہ چاہتا ہے	اور اللہ ہے	خوب سننے والا	نہایت جاننے والا	اور نہ	قسم کھائیں	والے	فضل (مال)

چاہتا ہے پاک کر دیتا ہے۔ اور اللہ سننے والا جاننے والا ہے۔ اور تم میں سے جو لوگ فضل والے

مِنْكُمْ وَالسَّعَةِ اَنْ يُّؤْتُوْٓا اُولِي الْقُرْبٰى وَالْمَسٰكِيْنَ وَالْمُهٰجِرِيْنَ فِيْ

تم میں سے	اور خوش حالی والے	کہ نہ	وہ دیں	رشتہ داروں کو	اور مسکینوں کو	اور مہاجرین کو	میں

اور خوش حال ہیں وہ اس بات کی قسم نہ کھائیں کہ اپنے رشتہ داروں، مسکینوں اور اللہ کی راہ میں ہجرت کرنے والوں کی مالی

سَبِيْلِ اللّٰهِ ۖ وَلْيَعْفُوْا وَلْيَصْفَحُوْا ۭ اَلَا تُحِبُّوْنَ اَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ

راہ	اللہ کی	اور چاہیے کہ وہ معاف کریں	اور چاہیے کہ وہ درگزر کریں	کیا نہیں	تم پسند کرتے	کہ	بخش دے اللہ

امداد نہ کریں گے بلکہ انہیں چاہیے کہ بیچاروں کو معاف کر دیں اور درگزر کریں۔ کیا تم نہیں چاہتے کہ اللہ تمہیں

لَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿22﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ الْمُحْصَنٰتِ الْغٰفِلٰتِ

تم کو	اور اللہ ہے	خوب بخشنے والا	بہت مہربان	بے شک	جو لوگ	وہ تہمت لگاتے ہیں	پاک دامن	سیدھی سادی

معاف کرے؟ اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ جو لوگ پاک دامن، بھولی بھالی، ایمان والیوں پر تہمت

الْمُؤْمِنٰتِ لُعِنُوْا فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۠ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿23﴾ ۙ

ایمان والیوں پر	ان پر لعنت کی گئی	میں	دنیا	اور آخرت	اور ان کے لیے ہے	عذاب	بڑا

لگاتے ہیں، ان پر دنیا اور آخرت میں لعنت ہے اور ان کے لیے بڑا عذاب ہے۔

يَّوْمَ تَشْهَدُ عَلَيْهِمْ اَلْسِنَتُهُمْ وَاَيْدِيْهِمْ وَاَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوْا

اس دن جب	وہ گواہی دیں گی	ان کے خلاف	ان کی زبانیں	اور اُن کے ہاتھ	اور اُن کے پاؤں	اس کی	جو وہ تھے

اس دن جب کہ ان کے خلاف خود ان کی اپنی زبانیں، ان کے ہاتھ اور ان کے پاؤں گواہی دیں گے کہ وہ یہ کام

يَعْمَلُوْنَ ﴿24﴾ يَوْمَىِٕذٍ يُّوَفِّيْهِمُ اللّٰهُ دِيْنَهُمُ الْحَقَّ وَيَعْلَمُوْنَ اَنَّ اللّٰهَ

وہ کرتے	اس دن	پورا دے گا ان کو اللہ	بدلہ ان کا	صحیح	اور وہ جانیں گے	کہ	اللہ

کرتے تھے۔ اس دن اللہ اُن کے کرتوتوں کا انہیں پورا بدلہ دے گا اور وہ جان لیں گے کہ

هُوَ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ ﴿25﴾ اَلْخَبِيْثٰتُ لِلْخَبِيْثِيْنَ وَالْخَبِيْثُوْنَ لِلْخَبِيْثٰتِ ۚ

وہی ہے	حق	بیان کرنے والا	خبیث عورتیں	خبیث مردوں کے لیے ہیں	اور خبیث مرد	خبیث عورتوں کے لیے ہیں

اللہ برحق ہے اور سب کچھ واضح کر دینے والا ہے۔ بری عورتیں برے مردوں سے اور برے مرد بری عورتوں سے لگاؤ رکھتے ہیں۔

وَالطَّيِّبٰتُ لِلطَّيِّبِيْنَ وَالطَّيِّبُوْنَ لِلطَّيِّبٰتِ ۚ اُولٰۗىِٕكَ مُبَرَّءُوْنَ مِمَّا

اور پاک عورتیں	پاک مردوں کے لیے ہیں	اور پاک مرد	پاک عورتوں کے لیے ہیں	وہ	بری ہیں	اس سے جو

اسی طرح نیک عورتیں نیک مردوں سے اور نیک مرد نیک عورتوں سے لگاؤ رکھتے ہیں۔ نیک لوگ ان باتوں سے بری ہیں جو ان کے

3 ع 6 9

يَقُوْلُوْنَ ۭ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ﴿26﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

وہ کہتے ہیں	ان کے لیے ہے	بخشش	اور روزی	عزت کی	اے	لوگو جو	وہ ایمان لائے ہو

بارے میں پھیلائی گئیں۔ ان کے لیے آخرت میں بخشش ہے اور عزت کی روزی۔ اے ایمان والو! تم

لَا تَدْخُلُوْا بُيُوْتًا غَيْرَ بُيُوْتِكُمْ حَتّٰى تَسْتَاْنِسُوْا وَتُسَلِّمُوْا عَلٰٓي اَهْلِهَا ۭ

نہ تم داخل ہو	گھروں میں	سوائے	اپنے گھروں کے	یہاں تک کہ	تم اجازت لےلو	اور سلام کرلو	اوپر	اُن کے گھر والوں کے

اپنے گھروں کے سوا دوسرے گھروں میں داخل نہ ہونا جب تک اجازت حاصل نہ کر لو اور ان کو سلام نہ کر لو۔

ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿27﴾ فَاِنْ لَّمْ تَجِدُوْا فِيْهَآ اَحَدًا

یہ ہے	بہتر	تمہارے لیے	تاکہ تم	تم نصیحت حاصل کرو	پھر اگر	نہ	تم پاؤ	ان میں	کسی کو

یہ تمہارے لیے بہتر ہے تا کہ تم سمجھو۔ پھر اگر وہاں کسی کو نہ پاؤ تو تم داخل نہ ہونا جب تک تمہیں

فَلَا تَدْخُلُوْهَا حَتّٰى يُؤْذَنَ لَكُمْ ۚ وَاِنْ قِيْلَ لَكُمُ ارْجِعُوْا فَارْجِعُوْا

تو نہ	تم داخل ہوان میں	یہاں تک کہ	وہ اجازت دی جائے	تم کو	اور اگر	وہ کہا جائے	تم کو	تم واپس چلے جاؤ	توتم واپس چلے جاؤ

اجازت نہ دی جائے۔ اگر تم سے کہا جائے کہ لوٹ جاؤ تو تم واپس لوٹ جاؤ

هُوَ اَزْكٰى لَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ ﴿28﴾ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ

یہی ہے	زیادہ پاکیزگی	تمہارے لیے	اور اللہ	اسے جو	تم کرتے ہو	خوب جانتا ہے	نہیں ہے	تم پر	گناہ

یہ تمہارے لیے زیادہ پاکیزہ طریقہ ہے۔ اللہ جانتا ہے جو کچھ تم کرتے ہو۔ لیکن اس میں کوئی گناہ نہیں کہ تم ان گھروں میں داخل ہو جاؤ

اَنْ تَدْخُلُوْا بُيُوْتًا غَيْرَ مَسْكُوْنَةٍ فِيْهَا مَتَاعٌ لَّكُمْ ۭ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ

کہ	تم داخل ہو	گھروں	غیر	رہائشی میں	جن میں ہو	سامان	تمہارے لیے	اور اللہ جانتا ہے

جن میں کوئی نہ رہتا ہو اور ان میں تمہارا کچھ سامان ہو۔ اور اللہ تمہارے ظاہر

مَا تُبْدُوْنَ وَمَا تَكْتُمُوْنَ ﴿29﴾ قُلْ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ يَغُضُّوْا مِنْ اَبْصَارِهِمْ

جو کچھ	تم ظاہر کرتے ہو	اور جو کچھ	تم چھپاتے ہو	کہہ دیجیے	ایمان والوں کو	وہ نیچی رکھیں	اپنی نظروں کو

اور باطن کو جانتا ہے۔ اے نبی ﷺ آپ ﷺ مومن مردوں سے کہیں وہ اپنی نگاہیں نیچی رکھیں

وَيَحْفَظُوْا فُرُوْجَهُمْ ۭ ذٰلِكَ اَزْكٰى لَهُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا

اور وہ حفاظت کریں	اپنی شرم گاہوں کی	یہ ہے	بہت پاکیزہ	ان کے لیے	بے شک	اللہ ہے	باخبر	اس سے جو

اور اپنے ستر کی حفاظت کریں یہ ان کے لیے پاکیزہ طریقہ ہے۔ بے شک اللہ باخبر ہے اس سے

يَصْنَعُوْنَ ﴿30﴾ وَقُلْ لِّلْمُؤْمِنٰتِ يَغْضُضْنَ مِنْ اَبْصَارِهِنَّ وَيَحْفَظْنَ

وہ کرتے ہیں	اور کہہ دیجیے	ایمان والیوں کو	وہ نیچی رکھیں	اپنی نظروں کو	اور وہ حفاظت کریں

جو وہ کرتے ہیں۔ اور اے نبی ﷺ آپ ﷺ مومن عورتوں سے کہیں وہ بھی اپنی نگاہیں نیچی رکھیں، اپنے ستر کی

فُرُوْجَهُنَّ وَلَا يُبْدِيْنَ زِيْنَتَهُنَّ اِلَّا مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَلْيَضْرِبْنَ

اپنی شرم گاہوں کی	اور نہ	وہ ظاہر کریں	اپنی زینت کو	مگر	جو	وہ ظاہر ہو جائے	اس سے	اور چاہیے کہ وہ ڈالیں

حفاظت کریں اور اپنی زینت کو ظاہر نہ کریں مگر جو اس میں سے خود بخود ظاہر ہو جائے۔ اور اپنے دوپٹے اپنے

بِخُمُرِهِنَّ عَلٰى جُيُوْبِهِنَّ ۪ وَلَا يُبْدِيْنَ زِيْنَتَهُنَّ اِلَّا لِبُعُوْلَتِهِنَّ اَوْ

اوڑھنیاں اپنی	پر	گریبانوں اپنے	اور نہ	وہ ظاہر کریں	اپنی زینت	مگر	اپنے شوہروں کے سامنے	یا

سینوں پر ڈالیں اور اپنی زینت کو ظاہر نہ کریں مگر اپنے شوہروں کے سامنے یا

اٰبَآئِهِنَّ اَوْ اٰبَآءِ بُعُوْلَتِهِنَّ اَوْ اَبْنَآئِهِنَّ اَوْ اَبْنَآءِ بُعُوْلَتِهِنَّ اَوْ

اپنے باپوں	یا	باپوں	اپنے شوہروں کے	یا	اپنے بیٹوں کے	یا	بیٹوں	اپنے شوہروں کے	یا

اپنے باپ کے، یا اپنے سسر کے، یا اپنے بیٹوں کے، یا اپنے شوہر کے بیٹوں کے،

اِخْوَانِهِنَّ اَوْ بَنِيْٓ اِخْوَانِهِنَّ اَوْ بَنِيْٓ اَخَوٰتِهِنَّ اَوْ نِسَآئِهِنَّ اَوْ مَا

اپنے بھائیوں کے	یا	بیٹوں	اپنے بھائیوں کے	یا	بیٹوں	اپنی بہنوں کے	یا	اپنی عورتوں کے	یا	جو

یا اپنے بھائیوں کے، یا بھتیجوں کے، یا بھانجوں کے، یا اپنی عورتوں کے یا اپنی لونڈی

مَلَكَتْ اَيْمَانُهُنَّ اَوِ التّٰبِعِيْنَ غَيْرِ اُولِي الْاِرْبَةِ مِنَ الرِّجَالِ اَوِ

مالک ہوئے	دائیں ہاتھ ان کے	یا	ساتھ رہنے والے (نوکر)	غیر	والے	حاجت	سے	مردوں	یا

غلام کے، یا ماتحت بے غرض کے یا ایسے

الطِّفْلِ الَّذِيْنَ لَمْ يَظْهَرُوْا عَلٰى عَوْرٰتِ النِّسَآءِ ۪ وَلَا يَضْرِبْنَ

لڑکوں کے	جو	نہیں	وہ واقف ہوئے	پر	پوشیدہ چیزوں	عورتوں کی	اور نہ	وہ ماریں

لڑکوں کے جو عورتوں کے پردے کی باتوں سے ابھی ناواقف ہوں۔ اس کے علاوہ وہ اپنے پاؤں

بِاَرْجُلِهِنَّ لِيُعْلَمَ مَا يُخْفِيْنَ مِنْ زِيْنَتِهِنَّ ؕ وَتُوْبُوْٓا اِلَى اللّٰهِ جَمِيْعًا

اپنے پاؤں کو	تا کہ وہ ظاہر ہو	وہ کچھ جو	وہ چھپاتی ہیں	سے	اپنی زینت	اور تم توبہ کرو	طرف	اللہ کی	سب

زور سے نہ ماریں کہ ان کی چھپی زینت معلوم ہو جائے۔ اور اے ایمان والو! تم سب اللہ کی طرف رجوع اور توبہ کرو

اَيُّهَ الْمُؤْمِنُوْنَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿31﴾ وَ اَنْكِحُوا الْاَيَامٰى مِنْكُمْ

اے	ایمان والو	تاکہ تم	تم فلاح پاؤ	اور تم نکاح کرو	بے نکاحوں (مرد و عورت) کو	اپنے میں سے

تاکہ تم فلاح پاؤ۔ اور جن کا نکاح نہیں ان کا نکاح کر دو۔

وَالصّٰلِحِيْنَ مِنْ عِبَادِكُمْ وَ اِمَآىِٕكُمْ ؕ اِنْ يَّكُوْنُوْا فُقَرَآءَ يُغْنِهِمُ اللّٰهُ

اور نیک کرداروں کے	سے	اپنے غلاموں میں	اور اپنی لونڈیوں میں سے	اگر	وہ ہوں گے	غریب	غنی کر دے گا ان کو اللہ

اور اپنے غلاموں اور لونڈیوں میں سے جو نکاح کے لائق ہوں ان کا بھی نکاح کر دو۔ اگر وہ غریب ہوں گے تو اللہ انہیں

مِنْ فَضْلِهٖ ؕ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿32﴾ وَ لْيَسْتَعْفِفِ الَّذِيْنَ لَا يَجِدُوْنَ

سے	اپنے فضل	اور اللہ ہے	وسعت والا	خوب جاننے والا	اور چاہیے کہ پاک دامن رہیں	جو	نہیں	وہ کر پاسکتے

اپنے فضل سے غنی کر دے گا۔ اللہ وسعت والا جاننے والا ہے۔ اور جو لوگ نکاح نہ کر پائیں انہیں

نِكَاحًا حَتّٰى يُغْنِيَهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ؕ وَالَّذِيْنَ يَبْتَغُوْنَ الْكِتٰبَ

نکاح	یہاں تک کہ	غنی کر دے ان کو اللہ	سے	فضل اپنے	اور جو لوگ	وہ چاہتے ہیں	تحریر آزادی کی

چاہیے کہ وہ صبر کریں یہاں تک کہ اللہ اپنے فضل سے انہیں غنی کر دے۔ اور تمہارے وہ غلام جو مال دے کر آزاد ہونے کے طالب

مِمَّا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ فَكَاتِبُوْهُمْ اِنْ عَلِمْتُمْ فِيْهِمْ خَيْرًا ۖ

ان میں سے	جن کے مالک ہوئے	دائیں ہاتھ تمہارے	تو تم تحریر آزادی کی لکھ دو ان کو	اگر	تم جانو	ان میں	بھلائی

ہوں تو ان سے اس کا معاہدہ کر لو اگر تم ان میں صلاحیت پاؤ۔

وَّاٰتُوْهُمْ مِّنْ مَّالِ اللّٰهِ الَّذِيْۤ اٰتٰىكُمْ ؕ وَلَا تُكْرِهُوْا فَتَيٰتِكُمْ عَلَى

اور تم دو ان کو	سے	مال	اللہ کے	جو	اس نے دیا تم کو	اور نہ	تم مجبور کرو	اپنی لونڈیوں کو	پر

اور ان کی مدد کرو اس مال سے جو اللہ نے تمہیں دیا ہے۔ اور اپنی لونڈیوں کو پیشے پر مجبور نہ

الْبِغَآءِ اِنْ اَرَدْنَ تَحَصُّنًا لِّتَبْتَغُوْا عَرَضَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ؕ وَمَنْ

بدکاری	اگر	وہ چاہیں	پاک دامن رہنا	تاکہ تم حاصل کرو	مال	زندگی کا	دنیا کی	اور جو کوئی

کرو جبکہ وہ پاک دامن رہنا چاہتی ہوں۔ اور جو کوئی اس لیے کہ تم لوگوں کو دنیا کا کچھ مال حاصل ہو جائے انہیں

يُّكْرِهْهُّنَّ فَاِنَّ اللّٰهَ مِنْۢ بَعْدِ اِكْرَاهِهِنَّ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿33﴾ وَلَقَدْ اَنْزَلْنَاۤ

مجبور کرے گا ان کو	تو بے شک	اللہ ہے	سے	بعد	ان کے مجبور کیے جانے کے	بہت بخشنے والا	نہایت مہربان	اور بے شک	ہم نے نازل کیں

مجبور کرے گا تو اللہ ان مجبور عورتوں کے حق میں بخشنے والا مہربان ہے۔ اے مسلمانو! البتہ بے شک ہم نے تمہاری

اِلَيْكُمْ اٰيٰتٍ مُّبَيِّنٰتٍ وَّمَثَلًا مِّنَ الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِكُمْ

تمہاری طرف	آیتیں	واضح کرنے والی	اور مثالیں	سے	ان لوگوں جو	وہ گزر چکے	سے	پہلے تم

طرف روشن آیتیں اتاری ہیں۔ پہلی قوموں کی مثالیں بیان کر دی ہیں اور اللہ سے ڈرنے والوں کے لیے

4 ع 8 10 وَمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿34﴾ اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ مَثَلُ نُوْرِهٖ

اور نصیحت	پرہیزگاروں کے لیے	اللہ	نور ہے	آسمانوں کا	اور زمین کا	مثال	اس کے نور کی

نصیحت سنا دی ہے۔ اللہ آسمانوں اور زمین کا نور ہے۔ اُس کے نور کی مثال

كَمِشْكٰوةٍ فِيْهَا مِصْبَاحٌ ۭ اَلْمِصْبَاحُ فِيْ زُجَاجَةٍ ۭ اَلزُّجَاجَةُ كَاَنَّهَا

جیسے طاق	جس میں	چراغ ہو	چراغ	میں	شیشے (کی قندیل)	شیشہ (کی قندیل)	جیسے کہ وہ ہو

ایسی ہے جیسے طاق میں چراغ رکھا ہو، چراغ شیشے میں ہو، شیشہ ایسا ہو

كَوْكَبٌ دُرِّيٌّ يُّوْقَدُ مِنْ شَجَرَةٍ مُّبٰرَكَةٍ زَيْتُوْنَةٍ لَّا شَرْقِيَّةٍ

تارا	چمکتا	وہ روشن ہوتا ہو	سے	درخت	مبارک	زیتون	نہ	مشرقی

جیسے چمک دار تارا۔ اس چراغ کو زیتون کے مبارک درخت کا تیل ملتا ہو جو مشرقی

وَّلَا غَرْبِيَّةٍ ۙ يَّكَادُ زَيْتُهَا يُضِيْۗءُ وَلَوْ لَمْ تَمْسَسْهُ نَارٌ ۭ نُوْرٌ عَلٰي

اور نہ مغربی	وہ قریب ہے کہ	تیل اس کا	(خود بخود) روشن ہو جائے	اور اگرچہ	نہ	اُس کو چھوئے	آگ	روشنی ہو	پر

اور مغربی دونوں رُخ پر پھیلا ہوا ہو۔ یہ تیل ایسا ہو گویا آگ کے چھوئے بغیر خود بخود جل اٹھے گا۔ گویا ہر طرف روشنیاں ہی

نُوْرٍ ۭ يَهْدِي اللّٰهُ لِنُوْرِهٖ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَيَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ

روشنی	ہدایت دیتا ہے اللہ	اپنے نور کی طرف	جسے	وہ چاہے	اور بیان کرتا ہے اللہ	مثالیں

روشنیاں ہوں۔ اللہ اپنے نور کی راہ دکھاتا ہے جسے وہ چاہتا ہے۔ اللہ مثالیں بیان کرتا ہے

لِلنَّاسِ ۭ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿35﴾ۙ فِيْ بُيُوْتٍ اَذِنَ اللّٰهُ اَنْ تُرْفَعَ

لوگوں کے لیے	اور اللہ ہے	ساتھ ہر	ایک چیز کو	خوب جاننے والا	میں	ان گھروں	کہ حکم دیا ہے اللہ نے	کہ	بلند کیا جائے

تاکہ لوگ سمجھیں اور وہ ہر چیز کو جاننے والا ہے۔ اس نور سے فیض یاب لوگ ان مسجدوں میں جاتے ہیں جن کے بارے میں

وَيُذْكَرَ فِيْهَا اسْمُهٗ ۙ يُسَبِّحُ لَهٗ فِيْهَا بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ ﴿36﴾ۙ رِجَالٌ ۙ

اور ذکر کیا جائے	ان میں	اس کا نام	وہ تسبیح کرتے ہیں	اس کی	ان میں	صبح کو	اور شام کو	ایسے مرد

اللہ نے حکم دیا ہے کہ ان کا احترام کیا جائے اور ان میں اس کے نام کا ذکر کیا جائے۔ جہاں ایسے مرد صبح وشام اللہ کو یاد کرتے ہیں

لَّا تُلْهِيْهِمْ تِجَارَةٌ وَّلَا بَيْعٌ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ وَاِقَامِ الصَّلٰوةِ

کہ نہیں	وہ غافل کرتی ان کو تجارت	اور نہ	فروخت	سے	یاد	اللہ کی	اور قائم کرنے سے	نماز کے

جنہیں تجارت اور خرید و فروخت اللہ کی یاد سے، نماز کی پابندی سے

وَاِيْتَآءِ الزَّكٰوةِ ۙ يَخَافُوْنَ يَوْمًا تَتَقَلَّبُ فِيْهِ الْقُلُوْبُ وَالْاَبْصَارُ ﴿37﴾

اور دینے	زکوٰۃ کے	وہ ڈرتے ہیں	اس دن سے	وہ پھر جائیں گے	جس میں	دل	اور آنکھیں

اور زکوٰۃ کی ادائیگی سے غافل نہیں کرتی۔ وہ اُس دن سے ڈرتے ہیں جس میں دل اُلٹ جائیں گے اور آنکھیں پتھرا جائیں گی۔

لِيَجْزِيَهُمُ اللّٰهُ اَحْسَنَ مَا عَمِلُوْا وَيَزِيْدَهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ؕ وَاللّٰهُ

تاکہ بدلہ دے ان کو اللہ	بہترین	اس کا جو	انہوں نے کیا	اور زیادہ دے ان کو	سے	اپنے فضل	اور اللہ

وہ سب اس لئے کرتے ہیں تاکہ اللہ انہیں ان کے عمل کا بہترین بدلہ دے اور مزید اپنے فضل سے نوازے۔ اور اللہ

يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿38﴾ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَعْمَالُهُمْ

وہ روزی دیتا ہے	جسے	وہ چاہے	بغیر	حساب کے	اور جو لوگ	وہ کافر ہوئے	ان کے اعمال ہیں

جسے چاہتا ہے بےحساب رزق دیتا ہے۔ مگر کافروں کے اعمال کی مثال

كَسَرَابٍۢ بِقِيْعَةٍ يَّحْسَبُهُ الظَّمْاٰنُ مَآءً ؕ حَتّٰٓى اِذَا جَآءَهٗ لَمْ يَجِدْهُ

جیسے سراب	میدان میں	وہ گمان کرتا ہے اس کو	پیاسا	پانی	یہاں تک کہ	جب	وہ آئے اس کے پاس	نہ	وہ پائے اسے

ایسی ہے جیسے چٹیل میدان میں پانی کے دھوکے کا سراب ہو، پیاسا اسے دور سے پانی سمجھے مگر جب اس کے پاس پہنچے تو وہاں کچھ نہ

شَيْـًٔا وَّوَجَدَ اللّٰهَ عِنْدَهٗ فَوَفّٰىهُ حِسَابَهٗ ؕ وَاللّٰهُ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿39﴾ لا

کچھ بھی	اور وہ پائے	اللہ کو	پاس اُس کے	پھر وہ پورا کرے اس کے لیے	حساب اس کا	اور اللہ ہے	بہت جلد	حساب لینے والا

پائے۔ صرف اللہ کو موجود پائے جو اس کے کفر کا حساب چکا دے اور اللہ جلد حساب لینے والا ہے۔

اَوْ كَظُلُمٰتٍ فِيْ بَحْرٍ لُّجِّيٍّ يَّغْشٰىهُ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ مَوْجٌ مِّنْ

یا	جیسے اندھیرے ہوں	میں	سمندر	گہرے	ڈھانپتی ہے اسے موج	سے	اُس کے اُوپر	اور موج ہے	سے

یا اُن کے اعمال کی مثال کسی گہرے سمندر کے اندرونی اندھیرے کی سی ہے جسے موجوں نے ڈھانپ رکھا ہو،

فَوْقِهٖ سَحَابٌ ؕ ظُلُمٰتٌۢ بَعْضُهَا فَوْقَ بَعْضٍ ؕ اِذَآ اَخْرَجَ يَدَهٗ

اُس کے اُوپر	بادل ہے	اندھیرے ہیں	بعض ان کے	اوپر	بعض کے	جب	وہ نکالے	ہاتھ اپنا

اُوپر سے بادل چھائے ہوئے ہوں، اندھیروں پر اندھیرے ہوں۔ جب کوئی اپنا ہاتھ نکالے تو

لَمْ يَكَدْ يَرٰىهَا ۭ وَمَنْ لَّمْ يَجْعَلِ اللّٰهُ لَهٗ نُوْرًا فَمَا لَهٗ مِنْ نُّوْرٍ ۝40 ع 5 6 11

نہ وہ ہو کہ	وہ دیکھے اسے	اور جو کوئی کہ	نہ	کرے	اللہ	اُس کے لیے	روشنی	تو نہیں	اس کے لیے	کوئی	روشنی

نظر نہ آئے اور جس کو اللہ روشنی نہ دے اس کے لیے کوئی روشنی نہیں۔

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يُسَبِّحُ لَهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَالطَّيْرُ

کیا نہیں تونے دیکھا	کہ بے شک	اللہ (کے لیے)	وہ تسبیح کرتا ہے	اس کی	جو کوئی بھی ہے	میں	آسمانوں	اور زمین (میں)	اور پرندے

کیا تم نہیں دیکھتے اللہ کی تسبیح کر رہے ہیں وہ جو آسمانوں اور زمین میں ہیں اور پرندے بھی جو

صٰۗفّٰتٍ ۭ كُلٌّ قَدْ عَلِمَ صَلَاتَهٗ وَتَسْبِيْحَهٗ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِمَا

پر کھولے ہوئے	ہر ایک	بے شک	وہ جانتا ہے	نماز اپنی	اور تسبیح اپنی	اور اللہ ہے	خوب جاننے والا	اسے جو

پر پھیلائے ہوئے اُڑتے ہیں۔ ہر کوئی اپنی عبادت اور تسبیح جانتا ہے۔ اور اللہ کو معلوم ہے جو

يَفْعَلُوْنَ ۝41 وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَاِلَى اللّٰهِ الْمَصِيْرُ ۝42

وہ کرتے ہیں	اور اللہ ہی کے لیے ہے	بادشاہی	آسمانوں کی	اور زمین کی	اور طرف	اللہ کی ہے	لوٹ کر جانا

کچھ وہ کرتے ہیں۔ اللہ ہی کی بادشاہی ہے آسمانوں اور زمین میں اور اللہ ہی کے پاس سب کو جانا ہے۔

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يُزْجِيْ سَحَابًا ثُمَّ يُؤَلِّفُ بَيْنَهٗ ثُمَّ يَجْعَلُهٗ

کیا نہیں تونے دیکھا	کہ بے شک	اللہ	چلاتا ہے	بادلوں کو	پھر	وہ ملاتا ہے	اُن کے درمیان	پھر	وہ کرتا ہے ان کو

کیا تم نہیں دیکھتے کہ اللہ بادلوں کو چلاتا ہے۔ پھر انہیں آپس میں ملا دیتا ہے۔ اور انہیں تہہ بہ تہہ کر

رُكَامًا فَتَرَى الْوَدْقَ يَخْرُجُ مِنْ خِلٰلِهٖ ۚ وَيُنَزِّلُ مِنَ السَّمَاۗءِ مِنْ

تہہ در تہہ	پھر تو دیکھتا ہے	بارش کو	وہ نکلتی ہے	سے	اس کے اندر	اور وہ اتارتا ہے	سے	آسمان	سے

دیتا ہے۔ پھر تم بارش کو دیکھتے ہو جو اُس کے بیچ سے برستی ہے۔ کبھی اللہ آسمان سے ایسی ژالہ باری

جِبَالٍ فِيْهَا مِنْۢ بَرَدٍ فَيُصِيْبُ بِهٖ مَنْ يَّشَاۗءُ وَيَصْرِفُهٗ عَنْ مَّنْ

پہاڑوں	ان میں	اولے	پھر وہ پہنچاتا ہے	اس کو	جسے	وہ چاہتا ہے	اور وہ پھیر دیتا ہے اسے	سے	جس

کرتا ہے گویا اولوں کے پہاڑ برسا رہا ہے۔ پھر جس کو وہ چاہتا ہے ان سے نقصان

يَّشَاۗءُ ۭ يَكَادُ سَنَا بَرْقِهٖ يَذْهَبُ بِالْاَبْصَارِ ۝43 يُقَلِّبُ اللّٰهُ الَّيْلَ

وہ چاہتا ہے	وہ قریب ہے کہ	چمک	اس کی بجلی کی	وہ لے جائے	آنکھوں کو	پھیرتا ہے	اللہ	رات کو

پہنچاتا ہے اور جسے وہ چاہتا ہے اسے بچالیتا ہے۔ معلوم ہوتا ہے اُس کی بجلی کی چمک ابھی نگاہوں کو اُچک لے گی۔ اللہ رات کو

وَالنَّهَارَ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّاُولِي الْاَبْصَارِ ۝44 وَاللّٰهُ خَلَقَ كُلَّ

اور دن کو	بے شک ہے	میں	اس	ضرور سبق	آنکھوں والوں کے لیے	اور اللہ نے	پیدا کیا	ہر

اور دن کو بدلتا رہتا ہے۔ بے شک اس میں سمجھ دار لوگوں کے لیے بڑا سبق ہے۔ اللہ نے ہر جان دار کو پانی

دَاۗبَّةٍ مِّنْ مَّاۗءٍ ۚ فَمِنْهُمْ مَّنْ يَّمْشِيْ عَلٰي بَطْنِهٖ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ

جان دار کو	سے	پانی	پس بعض ان کے ہیں	جو	وہ چلتے ہیں	پر	اپنے پیٹ	اور بعض ان کے ہیں	جو

سے پیدا کیا۔ پھر ان میں سے کوئی پیٹ کے بل چلتا ہے، کوئی دو پاؤں پر

يَّمْشِيْ عَلٰي رِجْلَيْنِ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّمْشِيْ عَلٰٓي اَرْبَعٍ ۭ يَخْلُقُ اللّٰهُ

وہ چلتے ہیں	پر	دو پاؤں پر	اور بعض ان کے ہیں	جو	وہ چلتے ہیں	پر	چار پاؤں	پیدا کرتا ہے	اللہ

چلتا ہے اور کوئی چار پیروں پر چلتا ہے۔ اللہ جو چاہتا ہے

مَا يَشَاۗءُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝45 لَقَدْ اَنْزَلْنَآ اٰيٰتٍ

جو کچھ	وہ چاہتا ہے	بے شک	اللہ ہے	اوپر	ہر ایک	چیز کے	بڑا قادر	البتہ بے شک	ہم نے نازل کیں	آیتیں

وہ پیدا کرتا ہے۔ بے شک اللہ ہر چیز پر بڑا قادر ہے۔ البتہ بے شک ہم نے واضح آیتیں نازل

مُّبَيِّنٰتٍ ۭ وَاللّٰهُ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَاۗءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝46

واضح کرنے والی	اور اللہ	ہدایت دیتا ہے	جسے	وہ چاہے	طرف	راہ	سیدھی کی

کی ہیں اور اللہ جسے چاہتا ہے سیدھی راہ کی ہدایت دیتا ہے۔

وَيَقُوْلُوْنَ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَبِالرَّسُوْلِ وَاَطَعْنَا ثُمَّ يَتَوَلّٰى فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ

اور وہ کہتے ہیں	ہم ایمان لائے	اللہ پر	اور رسول ﷺ پر	اور ہم نے اطاعت کی	پھر	وہ پھر جاتا ہے	ایک فریق	ان کا

منافقین کہتے ہیں ''ہم اللہ اور رسول ﷺ پر ایمان لائے اور اطاعت کی۔'' مگر اس کے بعد ان میں سے ایک گروہ

مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ ۭ وَمَآ اُولٰۗىِٕكَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ ۝47 وَاِذَا دُعُوْٓا اِلَى اللّٰهِ

سے	بعد	اس کے	اور نہیں	وہ ہیں	ایمان والے	اور جب	انہیں بلایا جاتا ہے	طرف	اللہ کی

اپنی بات سے پھر جاتا ہے۔ ایسے لوگ ایمان والے نہیں۔ جب انہیں اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی طرف بلایا جاتا ہے تا کہ

وَرَسُوْلِهٖ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ۝48 وَاِنْ يَّكُنْ

اور اس کے رسول کی	تا کہ وہ فیصلہ کرے	ان کے درمیان	اچانک	ایک فریق ہے	ان کا	منہ پھیرنے والا	اور اگر	وہ ہو

رسول ﷺ ان کے درمیان فیصلہ کریں تو اُن میں سے ایک گروہ منہ پھیر لیتا ہے۔ لیکن اگر

لَّهُمُ الْحَقُّ يَاْتُوْٓا اِلَيْهِ مُذْعِنِيْنَ ﴿49﴾ اَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ اَمِ

ان کا	حق	وہ آتے ہیں	اس کی طرف	جلدی مطیع ہوکر	کیا	میں	ان کے دلوں	مرض ہے	یا

حق انہیں ملنے والا ہوتو پھر رسول ﷺ کی طرف سر جھکائے چلے آتے ہیں۔ کیا ان کے دلوں میں منافقت ہے؟ یا وہ شک میں

ارْتَابُوْٓا اَمْ يَخَافُوْنَ اَنْ يَّحِيْفَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَرَسُوْلُهٗ ۭ بَلْ اُولٰۗىِٕكَ

وہ شک میں پڑے ہیں	یا	وہ ڈرتے ہیں	کہ	حق تلفی کرے گا اللہ	ان کی	اور اُس کا رسول	بلکہ	وہ لوگ

پڑے ہوئے ہیں؟ یا انہیں اندیشہ ہے کہ اللہ اور اس کا رسول ﷺ اُن کی حق تلفی کریں گے۔ بلکہ یہی لوگ

هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿50﴾ ۧ اِنَّمَا كَانَ قَوْلَ الْمُؤْمِنِيْنَ اِذَا دُعُوْٓا اِلَى اللّٰهِ 6 ع 10 12 الثلٰثة

وہی ہیں	ظالم	یقیناً حقیقی بات ہے کہ	وہ ہے	بات	ایمان والوں کی	جب	وہ بلائے جاتے ہیں	طرف	اللہ کی

ظالم ہیں۔ ایمان والوں کی بات یہ ہوتی ہے کہ جب انہیں اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی طرف بلایا جاتا ہے تاکہ رسول ﷺ ان

وَرَسُوْلِهٖ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ اَنْ يَّقُوْلُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ۭ وَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ

اور اس کے رسول کی	تاکہ وہ فیصلہ کرے	درمیان اُن کے	یہ کہ	وہ کہیں	ہم نے سنا	اور ہم نے اطاعت کی	اور وہ لوگ	وہی ہیں

کے درمیان فیصلہ کرے تو وہ کہتے ہیں ”ہم نے سنا اور ہم نے مانا۔“ یہی لوگ

الْمُفْلِحُوْنَ ﴿51﴾ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَيَخْشَ اللّٰهَ وَيَتَّقْهِ فَاُولٰۗىِٕكَ

فلاح پانے والے	اور جو کوئی	وہ اطاعت کرے اللہ کی	اور اس کے رسول کی	اور وہ ڈرے	اللہ سے	اور تقویٰ اختیار کرے اس کا	تو وہ لوگ

فلاح پانے والے ہیں۔ اور جو لوگ اللہ اور اُس کے رسول ﷺ کی اطاعت کریں، اللہ سے ڈریں اور تقویٰ اختیار

هُمُ الْفَاۗىِٕزُوْنَ ﴿52﴾ وَاَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ لَىِٕنْ اَمَرْتَهُمْ

وہی ہیں	کامیاب	اور انہوں نے قسمیں کھائیں	اللہ کی	سخت	اپنی قسمیں	کہ اگر	تو حکم دے ان کو

کریں وہی کامیاب ہیں۔ اے نبی ﷺ یہ منافق لوگ اللہ کے نام کی قسمیں کھاتے ہیں کہ اگر آپ ﷺ انہیں جہاد کا حکم دیں تو وہ

لَيَخْرُجُنَّ ۭ قُلْ لَّا تُقْسِمُوْا ۚ طَاعَةٌ مَّعْرُوْفَةٌ ۭ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا

البتہ ضرور وہ نکل جائیں گے	کہہ دیجیے	نہ	تم قسمیں کھاؤ	صرف اطاعت	بھلی ہو	بے شک	اللہ ہے	باخبر	اس سے جو

ضرور نکلیں گے۔ آپ ﷺ ان سے کہیں ”تم قسمیں نہ کھاؤ“ بس دستور کے مطابق اطاعت ہونی چاہیے۔ بے شک تم جو کچھ کرتے ہو

تَعْمَلُوْنَ ﴿53﴾ قُلْ اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ ۚ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا

تم کرتے ہو	کہہ دیجیے	تم اطاعت کرو	اللہ کی	اور تم اطاعت کرو	رسول کی	پھر اگر	وہ پھر جائیں	تو بے شک حقیقت میں

اللہ اس سے باخبر ہے۔“ اور آپ ﷺ ان سے کہیں ”تم اللہ کی اطاعت کرو اور تم رسول ﷺ کی اطاعت کرو۔ پھر اگر تم منہ موڑو گے

عَلَيْهِ مَا حُمِّلَ وَعَلَيْكُمْ مَّا حُمِّلْتُمْ ؕ وَاِنْ تُطِيْعُوْهُ تَهْتَدُوْا ؕ

اس پر ہے	جو	ذمہ داری ڈالی گئی	اور تم پر ہے	جو	تم پر ذمہ داری ڈالی گئی	اور اگر	تم اطاعت کرو اس کی	تو تم ہدایت پاؤ گے

تو رسول ﷺ اپنے کیے کا ذمہ دار ہے اور تم اپنے کیے کے ذمہ دار ہو، لیکن اگر تم رسول ﷺ کی اطاعت کرو گے تو ہدایت پاؤ گے۔

وَمَا عَلَى الرَّسُوْلِ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿54﴾ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ

اور نہیں پر	رسول	مگر	پہنچا دینا	واضح	وعدہ کیا	اللہ نے	ان لوگوں سے	وہ ایمان لائے	تم میں سے

اور رسول ﷺ کے ذمے پیغام صاف صاف پہنچا دینا ہے۔ اللہ نے وعدہ فرمایا ہے تم میں سے ان لوگوں کے ساتھ جو ایمان لائیں

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِى الْاَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِيْنَ

اور انہوں نے عمل کیے	اچھے	ضرور وہ خلافت عطا کرے گا ان کو	میں	زمین	جیسے	اس نے خلافت عطا کی	ان لوگوں کو جو تھے

اور نیک عمل کریں کہ وہ انہیں زمین میں اِقتدار دے گا جیسا کہ ان سے پہلے لوگوں کو اقتدار

مِنْ قَبْلِهِمْ ۠ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِيْنَهُمُ الَّذِى ارْتَضٰى لَهُمْ

سے	پہلے ان کے	اور البتہ ضرور وہ اقتدار دے گا	ان کے لیے	ان کے دین کو	جو کہ	اس نے پسند کیا	ان کے لیے

دیا تھا۔ اور ان کے لیے اس دین کو مضبوط قائم کردے گا جسے اللہ نے ان کے حق میں پسند فرمایا ہے۔

وَلَيُبَدِّلَنَّهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ خَوْفِهِمْ اَمْنًا ؕ يَعْبُدُوْنَنِىْ لَا يُشْرِكُوْنَ بِىْ

اور ضرور وہ بدل دے گا ان کے لیے	سے	بعد	ان کے خوف کو	امن میں	وہ عبادت کریں گے میری	نہیں	وہ شریک ٹھہرائیں گے	میرے ساتھ

ان کے خوف کی حالت کو امن سے بدل دے گا۔ وہ صرف میری عبادت کریں گے۔ میرے ساتھ کسی کو شریک نہ

شَيْـًٔا ؕ وَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿55﴾ وَاَقِيْمُوا

کسی کو	اور جو کوئی	وہ کفر کرے	بعد	اس کے	تو ایسے لوگ	وہی ہیں	نافرمان	اور تم قائم کرو

ٹھہرائیں گے۔ اور جو اِس کے بعد کفر کریں گے وہ نافرمان ہوں گے۔ مسلمانو! نماز

الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿56﴾

نماز کو	اور تم دو	زکوٰۃ	اور تم اطاعت کرو	رسول کی	تاکہ تم	تم پر رحم کیا جائے

قائم کرو، زکوٰۃ ادا کرو اور رسول ﷺ کی اطاعت کرو تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔ اور کافروں

لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مُعْجِزِيْنَ فِى الْاَرْضِ ۚ وَمَاْوٰىهُمُ النَّارُ ؕ

نہ آپ گمان کریں	ان کو جو	وہ کافر ہوئے	کہ وہ عاجز کردینے والے ہیں	میں	زمین	اور ٹھکانہ ان کا ہے	آگ

کے بارے میں یہ خیال نہ کرو کہ وہ زمین میں ہمارے قابو سے باہر نکل جائیں گے۔ ان کا ٹھکانا دوزخ ہے

7 ع 7 13

وَلَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿57﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لِيَسْتَاْذِنْكُمُ الَّذِيْنَ مَلَكَتْ

اور البتہ وہ برا ہے	ٹھکانا	اے	لوگو جو	وہ ایمان لائے	چاہیے کہ وہ اجازت لیں تم سے	جو	وہ جن کے مالک ہوئے

جو بہت برا ٹھکانا ہے۔ اے ایمان والو! تمہارے غلاموں اور نابالغ بچوں کو بھی گھر میں داخل

اَيْمَانُكُمْ وَالَّذِيْنَ لَمْ يَبْلُغُوا الْحُلُمَ مِنْكُمْ ثَلٰثَ مَرّٰتٍ ؕ مِنْ قَبْلِ

تمہارے دائیں ہاتھ	اور جو	نہیں	وہ پہنچے	بلوغت کو	تم میں سے	تین	بار	سے	پہلے

ہونے کے لیے تین وقتوں میں اجازت لینی چاہیے۔ فجر کی

صَلٰوةِ الْفَجْرِ وَحِيْنَ تَضَعُوْنَ ثِيَابَكُمْ مِّنَ الظَّهِيْرَةِ وَمِنْ بَعْدِ

نمازِ	فجر	اور جس وقت	تم اتارتے ہو	اپنے کپڑے	دوپہر کو	اور سے	بعد

نماز سے پہلے اور دوپہر کو جب تم اپنے کپڑے اتارتے ہو اور عشاء

صَلٰوةِ الْعِشَآءِ ؕ ثَلٰثُ عَوْرٰتٍ لَّكُمْ ؕ لَيْسَ عَلَيْكُمْ وَلَا عَلَيْهِمْ

نمازِ	عشاء کے	تین ہیں	پردے کے اوقات	تمہارے لیے	نہیں ہے	تم پر	اور نہ	ان پر

کی نماز کے بعد۔ یہ تین وقت تمہارے لیے پردے کے ہیں۔ ان اوقات کے سوا تمہارے اور ان کے لیے بلا اجازت آنے جانے

جُنَاحٌۢ بَعْدَهُنَّ ؕ طَوّٰفُوْنَ عَلَيْكُمْ بَعْضُكُمْ عَلٰى بَعْضٍ ؕ كَذٰلِكَ

گناہ	ان کے بعد	پھرنے والے ہیں	تم پر	بعض تمہارے ہیں	پر	بعض	اسی طرح

میں کوئی گناہ نہیں۔ کیوں کہ تم ایک دوسرے کے پاس آتے جاتے ہو۔ اس طرح

يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿58﴾ وَاِذَا بَلَغَ

بیان کرتا ہے اللہ	تمہارے لیے	آیتیں	اور اللہ ہے	خوب جاننے والا	بڑی حکمت والا	اور	جب	وہ پہنچیں

اللہ تم سے اپنی آیتیں واضح طور پر بیان کرتا ہے اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے۔ پھر جب تمہارے بچے

الْاَطْفَالُ مِنْكُمُ الْحُلُمَ فَلْيَسْتَاْذِنُوْا كَمَا اسْتَاْذَنَ الَّذِيْنَ مِنْ

لڑکے	تم میں سے	بلوغت کو	تو چاہیے کہ وہ اجازت لیں	جیسے	وہ اجازت لیتے ہیں	جو ہیں	سے

بالغ ہو جائیں تو چاہیے کہ وہ بھی بڑوں کی طرح اجازت لے کر داخل

قَبْلِهِمْ ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿59﴾

پہلے ان کے	اسی طرح	بیان کرتا ہے اللہ	تمہارے لیے	اپنی آیتیں	اور اللہ ہے	خوب جاننے والا	بڑی حکمت والا

ہوا کریں۔ اس طرح اللہ اپنے احکام تم سے کھول کر بیان کرتا ہے اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے۔

وَالْقَوَاعِدُ مِنَ النِّسَآءِ الّٰتِیْ لَا یَرْجُوْنَ نِكَاحًا فَلَیْسَ عَلَیْهِنَّ

اور بیٹھ رہنے والیاں	سے	عورتوں میں	وہ جو	نہیں	وہ امید رکھتیں	نکاح کی	تو نہیں ہے	اوپر ان کے

اور بڑی بوڑھی عورتیں جو نکاح کی امید نہیں رکھتیں، ان پر کوئی گناہ نہیں اگر وہ اپنی چادریں اُتار رکھیں بشرطیکہ

جُنَاحٌ اَنْ یَّضَعْنَ ثِیَابَهُنَّ غَیْرَ مُتَبَرِّجٰتٍۭ بِزِیْنَةٍ ؕ وَاَنْ

گناہ	کہ	وہ اتار رکھیں	کپڑے اپنے (چادر یا دوپٹہ)	بغیر	نمائش کرنے والیاں	زینت کی	اور اگر

وہ زینت کی نمائش کرنے والی نہ ہوں۔ لیکن اگر وہ احتیاط کریں

یَّسْتَعْفِفْنَ خَیْرٌ لَّهُنَّ ؕ وَاللّٰهُ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ ﴿60﴾ لَیْسَ عَلَی الْاَعْمٰی

وہ بچیں اس سے تو	بہتر ہے	ان کے لیے	اور اللہ ہے	خوب سننے والا	بہت جاننے والا	نہیں ہے	پر	اندھے

تو ان کے لیے بہتر ہے۔ اور اللہ سننے والا جاننے والا ہے۔ اور اس میں کوئی حرج نہیں

حَرَجٌ وَّلَا عَلَی الْاَعْرَجِ حَرَجٌ وَّلَا عَلَی الْمَرِیْضِ حَرَجٌ وَّلَا عَلٰۤی

کوئی حرج	اور نہ	پر	لنگڑے	کوئی حرج	اور نہ	پر	مریض	کوئی حرج	اور نہ	پر

اگر کوئی اندھا، لنگڑا یا بیمار شخص کسی کے ساتھ اس کے گھر میں کھانا کھا لے۔ اور خود

اَنْفُسِكُمْ اَنْ تَاْكُلُوْا مِنْۢ بُیُوْتِكُمْ اَوْ بُیُوْتِ اٰبَآئِكُمْ اَوْ بُیُوْتِ

تمہارے اپنے	کہ	تم کھاؤ	سے	اپنے گھروں	یا	گھروں	اپنے باپوں کے	یا	گھروں

تمہارے لیے بھی کوئی حرج نہیں اگر تم اپنے گھر میں کھانا کھاؤ یا ایسے گھروں میں کھاؤ جو تمہارے باپوں کے ہوں،

اُمَّهٰتِكُمْ اَوْ بُیُوْتِ اِخْوَانِكُمْ اَوْ بُیُوْتِ اَخَوٰتِكُمْ اَوْ بُیُوْتِ

اپنی ماؤں کے	یا	گھروں	اپنے بھائیوں کے	یا	گھروں	اپنی بہنوں کے	یا	گھروں

یا تمہاری ماؤں کے گھر ہوں یا تمہارے بھائیوں کے گھر ہوں یا تمہارے بہنوں کے گھر ہوں یا تمہارے چچاؤں

اَعْمَامِكُمْ اَوْ بُیُوْتِ عَمّٰتِكُمْ اَوْ بُیُوْتِ اَخْوَالِكُمْ اَوْ بُیُوْتِ

اپنے چچاؤں کے	یا	گھروں	اپنی پھوپھیوں کے	یا	گھروں	اپنے ماموں کے	یا	گھروں

کے گھر ہوں یا تمہاری پھوپھیوں کے گھر ہوں یا تمہارے ماموں کے گھر ہوں یا تمہاری خالاؤں کے

خٰلٰتِكُمْ اَوْ مَا مَلَكْتُمْ مَّفَاتِحَهٗۤ اَوْ صَدِیْقِكُمْ ؕ لَیْسَ عَلَیْكُمْ

اپنی خالاؤں کے	یا	جن کے	تم مالک ہوئے ہو	اُن کی چابیوں کے	یا	اپنے دوست کے	نہیں ہے	تم پر

گھر ہوں یا ان لوگوں کے گھر ہوں جن کی کنجیوں کے تم مالک ہو، یا تمہارے دوستوں کے گھر ہوں۔ اور اس میں بھی

جُنَاحٌ اَنْ تَاْكُلُوْا جَمِيْعًا اَوْ اَشْتَاتًا ؕ فَاِذَا دَخَلْتُمْ بُيُوْتًا فَسَلِّمُوْا

گناہ	کہ	تم کھاؤ	سب مل کر	یا	الگ الگ	پھر جب	تم داخل ہو	گھروں میں	تو تم سلام کرو

تم پر کوئی گناہ نہیں کہ تم لوگ مل کر کھانا کھاؤ یا الگ الگ۔ لیکن جب تم گھروں میں داخل ہو تو چاہیے کہ اپنے لوگوں

عَلٰۤى اَنْفُسِكُمْ تَحِيَّةً مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُبٰرَكَةً طَيِّبَةً ؕ كَذٰلِكَ

پر	اپنے لوگوں	دعائے خیر	سے	طرف	اللہ کی	برکت والی	پاکیزہ	اسی طرح

کو وہ سلام کرو جو اللہ کی طرف سے ایک بابرکت پاکیزہ دعا ہے۔ اس طرح اللہ اپنے

يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ۝61 ع اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ 8 ع 4 14

بیان کرتا ہے	اللہ	تمہارے لئے	آیتیں	تا کہ تم	تم سمجھو	یقیناً صرف	اہل ایمان	جو

احکام تم سے کھول کر بیان کرتا ہے تا کہ تم سمجھو۔ ایمان والے تو وہ ہیں

اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَاِذَا كَانُوْا مَعَهٗ عَلٰۤى اَمْرٍ جَامِعٍ

وہ ایمان لائے	اللہ پر	اور اس کے رسول پر	اور جب	وہ ہوں	اس کے ساتھ	پر	کام	اجتماعی

جو اللہ اور اس کے رسول ﷺ پر پختہ ایمان رکھتے ہیں۔ پھر جب وہ کسی اجتماعی کام کے موقع پر رسول ﷺ کے

لَّمْ يَذْهَبُوْا حَتّٰى يَسْتَاْذِنُوْهُ ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ يَسْتَاْذِنُوْنَكَ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ

نہیں وہ جاتے	یہاں تک کہ	وہ اجازت لیں اس سے	بے شک	جو	وہ اجازت لیتے ہیں آپ سے	وہی لوگ ہیں	جو

ساتھ ہوں تو کبھی اُٹھ کر نہیں جاتے جب تک رسول ﷺ سے اجازت نہ لے لیں۔ اے نبی ﷺ جو لوگ ایسے موقعوں پر اجازت

يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ۚ فَاِذَا اسْتَاْذَنُوْكَ لِبَعْضِ شَاْنِهِمْ فَاْذَنْ

وہ ایمان رکھتے ہیں	اللہ پر	اور اس کے رسول پر	پھر جب	وہ اجازت طلب کریں آپ سے	بعض کے لیے	اپنے کام	تو آپ اجازت دیں

لے کر جاتے ہیں وہی اللہ اور اس کے رسول ﷺ پر ایمان رکھتے ہیں۔ پھر جب وہ اپنے کسی کام کے لیے اجازت مانگیں تو

لِّمَنْ شِئْتَ مِنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمُ اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝62

اسے جسے	آپ چاہیں	ان میں سے	اور آپ بخشش مانگیں	اُن کے لیے	اللہ سے	بے شک	اللہ ہے	بہت بخشنے والا	نہایت مہربان

آپ ﷺ ان سے میں سے جسے مناسب سمجھیں اجازت دیں اور ان کے لیے اللہ سے بخشش کی دعا کریں۔ بے شک اللہ بخشنے والا

لَا تَجْعَلُوْا دُعَآءَ الرَّسُوْلِ بَيْنَكُمْ كَدُعَآءِ بَعْضِكُمْ بَعْضًا ؕ قَدْ

نہ	تم بناؤ	پکارنا	رسول کا	اپنے درمیان	جیسے پکارنا ہے	بعض تمہارے کا	بعض کو	بے شک

رحم کرنے والا ہے۔ مسلمانو! نبی ﷺ کے بلانے کو اس طرح کا بلانا نہ سمجھو جس طرح تم آپس میں ایک دوسرے کو بلاتے ہو۔ اللہ

يَعْلَمُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ يَتَسَلَّلُوْنَ مِنْكُمْ لِوَاذًا ۚ فَلْيَحْذَرِ الَّذِيْنَ

جانتا ہے اللہ	ان کو جو	وہ کھسک جاتے ہیں	تم میں سے	نظر بچا کر	تو پس چاہیے کہ وہ ڈریں	جو

تم میں سے ان لوگوں کو جانتا ہے جو ایک دوسرے کی آڑ لیتے ہوئے چپکے سے کھسک جاتے ہیں۔ جو لوگ حکم کے خلاف کرتے ہیں

يُخَالِفُوْنَ عَنْ اَمْرِهٖٓ اَنْ تُصِيْبَهُمْ فِتْنَةٌ اَوْ يُصِيْبَهُمْ عَذَابٌ

وہ مخالفت کرتے ہیں	سے	اس کے حکم	کہ	وہ پہنچ جائے ان کو	کوئی آزمائش	یا	وہ پہنچ جائے ان کو	عذاب

انہیں ڈرنا چاہیے کہ اُن پر کوئی آفت نہ آ جائے یا انہیں دردناک عذاب

اَلِيْمٌ ﴿63﴾ اَلَآ اِنَّ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ قَدْ يَعْلَمُ مَآ

دردناک	آگاہ رہو	بے شک	اللہ ہی کا ہے	جو کچھ ہے	میں	آسمانوں	اور زمین (میں)	بے شک	وہ جانتا ہے	جو کچھ

نہ پکڑ لے۔ یاد رکھو جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے سب اللہ ہی کا ہے۔ بے شک اللہ تمہاری

اَنْتُمْ عَلَيْهِ ۭ وَيَوْمَ يُرْجَعُوْنَ اِلَيْهِ فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا ۭ وَاللّٰهُ

تم ہو	اس پر	اور جس دن	وہ پھیرے جائیں گے	اس کی طرف	پھر وہ بتائے گا ان کو	ساتھ جو	انہوں نے کیا	اور اللہ ہے

حالت کو خوب جانتا ہے اور جس دن لوگ اللہ کی طرف لائے جائیں گے وہ انہیں آگاہ کردے گا کہ وہ کیا کچھ کر کے آئے ہیں اور اللہ

9 ع 3 15

بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿64﴾ ع

ہر ایک	چیز کو	خوب جاننے والا

ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔

(25) سُوْرَةُ الْفُرْقَانِ مَكِّيَّةٌ (42)

اٰيَاتُهَا 77 | رُكُوْعَاتُهَا 6

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

تَبٰرَكَ الَّذِيْ نَزَّلَ الْفُرْقَانَ عَلٰى عَبْدِهٖ لِيَكُوْنَ لِلْعٰلَمِيْنَ نَذِيْرَا ۙ ﴿1﴾

بہت برکت والا ہے	جس نے	اس نے نازل کیا	فرقان	پر	اپنے بندے	تاکہ وہ ہو	جہان والوں کے لیے	خبردار کرنے والا

بابرکت ہے وہ ذات جس نے اپنے بندے پر قرآن نازل کیا تاکہ وہ سارے جہان والوں کو خبردار کر دے۔

الَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ

وہی ہے	جس کی ہے	بادشاہی	آسمانوں کی	اور زمین کی	اور نہیں	وہ رکھتا	کوئی اولاد	اور نہیں	وہ ہے

اسی ذات کے ہاتھ میں آسمانوں اور زمین کی بادشاہی ہے۔ اس نے اپنی کوئی اولاد نہیں بنائی۔ اس کی بادشاہی

لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَخَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ فَقَدَّرَهٗ تَقْدِيْرًا ﴿2﴾

اس کا	کوئی شریک	میں	بادشاہی	اور اس نے پیدا کیا	ہر ایک	چیز کو	پھر اس نے اندازہ کیا اس کا	خوب اندازہ کر کے

میں کوئی اس کا شریک نہیں۔ اس نے ہر چیز کو پیدا کیا۔ پھر اس کا خوب اندازہ مقرر کیا۔

وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً لَّا يَخْلُقُوْنَ شَيْـًٔا وَّهُمْ يُخْلَقُوْنَ

اور انہوں نے بنائے	سے	سوائے اس کے	معبود	نہیں	وہ پیدا کرتے	کچھ بھی	اور وہ	وہ پیدا کئے جاتے ہیں

مگر مشرکوں نے اللہ کے سوا ایسے معبود بنا لیے جو کوئی چیز پیدا نہیں کر سکتے بلکہ وہ خود مخلوق ہیں

وَلَا يَمْلِكُوْنَ لِاَنْفُسِهِمْ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا وَّلَا يَمْلِكُوْنَ مَوْتًا وَّلَا حَيٰوةً

اور نہیں وہ اختیار رکھتے	اپنے آپ کا	نقصان	اور نہ	نفع کا	اور نہیں	وہ اختیار رکھتے	موت کا	اور نہ	زندگی کا

جنہیں کوئی اختیار نہیں، نہ نفع نقصان کا، نہ موت کا، نہ زندگی کا اور نہ دوبارہ

وَّلَا نُشُوْرًا ﴿3﴾ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ هٰذَآ اِلَّآ اِفْكُ ِۨافْتَرٰىهُ

اور نہ	دوبارہ جی اٹھنے کا	اور کہا	انہوں نے جو	وہ کافر ہوئے	نہیں ہے	یہ	مگر	جھوٹ	اس نے گھڑ لیا ہے اسے

پیدا کرنے کا۔ کافر کہتے ہیں ”یہ قرآن جھوٹ ہے جو ایک شخص نے گھڑ لیا ہے

وَاَعَانَهٗ عَلَيْهِ قَوْمٌ اٰخَرُوْنَ ۛۚ فَقَدْ جَآءُوْ ظُلْمًا وَّزُوْرًا ﴿4﴾ۚۛ وَقَالُوْٓا مع

اور مدد کی ہے اس کی	اس پر	لوگوں	دوسروں نے	پس بے شک	وہ لائے	ظلم	اور جھوٹ	اور انہوں نے کہا

اور کچھ دوسرے لوگوں نے اس کی مدد کی ہے۔“ مگر یہ کہہ کر انہوں نے بڑا ظلم کیا اور جھوٹ بولا۔ اور وہ کہتے ہیں

اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ اكْتَتَبَهَا فَهِيَ تُمْلٰى عَلَيْهِ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ﴿5﴾

کہانیاں	پہلوں کی	لکھی ہوئی ہیں وہ	تو وہ	وہ لکھوائی جاتی ہیں	اس پر	صبح	اور شام

”یہ تو پہلے لوگوں کے افسانے ہیں جو اس نے لکھوا لیے ہیں۔ وہی صبح و شام پڑھ کر سنائے جاتے ہیں۔“

قُلْ اَنْزَلَهُ الَّذِيْ يَعْلَمُ السِّرَّ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ اِنَّهٗ كَانَ

کہہ دیجیے	اس نے نازل کیا ہے اسے	جو	وہ جانتا ہے	راز	میں	آسمانوں	اور زمین میں	بے شک وہ	وہ ہے

اے نبی ﷺ آپ ﷺ ان سے کہیں ”اس قرآن کو اللہ نے نازل فرمایا ہے جو آسمانوں اور زمین کے بھید جانتا ہے۔ بے شک وہ

غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿6﴾ وَقَالُوْا مَالِ هٰذَا الرَّسُوْلِ يَاْكُلُ الطَّعَامَ وَيَمْشِيْ

بہت بخشنے والا	نہایت مہربان	اور انہوں نے کہا	کیا ہے	اس	رسول کو	وہ کھاتا ہے	کھانا	اور وہ چلتا ہے

بخشنے والا مہربان ہے۔“ اور وہ کہتے ہیں ”یہ کیسا رسول ﷺ ہے جو کھانا کھاتا اور بازاروں

فِي الْاَسْوَاقِ ۭ لَوْلَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مَلَكٌ فَيَكُوْنَ مَعَهٗ نَذِيْرًا ۝7 اَوْ

میں	بازاروں	کیوں نہ	وہ نازل ہوا	اس پر	فرشتہ	پھر وہ ہوتا	اس کے ساتھ	خبردار کرنے والا	یا

میں چلتا پھرتا ہے؟ کیوں نہ اس کے پاس کوئی فرشتہ بھیجا گیا جو اس کے ساتھ رہ کر لوگوں کو خبردار کرتا۔ یا

يُلْقٰٓى اِلَيْهِ كَنْزٌ اَوْ تَكُوْنُ لَهٗ جَنَّةٌ يَّاْكُلُ مِنْهَا ۭ وَقَالَ

وہ ڈالا جاتا	اس کی طرف	خزانہ	یا	وہ ہو	اس کا	باغ	وہ کھائے	جس سے	اور اس نے کہا

اس کے لئے کوئی خزانہ اتارا جاتا۔ یا اس کے لیے کوئی باغ ہوتا جس سے وہ کھاتا۔" اور ان ظالموں

الظّٰلِمُوْنَ اِنْ تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا رَجُلًا مَّسْحُوْرًا ۝8 اُنْظُرْ كَيْفَ ضَرَبُوْا

ظالموں نے	نہیں	تم پیروی کرتے	مگر	آدمی	جادو کیے گئے کی	آپ دیکھیں	کیسے	انہوں نے بیان کیں

نے مسلمانوں سے کہا" تم لوگ ایسے شخص کی پیروی کر رہے ہو، جس پر کسی نے جادو کیا ہے" اے نبی ﷺ دیکھیں یہ لوگ آپ ﷺ

لَكَ الْاَمْثَالَ فَضَلُّوْا فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ سَبِيْلًا ۝9 ع تَبٰرَكَ الَّذِيْٓ اِنْ — ع 1 9 16

آپ کے لیے	مثالیں	پھر وہ گمراہ ہوئے	پس نہیں	وہ پا سکتے	راہ	بہت برکت والا ہے	وہ جو	اگر

کے بارے میں کیسی عجیب باتیں بناتے ہیں اور ایسے گمراہ ہو چکے ہیں کہ کسی طرح راہ پر نہیں آسکتے۔ حالاں کہ بڑا بابرکت ہے

شَاۗءَ جَعَلَ لَكَ خَيْرًا مِّنْ ذٰلِكَ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۙ

وہ چاہے	وہ بنادے	آپ کے لیے	بہتر	سے	اس	باغات	بہتی ہیں	سے	اُن کے نیچے	نہریں

اللہ جو چاہے تو اے نبی ﷺ ان کی کہی ہوئی چیزوں سے بہتر چیزیں آپ ﷺ کو عطا فرمادے۔ ایسے باغات جن میں نہریں بہتی

وَيَجْعَلْ لَّكَ قُصُوْرًا ۝10 بَلْ كَذَّبُوْا بِالسَّاعَةِ ۣ وَاَعْتَدْنَا لِمَنْ

اور وہ بنادے	آپ کے لیے	محلات	بلکہ	انہوں نے جھٹلایا	قیامت کی گھڑی کو	اور ہم نے تیار کی ہے	اس کے لیے

ہوں اور آپ ﷺ کے لیے محلات بنا دے۔ مگر یہ لوگ قیامت کو نہیں مانتے اور جو قیامت کے

كَذَّبَ بِالسَّاعَةِ سَعِيْرًا ۝11 ج اِذَا رَاَتْهُمْ مِّنْ مَّكَانٍۢ بَعِيْدٍ سَمِعُوْا

وہ جھٹلائے	قیامت کی گھڑی کا	بھڑکتی آگ	جب	وہ دیکھے گی ان کو	سے	جگہ	دور کی	وہ سنیں گے

منکر ہوں ہم نے ان کے لیے دوزخ کی آگ تیار کر رکھی ہے۔ جب وہ انہیں دُور سے دیکھے گی تو وہ اس کا بپھرنا اور دھاڑنا سنیں

لَهَا تَغَيُّظًا وَّزَفِيْرًا ۝12 وَاِذَآ اُلْقُوْا مِنْهَا مَكَانًا ضَيِّقًا مُّقَرَّنِيْنَ

اس کی	آواز غصے کی	اور چلانے کی	اور جب	وہ ڈالے جائیں گے	اس میں	جگہ	تنگ میں	جکڑے ہوئے

گے۔ اور جب وہ دوزخ کی کسی تنگ جگہ میں باندھ کر ڈال دیے جائیں گے تو وہاں موت کو

دَعَوْا هُنَالِكَ ثُبُوْرًا ﴿13﴾ لَا تَدْعُوا الْيَوْمَ ثُبُوْرًا وَّاحِدًا وَّادْعُوْا

وہ پکاریں گے	وہاں	ہلاکت کو	نہ	تم پکارو	آج کے دن	ہلاکت	ایک کو	اور تم پکارو

پکاریں گے۔ ان سے کہا جائے گا ”آج تم ایک ہلاکت کو نہ پکارو، بلکہ بہت سی ہلاکتوں

ثُبُوْرًا كَثِيْرًا ﴿14﴾ قُلْ اَذٰلِكَ خَيْرٌ اَمْ جَنَّةُ الْخُلْدِ الَّتِيْ وُعِدَ

ہلاکتوں	کئی کو	کہہ دیجیے	کیا یہ ہے	بہتر	یا	جنت	ہمیشہ رہنے کی	جس کا	وہ وعدہ کیا گیا ہے

کو پکارو“ اے نبی ﷺ آپ ﷺ ان کافروں سے پوچھیں ”کیا دوزخ بہتر ہے یا ہمیشہ کی جنت جس کا وعدہ

الْمُتَّقُوْنَ ؕ كَانَتْ لَهُمْ جَزَآءً وَّمَصِيْرًا ﴿15﴾ لَهُمْ فِيْهَا مَا يَشَآءُوْنَ

پرہیزگاروں سے	ہے	ان کے لیے	بدلہ	اور ٹھکانا	ان کے لیے	اس میں	جو	وہ چاہیں گے

پرہیزگاروں سے کیا گیا ہے۔ وہ ان کے لیے بدلہ اور ٹھکانا ہے۔ اس میں ان کے لیے سب کچھ ہوگا جو وہ چاہیں گے

خٰلِدِيْنَ ؕ كَانَ عَلٰى رَبِّكَ وَعْدًا مَّسْـُٔوْلًا ﴿16﴾ وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ وَمَا

ہمیشہ رہنے والے ہیں	وہ ہے	پر	آپ کے رب	وعدہ	سوال کیا ہوا	اور جس دن	وہ جمع کرے گا ان کو	اور اس کو جسے

اور وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ یہ آپ ﷺ کے رب کا وعدہ ہے جسے اس نے پورا کرنا ہے۔ اور جس دن اللہ ان

يَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَيَقُوْلُ ءَاَنْتُمْ اَضْلَلْتُمْ عِبَادِيْ هٰٓؤُلَآءِ

وہ پوجتے ہیں	سے	سوائے	اللہ کے	پس وہ کہے گا	کیا تم	تم نے گمراہ کیا	بندوں میرے	ان کو

مشرکوں کو اور ان کے معبودوں کو جمع کرے گا پھر وہ ان معبودوں سے پوچھے گا ”کیا تم نے میرے بندوں کو گمراہ کیا؟

اَمْ هُمْ ضَلُّوا السَّبِيْلَ ﴿17﴾ قَالُوْا سُبْحٰنَكَ مَا كَانَ يَنْۢبَغِيْ لَنَآ اَنْ

یا	وہی	وہ بھٹک گئے	راہ سے	وہ کہیں گے	پاک ہے تو	نہیں	ہے	جائز	ہمارے لیے	کہ

یا وہ خود گمراہ ہوئے؟ وہ کہیں گے ”تیری ذات پاک ہے۔ ہماری کیا مجال ہم تیرے سوا

نَّتَّخِذَ مِنْ دُوْنِكَ مِنْ اَوْلِيَآءَ وَلٰكِنْ مَّتَّعْتَهُمْ وَاٰبَآءَهُمْ حَتّٰى

ہم بنائیں	سے	تیرے سوا	کوئی کارساز	اور لیکن	تو نے فائدہ دیا ان کو	اور ان کے باپوں کو	یہاں تک کہ

اوروں کو کارساز بناتے۔ مگر تو نے ان کو اور ان کے باپ دادا کو دنیا میں خوب سامان دیا یہاں تک کہ وہ

نَسُوا الذِّكْرَ ۚ وَكَانُوْا قَوْمًۢا بُوْرًا ﴿18﴾ فَقَدْ كَذَّبُوْكُمْ بِمَا تَقُوْلُوْنَ ۙ

وہ بھول گئے	نصیحت	اور وہ تھے	لوگ	ہلاک ہونے والے	پس بے شک	انہوں نے جھٹلایا تمہیں	جو کچھ	تم کہتے تھے

نصیحت بھول گئے اور ہلاک ہونے والے بنے۔“ پھر مشرکوں سے کہا جائے گا ”لو“ یقیناً تمہارے معبودوں ہی نے

فَمَا تَسْتَطِيْعُوْنَ صَرْفًا وَّلَا نَصْرًا ۚ وَمَنْ يَّظْلِمْ مِّنْكُمْ نُذِقْهُ

پھر نہ	تم طاقت رکھتے تھے	(عذاب کو) پھیرنے کی	اور نہ	مدد کرنے کی	اور جو کوئی	وہ ظلم کرے گا	تم میں سے	ہم چکھائیں گے اسے

تمہیں تمہاری باتوں میں جھوٹا کہہ دیا۔ اب نہ اپنے آپ کو عذاب سے بچا سکتے ہو اور نہ تمہیں کہیں سے کوئی مدد مل سکتی ہے‘‘ اور اے

عَذَابًا كَبِيْرًا ﴿19﴾ وَمَآ اَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ اِلَّآ اِنَّهُمْ

عذاب	بڑا	اور نہیں	ہم نے بھیجا	پہلے آپ	سے	رسولوں کو	مگر	یہ کہ وہ

لوگو تم میں سے جو بھی ظلم کرے گا ہم اسے بڑا عذاب چکھائیں گے۔ اور اے نبی ﷺ ہم نے آپ ﷺ سے پہلے جتنے رسول بھیجے

لَيَاْكُلُوْنَ الطَّعَامَ وَيَمْشُوْنَ فِى الْاَسْوَاقِ ۗ وَجَعَلْنَا بَعْضَكُمْ

ضرور وہ کھاتے تھے	کھانا	اور وہ چلتے پھرتے تھے	میں	بازاروں	اور ہم نے بنایا	اُن کے بعض کو

وہ سب کھانا کھاتے اور بازاروں میں چلتے پھرتے تھے۔ اے لوگو ہم نے تمہیں ایک دوسرے کے لیے آزمائش

2 ع 11 17 لِبَعْضٍ فِتْنَةً ۗ اَتَصْبِرُوْنَ ۚ وَكَانَ رَبُّكَ بَصِيْرًا ﴿20﴾ ع

بعض کے لیے	آزمائش	کیا تم صبر کرتے ہو	اور وہ ہے	آپ کا رب	خوب دیکھنے والا

بنایا ہے۔ تو کیا تم آزمائشوں پر صبر کرتے ہو؟ یاد رکھو، تمہارا رب سب کچھ دیکھتا ہے۔

وَقَالَ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا الْمَلٰٓئِكَةُ اَوْ

اس نے اور کہا	جو	نہیں	وہ امید رکھتے	ہماری ملاقات کی	کیوں نہیں	وہ نازل کیے گئے	ہم پر	فرشتے	یا

اور وہ لوگ جنہیں ہمارے سامنے پیش ہونے کا ڈر نہیں، وہ کہتے ہیں ”ہمارے پاس فرشتے کیوں نہیں آتے یا

نَرٰى رَبَّنَا ؕ لَقَدِ اسْتَكْبَرُوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ وَعَتَوْ عُتُوًّا كَبِيْرًا ﴿21﴾ يَوْمَ

ہم دیکھتے	رب ہمارا	البتہ بے شک	انہوں نے تکبر کیا	میں	اپنے آپ	اور سرکشی کی	سرکشی کرنا	بڑی	جس دن

ہمارا رب ہمارے سامنے کیوں نہیں آتا؟“ انہوں نے اپنے جی میں اپنے آپ کو بہت بڑا سمجھا اور وہ سرکشی میں حد سے بڑھ گئے۔ مگر

يَرَوْنَ الْمَلٰٓئِكَةَ لَا بُشْرٰى يَوْمَئِذٍ لِّلْمُجْرِمِيْنَ وَيَقُوْلُوْنَ حِجْرًا

وہ دیکھیں گے	فرشتوں کو	نہیں	خوشی ہو گی	اس دن	مجرموں کو	اور وہ کہیں گے	دُور

جس دن وہ فرشتوں کو دیکھیں گے اُس دن اِن مجرموں کے لیے کوئی خوش خبری نہ ہو گی، بلکہ وہ کہیں گے

مَّحْجُوْرًا ﴿22﴾ وَقَدِمْنَآ اِلٰى مَا عَمِلُوْا مِنْ عَمَلٍ فَجَعَلْنٰهُ هَبَآءً

دُور کرنا	اور ہم آگے بڑھے	طرف	اس کی جو	انہوں نے کیا	کوئی	عمل	پھر ہم نے کر دیا اسے	ریت

”بچاؤ بچاؤ“ اور ہم ان کے کیے ہوئے اعمال کی طرف بڑھیں گے اور انہیں اُڑتی ہوئی خاک

مَّنْثُوْرًا ﴿23﴾ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ يَوْمَئِذٍ خَيْرٌ مُّسْتَقَرًّا وَّاَحْسَنُ مَقِيْلًا ﴿24﴾

بکھری ہوئی	والے	جنت	اس دن	بہتر ہیں	ٹھکانے میں	اور اچھے ہیں	قیلولہ کرنے کی جگہ

بنا دیں گے۔ جنت والے اُس دن بہترین ٹھکانے اور نہایت اچھی آرام گاہ میں ہوں گے۔

وَيَوْمَ تَشَقَّقُ السَّمَآءُ بِالْغَمَامِ وَنُزِّلَ الْمَلٰٓئِكَةُ تَنْزِيْلًا ﴿25﴾ اَلْمُلْكُ

اور جس دن	وہ پھٹ جائے گا	آسمان	بادلوں سمیت	اور نازل کیے جائیں گے	فرشتے	نازل ہو کر	بادشاہی

اور جس دن آسمان پھٹ جائے گا، اس میں سے ایک بدلی ظاہر ہو گی جس کے اندر سے فرشتے لگاتار اُتارے جائیں گے۔ اس دن

يَوْمَئِذِ ۣ الْحَقُّ لِلرَّحْمٰنِ ؕ وَكَانَ يَوْمًا عَلَى الْكٰفِرِيْنَ عَسِيْرًا ﴿26﴾ وَيَوْمَ

اس دن	ثابت ہے	رحمان کے لیے	اور وہ ہو گا	وہ دن	پر	کافروں	سخت مشکل	اور اس دن

حقیقی بادشاہی رحمان کی ہو گی۔ کافروں کے لیے وہ دن بڑا سخت ہو گا۔ اس دن ظالم شخص

يَعَضُّ الظَّالِمُ عَلٰى يَدَيْهِ يَقُوْلُ يٰلَيْتَنِى اتَّخَذْتُ مَعَ الرَّسُوْلِ

کاٹ کھائے گا ظالم	اپنے دونوں ہاتھوں کو	وہ کہے گا	اے کاش مجھے	میں بناتا	ساتھ	رسول کے

افسوس سے اپنے ہاتھوں کو کاٹے گا اور کہے گا ”کاش میں نے رسول ﷺ کے ساتھ راہ اختیار کی

سَبِيۡلًا ﴿27﴾ يٰوَيۡلَتٰى لَيۡتَنِىۡ لَمۡ اَتَّخِذۡ فُلَانًا خَلِيۡلًا ﴿28﴾ لَقَدۡ اَضَلَّنِىۡ

راہ	ہائے افسوس مجھے	کاش کہ میں	نہ	میں بناتا	فلاں کو	دوست	البتہ بے شک	اس نے غافل رکھا مجھے

ہوتی۔ ہائے میری بدبختی! کاش میں فلاں شخص کو دوست نہ بناتا، اسی نے مجھے گمراہ کر کے

عَنِ الذِّكۡرِ بَعۡدَ اِذۡ جَآءَنِىۡ ؕ وَكَانَ الشَّيۡطٰنُ لِلۡاِنۡسَانِ خَذُوۡلًا ﴿29﴾

سے	ذکر	اس کے بعد	جب	وہ آیا میرے پاس	اور ہے شیطان	انسان سے	بے وفائی کرنے والا

اس نصیحت سے بہکا دیا جو میرے پاس آ چکی تھی۔'' اور شیطان تو ہے ہی انسان کو دغا دینے والا۔

وَقَالَ الرَّسُوۡلُ يٰرَبِّ اِنَّ قَوۡمِى اتَّخَذُوۡا هٰذَا الۡقُرۡاٰنَ مَهۡجُوۡرًا ﴿30﴾

اور کہا رسول ﷺ نے	اے میرے رب	بے شک	میری قوم نے	اس نے رکھا	اس	قرآن کو	چھوڑا ہوا

اور رسول ﷺ کہیں گے ''اے میرے رب میری قوم نے اِس قرآن کو نظر انداز کر رکھا تھا۔''

وَكَذٰلِكَ جَعَلۡنَا لِكُلِّ نَبِىٍّ عَدُوًّا مِّنَ الۡمُجۡرِمِيۡنَ ؕ وَكَفٰى بِرَبِّكَ

اور اسی طرح	ہم نے بنائے	واسطے ہر	نبی کے	دشمن	سے	مجرموں میں	اور کافی ہے	آپ کا رب

اور اے نبی ﷺ ہم نے اسی طرح مجرموں کو ہر نبی کا دشمن بنایا۔ اور آپ ﷺ کا رب ہدایت دینے

هَادِيًا وَّنَصِيۡرًا ﴿31﴾ وَقَالَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا لَوۡلَا نُزِّلَ عَلَيۡهِ الۡقُرۡاٰنُ

ہدایت دینے والا	اور مددگار	اور اس نے کہا	انہوں نے جو	وہ کافر ہوئے	کیوں نہ	وہ نازل ہوا	اس پر	قرآن

اور مدد کرنے کے لیے کافی ہے۔ کافروں نے کہا ''اِس شخص پر ایک ہی دفعہ پورا قرآن کیوں نہیں

جُمۡلَةً وَّاحِدَةً ۛۚ كَذٰلِكَ ۛۚ لِنُثَبِّتَ بِهٖ فُؤَادَكَ وَرَتَّلۡنٰهُ تَرۡتِيۡلًا ﴿32﴾ مع

جملہ	ایک	اسی طرح ہے	تاکہ ہم مضبوط رکھیں	اس سے	دل آپ کے	اور ہم نے پڑھا اس کو	ٹھہر ٹھہر کر پڑھنا

اتارا گیا؟'' ایسا اس لیے ہے تاکہ اس کے ذریعے ہم آپ ﷺ کے دل کو مضبوط کریں اور ہم نے اس قرآن کو ٹھہر ٹھہر کر نازل کیا

وَلَا يَاۡتُوۡنَكَ بِمَثَلٍ اِلَّا جِئۡنٰكَ بِالۡحَقِّ وَاَحۡسَنَ تَفۡسِيۡرًا ؕ﴿33﴾

اور نہیں	وہ لاتے آپ کے پاس	کوئی بات	مگر	ہم لاتے ہیں آپ کے پاس	حق کو	اور بہت اچھی	تفسیر کو

ہے۔ اور یہ لوگ جو اعتراض بھی کریں گے ہم اس کا ٹھیک جواب اور بہترین وضاحت آپ ﷺ کو بتا دیں گے۔

اَلَّذِيۡنَ يُحۡشَرُوۡنَ عَلٰى وُجُوۡهِهِمۡ اِلٰى جَهَنَّمَ ۙ اُولٰٓئِكَ شَرٌّ مَّكَانًا

جو لوگ	وہ جمع کیے جائیں گے	پر	اپنے چہروں	طرف	جہنم (کی)	وہی ہیں	برے	جگہ کے لحاظ سے

یہ وہ لوگ ہیں جو منہ کے بل جہنم کی طرف لے جائے جائیں گے۔ اِن کا ٹھکانا بہت برا ہے

3 ع 14 1

وَّاَضَلُّ سَبِيْلًا ع ﴿34﴾ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ وَجَعَلْنَا مَعَهٗٓ اَخَاهُ

اور وہ بہت بھٹکے ہوئے	راستے سے	اور البتہ بے شک	ہم نے دی	موسیٰ کو	کتاب	اور ہم نے بنایا	اس کے ساتھ	اس کے بھائی

اور اِن کا راستہ نہایت گم راہی کا ہے۔ ہم نے موسیٰ علیہ السلام کو کتاب دی اور ان کے بھائی ہارون کو ان کا

هٰرُوْنَ وَزِيْرًا ۚ ﴿35﴾ فَقُلْنَا اذْهَبَآ اِلَى الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ۭ

ہارون کو	مددگار	پھر ہم نے کہا	تم دونوں جاؤ	طرف	قوم کی	جنہوں نے	اُنہوں نے جھٹلایا	ہماری آیتوں کو

مدد گار بنایا۔ پھر ہم نے انہیں حکم دیا ”تم دونوں ان لوگوں کے پاس جاؤ جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا ہے۔“

فَدَمَّرْنٰهُمْ تَدْمِيْرًا ﴿36﴾ وَقَوْمَ نُوْحٍ لَّمَّا كَذَّبُوا الرُّسُلَ اَغْرَقْنٰهُمْ

پھر ہم نے ہلاک کر دیا ان کو	ہلاک کرنا	اور قوم	نوح کی	جب	انہوں نے جھٹلایا	رسولوں کو	ہم نے غرق کیا ان کو

مگر پھر ہم نے ان لوگوں کو بالکل تباہ کر دیا۔ اور نوح علیہ السلام کی قوم کو بھی ہم نے غرق کیا۔ جب کہ انہوں نے رسولوں کو جھٹلایا اور ہم

وَجَعَلْنٰهُمْ لِلنَّاسِ اٰيَةً ۭ وَاَعْتَدْنَا لِلظّٰلِمِيْنَ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿37﴾ لا

اور ہم نے بنایا ان کو	لوگوں کے لیے	نشانی	اور ہم نے تیار کیا	ظالموں کے لیے	عذاب	دردناک

نے اُن کو پانی میں غرق کر کے لوگوں کے لیے نشانِ عبرت بنا دیا۔ ہم نے ظالموں کے لیے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے۔

وَّعَادًا وَّثَمُوْدَا۟ وَاَصْحٰبَ الرَّسِّ وَقُرُوْنًۢا بَيْنَ ذٰلِكَ كَثِيْرًا ﴿38﴾ وَكُلًّا

اور عاد کو	اور ثمود کو	اور کنویں والوں کو	اور قوموں	درمیان	اس کے	بہت کو	اور ہر ایک کو

اور ہم نے قومِ عاد کو قومِ ثمود کو اور کنویں والے اصحابِ رَس کو اور ان کے درمیان بہت سی قوموں کو ہلاک کیا۔ ان میں سے ہر ایک کو

ضَرَبْنَا لَهُ الْاَمْثَالَ ۡ وَكُلًّا تَبَّرْنَا تَتْبِيْرًا ﴿39﴾ وَلَقَدْ اَتَوْا عَلَى

ہم نے بیان کیں	اس کے لیے	مثالیں	اور ہر ایک کو	ہم نے ہلاک کیا	ہلاک کرنا	اور بے شک	وہ آئے (گزرے) ہیں	پر

ہم نے مثالیں دے کر سمجھایا۔ مگر ہم نے ان میں سے ہر ایک کو تباہ و برباد کر دیا۔ اور یہ کافر لوگ قومِ لوط کی اُس بستی پر سے

الْقَرْيَةِ الَّتِيْٓ اُمْطِرَتْ مَطَرَ السَّوْءِ ۭ اَفَلَمْ يَكُوْنُوْا يَرَوْنَهَا ۚ بَلْ كَانُوْا

بستی	جس پر	وہ بارش ہوئی	بارش	بری	کیا پس نہ	وہ تھے	وہ دیکھتے اسے	بلکہ	وہ تھے

گزرتے رہے ہیں جسے بری طرح پتھر برسا کر تباہ کیا گیا تھا۔ یہ لوگ اسے دیکھ کر عبرت نہیں پکڑتے؟ اصل میں ان لوگوں

لَا يَرْجُوْنَ نُشُوْرًا ﴿40﴾ وَاِذَا رَاَوْكَ اِنْ يَّتَّخِذُوْنَكَ اِلَّا هُزُوًا ۭ اَهٰذَا

نہ	وہ امید رکھتے	دوبارہ جی اٹھنے کی	اور جب	وہ دیکھتے ہیں آپ کو	نہیں	وہ بناتے آپ کو	مگر	مذاق	کیا یہ ہے

کو قیامت کا ڈر نہیں۔ اے نبی ﷺ جب یہ لوگ آپ کو دیکھتے ہیں تو آپ ﷺ کا مذاق اُڑاتے ہیں اور کہتے ہیں ”کیا

الَّذِیْ بَعَثَ اللّٰهُ رَسُوْلًا ﴿41﴾ اِنْ كَادَ لَیُضِلُّنَا عَنْ اٰلِهَتِنَا لَوْ لَاۤ

وہ جسے بھیجا	اللہ نے	رسول بنا کر	بے شک	وہ قریب تھا	کہ وہ گمراہ کر دے ہمیں	سے	معبودوں ہمارے	اگر نہ ہوتا

یہی ہے جسے اللہ نے رسول بنا کر بھیجا ہے۔ اِس نے تو ہمیں ہمارے معبودوں سے ہٹا دیا ہوتا

اَنْ صَبَرْنَا عَلَیْهَا ۚ وَسَوْفَ یَعْلَمُوْنَ حِیْنَ یَرَوْنَ الْعَذَابَ مَنْ

یہ کہ	ہم ڈٹ گئے	ان پر	اور ضرور	وہ جانیں گے	جب	وہ دیکھیں گے	عذاب کو	کون ہے

اگر ہم ان پر جمے نہ رہتے'' ان لوگوں کو جلد ہی معلوم ہو جائے گا جب یہ عذاب کو دیکھیں گے کہ کون سیدھی

اَضَلُّ سَبِیْلًا ﴿42﴾ اَرَءَیْتَ مَنِ اتَّخَذَ اِلٰهَهٗ هَوٰىهُ ۗ اَفَاَنْتَ تَكُوْنُ

زیادہ گمراہ	راہ سے	کیا آپ نے دیکھا	جس نے	اس نے بنایا	معبود اپنا	خواہش اپنی کو	کیا پھر آپ	آپ ہیں

راہ سے بھٹکا ہوا تھا۔ اے نبی ﷺ کیا آپ نے ایسے شخص کو دیکھا جس نے اپنی خواہش کو اپنا معبود بنا رکھا ہے۔ تو کیا

عَلَیْهِ وَكِیْلًا ﴿43﴾ اَمْ تَحْسَبُ اَنَّ اَكْثَرَهُمْ یَسْمَعُوْنَ اَوْ یَعْقِلُوْنَ ۗ

اس پر	نگران	کیا	آپ گمان کرتے ہیں	یہ کہ	اکثر ان کے	وہ سنتے ہیں	یا	وہ سمجھتے ہیں

آپ ﷺ اس کے ذمہ دار ہیں؟ یا کیا آپ ﷺ یہ خیال کرتے ہیں کہ ان کافروں میں سے اکثر کچھ سنتے یا سمجھتے ہیں؟

اِنْ هُمْ اِلَّا كَالْاَنْعَامِ بَلْ هُمْ اَضَلُّ سَبِیْلًا ﴿44﴾ع اَلَمْ تَرَ اِلٰى 4 ع 10 2

نہیں ہیں	وہ	مگر	مانند جانوروں کے	بلکہ	وہ	زیادہ گمراہ ہیں	راہ سے	کیا نہیں	آپ نے دیکھا	طرف

نہیں، وہ تو جانوروں کی طرح ہیں، بلکہ ان سے بھی گئے گزرے ہیں۔ کیا تم نے اپنے رب کی قدرت نہیں دیکھی

رَبِّكَ كَیْفَ مَدَّ الظِّلَّ ۚ وَلَوْ شَآءَ لَجَعَلَهٗ سَاكِنًا ۚ ثُمَّ جَعَلْنَا

اپنے رب کی	کیسے	اس نے پھیلایا	سائے کو	اور اگر	وہ چاہتا	تو وہ کر دیتا اسے	ساکن	پھر	ہم نے بنایا

وہ کس طرح سائے کو پھیلا دیتا ہے۔ اگر وہ چاہتا تو اسے ایک ہی حالت پر ٹھہرا دیتا۔ لیکن ہم نے سائے کو

الشَّمْسَ عَلَیْهِ دَلِیْلًا ﴿45﴾ ثُمَّ قَبَضْنٰهُ اِلَیْنَا قَبْضًا یَّسِیْرًا ﴿46﴾ وَهُوَ

سورج کو	اس پر	دلیل	پھر	ہم نے کھینچ لیا اسے	اپنی طرف	کھینچنا	آہستہ آہستہ	اور وہی ہے

سورج پر دلیل بنا دیا۔ پھر اس سائے کو ہم آہستہ آہستہ سمیٹ لیتے ہیں۔ اللہ ہی نے

الَّذِیْ جَعَلَ لَكُمُ الَّیْلَ لِبَاسًا وَّالنَّوْمَ سُبَاتًا وَّجَعَلَ النَّهَارَ

جس نے	اس نے بنایا	تمہارے لیے	رات کو	پردہ	اور نیند کو	آرام	اور اس نے بنایا	دن کو

تمہارے لیے رات بنائی پردہ پوشی کے لیے، نیند بنائی آرام کے لیے اور دن بنایا چلنے پھرنے

نُشُوْرًا (47) وَهُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ الرِّيٰحَ بُشْرًاۢ بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهٖ ۚ

جی اٹھنا	اور وہی ہے	جس نے	اس نے بھیجیں	ہوائیں	خوشخبری دیتیں	آگے	اس کی رحمت کے

کے لیے۔ وہی ہے جو بارانِ رحمت سے پہلے ہواؤں کو بھیجتا ہے جو بارش کے آنے کی خوش خبری دیتی ہیں۔

وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً طَهُوْرًا (48) لِّنُحْيِۦَ بِهٖ بَلْدَةً مَّيْتًا وَّنُسْقِيَهٗ

اور ہم نے اتارا	سے	آسمان	پانی	پاک کرنے والا	تا کہ ہم زندہ کریں	اس سے	شہر	مردہ کو	اور ہم پلائیں اسے

اور ہم آسمان سے پاک پانی اتارتے ہیں تا کہ اس کے ذریعے سے مردہ زمین میں جان ڈال دیں اور اپنی مخلوقات میں سے بہت

مِمَّا خَلَقْنَآ اَنْعَامًا وَّاَنَاسِيَّ كَثِيْرًا (49) وَلَقَدْ صَرَّفْنٰهُ

ان کو جو	ہم نے پیدا کیے	جانور	اور انسان	بہت سے	اور البتہ بے شک	ہم نے طرح طرح سے بیان کیا اسے

سے جانوروں اور انسانوں کو اس سے سیراب کر دیں۔ ہم نے یہ بات لوگوں کے لیے

بَيْنَهُمْ لِيَذَّكَّرُوْا ۖ فَاَبٰٓى اَكْثَرُ النَّاسِ اِلَّا كُفُوْرًا (50) وَلَوْ شِئْنَا

ان کے درمیان	تا کہ وہ نصیحت پائیں	پھر وہ نہ باز آئے	اکثر	لوگ	مگر	کفر کرنا	اور اگر	ہم چاہتے

طرح طرح سے بیان کی ہے تا کہ وہ سمجھیں۔ مگر اکثر لوگ پھر بھی ناشکری کیے بغیر نہیں رہتے۔ اگر ہم چاہتے تو

لَبَعَثْنَا فِيْ كُلِّ قَرْيَةٍ نَّذِيْرًا ۖ (51) فَلَا تُطِعِ الْكٰفِرِيْنَ وَجَاهِدْهُمْ بِهٖ

ضرور ہم بھیجتے	میں	ہر	بستی	ایک خبردار کرنے والا	پس نہ	آپ پیروی کریں	کافروں کی	اور جہاد کریں اُن سے	اس کے ساتھ

ہر بستی میں ایک خبردار کرنے والا بھیج دیتے۔ اے نبی ﷺ! آپ ﷺ ان کافروں کا کہنا نہ مانیں بلکہ اس قرآن کے ذریعے ان کے

جِهَادًا كَبِيْرًا (52) وَهُوَ الَّذِيْ مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ هٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ وَّهٰذَا

جہاد	بڑا	اور وہی ہے	جس نے	اس نے ملائے	دو سمندر	یہ ہے	میٹھا	خوب میٹھا	اور یہ

خلاف زبردست جہاد کریں۔ وہی اللہ ہے جس نے دو سمندروں کو ملایا جن میں سے ایک کا پانی میٹھا اور خوش گوار ہے،

مِلْحٌ اُجَاجٌ ۚ وَجَعَلَ بَيْنَهُمَا بَرْزَخًا وَّحِجْرًا مَّحْجُوْرًا (53) وَهُوَ

کھاری	سخت کڑوا	اور اس نے بنادیا	درمیان دونوں کے	ایک پردہ	اور روک	باندھی ہوئی	اور وہی ہے

دوسرے کا کھاری اور کڑوا ہے۔ اور ان دونوں کے درمیان پردہ حائل کر دیا اور مضبوط آڑ بنا دی۔

الَّذِيْ خَلَقَ مِنَ الْمَآءِ بَشَرًا فَجَعَلَهٗ نَسَبًا وَّصِهْرًا ۗ وَكَانَ رَبُّكَ

جس نے	اس نے پیدا کیا	سے	پانی	بشر کو	پھر اس نے بنایا اس کو	نسب	اور سسرال والا	اور وہ ہے	آپ کا رب

وہی اللہ ہے جس نے انسان کو پانی کی بوند سے پیدا کیا۔ پھر اسے خاندان والا اور سسرال والا بنایا۔ اور تمہارا رب بڑی

قَدِيْرًا ﴿54﴾ وَيَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُهُمْ

بڑی قدرت والا	اور وہ پوجتے ہیں	سے	سوائے	اللہ کے	اسے جو	نہیں	وہ فائدہ دیتا ان کو

قدرت والا ہے۔ مشرک لوگ اللہ کے سوا ان چیزوں کو پوجتے ہیں جو نہ انھیں نفع پہنچانے کا اختیار رکھتی ہیں اور نہ نقصان

وَلَا يَضُرُّهُمْ ۭ وَكَانَ الْكَافِرُ عَلٰى رَبِّهٖ ظَهِيْرًا ﴿55﴾ وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا

اور نہ وہ نقصان پہنچاتا ہے ان کو	اور وہ ہے	کافر	خلاف	اپنے رب کے	حمایتی	اور نہیں	ہم نے بھیجا آپ کو	مگر

پہنچانے کا۔ بلکہ کافر اپنے رب کے دشمنوں سے ملا ہوا ہے۔ اے نبی ﷺ ہم نے آپ ﷺ کو خوشخبری دینے والا

مُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ﴿56﴾ قُلْ مَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ اِلَّا مَنْ شَاۗءَ

خوش خبری دینے والا	اور ڈرانے والا	کہہ دیجیے	نہیں	میں مانگتا تم سے	اس پر	کوئی	اجر	مگر	جو کوئی	وہ چاہے

اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے۔ آپ ﷺ ان لوگوں سے کہہ دیں ”میں اس کام پر تم سے کوئی اجرت نہیں مانگتا۔ یہی کہتا ہوں کہ

اَنْ يَّتَّخِذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا ﴿57﴾ وَتَوَكَّلْ عَلَى الْحَيِّ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ

کہ	وہ پکڑے	طرف	اپنے رب کی	راہ کو	اور آپ توکل کریں	پر	اس زندہ	جو	نہیں	وہ مرے گا کبھی

جو کوئی چاہے اپنے رب کا راستہ اختیار کرلے۔ اور آپ ﷺ اس ہمیشہ زندہ رہنے والے اللہ پر بھروسا رکھیں جو لافانی ہے۔

وَسَبِّحْ بِحَمْدِهٖ ۭ وَكَفٰى بِهٖ بِذُنُوْبِ عِبَادِهٖ خَبِيْرَا ۚ ﴿58﴾ الَّذِيْ خَلَقَ مع

اور آپ تسبیح کریں	اس کی تعریف کے ساتھ	اور وہ کافی ہے	ساتھ اس کے	گناہوں سے	اپنے بندوں کے	باخبر	اسی نے	پیدا کیا

اُسی کی حمد وثنا کے ساتھ تسبیح کریں۔ وہ اپنے بندوں کے گناہوں سے باخبر رہنے کے لیے کافی ہے۔ جو اُسی نے آسمانوں کو،

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى

آسمانوں کو	اور زمین کو	اور جو کچھ	درمیان دونوں کے	میں	چھ	دنوں	پھر	وہ قائم ہوا	پر

زمین کو، اور جو کچھ اُن کے درمیان ہے سب کو چھ دنوں میں پیدا کیا۔ پھر وہ عرش پر

الْعَرْشِ ۚ اَلرَّحْمٰنُ فَسْـَٔلْ بِهٖ خَبِيْرًا ﴿59﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اسْجُدُوْا

عرش	وہ رحمان ہے	پس آپ پوچھیں	اس کے بارے میں	کسی باخبر سے	اور جب	وہ کہا جائے	ان کو	تم سجدہ کرو

قائم ہوا۔ لوگو! وہی رحمان ہے۔ اس کی شان کسی جاننے والے سے پوچھو۔ جب مشرکوں سے کہا جاتا ہے

لِلرَّحْمٰنِ ۚ قَالُوْا وَمَا الرَّحْمٰنُ ۤ اَنَسْجُدُ لِمَا تَاْمُرُنَا وَزَادَهُمْ

رحمان کو	وہ کہتے ہیں	اور کون ہے	رحمٰن	کیا ہم سجدہ کریں	اس کو جو	تو حکم دے ہمیں	اور وہ زیادہ کرتا ہے ان کو

تم صرف رحمان کو سجدہ کرو تو کہتے ہیں ”رحمان کون ہے؟ کیا ہم اسے سجدہ کریں جس کے آگے تم ہمیں سجدہ کرنے کو کہو۔“ اور اُن کا بدکنا

5 ع 16 3 — السجدۃ 8

نُفُوْرًا ۩ ﴿٦٠﴾ تَبٰرَكَ الَّذِيْ جَعَلَ فِي السَّمَآءِ بُرُوْجًا وَّجَعَلَ فِيْهَا

نفرت میں	بہت برکت والا ہے	وہ جس نے	اس نے بنائے	میں	آسمان	برج	اور اس نے بنایا	اس میں

اور بڑھ جاتا ہے۔ بڑی بابرکت ہے وہ ذات جس نے آسمان پر بڑے بڑے ستارے بنائے۔ اُس میں سورج کا چراغ

سِرٰجًا وَّقَمَرًا مُّنِيْرًا ﴿٦١﴾ وَهُوَ الَّذِيْ جَعَلَ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ خِلْفَةً

چراغ	اور چاند	چمکتا ہوا	اور وہی ہے	جس نے	اس نے بنایا	رات کو	اور دن کو	آگے پیچھے آنے والے

اور چمک دار چاند بنایا۔ وہی ہے جس نے رات اور دن کو ایک دوسرے کے پیچھے آنے والا بنایا

لِّمَنْ اَرَادَ اَنْ يَّذَّكَّرَ اَوْ اَرَادَ شُكُوْرًا ﴿٦٢﴾ وَعِبَادُ الرَّحْمٰنِ الَّذِيْنَ

اس کے لیے جو	وہ ارادہ کرے	کہ	وہ نصیحت حاصل کرے	یا وہ ارادہ کرے	شکر کرنے کا	اور بندے	رحمان کے	وہ ہیں جو

تاکہ لوگ غور کریں اور شکرگزار بنیں۔ رحمان کے بندے وہ ہیں جو زمین پر

يَمْشُوْنَ عَلَى الْاَرْضِ هَوْنًا وَّاِذَا خَاطَبَهُمُ الْجٰهِلُوْنَ قَالُوْا سَلٰمًا ﴿٦٣﴾

وہ چلتے ہیں	پر	زمین	نرمی سے	اور جب	وہ بات کریں ان سے	جاہل لوگ	وہ کہتے ہیں	سلام ہے

عاجزی سے چلتے ہیں۔ جب جاہل لوگ اُن سے بات کرتے ہیں تو وہ کہہ دیتے ہیں: تم کو سلام۔

وَالَّذِيْنَ يَبِيْتُوْنَ لِرَبِّهِمْ سُجَّدًا وَّقِيَامًا ﴿٦٤﴾ وَالَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا

اور وہ جو	وہ رات گزارتے ہیں	اپنے رب کو	سجدہ کرتے ہوئے	اور قیام کرتے ہوئے	اور جو	وہ کہتے ہیں	اے ہمارے رب

جو اپنے رب کے آگے سجدے کرتے ہوئے اور قیام میں راتیں گزارتے ہیں۔ جو کہتے ہیں ”اے ہمارے رب!

اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ ۖ اِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا ۖ ﴿٦٥﴾ اِنَّهَا

تو پھیر دے	ہم سے	عذاب	جہنم کا	بے شک	عذاب اس کا	وہ ہے	چمٹنے والا	بے شک وہ

ہمیں جہنم کے عذاب سے دُور رکھنا۔ کیوں کہ اُس کا عذاب نری چمٹنے والی مصیبت ہے۔ بے شک وہ

سَآءَتْ مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا ﴿٦٦﴾ وَالَّذِيْنَ اِذَآ اَنْفَقُوْا لَمْ يُسْرِفُوْا

برا ہے	ٹھکانہ	اور مقام رہنے کا	اور جو	جب	وہ خرچ کرتے ہیں	نہیں	وہ اسراف کرتے

برا ٹھکانا اور برا مقام ہے۔“ اور جو خرچ کرتے ہیں تو نہ فضول خرچی کرتے ہیں اور نہ

وَلَمْ يَقْتُرُوْا وَكَانَ بَيْنَ ذٰلِكَ قَوَامًا ﴿٦٧﴾ وَالَّذِيْنَ لَا يَدْعُوْنَ مَعَ اللّٰهِ

اور نہیں وہ کنجوسی کرتے	اور وہ ہوتا ہے	درمیان	اس کے	معقول گزارہ	اور جو	نہیں	وہ پکارتے	ساتھ	اللہ کے

بخل سے کام لیتے ہیں بلکہ کفایت شعاری اختیار کرتے ہیں۔ جو اللہ کے سوا کسی اور معبود کو نہیں پکارتے

اِلٰهًا اٰخَرَ وَلَا يَقْتُلُوْنَ النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ

معبود	دوسرے کو	اور نہیں	وہ قتل کرتے	جان کو	جس کو	حرام قرار دیا اللہ نے	مگر	ساتھ حق کے

جو کسی ایسی جان کو ناحق قتل نہیں کرتے جسے قتل کرنا اللہ نے حرام قرار دیا ہے

وَلَا يَزْنُوْنَ ۚ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ يَلْقَ اَثَامًا ۙ﴿68﴾ يُّضٰعَفْ لَهُ الْعَذَابُ

اور نہ وہ زنا کرتے ہیں	اور جو کوئی	وہ کرے کام	ایسا	وہ ملے گا	گناہ کی سزا سے	وہ دُگنا دیا جائے گا	اس کو	عذاب

اور جو بدکاری نہیں کرتے۔ اور جو ایسے کام کرے گا وہ اپنے کیے کی سزا بھگتے گا۔ قیامت کے دن اُس کا عذاب بڑھتا ہی چلا جائے

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَيَخْلُدْ فِيْهٖ مُهَانًا ﴿69﴾ اِلَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ

دن	قیامت کے	اور وہ ہمیشہ رہے گا	اس میں	ذلیل ہوکر	مگر	جو کوئی	وہ توبہ کرے	اور وہ ایمان لائے

گا۔ اور وہ اُس میں ہمیشہ ذلیل ہو کر رہے گا۔ مگر جس نے توبہ کی، ایمان لایا

وَعَمِلَ عَمَلًا صَالِحًا فَاُولٰٓئِكَ يُبَدِّلُ اللّٰهُ سَيِّاٰتِهِمْ حَسَنٰتٍ ۭ

اور وہ عمل کرے	عمل	اچھا	تو وہ لوگ ہیں کہ	بدل ڈالے گا اللہ	ان کے گناہوں کو	نیکیوں میں

اور نیک کام کیے، اللہ ایسے لوگوں کی برائیوں کو نیکیوں میں بدل دے گا

وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿70﴾ وَمَنْ تَابَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَاِنَّهٗ

اور ہے اللہ	بڑا بخشنے والا	نہایت مہربان	اور جو (کوئی)	وہ توبہ کرے	اور وہ عمل کرے	اچھا	تو بے شک وہ

اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ اور جو توبہ کر لے اور نیک کام کرے تو وہ

يَتُوْبُ اِلَى اللّٰهِ مَتَابًا ﴿71﴾ وَالَّذِيْنَ لَا يَشْهَدُوْنَ الزُّوْرَ ۙ وَاِذَا مَرُّوْا

وہ توبہ کرتا ہے	طرف	اللہ کی	توبہ کرنا	اور جو	نہیں	وہ گواہی دیتے	جھوٹی	اور جب	وہ گزریں

اللہ ہی کی طرف رجوع کر رہا ہے۔ اور جو لوگ جھوٹی گواہی نہیں دیتے اور جب وہ کسی بیہودہ چیز سے

بِاللَّغْوِ مَرُّوْا كِرَامًا ﴿72﴾ وَالَّذِيْنَ اِذَا ذُكِّرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ

بیہودہ چیز سے	وہ گزرتے ہیں	وقار سے	اور جو	جب	انہیں نصیحت کی جائے	آیتوں کے ساتھ	ان کے رب کی

گزرتے ہیں تو وقار کے ساتھ گزر جاتے ہیں اور جو ایسے ہیں کہ جب انہیں ان کے رب کی آیتوں کے ذریعے نصیحت کی جاتی ہے تو وہ

لَمْ يَخِرُّوْا عَلَيْهَا صُمًّا وَّعُمْيَانًا ﴿73﴾ وَالَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ

نہیں وہ گر پڑتے	ان پر	بہرے	اور اندھے ہوکر	اور جو	وہ کہتے ہیں	اے ہمارے رب	تو دے	ہم کو	سے

اُن پر اندھے بہرے نہیں بنے رہتے۔ اور وہ دعا کرتے ہیں ''اے ہمارے رب! ہمیں ہماری بیویوں اور اولاد کی

اَزْوَاجِنَا وَذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا ﴿74﴾ اُولٰۗىِٕكَ

بیویوں ہماری	اور اولاد ہماری سے	ٹھنڈک	آنکھوں کی	اور بنا ہم کو	پرہیزگاروں کے لیے	نمونۂ عمل	وہی ہیں

طرف سے آنکھوں کی ٹھنڈک عطا فرما اور ہمیں پرہیزگاروں کے لیے اعلیٰ نمونہ بنا۔ یہی لوگ ہیں

يُجْزَوْنَ الْغُرْفَةَ بِمَا صَبَرُوْا وَيُلَقَّوْنَ فِيْهَا تَحِيَّةً وَّسَلٰمًا ﴿75﴾

جن کو بدلے میں دیے جائیں گے	بالاخانے	اس وجہ سے جو	انہوں نے صبر کیا	اور ان کو دی جائے گی	اس میں	دعا زندگی کی	اور سلامتی کی

جنہیں اُن کے صبر کے بدلے میں جنت کے اُونچے بالا خانے ملیں گے۔ جہاں اُن کا اِستقبال دعا اور سلام کے ساتھ ہوگا۔

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ حَسُنَتْ مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا ﴿76﴾ قُلْ مَا يَعْبَؤُا بِكُمْ رَبِّيْ

ہمیشہ رہنے والے	اس میں	وہ اچھا ہے	ٹھکانہ	اور مقام رہنے کا	کہہ دیجیے	نہیں	وہ پروا کرتا	تمہاری	رب میرا

وہ اُن میں ہمیشہ رہیں گے۔ وہ کیسی عمدہ جگہ ہے ٹھہرنے کی اور کیسی اچھی جگہ ہے رہنے کی۔ اے نبی ﷺ آپ ﷺ کافروں سے

لَوْلَا دُعَاۗؤُكُمْ ۚ فَقَدْ كَذَّبْتُمْ فَسَوْفَ يَكُوْنُ لِزَامًا ﴿77﴾ ع

6 ع 17 4 — الربع

اگر نہ	تم پکارو اس کو	البتہ بے شک	تم نے جھٹلایا	پس ضرور	وہ ہوگا (وبال اس کا)	لگ جانے والا

کہہ دیں ”اگر تم میرے رب کو نہیں پکارو گے تو اسے تمہاری کیا پروا؟ اب جب کہ تم اسے جھٹلا چکے تو اس کا عذاب تمہیں آکر رہے گا۔

(26) سُوْرَةُ الشُّعَرَاۗءِ مَكِّيَّةٌ (47)

اٰیاتھا 227 — رکوعاتھا 11

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

المنزل الخامس (5)

طٰسۗمّۗ ﴿1﴾ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ﴿2﴾ لَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ اَلَّا

طٰسٓمّٓ	یہ ہیں	آیتیں	کتاب	واضح کی	شاید آپ	ہلاک کرنے والے ہیں	اپنی جان کو	یہ کہ نہیں

طا،سین،میم۔یہ واضح کتاب کی آیتیں ہیں۔ اے نبی ﷺ! شاید آپ ﷺ خود کو ہلاک کر ڈالیں گے کہ کیوں یہ

يَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ ﴿3﴾ اِنْ نَّشَاْ نُنَزِّلْ عَلَيْهِمْ مِّنَ السَّمَاۗءِ اٰيَةً فَظَلَّتْ

وہ ہوتے	ایمان لانے والے	اگر	ہم چاہیں	ہم اتاریں	ان پر	سے	آسمان	کوئی نشانی	پھر وہ ہو جائیں

لوگ ایمان نہیں لاتے۔ اگر ہم چاہیں تو اِن پر آسمان سے ایسی نشانی اتار دیں جس کے آگے

اَعْنَاقُهُمْ لَهَا خٰضِعِيْنَ ﴿4﴾ وَمَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ ذِكْرٍ مِّنَ الرَّحْمٰنِ

گردنیں ان کی	اس کے سامنے	جھکی ہوئی	اور نہیں	وہ آتا ان کے پاس	کوئی	ذکر	طرف سے	رحمان کی

اِن کی گردنیں جھک جائیں۔ اِن کا حال یہ ہے کہ اِن کے پاس رحمان کی طرف سے کوئی نئی نصیحت ایسی نہیں آتی

مُحْدَثٍ اِلَّا كَانُوْا عَنْهُ مُعْرِضِيْنَ ﴿5﴾ فَقَدْ كَذَّبُوْا فَسَيَاْتِيْهِمْ اَنْۢبٰٓؤُا

نیا	مگر	وہ ہیں	اس سے	منہ موڑنے والے	پس بے شک	انہوں نے جھٹلایا	پس جلدی آئیں گی ان کو	خبریں

جس سے یہ بے رُخی نہ کرتے ہوں۔ اب جب کہ وہ جھٹلا چکے تو جلد ہی انہیں اس کی حقیقت معلوم ہو جائے گی

مَا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿6﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اِلَى الْاَرْضِ كَمْ اَنْۢبَتْنَا

اس کی جو	وہ تھے	ساتھ اُس کے	وہ مذاق اڑاتے	کیا	نہیں	وہ دیکھتے	طرف	زمین کی	کتنے	ہم نے اگائے

جس کا وہ مذاق اڑاتے تھے۔ کیا ان لوگوں نے زمین نہیں دیکھی ہم نے اس میں کس قدر طرح

فِيْهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ كَرِيْمٍ ﴿7﴾ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ۭ وَمَا كَانَ

اس میں	کے	ہر قسم	جوڑے	عمدہ	بے شک	میں	اس	البتہ نشانی ہے	اور نہیں	وہ ہیں

طرح کی عمدہ چیزوں کے جوڑے اُگائے ہیں ۔ یقیناً اس میں بڑی نشانی ہے مگر پھر بھی

1 ع 9 5
اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿8﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿9﴾ وَاِذْ

اکثر ان کے	ایمان لانے والے	اور بے شک	آپ کا رب	البتہ وہی ہے	بڑا غالب	نہایت مہربان	اور جب

اکثر لوگ ایمان نہیں لاتے۔ بے شک تمہارا رب بڑا غالب اور مہربان ہے۔ اے نبی ﷺ جب

نَادٰى رَبُّكَ مُوْسٰٓى اَنِ ائْتِ الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿10﴾ قَوْمَ فِرْعَوْنَ ۭ

ندادی آپ کے رب نے	موسیٰ کو	یہ کہ	تو جا	قوم	ظالم کے پاس	قوم	فرعون کی

آپ ﷺ کے رب نے موسیٰ علیہ السلام کوندادی کہ ”تم اس ظالم قوم کے پاس جاؤ جو قوم فرعون کہلاتی ہے۔ کیا وہ

اَلَا يَتَّقُوْنَ ﴿11﴾ قَالَ رَبِّ اِنِّىْٓ اَخَافُ اَنْ يُّكَذِّبُوْنِ ﴿12﴾ۭ وَيَضِيْقُ صَدْرِيْ

کیا نہیں وہ ڈرتے	اس نے کہا	اے میرے رب	بے شک میں	میں ڈرتا ہوں	کہ	وہ مجھے جھٹلائیں گے	اور وہ تنگ ہوتا ہے	سینہ میرا

ڈرتے نہیں“ موسیٰ علیہ السلام نے کہا ”اے میرے رب! مجھے اندیشہ ہے کہ وہ مجھے جھٹلا دیں گے۔ میرا سینہ تنگ ہوتا ہے۔

وَلَا يَنْطَلِقُ لِسَانِيْ فَاَرْسِلْ اِلٰى هٰرُوْنَ ﴿13﴾ وَلَهُمْ عَلَيَّ ذَنْۢبٌ

اور نہیں	وہ چلتی	زبان میری	پس تو وحی بھیج	طرف	ہارون کے بھی	اور ان کا	مجھ پر	ایک گناہ ہے

میری زبان زیادہ نہیں چلتی۔ اس لیے تو ہارون علیہ السلام کو نبی بناکر میرے ساتھ بھیج دے جب کہ میرے اوپر ان کا ایک جرم ہے

فَاَخَافُ اَنْ يَّقْتُلُوْنِ ﴿14﴾ۚ قَالَ كَلَّا ۚ فَاذْهَبَا بِاٰيٰتِنَآ اِنَّا مَعَكُمْ

پس میں ڈرتا ہوں	کہ	وہ قتل کریں گے مجھے	اس نے کہا	ہرگز نہیں	پس تم دونوں جاؤ	ہماری آیتوں کے ساتھ	بے شک ہم	تمہارے ساتھ

تومیں ڈرتا ہوں کہ کہیں وہ مجھے قتل نہ کردیں۔“ اللہ نے فرمایا ”گھبراؤ نہیں تم دونوں ہماری نشانیاں لے کر جاؤ۔ ہم تمہارے ساتھ

مُّسْتَمِعُوْنَ ﴿15﴾ فَاْتِيَا فِرْعَوْنَ فَقُوْلَآ اِنَّا رَسُوْلُ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۙ﴿16﴾ اَنْ

سننے والے ہیں	پس تم دونوں جاؤ	فرعون کے پاس	پھر تم کہو	بے شک ہم	رسول ہیں	رب	جہانوں کے	یہ کہ

سنتے دیکھتے ہیں۔ تم فرعون کے پاس جاؤ اور کہو ہم رب العالمین کے بھیجے ہوئے ہیں،

اَرْسِلْ مَعَنَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿17﴾ قَالَ اَلَمْ نُرَبِّكَ فِيْنَا وَلِيْدًا

تو بھیج دے	ہمارے ساتھ	بنی اسرائیل کو	اس نے کہا	کیا نہیں	ہم نے پرورش کی تیری	اپنے درمیان	بچپن میں

تم بنی اسرائیل کو ہمارے ساتھ جانے دو“ فرعون نے کہا ”اے موسیٰ علیہ السلام کیا ہم نے تمہیں اپنے ہاں بچپن میں نہیں پالا؟

وَّلَبِثْتَ فِيْنَا مِنْ عُمُرِكَ سِنِيْنَ ۙ﴿18﴾ وَفَعَلْتَ فَعْلَتَكَ الَّتِيْ فَعَلْتَ

اور تو رہا	ہم میں	کے	عمر اپنی	کئی سال	اور تو نے کیا	کیا اپنا کام	جو	تو نے کیا

تم نے اپنی عمر کے کئی سال ہمارے پاس گزارے اور تم نے ایک جرم بھی کیا تھا

وَاَنْتَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿19﴾ قَالَ فَعَلْتُهَآ اِذًا وَّاَنَا مِنَ الضَّآلِّيْنَ ﴿20﴾

اور تو ہے	سے	ناشکری کرنے والوں	اس نے کہا	میں نے کام کیا تھا وہ	اس وقت	جب کہ میں تھا	سے	ناواقفوں میں

اور تم ناشکرے ہو۔“ موسیٰ علیہ السلام نے کہا ”میں نے وہ اُس وقت کیا جب مجھ سے بھول ہوئی تھی۔

فَفَرَرْتُ مِنْكُمْ لَمَّا خِفْتُكُمْ فَوَهَبَ لِيْ رَبِّيْ حُكْمًا وَّجَعَلَنِيْ مِنَ

پھر میں بھاگ نکلا	تم سے	جب	میں خوف زدہ ہوا تم سے	پھر اس نے دیا	مجھ کو	میرے رب نے	حکم (علم)	اور اس نے بنایا مجھے	سے

پھر مجھے تم لوگوں سے اندیشہ ہوا تو میں بھاگ گیا۔ پھر میرے رب نے مجھے دانائی عطا کی اور مجھے

الْمُرْسَلِيْنَ ﴿21﴾ وَتِلْكَ نِعْمَةٌ تَمُنُّهَا عَلَيَّ اَنْ عَبَّدْتَّ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿22﴾

رسولوں میں	اور یہی	احسان	تو احسان جتاتا جس کا	مجھ پر	یہ کہ	تو نے غلام بنا رکھا ہے	بنی اسرائیل کو

رسول بنایا۔ کیا یہی وہ احسان ہے جو تم مجھے جتا رہے ہو اور کیا اِسی کے بدلے میں تم نے بنی اسرائیل کو غلام بنا رکھا ہے؟

قَالَ فِرْعَوْنُ وَمَا رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿23﴾ قَالَ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

کہا	فرعون نے	اور کیا ہے	رب	جہانوں کا	اس نے کہا	رب ہے	آسمانوں کا	اور زمین کا

فرعون نے کہا ”رب العالمین کیا ہے؟“ موسیٰ علیہ السلام نے کہا ”وہی جو آسمانوں کا، زمین کا اور جو کچھ ان کے درمیان ہے سب کا

وَمَا بَيْنَهُمَا ۭ اِنْ كُنْتُمْ مُّوْقِنِيْنَ ﴿24﴾ قَالَ لِمَنْ حَوْلَهٗٓ

اور جو	دونوں کے درمیان	اگر	تم ہو	یقین کرنے والے	اس نے کہا	ان کو جو	اس کے اردگرد تھے

رب ہے، اگر تم یقین کرنے والے ہو۔“ فرعون نے اپنے ارد گرد والوں سے کہا ”کیا

اَلَا تَسْتَمِعُوْنَ ﴿25﴾ قَالَ رَبُّكُمْ وَرَبُّ اٰبَآئِكُمُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿26﴾ قَالَ اِنَّ

کیا نہیں تم سنتے	اس نے کہا	رب تمہارا	اور رب	تمہارے باپ دادا کا	پہلوں کا	اس نے کہا	بے شک

تم سن رہے ہو؟ موسیٰ علیہ السلام نے کہا ”وہ تمہارا بھی رب ہے اور تمہارے بڑوں کا بھی رب ہے جو پہلے گزر چکے ہیں۔“ اس پر

رَسُوْلَكُمُ الَّذِيْٓ اُرْسِلَ اِلَيْكُمْ لَمَجْنُوْنٌ ﴿27﴾ قَالَ رَبُّ الْمَشْرِقِ

تمہارا رسول	جو	وہ بھیجا گیا ہے	تمہاری طرف	البتہ دیوانہ ہے	اس نے کہا	رب	مشرق کا

فرعون نے اپنے لوگوں سے کہا ”یہ شخص جو تمہاری طرف رسول بنا کر بھیجا گیا ہے دیوانہ ہے۔“ موسیٰ علیہ السلام نے کہا ”وہی مشرق و

وَالْمَغْرِبِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۭ اِنْ كُنْتُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿28﴾ قَالَ لَىِٕنِ اتَّخَذْتَ

اور مغرب کا	اور اس کا جو	دونوں کے درمیان ہے	اگر	تم ہو	تم عقل سے کام لیتے	اس نے کہا	البتہ اگر	تو نے بنایا

مغرب کا اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے سب کا رب ہے، اگر تم عقل سے کام لیتے ہو۔“ فرعون نے موسیٰ علیہ السلام سے کہا

اِلٰهًا غَيْرِيْ لَاَجْعَلَنَّكَ مِنَ الْمَسْجُوْنِيْنَ ﴿29﴾ قَالَ اَوَلَوْ جِئْتُكَ بِشَيْءٍ

معبود	میرے سوا	میں ضرور بنادوں گا تجھے	سے	قیدیوں میں	اس نے کہا	کیا اگر	لاؤں میں تیرے پاس	کوئی چیز

”اگر تم نے میرے سوا کسی اور کو معبود بنایا تو میں تمہیں ضرور قید کردوں گا۔“ موسیٰ علیہ السلام نے کہا ”اگر میں کوئی واضح دلیل پیش کردوں تو

مُّبِيْنٍ ﴿30﴾ قَالَ فَاْتِ بِهٖٓ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿31﴾ فَاَلْقٰى عَصَاهُ

واضح	اس نے کہا	پس تو	لا اسے	اگر	تو ہے	سے	سچوں میں	پھر اس نے ڈال دیا	عصا اپنا

پھر بھی؟“ فرعون نے کہا ”پیش کرو اگر تم سچے ہو“ موسیٰ علیہ السلام نے اپنا عصا پھینکا

فَاِذَا هِىَ ثُعْبَانٌ مُّبِيْنٌ ﴿32﴾ وَّنَزَعَ يَدَهٗ فَاِذَا هِىَ بَيْضَاۗءُ

پھر اچانک	وہ تھا	اژدھا	ظاہر	اور اس نے بغل سے نکالا	اپنا ہاتھ	تو اچانک	وہ تھا	سفید

جو ایک اژدھے کی صورت میں ظاہر ہوا۔ پھر اپنا ہاتھ گریبان سے باہر نکالا تو وہ دیکھنے والوں کو سفید چمکتا ہوا نظر آیا۔ فرعون نے اپنے

لِلنّٰظِرِيْنَ ﴿33﴾ قَالَ لِلْمَلَاِ حَوْلَهٗٓ اِنَّ هٰذَا لَسٰحِرٌ عَلِيْمٌ ﴿34﴾ يُّرِيْدُ اَنْ 2 ع 24 6

دیکھنے والوں کے لیے	اس نے کہا	سرداروں کو	اپنے اردگرد کے	بے شک	یہ ہے	البتہ جادوگر	ماہر	وہ چاہتا ہے	کہ

اردگرد کے سرداروں سے کہا ”یقیناً“ یہ کوئی ماہر جادوگر ہے جو اپنے جادو کے

يُّخْرِجَكُمْ مِّنْ اَرْضِكُمْ بِسِحْرِهٖ ڰ فَمَاذَا تَاْمُرُوْنَ ﴿35﴾ قَالُوْٓا اَرْجِهْ

وہ نکالے تمہیں	سے	تمہارے ملک	اپنے جادو سے	پس کیا	تم مشورہ دیتے ہو	انہوں نے کہا	تو مہلت دے اس کو

زور سے تمہیں تمہارے ملک سے نکال دینا چاہتا ہے۔ بتاؤ تمہارا کیا مشورہ ہے؟“ درباریوں نے کہا ”اس شخص کو اور اس کے

وَاَخَاهُ وَابْعَثْ فِي الْمَدَآئِنِ حٰشِرِيْنَ ﴿36﴾ يَاْتُوْكَ بِكُلِّ سَحَّارٍ

اور اس کے بھائی کو	اور تو بھیج	میں	شہروں	اکٹھے کرنے والے	وہ لائیں تیرے پاس	ہر ایک	جادوگر

بھائی کو مہلت دیں اور شہروں میں سپاہی بھیج دیں جو تمام ماہر جادو گروں کو آپ کے

عَلِيْمٍ ﴿37﴾ فَجُمِعَ السَّحَرَةُ لِمِيْقَاتِ يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿38﴾ وَّقِيْلَ لِلنَّاسِ

ماہر کو	پھر جمع کیے گئے	جادوگر	وقت پر	دن	معلوم کے	اور کہا گیا	لوگوں کو

پاس لائیں۔" چنانچہ ایک دن مقررہ وقت پر سارے جادوگر اکٹھے کیے گئے۔ عام لوگوں کو بھی جمع ہونے کے لیے

هَلْ اَنْتُمْ مُّجْتَمِعُوْنَ ﴿39﴾ لَعَلَّنَا نَتَّبِعُ السَّحَرَةَ اِنْ كَانُوْا هُمُ

کیا	تم ہو	جمع ہونے والے	شاید ہم	ہم پیروی کریں	جادوگروں کی	اگر	وہ ہوں	وہی

کہہ دیا گیا تاکہ سب مل کر جادوگروں کا ساتھ دیں اگر وہ مقابلے میں

الْغٰلِبِيْنَ ﴿40﴾ فَلَمَّا جَآءَ السَّحَرَةُ قَالُوْا لِفِرْعَوْنَ اَئِنَّ لَنَا لَاَجْرًا اِنْ

غالب	پھر جب	وہ آئے	جادوگر	وہ بولے	فرعون سے	کیا ہے	ہمارے لیے	البتہ معاوضہ	اگر

غالب آ سکیں۔ پھر جب جادوگر آئے تو انہوں نے فرعون سے کہا "کیا ہمیں انعام بھی ملے گا

كُنَّا نَحْنُ الْغٰلِبِيْنَ ﴿41﴾ قَالَ نَعَمْ وَاِنَّكُمْ اِذًا لَّمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿42﴾

ہم ہوئے	ہم	غالب	اس نے کہا	ہاں	اور بے شک تم	تب	البتہ ہو گے مقربین میں سے

اگر ہم غالب رہے؟" فرعون نے کہا "ضرور ملے گا اور پھر تم ہمارے مقرب لوگوں میں شامل ہو گے۔"

قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰٓى اَلْقُوْا مَآ اَنْتُمْ مُّلْقُوْنَ ﴿43﴾ فَاَلْقَوْا حِبَالَهُمْ

اس نے کہا	ان کو	موسیٰ نے	تم ڈالو	جو کچھ	تم ہو	ڈالنے والے	پھر انہوں نے ڈالیں	اپنی رسیاں

موسیٰ علیہ السلام نے جادوگروں سے کہا "تمہیں جو ڈالنا ہو ڈالو۔" انہوں نے اپنی رسیاں

وَعِصِيَّهُمْ وَقَالُوْا بِعِزَّةِ فِرْعَوْنَ اِنَّا لَنَحْنُ الْغٰلِبُوْنَ ﴿44﴾ فَاَلْقٰى

اور لاٹھیاں اپنی	اور انہوں نے کہا	قسم عزت کی	فرعون	بے شک ہم	ضرور ہم ہوں گے	غالب	پھر اس نے ڈال دیا

اور لاٹھیاں ڈالیں اور کہا عزتِ فرعون کی قسم ہم غالب رہیں گے۔" پھر جب موسیٰ علیہ السلام نے

مُوْسٰى عَصَاهُ فَاِذَا هِيَ تَلْقَفُ مَا يَاْفِكُوْنَ ﴿45﴾ فَاُلْقِيَ السَّحَرَةُ

موسیٰ نے	عصا اپنا	پھر اچانک	وہ	وہ نگلتا تھا	اسے جو کچھ	انہوں نے جھوٹ بنا رکھا تھا	پھر وہ گرا دیے گئے	جادوگر

اپنا عصا ڈالا تو وہ اُن کے بنائے ہوئے جادو کے ڈرامے کو نگلنے لگا۔ یہ دیکھ کر جادوگر سجدے میں

سٰجِدِيْنَ ﴿46﴾ قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿47﴾ۙ رَبِّ مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ﴿48﴾

سجدہ کرتے ہوئے	انہوں نے کہا	ہم ایمان لائے	ساتھ رب	جہانوں کے	رب پر	موسیٰ کے	اور ہارون کے

گر پڑے اور بول اٹھے ”ہم ایمان لائے رب العالمین پر جو موسیٰ اور ہارون علیہما السلام کا رب ہے“

قَالَ اٰمَنْتُمْ لَهٗ قَبْلَ اَنْ اٰذَنَ لَكُمْ ۚ اِنَّهٗ لَكَبِيْرُكُمُ الَّذِيْ

اس نے کہا	تم ایمان لائے ہو	اس پر	پہلے	اس سے کہ	میں اجازت دوں	تم کو	بے شک وہ ہے	البتہ بڑا (استاد) تمہارا	جس نے

فرعون نے ان سے کہا ”تم لوگ میری اجازت کے بغیر موسیٰ علیہ السلام پر ایمان لائے ہو۔ بے شک وہ تمہارا استاد ہے جس نے

عَلَّمَكُمُ السِّحْرَ ۚ فَلَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۬ۗ لَاُقَطِّعَنَّ اَيْدِيَكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ

اس نے سکھایا ہے تم کو	جادو	پس ضرور جلدی	تمہیں معلوم ہو جائے گا	البتہ ضرور میں کاٹوں گا	تمہارے ہاتھ	اور تمہارے پاؤں

تمہیں جادو سکھایا۔ اچھا، اب تمہیں انجام معلوم ہو جائے گا۔ میں تمہارے ایک طرف کے ہاتھ اور دوسری طرف کے

مِّنْ خِلَافٍ وَّلَاُوصَلِّبَنَّكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿49﴾ۚ قَالُوْا لَا ضَيْرَ ۫ اِنَّآ اِلٰى

سے	الٹے	اور ضرور میں پھانسی دوں گا تم	سب کو	وہ بولے	نہیں	کوئی پروا	بیشک ہم	طرف

پاؤں کاٹوں گا اور تم سب کو ضرور پھانسی دوں گا۔“ وہ بولے ”کوئی پروا نہیں ہم اپنے رب کے

رَبِّنَا مُنْقَلِبُوْنَ ﴿50﴾ۚ اِنَّا نَطْمَعُ اَنْ يَّغْفِرَ لَنَا رَبُّنَا خَطٰيٰنَآ اَنْ كُنَّآ

رب اپنے کی	پھرنے والے ہیں	بے شک ہم	ہم توقع رکھتے ہیں	کہ	وہ بخش دے گا ہم کو	ہمارا رب	ہماری خطائیں	اس لیے کہ	ہم ہیں

پاس پہنچ جائیں گے۔ ہمیں امید ہے ہمارا رب ہماری خطائیں معاف کرے گا کیوں کہ ہم پہلے

3 ع 18 7 اَوَّلَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿51﴾ؑ وَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى اَنْ اَسْرِ بِعِبَادِيْٓ

پہلے	ایمان لانے والے	اور ہم نے وحی کی	طرف	موسیٰ کی	یہ کہ	تو لے چل	میرے بندوں کو

ایمان لانے والے بنے۔“ پھر ہم نے موسیٰ علیہ السلام کو وحی بھیجی ”میرے بندوں کو لے کر رات کے وقت نکل جاؤ۔

اِنَّكُمْ مُّتَّبَعُوْنَ ﴿52﴾ فَاَرْسَلَ فِرْعَوْنُ فِي الْمَدَآئِنِ حٰشِرِيْنَ ﴿53﴾ۚ اِنَّ

بے شک تمہارا	تعاقب کیا جائے گا	پھر بھیجے	فرعون نے	میں	شہروں	جمع کرنے والے	بے شک

ضرور تمہارا پیچھا کیا جائے گا۔“ پھر فرعون نے فوجیں اکٹھی کرنے کے لیے تمام شہروں میں سپاہی بھیجے کہ یہ موسیٰ علیہ السلام اور

هٰٓؤُلَآءِ لَشِرْذِمَةٌ قَلِيْلُوْنَ ﴿54﴾ۙ وَاِنَّهُمْ لَنَا لَغَآئِظُوْنَ ﴿55﴾ۙ وَاِنَّا لَجَمِيْعٌ

یہ ہے	البتہ گروہ	چھوٹا سا	اور بے شک وہ ہیں	ہم کو	البتہ غصہ دلانے والے	اور بے شک ہم	البتہ جماعت ہیں

ان کے ساتھی چھوٹی سی جماعت ہیں، انہوں نے ہمیں غصہ دلایا ہے۔ ہم ایک طاقت ور

حٰذِرُوْنَ ﴿56﴾ فَاَخْرَجْنٰهُمْ مِّنْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ﴿57﴾ وَّكُنُوْزٍ وَّمَقَامٍ

ڈرانے والے	پھر ہم نے نکالا ان کو	سے	باغوں	اور چشموں سے	اور خزانوں سے	اور مکانوں

اور مستعد قوم ہیں۔ لیکن پھر ہم نے فرعون اور اس کے ساتھیوں کو اُن کے باغوں، چشموں، خزانوں اور عمدہ مکانوں سے

كَرِيْمٍ ﴿58﴾ كَذٰلِكَ ۗ وَاَوْرَثْنٰهَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿59﴾ فَاَتْبَعُوْهُمْ مُّشْرِقِيْنَ ﴿60﴾

عمدہ سے	اسی طرح ہوا	اور ہم نے وارث بنایا ان کا	بنی اسرائیل کو	پھر انہوں نے پیچھا کیا ان کا	سورج نکلتے وقت

نکال باہر کیا۔ یہی کچھ ہوا۔ بعد میں ہم نے بنی اسرائیل کو ایسی نعمتوں کا وارث بنا دیا۔ اگلی صبح جب فرعونیوں نے بنی اسرائیل کا پیچھا

فَلَمَّا تَرَآءَ الْجَمْعٰنِ قَالَ اَصْحٰبُ مُوْسٰٓى اِنَّا لَمُدْرَكُوْنَ ﴿61﴾ قَالَ

پھر جب	اس نے دیکھا	دونوں لشکروں نے	اس نے کہا	ساتھیوں نے	موسیٰ کے	بے شک ہم	یقیناً پالیے گئے ہیں	اس نے کہا

کیا تو دونوں جماعتیں آمنے سامنے ہوئیں۔ موسیٰ علیہ السلام کے ساتھیوں نے کہا "یقیناً ہم پکڑے گئے" موسیٰ علیہ السلام نے کہا

كَلَّا ۚ اِنَّ مَعِيَ رَبِّيْ سَيَهْدِيْنِ ﴿62﴾ فَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى اَنِ اضْرِبْ

ہرگز نہیں	بے شک	میرے ساتھ	میرا رب ہے	جلدی رہنمائی کرے گا میری	پھر ہم نے وحی کی	طرف	موسیٰ کی	یہ کہ	تو مار

"ہرگز نہیں۔ میرا رب میرے ساتھ ہے وہ ضرور کوئی راستہ بتائے گا۔" پھر ہم نے موسیٰ علیہ السلام کو وحی کی کہ "اپنا عصا

بِّعَصَاكَ الْبَحْرَ ۖ فَانْفَلَقَ فَكَانَ كُلُّ فِرْقٍ كَالطَّوْدِ الْعَظِيْمِ ﴿63﴾

اپنے عصا کو	سمندر میں	پھر وہ پھٹ گیا	پھر وہ ہو گیا	ہر	ٹکڑا	جیسے پہاڑ	بڑا

سمندر میں مارو" اِس طرح سمندر کا پانی پھٹ گیا اور اِس کا ہر حصہ پہاڑی تودے کی طرح کھڑا ہو گیا۔

وَاَزْلَفْنَا ثَمَّ الْاٰخَرِيْنَ ﴿64﴾ وَاَنْجَيْنَا مُوْسٰى وَمَنْ مَّعَهٗٓ اَجْمَعِيْنَ ﴿65﴾

اور ہم نے قریب کر دیا	وہاں	دوسروں کو	اور ہم نے نجات دی	موسیٰ کو	اور ان کو جو	ساتھ اس کے تھے	سب کو

ہم نے دوسرے فریق کو بھی اس کے قریب پہنچا دیا۔ پھر ہم نے موسیٰ علیہ السلام اور ان کے ساتھیوں کو بچا لیا۔

ثُمَّ اَغْرَقْنَا الْاٰخَرِيْنَ ﴿66﴾ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ۖ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ

پھر	ہم نے غرق کر دیا	دوسروں کو	بے شک	میں	اس	البتہ نشانی ہے	اور نہ	وہ تھے	اکثر ان کے

مگر دوسرے فریق کو غرق کر دیا۔ یقیناً اس واقعے میں بڑی عبرت ہے۔ اس کے باوجود اکثر لوگ

مُّؤْمِنِيْنَ ﴿67﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿68﴾ وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ 4 ع 17 8

ایمان لانے والے	اور بے شک	آپ کا رب	البتہ وہی ہے	بڑا غالب	نہایت مہربان	اور آپ پڑھ کر سنائیں	ان پر	قصہ

ایمان نہیں لاتے۔ بے شک تمہارا رب بڑا غالب اور مہربان ہے۔ اے نبی ﷺ آپ ﷺ ان لوگوں

وقف لازم

اِبْرٰهِيْمَ ﴿69﴾ اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ وَقَوْمِهٖ مَا تَعْبُدُوْنَ ﴿70﴾ قَالُوْا نَعْبُدُ

ابراہیم کا	جب	اس نے کہا	اپنے باپ کو	اور اپنی قوم کو	کس چیز کی	تم عبادت کرتے ہو	وہ بولے	ہم عبادت کرتے ہیں

کو ابراہیم علیہ السلام کا قصہ سنائیں۔ جب انہوں نے اپنے باپ اور اپنی قوم سے پوچھا ''تم لوگ کس چیز کی عبادت کرتے

اَصْنَامًا فَنَظَلُّ لَهَا عٰكِفِيْنَ ﴿71﴾ قَالَ هَلْ يَسْمَعُوْنَكُمْ اِذْ تَدْعُوْنَ ﴿72﴾

بتوں کی	پس ہم ہمیشہ رہیں گے	پاس ان کے	بیٹھے	اس نے کہا	کیا	وہ سنتے ہیں تمہاری	جب	تم پکارتے ہو

ہو؟'' انہوں نے جواب دیا ''ہم بتوں کی عبادت کرتے ہیں اور ان کی سیوا کرتے ہیں۔'' ابراہیمؑ نے کہا ''کیا یہ تمہاری سنتے ہیں

اَوْ يَنْفَعُوْنَكُمْ اَوْ يَضُرُّوْنَ ﴿73﴾ قَالُوْا بَلْ وَجَدْنَآ اٰبَآءَنَا كَذٰلِكَ

یا	وہ فائدہ دیتے ہیں تمہیں	یا	وہ نقصان پہنچاتے ہیں	وہ بولے	بلکہ	ہم نے پایا	اپنے باپ دادا کو	ایسا

جب تم انہیں پکارتے ہو؟ یا تمہیں نفع نقصان پہنچانے کا اختیار رکھتے ہیں؟'' انہوں نے جواب دیا ''ہم نے اپنے باپ دادا کو یہی کچھ

يَفْعَلُوْنَ ﴿74﴾ قَالَ اَفَرَءَيْتُمْ مَّا كُنْتُمْ تَعْبُدُوْنَ ﴿75﴾ اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمُ

وہ کرتے تھے	اس نے کہا	کیا پس تم نے غور کیا	(اس چیز پر) جس کی	تم ہو	تم عبادت کرتے ہو	تم	اور تمہارے باپ دادا

کرتے دیکھا ہے۔'' ابراہیم علیہ السلام نے کہا ''کیا تم نے کبھی غور کیا کن چیزوں کو پوجتے ہو تم بھی اور تمہارے باپ دادا

الْاَقْدَمُوْنَ ﴿76﴾ فَاِنَّهُمْ عَدُوٌّ لِّيْٓ اِلَّا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿77﴾ الَّذِيْ خَلَقَنِيْ

جو پہلے گذر چکے	پس بے شک وہ	دشمن ہیں	میرے لیے	سوائے	رب	جہانوں کا	وہ جس نے	پیدا کیا مجھے

بھی کن کے پجاری رہے؟ دیکھو، میں ان سارے بتوں کا دشمن ہوں۔ میرا معبود صرف رب العالمین ہے جس نے مجھے پیدا کیا،

فَهُوَ يَهْدِيْنِ ﴿78﴾ وَالَّذِيْ هُوَ يُطْعِمُنِيْ وَيَسْقِيْنِ ﴿79﴾ وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ

پس وہ	ہدایت دیتا ہے مجھے	اور وہ ہے	وہی	کھلاتا ہے مجھے	اور وہی پلاتا ہے مجھے	اور جب	میں بیمار ہوتا ہوں	تو وہی

جو میری رہنمائی فرماتا ہے، جو مجھے کھلاتا اور پلاتا ہے، جب میں بیمار ہوتا ہوں وہی مجھے

يَشْفِيْنِ ﴿80﴾ وَالَّذِيْ يُمِيْتُنِيْ ثُمَّ يُحْيِيْنِ ﴿81﴾ وَالَّذِيْٓ اَطْمَعُ اَنْ يَّغْفِرَ

شفا دیتا ہے مجھے	اور وہی	موت دیتا ہے مجھے	پھر	وہ زندہ کرے گا مجھے	اور اسی سے	میں امید رکھتا ہوں	کہ	وہ بخش دے گا

شفا دیتا ہے، وہی مجھے موت دے گا پھر وہی دوبارہ زندہ کرے گا۔ میں اُسی سے امید رکھتا ہوں وہ بدلے کے دن

لِيْ خَطِيْٓئَتِيْ يَوْمَ الدِّيْنِ ﴿82﴾ رَبِّ هَبْ لِيْ حُكْمًا وَّاَلْحِقْنِيْ

مجھے	میری خطائیں	دن	بدلے کے	اے رب میرے	تُو دے	مجھ کو	حکم (حکمت)	اور تو شامل کر مجھے

میری خطائیں معاف فرمائے گا'' ابراہیم علیہ السلام نے دعا کی ''اے میرے رب مجھے دانائی عطا فرما۔ مجھے نیک

بِالصّٰلِحِيْنَ ﴿83﴾ وَاجْعَلْ لِّيْ لِسَانَ صِدْقٍ فِي الْاٰخِرِيْنَ ﴿84﴾ وَاجْعَلْنِيْ

نیک لوگوں میں	اور تو کر	میرے لیے	ذکرِ	خیر	میں	بعد والوں	اور تو کر مجھے

لوگوں میں شامل فرما۔ میرے بعد آنے والے لوگوں میں میرا ذکرِ خیر جاری رہے۔ اپنی نعمت بھری

مِنْ وَّرَثَةِ جَنَّةِ النَّعِيْمِ ﴿85﴾ وَاغْفِرْ لِاَبِيْٓ اِنَّهٗ كَانَ مِنَ

سے	وارثوں میں	باغ	نعمت کے	اور تو بخش دے	میرے باپ کو	بے شک وہ	وہ تھا	سے

جنت کا مجھے بھی وارث بنا۔ میرے والد جو گمراہ لوگوں میں

الضَّآلِّيْنَ ﴿86﴾ وَلَا تُخْزِنِيْ يَوْمَ يُبْعَثُوْنَ ﴿87﴾ يَوْمَ لَا يَنْفَعُ مَالٌ

گمراہوں میں	اور نہ	تو رسوا کرنا مجھے	اس دن جب	دوبارہ اٹھائے جائیں گے	اس دن	نہ	وہ فائدہ دے گا	مال

سے تھے۔ اُن کی مغفرت فرما۔ مجھے اُس دن رُسوا نہ کرنا جس دن لوگوں کو دوبارہ اٹھایا جائے گا۔ اُس دن نہ مال کام آئے گا

وَّلَا بَنُوْنَ ﴿88﴾ اِلَّا مَنْ اَتَى اللّٰهَ بِقَلْبٍ سَلِيْمٍ ﴿89﴾ وَاُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ

اور نہ	بیٹے	مگر	جو	وہ لایا	اللہ کے پاس	دل	سلامتی والا	اور وہ قریب کی جائے گی	جنت

اور نہ اولاد‘‘ صرف وہ نجات پائے گا جو پاک دل لے کر اللہ کے پاس آئے گا۔ پھر جنت پرہیزگاروں کے قریب کردی

لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿90﴾ وَبُرِّزَتِ الْجَحِيْمُ لِلْغٰوِيْنَ ﴿91﴾ وَقِيْلَ لَهُمْ اَيْنَمَا

پرہیزگاروں کے لیے	اور وہ ظاہر کیا جائے گا	دوزخ کو	گمراہوں کے لیے	اور کہا جائے گا	ان کو	کہاں ہیں وہ جن کی

جائے گی۔ دوزخ گمراہوں کے سامنے ظاہر کی جائے گی۔ ان سے پوچھا جائے گا ’’کہاں ہیں

كُنْتُمْ تَعْبُدُوْنَ ﴿92﴾ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۭ هَلْ يَنْصُرُوْنَكُمْ اَوْ

تم تھے	تم عبادت کرتے	سے	سوائے	اللہ کے	کیا	وہ مدد کرتے ہیں تمہاری	یا

وہ جنہیں تم پوجتے تھے اللہ کو چھوڑ کر؟ کیا اب وہ تمہاری مدد کریں گے؟ یا

يَنْتَصِرُوْنَ ﴿93﴾ فَكُبْكِبُوْا فِيْهَا هُمْ وَالْغَاوٗنَ ﴿94﴾ وَجُنُوْدُ اِبْلِيْسَ

وہ بدلہ لیتے ہیں تمہارا	پھر وہ الٹے ڈالے جائیں گے	اس میں	وہ	اور سب گمراہ	اور لشکر	ابلیس کے

کیا وہ اپنا بچاؤ کر سکتے ہیں؟‘‘ پھر سب دوزخ میں اوندھے منہ ڈالے جائیں گے، بت بھی اُن کے گم راہ پجاری بھی اور ابلیس کے

اَجْمَعُوْنَ ﴿95﴾ قَالُوْا وَهُمْ فِيْهَا يَخْتَصِمُوْنَ ﴿96﴾ تَاللّٰهِ اِنْ كُنَّا لَفِيْ

سارے	وہ کہیں گے	اور وہ	اس میں	وہ جھگڑتے ہوں گے	قسم اللہ کی	بے شک	ہم تھے	البتہ میں

لشکر بھی۔ پھر وہاں وہ آپس میں جھگڑیں گے۔ گمراہ پجاری اپنے معبودوں سے کہیں گے ’’ اللہ کی قسم ہم کھلی

ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿97﴾ اِذْ نُسَوِّيْكُمْ بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿98﴾ وَمَآ اَضَلَّنَآ اِلَّا

گمراہی	ظاہر	جب	ہم برابر ٹھہراتے تھے تمہیں	رب کے	جہانوں کے	اور نہیں	اس نے گمراہ کیا ہمیں	مگر

گم راہی میں تھے جب ہم تمہیں رب العالمین کے برابر قرار دیتے تھے۔ ہمیں ہمارے مجرم لیڈروں نے

الْمُجْرِمُوْنَ ﴿99﴾ فَمَا لَنَا مِنْ شَافِعِيْنَ ﴿100﴾ وَلَا صَدِيْقٍ حَمِيْمٍ ﴿101﴾

مجرموں نے	پس نہیں	ہمارے لیے	کوئی	سفارشی	اور نہ	دوست	ہمدرد

گمراہ کیا۔ اب ہمارا کوئی سفارشی نہیں۔اور کوئی مخلص دوست بھی نہیں۔

فَلَوْ اَنَّ لَنَا كَرَّةً فَنَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿102﴾ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ

پس کاش	کہ ہوتا	ہمارے لیے	دوبارہ جانا	پھر ہم ہوتے	سے	ایمان والوں (میں)	بے شک	میں	اس

کاش ہم دنیا میں واپس جاسکیں تو ضرور ہم ایمان لانے والے بنیں'' بے شک اِس قصے میں بڑا

لَاٰيَةً ۭ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿103﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ

البتہ نشانی ہے	اور نہیں	وہ تھے	اکثر ان کے	ایمان لانے والے	اور بے شک	آپ کا رب ہے	البتہ وہی	بڑا غالب

سبق ہے۔ لیکن اکثر لوگ ایمان نہیں لاتے۔ بے شک تمہارا رب بڑا غالب

5 ع 36 9 الرَّحِيْمُ ﴿104﴾ كَذَّبَتْ قَوْمُ نُوْحِ ۨالْمُرْسَلِيْنَ ﴿105﴾ اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ

نہایت مہربان	اس نے جھٹلایا	قوم	نوح نے	رسولوں کو	جب	اس نے کہا	ان کو	ان کے بھائی

اور مہربان ہے۔نوح علیہ السلام کی قوم نے بھی رسولوں کو جھٹلایا۔ یاد کرو جب اُن کے بھائی نوح علیہ السلام نے

نُوْحٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿106﴾ اِنِّىْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ﴿107﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ

نوح نے	کیا نہیں	تم ڈرتے	بے شک میں	تمہارے لیے	رسول	امین ہوں	پس تم ڈرو	اللہ سے

اُن سے کہا ''کیا تم ڈرتے نہیں؟ میں تمہارے لیے امانت دار رسول ہوں۔ لہٰذا تم لوگ اللہ سے ڈرو

وَاَطِيْعُوْنِ ﴿108﴾ وَمَآ اَسْـَٔــلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ۚ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰي

اور تم اطاعت کرو میری	اور نہیں	میں مانگتا تم سے	اس پر	کوئی	معاوضہ	نہیں ہے	میرا اجر	مگر	پر

اور میری بات مانو۔ میں اِس کام پر تم سے کوئی صلہ نہیں مانگتا۔ میرا صلہ رب العالمین

رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿109﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿110﴾ قَالُوْٓا اَنُؤْمِنُ لَكَ

رب	جہانوں کے	پس تم ڈرو	اللہ سے	اور تم اطاعت کرو میری	وہ بولے	کیا ہم ایمان لائیں	تجھ پر

کے ذمے ہے۔ اس لیے تم اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔'' قوم نے کہا ''کیا ہم تمہیں مان لیں

وَاتَّبَعَكَ الْاَرْذَلُوْنَ ﴿١١١﴾ قَالَ وَمَا عِلْمِىْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿١١٢﴾ اِنْ

اور پیروی کی تیری	گھٹیا لوگوں نے	اس نے کہا	اور کیا	مجھے علم	کیا	وہ تھے	وہ کرتے	نہیں ہے

جبکہ تمہاری پیروی ذلیل لوگوں نے کی؟" نوح علیہ السلام نے کہا مجھے کیا خبر جو وہ پہلے کرتے رہے۔ ان کا

حِسَابُهُمْ اِلَّا عَلٰى رَبِّىْ لَوْ تَشْعُرُوْنَ ﴿١١٣﴾ وَمَآ اَنَا بِطَارِدِ

ان کا حساب	مگر	پر	میرے رب	اگر	تم سمجھتے ہو	اور نہیں	میں	چھوڑنے والا

حساب تو میرے رب کے ذمے ہے اگر تم سمجھو۔ میں مومنوں کو دور کرنے

الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١١٤﴾ اِنْ اَنَا اِلَّا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿١١٥﴾ قَالُوْا لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهِ

ایمان والوں کو	نہیں ہوں	میں	مگر	خبردار کرنے والا	واضح	وہ بولے	البتہ اگر	نہ	تو باز آیا اس سے

والا نہیں ہوں۔ میں صاف خبردار کرنے والا ہوں۔" قوم نے کہا "اے نوح علیہ السلام اگر تم باز نہ آئے

النصف

يٰنُوْحُ لَتَكُوْنَنَّ مِنَ الْمَرْجُوْمِيْنَ ﴿١١٦﴾ قَالَ رَبِّ اِنَّ قَوْمِىْ كَذَّبُوْنِ ﴿١١٧﴾

اے نوح	البتہ ضرور تو ہوگا	سے	سنگسار کیے گئے لوگوں میں	اس نے کہا	اے میرے رب	بے شک	قوم میری	انہوں نے جھٹلایا ہے مجھے

تو تمہیں سنگسار کر دیا جائے گا۔" نوح علیہ السلام نے دعا کی "اے میرے رب میری قوم نے مجھے جھٹلا دیا۔

فَافْتَحْ بَيْنِىْ وَبَيْنَهُمْ فَتْحًا وَّنَجِّنِىْ وَمَنْ مَّعِىَ مِنَ

پس تو فیصلہ فرما	میرے درمیان	اور درمیان اُن کے	فیصلہ کرنا	اور تو نجات دے مجھے	اور اسے جو	ساتھ میرے ہے	سے

لہٰذا میرے اور ان کے درمیان فیصلہ فرما دے۔ مجھے اور جو مومن میرے ساتھ ہیں انہیں

الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١١٨﴾ فَاَنْجَيْنٰهُ وَمَنْ مَّعَهٗ فِى الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ﴿١١٩﴾ ثُمَّ

ایمان والوں میں	پس ہم نے نجات دی اسے	اور اسے جو تھا	اس کے ساتھ	میں	کشتی	بھری ہوئی	پھر

نجات دے۔ پھر ہم نے نوح علیہ السلام اور ان کے ساتھیوں کو ایک بھری ہوئی کشتی میں بچا لیا۔ اس کے بعد

اَغْرَقْنَا بَعْدُ الْبٰقِيْنَ ﴿١٢٠﴾ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ

ہم نے غرق کیا	بعد اس کے	باقیوں کو	بے شک	میں	اس	ضرور نشانی ہے	اور نہ	وہ تھے	اکثر ان کے

ہم نے باقی لوگوں کو غرق کر دیا۔ یقیناً اس واقعے میں بڑی نشانی ہے۔ اس کے باوجود اکثر لوگ

مُّؤْمِنِيْنَ ﴿١٢١﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿١٢٢﴾ كَذَّبَتْ عَادُ ع 6 18 10

ایمان لانے والے	اور بے شک	رب آپ کا ہے	ضرور وہی	بڑا غالب	نہایت مہربان	جھٹلایا (قوم) عاد نے

ایمان نہیں لاتے۔ بے شک تمہارا رب بڑا غالب اور مہربان ہے۔ قومِ عاد نے بھی رسولوں کو

الْمُرْسَلِيْنَ ﴿123﴾ اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ هُوْدٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿124﴾ اِنِّيْ

رسولوں کو	جب	اس نے کہا	ان کو	ان کے بھائی	ھود نے	کیا نہیں	تم ڈرتے	بے شک میں ہوں

جھٹلایا۔ یاد کرو جب اُن کو اُن کے بھائی ھود علیہ السلام نے کہا ''کیا تم لوگ ڈرتے نہیں؟ میں تمہارے

لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ﴿125﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿126﴾ وَمَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ

تمہارے لیے	رسول	امین	پس تم ڈرو	اللہ سے	اور تم اطاعت کرو میری	اور نہیں	میں مانگتا تم سے	اس پر

لیے امانت دار رسول ہوں۔ سوتم اللہ سے ڈرو اور میری بات مانو۔ میں اس کام پر تم سے کوئی صلہ

مِنْ اَجْرٍ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰى رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿127﴾ اَتَبْنُوْنَ بِكُلِّ رِيْعٍ

کوئی	معاوضہ	نہیں ہے	معاوضہ میرا	مگر	پر	رب	العالمین	کیا تم بناتے ہو	پر ہر	ہر اونچی جگہ

نہیں مانگتا۔ میرا صلہ رب العالمین کے ذمے ہے۔ کیا تم ہر اونچی جگہ پر فضول یادگار

اٰيَةً تَعْبَثُوْنَ ﴿128﴾ وَتَتَّخِذُوْنَ مَصَانِعَ لَعَلَّكُمْ تَخْلُدُوْنَ ﴿129﴾ وَاِذَا

ایک نشانی	فضول کام کرتے ہوئے	اور تم بناتے ہو	عمارتیں	تاکہ تم	تم ہمیشہ رہو	اور جب

عمارت بناتے ہو۔ بڑے بڑے محل تعمیر کرتے ہو گویا تمہیں ہمیشہ رہنا ہے۔ اور جب

بَطَشْتُمْ بَطَشْتُمْ جَبَّارِيْنَ ﴿130﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿131﴾ وَاتَّقُوا الَّذِيْٓ

تم پکڑتے ہو	تم پکڑتے ہو	سرکش ہوکر	پس تم ڈرو	اللہ سے	اور تم اطاعت کرو میری	اور تم ڈرو	اس سے جس نے

کسی پر ہاتھ ڈالتے ہوتوتم بہت بے رحمی سے پیش آتے ہو۔ تم لوگ اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔ اُس اللہ سے ڈرو

اَمَدَّكُمْ بِمَا تَعْلَمُوْنَ ﴿132﴾ اَمَدَّكُمْ بِاَنْعَامٍ وَّبَنِيْنَ ﴿133﴾ وَجَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ﴿134﴾

مدد کی تمہاری	اُس سے جسے	تم جانتے ہو	مدد کی تمہاری	ساتھ مویشیوں کے	اور بیٹوں کے	اور باغات کے	اور چشموں کے

جس نے ایسی چیزوں سے تمہاری مدد فرمائی جنہیں تم جانتے ہو۔ اس نے تم کو مویشی دیے، اولاد دی، باغ اور چشمے دیے۔

اِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿135﴾ قَالُوْا سَوَآءٌ عَلَيْنَآ

بے شک میں	میں ڈرتا ہوں	تم پر	عذاب سے	دن	بڑے کے	وہ بولے	برابر ہے	ہم پر

لیکن مجھے اندیشہ ہے تمہارے اوپر بڑے دن کا عذاب آنے والا ہے'' ان لوگوں نے کہا ''ہمارے لیے برابر ہے

اَوَعَظْتَ اَمْ لَمْ تَكُنْ مِّنَ الْوٰعِظِيْنَ ﴿136﴾ اِنْ هٰذَآ اِلَّا خُلُقُ

کیا تو نصیحت کرے	یا	نہ	تو ہو	سے	نصیحت کرنے والوں میں	نہیں ہے	یہ	مگر	عادت

خواہ تم نصیحت کرو یا نہ کرو۔ یہ سب باتیں پہلے لوگوں سے چلی

الْاَوَّلِيْنَ ﴿137﴾ وَمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِيْنَ ﴿138﴾ فَكَذَّبُوْهُ فَاَهْلَكْنٰهُمْ ؕ اِنَّ فِيْ

پہلوں کی	اور نہیں ہیں	ہم	عذاب دیے گئے	پھر انہوں نے جھٹلایا اسے	پھر ہم نے ہلاک کیا ان کو	بے شک	میں

آ رہی ہیں۔ ہم پر کوئی عذاب نہیں آئے گا۔ جب انہوں نے ہود علیہ السلام کو جھٹلا دیا تو ہم نے ان لوگوں کو ہلاک کر دیا۔ یقیناً اس

ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿139﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ

اس	ضرور نشانی ہے	اور نہ	وہ تھے	اکثر ان کے	ایمان لانے والے	اور بے شک	تیرا رب ہے	ضرور وہی

واقعے میں بڑی عبرت ہے۔ لیکن اکثر لوگ ایمان نہیں لاتے۔ بے شک تمہارا رب

الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿140﴾ كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿141﴾ اِذْ قَالَ لَهُمْ 7 ع 18 11

بڑا غالب	نہایت مہربان	جھٹلایا (قومِ) ثمود نے	رسولوں کو	جب	اس نے کہا	ان کو

بڑا غالب اور مہربان ہے۔ قومِ ثمود نے بھی رسولوں کو جھٹلایا۔ یاد کرو جب ان کے

اَخُوْهُمْ صٰلِحٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿142﴾ اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ﴿143﴾ فَاتَّقُوا

ان کے بھائی	صالح نے	کیا نہیں	تم ڈرتے	بے شک میں ہوں	تمہارے لیے	رسول	امین	پس تم ڈرو

بھائی صالح علیہ السلام نے ان سے کہا ”کیا تم ڈرتے نہیں؟ میں تمہارے لیے امانت دار رسول ہوں۔ تم اللہ سے

اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿144﴾ وَمَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ۚ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا

اللہ سے	اور تم اطاعت کرو میری	اور نہیں	میں مانگتا تم سے	اس پر	کوئی	معاوضہ	نہیں ہے	میرا معاوضہ	مگر

ڈرو اور تم میری اطاعت کرو۔ میں اس کام پر تم سے کوئی معاوضہ نہیں مانگتا۔ میرا اجر

عَلٰي رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿145﴾ اَتُتْرَكُوْنَ فِيْ مَا هٰهُنَآ اٰمِنِيْنَ ﴿146﴾ فِيْ جَنّٰتٍ

پر	رب	جہانوں کے	کیا تم کو چھوڑ دیا جائے گا	میں	اس جو	یہاں ہے	امن سے	میں	باغات

رب العالمین کے ذمے ہے۔ کیا تمہیں دنیا کی چیزوں میں بے فکری سے رہنے دیا جائے گا؟ ان باغوں میں،

وَّعُيُوْنٍ ﴿147﴾ وَّزُرُوْعٍ وَّنَخْلٍ طَلْعُهَا هَضِيْمٌ ﴿148﴾ وَتَنْحِتُوْنَ مِنَ

اور چشموں میں	اور کھیتوں میں	اور کھجوروں میں	جن کے خوشے	بوجھل ہیں	اور تم تراشتے ہو	سے

چشموں میں، کھیتوں میں، پکے ہوئے خوشوں والے کھجور کے درختوں میں، اور تم نمود ونمائش کے لیے

الْجِبَالِ بُيُوْتًا فٰرِهِيْنَ ﴿149﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿150﴾ وَلَا تُطِيْعُوْٓا اَمْرَ

پہاڑوں	گھر	پُرتکلف	پس تم ڈرو	اللہ سے	اور تم اطاعت کرو میری	اور نہ	تم اطاعت کرو	حکم کی

پہاڑوں کو تراش کر مکان بناتے ہو۔ تم لوگ اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔ حد سے گزر جانے والوں کی

الْمُسْرِفِيْنَ ۙ﴿151﴾ الَّذِيْنَ يُفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ وَلَا يُصْلِحُوْنَ ﴿152﴾ قَالُوْٓا

حد سے بڑھنے والوں کے	جو کہ	وہ فساد کرتے ہیں	میں	زمین	اور نہیں	وہ اصلاح کرتے	وہ بولے

اطاعت نہ کرو جو زمین میں فساد پھیلاتے ہیں اور اصلاح نہیں کرتے۔“ انہوں نے کہا

اِنَّمَآ اَنْتَ مِنَ الْمُسَحَّرِيْنَ ۚ﴿153﴾ مَآ اَنْتَ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ۖۚ فَاْتِ

بے شک	تو ہے	سے	جادو کیے گئے	نہیں ہے	تو	مگر	بشر	ہماری طرح	پس تو لے آ

”تم پر حقیقت میں کسی نے جادو کر دیا ہے۔ تم بھی ہم جیسے انسان ہو۔ اگر سچے ہو

بِاٰيَةٍ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿154﴾ قَالَ هٰذِهٖ نَاقَةٌ لَّهَا شِرْبٌ

کوئی نشانی	اگر	تو ہے	سے	سچوں میں	اس نے کہا	یہ ہے	اونٹنی	اس کے لیے	پینا ہے

تو کوئی معجزہ دکھاؤ۔“ صالح علیہ السلام نے کہا ”یہ اونٹنی ہے۔ اس کے لیے ایک دن پانی پینے کی باری ہے

وَّلَكُمْ شِرْبُ يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ۚ﴿155﴾ وَلَا تَمَسُّوْهَا بِسُوْٓءٍ فَيَاْخُذَكُمْ

اور تمہارے لیے	پینا ہے	ایک دن	مقرر	اور نہ	تم چھونا اسے	ساتھ برائی کے	ورنہ وہ پکڑے گا تمہیں

اور ایک دن تمہاری باری۔ اس اونٹنی کو مت چھیڑنا ورنہ بڑے دن کا

عَذَابُ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿156﴾ فَعَقَرُوْهَا فَاَصْبَحُوْا نٰدِمِيْنَ ۙ﴿157﴾ فَاَخَذَهُمُ

عذاب	دن	بڑے کا	پھر انہوں نے پاؤں کاٹے اس کے	پھر وہ ہو گئے	پشیمان	پھر اس نے پکڑا ان کو

عذاب تمہیں پکڑ لے گا۔“ مگر انہوں نے اس اونٹنی کی ٹانگیں کاٹ ڈالیں اور اس پر انہیں پچھتانا پڑا۔ انہیں عذاب نے

الْعَذَابُ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ۭ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿158﴾

عذاب نے	بے شک	میں	اس	ضرور نشانی ہے	اور نہ	وہ تھے	اکثر ان کے	ایمان لانے والے

آ پکڑا۔ یقیناً اس واقعے میں بڑا سبق ہے۔ لیکن اکثر لوگ ایمان نہیں لاتے۔

وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿159﴾ ع كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوْطِ ِۨ 8 ع 19 12

اور بے شک	رب آپ کا ہے	ضرور وہی	بڑا غالب	نہایت مہربان	اس نے جھٹلایا	قوم	لوط نے

بے شک تمہارا رب بڑا غالب اور نہایت مہربان ہے۔ لوط علیہ السلام کی قوم نے بھی

الْمُرْسَلِيْنَ ۖ﴿160﴾ اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ لُوْطٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ۚ﴿161﴾ اِنِّىْ لَكُمْ

رسولوں کو	جب	اس نے کہا	ان کو	ان کے بھائی	لوط نے	کیا نہیں	تم ڈرتے	بے شک میں	تمہارے لیے

رسولوں کو جھٹلایا۔ یاد کرو جب ان کے بھائی لوط علیہ السلام نے ان سے کہا ”کیا تم ڈرتے نہیں؟ میں تمہارے

رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ﴿162﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿163﴾ وَمَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ

رسول	امین ہوں	پس تم ڈرو	اللہ سے	اور تم اطاعت کرو میری	اور نہیں	میں مانگتا تم سے	اس پر	کوئی

لیے امانت دار رسول ہوں۔ تم اللہ سے ڈرو اور میری بات مانو۔ میں اس کام پر تم سے کوئی صلہ

اَجْرٍ ۚ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰى رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿164﴾ اَتَاْتُوْنَ الذُّكْرَانَ مِنَ

معاوضہ	نہیں ہے	میرا معاوضہ	مگر	پر	رب	جہانوں کے	کیا تم آتے ہو	مردوں کے پاس	سے

نہیں مانگتا۔ میرا صلہ رب العالمین کے ذمے ہے۔ تم لوگ لڑکوں سے بدفعلی

الْعٰلَمِيْنَ ﴿165﴾ وَتَذَرُوْنَ مَا خَلَقَ لَكُمْ رَبُّكُمْ مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ ۭ بَلْ

جہانوں میں	اور تم چھوڑتے ہو	اسے جو	اس نے پیدا کیں	تمہارے لیے بیویاں	رب تمہارے نے	سے	بیویاں تمہاری	بلکہ

کرتے ہو۔ حالاں کہ تمہارے رب نے تمہارے لیے جو بیویاں پیدا کی ہیں تم ان کے قریب نہیں جاتے۔

اَنْتُمْ قَوْمٌ عٰدُوْنَ ﴿166﴾ قَالُوْا لَىِٕنْ لَّمْ تَنْتَهِ يٰلُوْطُ لَتَكُوْنَنَّ مِنَ

تم ہو	لوگ	حد سے نکلنے والے	وہ بولے	البتہ اگر	نہ	تو باز آیا	اے لوط	البتہ ضرور تو ہوگا	سے

تم حد سے گزر جانے والے لوگ ہو۔“ وہ بولے ”اے لوط علیہ السلام اگر تم باز نہ آئے ہم تمہیں بستی سے

الْمُخْرَجِيْنَ ﴿167﴾ قَالَ اِنِّيْ لِعَمَلِكُمْ مِّنَ الْقَالِيْنَ ﴿168﴾ رَبِّ نَجِّنِيْ

جلاوطنوں میں	اس نے کہا	بے شک میں	تمہارے کام کو	سے	ناپسند کرنے والوں	اے میرے رب	تو نجات دے مجھے

نکال دیں گے۔“ لوط علیہ السلام نے کہا ”میں تمہاری بدعملی سے سخت بیزار ہوں۔“ پھر لوط علیہ السلام نے دعا کی ”اے میرے رب

وَاَهْلِيْ مِمَّا يَعْمَلُوْنَ ﴿169﴾ فَنَجَّيْنٰهُ وَاَهْلَهٗٓ اَجْمَعِيْنَ ﴿170﴾ اِلَّا عَجُوْزًا

اور میرے اہل کو	اس سے جو	وہ کرتے ہیں	پھر ہم نے نجات دی اسے	اور خاندان اس کو	سارے کو	مگر	ایک بڑھیا تھی

تو مجھے اور میرے گھر والوں کو ان لوگوں کے برے اعمال سے نجات دے۔“ پھر ہم نے لوط علیہ السلام اور ان کے سب گھر والوں کو

فِي الْغٰبِرِيْنَ ﴿171﴾ ثُمَّ دَمَّرْنَا الْاٰخَرِيْنَ ﴿172﴾ وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَّطَرًا ۚ

میں	پیچھے رہ جانے والوں	پھر	ہم نے ہلاک کیا	دوسرے لوگوں کو	اور ہم نے بارش کی	ان پر	ایک بارش

بچا لیا، سوائے ایک بڑھیا کے جو اُن کی بیوی تھی، وہ پیچھے رہنے والوں میں رہ گئی۔ ہم نے باقی سب لوگوں کو ہلاک کر دیا۔ ان پر

فَسَاۗءَ مَطَرُ الْمُنْذَرِيْنَ ﴿173﴾ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ۭ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ

پس بری تھی	بارش	خبردار کیے گئے لوگوں کی	بے شک	میں	اس	ضرور نشانی ہے	اور نہ	وہ تھے	اکثر ان کے

پتھروں کی بارش برسائی، جو بہت بری بارش تھی اور وہ اُن پر برسی جنہیں پہلے سے خبردار کیا جا چکا تھا۔ یقیناً اس واقعے میں بڑی نشانی

9 ع 16 13

مُؤْمِنِيْنَ ﴿174﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿175﴾ كَذَّبَ اَصْحٰبُ

ایمان لانے والے	اور بے شک	آپ کا رب ہے	ضرور وہی	بڑا غالب	نہایت مہربان	جھٹلایا والوں

ہے۔ لیکن اکثر لوگ ایمان نہیں لاتے۔ بے شک تمہارا رب بڑا غالب اور نہایت مہربان ہے۔ جنگل والے اصحابِ

لْـَٔيْكَةِ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿176﴾ اِذْ قَالَ لَهُمْ شُعَيْبٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿177﴾ اِنِّیْ

ایکہ	رسولوں کو	جب	اس نے کہا	ان کو	شعیب نے	کیا نہیں	تم ڈرتے	بے شک میں

اُیکہ نے بھی رسولوں کو جھٹلایا۔ یاد کرو جب شعیب علیہ السلام نے ان سے کہا ”کیا تم لوگ ڈرتے نہیں؟ میں تمہارے

لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ﴿178﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿179﴾ وَمَآ اَسْـَٔلُكُمْ

تمہارے لیے	رسول	امین ہوں	پس تم ڈرو	اللہ سے	اور تم اطاعت کرو میری	اور نہیں	میں مانگتا تم سے

لیے امانت دار رسول ہوں۔ تم اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔ میں اس کام پر تم سے کوئی

عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ اِنْ اَجْرِیَ اِلَّا عَلٰی رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿180﴾ اَوْفُوا الْكَيْلَ

اس پر	کوئی	معاوضہ	نہیں ہے	میرا معاوضہ	مگر	اوپر	رب کے	جہانوں کے	تم پورا کرو	ماپ کو

صلہ نہیں مانگتا۔ میرا صلہ رب العالمین کے ذمے ہے۔ تم لوگ پورا ناپو۔

وَلَا تَكُوْنُوْا مِنَ الْمُخْسِرِيْنَ ﴿181﴾ وَزِنُوْا بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيْمِ ﴿182﴾

اور نہ	تم ہو	سے	نقصان دینے والوں میں	اور تم تولو	ساتھ ترازو	سیدھی کے

دوسروں کو نقصان پہنچانے والے نہ بنو۔ سیدھی ترازو سے تولو۔ لوگوں

وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ اَشْيَآءَهُمْ وَلَا تَعْثَوْا فِی الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ﴿183﴾

اور نہ تم کم دو	لوگوں کو	اُن کی چیزیں	اور نہ	تم پھرو	میں	زمین	فساد کرتے ہوئے

کو اُن کی چیزیں گھٹا کر نہ دو اور زمین میں فساد نہ پھیلاؤ۔

وَاتَّقُوا الَّذِیْ خَلَقَكُمْ وَالْجِبِلَّةَ الْاَوَّلِيْنَ ﴿184﴾ قَالُوْٓا اِنَّمَآ اَنْتَ مِنَ

اور تم ڈرو	اس سے جس نے	اس نے پیدا کیا تمہیں	اور مخلوق	پہلی کو	وہ بولے	بے شک صرف	تو ہے	سے

اس ذات سے ڈرو جس نے تمہیں اور تم سے پہلی نسلوں کو پیدا کیا۔“ ان لوگوں نے جواب دیا ”حقیقت یہی ہے کہ تم پر کسی نے

الْمُسَحَّرِيْنَ ﴿185﴾ وَمَآ اَنْتَ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا وَاِنْ نَّظُنُّكَ لَمِنَ

جادو کیے گئے	اور نہیں ہے	تو	مگر	بشر	ہم جیسا	اور بے شک	ہمارا گمان ہے کہ تو	البتہ سے

جادو کر دیا ہے۔ تم بھی ہم جیسے انسان ہو۔ ہم تمہیں

الْكٰذِبِيْنَ ج ﴿186﴾ فَاَسْقِطْ عَلَيْنَا كِسَفًا مِّنَ السَّمَآءِ اِنْ كُنْتَ مِنَ

جھوٹوں میں	پس تو گرا دے	ہم پر	کوئی ٹکڑا	سے	آسمان	اگر	تو ہے	سے

جھوٹا سمجھتے ہیں۔ اگر سچے ہو تو ہمارے اوپر آسمان سے کوئی آفت

الصّٰدِقِيْنَ ط ﴿187﴾ قَالَ رَبِّيْٓ اَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿188﴾ فَكَذَّبُوْهُ فَاَخَذَهُمْ

سچوں	اس نے کہا	میرا رب	خوب جانتا ہے	اسے جو	تم کرتے ہو	پس انہوں نے جھٹلایا اس کو	پھر پکڑ لیا ان کو

گرا دو۔'' شعیب علیہ السلام نے کہا ''میرا رب خوب جانتا ہے جو کچھ تم کر رہے ہو۔'' مگر ان لوگوں نے شعیب علیہ السلام کو جھٹلا دیا۔

عَذَابُ يَوْمِ الظُّلَّةِ ط اِنَّهٗ كَانَ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿189﴾ اِنَّ فِيْ

عذاب	دن	سائبان کے نے	بے شک وہ	وہ تھا	عذاب	دن	بڑے کا	بے شک	میں

پھر انہیں ایک دن بادل کے سائبان والے عذاب نے آ پکڑا۔ بے شک وہ ایک بڑے دن کا عذاب تھا۔ یقیناً اس واقعے میں

ذٰلِكَ لَاٰيَةً ط وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿190﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ

اس	ضرور نشانی ہے	اور نہ	وہ تھے	اکثر ان کے	ایمان لانے والے	اور بے شک	آپ کا رب ہے	ضرور وہی

بہت بڑی عبرت ہے۔ اس کے باوجود اکثر لوگ ایمان نہیں لاتے۔ بے شک تمہارا رب بڑا غالب

10 ع 16 14 الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ع ﴿191﴾ وَاِنَّهٗ لَتَنْزِيْلُ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ط ﴿192﴾ نَزَلَ بِهِ الرُّوْحُ

بڑا غالب	نہایت مہربان	اور بے شک یہ	ضرور نازل شدہ ہے	رب سے	جہانوں کے	اس نے اتارا ہے	اسے	روح

اور مہربان ہے۔ اے نبی ﷺ بے شک یہ رب العالمین کا نازل کیا ہوا کلام ہے۔ اسے جبرائیل

الْاَمِيْنُ لا ﴿193﴾ عَلٰى قَلْبِكَ لِتَكُوْنَ مِنَ الْمُنْذِرِيْنَ لا ﴿194﴾ بِلِسَانٍ عَرَبِيٍّ

الامین (جبرائیل) نے	پر	دل آپ کے	تاکہ آپ ہوں	سے	خبردار کرنے والوں میں	زبان میں	عربی

امین علیہ السلام لے کر اترے ہیں۔ یہ قرآن آپ ﷺ کے دل پر نازل ہوا تاکہ آپ ﷺ خبردار کرنے والے بنیں۔ یہ کتاب

مُّبِيْنٍ ط ﴿195﴾ وَاِنَّهٗ لَفِيْ زُبُرِ الْاَوَّلِيْنَ ﴿196﴾ اَوَلَمْ يَكُنْ لَّهُمْ اٰيَةً اَنْ

واضح	اور بے شک یہ ہے	ضرور میں	کتابوں	پہلی	کیا	نہیں	وہ ہے	ان کے لیے	نشانی	یہ کہ

صاف عربی زبان میں ہے۔ اس کا ذکر پہلی آسمانی کتابوں میں بھی ہے۔ کیا مشرکین کے لیے یہ نشانی کافی نہیں

يَّعْلَمَهٗ عُلَمٰٓؤُا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ط ﴿197﴾ وَلَوْ نَزَّلْنٰهُ عَلٰى بَعْضِ

جانتے ہیں اسے	علماء	بنی اسرائیل کے	اور اگر	ہم نازل کرتے اسے	پر	بعض

کہ بنی اسرائیل کے علماء بھی اس قرآن کے بارے میں پہلے سے جانتے ہیں؟ اگر ہم اس کلام کو کسی عجمی شخص پر

الْاَعْجَمِيْنَ ﴿198﴾ فَقَرَاَهٗ عَلَيْهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ مُؤْمِنِيْنَ ﴿199﴾ كَذٰلِكَ سَلَكْنٰهُ

عجمیوں کے	پھر وہ پڑھتا اسے	ان پر	نہ	وہ ہوتے	اس پر	ایمان لانے والے	اسی طرح	ہم نے چلائی یہ بات

اتارتے، وہ انہیں پڑھ کر سناتا، جب بھی وہ اس پر ایمان لانے والے نہ بنتے۔ ہم اس طرح مجرموں کے دلوں میں

فِيْ قُلُوْبِ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿200﴾ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ حَتّٰى يَرَوُا الْعَذَابَ

میں	دلوں	مجرموں کے	نہیں	وہ ایمان لائیں گے	اس پر	یہاں تک کہ	وہ دیکھ لیں	عذاب

انکار اور سرکشی ڈال دیتے ہیں۔ یہ لوگ اس وقت تک ایمان نہ لائیں گے جب تک درد ناک عذاب

الْاَلِيْمَ ﴿201﴾ فَيَاْتِيَهُمْ بَغْتَةً وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿202﴾ فَيَقُوْلُوْا هَلْ

دردناک	پھر وہ آئے گا ان پر	اچانک	جب کہ وہ	نہ	وہ سمجھتے ہوں	پھر وہ کہیں گے	کیا

نہ دیکھ لیں۔ جو ان پر اچانک آئے گا اور انہیں خبر بھی نہ ہو گی۔ پھر کہیں گے

نَحْنُ مُنْظَرُوْنَ ﴿203﴾ اَفَبِعَذَابِنَا يَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿204﴾ اَفَرَءَيْتَ اِنْ مَّتَّعْنٰهُمْ

ہم ہیں	مہلت دیے گئے	کیا پس ہمارے عذاب کی	وہ جلدی مچاتے ہیں	کیا پس آپ نے دیکھا	اگر	ہم فائدہ دیں ان کو

”کیا ہمیں مہلت مل سکتی ہے؟“ تو کیا وہ ہمارا عذاب جلد مانگ رہے ہیں؟ بتاؤ اگر ہم انہیں چند سال کے لیے اور

سِنِيْنَ ﴿205﴾ ثُمَّ جَآءَهُمْ مَّا كَانُوْا يُوْعَدُوْنَ ﴿206﴾ مَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا

برسوں	پھر	آئے ان کے پاس	جس کا	وہ تھے	وہ وعدہ دیے گئے	نہیں	وہ کام آئے گا	ان کے	جس کا

عیش کرنے دیں، پھر ان پر وہ عذاب آ جائے جس سے انہیں ڈرایا جا رہا ہے تو یہ عیش اُن کے

كَانُوْا يُمَتَّعُوْنَ ﴿207﴾ وَمَآ اَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍ اِلَّا لَهَا مُنْذِرُوْنَ ﴿208﴾ مع

وہ تھے	وہ فائدہ دیے جاتے	اور نہیں	ہم نے ہلاک کی	کوئی	بستی	مگر	اس کے لیے	خبردار کرنے والے

کس کام کا؟ ہم نے جتنی بستیاں بھی ہلاک کیں پہلے اُن میں خبردار کرنے والے نبی بھیجے جو لوگوں کو سمجھاتے تھے۔

ذِكْرٰى ۛ وَمَا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ﴿209﴾ وَمَا تَنَزَّلَتْ بِهِ الشَّيٰطِيْنُ ﴿210﴾ وَمَا

نصیحت دیتے	اور نہیں	ہم تھے	ظالم	اور نہیں	اترتے	اس پر	شیاطین	اور نہیں

ورنہ ہم ظالم نہیں ہیں۔ اِس قرآن کو شیطان لے کر نہیں اُترے ہیں۔ اِس کی شان

يَنْۢبَغِيْ لَهُمْ وَمَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ﴿211﴾ اِنَّهُمْ عَنِ السَّمْعِ لَمَعْزُوْلُوْنَ ﴿212﴾

مناسب	ان کے لئے	اور نہ ہی	وہ کر سکتے ہیں	بے شک وہ	سے	سننے	البتہ باز رکھے گئے ہیں

سے ان کو کیا نسبت، نہ وہ ایسا کام کر سکتے ہیں۔ انہیں تو آسمانی وحی سننے سے روک دیا گیا ہے۔

فَلَا تَدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَتَكُوْنَ مِنَ الْمُعَذَّبِيْنَ ﴿213﴾ وَاَنْذِرْ

پس نہ	تو پکار	ساتھ	اللہ کے	معبود	دوسرے کو	ورنہ تو ہو گا	سے	عذاب دیے گئے لوگوں میں	اور آپ خبردار کریں

اور تم اللہ کے ساتھ کسی دوسرے معبود کو نہ پکارو ورنہ عذاب کے مستحق ہو گے۔ اے نبی ﷺ آپ ﷺ اپنے

عَشِيْرَتَكَ الْاَقْرَبِيْنَ ﴿214﴾ وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ لِمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ

اپنے رشتے داروں	قریبی کو	اور آپ جھکائیں	بازو اپنا	اس کے لیے جو	وہ آپ کی پیروی کرے	سے

قریبی رشتہ داروں کو خبردار کریں۔ اور ان لوگوں پر شفقت کا ہاتھ رکھیں جنھوں نے ایمان لا کر آپ ﷺ کی پیروی

الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿215﴾ فَاِنْ عَصَوْكَ فَقُلْ اِنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿216﴾

ایمان والوں میں	پھر اگر	وہ نافرمانی کریں آپ کی	آپ کہہ دیں	بے شک میں	بیزار ہوں	اس سے جو	تم کرتے ہو

اختیار کی۔ لیکن جو لوگ آپ ﷺ کا کہنا نہ مانیں آپ ﷺ ان سے کہہ دیں ”جو کچھ تم کر رہے ہو میں اس سے بری ہوں۔“

وَتَوَكَّلْ عَلَى الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ ﴿217﴾ الَّذِيْ يَرٰىكَ حِيْنَ تَقُوْمُ ﴿218﴾

اور آپ توکل کریں	پر	بڑا غالب	مہربان	وہ جو	دیکھتا ہے آپ کو	جب	آپ کھڑے ہوتے ہیں

اور آپ ﷺ اس اللہ پر بھروسا رکھیں جو غالب اور مہربان ہے۔ جو آپ ﷺ کو اُس وقت بھی دیکھتا ہے جب آپ ﷺ نماز کے

وَتَقَلُّبَكَ فِي السّٰجِدِيْنَ ﴿219﴾ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿220﴾ هَلْ اُنَبِّئُكُمْ

اور پھرنے آپ کے	میں	سجدہ کرنے والوں	بے شک وہ ہے	وہی	خوب سننے والا	خوب جاننے والا	کیا	میں آگاہ کروں تمھیں

لیے اٹھتے ہیں اور وہ مقتدیوں کے ساتھ نماز میں آپ ﷺ کے حرکات و سکنات بھی دیکھتا ہے۔ بے شک وہ سننے والا جاننے والا ہے

عَلٰى مَنْ تَنَزَّلُ الشَّيٰطِيْنُ ﴿221﴾ تَنَزَّلُ عَلٰى كُلِّ اَفَّاكٍ اَثِيْمٍ ﴿222﴾ يُّلْقُوْنَ

پر	کس	وہ اترتے ہیں	شیطان	وہ اترتے ہیں	پر	ہر	جھوٹے	گنہ گار	وہ لگاتے ہیں

لوگو کیا میں تمھیں بتاؤں شیطان کس پر اترتے ہیں؟ وہ ہر جھوٹے گناہ گار پر اترتے ہیں۔ انہیں سنی سنائی باتیں

السَّمْعَ وَاَكْثَرُهُمْ كٰذِبُوْنَ ﴿223﴾ وَالشُّعَرَآءُ يَتَّبِعُهُمُ الْغَاوٗنَ ﴿224﴾

کان	اور اکثر وہ	جھوٹے ہیں	اور شاعر	کہ وہ پیروی کرتے ہیں ان کی	گمراہ

بتاتے ہیں مگر ان میں سے اکثر جھوٹے ہوتے ہیں۔ اور دیکھو، شاعروں کے پیچھے اہ لوگ چلتے ہیں۔ کیا تم نہیں

اَلَمْ تَرَ اَنَّهُمْ فِيْ كُلِّ وَادٍ يَّهِيْمُوْنَ ﴿225﴾ وَاَنَّهُمْ يَقُوْلُوْنَ مَا

کیا نہیں تو نے دیکھا	یہ کہ وہ	میں	ہر	وادی	بھٹکتے پھرتے ہیں	اور بے شک وہ	وہ کہتے ہیں	وہ کچھ جو

دیکھتے کہ شاعر ہر وادی میں بھٹکتے پھرتے ہیں۔ وہ ایسی باتیں کہتے ہیں جو خود نہیں

لَا يَفْعَلُوْنَ ۙ﴿226﴾ اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَذَكَرُوا اللّٰهَ

نہیں وہ کرتے	مگر	جو لوگ	وہ ایمان لائے	اور انہوں نے عمل کیے	اچھے	اور انہوں نے یاد کیا	اللہ کو

کرتے۔ مگر وہ شاعر ایسے نہیں جو ایمان لائے، جنہوں نے نیک کام کیے، اپنے کلام میں اللہ کو بہت

كَثِيْرًا وَّانْتَصَرُوْا مِنْۢ بَعْدِ مَا ظُلِمُوْا ۭ وَسَيَعْلَمُ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا اَيَّ

بہت	اور انہوں نے بدلہ لیا	سے	بعد اس کے بعد	کہ	ان پر ظلم کیا گیا	اور جلد ہی وہ جانیں گے	وہ لوگ جو	انہوں نے ظلم کیا	کہ کس

یاد کیا اور انہوں نے شاعری کے ذریعے ظلم کا بدلہ لیا۔ رہے ظالم تو انہیں جلد پتہ چلے گا کہ ان کو

11 ع 36 15

مُنْقَلَبٍ يَّنْقَلِبُوْنَ ﴿227﴾ ع

لوٹنے کی جگہ پر	وہ لوٹیں گے

کیسا رگڑا لگتا ہے۔

(27) سُوْرَةُ النَّمْلِ مَكِّيَّةٌ (48)

اٰیاتہا 93 | رکوعاتہا 7

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

طٰسٓ ۣ تِلْكَ اٰيٰتُ الْقُرْاٰنِ وَكِتَابٍ مُّبِيْنٍ ۙ﴿1﴾ هُدًى وَّبُشْرٰى

طٰسٓ	یہ ہیں	آیتیں	قرآن کی	اور کتاب	واضح کی	یہ ہدایت ہے	اور خوش خبری

طا،سین۔ یہ قرآن کی آیتیں ہیں جو ایک واضح کتاب ہے۔ یہ ایمان والوں کے لیے ہدایت اور

لِلْمُؤْمِنِيْنَ ۙ﴿2﴾ الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ

ایمان والوں کے لیے	جو کہ	وہ قائم کرتے ہیں	نماز کو	اور وہ دیتے ہیں	زکوٰۃ	اور وہ	آخرت پر

خوش خبری کا پیغام ہے۔ جو نماز کی پابندی کرتے ہیں، زکوٰۃ دیتے ہیں اور آخرت پر

هُمْ يُوْقِنُوْنَ ﴿3﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ زَيَّنَّا لَهُمْ

وہی	وہ یقین رکھتے ہیں	بے شک	جو لوگ	نہیں	وہ ایمان رکھتے	آخرت پر	ہم نے خوشنما بنا دیے	ان کے لیے

یقین رکھتے ہیں۔ مگر جو لوگ آخرت کو نہیں مانتے اُن کے کاموں کو ہم نے

اَعْمَالَهُمْ فَهُمْ يَعْمَهُوْنَ ۭ﴿4﴾ اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ لَهُمْ سُوْۗءُ الْعَذَابِ وَهُمْ

ان کے اعمال	پس وہ	وہ بھٹک رہے ہیں	وہی	لوگ ہیں	جن کے لیے ہے	برا	عذاب	اور وہ

ان کے لیے خوشنما بنا دیا اس لیے وہ بھٹک رہے ہیں۔ یہ وہ لوگ ہیں جن کے لیے دنیا میں برا عذاب ہے اور وہ

فِي الْاٰخِرَةِ هُمُ الْاَخْسَرُوْنَ ۝5 وَاِنَّكَ لَتُلَقَّى الْقُرْاٰنَ مِنْ لَّدُنْ

میں	آخرت	وہی	خسارہ پانے والے ہیں	اور بے شک آپ کو	البتہ سکھایا جاتا ہے	قرآن	سے	طرف

آخرت میں گھاٹے میں رہیں گے۔ اے نبی ﷺ یہ قرآن آپ ﷺ کو ایک دانا اور علم والے اللہ کی

حَكِيْمٍ عَلِيْمٍ ۝6 اِذْ قَالَ مُوْسٰى لِاَهْلِهٖٓ اِنِّيْٓ اٰنَسْتُ نَارًا ۭ سَاٰتِيْكُمْ

حکمت والے	جاننے والے کی	جب	کہا موسیٰ نے	اپنی بیوی کو	بے شک میں	میں نے دیکھی ہے	آگ	میں جلد لاتا ہوں تمہارے پاس

طرف سے دیا جا رہا ہے۔ یاد کرو جب موسیٰ علیہ السلام نے سفر میں اپنے گھر والوں سے کہا "مجھے آگ نظر آئی ہے۔ جا کر وہاں سے

مِّنْهَا بِخَبَرٍ اَوْ اٰتِيْكُمْ بِشِهَابٍ قَبَسٍ لَّعَلَّكُمْ تَصْطَلُوْنَ ۝7 فَلَمَّا

اس کی	کوئی خبر لے کر	یا	میں لاؤں تمہارے پاس	ساتھ انگارے	سلگتے	تا کہ تم	تم تاپو	پھر جب

راستے کی کوئی خبر لاتا ہوں یا آگ کا کوئی انگارہ لاتا ہوں تا کہ تم تاپو۔" جب موسیٰ علیہ السلام

جَآءَهَا نُوْدِيَ اَنْۢ بُوْرِكَ مَنْ فِي النَّارِ وَمَنْ حَوْلَهَا ۭ وَسُبْحٰنَ

وہ آیا وہاں	اسے آواز دی گئی	کہ	وہ برکت دیا گیا ہے	وہ جو (ہے)	میں	آگ	اور جو کوئی ہے	اردگرد اس کے	اور پاک ہے

آگ کے قریب پہنچے تو آواز آئی "مبارک ہے وہ جو آگ میں ہے اور جو اُس کے پاس ہے اور پاک ہے اللہ جو سارے جہانوں کا

اللّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝8 يٰمُوْسٰٓى اِنَّهٗٓ اَنَا اللّٰهُ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝9

اللہ	رب	جہانوں کا	اے موسیٰ	بے شک	میں ہوں	اللہ	بڑا غالب	خوب حکمت والا

رب ہے۔ اے موسیٰ علیہ السلام یہ میں ہوں اللہ، سب پر بڑا غالب اور خوب حکمت والا۔

وَاَلْقِ عَصَاكَ ۭ فَلَمَّا رَاٰهَا تَهْتَزُّ كَاَنَّهَا جَاۗنٌّ وَّلّٰى مُدْبِرًا

اور تو ڈال	اپنا عصا	پھر جب	اس نے دیکھا اسے	وہ حرکت کرتا تھا	گویا وہ ہے	بڑا سانپ	وہ مڑ گیا	پیٹھ پھیر کر

دیکھو، تم اپنا عصا زمین پر ڈال دو۔" انہوں نے ایسا ہی کیا تو کیا دیکھتے ہیں وہ چل رہا ہے جیسے کوئی وہ بڑا سانپ ہو۔ یہ دیکھ کر موسیٰ

وَّلَمْ يُعَقِّبْ ۭ يٰمُوْسٰى لَا تَخَفْ ۣ اِنِّيْ لَا يَخَافُ لَدَيَّ الْمُرْسَلُوْنَ ۝10

اور نہیں اس نے پیچھے دیکھا	اے موسیٰ	نہ	تو ڈر	بے شک میں ہوں	نہیں	وہ ڈرتے	نزدیک میرے پاس	رسول

علیہ السلام پیچھے مڑے اور پلٹ کر نہ دیکھا۔ ارشاد ہوا "اے موسیٰ علیہ السلام ڈرو نہیں، میرے ہاں رسول ڈرا نہیں کرتے۔

اِلَّا مَنْ ظَلَمَ ثُمَّ بَدَّلَ حُسْنًۢا بَعْدَ سُوْۗءٍ فَاِنِّيْ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝11

مگر	جو کوئی	وہ ظلم کرے	پھر	وہ بدل ڈالے	نیکی میں	بعد میں	برائی کو	تو بے شک میں	بڑا بخشنے والا	خوب مہربان

مگر جس شخص نے کوئی زیادتی کی، پھر اُس برائی کے بعد وہ اس کے بدلے نیکی کرنے لگ جائے تو میں بخشنے والا نہایت مہربان ہوں۔"

وَ اَدْخِلْ يَدَكَ فِيْ جَيْبِكَ تَخْرُجْ بَيْضَآءَ مِنْ غَيْرِ سُوْٓءٍ ۫ فِيْ تِسْعِ

اور تو داخل کر	اپنا ہاتھ	میں	اپنے گریبان	وہ نکلے گا	سفید ہو کر	کے	بغیر	نقص	میں سے	نو

اور اے موسیٰ علیہ السلام اپنا ہاتھ اپنے گریبان میں ڈالو۔ وہ کسی عیب کے بغیر سفید نکلے گا۔ یہ دونوں نشانیاں اُن نو نشانیوں

اٰيٰتٍ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَقَوْمِهٖ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ﴿12﴾ فَلَمَّا

نشانیوں	طرف	فرعون کی	اور اُس کی قوم کی	بے شک وہ	وہ تھے	لوگ	نافرمان	پھر جب

میں سے ہیں جو تمہیں فرعون اور اس کی قوم کے مقابلے میں دی گئی ہیں۔ وہ بے شک نافرمان لوگ ہیں۔ لیکن جب

جَآءَتْهُمْ اٰيٰتُنَا مُبْصِرَةً قَالُوْا هٰذَا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿13﴾ ۚ وَجَحَدُوْا بِهَا

آئیں ان کے پاس	ہماری نشانیاں	روشن	وہ بولے	یہ ہے	جادو	ظاہر	اور انہوں نے انکار کیا	ان کا

ان لوگوں کے سامنے ہماری واضح نشانیاں آئیں جو آنکھیں کھول دینے کے لیے کافی تھیں تو وہ کہنے لگے ''یہ صاف جادو ہے'' اس طرح

وَاسْتَيْقَنَتْهَآ اَنْفُسُهُمْ ظُلْمًا وَّعُلُوًّا ؕ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ

اور یقین کیا تھا ان کا	دلوں نے	ظلم کر کے	اور تکبر کر کے	پس تو دیکھ	کیسے	وہ ہوا	انجام

انہوں نے ظلم اور گھمنڈ سے ان نشانیوں کا انکار کیا حالاں کہ ان کے دل حق کے قائل ہو چکے تھے۔ پھر دیکھو کیسا برا انجام ہوا

الْمُفْسِدِيْنَ ﴿14﴾ ع وَلَقَدْ اٰتَيْنَا دَاوٗدَ وَسُلَيْمٰنَ عِلْمًا ۚ وَقَالَا الْحَمْدُ لِلّٰهِ 1 ع 14 16

فساد کرنے والوں کا	اور البتہ بے شک	ہم نے دیا	داؤد کو	اور سلیمان کو	علم	اور دونوں نے کہا	شکر ہے	اللہ کا

ان فسادیوں کا۔ بے شک ہم نے داؤد اور سلیمان علیہما السلام کو علم عطا کیا تو انہوں نے کہا ''شکر ہے اللہ کا جس نے

الَّذِيْ فَضَّلَنَا عَلٰى كَثِيْرٍ مِّنْ عِبَادِهِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿15﴾ وَوَرِثَ سُلَيْمٰنُ

جس نے	فضیلت بخشی ہم کو	پر	بہت	سے	اپنے بندوں	ایمان والے	اور وارث ہوا	سلیمان

ہمیں اپنے بہت سے مومن بندوں پر فضیلت عطا فرمائی۔'' اور داؤد علیہ السلام کا وارث

دَاوٗدَ وَقَالَ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ عُلِّمْنَا مَنْطِقَ الطَّيْرِ وَاُوْتِيْنَا مِنْ

داؤد کا	اور اس نے کہا	اے	لوگو	وہ سکھائی گئی ہے ہمیں	بولی	پرندوں کی	اور وہ دیا گیا ہے ہمیں	سے

سلیمان علیہ السلام ہوا۔ جس نے کہا ''لوگو ہمیں پرندوں کی بولی سکھائی گئی۔ ہمیں ہر قسم کی

كُلِّ شَيْءٍ ؕ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْفَضْلُ الْمُبِيْنُ ﴿16﴾ وَحُشِرَ لِسُلَيْمٰنَ

ہر	چیز	بے شک	یہ ہے	البتہ وہی	فضل	ظاہر	اور جمع کیے گئے	سلیمان کے لیے

چیز دی گئی۔ بے شک یہ اللہ کا خاص فضل ہے۔'' اور سلیمان علیہ السلام کے معائنے کے لیے اس کا سارا

جُنُوْدُهٗ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَالطَّيْرِ فَهُمْ يُوْزَعُوْنَ ﴿17﴾ حَتّٰٓى اِذَآ

لشکر اس کے	سے	جنوں	اور انسانوں سے	اور پرندوں سے	پھر وہ	الگ الگ کیے گئے	یہاں تک کہ	جب

لشکر جمع کیا گیا جس میں جنّ، انسان اور پرندے تھے۔ اور اسے ترتیب دیا گیا۔ وہ لشکر روانہ ہو گیا۔ جب

اَتَوْا عَلٰى وَادِ النَّمْلِ ۙ قَالَتْ نَمْلَةٌ يّٰٓاَيُّهَا النَّمْلُ ادْخُلُوْا

وہ آئے	پر	وادی	چیونٹیوں کی	بولی ایک چیونٹی	اے	چیونٹیو	تم داخل ہو جاؤ

وہ چیونٹیوں کی وادی میں پہنچے تو ایک چیونٹی بولی ”اے چیونٹیو! تم اپنے سوراخوں میں

مَسٰكِنَكُمْ ۚ لَا يَحْطِمَنَّكُمْ سُلَيْمٰنُ وَجُنُوْدُهٗ ۙ وَهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿18﴾

اپنے گھروں میں	نہ	وہ کچل ڈالے تمہیں	سلیمان	اور لشکر اس کے	جب کہ وہ	نہ	وہ جانتے ہوں

داخل ہو جاؤ، کہیں سلیمان علیہ السلام اور اس کا لشکر بے خبری میں تمہیں کچل نہ ڈالے۔

فَتَبَسَّمَ ضَاحِكًا مِّنْ قَوْلِهَا وَقَالَ رَبِّ اَوْزِعْنِيْٓ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ

پھر وہ مسکرایا	ہنستا ہوا	سے	اس کی بات	اور کہا	اے میرے رب	توفیق دے مجھے	کہ	میں شکر کروں	تیری نعمت کا

سلیمان علیہ السلام اس کی بات سن کر مسکراتے ہوئے ہنس پڑے اور دعا کی ”اے میرے رب مجھے توفیق دے میں تیری نعمتوں کا

الَّتِيْٓ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلٰى وَالِدَيَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰىهُ

جو	تو نے انعام کی	مجھ پر	اور	پر	میرے والدین	اور یہ کہ	میں عمل کروں	اچھا	تو پسند کرے جسے

شکر ادا کروں جو تو نے مجھے اور میرے والدین کو عطا کیں۔ اور میں عمر بھر ایسے نیک کام کرتا رہوں جن سے تو

وَاَدْخِلْنِيْ بِرَحْمَتِكَ فِيْ عِبَادِكَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿19﴾ وَتَفَقَّدَ الطَّيْرَ فَقَالَ

اور تو داخل کر مجھے	اپنی رحمت سے	میں	اپنے بندوں	نیک	اور اس نے حاضری لی	پرندوں کی	پھر اس نے کہا

راضی ہو اور اپنی رحمت سے آخرت میں مجھے اپنے نیک بندوں میں شامل رکھنا“ اور سلیمان علیہ السلام نے پرندوں کا جائزہ لے کر کہا

مَا لِيَ لَآ اَرَى الْهُدْهُدَ ۖ اَمْ كَانَ مِنَ الْغَآئِبِيْنَ ﴿20﴾ لَاُعَذِّبَنَّهٗ

کیا ہے	مجھے	نہیں	میں دیکھتا	ہدہد کو	یا	وہ ہے	سے	غائبوں	ضرور میں سزا دوں گا اسے

”کیا بات ہے مجھے ہدہد نظر نہیں آ رہا۔ کیا وہ غائب ہو گیا ہے؟ اگر غائب ہے تو میں اُسے سخت سزا دوں گا

عَذَابًا شَدِيْدًا اَوْ لَاَاذْبَحَنَّهٗٓ اَوْ لَيَاْتِيَنِّيْ بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿21﴾

سزا	سخت	یا	میں ضرور ذبح کر ڈالوں گا اسے	یا	ضرور لائے وہ میرے پاس	دلیل	واضح

یا اُسے ذبح کر دوں گا یا وہ میرے سامنے اپنی غیر حاضری کا معقول عذر پیش کرے“

فَمَكَثَ غَيْرَ بَعِيْدٍ فَقَالَ اَحَطْتُّ بِمَا لَمْ تُحِطْ بِهٖ وَجِئْتُكَ

پھر وہ ٹھہرا	تھوڑی دیر	پھر اس نے کہا	میں نے احاطہ کیا	اس کا جو	نہیں	تو نے احاطہ کیا	اس کا	اور میں آیا تیرے پاس

زیادہ دیر نہیں گزری ہُدہُد آ گیا اور اس نے کہا ''میں ایسی چیز کی خبر لایا ہوں جو آپ کو معلوم نہیں۔ میں ملک سبا کے بارے میں یقینی خبر

مِنْ سَبَاٍۭ بِنَبَاٍ يَّقِيْنٍ ﴿22﴾ اِنِّيْ وَجَدْتُّ امْرَاَةً تَمْلِكُهُمْ وَاُوْتِيَتْ مِنْ

سے	سبا	ساتھ خبر	یقینی (کے)	بے شک میں	میں نے پائی	ایک عورت	وہ جو حکومت کرتی ہے ان پر	اور اسے دیا گیا ہے	سے

لایا ہوں۔ یقیناً میں نے دیکھا وہاں عورت حکمرانی کرتی ہے جسے ہر چیز

كُلِّ شَيْءٍ وَّلَهَا عَرْشٌ عَظِيْمٌ ﴿23﴾ وَجَدْتُّهَا وَقَوْمَهَا يَسْجُدُوْنَ

ہر	چیز	اور اس کا ہے	تخت	بڑا	میں نے پایا اسے	اور اُس کی قوم کو	وہ سجدہ کرتے ہیں

میسر ہے۔ اُس کا بڑا تخت ہے۔ میں نے ملکہ اور اُس کی رعایا کو دیکھا وہ سب اللہ کو چھوڑ کر سورج کو

لِلشَّمْسِ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ فَصَدَّهُمْ

سورج کو	سے	سوائے	اللہ کے	اور خوشنما بنائے	ان کے لیے	شیطان نے	عمل ان کے	پس اس نے روکا ہے ان کو

سجدہ کرتے ہیں۔ شیطان نے ان کے اعمال ان کے لیے خوشنما بنا کر

عَنِ السَّبِيْلِ فَهُمْ لَا يَهْتَدُوْنَ ﴿24﴾ اَلَّا يَسْجُدُوْا لِلّٰهِ الَّذِيْ يُخْرِجُ

سے	راہ	پس وہ	نہیں	وہ ہدایت پاتے	یہ کہ نہ	وہ سجدہ کریں	اللہ کو	جو	وہ نکالتا ہے

انہیں راہِ راست سے روک دیا ہے۔ انہیں اتنی ہدایت کی توفیق نہیں کہ وہ اللہ کے آگے سجدہ ریز ہو جائیں جو آسمانوں اور زمین میں

الْخَبْءَ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَيَعْلَمُ مَا تُخْفُوْنَ وَمَا تُعْلِنُوْنَ ﴿25﴾

چھپی ہوئی کو	میں	آسمانوں	اور زمین میں	اور وہ جانتا ہے	جو کچھ	تم چھپاتے ہو	اور جو کچھ	تم ظاہر کرتے ہو

چھپی چیزوں کو ظاہر کرتا ہے اور جو تمہارے ظاہر و باطن کو جانتا ہے۔

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۩ ﴿26﴾ قَالَ سَنَنْظُرُ اَصَدَقْتَ السجدة 9

اللہ	نہیں	کوئی معبود	مگر	وہی	مالک ہے	عرش	بڑے کا	اس نے کہا	اب ہم دیکھیں گے	کیا تو نے سچ کہا

وہی اللہ جس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ جو عرش عظیم کا مالک ہے۔ یہ سن کر سلیمان علیہ السلام نے کہا ''ہم دیکھیں گے تم نے سچ کہا

اَمْ كُنْتَ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿27﴾ اِذْهَبْ بِّكِتٰبِيْ هٰذَا فَاَلْقِهْ اِلَيْهِمْ

یا	تو ہے	سے	جھوٹوں	تو لے جا	میرا خط	یہ	پھر تو ڈال اسے	ان کی طرف

یا تم جھوٹے ہو۔ میرا یہ خط لے جاؤ اور اِسے اُن لوگوں کے ہاں جا کر ڈال دو۔

ثُمَّ تَوَلَّ عَنْهُمْ فَانْظُرْ مَاذَا يَرْجِعُوْنَ ﴿28﴾ قَالَتْ يٰۤاَيُّهَا الْمَلَؤُا اِنِّيْۤ

پھر	تو ہٹ جا	ان سے	پھر تو دیکھ	کیا وہ	وہ جواب دیتے ہیں	وہ بولی	اے	سردارو	بے شک میں

پھر اُن سے ہٹ کر دیکھتے رہنا وہ کیا ردِ عمل ظاہر کرتے ہیں۔" ملکہَ سبا نے کہا "اے دربار والو ! میری

اُلْقِيَ اِلَيَّ كِتٰبٌ كَرِيْمٌ ﴿29﴾ اِنَّهٗ مِنْ سُلَيْمٰنَ وَاِنَّهٗ بِسْمِ اللّٰهِ

وہ ڈالا گیا ہے	میری طرف	ایک خط	عزت والا	بے شک وہ ہے	طرف سے	سلیمان کی	اور بے شک وہ ہے	ساتھ نام	اللہ

طرف ایک اہم خط بھیجا گیا ہے جو سلیمان علیہ السلام کی طرف سے ہے اور وہ یہ ہے۔ بسم اللہ

2 ع 17 17 الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ﴿30﴾ اَلَّا تَعْلُوْا عَلَيَّ وَاْتُوْنِيْ مُسْلِمِيْنَ ﴿31﴾ ع قَالَتْ

رحمت والے	مہربان کے	یہ کہ نہ	تم سرکشی کرو	مجھ پر	اور تم آؤ میرے پاس	فرماں بردار ہو کر	وہ بولی

الرحمن الرحیم۔ تم لوگ میرے مقابلے میں سرکشی نہ کرو اور مطیع ہو کر میرے پاس آ جاؤ" پھر ملکہ نے کہا

يٰۤاَيُّهَا الْمَلَؤُا اَفْتُوْنِيْ فِيْۤ اَمْرِيْ ۚ مَا كُنْتُ قَاطِعَةً اَمْرًا حَتّٰى

اے	سردارو	تم جواب دو مجھے	بارے میں	میرے کام کے	نہیں	میں	فیصلہ کرنے والی	کام کا	یہاں تک کہ

"اے درباریو ! تم مجھے اِس معاملے میں اپنی رائے دو۔ میں کسی کام کا فیصلہ نہیں کرتی جب تک

تَشْهَدُوْنِ ﴿32﴾ قَالُوْا نَحْنُ اُولُوْا قُوَّةٍ وَّاُولُوْا بَاْسٍ شَدِيْدٍ ۙ وَّالْاَمْرُ

تم موجود ہو میرے پاس	وہ بولے	ہم ہیں	والے	قوت	اور والے	لڑنے	سخت	اور معاملہ ہے

تم لوگ میرے پاس حاضر نہ ہو۔" انہوں نے کہا "ہم زور آور اور جنگجو لوگ ہیں اور فیصلہ کرنا آپ کے

اِلَيْكِ فَانْظُرِيْ مَاذَا تَاْمُرِيْنَ ﴿33﴾ قَالَتْ اِنَّ الْمُلُوْكَ اِذَا دَخَلُوْا

تیری طرف	پس تو دیکھ	کیا ہے	تو حکم دیتی	وہ بولی	بے شک	بادشاہ	جب	داخل ہوتے ہیں

اختیار میں ہے۔ آپ خود دیکھ لیں آپ کیا حکم دیتی ہیں۔" ملکہ نے کہا "یقیناً بادشاہ لوگ جب کسی بستی میں

قَرْيَةً اَفْسَدُوْهَا وَجَعَلُوْۤا اَعِزَّةَ اَهْلِهَاۤ اَذِلَّةً ۚ وَكَذٰلِكَ يَفْعَلُوْنَ ﴿34﴾

کسی بستی میں	وہ برباد کرتے ہیں اسے	اور وہ کرتے ہیں	عزت والوں کو	وہاں کے	ذلیل	اور اسی طرح	وہ یہ بھی کریں گے

فاتحانہ داخل ہوتے ہیں تو اُسے برباد کر دیتے ہیں۔ وہاں کے معزز لوگوں کو ذلیل کر دیتے ہیں اور یہی کچھ وہ ہمارے ساتھ

وَاِنِّيْ مُرْسِلَةٌ اِلَيْهِمْ بِهَدِيَّةٍ فَنٰظِرَةٌ ۢ بِمَ يَرْجِعُ الْمُرْسَلُوْنَ ﴿35﴾

اور بے شک میں	بھیجنے والی ہوں	ان کی طرف	تحفہ	پھر میں دیکھتی ہوں	کیا چیز	وہ جواب میں لاتے ہیں	قاصد

کریں گے۔ بے شک میں اُن کی طرف تحفے بھیجتی ہوں۔ پھر دیکھتی ہوں سفیر کیا جواب لاتے ہیں۔"

فَلَمَّا جَآءَ سُلَيۡمٰنَ قَالَ اَتُمِدُّوۡنَنِ بِمَالٍ ۬ فَمَاۤ اٰتٰٮنِۦَ اللّٰهُ خَيۡرٌ

پھر جب	وہ آیا	سلیمان کے پاس	فرمایا	کیا تم مدد دیتے ہو مجھے	مال کی	پس جو کچھ	دیا ہے مجھے اللہ نے	بہتر ہے

پھر جب سفیر تحفے لے کر سلیمان علیہ السلام کے پاس پہنچا تو سلیمان علیہ السلام نے کہا ”کیا تم لوگ مجھے مال دے کر ٹرخاتے ہو؟ اللہ

مِّمَّاۤ اٰتٰٮكُمۡ ۚ بَلۡ اَنۡتُمۡ بِهَدِيَّتِكُمۡ تَفۡرَحُوۡنَ ۝36 اِرۡجِعۡ اِلَيۡهِمۡ

اس سے جو	اس نے دیا تم کو	بلکہ	تم ہی	ساتھ اپنے تحفوں کے	تم خوش ہوتے ہو	تو واپس جا	ان کی طرف

نے جو کچھ مجھے دے رکھا ہے وہ اس سے بہتر ہے جو اس نے تمہیں دیا۔ تم لوگوں کو اپنے تحفے مبارک۔ اب واپس اپنے لوگوں میں

فَلَنَاۡتِيَنَّهُمۡ بِجُنُوۡدٍ لَّا قِبَلَ لَهُمۡ بِهَا وَلَنُخۡرِجَنَّهُمۡ مِّنۡهَاۤ اَذِلَّةً

پھر البتہ ضرور ہم لائیں گے ان پر	لشکر	نہ	مقابلہ ہو سکے گا	ان سے	اس کا	اور البتہ ضرور ہم نکالیں گے انہیں	وہاں سے	ذلیل کر کے

جاؤ۔ ہم اُن پر ایسے لشکر لائیں گے جن کا مقابلہ کرنا اُن کے بس میں نہیں۔ ہم انہیں بے عزت کر کے نکال دیں گے

وَّهُمۡ صٰغِرُوۡنَ ۝37 قَالَ يٰۤاَيُّهَا الۡمَلَؤُا اَيُّكُمۡ يَاۡتِيۡنِىۡ بِعَرۡشِهَا

جب کہ وہ	رسوا ہوں گے	فرمایا	اے	سردارو	کون ہے تم میں	وہ جو لائے میرے پاس	اس کا تخت

اور وہ خوار ہوں گے۔“ سلیمان علیہ السلام نے کہا ”اے دربار والو تم میں سے کون ملکہ کا تخت میرے پاس لاتا ہے

قَبۡلَ اَنۡ يَّاۡتُوۡنِىۡ مُسۡلِمِيۡنَ ۝38 قَالَ عِفۡرِيۡتٌ مِّنَ الۡجِنِّ اَنَا

پہلے	اس سے کہ	وہ آئیں میرے پاس	مسلمان ہو کر	کہا	ایک دیو نے	سے	جنوں	میں

اِس سے پہلے کہ وہ لوگ تابع ہو کر میرے پاس آئیں؟“ جنوں میں سے ایک دیو نے کہا ”میں اسے آپ کی خدمت میں لا سکتا ہوں

اٰتِيۡكَ بِهٖ قَبۡلَ اَنۡ تَقُوۡمَ مِنۡ مَّقَامِكَ ۚ وَاِنِّىۡ عَلَيۡهِ لَقَوِىٌّ

میں لاؤں گا تیرے پاس	اس کو	پہلے	اس سے کہ	تو اٹھے	سے	اپنی جگہ	اور بے شک میں	اس پر	البتہ زور آور

اس سے پہلے کہ آپ اپنی جگہ سے اٹھیں۔ میں یہ کام کرنے کی طاقت رکھتا ہوں اور

اَمِيۡنٌ ۝39 قَالَ الَّذِىۡ عِنۡدَهٗ عِلۡمٌ مِّنَ الۡكِتٰبِ اَنَا اٰتِيۡكَ بِهٖ

امانت دار ہوں	اس نے کہا	اس نے	جس کے پاس تھا	علم	سے	کتاب	میں	لاؤں گا تیرے پاس	اس کو

دیانت دار بھی ہوں۔“ ایک اور شخص جس کے پاس کتاب کا علم تھا وہ بولا ”میں آپ کے پلک جھپکنے سے

قَبۡلَ اَنۡ يَّرۡتَدَّ اِلَيۡكَ طَرۡفُكَ ؕ فَلَمَّا رَاٰهُ مُسۡتَقِرًّا عِنۡدَهٗ قَالَ هٰذَا

پہلے	اس سے کہ	وہ پھرے	تیری طرف	تیری نظر	پھر جب اس نے دیکھا اسے	پڑا ہوا	اس کے پاس	کہا	یہ ہے

پہلے وہ تخت لا دوں گا۔“ پھر جب سلیمان علیہ السلام نے اس تخت کو اپنے سامنے رکھا ہوا دیکھا تو کہا ”یہ میرے رب کا

مِنْ فَضْلِ رَبِّيْ قف لِيَبْلُوَنِيْٓ ءَاَشْكُرُ اَمْ اَكْفُرُ ط وَمَنْ شَكَرَ

سے	فضل	میرے رب کے	تاکہ وہ آزمائے مجھے	کہ کیا میں شکر کرتا ہوں	یا	میں ناشکری کرتا ہوں	اور جو کوئی وہ	شکر کرے

فضل ہے تاکہ وہ مجھے آزمائے کہ میں شکر کرتا ہوں یا ناشکری۔ جو شخص شکر کرتا ہے

فَاِنَّمَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهٖ ج وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ رَبِّيْ غَنِيٌّ كَرِيْمٌ ﴿40﴾

تو صرف	وہ شکر کرتا ہے	اپنے لیے	اور جو	وہ ناشکری کرے	تو بے شک	میرا رب ہے	بے نیاز	کرم کرنے والا

وہ اپنے لیے شکر کرتا ہے اور جو ناشکری کرے گا تو بے شک میرا رب ہر چیز سے بے نیاز اور کرم کرنے والا ہے۔“

قَالَ نَكِّرُوْا لَهَا عَرْشَهَا نَنْظُرْ اَتَهْتَدِيْٓ اَمْ تَكُوْنُ مِنَ الَّذِيْنَ

فرمایا	تم بدل ڈالو	اس کے لیے	تخت اس کا	ہم دیکھیں گے	کیا وہ راہ پاتی ہے	یا	وہ ہوتی ہے	سے	ان لوگوں میں جو

پھر سلیمان علیہ السلام نے کہا ”اس تخت کا رُوپ بدل دو، دیکھیں وہ اِسے پہچان لیتی

لَا يَهْتَدُوْنَ ﴿41﴾ فَلَمَّا جَآءَتْ قِيْلَ اَهٰكَذَا عَرْشُكِ ط قَالَتْ كَاَنَّهٗ هُوَ ج

وہ نہیں راہ پاتے	پھر جب	وہ آئی	اسے کہا گیا	کیا اسی طرح کا ہے	تخت تیرا	وہ بولی	گویا کہ یہ	وہی ہے

ہے کہ نہیں۔“ جب ملکہ آئی تو اس سے پوچھا گیا ”کیا تمہارا تخت بھی ایسا ہے؟“ وہ بولی ”گویا یہ وہی ہے۔

وَاُوْتِيْنَا الْعِلْمَ مِنْ قَبْلِهَا وَكُنَّا مُسْلِمِيْنَ ﴿42﴾ وَصَدَّهَا مَا كَانَتْ

اور وہ دیا گیا ہم کو	علم	سے	اس کے پہلے	اور ہم تھے	مسلمان	اور اسے روکا تھا	اس نے جس کی	وہ تھی

ہمیں پہلے ہی بہت کچھ معلوم ہوا تھا اسی لیے ہم نے آپ کی اطاعت اختیار کر لی۔“ اُسے جس چیز نے اب تک ایمان لانے سے روک

تَّعْبُدُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ط اِنَّهَا كَانَتْ مِنْ قَوْمٍ كٰفِرِيْنَ ﴿43﴾ قِيْلَ

وہ عبادت کرتی	سے	سوائے	اللہ کے	بے شک وہ	وہ تھی	سے	قوم	کافروں کی	اُسے کہا گیا

رکھا تھا وہ جھوٹے معبودوں کی عبادت تھی کیوں کہ وہ ایک کافر اور مشرک قوم سے تعلق رکھتی تھی۔ پھر اس سے

لَهَا ادْخُلِي الصَّرْحَ ج فَلَمَّا رَاَتْهُ حَسِبَتْهُ لُجَّةً وَّكَشَفَتْ عَنْ

اس کو	تو داخل ہو	محل میں	پھر جب	اس نے دیکھا اسے	تو گمان کرنے لگی اسے	گہرا پانی	اور اس نے کھول دیا	سے

کہا گیا کہ ”محل میں داخل ہو“ وہ آگے بڑھی تو سمجھی گہرا پانی ہے۔ وہ گھبرا

سَاقَيْهَا ط قَالَ اِنَّهٗ صَرْحٌ مُّمَرَّدٌ مِّنْ قَوَارِيْرَ ۵ قَالَتْ رَبِّ اِنِّيْ

پنڈلیوں اپنی	اس نے کہا	بے شک یہ	محل ہے	جڑاؤ کیا گیا	سے	شیشے	وہ بولی	اے میرے رب	بے شک میں

گئی اور اپنی پنڈلیاں ننگی کر لیں۔ سلیمان علیہ السلام نے کہا ”یقیناً یہ سارا محل شیشے کا بنا ہوا ہے“ وہ کہنے لگی ”اے میرے رب

3 ع 13 18

ظَلَمْتُ نَفْسِىْ وَاَسْلَمْتُ مَعَ سُلَيْمٰنَ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿44﴾ ع وَلَقَدْ

میں نے ظلم کیا	جان اپنی پر	اور میں فرماں بردار ہوں	ساتھ	سلیمان کے	اللہ کے لیے	رب	جہانوں کے	اور البتہ بے شک

میں نے اپنی جان پر ظلم کیا۔اب میں سلیمان علیہ السلام کے ساتھ ہو کر اللہ رب العالمین پر ایمان لائی‘‘ ہم نے قوم ثمود کی طرف ان

اَرْسَلْنَآ اِلٰى ثَمُوْدَ اَخَاهُمْ صٰلِحًا اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ فَاِذَا هُمْ

ہم نے بھیجا	طرف	قوم ثمود کی	بھائی ان کے	صالح کو	یہ کہ	تم عبادت کرو	اللہ کی	پھر اچانک	وہ تھے

کے بھائی صالح علیہ السلام کو رسول بنا کر اور یہ پیغام دے کر بھیجا ’’لوگو اللہ کی عبادت کرو‘‘ پھر وہ قوم جھگڑ کر

فَرِيْقٰنِ يَخْتَصِمُوْنَ ﴿45﴾ قَالَ يٰقَوْمِ لِمَ تَسْتَعْجِلُوْنَ بِالسَّيِّئَةِ

دو گروہ	وہ آپس میں جھگڑتے	اس نے کہا	اے قوم میری	کیوں	تم جلدی مچاتے ہو	برائی کی

دو گروہوں میں بٹ گئی۔صالح علیہ السلام نے کہا ’’اے میری قوم کے لوگو!تم بھلائی کرنے سے پہلے برے عذاب کے لیے کیوں

قَبْلَ الْحَسَنَةِ ج لَوْلَا تَسْتَغْفِرُوْنَ اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿46﴾ قَالُوْا

پہلے	بھلائی	کیوں نہیں	تم بخشش مانگتے	اللہ سے	تا کہ تم	تم رحم کیے جاؤ	وہ بولے

جلدی کرتے ہو؟تم اللہ سے گناہوں کی معافی کیوں نہیں مانگتے تا کہ تم پر رحم کیا جائے؟‘‘ وہ بولے

اطَّيَّرْنَا بِكَ وَبِمَنْ مَّعَكَ ط قَالَ طٰٓئِرُكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ بَلْ اَنْتُمْ

ہم نے بدشگونی لی	تجھ سے	اور اس سے جو	تیرے ساتھ ہے	اس نے کہا	بدشگونی تمہاری	پاس ہے	اللہ کے	بلکہ	تم ہو

’’اے صالح ہم تمہیں اور تمہارے ساتھیوں کو منحوس سمجھتے ہیں۔‘‘ صالح علیہ السلام نے کہا ’’تمہاری نحوست کا فیصلہ اللہ کے ہاتھ میں

قَوْمٌ تُفْتَنُوْنَ ﴿47﴾ وَكَانَ فِى الْمَدِيْنَةِ تِسْعَةُ رَهْطٍ يُّفْسِدُوْنَ فِى

لوگ	تم آزمائش میں پڑے ہوئے	اور وہ تھے	میں	شہر	نو	آدمی	وہ جو فساد کرتے تھے	میں

ہے۔ اب تم لوگوں کی آزمائش ہو رہی ہے۔‘‘ اور اس شہر میں نو سردار تھے جو زمین میں فساد

الْاَرْضِ وَلَا يُصْلِحُوْنَ ﴿48﴾ قَالُوْا تَقَاسَمُوْا بِاللّٰهِ لَنُبَيِّتَنَّهٗ وَاَهْلَهٗ

ملک	اور نہیں	وہ اصلاح کرتے تھے	وہ بولے	تم قسمیں کھاؤ	اللہ کی	کہ ضرور ہم رات کو حملہ کریں گے	اور اس کے گھر پر

پھیلاتے اور اصلاح کا کام نہ کرتے۔انہوں نے اللہ کی قسم کھا کر آپس میں عہد کیا ’’ہم صالح اور اس کے لوگوں کو رات کے وقت

ثُمَّ لَنَقُوْلَنَّ لِوَلِيِّهٖ مَا شَهِدْنَا مَهْلِكَ اَهْلِهٖ وَاِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ﴿49﴾

پھر	ضرور ہم کہیں گے	اس کے وارث کو	نہیں	ہم موجود تھے	قتل گاہ پر	اس کے گھر کی	اور بے شک ہم	البتہ سچے ہیں

چپکے سے ہلاک کر دیں گے۔بعد میں اس کے وارث سے کہہ دیں گے ’’ہم صالح اور اس کے لوگوں کی ہلاکت کے وقت موجود نہ

وَمَكَرُوْا مَكْرًا وَّمَكَرْنَا مَكْرًا وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿50﴾ فَانْظُرْ كَيْفَ

اور وہ چال چلے	ایک چال	اور ہم نے چال چلی	ایک چال	اور وہ	نہیں	وہ جانتے تھے	آپ دیکھیں	کیسے

تھے۔ بے شک ہم سچے ہیں۔'' اِس طرح انہوں نے صالح علیہ السلام کے خلاف چال چلی اور ہم نے بھی چال چلی جس کی انہیں خبر نہ

كَانَ عَاقِبَةُ مَكْرِهِمْ ۙ اَنَّا دَمَّرْنٰهُمْ وَقَوْمَهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿51﴾ فَتِلْكَ

وہ ہوا	انجام	ان کی چال کا	یہ کہ	ہم نے ہلاک کر دیا ان کو	اور ان کی قوم کو	سب کو	پس یہ ہیں

ہوئی۔ پھر دیکھو کیسا ہوا اُن کی چال کا انجام؟ ہم نے انہیں اور ان کی پوری قوم کو ہلاک کر دیا۔ اب دیکھ لو

بُيُوْتُهُمْ خَاوِيَةًۢ بِمَا ظَلَمُوْا ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ

ان کے گھر	ویران	اس وجہ سے جو	انہوں نے ظلم کیا	بے شک	میں	اس	ضرور نشانی ہے	ان لوگوں کے لیے

اُن کے گھر ویران پڑے ہوئے، ان کی نافرمانی کا نتیجہ۔ بے شک اس واقعے میں ان لوگوں کے لیے بڑا سبق ہے جو جاننا چاہیں۔

يَّعْلَمُوْنَ ﴿52﴾ وَاَنْجَيْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ ﴿53﴾ وَلُوْطًا اِذْ

جو جانتے ہیں	اور ہم نے نجات دی	ان کو جو	وہ ایمان لائے	اور وہ تھے	پرہیزگار	اور لوط کو	جب

ہم نے ان لوگوں کو بچا لیا تھا جو ایمان لائے اور اللہ سے ڈرتے تھے۔ اور ہم نے لوط علیہ السلام کو رسول بنا کر بھیجا۔

قَالَ لِقَوْمِهٖۤ اَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ وَاَنْتُمْ تُبْصِرُوْنَ ﴿54﴾ اَئِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ

اس نے کہا	اپنی قوم کو	کیا تم آتے ہو	بے حیائی کو	اور تم	تم دیکھتے ہو	کیا تم	البتہ تم آتے ہو

یاد کرو جب انہوں نے اپنی قوم سے کہا ''کیا تم جان بوجھ کر بے حیائی کرتے ہو۔ تم لڑکوں

الرِّجَالَ شَهْوَةً مِّنْ دُوْنِ النِّسَآءِ ؕ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ تَجْهَلُوْنَ ﴿55﴾

مردوں (کے پاس)	شہوت کے لیے	چھوڑ کر	بیویاں	بلکہ	تم	لوگ ہو	تم جہالت کرتے ہو

سے شہوت پوری کرتے ہو بیویوں کو چھوڑ کر، کتنے احمق ہو۔

فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖۤ اِلَّاۤ اَنْ قَالُوْۤا اَخْرِجُوْۤا اٰلَ لُوْطٍ مِّنْ

پھر نہ	وہ تھا	جواب	اس کی قوم کا	مگر	یہ کہ	وہ بولے	تم نکالو	خاندان لوط کو	سے

مگر لوط علیہ السلام کی قوم کا جواب یہ تھا کہ ''لوط علیہ السلام کے گھر والوں کو اپنی بستی

قَرْيَتِكُمْ ۚ اِنَّهُمْ اُنَاسٌ يَّتَطَهَّرُوْنَ ﴿56﴾ فَاَنْجَيْنٰهُ وَاَهْلَهٗۤ اِلَّا

اپنی بستی سے	بے شک یہ	لوگ	بڑے پاک بنتے ہیں	پھر ہم نے نجات دی اسے	اور اس کے گھر والوں کو	مگر

سے نکال دو، یہ لوگ بڑے پاک صاف بنتے ہیں۔'' پھر ہم نے لوط علیہ السلام کو اور ان کے خاندان کو عذاب سے بچا لیا مگر

اِمْرَاَتَهٗ قَدَّرْنٰهَا مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿57﴾ وَ اَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَّطَرًا فَسَآءَ

اس کی بیوی	ہم نے مقدر کیا اس کا	سے	پیچھے رہ جانے والوں میں	اور ہم نے بارش کی	ان پر	ایک بارش	پس بری تھی

اُن کی بیوی نہ بچی جس کا پیچھے رہ جانا ہم نے طے کر دیا تھا۔ ہم نے اُس قوم پر پتھروں کی بارش برسائی۔ کیسی بری

4 ع 14 19

مَطَرُ الْمُنْذَرِيْنَ ﴿58﴾ قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَ سَلٰمٌ عَلٰى عِبَادِهِ الَّذِيْنَ

بارش	خبردار کیے گئے لوگوں پر	کہہ دیجیے	تمام تعریف ہے	اللہ کے لیے	اور سلام ہے	پر	اس کے بندوں	جن کو

بارش تھی جو اُن لوگوں پر کی گئی جنہیں پہلے خبردار کیا گیا تھا۔ اے نبی ﷺ آپ ﷺ کہیں شکر ہے اللہ کا، اور سلام ہے اللہ کے چنے

اصْطَفٰى ط آٰللّٰهُ خَيْرٌ اَمَّا يُشْرِكُوْنَ ط ﴿59﴾

اس نے چن لیا	کیا اللہ	بہتر ہے	یا جسے	وہ شریک ٹھہراتے ہیں۔

ہوئے بندوں پر اور آپ ﷺ مشرکین سے پوچھیں ''کیا اللہ بہتر ہے یا وہ جنہیں وہ شریک بناتے ہیں؟''

اَمَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَاَنْزَلَ لَكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ مَآءً ۚ

بھلا کون	اس نے پیدا کیا	آسمانوں کو	اور زمین کو	اور اس نے اتارا	تمہارے لیے	سے	آسمان	پانی

بھلا کون ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور تمہارے لیے آسمان سے پانی اتارا؟

فَاَنْۢبَتْنَا بِهٖ حَدَآئِقَ ذَاتَ بَهْجَةٍ ۚ مَا كَانَ لَكُمْ اَنْ تُنْۢبِتُوْا

پھر ہم نے اگائے	اس سے	باغات	والے	رونق	نہ	(قدرت) وہ تھی	تم کو	یہ کہ	تم اگاؤ

اسی پانی سے ہم نے خوشنما باغ اگائے۔ تمہارے بس میں نہ تھا کہ تم ان درختوں کو

شَجَرَهَا ؕ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ بَلْ هُمْ قَوْمٌ يَّعْدِلُوْنَ ؕ 60 اَمَّنْ جَعَلَ

اس کے درخت	کیا ہے کوئی معبود	ساتھ	اللہ کے	بلکہ	وہ	لوگ	وہ شرک کرتے ہیں	بھلا کون	اس نے بنایا

اگا سکتے۔ کیا اللہ کے سوا کوئی اور معبود ہے؟ مگر مشرک لوگ راہِ راست سے ہٹے ہوئے ہیں۔ بھلا کس نے زمین

الْاَرْضَ قَرَارًا وَّجَعَلَ خِلٰلَهَآ اَنْهٰرًا وَّجَعَلَ لَهَا رَوَاسِيَ وَجَعَلَ

زمین کو	ٹھکانا	اور اس نے بنائیں	اس کے درمیان	نہریں	اور اس نے بنائے	اس کے	پہاڑ	اور اس نے بنایا

کو رہنے کے قابل بنایا؟ اس میں نہریں جاری کیں۔ اس میں پہاڑ بنا دیے۔ دو قسم کے سمندروں

بَيْنَ الْبَحْرَيْنِ حَاجِزًا ؕ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ بَلْ اَكْثَرُهُمْ

درمیان	دو سمندروں کے	پردہ	کیا ہے کوئی معبود	ساتھ	اللہ کے	بلکہ	اکثر ان کے

کے درمیان پردہ ڈال دیا۔ کیا اللہ کے سوا کوئی اور معبود ہے؟ مگر اکثر لوگ

لَا يَعْلَمُوْنَ ؕ 61 اَمَّنْ يُّجِيْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاهُ وَيَكْشِفُ السُّوْٓءَ

نہیں وہ جانتے	بھلا کون	وہ دعا قبول کرتا ہے	پریشان حال (کی)	جب	وہ پکارے اس کو	اور وہ دور کرتا ہے	تکلیف

نہیں سمجھتے۔ بھلا وہ کون ہے جو بےبس کی پکار سنتا ہے اور اس کا دُکھ دور کرتا ہے؟

وَيَجْعَلُكُمْ خُلَفَآءَ الْاَرْضِ ؕ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ ؕ 62

اور وہ بناتا ہے تم کو	جانشین	زمین کے	کیا ہے کوئی معبود	ساتھ	اللہ کے	تھوڑی ہے	جو	تم نصیحت پکڑتے ہو

اور وہ کون ہے جو تمہیں زمین پر ایک دوسرے کا جانشین بناتا ہے؟ کیا اللہ کے سوا کوئی اور معبود ہے؟ مگر تم لوگ بہت کم نصیحت پکڑتے

اَمَّنْ يَّهْدِيْكُمْ فِيْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَمَنْ يُّرْسِلُ الرِّيٰحَ

بھلا کون	وہ راہ دکھاتا ہے تمہیں	میں	اندھیروں	خشکی کے	اور تری کے	اور کون	وہ بھیجتا ہے	ہوائیں

ہو۔ بھلا کون ہے جو تمہیں خشکی اور سمندر کے اندھیروں میں راستہ دکھاتا ہے؟ وہ کون ہے جو بارانِ رحمت

بُشْرًا بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهٖ ؕ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ تَعٰلَى اللّٰهُ عَمَّا

خوش خبری دینے والیاں	آگے	اس کی رحمت کے	کیا ہے کوئی معبود	ساتھ	اللہ کے	بہت بلند ہے	اللہ	اس سے جو

سے پہلے ہواؤں کو خوش خبری بنا کر بھیجتا ہے؟ کیا اللہ کے سوا کوئی اور معبود ہے؟ اللہ بہت برتر ہے ان چیزوں سے جنہیں وہ لوگ اس کا

يُشْرِكُوْنَ ؕ ﴿63﴾ اَمَّنْ يَّبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ وَمَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ

وہ شرک کرتے ہیں	بھلا کون	وہ ابتدا کرتا ہے	پیدا کرنے کی	پھر وہ	اُس کو دوبارہ پیدا کرے گا	اور کون	وہ رزق دیتا ہے تمہیں	سے

شریک بناتے ہیں۔ بھلا کون ہے جو مخلوق کو پہلی بار پیدا کرتا ہے۔ پھر وہ اسے دوبارہ پیدا کرے گا؟ اور کون تمہیں آسمانوں اور زمین سے

السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ؕ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ

آسمان	اور زمین سے	کیا ہے کوئی معبود	ساتھ	اللہ کے	کہہ دیجیے	تم لاؤ	اپنی دلیل	اگر	تم ہو

روزی دیتا ہے؟ کیا اللہ کے سوا کوئی اور معبود ہے؟ اے نبی ﷺ آپ ﷺ ان سے کہیں ’’اگر تم سچے ہو تو دلیل

صٰدِقِيْنَ ﴿64﴾ قُلْ لَّا يَعْلَمُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ الْغَيْبَ اِلَّا

سچے	کہہ دیجیے	نہیں	وہ جانتا	کوئی	میں	آسمانوں	اور زمین میں	غیب کو	سوائے

پیش کرو‘‘ اے نبی ﷺ آپ ﷺ کہیں ’’اللہ کے سوا آسمانوں اور زمین میں کوئی غیب کا علم

اللّٰهُ ؕ وَمَا يَشْعُرُوْنَ اَيَّانَ يُبْعَثُوْنَ ﴿65﴾ بَلِ ادّٰرَكَ عِلْمُهُمْ فِي

اللہ کے	اور نہیں	وہ جانتے	کس وقت	وہ اٹھائے جائیں گے	بلکہ	وہ الجھ گیا ہے	اُن کا علم	بارے میں

نہیں رکھتا۔ وہ یہ نہیں جانتے انہیں کب اٹھایا جائے گا‘‘ آخرت کے بارے میں اُن کا علم اُلجھ

5 ع 8 1
الْاٰخِرَةِ ۣ بَلْ هُمْ فِيْ شَكٍّ مِّنْهَا ۣ بَلْ هُمْ مِّنْهَا عَمُوْنَ ﴿66﴾

آخرت کے	بلکہ	وہ ہیں	میں	شک	اس سے	بلکہ	وہ ہیں	اس سے	اندھے

کر رہ گیا ہے، وہ شک میں پڑے ہوئے ہیں، بلکہ وہ اندھے بن گئے ہیں۔

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا ءَاِذَا كُنَّا تُرٰبًا وَّاٰبَآؤُنَآ اَئِنَّا لَمُخْرَجُوْنَ ﴿67﴾ لَقَدْ

اور کہا	(انہوں نے) جو	وہ کافر ہوئے	کیا جب	ہم ہوں گے	مٹی	اور ہمارے باپ دادا بھی	کیا ہم	البتہ نکالے جائیں گے	البتہ بے شک

اور کافر لوگ کہتے ہیں ’’جب ہم مر کر مٹی ہو جائیں گے اور ہمارے باپ دادا خاک ہو جائیں گے کیا پھر ہمیں قبروں سے نکالا جائے گا۔

وُعِدْنَا هٰذَا نَحْنُ وَاٰبَآؤُنَا مِنْ قَبْلُ ۙ اِنْ هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْرُ

ہم سے وعدہ کیا گیا	اس بات کا	ہم	اور ہمارے باپ دادا بھی	سے	پہلے	نہیں ہے	یہ	مگر	کہانیاں

یہ وعدہ ہم سے کیا گیا اور اس سے پہلے ہمارے باپ دادا سے بھی۔ یہ پہلے لوگوں کی

الْاَوَّلِيْنَ ﴿68﴾ قُلْ سِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ

پہلوں کی	کہہ دیجیے	تم سیر کرو	میں	زمین	پھر تم دیکھو	کیسے	وہ ہوا	انجام

کہانیاں ہیں۔" اے نبی ﷺ! آپ ﷺ ان سے کہیں "تم زمین پر چل پھر کر دیکھو مجرموں کا کیا

الْمُجْرِمِيْنَ ﴿69﴾ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُنْ فِيْ ضَيْقٍ مِّمَّا

مجرموں کا	اور نہ	آپ غم کھائیں	ان پر	اور نہ	آپ ہوں	میں	تنگی	اس سے جو

انجام ہوا؟ اور آپ ﷺ ان لوگوں کے حال پر غم نہ کریں اور نہ ان کی چالوں سے

يَمْكُرُوْنَ ﴿70﴾ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿71﴾ قُلْ

وہ چال چلتے ہیں	اور وہ کہتے ہیں	کب ہے	یہ	وعدہ	اگر	تم ہو	سچے	کہہ دیجیے

فکر مند ہوں۔ اور وہ کہتے ہیں "اگر تم سچے ہو تو بتاؤ قیامت کا وعدہ کب پورا ہوگا؟" اے نبی ﷺ آپ ﷺ کہیں

عَسٰۤى اَنْ يَّكُوْنَ رَدِفَ لَكُمْ بَعْضُ الَّذِيْ تَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿72﴾ وَاِنَّ

ممکن ہے	کہ	وہ ہو	پیچھے لگی	تمہارے	بعض	وہ چیز جس کی	تم جلدی مچاتے ہو	اور بے شک

"جس عذاب کی تم جلدی کر رہے ہو، ہو سکتا ہے اس کا کچھ حصہ تمہارے قریب آ لگا ہو۔" اس میں

رَبَّكَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿73﴾

آپ کا رب ہے	البتہ والا	فضل	پر	لوگوں	اور لیکن	اکثر ان کے	نہیں	وہ شکر کرتے

شک نہیں آپ ﷺ کا رب لوگوں کے لیے بڑے فضل والا ہے مگر ان میں سے اکثر شکر نہیں کرتے۔

وَاِنَّ رَبَّكَ لَيَعْلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُوْرُهُمْ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ﴿74﴾ وَمَا مِنْ

اور بے شک	آپ کا رب	وہ ضرور جانتا ہے	جو کچھ	وہ چھپاتے ہیں	ان کے سینے	اور جو کچھ	وہ ظاہر کرتے ہیں	اور نہیں	کوئی

آپ ﷺ کا رب خوب جانتا ہے جو کچھ ان لوگوں کے سینوں میں چھپا ہے اور جو وہ ظاہر کرتے ہیں۔ آسمانوں

غَآئِبَةٍ فِي السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ﴿75﴾ اِنَّ هٰذَا الْقُرْاٰنَ

چھپی چیز	میں	آسمان	اور زمین میں	مگر	میں	کتاب	بیان کرنے والی	بے شک	یہ	قرآن

اور زمین کی کوئی پوشیدہ چیز ایسی نہیں جو ایک واضح کتاب میں درج نہ ہو۔ بے شک یہ قرآن

يَقُصُّ عَلٰى بَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ اَكْثَرَ الَّذِيْ هُمْ فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿76﴾

وہ بیان کرتا ہے	اوپر	بنی اسرائیل کے	اکثر	وہ چیز کہ	وہ	جس میں	وہ اختلاف کرتے ہیں

بنی اسرائیل پر بہت سی چیزیں واضح کرتا ہے جن میں وہ اختلاف رکھتے ہیں

وَاِنَّهٗ لَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿77﴾ اِنَّ رَبَّكَ يَقْضِيْ بَيْنَهُمْ

اور بے شک یہ	البتہ ہدایت ہے	اور رحمت ہے	مومنوں کے لیے	بے شک	آپ کا رب	وہ فیصلہ کرے گا	ان کے درمیان

اور ایمان والوں کے لیے یہ ہدایت اور رحمت ہے۔ اے نبی ﷺ آپ ﷺ کا رب اپنے حکم سے ان کے

بِحُكْمِهٖ ج وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْعَلِيْمُ ﴿78﴾ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ط اِنَّكَ عَلَى الْحَقِّ

اپنے حکم سے	اور وہ ہے	بڑا غالب	خوب علم والا	پس آپ بھروسا کریں	پر	اللہ	بے شک آپ ہیں	پر	حق

درمیان فیصلہ کرے گا اور وہ بڑا غالب اور علم والا ہے۔ آپ ﷺ اللہ پر بھروسا رکھیں۔ یقیناً آپ ﷺ بالکل حق

الْمُبِيْنِ ﴿79﴾ اِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتٰى وَلَا تُسْمِعُ الصُّمَّ الدُّعَآءَ اِذَا

ظاہر	بے شک آپ	نہیں	آپ سنا سکتے	مُردوں کو	اور نہ	آپ سنا سکتے ہیں	بہروں کو	آواز	جب

پر ہیں۔ اور آپ ﷺ مُردوں کو نہیں سنا سکتے اور نہ بہروں تک اپنی آواز پہنچا سکتے ہیں جبکہ وہ پیٹھ پھیر کر

وَلَّوْا مُدْبِرِيْنَ ﴿80﴾ وَمَآ اَنْتَ بِهٰدِي الْعُمْيِ عَنْ ضَلٰلَتِهِمْ ط اِنْ

وہ پھر جائیں	پیٹھ پھیرتے ہوئے	اور نہیں	آپ	ہدایت دینے والے	اندھوں کو	سے	وہ ان کی گمراہی	نہیں

چلے جائیں، نہ آپ ﷺ اندھوں کو ان کی گم راہی سے بچا کر راہِ راست پر لا سکتے ہیں۔ آپ ﷺ صرف

تُسْمِعُ اِلَّا مَنْ يُّؤْمِنُ بِاٰيٰتِنَا فَهُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿81﴾ وَاِذَا وَقَعَ الْقَوْلُ

آپ سناتے	مگر	(اسے) جو	وہ ایمان لاتا ہے	ہماری آیتوں پر	پھر وہ	فرماں بردار ہیں	اور جب	وہ آن پڑے گی بات

اُن لوگوں کو سنا سکتے ہیں جو ہماری آیتوں پر ایمان لا کر فرماں بردار بن جاتے ہیں۔ اور جب اللہ کا وعدۂ قیامت

عَلَيْهِمْ اَخْرَجْنَا لَهُمْ دَآبَّةً مِّنَ الْاَرْضِ تُكَلِّمُهُمْ لا اَنَّ النَّاسَ

ان پر	ہم نکالیں گے	ان کے لیے	ایک جانور	سے	زمین	وہ بولے گا ان سے	کہ	لوگ

لوگوں پر پورا ہونے کو ہوگا تو ہم ان کے لیے زمین سے ایک جانور نکالیں گے جو ان سے کلام کرے گا اور بتائے گا کون لوگ ہماری

كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا لَا يُوْقِنُوْنَ ﴿82﴾ ع وَيَوْمَ نَحْشُرُ مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ فَوْجًا 6 ع 16 2

وہ تھے	ہماری آیتوں پر	نہ	وہ یقین کرتے	اور جس دن	ہم جمع کریں گے	سے	ہر	امت	ایک گروہ

آیتوں پر یقین نہ رکھتے تھے۔اور جس دن ہم ہر امت میں سے ایک گروہ اُن لوگوں کا جمع کریں گے

مِّمَّنْ يُّكَذِّبُ بِاٰيٰتِنَا فَهُمْ يُوْزَعُوْنَ ﴿83﴾ حَتّٰٓى اِذَا جَآءُوْ قَالَ

ان سے جو	وہ انکار کرتا تھا	ہماری آیتوں کا	پھر وہ	وہ ان کی گروہ بندی ہوگی	یہاں تک کہ	جب	وہ آئیں گے	وہ (اللہ) فرمائے گا

جو ہماری آیتوں کو جھٹلاتے تھے۔ پھر ان کی جماعت بندی کی جائے گی۔ جب وہ آ جائیں گے تو اللہ ان سے کہے گا

اَكَذَّبْتُمْ بِاٰيٰتِيْ وَلَمْ تُحِيْطُوْا بِهَا عِلْمًا اَمَّا ذَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿84﴾

کیا تم نے جھٹلایا	میری آیتوں کو	اور نہ	تم نے احاطہ کیا تھا	ان کا	علم سے	یا	کیا	تم تھے	تم کرتے

”کیا تم نے میری آیتوں کو سمجھے بغیر جھٹلایا تھا، بولو، تم کیا کرتے تھے؟“

وَوَقَعَ الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ بِمَا ظَلَمُوْا فَهُمْ لَا يَنْطِقُوْنَ ﴿85﴾ اَلَمْ يَرَوْا

اور وہ آن پڑے گی بات	ان پر	اس وجہ سے جو	انہوں نے ظلم کیا	پھر وہ	نہیں	وہ بول سکیں گے	کیا نہیں	وہ دیکھتے

پھر ان پر عذاب کی بات پوری ہو جائے گی کیونکہ انہوں نے ظلم کیا تھا۔ پھر وہ کچھ بول نہ سکیں گے۔ کیا ان لوگوں نے نہیں دیکھا

اَنَّا جَعَلْنَا الَّيْلَ لِيَسْكُنُوْا فِيْهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ

کہ ہم	ہم نے بنائی	رات	تاکہ وہ آرام کریں	اس میں	اور دن بنایا	دکھانے والا	بے شک	میں	اس

کہ ہم نے رات بنائی تاکہ وہ اس میں آرام کریں اور دن بنایا تاکہ وہ اس میں دیکھیں۔ بے شک اس میں ان لوگوں کے لیے اللہ کی

لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿86﴾ وَيَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ فَفَزِعَ مَنْ

ضرور نشانیاں ہیں	ان لوگوں کے لیے	وہ جو ایمان لاتے ہیں	اور جس دن	وہ پھونکا جائے گا	میں	صور	وہ پھر گھبرا جائے گا	جو کوئی ہے

بڑی نشانیاں ہیں جو ایمان لانا چاہیں۔ اور جس دن صُور پھونکا جائے گا تو آسمانوں اور زمین میں

فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ اِلَّا مَنْ شَآءَ اللّٰهُ ؕ وَكُلٌّ اَتَوْهُ

میں	آسمانوں	اور جو کوئی ہے	میں	زمین	مگر	جسے	وہ چاہے گا اللہ	اور سب	وہ آئیں گے

جو بھی ہوں گے وہ سب گھبرا اٹھیں گے سوائے اُن کے جنہیں اللہ محفوظ رکھے گا اور سب اللہ کے آگے سر

دٰخِرِيْنَ ﴿87﴾ وَتَرَى الْجِبَالَ تَحْسَبُهَا جَامِدَةً وَّهِيَ تَمُرُّ مَرَّ

ذلیل ہوکر	اور آپ دیکھیں گے	پہاڑوں کو	آپ گمان کریں گے ان کو	پختہ جمے ہوئے ہیں	جب کہ وہ	وہ چلیں گے	چال

جھکائے ہوں گے۔ اُس وقت تم پہاڑوں کو دیکھو گے تو گمان کرو گے وہ اپنی جگہ جمے ہوئے ہیں حالاں کہ وہ بادلوں کی طرح چل

السَّحَابِ ؕ صُنْعَ اللّٰهِ الَّذِيْٓ اَتْقَنَ كُلَّ شَيْءٍ ؕ اِنَّهٗ خَبِيْرٌ ۢ بِمَا

بادلوں کی	کاریگری	اللہ کی ہے	جو	اس نے خوب بنائی	ہر	چیز کو	بے شک وہ	باخبر ہے	اس سے جو

رہے ہوں گے۔ کیسی اللہ کی کاریگری ہے جس نے ہر چیز کو ٹھیک بنایا! بے شک وہ تمہارے اعمال

تَفْعَلُوْنَ ﴿88﴾ مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ خَيْرٌ مِّنْهَا ۚ وَهُمْ مِّنْ فَزَعٍ

تم کرتے ہو	جو کوئی	وہ لائے گا	نیکی	تو اسکے لیے ہے	بہتر	اس سے	اور وہ ہیں	سے	گھبراہٹ

سے باخبر ہے۔ جو شخص بھلائی لائے گا اسے بہتر بدلہ ملے گا اور ایسے لوگ قیامت کے دن گھبراہٹ

يَوۡمَئِذٍ اٰمِنُوۡنَ ﴿89﴾ وَمَنۡ جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ فَكُبَّتۡ وُجُوۡهُهُمۡ فِي النَّارِؕ

اس روز	امن والے	اور جو (کوئی)	وہ لایا	برائی	وہ تو ڈالے جائیں گے	منہ ان کے	میں	آگ

سے محفوظ رہیں گے۔اور جو شخص برائی لائے گا ایسے لوگوں کو اوندھے منہ دوزخ کی آگ میں ڈالا جائے گا۔ اُن سے کہا جائے گا

هَلۡ تُجۡزَوۡنَ اِلَّا مَا كُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ﴿90﴾ اِنَّمَاۤ اُمِرۡتُ اَنۡ اَعۡبُدَ رَبَّ

نہیں	تمہیں بدلہ دیا جاتا	مگر	جو کچھ	تم تھے	تم کرتے	بے شک صرف یہی	مجھے حکم دیا گیا	کہ	میں عبادت کروں	رب کی

”تمہیں اسی کا بدلہ مل رہا ہے جو تم کرتے تھے“ اے نبی ﷺ آپ ﷺ کہہ دیں ”مجھے یہ حکم دیا گیا ہے میں اس شہر مکہ کے رب

هٰذِهِ الۡبَلۡدَةِ الَّذِيۡ حَرَّمَهَا وَلَهٗ كُلُّ شَيۡءٍ وَّاُمِرۡتُ اَنۡ اَكُوۡنَ مِنَ

اس	شہر کے	جو	اس نے عزت دی اسے	اور اسی کی ہے	ہر	چیز	اور مجھے حکم دیا گیا ہے	کہ	میں ہوں	سے

کی عبادت کروں جس نے اِسے محترم ٹھہرایا۔ ہر چیز اسی کی ہے اور مجھے حکم دیا گیا ہے میں اُسی کا

الۡمُسۡلِمِيۡنَ ﴿91﴾ۙ وَاَنۡ اَتۡلُوَا الۡقُرۡاٰنَۚ فَمَنِ اهۡتَدٰى فَاِنَّمَا يَهۡتَدِيۡ لِنَفۡسِهٖۚ

فرماں برداروں میں	اور یہ کہ	میں پڑھوں	قرآن کو	پھر جو کوئی	وہ ہدایت پا گیا	تو صرف	وہ ہدایت پاتا ہے	اپنے لیے

فرماں بردار بنوں اور لوگوں کو قرآن سناؤں۔“ پھر جو شخص ہدایت کی راہ اختیار کرتا ہے وہ اپنے لئے کرتا ہے اور جو گم راہی اختیار

وَمَنۡ ضَلَّ فَقُلۡ اِنَّمَاۤ اَنَا مِنَ الۡمُنۡذِرِيۡنَ ﴿92﴾ وَقُلِ الۡحَمۡدُ

اور جو کوئی	وہ گم راہ ہوا	پس کہہ دیجیے	بے شک صرف	میں ہوں	سے	خبردار کرنے والوں میں	اور کہہ دیجیے	تمام تعریف ہے

کرے گا تو اے نبی ﷺ آپ کہہ دیں ”میں صرف خبردار کرنے والا ہوں۔“ اور آپ ﷺ یہ بھی کہیں ”تعریفیں

7 ع 11 3 لِلّٰهِ سَيُرِيۡكُمۡ اٰيٰتِهٖ فَتَعۡرِفُوۡنَهَاؕ وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعۡمَلُوۡنَ ﴿93﴾ع

اللہ ہی کے لیے	جلد دکھائے گا تم کو	نشانیاں اپنی	پھر تم پہچان لو گے ان کو	اور نہیں ہے	آپ کا رب	غافل	اس سے جو	تم کرتے ہو

اللہ کے لیے ہیں۔ وہ تمہیں اپنی نشانیاں دکھائے گا جنہیں تم پہچان لو گے، اور تمہارا رب اس سے بے خبر نہیں جو تم کرتے ہو۔“

(28) سُوۡرَةُ الۡقَصَصِ مَكِّيَّةٌ (49)

اٰيَاتُهَا 88 — رُكُوۡعَاتُهَا 9

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

طٰسٓمّٓ ﴿1﴾ تِلۡكَ اٰيٰتُ الۡكِتٰبِ الۡمُبِيۡنِ ﴿2﴾ نَتۡلُوۡا عَلَيۡكَ مِنۡ نَّبَاِ مُوۡسٰى

طٰسٓمّٓ	یہ ہیں	آیتیں	کتاب	واضح کی	ہم پڑھتے ہیں	آپ پر	کچھ	خبر	موسیٰ کی

طا، سین، میم۔ یہ واضح کتاب کی آیتیں ہیں۔ اے نبی ﷺ ہم آپ ﷺ کو موسیٰ علیہ السلام اور فرعون کے کچھ سچے واقعات

وَفِرْعَوْنَ بِالْحَقِّ لِقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ۝3 اِنَّ فِرْعَوْنَ عَلَا فِي الْاَرْضِ

اور فرعون کی	حق کے ساتھ	لوگوں کے لیے جو	وہ ایمان لاتے ہیں	بے شک	فرعون	وہ متکبر تھا	میں	زمین

سناتے ہیں ان لوگوں کے لیے جو ایمان لائیں۔ بے شک فرعون نے ملک میں سرکشی کی۔

وَجَعَلَ اَهْلَهَا شِيَعًا يَّسْتَضْعِفُ طَآئِفَةً مِّنْهُمْ يُذَبِّحُ اَبْنَآءَهُمْ

اوراس نے بنا رکھے تھے	اپنی رعایا کے	کئی فرقے	وہ کمزور سمجھتا تھا	ایک گروہ کو	ان میں سے	وہ ذبح کرتا تھا	ان کے بیٹے

اس کے باشندوں کو گروہوں میں تقسیم کر دیا۔ ایک گروہ کو اس نے کمزور کر رکھا تھا۔ وہ ان کے بیٹوں کو ذبح کرتا

وَيَسْتَحْيٖ نِسَآءَهُمْ ۭ اِنَّهٗ كَانَ مِنَ الْمُفْسِدِيْنَ ۝4 وَنُرِيْدُ اَنْ نَّمُنَّ

اور وہ زندہ رکھتا تھا	ان کی عورتیں	بے شک وہ	وہ تھا	سے	فساد کرنے والوں میں	اور ہم چاہتے تھے	کہ	ہم احسان کریں

اور ان کی عورتوں کو زندہ رکھتا۔ بے شک وہ فسادی تھا۔ ہم چاہتے تھے ان لوگوں پر احسان کریں جو زمین

عَلَى الَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْا فِي الْاَرْضِ وَنَجْعَلَهُمْ اَئِمَّةً وَّنَجْعَلَهُمُ

پر	ان لوگوں	جو کمزور بنا دیے گئے تھے	میں	زمین	اور ہم بنانا چاہتے تھے ان کو	پیشوا	اور ہم بنانا چاہتے تھے ان کو

میں کمزور کر دیے گئے تھے کہ انہیں پیشوا بنائیں اور زمین کا وارث

الْوٰرِثِيْنَ ۝5 وَنُمَكِّنَ لَهُمْ فِي الْاَرْضِ وَنُرِيَ فِرْعَوْنَ وَهَامٰنَ

وارث (ملک کے)	اور ہم اقتدار دینا چاہتے تھے	ان کو	میں	زمین	اور ہم دکھانا چاہتے تھے	فرعون کو	اور ہامان کو

بنائیں اور اقتدار عطا کریں۔ اور فرعون اور ہامان اور ان کے لشکروں کو بنی اسرائیل

وَجُنُوْدَهُمَا مِنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَحْذَرُوْنَ ۝6 وَاَوْحَيْنَآ اِلٰٓى اُمِّ

اور ان کے لشکروں کو	ان (کے ہاتھوں) سے	جن سے	وہ تھے	وہ خطرہ محسوس کرتے	اور ہم نے الہام کیا	طرف	ماں

کے ہاتھوں وہ انجام دکھا دیں جس کا انہیں خطرہ تھا۔ ہم نے موسیٰ علیہ السلام کی والدہ کو الہام کیا

مُوْسٰٓى اَنْ اَرْضِعِيْهِ ۚ فَاِذَا خِفْتِ عَلَيْهِ فَاَلْقِيْهِ فِي الْيَمِّ

موسیٰ کی	یہ کہ	تو دودھ پلا اسے	پھر جب	تو ڈرے	اس کے بارے میں	تو ڈال دے اسے	میں	دریا

”اپنے بچے کو دودھ پلاؤ۔ جب تمہیں اس کے بارے میں اندیشہ ہو تو اسے دریا میں ڈال دینا۔ پھر فکر

وَلَا تَخَافِيْ وَلَا تَحْزَنِيْ ۚ اِنَّا رَآدُّوْهُ اِلَيْكِ وَجَاعِلُوْهُ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ۝7

اور نہ تو ڈر	اور نہ	تو غم کر	بے شک ہم	لوٹائیں گے اسے	تیری طرف	اور بنائیں گے اسے	سے	رسولوں میں

نہ کرنا اور غمگین نہ ہونا۔ ہم اسے تمہارے پاس واپس لائیں گے اور اپنا رسول بنائیں گے۔“

فَالْتَقَطَهٗۤ اٰلُ فِرْعَوْنَ لِيَكُوْنَ لَهُمْ عَدُوًّا وَّحَزَنًا ۭ اِنَّ فِرْعَوْنَ

پھر اٹھالیا اسے فرعونیوں نے	تاکہ وہ ہو	ان کے لیے	دشمن	اور غم کا باعث	بے شک	فرعون

چنانچہ اس بچے کو فرعون کے لوگوں نے دریا سے اٹھالیا مگر انہیں کیا معلوم وہی بچہ ایک دن ان کا دشمن ہوگا اور ان کے لیے غم کا باعث

وَهَامٰنَ وَجُنُوْدَهُمَا كَانُوْا خٰطِـِٕيْنَ ۝8 وَقَالَتِ امْرَاَتُ فِرْعَوْنَ قُرَّتُ

اور ہامان	اور لشکران دونوں کے	وہ تھے	خطا کرنے والے	اور اس نے کہا	بیوی نے	فرعون کی	ٹھنڈک ہے

بنے گا۔ ویسے فرعون، ہامان اور ان کے لشکر تھے بڑے خطا کار اور مجرم۔ اور فرعون کی بیوی نے اپنے شوہر سے کہا ''یہ بچہ آنکھوں کی

عَيْنٍ لِّيْ وَلَكَ ۭ لَا تَقْتُلُوْهُ ڰ عَسٰٓى اَنْ يَّنْفَعَنَآ اَوْ نَتَّخِذَهٗ وَلَدًا

آنکھوں کی	میرے لیے	اور تیرے لیے	نہ	تم قتل کرواسے	ہوسکتا ہے	کہ	وہ فائدہ دے ہمیں	یا	ہم بنالیں اسے	بیٹا

ٹھنڈک ہے، میرے لئے بھی اور تیرے لیے بھی، اسے قتل نہ کرنا۔ ممکن ہے یہ ہمیں فائدہ دے یا ہم اسے بیٹا بنا لیں۔''

وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ۝9 وَاَصْبَحَ فُؤَادُ اُمِّ مُوْسٰى فٰرِغًا ۭ اِنْ كَادَتْ

اور وہ	نہیں	وہ سمجھتے تھے	اور وہ ہوگیا	دل	ماں کا	موسیٰ کی	بے قرار	بے شک	وہ قریب تھی

اور انہیں انجام کی خبر نہ تھی۔ ادھر موسیٰ علیہ السلام کی ماں کا دل بے چین ہو گیا۔ قریب تھا وہ اس معاملے کو ظاہر کر

لَتُبْدِيْ بِهٖ لَوْلَآ اَنْ رَّبَطْنَا عَلٰي قَلْبِهَا لِتَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝10

کہ وہ ظاہر کرتی	اس کو	اگر نہ	البتہ	ہم باندھ رکھتے	اس کے دل کو	تاکہ وہ ہو	ایمان والوں میں سے

دیتی اگر ہم اُس کے دل کو نہ سنبھالتے تاکہ وہ ہمارے وعدے پر یقین کر کے مطمئن رہے۔

وَقَالَتْ لِاُخْتِهٖ قُصِّيْهِ ۡ فَبَصُرَتْ بِهٖ عَنْ جُنُبٍ وَّهُمْ

اور اس نے کہا	اس کی بہن کو	تو پیچھا کر اس کا	پھر وہ دیکھتی تھی	اس کو	سے	لاتعلقی	اور وہ

اس نے موسیٰ علیہ السلام کی بہن سے کہا ''تو اس کے پیچھے پیچھے جا'' چنانچہ وہ اجنبی بن کر اسے دیکھتی رہی اور فرعون کے لوگوں کو اس کی

لَا يَشْعُرُوْنَ ۝11ۙ وَحَرَّمْنَا عَلَيْهِ الْمَرَاضِعَ مِنْ قَبْلُ فَقَالَتْ هَلْ اَدُلُّكُمْ

وہ نہیں جانتے تھے	اور ہم نے حرام کردیا	اس پر	دودھ پلانے والیوں کو	سے	پہلے	پھر وہ بولی	کیا	میں بتاؤں تمہیں

خبر نہ ہوئی۔ ہم نے پہلے ہی موسیٰ پر دائیوں کے دودھ حرام کر دیے تھے۔ وہ لڑکی کہنے لگی ''کیا میں تمہیں ایسے گھرانے کا

عَلٰٓي اَهْلِ بَيْتٍ يَّكْفُلُوْنَهٗ لَكُمْ وَهُمْ لَهٗ نٰصِحُوْنَ ۝12 فَرَدَدْنٰهُ اِلٰٓى

کا	والوں	گھر	جو پرورش کریں اس کی	تمہارے لئے	اور وہ	اس کے ہیں	خیر خواہ	پھر ہم نے لوٹا دیا اسے	طرف

پتہ دوں جو تمہارے لیے اس بچے کی پرورش کریں اور اس کی خیر خواہی کریں۔'' اس طرح ہم نے موسیٰ علیہ السلام کو ان کی ماں کے

أُمِّهٖ كَيْ تَقَرَّ عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ وَلِتَعْلَمَ اَنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ

اس کی ماں کی	تا کہ	وہ ٹھنڈی ہوں	اس کی آنکھیں	اور نہ	وہ غم کھائے	اور تا کہ وہ جانے	کہ	وعدہ	اللہ کا	حق ہے

پاس واپس پہنچا دیا تا کہ اس کی آنکھیں ٹھنڈی ہوں، وہ غمگین نہ ہو اور وہ جان لے اللہ کا وعدہ سچا ہے،

وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿13﴾ وَلَمَّا بَلَغَ اَشُدَّهٗ وَاسْتَوٰٓى اٰتَيْنٰهُ ع 1 13 4

اور لیکن	اکثر ان کے	نہیں	وہ جانتے	اور جب	وہ پہنچا	اپنی جوانی کو	اور وہ توانا ہو گیا	تو ہم نے دیا اس کو

مگر اکثر لوگ نہیں جانتے۔ جب موسیٰ علیہ السلام اپنی جوانی کو پہنچے اور پورے جوان ہو گئے تو ہم نے اسے حکمت اور علم عطا کیا۔

حُكْمًا وَّعِلْمًا ؕ وَكَذٰلِكَ نَجْزِى الْمُحْسِنِيْنَ ﴿14﴾ وَدَخَلَ الْمَدِيْنَةَ عَلٰى

حکم	اور علم	اور اسی طرح	ہم بدلہ دیتے ہیں	نیکی کرنے والوں کو	اور وہ داخل ہوا	شہر میں	پر

نیک لوگوں کو ہم اسی طرح بدلہ دیتے ہیں۔ ایک دن موسیٰ علیہ السلام ایسے وقت میں آئے جب کہ شہر والے

حِيْنِ غَفْلَةٍ مِّنْ اَهْلِهَا فَوَجَدَ فِيْهَا رَجُلَيْنِ يَقْتَتِلٰنِ ۡ هٰذَا مِنْ

وقت	غفلت کے	سے	باشندوں اس کے	تو پایا اس نے	اس میں	دو آدمیوں کو	وہ جو لڑتے تھے	یہ تھا	سے

دوپہر کو بے خبر سو رہے تھے۔ اس نے دیکھا دو آدمی لڑ رہے ہیں۔ ایک اس کی اپنی قوم

شِيْعَتِهٖ وَهٰذَا مِنْ عَدُوِّهٖ ۚ فَاسْتَغَاثَهُ الَّذِىْ مِنْ شِيْعَتِهٖ عَلَى الَّذِىْ

قوم اس کی	اور یہ تھا	سے	دشمن اس کے	پھر فریاد کی اس نے	جو تھا	سے	قوم اس کی	اوپر	اس کے جو تھا

سے تھا، دوسرا دشمنوں میں سے تھا۔ جو اس کی قوم میں سے تھا اس نے اپنے دشمن کے خلاف موسیٰ علیہ السلام

مِنْ عَدُوِّهٖ ۙ فَوَكَزَهٗ مُوْسٰى فَقَضٰى عَلَيْهِ ۡ قَالَ هٰذَا مِنْ عَمَلِ

سے	دشمن اس کے	تو مکہ مارا اسے	موسیٰ نے	تو کام تمام کر دیا	اس کا	اس نے کہا	یہ ہے	سے	عمل

سے مدد مانگی۔ اس پر موسیٰ علیہ السلام نے اس قبطی کو مکا مارا اور اس کا کام تمام کر دیا۔ موسیٰ علیہ السلام نے کہا ''یہ کام مجھ سے شیطان

الشَّيْطٰنِ ؕ اِنَّهٗ عَدُوٌّ مُّضِلٌّ مُّبِيْنٌ ﴿15﴾ قَالَ رَبِّ اِنِّىْ ظَلَمْتُ

شیطان کے	بے شک وہ ہے	دشمن	گم راہ کرنے والا	ظاہر	اس نے کہا	اے میرے رب	بے شک میں	میں نے ظلم کیا

نے کرایا۔ بے شک وہ ایسا دشمن ہے جو کھلا گم راہ کرنے والا ہے۔'' پھر موسیٰ علیہ السلام نے دعا کی ''اے میرے رب میں

نَفْسِىْ فَاغْفِرْ لِىْ فَغَفَرَ لَهٗ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿16﴾ قَالَ

اپنی جان پر	پس تو بخش	مجھے	پھر اس نے بخش دیا	اس کو	بے شک وہ	ہی	بہت بخشنے والا	نہایت مہربان	اس نے کہا

نے اپنی جان پر ظلم کیا۔ مجھے بخش دے'' اللہ نے اسے بخش دیا۔'' بے شک وہ بخشنے والا مہربان ہے۔ پھر موسیٰ علیہ السلام نے

رَبِّ بِمَآ اَنْعَمْتَ عَلَیَّ فَلَنْ اَكُوْنَ ظَهِیْرًا لِّلْمُجْرِمِیْنَ ⑰ فَاَصْبَحَ

اے میرے رب	اس وجہ سے جو	تو نے انعام کیا	مجھ پر	پس ہرگز نہیں	میں ہوں گا	حمایتی	مجرموں کا	پھر وہ صبح کو آیا

عہد کیا ’’اے میرے رب تو نے میرا قصور معاف کر کے مجھ پر فضل کیا۔ میں آئندہ کبھی مجرموں کا مددگار نہ بنوں گا۔ پھر صبح

فِی الْمَدِیْنَةِ خَآئِفًا یَّتَرَقَّبُ فَاِذَا الَّذِی اسْتَنْصَرَهٗ بِالْاَمْسِ

میں	شہر	ڈرتا ہوا	خبر لیتا	پھر اچانک	وہ آدمی	جس نے مدد مانگی تھی اس سے	کل

کو ڈرتا ہوا شہر میں گیا تا کہ جائزہ لے مگر اس نے دیکھا وہی اسرائیلی جس نے کل اسے مدد کے لیے پکارا تھا آج پھر اسے مدد کے لیے

یَسْتَصْرِخُهٗ قَالَ لَهٗ مُوْسٰۤی اِنَّكَ لَغَوِیٌّ مُّبِیْنٌ ⑱ فَلَمَّاۤ اَنْ اَرَادَ

وہ پکار رہا تھا اسے	کہا	اس کو	موسیٰ نے	بے شک تو ہے	ضرور گمراہ	ظاہر	پھر جب	البتہ	اس نے ارادہ کیا

پکار رہا ہے۔ اس پر موسیٰ علیہ السلام نے اس سے کہا، تم بالکل گم راہ ہو‘‘ پھر جب موسیٰ علیہ السلام نے اس قبطی کو زیادتی

اَنْ یَّبْطِشَ بِالَّذِیْ هُوَ عَدُوٌّ لَّهُمَا قَالَ یٰمُوْسٰۤی اَتُرِیْدُ اَنْ

کہ	وہ پکڑے	اس کو	جو	دشمن تھا	دونوں کا	اس نے کہا	اے موسیٰ	کیا تو چاہتا ہے	کہ

سے روکنے کے لئے ہاتھ بڑھایا جو کہ موسیٰ علیہ السلام اور اسرائیلی دونوں کا دشمن تھا تو اسرائیلی بدحواس ہو کر بولا ’’اے موسیٰ

تَقْتُلَنِیْ كَمَا قَتَلْتَ نَفْسًا بِالْاَمْسِ اِنْ تُرِیْدُ اِلَّاۤ اَنْ تَكُوْنَ

تو قتل کرے مجھے	جیسے	تو نے قتل کیا	ایک جان کو	کل	نہیں	تو چاہتا	مگر	یہ کہ	تو ہو

کیا تم مجھے قتل کرنا چاہتے ہو جس طرح تم نے کل ایک شخص کو قتل کیا؟ تم زمین میں بڑے سرکش بن کر رہنا

جَبَّارًا فِی الْاَرْضِ وَمَا تُرِیْدُ اَنْ تَكُوْنَ مِنَ الْمُصْلِحِیْنَ ⑲ وَجَآءَ

سخت گیر	میں	زمین	اور نہیں	تو چاہتا	کہ	تو ہو	سے	اصلاح کرنے والوں میں	اور وہ آیا

چاہتے ہو، شریف شہری بن کر نہیں رہنا چاہتے۔‘‘ اور شہر کے کنارے

رَجُلٌ مِّنْ اَقْصَا الْمَدِیْنَةِ یَسْعٰی قَالَ یٰمُوْسٰۤی اِنَّ الْمَلَاَ

ایک آدمی	سے	کنارے	شہر کے	وہ دوڑتا ہوا	اس نے کہا	اے موسیٰ	بے شک	سردار

سے ایک شخص دوڑتا ہوا آیا اور اس نے کہا ’’اے موسیٰ علیہ السلام دربار والے

یَاْتَمِرُوْنَ بِكَ لِیَقْتُلُوْكَ فَاخْرُجْ اِنِّیْ لَكَ مِنَ النّٰصِحِیْنَ ⑳ فَخَرَجَ

وہ مشورہ کرتے ہیں	تیرے لیے	تا کہ قتل کریں تجھے	پس تو نکل جا	بیشک میں ہوں	تیرے لیے	سے	خیر خواہ میں	پھر وہ نکلا

مشورہ کر رہے ہیں کہ وہ تمہیں مار ڈالیں لہٰذا تم نکل جاؤ۔ میں تمہارا خیر خواہ ہوں۔‘‘ موسیٰ علیہ السلام وہاں سے

2 ع 8 5 مِنْهَا خَآئِفًا يَّتَرَقَّبُ ۫ قَالَ رَبِّ نَجِّنِيْ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿21﴾ ع

وہاں سے	ڈرتا ہوا	وہ خبر لیتا ہوا	اس نے کہا	اے میرے رب	تو بچا مجھے	سے	لوگوں	ظالم

ڈرتے ہوئے اور صورتِ حال کا جائزہ لیتے ہوئے نکل کھڑے ہوئے اور دعا کی ''اے میرے رب مجھے ظالم قوم سے بچا''

وَلَمَّا تَوَجَّهَ تِلْقَآءَ مَدْيَنَ قَالَ عَسٰى رَبِّيْٓ اَنْ يَّهْدِيَنِيْ سَوَآءَ

اور جب	وہ متوجہ ہوا	طرف	مدین کے	اس نے کہا	امید ہے کہ	میرا رب	یہ کہ	وہ رہنمائی کرے میری	سیدھی

پھر موسیٰ علیہ السلام نے مدین کا رُخ کرتے ہوئے کہا ''امید ہے میرا رب مجھے سیدھا راستہ

السَّبِيْلِ ﴿22﴾ وَلَمَّا وَرَدَ مَآءَ مَدْيَنَ وَجَدَ عَلَيْهِ اُمَّةً مِّنَ النَّاسِ

راہ کی	اور جب	وہ پہنچا	پانی پر	مدین کے	اس نے پایا	اس پر	گروہ	سے	لوگوں

دکھائے گا۔'' جب وہ مدین کے قریب کنویں پر پہنچے تو وہاں لوگوں کی جماعت دیکھی جو اپنے جانوروں کو پانی

يَسْقُوْنَ ۫ وَوَجَدَ مِنْ دُوْنِهِمُ امْرَاَتَيْنِ تَذُوْدٰنِ ۚ قَالَ مَا خَطْبُكُمَا ؕ

جو وہ پلاتے تھے	اور اس نے پائیں	سے	ان کے علاوہ	دو عورتیں	وہ روکے کھڑی تھیں	اس نے کہا	کیا ہے	معاملہ تمہارا

پلا رہے تھے اور ان سے الگ ایک طرف دو عورتوں کو دیکھا جو اپنی بکریاں روکے کھڑی تھیں۔ موسیٰ علیہ السلام نے ان سے پوچھا

قَالَتَا لَا نَسْقِيْ حَتّٰى يُصْدِرَ الرِّعَآءُ ٜ وَاَبُوْنَا شَيْخٌ كَبِيْرٌ ﴿23﴾ فَسَقٰى

دونوں بولیں	نہیں	ہم پلاتیں	یہاں تک کہ	وہ ہٹا لے جائیں	چرواہے	اور باپ ہمارا ہے	بوڑھا	بہت	پھر اس نے پلایا

''تمہارا کیا ماجرا ہے؟'' وہ بولیں ''ہم اپنی بکریوں کو پانی نہیں پلا سکتیں جب تک چرواہے اپنی بکریاں ہٹا نہ لیں اور ہمارا باپ بہت

لَهُمَا ثُمَّ تَوَلّٰٓى اِلَى الظِّلِّ فَقَالَ رَبِّ اِنِّيْ لِمَآ اَنْزَلْتَ اِلَيَّ مِنْ

ان کے لیے	پھر	وہ پھرا	طرف	سائے کی	اس نے پھر کہا	اے میرے رب	بے شک میں اس کا جو	تو اتارے	میری طرف	سے

بوڑھا ہے۔'' یہ سن کر موسیٰ علیہ السلام نے ان کی بکریوں کو پانی پلایا۔ پھر وہاں سے ہٹ کر ایک جگہ سائے میں جا بیٹھے۔ اور دعا

خَيْرٍ فَقِيْرٌ ﴿24﴾ فَجَآءَتْهُ اِحْدٰىهُمَا تَمْشِيْ عَلَى اسْتِحْيَآءٍ ۫ قَالَتْ

بھلائی	محتاج ہوں	پھر وہ آئی اس کے پاس	ایک ان دونوں میں سے	وہ چلتی ہوئی	ساتھ	شرم و حیا کے	وہ بولی

کی ''اے میرے رب جو نعمت بھی مجھے دے، میں اُس کا محتاج ہوں'' تھوڑی دیر بعد انہی دو عورتوں میں سے ایک شرماتی ہوئی آئی

اِنَّ اَبِيْ يَدْعُوْكَ لِيَجْزِيَكَ اَجْرَ مَا سَقَيْتَ لَنَا ؕ فَلَمَّا جَآءَهٗ

بیشک	باپ میرا	وہ بلاتا ہے تجھے	تا کہ وہ دے تجھے	مزدوری	جو	تو نے پانی پلایا	ہمارے لیے	پھر جب	وہ آیا اس کے پاس

اور موسیٰ علیہ السلام سے کہنے لگی ''میرے والد آپ کو بلا رہے ہیں تا کہ اس کا معاوضہ دیں جو آپ نے ہماری بکریوں کو پانی پلایا۔''

وَقَصَّ عَلَيْهِ الْقَصَصَ ۙ قَالَ لَا تَخَفْ ۫ نَجَوْتَ مِنَ الْقَوْمِ

اور اس نے بیان کیا	اس پر	قصہ	اس نے کہا	نہ	تو ڈر	تو نے نجات پائی	سے	قوم

جب موسیٰ علیہ السلام ان کے گھر پہنچے اور اپنا سارا قصہ سنایا تو شعیب علیہ السلام نے کہا ''فکر نہ کرو تم نے ظالموں

الظّٰلِمِيْنَ ۝25 قَالَتْ اِحْدٰىهُمَا يٰٓاَبَتِ اسْتَاْجِرْهُ ۡ اِنَّ خَيْرَ مَنِ

ظالم	وہ بولی	ایک دونوں میں سے	اے میرے باپ	تو نوکر رکھ اسے	بے شک	بہتر ہے	جسے

سے نجات پائی''۔ پھر ان دو عورتوں میں سے ایک نے کہا ''اے ابا جان اسے نوکر رکھ لیں۔ بہترین آدمی جسے آپ نوکر رکھیں اسے

اسْتَاْجَرْتَ الْقَوِيُّ الْاَمِيْنُ ۝26 قَالَ اِنِّيْٓ اُرِيْدُ اَنْ اُنْكِحَكَ اِحْدَى

تو نوکر رکھے	قوت والا	دیانت دار	اس نے کہا	بے شک میں	میں چاہتا ہوں	کہ	میں نکاح کر دوں تیرا	ایک کا

مضبوط اور امانت دار ہونا چاہیے۔'' شعیب علیہ السلام نے کہا ''یقیناً میں چاہتا ہوں میں اپنی ان دو بیٹیوں میں سے ایک کا نکاح

ابْنَتَيَّ هٰتَيْنِ عَلٰٓى اَنْ تَاْجُرَنِيْ ثَمٰنِيَ حِجَجٍ ۚ فَاِنْ اَتْمَمْتَ عَشْرًا

اپنی بیٹیوں	ان دو میں سے	اس پر	کہ	تو میری نوکری کرے	آٹھ	سال	پھر اگر	تو پورے کر دے	دس سال

تمہارے ساتھ اِس شرط پر کر دوں کہ تم آٹھ سال میری ملازمت کرو۔ اگر تم دس سال پورے کر دو تو

فَمِنْ عِنْدِكَ ۚ وَمَآ اُرِيْدُ اَنْ اَشُقَّ عَلَيْكَ ۭ سَتَجِدُنِيْٓ اِنْ شَاۗءَ

تو ہیں تیری طرف سے	اور نہیں	میں چاہتا	کہ	میں مشقت ڈالوں	تجھ پر	عنقریب تو پائے گا مجھے	اگر	اس نے چاہا

تمہاری خوشی۔ میں تم پر مشقت ڈالنا نہیں چاہتا۔ ان شاءاللہ تم مجھے اچھا آدمی

اللّٰهُ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝27 قَالَ ذٰلِكَ بَيْنِيْ وَبَيْنَكَ ۭ اَيَّمَا الْاَجَلَيْنِ

اللہ نے	سے	اچھے لوگوں	اس نے کہا	یہ ہے	میرے درمیان	اور آپ کے درمیان	جو بھی	ان دو مدتوں سے

پاؤ گے۔'' موسیٰ علیہ السلام نے کہا ''یہ بات میرے اور آپ کے درمیان طے ہے۔ میں ان دونوں مدتوں میں سے جو بھی

قَضَيْتُ فَلَا عُدْوَانَ عَلَيَّ ۭ وَاللّٰهُ عَلٰي مَا نَقُوْلُ وَكِيْلٌ ۝28ۧ فَلَمَّا 3 ع 7 6

میں پوری کروں	پس نہیں	زیادتی	مجھ پر	اور اللہ	پر	جو	ہم کہتے ہیں	نگران ہے	پھر جب

پوری کروں مجھ پر کوئی جبر نہ ہو گا اور اللہ ہمارے قول و قرار پر نگران ہے۔'' پھر جب موسیٰ علیہ السلام نے

قَضٰى مُوْسَى الْاَجَلَ وَسَارَ بِاَهْلِهٖٓ اٰنَسَ مِنْ جَانِبِ الطُّوْرِ نَارًا ۚ

وہ پوری کی موسیٰ نے	مدت	اور وہ لے چلا	اپنی بیوی کو	اس نے دیکھی	سے	جانب	طور کی	آگ

مدت پوری کی تو اپنے گھر والوں کو لے کر مصر روانہ ہوئے۔ انہوں نے کوہِ طور کی طرف آگ دیکھی۔

قَالَ لِاَهْلِهِ امْكُثُوْٓا اِنِّيْٓ اٰنَسْتُ نَارًا لَّعَلِّيْٓ اٰتِيْكُمْ مِّنْهَا بِخَبَرٍ اَوْ

اس نے کہا	اپنی بیوی کو	تم ٹھہرو	بے شک میں	میں نے دیکھی ہے	آگ	شاید میں	میں لاؤں تمہارے پاس	اس سے	کوئی خبر	یا

اپنے گھر والوں سے کہا ”تم ٹھہرو میں نے آگ دیکھی ہے۔ میں جاتا ہوں شاید وہاں سے راستے کی کچھ خبر لاؤں یا

جَذْوَةٍ مِّنَ النَّارِ لَعَلَّكُمْ تَصْطَلُوْنَ ﴿29﴾ فَلَمَّآ اَتٰىهَا نُوْدِيَ مِنْ

چنگاری	سے	آگ	تاکہ تم	تم تاپو	پھر جب	وہ آیا وہاں	اسے پکارا گیا	طرف سے

آگ کا انگارہ لیتا آؤں تا کہ تم تاپو۔“ جب موسیٰ علیہ السلام وہاں پہنچے تو وادی کے

شَاطِئِ الْوَادِ الْاَيْمَنِ فِي الْبُقْعَةِ الْمُبٰرَكَةِ مِنَ الشَّجَرَةِ اَنْ

کنارے	وادی کے	دائیں	میں	گوشہ	برکت والا	طرف سے	درخت کی	یہ کہ

دائیں کنارے کی طرف مبارک جگہ میں ایک درخت سے آواز آئی

يّٰمُوْسٰٓى اِنِّيْٓ اَنَا اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿30﴾ وَاَنْ اَلْقِ عَصَاكَ ۭ فَلَمَّا

اے موسیٰ	بے شک میں	میں ہوں	اللہ	رب	جہانوں کا	اور یہ کہ	تو ڈال دے	عصا اپنا	پھر جب

”اے موسیٰ! بے شک میں اللہ ہوں، سارے جہانوں کا رب“ اور یہ کہ ”تم اپنا عصا زمین پر ڈال دو۔“ جب موسیٰ علیہ السلام نے

رَاٰهَا تَهْتَزُّ كَاَنَّهَا جَاۗنٌّ وَّلّٰى مُدْبِرًا وَّلَمْ يُعَقِّبْ ۭ يٰمُوْسٰٓى

اس نے دیکھا اسے	وہ حرکت کرتا ہے	جیسا کہ وہ ہے	بڑا سانپ	وہ مڑا	پیٹھ پھیر کر	اور نہ	اس نے پیچھے پھر کر دیکھا	اے موسیٰ

عصا ڈال دیا تو انہیں وہ سانپ کی طرح حرکت کرتا ہوا نظر آیا۔ موسیٰ علیہ السلام پیٹھ پھیر کر بھاگے اور مڑ کر نہ دیکھا۔ حکم ہوا ”اے

اَقْبِلْ وَلَا تَخَفْ ۣ اِنَّكَ مِنَ الْاٰمِنِيْنَ ﴿31﴾ اُسْلُكْ يَدَكَ فِيْ جَيْبِكَ

آگے بڑھ	اور نہ	تو ڈر	بے شک تو ہے	سے	امن والوں	تو داخل کر	اپنا ہاتھ	میں	اپنے گریبان

موسیٰ علیہ السلام آگے آؤ، ڈرو نہیں۔ تم بالکل محفوظ ہو۔ اپنا ہاتھ گریبان میں ڈالو پھر نکالو تو وہ

تَخْرُجْ بَيْضَاۗءَ مِنْ غَيْرِ سُوْۗءٍ ۡ وَّاضْمُمْ اِلَيْكَ جَنَاحَكَ مِنَ الرَّهْبِ

وہ نکلے گا	سفید ہو کر	سے	بغیر	عیب کے	اور تو ملا لے	اپنی طرف	اپنا بازو	خوف سے (بچنے کے لیے)

بغیر کسی مرض کے سفید چمکتا ہوا نظر آئے گا۔ اپنا خوف دور کرنے کے لیے بازو کو اپنے ساتھ ملا لو۔

فَذٰنِكَ بُرْهَانٰنِ مِنْ رَّبِّكَ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ىِٕهٖ ۭ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا

پس یہ دو ہیں	دو دلیلیں	سے	تیرے رب	طرف	فرعون کی	اور اس کے سرداروں کی	بے شک وہ	وہ ہیں	لوگ

یہ دو کھلی نشانیاں تمہارے رب کی طرف سے دی جاتی ہیں تا کہ تم انہیں فرعون اور اس کے درباریوں کے سامنے پیش کرسکو۔ بے شک

فٰسِقِيْنَ ﴿32﴾ قَالَ رَبِّ اِنِّيْ قَتَلْتُ مِنْهُمْ نَفْسًا فَاَخَافُ اَنْ

نافرمان	اس نے کہا	اے میرے رب	بے شک میں	میں نے قتل کیا	ان سے	ایک جان کو	پس میں ڈرتا ہوں	کہ

وہ نافرمان لوگ ہیں۔'' موسیٰ علیہ السلام نے عرض کیا ''اے میرے رب میں نے ان میں سے ایک شخص کو قتل کیا تھا۔ تو میں ڈرتا ہوں

يَّقْتُلُوْنِ ﴿33﴾ وَاَخِيْ هٰرُوْنُ هُوَ اَفْصَحُ مِنِّيْ لِسَانًا فَاَرْسِلْهُ مَعِيَ

وہ قتل کریں گے مجھے	اور بھائی میرا	ہارون ہے	وہ	زیادہ فصیح ہے	مجھ سے	زبان میں	پس تو بھیج اس کو	میرے ساتھ

وہ مجھے مار ڈالیں گے۔ لہٰذا تو میرے بھائی ہارون کو جو مجھ سے زیادہ زبان آور ہے میرے ساتھ مددگار کے طور

رِدْاً يُّصَدِّقُنِيْٓ ۡ اِنِّيْٓ اَخَافُ اَنْ يُّكَذِّبُوْنِ ﴿34﴾ قَالَ سَنَشُدُّ

مددگار	تاکہ وہ تائید کرے میری	بے شک	میں ڈرتا ہوں	کہ	وہ جھٹلائیں گے مجھے	اس نے فرمایا	ضرور ہم مضبوط کریں گے

پر بھیج تاکہ وہ میری تائید کرے۔ مجھے اندیشہ ہے کہ فرعونی لوگ مجھے جھٹلا دیں گے۔'' ارشاد ہوا ''ہم تمہارے بھائی کے ذریعے

عَضُدَكَ بِاَخِيْكَ وَنَجْعَلُ لَكُمَا سُلْطٰنًا فَلَا يَصِلُوْنَ اِلَيْكُمَا ۚ

تیرا بازو	تیرے بھائی سے	اور ہم کریں گے	تمہارے لیے	غلبہ	پھر نہیں	وہ پہنچ سکیں گے	تمہاری دونوں کی طرف

تمہارا بازو مضبوط بنائیں گے۔ تم دونوں کو ایسا غلبہ دیں گے کہ فرعونی لوگ تم تک پہنچ نہ سکیں گے۔

بِاٰيٰتِنَآ ۚ اَنْتُمَا وَمَنِ اتَّبَعَكُمَا الْغٰلِبُوْنَ ﴿35﴾ فَلَمَّا جَآءَهُمْ مُّوْسٰى مع

ہماری نشانیوں کے ساتھ	تم دونوں	اور جو	پیروکار تم دونوں کے	غالب ہوں گے	پھر جب	موسیٰ آیا ان کے پاس

ہمارے دیئے ہوئے معجزوں کی وجہ سے تم دونوں اپنے پیروکاروں سمیت غالب رہو گے۔'' پھر جب موسیٰ علیہ السلام ان فرعونیوں

بِاٰيٰتِنَا بَيِّنٰتٍ قَالُوْا مَا هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّفْتَرًى وَّمَا سَمِعْنَا

ہماری نشانیوں کے ساتھ	واضح کے	وہ بولے	نہیں ہے	یہ	مگر	جادو	گھڑا ہوا	اور نہیں	ہم نے سنا

کے پاس ہماری واضح نشانیوں کے ساتھ پہنچے تو انہوں نے کہہ دیا ''یہ تو گھڑا ہوا جادو ہے۔ ہم نے یہ بات اپنے باپ دادا سے نہیں

بِهٰذَا فِيْٓ اٰبَآئِنَا الْاَوَّلِيْنَ ﴿36﴾ وَقَالَ مُوْسٰى رَبِّيْٓ اَعْلَمُ بِمَنْ جَآءَ

اس بات کو	درمیان	اپنے باپ دادا کے	پہلے	اور کہا	موسیٰ نے	رب میرا	وہ خوب جانتا ہے	کہ کون	وہ لایا ہے

سنی'' موسیٰ علیہ السلام نے کہا ''جو شخص اللہ کی طرف سے ہدایت لے کر آیا ہے

بِالْهُدٰى مِنْ عِنْدِهٖ وَمَنْ تَكُوْنُ لَهٗ عَاقِبَةُ الدَّارِ ؕ اِنَّهٗ

ہدایت	طرف سے	اس کی	اور کون ہے کہ	وہ ہوگا	اس کے لئے	(اچھا) انجام	گھر (آخرت) کا	بے شک وہ

اور جس کا آخرت میں اچھا انجام ہونے والا ہے، اسے میرا رب خوب جانتا ہے۔ بے شک ظالم

لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿37﴾ وَقَالَ فِرْعَوْنُ يٰٓاَيُّهَا الْمَلَاُ مَا عَلِمْتُ لَكُمْ

نہیں وہ فلاح پاتے	ظالم	اور کہا فرعون نے	اے	سردارو	نہیں	میں جانتا	تمہارے لیے

فلاح نہ پائیں گے۔" فرعون نے کہا "اے دربار والو! میں تمہارے لیے اپنے سوا کسی

مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرِيْ ۚ فَاَوْقِدْ لِيْ يٰهَامٰنُ عَلَى الطِّيْنِ فَاجْعَلْ لِّيْ

کسی	معبود کو	سوائے اپنے	پس تو جلا	میرے لیے	اے ہامان	پر	مٹی (اینٹیں بنا)	پھر تو تیار کر	میرے لیے

معبود کو نہیں جانتا۔ اے ہامان! تم میرے لیے پختہ اینٹیں تیار کرو۔ ان سے میرے لیے اونچی

صَرْحًا لَّعَلِّيْٓ اَطَّلِعُ اِلٰٓى اِلٰهِ مُوْسٰى ۙ وَاِنِّيْ لَاَظُنُّهٗ مِنَ

ایک محل	تاکہ میں	میں جھانکوں	طرف	معبود کی	موسیٰ کے	اور بے شک میں	البتہ گمان کرتا ہوں کہ وہ ہے	سے

عمارت بناؤ تاکہ میں اس پر چڑھ کر موسیٰ علیہ السلام کے رب کو جھانک کر دیکھوں۔ میں تو موسیٰ علیہ السلام کو جھوٹا آدمی

الْكٰذِبِيْنَ ﴿38﴾ وَاسْتَكْبَرَ هُوَ وَجُنُوْدُهٗ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَظَنُّوْٓا

جھوٹوں	اور اس نے تکبر کیا	اس نے	اور اُس کے لشکروں نے	میں	زمین	نا	حق	اور گمان کیا انہوں نے

سمجھتا ہوں۔" اس طرح فرعون اور اس کی فوجوں نے زمین پر ناحق غرور کیا۔ انہوں نے سمجھا

اَنَّهُمْ اِلَيْنَا لَا يُرْجَعُوْنَ ﴿39﴾ فَاَخَذْنٰهُ وَجُنُوْدَهٗ فَنَبَذْنٰهُمْ فِي

یہ کہ وہ	ہماری طرف	نہیں	وہ لوٹائے جائیں گے	پھر ہم نے پکڑ لیا اسے	اور اُس کے لشکروں کو	پھر ہم نے پھینک دیا ان کو	میں

کہ انہیں ہماری طرف لوٹ کر نہیں آنا۔ آخر ہم نے فرعون اور اس کے لشکروں کو پکڑا اور سمندر میں

الْيَمِّ ۚ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الظّٰلِمِيْنَ ﴿40﴾ وَجَعَلْنٰهُمْ اَىِٕمَّةً

سمندر	پس تو دیکھ	کیسا	ہوا	انجام	ظالموں کا	اور ہم نے بنایا ان کو	پیشوا

پھینک دیا۔ دیکھو ان ظالموں کا انجام کیا ہوا؟ وہ فرعونی ایسے لیڈر تھے

يَّدْعُوْنَ اِلَى النَّارِ ۚ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ لَا يُنْصَرُوْنَ ﴿41﴾ وَاَتْبَعْنٰهُمْ فِيْ

جو بلاتے تھے	طرف	آگ کی	اور دن	قیامت کے	نہیں	وہ مدد کیے جائیں گے	اور ہم نے پیچھے لگا دی ان کے	میں

جو لوگوں کو دوزخ کی طرف بلاتے تھے اور قیامت کے دن کوئی ان کی مدد نہیں کرے گا۔ ہم نے دنیا میں بھی ان کے پیچھے

هٰذِهِ الدُّنْيَا لَعْنَةً ۚ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ هُمْ مِّنَ الْمَقْبُوْحِيْنَ ﴿42﴾ ع وَلَقَدْ ع 4 14 7

اس	دنیا	لعنت	اور دن	قیامت کے	وہ ہیں	سے	بد حال لوگوں	اور البتہ بے شک

لعنت لگا دی اور قیامت کے دن وہ بدحال لوگوں میں سے ہوں گے۔ اور ہم نے البتہ بے شک پہلی

اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ مِنْۢ بَعْدِ مَآ اَهْلَكْنَا الْقُرُوْنَ الْاُوْلٰى بَصَآئِرَ

ہم نے دی	موسیٰ کو	کتاب	سے	اس کے بعد	کہ	ہم نے ہلاک کیں	قومیں	پہلی	بصیرتیں ہیں

امتوں کو ہلاک کرنے کے بعد موسیٰ علیہ السلام کو کتاب دی جو لوگوں کے لیے بصیرت،

لِلنَّاسِ وَهُدًى وَّرَحْمَةً لَّعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿43﴾ وَمَا كُنْتَ بِجَانِبِ

لوگوں کے لیے	اور ہدایت	اور رحمت	تاکہ وہ	وہ نصیحت حاصل کریں	اور نہیں	آپ تھے	جانب

ہدایت اور رحمت تھی تاکہ وہ نصیحت پکڑیں۔ اور اے نبی ﷺ آپ ﷺ اس وقت کوہِ طور کے مغربی کنارے پر

الْغَرْبِيِّ اِذْ قَضَيْنَآ اِلٰى مُوْسَى الْاَمْرَ وَمَا كُنْتَ مِنَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿44﴾

مغربی	جب	ہم نے فیصلہ کیا	طرف	موسیٰ	حکم کا	اور نہ	آپ تھے	سے	حاضر ہونے والوں

موجود نہ تھے جب ہم نے موسیٰ علیہ السلام کو احکام دیے اور نہ آپ ﷺ اس واقعے کے گواہ ہیں۔

وَلٰكِنَّآ اَنْشَاْنَا قُرُوْنًا فَتَطَاوَلَ عَلَيْهِمُ الْعُمُرُ ۚ وَمَا كُنْتَ ثَاوِيًا فِيْٓ

اور لیکن	ہم نے پیدا کیں	قومیں	وہ پھر دراز ہوگئی	ان پر	ان کی عمریں	اور نہیں	آپ تھے	رہنے والے	میں

بلکہ ہم نے بہت سی نسلیں پیدا کیں۔ پھر ان پر بہت زمانہ گزر گیا۔ آپ ﷺ اہل مدین میں

اَهْلِ مَدْيَنَ تَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِنَا ۙ وَلٰكِنَّا كُنَّا مُرْسِلِيْنَ ﴿45﴾ وَمَا

اہل	مدین	آپ پڑھا کرتے	اُن پر	ہماری آیتیں	اور لیکن ہم	ہم تھے	رسول بھیجنے والے	اور نہ

بھی نہیں رہے کہ انہیں ہماری آیتیں سناتے ہوں۔ لیکن ہم نے آپ ﷺ کو رسول ﷺ بنا کر یہ سب کچھ بتایا۔ اور آپ ﷺ اس

كُنْتَ بِجَانِبِ الطُّوْرِ اِذْ نَادَيْنَا وَلٰكِنْ رَّحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ لِتُنْذِرَ

آپ تھے	جانب	طور کی	جب	ہم نے آواز دی	اور لیکن	رحمت ہے	طرف سے	آپ کے رب کی	تاکہ آپ ڈرائیں

وقت بھی کوہِ طور کے دامن میں موجود نہ تھے جب ہم نے موسیٰ علیہ السلام کو پکارا۔ لیکن یہ سب آپ ﷺ کے رب کی رحمت ہے تاکہ

قَوْمًا مَّآ اَتٰىهُمْ مِّنْ نَّذِيْرٍ مِّنْ قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿46﴾ وَلَوْلَآ

ان لوگوں کو	کہ نہیں	وہ آیا جن کے پاس	کوئی	خبردار کرنے والا	سے	پہلے آپ	تاکہ وہ	وہ نصیحت حاصل کریں	اور اگر نہ ہوتا

آپ ﷺ اس قوم کو خبردار کریں جس کے پاس آپ ﷺ سے پہلے کوئی خبردار کرنے والا نہیں آیا تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں۔ ہم

اَنْ تُصِيْبَهُمْ مُّصِيْبَةٌۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ فَيَقُوْلُوْا رَبَّنَا

یہ کہ جب	وہ پہنچتی ان کو	مصیبت	اس وجہ سے جو	اس نے آگے بھیجا ہے	ان کے ہاتھوں نے	تو وہ کہتے	اے ہمارے رب

نے یہ قرآن اس لئے نازل کیا کہ کہیں ایسا نہ ہوجاتا، کہ ان لوگوں کے برے اعمال کی وجہ سے ان پر کوئی آفت نازل ہوجاتی، اس

لَوْلَآ اَرْسَلْتَ اِلَيْنَا رَسُوْلًا فَنَتَّبِعَ اٰيٰتِكَ وَنَكُوْنَ مِنَ

کیوں نہ	تو نے بھیجا	ہماری طرف	کوئی رسول	پھر ہم پیروی کرتے	تیری آیتوں کی	اور ہم ہوتے	سے

وقت یہ لوگ کہتے ”اے ہمارے رب تو نے کیوں ہمارے پاس کوئی رسول نہ بھیجا کہ ہم تیری آیتوں کی پیروی کرتے اور ایمان

الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿47﴾ فَلَمَّا جَآءَهُمُ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوْا لَوْلَآ اُوْتِيَ

ایمان والوں	پھر جب	وہ آیا ان کے پاس	حق	سے	ہماری طرف	وہ بولے	کیوں نہیں	اسے دی گئی

والوں میں شامل ہوتے۔“ پھر جب ان لوگوں کے پاس ہماری طرف سے حق آیا تو وہ کہنے لگے ”اِس رسول ﷺ کو وہ کچھ کیوں نہیں

مِثْلَ مَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى ؕ اَوَلَمْ يَكْفُرُوْا بِمَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى مِنْ قَبْلُ ۚ

ویسی چیز	جو	وہ دی گئی	موسیٰ کو	کیا	نہیں	انہوں نے کفر کیا تھا	اس کا جو	وہ دی گئی	موسیٰ کو	سے	پہلے

دیا گیا جو موسیٰ علیہ السلام کو دیا گیا تھا“ کیا یہ لوگ اس چیز کا انکار نہیں کر چکے جو اس سے پہلے موسیٰ کو دی گئی تھی؟

قَالُوْا سِحْرٰنِ تَظٰهَرَا ۫ وَقَالُوْٓا اِنَّا بِكُلٍّ كٰفِرُوْنَ ﴿48﴾ قُلْ فَاْتُوْا

وہ کہتے تھے	یہ دو جادوگر ہیں	باہم ملے ہوئے	اور انہوں نے کہا	بے شک ہم	ہر ایک کے	منکر ہیں	کہہ دیجیے	پس تم لاؤ

بلکہ وہ کہتے ہیں کہ ”توریت اور قرآن دونوں جادو ہیں جو ایک دوسرے کے مددگار ہیں“۔ پھر وہ کہتے ہیں ”ہم ان میں سے کسی کتاب کو

بِكِتٰبٍ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ هُوَ اَهْدٰى مِنْهُمَآ اَتَّبِعْهُ اِنْ كُنْتُمْ

کتاب	سے	طرف	اللہ کی	جو	زیادہ ہدایت دینے والی ہو	ان دونوں سے	میں پیروی کروں گا اس کی	اگر	تم ہو

نہیں مانتے۔“ اے نبی ﷺ آپ ﷺ ان لوگوں سے کہیں ”اگر تم سچے ہو تو اللہ کی طرف سے اور کتاب لے آؤ جو توریت اور قرآن

صٰدِقِيْنَ ﴿49﴾ فَاِنْ لَّمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَكَ فَاعْلَمْ اَنَّمَا يَتَّبِعُوْنَ اَهْوَآءَهُمْ ؕ

سچے	پھر اگر	نہ	وہ جواب دے سکیں	تجھ کو	پھر آپ جان لیں	کہ	وہ پیروی کرتے ہیں	اپنی خواہشوں کی

سے زیادہ ہدایت والی ہو، میں اُسی کی پیروی کرلوں گا۔“ پھر اگر یہ لوگ آپ ﷺ کے چیلنج کا جواب نہ دیں تو آپ ﷺ یقین کرلیں

وَمَنْ اَضَلُّ مِمَّنِ اتَّبَعَ هَوٰىهُ بِغَيْرِ هُدًى مِّنَ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

اور کون ہے	زیادہ گمراہ	اس سے جو	وہ پیروی کرے	اپنی خواہش کی	بغیر	ہدایت کے	طرف سے	اللہ کی	بے شک	اللہ

یہ اپنی خواہش کی پیروی کر رہے ہیں۔ اور اُس سے زیادہ گمراہ کون ہوگا جو اللہ کی ہدایت کے بغیر اپنی خواہش کی پیروی کرے؟

لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿50﴾ ع وَلَقَدْ وَصَّلْنَا لَهُمُ الْقَوْلَ لَعَلَّهُمْ 5 ع 8 8

نہیں	وہ ہدایت دیتا	لوگوں	ظالم کو	اور بے شک	ہم نے بار بار کہی	ان کو	بات	تاکہ وہ

بے شک اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔ البتہ بے شک ہم نے ان لوگوں کے لیے پے در پے اپنا کلام بھیجا تاکہ وہ

النصف

يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿51﴾ اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِهٖ هُمْ بِهٖ يُؤْمِنُوْنَ ﴿52﴾

وہ نصیحت حاصل کریں	(وہ لوگ) جو	ہم نے دی جن کو	کتاب	سے	اس کے پہلے	وہی ہیں	اس پر	ایمان لاتے

نصیحت پکڑیں۔ اس سے پہلے جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی، اُن میں سے بعض اس قرآن پر بھی ایمان لاتے ہیں۔

وَاِذَا يُتْلٰى عَلَيْهِمْ قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِهٖٓ اِنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّنَآ اِنَّا كُنَّا

اور جب	وہ پڑھا جاتا ہے	ان پر	تو وہ کہتے ہیں	ہم ایمان لائے	اس پر	بے شک یہ	حق ہے	طرف سے	ہمارے رب کی	بے شک	ہم تھے

جب انہیں آیتیں سنائی جاتی ہیں تو کہتے ہیں ’’ہم اس پر ایمان لائے۔ بے شک یہ حق ہے جو ہمارے رب کی طرف سے آیا ہے۔ ہم

مِنْ قَبْلِهٖ مُسْلِمِيْنَ ﴿53﴾ اُولٰٓئِكَ يُؤْتَوْنَ اَجْرَهُمْ مَّرَّتَيْنِ بِمَا صَبَرُوْا

سے	اس کے پہلے	مسلمان	ان لوگوں کو	وہ دیا جائے گا	ان کا اجر	دوہرا	کیوں کہ	انہوں نے صبر کیا

پہلے ہی سے اپنی کتابوں کے ذریعے اسے مانتے تھے۔‘‘ یہی لوگ ہیں جنہیں ان کے صبر کے بدلے میں دوہرا اجر ملے گا۔

وَيَدْرَءُوْنَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ﴿54﴾ وَاِذَا

اور وہ دور کرتے ہیں	نیکی سے	برائی کو	اور اس سے جو	ہم نے دیا ہے ان کو	وہ خرچ کرتے ہیں	اور جب

وہ برائی کا جواب بھلائی سے دیتے ہیں۔ جو روزی ہم نے انہیں دی اس میں سے اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں۔ جب کبھی

سَمِعُوا اللَّغْوَ اَعْرَضُوْا عَنْهُ وَقَالُوْا لَنَآ اَعْمَالُنَا وَلَكُمْ اَعْمَالُكُمْ ز

وہ سنتے ہیں	بیہودہ بات	وہ منہ پھیر لیتے ہیں	اس سے	اور وہ کہتے ہیں	ہمارے لئے	اعمال ہمارے	اور تمہارے لیے	اعمال تمہارے ہیں

سے کوئی بیہودہ بات سنتے ہیں تو اُس سے کنارہ کش ہوجاتے ہیں اور ایسے لوگوں سے کہہ دیتے ہیں ’’ہمارے لیے ہمارے اعمال

سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ ز لَا نَبْتَغِى الْجٰهِلِيْنَ ﴿55﴾ اِنَّكَ لَا تَهْدِيْ مَنْ

سلام ہے	تم کو	نہیں	ہم الجھتے	جاہلوں سے	بے شک آپ	نہیں	آپ ہدایت دے سکتے	جسے

ہیں، تمہارے لیے تمہارے اعمال۔ تمہیں سلام، ہم بے سمجھ لوگوں سے نہیں اُلجھتے۔ اے نبی ﷺ آپ ﷺ جسے چاہیں

اَحْبَبْتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ج وَهُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ ﴿56﴾

آپ پسند کریں	اور لیکن	اللہ ہدایت دیتا ہے	جس کو	وہ چاہتا ہے	اور وہ	خوب جانتا ہے	ہدایت یافتہ لوگوں کو

ہدایت نہیں دے سکتے۔ ہاں اللہ جسے چاہتا ہے وہ ہدایت دیتا ہے۔ کیوں کہ وہی ہدایت قبول کرنے والوں کو خوب جانتا ہے۔

وَقَالُوْٓا اِنْ نَّتَّبِعِ الْهُدٰى مَعَكَ نُتَخَطَّفْ مِنْ اَرْضِنَا ط اَوَلَمْ

اور انہوں نے کہا	اگر	ہم پیروی کریں	ہدایت کی	تیرے ساتھ	تو ہم اچک لیے جائیں	سے	اپنی زمین	کیا	نہیں

اور مشرکین کہتے ہیں ’’اگر ہم تمہارے ساتھ مل کر اس ہدایت پر چلیں تو ہمیں اس سرزمین میں کوئی نہیں رہنے دے گا۔‘‘ کیا ہم نے انہیں

نُمَكِّنْ لَّهُمْ حَرَمًا اٰمِنًا يُّجْبٰٓى اِلَيْهِ ثَمَرٰتُ كُلِّ شَيْءٍ رِّزْقًا مِّنْ

ہم نے جگہ دی	ان کو	حرم میں	امن والا	وہ کھینچے آتے ہیں	اس کی طرف	پھل	ہر	شے	رزق	سے

امن و امان والے حرم میں جگہ نہیں دی جہاں ہماری طرف سے روزی کے طور پر ہر قسم کے پھل کھنچے چلے

لَّدُنَّا وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿57﴾ وَكَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍۭ

طرف ہماری	اور لیکن	اکثر ان کے	نہیں	وہ جانتے	اور بہت	ہم نے ہلاک کیں	سے	بستیاں

آتے ہیں؟ لیکن ان میں سے اکثر لوگ نہیں جانتے۔ اور ہم نے کتنی ہی بستیاں ہلاک کر دیں جو اپنے

بَطِرَتْ مَعِيْشَتَهَا ۚ فَتِلْكَ مَسٰكِنُهُمْ لَمْ تُسْكَنْ مِّنْۢ بَعْدِهِمْ اِلَّا

جو مغرور تھیں	اپنی معیشت پر	پھر یہ ہیں	ان کے گھر	نہیں	وہ بسے	سے	بعد ان کے	مگر

سامانِ معیشت پر ناز کرتی تھیں۔ اب دیکھو ان کی اجڑی ہوئی بستیوں کو جہاں ان کے بعد کوئی کم

قَلِيْلًا ۗ وَكُنَّا نَحْنُ الْوٰرِثِيْنَ ﴿58﴾ وَمَا كَانَ رَبُّكَ مُهْلِكَ الْقُرٰى

تھوڑے	اور ہم ہیں	ہم ہی	وارث	اور نہیں	ہے آپ کا رب	ہلاک کرنے والا	بستیوں کو

ہی بسا ہے۔ آخر ہم ہی ان کے وارث ہوئے۔ اے نبی ﷺ آپ ﷺ کا رب اس وقت تک بستیوں کو ہلاک نہیں کرتا جب تک وہ

حَتّٰى يَبْعَثَ فِيْٓ اُمِّهَا رَسُوْلًا يَّتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِنَا ۚ وَمَا كُنَّا

یہاں تک کہ	وہ بھیجے	میں	ان کے مرکز	کوئی رسول	وہ جو پڑھے	ان پر	ہماری آیتیں	اور نہیں	ہم ہیں

ان کی بڑی بستی میں کسی رسول کو نہ بھیج دے جو انہیں ہماری آیتیں پڑھ کر سنائے۔ ہم بستیوں کو اسی

مُهْلِكِي الْقُرٰٓى اِلَّا وَاَهْلُهَا ظٰلِمُوْنَ ﴿59﴾ وَمَآ اُوْتِيْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ

ہلاک کرنے والے	بستیوں کے	مگر	جب کہ اس کے رہنے والے ہوں	ظالم	اور جو کچھ	تمہیں دی گئی	کوئی	شے

وقت ہلاک کرتے تھے جب وہاں کے باشندے ظالم اور نافرمان بن جاتے تھے۔ لوگو تمہیں جو کچھ دیا گیا ہے

فَمَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَزِيْنَتُهَا ۚ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى ۭ اَفَلَا

تو فائدہ اٹھانا ہے	زندگی کا	دنیا کی	اور اُس کی زینت کا	اور جو کچھ	پاس ہے	اللہ کے	بہتر ہے	اور باقی رہنے والا	کیا پس نہیں

وہ دنیا کی زندگی کا سامان اور اس کی رونق ہے۔ مگر جو اللہ کے پاس ہے وہ بہتر اور باقی رہنے والا ہے۔ کیا تم

6 ع 10 9 تَعْقِلُوْنَ ﴿60﴾ ع اَفَمَنْ وَّعَدْنٰهُ وَعْدًا حَسَنًا فَهُوَ لَاقِيْهِ كَمَنْ

تم سمجھتے	کیا پس وہ کہ	ہم نے وعدہ کیا ہو جس سے	وعدہ	اچھا	تو وہ	ملنے والا ہے اس سے	جیسے جو

سمجھتے نہیں؟ بھلا وہ شخص جس سے ہم نے جنت کا اچھا وعدہ کیا ہے جو اُسے ضرور ملنے والی ہے کیا وہ اس جیسا ہو سکتا ہے

مَّتَّعْنٰهُ مَتَاعَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ثُمَّ هُوَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مِنَ

ہم نے فائدہ دیا ہو جس کو	فائدہ	زندگی کا	دنیا کی	پھر	وہ	دن	قیامت کے ہو	سے

جسے ہم نے صرف دنیا کی زندگی کا فائدہ دیا مگر وہ قیامت کے دن دوزخ کے عذاب

الْمُحْضَرِيْنَ ﴿61﴾ وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ فَيَقُوْلُ اَيْنَ شُرَكَآءِيَ الَّذِيْنَ كُنْتُمْ

حاضر کیے گئے لوگوں	اور جس دن	وہ پکارے گا ان کو	پھر وہ کہے گا	کہاں ہیں	شریک میرے	جن کا	تم تھے

میں مبتلا ہوگا؟ اور جس دن اللہ مشرکوں سے پوچھے گا ”کہاں ہیں میرے شریک جن کا تم

تَزْعُمُوْنَ ﴿62﴾ قَالَ الَّذِيْنَ حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ رَبَّنَا هٰٓؤُلَآءِ الَّذِيْنَ

تم دعویٰ کرتے	وہ کہیں گے	وہ جو کہ	وہ ثابت ہوگئی	جن پر	بات	اے رب ہمارے	یہ ہیں	جنہوں نے

دعویٰ کرتے تھے؟“ پھر سب شریکوں کو حاضر کرلیا جائے گا جن کے بارے میں اللہ کے عذاب کا وعدہ پورا ہوگا، وہ کہیں گے ”اے

اَغْوَيْنَا ۚ اَغْوَيْنٰهُمْ كَمَا غَوَيْنَا ۚ تَبَرَّاْنَآ اِلَيْكَ ۖ مَا كَانُوْٓا اِيَّانَا

گمراہ کیا ہم کو	ہم نے گمراہ کیا ان کو	جیسے	ہم گمراہ ہوئے	ہم بری ہوئے	تیری طرف	نہیں	وہ تھے	صرف ہماری

ہمارے رب بے شک یہ وہی لوگ ہیں جنہیں ہم نے بہکایا تھا۔ لیکن جس طرح ہم خود بہکے اسی طرح ہم نے انہیں بھی بہکایا۔ ہم ان

يَعْبُدُوْنَ ﴿63﴾ وَقِيْلَ ادْعُوْا شُرَكَآءَكُمْ فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ يَسْتَجِيْبُوْا

وہ عبادت کرتے	اور وہ کہا جائے گا	تم بلاؤ	اپنے شریکوں کو	پھر وہ بلائیں گے ان کو	پھر نہیں	وہ جواب دیں گے

سے بیزاری کا اظہار کرتے ہیں یہ لوگ ہماری پوجا نہیں کرتے تھے۔“ پھر مشرکین سے کہا جائے گا ”اب تم اپنے بنائے ہوئے شریکوں

لَهُمْ وَرَاَوُا الْعَذَابَ ۚ لَوْ اَنَّهُمْ كَانُوْا يَهْتَدُوْنَ ﴿64﴾ وَيَوْمَ

ان کو	اور وہ دیکھیں گے	عذاب کو	کاش	کہ وہ	وہ ہوتے	وہ ہدایت پانے والے	اور جس دن

کو پکارو۔“ وہ انہیں پکاریں گے مگر وہ انہیں جواب نہ دیں گے اور عذاب کو دیکھیں گے۔ کاش وہ ہدایت اختیار کرنے والے ہوتے۔

يُنَادِيْهِمْ فَيَقُوْلُ مَاذَآ اَجَبْتُمُ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿65﴾ فَعَمِيَتْ عَلَيْهِمُ الْاَنْۢبَآءُ

وہ آواز دے گا ان کو	پھر وہ کہے گا	پس کیا	تم نے جواب دیا	رسولوں کو	پھر وہ اندھی ہوجائیں گی	ان پر	خبریں

اور تم اس دن کو یاد رکھو جب اللہ کافروں کو بلا کر پوچھے گا ”تم نے رسولوں کو کیا جواب دیا تھا؟“ اس دن ان سے کوئی بات بن نہیں پڑے

يَوْمَئِذٍ فَهُمْ لَا يَتَسَآءَلُوْنَ ﴿66﴾ فَاَمَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ

اس دن	پھر وہ	نہ	وہ ایک دوسرے سے پوچھیں گے	پھر جو	جس نے	توبہ کی (کفر سے)	اور وہ ایمان لایا	اور اس نے عمل کیا

گی۔ نہ وہ ایک دوسرے سے کچھ پوچھ سکیں گے۔ البتہ جس نے دنیا میں توبہ کر لی اور ایمان لایا اور نیک

صَالِحًا فَعَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ مِنَ الْمُفْلِحِيْنَ ﴿67﴾ وَ رَبُّكَ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ

اچھا	تو امید ہے	کہ	وہ ہوگا	سے	کامیاب ہونے والوں	اور آپ کا رب پیدا کرتا ہے	جو	وہ چاہتا ہے

عمل کیے، امید ہے کہ وہ فلاح پانے والوں میں سے ہوگا۔ اے نبی ﷺ آپ ﷺ کا رب جو چاہے وہ پیدا کرتا ہے اور جسے چاہے

وَيَخْتَارُ ؕ مَا كَانَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ وَتَعٰلٰى عَمَّا

اور وہ چن لیتا ہے	نہیں	وہ ہے	ان کو	اختیار	پاک ہے	اللہ	اور وہ بہت بلند ہے	اس سے جو

نبوت کے لئے چن لیتا ہے۔ یہ چناؤ لوگوں کے اختیار میں نہیں۔ بے شک اللہ کی ذات پاک اور برتر ہے، اس شرک سے جو وہ لوگ

يُشْرِكُوْنَ ﴿68﴾ وَ رَبُّكَ يَعْلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُوْرُهُمْ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ﴿69﴾

وہ شریک ٹھہراتے ہیں	اور آپ کا رب	وہ جانتا ہے	جو کچھ	وہ چھپاتے ہیں	ان کے سینے	اور جو کچھ	وہ ظاہر کرتے ہیں

کرتے ہیں۔ آپ ﷺ کا رب جانتا ہے جو کچھ ان لوگوں نے سینوں میں چھپا رکھا ہے اور جو کچھ وہ ظاہر کرتے ہیں۔ وہی اللہ ہے،

وَهُوَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ لَهُ الْحَمْدُ فِى الْاُوْلٰى وَالْاٰخِرَةِ ۫ وَلَهُ

اور وہ	اللہ ہے	نہیں	کوئی معبود	سوائے	اس کے	اسی کی ہے	تعریف	میں	دنیا	اور آخرت میں	اور اسی کا

اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اسی کے لیے حمد ہے دنیا میں اور آخرت میں بھی۔ فیصلے کا اختیار اسی کے ہاتھ میں ہے۔ اسی کی طرف تم

الْحُكْمُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿70﴾ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ جَعَلَ اللّٰهُ عَلَيْكُمُ الَّيْلَ

حکم ہے	اور اسی کی طرف	تم پلٹائے جاؤ گے	کہہ دیجیے	کیا تم نے دیکھا	اگر	کر دے اللہ	تم پر	رات کو

لوٹائے جاؤ گے۔ اے نبی ﷺ ان لوگوں سے کہیں ”بتاؤ اگر اللہ قیامت کے دن تک تم پر ہمیشہ کے لیے

سَرْمَدًا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَنْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ بِضِيَآءٍ ؕ

ہمیشہ	تک	دن	قیامت	کون ہے	معبود	سوائے	اللہ کے	جو لائے تم پر	روشنی کو

رات کر دے تو اللہ کے سوا کون معبود ہے جو تمہارے لیے روشنی لائے؟

اَفَلَا تَسْمَعُوْنَ ﴿71﴾ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ جَعَلَ اللّٰهُ عَلَيْكُمُ النَّهَارَ

پس نہیں	تم سنتے	کہہ دیجیے	کیا تم نے دیکھا	اگر	کر دے اللہ	تم پر	دن کو

کیا تم سنتے نہیں ! آپ ﷺ ان سے کہیں ”بتاؤ اگر قیامت کے وقت تک تم پر ہمیشہ کے لیے دن

سَرْمَدًا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَنْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ بِلَيْلٍ

ہمیشہ	تک	دن	قیامت	کون ہے	معبود	سوائے	اللہ کے	جو لائے تم پر	رات کو

کر دے تو اللہ کے سوا کون معبود ہے جو تمہارے لیے رات لائے تاکہ تم اس میں سکون

تَسْكُنُوْنَ فِيْهِ ؕ اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ ﴿72﴾ وَمِنْ رَّحْمَتِهٖ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ

تم آرام کرو	جس میں	کیا پس نہیں	تم دیکھتے	اور سے	اپنی رحمت	اس نے بنائی	تمہارے لیے	رات

حاصل کر سکو؟'' کیا تم دیکھتے نہیں۔ اُسی کی رحمت ہے کہ اس نے تمہارے لیے رات بنائی تاکہ تم سکون

وَالنَّهَارَ لِتَسْكُنُوْا فِيْهِ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿73﴾

اور دن	تاکہ تم آرام کرو	اس میں	اور تاکہ تم تلاش کرو	سے	اس کے فضل	اور تاکہ تم	تم شکر کرو

حاصل کرو اور دن بنایا تاکہ تم اپنے رب کا فضل تلاش کرو اور اس کا شکر کرو۔

وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ فَيَقُوْلُ اَيْنَ شُرَكَآءِيَ الَّذِيْنَ كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ﴿74﴾

اور جس دن	وہ پکارے گا ان کو	پھر وہ کہے گا	کہاں ہیں	میرے شریک	جن کا	تم	تم دعویٰ کرتے تھے

جس دن اللہ مشرکوں سے پوچھے گا ''کہاں ہیں میرے شریک جن کا تم دعویٰ کرتے تھے؟''

وَنَزَعْنَا مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ شَهِيْدًا فَقُلْنَا هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ فَعَلِمُوْٓا اَنَّ

اور ہم کھینچ لیں گے	سے	ہر	امت	ایک گواہ	پھر ہم کہیں گے	تم لاؤ	اپنی دلیل	پھر وہ جانیں گے	کہ

اور ہم ہر امت میں سے ایک گواہ نکال کر لائیں گے۔ پھر لوگوں سے کہیں گے ''تم اپنی کوئی دلیل پیش کرو''۔ تو اس وقت وہ جان لیں گے

7 ع 15 10 الْحَقَّ لِلّٰهِ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿75﴾ ع اِنَّ قَارُوْنَ كَانَ

حق ہے	صرف اللہ کا	اور وہ گم ہو جائے گا	ان سے	جو کچھ	وہ تھے	وہ جھوٹ گھڑتے	بے شک	قارون	وہ تھا

کہ حق اللہ ہی کی طرف ہے اور وہ ساری باتیں ان سے گم ہو جائیں گی جو وہ گھڑتے تھے۔ قارون موسیٰ علیہ السلام کی قوم میں سے

مِنْ قَوْمِ مُوْسٰى فَبَغٰى عَلَيْهِمْ ۠ وَاٰتَيْنٰهُ مِنَ الْكُنُوْزِ مَآ اِنَّ

سے	قوم	موسیٰ	پھر اس نے سرکشی کی	ان پر	اور ہم نے دیے اس کو	سے	خزانوں	اتنے کہ	بے شک

تھا۔ پھر وہ ان کے خلاف ہو گیا۔ ہم نے اسے اتنے خزانے دیے تھے کہ ان کی

مَفَاتِحَهٗ لَتَنُوْٓاُ بِالْعُصْبَةِ اُولِي الْقُوَّةِ ۗ اِذْ قَالَ لَهٗ قَوْمُهٗ

کنجیاں اس کی	البتہ بوجھل تھیں	ایک جماعت کو	والی	قوت	جب	اس نے کہا	اس کو	اس کی قوم نے

کنجیاں اٹھانے سے کئی طاقت ور مرد تھک جاتے تھے۔ اس کی قوم کے کچھ لوگوں نے اسے کہا ''اپنی دولت کا

لَا تَفْرَحْ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْفَرِحِيْنَ ﴿76﴾ وَابْتَغِ فِيْمَآ اٰتٰىكَ اللّٰهُ

نہ تو اترا	بے شک	اللہ	نہیں	وہ پسند کرتا	اترانے والوں کو	اور تو تلاش کر	اس میں جو	دیا تجھے اللہ نے

غرور نہ کر، اللہ غرور کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔ جو کچھ اللہ نے تجھے دیا ہے اس سے آخرت کا

الدَّارَ الْاٰخِرَةَ وَلَا تَنْسَ نَصِيْبَكَ مِنَ الدُّنْيَا وَاَحْسِنْ كَمَآ

گھر	آخرت کا	اور نہ	تو بھول	اپنا حصہ	سے	دنیا میں	اور تو اچھا کر	جیسے

گھر بنانے کی فکر کر۔ تُو اس دنیا میں سے اپنے حصے کو نہ بھول۔ اور تو لوگوں کے ساتھ بھلائی کر

اَحْسَنَ اللّٰهُ اِلَيْكَ وَلَا تَبْغِ الْفَسَادَ فِي الْاَرْضِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ

اچھا کیا اللہ نے	تیرے ساتھ	اور نہ	تو چاہ	فساد	میں	زمین	بے شک	اللہ	نہیں	وہ پسند کرتا

جس طرح اللہ نے تیرے ساتھ بھلائی کی اور زمین پر فساد نہ کر۔ بے شک اللہ فساد کرنے والوں کو پسند

الْمُفْسِدِيْنَ ﴿77﴾ قَالَ اِنَّمَآ اُوْتِيْتُهٗ عَلٰى عِلْمٍ عِنْدِيْ ؕ اَوَلَمْ يَعْلَمْ

فساد کرنے والوں کو	اس نے کہا	بے شک جو	مجھے ملا ہے یہ	وجہ سے	علم کی	میرے پاس ہے	کیا	نہیں	اس نے جانا

نہیں کرتا۔" قارون بولا "مجھے یہ مال میرے علم اور قابلیت کی وجہ سے ملا ہے" کیا اسے معلوم نہ تھا اللہ اس سے

اَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَهْلَكَ مِنْ قَبْلِهٖ مِنَ الْقُرُوْنِ مَنْ هُوَ اَشَدُّ مِنْهُ

کہ	اللہ نے	بے شک	اس نے ہلاک کیں	سے	اس کے پہلے	کئی	قومیں	جو کہ	وہ	بہت سخت	اس سے

پہلے کتنی جماعتیں ہلاک کر چکا جو اس سے زیادہ سخت قوت اور بڑا لشکر

قُوَّةً وَّاَكْثَرُ جَمْعًا ؕ وَلَا يُسْئَلُ عَنْ ذُنُوْبِهِمُ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿78﴾ فَخَرَجَ

قوت میں	اور بہت زیادہ تھے	افراد میں	اور نہیں	وہ پوچھا جاتا	بارے میں	ان کے گناہوں کے	مجرموں سے	پھر وہ نکلا

رکھتی تھیں۔ اور مجرموں سے عذاب کے وقت اُن کے گناہ نہیں پوچھے جاتے۔ ایک مرتبہ قارون نے اپنی

عَلٰى قَوْمِهٖ فِيْ زِيْنَتِهٖ ؕ قَالَ الَّذِيْنَ يُرِيْدُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا يٰلَيْتَ

سامنے	اپنی قوم کے	ساتھ	اپنی زینت کے	اس نے کہا	انہوں نے جو	وہ چاہتے تھے	زندگی	دنیا کی	اے کاش

قوم کے سامنے نکل کر مال و دولت کی نمائش کی۔ جو لوگ صرف دنیا کی زندگی کے طالب تھے انہوں نے کہا "کاش

لَنَا مِثْلَ مَآ اُوْتِيَ قَارُوْنُ ۙ اِنَّهٗ لَذُوْ حَظٍّ عَظِيْمٍ ﴿79﴾ وَقَالَ

ہمارے لیے ہو	وہی جیسا	کہ	وہ دیا گیا قارون کو	بے شک وہ ہے	البتہ والا	نصیب	بڑے	اس نے اور کہا

ہمیں بھی وہ کچھ ملتا جو قارون کو ملا ہے، یقیناً وہ بڑی قسمت والا ہے۔" مگر جن لوگوں کو

الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ وَيْلَكُمْ ثَوَابُ اللّٰهِ خَيْرٌ لِّمَنْ اٰمَنَ وَعَمِلَ

(انہوں نے) جن کو	دیا گیا	علم	افسوس تم پر	ثواب	اللہ کا	بہتر ہے	اس کے لیے وہ جو	ایمان لائے	اور وہ عمل کرے

اللہ نے علم دیا تھا انہوں نے یہ سن کر کہا "تمہارا برا ہو، اللہ کا ثواب بہتر ہے اس شخص کے لیے جو ایمان لائے اور نیک

صَالِحًا ۚ وَلَا يُلَقّٰىهَآ اِلَّا الصّٰبِرُوْنَ ﴿80﴾ فَخَسَفْنَا بِهٖ وَبِدَارِهِ

اچھا	اور نہیں	سکھائی جاتی یہ بات	مگر	صبر کرنے والوں کو	پھر ہم نے دھنسا دیا	اس کو	اور اس کے گھر کو

عمل کرے۔ مگر یہ ثواب صبر کرنے والوں کو ملتا ہے۔ اس کے بعد ہم نے قارون کو اس کے گھر سمیت زمین

الْاَرْضَ ۗ فَمَا كَانَ لَهٗ مِنْ فِئَةٍ يَّنْصُرُوْنَهٗ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۖ وَمَا

زمین میں	پھر نہ	وہ تھا	اس کے لیے	کوئی	گروہ	وہ جو اس کی مدد کرتا	میں	مقابلے	اللہ کے	اور نہ

میں دھنسا دیا۔ پھر اس کے لیے نہ کوئی لشکر اٹھا جو اللہ کے مقابلے میں اسے بچا لیتا اور نہ وہ خود اپنے

كَانَ مِنَ الْمُنْتَصِرِيْنَ ﴿81﴾ وَاَصْبَحَ الَّذِيْنَ تَمَنَّوْا مَكَانَهٗ بِالْاَمْسِ

وہ تھا	سے	بدلہ لینے والوں	اور وہ صبح کو اٹھے	وہ لوگ جو	تمنا کرتے تھے	اس کے مرتبے کی	کل

آپ کو بچا سکا۔ جو لوگ کل اُس جیسا ہونے کی تمنا کر رہے تھے وہ کہنے لگے

يَقُوْلُوْنَ وَيْكَاَنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ

وہ کہنے لگے	تعجب ہے کہ	اللہ پھیلاتا ہے	رزق	جس کے لیے	وہ چاہے	سے	اپنے بندوں

”افسوس ہم سے بھول ہوئی، بے شک اللہ اپنے بندوں میں سے جسے چاہتا ہے زیادہ روزی دیتا ہے اور جسے

وَيَقْدِرُ ۚ لَوْلَآ اَنْ مَّنَّ اللّٰهُ عَلَيْنَا لَخَسَفَ بِنَا ؕ وَيْكَاَنَّهٗ

اور وہ تنگ کرتا ہے	اگر نہ ہوتا	یہ کہ	احسان کیا اللہ نے	ہم پر	ضرور وہ دھنسا دیتا	ہم کو بھی	تعجب ہے کہ

چاہتا ہے کم دیتا ہے۔ اگر اللہ ہم پر احسان نہ کرتا تو ہمیں بھی زمین میں دھنسا دیتا۔ افسوس، ہم بھول گئے کہ

8 ع 7 11 لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿82﴾ ع تِلْكَ الدَّارُ الْاٰخِرَةُ نَجْعَلُهَا لِلَّذِيْنَ لَا يُرِيْدُوْنَ

نہیں وہ فلاح پائیں گے	کافر	یہ ہے	گھر	آخرت کا	ہم دیتے ہیں یہ	ان کو جو	نہیں	وہ چاہتے

ناشکروں کے لیے فلاح نہیں ہے۔ آخرت کی نعمتیں ہم ان لوگوں کو دیں گے جو دنیا میں اپنی بڑائی نہیں

عُلُوًّا فِي الْاَرْضِ وَلَا فَسَادًا ؕ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿83﴾ مَنْ جَآءَ

بڑائی	میں	زمین	اور نہ	فساد	اور اچھا انجام ہے	پرہیزگاروں کے لیے	جو کوئی	وہ لایا

چاہتے اور نہ ہی وہ فساد کرتے ہیں اور اچھا انجام پرہیزگاروں کے لیے ہے۔ جو شخص نیکی

بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ خَيْرٌ مِّنْهَا ۚ وَمَنْ جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزَى

نیکی کو	تو اس کے لیے وہ	بہتر ہے	اس سے	اور جو کوئی	لایا	برائی کو	تو نہیں	وہ بدلہ دیا جائے گا

لائے گا اسے اس کی نیکی سے بڑھ کر صلہ ملے گا۔ جو شخص برائی لائے گا اسے اسی

اَلَّذِيْنَ عَمِلُوا السَّيِّاٰتِ اِلَّا مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿84﴾ اِنَّ الَّذِيْ فَرَضَ

ان لوگوں کو	جنہوں نے عمل کیے	برے	مگر	جو	وہ تھے	وہ عمل کرتے	بے شک	جس نے	اس نے لازم ٹھہرایا

برائی کے برابر بدلہ ملے گا۔ اے نبی ﷺ جس اللہ نے

عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ لَرَآدُّكَ اِلٰى مَعَادٍ ؕ قُلْ رَّبِّيْٓ اَعْلَمُ مَنْ جَآءَ

آپ پر	قرآن کو	وہ ضرور لوٹائے گا آپ کو	طرف	ٹھکانے کی	آپ کہیں	میرا رب	خوب جانتا ہے	اس کو جو	وہ لایا ہے

آپ ﷺ پر قرآن کی ذمہ داری ڈالی وہ ضرور آپ ﷺ کو اصل منزل تک پہنچائے گا۔ آپ ﷺ ان لوگوں سے کہہ

بِالْهُدٰى وَمَنْ هُوَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿85﴾ وَمَا كُنْتَ تَرْجُوْٓا اَنْ

ہدایت	اور جو کہ	وہ ہے	میں	گم راہی	واضح	اور نہیں	آپ تھے	آپ امید رکھتے	کہ

دیں ”میرا رب خوب جانتا ہے کون ہدایت لایا ہے اور کون کھلی گم راہی میں ہے۔“ اے نبی ﷺ آپ ﷺ کو توقع

يُّلْقٰٓى اِلَيْكَ الْكِتٰبُ اِلَّا رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ فَلَا تَكُوْنَنَّ ظَهِيْرًا

وہ اتاری جائے	آپ کی طرف	کتاب	مگر	رحمت ہے	طرف سے	آپ کے رب کی	پس نہ	ہرگز آپ ہوں	حمایتی

نہ تھی اللہ کی طرف سے آپ ﷺ پر کتاب نازل ہوگی۔ یہ تو آپ ﷺ پر آپ کے رب کا خاص فضل ہوا ہے۔ لہٰذا آپ ﷺ کافروں کے

لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿86﴾ وَلَا يَصُدُّنَّكَ عَنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ بَعْدَ اِذْ اُنْزِلَتْ اِلَيْكَ

کافروں کے	اور نہ	وہ باز رکھیں آپ کو	سے	آیتوں	اللہ کی	بعد اس کے	جب	وہ اتاری گئیں	آپ کی طرف

حمایتی نہ بنیں۔ ایسا نہ ہو اللہ کی جو آیتیں آپ ﷺ پر نازل ہوں ان سے کافر لوگ آپ ﷺ کو روک دیں۔

وَادْعُ اِلٰى رَبِّكَ وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿87﴾ ج وَلَا تَدْعُ مَعَ

اور آپ دعوت دیں	طرف	اپنے رب کی	اور نہ	آپ ہوں ہرگز	سے	مشرکوں	اور نہ	آپ پکاریں	ساتھ

آپ ﷺ ان لوگوں کو اپنے رب کی طرف بلائیں اور مشرکوں میں سے نہ ہرگز بنیں“ اے لوگو تم اللہ کے ساتھ کسی

اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۘ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۟ قف كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ اِلَّا وَجْهَهٗ ؕ وقف لازم

اللہ کے	کسی معبود	دوسرے کو	نہیں	کوئی معبود	مگر	وہی	ہر	شے	ہلاک ہونے والی ہے	مگر	ذات اس کی

دوسرے معبود کو نہ پکارو۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ ہر چیز فنا ہونے والی ہے سوائے اللہ کی ذات کے۔

لَهُ الْحُكْمُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿88﴾ ع — ع 9 6 12 الثلاثة

اسی کا ہے	حکم	اور طرف اسی کی	تم لوٹائے جاؤ گے

اُسی کے پاس فیصلے کا اختیار ہے۔ تم لوگ اُسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔

(29) سُوۡرَةُ الۡعَنۡكَبُوۡتِ مَكِّيَّةٌ (85)

اٰیَاتُهَا 69 — رُکُوۡعَاتُهَا 7

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

الٓمّٓ ۚ (1) اَحَسِبَ النَّاسُ اَنۡ يُّتۡرَكُوۡۤا اَنۡ يَّقُوۡلُوۡۤا اٰمَنَّا وَهُمۡ

الٓمّٓ	کیا گمان کیا	لوگوں نے	کہ	وہ یونہی چھوڑ دیے جائیں گے	یہ کہ	وہ کہہ دیں	ہم ایمان لائے	اور وہ

الف،لام،میم۔کیا لوگ یہ سمجھتے ہیں ان کو ان کے یہ کہنے پر چھوڑ دیا جائے گا کہ ”ہم ایمان لائے“ اور اُن کی

لَا يُفۡتَنُوۡنَ (2) وَلَقَدۡ فَتَنَّا الَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِهِمۡ فَلَيَعۡلَمَنَّ اللّٰهُ الَّذِيۡنَ

نہیں وہ آزمائے جائیں گے	اور البتہ بے شک	ہم نے آزمایا	ان کو (جو تھے)	سے	ان کے پہلے	پھر ضرور ظاہر کرے گا اللہ	جو

آزمائش نہ ہوگی؟ ہم نے اِن کو بھی آزمایا جو ان سے پہلے ہوگزرے۔ اس طرح اللہ ان لوگوں کو ظاہر کرے گا جو

صَدَقُوۡا وَلَيَعۡلَمَنَّ الۡكٰذِبِيۡنَ (3) اَمۡ حَسِبَ الَّذِيۡنَ يَعۡمَلُوۡنَ السَّيِّاٰتِ

سچ کہا انہوں نے	اور ضرور وہ ظاہر کرے گا	جھوٹوں کو	کیا	اس نے گمان کیا ہے	(انہوں نے) جو	وہ کرتے ہیں	برائیاں

سچے ایمان والے ہیں اور اُن کو بھی جو جھوٹے ہیں۔ کیا جو لوگ برائیاں کرتے ہیں وہ سمجھتے ہیں کہ ہم سے

اَنۡ يَّسۡبِقُوۡنَا ؕ سَآءَ مَا يَحۡكُمُوۡنَ (4) مَنۡ كَانَ يَرۡجُوۡا لِقَآءَ اللّٰهِ فَاِنَّ

یہ کہ	وہ بچ نکلیں گے ہم سے	برا ہے جو	وہ فیصلہ کرتے ہیں	جو (کوئی)	وہ ہے	وہ چاہتا	ملاقات اللہ کی	تو بے شک

بچ جائیں گے۔ بہت برا فیصلہ ہے جو وہ کر رہے ہیں۔ جو شخص اللہ سے ملنے کی امید رکھتا ہے تو

اَجَلَ اللّٰهِ لَاٰتٍ ؕ وَهُوَ السَّمِيۡعُ الۡعَلِيۡمُ (5) وَمَنۡ جَاهَدَ فَاِنَّمَا

وعدہ	اللہ کا	ضرور آنے والا ہے	اور وہ ہے	خوب سننے والا	خوب جاننے والا	اور جو کوئی	وہ کوشش کرے	تو بے شک صرف

اللہ کا وعدہ ضرور آنے والا ہے اور اللہ سننے والا جاننے والا ہے۔ جو شخص اللہ کی راہ میں جہاد کرتا ہے وہ

يُجَاهِدُ لِنَفۡسِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَغَنِىٌّ عَنِ الۡعٰلَمِيۡنَ (6) وَالَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا

وہ کوشش کرتا ہے	اپنی جان کے لیے	بے شک	اللہ ہے	ضرور بے نیاز	سے	جہان والوں	اور جو (لوگ)	وہ ایمان لائے

اپنے لیے جہاد کرتا ہے۔ بے شک اللہ سارے جہان والوں سے بے نیاز ہے۔ جو لوگ ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَنُكَفِّرَنَّ عَنۡهُمۡ سَيِّاٰتِهِمۡ وَلَنَجۡزِيَنَّهُمۡ اَحۡسَنَ

اور انہوں نے عمل کئے اچھے	ضرور ہم دور کردیں گے	ان سے	برائیاں ان کی	اور ضرور ہم بدلہ دیں گے ان کو	بہترین

اور انہوں نے نیک کام کیے، ہم ضرور اُن کے گناہ ان سے دور کر دیں گے اور انہیں ان کے عمل

الَّذِیْ كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ۝7 وَوَصَّیْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَیْهِ حُسْنًا ؕ وَاِنْ

(اس کام کا) جو	وہ تھے	وہ کرتے	اور ہم نے تاکید کی	انسان کو	اس کے والدین کے ساتھ	حسن سلوک کی	اور اگر

کا بہترین بدلہ دیں گے۔ ہم نے انسان کو تاکید کی کہ وہ اپنے ماں باپ سے نیک سلوک کرے۔ اے

جَاهَدٰكَ لِتُشْرِكَ بِیْ مَا لَیْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا ؕ

وہ دباؤ ڈالیں تجھ پر	تاکہ تو شریک ٹھہرائے	میرے ساتھ	(اس کو) جو	نہیں	آپ کو	اس کا	کچھ علم	تو نہ	آپ کہا مانیں دونوں کا

سمجھایا اگر تیرے والدین تجھ پر دباؤ ڈالیں کہ تو ایسی چیز کو میرا شریک بنائے جس کی حقیقت کا تجھے علم نہیں تو اُن کی اطاعت نہ کرو۔

اِلَیَّ مَرْجِعُكُمْ فَاُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝8 وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا

میری طرف ہے	لوٹنا تمہارا	پھر میں آگاہ کروں گا تمہیں	اس سے جو	تم تھے	تم کرتے	اور جو لوگ	وہ ایمان لائے

تم سب کو میرے پاس لوٹ کر آنا ہے۔ پھر میں تمہیں بتاؤں گا جو کچھ تم کرتے تھے۔ جو لوگ ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَنُدْخِلَنَّهُمْ فِی الصّٰلِحِیْنَ ۝9 وَمِنَ النَّاسِ مَنْ

انہوں نے اور عمل کئے اچھے	ضرور ہم داخل کریں گے ان کو	میں	نیک لوگوں	اور بعض	لوگ ہیں	جو

اور انہوں نے نیک کام کیے، ہم انہیں ضرور اپنے نیک بندوں میں شامل کریں گے۔ بعض لوگ

یَّقُوْلُ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ فَاِذَاۤ اُوْذِیَ فِی اللّٰهِ جَعَلَ فِتْنَةَ النَّاسِ

وہ کہتے ہیں	ہم ایمان لائے	اللہ پر	پھر جب	وہ ایذا پہنچی	بارے میں	اللہ کے	اس نے بنایا	ایذا	لوگوں کی

کہتے ہیں ”ہم ایمان لائے“ لیکن جب اللہ کی راہ میں انہیں کوئی دکھ پہنچتا ہے تو لوگوں کے دیے ہوئے دکھ کو

كَعَذَابِ اللّٰهِ ؕ وَلَىِٕنْ جَآءَ نَصْرٌ مِّنْ رَّبِّكَ لَیَقُوْلُنَّ اِنَّا كُنَّا

جیسے عذاب	اللہ کا	اور البتہ اگر	وہ آئے	مدد	طرف سے	آپ کے رب کی	البتہ ضرور وہ کہیں گے	بے شک ہم	ہم تھے

اللہ کے عذاب کی طرح سمجھتے ہیں۔ اے نبی ﷺ اگر آپ کے رب کی طرف سے کوئی مدد آجائے اور فتح نصیب ہو تو یہی لوگ مخلص

مَعَكُمْ ؕ اَوَلَیْسَ اللّٰهُ بِاَعْلَمَ بِمَا فِیْ صُدُوْرِ الْعٰلَمِیْنَ ۝10 وَلَیَعْلَمَنَّ

ساتھ تمہارے	کیا	نہیں ہے	اللہ	خوب جاننے والا	اسے جو ہے	میں	سینوں	جہان والوں	اور وہ البتہ ضرور جان لے گا

مسلمانوں سے کہتے ہیں ”ہم بھی تمہارے ساتھ تھے“ کیا اللہ ان لوگوں کے دلوں کا حال نہیں جانتا؟ اللہ ضرور ایمان والوں

اللّٰهُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَلَیَعْلَمَنَّ الْمُنٰفِقِیْنَ ۝11 وَقَالَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا

اللہ	ان کو جو	وہ ایمان لائے	اور ضرور وہ جان لے گا	منافقوں کو	اور اس نے کہا	(انہوں نے) جو	وہ کافر ہوئے

کو بھی ظاہر کر کے رہے گا اور منافقوں کو بھی۔ کافر لوگ ایمان والوں سے کہتے ہیں

لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّبِعُوْا سَبِيْلَنَا وَلْنَحْمِلْ خَطٰيٰكُمْ ؕ وَمَا هُمْ بِحٰمِلِيْنَ

(ان کو) جو	وہ ایمان لائے	کہ تم پیروی کرو	ہماری راہ کی	اور البتہ ہم اٹھالیں گے	تمہارے گناہ	اور نہیں ہیں	وہ	اٹھانے والے

”تم ہمارے راستے پر چلو تو تمہارے سارے گناہ ہمارے ذمے۔ حالانکہ وہ ان کے گناہوں میں سے کچھ بھی

مِنْ خَطٰيٰهُمْ مِّنْ شَيْءٍ ؕ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿12﴾ وَلَيَحْمِلُنَّ اَثْقَالَهُمْ

سے	ان کے گناہوں	بھی کچھ	بے شک وہ ہیں	ضرور جھوٹے	اور البتہ وہ اٹھائیں گے	اپنے بوجھ

اٹھانے والے نہیں بنیں گے۔ بے شک وہ جھوٹے ہیں۔ البتہ وہ اپنے گناہوں کے بوجھ کے علاوہ اوروں

وَاَثْقَالًا مَّعَ اَثْقَالِهِمْ ز وَلَيُسْـَٔلُنَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَمَّا كَانُوْا

اور کئی بوجھ	ساتھ	اپنے بوجھوں کے	اور ضرور وہ پوچھے جائیں گے	دن	قیامت کے	اس کے بارے میں جو	وہ تھے

کو گمراہ کرنے کا بوجھ بھی اٹھائے ہوں گے۔ اور جو جھوٹی باتیں وہ بناتے ہیں قیامت کے دن اس کے بارے میں بھی

1 ع 13 13 يَفْتَرُوْنَ ﴿13﴾ع وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖ فَلَبِثَ فِيْهِمْ اَلْفَ

وہ گھڑتے	اور البتہ بے شک	ہم نے بھیجا	نوح کو	طرف	اس کی قوم کی	پھر وہ رہا	ان میں	ایک ہزار

اُن سے پُوچھ ہو گی۔ اور ہم نے نوح علیہ السلام کو اس کی قوم کی طرف رسول بنا کر بھیجا۔ وہ پچاس کم ایک ہزار سال

سَنَةٍ اِلَّا خَمْسِيْنَ عَامًا ؕ فَاَخَذَهُمُ الطُّوْفَانُ وَهُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿14﴾

سال	مگر	پچاس	سال (کم)	پھر اُن کو پکڑا	طوفان نے	جبکہ وہ تھے	ظالم

اُن میں رہے۔ پھر اُس قوم کو پانی کے طوفان نے پکڑ لیا کیونکہ وہ ظالم تھے۔

فَاَنْجَيْنٰهُ وَاَصْحٰبَ السَّفِيْنَةِ وَجَعَلْنٰهَآ اٰيَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿15﴾ وَاِبْرٰهِيْمَ

پھر ہم نے بچایا اس کو	اور کشتی والوں کو	اور ہم نے بنایا اسے	ایک نشانی	جہان والوں کے لیے	اور ابراہیم

پھر ہم نے نوح علیہ السلام کو ان کی کشتی والوں سمیت بچالیا اور اس واقعے کو دنیا والوں کے لیے ایک نشانی بنا دیا۔ اور ہم نے ابراہیم

اِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَاتَّقُوْهُ ؕ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ

جب	اس نے کہا	اپنی قوم کو	تم عبادت کرو	اللہ کی	اور تم ڈرو اس سے	یہ ہے	بہتر	تمہارے لیے	اگر

علیہ السلام کو بھی رسول بنا کر بھیجا۔ یاد کرو جب انہوں نے اپنی قوم سے کہا ”تم اللہ کی عبادت کرو۔ اسی سے ڈرو۔ یہ تمہارے لیے بہتر

كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿16﴾ اِنَّمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْثَانًا وَّتَخْلُقُوْنَ

تم ہو	تم جانتے	بے شک صرف	تم عبادت کرتے ہو	سے	سوائے	اللہ کے	بتوں کی	اور تم بنالیتے ہو

ہے اگر تم سمجھو۔ تم لوگ اللہ کو چھوڑ کر صرف بتوں کو پوجتے ہو اور جھوٹی باتیں

إِفْكًا ۭ إِنَّ الَّذِينَ تَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ لَا يَمْلِكُونَ لَكُمْ رِزْقًا

جھوٹ	بے شک	(وہ جن کی) جو	تم عبادت کرتے ہو	سے	سوائے	اللہ کے	نہیں	وہ اختیار رکھتے	تمہارے لیے	رزق کا

گھڑتے ہو۔اللہ کے سوا جنہیں تم پوجتے ہو وہ تمہیں روزی دینے کا اختیار نہیں رکھتے۔

فَابْتَغُوا عِنْدَ اللَّهِ الرِّزْقَ وَاعْبُدُوهُ وَاشْكُرُوا لَهُ ۭ إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿17﴾

پس تم ڈھونڈو	پاس	اللہ کے	رزق	اور تم عبادت کرو اسی کی	اور تم شکر کرو	اس کا	اسی کی طرف	تم لوٹائے جاؤ گے

لہٰذا تم اللہ سے روزی مانگو۔ اسی کی عبادت کرو اور اس کا شکر ادا کرو۔ اسی کے پاس تم سب کو جانا ہے۔

وَإِنْ تُكَذِّبُوا فَقَدْ كَذَّبَ أُمَمٌ مِنْ قَبْلِكُمْ ۭ وَمَا عَلَى الرَّسُولِ

اور اگر	تم جھٹلاؤ	تو بے شک	جھٹلایا امتوں نے	سے	پہلے تم	اور نہیں ہے	ذمہ داری	رسول کی

اگر تم جھٹلاؤ گے تو تم سے پہلے بہت سی قومیں جھٹلا چکی ہیں۔ اور رسول کا کام واضح

إِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِينُ ﴿18﴾ أَوَلَمْ يَرَوْا كَيْفَ يُبْدِئُ اللَّهُ الْخَلْقَ ثُمَّ

مگر	پہنچانا	کھلا	کیا	نہیں	وہ دیکھتے	کیسے	شروع کرتا ہے	اللہ	پیدائش	پھر

پیغام پہنچا دینا ہے۔'' کیا لوگوں نے غور نہیں کیا اللہ پہلی بار بھی پیدا کرتا ہے وہ دوبارہ بھی

يُعِيدُهُ ۭ إِنَّ ذَٰلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرٌ ﴿19﴾ قُلْ سِيرُوا فِي الْأَرْضِ

دوبارہ پیدا کرے گا اس کو	بے شک	یہ ہے	پر	اللہ	آسان	کہہ دیجیے	تم سیر کرو	میں	زمین پھر

پیدا کر دے گا۔ بے شک اللہ کے لیے یہ کام بہت آسان بات ہے۔اے نبی ﷺ آپ ﷺ ان سے کہہ دیں ''تم لوگ زمین پر

فَانْظُرُوا كَيْفَ بَدَأَ الْخَلْقَ ثُمَّ اللَّهُ يُنْشِئُ النَّشْأَةَ الْآخِرَةَ ۭ إِنَّ

پھر تم دیکھو	کیسے	اس نے ابتدا کی	پیدائش کی	پھر	اللہ ہی پیدا کرے گا	پیدائش	آخرت کی	بے شک

چل پھر کر دیکھو کس طرح اللہ نے پہلی مرتبہ مخلوقات کو پیدا کیا، اسی طرح اللہ قیامت کے دن دوبارہ پیدا کرے گا۔ بے شک

اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿20﴾ يُعَذِّبُ مَنْ يَشَاءُ وَيَرْحَمُ مَنْ

اللہ ہے	اوپر	ہر	شے کے	بڑا قادر	وہ عذاب دیتا ہے	جسے	وہ چاہے	اور وہ رحم کرتا ہے	جس پر

اللہ ہر چیز پر بڑا قادر ہے۔ وہ جسے چاہے گا عذاب دے گا اور جس پر چاہے گا رحم کرے گا۔

يَشَاءُ ۚ وَإِلَيْهِ تُقْلَبُونَ ﴿21﴾ وَمَا أَنْتُمْ بِمُعْجِزِينَ فِي الْأَرْضِ

وہ چاہے	اور طرف اُسی کی	تم پھیرے جاؤ گے	اور نہیں	تم ہو	عاجز کردینے والے	میں	زمین

تم سب اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔'' نہ تم زمین میں ہمارے قابو سے باہر نکل سکتے ہو اور

ع 2
9
14

وَلَا فِي السَّمَآءِ ۡ وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿22﴾ ع

اور نہ میں	آسمان	اور نہیں ہے	تمہارے لیے	سے	سوائے	اللہ کے	کوئی دوست	اور نہ	مددگار

نہ آسمان میں، اور اللہ کے سوا نہ کوئی تمہارا کارساز ہے اور نہ کوئی مددگار۔

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَلِقَآئِهٖٓ اُولٰٓئِكَ يَئِسُوْا مِنْ رَّحْمَتِيْ

اور جنہوں نے انکار کیا	آیتوں کا	اللہ کی	اور اس کی ملاقات کا	وہی لوگ	مایوس ہوئے ہیں	سے	رحمت میری

جن لوگوں نے اللہ کی آیتوں کا اور قیامت کے دن اللہ کے سامنے پیش ہونے کا انکار کیا وہ لوگ میری رحمت سے محروم ہوں گے

وَاُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿23﴾ فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖٓ اِلَّآ اَنْ

اور وہی ہیں کہ	ان کے لیے ہے	عذاب	دردناک	پھر نہ	وہ تھا	جواب	اس کی قوم کا	مگر	یہ کہ

اور انہیں درد ناک عذاب ہو گا۔ ابراہیم علیہ السلام کی قوم کا جواب یہ تھا کہ وہ آپس میں

قَالُوا اقْتُلُوْهُ اَوْ حَرِّقُوْهُ فَاَنْجٰىهُ اللّٰهُ مِنَ النَّارِ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ

انہوں نے کہا	تم قتل کر ڈالو اس کو	یا	تم جلا دو اس کو	پھر نجات دی اس کو اللہ نے	سے	آگ	بے شک	میں	اس

کہنے لگے ''اسے قتل کر دو یا جلا دو۔'' مگر اللہ نے ابراہیم علیہ السلام کو آگ سے بچا لیا۔ بے شک اس واقعے میں

لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿24﴾ وَقَالَ اِنَّمَا اتَّخَذْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ

ضرور نشانیاں	ان لوگوں کے لیے جو	وہ ایمان لاتے ہیں	اس نے اور کہا	بے شک	تم نے بنا رکھے ہیں	سے	سوائے	اللہ کے

ان لوگوں کے لیے بڑی نشانیاں ہیں جو ایمان لائیں۔ ابراہیم علیہ السلام نے اپنی قوم سے کہا ''اللہ کو چھوڑ کر تم نے جو

اَوْثَانًا ۙ مَّوَدَّةَ بَيْنِكُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ ثُمَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَكْفُرُ

بت	دوستی کی وجہ سے	اپنے درمیان	میں	زندگی	دنیا کی	پھر	دن	قیامت کے	وہ انکار کریں گے

بت پرستی اختیار کی ہے وہ تمہارے باہمی دنیاوی تعلقات کی وجہ سے ہے۔ مگر قیامت کے دن تم میں سے ہر

بَعْضُكُمْ بِبَعْضٍ وَّيَلْعَنُ بَعْضُكُمْ بَعْضًا ۡ وَّمَاْوٰىكُمُ النَّارُ وَمَا

بعض تمہارے	بعض کا	اور وہ لعنت کریں گے	بعض تمہارے	بعض پر	اور ٹھکانہ تمہارا	آگ ہے	اور نہیں

ایک دوسرے کا انکار کرے گا اور ایک دوسرے پر لعنت بھیجے گا۔ تمہارا ٹھکانا دوزخ ہو گا اور تمہارا

لَكُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿25﴾ فَاٰمَنَ لَهٗ لُوْطٌ ۘ وَقَالَ اِنِّيْ مُهَاجِرٌ اِلٰى وقف لازم

تمہارے لیے	کوئی	مددگار	پس وہ ایمان لایا	اس پر	لوط	اور اس نے کہا	بے شک میں	ہجرت کرنے والا	طرف

کوئی مددگار نہ ہوگا۔'' لوط علیہ السلام نے ابراہیم علیہ السلام کی تائید کی۔ ابراہیم علیہ السلام نے کہا ''بے شک میں اپنے رب کی طرف ہجرت کرتا ہوں۔

رَبِّيْ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿26﴾ وَوَهَبْنَا لَهٗۤ اِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ

رب اپنے کی	بے شک وہ	وہی ہے	بڑا غالب	خوب حکمت والا	اور ہم نے دیا	اس کو	اسحاق	اور یعقوب

بے شک وہ بڑا غالب اور حکمت والا ہے۔" ہم نے ابراہیم علیہ السلام کو اسحاق علیہ السلام بیٹا اور یعقوب علیہ السلام پوتا عنایت فرمایا۔

وَجَعَلْنَا فِيْ ذُرِّيَّتِهِ النُّبُوَّةَ وَالْكِتٰبَ وَاٰتَيْنٰهُ اَجْرَهٗ فِي الدُّنْيَا ۚ

اور ہم نے رکھ دی	میں	اولاد اس کی	نبوت	اور کتاب	اور ہم نے دیا اسے	اس کا اجر	میں	دنیا

اور اُن کی نسل میں نبوت اور کتاب کا سلسلہ جاری کیا۔ ہم نے ابراہیم علیہ السلام کو ان کا صلہ اس دنیا میں بھی عطا کیا

وَاِنَّهٗ فِي الْاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿27﴾ وَلُوْطًا اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖۤ اِنَّكُمْ

اور بے شک وہ	میں	آخرت	ضرور سے	نیک لوگوں	اور لوط	جب	اس نے کہا	اپنی قوم کو	بے شک تم

اور آخرت میں وہ یقیناً ہمارے نیک بندوں میں شامل ہوں گے۔ اور لوط علیہ السلام کو بھی ہم نے رسول بنا کر بھیجا۔ یاد کرو جب

لَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ ۫ مَا سَبَقَكُمْ بِهَا مِنْ اَحَدٍ مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿28﴾

البتہ تم کرتے ہو	بے حیائی کا کام	نہیں	پہلے کیا تم سے	اس کو	نے	کسی	سے	جہان والوں

انہوں نے اپنی قوم سے کہا "تم ایسی بے حیائی کا کام کرتے ہو جو تم سے پہلے دنیا والوں میں سے کسی نے نہیں کیا۔

اَئِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ وَتَقْطَعُوْنَ السَّبِيْلَ ۙ۬ وَتَاْتُوْنَ فِيْ نَادِيْكُمُ

کیا تم وہی ہو جو	البتہ تم آتے ہو	مردوں کے پاس	اور تم کاٹتے ہو	راہ	اور تم کرتے ہو	میں	اپنی مجلس

تم لڑکوں سے جنسی خواہش پوری کرتے ہو، رہزنی کرتے ہو، مجلسوں میں بیہودہ حرکتیں

الْمُنْكَرَ ؕ فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖۤ اِلَّاۤ اَنْ قَالُوا ائْتِنَا بِعَذَابِ اللّٰهِ

بے حیائی	پھر نہ	وہ تھا	جواب	اس کی قوم کا	مگر	یہ کہ	وہ بولے	تو لے آ ہم پر	عذاب اللہ کا

کرتے ہو" مگر قوم کا جواب اس کے سوا کچھ نہ تھا "اگر تم سچے ہو تو اللہ کا

اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿29﴾ قَالَ رَبِّ انْصُرْنِيْ عَلَى الْقَوْمِ

اگر	تو ہے	سے	سچوں	(لوط نے) کہا	اے میرے رب	تو مدد فرما میری	مقابلے میں	قوم

عذاب لے آؤ" اس پر لوط علیہ السلام نے دعا کی " اے میرے رب اس بگڑی ہوئی قوم کے مقابلے میں میری

الْمُفْسِدِيْنَ ﴿30﴾ ع وَلَمَّا جَآءَتْ رُسُلُنَآ اِبْرٰهِيْمَ بِالْبُشْرٰى ۙ قَالُوْۤا اِنَّا ع 3 8 15

فساد کرنے والی کے	اور جب	وہ آئے	ہمارے بھیجے ہوئے	ابراہیم کے پاس	خوش خبری کے ساتھ	وہ بولے	بے شک ہم

مدد فرما" اور جب ابراہیم علیہ السلام کے پاس میرے بھیجے ہوئے فرشتے آئے تاکہ انہیں بیٹا پیدا ہونے کی بشارت دیں تو انہوں نے

مُهْلِكُوْٓا اَهْلِ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ ۚ اِنَّ اَهْلَهَا كَانُوْا ظٰلِمِيْنَ ﴿31﴾ قَالَ

ہلاک کرنے والے ہیں	رہنے والوں کو	اس	بستی کے	بے شک	اس کے رہنے والے	ہیں	ظالم	اس نے کہا

ابراہیم علیہ السلام سے یہ بھی کہا ''ہم قومِ لوط کی بستی کو ہلاک کرنے والے ہیں کیونکہ اس بستی کے لوگ بڑے ظالم ہیں''۔ یہ

اِنَّ فِيْهَا لُوْطًا ۭ قَالُوْا نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَنْ فِيْهَا ڭ لَنُنَجِّيَنَّهٗ وَاَهْلَهٗٓ

بے شک	اس میں	لوط ہے	وہ بولے	ہم	خوب جانتے ہیں	کون ہے	اس میں	ضرور ہم بچائیں گے اسے	اور اس کے خاندان کو

سن کر ابراہیم علیہ السلام نے کہا ''وہاں لوط علیہ السلام بھی موجود ہیں۔'' فرشتوں نے کہا ''ہم خوب جانتے ہیں وہاں کون ہے۔ ہم لوط

اِلَّا امْرَاَتَهٗ ڭ كَانَتْ مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿32﴾ وَلَمَّآ اَنْ جَاۗءَتْ رُسُلُنَا

مگر	بیوی اس کی	وہ ہے	سے	پیچھے رہ جانے والوں	اور جب ہوا	یہ کہ	وہ آئے بھیجے ہوئے (رسول) ہمارے

علیہ السلام کو اور ان کے گھر والوں کو ضرور بچالیں گے۔ مگر لوط کی بیوی پیچھے عذاب میں رہ جانے والوں میں سے ہوگی۔''

لُوْطًا سِيْۗءَ بِهِمْ وَضَاقَ بِهِمْ ذَرْعًا وَّقَالُوْا لَا تَخَفْ

لوط (کے پاس)	وہ غمگین ہوا	ان کی وجہ سے	اور وہ گھبرایا	ان کی وجہ سے	دل میں	اور وہ بولے	نہ	تو ڈر

پھر جب لوط علیہ السلام کے پاس ہمارے بھیجے ہوئے فرشتے پہنچے تو وہ ان کے آنے سے سخت پریشان ہوئے اور بہت کُڑھے۔

وَلَا تَحْزَنْ ۣ اِنَّا مُنَجُّوْكَ وَاَهْلَكَ اِلَّا امْرَاَتَكَ كَانَتْ مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿33﴾

اور نہ تو غم کر	بے شک ہم	تجھے نجات دیں گے	اور تیرے خاندان کو	مگر	بیوی تیری	وہ ہے	سے	پیچھے رہ جانے والوں

فرشتوں نے کہا ''آپ کوئی فکر اندیشہ نہ کریں۔ یقیناً ہم آپ کو اور آپ کے گھر والوں کو بچالیں گے سوائے آپ

اِنَّا مُنْزِلُوْنَ عَلٰٓي اَهْلِ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ رِجْزًا مِّنَ السَّمَاۗءِ بِمَا كَانُوْا

بے شک ہم	اتارنے والے ہیں	پر	باشندوں	اس	بستی کے	عذاب	سے	آسمان	اس وجہ سے جو	وہ تھے

کی بیوی کے جو پیچھے رہ جانے والوں میں سے ہوگی۔ ہم اس بستی کے باشندوں پر ان کی بدکاریوں کی سزا میں آسمانی عذاب

يَفْسُقُوْنَ ﴿34﴾ وَلَقَدْ تَّرَكْنَا مِنْهَآ اٰيَةًۢ بَيِّنَةً لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿35﴾

وہ نافرمانی کرتے	اور البتہ بے شک	ہم نے چھوڑی	اس سے	ایک نشانی	واضح	اس قوم کے لیے	وہ جو عقل سے کام لیتے ہیں

نازل کرنے والے ہیں۔ بے شک ہم نے اس تباہ شدہ بستی کے کچھ نشان رہنے دیے ہیں' ان لوگوں کی عبرت کے لیے، جو عقل رکھتے ہیں۔

وَاِلٰى مَدْيَنَ اَخَاهُمْ شُعَيْبًا ۙ فَقَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَارْجُوا

اور طرف	مدین کی	ان کے بھائی	شعیب کو (ہم نے بھیجا)	اس نے پھر کہا	اے میری قوم	تم عبادت کرو	اللہ کی	اور تم امید رکھو

اور مدین والوں کی طرف ہم نے ان کے بھائی شعیب علیہ السلام کو رسول بنا کر بھیجا۔ انہوں نے کہا ''اے میری قوم کے لوگو! اللہ کی

الْيَوْمَ الْاٰخِرَ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ﴿36﴾ فَكَذَّبُوْهُ

دن کی	آخرت کے	اور نہ	تم پھرو	میں	زمین	فساد کرتے ہوئے	پھر انہوں نے جھٹلایا اس کو

عبادت کرو۔ آخرت کے دن کی فکر کرو اور زمین میں فساد پھیلانے والے نہ بنو۔ مگر قوم نے شعیب علیہ السلام کو جھٹلا دیا۔

فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَاَصْبَحُوْا فِيْ دَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ﴿37﴾ وَعَادًا وَّثَمُوْدَا۟

پھر پکڑا ان کو زلزلے نے	پھر وہ صبح اٹھے	میں	اپنے گھروں	گھٹنوں پر گرے ہوئے	اور عاد کو	اور ثمود کو

پھر زلزلے نے ان لوگوں کو آ پکڑا اور وہ اپنے گھروں میں اوندھے پڑے رہ گئے۔ قومِ عاد اور قومِ ثمود کو بھی ہم نے ہلاک کیا

وَقَدْ تَّبَيَّنَ لَكُمْ مِّنْ مَّسٰكِنِهِمْ ۫ وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ

اور بے شک	وہ معلوم ہیں	تم کو	سے	ان کے گھروں	اور اس نے خوش نما بنائے	ان کے لیے	شیطان نے	ان کے اعمال

اور تم لوگ ان کے تباہ شدہ گھر بھی دیکھ چکے ہو۔ شیطان نے ان کے برے اعمال کو ان کے لیے خوش نما بنا دیا

فَصَدَّهُمْ عَنِ السَّبِيْلِ وَكَانُوْا مُسْتَبْصِرِيْنَ ﴿38﴾ۙ وَقَارُوْنَ وَفِرْعَوْنَ

پھر اس نے روکا ان کو	سے	سیدھی راہ	اور وہ تھے	دیکھنے والے	اور قارون کو	اور فرعون کو

اور انہیں سیدھے راستے سے روک دیا تھا۔ ویسے وہ بڑے ہوشیار لوگ تھے۔ ہم نے قارون، فرعون

وَهَامٰنَ ۣ وَلَقَدْ جَآءَهُمْ مُّوْسٰى بِالْبَيِّنٰتِ فَاسْتَكْبَرُوْا فِي الْاَرْضِ

اور ہامان کو	اور البتہ بے شک	وہ آیا ان کے پاس موسیٰ	نشانیوں کے ساتھ	پھر انہوں نے تکبر کیا	میں	زمین

اور ہامان کو بھی ہلاک کیا۔ موسیٰ علیہ السلام ان سب کے پاس کھلی نشانیاں لے کر آئے مگر ان لوگوں نے زمین میں تکبر کیا

وَمَا كَانُوْا سٰبِقِيْنَ ﴿39﴾ۚ فَكُلًّا اَخَذْنَا بِذَنْۢبِهٖ ۚ فَمِنْهُمْ مَّنْ

اور نہ	وہ تھے	آگے نکل جانے والے	پھر ہر ایک کو	ہم نے پکڑا	اس کے گناہوں پر	پھر بعض ان کا ہے	کہ

اور وہ ہم سے بھاگ جانے والے نہ تھے۔ اس طرح ہم نے ہر ایک کو اس کے گناہوں کی سزا میں پکڑا۔ کسی پر پتھراؤ کرنے والی

اَرْسَلْنَا عَلَيْهِ حَاصِبًا ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ اَخَذَتْهُ الصَّيْحَةُ ۚ وَمِنْهُمْ

ہم نے بھیجی	اس پر	بارش پتھروں کی	اور بعض ان کا ہے	جو	کہ پکڑا اسے سخت آواز نے	اور بعض ان کا ہے

آندھی بھیجی۔ کسی کو زبردست دھماکے نے آ لیا۔ کسی کو زمین

مَّنْ خَسَفْنَا بِهِ الْاَرْضَ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ اَغْرَقْنَا ۚ وَمَا كَانَ اللّٰهُ

کہ	ہم نے دھنسا دیا	اس کو	زمین میں	اور بعض ان کا ہے	کہ جس کو	ہم نے غرق کر دیا	اور نہ	تھا اللہ

میں دھنسا دیا اور کسی کو غرق کر دیا۔ لیکن اللہ نے ان پر ظلم

لِيَظْلِمَهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿40﴾ مَثَلُ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا

کہ وہ ظلم کرے ان پر	اور لیکن	وہ تھے	اپنی جانوں پر	وہ ظلم کرتے	مثال	جو	انہوں نے بنائے

نہیں کیا وہ خود اپنی جانوں پر ظلم کرتے تھے۔ جن لوگوں نے اللہ کے سوا دوسرے کارساز بنائے،

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْلِيَآءَ كَمَثَلِ الْعَنْكَبُوْتِ ۚ اِتَّخَذَتْ بَيْتًا ؕ وَاِنَّ

سے	سوائے	اللہ کے	کارساز	جیسے مثال	مکڑی کی	اس نے بنایا	گھر	اور بے شک

ان کی مثال مکڑی کی سی ہے جس نے گھر بنایا مگر مکڑی کا

وقف لازم

اَوْهَنَ الْبُيُوْتِ لَبَيْتُ الْعَنْكَبُوْتِ ۘ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿41﴾ اِنَّ اللّٰهَ

زیادہ کمزور ہے	گھروں میں	البتہ گھر	مکڑی کا	کاش کہ	وہ ہوتے	وہ جانتے	بے شک	اللہ

گھر سب گھروں سے زیادہ کمزور ہوتا ہے۔ کاش وہ لوگ جانتے۔ بے شک اللہ جانتا ہے

يَعْلَمُ مَا يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ مِنْ شَيْءٍ ؕ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿42﴾

وہ جانتا ہے	جس کو	وہ پکارتے ہیں	سے	سوائے اس کے	کوئی شے	اور وہ ہے	بڑا غالب	خوب حکمت والا

وہ لوگ اُس کے سوا کن چیزوں کو پکارتے ہیں اور وہ بڑا غالب اور حکمت والا ہے۔

وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ ۚ وَمَا يَعْقِلُهَآ اِلَّا الْعٰلِمُوْنَ ﴿43﴾

اور یہ	مثالیں ہیں	ہم بیان کرتے ہیں ان کو	لوگوں کے لیے	اور نہیں	وہ سمجھتے ان کو	مگر	علم والے

اورہم یہ مثالیں لوگوں کے غور کرنے کے لیے بیان کرتے ہیں لیکن صرف علم والے ہی انہیں سمجھتے ہیں۔

خَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً

پیدا کیا اللہ نے	آسمانوں کو	اور زمین کو	ساتھ حق کے	بے شک	میں	اس	ضرور نشانی ہے

اللہ نے آسمانوں اور زمین کو برحق پیدا کیا۔ بے شک اس میں بڑی نشانی ہے

4 ع 14 16

لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿44﴾ ع

ایمان والوں کے لیے

ان لوگوں کے لیے جو ایمان لانا چاہیں۔

اُتْلُ مَآ اُوْحِيَ اِلَيْكَ مِنَ الْكِتٰبِ وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ ؕ اِنَّ الصَّلٰوةَ تَنْهٰى

آپ پڑھیں	جو کچھ	وہ وحی کیا گیا	طرف آپ کی	سے	کتاب	اور آپ قائم کریں	نماز کو	بے شک	نماز	وہ روکتی ہے

اے نبی ﷺ یہ کتاب جو آپ ﷺ کی طرف وحی کی گئی، اس کی تلاوت کریں اور نماز قائم کریں۔ بے شک نماز

عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ ؕ وَلَذِكْرُ اللّٰهِ اَكْبَرُ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا

سے	بے حیائی	اور برائی سے	اور البتہ ذکر	اللہ کا	سب سے بڑا	اور اللہ جانتا ہے	جو کچھ

بے حیائی اور برے کاموں سے روکتی ہے اور اللہ کی یاد سب سے بڑی ہے۔ اللہ جانتا ہے جو کچھ تم

تَصْنَعُوْنَ ﴿45﴾ وَلَا تُجَادِلُوْٓا اَهْلَ الْكِتٰبِ اِلَّا بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ ۖ اِلَّا

تم کرتے ہو	اور نہ	تم جھگڑو	اہل	کتاب سے	مگر	اس طریقے سے جو	وہ	بہت اچھا ہے	مگر

لوگ کرتے ہو۔ مسلمانو تم اہل کتاب سے بحث نہ کرو مگر ایسے طریقے سے جو بہتر ہو۔ البتہ ان

الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْهُمْ وَقُوْلُوْٓا اٰمَنَّا بِالَّذِيْٓ اُنْزِلَ اِلَيْنَا وَاُنْزِلَ

جو لوگ	وہ ظلم کریں	ان میں سے	اور تم کہو	ہم ایمان لائے	اس پر جو	وہ اتاری گئی	ہماری طرف	اور وہ اتاری گئی

میں جو ظالم ہیں ان کا معاملہ الگ ہے۔ ان لوگوں سے کہہ دو ''ہم اس کتاب پر بھی ایمان رکھتے ہیں جو ہم پر نازل ہوئی اور ان

اِلَيْكُمْ وَاِلٰهُنَا وَاِلٰهُكُمْ وَاحِدٌ وَّنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ﴿46﴾ وَكَذٰلِكَ

تمہاری طرف	اور معبود ہمارا	اور معبود تمہارا	ایک ہے	اور ہم	اس کے لیے	فرماں بردار ہیں	اور اسی طرح

کتابوں پر بھی جو تم پر نازل ہوئیں۔ ہمارا معبود اور تمہارا معبود ایک ہی ہے اور ہم اسی کے فرماں بردار ہیں۔'' اے نبی ﷺ ہم

اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ ؕ فَالَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ ۚ وَمِنْ

ہم نے اتاری	آپ کی طرف	کتاب	پھر وہ لوگ کہ	ہم نے دی ان کو	کتاب	وہ ایمان لاتے ہیں	اس پر	اور سے

نے پہلے نبیوں کی طرح آپ ﷺ پر بھی کتاب نازل کی۔ جن اہلِ کتاب کو ہم نے آپ ﷺ سے پہلے کتاب دی وہ اپنی کتاب پر

هٰٓؤُلَآءِ مَنْ يُّؤْمِنُ بِهٖ ؕ وَمَا يَجْحَدُ بِاٰيٰتِنَآ اِلَّا الْكٰفِرُوْنَ ﴿47﴾

ان سے	بعض ہے جو	وہ ایمان لاتا ہے	اس پر	اور نہیں	وہ انکار کرتے	ہماری آیتوں کا	مگر	کافر

ایمان رکھتے ہیں اور بعض مشرکین بھی ان کی کتاب پر ایمان رکھتے ہیں۔ ہماری آیتوں کا انکار صرف کافر کرتے ہیں۔ اے نبی ﷺ

وَمَا كُنْتَ تَتْلُوْا مِنْ قَبْلِهٖ مِنْ كِتٰبٍ وَّلَا تَخُطُّهٗ بِيَمِيْنِكَ اِذًا

اور نہیں آپ تھے	آپ پڑھتے	سے	پہلے اس کے	کوئی	تحریر	اور نہ	آپ لکھتے تھے اسے	دائیں ہاتھ اپنے سے	اس وقت

آپ ﷺ اِس سے پہلے نہ کوئی کتاب پڑھتے تھے اور نہ ہی اسے اپنے ہاتھ سے لکھتے تھے۔ اگر ایسا

لَا رْتَابَ الْمُبْطِلُوْنَ ﴿48﴾ بَلْ هُوَ اٰيٰتٌۢ بَيِّنٰتٌ فِيْ صُدُوْرِ الَّذِيْنَ اُوْتُوا

البتہ شک کرتے	جھوٹے لوگ	بلکہ	وہ	آیتیں ہیں	روشن	میں	سینوں	اُن کے جو	وہ دیے گئے ہیں

ہوتا تو باطل پرست لوگ شک میں پڑ جاتے۔ بلکہ یہ قرآن ایسی واضح آیتوں کا مجموعہ ہے جو ان لوگوں کے سینوں میں ہے جنہیں علم

الْعِلْمَ ۭ وَمَا يَجْحَدُ بِاٰيٰتِنَآ اِلَّا الظّٰلِمُوْنَ ﴿49﴾ وَقَالُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ

علم	اور نہیں	وہ انکار کرتے	ہماری آیتوں کا	مگر	ظالم	اور انہوں نے کہا	کیوں نہ	وہ اتاری گئیں

عطا ہوا ہے۔ ہماری آیتوں کا انکار صرف وہی کرتے ہیں جو ظالم ہیں۔ مشرکین کہتے ہیں "اس نبی ﷺ پر اس کے

عَلَيْهِ اٰيٰتٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ۭ قُلْ اِنَّمَا الْاٰيٰتُ عِنْدَ اللّٰهِ ۭ وَاِنَّمَآ اَنَا

اس پر	نشانیاں	طرف سے	اس کے رب کی	کہہ دیجیے	حقیقت یہی ہے کہ	نشانیاں	پاس ہیں	اللہ کے	اور حقیقت یہی ہے کہ	میں ہوں

رب کی طرف سے معجزے کیوں نہیں اترے؟ اے نبی ﷺ آپ ﷺ کہیں "سارے معجزے اللہ کے اختیار میں ہیں۔ میں تو

نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿50﴾ اَوَلَمْ يَكْفِهِمْ اَنَّآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ يُتْلٰى

ڈرانے والا	واضح	کیا	نہیں	وہ کافی ہے ان کو	یہ کہ ہم	ہم نے اتاری	آپ پر	کتاب	جو پڑھی جاتی ہے

صرف صاف صاف خبردار کردینے والا ہوں۔" کیا ان کے لیے یہ معجزہ کافی نہیں کہ ہم نے آپ ﷺ پر قرآن نازل کیا۔ جو انہیں پڑھ کر سنایا

5 ع 7 1 عَلَيْهِمْ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَرَحْمَةً وَّذِكْرٰى لِقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿51﴾ ع قُلْ كَفٰى

ان پر	بے شک	میں	اس	البتہ رحمت ہے	اور نصیحت	قوم کے لیے	جو ایمان لاتے ہیں	کہہ دیجیے	کافی ہے

جا رہا ہے؟ بے شک اس میں ان لوگوں کے لیے رحمت اور یاد دہانی ہے جو ایمان لانے والے ہیں ﷺ آپ ﷺ کہہ دیں "میرے

بِاللّٰهِ بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ شَهِيْدًا ۚ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ

اللہ	میرے درمیان	اور تمہارے درمیان	گواہ	وہ جانتا ہے	جو کچھ ہے	میں	آسمانوں	اور زمین میں

اور تمہارے درمیان اللہ کافی گواہ ہے جو آسمانوں اور زمین کی ہر چیز کو جانتا ہے۔

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِالْبَاطِلِ وَكَفَرُوْا بِاللّٰهِ ۙ اُولٰۤىِٕكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿52﴾

اور جو لوگ	وہ ایمان لائے	جھوٹ پر	اور انہوں نے انکار کیا	اللہ کا	وہ لوگ	وہی ہیں	نقصان اٹھانے والے

مگر جو لوگ باطل معبودوں پر ایمان رکھتے ہیں اور اللہ کے نافرمان ہیں وہی گھاٹے میں رہیں گے۔

وَيَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالْعَذَابِ ۭ وَلَوْلَآ اَجَلٌ مُّسَمًّى لَّجَاۗءَهُمُ

اور وہ جلدی چاہتے ہیں آپ سے	عذاب کی	اور اگر نہ ہوتا	ایک وقت	مقرر	پس وہ آتا ان کے پاس

اے نبی ﷺ یہ لوگ آپ ﷺ سے عذاب جلد مانگ رہے ہیں۔ اگر ایک وقت مقرر نہ ہوتا تو ان پر عذاب

الْعَذَابُ ۭ وَلَيَاْتِيَنَّهُمْ بَغْتَةً وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿53﴾ يَسْتَعْجِلُوْنَكَ

عذاب	اور وہ ضرور آئے گا ان کے پاس	اچانک	جب کہ وہ	نہیں	وہ سمجھتے ہوں گے	وہ جلدی چاہتے ہیں آپ سے

آجاتا۔ البتہ وہ عذاب ان پر اچانک آئے گا اور انہیں خبر بھی نہ ہوگی۔ اے نبی ﷺ یہ لوگ آپ ﷺ سے عذاب جلد مانگ رہے

بِالْعَذَابِ ۭ وَاِنَّ جَهَنَّمَ لَمُحِيْطَةٌۢ بِالْكٰفِرِيْنَ ﴿54﴾ۙ يَوْمَ يَغْشٰىهُمُ

عذاب کو	اور بے شک	جہنم	ضرور گھیر لینے والی ہے	کافروں کو	جس دن	وہ ڈھانپ لے گا ان کو

ہیں حالاں کہ جہنم ان کافروں کو گھیرے میں لیے ہوئے ہے۔ جس دن عذاب ان کو اوپر سے

الْعَذَابُ مِنْ فَوْقِهِمْ وَمِنْ تَحْتِ اَرْجُلِهِمْ وَيَقُوْلُ ذُوْقُوْا مَا

عذاب	سے	ان کے اوپر	اور سے	نیچے	اُن کے پاؤں	اور وہ کہے گا	تم چکھو	جو کچھ

ڈھانک لے گا اور نیچے سے بھی اور اللہ ان سے کہے گا ”اب تم چکھو مزا

كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿55﴾ يٰعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ اَرْضِيْ وَاسِعَةٌ

تم تھے	تم عمل کرتے	اے میرے بندو	جو	وہ ایمان لائے ہو	بے شک	میری زمین	وسیع ہے

اپنے برے اعمال کا“ اے میرے مومن بندو! بے شک میری زمین وسیع ہے

فَاِيَّايَ فَاعْبُدُوْنِ ﴿56﴾ كُلُّ نَفْسٍ ذَاۗىِٕقَةُ الْمَوْتِ ۣ ثُمَّ اِلَيْنَا

پس صرف میری	پس تم عبادت کرو میری	ہر	جان	چکھنے والی ہے	موت کو	پھر	طرف ہمارے

تو تم میری ہی عبادت کرو۔ یاد رکھو ہر جان کو موت کا مزا چکھنا ہے۔ پھر تم سب کو ہماری

تُرْجَعُوْنَ ﴿57﴾ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَنُبَوِّئَنَّهُمْ مِّنَ الْجَنَّةِ

تم لوٹائے جاؤ گے	اور جو لوگ	وہ ایمان لائے	اور انہوں نے عمل کیے	اچھے	ضرور ہم ٹھکانہ دیں گے ان کو	سے	جنت

طرف آنا ہے۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کیے ہم انہیں جنت کے بالاخانوں

غُرَفًا تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ نِعْمَ اَجْرُ

بالاخانے	وہ بہتی ہیں	سے	اُن کے نیچے	نہریں	ہمیشہ رہنے والے	اس میں	بہت اچھا ہے	اجر

میں جگہ دیں گے۔ وہاں نہریں بہتی ہوں گی۔ وہاں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ کتنا اچھا اجر ہے نیک اعمال کرنے

الْعٰمِلِيْنَ ﴿58﴾ۖ الَّذِيْنَ صَبَرُوْا وَعَلٰي رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ﴿59﴾ وَكَاَيِّنْ مِّنْ

عمل کرنے والوں کا	جو	انہوں نے صبر کیا	اور پر	اپنے رب	وہ توکل کرتے ہیں	اور کتنے ہیں	سے

والوں کا۔ وہ جنہوں نے صبر کیا۔ ہر حال میں اپنے رب پر بھروسا رکھا۔ کتنے ہی جانور ہیں

دَآبَّۃٍ لَّا تَحۡمِلُ رِزۡقَہَا ٭ۖ اَللّٰہُ یَرۡزُقُہَا وَ اِیَّاکُمۡ ۫ۖ وَ ہُوَ السَّمِیۡعُ

جانداروں	کہ نہیں	وہ اٹھاتے	اپنا رزق	اللہ	رزق دیتا ہے ان کو	اور تم کو بھی	اور وہ ہے	خوب سننے والا

جو اپنا رزق اٹھائے نہیں پھرتے۔ اللہ انہیں بھی رزق دیتا ہے اور تمہیں بھی ، اور وہ سننے والا

الۡعَلِیۡمُ ﴿۶۰﴾ وَ لَئِنۡ سَاَلۡتَہُمۡ مَّنۡ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضَ وَ سَخَّرَ

خوب جاننے والا	اور البتہ اگر	آپ پوچھیں ان سے	کون	اس نے پیدا کیا	آسمانوں کو	اور زمین کو	اور اس نے خدمت میں لگایا

جاننے والا ہے۔ اے نبی ﷺ اگر آپ ﷺ ان مشرکین سے پوچھیں ”کس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور کس نے سورج

الشَّمۡسَ وَ الۡقَمَرَ لَیَقُوۡلُنَّ اللّٰہُ ۚ فَاَنّٰی یُؤۡفَکُوۡنَ ﴿۶۱﴾ اَللّٰہُ یَبۡسُطُ

سورج کو	اور چاند کو	البتہ ضرور وہ کہیں گے	اللہ نے	پس کہاں	وہ الٹے پھیرے جاتے ہیں	اللہ زیادہ دیتا ہے

اور چاند کو کام پر لگایا؟“ وہ ضرور کہیں گے ”اللہ نے“ تو پھر وہ کدھر بھٹکتے پھرتے ہیں؟ اللہ اپنے بندوں میں سے جسے چاہتا

الرِّزۡقَ لِمَنۡ یَّشَآءُ مِنۡ عِبَادِہٖ وَ یَقۡدِرُ لَہٗ ؕ اِنَّ اللّٰہَ بِکُلِّ شَیۡءٍ

رزق	جس کو	وہ چاہے	سے	اپنے بندوں	اور وہ کم دیتا ہے	اس کو	بے شک	اللہ ہے	ساتھ ہر	شے

ہے زیادہ روزی دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے کم دیتا ہے۔ بے شک اللہ ہر چیز کا

عَلِیۡمٌ ﴿۶۲﴾ وَ لَئِنۡ سَاَلۡتَہُمۡ مَّنۡ نَّزَّلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَحۡیَا بِہِ

خوب جاننے والا	اور البتہ اگر	آپ پوچھیں ان سے	کون	وہ اتارتا ہے	سے	آسمان	پانی	پھر وہ زندہ کرتا ہے	اس سے

جاننے والا ہے۔ اور اے نبی ﷺ اگر آپ ﷺ ان سے پوچھیں ”کون آسمان سے پانی برساتا ہے اور اس سے مردہ زمین کو

الۡاَرۡضَ مِنۡۢ بَعۡدِ مَوۡتِہَا لَیَقُوۡلُنَّ اللّٰہُ ؕ قُلِ الۡحَمۡدُ لِلّٰہِ ؕ بَلۡ

زمین کو	سے	بعد	اس کے مردہ ہونے کے	البتہ ضرور وہ کہیں گے	اللہ	کہہ دیجیے	سب تعریفیں ہیں	اللہ کے لیے	بلکہ

زندہ کرتا ہے؟“ اس کے جواب میں بھی کہیں گے ”اللہ“۔ آپ ﷺ کہیں ”الحمد للہ“ ساری تعریف اللہ کے لیے ہے۔ مگر

6 ع 12 2 اَکۡثَرُہُمۡ لَا یَعۡقِلُوۡنَ ﴿۶۳﴾ ع وَ مَا ہٰذِہِ الۡحَیٰوۃُ الدُّنۡیَاۤ اِلَّا لَہۡوٌ

اکثر ان کے	نہیں	وہ سمجھتے	اور نہیں	یہ	زندگی	دنیا کی	مگر	تماشا

ان میں سے اکثر لوگ نہیں سمجھتے۔ یہ دنیا کی زندگی تو محض کھیل

وقف لازم وَّ لَعِبٌ ؕ وَ اِنَّ الدَّارَ الۡاٰخِرَۃَ لَہِیَ الۡحَیَوَانُ ۘ لَوۡ کَانُوۡا یَعۡلَمُوۡنَ ﴿۶۴﴾

اور کھیل	اور بے شک	گھر	آخرت کا	واقعی وہی ہے	زندگانی	کاش	وہ ہوتے	وہ جانتے

تماشا ہے۔ آخرت کی زندگی اصل زندگی ہے۔ کاش وہ اس حقیقت کو جانتے۔

فَاِذَا رَكِبُوْا فِي الْفُلْكِ دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۚ فَلَمَّا

پھر جب | وہ سوار ہوتے ہیں | میں | کشتی | وہ پکارتے ہیں | اللہ کو | خالص کرتے ہوئے | اسی کے لیے | عبادت | پھر جب

جب وہ کشتی میں سوار ہوتے ہیں تو اللہ کی خالص عبادت کا اظہار کرکے صرف اسی کو پکارتے ہیں۔ جب وہ اللہ سمندر سے

نَجّٰىهُمْ اِلَى الْبَرِّ اِذَا هُمْ يُشْرِكُوْنَ ﴿65﴾ لا لِيَكْفُرُوْا بِمَآ اٰتَيْنٰهُمْ ۚۙ

وہ نجات دیتا ہے ان کو | طرف | خشکی کی | فوراً | وہ | وہ شرک کرتے ہیں | تاکہ وہ ناشکری کریں | اس کی جو | ہم نے دی ان کو

بچا کر انہیں خشکی کی طرف پہنچا دیتا ہے تو پھر وہ شرک کرنے لگتے ہیں۔ اس طرح وہ ہماری نعمتوں کی ناشکری کرتے

وَلِيَتَمَتَّعُوْا ۫ وقفۃ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ﴿66﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا جَعَلْنَا حَرَمًا

اور تاکہ وہ فائدہ اٹھائیں | پس عنقریب | وہ جانیں گے | کیا | نہیں | انہوں نے دیکھا | یہ کہ ہم | ہم نے کیا ہے | حرم کو

اور چند روزہ عیش کرتے ہیں۔ عنقریب انہیں اپنا انجام معلوم ہو جائے گا۔ کیا مشرکین دیکھتے نہیں ہم نے ان کے شہر کو

اٰمِنًا وَّيُتَخَطَّفُ النَّاسُ مِنْ حَوْلِهِمْ ۭ اَفَبِالْبَاطِلِ يُؤْمِنُوْنَ وَبِنِعْمَةِ

امن والا | اور اچک لیے جاتے ہیں لوگ | سے | ان کے ارد گرد | کیا پس باطل پر | وہ ایمان لاتے ہیں | اور نعمت کی

پُر امن حرم بنایا جب کہ اُن کے گرد و پیش لوگ اٹھا لیے جاتے ہیں۔ کیا وہ باطل کو مانتے ہیں اور اللہ کی نعمتوں کی

اللّٰهِ يَكْفُرُوْنَ ﴿67﴾ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ

اللہ کی | وہ ناشکری کرتے ہیں | اور کون ہے | بڑا ظالم | اس سے جو | وہ گھڑلے | پر | اللہ | جھوٹ | یا

ناشکری کرتے ہیں؟ اس شخص سے بڑا ظالم کون ہو گا جو اللہ پر جھوٹ باندھے یا

كَذَّبَ بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَهٗ ۭ اَلَيْسَ فِيْ جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿68﴾

وہ جھٹلاتا ہے | حق کو | جب | وہ آئے اس کے پاس | کیا نہیں ہے | میں | جہنم | ٹھکانہ | کافروں کا

جب حق اس کے سامنے آئے تو وہ اسے جھٹلا دے؟ کیا ایسے کافروں کا ٹھکانا جہنم نہیں؟

وَالَّذِيْنَ جَاهَدُوْا فِيْنَا لَنَهْدِيَنَّهُمْ سُبُلَنَا ۭ وَاِنَّ اللّٰهَ لَمَعَ

اور جو | انہوں نے کوشش کی | ہماری راہ میں | ضرور ہم دکھائیں گے ان کو | اپنے راستے | اور بے شک | اللہ ہے | ضرور ساتھ

جو لوگ ہماری خاطر مشقت اٹھائیں گے انہیں ضرور ہم اپنے راستے دکھائیں گے۔ یقیناً اللہ نیکی کرنے

الْمُحْسِنِيْنَ ﴿69﴾ ع — 7 ع 6 3

نیکی کرنے والوں کے

والوں کے ساتھ ہے۔

(30) سُوْرَةُ الرُّوْمِ مَكِّيَّةٌ (84)

رُكُوْعَاتُهَا 6 — اٰيَاتُهَا 60

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

الٓمّٓ ﴿1﴾ غُلِبَتِ الرُّوْمُ ﴿2﴾ فِيْٓ اَدْنَى الْاَرْضِ وَهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ غَلَبِهِمْ

الٓمّٓ	مغلوب ہوگئے	رومی	میں	قریبی	زمین (شام)	اور وہ	سے	بعد	اپنی شکست کے

الف،لام،میم۔ رومی مغلوب ہو گئے۔ قریب کے علاقے میں۔ مگر وہ اپنی مغلوبیت کے بعد عنقریب

سَيَغْلِبُوْنَ ﴿3﴾ فِيْ بِضْعِ سِنِيْنَ ؕ لِلّٰهِ الْاَمْرُ مِنْ قَبْلُ وَمِنْۢ بَعْدُ ؕ

وہ جلد غالب آئیں گے	میں	چند	برسوں	اللہ کے لیے ہے	حکم	اس سے پہلے بھی	اور آخر سے

غالب آئیں گے، چند برسوں میں۔ پہلے بھی ہر چیز کا اختیار اللہ کے پاس تھا بعد میں بھی اسی کے پاس رہے گا۔

وَيَوْمَئِذٍ يَّفْرَحُ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿4﴾ بِنَصْرِ اللّٰهِ ؕ يَنْصُرُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ

اور اس دن	وہ خوش ہوں گے ایمان والے	مدد سے	اللہ کی	وہ مدد کرتا ہے	جس کی	وہ چاہے

اُس دن ایمان والے خوش ہوں گے، اللہ کی مدد آنے پر۔ وہ جس کی چاہتا ہے مدد فرماتا ہے۔

وَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿5﴾ وَعْدَ اللّٰهِ ؕ لَا يُخْلِفُ اللّٰهُ وَعْدَهٗ وَلٰكِنَّ

اور وہ ہے	بڑا غالب	نہایت مہربان	وعدہ ہے اللہ کا	نہیں	خلاف کرتا اللہ	اپنے وعدے کے	اور لیکن

وہ بڑا غالب اور مہربان ہے۔ یہ اللہ کا وعدہ ہے۔ اللہ اپنے وعدے کے خلاف نہیں کرتا۔ لیکن اکثر

اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿6﴾ يَعْلَمُوْنَ ظَاهِرًا مِّنَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚۖ

اکثر	لوگ	نہیں	وہ جانتے	وہ جانتے ہیں	ظاہر کو	سے	زندگی	دنیا کی

لوگ نہیں جانتے۔ وہ دنیا کی زندگی کے صرف ظاہر کو جانتے ہیں

وَهُمْ عَنِ الْاٰخِرَةِ هُمْ غٰفِلُوْنَ ﴿7﴾ اَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ ۫

اور وہ ہیں	سے	آخرت	وہی	غافل	کیا	نہیں	انہوں نے غور کیا	میں	نفسوں اپنے

مگر آخرت سے بے خبر ہیں کیا ان لوگوں نے غور نہیں کیا

مَا خَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ وَاَجَلٍ

نہیں	پیدا کیا اللہ نے	آسمانوں کو	اور زمین کو	اور جو	دونوں کے درمیان ہے	مگر	حق کے ساتھ	اور ایک وقت

کہ اللہ نے آسمانوں کو، زمین کو اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے سب کو برحق پیدا کیا، ایک مقررہ مدت کے لیے

مُّسَمًّى ؕ وَ اِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ بِلِقَآئِ رَبِّهِمْ لَكٰفِرُوْنَ ﴿8﴾ اَوَ

مقررہ کے	اور بے شک	بہت	سے	لوگ	ملاقات سے	اپنے رب کی	البتہ منکر ہیں	کیا

لیکن اس کے باوجود بہت سے لوگ اپنے رب کے سامنے پیش ہونے کے منکر ہیں۔ کیا وہ

لَمْ يَسِيْرُوْا فِى الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ

نہیں	انہوں نے سیر کی	میں	زمین	تا کہ وہ دیکھتے	کیسے	ہوا	انجام	ان کا جو (تھے)	سے

زمین میں چلے پھرے نہیں تا کہ ان لوگوں کا انجام دیکھتے جو ان سے پہلے

قَبْلِهِمْ ؕ كَانُوْۤا اَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَّ اَثَارُوا الْاَرْضَ وَ عَمَرُوْهَاۤ اَكْثَرَ

ان کے پہلے	وہ جو تھے	بہت زیادہ	ان سے	طاقت میں	اور انہوں نے پھاڑا	زمین کو	اور انہوں نے آباد کیا اسے	بہت زیادہ

ہو گزرے۔ وہ ان سے زیادہ طاقت رکھتے تھے۔ انہوں نے ان سے بڑھ کر زمین کو جوتا

مِمَّا عَمَرُوْهَا وَ جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ ؕ فَمَا كَانَ اللّٰهُ

اس سے جو	انہوں نے آباد کیا اسے	اور آئے ان کے پاس ان کے رسول	واضح نشانیوں کے ساتھ	پھر نہ	تھا اللہ

اور آباد کیا۔ ان کے پاس بھی ان کے رسول واضح نشانیاں لے کر آئے۔ پھر اللہ ان پر

لِيَظْلِمَهُمْ وَ لٰكِنْ كَانُوْۤا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿9﴾ ثُمَّ كَانَ عَاقِبَةَ

کہ وہ ظلم کرتا ان پر	اور لیکن	وہ تھے	اپنی جانوں پر	وہ ظلم کرتے	پھر	وہ تھا	انجام

ظلم کرنے والا نہ تھا، وہ خود ہی اپنی جانوں پر ظلم کرتے رہے۔ پھر جن لوگوں نے برے کام کیے

الَّذِيْنَ اَسَآءُوا السُّوْٓاٰى اَنْ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَ كَانُوْا بِهَا

(ان کا) جو	وہ برا کرتے تھے	برا	کیوں کہ	انہوں نے جھٹلایا	آیتوں کو	اللہ کی	اور وہ تھے	ان کا

ان کا انجام برا ہوا۔ کیونکہ وہ اللہ کی نشانیوں کو جھٹلاتے اور ان کا مذاق

يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿10﴾ ع اَللّٰهُ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿11﴾ 1 ع 10 4

وہ مذاق اڑاتے	اللہ	ابتدا کرتا ہے	پیدائش کی	پھر	وہ دوبارہ کرے گا اسے	پھر اسی کی طرف	تم لوٹائے جاؤ گے

اڑاتے تھے۔ اللہ مخلوق کو پہلی بار پیدا کرتا ہے وہی اسے دوبارہ پیدا کرے گا۔ پھر تم اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔

وَ يَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ يُبْلِسُ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿12﴾ وَ لَمْ يَكُنْ لَّهُمْ مِّنْ

اور جس دن	وہ قائم ہوگی	گھڑی قیامت کی	وہ مایوس ہوں گے	مجرم لوگ	اور نہیں	وہ ہوں گے	ان کے لیے	کوئی

جب قیامت برپا ہوگی تو مجرم لوگ مایوس ہو جائیں گے۔ اُن کے شریکوں میں سے کوئی اُن کا

شُرَكَآئِهِمْ شُفَعٰٓؤُا وَكَانُوْا بِشُرَكَآئِهِمْ كٰفِرِيْنَ ﴿13﴾ وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ

شریک ان کے	سفارشی	اور وہ ہوں گے	اپنے شریکوں کے	منکر	اور جس دن	قائم ہوگی گھڑی قیامت کی

سفارشی نہیں ہوگا بلکہ وہ اپنے شریکوں کے منکر ہو جائیں گے۔ جس دن قیامت برپا ہوگی

يَوْمَئِذٍ يَّتَفَرَّقُوْنَ ﴿14﴾ فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَهُمْ فِيْ

اس دن	وہ الگ الگ ہوجائیں گے	پس لیکن	جو لوگ	وہ ایمان لائے	انہوں نے اور عمل کیے	اچھے	تو وہ	میں

اُس دن سب لوگ جُدا جُدا ہو جائیں گے۔ جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کیے، وہ بہشت کے باغ

رَوْضَةٍ يُّحْبَرُوْنَ ﴿15﴾ وَاَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَلِقَآئِ

باغ	خوش کیے جائیں گے	اور پھر	جو لوگ	وہ کافر ہوئے	اور انہوں نے جھٹلایا	ہماری آیتوں کو	اور ملاقات

میں خوش ہوں گے۔ تو پھر جن لوگوں نے کفر کیا اور ہماری نشانیوں کو اور آخرت کی پیشی کو

الْاٰخِرَةِ فَاُولٰٓئِكَ فِي الْعَذَابِ مُحْضَرُوْنَ ﴿16﴾ فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ حِيْنَ

آخرت کی کو	تو وہ لوگ	میں	عذاب	حاضر کردیئے جائیں گے	پس تسبیح ہے	اللہ کی	جب

جھٹلایا، وہ عذاب میں پکڑے ہوئے ہوں گے۔ لوگو! تم اللہ کی عبادت کرو جب تم شام کرتے

تُمْسُوْنَ وَحِيْنَ تُصْبِحُوْنَ ﴿17﴾ وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

تم شام کرتے ہو	اور جب	تم صبح کرتے ہو	اور اسی کے لیے ہے	سب تعریف ہے	میں	آسمانوں	اور زمین

ہو اور جب تم صبح کرتے ہو۔ آسمانوں اور زمین میں اللہ کی تعریف ہوتی ہے۔

وَعَشِيًّا وَّحِيْنَ تُظْهِرُوْنَ ﴿18﴾ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ

اور شام ڈھلے	اور جب	تم ظہر کرتے ہو	وہ نکالتا ہے	زندہ کو	سے	مردے سے	اور وہ نکالتا ہے	مردے کو

عصر کے وقت اور جب تم ظہر کرتے ہو اُس وقت بھی اللہ کی عبادت کرو۔ جو جان دار کو بے جان سے اور بے جان کو

2 ع 9 5 مِنَ الْحَيِّ وَيُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۭ وَكَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ ﴿19﴾ع

سے	زندہ	اور وہ زندہ کرتا ہے	زمین کو	بعد	اس کے مردہ ہونے	اور اسی طرح	تم بھی نکالے جاؤ گے

جان دار سے پیدا کرتا ہے۔ وہی زمین کو اُس کے مردہ ہوجانے کے بعد زندہ کرتا ہے۔ اسی طرح تم لوگ قبروں سے نکالے جاؤ گے۔

وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ اِذَآ اَنْتُمْ بَشَرٌ

اور سے	اسی کی نشانیوں	یہ کہ	اس نے پیدا کیا تمہیں	سے	مٹی	پھر	یکا یک	تم	آدمی ہو

یہ بھی اللہ کی نشانیوں میں سے ہے کہ اُس نے تمہیں مٹی سے پیدا کیا۔ پھر تم انسان بنے،

تَنْتَشِرُوْنَ ﴿20﴾ وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ خَلَقَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا

تم پھیلتے جارہے ہو	اور سے	اس کی نشانیوں	یہ کہ	اس نے پیدا کیں	تمہارے لیے	سے	جنس تمہاری	بیویاں

روئے زمین پر پھیلے ہوئے۔ اور اس کی نشانیوں میں سے ہے کہ اُس نے تمہاری جنس سے تمہارے جوڑے پیدا کیے

لِّتَسْكُنُوْٓا اِلَيْهَا وَجَعَلَ بَيْنَكُمْ مَّوَدَّةً وَّرَحْمَةً ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ

تاکہ تم سکون پاؤ	اُن کی طرف	اور اس نے کر دی	تمہارے درمیان	محبت	اور مہربانی	بے شک	میں	اس

تاکہ تم ان سے سکون حاصل کرو اور اس نے تمہارے درمیان محبت اور الفت پیدا کی۔ بے شک اس میں

لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿21﴾ وَمِنْ اٰيٰتِهٖ خَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

ضرور نشانیاں ہیں	ان لوگوں کے لیے جو	وہ غور و فکر کرتے ہیں	اور سے	اس کی نشانیوں	پیدا کرنا	آسمانوں کو	اور زمین کو

بہت سی نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لیے جو غور و فکر کرتے ہیں۔ اور اس کی نشانیوں میں سے ہے آسمانوں اور زمین کا پیدا ہونا

وَاخْتِلَافُ اَلْسِنَتِكُمْ وَاَلْوَانِكُمْ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّلْعٰلِمِيْنَ ﴿22﴾

اور مختلف ہونا	تمہاری زبانوں کا	اور تمہاری رنگتوں کا	بے شک	میں	اس	ضرور نشانیاں ہیں	جاننے والوں کے لیے

اور تمہاری بولیوں اور تمہاری رنگت کا مختلف ہونا۔ بے شک اس میں علم والوں کے لیے بہت سی نشانیاں ہیں۔

وَمِنْ اٰيٰتِهٖ مَنَامُكُمْ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَابْتِغَآؤُكُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ۭ اِنَّ

اور سے	اس کی نشانیوں	نیند کرنا تمہارا	رات کو	اور دن کو	اور تلاش کرنا تمہارا	سے	اس کے فضل	بے شک

اور اس کی نشانیوں میں سے ہے تمہارا رات کو سونا اور دن کو اللہ کا فضل تلاش کرنا۔ بے شک

فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّسْمَعُوْنَ ﴿23﴾ وَمِنْ اٰيٰتِهٖ يُرِيْكُمُ الْبَرْقَ

میں	اس	ضرور نشانیاں ہیں	ان لوگوں کے لیے	جو سنتے ہیں	اور سے	اس کی نشانیوں	وہ دکھاتا ہے تمہیں	بجلی

اس میں بہت سی نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لیے جو سنتے سمجھتے ہیں۔ اور اس کی نشانیوں میں سے ہے کہ وہ تمہیں بجلی کی چمک دکھاتا

خَوْفًا وَّطَمَعًا وَّيُنَزِّلُ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَيُحْيٖ بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ

ڈرانے کے لیے	اور امید دلانے کے لیے	اور وہ اتارتا ہے	سے	آسمان	پانی	تاکہ وہ زندہ کرے	اس سے	زمین کو	بعد

ہے جو تمہارے اندر خوف بھی پیدا کرتی ہے اور اُمید بھی دلاتی ہے۔ وہ آسمان سے پانی برساتا ہے پھر اس سے مردہ زمین کو

مَوْتِهَا ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿24﴾ وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ

اس کے مردہ ہونے کے	بے شک	میں	اس	ضرور نشانیاں ہیں	ان کے لیے	وہ جو سمجھیں	اور سے	اس کی نشانیوں	کہ

زندہ کرتا ہے۔ بے شک اس میں بہت سی نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لیے جو عقل سے کام لیتے ہیں۔ اور اس کی نشانیوں میں

تَقُوْمَ السَّمَآءُ وَالْاَرْضُ بِاَمْرِهٖ ؕ ثُمَّ اِذَا دَعَاكُمْ دَعْوَةً ۖ مِّنَ

وہ قائم ہے	آسمان	اور زمین	اس کے حکم سے	پھر	جب	وہ پکارے گا تمہیں	ایک پکار	سے

سے یہ ہے کہ آسمان اور زمین اسی کے حکم سے قائم ہیں۔ پھر جب وہ تمہیں ایک بار پکارے گا تم اسی وقت زمین

الْاَرْضِ ۖ اِذَآ اَنْتُمْ تَخْرُجُوْنَ ﴿25﴾ وَلَهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ

زمین	اچانک	تم	تم نکلو گے	اور اسی کا ہے	جو (کچھ ہے)	میں	آسمانوں	اور زمین میں

سے نکل پڑو گے۔ اور آسمانوں اور زمین میں جو کچھ بھی ہے اسی کا ہے۔

كُلٌّ لَّهٗ قٰنِتُوْنَ ﴿26﴾ وَهُوَ الَّذِيْ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ وَهُوَ

سب ہیں	اسی کے	فرماں بردار	اور وہی ہے	جو	وہ آغاز کرتا ہے	پیدائش کا	پھر	وہ لوٹا دے گا اسے	اور وہ ہے

سب اسی کے تابع ہیں۔ اور وہی ہے جو پہلی بار پیدا کرتا ہے۔ پھر وہی دوبارہ پیدا کرے گا اور یہ اس کے لیے

اَهْوَنُ عَلَيْهِ ؕ وَلَهُ الْمَثَلُ الْاَعْلٰى فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ

زیادہ آسان	اس پر	اور اس کی ہے	مثال	بلند	میں	آسمانوں	اور زمین	اور وہ ہے

زیادہ آسان ہے۔ آسمانوں اور زمین میں اسی کی شان سب سے بلند ہے۔ وہ

ع 8 الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿27﴾ ضَرَبَ لَكُمْ مَّثَلًا مِّنْ اَنْفُسِكُمْ ؕ هَلْ لَّكُمْ

بڑا غالب	خوب حکمت والا	اس نے بیان کی	تمہارے لیے	مثال	سے	تمہارے نفسوں	کیا	تمہارے لیے ہیں

بڑا غالب اور حکمت والا ہے۔ لوگو اللہ تمہارے لیے خود تمہارے حوالے سے ایک مثال بیان کرتا ہے۔ کیا تمہارے غلاموں

مِّنْ مَّا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ مِّنْ شُرَكَآءَ فِيْ مَا رَزَقْنٰكُمْ فَاَنْتُمْ فِيْهِ

سے	اس چیز جو	مالک ہوئے تمہارے دائیں ہاتھ	کچھ حصے دار	اس میں جو	ہم نے دیا ہے تمہیں	پس تم ہو	اس میں

میں کوئی تمہارے اُس مال میں شریک ہے جو ہم نے تمہیں دیا کہ تم اور وہ اس میں

سَوَآءٌ تَخَافُوْنَهُمْ كَخِيْفَتِكُمْ اَنْفُسَكُمْ ؕ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ

برابر	کہ تم ڈرتے ہو ان سے	جیسے ڈرنا تمہارا	خود اپنوں سے	اس طرح	ہم کھول کر بیان کرتے ہیں	نشانیاں	اس قوم کے لیے

برابر ہو جاؤ اور کیا جس طرح تم اپنوں کا لحاظ کرتے ہو اس طرح اُن کا بھی لحاظ کرتے ہو؟ اس طرح ہم آیتیں کھول کر بیان کرتے ہیں

يَّعْقِلُوْنَ ﴿28﴾ بَلِ اتَّبَعَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا اَهْوَآءَهُمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۚ فَمَنْ

وہ جو سمجھتے ہیں	بلکہ	اس نے پیروی کی	انہوں نے جو	وہ ظالم ہیں	اپنی خواہشوں کی	بغیر	علم کے	پس کون

ان لوگوں کے لیے جو عقل سے کام لیتے ہیں۔ مگر ظالم لوگ بغیر دلیل کے اپنی خواہشوں کے پیچھے چلتے ہیں، پھر اسے کون

يَّهْدِيْ مَنْ اَضَلَّ اللّٰهُ ؕ وَمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿29﴾ فَاَقِمْ وَجْهَكَ

وہ ہدایت دے	اسے جسے	گمراہ کرے اللہ	اور نہیں	ان کے لیے	کوئی	مددگار	پس آپ سیدھا کریں	اپنا چہرہ

ہدایت دے سکتا ہے جسے اللہ نے بھٹکا دیا ہو؟ ایسے لوگوں کا کوئی مددگار نہ ہوگا جو انہیں عذاب سے بچا سکے۔ لہٰذا اے نبی ﷺ

لِلدِّيْنِ حَنِيْفًا ؕ فِطْرَتَ اللّٰهِ الَّتِيْ فَطَرَ النَّاسَ عَلَيْهَا ؕ

عبادت کے لیے	یک سُو ہو کر	فطرت	اللہ کی	جس پر	اس نے پیدا کیا	لوگوں کو	اُس پر

آپ ﷺ یک سُو ہو کر اپنا رخ اس دین کی طرف رکھیں جو توحید کا فطری دین ہے جس پر اللہ نے سب لوگوں کو پیدا کیا۔

لَا تَبْدِيْلَ لِخَلْقِ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ ۙ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ

نہیں کوئی تبدیلی	پیدا کرنے میں	اللہ کے	یہ ہے	دین	سیدھا	اور لیکن	اکثر	لوگ

اور اے لوگو! تم اللہ کی بنائی ہوئی فطرت کو تبدیل نہ کرو۔ یہی سیدھا دین ہے۔ لیکن اکثر لوگ

لَا يَعْلَمُوْنَ ۙ ﴿30﴾ مُنِيْبِيْنَ اِلَيْهِ وَاتَّقُوْهُ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَلَا تَكُوْنُوْا

نہیں	وہ جانتے	رجوع کرتے ہوئے	اسی کی طرف	اور تم ڈرو اس سے	اور تم قائم کرو	نماز کو	اور نہ	تم ہو

نہیں جانتے۔ لوگو! اسی اللہ کی طرف رجوع کرو۔ اسی سے ڈرو۔ نماز کی پابندی کرو اور ان مشرکوں میں

مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۙ ﴿31﴾ مِنَ الَّذِيْنَ فَرَّقُوْا دِيْنَهُمْ وَكَانُوْا شِيَعًا ؕ كُلُّ

سے	مشرکوں	ان لوگوں سے جنہوں نے ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالا	اپنے دین کو	اور وہ ہوئے	فرقہ فرقہ	ہر

سے نہ بنو جنہوں نے اپنے دین کو ٹکڑے ٹکڑے کر لیا اور بہت سے فرقے بنا لیے۔ ہر فرقہ

حِزْبٍۭ بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُوْنَ ﴿32﴾ وَاِذَا مَسَّ النَّاسَ ضُرٌّ دَعَوْا

فرقہ	اس پر جو	ان کے پاس ہے	وہ خوش ہیں	اور جب	وہ پہنچتی ہے لوگوں کو	کوئی تکلیف	وہ پکارتے ہیں

اپنے ہی طریقے پر نازاں ہے۔ جب لوگوں کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے وہ اپنے رب کی طرف رجوع کر کے

رَبَّهُمْ مُّنِيْبِيْنَ اِلَيْهِ ثُمَّ اِذَآ اَذَاقَهُمْ مِّنْهُ رَحْمَةً اِذَا فَرِيْقٌ

اپنے رب کو	رجوع کرتے ہوئے	اسی کی طرف	پھر	جب	وہ چکھاتا ہے ان کو	اس سے	رحمت	اچانک	کچھ لوگ

اسے پکارتے ہیں۔ پھر جب اللہ انہیں اپنی رحمت سے نوازتا ہے تو ان میں سے ایک گروہ اپنے رب

مِّنْهُمْ بِرَبِّهِمْ يُشْرِكُوْنَ ۙ ﴿33﴾ لِيَكْفُرُوْا بِمَآ اٰتَيْنٰهُمْ ؕ فَتَمَتَّعُوْا ۫ وقفة فَسَوْفَ

ان میں سے	اپنے رب کے ساتھ	وہ شریک ٹھہراتے ہیں	تاکہ ناشکری کریں	اس کی جو	ہم نے دیا ان کو	پس تم فائدہ اٹھا لو	پھر جلد

کے شریک بنانے لگتا ہے۔ اس طرح ہماری دی ہوئی نعمتوں کی ناشکری کرتا ہے۔ اچھا، چند دن عیش کر لو، عنقریب

تَعۡلَمُوۡنَ ﴿34﴾ اَمۡ اَنۡزَلۡنَا عَلَيۡهِمۡ سُلۡطٰنًا فَهُوَ يَتَكَلَّمُ بِمَا كَانُوۡا بِهٖ

تم جانو گے	کیا	ہم نے اتاری	ان پر	کوئی دلیل	پھر وہ	وہ بات کرتے ہیں	اس سے جو	وہ ہیں	اس کے ساتھ

تمہیں معلوم ہو جائے گا۔ کیا ہم نے ان پر کوئی ایسی دلیل اُتاری ہے جو انہیں شرک کی

يُشۡرِكُوۡنَ ﴿35﴾ وَاِذَاۤ اَذَقۡنَا النَّاسَ رَحۡمَةً فَرِحُوۡا بِهَا ؕ وَاِنۡ تُصِبۡهُمۡ

وہ شریک ٹھہراتے	اور جب	ہم چکھائیں	لوگوں کو	رحمت	وہ خوش ہوتے ہیں	اس سے	اور اگر	وہ پہنچے ان کو

تعلیم دیتی ہو؟ لوگوں کو جب ہم کوئی نعمت دیتے ہیں وہ اس پر پھول جاتے ہیں۔ اگر ان کے اعمال کی

سَيِّئَةٌ ۢ بِمَا قَدَّمَتۡ اَيۡدِيۡهِمۡ اِذَا هُمۡ يَقۡنَطُوۡنَ ﴿36﴾ اَوَلَمۡ يَرَوۡا

کوئی تکلیف	اس پر جو	اس نے آگے بھیجا	ان کے ہاتھوں نے	فوراً	وہ	مایوس ہوجاتے ہیں	کیا	نہیں	انہوں نے دیکھا

وجہ سے انہیں کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو وہ مایوس ہو کر بیٹھ جاتے ہیں۔ کیا وہ دیکھتے نہیں اللہ جسے

اَنَّ اللّٰهَ يَبۡسُطُ الرِّزۡقَ لِمَنۡ يَّشَآءُ وَيَقۡدِرُ ؕ اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ

بے شک	اللہ	وہ زیادہ دیتا ہے	رزق	جس کو	وہ چاہے	اور کم دیتا ہے	بے شک	میں	اس	البتہ نشانیاں ہیں

چاہتا ہے زیادہ روزی دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے کم دیتا ہے۔ بے شک اس میں ایمان والوں کے لیے

لِّقَوۡمٍ يُّؤۡمِنُوۡنَ ﴿37﴾ فَاٰتِ ذَا الۡقُرۡبٰى حَقَّهٗ وَالۡمِسۡكِيۡنَ وَابۡنَ السَّبِيۡلِ ؕ

ان لوگوں کے لیے جو	وہ ایمان لائیں	پس آپ دیں	رشتہ دار کو	اس کا حق	اور مسکین کو	اور مسافر کو

بہت سی نشانیاں ہیں۔ لہٰذا تم اپنے رشتہ دار کو، مسکین کو اور مسافر کو ان کا حق دو۔

ذٰلِكَ خَيۡرٌ لِّلَّذِيۡنَ يُرِيۡدُوۡنَ وَجۡهَ اللّٰهِ ۫ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الۡمُفۡلِحُوۡنَ ﴿38﴾

یہ ہے	بہتر	ان کے لیے جو	وہ چاہتے ہیں	رضا	اللہ کی	اور وہ لوگ	وہی ہیں	فلاح پانے والے

یہ بہتر ہے ان لوگوں کے لیے جو اللہ کی رضا چاہتے ہیں۔ ایسے لوگ ہی فلاح پائیں گے۔

وَمَاۤ اٰتَيۡتُمۡ مِّنۡ رِّبًا لِّيَرۡبُوَا۠ فِىۡۤ اَمۡوَالِ النَّاسِ فَلَا يَرۡبُوۡا عِنۡدَ

اور جو کچھ	تم دیتے ہو	سے	سود	تاکہ وہ بڑھے	میں	مالوں	لوگوں کے	پس نہیں	وہ بڑھتا	پاس

اور جو سودی قرض تم دیتے ہو تاکہ دوسرے لوگوں کے مال میں شامل ہو کر وہ بڑھ جائے تو اللہ کے نزدیک وہ

اللّٰهِ ۚ وَمَاۤ اٰتَيۡتُمۡ مِّنۡ زَكٰوةٍ تُرِيۡدُوۡنَ وَجۡهَ اللّٰهِ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ

اللہ کے	اور جو کچھ	تم دیتے ہو	سے	زکوٰۃ	تم چاہتے ہوئے	رضا	اللہ کی	پس ایسے لوگ	وہی ہیں

نہیں بڑھتا۔ لیکن جو زکوٰۃ تم اللہ کی رضا کے لیے دیتے ہو تو ایسے لوگ اللہ کے ہاں اپنا

الْمُضْعِفُوْنَ ﴿39﴾ اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ ثُمَّ رَزَقَكُمْ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ

کئی گنا بڑھانے والے	اللہ وہ ہے	جس نے	پیدا کیا تمہیں	پھر	اس نے رزق دیا تمہیں	پھر	وہ موت دے گا تمہیں	پھر

مال بڑھا رہے ہیں۔ لوگو اللہ نے تمہیں پیدا کیا۔ وہی تمہیں روزی دیتا ہے۔ وہی تمہیں موت دے گا۔ پھر وہی تمہیں دوبارہ زندہ

يُحْيِيْكُمْ ط هَلْ مِنْ شُرَكَآئِكُمْ مَّنْ يَّفْعَلُ مِنْ ذٰلِكُمْ مِّنْ شَيْءٍ ط

وہ زندہ کرے گا تمہیں	کیا ہے	سے	تمہارے شریکوں	کوئی جو	وہ کرے	سے	اس میں	بھی	کچھ

کرے گا۔ کیا تمہارے بنائے ہوئے شریکوں میں کوئی ہے جو ایسا کام کر سکے؟

4 ع 13 7 سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿40﴾ ع ظَهَرَ الْفَسَادُ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ بِمَا

پاک ہے وہ	اور بلند ہے	اس سے جو	وہ شریک ٹھہراتے ہیں	ظاہر ہوا فساد	میں	خشکی	اور تری	بوجہ جو

اللہ پاک اور برتر ہے۔ اُس شرک سے جو یہ لوگ کرتے ہیں۔ لوگوں کے برے اعمال کی وجہ سے خشکی اور تری میں

كَسَبَتْ اَيْدِي النَّاسِ لِيُذِيْقَهُمْ بَعْضَ الَّذِيْ عَمِلُوْا لَعَلَّهُمْ

اس نے کمایا	ہاتھوں نے	لوگوں کے	تاکہ وہ چکھائے ان کو	کچھ اس کا	جو	انہوں نے کیا	شاید کہ وہ

فساد پھیل گیا ہے تاکہ اللہ انہیں ان کے بعض اعمال کی سزا دے، شاید وہ

يَرْجِعُوْنَ ﴿41﴾ قُلْ سِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ

وہ باز آئیں	کہہ دیجیے	تم سیر کرو	میں	زمین	پھر تم دیکھو	کیسے	ہوا	انجام

باز آ جائیں۔ اے نبی ﷺ آپ ﷺ ان لوگوں سے کہیں ”تم زمین میں چلو پھرو اور دیکھو اُن لوگوں کا کیا انجام ہوا

الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلُ ط كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّشْرِكِيْنَ ﴿42﴾ فَاَقِمْ وَجْهَكَ

ان کا جو تھے	سے	پہلے	وہ تھے	اکثر ان کے	مشرک	پس سیدھا کریں آپ	منہ اپنا

جو ان سے پہلے ہو گزرے ہیں۔ ان میں سے اکثر مشرک تھے۔“ لہٰذا اس سے پہلے کہ اللہ کی طرف

لِلدِّيْنِ الْقَيِّمِ مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا مَرَدَّ لَهٗ مِنَ اللّٰهِ

دین کے لیے	سیدھے	اس سے	پہلے	کہ	وہ آئے	وہ دن	نہیں	ٹلنا	اس کا	سے	اللہ

سے وہ اٹل دن آ جائے تم اپنا رخ دینِ حق کی طرف سیدھا رکھو۔ جس دن لوگ جدا

يَوْمَئِذٍ يَّصَّدَّعُوْنَ ﴿43﴾ مَنْ كَفَرَ فَعَلَيْهِ كُفْرُهٗ ج وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا

اس دن	وہ الگ الگ ہو جائیں گے	جس نے	اس نے کفر کیا	تو اس پر ہے	اس کا کفر	اور جو کوئی	وہ عمل کرے	نیک

جدا ہو جائیں گے۔ جو شخص کفر کرتا ہے اس کے کفر کا وبال اسی پر ہے، اور جو نیک عمل کر رہے ہیں

فَلِاَنْفُسِهِمْ يَمْهَدُوْنَ ۙ﴿44﴾ لِيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْ

تو وہ اپنے لیے	وہ جگہ بناتے ہیں	تاکہ وہ بدلہ دے	ان کو جو	وہ ایمان لائے	اور انہوں نے عمل کئے	اچھے	سے

وہ اپنے ہی کام کی تیاری کر رہے ہیں۔ تاکہ اللہ ایمان لانے والوں اور نیک عمل کرنے والوں کو اپنے

فَضْلِهٖ ۭ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْكٰفِرِيْنَ ﴿45﴾ وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ يُّرْسِلَ الرِّيَاحَ

اپنے فضل	بے شک وہ	نہیں	وہ پسند کرتا	کافروں کو	اور سے	اس کی نشانیوں	کہ	وہ بھیجتا ہے	ہواؤں کو

فضل سے جزا دے۔ لیکن کافروں کو اللہ پسند نہیں کرتا۔ اور اللہ کی نشانیوں میں سے ہے کہ وہ ہوائیں بھیجتا

مُبَشِّرٰتٍ وَّلِيُذِيْقَكُمْ مِّنْ رَّحْمَتِهٖ وَلِتَجْرِيَ الْفُلْكُ بِاَمْرِهٖ

خوش خبری دیتی ہوئیں	اور تاکہ وہ چکھائے تمہیں	سے	اپنی رحمت	اور وہ تاکہ چلیں	کشتیاں	اس کے حکم سے

ہے جو بارش کی خوش خبری لاتی ہیں تاکہ اللہ تمہیں اپنی رحمت سے نوازے اور ان ہواؤں کے ذریعے کشتیاں اللہ کے حکم سے چلتی ہیں

وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿46﴾ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مِنْ

اور تاکہ تم ڈھونڈو	سے	فضل اس کے	اور تاکہ تم	تم شکر کرو	اور البتہ بے شک	ہم نے بھیجے	سے

تاکہ تم اللہ کا فضل تلاش کرو اور اس کا شکر ادا کیا کرو۔ اے نبی ﷺ ہم نے آپ ﷺ سے پہلے بہت سے رسولوں

قَبْلِكَ رُسُلًا اِلٰى قَوْمِهِمْ فَجَاۗءُوْهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَانْتَقَمْنَا مِنَ الَّذِيْنَ

پہلے آپ کے	رسول	طرف	ان کی قوم	پھر وہ آئے ان کے پاس	نشانیوں کے ساتھ	پھر ہم نے انتقام لیا	ان سے	جو

کو ان کی قوموں کی طرف بھیجا۔ جو ان کے پاس کھلی نشانیاں لے کر آئے۔ پھر ہم نے جرم کرنے والوں سے

اَجْرَمُوْا ۭ وَكَانَ حَقًّا عَلَيْنَا نَصْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿47﴾ اَللّٰهُ الَّذِيْ يُرْسِلُ

وہ جرم کرتے تھے	اور وہ تھا	لازم	ہم پر	مدد کرنا	ایمان والوں کی	اللہ	وہی ہے جو	وہ بھیجتا ہے

انتقام لیا۔ لیکن مومنوں کی مدد کرنا ہماری ذمہ داری ہے۔ اللہ ہواؤں کو بھیجتا

الرِّيٰحَ فَتُثِيْرُ سَحَابًا فَيَبْسُطُهٗ فِي السَّمَاۗءِ كَيْفَ يَشَاۗءُ وَيَجْعَلُهٗ

ہواؤں کو	پھر وہ اٹھاتی ہیں	بادل	پھر وہ پھیلاتا ہے اسے	میں	آسمان	جیسے	وہ چاہے	اور وہ کرتا ہے اسے

ہے جو بادل کو اٹھاتی ہیں۔ پھر جس طرح وہ چاہتا ہے بادلوں کو آسمان میں پھیلا دیتا ہے اور انہیں تہہ بہ تہہ

كِسَفًا فَتَرَى الْوَدْقَ يَخْرُجُ مِنْ خِلٰلِهٖ ۚ فَاِذَآ اَصَابَ بِهٖ مَنْ

تہہ در تہہ	پھر تو دیکھتا ہے	بارش	وہ نکلتی ہے	سے	اس کے اندر	پھر جب	وہ پہنچاتا ہے	اس کو	جس پر

کرتا ہے۔ پھر تم دیکھتے ہو بادل کے اندر سے بوندیں گرنے لگتی ہیں۔ پھر جب وہ اپنے بندوں میں سے جن

يَشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖٓ اِذَا هُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿48﴾ وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلِ

وہ چاہے	سے	اپنے بندوں	اچانک	وہ	وہ خوش ہو جاتے ہیں	اور بے شک	وہ تھے	اس سے	پہلے

پر چاہتا ہے بارش برساتا ہے تو وہ خوش ہو جاتے ہیں۔ حالاں کہ اس سے پہلے وہ بارش کی طرف

اَنْ يُّنَزَّلَ عَلَيْهِمْ مِّنْ قَبْلِهٖ لَمُبْلِسِيْنَ ﴿49﴾ فَانْظُرْ اِلٰٓى اٰثٰرِ رَحْمَتِ

کہ	وہ اتارا جائے	ان کے اوپر	سے	اس کے پہلے	البتہ مایوس	پس آپ دیکھیں	طرف	نشانیوں کی	رحمت

سے بالکل مایوس ہو چکے ہوتے ہیں۔ پھر تم اللہ کی رحمت کے آثار دیکھو وہ

اللّٰهِ كَيْفَ يُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۭ اِنَّ ذٰلِكَ لَمُحْيِ الْمَوْتٰى ۚ

اللہ کی	کیسے	وہ زندہ کرتا ہے	زمین کو	بعد	اس کے مردہ ہونے کے	بے شک	وہ	البتہ زندہ کرنے والا ہے	مردوں کو

کس طرح مردہ زمین کو زندہ کرتا ہے۔ بے شک وہی مردوں کو زندہ کرے گا۔

وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿50﴾ وَلَىِٕنْ اَرْسَلْنَا رِيْحًا فَرَاَوْهُ مُصْفَرًّا

اور وہ	اوپر	ہر	شے کے ہے	بڑا قادر	اور البتہ اگر	ہم بھیجیں	سخت ہوا	پھر وہ دیکھیں اسے	زرد کھیتی

وہ ہر چیز پر بڑا قادر ہے، اور اگر ہم ایسی آندھی بھیج دیں جس سے لوگ اپنی کھیتی کو زرد اور خراب ہوتا دیکھیں

لَّظَلُّوْا مِنْۢ بَعْدِهٖ يَكْفُرُوْنَ ﴿51﴾ فَاِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتٰى وَلَا تُسْمِعُ

تو وہ لگ جائیں	سے	اس کے بعد	وہ کفر کرنے	پس بے شک آپ	نہیں	آپ سنا سکتے	مُردوں کو	اور نہیں	آپ سنا سکتے

تو پھر وہ مایوس ہو جائیں گے۔ اے نبی ﷺ آپ ﷺ مُردوں کو نہیں سنا سکتے، نہ بہروں کو سنا سکتے ہیں

الصُّمَّ الدُّعَاۗءَ اِذَا وَلَّوْا مُدْبِرِيْنَ ﴿52﴾ وَمَآ اَنْتَ بِهٰدِ الْعُمْيِ عَنْ

بہروں کو	پکارنا	جب	وہ پھر جائیں	پیٹھ پھیر کر	اور نہیں	آپ	راہ دکھانے والے	اندھوں کو	سے

جبکہ وہ پیٹھ پھیر کر چلے جا رہے ہوں، نہ آپ ﷺ اندھوں کو ان کی گمراہی سے نکال کر راہِ راست پر

ضَلٰلَتِهِمْ ۭ اِنْ تُسْمِعُ اِلَّا مَنْ يُّؤْمِنُ بِاٰيٰتِنَا فَهُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿53﴾ ع 5 13 8

ان کی گم راہی	نہیں	آپ سنا سکتے	مگر	اسے جو	وہ ایمان لاتا ہے	ہماری آیتوں پر	پھر وہ	مسلمان ہیں

لا سکتے ہیں۔ آپ ﷺ صرف اسے سنا سکتے ہیں جو ہماری آیتوں پر ایمان لانے والا ہو اور ایسے لوگ ہی فرماں برداری اختیار کرتے

اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ ضُعْفٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنْۢ بَعْدِ ضُعْفٍ قُوَّةً

اللہ	وہی ہے جس نے	اس نے پیدا کیا تمہیں	سے	کمزوری	پھر	اس نے کر دی	سے	بعد	کمزوری کے	قوت

ہیں۔ اللہ وہی ہے جس نے تمہیں پیدا کیا جب کہ تم کمزور تھے۔ پھر اس نے کمزوری کے بعد قوت دی۔

قرء حفص بضم الضاد و فتحها في الثلاثة

ثُمَّ جَعَلَ مِنْۢ بَعْدِ قُوَّةٍ ضَعْفًا وَّشَيْبَةً ؕ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ۚ وَهُوَ

پھر اس نے کر دی	سے	بعد	قوت کے	کمزوری	اور بڑھاپا	وہ پیدا کرتا ہے	جو	وہ چاہتا ہے	اور وہ ہے

پھر قوت کے بعد کمزوری اور بڑھاپا طاری کر دیا۔ وہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے۔ وہ علم والا

الْعَلِيْمُ الْقَدِيْرُ ﴿54﴾ وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ يُقْسِمُ الْمُجْرِمُوْنَ ۙ۬ مَا

خوب جاننے والا	بڑا قادر	اور جس دن	وہ قائم ہوگی	گھڑی قیامت کی	وہ قسم کھائیں گے	مجرم لوگ	نہیں

بڑی قدرت والا ہے۔ جس دن قیامت برپا ہو گی تو مجرم لوگ قسم کھا کر کہیں گے

لَبِثُوْا غَيْرَ سَاعَةٍ ؕ كَذٰلِكَ كَانُوْا يُؤْفَكُوْنَ ﴿55﴾ وَقَالَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا

وہ رہے	مگر	ایک گھڑی	اسی طرح	وہ تھے	وہ اُلٹے پھیرے جاتے	وہ اور کہیں گے	وہ لوگ جو	دیے گئے

وہ دنیا میں ایک گھڑی سے زیادہ نہیں رہے۔ اسی طرح پہلے بھی اُن کی عقلیں ماری گئی تھیں۔ اور جن لوگوں کو

الْعِلْمَ وَالْاِيْمَانَ لَقَدْ لَبِثْتُمْ فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ اِلٰى يَوْمِ الْبَعْثِ ۫

علم	اور ایمان	البتہ بے شک	تم رہے ہو	میں	کتاب	اللہ کی	تک	دن	قیامت کے

علم اور ایمان عطا ہوا، وہ کہیں گے تم اللہ کے حساب کے مطابق روزِ حشر تک پڑے رہے۔

فَهٰذَا يَوْمُ الْبَعْثِ وَلٰكِنَّكُمْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿56﴾ فَيَوْمَئِذٍ

پس یہ ہے	دن	(دوبارہ) اٹھنے کا	اور لیکن تم	تم تھے	نہ	تم جانتے	پھر اس دن

یہ وہی حشر کا دن ہے لیکن تم جانتے نہ تھے۔ پھر اُس دن ظالموں کو نہ ان کی

لَّا يَنْفَعُ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مَعْذِرَتُهُمْ وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُوْنَ ﴿57﴾ وَلَقَدْ

نہ وہ نفع دے گی	ان کو جو	انہوں نے ظلم کیا	اُن کی معذرت	اور نہ	وہ	ان کی توبہ قبول ہوگی	البتہ بے شک

معذرت کام آئے گی اور نہ ان کی معافی ہوگی۔ ہم نے اس

ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ؕ وَلَئِنْ جِئْتَهُمْ

ہم نے بیان کی	لوگوں کے لیے	میں	اس	قرآن	سے	ہر	مثال	اور البتہ اگر	آپ لائیں ان کے پاس

قرآن میں لوگوں کے لیے ہر طرح کی مثالیں بیان کیں۔ اے نبی ﷺ اگر آپ ﷺ ان کے پاس

بِاٰيَةٍ لَّيَقُوْلَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا مُبْطِلُوْنَ ﴿58﴾ كَذٰلِكَ

کوئی نشانی	البتہ ضرور وہ کہیں گے	جو	وہ کافر ہیں	نہیں	تم	مگر	جھوٹے	اسی طرح

کوئی معجزہ لے آئیں تب بھی وہ کافر کہیں گے ”تم لوگ جھوٹے ہو“ اسی طرح

يَطْبَعُ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿59﴾ فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ

مہر لگا دیتا ہے اللہ	پر	دلوں	ان کے جو	نہیں	وہ جانتے	پس آپ صبر کریں	بے شک	وعدہ	اللہ کا

اللہ ان لوگوں کے دلوں پر مہر لگا دیتا ہے جو جاننا نہیں چاہتے۔ لہٰذا اے نبی ﷺ! آپ ﷺ صبر کریں۔ بے شک اللہ کا

حَقٌّ وَّلَا يَسْتَخِفَّنَّكَ الَّذِيْنَ لَا يُوْقِنُوْنَ ﴿60﴾ ع 6 ع 7 9

سچا ہے	اور نہ	وہ ہلکا اور کمزور کریں آپ کو	وہ لوگ جو	نہیں	وہ یقین رکھتے۔

وعدہ سچا ہے۔ ایسا نہ ہو کہ بے یقین لوگ آپ ﷺ کا حوصلہ پست کر دیں۔

(31) سُوْرَةُ لُقْمٰنَ مَكِّيَّةٌ (57)

اٰيَاتُهَا 34 | رُكُوْعَاتُهَا 4

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

الٓمّٓ ﴿1﴾ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْحَكِيْمِ ﴿2﴾ هُدًى وَّرَحْمَةً لِّلْمُحْسِنِيْنَ ﴿3﴾

الٓمّٓ	یہ	آیتیں ہیں	کتاب	حکمت والی کی	ہدایت ہے	اور رحمت ہے	نیکی کرنے والوں کے لیے

الف، لام، میم۔ یہ حکمت بھری کتاب کی آیتیں ہیں جو اُن نیکی کرنے والوں کے لیے ہدایت اور رحمت ہے

الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ

جو کہ	وہ قائم کرتے ہیں	نماز	اور وہ دیتے ہیں	زکوٰۃ	اور وہ	آخرت پر	وہی

جو نماز قائم کرتے ہیں۔ زکوٰۃ ادا کرتے ہیں اور آخرت پر یقین

يُوْقِنُوْنَ ﴿4﴾ اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿5﴾

وہ یقین رکھتے ہیں	وہی ہیں	پر	ہدایت	طرف سے	اپنے رب کی	اور وہ ہیں	وہی	کامیاب

رکھتے ہیں۔ یہی لوگ اپنے رب کے سیدھے راستے پر ہیں اور یہی فلاح پانے والے ہیں۔

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّشْتَرِيْ لَهْوَ الْحَدِيْثِ لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيْلِ

اور سے	لوگوں	جو	وہ خریدتا ہے	غافل کرنے والی	بات کو	تاکہ وہ گمراہ کرے	سے	راہ

بعض لوگ ایسی باتوں کے خریدار بنتے ہیں جو اللہ سے غافل کرنے والی ہیں تاکہ وہ دوسروں کو بھی اللہ کی راہ سے

اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۖ وَّيَتَّخِذَهَا هُزُوًا ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿6﴾

اللہ کی	بغیر	علم کے	اور وہ بناتا ہے اسے	مذاق	یہ لوگ	ان کے لیے ہے	عذاب	ذلت والا

بھٹکا دیں۔ ان کے پاس علم بھی نہیں اور وہ دعوتِ حق کا مذاق اڑاتے ہیں۔ ایسے لوگوں کے لیے ذلیل کرنے والا عذاب ہے۔

وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا وَلّٰى مُسْتَكْبِرًا كَاَنْ لَّمْ يَسْمَعْهَا كَاَنَّ

اور جب	وہ پڑھی جائیں	اس پر	ہماری آیتیں	وہ پھر جاتا ہے	تکبر کرتے ہوئے	گویا کہ	نہیں	اس نے سنا اسے	گویا کہ

اور جب انہیں ہماری آیتیں سنائی جاتی ہیں وہ تکبر کرتے ہوئے منہ پھیر لیتے ہیں جیسے انہوں نے سنا ہی نہیں،

فِيْٓ اُذُنَيْهِ وَقْرًا ۚ فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿7﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

میں	اس کے دونوں کانوں	بوجھ ہے	پس خوش خبری دیں اسے	عذاب کی	دردناک	بے شک	جو لوگ	وہ ایمان لائے

جیسے ان کے کانوں میں بہرا پن ہے۔ اے نبی ﷺ ایسے لوگوں کو آپ ﷺ دردناک عذاب کی خوش خبری دیں۔ بے شک جو لوگ

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ جَنّٰتُ النَّعِيْمِ ﴿8﴾ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ وَعْدَ اللّٰهِ

انہوں نے اور عمل کئے	اچھے	ان کے لیے ہیں	باغات	نعمت والے	ہمیشہ رہنے والے	ان میں	وعدہ	اللہ کا

ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کیے، ان کے لیے نعمت کے باغ ہوں گے جن میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ یہ اللہ کا پختہ

حَقًّا ۭ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿9﴾ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا

سچا ہے	اور وہ ہے	نہایت غالب	خوب حکمت والا	اس نے پیدا کیا	آسمانوں کو	بغیر	ستونوں کے	تم دیکھتے ہو جن کو

وعدہ ہے اور وہ نہایت غالب اور حکمت والا ہے۔ اللہ نے آسمانوں کو بغیر ستونوں کے بنایا جیسا کہ تم دیکھ رہے ہو۔

وَاَلْقٰى فِي الْاَرْضِ رَوَاسِيَ اَنْ تَمِيْدَ بِكُمْ وَبَثَّ فِيْهَا مِنْ كُلِّ

اور اس نے ڈال دیے	میں	زمین	مضبوط پہاڑ	کہ نہ	وہ تمہیں لڑھکا دے	اور پھیلائے	اس میں	ہر	طرح کے

اور اُس نے زمین میں پہاڑ رکھ دیے تا کہ زمین تمہیں لے کر کہیں لڑھک نہ جائے۔ اس نے ہر قسم کے جانور

دَاۗبَّةٍ ۭ وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَاۗءِ مَاۗءً فَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ

جان دار	اور ہم نے اتارا	سے	آسمان	پانی	پس ہم نے اُگائی	اس میں	سے	ہر	قسم

پھیلا دیے۔ ہم نے آسمان سے پانی برسایا اور زمین سے ہر طرح کی عمدہ چیزیں اگائیں۔

كَرِيْمٍ ﴿10﴾ هٰذَا خَلْقُ اللّٰهِ فَاَرُوْنِيْ مَاذَا خَلَقَ الَّذِيْنَ مِنْ دُوْنِهٖ ۭ

عمدہ	یہ ہے	تخلیق اللہ کی	پس تم دکھاؤ مجھے	کیا	پیدا کیا انہوں نے	جو ہیں	اس کے سوا

اے نبی! آپ ﷺ ان لوگوں سے کہیں ”جب سب کچھ اللہ کا پیدا کیا ہوا ہے تو اے مشرکو! مجھے بتاؤ، اللہ کے سوا تمہارے دوسرے

1 ع 11 10 بَلِ الظّٰلِمُوْنَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿11﴾ ع وَلَقَدْ اٰتَيْنَا لُقْمٰنَ الْحِكْمَةَ اَنِ

بلکہ	ظالم ہیں	میں	گمراہی	کھلی	اور البتہ بے شک	ہم نے دی	لقمان کو	دانائی	تا کہ

معبودوں نے کیا پیدا کیا؟“ بلکہ ظالم لوگ کھلی گمراہی میں ہیں۔ اور ہم نے لقمان کو دانائی عطا فرمائی اور

اشْكُرْ لِلّٰهِ ؕ وَمَنْ يَّشْكُرْ فَاِنَّمَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ

تو شکر کر	اللہ کا	اور جو	وہ شکر کرتا ہے	تو بے شک	وہ شکر کرتا ہے	اپنے لیے	اور جو کوئی	ناشکری کرتا ہے	تو بے شک

حکم دیا اللہ کا شکر کرو۔ جو شخص شکر کرتا ہے وہ اپنے لیے شکر کرتا ہے اور جو ناشکری کرے گا تو

اللّٰهَ غَنِيٌّ حَمِيْدٌ ﴿12﴾ وَاِذْ قَالَ لُقْمٰنُ لِابْنِهٖ وَهُوَ يَعِظُهٗ يٰبُنَيَّ

اللہ ہے	بے نیاز	تعریف کیا گیا	اور جب	کہا لقمان نے	اپنے بیٹے کو	اور وہ	نصیحت کر رہا تھا اسے	اے میرے بیٹے

اللہ بے نیاز اور خوبیوں والا ہے۔ اور یاد کرو جب لقمان نے اپنے بیٹے کو نصیحت کرتے ہوئے کہا ''اے میرے بیٹے

لَا تُشْرِكْ بِاللّٰهِ ۣ اِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيْمٌ ﴿13﴾ وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ وقف النبی علیہ السلام

نہ	تو شریک بنا	اللہ کا	بے شک	شرک ہے	البتہ ظلم	بہت بڑا	اور ہم نے تاکید کی	انسان کو

کسی کو اللہ کا شریک نہ بنانا۔ بے شک شرک بہت بڑا ظلم ہے۔'' اور ہم نے انسان کو اُس کے ماں باپ سے

بِوَالِدَيْهِ ۚ حَمَلَتْهُ اُمُّهٗ وَهْنًا عَلٰى وَهْنٍ وَّفِصٰلُهٗ فِيْ عَامَيْنِ اَنِ

بارے میں والدین اس کے	اس نے اٹھائے رکھا اسے	اس کی ماں نے	تکلیف	پر	تکلیف سے	اور دودھ چھڑانا اس کا	میں	دو برسوں میں	یہ کہ

اچھے سلوک کی تاکید کی...... اس کی ماں نے دکھ پر دکھ اٹھا کر اسے پیٹ میں رکھا اور دو سال میں اس کا دودھ چھڑانا ہوا...... ہم نے

اشْكُرْ لِيْ وَلِوَالِدَيْكَ ؕ اِلَيَّ الْمَصِيْرُ ﴿14﴾ وَاِنْ جَاهَدٰكَ عَلٰٓى اَنْ النصف

تو شکر کرے	میرا	اور اپنے والدین کا	میری طرف ہے	لوٹ کر آنا	اور اگر	وہ دونوں دباؤ ڈالیں	تجھ پر	یہ کہ

انسان کو حکم دیا ''وہ میرا بھی شکر گزار رہے اور اپنے والدین کا بھی''...... آخر تم سب کو میرے پاس آنا ہے...... لیکن اگر والدین تجھ پر

تُشْرِكَ بِيْ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا وَصَاحِبْهُمَا فِي

تو شریک بنائے	میرے ساتھ	جو	نہیں ہے	تجھ کو	جس کا	علم	تو نہ	تو اطاعت کر ان کی	اور ساتھ بن دونوں کا	میں

دباؤ ڈالیں کہ تو کسی کو میرا شریک بنائے جس کی کوئی دلیل نہیں تو ان کی بات نہ ماننا۔ البتہ دنیا میں ان کے

الدُّنْيَا مَعْرُوْفًا ۡ وَّاتَّبِعْ سَبِيْلَ مَنْ اَنَابَ اِلَيَّ ۚ ثُمَّ اِلَيَّ

دنیا	اچھی طرح سے	اور تو پیروی کر	راہ	اس کی جو	وہ رجوع کرے	میری طرف	پھر	میری طرف ہے

ساتھ نیک برتاؤ کرنا۔ لیکن پیروی ان لوگوں کے طریقے کی کرنا جو میری طرف

مَرْجِعُكُمْ فَاُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿15﴾ يٰبُنَيَّ اِنَّهَآ اِنْ تَكُ

تمہارا لوٹنا	پھر میں بتاؤں گا تمہیں	جو کچھ	تم تھے	تم کرتے	اے میرے بیٹے	بے شک عمل	اگر	وہ ہو

رجوع کیے ہوئے ہیں۔ پھر تم سب کو میرے پاس آنا ہے۔ میں تمہیں بتاؤں گا جو کچھ تم کرتے رہے۔ اور لقمان نے کہا ''اے

مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ فَتَكُنْ فِيْ صَخْرَةٍ اَوْ فِي السَّمٰوٰتِ اَوْ

برابر	دانے کے	ایک	رائی کے	پھر وہ ہو	میں	سخت پتھر	یا	میں	آسمانوں	یا

میرے بیٹے کوئی عمل اگر رائی کے دانے کے برابر ہو، خواہ وہ کسی پتھر کے اندر ہو، یا آسمانوں میں ہو،

فِي الْاَرْضِ يَاْتِ بِهَا اللّٰهُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَطِيْفٌ خَبِيْرٌ ﴿16﴾ يٰبُنَيَّ اَقِمِ

میں	زمین	وہ لائے گا	اسے	اللہ	بے شک	اللہ ہے	باریک بیں	باخبر	اے میرے بیٹے	تو قائم کر

یا زمین میں ہو، اللہ اسے حاضر کرے گا۔ بے شک اللہ باریک بیں اور باخبر ہے۔ اے میرے بیٹے! نماز

الصَّلٰوةَ وَاْمُرْ بِالْمَعْرُوْفِ وَانْهَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَاصْبِرْ عَلٰي مَآ

نماز کو	اور حکم دے	بھلائی کا	اور تو منع کر	سے	برائی	اور تو صبر کر	پر	اس جو

پڑھ۔ اچھے کام کی نصیحت کر۔ برائی سے روک اور جو مصیبت آئے اس پر

اَصَابَكَ ۭ اِنَّ ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ﴿17﴾ وَلَا تُصَعِّرْ خَدَّكَ لِلنَّاسِ

وہ پہنچے تکلیف تجھے	بے شک	یہ ہے	سے	بڑے	کاموں	اور نہ	تو پھیر	اپنے گال (رخسار)	سے لوگوں

صبر کر۔ بے شک یہ بڑی ہمت کے کام ہیں۔ اور لوگوں سے بے رُخی نہ کر۔

وَلَا تَمْشِ فِي الْاَرْضِ مَرَحًا ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ

اور نہ	تو چل	میں	زمین	اکڑ کر	بے شک	اللہ	نہیں	وہ پسند کرتا	ہر	تکبر کرنے والے

زمین پر اَکڑ کر نہ چل۔ بے شک اللہ کسی اکڑنے والے اور غرور کرنے والے کو

فَخُوْرٍ ﴿18﴾ وَاقْصِدْ فِيْ مَشْيِكَ وَاغْضُضْ مِنْ صَوْتِكَ ۭ اِنَّ اَنْكَرَ

مغرور کو	اور تو میانہ روی اختیار کر	میں	اپنی چال	اور آہستہ رکھ	کو	اپنی آواز	بے شک	زیادہ ناپسندیدہ

پسند نہیں کرتا۔ اور اپنی چال میں میانہ روی اختیار کر۔ اپنی آواز کو پست کر۔ بے شک سب سے بری

2 ع 8 11 الْاَصْوَاتِ لَصَوْتُ الْحَمِيْرِ ﴿19﴾ اَلَمْ تَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ سَخَّرَ لَكُمْ

آوازوں میں	البتہ آواز ہے	گدھے کی	کیا نہیں	تم نے دیکھا	بے شک	اللہ نے	خدمت میں لگایا	تمہارے لیے

آواز گدھے کی آواز ہے۔" کیا تم نہیں دیکھتے اللہ نے آسمانوں اور زمین کی چیزوں کو

مَّا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَاَسْبَغَ عَلَيْكُمْ نِعَمَهٗ ظَاهِرَةً

جو کچھ ہے	میں	آسمانوں	اور جو کچھ ہے	میں	زمین	اور اس نے پوری کیں	تم پر	اپنی نعمتیں	ظاہری

تمہارے کام پر لگا دیا اور اُس نے تم پر اپنی ظاہری اور باطنی نعمتیں پوری

وَّبَاطِنَةً ۭ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُّجَادِلُ فِي اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّلَا

اور باطنی	اور بعض	لوگ ہیں	جو	وہ جھگڑتے ہیں	بارے میں	اللہ کے	بغیر	علم کے	اور بغیر

کر دیں؟ پھر بھی بعض لوگ اللہ کے بارے میں جھگڑتے ہیں، بغیر علم کے،

هُدًى وَّلَا كِتٰبٍ مُّنِيْرٍ ﴿20﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّبِعُوْا مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ

ہدایت کے	اور بغیر	کتاب	روشن کے	اور جب	وہ کہا جائے	ان کو	تم پیروی کرو	جو کہ	نازل کیا	اللہ نے

بغیر ہدایت کے اور بغیر روشن کتاب کے۔ جب مشرکوں سے کہا جاتا ہے ”تم پیروی کرو اس چیز کی جو اللہ نے نازل کی ہے“

قَالُوْا بَلْ نَتَّبِعُ مَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا ۭ اَوَلَوْ كَانَ الشَّيْطٰنُ

وہ کہتے ہیں	بلکہ	ہم پیروی کریں گے	اس کی	ہم نے پایا	جس پر	اپنے باپ دادا کو	کیا اگرچہ	وہ ہو	شیطان

تو کہتے ہیں ”نہیں“ ہم اس کی پیروی کریں گے جس پر ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا“ کیا وہ پھر بھی ان کی پیروی

يَدْعُوْهُمْ اِلٰى عَذَابِ السَّعِيْرِ ﴿21﴾ وَمَنْ يُّسْلِمْ وَجْهَهٗٓ اِلَى اللّٰهِ

بلاتا ان کو	طرف	عذاب کی	آگ کے	اور جو کوئی	وہ جھکا دے	چہرہ اپنا	طرف	اللہ کی

کریں گے جبکہ شیطان انہیں دوزخ کے عذاب کی طرف بلا رہا ہو؟ جو شخص اپنا رُخ اللہ

وَهُوَ مُحْسِنٌ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى ۭ وَاِلَى اللّٰهِ عَاقِبَةُ

اور وہ	نیکوکار ہو	تو بے شک	اس نے پکڑا	کڑے کو	مضبوط	اور طرف	اللہ کی	نتیجہ ہے

کی طرف کر لے اور وہ نیکو کار بھی ہو تو اس نے مضبوط سہارا پکڑ لیا۔ اور سارے کاموں کا نتیجہ اللہ

الْاُمُوْرِ ﴿22﴾ وَمَنْ كَفَرَ فَلَا يَحْزُنْكَ كُفْرُهٗ ۭ اِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ

سب کاموں کا	اور جو	وہ کفر کرے	تو نہ	غمگین کرے آپ کو	کفر اس کا	ہماری طرف	لوٹنا ہے ان کا

کے پاس ہے۔ اے نبی ﷺ جو شخص کفر کرتا ہے آپ ﷺ اس کے کفر کے باعث غمگین نہ ہوں۔ ان سب کو ہمارے پاس آنا ہے۔

فَنُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿23﴾ نُمَتِّعُهُمْ

پھر ہم بتائیں گے ان کو	جو کچھ	انہوں نے عمل کیے	بے شک	اللہ ہے	جاننے والا	سینوں کی باتوں کو	ہم فائدہ دیں گے ان کو

پھر ہم انہیں بتائیں گے جو کچھ انہوں نے کیا۔ بے شک اللہ دلوں کے بھید جانتا ہے۔ ابھی ہم انہیں

قَلِيْلًا ثُمَّ نَضْطَرُّهُمْ اِلٰى عَذَابٍ غَلِيْظٍ ﴿24﴾ وَلَىِٕنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ

تھوڑا عرصہ	پھر	ہم مجبور کریں گے ان کو	طرف	عذاب کی	سخت	اور اگر	آپ پوچھیں ان سے	کس نے

کچھ عیش کرنے دیں گے۔ پھر انہیں ایک سخت عذاب کی طرف دھکیلیں گے۔ اے نبی ﷺ اگر آپ ﷺ ان سے پوچھیں

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ؕ قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ ؕ بَلْ

اس نے پیدا کیا	آسمانوں کو	اور زمین کو	البتہ ضرور وہ کہیں گے	اللہ نے	کہہ دیجیے	سب تعریفیں ہے	اللہ کے لیے	بلکہ

”آسمانوں اور زمین کو کس نے پیدا کیا؟“ تو وہ کہیں گے ”اللہ نے“ اس پر آپ ﷺ کہیں ”الحمدللہ“ اتنی بات تو سمجھتے ہو۔ مگر ان

اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿25﴾ لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ

اکثر ان کے	نہیں	وہ جانتے	اللہ کا ہے	جو	میں	آسمانوں	اور زمین میں	بے شک	اللہ	وہی ہے

میں سے اکثر لوگ علم نہیں رکھتے۔ اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے۔ بے شک اللہ

الْغَنِیُّ الْحَمِيْدُ ﴿26﴾ وَلَوْ اَنَّ مَا فِی الْاَرْضِ مِنْ شَجَرَةٍ اَقْلَامٌ

بے نیاز	تعریف کیا گیا	اور اگر ہو	کہ	جو کچھ ہے	میں	زمین	سے	درختوں	قلمیں

بے نیاز اور خوبیوں والا ہے۔ اگر زمین میں جتنے درخت ہیں وہ قلم بن جائیں۔

وَّالْبَحْرُ يَمُدُّهٗ مِنْ بَعْدِهٖ سَبْعَةُ اَبْحُرٍ مَّا نَفِدَتْ كَلِمٰتُ اللّٰهِ ؕ

اور سمندر	اس کی سیاہی	سے	اس کے بعد	سات	سمندر	نہ	وہ ختم ہوں	باتیں	اللہ کی

تمام سمندر روشنائی یعنی سیاہی بن جائیں اور مزید سات سمندر بھی روشنائی یعنی سیاہی کے ہوں تب بھی اللہ کی باتیں ختم نہیں ہوں

اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿27﴾ مَا خَلْقُكُمْ وَلَا بَعْثُكُمْ اِلَّا كَنَفْسٍ

بے شک	اللہ ہے	بڑا غالب	خوب حکمت والا	نہیں	پیدا کیا جانا تمہارا	اور نہیں	دوبارہ زندہ کیا جانا تمہارا	مگر	جیسے کسی جان

گی۔ بے شک اللہ بڑا غالب اور حکمت والا ہے۔ اُس کے نزدیک تم سب کا پیدا کر دینا اور پھر زندہ کرنا ایسا ہے جیسے کسی ایک شخص کو پیدا

وَّاحِدَةٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ﴿28﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يُوْلِجُ الَّيْلَ

ایک کا	بے شک	اللہ ہے	خوب سننے والا	خوب دیکھنے والا	کیا نہیں	آپ نے دیکھا	یہ کہ	اللہ	وہ داخل کرتا ہے	رات کو

کرنا اور پھر اسے زندہ کر دینا۔ بے شک اللہ سننے والا دیکھنے والا ہے۔ کیا تم نے دیکھا نہیں اللہ رات کو

فِی النَّهَارِ وَيُوْلِجُ النَّهَارَ فِی الَّيْلِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ؗ كُلٌّ

میں	دن	اور وہ داخل کرتا ہے	دن کو	میں	رات	اور اس نے کام پر لگایا	سورج کو	اور چاند کو	ہر ایک

دن میں داخل کرتا ہے اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے اور اسی نے سورج اور چاند کو کام پر لگا دیا۔ ہر ایک چلتا ہے

يَّجْرِیْۤ اِلٰۤی اَجَلٍ مُّسَمًّی وَّاَنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿29﴾ ذٰلِكَ

وہ چلتا ہے	تک	ایک وقت	مقررہ	اور یہ کہ	اللہ ہے	اس سے	جو تم کرتے ہو	خوب باخبر	یہ اس لیے

ایک مقررہ وقت تک۔ اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس سے باخبر ہے۔ یہ سب

بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَ اَنَّ مَا يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهِ الْبَاطِلُ ۙ وَ اَنَّ

کہ	اللہ	وہی ہے	حق	اور یہ کہ	جو کچھ	وہ پکارتے ہیں	سے سوا اس کے	باطل ہے	اور یہ کہ

اس لیے ہے کہ اللہ برحق ہے۔ اس کے سوا جن چیزوں کو وہ پکارتے ہیں وہ باطل ہیں۔ بے شک

اللّٰهَ هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ ﴿30﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّ الْفُلْكَ تَجْرِيْ فِي الْبَحْرِ 3 ع 11 12

اللہ	وہی ہے	بہت بلند	بہت بڑا	کیا نہیں	آپ نے دیکھا	یہ کہ	کشتیاں	وہ چلتی ہیں	میں	سمندر

اللہ بلند و برتر ہے۔ کیا تم نے نہیں دیکھا اللہ کے فضل سے کشتی سمندر میں چلتی

بِنِعْمَتِ اللّٰهِ لِيُرِيَكُمْ مِّنْ اٰيٰتِهٖ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ

ساتھ نعمت کے اللہ کی	تا کہ وہ دکھائے تمہیں	سے	اپنی نشانیوں	بے شک	میں	اس	البتہ نشانیاں ہیں	واسطے ہر	صابر

ہے تا کہ اللہ تمہیں اپنی نشانیاں دکھائے۔ بے شک اس میں نشانیاں ہیں ہر صبر کرنے والے اور

شَكُوْرٍ ﴿31﴾ وَاِذَا غَشِيَهُمْ مَّوْجٌ كَالظُّلَلِ دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ

شاکر کے	اور جب	وہ ڈھانپ لیتی ہے ان کو موج	جیسے سائبان ہوں	وہ پکارتے ہیں اللہ کو	خالص کرتے ہوئے	اسی کے لیے

شکر کرنے والے کے لیے۔ اور جب موج ان کے سر پر بادل کی طرح چھا جاتی ہے وہ اللہ کی خالص اطاعت کا دم بھرتے ہوئے

الدِّيْنَ ۚ فَلَمَّا نَجّٰىهُمْ اِلَى الْبَرِّ فَمِنْهُمْ مُّقْتَصِدٌ ؕ وَمَا يَجْحَدُ

اطاعت	پھر جب	وہ نجات دے ان کو	طرف	خشکی کی	تو بعض ان کے	صحیح راہ پر ہیں	اور نہیں	وہ انکار کرتا

صرف اسے پکارتے ہیں۔ پھر جب وہ انہیں نجات دے کر خشکی کی طرف لے آتا ہے تو ان میں کچھ تو اعتدال پر رہتے ہیں مگر اکثر پھر

بِاٰيٰتِنَآ اِلَّا كُلُّ خَتَّارٍ كَفُوْرٍ ﴿32﴾ يٰاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمْ وَاخْشَوْا

ہماری آیتوں کا	مگر	ہر	وعدہ خلاف	ناشکرا	اے	لوگو	تم ڈرو	اپنے رب سے	اور تم ڈرو

سے گم راہ ہو جاتے ہیں۔ ہماری آیتوں کا انکار صرف وہی لوگ کرتے ہیں جو بدعہد اور ناشکر گزار ہیں۔ اے لوگو! تم اپنے رب سے ڈرو

يَوْمًا لَّا يَجْزِيْ وَالِدٌ عَنْ وَّلَدِهٖ ۫ وَلَا مَوْلُوْدٌ هُوَ جَازٍ عَنْ

اس دن سے	نہیں	وہ کام آئے گا	کوئی باپ	سے	اپنے بیٹے	اور نہ	بیٹا	وہ	کام آنے والا	سے

اور اس دن سے ڈرو جب نہ کوئی باپ اپنی اولاد کے کام آئے گا اور نہ اولاد اپنے

وَّالِدِهٖ شَيْـًٔا ؕ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا وقفة

اپنے باپ	کچھ بھی	بے شک	وعدہ	اللہ کا	سچا ہے	اس لیے نہ	دھوکے میں ڈالے تمہیں	زندگی	دنیا کی

باپ کے کام آئے گی۔ بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے۔ لہٰذا نہ دنیا کی زندگی تمہیں دھوکے میں ڈالے

وَلَا يَغُرَّنَّكُمْ بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ ﴿33﴾ اِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗ عِلْمُ السَّاعَةِ ج

اور نہ	دھوکا دے تمہیں	بارے میں اللہ کے	بڑا دھوکا باز	بے شک	اللہ	اس کے پاس ہے	علم	قیامت کی گھڑی کا

اور نہ شیطان دھوکے باز تمہیں اللہ کے بارے میں دھوکا دینے پائے۔ بے شک اللہ ہی کو قیامت کے بارے میں علم ہے۔

وَيُنَزِّلُ الْغَيْثَ ج وَيَعْلَمُ مَا فِي الْاَرْحَامِ ط وَمَا تَدْرِيْ نَفْسٌ

اور وہی برساتا ہے	بارش	اور وہی جانتا ہے	جو کچھ ہے	میں	رحموں میں	اور نہیں	وہ جانتی	کوئی جان

وہی بارش برساتا ہے۔ وہی جانتا ہے رحمِ مادر میں کیا ہے۔ کوئی شخص نہیں جانتا وہ کل

مَّاذَا تَكْسِبُ غَدًا ط وَمَا تَدْرِيْ نَفْسٌۢ بِاَيِّ اَرْضٍ تَمُوْتُ ط اِنَّ اللّٰهَ

کیا وہ	وہ کمائے گی	کل کو	اور نہیں	وہ جانتی	کوئی جان	کس میں	زمین	وہ مرے گی	بے شک	اللہ ہے

کیا کرے گا۔ اور کوئی نہیں جانتا وہ کس سرزمین میں مرے گا۔ بے شک اللہ

4 ع 4 13 عَلِيْمٌ خَبِيْرٌ ﴿34﴾ ع

خوب جاننے والا	خوب باخبر

جاننے والا باخبر ہے۔

(32) سُوْرَةُ السَّجْدَةِ مَكِّيَّةٌ (75)

اٰیَاتُہَا 30 — رُکُوْعَاتُہَا 3

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

الٓمّٓ ج ﴿1﴾ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ لَا رَيْبَ فِيْهِ مِنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ط ﴿2﴾ اَمْ

الٓمّٓ	اتارنا	اس کتاب کا ہے	نہیں	شک	اس میں	طرف سے	رب کی	جہانوں کے	کیا

الف، لام، میم۔ اِس میں شک نہیں یہ کتاب رب العالمین کی طرف سے نازل ہوئی ہے۔ اے نبی ﷺ کیا

يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ج بَلْ هُوَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ

وہ کہتے ہیں	اس نے گھڑ لیا اسے	بلکہ	وہ تو	حق ہے	طرف سے	آپ کے رب کی	تاکہ آپ ڈرائیں	اس قوم کو	کہ نہ

وہ لوگ کہتے ہیں آپ ﷺ نے قرآن خود گھڑ لیا ہے؟ نہیں یہ تو آپ ﷺ کے رب کی طرف سے برحق نازل ہوا ہے تاکہ آپ ﷺ

اَتٰىهُمْ مِّنْ نَّذِيْرٍ مِّنْ قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُوْنَ ﴿3﴾ اَللّٰهُ الَّذِيْ

آیا جن کے پاس	کوئی	ڈرانے والا	سے	پہلے آپ سے	تاکہ وہ	ہدایت پائیں	اللہ وہ ہے	جس نے

اس قوم کو خبردار کر دیں جس کے پاس آپ ﷺ سے پہلے کوئی خبردار کرنے والا نہیں آیا اور تاکہ وہ ہدایت پائیں۔ وہی اللہ ہے جس

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى

اس نے پیدا کیا	آسمانوں کو	اور زمین کو	اور جو کچھ	دونوں کے درمیان ہے	میں	چھ	دنوں	پھر	وہ قائم ہوا

نے چھ دنوں میں پیدا کیا آسمانوں کو، زمین کو اور ان ساری چیزوں کو جو ان دونوں کے درمیان ہیں۔ پھر وہ عرش

عَلَى الْعَرْشِ ۭ مَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا شَفِيْعٍ ۭ

پر	عرش	نہیں	تمہارے لیے	سے	سوا اس کے	کوئی	دوست	اور نہ	شفاعت کرنے والا

پر قائم ہوا۔ اس کے سوا کوئی تمہارا کارساز نہیں۔ اس کے مقابلے میں کوئی تمہارا سفارشی نہیں۔ کیا تم

اَفَلَا تَتَذَكَّرُوْنَ ۝4 يُدَبِّرُ الْاَمْرَ مِنَ السَّمَاۗءِ اِلَى الْاَرْضِ ثُمَّ يَعْرُجُ اِلَيْهِ

کیا پس نہیں تم نصیحت پاتے	وہ تدبیر کرتا ہے	کام کی	سے	آسمان	طرف	زمین کی	پھر	وہ چڑھتا ہے	اس کی طرف

سمجھتے نہیں؟ وہی آسمان سے زمین تک تمام معاملات کی تدبیر کرتا ہے۔ سب کی رپورٹ اس کے پاس پہنچتی ہے تاکہ وہ فیصلہ کرے

فِيْ يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهٗٓ اَلْفَ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّوْنَ ۝5 ذٰلِكَ عٰلِمُ

میں	دن	کہ ہے	اس کی مقدار	ایک ہزار	سال	اس سے جو	تم شمار کرتے ہو	یہ ہے	جاننے والا

اُس دن جس کی مقدار تمہارے حساب سے ایک ہزار سال کے برابر ہے۔ وہی پوشیدہ

الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ۝6 الَّذِيْٓ اَحْسَنَ كُلَّ شَيْءٍ

غیب کا	اور حاضر کا	بڑا غالب	نہایت مہربان	وہ جس نے	خوب بنائی	ہر	چیز

اور ظاہر کو جاننے والا، بڑا غالب اور مہربان ہے۔ اس نے جو چیز بنائی خوب

خَلَقَهٗ وَبَدَاَ خَلْقَ الْاِنْسَانِ مِنْ طِيْنٍ ۝7 ثُمَّ جَعَلَ نَسْلَهٗ مِنْ

اُسے پیدا کیا	اور شروع کیا	پیدا کرنا	انسان کا	سے	گارے	پھر	اس نے بنائی	اس کی نسل	سے

بنائی۔ اس نے انسان کی پیدائش کی ابتدا مٹی سے کی۔ پھر اس کی نسل حقیر

سُلٰلَةٍ مِّنْ مَّاۗءٍ مَّهِيْنٍ ۝8 ثُمَّ سَوّٰىهُ وَنَفَخَ فِيْهِ مِنْ رُّوْحِهٖ

خلاصے (نطفے) سے	کے	پانی	حقیر	پھر	اس نے درست کیا اسے	اور اس نے پھونکا	اس میں	طرف سے	اپنی روح

پانی کے نطفے سے چلائی۔ پھر اس کے اعضاء درست کیے اور اس میں اپنی طرف سے روح پھونکی۔

وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ ۭ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ۝9

اور بنائے	تمہارے لیے	کان	اور آنکھیں	اور دل	تھوڑا ہے	جو	تم شکر کرتے ہو

اس نے تمہارے کان، آنکھیں اور دل بنائے مگر تم لوگ بہت کم شکر کرتے ہو۔

وَقَالُوْٓا ءَاِذَا ضَلَلْنَا فِي الْاَرْضِ ءَاِنَّا لَفِيْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ ۬ؕ بَلْ

اور انہوں نے کہا	کیا جب	ہم مل جائیں گے	میں	مٹی	کیا ہم ہوں گے	البتہ میں	پیدائش	نئی	بلکہ

اور وہ کہتے ہیں ”جب ہم مٹی میں مل جائیں گے تو کیا ہم پھر نئے سرے سے پیدا کیے جائیں گے؟“ اصل

هُمْ بِلِقَآئِ رَبِّهِمْ كٰفِرُوْنَ ﴿10﴾ قُلْ يَتَوَفّٰىكُمْ مَّلَكُ الْمَوْتِ الَّذِيْ

وہ	ملاقات سے	اپنے رب کی	منکر ہیں	کہہ دیجیے	وہ فوت کرتا ہے تمہیں	فرشتہ	موت کا	جو کہ

میں وہ لوگ اپنے رب کے سامنے پیش ہونے کو نہیں مانتے۔ اے نبی ﷺ آپ ﷺ ان سے کہیں ”موت کا فرشتہ

1 ع 11 14 وُكِّلَ بِكُمْ ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ تُرْجَعُوْنَ ﴿11﴾ ع وَلَوْ تَرٰٓى اِذِ الْمُجْرِمُوْنَ

مقرر ہے	تم پر	پھر	طرف	اپنے رب کی	تم لوٹائے جاؤ گے	اور کاش	آپ دیکھیں	جب	مجرم لوگ

جو تم پر مقرر ہے وہی تمہاری جان قبض کرے گا۔ پھر تم اپنے رب کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔“ اور کاش تم دیکھ پاتے جب یہی

نَاكِسُوْا رُءُوْسِهِمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ رَبَّنَآ اَبْصَرْنَا وَسَمِعْنَا فَارْجِعْنَا

وہ جھکائے ہوں گے	اپنے سر	پاس	اپنے رب کے	اے ہمارے رب	ہم نے دیکھا	اور ہم نے سنا	پس آپ واپس بھیج ہمیں

مجرم اپنے رب کے سامنے سر جھکا کر کہیں گے ”اے ہمارے رب ہم نے سب دیکھ لیا اور سن لیا۔ ہمیں ایک بار پھر دنیا میں بھیج دے

نَعْمَلْ صَالِحًا اِنَّا مُوْقِنُوْنَ ﴿12﴾ وَلَوْ شِئْنَا لَاٰتَيْنَا كُلَّ نَفْسٍ

ہم عمل کریں	اچھے	بے شک ہم	یقین لانے والے ہیں	اور اگر	ہم چاہتے	تو ہم دیتے	ہر	جان کو

تاکہ ہم نیک کام کریں۔ ہم یقین کرنے والے بن گئے۔“ اللہ فرمائے گا اگر ہم چاہتے تو ہر شخص کو

هُدٰىهَا وَلٰكِنْ حَقَّ الْقَوْلُ مِنِّيْ لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ

اس کی ہدایت	اور لیکن	وہ ثابت ہوگی	بات	میری طرف سے	کہ میں ضرور بھروں گا	جہنم کو	سے	جنوں

ہدایت دے دیتے لیکن میری یہ بات ثابت ہو چکی کہ ”میں جہنم کو جنوں اور انسانوں

وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ﴿13﴾ فَذُوْقُوْا بِمَا نَسِيْتُمْ لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا ۚ اِنَّا

اور لوگوں	سب سے	اب تم چکھو	سزا اس کی جو	تم نے بھلادی	ملاقات	اپنے دن کی	اس	بے شک ہم

سے بھر دوں گا۔“ لہٰذا اے نافرمانو! تم نے اس دن کی پیشی کو نظر انداز کیا۔ اب عذاب

نَسِيْنٰكُمْ وَذُوْقُوْا عَذَابَ الْخُلْدِ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿14﴾ اِنَّمَا

ہم نے بھلا دیا تمہیں	اور تم چکھو	عذاب	ہمیشہ کا	اس وجہ سے جو	تم تھے	تم کرتے	بے شک صرف

کا مزا چکھو۔ آج ہم نے بھی تمہیں نظر انداز کر دیا۔ لہٰذا اپنے کیے کے بدلے میں ہمیشہ کا عذاب چکھو۔“ ہماری

يُؤْمِنُ بِاٰيٰتِنَا الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِّرُوْا بِهَا خَرُّوْا سُجَّدًا وَّسَبَّحُوْا

وہ ایمان لاتے	ہماری آیتوں پر	وہ جو کہ	جب	ان کو نصیحت کی جاتی ہے	ان کے ساتھ	وہ گر پڑتے ہیں	سجدے میں	اور وہ تسبیح کرتے ہیں

آیتوں پر وہ لوگ ایمان لاتے ہیں جن کو جب آیتوں کے ذریعے یاد دہانی کرائی جاتی ہے وہ سجدے میں گر پڑتے ہیں، اپنے رب

بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ۩ ﴿15﴾ تَتَجَافٰى جُنُوْبُهُمْ عَنِ

السجدة 10

ساتھ تعریف	اپنے رب کی	اور وہ	نہیں	وہ تکبر کرتے	وہ الگ رہتے ہیں	ان کے پہلو	سے

کی حمد کے ساتھ تسبیح کرتے ہیں اور تکبر نہیں کرتے۔ راتوں کو اُن کے پہلو

الْمَضَاجِعِ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ خَوْفًا وَّطَمَعًا ۡ وَّمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ﴿16﴾

بستروں	وہ پکارتے ہیں	اپنے رب کو	ڈرتے ہوئے	اور امید رکھتے ہوئے	اور اس سے جو	ہم نے دیا ان کو	وہ خرچ کرتے ہیں

بستروں سے الگ رہتے ہیں۔ وہ اپنے رب کو پکارتے ہیں، خوف اور امید کے ساتھ۔ جو کچھ ہم نے انہیں دیا اس میں سے اس میں

فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّآ اُخْفِيَ لَهُمْ مِّنْ قُرَّةِ اَعْيُنٍ ۚ جَزَآءًۢ بِمَا

پس نہیں	وہ جانتی	کوئی جان	کیا	اس نے چھپایا گیا	ان کے لیے	سے	ٹھنڈک	آنکھوں کی	بدلہ ہے	اس کا جو

راہِ اللہ میں خرچ کرتے ہیں۔ کسی کو کیا خبر ایسے لوگوں کے لیے ان کے اعمال کے صلے میں آنکھوں کی کیا ٹھنڈک چھپا رکھی گئی ہے۔

كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿17﴾ اَفَمَنْ كَانَ مُؤْمِنًا كَمَنْ كَانَ فَاسِقًا ۭ

وقف غفران

وہ تھے	وہ کرتے	کیا پس جو	وہ ہو	مومن	برابر ہے اس کے جو	ہو	نافرمان

یہ جزا ہے اس کی جو وہ کرتے تھے۔ کیا مومن اور نافرمان ایک جیسے ہیں؟ یہ دونوں برابر

لَا يَسْتَوٗنَ ﴿18﴾ اَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَلَهُمْ جَنّٰتُ الْمَاْوٰى ۡ

وقف غفران

نہیں وہ برابر ہو سکتے	لیکن	جو لوگ	وہ ایمان لائے	اور انہوں نے عمل کیے	نیک	تو ان کے لیے ہیں	باغات	رہنے کے

نہیں ہو سکتے۔ جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کیے ان کے لیے جنت کی رہائش گاہیں ہیں، جو انہیں

نُزُلًۢا بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿19﴾ وَاَمَّا الَّذِيْنَ فَسَقُوْا فَمَاْوٰىهُمُ النَّارُ ۭ

مہمانی	اس کی جو	وہ تھے	وہ کرتے	لیکن	جو لوگ	وہ نافرمان ہوئے	تو ٹھکانا ان کا	دوزخ ہے

اپنے اعمال کے بدلے میں ملیں گی۔ مگر جن لوگوں نے نافرمانی کی ان کا ٹھکانا دوزخ ہوگا۔

كُلَّمَآ اَرَادُوْٓا اَنْ يَّخْرُجُوْا مِنْهَآ اُعِيْدُوْا فِيْهَا وَقِيْلَ لَهُمْ ذُوْقُوْا

جب	وہ چاہیں گے	کہ	وہ نکلیں	اس سے	وہ لوٹائے جائیں گے	اس میں	اور کہا جائے گا	ان کو	تم چکھو

جب وہ اس سے نکلنا چاہیں گے تو پھر اسی میں دھکیل دیے جائیں گے اور ان سے کہا جائے گا ''اب تم اس آگ کا عذاب چکھو

عَذَابَ النَّارِ الَّذِیْ كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ﴿20﴾ وَلَنُذِيْقَنَّهُمْ مِّنَ

عذاب	آگ کا	جو	تم تھے	جس کو	تم جھٹلاتے	اور البتہ ضرور ہم چکھائیں گے ان کو	سے

جسے تم جھٹلایا کرتے تھے۔“ ان مشرکین کو ہم بڑے

الْعَذَابِ الْاَدْنٰى دُوْنَ الْعَذَابِ الْاَكْبَرِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿21﴾ وَمَنْ

عذاب	ادنیٰ	علاوہ	عذاب	بڑے کے	تا کہ وہ	وہ رجوع کر سکیں	اور کون ہے

عذاب سے پہلے دنیا کا ہلکا عذاب چکھائیں گے شاید وہ باز آ جائیں۔ اور اس

اَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ ثُمَّ اَعْرَضَ عَنْهَا ۭ اِنَّا مِنَ

بڑا ظالم	اس سے جو	وہ سمجھایا جائے	آیتوں سے	اس کے رب کی	پھر	وہ منہ موڑے	ان سے	بے شک ہم	سے

شخص سے زیادہ ظالم کون ہوگا جسے اس کے رب کی آیتوں کے ذریعے نصیحت کی جائے پھر وہ ان سے منہ موڑے؟ ایسے مجرموں سے

2 ع 11 15 الْمُجْرِمِيْنَ مُنْتَقِمُوْنَ ﴿22﴾ ع وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ فَلَا تَكُنْ فِيْ

مجرموں	انتقام لینے والے ہیں	اور البتہ بے شک	ہم نے دی	موسیٰ کو	کتاب	پس نہ	آپ ہوں	میں

ہم بدلہ لے کر رہیں گے۔ اور ہم نے موسیٰ علیہ السلام کو کتاب دی۔ اس لیے اے نبی ﷺ آپ ﷺ کو بھی اس کتاب کے ملنے میں

مِرْيَةٍ مِّنْ لِّقَاۗىِٕهٖ وَجَعَلْنٰهُ هُدًى لِّبَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ ﴿23﴾ ج وَجَعَلْنَا

شک	سے	اس کے ملنے	اور ہم نے بنایا اسے	ہدایت	واسطے بنی اسرائیل کے	اور ہم نے بنائے

کوئی شک نہیں ہونا چاہئے۔ ہم نے توریت کو بنی اسرائیل کے لیے ہدایت کا ذریعہ بنایا۔ جب تک

مِنْهُمْ اَىِٕمَّةً يَّهْدُوْنَ بِاَمْرِنَا لَمَّا صَبَرُوْا ڛ وَكَانُوْا بِاٰيٰتِنَا

ان میں سے	پیشوا	وہ جو ہدایت دیتے	ہمارے حکم کی	جب	انہوں نے صبر کیا	اور وہ تھے	ہماری آیتوں پر

انہوں نے صبر کیا ہماری آیتوں پر یقین رکھا اس وقت تک ہم نے ان میں ایسے پیشوا بنائے جو ہمارے حکم سے لوگوں کی رہنمائی

يُوْقِنُوْنَ ﴿24﴾ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا

وہ یقین لاتے	بے شک	آپ کا رب	وہی	وہ فیصلہ کرے گا	ان کے درمیان	دن	قیامت کے	بارے میں اس کے جو	وہ تھے

کرتے تھے۔ بے شک آپ ﷺ کا رب قیامت کے دن ان تمام باتوں کا فیصلہ کرے گا جن کے بارے میں

فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿25﴾ اَوَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ كَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ

جس کے بارے میں	وہ اختلاف کرتے	کیا	نہیں	وہ ہدایت ملی	ان کو	کتنے	ہم نے ہلاک کیے	سے	ان کے پہلے

وہ اختلاف کرتے تھے۔ کیا ان لوگوں کے لیے یہ چیز ہدایت دینے والی نہ بنی کہ ان سے پہلے ہم نے کتنی قوموں کو ہلاک

مِّنَ الْقُرُوْنِ يَمْشُوْنَ فِيْ مَسٰكِنِهِمْ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ ۭ اَفَلَا

سے	قوموں	جو وہ چلتے تھے	میں	اپنے گھروں	بے شک	میں	اس	البتہ نشانیاں ہیں	کیا پس نہیں

کیا، جن کی تباہ شدہ بستیوں میں یہ لوگ آتے جاتے ہیں۔ بے شک اس میں بڑی نشانیاں ہیں۔ کیا یہ

يَسْمَعُوْنَ ﴿26﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا نَسُوْقُ الْمَاۗءَ اِلَى الْاَرْضِ الْجُرُزِ

وہ سنتے	کیا	نہیں	انہوں نے دیکھا	کہ ہم	ہم چلاتے ہیں	پانی کو	طرف	زمین	خالی بنجر کے

لوگ سنتے نہیں؟ کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم خشک اور چٹیل زمین کی طرف پانی کے بادلوں کو ہانک کر لے جاتے ہیں۔ پھر بارش

فَنُخْرِجُ بِهٖ زَرْعًا تَاْكُلُ مِنْهُ اَنْعَامُهُمْ وَاَنْفُسُهُمْ ۭ اَفَلَا

پھر ہم نکالتے ہیں	اس کے ذریعے	کھیتی	وہ کھاتے ہیں	اس سے	چوپائے ان کے	اور خود وہ	کیا پس نہیں

کے ذریعے کھیتی اُگاتے ہیں جس سے ان کے چوپائے بھی کھاتے ہیں اور یہ خود بھی کھاتے ہیں۔ کیا وہ

يُبْصِرُوْنَ ﴿27﴾ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْفَتْحُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿28﴾ الثلٰثة

وہ دیکھتے	اور وہ کہتے ہیں	کب ہے	یہ	فیصلہ	اگر	تم ہو	سچے

دیکھتے نہیں؟ اور وہ کہتے ہیں ’’اگر تم سچے ہو تو بتاؤ، فیصلے کا دن کب آئے گا‘‘

قُلْ يَوْمَ الْفَتْحِ لَا يَنْفَعُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِيْمَانُهُمْ وَلَا هُمْ

کہہ دیجیے	دن	فیصلے کا	نہیں	وہ فائدہ دے گا	ان کو جو	وہ کافر ہوئے	ان کا ایمان لانا	اور نہ	وہ

اے نبی ﷺ آپ ﷺ ان سے کہیں ’’فیصلے کے دن کافروں کا ایمان لانا ان کے کچھ کام نہ آئے گا اور نہ انہیں مہلت

يُنْظَرُوْنَ ﴿29﴾ فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ وَانْتَظِرْ اِنَّهُمْ مُّنْتَظِرُوْنَ ﴿30﴾ ع 3 ع 8 16

ان کو مہلت دی جائے گی	پس آپ منہ پھیر لیں	ان سے	اور آپ انتظار کریں	بے شک وہ بھی ہیں	انتظار کرنے والے،

دی جائے گی۔‘‘ آپ ﷺ ان سے منہ پھیر لیں اور منتظر رہیں، یہ بھی منتظر ہیں۔

(33) سُوْرَةُ الْاَحْزَابِ مَدَنِيَّةٌ (90)

اٰیَاتُھَا 73 — رُکُوْعَاتُھَا 9

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ اتَّقِ اللّٰهَ وَلَا تُطِعِ الْكٰفِرِيْنَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ

اے	نبی	آپ ڈریں	اللہ سے	اور نہ	آپ بات مانیں	کافروں کی	اور منافقوں کی	بے شک	اللہ

اے نبی ﷺ! اللہ سے ڈریں اور کافروں اور منافقوں کا کہا نہ مانیں۔ بے شک اللہ

كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۝1 وَّاتَّبِعْ مَا يُوْحٰٓى اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ

وہ ہے	خوب علم والا	بڑی حکمت والا	اور آپ پیروی کریں اس کی	جو	وہ وحی کیا جاتا ہے	آپ کی طرف	سے	آپ کے رب	بے شک	اللہ

جاننے والا حکمت والا ہے۔ اور پیروی کریں اس چیز کی جو آپ ﷺ پر آپ ﷺ کے رب کی طرف سے وحی کی جاتی ہے۔ اور اے

كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ۝2 وَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ۭ وَكَفٰى بِاللّٰهِ

وہ ہے	اس چیز سے جو	تم کرتے ہو	خوب باخبر	اور آپ بھروسا کریں	پر	اللہ	اور کافی ہے	اللہ

لوگو بے شک اللہ تمہارے اعمال سے باخبر ہے۔ اے نبی ﷺ آپ ﷺ اللہ پر بھروسا رکھیں۔ اللہ کارساز ہونے

وَكِيْلًا ۝3 مَا جَعَلَ اللّٰهُ لِرَجُلٍ مِّنْ قَلْبَيْنِ فِيْ جَوْفِهٖ ۚ وَمَا جَعَلَ

کارساز	نہیں	بنائے اللہ نے	کسی آدمی کے	سے	دو دل	میں	اس کے سینے	اور نہیں	بنائیں اس نے

کے لیے کافی ہے۔ اے لوگو اللہ نے کسی آدمی کے سینے میں دو دل نہیں رکھے اور تمہاری بیویوں کو جن سے تم ظہار

اَزْوَاجَكُمُ الّٰٓـِٔيْ تُظٰهِرُوْنَ مِنْهُنَّ اُمَّهٰتِكُمْ ۚ وَمَا جَعَلَ اَدْعِيَاۗءَكُمْ

بیویاں تمہاری	جن کو	تم ماں کہہ دیتے ہو	ان سے	مائیں تمہاری	اور نہیں	بنائے	تمہارے منہ بولے بیٹے

کر بیٹھتے ہو تمہاری ماں نہیں بنایا اور نہ اللہ نے تمہارے منہ بولے بیٹوں کو تمہارا حقیقی

اَبْنَاۗءَكُمْ ۭ ذٰلِكُمْ قَوْلُكُمْ بِاَفْوَاهِكُمْ ۭ وَاللّٰهُ يَقُوْلُ الْحَقَّ وَهُوَ

بیٹے تمہارے	یہ ہیں	باتیں تمہاری	تمہارے مونہوں کی	اور اللہ	وہ کہتا ہے	سچ	اور وہ

بیٹا بنایا۔ یہ سب تمہارے اپنے منہ کی باتیں ہیں اور اللہ حق بات کہتا اور

يَهْدِي السَّبِيْلَ ۝4 اُدْعُوْهُمْ لِاٰبَاۗىِٕهِمْ هُوَ اَقْسَطُ عِنْدَ اللّٰهِ ۚ فَاِنْ

وہ دکھاتا ہے	راہ	تم پکارو ان کو	ان کے باپوں سے	یہی ہے	زیادہ عدل	پاس	اللہ کے	پس اگر

سیدھا راستہ دکھاتا ہے۔ یاد رکھو، منہ بولے بیٹوں کو ان کے باپوں کی نسبت سے پکارو۔ یہی اللہ کے نزدیک زیادہ انصاف کی بات

لَّمْ تَعْلَمُوْٓا اٰبَاۗءَهُمْ فَاِخْوَانُكُمْ فِي الدِّيْنِ وَمَوَالِيْكُمْ ۭ وَلَيْسَ

نہیں	تم جانتے	ان کے باپوں کو	تو وہ بھائی تمہارے ہیں	میں	دین	اور تمہارے دوست	اور نہیں

ہے۔ اگر تمہیں ان کے باپوں کا علم نہ ہو تو وہ تمہارے دینی بھائی اور رفیق ہیں۔ اس بارے میں

عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ فِيْمَآ اَخْطَاْتُمْ بِهٖ ۙ وَلٰكِنْ مَّا تَعَمَّدَتْ قُلُوْبُكُمْ ۭ

تم پر	کوئی گناہ	اس کے بارے میں جو	تم خطا کرو	ساتھ اس کے	اور لیکن	جو	وہ پکی نیت کریں	دل تمہارے

تم سے کوئی بھول چوک ہو جائے تو اس کا تم پر کوئی گناہ نہیں لیکن جو کچھ تم دلی ارادے سے کرو گے اس پر مواخذہ ہو گا۔

وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝5 اَلنَّبِيُّ اَوْلٰى بِالْمُؤْمِنِيْنَ مِنْ اَنْفُسِهِمْ

اور ہے	اللہ	بہت بخشنے والا	نہایت مہربان	نبی ﷺ	زیادہ حق دار ہے	مومنوں پر	سے	ان کی جانوں

اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ نبی ﷺ کا حق مومنوں پر ان کی اپنی جانوں سے بھی زیادہ ہے

وَاَزْوَاجُهٗٓ اُمَّهٰتُهُمْ ؕ وَاُولُوا الْاَرْحَامِ بَعْضُهُمْ اَوْلٰى بِبَعْضٍ فِيْ

اور اُس کی بیویاں	ان کی مائیں ہیں	اور والے	قرابت	بعض ان کے	قریبی ہیں	بعض کے	میں

اور نبی ﷺ کی بیویاں ان کی مائیں ہیں۔ رشتہ دار لوگ اللہ کی

كِتٰبِ اللّٰهِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُهٰجِرِيْنَ اِلَّآ اَنْ تَفْعَلُوْٓا اِلٰٓى

کتاب	اللہ کی	سے	مومنوں	اور مہاجرین سے	مگر	یہ کہ	تم کرو	طرف

کتاب میں دوسرے مومنین اور مہاجرین کی بہ نسبت ایک دوسرے سے زیادہ تعلق رکھتے ہیں مگر یہ کہ تم اپنے دوستوں سے کچھ حسنِ

اَوْلِيٰٓئِكُمْ مَّعْرُوْفًا ؕ كَانَ ذٰلِكَ فِي الْكِتٰبِ مَسْطُوْرًا ۝6 وَاِذْ اَخَذْنَا

اپنے دوستوں کی	کوئی بھلائی	وہ ہے	یہ	میں	کتاب	لکھا ہوا	اور جب	ہم نے لیا

سلوک کرنا چاہو۔ یہ کتاب میں لکھا ہوا ہے۔ اے نبی ﷺ یاد کریں

مِنَ النَّبِيّٖنَ مِيْثَاقَهُمْ وَمِنْكَ وَمِنْ نُّوْحٍ وَّاِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى

سے	نبیوں	ان کا پختہ عہد	اور آپ سے	اور سے	نوح	اور ابراہیم سے	اور موسیٰ سے

جب ہم نے تمام نبیوں سے ان کا عہد لیا۔ آپ ﷺ سے بھی، نوح، ابراہیم، موسیٰ اور عیسیٰ ابن مریم علیہم السلام

وَعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ ۠ وَاَخَذْنَا مِنْهُمْ مِّيْثَاقًا غَلِيْظًا ۝7 لِّيَسْـَٔلَ

اور عیسیٰ	ابن	مریم سے	اور ہم نے لیا	ان سے	وعدہ	پکا	تاکہ وہ پوچھے

سے بھی۔ ہم نے سب سے پختہ عہد لیا۔ تاکہ اللہ قیامت کے دن

الصّٰدِقِيْنَ عَنْ صِدْقِهِمْ ۚ وَاَعَدَّ لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا اَلِيْمًا ۝8 يٰٓاَيُّهَا ع 1 8 17

سچوں سے	بارے میں	سچ ان کے	اور اس نے تیار کیا ہے	کافروں کے لیے	عذاب	دردناک	اے

سچے لوگوں سے ان کی سچائی کے بارے میں پوچھ لے۔ اور کافروں کے لیے اُس نے دردناک عذاب تیار کیا ہے۔ اے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ جَآءَتْكُمْ جُنُوْدٌ فَاَرْسَلْنَا

لوگو جو	وہ ایمان لائے ہو	تم یاد کرو	نعمت	اللہ کی	تم پر	جب	آئے تمہارے پاس	لشکر	پھر ہم نے بھیجی

ایمان والو! اللہ کا احسان یاد کرو، جب تم پر فوجیں چڑھ آئیں تو ہم نے ان پر

عَلَيْهِمْ رِيْحًا وَّجُنُوْدًا لَّمْ تَرَوْهَا ۗ وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ

اوپر ان کے	ہوا	اور لشکر (بھیجے)	نہیں	تم نے دیکھا ان کو	اور ہے	اللہ	اس کو جو	تم کرتے ہو

آندھی بھیجی اور ایسی فوج بھیجی جو تمہیں دکھائی نہ دی اور اللہ دیکھ رہا تھا جو کچھ تم کر

بَصِيْرًا ۚ ﴿٩﴾ اِذْ جَآءُوْكُمْ مِّنْ فَوْقِكُمْ وَمِنْ اَسْفَلَ مِنْكُمْ وَاِذْ

خوب دیکھنے والا	جب	وہ آئے تمہارے پاس	سے	تمہارے اُوپر	اور سے	نیچے	تمہارے سے	اور تو جب

رہے تھے، یاد کرو جب دشمن تم پر حملہ آور ہوا، تمہارے اوپر کی طرف سے اور تمہارے نیچے کی طرف سے۔ تو جب

زَاغَتِ الْاَبْصَارُ وَبَلَغَتِ الْقُلُوْبُ الْحَنَاجِرَ وَتَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ الظُّنُوْنَا ﴿١٠﴾

وہ پھر گئیں	آنکھیں	اور وہ پہنچے	دل	حلقوں تک	اور تم گمان کرتے تھے	بارے میں اللہ کے	کئی گمان

آنکھیں کھلی کی کھلی رہ گئیں اور کلیجے منہ کو آنے لگے اور تم لوگ اللہ کے بارے میں طرح طرح کے گمان کرنے لگے۔

هُنَالِكَ ابْتُلِيَ الْمُؤْمِنُوْنَ وَزُلْزِلُوْا زِلْزَالًا شَدِيْدًا ﴿١١﴾ وَاِذْ يَقُوْلُ

اس وقت	آزمائے گئے	مسلمان	اور ہلائے گئے	ہلایا جانا	سخت	اور جب	وہ کہتے تھے

اُس وقت مومنوں کو سخت امتحان پیش آیا۔ وہ بالکل ہلا دیے گئے۔ اس موقع پر بدنیت

الْمُنٰفِقُوْنَ وَالَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ مَّا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗٓ

منافق	اور وہ لوگ	میں	جن کے دلوں	مرض تھا	نہیں	وعدہ کیا ہم سے	اللہ نے	اور اس کے رسول نے

منافق لوگ کہنے لگے، ”اللہ اور اُس کے رسول ﷺ نے جو وعدہ ہم سے کیا تھا، محض

اِلَّا غُرُوْرًا ﴿١٢﴾ وَاِذْ قَالَتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْهُمْ يٰٓاَهْلَ يَثْرِبَ لَا مُقَامَ

مگر	فریب کا	اور جب	اس نے کہا	ایک گروہ نے	ان میں سے	اے اہل	یثرب	نہیں	جگہ ٹھہرنے کی

دھوکا تھا۔“ جب ان میں سے ایک گروہ نے کہا ”اے یثرب والو! تم دشمن کا مقابلہ نہیں کر سکتے،

لَكُمْ فَارْجِعُوْا ۚ وَيَسْتَاْذِنُ فَرِيْقٌ مِّنْهُمُ النَّبِيَّ يَقُوْلُوْنَ اِنَّ بُيُوْتَنَا

تمہارے لیے	پس تم لوٹ جاؤ	اور وہ رخصت مانگتا تھا	ایک گروہ	ان میں سے	نبی سے	وہ کہتے تھے	بے شک	گھر ہمارے

واپس چلے جاؤ۔“ جب منافقوں کا ایک گروہ گھر واپس جانے کے لیے نبی ﷺ سے اجازت مانگتا تھا اور کہہ رہا تھا ”ہمارے گھر

عَوْرَةٌ ۛ وَمَا هِيَ بِعَوْرَةٍ ۚ اِنْ يُّرِيْدُوْنَ اِلَّا فِرَارًا ﴿١٣﴾ وَلَوْ دُخِلَتْ مع

غیر محفوظ ہیں	اور نہیں	وہ	غیر محفوظ	نہیں	وہ چاہتے	مگر	بھاگنا	اور اگر	وہ داخل کیے جاتے

غیر محفوظ ہیں“ حالاں کہ وہ غیر محفوظ نہیں تھے۔ وہ لوگ صرف جنگ سے بھاگنا چاہتے تھے۔ اگر مدینے کے

عَلَيْهِمْ مِّنْ اَقْطَارِهَا ثُمَّ سُئِلُوا الْفِتْنَةَ لَاٰتَوْهَا وَمَا تَلَبَّثُوْا

ان پر	سے	اس کے کناروں	پھر	وہ مانگے جائیں ان سے	فتنہ	تو وہ ضرور کریں گے اسے	اور نہیں	وہ دیر کریں گے

اطراف سے کفار کا حملہ ہوتا اور وہ انہیں کفر کرنے اور مسلمانوں کے خلاف لڑنے کا کہتے تو یہی منافق مان جاتے اور دیر

بِهَآ اِلَّا يَسِيْرًا ﴿14﴾ وَلَقَدْ كَانُوْا عَاهَدُوا اللّٰهَ مِنْ قَبْلُ لَا يُوَلُّوْنَ

اس کی	مگر	تھوڑی	اور البتہ بے شک	وہ تھے	عہد کیا تھا انہوں نے	اللہ سے	سے	پہلے	نہ	وہ پھیریں گے

نہ کرتے۔ ان لوگوں نے اس سے پہلے اللہ سے عہد کیا تھا کہ پیٹھ نہیں

الْاَدْبَارَ ؕ وَكَانَ عَهْدُ اللّٰهِ مَسْـُٔوْلًا ﴿15﴾ قُلْ لَّنْ يَّنْفَعَكُمُ الْفِرَارُ اِنْ

پیٹھیں	اور وہ ہے	عہد	اللہ کا	پوچھا جانے والا	کہہ دیجیے	نہیں	فائدہ دے گا تمہیں	بھاگنا	اگر

پھیریں گے۔ اور اللہ سے کیے ہوئے عہد کی پوچھ ہونی ہے۔ اے نبی ﷺ آپ ﷺ ان سے کہیں ''اگر تم موت سے یا قتل ہونے

فَرَرْتُمْ مِّنَ الْمَوْتِ اَوِ الْقَتْلِ وَاِذًا لَّا تُمَتَّعُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿16﴾

تم بھاگو	سے	موت	یا	قتل ہونے سے	اور اس وقت	نہ	فائدہ دیے جاؤ گے تم	مگر	تھوڑا

کے خوف سے بھاگتے ہو تو یہ بھاگنا تمہارے کچھ کام نہ آئے گا۔ اس حالت میں بھی تمہیں تھوڑے دن ہی اور جینے کا موقع ملے گا''

قُلْ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَعْصِمُكُمْ مِّنَ اللّٰهِ اِنْ اَرَادَ بِكُمْ سُوْٓءًا اَوْ

کہہ دیجیے	کون ہے	وہ	جو	وہ بچائے گا تمہیں	سے	اللہ	اگر	وہ چاہے	تم کو	نقصان پہنچانا	یا

آپ ﷺ ان سے پوچھیں ''کون ہے جو تمہیں اللہ کی پکڑ سے بچائے گا اگر وہ تمہیں نقصان پہنچانا چاہے اور کون ہے جو اس کی رحمت کو

اَرَادَ بِكُمْ رَحْمَةً ؕ وَلَا يَجِدُوْنَ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيًّا

وہ چاہے	تم پر	رحمت کرنا	اور نہیں	وہ پائیں گے	اپنے لیے	سے	سوائے	اللہ کے	کوئی دوست

روک سکتا ہے اگر وہ تمہیں اپنی رحمت سے نوازنا چاہے؟'' اور وہ یاد رکھیں کہ اللہ کے مقابلے میں کسی کو اپنا کارساز

وَّلَا نَصِيْرًا ﴿17﴾ قَدْ يَعْلَمُ اللّٰهُ الْمُعَوِّقِيْنَ مِنْكُمْ وَالْقَآئِلِيْنَ لِاِخْوَانِهِمْ

اور نہ کوئی مددگار	بے شک	جانتا ہے	اللہ	روکنے والوں کو	تم میں سے	اور کہنے والوں کو	اپنے بھائیوں کے لیے

اور مددگار نہ پائیں گے۔ مسلمانو! اللہ تم میں سے ان منافقوں کو جانتا ہے جو دوسروں کو بھی روکتے ہیں۔ جو اپنے بھائیوں سے کہتے

هَلُمَّ اِلَيْنَا ۚ وَلَا يَاْتُوْنَ الْبَاْسَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿18﴾ لا اَشِحَّةً عَلَيْكُمْ ۖ

آ جاؤ	ہماری طرف	اور نہیں	وہ آتے	لڑائی میں	مگر	تھوڑے	بخل کرتے ہوئے	تم پر

ہیں ''تم ہمارے پاس آجاؤ'' وہ خود لڑائی میں کم ہی آتے ہیں۔ تمہارا ساتھ دینے سے جی چراتے ہیں۔

فَاِذَا جَآءَ الْخَوْفُ رَاَيْتَهُمْ يَنْظُرُوْنَ اِلَيْكَ تَدُوْرُ اَعْيُنُهُمْ كَالَّذِيْ

پھر جب	وہ آئے	خطرہ	آپ دیکھیں ان کو	وہ دیکھتے ہیں	آپ کی طرف	وہ پھرتی ہیں	ان کی آنکھیں	جیسے کوئی

جب کوئی خطرہ در پیش ہو تو تم دیکھتے ہو وہ تمہاری طرف اس طرح دیکھنے لگتے ہیں جیسے ان پر موت کی

يُغْشٰى عَلَيْهِ مِنَ الْمَوْتِ ۚ فَاِذَا ذَهَبَ الْخَوْفُ سَلَقُوْكُمْ بِاَلْسِنَةٍ

کہ وہ غشی ہو	اس پر	کی	موت	پھر جب	وہ دور ہوتا ہے	خطرہ	وہ زبان درازی کرتے ہیں	زبانوں سے

بے ہوشی طاری ہو۔ جب وہ خطرہ دور ہو جاتا ہے تو وہ مالِ غنیمت کے لالچ میں

حِدَادٍ اَشِحَّةً عَلَى الْخَيْرِ ۭ اُولٰٓئِكَ لَمْ يُؤْمِنُوْا فَاَحْبَطَ اللّٰهُ

تیز	بخیلی کرتے ہوئے	پر	بھلے کام	یہ لوگ	نہیں	وہ ایمان لائے	پھر ضائع کیے اللہ نے

تم سے تیز زبانی کے ساتھ ملتے ہیں۔ یہ لوگ ایمان نہیں لائے، اس لیے اللہ نے ان کے اعمال ضائع

اَعْمَالَهُمْ ۭ وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا ﴿19﴾ يَحْسَبُوْنَ الْاَحْزَابَ

اعمال ان کے	اور وہ ہے	یہ	پر	اللہ	بہت آسان	وہ خیال کرتے ہیں	کافر لشکروں کا

کر دیے اور ایسا کرنا اللہ کے لیے آسان ہے۔ وہ سمجھتے ہیں دشمن کی فوجیں

لَمْ يَذْهَبُوْا ۚ وَاِنْ يَّاْتِ الْاَحْزَابُ يَوَدُّوْا لَوْ اَنَّهُمْ بَادُوْنَ فِي

کہ نہیں وہ گئے	اور اگر	وہ آجائیں	لشکر	تو وہ یہ چاہیں گے	کاش	کہ وہ ہوں	چلنے پھرنے والے	میں

ابھی گئی نہیں حالانکہ وہ چلی گئیں۔ اور اگر وہ دوبارہ آ جائیں تو یہ لوگ یہی چاہیں گے کاش ہم بدوؤں کے

الْاَعْرَابِ يَسْاَلُوْنَ عَنْ اَنْۢبَآئِكُمْ ۭ وَلَوْ كَانُوْا فِيْكُمْ مَّا قٰتَلُوْٓا اِلَّا

دیہاتیوں	وہ پوچھتے رہیں	بارے میں	ان کی خبروں کے	اور اگر	وہ ہوتے	تم میں	نہ	وہ لڑتے	مگر

ہاں دیہات میں چلے جائیں۔ وہیں سے تمہاری خبریں پوچھتے رہیں۔ اور اے مسلمانو! اگر وہ تمہارے ساتھ ہوتے تو لڑائی میں کم ہی

2 ع 12 18 قَلِيْلًا ﴿20﴾ع لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَنْ كَانَ

تھوڑا	البتہ بے شک	ہے	تمہارے لیے	میں	رسول	اللہ کے	نمونہ	اچھا	اس کے لیے جو	وہ ہے

حصہ لیتے۔ تمہارے لیے بے شک اللہ کے رسول ﷺ کی زندگی میں بہترین نمونہ ہے ہر اُس شخص کے لیے

يَرْجُوا اللّٰهَ وَالْيَوْمَ الْاٰخِرَ وَذَكَرَ اللّٰهَ كَثِيْرًا ﴿21﴾ۭ وَلَمَّا رَاَ الْمُؤْمِنُوْنَ

وہ امید رکھتا	اللہ کی	اور دن کی	آخرت کے	اور وہ یاد کرے	اللہ کو	بہت	اور جب	دیکھا	اہل ایمان نے

جو اللہ سے ملنے کا اور آخرت کے دن کا اُمیدوار ہو اور کثرت سے اللہ کو یاد کرتا ہو۔ جب مومنوں نے دشمن کی

الْأَحْزَابَ ۙ قَالُوا هَٰذَا مَا وَعَدَنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ وَصَدَقَ اللَّهُ

لشکروں کو	وہ بولے	یہ ہے	جو	وعدہ کیا ہم سے	اللہ نے	اور اُس کے رسول نے	اور سچ کہا	اللہ نے

فوجیں دیکھیں تو بولے ''یہ تو وہی موقع ہے جس کا اللہ اور اس کے رسول ﷺ نے ہم سے وعدہ کیا۔ یقیناً اللہ اور اس کے رسول ﷺ

وَرَسُولُهُ ۚ وَمَا زَادَهُمْ إِلَّا إِيمَانًا وَتَسْلِيمًا ﴿22﴾ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ

اور اُس کے رسول نے	اور نہیں	اس نے زیادہ کیا ان کے لیے	مگر	ایمان	اور اطاعت کرنا	سے	اہل ایمان

نے سچ کہا۔ اس صورتِ حال نے ان کے ایمان و اطاعت کے جذبے کو اور زیادہ بڑھا دیا۔ ایسے مومن

رِجَالٌ صَدَقُوا مَا عَاهَدُوا اللَّهَ عَلَيْهِ ۖ فَمِنْهُمْ مَنْ قَضَىٰ نَحْبَهُ

کچھ مرد ہیں	انہوں نے سچ کر دکھایا	جو کچھ	انہوں نے عہد کیا تھا	اللہ سے	اس پر	پس ہے ان میں سے	جس نے	پورا کر لیا	کام اپنا

مرد بھی ہیں جنہوں نے اللہ سے کیے ہوئے عہد کو پورا کر دکھایا۔ ان میں سے کوئی اپنا ذمہ پورا کر چکا، شہید ہو گیا

وَمِنْهُمْ مَنْ يَنْتَظِرُ ۖ وَمَا بَدَّلُوا تَبْدِيلًا ﴿23﴾ لِيَجْزِيَ اللَّهُ

اور بعض ان کا ہے	جو	وہ ابھی انتظار کرتا ہے	اور نہیں	انہوں نے بدل ڈالا	کچھ بدل ڈالنا	تاکہ بدلہ دے	اللہ

کوئی ابھی وقت آنے کا منتظر ہے اور انہوں نے اپنا قول و قرار نہیں بدلا۔ یہ لڑائی کی آزمائش اس لیے

الصَّادِقِينَ بِصِدْقِهِمْ وَيُعَذِّبَ الْمُنَافِقِينَ إِنْ شَاءَ أَوْ يَتُوبَ

سچوں کو	ان کی سچائی کا	اور وہ عذاب دے	منافقوں کو	اگر	وہ چاہے	یا	وہ توبہ قبول کرے

پیش آئی تاکہ اللہ سچوں کو اُن کی سچائی کا صلہ دے اور منافقوں کو عذاب دے یا وہ توبہ کریں تو ان کی

عَلَيْهِمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ كَانَ غَفُورًا رَحِيمًا ﴿24﴾ وَرَدَّ اللَّهُ الَّذِينَ كَفَرُوا

ان کی	بے شک	اللہ	ہے	بہت بخشنے والا	نہایت مہربان	اور پھیر دیا	اللہ نے	ان کو جو	وہ کافر ہوئے

توبہ قبول کرے۔ بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ اور اللہ نے کافروں کو اُلٹا پھیر دیا۔

بِغَيْظِهِمْ لَمْ يَنَالُوا خَيْرًا ۚ وَكَفَى اللَّهُ الْمُؤْمِنِينَ الْقِتَالَ ۚ وَكَانَ

ان کے غصے کے ساتھ	نہ	وہ پہنچے	بھلائی کو	اور کافی ہوا	اللہ	مومنوں کو	لڑائی میں	اور وہ ہے

وہ غصے میں بھرے ہوئے ناکام واپس لوٹ گئے۔ اس لڑائی میں اللہ ہی مومنین کی طرف سے لڑنے کے لیے کافی ہو گیا۔ اللہ بڑی

اللَّهُ قَوِيًّا عَزِيزًا ﴿25﴾ وَأَنْزَلَ الَّذِينَ ظَاهَرُوهُمْ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ

اللہ	زور آور	نہایت غالب	اور اس نے اتارا	ان کو	جنہوں نے مدد کی ان کی	سے	اہل کتاب

قوت والا اور نہایت غالب ہے۔ جن اہلِ کتاب نے حملہ آوروں کا ساتھ دیا اللہ نے ان کو بھی

مِنْ صَيَاصِيْهِمْ وَقَذَفَ فِيْ قُلُوْبِهِمُ الرُّعْبَ فَرِيْقًا تَقْتُلُوْنَ

سے	ان کے قلعوں	اوراس نے ڈالا	میں	ان کے دلوں	رعب	ایک گروہ کو	تم قتل کرتے ہو

ان کے قلعوں سے نیچے اتارا۔ ان کے دلوں کو اتنا مرعوب کر دیا کہ اے مسلمانو! تم نے ان میں سے ایک گروہ کو قتل کیا اور ایک گروہ کو

وَتَاْسِرُوْنَ فَرِيْقًا ﴿26﴾ وَاَوْرَثَكُمْ اَرْضَهُمْ وَدِيَارَهُمْ وَاَمْوَالَهُمْ وَاَرْضًا

اور تم قید کرتے ہو	ایک گروہ	اور اس نے وارث بنایا تم کو	ان کی زمین کا	اور اُن کے گھروں کا	اور اُن کے مالوں کا	اور اس زمین کا

قید کرلیا۔ پھر تمہیں ان کی زمین، ان کے گھروں اور ان کے مال واسباب کا وارث بنا دیا۔ اس کے علاوہ اللہ تمہیں ایسے علاقے کا

3 ع 7 19 لَّمْ تَطَئُوْهَا ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرًا ﴿27﴾ يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ

نہیں	تم نے پاؤں رکھا جہاں	اور وہ ہے	اللہ	اُوپر	ہر	شے کے	بڑا قادر	اے	نبی

وارث بھی بنائے گا جہاں ابھی تمہارے قدم نہیں پہنچے۔ اللہ ہر چیز پر بڑا قادر ہے۔ اے نبی ﷺ اپنی

قُلْ لِّاَزْوَاجِكَ اِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا وَزِيْنَتَهَا فَتَعَالَيْنَ

آپ کہہ دیں	اپنی بیویوں کو	اگر	تم ہو	تم چاہتی	زندگی	دنیا کی	اور آرائش اس کی	پس تم آؤ

بیویوں سے کہیں ”اگر تم صرف دنیا کی زندگی اور اس کی زینت چاہتی ہو تو آؤ،

اُمَتِّعْكُنَّ وَاُسَرِّحْكُنَّ سَرَاحًا جَمِيْلًا ﴿28﴾ وَاِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ اللّٰهَ

میں مال کا کچھ فائدہ دوں تمہیں	اور میں رخصت کروں تم کو	رخصت کرنا	خوبصورت	اور اگر	تم ہو	تم چاہتی	اللہ کو

میں تمہیں کچھ مال و متاع دے کر بھلے طریقے سے رخصت کر دوں۔ لیکن اگر تم اللہ کو،

وَرَسُوْلَهٗ وَالدَّارَ الْاٰخِرَةَ فَاِنَّ اللّٰهَ اَعَدَّ لِلْمُحْسِنٰتِ مِنْكُنَّ اَجْرًا

اور اس کے رسول کو	اور گھر	آخرت کا	تو بے شک	اللہ نے	تیار کیا	نیک عورتوں کے لیے	تم میں سے	اجر

اس کے رسول ﷺ کو اور آخرت کے گھر کو چاہتی ہو تو اللہ نے تم جیسی نیک کرداروں کے لیے بڑا اجر

عَظِيْمًا ﴿29﴾ يٰنِسَاۗءَ النَّبِيِّ مَنْ يَّاْتِ مِنْكُنَّ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ يُّضٰعَفْ

بہت بڑا	اے بیویو!	نبی کی	جو	وہ کرے	تم میں سے	بے حیائی	کھلی	وہ دوہرا ہوگا

تیار کر رکھا ہے۔ اے نبی ﷺ کی بیویو! تم میں سے جو کسی کھلی بے حیائی کا ارتکاب کرے گی، اسے دوہرا

لَهَا الْعَذَابُ ضِعْفَيْنِ ۭ وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَي اللّٰهِ يَسِيْرًا ﴿30﴾

اس کو	عذاب	دگنا۔	اور وہ ہے	یہ	پر	اللہ	نہایت آسان

عذاب دیا جائے گا۔ اور ایسا کرنا اللہ کے لیے آسان ہے۔

وَمَنْ يَّقْنُتْ مِنْكُنَّ لِلّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَتَعْمَلْ صَالِحًا نُّؤْتِهَآ اَجْرَهَا

اور جو	وہ فرماں برداری کرے	تم میں سے	اللہ کی	اور اس کے رسول کی	اور کام کرے	نیک	ہم دیں گے اس کو	اجر اس کا

اور تم میں سے جو اللہ اور اُس کے رسول ﷺ کی فرماں برداری کرے گی اور نیک عمل کرے گی تو ہم اسے دوہرا

مَرَّتَيْنِ ۙ وَاَعْتَدْنَا لَهَا رِزْقًا كَرِيْمًا ﴿31﴾ يٰنِسَآءَ النَّبِيِّ لَسْتُنَّ كَاَحَدٍ

دوہرا	اور ہم نے تیار کی	اس کے لیے	روزی	عمدہ	اے بیویو!	نبی کی	تم نہیں ہو	کسی اور جیسی

اجر دیں گے۔ ہم نے اُس کے لیے عزت کی روزی تیار کر رکھی ہے۔ اے نبی ﷺ کی بیویو! تم عام عورتوں کی

مِّنَ النِّسَآءِ اِنِ اتَّقَيْتُنَّ فَلَا تَخْضَعْنَ بِالْقَوْلِ فَيَطْمَعَ الَّذِيْ فِيْ

سے	عورتوں	اگر	تم تقویٰ اختیار کرو	تو نہ	تم نرمی کرو	بات میں	پھر وہ طمع کرے	وہ جو	میں

طرح نہیں ہو۔ اگر تم اللہ سے ڈرنے والی ہو تو کسی نامحرم سے بات کرتے ہوئے اپنے لہجے میں نرمی اختیار نہ کرو کہ جس شخص کی نیت

قَلْبِهٖ مَرَضٌ وَّقُلْنَ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ﴿32﴾ج وَقَرْنَ فِيْ بُيُوْتِكُنَّ

اس کے دل	مرض ہے	اور تم کہو	بات	سیدھی	اور تم ٹکی رہو	میں	اپنے گھروں

خراب ہو وہ لالچ میں پڑ جائے، بلکہ صاف اور کھری بات کہو۔ اور اپنے گھروں میں ٹِک کر رہو۔ دورِ جاہلیت

وَلَا تَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ الْجَاهِلِيَّةِ الْاُوْلٰى وَاَقِمْنَ الصَّلٰوةَ وَاٰتِيْنَ الزَّكٰوةَ

اور نہ تم سنگار کرو	سنگار	جاہلیت	پہلی کا	اور تم قائم کرو	نماز	اور تم دو	زکوٰۃ

کی عورتوں کی طرح اپنی زینت کی نمائش نہ کرتی پھرو۔ نماز قائم کرو، زکوٰۃ ادا کرو

وَاَطِعْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ؕ اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ

اور تم اطاعت کرو	اللہ کی	اور اس کے رسول کی	البتہ بے شک	چاہتا ہے	اللہ	کہ وہ دور کر دے	تم سے	ناپاکی

اور اللہ اور اُس کے رسول ﷺ کی اطاعت کرو۔ اللہ چاہتا ہے کہ تم اہلِ بیت سے ناپاکی کو دور رکھے

اَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيْرًا ﴿33﴾ج وَاذْكُرْنَ مَا يُتْلٰى فِيْ بُيُوْتِكُنَّ

اہل بیت	اور پاک کرے تمہیں	اچھی طرح پاک کرنا	اور تم یاد کرو	جو	پڑھا جاتا ہے	میں	تمہارے گھروں

اور تمہیں اچھی طرح پاک کر دے۔ اور تمہارے گھروں میں قرآن و حکمت کی جو تعلیم

مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ وَالْحِكْمَةِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ لَطِيْفًا خَبِيْرًا ﴿34﴾ع اِنَّ 4 ع 7 1

سے	آیتوں	اللہ کی	اور دانائی کی باتیں	بے شک	اللہ	وہ ہے	باریک بین	باخبر	بیشک

ہوتی ہے اسے یاد رکھو۔ بے شک اللہ باریک بین اور باخبر ہے۔ بے شک

الْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمٰتِ وَالْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ وَالْقٰنِتِيْنَ وَالْقٰنِتٰتِ

مسلمان مرد	اور مسلمان عورتیں	اور مومن مرد	اور مومن عورتیں	اور فرماں بردار مرد	اور فرماں بردار عورتیں

اطاعت گزار مرد اور اطاعت گزار عورتیں، ایمان والے اور ایمان والیاں، فرماں بردار مرد اور فرماں بردار عورتیں،

وَالصّٰدِقِيْنَ وَالصّٰدِقٰتِ وَالصّٰبِرِيْنَ وَالصّٰبِرٰتِ وَالْخٰشِعِيْنَ

اور سچے مرد	اور سچی عورتیں	اور صبر کرنے والے مرد	اور صبر کرنے والی عورتیں	اور عاجزی کرنے والے

سچ بولنے والے اور سچ بولنے والیاں، صبر کرنے والے اور صبر کرنے والیاں، خشوع کرنے والے

وَالْخٰشِعٰتِ وَالْمُتَصَدِّقِيْنَ وَالْمُتَصَدِّقٰتِ وَالصَّآئِمِيْنَ وَالصّٰٓئِمٰتِ

اور عاجزی کرنے والیاں	اور صدقہ کرنے والے	اور صدقہ کرنے والیاں	اور روزہ رکھنے والے	اور روزہ رکھنے والیاں

اور خشوع کرنے والیاں، صدقہ دینے والے اور صدقہ دینے والیاں، روزہ رکھنے والے اور روزہ رکھنے والیاں،

وَالْحٰفِظِيْنَ فُرُوْجَهُمْ وَالْحٰفِظٰتِ وَالذّٰكِرِيْنَ اللّٰهَ كَثِيْرًا وَّالذّٰكِرٰتِ

اور حفاظت کرنے والے	اپنی شرمگاہوں کی	اور حفاظت کرنے والیاں	اور یاد کرنے والے	اللہ کو	بہت	اور یاد کرنے والیاں

پاک باز مرد اور پاک دامن عورتیں، کثرت سے اللہ کو یاد کرنے والے اور یاد کرنے والیاں۔

اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا ﴿35﴾ وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ

تیار کی اللہ نے	ان کے لیے	بخشش	اور اجر	بہت بڑا	اور نہیں	وہ ہے	کسی مومن مرد کے لیے

ان سب کے لیے اللہ نے بخشش اور بڑا اجر تیار کر رکھا ہے۔ کسی مومن مرد یا مومن عورت کے لیے

وَّلَا مُؤْمِنَةٍ اِذَا قَضَى اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗٓ اَمْرًا اَنْ يَّكُوْنَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ

اور نہ مومن عورت کے لیے	جب	فیصلہ کردے اللہ	اور اس کا رسول	کسی کام کا	کہ	وہ ہو	ان کو	اختیار

گنجائش نہیں کہ جب اللہ اور اُس کا رسول ﷺ کسی معاملے کا فیصلہ کر دیں پھر اُن کے لیے اس میں کوئی اختیار

مِنْ اَمْرِهِمْ ؕ وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًا مُّبِيْنًا ﴿36﴾

سے	اپنے کام	اور جو	نافرمانی کرے اللہ کی	اور اس کے رسول کی	تو بے شک	وہ بھٹک گیا	گمراہی	کھلی (میں)

باقی رہے۔ اور جو اللہ اور اُس کے رسول ﷺ کی نافرمانی کرے گا تو وہ کھلی گمراہی میں جا پڑے گا۔

وَاِذْ تَقُوْلُ لِلَّذِيْٓ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاَنْعَمْتَ عَلَيْهِ اَمْسِكْ عَلَيْكَ

اور جب	آپ کہتے تھے	اس کو جو	انعام کیا اللہ نے	اس پر	اور آپ نے انعام کیا	اس پر	تُو روکے رکھ	اپنے پاس

اے نبی ﷺ وہ وقت یاد کریں جب آپ ﷺ اُس شخص سے کہہ رہے تھے جس پر اللہ نے انعام کیا اور آپ ﷺ نے عنایت کی کہ

زَوْجَكَ وَاتَّقِ اللّٰهَ وَتُخْفِيْ فِيْ نَفْسِكَ مَا اللّٰهُ مُبْدِيْهِ وَتَخْشَى

اپنی بیوی کو	اور تو ڈر	اللہ سے	اور آپ چھپاتے تھے	میں	اپنے دل	جو	اللہ	ظاہر کرنے والا اس کو	اور آپ ڈرتے تھے

وہ اپنی بیوی کو روکے رکھے اور اللہ سے ڈرے۔ آپ ﷺ اپنے دل میں وہ بات چھپائے ہوئے تھے جسے

النَّاسَ ۚ وَاللّٰهُ اَحَقُّ اَنْ تَخْشٰىهُ ؕ فَلَمَّا قَضٰى زَيْدٌ مِّنْهَا وَطَرًا

لوگوں سے	اور اللہ	زیادہ حق دار ہے	کہ	آپ ڈریں اس سے	پھر جب	پوری کر لی زید نے	اس سے	حاجت

اللہ ظاہر کرنے والا تھا۔ آپ ﷺ اس معاملے میں لوگوں سے ڈر رہے تھے حالاں کہ اللہ زیادہ حق دار ہے کہ اس سے ڈرا جائے۔ پھر

زَوَّجْنٰكَهَا لِكَيْ لَا يَكُوْنَ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ حَرَجٌ فِيْٓ اَزْوَاجِ

بیاہ دیا ہم نے آپ سے اس کو	تاکہ	نہ	وہ ہو	پر	مومنین	تنگی	بارے میں	بیویوں

جب زید اپنی بیوی سے تعلق ختم کر چکا تو ہم نے اس عورت کا نکاح آپ ﷺ سے کر دیا تاکہ مسلمانوں پر اپنے

اَدْعِيَآئِهِمْ اِذَا قَضَوْا مِنْهُنَّ وَطَرًا ؕ وَكَانَ اَمْرُ اللّٰهِ مَفْعُوْلًا ﴿37﴾ مَا

اپنے منہ بولے بیٹوں کی	جب	وہ پوری کر لیں	ان سے	حاجت	اور وہ ہے	حکم اللہ کا	ہو کر رہنے والا	نہیں

منہ بولے بیٹوں کی بیویوں سے نکاح کرنے میں تنگی نہ رہے جب کہ وہ ان سے تعلق ختم کر چکیں۔ اور اللہ کا حکم پورا ہو کر رہنا تھا۔

كَانَ عَلَى النَّبِيِّ مِنْ حَرَجٍ فِيْمَا فَرَضَ اللّٰهُ لَهٗ ؕ سُنَّةَ اللّٰهِ فِي

وہ ہے	پر	نبی	سے	تنگی	اس میں جو	لازم کیا اللہ نے	اس پر	قانون	اللہ کا	ان میں

نبی ﷺ کے لیے ایسا کام کرنے میں مضائقہ نہیں جو اللہ نے اُس کے لیے مقرر کر دیا۔ یہی اللہ کی سنت

الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلُ ؕ وَكَانَ اَمْرُ اللّٰهِ قَدَرًا مَّقْدُوْرَا ۙ ﴿38﴾ الَّذِيْنَ

جو لوگ	گزر چکے	سے	پہلے	اور وہ ہے	حکم اللہ کا	اندازہ	مقرر شدہ	جو لوگ

پہلے رسولوں کے بارے میں بھی رہی۔ اللہ کا حکم ایک قطعی فیصلہ ہوتا ہے۔ پہلے نبی بھی اللہ کا

يُبَلِّغُوْنَ رِسٰلٰتِ اللّٰهِ وَيَخْشَوْنَهٗ وَلَا يَخْشَوْنَ اَحَدًا اِلَّا اللّٰهَ ؕ

وہ پہنچاتے ہیں	پیغامات	اللہ کے	اور وہ ڈرتے ہیں اس سے	اور نہیں	وہ ڈرتے	کسی سے	مگر	اللہ سے

پیغام لوگوں تک پہنچاتے تھے۔ وہ اللہ سے ڈرتے تھے، اللہ کے سوا کسی سے نہیں ڈرتے تھے۔

وَكَفٰى بِاللّٰهِ حَسِيْبًا ﴿39﴾ مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَآ اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ

اور کافی ہے اللہ	حساب لینے والا	نہیں ہیں	محمد ﷺ	باپ	کسی کے	سے	تمہارے مردوں میں

اور اللہ حساب لینے کے لیے کافی ہے۔ اے لوگو! محمد ﷺ تمہارے مردوں میں سے کسی کے باپ نہیں

وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَیْءٍ

اور لیکن	رسول ہیں	اللہ کے	اور خاتم	نبیوں کے	اور وہ ہے	اللہ	ہر	شے کو

لیکن وہ اللہ کے رسول ﷺ اور آخری نبی ﷺ ہیں، اور اللہ ہر چیز کا علم

5 ع 6 2 عَلِيْمًا ؑ (40) يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوا اللّٰهَ ذِكْرًا كَثِيْرًا ۙ (41) وَّسَبِّحُوْهُ

خوب جاننے والا	اے	لوگو جو	وہ ایمان لائے	تم یاد کرو	اللہ کو	یاد کرنا	بہت	اور تم تسبیح کرو اس کی

رکھتا ہے۔ اے ایمان والو! تم اللہ کو بہت یاد کرو۔ اور صبح و شام

بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا (42) هُوَ الَّذِيْ يُصَلِّيْ عَلَيْكُمْ وَمَلٰٓئِكَتُهٗ لِيُخْرِجَكُمْ

صبح	اور شام	وہی	ہے جو	وہ رحمت بھیجتا ہے	تم پر	اور اس کے فرشتے	تا کہ وہ نکالے تم کو

اس کی تسبیح کرو۔ وہی ہے جو تم پر اپنی رحمت بھیجتا ہے۔ اُس کے فرشتے بھی تمہارے لیے دعا کرتے ہیں تا کہ اللہ تمہیں

مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ؕ وَكَانَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَحِيْمًا (43) تَحِيَّتُهُمْ يَوْمَ

سے	اندھیروں	طرف	روشنی کی	اور وہ ہے	مومنین پر	نہایت مہربان	دعا ان کی	جس دن

اندھیروں سے نکال کر روشنی میں لائے۔ اور وہ مومنوں پر بہت مہربان ہے۔ وہ جس دن اپنے رب سے ملیں گے

يَلْقَوْنَهٗ سَلٰمٌ ۚۖ وَاَعَدَّ لَهُمْ اَجْرًا كَرِيْمًا (44) يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ اِنَّاۤ

وہ ملیں گے اس سے	سلام ہے	اور اس نے تیار کیا	ان کے لیے	اجر	عمدہ	اے	نبی	بے شک ہم

اس دن ان کا استقبال سلام سے ہو گا۔ ان کے لیے اللہ نے باعزت صلہ تیار کر رکھا ہے۔ یقیناً اے نبی ﷺ ہم نے آپ

اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ۙ (45) وَّدَاعِيًا اِلَى اللّٰهِ بِاِذْنِهٖ

ہم نے بھیجا آپ کو	گواہ بنا کر	اور خوش خبری دینے والا	اور ڈرانے والا	اور بلانے والا	طرف سے	اللہ کی	اس کے اذن

کو حق کی گواہی دینے والا، خوش خبری سنانے والا، خبردار کرنیوالا، اللہ کے حکم سے اس کی طرف دعوت دینے والا

وَسِرَاجًا مُّنِيْرًا (46) وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ بِاَنَّ لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ فَضْلًا

اور چراغ	روشن	اور آپ خوش خبری دیں	مومنین کو	یہ کہ	ان کے لیے ہے	طرف سے	اللہ	فضل

اور ایک روشن چراغ بنا کر بھیجا ہے۔ آپ ﷺ ایمان والوں کو بشارت دیجیے کہ ان پر اللہ کا بہت بڑا

كَبِيْرًا (47) وَلَا تُطِعِ الْكٰفِرِيْنَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ وَدَعْ اَذٰىهُمْ وَتَوَكَّلْ عَلَى

بڑا	اور نہ	آپ کہا مانیں	کافروں کا	اور منافقوں کا	اور آپ چھوڑیں	ان کا ایذا دینا	اور آپ بھروسا کریں	پر

فضل ہے۔ اے نبی ﷺ آپ ﷺ کافروں اور منافقوں کی بات نہ مانیں، بلکہ آپ ان کے ستانے کو نظر انداز کریں، اللہ پر بھروسا

اللّٰهِ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيۡلًا ﴿48﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا اِذَا نَكَحۡتُمُ

اللہ	اور وہ کافی ہے	اللہ	کارساز	اے	لوگو جو	وہ ایمان لائے	جب	تم نکاح کرو

رکھیں اور وہ بھروسے کے لیے کافی ہے۔ اے ایمان والو! جب تم مسلمان عورتوں سے نکاح

الۡمُؤۡمِنٰتِ ثُمَّ طَلَّقۡتُمُوۡهُنَّ مِنۡ قَبۡلِ اَنۡ تَمَسُّوۡهُنَّ فَمَا لَـكُمۡ

مومن عورتوں سے	پھر	تم طلاق دو ان کو	اس سے	پہلے	کہ	تم نے ہاتھ لگایا ان کو	تو نہیں	تمہارے لیے

کرو پھر اگر تم انہیں ہاتھ لگانے سے پہلے طلاق دے دو تو پھر ان پر

عَلَيۡهِنَّ مِنۡ عِدَّةٍ تَعۡتَدُّوۡنَهَا ۚ فَمَتِّعُوۡهُنَّ وَسَرِّحُوۡهُنَّ سَرَاحًا جَمِيۡلًا ﴿49﴾

ان پر	کوئی	عدت	تم شمار کرو اسے	پس تم فائدہ دو ان کو	اور رخصت کر دو ان کو	رخصت کرنا	خوبصورت

کوئی عدت لازم نہیں جس کا تمہیں لحاظ رکھنا ہو۔ البتہ انہیں کچھ دے دلا کر بھلے طریقے سے رخصت کرو۔

يٰۤاَيُّهَا النَّبِىُّ اِنَّاۤ اَحۡلَلۡنَا لَكَ اَزۡوَاجَكَ الّٰتِىۡۤ اٰتَيۡتَ اُجُوۡرَهُنَّ وَمَا

اے	نبی	بے شک ہم	ہم نے حلال کیں آپ کے لیے	بیویاں آپ کی	جن کو	آپ نے دیا	حق مہران کا	اور جن کا

اے نبی ﷺ ہم نے آپ ﷺ کے لیے وہ بیویاں حلال ٹھہرائی ہیں جن کے مہر آپ ﷺ دے چکے ہیں اور وہ

مَلَكَتۡ يَمِيۡنُكَ مِمَّاۤ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلَيۡكَ وَبَنٰتِ عَمِّكَ وَبَنٰتِ عَمّٰتِكَ

مالک ہوا	آپ کا دایاں ہاتھ	اس سے جو	پھیر لایا اللہ	آپ پر	اور بیٹیاں آپ کے چچا کی	اور بیٹیاں آپ کی پھوپھی کی

عورتیں بھی جو آپ ﷺ کی کنیزیں ہیں جو اللہ نے غنیمت میں آپ ﷺ کو دی ہیں۔ ان کے علاوہ آپ ﷺ اپنی چچازاد، پھوپھی

وَبَنٰتِ خَالِكَ وَبَنٰتِ خٰلٰتِكَ الّٰتِىۡ هَاجَرۡنَ مَعَكَ وَامۡرَاَةً مُّؤۡمِنَةً

اور بیٹیاں آپ کے ماموں کی	اور بیٹیاں آپ کی خالاؤں کی	جنہوں نے	انہوں نے ہجرت کی	آپ کے ساتھ	اور عورت	مومنہ

زاد، ماموں زاد اور خالہ زاد بہنوں سے بھی نکاح کر سکتے ہیں جنہوں نے آپ ﷺ کی طرح ہجرت کی ہو، اور ایسی مسلمان عورت

اِنۡ وَّهَبَتۡ نَفۡسَهَا لِلنَّبِىِّ اِنۡ اَرَادَ النَّبِىُّ اَنۡ يَّسۡتَـنۡكِحَهَا ۗ خَالِصَةً

اگر	وہ سپرد کرے	اپنے آپ کو	نبی کے لیے	اگر	ارادہ کرے نبی	کہ	وہ نکاح کرے اس سے	مخصوص

سے بھی جو اپنے آپ کو نبی ﷺ کے سپرد کر دے بشرطیکہ نبی ﷺ اسے اپنے نکاح میں لانا چاہیں۔ یہ اجازت خاص آپ ﷺ کے لیے

لَّكَ مِنۡ دُوۡنِ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ؕ قَدۡ عَلِمۡنَا مَا فَرَضۡنَا عَلَيۡهِمۡ فِىۡۤ

آپ کے لیے	سے	سوائے	مومنین کے	بے شک	ہم جانتے ہیں	جو	ہم نے لازم کیا	ان پر	بارے میں

ہے دوسرے مسلمانوں کے لیے نہیں۔ یقیناً ہمیں معلوم ہے عام مسلمانوں کے لیے ان کی بیویوں

اَزْوَاجِهِمْ وَمَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ لِكَيْلَا يَكُوْنَ عَلَيْكَ حَرَجٌ ؕ

ان کی بیویوں کے	اور جو	وہ مالک ہوئے	ان کے دائیں ہاتھ	تاکہ نہ	وہ ہو	آپ پر	کوئی تنگی

اور لونڈیوں کے بارے میں ہم نے کیا حکم دیا ہے۔ یہ اس لیے ہے تاکہ آپ ﷺ پر کوئی تنگی نہ رہے

وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿50﴾ تُرْجِيْ مَنْ تَشَآءُ مِنْهُنَّ وَتُـْٔوِيْٓ اِلَيْكَ

اور ہے	اللہ	بہت بخشنے والا	نہایت مہربان	آپ مہلت دیں	جس کو	آپ چاہیں	ان میں سے	اور آپ جگہ دیں	اپنی طرف

اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ آپ ﷺ کے لیے یہ بھی ہے کہ آپ اپنی بیویوں میں سے جسے چاہیں اپنے سے الگ رکھیں اور جسے چاہیں

مَنْ تَشَآءُ ؕ وَمَنِ ابْتَغَيْتَ مِمَّنْ عَزَلْتَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكَ ؕ ذٰلِكَ

جسے	آپ چاہیں	اور جسے	آپ بلا لیں	ان میں سے جسے	آپ نے الگ کیا تھا	تو نہیں	کوئی گناہ	آپ پر	یہ ہے

اپنے پاس رکھیں۔ اور جنہیں الگ رکھا تھا ان میں سے پھر کسی کو طلب کریں۔ اس بارے میں بھی آپ ﷺ کے لیے کوئی گناہ نہیں

اَدْنٰٓى اَنْ تَقَرَّ اَعْيُنُهُنَّ وَلَا يَحْزَنَّ وَيَرْضَيْنَ بِمَآ اٰتَيْتَهُنَّ كُلُّهُنَّ ؕ

زیادہ قریب	کہ	وہ ٹھنڈی رہیں	ان کی آنکھیں	اور نہ	وہ غمگین ہوں	اور وہ راضی رہیں	اس پر جو	آپ نے دیا ان کو	وہ سب کی سب

اس انتظام میں زیادہ توقع ہے کہ ان کی آنکھیں ٹھنڈی رہیں گی اور وہ رنجیدہ نہ ہوں گی۔ اور آپ ﷺ جو کچھ انہیں دیں گے اس پر

وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا فِيْ قُلُوْبِكُمْ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَلِيْمًا ﴿51﴾

اور اللہ جانتا ہے	جو کچھ ہے	میں	تمہارے دلوں	اور ہے	اللہ	بڑے علم والا	بڑے تحمل والا

وہ راضی رہیں گی۔ یاد رکھو جو تمہارے دلوں میں ہے، اللہ اسے جانتا ہے اور وہ جاننے والا تحمل والا ہے۔ اے

لَا يَحِلُّ لَكَ النِّسَآءُ مِنْۢ بَعْدُ وَلَآ اَنْ تَبَدَّلَ بِهِنَّ مِنْ اَزْوَاجٍ

نہیں حلال	آپ کے لیے	عورتیں	سے	بعد	اور نہ	یہ کہ	آپ بدل ڈالیں	ان کو	سے	بیویوں

نبی ﷺ اس کے بعد اور عورتیں آپ کیلئے حلال نہیں، نہ یہ درست ہے کہ آپ ان کی جگہ دوسری بیویاں کرلیں اگرچہ ان کی صورت

وَّلَوْ اَعْجَبَكَ حُسْنُهُنَّ اِلَّا مَا مَلَكَتْ يَمِيْنُكَ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى

اور اگرچہ	وہ بہت اچھا لگے آپ کو	ان کا حسن	مگر	جن کا	مالک ہوا آپ کا دایاں ہاتھ	اور وہ ہے	اللہ	اوپر

آپ ﷺ کو بہت اچھی لگے۔ البتہ لونڈیاں جائز ہیں اور اللہ ہر چیز پر

كُلِّ شَيْءٍ رَّقِيْبًا ع ﴿52﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَدْخُلُوْا بُيُوْتَ النَّبِيِّ 6 ع 12 3

ہر	شے کے	نگران	اے	لوگو جو	وہ ایمان لائے	نہ	تم داخل ہو	گھروں میں	نبی کے

نگران ہے۔ اے ایمان والو! تم نبی ﷺ کے گھروں میں مت جایا کرو

إِلَّآ أَن يُؤۡذَنَ لَكُمۡ إِلَىٰ طَعَامٍ غَيۡرَ نَٰظِرِينَ إِنَىٰهُ وَلَٰكِنۡ إِذَا

مگر	جب	وہ اجازت دی جائے	تم کو	طرف	کھانے کی	نہ کہ	انتظار کرنے والے	اس کے پکنے کا	اور لیکن	جب

سوائے جب تمہیں کھانے پر آنے کی اجازت دی جائے۔ اس صورت میں بھی کھانے کی تیاری کے انتظار میں نہ بیٹھو۔ البتہ تمہیں

دُعِيتُمۡ فَٱدۡخُلُواْ فَإِذَا طَعِمۡتُمۡ فَٱنتَشِرُواْ وَلَا مُسۡتَـٔۡنِسِينَ لِحَدِيثٍۚ

تم کو بلایا جائے	توتم داخل ہو	پھر جب	تم کھا چکو	توتم منتشر ہو جاؤ	اور نہ	دل لگا کے بیٹھو	باتوں میں

بلایا جائے توتم داخل ہوجاؤ اور جب کھانا کھا چکو تو اٹھ کر چلے جاؤ اور باتوں میں لگے ہوئے بیٹھے نہ رہو۔

إِنَّ ذَٰلِكُمۡ كَانَ يُؤۡذِي ٱلنَّبِيَّ فَيَسۡتَحۡيِۦ مِنكُمۡۖ وَٱللَّهُ لَا يَسۡتَحۡيِۦ

بے شک	یہ (بات)	وہ ہے	ایذا دینا	نبی کو	پھر وہ شرماتا ہے	تم سے	اور اللہ	نہیں	وہ شرماتا

اس سے نبی ﷺ کو ناگواری ہوتی ہے مگر وہ تمہارا لحاظ کرتے ہیں۔ اللہ صاف بات کہنے میں کسی کا لحاظ

مِنَ ٱلۡحَقِّۚ وَإِذَا سَأَلۡتُمُوهُنَّ مَتَٰعٗا فَسۡـَٔلُوهُنَّ مِن وَرَآءِ حِجَابٖۚ

سے	حق	اور جب	تم مانگو ان سے	سامان	توتم مانگو ان سے	سے	پیچھے	پردے کے

نہیں کرتا۔ اور جب تم ازواج نبی ﷺ سے کوئی چیز مانگو تو پردے کی اوٹ سے مانگو۔

ذَٰلِكُمۡ أَطۡهَرُ لِقُلُوبِكُمۡ وَقُلُوبِهِنَّۚ وَمَا كَانَ لَكُمۡ أَن تُؤۡذُواْ

یہ (بات)	زیادہ پاکیزہ	تمہارے دلوں کے لیے	اور ان کے دلوں کے لیے	اور نہیں	وہ ہے	تمہارے لیے	کہ	تم تکلیف دو

یہ طریقہ تمہارے دلوں کے لیے زیادہ پاکیزہ ہے اور ان کے دلوں کے لیے بھی تمہارے لیے جائز نہیں تم اللہ کے رسول ﷺ کو تکلیف

رَسُولَ ٱللَّهِ وَلَآ أَن تَنكِحُوٓاْ أَزۡوَٰجَهُۥ مِنۢ بَعۡدِهِۦٓ أَبَدًاۚ إِنَّ ذَٰلِكُمۡ

رسول کو	اللہ کے	اور نہ	یہ کہ	تم نکاح کرو	اس کی بیویوں سے	سے	بعد اس کے	کبھی	بے شک	یہ

پہنچاؤ اور تمہارے لیے نہ یہ جائز ہے کہ آپ ﷺ کے بعد آپ ﷺ کی بیویوں سے نکاح کرو۔ یہ اللہ کے نزدیک

كَانَ عِندَ ٱللَّهِ عَظِيمًا ﴿53﴾ إِن تُبۡدُواْ شَيۡـًٔا أَوۡ تُخۡفُوهُ فَإِنَّ ٱللَّهَ

وہ ہے	نزدیک	اللہ کے	سنگین بات	اگر	تم ظاہر کرو	کوئی شے	یا	تم چھپاؤ اسے	تو بے شک	اللہ

بڑی سنگین بات ہے۔ اور یاد رکھو تم کسی بات کو ظاہر کرو یا تم اسے چھپاؤ، اللہ تو ہر

كَانَ بِكُلِّ شَيۡءٍ عَلِيمٗا ﴿54﴾ لَّا جُنَاحَ عَلَيۡهِنَّ فِيٓ ءَابَآئِهِنَّ

وہ ہے	ہر	شے کو	خوب جاننے والا	نہیں	کوئی گناہ	ان پر	بارے میں	اپنے باپ دادا کے

چیز کو جاننے والا ہے۔ نبی ﷺ کی بیویوں پر کوئی گناہ نہیں اگر وہ اپنے گھروں میں پردے کے بغیر سامنے آئیں اپنے باپوں کے،

وَلَآ اَبْنَآئِهِنَّ وَلَآ اِخْوَانِهِنَّ وَلَآ اَبْنَآءِ اِخْوَانِهِنَّ وَلَآ اَبْنَآءِ اَخَوٰتِهِنَّ

اور نہ ان کے بیٹے	اور نہ	ان کے بھائی	اور نہ	بیٹے	ان کے بھائیوں کے	اور نہ	بیٹے	ان کی بہنوں کے

اپنے بیٹوں کے، اپنے بھائیوں کے، اپنے بھتیجوں کے، اپنے بھانجوں کے،

وَلَا نِسَآئِهِنَّ وَلَا مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُنَّ ۚ وَاتَّقِيْنَ اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ

اور نہ	ان کی عورتیں	اور نہ	جو	مالک ہوئے	ان کے دائیں ہاتھ	اور وہ ڈریں	اللہ سے	بے شک	اللہ

میل جول کی مسلمان عورتوں کے اور اپنی لونڈیوں کے۔ اور اے نبی ﷺ کی بیویو اللہ سے ڈرتی رہو۔ بے شک اللہ

كَانَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدًا ﴿55﴾ اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى

وہ ہے	اوپر	ہر	شے کے	گواہ	بے شک	اللہ	اور اس کے فرشتے	وہ درود بھیجتے ہیں	پر

ہر چیز پر نگاہ رکھتا ہے۔ اللہ اور اس کے فرشتے نبی ﷺ پر رحمت اور درود بھیجتے

النَّبِيِّ ۭ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ﴿56﴾ اِنَّ

نبی	اے	لوگو جو	وہ ایمان لائے	تم درود بھیجو	اس پر	اور سلام بھیجو	سلام بھیجنا	بے شک

ہیں۔ لہذا اے ایمان والو! تم بھی آپ ﷺ پر درود و سلام بھیجو۔ یقیناً جو

الَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ

جو لوگ	وہ تکلیف دیتے ہیں	اللہ کو	اور اس کے رسول کو	لعنت کی ان پر اللہ نے	میں	دنیا	اور آخرت میں

لوگ اللہ اور اس کے رسول ﷺ کو اذیت دیتے ہیں ان پر اللہ نے دنیا اور آخرت میں لعنت کی ہے

وَاَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا مُّهِيْنًا ﴿57﴾ وَالَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ

اور اس نے تیار کیا	ان کے لیے	عذاب	ذلت والا	اور جو لوگ	وہ تکلیف دیتے ہیں	مومن مردوں کو

اور اُن کیلئے ذلیل کرنے والا عذاب تیار کر رکھا ہے۔ جو لوگ مومن مردوں اور مومن عورتوں کو ایذا

وَالْمُؤْمِنٰتِ بِغَيْرِ مَا اكْتَسَبُوْا فَقَدِ احْتَمَلُوْا بُهْتَانًا وَّاِثْمًا

اور مومن عورتوں کو	بغیر	اس کے جو	انہوں نے کیا	تو بے شک	انہوں نے اٹھایا	بہتان	اور گناہ

پہنچائیں بغیر اِس کے کہ انہوں نے کچھ کیا ہو تو انہوں نے بہتان کا اور صریح گناہ کا

مُّبِيْنًا ﴿58﴾ ع يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّاَزْوَاجِكَ وَبَنٰتِكَ وَنِسَآءِ الْمُؤْمِنِيْنَ 7 ع 6 4

ظاہر	اے	نبی	آپ کہہ دیجیے	اپنی بیویوں کو	اور اپنی بیٹیوں کو	اور عورتوں کو	مومنین کی

بوجھ اٹھایا۔ اے نبی ﷺ آپ ﷺ اپنی بیویوں سے، اپنی بیٹیوں سے اور مسلمانوں کی عورتوں سے کہیں کہ

يُدۡنِيۡنَ عَلَيۡهِنَّ مِنۡ جَلَابِيۡبِهِنَّ ؕ ذٰلِكَ اَدۡنٰۤى اَنۡ يُّعۡرَفۡنَ فَلَا

وہ لٹکائیں	اپنے اوپر	سے	اپنی چادریں	یہ ہے	زیادہ قریب	کہ	وہ پہچانی جائیں	پھر نہ

وہ گھر سے باہر جاتے وقت اپنی چادروں کے گھونگھٹ لٹکا لیا کریں۔ اس سے ان کی پہچان ہو جائے گی۔ انہیں کوئی

يُؤۡذَيۡنَ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوۡرًا رَّحِيۡمًا ﴿59﴾ لَئِنۡ لَّمۡ يَنۡتَهِ الۡمُنٰفِقُوۡنَ

وہ ستائی جائیں	اور ہے اللہ	بہت بخشنے والا	نہایت مہربان	البتہ اگر	نہ	باز آئے منافق

چھیڑے گا نہیں، اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ اے نبی ﷺ مدینے میں جھوٹی خبروں کے ذریعے

وَالَّذِيۡنَ فِىۡ قُلُوۡبِهِمۡ مَّرَضٌ وَّالۡمُرۡجِفُوۡنَ فِى الۡمَدِيۡنَةِ لَنُغۡرِيَنَّكَ

اور جو لوگ	میں	ان کے دلوں	مرض ہے	اور جھوٹی خبر اڑانے والے	میں	مدینے	ضرور ہم لگا دیں گے آپ کو

سنسنی پھیلانے والے بدنیت منافقین اگر باز نہ آئے تو ان کے خلاف کارروائی کے لیے ہم آپ ﷺ کو ان پر مسلط کر

بِهِمۡ ثُمَّ لَا يُجَاوِرُوۡنَكَ فِيۡهَاۤ اِلَّا قَلِيۡلًا ۛۚ ﴿60﴾ مَّلۡعُوۡنِيۡنَ ۛۚ اَيۡنَمَا مع

ان کے پیچھے	پھر	نہیں	وہ آپ کے ہمسائے ہوں گے	اس میں	مگر	کم	لعنت کیے گئے	جہاں بھی

دیں گے۔ پھر وہ آپ ﷺ کے ساتھ مدینے میں کم ہی رہ سکیں گے۔ ان پر پھٹکار پڑے گی، جہاں

ثُقِفُوۡۤا اُخِذُوۡا وَقُتِّلُوۡا تَقۡتِيۡلًا ﴿61﴾ سُنَّةَ اللّٰهِ فِى الَّذِيۡنَ خَلَوۡا مِنۡ

وہ پائے جائیں	وہ پکڑے جائیں	اور وہ قتل کیے جائیں	خوب قتل کرنا	یہی قانون	اللہ کا	بارے میں	ان کے	وہ جو ہو گزرے	سے

پائے جائیں گے پکڑے جائیں گے اور بری طرح مارے جائیں گے۔ ایسے لوگوں کے بارے میں اللہ کا یہی دستور

قَبۡلُ ۚ وَلَنۡ تَجِدَ لِسُنَّةِ اللّٰهِ تَبۡدِيۡلًا ﴿62﴾ يَسۡـئَلُكَ النَّاسُ عَنِ ع

پہلے	اور ہرگز نہیں	آپ پائیں گے	قانون میں	اللہ کے	تبدیلی	پوچھتے ہیں آپ سے	لوگ	بارے میں

رہا ہے اور تم اللہ کے دستور میں کوئی تبدیلی نہ پاؤ گے۔ اے نبی ﷺ لوگ آپ ﷺ سے قیامت کے بارے

السَّاعَةِ ؕ قُلۡ اِنَّمَا عِلۡمُهَا عِنۡدَ اللّٰهِ ؕ وَمَا يُدۡرِيۡكَ لَعَلَّ

قیامت کے	کہہ دیجیے	حقیقت یہی ہے کہ	علم اس کا ہے	پاس	اللہ کے	اور کیا	وہ معلوم آپ کو	شاید

میں پوچھتے ہیں۔ آپ ﷺ کہیں ”اس کا علم صرف اللہ کو ہے۔“ اور تمہیں کیا خبر شاید

السَّاعَةَ تَكُوۡنُ قَرِيۡبًا ﴿63﴾ اِنَّ اللّٰهَ لَعَنَ الۡكٰفِرِيۡنَ وَاَعَدَّ لَهُمۡ

قیامت	وہ ہو	قریب	بے شک	اللہ نے	لعنت کی	کافروں پر	اور اس نے تیار کی	ان کے لیے

قیامت قریب آ لگی ہو۔ بے شک اللہ نے کافروں پر لعنت فرمائی ہے اور ان کے لیے دوزخ

سَعِيْرًا ﴿64﴾ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۚ لَا يَجِدُوْنَ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ﴿65﴾ ۚ

بھڑکتی آگ	ہمیشہ رہیں گے	اس میں	ہمیشہ	نہیں	وہ پائیں گے	دوست	اور نہ	مددگار

کی بھڑکتی ہوئی آگ تیار کی ہے جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ ان کا نہ کوئی حامی ہوگا اور نہ مدد گار۔

يَوْمَ تُقَلَّبُ وُجُوْهُهُمْ فِى النَّارِ يَقُوْلُوْنَ يٰلَيْتَنَآ اَطَعْنَا اللّٰهَ

جس دن	وہ پھیرے جائیں گے	چہرے ان کے	میں	آگ	وہ کہیں گے	اے کاش ہم	ہم اطاعت کرتے	اللہ کی

اس دن ان کے چہرے آگ میں اُلٹ پلٹ کیے جائیں گے۔ وہ کہیں گے ''اے کاش ہم نے اللہ کی اطاعت کی ہوتی

وَاَطَعْنَا الرَّسُوْلَا ﴿66﴾ وَقَالُوْا رَبَّنَآ اِنَّآ اَطَعْنَا سَادَتَنَا وَكُبَرَآءَنَا

اور ہم اطاعت کرتے	رسول کی	اور وہ کہیں گے	اے ہمارے رب	بے شک ہم	ہم نے اطاعت کی	اپنے سرداروں کی	اور اپنے بڑوں کی

اور ہم نے رسول ﷺ کی اطاعت کی ہوتی'' اور وہ کہیں گے ''اے ہمارے رب یقیناً بے شک ہم نے اپنے سرداروں اور بڑوں کا کہا مانا

فَاَضَلُّوْنَا السَّبِيْلَا ﴿67﴾ رَبَّنَآ اٰتِهِمْ ضِعْفَيْنِ مِنَ الْعَذَابِ وَالْعَنْهُمْ

پس انہوں نے ہمیں گمراہ کیا	راہ سے	اے ہمارے رب	تو دے ان کو	دگنا	سے	عذاب	اور لعنت کر ان پر

تو انہوں نے ہمیں راستے سے بھٹکا دیا۔ اے ہمارے رب! انہیں دوہرا عذاب دے۔ ان پر بہت بڑی

8 ع 10 5 لَعْنًا كَبِيْرًا ﴿68﴾ ع يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ اٰذَوْا مُوْسٰى

لعنت	بڑی	اے	لوگو جو	وہ ایمان لائے	نہ	تم ہو جاؤ	ان کی طرح جنہوں نے	ستایا	موسیٰ کو

لعنت کر۔ اے ایمان والو تم ان لوگوں کی طرح نہ بنو جنہوں نے موسیٰ علیہ السلام کو ایذا پہنچائی۔

فَبَرَّاَهُ اللّٰهُ مِمَّا قَالُوْا ۭ وَكَانَ عِنْدَ اللّٰهِ وَجِيْهًا ﴿69﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ

پھر بری کیا اس کو اللہ نے	اس سے جو	وہ کہتے تھے	اور وہ تھا	نزدیک	اللہ کے	باوقار	اے	لوگو جو

پھر اللہ نے موسیٰ علیہ السلام کو ان لوگوں کی باتوں سے بری ثابت کیا۔ اور اللہ کے نزدیک موسیٰ علیہ السلام بڑے معزز تھے۔ اے

اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا ﴿70﴾ يُّصْلِحْ لَكُمْ اَعْمَالَكُمْ

وہ ایمان لائے	تم ڈرو	اللہ سے	اور تم کہو	بات	سیدھی	وہ سنوارے گا	تمہارے لیے	تمہارے اعمال

ایمان والو! تم اللہ سے ڈرو اور سیدھی بات کہا کرو، اللہ تمہارے اعمال سنوار دے گا

وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ ۭ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا

اور وہ بخشے گا	تمہارے لیے	تمہارے گناہ	اور جو	وہ اطاعت کرے	اللہ کی	اور اس کے رسول کی	تو بے شک وہ کامیاب ہوا	کامیابی

اور تمہارے گناہ بخش دے گا۔ جس نے اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کی، یقیناً اس نے بڑی کامیابی

عَظِيْمًا ﴿71﴾ اِنَّا عَرَضْنَا الْاَمَانَةَ عَلَى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَالْجِبَالِ

بڑی	بے شک ہم	ہم نے پیش کی	امانت	پر	آسمانوں	اور زمین	اور پہاڑوں

حاصل کی۔ ہم نے اختیاری اطاعت کی ذمہ داری آسمانوں اور زمین اور پہاڑوں کو پیش کی

فَاَبَيْنَ اَنْ يَّحْمِلْنَهَا وَاَشْفَقْنَ مِنْهَا وَحَمَلَهَا الْاِنْسَانُ ؕ اِنَّهٗ

پھر انہوں نے انکار کیا	کہ	وہ اٹھائیں اس کو	اور وہ ڈر گئے	اس سے	اور اٹھایا اسے انسان نے	بے شک وہ

تو انہوں نے اِسے اُٹھانے سے انکار کر دیا۔ وہ اس سے ڈر گئے مگر انسان نے اسے اٹھایا۔ بے شک وہ بڑا

كَانَ ظَلُوْمًا جَهُوْلًا ﴿72﴾ لِّيُعَذِّبَ اللّٰهُ الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْمُنٰفِقٰتِ

وہ ہے	بڑا ظالم	بڑا نادان	تاکہ عذاب دے اللہ	منافق مردوں کو	اور منافق عورتوں کو

ظالم اور جاہل واقع ہوا ہے۔ اسی ذمہ داری کے بعد اللہ منافق مردوں، منافق عورتوں،

وَالْمُشْرِكِيْنَ وَالْمُشْرِكٰتِ وَيَتُوْبَ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ؕ

اور مشرک مردوں کو	اور مشرک عورتوں کو	اور توبہ قبول کرے	اللہ	کی	مومن مردوں	اور مومن عورتوں کی

مشرک مردوں اور مشرک عورتوں کو عذاب دے گا۔ لیکن وہ مومن مردوں اور مومن عورتوں کو اپنی رحمت سے نوازے گا۔

وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿73﴾ ع 9 ع 5 6

اور وہ ہے	اللہ	بہت بخشنے والا	نہایت مہربان

اور اللہ بخشنے والا نہایت مہربان ہے۔

(34) سُوْرَةُ سَبَاٍ مَّكِّيَّةٌ (58)

اٰیاتُھا 54 | رکوعاتُھا 6

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَلَهُ

تمام تعریفیں	اللہ کے لیے ہیں	وہ جو	اس کا ہے	جو کچھ	میں	آسمانوں	اور جو کچھ	میں	زمین	اور اس کے لیے ہے

سب تعریف اِس دنیا میں بھی اللہ کے لیے ہے جو آسمانوں اور زمین کا مالک ہے اور آخرت

الْحَمْدُ فِي الْاٰخِرَةِ ؕ وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْخَبِيْرُ ﴿1﴾ يَعْلَمُ مَا يَلِجُ فِي

تمام تعریفیں	میں	آخرت	اور وہ ہے	بڑی حکمت والا	خوب باخبر	وہ جانتا ہے	جو کچھ	وہ داخل ہوتا ہے	میں

میں بھی اُسی کے لیے تعریف ہے۔ وہ حکمت والا اور ہر چیز سے باخبر ہے۔ وہ جانتا ہے جو کچھ زمین کے اندر

الْاَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَمَا يَعْرُجُ

زمین	اور جو کچھ	وہ نکلتا ہے	اس سے	اور جو	وہ اترتا ہے	سے	آسمان	اور جو	وہ چڑھتا ہے

داخل ہوتا ہے، جو کچھ اس سے نکلتا ہے جو کچھ آسمان سے اُترتا ہے اور جو کچھ اس میں

فِيْهَا ؕ وَهُوَ الرَّحِيْمُ الْغَفُوْرُ ۝2 وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَا تَاْتِيْنَا

اس میں	اور وہی	بڑا مہربان	نہایت بخشنے والا	اور اس نے کہا	انہوں نے جو	وہ کافر ہوئے	نہیں	وہ آئے گی ہم پر

چڑھتا ہے۔ اور وہ رحمت والا بخشنے والا ہے۔ کافر لوگ کہتے ہیں ''ہم پر قیامت

السَّاعَةُ ؕ قُلْ بَلٰى وَرَبِّيْ لَتَاْتِيَنَّكُمْ ۙ عٰلِمِ الْغَيْبِ ۚ لَا يَعْزُبُ

قیامت	کہہ دیجیے	ہاں	قسم میرے رب کی	وہ ضرور آئے گی تم پر	جاننے والا	غیب کا	نہیں	وہ چھپتا

نہیں آئے گی۔'' اے نبی ﷺ آپ ﷺ کہیں ''آئے گی، قسم ہے میرے رب عالم الغیب کی، وہ ضرور تم پر آئے گی۔

عَنْهُ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ فِي السَّمٰوٰتِ وَلَا فِي الْاَرْضِ وَلَآ اَصْغَرُ مِنْ

اس سے	برابر وزن	کوئی ذرہ	میں	آسمانوں	اور نہ	میں	زمین	اور نہ	بہت چھوٹا	سے

میرے رب سے ذرہ برابر چیز بھی نہیں چھپی ہوئی، نہ آسمانوں میں اور نہ زمین میں۔ ہر چھوٹی

ذٰلِكَ وَلَآ اَكْبَرُ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ۙ ۝3 لِّيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

اس	اور نہ	بہت بڑا	مگر	میں	کتاب	واضح	تاکہ وہ بدلہ دے	ان کو جو	ایمان لائے

بڑی چیز لوحِ محفوظ میں لکھی ہوئی موجود ہے۔ تا کہ اللہ ان لوگوں کو آخرت میں صلہ دے

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ۝4 وَالَّذِيْنَ

اور انہوں نے کام کیے	نیک	یہی لوگ	ان کے لیے ہے	بخشش	اور رزق	عمدہ	اور جو لوگ

جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کیے۔ ایسے لوگوں کیلئے ہی بخشش ہے اور عزت کی روزی۔ مگر جو لوگ

سَعَوْ فِيْٓ اٰيٰتِنَا مُعٰجِزِيْنَ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مِّنْ رِّجْزٍ اَلِيْمٌ ۝5

انہوں نے کوشش کی	میں	ہماری آیتوں	عاجز کرنے کو	یہ لوگ	ان کے لیے ہے	عذاب	سے	عذاب	دردناک

ہماری آیتوں کے خلاف سرگرمی دکھا رہے ہیں، انہیں سختی کا دردناک عذاب ہو گا۔

وَيَرَى الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ الَّذِيْٓ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ هُوَ

اور وہ دیکھتے ہیں	جن کو	وہ دیا گیا	علم	کہ جو	وہ اتارا گیا	آپ کی طرف	سے	آپ کے رب کی	وہ

اے نبی ﷺ! جن لوگوں کو آسمانی کتابوں کا علم دیا گیا، وہ آخرت کو برحق سمجھتے

الْحَقَّ ۙ وَيَهْدِيْٓ اِلٰى صِرَاطِ الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ ۝6 وَقَالَ الَّذِيْنَ

حق ہے	اور وہ راہ دکھاتا ہے	کی طرف	راستے	نہایت غالب	تعریف والے کے	اور اس نے کہا	انہوں نے جو

ہیں کیوں کہ یہی بات آپ ﷺ پر آپ ﷺ کے رب کی طرف سے اس قرآن میں بھی نازل ہوئی ہے جو اُس اللہ کی رضا کا راستہ

كَفَرُوْا هَلْ نَدُلُّكُمْ عَلٰى رَجُلٍ يُّنَبِّئُكُمْ اِذَا مُزِّقْتُمْ كُلَّ مُمَزَّقٍ ۙ

وہ کافر ہوئے	کیا	ہم بتائیں تم کو	بارے میں	آدمی کے	وہ بتاتا ہے تم کو	جب	تم ریزہ ریزہ ہو گے	مکمل	ریزہ ریزہ

دکھاتا ہے جو غالب اور تعریف کے لائق ہے۔ کافر لوگ مذاق میں کہتے ہیں ”کیا ہم تمہیں ایسا آدمی بتائیں جو خبر دیتا ہے کہ مرنے

اِنَّكُمْ لَفِيْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ ۝7ۚ اَفْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَمْ بِهٖ جِنَّةٌ ۭ

بیشک تم ہو گے	ضرور میں	پیدائش	نئی	کیا گھڑ لیا اس نے	پر	اللہ	جھوٹ	یا	اس کو	جنون ہے

کے بعد جب تم ریزہ ریزہ ہو جاؤ گے تو پھر تمہیں نئے سرے سے پیدا ہونا ہے۔ اس شخص نے یا تو اللہ پر جھوٹ باندھا ہے یا وہ

بَلِ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ فِي الْعَذَابِ وَالضَّلٰلِ الْبَعِيْدِ ۝8

بلکہ	جو لوگ	نہیں	وہ ایمان لاتے	آخرت پر	میں	عذاب	اور گمراہی	دور کی (میں ہیں)

دیوانہ ہے“ حالاں کہ جو لوگ آخرت پر یقین نہیں رکھتے وہ پرلے درجے کی گمراہی میں مبتلا ہیں اور عذاب بھگتیں گے۔

اَفَلَمْ يَرَوْا اِلٰى مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ مِّنَ السَّمَاۗءِ

کیا پھر نہیں	انہوں نے دیکھا	طرف	اس کی جو	ان کے آگے ہے	اور جو	ان کے پیچھے ہے	سے	آسمان

کیا انہوں نے غور نہیں کیا وہ آسمان اور زمین کے درمیان آگے پیچھے ہر طرف سے گھرے

وَالْاَرْضِ ۭ اِنْ نَّشَاْ نَخْسِفْ بِهِمُ الْاَرْضَ اَوْ نُسْقِطْ عَلَيْهِمْ كِسَفًا

اور زمین	اگر	ہم چاہیں	ہم دھنسا دیں	ان کو	زمین میں	یا	ہم گرا دیں	ان پر	ٹکڑا

ہوئے ہیں۔ اگر ہم چاہیں انہیں زمین میں دھنسا دیں، یا ان پر آسمان سے کوئی

مِّنَ السَّمَاۗءِ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّكُلِّ عَبْدٍ مُّنِيْبٍ ۝9ۧ وَلَقَدْ 1 ع 9 7

سے	آسمان	بے شک	میں	اس	ضرور نشانی ہے	واسطے ہر	بندے	رجوع کرنے والے کے لیے	اور البتہ بے شک

ٹکڑا گرا دیں۔ بے شک اسی دنیا میں آخرت کی نشانی موجود ہے ہر اس بندے کے لیے جو اللہ کی طرف رجوع کرنے والا ہو۔ ہم نے

اٰتَيْنَا دَاوٗدَ مِنَّا فَضْلًا ۭ يٰجِبَالُ اَوِّبِيْ مَعَهٗ وَالطَّيْرَ ۚ وَاَلَنَّا لَهُ

ہم نے دیا	داؤد کو	اپنی طرف سے	فضل	اے پہاڑو	تم تسبیح دہراؤ	ساتھ اس کے	اور پرندو	اور ہم نے نرم کر دیا	اس کے لیے

داؤد علیہ السلام کو خاص فضل سے نوازا۔ پہاڑوں اور پرندوں کو حکم دیا ”تم بھی ان کے ساتھ مل کر تسبیح کرو۔“ اور ہم نے داؤد علیہ السلام

الْحَدِيْدَ ۙ﴿10﴾ اَنِ اعْمَلْ سٰبِغٰتٍ وَّقَدِّرْ فِي السَّرْدِ وَاعْمَلُوْا صَالِحًا ۭ

لوہا	کہ	تم بناؤ	زرہیں	اور تم اندازہ رکھو	میں	کڑیوں	اور تم کام کرو	نیک

کے لیے لوہے کو نرم کر دیا کہ اس سے کشادہ زرہیں بنائیں اور کڑیوں کو اندازے سے جوڑیں' اے داؤد علیہ السلام کے خاندان

اِنِّيْ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿11﴾ وَلِسُلَيْمٰنَ الرِّيْحَ غُدُوُّهَا شَهْرٌ

بے شک میں	اس کو جو	تم کرتے ہو	دیکھ رہا ہوں	اور سلیمان کے لیے	ہوا	صبح کی منزل اس کی	ایک مہینے کی راہ

والو نیک کام کرو۔ بے شک تم جو کچھ کرتے ہو میں اسے دیکھ رہا ہوں۔ اسی طرح ہم نے سلیمان علیہ السلام کے لیے ہوا کو تابع کیا۔ وہ صبح

وَّرَوَاحُهَا شَهْرٌ ۚ وَاَسَلْنَا لَهٗ عَيْنَ الْقِطْرِ ۭ وَمِنَ الْجِنِّ مَنْ

اور شام کی منزل	ایک مہینے کی راہ	اور ہم نے بہایا	اس کے لیے	چشمہ	پگھلے ہوئے تانبے کا	اور سے	جنوں	جو

کی منزل میں مہینے کا سفر کر لیتے اور شام کی منزل میں بھی مہینے کی مسافت طے کر لیتے۔ ہم نے ان کے لیے تانبا نرم کر کے اس کا چشمہ بہا

يَّعْمَلُ بَيْنَ يَدَيْهِ بِاِذْنِ رَبِّهٖ ۭ وَمَنْ يَّزِغْ مِنْهُمْ عَنْ اَمْرِنَا

وہ کام کرتے	اس کے سامنے	حکم سے	اس کے رب کے	اور جو	وہ ٹیڑھا ہو	ان میں سے	سے	ہمارے حکم

دیا۔ جنات ان کے تابع کر دیے جو ان کے رب کے حکم سے ان کے آگے کام کرتے تھے۔ یہ ہمارا فرمان تھا اگر ان جنوں میں سے

نُذِقْهُ مِنْ عَذَابِ السَّعِيْرِ ﴿12﴾ يَعْمَلُوْنَ لَهٗ مَا يَشَاۗءُ مِنْ

ہم چکھائیں گے اسے	سے	عذاب	بھڑکتی آگ کا	وہ کام کرتے	اس کے لیے	جو	وہ چاہتا	سے

کوئی ہمارے حکم سے پھرے تو ہم اسے دوزخ کا عذاب چکھائیں گے۔ وہ جنات سلیمان علیہ السلام کی خواہش کے مطابق چیزیں بنا

مَّحَارِيْبَ وَتَمَاثِيْلَ وَجِفَانٍ كَالْجَوَابِ وَقُدُوْرٍ رّٰسِيٰتٍ ۭ اِعْمَلُوْٓا اٰلَ

محرابوں	اور مجسمے	اور لگن	تالابوں جیسے	اور دیگیں	جمی رہنے والی	تم کام کرو	اے آلِ

کر دیتے مثلاً عمارتیں، تصویریں، حوض جیسے بڑے بڑے لگن اور بھاری جمی ہوئی دیگیں۔ ہم نے حکم دیا "اے آلِ داؤد علیہ السلام

دَاوٗدَ شُكْرًا ۭ وَقَلِيْلٌ مِّنْ عِبَادِيَ الشَّكُوْرُ ﴿13﴾ فَلَمَّا قَضَيْنَا عَلَيْهِ

داؤد	شکر کے	اور تھوڑے ہیں	سے	میرے بندوں	شکر کرنے والے	پھر جب	ہم نے فیصلہ کیا	اس پر

تم شکر گزاری کے عمل کرو' اور میرے بندوں میں کم ہی شکر گزار ہیں۔ پھر جب ہم نے سلیمان علیہ السلام پر موت کا فیصلہ

الْمَوْتَ مَا دَلَّهُمْ عَلٰي مَوْتِهٖٓ اِلَّا دَاۗبَّةُ الْاَرْضِ تَاْكُلُ مِنْسَاَتَهٗ ۚ

موت کا	نہیں	اس نے بتایا ان کو	پر	اس کی موت	مگر	کیڑے نے	زمین کے	جو وہ کھاتا تھا	اس کے عصا کو

نافذ کیا تو جنوں کو ان کے مرنے کا پتہ نہ چلا۔ یہ بات انہیں اس گھن کے کیڑے کے ذریعے معلوم ہوئی جو سلیمان کے عصا کو کھائے

فَلَمَّا خَرَّ تَبَيَّنَتِ الْجِنُّ اَنْ لَّوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ الْغَيْبَ مَا لَبِثُوْا فِي

پھر جب	وہ گر پڑا	وہ ظاہر ہوا	جنوں پر	کہ	اگر	وہ ہوتے	جانتے	غیب	نہ	وہ رہتے	میں

جا رہا تھا۔ پھر جب سلیمان علیہ السلام گر پڑے تو جنوں پر حقیقت کھلی کہ اگر وہ غیب کا علم جانتے ہوتے تو ذلت والی

الْعَذَابِ الْمُهِيْنِ (14) لَقَدْ كَانَ لِسَبَاٍ فِيْ مَسْكَنِهِمْ اٰيَةٌ ۚ جَنَّتٰنِ

عذاب	ذلت والے	البتہ بے شک	وہ تھا	قوم سبا کے لیے	میں	ان کے گھر	نشان	دو باغ

مشقتوں میں مبتلا نہ رہتے۔ بے شک قوم سبا کے لیے ان کے اپنے علاقے میں اللہ کی قدرت کی نشانی تھی جہاں

عَنْ يَّمِيْنٍ وَّشِمَالٍ ۬ كُلُوْا مِنْ رِّزْقِ رَبِّكُمْ وَاشْكُرُوْا لَهٗ ؕ بَلْدَةٌ

سے	دائیں	اور بائیں	تم کھاؤ	سے	رزق	اپنے رب کے	اور تم شکر کرو	اس کا	شہر ہے

دو طرفہ باغ تھے۔ ان لوگوں سے کہا گیا ’’اپنے رب کا رزق کھاؤ اور اس کا شکر کرو۔ تمہارے لیے عمدہ

طَيِّبَةٌ وَّرَبٌّ غَفُوْرٌ (15) فَاَعْرَضُوْا فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ سَيْلَ الْعَرِمِ

پاکیزہ	اور رب ہے	بہت بخشنے والا	پھر انہوں نے منہ موڑا	تو ہم نے بھیجا	ان پر	سیلاب	بند کا

شہر ہے اور بخشنے والا رب ہے۔‘‘ مگر انہوں نے ہمارے حکم کی پروا نہ کی تو ہم نے بند توڑ کر ان پر سیلاب مسلط کر دیا۔

وَبَدَّلْنٰهُمْ بِجَنَّتَيْهِمْ جَنَّتَيْنِ ذَوَاتَيْ اُكُلٍ خَمْطٍ وَّاَثْلٍ وَّشَيْءٍ مِّنْ

اور ہم نے بدل دیا ان کو	ان کے دو باغوں کو	دو باغوں میں	والے	پھل	بدمزہ	اور جھاؤ	اور کچھ	سے

ان کے پہلے دونوں باغوں کو تباہ کر کے ایسے دو باغوں میں بدل دیا جن میں کچھ بدمزہ پھل، جھاؤ اور

سِدْرٍ قَلِيْلٍ (16) ذٰلِكَ جَزَيْنٰهُمْ بِمَا كَفَرُوْا ؕ وَهَلْ نُجٰزِيْٓ اِلَّا

بیری	تھوڑی	یہ	ہم نے بدلہ دیا ان کو	اس کا جو	انہوں نے کفر کیا	اور نہیں	ہم سزا دیتے	مگر

چند بیریاں تھیں۔ یہ ہم نے ان کی ناشکری کا بدلہ دیا اور ہم ایسا ہی بدلہ دیتے ہیں اس کو جو ناشکری کرے۔

الْكَفُوْرَ (17) وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ الْقُرَى الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا قُرًى

ناشکرے کو	اور ہم نے کیے	ان کے درمیان	اور درمیان	بستیوں کے	جو	ہم نے برکت دی	ان میں	بستیاں

اور ہم نے اُن کے اور ملکِ شام کے بابرکت علاقے کے درمیان شاہراہوں پر ایسی بہت سی بستیاں آباد کر دی تھیں

ظَاهِرَةً وَّقَدَّرْنَا فِيْهَا السَّيْرَ ؕ سِيْرُوْا فِيْهَا لَيَالِيَ وَاَيَّامًا اٰمِنِيْنَ (18)

ظاہر	اور ہم نے مقرر کیں	ان میں	چلنے کی منزلیں	تم چلو پھرو	ان میں	راتوں کو	اور دنوں کو	امن سے

جو دور سے نظر آتی تھیں۔ ہم نے ان کے درمیان یکساں فاصلے کی منزلیں ٹھہرا دیں تا کہ وہ رات دن امن کے ساتھ سفر کریں۔

فَقَالُوْا رَبَّنَا بٰعِدْ بَيْنَ اَسْفَارِنَا وَ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فَجَعَلْنٰهُمْ

پھر وہ بولے | اے ہمارے رب | دوری کردے | درمیان | ہمارے سفروں کے | اور انہوں نے ظلم کیا | اپنے اوپر | پھر ہم نے بنادیا ان کو

مگر انہوں نے کہا ’’اے ہمارے رب تو ہماری منزلیں دُور دُور کردے۔ اس طرح انہوں نے اپنے آپ پر ظلم کیا تو ہم نے انہیں

اَحَادِيْثَ وَ مَزَّقْنٰهُمْ كُلَّ مُمَزَّقٍ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ

کہانیاں | اور ہم نے چورا چورا کردیا | سب | چورا چورا کرنا | بے شک | میں | اس | ضرور نشانیاں ہیں | کے لیے ہر | صابر

داستانِ عبرت بنا دیا اور ان کی دھجیاں بکھیر دیں۔ بے شک اس واقعے میں بڑی نشانی ہے ہر صابر شاکر

شَكُوْرٍ ⑲ وَلَقَدْ صَدَّقَ عَلَيْهِمْ اِبْلِيْسُ ظَنَّهٗ فَاتَّبَعُوْهُ اِلَّا فَرِيْقًا

شاکر کے | اور البتہ بے شک | اس نے سچا کر دکھایا ان پر | ابلیس نے | گمان اپنا | پھر انہوں نے اس کی پیروی کی | مگر | ایک جماعت

انسان کے لیے۔ اور البتہ بے شک ابلیس نے ان لوگوں کو گمراہ کرنے کے بارے میں اپنا گمان سچ کر دکھایا۔ چنانچہ ایک مومن گروہ کے سوا سب نے

مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ⑳ وَمَا كَانَ لَهٗ عَلَيْهِمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ اِلَّا لِنَعْلَمَ

سے | مومنوں | اور نہ | وہ تھا | اس کو | ان پر | کوئی | غلبہ | مگر | تاکہ ہم جان لیں

اُس کی پیروی کی۔ حالاں کہ شیطان کو ان پر کوئی اختیار نہ تھا۔ اس کے ذریعے ہمارا مقصد لوگوں کا

مَنْ يُّؤْمِنُ بِالْاٰخِرَةِ مِمَّنْ هُوَ مِنْهَا فِيْ شَكٍّ ۭ وَرَبُّكَ عَلٰي كُلِّ

کون | وہ ایمان لاتا ہے | آخرت پر | اس سے جو | وہ | اس سے ہے | میں | شک | اور آپ کا رب ہے | اوپر | ہر

امتحان لینا ہے کہ کون آخرت پر سچا ایمان رکھتا ہے اور کون اس کے بارے میں شک میں مبتلا ہے۔ اور تمہارا رب ہر چیز

2 ع 12 8 شَيْءٍ حَفِيْظٌ ۧ ㉑ قُلِ ادْعُوا الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۚ

چیز کے | محافظ | کہہ دیجیے | تم پکارو | جن کو | تم سمجھتے ہو | سے | سوائے | اللہ کے

پر نگران ہے۔ اے نبی ﷺ آپ ﷺ مشرکین سے کہیں ’’تم پکار دیکھو ان کو جنہیں تم نے اللہ کے سوا اپنا معبود بنا رکھا ہے۔ وہ

لَا يَمْلِكُوْنَ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ فِي السَّمٰوٰتِ وَلَا فِي الْاَرْضِ وَمَا لَهُمْ

نہیں وہ اختیار رکھتے | برابر وزن | ذرے کا | میں | آسمانوں | اور نہ | میں | زمین | اور نہیں | ان کا

ذرہ برابر اختیار نہیں رکھتے، نہ آسمانوں میں اور نہ زمین میں اور نہ ان دونوں کے بنانے میں

فِيْهِمَا مِنْ شِرْكٍ وَّمَا لَهٗ مِنْهُمْ مِّنْ ظَهِيْرٍ ㉒ وَلَا تَنْفَعُ

ان دونوں میں | کوئی | حصہ | اور نہیں | اس کا | ان سے | کوئی | پشت پناہ | اور نہ | وہ فائدہ دے گی

ان کا کوئی حصہ ہے۔ نہ ان میں سے کوئی اللہ کا مددگار ہے۔ اللہ کے ہاں ان میں سے کسی کی

الشَّفَاعَةُ عِنْدَهٗۤ اِلَّا لِمَنْ اَذِنَ لَهٗ ؕ حَتّٰۤى اِذَا فُزِّعَ عَنْ

شفاعت	پاس اس کے	مگر	جس کو	وہ اجازت دے	اس کو	یہاں تک کہ	جب	گھبراہٹ دور کردی جاتی ہے	سے

شفاعت کام نہیں آئے گی مگر صرف اس کے لیے جس کے لیے اللہ اجازت دے گا۔ یہاں تک کہ جب شفاعت کے انتظار کے بعد مومنوں

قُلُوْبِهِمْ قَالُوْا مَاذَا ۙ قَالَ رَبُّكُمْ ؕ قَالُوا الْحَقَّ ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ

ان کے دلوں	وہ کہتے ہیں	کیا	فرمایا تمہارے رب نے	وہ کہتے ہیں	حق	اور وہی ہے	سب سے بلند

کے دلوں سے گھبراہٹ دور ہوگی تو ایک دوسرے سے پوچھیں گے تمہارے رب نے کیا فرمایا؟ وہ کہیں گے ”حق بات کا حکم فرمایا“

الْكَبِيْرُ ﴿23﴾ قُلْ مَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ قُلِ اللّٰهُ ۙ

بہت بڑا	کہہ دیجیے	کون	وہ روزی دیتا ہے تمہیں	سے	آسمانوں	اور زمین	کہہ دیجیے	اللہ

اور اللہ بلند و برتر اور سب سے بڑا ہے۔ اے نبی ﷺ آپ ﷺ مشرکوں سے کہیں ”کون تمہیں آسمانوں اور زمین سے روزی دیتا

وَاِنَّاۤ اَوْ اِيَّاكُمْ لَعَلٰى هُدًى اَوْ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿24﴾ قُلْ لَّا تُسْـَٔلُوْنَ

اور بے شک ہم	یا	صرف تم	ضرور پر	ہدایت ہیں	یا	میں	گمراہی	کھلی	کہہ دیجیے	نہ تم سے پوچھا جائے گا

ہے؟“ پھر خود ان سے کہیں ”اللہ“ اب ہم اور تم میں سے کوئی ایک ہدایت پر ہے یا کھلی گمراہی میں ہے“ آپ ﷺ ان سے کہیں ”نہ

عَمَّاۤ اَجْرَمْنَا وَلَا نُسْـَٔلُ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿25﴾ قُلْ يَجْمَعُ

اس کے بارے میں جو	ہم نے جرم کیا	اور نہ	ہم سے پوچھا	اس کے بارے میں جو	تم کرتے ہو	کہہ دیجیے	وہ جمع کرے گا

تم ہمارے قصوروں کے جواب دہ ہو اور نہ ہم تمہارے اعمال کے جواب دہ ہیں“ اور آپ ﷺ یہ کہیں ”ہمارا رب ہم

بَيْنَنَا رَبُّنَا ثُمَّ يَفْتَحُ بَيْنَنَا بِالْحَقِّ ؕ وَهُوَ الْفَتَّاحُ الْعَلِيْمُ ﴿26﴾

ہمارے درمیان	رب ہمارا	پھر	وہ فیصلہ کرے گا	ہمارے درمیان	حق کے ساتھ	اور وہ	خوب فیصلہ کرنے والا	خوب علم والا ہے

سب کو جمع کرے گا۔ پھر وہ ہمارے درمیان ٹھیک فیصلہ فرمائے گا۔ وہی فیصلہ فرمانے والا علم والا ہے“

قُلْ اَرُوْنِيَ الَّذِيْنَ اَلْحَقْتُمْ بِهٖ شُرَكَآءَ كَلَّا ؕ بَلْ هُوَ اللّٰهُ الْعَزِيْزُ

کہہ دیجیے	تم دکھاؤ مجھے	جن کو	تم نے ملایا	ساتھ اس کے	شریک	ہرگز نہیں	بلکہ	وہ	اللہ	بڑا غالب

اور ان سے کہیں ”مجھے دکھاؤ وہ کون ہیں جنہیں تم نے شریک بنا کر اللہ کے ساتھ ملایا ہے؟“ اس کا ہرگز کوئی شریک نہیں۔ اللہ بڑا غالب

الْحَكِيْمُ ﴿27﴾ وَمَاۤ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا كَآفَّةً لِّلنَّاسِ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا وَّلٰكِنَّ

نہایت حکمت والا ہے	اور نہیں	ہم نے بھیجا آپ کو	مگر	سب	لوگوں کے لیے	خوشخبری دینے والا	اور ڈرانے والا	اور لیکن

اور حکمت والا ہے۔ اے نبی ﷺ ہم نے آپ ﷺ کو تمام انسانوں کے لیے خوشخبری دینے والا اور خبردار کرنے والا بنا کر بھیجا ہے لیکن

اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿28﴾ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ

اکثر | لوگ | نہیں | وہ جانتے | اور وہ کہتے ہیں | کب ہے | یہ | وعدہ | اگر | تم ہو

اکثر لوگ نہیں سمجھتے۔ اور وہ کہتے ہیں ”قیامت کا وعدہ کب پورا ہوگا، بتاؤ اگر تم

صٰدِقِيْنَ ﴿29﴾ قُلْ لَّكُمْ مِّيْعَادُ يَوْمٍ لَّا تَسْتَاْخِرُوْنَ عَنْهُ سَاعَةً

سچے | کہہ دیجیے | تمہارے لیے ہے | وعدہ | ایک دن کا | نہیں | تم پیچھے رہو گے | اس سے | ایک گھڑی

سچے ہو؟“ آپ ﷺ جواب دیں ”تمہارے لیے ایک خاص دن کی میعاد مقرر ہے جس سے نہ ایک گھڑی پیچھے رہو گے

3 ع 9 / 9

وَّلَا تَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿30﴾ ع وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ بِهٰذَا الْقُرْاٰنِ

اور نہ | تم آگے بڑھو گے | اور اس نے کہا | انھوں نے جو | وہ کافر ہوئے | ہرگز نہیں | ہم ایمان لائیں گے | اس | قرآن پر

اور نہ آگے بڑھو گے۔“ کافر کہتے ہیں ”ہم نہ اس قرآن کو مانیں گے

النصف

وَلَا بِالَّذِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ ط وَلَوْ تَرٰٓى اِذِ الظّٰلِمُوْنَ مَوْقُوْفُوْنَ عِنْدَ

اور نہ | اس پر جو | اس کے آگے ہے | اور اگر | آپ دیکھیں | جب | ظالم | وہ کھڑے ہوں گے | پاس

اور نہ اِس کی بتائی ہوئی آخرت کو“ لیکن اگر تم لوگ ان کافروں کا حال دیکھو جب یہ ظالم اپنے رب کے سامنے

رَبِّهِمْ ۚ يَرْجِعُ بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضِ ۣ الْقَوْلَ ۚ يَقُوْلُ الَّذِيْنَ

اپنے رب کے | وہ لوٹائے گا | بعض ان کا | طرف | بعض کی | بات | وہ کہیں گے | وہ لوگ جو

کھڑے کیے جائیں گے تو ایک دوسرے کو الزام دیں گے اور جو لوگ

اسْتُضْعِفُوْا لِلَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا لَوْلَآ اَنْتُمْ لَكُنَّا مُؤْمِنِيْنَ ﴿31﴾ قَالَ

وہ کمزور سمجھے گئے | ان سے جو | وہ تکبر کرتے تھے | اگر نہ | تم ہوتے | ضرور ہم ہوتے | مومن | وہ کہیں گے

کمزور سمجھے جاتے تھے وہ بڑا بننے والوں سے کہیں گے ”اگر تم نہ ہوتے تو ہم ضرور ایمان والے ہوتے“ بڑا بننے والے کمزور

الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا لِلَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْٓا اَنَحْنُ صَدَدْنٰكُمْ عَنِ الْهُدٰى

وہ جو | وہ تکبر کرتے تھے | ان سے جو | وہ کمزور سمجھے گئے | کیا ہم | ہم نے روکا تمھیں | سے | ہدایت

لوگوں کو جواب دیں گے ”کیا ہم نے تمھیں ہدایت سے زبردستی روکا تھا

بَعْدَ اِذْ جَآءَكُمْ بَلْ كُنْتُمْ مُّجْرِمِيْنَ ﴿32﴾ وَقَالَ الَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْا

بعد | جب | آئی تمہارے پاس | بلکہ | تم تھے | مجرم | اور کہیں گے | جو | کمزور سمجھے جاتے تھے

جب کہ وہ تمہارے پاس پہنچ چکی تھی بلکہ تم خود مجرم ہو۔“ کمزور لوگ

لِلَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا بَلْ مَكْرُ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ اِذْ تَاْمُرُوْنَنَآ اَنْ نَّكْفُرَ

ان کو جو	وہ تکبر کرتے تھے	بلکہ	مکر	رات کا	اور دن کا	جب	تم ہمیں حکم دیتے تھے	کہ	ہم انکار کریں

بڑے لوگوں سے کہیں گے ”نہیں بلکہ تمہاری رات دن کی سازشوں نے ہمیں ہدایت سے روکے رکھا جبکہ تم ہمیں کہتے تھے ہم اللہ

بِاللّٰهِ وَنَجْعَلَ لَهٗٓ اَنْدَادًا ؕ وَاَسَرُّوا النَّدَامَةَ لَمَّا رَاَوُا الْعَذَابَ ؕ

اللہ کا	اور ہم بنائیں	اس کے	شریک	اور وہ چھپائیں گے	پشیمانی	جب	وہ دیکھیں گے	عذاب کو

کے ساتھ کفر کریں اور اس کے لیے شریک بنائیں۔“ اور وہ اپنی پشیمانی کو چھپائیں گے جب عذاب دیکھیں گے۔

وَجَعَلْنَا الْاَغْلٰلَ فِيْٓ اَعْنَاقِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ هَلْ يُجْزَوْنَ اِلَّا مَا

اور ہم ڈالیں گے	طوق	میں	گردنوں	ان کی	وہ جو کافر ہوئے	نہیں	ان کو بدلہ دیا جائے گا	مگر	جو

پھر ہم کافروں کی گردن میں طوق ڈالیں گے۔ وہ اپنے کیے کا بدلہ

كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿33﴾ وَمَآ اَرْسَلْنَا فِيْ قَرْيَةٍ مِّنْ نَّذِيْرٍ اِلَّا قَالَ

وہ تھے	وہ کرتے	اور نہیں	ہم نے بھیجا	میں	کسی بستی	کوئی	ڈرانے والا	مگر	اس نے کہا

پائیں گے۔ ہم نے جس بستی میں بھی کوئی خبردار کرنے والا نبی بھیجا تو وہاں کے خوش حال لوگوں نے

مُتْرَفُوْهَآ ۙ اِنَّا بِمَآ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ ﴿34﴾ وَقَالُوْا نَحْنُ اَكْثَرُ

اس کے مال داروں نے	بے شک ہم	اس کا جو	تم بھیجے گئے	ساتھ اس کے	منکر ہیں	اور انہوں نے کہا	ہم	زیادہ ہیں

یہی کہا ”ہم اِس دعوت کو نہیں مانتے جو تم لے کر آئے ہو۔“ اور یہ کہا ”ہم مال اور اولاد میں

اَمْوَالًا وَّاَوْلَادًا ۙ وَّمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِيْنَ ﴿35﴾ قُلْ اِنَّ رَبِّيْ يَبْسُطُ

مال میں	اور اولاد میں	اور نہیں	ہم	عذاب دیے جانے والے	کہہ دیجیے	بے شک	میرا رب	وہ زیادہ دیتا ہے

زیادہ ہیں اور ہمیں عذاب نہ ہوگا۔“ اے نبی ﷺ؟ آپ ﷺ کہیں ”میرا رب جسے چاہتا ہے زیادہ روزی دیتا ہے

الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿36﴾ ع 4 ع 6 10

رزق	جس کو	وہ چاہتا ہے	اور کم دیتا ہے	اور لیکن	اکثر	لوگ	نہیں	وہ جانتے

اور جسے چاہتا ہے وہ کم دیتا ہے۔ لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔“

وَمَآ اَمْوَالُكُمْ وَلَآ اَوْلَادُكُمْ بِالَّتِيْ تُقَرِّبُكُمْ عِنْدَنَا زُلْفٰٓى اِلَّا مَنْ

اور نہیں	مال تمہارے	اور نہ	اولاد تمہاری	جو وہ	قرب دلائے تمہیں	ہمارے پاس	خوب قریب کرنا	مگر	جو

اور اے لوگو تمہارے مال اور تمہاری اولاد ایسی چیز نہیں جس سے تمہیں ہمارا قرب حاصل ہو۔ البتہ

اٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ۫ فَاُولٰٓئِكَ لَهُمْ جَزَآءُ الضِّعْفِ بِمَا عَمِلُوْا

وہ ایمان لایا	اوراس نے کام کیا	نیک	پس وہ لوگ	ان کے لیے ہے	ثواب	دگنا	اس کا جو	انہوں نے کیا

جو لوگ ایمان لائیں اور نیک کام کریں اُن کے لیے اُن کے اعمال کا دوہرا اجر ہے

وَهُمْ فِى الْغُرُفٰتِ اٰمِنُوْنَ ﴿37﴾ وَالَّذِيْنَ يَسْعَوْنَ فِىٓ اٰيٰتِنَا مُعٰجِزِيْنَ

اور وہ ہوں گے	میں	بالاخانوں	امن سے	اور جو	وہ کوشش کرتے ہیں	میں	ہماری آیتوں	عاجز کرنے کے لیے

اور وہ جنت کے بالاخانوں میں امن سے رہیں گے۔ جو لوگ ہماری آیتوں کے خلاف سرگرم ہیں

اُولٰٓئِكَ فِى الْعَذَابِ مُحْضَرُوْنَ ﴿38﴾ قُلْ اِنَّ رَبِّىْ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ

وہ لوگ	میں	عذاب	حاضر کیے جائیں گے	کہہ دیجیے	بے شک	میرا رب	وہ زیادہ دیتا ہے	رزق	جسے

وہ عذاب میں داخل کیے جائیں گے۔ اے نبی ﷺ آپ ﷺ کہیں ”بے شک میرا رب اپنے بندوں میں سے جسے چاہتا ہے

يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَيَقْدِرُ لَهٗ ؕ وَمَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ شَىْءٍ فَهُوَ

وہ چاہے	سے	اپنے بندوں	اور وہ کم دیتا ہے	اس کو	اور جو	تم خرچ کرتے ہو	کوئی	چیز	تو وہ

زیادہ روزی دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے کم دیتا ہے۔ لوگو تم جو کچھ اللہ کی راہ میں خرچ کروگے تمہیں اس کا بدلہ

يُخْلِفُهٗ ۚ وَهُوَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿39﴾ وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا ثُمَّ

اس کا بدلہ دیتا ہے اس کو	اور وہ	بہترین	رازق ہے	اور جس دن	وہ جمع کرے گا ان کو	سب کو	پھر

ملے گا اور وہ بہترین رزق دینے والا ہے۔ اور جس دن اللہ سب لوگوں کو جمع کرے گا۔ پھر وہ

يَقُوْلُ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اَهٰٓؤُلَآءِ اِيَّاكُمْ كَانُوْا يَعْبُدُوْنَ ﴿40﴾ قَالُوْا سُبْحٰنَكَ

فرمائے گا	فرشتوں سے	کیا یہ لوگ	تم کو	وہ تھے	پوجتے	وہ کہیں گے	پاک ہے تو

فرشتوں سے پوچھے گا ”کیا یہ لوگ تمہاری عبادت کرتے تھے؟“ وہ کہیں گے ”تیری ذات پاک ہے۔

اَنْتَ وَلِيُّنَا مِنْ دُوْنِهِمْ ۚ بَلْ كَانُوْا يَعْبُدُوْنَ الْجِنَّ ۚ اَكْثَرُهُمْ

تو ہے	کارساز ہمارا	سے	ان کے سوا	بلکہ	وہ تھے	پوجتے	جنوں کو	اکثر ان کے

ہمارا تعلق تجھ سے ہے نہ کہ ان لوگوں سے۔ اصل میں یہ جنوں کی پوجا کرتے تھے۔ ان میں سے اکثر

بِهِمْ مُّؤْمِنُوْنَ ﴿41﴾ فَالْيَوْمَ لَا يَمْلِكُ بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ نَّفْعًا

ان کو	مانتے تھے	پس آج کے دن	نہیں	وہ اختیار رکھتا	بعض تمہارا	بعض کے لیے	نفع کا

انہی کو مانتے تھے۔“ ارشاد ہو گا ”آج تم میں سے کوئی ایک دوسرے کو نہ فائدہ پہنچا سکتا ہے اور نہ

وَّلَا ضَرًّا ۭ وَنَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ذُوْقُوْا عَذَابَ النَّارِ الَّتِيْ كُنْتُمْ

اور نہ نقصان کا	اور ہم کہیں گے	ان کے لیے جو	انہوں نے ظلم کیا	تم چکھو	عذاب	آگ کا	جس کو	تم تھے

نقصان“۔ پھر ہم ظالموں سے کہیں گے ”اب تم آگ کا عذاب چکھو جسے تم

بِهَا تُكَذِّبُوْنَ ﴿42﴾ وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ قَالُوْا مَا هٰذَآ

اس کو	تم جھٹلاتے	اور جب	وہ پڑھی جاتی ہیں	ان پر	ہماری آیتیں	واضح	وہ کہتے ہیں	نہیں	یہ

جھٹلاتے تھے“ کافروں کو جب ہماری واضح آیتیں سنائی جاتی ہیں تو وہ آپس میں کہتے ہیں ”یہ ایک

اِلَّا رَجُلٌ يُّرِيْدُ اَنْ يَّصُدَّكُمْ عَمَّا كَانَ يَعْبُدُ اٰبَاۗؤُكُمْ ۚ وَقَالُوْا

مگر	آدمی	وہ چاہتا ہے	کہ	وہ روکے تمہیں	اس سے جو	وہ تھے	پوجتے	باپ دادا تمہارے	اور وہ کہتے ہیں

شخص ہے جو چاہتا ہے تمہیں ان معبودوں سے ہٹا دے جن کی عبادت تمہارے باپ دادا کرتے چلے آرہے ہیں۔“ اور قرآن کے

مَا هٰذَآ اِلَّآ اِفْكٌ مُّفْتَرًى ۭ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلْحَقِّ لَمَّا

نہیں	یہ	مگر	جھوٹ	گھڑا ہوا	اور وہ کہتے ہیں	جو	وہ کافر ہوئے	حق کو	جب

بارے میں کہتے ہیں ”یہ جھوٹ ہے گھڑا ہوا“ اور یہ کافر اس حق کے بارے میں جو ان کے پاس آ گیا ہے

جَاۗءَهُمْ ۙ اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿43﴾ وَمَآ اٰتَيْنٰهُمْ مِّنْ كُتُبٍ

وہ آیا ان کے پاس	نہیں	یہ	مگر	جادو	کھلا	اور نہیں	ہم نے دی ان کو	کوئی	کتاب

کہتے ہیں ”یہ کھلا جادو ہے“ اور اے نبی ﷺ حالاں کہ اس سے پہلے ہم نے انہیں نہ آسمانی کتابیں دی تھیں

يَّدْرُسُوْنَهَا وَمَآ اَرْسَلْنَآ اِلَيْهِمْ قَبْلَكَ مِنْ نَّذِيْرٍ ﴿44﴾ وَكَذَّبَ الَّذِيْنَ

وہ پڑھتے ہوں جس کو	اور نہیں	ہم نے بھیجا	ان کی طرف	پہلے آپ کے	کوئی	ڈرانے والا	اور اس نے جھٹلایا	انہوں نے جو تھے

جنہیں وہ پڑھتے ہوں اور نہ آپ ﷺ سے پہلے ان کے پاس کوئی خبردار کرنے والا نبی بھیجا اور ان سے پہلے والوں نے

مِنْ قَبْلِهِمْ ۙ وَمَا بَلَغُوْا مِعْشَارَ مَآ اٰتَيْنٰهُمْ فَكَذَّبُوْا رُسُلِيْ ۣ فَكَيْفَ

سے	ان کے پہلے	اور نہیں	یہ پہنچے	دسویں حصے کو	جو	ہم نے دیا ان کو	پھر انہوں نے جھٹلایا	میرے رسولوں کو	پھر کیسا

بھی جھٹلایا۔ یہ لوگ تو اس کے دسویں حصے کو بھی نہیں پہنچے جو کچھ ہم نے پہلوں کو دیا تھا مگر انہوں نے میرے رسولوں کو جھٹلایا تو دیکھو

5 ع 9 11 كَانَ نَكِيْرِ ﴿45﴾ قُلْ اِنَّمَآ اَعِظُكُمْ بِوَاحِدَةٍ ۚ اَنْ تَقُوْمُوْا لِلّٰهِ مَثْنٰى

وہ تھا	عذاب میرا	کہہ دیجیے	بے شک	میں نصیحت کرتا ہوں	ایک بات کی	کہ	تم کھڑے ہو	اللہ کے لیے	دو دو ہو کر

ان پر میرا کیسا عذاب آیا؟ اے نبی ﷺ آپ ﷺ ان سے کہیں ”میں تمہیں ایک بات کی نصیحت کرتا ہوں۔ یہ کہ تم اللہ کے سامنے

وَفُرَادٰى ثُمَّ تَتَفَكَّرُوْا ۫ مَا بِصَاحِبِكُمْ مِّنْ جِنَّةٍ ؕ اِنْ هُوَ اِلَّا

اور اکیلے اکیلے	پھر	تم غور کرو	نہیں	تمہارے ساتھی کو	کوئی	جنون	نہیں	وہ	مگر

تنہائی میں کھڑے ہو جاؤ، دو دو یا ایک ایک پھر سوچو تمہارے درمیان رہنے والا یہ نبی ﷺ دیوانہ نہیں ہے۔ بلکہ وہ تمہیں

نَذِيْرٌ لَّكُمْ بَيْنَ يَدَيْ عَذَابٍ شَدِيْدٍ ﴿46﴾ قُلْ مَا سَاَلْتُكُمْ مِّنْ

ڈرانے والا	تم کو	پہلے	عذاب	سخت کے	کہہ دیجیے	نہیں	میں مانگتا تم سے	کوئی

سخت عذاب آنے سے پہلے خبردار کر رہا ہے۔'' اے نبی ﷺ آپ ﷺ ان سے کہیں ''میں نے تم سے اس دعوت کا

اَجْرٍ فَهُوَ لَكُمْ ؕ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ

اجرت	تو وہ	تمہارے لیے	نہیں	اجرت میری	مگر	پر	اللہ	اور وہ	اوپر	ہر	چیز کے

کچھ معاوضہ مانگا ہو تو وہ تمہیں ہی مبارک۔ میرا صلہ اللہ کے ذمے ہے۔ وہ ہر چیز پر

شَهِيْدٌ ﴿47﴾ قُلْ اِنَّ رَبِّيْ يَقْذِفُ بِالْحَقِّ ۚ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ﴿48﴾ قُلْ جَآءَ

گواہ ہے	کہہ دیجیے	بے شک	میرا رب	وہ ڈالتا ہے	حق کو	خوب جاننے والا	غیبوں کا	کہہ دیجیے	وہ آ گیا

گواہ ہے'' اور اے نبی ﷺ! کہیں ''بے شک میرا رب حق کو باطل پر غالب کرے گا اور وہی چھپی باتوں کو جاننے والا ہے'' اور

الْحَقُّ وَمَا يُبْدِئُ الْبَاطِلُ وَمَا يُعِيْدُ ﴿49﴾ قُلْ اِنْ ضَلَلْتُ فَاِنَّمَآ

حق	اور نہیں	پہلی بار پیدا ہوا باطل	اور نہ	دوبارہ پیدا ہوگا	کہہ دیجیے	اگر	میں گمراہ ہو جاؤں	تو بے شک

آپ ﷺ یہ کہیں ''حق آ گیا ہے اب باطل مٹ جائے گا۔'' اور آپ ﷺ یہ بھی کہیں ''اگر میں گمراہی میں ہوں تو

اَضِلُّ عَلٰى نَفْسِيْ ۚ وَاِنِ اهْتَدَيْتُ فَبِمَا يُوْحِيْٓ اِلَيَّ رَبِّيْ ؕ اِنَّهٗ

میں گمراہ ہوں گا	پر	اپنی جان	اور اگر	میں ہدایت پر ہوں	تو اس لیے کہ	وحی کرتا ہے	میری طرف	میرا رب	بے شک وہ

میری گمراہی کا وبال مجھ پر ہے اور اگر میں ہدایت پر ہوں تو اس وحی کی بدولت ہے جو میرا رب میری طرف بھیجتا ہے۔ بے شک وہ

سَمِيْعٌ قَرِيْبٌ ﴿50﴾ وَلَوْ تَرٰٓى اِذْ فَزِعُوْا فَلَا فَوْتَ وَاُخِذُوْا مِنْ

خوب سننے والا	نہایت قریب ہے	اور کاش	آپ دیکھیں	جب	وہ گھبرائیں گے	پھر نہ بھاگیں گے	اور وہ پکڑے جائیں گے	سے

سننے والا قریب ہے۔'' کاش تم دیکھو جب آخرت میں یہ کافر گھبرائے ہوئے ہوں گے اور کہیں بھاگ نہ سکیں گے بلکہ قریب سے دھر

مَّكَانٍ قَرِيْبٍ ۙ ﴿51﴾ وَّقَالُوْٓا اٰمَنَّا بِهٖ ۚ وَاَنّٰى لَهُمُ التَّنَاوُشُ مِنْ

جگہ	قریب	اور وہ کہیں گے	ہم ایمان لائے	اس پر	اور کہاں	ان کے لیے ہے	حاصل کرنا	سے

لیے جائیں گے۔ اُس وقت یہ کہیں گے ''ہم ایمان لائے''۔ مگر اُس وقت اتنی دور سے انھیں ایمان تک

مَّكَانٍۢ بَعِيْدٍ ﴿52﴾ وَّقَدْ كَفَرُوْا بِهٖ مِنْ قَبْلُ ۚ وَيَقْذِفُوْنَ بِالْغَيْبِ

جگہ	دور کی	اور بے شک	انہوں نے انکار کیا	اس کا	سے	پہلے	اور وہ پھینکتے تھے	بن دیکھے

رسائی کیسے ہوگی! حالاں کہ اس سے پہلے انھوں نے کفر کیا اور اندھیرے میں تیر تکے

مِنْ مَّكَانٍۢ بَعِيْدٍ ﴿53﴾ وَحِيْلَ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ مَا يَشْتَهُوْنَ كَمَا

سے	جگہ	دور کی	اور پردہ ڈال دیا جائے گا	درمیان ان کے	اور درمیان	جو	وہ چاہتے تھے	جیسا

چلاتے رہے۔ آخر ان کے اور ان کی اس آرزو کے درمیان آڑ کر دی جائے گی جس طرح

فُعِلَ بِاَشْيَاعِهِمْ مِّنْ قَبْلُ ۭ اِنَّهُمْ كَانُوْا فِيْ شَكٍّ مُّرِيْبٍ ﴿54﴾ 6 ع 9 12

وہ کیا گیا	ان کے ساتھیوں کے ساتھ	سے	پہلے	بے شک	وہ تھے	میں	شک	الجھن والے

اس سے پہلے ان جیسوں کے ساتھ یہی معاملہ ہو چکا۔ بے شک یہ لوگ بڑے الجھن والے شک میں پڑے رہے تھے۔

(35) سُوْرَةُ فَاطِرٍ مَّكِّيَّةٌ (43)

اٰياتها 45 — رکوعاتها 5

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ جَاعِلِ الْمَلٰۗىِٕكَةِ رُسُلًا اُولِيْٓ

تمام تعریفیں	اللہ کے لیے ہیں	پیدا کرنے والا	آسمانوں	اور زمین کا	بنانے والا	فرشتوں کو	قاصد	والے

سب تعریف اللہ کے لیے ہے جو آسمانوں اور زمین کا موجد ہے۔ جس نے فرشتوں کو پیغام رساں بنایا۔ جن کے

اَجْنِحَةٍ مَّثْنٰى وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ ۭ يَزِيْدُ فِي الْخَلْقِ مَا يَشَاۗءُ ۭ اِنَّ

پروں	دو دو	اور تین تین	اور چار چار	وہ زیادہ کرتا ہے	میں	پیدائش	جو	وہ چاہتا ہے	بے شک

پر ہیں دو دو، تین تین، اور چار چار۔ وہ مخلوق میں جو چاہے اضافہ کر دیتا ہے۔ بے شک

اللّٰهَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿1﴾ مَا يَفْتَحِ اللّٰهُ لِلنَّاسِ مِنْ رَّحْمَةٍ

اللہ	پر	ہر	چیز	بڑا قادر ہے	جو	کھول دے اللہ	لوگوں کے لیے	سے	رحمت

اللہ ہر چیز پر بڑا قادر ہے۔ اللہ جس رحمت کا دروازہ لوگوں کے لیے کھولے کوئی اسے

فَلَا مُمْسِكَ لَهَا ۚ وَمَا يُمْسِكْ ۙ فَلَا مُرْسِلَ لَهٗ مِنْۢ بَعْدِهٖ ۭ وَهُوَ

تونہیں کوئی روکنے والا	اس کو	اور جو	وہ روک دے	تونہیں	کوئی بھیجنے والا	اس کو	سے	بعد اس کے	اور وہ

روکنے والا نہیں، اور جسے وہ روک دے کوئی اسے کھولنے والا نہیں۔ اور وہ

الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝2 يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ ؕ هَلْ

بڑا غالب	خوب حکمت والا ہے	اے	لوگو	تم یاد کرو	نعمت	اللہ کی	تم پر	کیا

نہایت غالب اور خوب حکمت والا ہے۔ اے لوگو تم اپنے اوپر اللہ کا احسان یاد کرو۔ کیا

مِنْ خَالِقٍ غَيْرُ اللّٰهِ يَرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّا

کوئی	خالق ہے	سوائے	اللہ کے	وہ روزی دے تم کو	سے	آسمان	اورزمین سے	نہیں	کوئی معبود	سوائے

اللہ کے سوا کوئی اور خالق ہے جو تمہیں آسمان اور زمین سے رزق دیتا ہے۔ جب اس کے سوا کوئی

هُوَ ۖ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ۝3 وَاِنْ يُّكَذِّبُوْكَ فَقَدْ كُذِّبَتْ رُسُلٌ مِّنْ

اس کے	پھر کہاں	تم بھٹکائے جاتے ہو	اور اگر	وہ جھٹلاتے ہیں آپ کو	تو بے شک	وہ جھٹلائے گئے	کئی رسول	سے

معبود نہیں تو تم کہاں سے بھٹکائے جا رہے ہو؟ اے نبی ﷺ اگر یہ لوگ آپ ﷺ کو جھٹلائیں تو آپ ﷺ سے پہلے بھی بہت سے رسول

قَبْلِكَ ؕ وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ۝4 يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ

پہلے آپ کے	اورطرف	اللہ کی	وہ پھیرے جاتے ہیں	سب کام	اے	لوگو	بے شک	وعدہ	اللہ کا

جھٹلائے جا چکے۔ اور سارے معاملات اللہ کے سامنے پیش ہوں گے۔ لوگو بے شک اللہ کا وعدہ قیامت

حَقٌّ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ٚ وَلَا يَغُرَّنَّكُمْ بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ ۝5

سچا ہے	پس نہ	وہ تم کو دھوکا دے	زندگی	دنیا کی	اور نہ	وہ دھوکا دے	اللہ کے بارے	بڑا دھوکے باز	

برحق ہے۔ لہٰذا دنیا کی زندگی تمہیں دھوکے میں نہ ڈالے اور نہ وہ بڑا دھوکے باز تمہیں اللہ کے بارے میں دھوکا دینے پائے۔

اِنَّ الشَّيْطٰنَ لَكُمْ عَدُوٌّ فَاتَّخِذُوْهُ عَدُوًّا ؕ اِنَّمَا يَدْعُوْا حِزْبَهٗ

بے شک	شیطان ہے	تمہارا	دشمن	پس تم پکڑو اس کو	دشمن	بے شک	وہ بلاتا ہے	اپنے گروہ کو

بے شک شیطان تمہارا دشمن ہے۔ لہٰذا تم اسے اپنا دشمن سمجھو۔ وہ اپنے گروہ کو اسی لیے بلاتا ہے

لِيَكُوْنُوْا مِنْ اَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ؕ ۝6 اَلَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَهُمْ عَذَابٌ

تا کہ وہ ہوں	سے	رہنے والے	دوزخ کے	جو لوگ	وہ کافر ہوئے	ان کے لیے ہے	عذاب

تا کہ انہیں گمراہ کر کے دوزخی بنائے۔ جو لوگ کافر ہیں ان کے لیے سخت

شَدِيْدٌ ؕ۵ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ

سخت	اور جو	وہ ایمان لائے	انہوں نے اور کام کیے	نیک	ان کے لیے ہے	بخشش	اور اجر

عذاب ہے اور جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کیے، ان کے لیے بخشش اور بڑا

ع 1 7 13

كَبِيْرٌ ﴿7﴾ اَفَمَنْ زُيِّنَ لَهٗ سُوْٓءُ عَمَلِهٖ فَرَاٰهُ حَسَنًا ۭ فَاِنَّ اللّٰهَ

بہت بڑا	کیا پھر جو	وہ آراستہ کیا گیا	اس کے لیے	برا	عمل اس کا	پھر وہ اسے دیکھتا ہے	اچھا	پس بے شک	اللہ

اجر ہے۔ ایسا شخص جسے اس کا برا عمل اچھا کر کے دکھایا گیا ہو پھر وہ اسے اچھا سمجھ رہا ہو اسے کون ہدایت دے سکتا ہے؟ اللہ جسے چاہتا

يُضِلُّ مَنْ يَّشَاۗءُ وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَاۗءُ ڮ فَلَا تَذْهَبْ نَفْسُكَ عَلَيْهِمْ

وہ گمراہ کرتا ہے	جسے	وہ چاہتا ہے	اور وہ ہدایت دیتا ہے	جسے	وہ چاہتا ہے	پس نہ	وہ جاتی رہے	جان آپ کی	ان پر

ہے گمراہ کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے۔ لہٰذا اے نبی ﷺ ایسے لوگوں پر افسوس کر کے آپ ﷺ اپنی جان کو

حَسَرٰتٍ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِمَا يَصْنَعُوْنَ ﴿8﴾ وَاللّٰهُ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ

افسوس سے	بے شک	اللہ	خوب جاننے والا	جو	وہ کرتے ہیں	اور اللہ	وہ جو	وہ بھیجتا ہے

ہلکان نہ کریں۔ اللہ کو معلوم ہے جو وہ کرتے ہیں۔ وہی اللہ ہے جو ہوائیں

الرِّيٰحَ فَتُثِيْرُ سَحَابًا فَسُقْنٰهُ اِلٰى بَلَدٍ مَّيِّتٍ فَاَحْيَيْنَا بِهِ الْاَرْضَ

ہوائیں	پھر وہ اٹھاتی ہیں	بادلوں کو	پھر ہم چلاتے ہیں	کی طرف	علاقہ	مردہ	پھر ہم زندہ کرتے ہیں	اس سے	زمین

بھیجتا ہے جو بادلوں کو اٹھاتی ہیں۔ پھر ہم انہیں کسی خشک علاقے کی طرف ہانک کر لے جاتے ہیں۔ پھر اس مردہ زمین کو

بَعْدَ مَوْتِهَا ۭ كَذٰلِكَ النُّشُوْرُ ﴿9﴾ مَنْ كَانَ يُرِيْدُ الْعِزَّةَ فَلِلّٰهِ

بعد	اس کی موت کے	اسی طرح	دوبارہ اٹھنا ہوگا	جو	وہ ہے	وہ چاہتا	عزت	تو اللہ کے لیے ہے

بارش کے ذریعے زندہ کر دیتے ہیں۔ اسی طرح قیامت کے دن دوبارہ زندہ ہو کر اٹھنا ہوگا۔ جو شخص عزت چاہتا ہے تو ساری

الْعِزَّةُ جَمِيْعًا ۭ اِلَيْهِ يَصْعَدُ الْكَلِمُ الطَّيِّبُ وَالْعَمَلُ الصَّالِحُ

عزت	ساری	اس کی طرف	وہ چڑھتے ہیں	کلمات	پاکیزہ	اور عمل	نیک

عزت اللہ کے ہاتھ میں ہے۔ اسی کی طرف چڑھتی ہے پاکیزہ بات، مگر اسے قبولیت کے قابل بناتا ہے اس کے ساتھ

يَرْفَعُهٗ ۭ وَالَّذِيْنَ يَمْكُرُوْنَ السَّـيِّاٰتِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ۭ وَمَكْرُ

وہ بلند کرتا ہے اس کو	اور جو لوگ	وہ چالیں چلتے ہیں	بری	ان کے لیے	عذاب ہے	سخت	اور چال

نیک عمل۔ اے نبی ﷺ جو لوگ آپ ﷺ کے خلاف بری چالیں چل رہے ہیں ان کے لیے سخت عذاب ہے ان کی تمام چالیں

اُولٰۗىِٕكَ هُوَ يَبُوْرُ ﴿10﴾ وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ

ان کی	وہ	برباد ہوگی	اور اللہ نے پیدا کیا تم کو	سے	مٹی	پھر	سے	نطفے

ناکام ہو کر رہیں گی۔ اللہ نے تمہیں مٹی سے بنایا۔ پھر پانی کی بوند سے پیدا کیا۔

ثُمَّ جَعَلَكُمۡ اَزۡوَاجًا ؕ وَمَا تَحۡمِلُ مِنۡ اُنۡثٰى وَلَا تَضَعُ اِلَّا

پھر	اس نے بنائے تمہارے	جوڑے	اور نہیں	وہ حاملہ ہوتی	کوئی	عورت	اور نہ	وہ جنتی ہے	مگر

پھر تمہارے جوڑے بنائے۔ کوئی عورت نہ حاملہ ہوتی ہے اور نہ بچہ جنتی ہے مگر یہ سب اللہ کے

بِعِلۡمِهٖ ؕ وَمَا يُعَمَّرُ مِنۡ مُّعَمَّرٍ وَّلَا يُنۡقَصُ مِنۡ عُمُرِهٖۤ اِلَّا فِىۡ

اس کے علم میں ہے	اور نہیں	وہ عمر پاتا	کوئی	عمر پانے والا	اور نہ	وہ کم کیا جاتا ہے	سے	اس کی عمر	مگر ہے	میں

علم میں ہوتا ہے۔ نہ کوئی بڑی عمر والا بڑی عمر پاتا ہے اور نہ کسی کی عمر گھٹتی ہے مگر یہ سب کچھ لوحِ محفوظ

كِتٰبٍ ؕ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيۡرٌ ﴿11﴾ وَمَا يَسۡتَوِى الۡبَحۡرٰنِ ۖ هٰذَا

کتاب	بے شک	یہ ہے	پر	اللہ	نہایت آسان	اور نہیں	وہ برابر ہیں	دو سمندر	یہ

میں لکھا ہوا ہے۔ ایسا کرنا اللہ کے لیے بہت آسان ہے۔ اور دیکھو، دریاؤں اور سمندروں کا پانی یکساں نہیں۔ ایک

عَذۡبٌ فُرَاتٌ سَآئِغٌ شَرَابُهٗ وَهٰذَا مِلۡحٌ اُجَاجٌ ؕ وَمِنۡ كُلٍّ تَاۡكُلُوۡنَ

میٹھا	پیاس بجھانے والا	خوش گوار	پینا اس کا	اور یہ	کھاری	کڑوا	اور سے	ہر ایک	تم کھاتے ہو

پانی میٹھا ہے، پیاس بجھانے والا اور پینے کے لیے خوش گوار۔ دوسرا پانی کھاری ہے اور کڑوا۔ لیکن دونوں قسم کے پانیوں

لَحۡمًا طَرِيًّا وَّتَسۡتَخۡرِجُوۡنَ حِلۡيَةً تَلۡبَسُوۡنَهَا ۚ وَتَرَى الۡفُلۡكَ فِيۡهِ

گوشت	تازہ	اور تم نکالتے ہو	زیور	تم پہنتے ہو اسے	اور تو دیکھتا ہے	کشتیاں	اس میں

سے تم مچھلی کا تازہ گوشت کھاتے ہو اور زینت کی چیزیں نکالتے ہو جنہیں تم پہنتے ہو۔ تم کشتیوں کو دیکھتے ہو وہ

مَوَاخِرَ لِتَبۡتَغُوۡا مِنۡ فَضۡلِهٖ وَلَعَلَّكُمۡ تَشۡكُرُوۡنَ ﴿12﴾ يُوۡلِجُ الَّيۡلَ فِى

وہ پھاڑتی ہیں پانی کو	تاکہ تم تلاش کرو	سے	اس کا فضل	اور تاکہ	تم شکر کرو	وہ داخل کرتا ہے	رات کو	میں

پانی کو پھاڑتی ہوئی چلتی ہیں تاکہ تم اللہ کا فضل تلاش کرو اور تاکہ اس کا شکر ادا کرو۔ اور دیکھو، اللہ رات کو

النَّهَارِ وَيُوۡلِجُ النَّهَارَ فِى الَّيۡلِ ۙ وَسَخَّرَ الشَّمۡسَ وَالۡقَمَرَ ۖ كُلٌّ

دن	اور وہ داخل کرتا ہے	دن کو	میں	رات	اور اس نے کام پر لگایا	سورج کو	اور چاند کو	ہر ایک

دن میں داخل کرتا ہے اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے۔ اسی نے سورج اور چاند کو کام پر لگا دیا۔ ہر ایک

يَّجۡرِىۡ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمۡ لَهُ الۡمُلۡكُ ؕ وَالَّذِيۡنَ

وہ چلتا ہے	مدت تک	مقررہ	یہی	اللہ	تمہارا رب ہے	اسی کی	بادشاہی ہے	اور جن کو

مقررہ وقت تک گردش کر رہا ہے۔ یہ سب کام اللہ کے ہیں جو تمہارا رب ہے۔ بادشاہی اسی کی ہے۔ اس کے سوا

تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ مَا يَمْلِكُوْنَ مِنْ قِطْمِيْرٍ ﴿13﴾ اِنْ تَدْعُوْهُمْ

تم پکارتے ہو	سے	سوائے اللہ کے	نہیں	وہ مالک	سے	کھجور کی گٹھلی کے چھلکے	اگر	تم بلاؤ ان کو

تم جنہیں پکارتے ہو وہ کھجور کی گٹھلی کے ایک چھلکے کے بھی مالک نہیں۔ اگر تم انہیں پکارو وہ تمہاری

لَا يَسْمَعُوْا دُعَآءَكُمْ ۚ وَلَوْ سَمِعُوْا مَا اسْتَجَابُوْا لَكُمْ ۗ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ

نہیں وہ سنتے	تمہاری پکار	اور اگر	وہ سن لیں	نہیں	وہ جواب دے سکتے	تم کو	اور دن	قیامت کے

فریاد نہیں سنیں گے۔ اگر سنیں تو تمہاری فریاد رسی نہیں کر سکتے۔ وہ قیامت کے دن

يَكْفُرُوْنَ بِشِرْكِكُمْ ۗ وَلَا يُنَبِّئُكَ مِثْلُ خَبِيْرٍ ﴿14﴾ ع يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ 2 ع 7 14 الثُّلُث

وہ انکار کریں گے	تمہارے شرک کا	اور نہیں	کوئی خبر دے گا آپ کو	مانند	(اللہ) خوب خبردار کے	اے	لوگو

تمہارے شرک کا انکار کریں گے۔ اور دیکھو، ایک باخبر اللہ کی طرح کوئی تمہیں اصل حقیقت سے آگاہ نہیں کر سکتا۔ اے لوگو!

اَنْتُمُ الْفُقَرَآءُ اِلَى اللّٰهِ ۚ وَاللّٰهُ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ﴿15﴾ اِنْ يَّشَاْ

تم	محتاج ہو	طرف	اللہ کی	اور اللہ	وہی ہے	بے نیاز	تعریف کے لائق	اگر	وہ چاہے

تم اللہ کے محتاج ہو اور اللہ بے نیاز اور تعریف کے لائق ہے۔ اگر وہ چاہے

يُذْهِبْكُمْ وَيَاْتِ بِخَلْقٍ جَدِيْدٍ ﴿16﴾ ۚ وَمَا ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ بِعَزِيْزٍ ﴿17﴾

لے جائے تمہیں	اور وہ لائے	مخلوق	نئی	اور نہیں	یہ	پر	اللہ	مشکل

تمہیں فنا کر دے اور تمہاری جگہ نئی مخلوق لے آئے۔ ایسا کرنا اللہ کے لیے کچھ مشکل نہیں۔

وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ۗ وَاِنْ تَدْعُ مُثْقَلَةٌ اِلٰى حِمْلِهَا

اور نہ	وہ اٹھائے گی	بوجھ اٹھانے والی	بوجھ	دوسری کا	اور اگر	وہ پکارے گی	کوئی بوجھ والی	طرف	اپنے بوجھ کی

قیامت کے دن کوئی کسی کا بوجھ نہ اٹھائے گا۔ اگر کوئی بھاری بوجھ والا شخص اپنا بوجھ اٹھانے کیلئے پکارے گا تو کوئی

لَا يُحْمَلْ مِنْهُ شَيْءٌ وَّلَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى ۗ اِنَّمَا تُنْذِرُ الَّذِيْنَ

نہیں وہ اٹھایا جائے گا	اس سے	کچھ	اور اگرچہ	وہ ہو	رشتہ دار	بے شک	آپ ڈراتے ہیں	ان کو جو

رشتہ دار بھی اُس کا بوجھ نہیں اٹھائے گا۔ اور اے نبی ﷺ آپ ﷺ صرف ان لوگوں کو سمجھا سکتے ہیں

يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ ۗ وَمَنْ تَزَكّٰى فَاِنَّمَا يَتَزَكّٰى

وہ ڈرتے ہیں	اپنے رب سے	بن دیکھے	اور قائم کرتے ہیں	نماز	اور جو	وہ پاک ہوتا ہے	تو بے شک	وہ پاک ہوا

جو بغیر دیکھے اپنے رب سے ڈریں اور نماز قائم کریں۔ اور دیکھو، جو شخص گناہوں سے پاک ہو جاتا ہے وہ اپنے لیے

لِنَفْسِهٖ ؕ وَاِلَى اللّٰهِ الْمَصِيْرُ ﴿18﴾ وَمَا يَسْتَوِى الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ ۙ﴿19﴾

اپنے لیے	اورطرف	اللہ کی ہے	لوٹنا	اورنہیں	وہ برابر ہوتے	اندھا	اور دیکھنے والا

پاک ہوتا ہے۔ سب کو اللہ ہی کے پاس جانا ہے۔ اور دیکھو، اندھا اور آنکھوں والا برابر نہیں ہیں۔

وَلَا الظُّلُمٰتُ وَلَا النُّوْرُ ۙ﴿20﴾ وَلَا الظِّلُّ وَلَا الْحَرُوْرُ ۚ﴿21﴾ وَمَا

اورنہ	اندھیرے	اورنہ	روشنی	اورنہ	سایہ	اورنہ	دھوپ	اورنہیں

نہ تاریکی اور روشنی، نہ چھاؤں اور دھوپ، نہ

يَسْتَوِى الْاَحْيَآءُ وَلَا الْاَمْوَاتُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُسْمِعُ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَمَآ

وہ برابر ہوتے	زندہ	اورنہ	مردہ	بے شک	اللہ	وہ سناتا ہے	جس کو	وہ چاہتا ہے	اورنہیں

زندہ اور مردے برابر ہو سکتے ہیں۔ بے شک اللہ جسے چاہتا ہے سننے سمجھنے کی توفیق دیتا ہے۔ اے نبی ﷺ آپ ﷺ ان کو

اَنْتَ بِمُسْمِعٍ مَّنْ فِى الْقُبُوْرِ ﴿22﴾ اِنْ اَنْتَ اِلَّا نَذِيْرٌ ﴿23﴾ اِنَّآ

آپ	سنانے والے	اس کو جو ہیں	میں	قبروں	نہیں	آپ	مگر	ڈرانے والے	بے شک ہم

سنا سمجھا نہیں سکتے جو قبروں میں ہیں۔ آپ ﷺ صرف خبردار کرنے والے ہیں۔ بے شک

اَرْسَلْنٰكَ بِالْحَقِّ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا ؕ وَاِنْ مِّنْ اُمَّةٍ اِلَّا خَلَا فِيْهَا

ہم نے بھیجا آپ کو	ساتھ حق کے	خوش خبری دینے والا	اور ڈرانے والا	اورنہیں	کوئی	امت	مگر	وہ ہے گزرا	اس میں

ہم نے آپ ﷺ کو خوش خبری دینے والا اور خبردار کرنے والا بنا کر بھیجا ہے۔ کوئی امت ایسی نہیں جس میں کوئی خبردار

نَذِيْرٌ ﴿24﴾ وَاِنْ يُّكَذِّبُوْكَ فَقَدْ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ

ایک ڈرانے والا	اوراگر	وہ جھٹلائیں آپ کو	تو بے شک	اس نے جھٹلایا	انہوں نے جو	سے	پہلے ان کے

کرنے والا نہ آیا ہو۔ اگر یہ لوگ آپ ﷺ کو جھٹلاتے ہیں تو ان سے پہلے جو لوگ گزرے انہوں نے بھی جھٹلایا۔

جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ وَبِالزُّبُرِ وَبِالْكِتٰبِ الْمُنِيْرِ ﴿25﴾ ثُمَّ

آئے ان کے پاس	ان کے رسول	روشن دلیلوں کے ساتھ	اور صحیفوں کے ساتھ	اور کتابوں کے ساتھ	روشن	پھر

ان کے پاس ان کے رسول کھلی نشانیاں، صحیفے اور روشن کتابیں لے کر آئے پھر

3 ع 12 15 اَخَذْتُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ ﴿26﴾ ع اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ

میں نے پکڑ لیا	ان کو جو	وہ کافر ہوئے	پھر کیسا	وہ تھا	میرا عذاب	کیا نہیں	تو نے دیکھا	کہ	اللہ نے

جن لوگوں نے نہ مانا انہیں میں نے پکڑ لیا۔ تو دیکھو انہیں میرے انکار کی کیسی سزا ملی؟ کیا تم نہیں دیکھتے اللہ

اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ۚ فَاَخْرَجْنَا بِهٖ ثَمَرٰتٍ مُّخْتَلِفًا اَلْوَانُهَا ؕ وَمِنَ

اس نے اتارا	سے	آسمان	پانی	پھر ہم نے نکالے	اس کے ذریعے	پھل	مختلف	ان کے رنگ	اور سے

آسمان سے پانی برساتا ہے۔ اس سے ہم مختلف رنگوں کے پھل پیدا کر دیتے ہیں۔ اور دیکھو،

الْجِبَالِ جُدَدٌۢ بِيْضٌ وَّحُمْرٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهَا وَغَرَابِيْبُ سُوْدٌ ﴿27﴾

پہاڑوں	ٹکڑے	سفید	اور سرخ	مختلف ہیں	جن کے رنگ	اور کالے	سیاہ

پہاڑوں میں بھی مختلف رنگوں کے ٹکڑے ہوتے ہیں سفید، سرخ اور گہرے سیاہ۔

وَمِنَ النَّاسِ وَالدَّوَآبِّ وَالْاَنْعَامِ مُخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ كَذٰلِكَ ؕ اِنَّمَا

اور بعض	انسان	اور جانور	اور مویشی	مختلف ہیں	رنگ ان کے	اسی طرح	بے شک جو

اسی طرح انسانوں، جانوروں اور چوپایوں کے رنگ بھی مختلف ہوتے ہیں۔ بے شک

يَخْشَى اللّٰهَ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمٰٓؤُا ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ غَفُوْرٌ ﴿28﴾ اِنَّ

وہ ڈرتے ہیں	اللہ سے	سے	اس کے بندے	علم والے	بے شک	اللہ ہے	بڑا غالب	بہت بخشنے والا	بے شک

اللہ سے اس کے وہی بندے ڈرتے ہیں جو علم والے ہیں۔ یقیناً اللہ بڑا غالب اور بخشنے والا ہے۔ جو

الَّذِيْنَ يَتْلُوْنَ كِتٰبَ اللّٰهِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ

جو لوگ	وہ پڑھتے ہیں	کتاب	اللہ کی	اور وہ قائم کرتے ہیں	نماز	اور وہ خرچ کرتے ہیں	اس سے جو	ہم نے روزی دی ان کو

لوگ اللہ کی کتاب پڑھتے ہیں، نماز قائم کرتے ہیں اور جو کچھ ہم نے انہیں عطا کیا ہے اس میں سے

سِرًّا وَّعَلَانِيَةً يَّرْجُوْنَ تِجَارَةً لَّنْ تَبُوْرَ ﴿29﴾ لِيُوَفِّيَهُمْ اُجُوْرَهُمْ

پوشیدہ	اور ظاہر	وہ امید رکھتے ہیں	ایسی تجارت کی	جو ہرگز نہیں	وہ برباد ہوگی	تاکہ وہ ان کو پورا دے	ان کا بدلہ

اللہ کی راہ میں پوشیدہ اور علانیہ خرچ کرتے ہیں، وہ ایسی تجارت کر رہے ہیں جس میں کبھی گھاٹا نہیں۔ انہیں یقین ہے اللہ ان کو

وَيَزِيْدَهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ؕ اِنَّهٗ غَفُوْرٌ شَكُوْرٌ ﴿30﴾ وَالَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ

اور زیادہ دے ان کو	سے	اپنے فضل	بے شک وہ ہے	بہت بخشنے والا	نہایت قدردان	اور جو	ہم نے وحی بھیجی

ان کا پورا اجر دے گا بلکہ اپنے فضل سے مزید بھی عطا کرے گا۔ بے شک اللہ بخشنے والا قدر دان ہے۔ اے نبی ﷺ ہم نے

اِلَيْكَ مِنَ الْكِتٰبِ هُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

آپ کی طرف	سے	کتاب	وہ	حق ہے	سچا کرنے والی	اس کو جو	اس سے پہلے ہے	بے شک	اللہ

آپ ﷺ کی طرف جو کتاب وحی کی ہے وہ حق ہے۔ وہ اپنے سے پہلے کتابوں کی تصدیق کرتی ہے۔ بے شک اللہ

بِعِبَادِهٖ لَخَبِيْرٌۢ بَصِيْرٌ ﴿31﴾ ثُمَّ اَوْرَثْنَا الْكِتٰبَ الَّذِيْنَ اصْطَفَيْنَا مِنْ

اپنے بندوں سے	ضرور باخبر	خوب دیکھنے والا	پھر	ہم نے وارث بنایا	کتاب کا	ان کو جنہیں	ہم نے چنا	سے

اپنے بندوں کی خبر رکھنے والا دیکھنے والا ہے۔ پھر ہم نے کتاب اللہ کا وارث بنایا ان لوگوں کو جنہیں ہم نے اپنے

عِبَادِنَا ۚ فَمِنْهُمْ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ ۚ وَمِنْهُمْ مُّقْتَصِدٌ ۚ وَمِنْهُمْ سَابِقٌۢ

اپنے بندوں	پھر ان میں سے	ظلم کرنے والا	اپنی جان پر	اور بعض ان میں سے	میانہ رو	اور بعض ان میں سے	آگے بڑھنے والا

بندوں میں سے چُن لیا۔ ان میں سے کچھ اپنی جانوں پر ظلم کرنے والے ہیں اور کچھ درمیانی چال والے ہیں۔ کچھ ایسے ہیں جو

بِالْخَيْرٰتِ بِاِذْنِ اللّٰهِ ۭ ذٰلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيْرُ ۭ﴿32﴾ جَنّٰتُ عَدْنٍ

نیکیوں میں	اذن سے	اللہ کے	یہ ہے	وہی	فضل	بہت بڑا	باغات	ہمیشہ کے

اللہ کی توفیق سے بھلائیوں میں سبقت کرنے والے ہیں۔ یہ اللہ کا بڑا فضل ہے۔ یہی لوگ جنت کے سدا بہار باغوں

يَّدْخُلُوْنَهَا يُحَلَّوْنَ فِيْهَا مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَّلُؤْلُؤًا ۚ

وہ داخل ہوں گے ان میں	ان کو پہنائے جائیں گے	ان میں	سے	کنگن	کے	سونے	اور موتی

میں داخل ہوں گے۔ وہاں انہیں سونے کے کنگن اور موتی پہنائے جائیں گے۔

وَلِبَاسُهُمْ فِيْهَا حَرِيْرٌ ﴿33﴾ وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْٓ اَذْهَبَ عَنَّا

اور لباس ان کا	اس میں ہے	ریشمی	اور وہ کہیں گے	سب تعریف	اللہ کے لیے	جس نے	دور کیا	ہم سے

ان کا لباس ریشم ہوگا۔ وہ کہیں گے ”شکر ہے اللہ کا جس نے ہمارے سارے غم دور کر

الْحَزَنَ ۭ اِنَّ رَبَّنَا لَغَفُوْرٌ شَكُوْرُۨ ﴿34﴾ الَّذِيْٓ اَحَلَّنَا دَارَ الْمُقَامَةِ

غم کو	بے شک	ہمارا رب ہے	ضرور بخشنے والا	نہایت قدردان	جس نے	ہم کو اتارا	گھر	ہمیشہ رہنے کے

دیے۔ بے شک ہمارا رب بخشنے والا قدر دان ہے۔ جس نے ہمیں اپنے فضل سے ہمیشہ رہنے کے

مِنْ فَضْلِهٖ ۚ لَا يَمَسُّنَا فِيْهَا نَصَبٌ وَّلَا يَمَسُّنَا فِيْهَا لُغُوْبٌ ﴿35﴾

سے	اپنے فضل	نہیں	پہنچتی ہم کو	اس میں	کوئی تکلیف	اور نہ	پہنچتی ہے ہم کو	اس میں	کوئی تھکاوٹ

گھر میں لا بسایا ہے، جہاں ہمیں نہ مشقت کرنی پڑتی ہے، نہ تکان ہوتی ہے۔“

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَهُمْ نَارُ جَهَنَّمَ ۚ لَا يُقْضٰى عَلَيْهِمْ فَيَمُوْتُوْا

اور جو لوگ	وہ کافر ہوئے	ان کے لیے ہے	آگ	جہنم کی	نہ	وہ پورا کیا جائے گا	ان پر	کہ وہ مر جائیں

مگر جن لوگوں نے کفر کیا ان کے لیے جہنم کی آگ ہے۔ نہ ان کی قضا آئے گی کہ وہ مر کر عذاب سے چھٹکارا پائیں، نہ

وَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمْ مِّنْ عَذَابِهَا ۚ كَذٰلِكَ نَجْزِىْ كُلَّ كَفُوْرٍ ﴿36﴾ وَهُمْ

اور نہ ہلکا کیا جائے گا	ان سے	کچھ	عذاب اس کا	اسی طرح	ہم بدلہ دیں گے	ہر	کافر کو	اور وہ

ان کے عذاب میں کوئی کمی کی جائے گی۔ ہم ہر کافر کو یہ سزا دیں گے۔ وہاں وہ چیخ کر

يَصْطَرِخُوْنَ فِيْهَا ۚ رَبَّنَآ اَخْرِجْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا غَيْرَ الَّذِىْ كُنَّا

وہ چلائیں گے	اس میں	اے ہمارے رب	تُو نکال ہمیں	ہم کام کریں گے	نیک	سوائے	جو	ہم تھے

فریاد کریں گے ”اے ہمارے رب ! ہمیں یہاں سے نکال۔ ہم نیک عمل کریں گے۔ اس سے مختلف جو ہم پہلے

نَعْمَلُ ۚ اَوَلَمْ نُعَمِّرْكُمْ مَّا يَتَذَكَّرُ فِيْهِ مَنْ تَذَكَّرَ وَجَآءَكُمُ

ہم کرتے	کیا	نہیں	ہم نے عمر دی تمہیں	کہ	نصیحت پکڑ لیتا ہے	اس میں	جو	نصیحت حاصل کرنا چاہے	اور وہ آیا تمہارے پاس

کیا کرتے تھے“ ارشاد ہوگا ”کیا ہم نے تمہیں اتنی عمر نہ دی جس میں جسے سمجھنا ہوتا وہ سمجھ سکتا اور تمہارے پاس خبردار

النَّذِيْرُ ۚ فَذُوْقُوْا فَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ نَّصِيْرٍ ﴿37﴾ اِنَّ اللّٰهَ عٰلِمُ غَيْبِ ع 4 11 16

ڈرانے والا	پس تم چکھو	پھر نہیں	ظالموں کے لیے	کوئی	مددگار	بے شک	اللہ	جاننے والا	غیب

کرنے والا رسول بھی آیا۔ اب تم عذاب کا مزہ چکھو۔ ظالموں کا یہاں کوئی مددگار نہیں۔“ بے شک اللہ آسمانوں اور زمین

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿38﴾ هُوَ الَّذِىْ

آسمانوں کا	اور زمین کا	بے شک وہ	جاننے والا	سینوں کی بات	وہ	جو

کے غیب کو جاننے والا ہے۔ وہی سینوں کے بھید جانتا ہے۔ وہی ہے

جَعَلَكُمْ خَلٰٓئِفَ فِى الْاَرْضِ ۚ فَمَنْ كَفَرَ فَعَلَيْهِ كُفْرُهٗ ۚ وَلَا يَزِيْدُ

اس نے بنایا تم کو	جانشین	میں	زمین	پھر جو	وہ کفر کرے	تو اس پر ہے	وہ کفر اس کا	اور نہیں	وہ زیادہ کرتا

جس نے تمہیں زمین میں آباد کیا۔ جو شخص کفر کرے گا تو اُس کے کفر کا وبال اسی پر پڑے گا۔ کافروں کے

الْكٰفِرِيْنَ كُفْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ اِلَّا مَقْتًا ۚ وَلَا يَزِيْدُ الْكٰفِرِيْنَ

کافروں کو	ان کا کفر	پاس	ان کے رب کے	مگر	ناراضی میں	اور نہیں	زیادہ کرتا	کافروں کو

کفر سے ان کے رب کی ناراضی بڑھتی ہے اور ان کے لیے ان کا کفر

كُفْرُهُمْ اِلَّا خَسَارًا ﴿39﴾ قُلْ اَرَءَيْتُمْ شُرَكَآءَكُمُ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ

ان کا کفر	مگر	گھاٹے میں	کہہ دیجیے	کیا تم نے دیکھا	اپنے شریکوں کو	جن کو	تم پکارتے ہو	سے

خسارے میں اضافہ کرتا ہے۔ اے نبی ﷺ آپ ﷺ مشرکوں سے کہیں ”تم اپنے شریکوں کو دیکھو جنہیں اللہ کے سوا پکارتے ہو

دُوْنِ اللّٰهِ ؕ اَرُوْنِیْ مَاذَا خَلَقُوْا مِنَ الْاَرْضِ اَمْ لَهُمْ شِرْكٌ فِی

سوائے	اللہ کے	تم دکھاؤ مجھے	کیا	انہوں نے پیدا کیا	سے	زمین	یا	ان کا ہے	کوئی حصہ	میں

تم مجھے دکھاؤ انہوں نے زمین میں کیا بنایا؟ یا ان کی آسمانوں میں

السَّمٰوٰتِ ۚ اَمْ اٰتَیْنٰهُمْ كِتٰبًا فَهُمْ عَلٰی بَیِّنَتٍ مِّنْهُ ۚ بَلْ اِنْ یَّعِدُ

آسمانوں	کیا	ہم نے دی ان کو	کتاب	پھر وہ ہیں	پر	روشن دلیل	اس سے	بلکہ	نہیں	وہ وعدہ کرتے

حصہ داری ہے؟ یا ہم نے ان مشرکوں کو کوئی کتاب دی ہوئی ہے جس میں ان کے شرک کی دلیل موجود ہے؟ نہیں، بلکہ

الظّٰلِمُوْنَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا اِلَّا غُرُوْرًا ﴿40﴾ اِنَّ اللّٰهَ یُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ

ظالم لوگ	بعض ان کے	بعض سے	مگر	دھوکے کا	بے شک	اللہ	وہ تھامے ہوئے ہے	آسمانوں کو

یہ ظالم ایک دوسرے سے صرف دھوکے کی باتوں کا وعدہ کرتے ہیں۔ اللہ نے آسمانوں اور زمین کا نظام قائم کر

وَالْاَرْضَ اَنْ تَزُوْلَا ۚ۬ وَلَىِٕنْ زَالَتَاۤ اِنْ اَمْسَكَهُمَا مِنْ اَحَدٍ مِّنْۢ

اور زمین کو	اس سے کہ	وہ ٹل جائیں	اور البتہ اگر	وہ ٹل جائیں	نہ	وہ تھامے گا دونوں کو	کوئی	ایک	سے

رکھا ہے کہ وہ درہم برہم نہ ہو۔ لیکن اگر وہ درہم برہم ہو جائے تو کوئی اسے قائم نہیں

بَعْدِهٖ ؕ اِنَّهٗ كَانَ حَلِیْمًا غَفُوْرًا ﴿41﴾ وَاَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَیْمَانِهِمْ

اس کے بعد	بے شک	وہ ہے	بڑے تحمل والا	بہت بخشنے والا	اور انہوں نے قسمیں کھائیں اللہ کی	سخت	اپنی قسمیں

رکھ سکتا۔ بے شک اللہ تحمل والا بخشنے والا ہے۔ ان مشرکوں نے اللہ کی سخت قسمیں کھائیں کہ

لَىِٕنْ جَآءَهُمْ نَذِیْرٌ لَّیَكُوْنُنَّ اَهْدٰی مِنْ اِحْدَی الْاُمَمِ ۚ فَلَمَّا

البتہ اگر	وہ آیا ان کے پاس	ڈرانے والا	البتہ ضرور وہ ہوں گے	زیادہ ہدایت والے	سے	ہر ایک	امت	پھر جب

اگر ان کے پاس کوئی خبردار کرنے والا نبی آیا تو وہ ہر جماعت سے زیادہ ہدایت قبول کرنے والے ہوں گے۔ پھر جب

جَآءَهُمْ نَذِیْرٌ مَّا زَادَهُمْ اِلَّا نُفُوْرَا ۙ ﴿42﴾ اسْتِكْبَارًا فِی الْاَرْضِ وَمَكْرَ

وہ آیا ان کے پاس	ڈرانے والا	نہ	اس نے زیادہ کیا ان کو	مگر	نفرت میں	تکبر کرتے ہوئے	میں	زمین	اور چال

ان کے پاس خبردار کرنے والا نبی ﷺ آیا تو اس کے خلاف ان لوگوں کی بیزاری میں اضافہ ہوا۔ یہ زمین میں اپنے آپ کو بڑا سمجھنے

السَّیِّئِ ؕ وَلَا یَحِیْقُ الْمَكْرُ السَّیِّئُ اِلَّا بِاَهْلِهٖ ؕ فَهَلْ یَنْظُرُوْنَ اِلَّا

بری	اور نہیں	وہ گھیرتا	مکر	برا	مگر	اس کے کرنے والے کو	تو نہیں	وہ انتظار کرتے	مگر

لگے اور بری چالیں چلنے لگے۔ حالانکہ بری چال چلنے کا وبال خود بری چال چلنے والے پر ہی پڑتا ہے۔ کیا یہ لوگ اسی دستور

سُنَّتَ الْاَوَّلِيْنَ ۚ فَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّتِ اللّٰهِ تَبْدِيْلًا ۚ وَلَنْ تَجِدَ

عادت | پہلوں کی | پس نہیں | آپ پائیں گے | طریقہ میں | اللہ کی | کوئی تبدیلی | اور ہرگز نہیں | آپ پائیں گے

کے منتظر ہیں جو پہلی نافرمان قوموں کے بارے میں ظاہر ہوا۔ تم اللہ کے دستور میں نہ کوئی تبدیلی پاؤ گے اور نہ تم کبھی دیکھو گے

لِسُنَّتِ اللّٰهِ تَحْوِيْلًا ﴿43﴾ اَوَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ

طریقے میں | اللہ کے | کوئی پھیر دینا | کیا | نہیں | وہ چلے پھرے | میں | زمین | پھر وہ دیکھتے | کیسا

کہ اللہ کا قانون ٹل گیا ہے۔ کیا یہ لوگ زمین پر چلے پھرے نہیں تاکہ دیکھتے ان لوگوں کا کیسا

كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَكَانُوْٓا اَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً ۭ وَمَا

ہوا | انجام | ان لوگوں کا | جو ان سے پہلے تھے | اور وہ تھے | زیادہ | ان سے | طاقت میں | اور نہیں

انجام ہوا جو ان سے پہلے ہو گزرے، حالاں کہ وہ ان سے بڑھ کر زور آور تھے۔ آسمانوں

كَانَ اللّٰهُ لِيُعْجِزَهٗ مِنْ شَيْءٍ فِي السَّمٰوٰتِ وَلَا فِي الْاَرْضِ ۭ اِنَّهٗ

وہ ہے | اللہ | کہ عاجز کرے اس کو | کوئی | چیز | میں | آسمانوں | اور نہ | میں | زمین | بےشک وہ

اور زمین میں کوئی چیز ایسی نہیں جو اللہ کے قابو سے باہر ہو سکے۔ بےشک وہ

كَانَ عَلِيْمًا قَدِيْرًا ﴿44﴾ وَلَوْ يُؤَاخِذُ اللّٰهُ النَّاسَ بِمَا

وہ ہے | خوب علم والا | بڑی قدرت والا | اور اگر | وہ پکڑے | اللہ | لوگوں کو | اس پر جو

علم والا قدرت والا ہے۔ اگر اللہ لوگوں کو ان کے اعمال پر فوراً پکڑتا تو

كَسَبُوْا مَا تَرَكَ عَلٰي ظَهْرِهَا مِنْ دَاۗبَّةٍ وَّلٰكِنْ يُّؤَخِّرُهُمْ

انہوں نے کمایا | نہ | چھوڑے | پر | اس کی پیٹھ | کوئی | جاندار | اور لیکن | وہ ڈھیل دیتا ہے ان کو

روئے زمین پر کسی جان دار کو نہ چھوڑتا۔ لیکن وہ انہیں مقررہ مدت تک مہلت دیتا ہے۔

اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ فَاِذَا جَاۗءَ اَجَلُهُمْ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ

تک | وقت | مقررہ | پھر جب | وہ آئے گا | مقررہ وقت ان کا | تو بےشک | اللہ | وہ ہے

پھر جب وہ مدت پوری ہو جائے گی تو اللہ

بِعِبَادِهٖ بَصِيْرًا ﴿45﴾ ع — 5 ع 8 17

اپنے بندوں کو | خوب دیکھنے والا

اپنے بندوں کو خود دیکھ لے گا۔

(36) سُوْرَةُ يٰسٓ مَكِّيَّةٌ (41)

اٰيَاتُهَا 83 | رُكُوْعَاتُهَا 5

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

يٰسٓ ۚ ﴿1﴾ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ ۙ ﴿2﴾ اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ۙ ﴿3﴾ عَلٰى صِرَاطٍ

یٰسٓ	قسم قرآن	حکمت والے کی	بے شک آپ ہیں	ضرور سے	رسولوں میں	پر	راستے

یٰسین قرآنِ حکیم کی قسم اے نبی ﷺ بے شک آپ ﷺ ہمارے رسولوں میں سے ہیں اور سیدھے

مُّسْتَقِيْمٍ ؕ ﴿4﴾ تَنْزِيْلَ الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ ۙ ﴿5﴾ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اُنْذِرَ

سیدھے	وہ اتارا ہوا	نہایت غالب	مہربان (کی طرف سے)	تاکہ آپ ڈرائیں	ایسی قوم کو	نہیں	وہ ڈرائے گئے

راستے پر ہیں۔ یہ قرآن اُس اللہ نے نازل کیا ہے جو غالب اور مہربان ہے تاکہ آپ ﷺ ان لوگوں کو خبردار کر دیں

اٰبَآؤُهُمْ فَهُمْ غٰفِلُوْنَ ﴿6﴾ لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلٰٓى اَكْثَرِهِمْ فَهُمْ

ان کے باپ دادا	پس وہ	بے خبر ہیں	البتہ بے شک	وہ ثابت ہوئی	بات	پر	ان کے اکثر	پس وہ

جن کے باپ دادا کو خبردار نہیں کیا گیا اس لئے وہ بے خبر ہیں۔ البتہ بے شک ان میں سے اکثر لوگوں پر یہ بات ثابت ہو چکی ہے کہ وہ

لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿7﴾ اِنَّا جَعَلْنَا فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلٰلًا فَهِيَ اِلَى الْاَذْقَانِ فَهُمْ

وہ نہیں ایمان لائیں گے	بے شک ہم	ہم نے ڈال دیے	میں	ان کی گردنوں	طوق	پس وہ ہیں	تک	ٹھوڑیوں	پھر وہ

ایمان نہیں لائیں گے۔ ہم نے ان کی گردنوں میں طوق ڈال دیے جو اُن کی ٹھوڑیوں تک آ گئے ہیں جس سے

مُّقْمَحُوْنَ ﴿8﴾ وَجَعَلْنَا مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا

سر اونچا کیے ہوئے ہیں	اور ہم نے کر دی	سے	ان کے آگے	دیوار	اور سے	ان کے پیچھے	دیوار

ان کی گردنیں اکڑی ہوئی اور سر اونچے ہو رہے ہیں۔ ہم نے ان کے آگے بھی آڑ کر دی ہے اور ان کے پیچھے بھی آڑ کر دی ہے۔

فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ﴿9﴾ وَسَوَآءٌ عَلَيْهِمْ ءَاَنْذَرْتَهُمْ اَمْ

پھر ہم نے ان کو ڈھانپ دیا	پس وہ	نہیں	دیکھتے	اور برابر ہے	ان پر	کیا آپ ڈرائیں ان کو	یا

تو ہم نے انہیں ڈھانک دیا ہے جس کے بعد انہیں کچھ دکھائی نہیں دیتا۔ اے نبی ﷺ ان کے لیے برابر ہے خواہ آپ ﷺ انہیں خبردار

لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿10﴾ اِنَّمَا تُنْذِرُ مَنِ اتَّبَعَ الذِّكْرَ وَخَشِيَ

نہ	آپ ڈرائیں ان کو	نہیں	وہ ایمان لائیں گے	بیشک	آپ تو ڈرا سکتے ہیں	اسے جو	پیروی کرے	نصیحت کی	اور ڈرے

کریں یا نہ کریں وہ ایمان نہیں لائیں گے۔ آپ ﷺ صرف ایسے شخص کو خبردار کر سکتے ہیں جو نصیحت پر چلے اور اللہ رحمٰن سے

الرَّحْمٰنَ بِالْغَيْبِ ج فَبَشِّرْهُ بِمَغْفِرَةٍ وَّاَجْرٍ كَرِيْمٍ ﴿11﴾ اِنَّا نَحْنُ

رحمان سے	بن دیکھے	پس آپ خوش خبری دیں اسے	بخشش کی	اور اجر	عمدہ	بے شک ہم	ہم

بغیر دیکھے ڈرے۔ ایسے شخص کو آپ ﷺ بخشش کی اور باعزت اجر و ثواب کی بشارت دیں۔ یقیناً ہم

نُحْيِ الْمَوْتٰى وَنَكْتُبُ مَا قَدَّمُوْا وَاٰثَارَهُمْ ط وَكُلَّ شَيْءٍ اَحْصَيْنٰهُ

وقف غفران

ہم زندہ کریں گے	مردوں کو	اور ہم لکھتے ہیں	جو	انہوں نے آگے بھیجا	اور ان کی نشانیوں کو	اور ہر	چیز	ہم نے شمار کر رکھی ہے

مردوں کو زندہ کریں گے۔ ہم لکھ رہے ہیں جو کچھ وہ آگے بھیج رہے ہیں اور جو کچھ وہ پیچھے چھوڑ رہے ہیں۔ ہر چیز کو ہم نے

فِيْٓ اِمَامٍ مُّبِيْنٍ ﴿12﴾ ع وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا اَصْحٰبَ الْقَرْيَةِ م اِذْ

ع 1 12 18

وقف لازم

میں	کتاب	روشن	اور آپ بیان کریں	ان کے لیے	مثال	رہنے والوں کی	بستی کے	جب

لوحِ محفوظ میں لکھ دیا ہے۔ اے نبی ﷺ ان لوگوں کو بستی والوں کی مثال سنائیں جب کہ

جَآءَهَا الْمُرْسَلُوْنَ ﴿13﴾ ج اِذْ اَرْسَلْنَآ اِلَيْهِمُ اثْنَيْنِ فَكَذَّبُوْهُمَا فَعَزَّزْنَا

وہ آئے ان کے پاس	رسول	جب	ہم نے بھیجے	ان کی طرف	دو رسول	پھر انہوں نے جھٹلایا ان کو	پھر ہم نے قوت دی

ان کے پاس رسول آئے۔ ہم نے پہلے دو رسول بھیجے مگر بستی والوں نے انہیں جھٹلا دیا۔ پھر ہم نے ان کی مدد کے لیے

بِثَالِثٍ فَقَالُوْٓا اِنَّآ اِلَيْكُمْ مُّرْسَلُوْنَ ﴿14﴾ قَالُوْا مَآ اَنْتُمْ اِلَّا بَشَرٌ

تیسرے سے	تو انہوں نے کہا	بے شک ہم	تمہاری طرف	بھیجے گئے ہیں	وہ بولے	نہیں	تم	مگر	آدمی

تیسرا رسول بھیجا۔ پھر تینوں نے ان سے کہا "بے شک ہم تمہارے پاس رسول بنا کر بھیجے گئے ہیں۔" لوگ بولے "تم ہم جیسے

مِّثْلُنَا لا وَمَآ اَنْزَلَ الرَّحْمٰنُ مِنْ شَيْءٍ لا اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا تَكْذِبُوْنَ ﴿15﴾

ہم جیسے	اور نہیں	اتاری رحمان نے	کوئی	چیز	نہیں	تم	مگر	تم جھوٹ بولتے ہو

بشر ہو اور اللہ رحمٰن نے کوئی وحی نہیں اتاری۔ تم محض جھوٹ بولتے ہو۔"

قَالُوْا رَبُّنَا يَعْلَمُ اِنَّآ اِلَيْكُمْ لَمُرْسَلُوْنَ ﴿16﴾ وَمَا عَلَيْنَآ اِلَّا الْبَلٰغُ

انہوں نے کہا	ہمارا رب جانتا ہے	بے شک ہم	تمہاری طرف	ضرور بھیجے گئے ہیں	اور نہیں	ہم پر	مگر	پہنچانا

ان رسولوں نے کہا "ہمارا رب جانتا ہے ہم تمہارے پاس بھیجے گئے ہیں اور ہمارے ذمے صرف واضح طور پر پیغام

الْمُبِيْنُ ﴿17﴾ قَالُوْٓا اِنَّا تَطَيَّرْنَا بِكُمْ ج لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهُوْا لَنَرْجُمَنَّكُمْ

ظاہر	وہ بولے	بے شک ہم	ہم منحوس سمجھتے ہیں	تم کو	البتہ اگر	نہ	تم باز آئے	ضرور ہم سنگسار کر دیں گے تم کو

پہنچا دینا ہے۔" لوگوں نے کہا بے شک ہم تمہیں منحوس سمجھتے ہیں۔ اگر تم باز نہ آئے تو ہم تمہیں ضرور سنگسار کر دیں گے

وَلَيَمَسَّنَّكُمْ مِّنَّا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿18﴾ قَالُوْا طَآئِرُكُمْ مَّعَكُمْ ؕ اَئِنْ

اورضرور پہنچے گا تمہیں	ہم سے	عذاب	دردناک	وہ بولے	نحوست تمہاری	تمہارے ساتھ ہے	کیا

اور تمہیں ہمارے ہاتھوں سخت تکلیف پہنچے گی۔'' رسولوں نے کہا ''تمہاری نحوست تمہارے ساتھ ہے۔ کیا تم

ذُكِّرْتُمْ ؕ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُوْنَ ﴿19﴾ وَجَآءَ مِنْ اَقْصَا الْمَدِيْنَةِ

تمہیں نصیحت کی گئی	بلکہ	تم	لوگ ہو	حد سے بڑھنے والے	اور وہ آیا	سے	کنارے	شہر کے

ایسی باتیں محض اس نصیحت کی وجہ سے کرتے ہو جو تمہیں کی گئی ہے۔ تم لوگ حد سے نکل جانے والے ہو'' اور شہر کے دور مقام سے

رَجُلٌ يَّسْعٰى قَالَ يٰقَوْمِ اتَّبِعُوا الْمُرْسَلِيْنَ ﴿20﴾ لا اتَّبِعُوْا مَنْ

ایک آدمی	وہ دوڑتا ہوا	اس نے کہا	اے میری قوم	تم پیروی کرو	رسولوں کی	تم پیروی کرو	جو

ایک شخص دوڑتا ہوا آیا اور کہنے لگا ''اے میری قوم رسولوں کی پیروی کرو۔ ان لوگوں کی پیروی کرو جو تم سے

لَّا يَسْئَلُكُمْ اَجْرًا وَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿21﴾

وہ نہیں مانگتے تم سے	اجرت	اور وہ	ہدایت یافتہ ہیں

کوئی معاوضہ نہیں مانگتے اور وہ ٹھیک راستے پر ہیں۔

وَمَا لِیَ لَآ اَعۡبُدُ الَّذِیۡ فَطَرَنِیۡ وَاِلَیۡهِ تُرۡجَعُوۡنَ ﴿22﴾ ءَاَتَّخِذُ مِنۡ

اور	کیا ہے	مجھ کو	نہ	میں عبادت کروں	اس کی جس نے	پیدا کیا مجھے	اور طرف اس کی	تم لوٹائے جاؤ گے	کیا میں بناؤں	سے

اور میں کیوں نہ عبادت کروں اُس ذات کی جس نے مجھے پیدا کیا۔ اُسی کی طرف تمہیں لوٹ کر جانا ہے؟ کیا اُس کے سوا دوسروں کو

دُوۡنِهٖۤ اٰلِهَةً اِنۡ یُّرِدۡنِ الرَّحۡمٰنُ بِضُرٍّ لَّا تُغۡنِ عَنِّیۡ شَفَاعَتُهُمۡ

سوائے اس کے	معبود	اگر	وہ ارادہ کرے مجھ پر	رحمان	نقصان کا	نہ	وہ کام آسکے	میرے لیے	سفارش ان کی

معبود بناؤں کہ اگر اللہ رحمٰن مجھے کوئی تکلیف پہنچانا چاہے تو نہ ان معبودوں کی سفارش میرے کام

شَیۡـًٔا وَّلَا یُنۡقِذُوۡنِ ﴿23﴾ج اِنِّیۡۤ اِذًا لَّفِیۡ ضَلٰلٍ مُّبِیۡنٍ ﴿24﴾ اِنِّیۡۤ اٰمَنۡتُ

کچھ بھی	اور نہ	وہ چھڑا سکیں مجھ کو	بے شک میں ہوں	اس وقت	البتہ میں	گمراہی	واضح	بے شک میں	میں ایمان لایا

آئے اور نہ وہ مجھے چھڑا سکیں۔ بے شک اس وقت میں کھلی گمراہی میں جا پڑوں گا۔ یقیناً میں تمہارے رب

بِرَبِّکُمۡ فَاسۡمَعُوۡنِ ﴿25﴾ط قِیۡلَ ادۡخُلِ الۡجَنَّةَ ط قَالَ یٰلَیۡتَ قَوۡمِیۡ

تمہارے رب پر	پس تم سنو میری (بات)	اُسے کہا گیا	تو داخل ہو	جنت میں	اس نے کہا	اے کاش	میری قوم

پر ایمان لایا۔ تم بھی میری بات سنو اور مانو۔'' پھر اس شخص کے بارے میں ارشاد ہوا ''تم جنت میں داخل ہو جاؤ۔'' اس نے کہا

یَعۡلَمُوۡنَ ﴿26﴾لا بِمَا غَفَرَ لِیۡ رَبِّیۡ وَجَعَلَنِیۡ مِنَ الۡمُکۡرَمِیۡنَ ﴿27﴾

وہ جانتی	یہ کہ	اس نے بخش دیا	مجھ کو	میرے رب نے	اور اس نے کر دیا مجھ کو	سے	عزت والوں

''کاش میری قوم جانتی کہ میرے رب نے مجھے بخش دیا اور مجھے عزت داروں میں شامل کر دیا''۔ اس کے بعد

وَمَاۤ اَنۡزَلۡنَا عَلٰی قَوۡمِهٖ مِنۡۢ بَعۡدِهٖ مِنۡ جُنۡدٍ مِّنَ السَّمَآءِ وَمَا کُنَّا

اور نہ ہم نے اتارا	پر	اس کی قوم	سے	اس کے بعد	کوئی	لشکر	سے	آسمان	اور نہ	ہم تھے

اُس شخص کی قوم پر ہمیں آسمان سے کوئی لشکر نہیں اُتارنا پڑا، نہ اس کے اتارنے کی

مُنۡزِلِیۡنَ ﴿28﴾ اِنۡ کَانَتۡ اِلَّا صَیۡحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمۡ خٰمِدُوۡنَ ﴿29﴾

اتارنے والے	نہ	وہ تھی	مگر	سخت آواز	ایک	پھر اچانک	وہ تھے	بجھے ہوئے

ضرورت تھی بس ایک دھماکہ ہوا جس سے وہ یکایک بجھ کر رہ گئے۔

وقف غفران

یٰحَسۡرَةً عَلَی الۡعِبَادِ ج مَا یَاۡتِیۡهِمۡ مِّنۡ رَّسُوۡلٍ اِلَّا کَانُوۡا بِهٖ

اے افسوس	پر	بندوں	نہیں	آیا ان کے پاس	کوئی	رسول	مگر	وہ تھے	اس کا

افسوس بندوں پر، جو بھی رسول ان کے پاس آیا وہ اُس کا مذاق

يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿30﴾ اَلَمْ يَرَوْا كَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ اَنَّهُمْ

وہ مذاق اڑاتے	کیا نہیں	انہوں نے دیکھا	کتنے ہی	ہم نے ہلاک کیے	ان سے پہلے	سے	لوگوں	یہ کہ وہ

اُڑاتے رہے۔ کیا انہوں نے نہیں دیکھا ہم نے ان سے پہلے کتنی قومیں ہلاک کر دیں جو اب ان کے

2 ع 20 1
اِلَيْهِمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ﴿31﴾ وَاِنْ كُلٌّ لَّمَّا جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ ﴿32﴾

ان کی طرف	نہیں	وہ واپس آئیں گے	اور نہیں ہیں	سب	مگر	سب جمع ہو کر	ہمارے پاس	حاضر کیے جائیں گے

پاس کبھی واپس نہیں آ سکتیں؟ اور وہ سب کے سب ہمارے سامنے حاضر کیے جائیں گے۔

وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الْاَرْضُ الْمَيْتَةُ ۚ اَحْيَيْنٰهَا وَاَخْرَجْنَا مِنْهَا حَبًّا فَمِنْهُ

اور نشانی	ان کے لیے	زمین	مردہ	ہم نے زندہ کیا جس کو	اور ہم نے نکالا	اس سے	اناج	پھر اس سے

اور ان لوگوں کے لیے ایک نشانی مردہ زمین ہے جسے ہم نے پانی برسا کر زندہ کیا۔ اس سے غلہ نکالا جس میں سے

يَاْكُلُوْنَ ﴿33﴾ وَجَعَلْنَا فِيْهَا جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ وَّفَجَّرْنَا

وہ کھاتے ہیں	اور ہم نے بنائے	اس میں	باغات	کے	کھجوروں	اور انگوروں کے	اور ہم نے جاری کیے

وہ کھاتے ہیں۔ ہم نے کھجوروں اور انگوروں کے باغ بنائے۔ اور ہم نے چشمے

فِيْهَا مِنَ الْعُيُوْنِ ۙ ﴿34﴾ لِيَاْكُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖ ۙ وَمَا عَمِلَتْهُ اَيْدِيْهِمْ ۭ

اس میں	سے	چشمے	تاکہ وہ کھائیں	سے	اس کے پھل	اور نہیں	کیا ہے یہ	ان کے ہاتھوں نے

جاری کیے تاکہ لوگ اس سے پیدا ہونے والے پھل کھائیں۔ یہ سب ان کے ہاتھوں نے نہیں بنایا۔ کیا وہ شکر

اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ﴿35﴾ سُبْحٰنَ الَّذِيْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا مِمَّا تُنْۢبِتُ الْاَرْضُ

کیا پھر نہیں وہ شکر کرتے	پاک ہے وہ	جس نے	پیدا کیں	قسمیں	سب	اس سے جو	اگاتی ہے زمین

نہیں کرتے؟ پاک ہے وہ ذات جس نے سب چیزوں کے جوڑے بنائے، ان کے بھی جنہیں زمین اگاتی ہے

وَمِنْ اَنْفُسِهِمْ وَمِمَّا لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿36﴾ وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الَّيْلُ ۚ نَسْلَخُ

اور سے	ان کی جانوں	اور اس سے جو	نہیں	وہ جانتے	اور نشانی ہے	ان کے لیے	رات	ہم کھینچ لیتے ہیں

اور خود ان کی اپنی جنس کے اور ان چیزوں کے بھی جنہیں وہ نہیں جانتے۔ ان لوگوں کے لیے ایک اور نشانی رات ہے۔ ہم اس میں

مِنْهُ النَّهَارَ فَاِذَا هُمْ مُّظْلِمُوْنَ ۙ ﴿37﴾ وَالشَّمْسُ تَجْرِيْ لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا ۭ

اس سے	دن کو	پھر اچانک	وہ ہیں	اندھیروں میں	اور سورج	وہ چلتا ہے	ٹھکانے تک	اپنے

سے دن کو کھینچ لیتے ہیں تو وہ اندھیرے میں رہ جاتے ہیں۔ ایک اور نشانی سورج ہے جو اپنے مدار پر چلتا ہے۔

ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ۭ﴿38﴾ وَالْقَمَرَ قَدَّرْنٰهُ مَنَازِلَ حَتّٰى عَادَ

یہ ہے	اندازہ	بڑے غالب	خوب علم والے کا	اور چاند کو	ہم نے مقرر کیں اس کی	منزلیں	یہاں تک کہ	وہ لوٹتا ہے

یہ سارا نظام اُس اللہ کا قائم کیا ہوا ہے بڑا جو غالب اور علم والا ہے۔ ایک اور نشانی چاند ہے جس کے لیے ہم نے منزلیں مقرر کیں۔ یہاں

كَالْعُرْجُوْنِ الْقَدِيْمِ ﴿39﴾ لَا الشَّمْسُ يَنْۢبَغِيْ لَهَآ اَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَ

جیسے کھجور کی ٹہنی	پرانی	نہ	سورج کے	وہ لائق ہے	اس کو	کہ	وہ جا پکڑے	چاند کو

تک کہ وہ آخر میں ایسا رہ جاتا ہے جیسے کھجور کی پرانی ٹہنی۔ نہ سورج کی مجال ہے کہ وہ چاند کو جا پکڑے

وَلَا الَّيْلُ سَابِقُ النَّهَارِ ۭ وَكُلٌّ فِيْ فَلَكٍ يَّسْبَحُوْنَ ﴿40﴾ وَاٰيَةٌ لَّهُمْ

اور نہ	رات	آسکتی پہلے	دن سے	اور سب	میں	مدار	وہ تیرتے ہیں	اور نشانی	ان کے لیے

اور نہ رات کے بس میں ہے کہ وہ دن کی جگہ لے۔ سب اپنے اپنے مدار میں تیر رہے ہیں۔ ایک نشانی ان لوگوں کے لیے

اَنَّا حَمَلْنَا ذُرِّيَّتَهُمْ فِي الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ﴿41﴾ۙ وَخَلَقْنَا لَهُمْ مِّنْ

یہ کہ ہم	ہم نے سوار کیا	ان کی اولاد کو	میں	کشتی	بھری ہوئی	اور ہم نے پیدا کیے	ان کے لیے	سے

یہ ہے کہ ہم نے ان کی نسل کو بھری ہوئی کشتی میں سوار کیا۔ ہم نے ان کے لیے ایسی اور چیزیں پیدا کیں جن

مِّثْلِهٖ مَا يَرْكَبُوْنَ ﴿42﴾ وَاِنْ نَّشَاْ نُغْرِقْهُمْ فَلَا صَرِيْخَ لَهُمْ وَلَا هُمْ

اس جیسے	جن پر	وہ سواری کرتے ہیں	اور اگر	ہم چاہیں	ہم غرق کر دیں ان کو	پھر نہ ہو	مدد کو پہنچنے والا	ان کی	اور نہ	وہ

پر وہ سوار ہوتے ہیں۔ اگر ہم چاہیں انہیں غرق کر دیں۔ پھر نہ کوئی اُن کی فریاد سننے والا ہو اور نہ کوئی

يُنْقَذُوْنَ ﴿43﴾ۙ اِلَّا رَحْمَةً مِّنَّا وَمَتَاعًا اِلٰى حِيْنٍ ﴿44﴾ وَاِذَا قِيْلَ

وہ بچائے جائیں گے	مگر	رحمت	ہماری طرف سے	اور فائدہ دینا	تک	ایک وقت مقرر کے	اور جب	وہ کہا جاتا ہے

انہیں بچا سکے۔ مگر یہ ہماری رحمت ہے اور انہیں ایک مدت تک فائدہ دینا ہے۔ جب ان سے کہا جاتا ہے

لَهُمُ اتَّقُوْا مَا بَيْنَ اَيْدِيْكُمْ وَمَا خَلْفَكُمْ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿45﴾

ان کو	تم ڈرو	اس سے جو	آگے تمہارے ہے	اور جو	پیچھے تمہارے ہے	تاکہ تم	تم پر رحم کیا جائے

ڈرو تم اُس عذاب سے جو تمہارے سروں پر منڈلا رہا ہے تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔

وَمَا تَاْتِيْهِمْ مِّنْ اٰيَةٍ مِّنْ اٰيٰتِ رَبِّهِمْ اِلَّا كَانُوْا عَنْهَا

اور نہیں	آتی ان کے پاس	کوئی	نشانی	سے	نشانیوں	ان کے رب کی	مگر	وہ ہیں	اس سے

مگر ان کے رب کی نشانیوں میں سے کوئی نشانی بھی ان کے پاس نہیں آتی جس سے وہ منہ نہ

مُعۡرِضِيۡنَ ﴿46﴾ وَاِذَا قِيۡلَ لَهُمۡ اَنۡفِقُوۡا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ ۙ قَالَ

منہ پھیرنے والے	اور جب	وہ کہا جاتا ہے	ان کو	تم خرچ کرو	اس سے جو	رزق دیا تم کو	اللہ نے	وہ کہتے ہیں

پھیر لیتے ہوں۔ جب ان سے کہا جاتا ہے اللہ نے جو کچھ تمہیں دیا ہے اُس میں سے اُس کی راہ میں خرچ کرو تو کافر لوگ

الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا لِلَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا اَنُطۡعِمُ مَنۡ لَّوۡ يَشَآءُ اللّٰهُ اَطۡعَمَهٗۤ ۖ

جو	وہ کافر ہوئے	ان کو جو	وہ ایمان لائے	کیا ہم کھلائیں	اس کو کہ	اگر	چاہتا اللہ	وہ تو وہ کھلا دیتا اس کو

ایمان والوں سے کہتے ہیں ”کیا ہم ایسے لوگوں کو کھلائیں جنہیں اللہ چاہتا تو خود کھلاتا؟

اِنۡ اَنۡتُمۡ اِلَّا فِىۡ ضَلٰلٍ مُّبِيۡنٍ ﴿47﴾ وَيَقُوۡلُوۡنَ مَتٰى هٰذَا الۡوَعۡدُ اِنۡ

نہیں	تم ہو	مگر	میں	گمراہی	واضح	اور وہ کہتے ہیں	کب ہے	یہ	وعدہ	اگر

تم لوگ کھلی گمراہی میں ہو۔“ اور وہ کہتے ہیں ”اگر تم سچے ہو تو بتاؤ قیامت کا وعدہ کب

كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ ﴿48﴾ مَا يَنۡظُرُوۡنَ اِلَّا صَيۡحَةً وَّاحِدَةً تَاۡخُذُهُمۡ

ہو تم	سچے	نہیں	وہ انتظار کرتے	مگر	سخت آواز	ایک کا	جو پکڑ لے ان کو

پورا ہوگا؟“ یہ لوگ ایک دھماکے کے منتظر ہیں جو انہیں آ پکڑے گا اور وہ

وَهُمۡ يَخِصِّمُوۡنَ ﴿49﴾ فَلَا يَسۡتَطِيۡعُوۡنَ تَوۡصِيَةً وَّلَاۤ اِلٰٓى اَهۡلِهِمۡ

اور وہ	وہ جھگڑتے ہوں گے	پھر نہ	وہ کر سکیں گے	وصیت کرنا	اور نہ	طرف	اپنے گھر والوں کی

جھگڑتے رہ جائیں گے۔ پھر نہ وہ وصیت کر پائیں گے نہ اپنے گھر والوں طرف

3 ع 18 2

يَرۡجِعُوۡنَ ع ﴿50﴾ وَنُفِخَ فِى الصُّوۡرِ فَاِذَا هُمۡ مِّنَ الۡاَجۡدَاثِ اِلٰى رَبِّهِمۡ

وہ لوٹ سکیں گے	اور وہ پھونکا جائے گا	میں	صور	پھر اچانک	وہ	سے	قبروں	طرف	اپنے رب کی

لوٹ سکیں گے۔ جب دوبارہ صُور پھونکا جائے گا تو یکایک وہ اپنی قبروں سے اپنے رب کی طرف

يَنۡسِلُوۡنَ ﴿51﴾ قَالُوۡا يٰوَيۡلَنَا مَنۡۢ بَعَثَنَا مِنۡ مَّرۡقَدِنَا ۜ هٰذَا مَا وَعَدَ

وہ دوڑتے ہوں گے	وہ کہیں گے	اے افسوس ہم پر	کس نے	اٹھایا ہم کو	سے	ہماری خوابگاہوں	یہ ہے	جو	اس نے وعدہ کیا

دوڑتے ہوں گے۔ وہ کہیں گے ”ہائے ہماری بدبختی! ہماری قبروں سے کس نے ہمیں اٹھایا؟ یہ وہی ہے جس کا

الرَّحۡمٰنُ وَصَدَقَ الۡمُرۡسَلُوۡنَ ﴿52﴾ اِنۡ كَانَتۡ اِلَّا صَيۡحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا

رحمان نے	اور وہ سچ کہا تھا	رسولوں نے	نہ	وہ ہوگی	مگر	سخت آواز	ایک	پھر اچانک

اللہ رحمٰن نے وعدہ کیا تھا اور رسولوں نے سچ کہا تھا۔“ بس وہ ایک دھماکہ ہو گا۔ پھر یکایک

وقف لازم – وقف منزل – وقف غفران

هُمْ جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ ﴿53﴾ فَالْيَوْمَ لَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْـًٔا

وہ	سب	ہمارے پاس	حاضر کر دیے جائیں گے	پس آج کے دن	نہیں	وہ ظلم کیا جائے گا	کسی جان پر	کچھ بھی

سب جمع ہو کر ہمارے پاس حاضر کر دیے جائیں گے۔ اُس دن کسی پر ظلم نہ ہوگا۔ تم لوگوں کو

وَّلَا تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿54﴾ اِنَّ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ الْيَوْمَ فِيْ

اور نہ وہ بدلہ دیا جائے گا	مگر	وہ جو کچھ	تم تھے	تم کرتے	بے شک	اہل	جنت	آج کے دن	میں

وہی بدلہ ملے گا جو تم کرتے تھے۔ بے شک جنتی لوگ اُس دن اپنے مشغلوں میں

شُغُلٍ فٰكِهُوْنَ ﴿55﴾ ج هُمْ وَاَزْوَاجُهُمْ فِيْ ظِلٰلٍ عَلَى الْاَرَآئِكِ

مشغلے	خوش ہیں	وہ	اور ان کی بیویاں	میں	سایوں	پر	تختوں

خوش ہوں گے۔ وہ اور ان کی بیویاں سایوں میں مسہریوں پر

مُتَّكِـُٔوْنَ ﴿56﴾ لَهُمْ فِيْهَا فَاكِهَةٌ وَّلَهُمْ مَّا يَدَّعُوْنَ ﴿57﴾ سَلٰمٌ قف

تکیہ لگائے ہوئے	ان کے لیے	اس میں	پھل ہیں	اور ان کے لیے	وہ جو کچھ	وہ چاہیں گے	سلام

تکیے لگائے بیٹھے ہوں گے۔ ان کے لیے وہاں پھل میوے ہوں گے اور وہ سب کچھ ہوگا جو وہ طلب کریں گے۔ انہیں سلام کہا جائے

قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ ﴿58﴾ وَامْتَازُوا الْيَوْمَ اَيُّهَا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿59﴾

کہا جائے گا	طرف سے	رب	نہایت مہربان کی	اور تم الگ ہو جاؤ	آج کے دن	اے	مجرمو

گا مہربان رب کی طرف سے۔ مگر کافروں سے کہا جائے گا اے مجرمو! آج تم الگ ہو جاؤ۔

اَلَمْ اَعْهَدْ اِلَيْكُمْ يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ اَنْ لَّا تَعْبُدُوا الشَّيْطٰنَ ج اِنَّهٗ

کیا نہیں	میں نے عہد لیا تھا	تم سے	اے اولادِ آدم	یہ کہ	نہ	تم عبادت کرو	شیطان کی	بے شک وہ

اے اولادِ آدم علیہ السلام! کیا میں نے تمہیں تاکید نہیں کی تھی کہ تم شیطان کی پُوجا نہ کرنا، وہ تمہارا

لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿60﴾ لا وَّاَنِ اعْبُدُوْنِيْ ط هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ﴿61﴾ وقف غفران

تمہارے لیے	دشمن ہے	کھلا	اور یہ کہ	تم عبادت کرو میری	یہ ہے	راہ	سیدھی

کھلا دشمن ہے۔ اور یہ کہ تم میری عبادت کرنا۔ یہی سیدھا راستہ ہے۔

وَلَقَدْ اَضَلَّ مِنْكُمْ جِبِلًّا كَثِيْرًا ط اَفَلَمْ تَكُوْنُوْا تَعْقِلُوْنَ ﴿62﴾ هٰذِهٖ

اور البتہ بے شک	اس نے گمراہ کیا	تم میں سے	مخلوق	بہت کو	کیا پس نہیں	تھے تم	تم سمجھتے	یہ ہے

مگر شیطان نے تم میں سے بہت خلقت کو گمراہ کیا۔ کیا تم سمجھتے نہیں تھے؟ یہ ہے

جَهَنَّمُ الَّتِیْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ﴿63﴾ اِصْلَوْهَا الْیَوْمَ بِمَا كُنْتُمْ

جہنم	وہی جس کا	تھے تم	تم وعدہ کیے جاتے	تم داخل ہو جاؤ اس میں	آج	اس وجہ سے جو	تھے تم

جہنم جس سے تمہیں ڈرایا جاتا تھا۔ اب اپنے کفر کے بدلے میں اس میں

تَكْفُرُوْنَ ﴿64﴾ اَلْیَوْمَ نَخْتِمُ عَلٰۤى اَفْوَاهِهِمْ وَ تُكَلِّمُنَاۤ اَیْدِیْهِمْ

تم کفر کرتے	آج	ہم مہر لگا دیں گے	پر	ان کے مونہوں	اور ہم سے باتیں کریں گے	ان کے ہاتھ

داخل ہو جاؤ“ آج ہم ان کے مونہوں پر مہر لگا دیں گے، ان کے ہاتھ ہم سے بولیں گے

وَ تَشْهَدُ اَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوْا یَكْسِبُوْنَ ﴿65﴾ وَ لَوْ نَشَآءُ لَطَمَسْنَا عَلٰۤى

اور وہ گواہی دیں گے	ان کے پاؤں	اس کی جو	وہ تھے	وہ کماتے	اور اگر	ہم چاہیں	ضرور ہم مٹا دیں	کو

اور ان کے پاؤں گواہی دیں گے جو کچھ وہ لوگ کیا کرتے تھے۔ اگر ہم چاہتے تو ان کی آنکھیں

اَعْیُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَاَنّٰى یُبْصِرُوْنَ ﴿66﴾ وَ لَوْ نَشَآءُ لَمَسَخْنٰهُمْ

ان کی آنکھوں	پھر وہ آگے چلیں گے	راہ پر	پھر کہاں سے	وہ دیکھیں گے	اور اگر	ہم چاہیں	ضرور ہم مسخ کر دیں ان کو

مٹا دیتے۔ پھر وہ راستے کی طرف دوڑتے تو انہیں کیسے نظر آتا؟ اگر ہم چاہتے تو ان لوگوں کے ٹھکانوں

4 ع 17 3 عَلٰى مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوْا مُضِیًّا وَّ لَا یَرْجِعُوْنَ ع ﴿67﴾ وَ مَنْ

پر	ان کی جگہ	پھر نہ	وہ طاقت رکھیں	آگے بڑھنے کی	اور نہ	وہ واپس پلٹ سکیں	اور جس کی

پر ان کی صورتیں مسخ کر دیتے۔ پھر نہ وہ آگے بڑھ سکتے نہ پیچھے لوٹ سکتے۔ ہم جس کی

نُّعَمِّرْهُ نُنَكِّسْهُ فِی الْخَلْقِ ؕ اَفَلَا یَعْقِلُوْنَ ﴿68﴾ وَ مَا عَلَّمْنٰهُ

ہم عمر دراز کرتے ہیں	ہم الٹا دیتے ہیں اسے	میں	پیدائش	کیا پس نہیں	وہ سمجھتے	اور نہیں	ہم نے سکھایا اسے

عمر زیادہ کر دیتے ہیں اسے پھر اُلٹا دیتے ہیں پیدائش میں۔ کیا وہ سمجھتے نہیں؟ ہم نے اس نبی ﷺ کو

الشِّعْرَ وَ مَا یَنْۢبَغِیْ لَهٗ ؕ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ وَّ قُرْاٰنٌ مُّبِیْنٌ ﴿69﴾ لا لِّیُنْذِرَ

شعر کہنا	اور نہ	لائق ہے	اس کے لیے	نہیں ہے	وہ	مگر	ذکر	اور قرآن	واضح	تاکہ وہ ڈرائے

شاعری نہیں سکھائی، نہ یہ چیز ان کے لائق ہے۔ یہ سراپا نصیحت اور واضح قرآن ہے۔ زندہ انسانوں

مَنْ كَانَ حَیًّا وَّ یَحِقَّ الْقَوْلُ عَلَى الْكٰفِرِیْنَ ﴿70﴾ اَوَ لَمْ یَرَوْا اَنَّا

اسے جو	وہ ہو	زندہ	اور وہ سچ ثابت ہو	بات	پر	کافروں	کیا نہیں	وہ دیکھتے	یہ کہ

کو راہ دکھاتا اور کافروں پر حجت قائم کرتا ہے۔ کیا ان لوگوں نے نہیں دیکھا

خَلَقْنَا لَهُمْ مِّمَّا عَمِلَتْ اَيْدِيْنَآ اَنْعَامًا فَهُمْ لَهَا مٰلِكُوْنَ ﴿71﴾

ہم نے پیدا کیے	ان کے لیے	اس سے جو	وہ بنائے	ہمارے ہاتھوں نے	چوپائے	پھر وہ	ان کے	مالک ہیں

ہم نے اپنے ہاتھوں سے اُن کے لیے چوپائے جانور پیدا کیے جن کے یہ مالک بنے ہوئے ہیں۔

وَذَلَّلْنٰهَا لَهُمْ فَمِنْهَا رَكُوْبُهُمْ وَمِنْهَا يَاْكُلُوْنَ ﴿72﴾ وَلَهُمْ فِيْهَا

اور ہم نے تابع کیا ان کو	ان کا	پس بعض ان میں	ان کی سواریاں ہیں	اور بعض کو ان سے	وہ کھاتے ہیں	اور ان کے لیے	ان میں

ہم نے اس طرح انہیں ان کا تابع بنا دیا کہ بعض پر وہ سواری کرتے اور بعض کا گوشت کھاتے ہیں۔ ان کے لیے ان میں

مَنَافِعُ وَمَشَارِبُ ؕ اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ﴿73﴾ وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ

فائدے	اور پینے کی چیزیں	کیا پس نہیں	وہ شکر کرتے	اور انہوں نے بنائے	سے	سوائے	اللہ کے

اور بھی فائدے ہیں اور پینے کے لیے دودھ ہے تو کیا وہ شکر نہیں کرتے؟ مگر ان مشرکوں نے اللہ کے سوا دوسرے معبود

اٰلِهَةً لَّعَلَّهُمْ يُنْصَرُوْنَ ؕ ﴿74﴾ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَهُمْ وَهُمْ لَهُمْ

معبود دوسرے	تاکہ ان کی	وہ مدد کیے جائیں	نہیں	وہ طاقت رکھتے	ان کی مدد کی	اور وہ	ان کے لیے ہیں

بنا رکھے ہیں کہ وہ ان کی مدد کریں گے، حالاں کہ وہ ان کی مدد نہ کر سکیں گے بلکہ وہ بھی ان کے ساتھ فوج ہو کر

جُنْدٌ مُّحْضَرُوْنَ ﴿75﴾ فَلَا يَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ ۘ اِنَّا نَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وقف لازم

لشکر	حاضر کیے گئے	پس نہ	غمگین کریں آپ کو	ان کی باتیں	بے شک ہم	ہم جانتے ہیں	جو کچھ	وہ چھپاتے ہیں

حاضر کیے جائیں گے۔ لہٰذا اے نبی ﷺ آپ ﷺ ان لوگوں کی باتوں سے غمگین نہ ہوں۔ ہم جانتے ہیں جو وہ چھپاتے ہیں

وَمَا يُعْلِنُوْنَ ﴿76﴾ اَوَلَمْ يَرَ الْاِنْسَانُ اَنَّا خَلَقْنٰهُ مِنْ نُّطْفَةٍ فَاِذَا

اور جو کچھ	وہ ظاہر کرتے ہیں	کیا نہیں	دیکھتا	انسان	یہ کہ ہم	ہم نے پیدا کیا اس کو	سے	نطفے	پھر اچانک

اور جو وہ ظاہر کرتے ہیں۔ کیا انسان کو پتہ نہیں ہم نے اسے ایک بوند سے پیدا کیا۔ اب وہ

هُوَ خَصِيْمٌ مُّبِيْنٌ ﴿77﴾ وَضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَّنَسِيَ خَلْقَهٗ ؕ قَالَ مَنْ

وہ ہے	جھگڑنے والا	کھلا	اور وہ بیان کرتا ہے	ہم پر	مثال	اور وہ بھول گیا	پیدائش اپنی	وہ کہتا ہے	کون

صاف جھگڑالو بن گیا۔ ہم پر باتیں بنانے لگا۔ اپنی پیدائش بھول گیا۔ کہتا ہے کون

يُّحْيِ الْعِظَامَ وَهِيَ رَمِيْمٌ ﴿78﴾ قُلْ يُحْيِيْهَا الَّذِيْٓ اَنْشَاَهَآ اَوَّلَ مَرَّةٍ ؕ

وہ زندہ کرے گا	ہڈیوں کو	جب کہ وہ ہیں	گل گئیں	کہہ دیجیے	وہ زندہ کرے گا ان کو	جس نے	پیدا کیا ان کو	پہلی	بار

زندہ کرے گا ہڈیوں کو جب وہ بوسیدہ ہو جائیں گی؟ اے نبی ﷺ آپ ﷺ کہیں ”انہیں زندہ کرے گا وہ جس نے انہیں پہلی بار

وَهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيْمُۨ ﴿79﴾ الَّذِىْ جَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الشَّجَرِ الْاَخْضَرِ

اور وہ ہے	البتہ ہر	تخلیق کا	خوب ماہر	اسی نے	پیدا کیا	تمہارے لیے	سے	درخت	سبز

پیدا کیا۔ جو سب طرح پیدا کرنا جانتا ہے۔ وہی ہے جس نے تمہارے لیے ہرے بھرے درخت سے

نَارًا فَاِذَآ اَنْتُمْ مِّنْهُ تُوْقِدُوْنَ ﴿80﴾ اَوَلَيْسَ الَّذِىْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ

آگ	پھر اچانک	تم	اس سے	تم جلاتے ہو	کیا نہیں	جس نے	پیدا کیا	آسمانوں کو

آگ پیدا کر دی جس سے تم آگ جلاتے ہو۔ کیا جس نے آسمانوں اور زمین کو

وقف غفران

وَالْاَرْضَ بِقٰدِرٍ عَلٰٓى اَنْ يَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ ؕ بَلٰى ۗ وَهُوَ الْخَلّٰقُ

اور زمین کو	قادر	اس پر	کہ	وہ پیدا کرے	ان جیسے	کیوں نہیں	اور وہی تو ہے	پیدا کرنے والا

پیدا کیا وہ اس پر قادر نہیں کہ ان جیسوں کو دوبارہ پیدا کر دے؟ ہاں وہ قادر ہے اور پیدا کرنے

الْعَلِيْمُ ﴿81﴾ اِنَّمَآ اَمْرُهٗٓ اِذَآ اَرَادَ شَيْئًا اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿82﴾

ماہر	بے شک صرف	اس کا معاملہ	کہ جب	وہ ارادہ کرتا	کسی چیز کا	تو	وہ کہتا ہے	اس کو	تو ہو جا	تو وہ ہو جاتی ہے

میں ماہر ہے۔ جب وہ کسی چیز کا ارادہ کرتا ہے تو کہتا ہے ''ہو جا'' اور وہ ہو جاتی ہے۔

5 ع 16 4

فَسُبْحٰنَ الَّذِىْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَىْءٍ وَّاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿83﴾ ع

پس پاک ہے	وہ	جس کے ہاتھ میں	بادشاہی ہے	ہر	چیز کی	اور اسی کی طرف	تم لوٹائے جاؤ گے

غرض وہ پاک ذات ہے جس کے ہاتھ میں ہر چیز کی بادشاہی ہے۔ اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔

(37) سُوْرَةُ الصّٰفّٰتِ مَكِّيَّةٌ (56)

اٰيَاتُهَا 182 — رُكُوْعَاتُهَا 5

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

المنزل السادس (6)

وَالصّٰٓفّٰتِ صَفًّا ﴿1﴾ فَالزّٰجِرٰتِ زَجْرًا ﴿2﴾ فَالتّٰلِيٰتِ ذِكْرًا ﴿3﴾ اِنَّ

قسم ہے صف باندھنے والوں کی	صف باندھ کر	پھر ڈانٹنے والوں کی	ڈانٹ کر	پھر تلاوت کرنے والوں کی	ذکر (قرآن) کی	بے شک

گواہ ہیں سب فرشتے جو اللہ کے حضور صف باندھے حاضر رہتے ہیں، یا جو انسانوں کو برائی پر ٹوکتے ہیں، یا جو اللہ کی نصیحت اور اس کا

اِلٰهَكُمْ لَوَاحِدٌ ﴿4﴾ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَرَبُّ

تمہارا معبود	البتہ ایک ہے	رب ہے	آسمانوں کا	اور زمین کا	اور اس کا جو کچھ	درمیان دونوں کے ہے	اور رب

پیغام سناتے ہیں۔ کہ تمہارا معبود ایک ہے جو آسمانوں کا، زمین کا اور جو کچھ ان کے درمیان ہے، سب کا رب ہے اور سارے

الْمَشَارِقِ ؕ ۝5 اِنَّا زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِزِيْنَةِ ِۨالْكَوَاكِبِ ۙ ۝6 وَحِفْظًا مِّنْ

مشرقوں کا	بے شک ہم	ہم نے زینت دی	آسمان	دنیا کو	آرائش سے	ستاروں کی	اور حفاظت کے لیے	سے

مشرقوں کا رب ہے۔ بے شک ہم نے آسمان دنیا کو ستاروں کی زینت سے سجایا۔ اور ہر سرکش شیطان سے

كُلِّ شَيْطٰنٍ مَّارِدٍ ۚ ۝7 لَا يَسَّمَّعُوْنَ اِلَى الْمَلَاِ الْاَعْلٰى وَيُقْذَفُوْنَ مِنْ

ہر	شیطان	سرکش	نہیں	وہ سن سکتے	طرف	اعلیٰ مجلس کی	وہ مارے جاتے ہیں (آگ)	سے

اسے محفوظ کیا۔ وہ اوپر ملاء اعلیٰ کی طرف کان نہیں لگا سکتے کیوں کہ ہر طرف سے

كُلِّ جَانِبٍ ۖ ۝8 دُحُوْرًا وَّلَهُمْ عَذَابٌ وَّاصِبٌ ۙ ۝9 اِلَّا مَنْ خَطِفَ

ہر	جانب	مار بھگانے کے لیے	اور ان کے لیے ہے	عذاب	دائمی	مگر	جو کوئی	وہ اُچک لے

وہ مارے جاتے ہیں بھگانے کے لیے، اور ان کے لیے دائمی عذاب ہے۔ مگر جو شیطان کوئی بات

الْخَطْفَةَ فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ ثَاقِبٌ ۝10 فَاسْتَفْتِهِمْ اَهُمْ اَشَدُّ خَلْقًا اَمْ

جھپٹ کر	تو وہ پیچھا کرتا ہے اس کا شعلہ چمکتا ہوا	پس آپ پوچھیں ان سے	کیا ان کا	زیادہ سخت ہے	پیدا کرنا	یا

اُچک لے تو ایک دہکتا ہوا شعلہ اُس کا پیچھا کرتا ہے۔ اے نبی ﷺ آپ ﷺ کافروں سے پوچھیں "کیا ان کو پیدا کرنا زیادہ سخت

مَّنْ خَلَقْنَا ؕ اِنَّا خَلَقْنٰهُمْ مِّنْ طِيْنٍ لَّازِبٍ ۝11 بَلْ عَجِبْتَ

وہ جسے	ہم نے پیدا کیا	بے شک ہم	ہم نے پیدا کیا ان کو	سے	مٹی	چپکنے والی	بلکہ	آپ نے تعجب کیا

ہے یا ان چیزوں کو جو ہم نے پہلے پیدا کیں؟" ہم نے انہیں چپکتی مٹی سے پیدا کیا۔ اے نبی ﷺ آپ ﷺ کو ان کے انکارِ

وَيَسْخَرُوْنَ ۝12 وَاِذَا ذُكِّرُوْا لَا يَذْكُرُوْنَ ۝13 وَاِذَا رَاَوْا اٰيَةً

اور وہ مذاق کرتے ہیں	اور جب	ان کو سمجھایا جاتا ہے	نہیں	وہ سمجھتے	اور جب	وہ دیکھتے ہیں	کوئی نشانی

آخرت پر تعجب ہے اور یہ اُلٹا آپ ﷺ کا مذاق اڑاتے ہیں۔ جب ان کو سمجھایا جاتا ہے تو نہیں وہ سمجھتے۔ جب وہ کوئی معجزہ دیکھتے ہیں

يَّسْتَسْخِرُوْنَ ۝14 وَقَالُوْٓا اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۚ ۝15 ءَاِذَا مِتْنَا

تو وہ مذاق اڑاتے ہیں	اور وہ کہتے ہیں	نہیں ہے	یہ	مگر	جادو	کھلا	کیا جب	ہم مر جائیں گے

تو وہ اس کا بھی مذاق اڑاتے ہیں اور وہ کہتے ہیں "یہ کھلا جادو ہے۔ کیا جب ہم مر جائیں گے،

وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ ۙ ۝16 اَوَاٰبَآؤُنَا الْاَوَّلُوْنَ ؕ ۝17 قُلْ

اور ہم ہو جائیں گے	مٹی	اور ہڈیاں	کیا بے شک ہم	البتہ اٹھائے جائیں گے	یا	ہمارے باپ دادا	پہلے والے بھی	کہہ دیجیے

مٹی اور ہڈیاں بن جائیں گے، کیا پھر ہم دوبارہ اٹھائے جائیں گے؟ اور کیا ہمارے اگلے باپ دادا بھی؟" اے نبی ﷺ آپ ﷺ

نَعَمْ وَ اَنْتُمْ دَاخِرُوْنَ ﴿18﴾ج فَاِنَّمَا هِيَ زَجْرَةٌ وَّاحِدَةٌ فَاِذَا هُمْ

جی ہاں	اور تم	ذلیل ہوگے	پھر بے شک حقیقت یہی ہے کہ	وہ ہے	ڈانٹ	ایک	پھر اچانک	وہ

کہیں ”ہاں، اور تم ذلیل بھی ہوگے۔“ حقیقت یہی ہے کہ قیامت تو بس ایک سخت آواز ہوگی پھر اسی وقت وہ زندہ ہوکر

يَنْظُرُوْنَ ﴿19﴾ وَقَالُوْا يٰوَيْلَنَا هٰذَا يَوْمُ الدِّيْنِ ﴿20﴾ هٰذَا يَوْمُ الْفَصْلِ

وہ دیکھ رہے ہوں گے	اور وہ کہیں گے	ہائے افسوس ہم پر	یہ ہے	دن	بدلے کا	یہ ہے	دن	فیصلے کا

دیکھنے لگیں گے۔ اور کہیں گے ”ہائے ہماری کم بختی! یہ تو بدلے کا دن ہے“ ارشاد ہوگا ”یہ وہی فیصلے کا دن ہے

1 ع 21 5 الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ﴿21﴾ع اُحْشُرُوا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا وَاَزْوَاجَهُمْ

وہ	تم تھے	جس کا	تم انکار کرتے	تم جمع کرو	جو	انہوں نے ظلم کیا	اور ان کے ساتھیوں کو

جسے تم جھٹلاتے تھے۔ ”فرشتوں کو حکم ہوگا“ جمع کرو ان ظالموں کو، ان کے ساتھیوں کو اور ان

وَمَا كَانُوْا يَعْبُدُوْنَ ﴿22﴾لا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَاهْدُوْهُمْ اِلٰى صِرَاطِ

اور جس کی	وہ تھے	وہ عبادت کرتے	سے	سوائے	اللہ کے	پھر تم راہ دکھاؤ ان کو	کی طرف	راستے

معبودوں کو جن کی وہ پوجا کرتے تھے اللہ کو چھوڑ کر۔ پھر تم ان سب کو دوزخ کا راستہ

الربع الْجَحِيْمِ ﴿23﴾ وَقِفُوْهُمْ اِنَّهُمْ مَّسْـُٔوْلُوْنَ ﴿24﴾لا مَا لَكُمْ لَا تَنَاصَرُوْنَ ﴿25﴾

جہنم کے	اور تم روکو ان کو	بے شک وہ	جواب دہ ہیں	کیا ہے	تم کو	نہیں	تم باہم مدد کرتے

دکھاؤ اور ان کو روکو، ان سے کچھ پوچھنا ہے۔ تمہیں کیا ہوا تم ایک دوسرے کی مدد کیوں نہیں کرتے؟“

بَلْ هُمُ الْيَوْمَ مُسْتَسْلِمُوْنَ ﴿26﴾ وَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ

بلکہ	وہ ہیں	آج کے دن	فرماں بردار	اور روبرو ہوں گے	بعض ان کے	پر	بعض

بلکہ آج تو وہ بڑے فرماں بردار بنے ہوئے ہیں۔ پھر وہ ایک دوسرے کی طرف متوجہ ہوکر سوال و

يَّتَسَآءَلُوْنَ ﴿27﴾ قَالُوْٓا اِنَّكُمْ كُنْتُمْ تَاْتُوْنَنَا عَنِ الْيَمِيْنِ ﴿28﴾ قَالُوْا بَلْ

وہ پوچھتے ہوئے	وہ کہیں گے	بے شک تم	تمہی تھے	تم آتے ہم پر	سے	دائیں طرف	وہ کہیں گے	بلکہ

جواب کریں گے۔ ایک گروہ کہے گا ”تم ہمارے پاس آ آ کر ہمیں راہِ حق سے روکتے تھے“ دوسرا گروہ کہے گا ”نہیں“ تم خود

لَّمْ تَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ ﴿29﴾ج وَمَا كَانَ لَنَا عَلَيْكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ ج بَلْ

نہیں	تم تھے	ایمان والے	اور نہیں	وہ تھا	ہم کو	تم پر	کوئی	اختیار	بلکہ

ہی ایمان لانے والے نہیں تھے۔ اور ہمارا تم پر کوئی زور نہ تھا بلکہ تم خود

كُنْتُمْ قَوْمًا طٰغِيْنَ ﴿30﴾ فَحَقَّ عَلَيْنَا قَوْلُ رَبِّنَآ ۖ اِنَّا لَذَآئِقُوْنَ ﴿31﴾

تم تھے	لوگ	سرکش	پس ثابت ہوئی	ہم پر	بات	ہمارے رب کی	بے شک ہم ہیں	ضرور چکھنے والے (عذاب)

سرکش لوگ تھے۔ پھر ہم سب پر ہمارے رب کی بات پوری ہو کر رہی۔ یقیناً اب ہمیں عذاب چکھنا ہو گا۔

فَاَغْوَيْنٰكُمْ اِنَّا كُنَّا غٰوِيْنَ ﴿32﴾ فَاِنَّهُمْ يَوْمَئِذٍ فِى الْعَذَابِ

پس ہم نے گمراہ کیا تم کو	بے شک ہم	ہم بھی تھے	گمراہ	پھر بے شک وہ	اس روز	میں	عذاب

کیوں کہ ہم نے تمہیں گمراہ کیا، بلکہ ہم خود بھی گمراہ تھے" وہ سب اُس دن عذاب میں

مُشْتَرِكُوْنَ ﴿33﴾ اِنَّا كَذٰلِكَ نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِيْنَ ﴿34﴾ اِنَّهُمْ كَانُوْٓا اِذَا

شریک ہوں گے	بے شک ہم	اسی طرح	ہم کرتے ہیں	مجرموں کے ساتھ	بے شک وہ	وہ تھے	جب

اکٹھے ہوں گے۔ مجرموں کے ساتھ ہم ایسا ہی برتاؤ کرتے ہیں۔ یہ وہ لوگ تھے جب ان سے

قِيْلَ لَهُمْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ يَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿35﴾ وَيَقُوْلُوْنَ اَئِنَّا

وہ کہا جاتا تھا	ان کو	نہیں	کوئی معبود	سوائے	اللہ کے	وہ تکبر کرتے تھے	اور وہ کہتے تھے	کیا ہم ہیں

کہا جاتا "اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں" تو وہ تکبر کرتے تھے۔" اور وہ کہتے تھے "کیا ہم ایک

لَتَارِكُوْٓا اٰلِهَتِنَا لِشَاعِرٍ مَّجْنُوْنٍ ﴿36﴾ بَلْ جَآءَ بِالْحَقِّ وَصَدَّقَ

البتہ چھوڑ دینے والے	اپنے معبودوں کو	خاطر ایک شاعر	دیوانے کی	بلکہ	وہ آیا ہے	حق کے ساتھ	اور اس نے تصدیق کی ہے

دیوانے شاعر کے کہنے پر اپنے معبودوں کو چھوڑ دیں؟" حالاں کہ وہ نبی ﷺ حق لے کر آئے ہیں اور پہلے رسولوں کی بھی

الْمُرْسَلِيْنَ ﴿37﴾ اِنَّكُمْ لَذَآئِقُوا الْعَذَابِ الْاَلِيْمِ ﴿38﴾ وَمَا تُجْزَوْنَ اِلَّا

(پہلے) رسولوں کو	بے شک تم	ضرور چکھنے والے ہو	عذاب	دردناک کو	اور نہیں	تم کو بدلہ دیا جائے گا	مگر

تصدیق کرتے ہیں۔ پھر کافروں سے کہا جائے گا "بے شک تمہیں دردناک عذاب چکھنا پڑے گا۔ یہ تمہارے اپنے برے اعمال

مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿39﴾ اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿40﴾ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ

اس کا جو	تم تھے	تم عمل کرتے	مگر	بندے	اللہ کے	چنے ہوئے	وہ	جن کے لیے ہے

کی سزا ہے۔" مگر جو اللہ کے چنے ہوئے بندے ہیں اُن کے لیے

رِزْقٌ مَّعْلُوْمٌ ﴿41﴾ فَوَاكِهُ ۚ وَهُمْ مُّكْرَمُوْنَ ﴿42﴾ فِىْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿43﴾

رزق	معلوم	پھل	اور وہ ہیں	عزت والے	میں	باغوں	نعمت کے

معلوم رزق ہو گا۔ پھل میوے ہوں گے۔ وہ نہایت عزت سے رہیں گے، نعمت کے باغوں میں۔

عَلٰی سُرُرٍ مُّتَقٰبِلِیْنَ ﴿44﴾ یُطَافُ عَلَیْهِمْ بِكَاْسٍ مِّنْ مَّعِیْنٍۢ ﴿45﴾ بَیْضَآءَ

اوپر	تختوں	آمنے سامنے ہوں گے	دور کرائے جائیں گے	ان پر	ساتھ پیالے	سے	شراب بہتی	جو سفید ہو گی

وہ مسندوں پر ایک دوسرے کے آمنے سامنے بیٹھے ہوں گے۔ان کے پاس ایک جام لایا جائے گا جو بہتی ہوئی شراب سے بھرا جائے

لَذَّةٍ لِّلشّٰرِبِیْنَ ﴿46﴾ لَا فِیْهَا غَوْلٌ وَّلَا هُمْ عَنْهَا یُنْزَفُوْنَ ﴿47﴾

مزے دار	پینے والوں کے لیے	نہ	اس میں	کوئی سر کا چکرانا	اور نہ	وہ	اس سے	وہ بہکیں گے

گا۔وہ شراب صاف شفاف ہو گی، پینے والوں کے لیے لذت ہی لذت! اس کے پینے سے سر میں درد نہ ہو گا اور نہ اس سے عقل

وَعِنْدَهُمْ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ عِیْنٌ ﴿48﴾ كَاَنَّهُنَّ بَیْضٌ مَّكْنُوْنٌ ﴿49﴾

اور ان کے پاس ہوں گی	نیچی	نگاہ والیاں	موٹی آنکھ والیاں	گویا کہ وہ ہیں	انڈے	چھپائے ہوئے

خراب ہو گی۔اور ان کے پاس نیچی نگاہ والی اور بڑی آنکھوں والی حوریں ہوں گی، ایسی خوب صورت جیسے شتر مرغ کے محفوظ انڈے!

فَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰی بَعْضٍ یَّتَسَآءَلُوْنَ ﴿50﴾ قَالَ قَآىِٕلٌ مِّنْهُمْ اِنِّیْ

پھر وہ سامنا کرے گا	بعض ان کا	پر	بعض	وہ سوال کرتے ہوئے	وہ کہے گا	کہنے والا	ان میں	سے	بے شک میں

جنتی لوگ ایک دوسرے کی طرف متوجہ ہو کر بات چیت کریں گے۔ ان میں سے ایک کہنے والا کہے گا ''میرا

كَانَ لِیْ قَرِیْنٌ ﴿51﴾ یَّقُوْلُ اَىِٕنَّكَ لَمِنَ الْمُصَدِّقِیْنَ ﴿52﴾ ءَاِذَا مِتْنَا

وہ تھا	میرے لیے	ایک ساتھی	وہ کہا کرتا تھا	کیا تو ہے	البتہ سے	سچ ماننے والوں میں	کیا جب	ہم مر جائیں گے

ایک ملنے والا تھا۔ وہ مجھے کہا کرتا تھا ''کیا تم بھی اس بات کو مانتے ہو؟ کیا جب ہم مر جائیں گے

وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا ءَاِنَّا لَمَدِیْنُوْنَ ﴿53﴾ قَالَ هَلْ اَنْتُمْ

اور ہم ہوں گے	مٹی	اور ہڈیاں	کیا؟ بے شک ہم	البتہ ہم بدلہ دیے جائیں گے	وہ کہے گا	کیا	تم ہو

اور ہڈیوں کا چورا بن جائیں گے کیا ہمیں جزا سزا ملے گی؟'' پھر وہ جنتی اپنے ساتھیوں سے کہے گا ''میں اسے دیکھنا چاہتا ہوں۔کیا تم

مُّطَّلِعُوْنَ ﴿54﴾ فَاطَّلَعَ فَرَاٰهُ فِیْ سَوَآءِ الْجَحِیْمِ ﴿55﴾ قَالَ تَاللّٰهِ اِنْ

جھانکنے والے	پھر وہ جھانکے گا	تو دیکھے گا اسے	میں	درمیان	جہنم کے	وہ کہے گا	قسم اللہ کی	بے شک

بھی اسے دیکھنا چاہو گے۔وہ اوپر سے جھانکے گا تو اپنے اسی ملنے والے کو جہنم کے بیچ میں دیکھے گا۔ پھر وہ اسے کہے گا ''اللہ کی قسم! تم

كِدْتَّ لَتُرْدِیْنِ ﴿56﴾ وَلَوْلَا نِعْمَةُ رَبِّیْ لَكُنْتُ مِنَ الْمُحْضَرِیْنَ ﴿57﴾

تو قریب تھا	کہ تو مروا ڈالتا مجھے بھی	اور اگر نہ ہوتا	فضل	میرے رب کا	ضرور میں ہوتا	سے	عذاب میں حاضر کیے گئے لوگوں سے

تو مجھے تباہ کر دینے والے تھے۔ اگر میرے رب کا فضل نہ ہوتا تو میں بھی عذاب میں پکڑا ہوتا''

اَفَمَا نَحْنُ بِمَيِّتِيْنَ ۙ﴿58﴾ اِلَّا مَوْتَتَنَا الْاُوْلٰى وَمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِيْنَ ﴿59﴾

کیا پس نہیں	ہم	مریں گے	مگر	موت ہماری	پہلی	اور نہیں ہیں	ہم	عذاب پانے والے

پھر وہ خوشی سے کہے گا اب تو ہمیں مرنا نہیں۔ جو موت آنی تھی وہ دنیا میں آ چکی۔ ہمیں کوئی عذاب نہ ہو گا۔

اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿60﴾ لِمِثْلِ هٰذَا فَلْيَعْمَلِ الْعٰمِلُوْنَ ﴿61﴾

بے شک	یہ ہے	البتہ وہی	کامیابی	بڑی	اس جیسا	پس چاہیے عمل کریں	عمل کرنے والے

بے شک یہ بڑی کامیابی ہے، ایسی کامیابی کے لیے نیک عمل کرنے والوں کو نیک عمل کرنا چاہیے۔

اَذٰلِكَ خَيْرٌ نُّزُلًا اَمْ شَجَرَةُ الزَّقُّوْمِ ﴿62﴾ اِنَّا جَعَلْنٰهَا فِتْنَةً

کیا یہ ہے	بہتر	مہمانی	یا	درخت	تھوہر کا	بے شک ہم	ہم نے بنایا اسے	آزمائش

بتاؤ یہ مہمانی اچھی ہے یا تھوہر کا درخت؟ جسے ہم نے ظالموں کے لیے

لِّلظّٰلِمِيْنَ ﴿63﴾ اِنَّهَا شَجَرَةٌ تَخْرُجُ فِيْٓ اَصْلِ الْجَحِيْمِ ۙ﴿64﴾ طَلْعُهَا كَاَنَّهٗ

ظالموں کے لیے	بے شک وہ	درخت	وہ اگتا ہے	میں	تہہ	دوزخ کی	شاخیں اس کی	جیسے

آزمائش بنایا۔ وہ ایک درخت ہے جو دوزخ کی تہہ سے اگتا ہے۔ اُس کی شاخیں ایسی ہیں جیسے

رُءُوْسُ الشَّيٰطِيْنِ ﴿65﴾ فَاِنَّهُمْ لَاٰكِلُوْنَ مِنْهَا فَمَالِـُٔوْنَ مِنْهَا

سر	شیطانوں کے	پھر بے شک وہ	وہ ضرور کھائیں گے	اس سے	پھر وہ بھریں گے	اس سے

شیطانوں کے سر۔ پھر یقیناً دوزخی لوگ اسے کھائیں گے اور اسی سے پیٹ

الْبُطُوْنَ ۭ﴿66﴾ ثُمَّ اِنَّ لَهُمْ عَلَيْهَا لَشَوْبًا مِّنْ حَمِيْمٍ ۚ﴿67﴾ ثُمَّ اِنَّ

(اپنے) پیٹوں کو	پھر	بے شک	ان کے لیے ہے	اس پر	البتہ آمیزش	کی	کھولتے پانی	پھر	بے شک

بھریں گے۔ انہیں کھولتا ہوا پانی دیا جائے گا۔ اس کے بعد بھی ان کا ٹھکانا

مَرْجِعَهُمْ لَاِلَى الْجَحِيْمِ ﴿68﴾ اِنَّهُمْ اَلْفَوْا اٰبَاۗءَهُمْ ضَاۗلِّيْنَ ۙ﴿69﴾ فَهُمْ

ٹھکانہ ان کا ہے	ضرور طرف	دوزخ کی	بے شک انہوں نے	پایا	اپنے باپ دادا کو	گمراہ	پھر وہ

دوزخ ہی رہے گا۔ انہوں نے اپنے باپ دادا کو گمراہ پایا، پھر وہ بھی انہیں کے

عَلٰٓي اٰثٰرِهِمْ يُهْرَعُوْنَ ﴿70﴾ وَلَقَدْ ضَلَّ قَبْلَهُمْ اَكْثَرُ الْاَوَّلِيْنَ ۙ﴿71﴾

پر	ان کے نقش قدم پر	وہ دوڑے جاتے تھے	اور البتہ بے شک	گمراہ ہوئے	پہلے ان سے	بہت	لوگ پہلے کے

نقشِ قدم پر دوڑتے رہے۔ ان سے پہلے بہت سے لوگ گمراہ ہوئے۔

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا فِيْهِمْ مُّنْذِرِيْنَ ﴿72﴾ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ

البتہ بے شک	ہم نے بھیجے	ان میں	خبردار کرنے والے	پس تو دیکھ	کیسا	وہ ہوا	انجام ان کا

ان میں بھی ہم نے خبردار کرنے والے رسول بھیجے۔ دیکھو ان لوگوں کا کیا انجام ہوا جنہیں پہلے سے

2 ع 53 6

الْمُنْذَرِيْنَ ﴿73﴾ اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿74﴾ وَلَقَدْ نَادٰىنَا نُوْحٌ

جن کو خبردار کیا گیا	مگر	بندے	اللہ کے	چنے ہوئے	اور البتہ بے شک	پکارا ہم کو نوح نے

خبردار کیا گیا تھا۔ مگر ہمارے چنے ہوئے بندے عذاب سے محفوظ رہے۔ ہمیں نوح علیہ السلام نے پکارا تھا

فَلَنِعْمَ الْمُجِيْبُوْنَ ﴿75﴾ وَنَجَّيْنٰهُ وَاَهْلَهٗ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ ﴿76﴾

پس البتہ خوب تھا	قبول کرنے والا	اور ہم نے نجات دی اس کو	اور اس کے خاندان کو	سے	مصیبت	بڑی

تو ہم کیا خوب پکار سننے والے ہیں۔ ہم نے انہیں اور ان کے لوگوں کو بڑی آفت سے بچا لیا۔

وَجَعَلْنَا ذُرِّيَّتَهٗ هُمُ الْبٰقِيْنَ ﴿77﴾ وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْاٰخِرِيْنَ ﴿78﴾

اور ہم نے کردیا	اس کی اولاد کو	وہی ہوئے	باقی رہنے والے	اور ہم نے چھوڑ دیا	اس (کے طریقہ ذکر) پر	میں	بعد میں آنے والوں کو

اور ہم نے ان کی نسل کو باقی رہنے والا بنایا۔ ہم نے بعد میں آنے والوں میں نوح علیہ السلام کا ذکرِ خیر باقی رکھا۔

سَلٰمٌ عَلٰى نُوْحٍ فِي الْعٰلَمِيْنَ ﴿79﴾ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿80﴾

سلامتی ہے	پر	نوح	میں	جہانوں	بے شک ہم	اسی طرح	ہم بدلہ دیتے ہیں	نیکی کرنے والوں کو

دنیا جہان میں نوح علیہ السلام کے لیے سلام ہے۔ ہم نیکی کرنے والوں کو ایسا ہی بدلہ دیتے ہیں۔

اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿81﴾ ثُمَّ اَغْرَقْنَا الْاٰخَرِيْنَ ﴿82﴾ وَاِنَّ مِنْ

بے شک وہ ہے	سے	بندوں ہمارے	ایمان والے	پھر	ہم نے غرق کردیا	دوسروں کو	اور بے شک	سے

بے شک وہ ہمارے مومن بندوں میں سے تھے۔ ہم نے دوسروں کو جو ایمان نہ لائے تھے غرق کردیا۔ نوحؑ کے طریقے پر چلنے والوں

وقف لازم

شِيْعَتِهٖ لَاِبْرٰهِيْمَ ﴿83﴾ اِذْ جَآءَ رَبَّهٗ بِقَلْبٍ سَلِيْمٍ ﴿84﴾ اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ

گروہ اس کے	البتہ ابراہیم بھی	جب	وہ آیا	اپنے رب کے پاس	ساتھ دل	صاف کے	جب	اس نے کہا	اپنے باپ کو

میں ابراہیمؑ بھی تھے۔ یاد کرو جب وہ نیک دل کے ساتھ اپنے رب کی طرف متوجہ ہوئے۔ انہوں نے اپنے باپ سے

وَقَوْمِهٖ مَاذَا تَعْبُدُوْنَ ﴿85﴾ اَئِفْكًا اٰلِهَةً دُوْنَ اللّٰهِ تُرِيْدُوْنَ ﴿86﴾ فَمَا

اور اپنی قوم کو	کس کی	تم عبادت کرتے ہو	کیا جھوٹے	معبود	سوائے	اللہ کے	تم چاہتے ہو	پس کیا ہے

اور اپنی قوم سے کہا ”تم کس چیز کی عبادت کرتے ہو؟ کیا تم اللہ کے سوا من گھڑت معبودوں کو چاہتے ہو؟

ظَنُّكُمْ بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿87﴾ فَنَظَرَ نَظْرَةً فِي النُّجُوْمِ ﴿88﴾ فَقَالَ اِنِّيْ

گمان تمہارا	بارے میں رب	جہانوں کے	پھر اس نے دیکھا	ایک نظر	میں	ستاروں کو	پھر وہ بولا	بے شک میں

رب العالمین کے بارے میں تمہارا کیا خیال ہے؟" پھر ابراہیم علیہ السلام نے کچھ غور کیا۔ پھر کہا "میرا موڈ

سَقِيْمٌ ﴿89﴾ فَتَوَلَّوْا عَنْهُ مُدْبِرِيْنَ ﴿90﴾ فَرَاغَ اِلٰٓى اٰلِهَتِهِمْ فَقَالَ

بیمار ہوں	پھر وہ پلٹ گئے	اس سے	پیٹھ پھیر کر	پھر وہ چپکے سے گیا	طرف	ان کے معبودوں کی	اس نے پھر کہا (طنزاً)

ٹھیک نہیں۔" جب لوگ انہیں چھوڑ کر چلے گئے تو وہ چپکے سے ان کے بت خانے میں گھس گئے اور بتوں سے کہا

اَلَا تَاْكُلُوْنَ ﴿91﴾ مَا لَكُمْ لَا تَنْطِقُوْنَ ﴿92﴾ فَرَاغَ عَلَيْهِمْ ضَرْبًا بِالْيَمِيْنِ ﴿93﴾

کیوں نہیں تم کھاتے	کیا ہے	تم کو	نہیں	تم بولتے بھی	پھر وہ پل پڑا	ان پر	مارتا ہوا	دائیں ہاتھ سے

"تم یہ چڑھاوے کھاتے کیوں نہیں؟" "تمہیں کیا ہوا ہے تو بولتے نہیں؟" یہ کہہ کر وہ ان پر پل پڑے اور انہیں توڑ پھوڑ کر رکھ دیا۔

فَاَقْبَلُوْٓا اِلَيْهِ يَزِفُّوْنَ ﴿94﴾ قَالَ اَتَعْبُدُوْنَ مَا تَنْحِتُوْنَ ﴿95﴾ وَاللّٰهُ

پھر وہ آگے بڑھے	اس کی طرف	وہ دوڑتے ہوئے	اس نے کہا	کیا تم پوجتے ہو	اس کو جسے	تم خود بناتے ہو۔	اور اللہ نے

لوگوں کو خبر ہوئی تو وہ ان کے پاس دوڑتے ہوئے آئے۔ ابراہیمؑ نے ان سے کہا "کیا تم ایسی چیزوں کو پوجتے ہو جنہیں خود تراشتے ہو

خَلَقَكُمْ وَمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿96﴾ قَالُوا ابْنُوْا لَهٗ بُنْيَانًا فَاَلْقُوْهُ فِي

پیدا کیا تم کو	اور جو کچھ	تم کرتے ہو	وہ بولے	تم بناؤ	اس کے لیے	ایک عمارت	پھر تم ڈالو اس کو	میں

جبکہ اللہ نے پیدا کیا ہے تمہیں بھی اور ان چیزوں کو بھی جنہیں تم بناتے ہو۔ ان لوگوں نے آپس میں کہا "اس شخص کے لئے ایک آتش کدہ

الْجَحِيْمِ ﴿97﴾ فَاَرَادُوْا بِهٖ كَيْدًا فَجَعَلْنٰهُمُ الْاَسْفَلِيْنَ ﴿98﴾ وَقَالَ اِنِّيْ

آگ	پھر انہوں نے ارادہ کیا	اس سے	چال چلنے کا	پھر ہم نے کر دیا ان کو	نیچوں میں	اور اس نے کہا	بے شک میں

بناؤ اور اسے دہکتی آگ میں ڈال دو۔" اس طرح انہوں نے ابراہیمؑ کے خلاف چال چلی مگر ہم نے ان لوگوں کو نیچا دکھایا۔ جب

ذَاهِبٌ اِلٰى رَبِّيْ سَيَهْدِيْنِ ﴿99﴾ رَبِّ هَبْ لِيْ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿100﴾

جانے والا ہوں	طرف	اپنے رب کی	ضرور رہنمائی کرے گا وہ میری	اے میرے رب	تو دے	مجھ کو	سے	نیکوں (بیٹا)

ابراہیمؑ نے کہا "میں اپنے رب کی خاطر ہجرت کر رہا ہوں، وہی میری رہنمائی فرمائے گا۔" اور دعا کی "اے میرے رب مجھے نیک

فَبَشَّرْنٰهُ بِغُلٰمٍ حَلِيْمٍ ﴿101﴾ فَلَمَّا بَلَغَ مَعَهُ السَّعْيَ قَالَ

پھر ہم نے خوش خبری دی اسے	لڑکے کی	تحمل والے	پھر جب	وہ پہنچا	ساتھ اس کے	دوڑنے (کی عمر) کو	اس نے کہا

بیٹا عطا فرما۔ ہم نے انہیں متحمل مزاج لڑکے کی بشارت دی۔ جب وہ لڑکا ان کے ساتھ چلنے پھرنے کی عمر کو پہنچا تو انہوں نے اس

يٰبُنَيَّ اِنِّيْٓ اَرٰى فِي الْمَنَامِ اَنِّيْٓ اَذْبَحُكَ فَانْظُرْ مَاذَا تَرٰى ؕ

اے میرے بیٹے	بے شک میں	دیکھتا ہوں	میں	خواب	یہ کہ میں	میں ذبح کرتا ہوں تجھے	پس تو دیکھ	کیا ہے	تو دیکھتا

سے کہا ”اے میرے بیٹے میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ میں تجھے ذبح کر رہا ہوں تم سوچ لو تمہاری کیا رائے ہے؟“

قَالَ يٰٓاَبَتِ افْعَلْ مَا تُؤْمَرُ ۫ سَتَجِدُنِيْٓ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ مِنَ

اس نے کہا	اے ابا جان	آپ کیجیے	جو	آپ کو حکم دیا گیا	عنقریب آپ پائیں گے مجھے	اگر	چاہے	اللہ	سے

بیٹے نے عرض کیا ”ابا جان آپ کو جو حکم دیا گیا ہے اسے کر ڈالیے۔ ان شاء اللہ آپ مجھے صابروں میں سے

الصّٰبِرِيْنَ ﴿102﴾ فَلَمَّآ اَسْلَمَا وَتَلَّهٗ لِلْجَبِيْنِ ﴿103﴾ ج وَنَادَيْنٰهُ اَنْ

صبر کرنے والوں	پھر جب	دونوں تابع فرمان ہو گئے	اور اس نے گرایا اسے	ماتھے کے بل	اور ہم نے آواز دی اس کو	کہ

پائیں گے۔ پھر جب دونوں اپنے رب کے حکم کی تعمیل کرنے لگے اور باپ نے بیٹے کو ماتھے کے بل لٹا دیا تو ہم نے انہیں آواز دی

يّٰٓاِبْرٰهِيْمُ ۙ﴿104﴾ قَدْ صَدَّقْتَ الرُّءْيَا ۚ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿105﴾

اے ابراہیم	بے شک	تو نے سچ کر دیا	خواب کو	بے شک ہم	اسی طرح	ہم بدلہ دیتے ہیں	نیک لوگوں کو

”اے ابراہیم تو نے خواب سچ کر دکھایا۔ اب امتحان ختم۔ بے شک ہم نیکی کرنے والوں کو اسی طرح بدلہ دیتے ہیں۔

اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْبَلٰٓؤُا الْمُبِيْنُ ﴿106﴾ وَفَدَيْنٰهُ بِذِبْحٍ عَظِيْمٍ ﴿107﴾ وَتَرَكْنَا

بے شک	یہ ہے	البتہ یہی	آزمائش	واضح	اور ہم نے چھڑا لیا اسے	بدلے قربانی	بڑی کے	اور ہم نے رکھ دیا

یہ ایک کھلی آزمائش تھی۔ ہم نے ایک بڑی قربانی کے عوض بیٹے کو چھڑا لیا۔ ہم نے ابراہیم علیہ السلام کے

عَلَيْهِ فِي الْاٰخِرِيْنَ ﴿108﴾ ز سَلٰمٌ عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ ﴿109﴾ كَذٰلِكَ نَجْزِي

اس (طریقہ) پر	میں	بعد میں آنے والوں	سلامتی ہے	پر	ابراہیم	اسی طرح	ہم جزا دیتے ہیں

بعد آنے والے لوگوں میں ان کا ذکرِ خیر باقی رکھا۔ سلام ہو ابراہیم کے لیے۔ ہم نیکو کاروں کو ایسا ہی

الْمُحْسِنِيْنَ ﴿110﴾ اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿111﴾ وَبَشَّرْنٰهُ بِاِسْحٰقَ

نیکی کرنے والوں کو	بے شک وہ ہے	سے	ہمارے بندوں	ایمان والے	اور ہم نے بشارت دی اس کو	اسحاق کی

صلہ دیتے ہیں۔ بے شک وہ ہمارے مومن بندوں میں سے تھے۔ اور ہم نے انہیں اسحاقؑ بیٹے کی بشارت دی

نَبِيًّا مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿112﴾ وَبٰرَكْنَا عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اِسْحٰقَ ؕ وَمِنْ

نبی	سے	نیک لوگوں	اور ہم نے برکت فرمائی	اس پر	اور پر	اسحاق	اور سے

اور بتایا کہ وہ بھی نبی اور صالح بندوں میں سے ہوں گے اور ہم نے ابراہیم علیہ السلام کو اور اسحاقؑ کو برکت دی۔ اور ان

3 ع 39 7

ذُرِّيَّتِهِمَا مُحْسِنٌ وَّظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ مُبِيْنٌ ﴿113﴾ ع وَلَقَدْ مَنَنَّا عَلٰى مُوْسٰى

دونوں کی اولاد	نیک بھی ہیں	اور ظلم کرنے والے	اپنی جان پر	کھلے	اور البتہ بے شک	ہم نے احسان کیا	پر	موسیٰ

دونوں کی نسل میں نیک بھی ہیں اور ایسے بھی ہیں جو اپنی جان پر ظلم کرنے والے ہیں۔ اور ہم نے موسیٰؑ اور ہارونؑ پر بھی

وَهٰرُوْنَ ﴿114﴾ ج وَنَجَّيْنٰهُمَا وَقَوْمَهُمَا مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ ﴿115﴾ ج وَنَصَرْنٰهُمْ

اور ہارون پر	اور ہم نے نجات دی دونوں کو	اور دونوں کی قوم کو	سے	مصیبت	بڑی	اور ہم نے مدد کی ان کی

احسان کیا۔ انہیں اور ان کی قوم کو ایک بڑی مصیبت سے نجات دی۔ ہم نے ان دونوں کی مدد کی،

فَكَانُوْا هُمُ الْغٰلِبِيْنَ ﴿116﴾ ج وَاٰتَيْنٰهُمَا الْكِتٰبَ الْمُسْتَبِيْنَ ﴿117﴾ ج وَهَدَيْنٰهُمَا

پھر وہ ہوگئے	وہ	غالب	اور ہم نے دی دونوں کو	کتاب	واضح	اور ہم نے ہدایت دی دونوں کو

انہیں غلبہ عطا کیا۔ انہیں ایک واضح کتاب دی۔ سیدھے راستے پر چلنے

الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ﴿118﴾ ج وَتَرَكْنَا عَلَيْهِمَا فِي الْاٰخِرِيْنَ ﴿119﴾ صلے سَلٰمٌ عَلٰى

راستے	سیدھے کی	اور ہم نے رکھ دیا	دونوں کے (طریقے) پر	میں	بعد آنے والوں	سلامتی ہے	پر

کی توفیق دی۔ ہم نے بعد کے لوگوں میں ان دونوں کا ذکرِ خیر باقی رکھا۔ سلام ہو

مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ﴿120﴾ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿121﴾ اِنَّهُمَا مِنْ

موسیٰ	اور ہارون	بے شک ہم	اسی طرح	ہم بدلہ دیتے ہیں	نیک لوگوں کو	بے شک وہ دونوں ہیں	سے

موسیٰؑ اور ہارونؑ پر۔ ہم نیکی کرنے والوں کو ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں بے شک وہ دونوں

عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿122﴾ وَاِنَّ اِلْيَاسَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿123﴾ ط اِذْ قَالَ

ہمارے بندوں	ایمان والے	اور بے شک	الیاس تھا	ضرور سے	رسولوں	جب	اس نے کہا

ہمارے مومن بندوں میں سے تھے۔ اور الیاسؑ بھی ہمارے رسولوں میں سے تھے۔ یاد کرو جب

لِقَوْمِهٖٓ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿124﴾ اَتَدْعُوْنَ بَعْلًا وَّتَذَرُوْنَ اَحْسَنَ الْخَالِقِيْنَ ﴿125﴾ لا

اپنی قوم کو	کیا نہیں	تم ڈرتے	کیا تم پکارتے ہو	بعل (بت) کو	اور تم چھوڑتے ہو	سب سے بہترین	پیدا کرنے والے

انہوں نے اپنی قوم سے کہا ''کیا تم لوگ اللہ سے نہیں ڈرتے! کیا تم بعل بت کو پوجتے ہو اور بہترین خالق کو چھوڑے ہوئے ہو۔

اللّٰهَ رَبَّكُمْ وَرَبَّ اٰبَآئِكُمُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿126﴾ فَكَذَّبُوْهُ فَاِنَّهُمْ لَمُحْضَرُوْنَ ﴿127﴾ لا

اللہ کو	جو تمہارا رب ہے	اور رب ہے	تمہارے باپ دادا	پہلوں کا	پھر انہوں نے جھٹلایا اُسے	پھر بے شک وہ	ضرور حاضر کیے جائیں گے

اس اللہ کو جو تمہارا بھی رب ہے اور تمہارے اگلے باپ دادا کا بھی۔'' مگر انہوں نے الیاسؑ کو جھٹلایا تو وہ لوگ ضرور پکڑے جانے

إِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿128﴾ وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْاٰخِرِيْنَ ﴿129﴾ سَلٰمٌ

مگر	بندے	اللہ کے	چنے ہوئے	اور ہم نے رکھ دیا	اس پر	میں	بعد آنے والوں کو	سلامتی ہے

والوں میں سے ہوں گے۔ مگر ان میں جو اللہ کے خاص بندے تھے وہ عذاب سے محفوظ رہیں گے اور اجر پائیں گے۔ ہم نے بعد

عَلٰٓى اِلْ يَاسِيْنَ ﴿130﴾ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿131﴾ اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا

پر	الیاسین	بے شک ہم	اسی طرح	ہم بدلہ دیتے ہیں	نیک لوگوں کو	بے شک وہ تھے	سے	ہمارے بندوں

کے لوگوں میں الیاسؑ کا ذکر خیر باقی رکھا۔ سلام ہو الیاسؑ پر ہم نیکوکاروں کو اسی طرح صلہ دیا کرتے ہیں۔ بے شک وہ ہمارے مومن

الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿132﴾ وَاِنَّ لُوْطًا لَّمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿133﴾ اِذْ نَجَّيْنٰهُ وَاَهْلَهٗٓ

ایمان والے	اور بے شک	لوط تھا	ضرور سے	رسولوں میں	جب	ہم نے نجات دی اسے	اور اس کے خاندان

بندوں میں سے تھے۔ اور البتہ لوطؑ بھی ہمارے رسولوں میں سے تھے۔ یاد کرو جب ہم نے انہیں اور ان کے لوگوں کو

اَجْمَعِيْنَ ﴿134﴾ اِلَّا عَجُوْزًا فِي الْغٰبِرِيْنَ ﴿135﴾ ثُمَّ دَمَّرْنَا الْاٰخَرِيْنَ ﴿136﴾

سب کو	مگر	ایک بڑھیا تھی	میں	پیچھے رہ جانے والوں	پھر	ہم نے ہلاک کر دیا	دوسروں کو

عذاب سے نجات دی۔ مگر ایک بڑھیا پیچھے رہ جانے والوں میں سے تھی۔ پھر ہم نے تمام پیچھے رہ جانے والوں کو تہس نہس کر دیا۔

4 ع 25 8

وَاِنَّكُمْ لَتَمُرُّوْنَ عَلَيْهِمْ مُّصْبِحِيْنَ ﴿137﴾ وَبِالَّيْلِ ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿138﴾

اور بے شک تم	البتہ تم گزرتے ہو	ان پر	صبح کو	اور رات کو	کیا پھر نہیں	تم سمجھتے

اور اے لوگو تم کبھی دن کو اُن کی اُجڑی بستیوں پر سے گزرتے ہو اور کبھی رات کو، کیا تم سمجھتے نہیں؟

وَاِنَّ يُوْنُسَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿139﴾ اِذْ اَبَقَ اِلَى الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ﴿140﴾

اور بے شک	یونس تھا	ضرور سے	رسولوں میں	جب	وہ بھاگا	کی طرف	کشتی	بھری ہوئی

اور یونس علیہ السلام بھی ہمارے رسولوں میں سے تھے۔ یاد کرو جب وہ بھاگ کر بھری ہوئی کشتی پر پہنچے

فَسَاهَمَ فَكَانَ مِنَ الْمُدْحَضِيْنَ ﴿141﴾ فَالْتَقَمَهُ الْحُوْتُ وَهُوَ مُلِيْمٌ ﴿142﴾

پھر قرعہ ڈالا	پھر وہ ہو گیا	سے	دھکیلے جانے والوں	پھر لقمہ بنالیا اس کا مچھلی نے	اور وہ تھا	ملامت میں پڑا ہوا

پھر جب قرعہ ڈالا گیا تو انہی کا نام نکلا اور ان کو دریا میں ڈال دیا گیا۔ پھر انہیں مچھلی نے نگل لیا اور وہ اپنے آپ کو ملامت کر رہے

فَلَوْلَآ اَنَّهٗ كَانَ مِنَ الْمُسَبِّحِيْنَ ﴿143﴾ لَلَبِثَ فِيْ بَطْنِهٖٓ اِلٰى يَوْمِ

پھر اگر نہ	البتہ وہ	وہ ہوتا	سے	تسبیح کرنے والوں	وہ ضرور پڑا رہتا	میں	اس کے پیٹ	تک	دن

تھے۔ پھر اگر وہ (آیت کریمہ) تسبیح کرنے والوں میں سے نہ ہوتے تو قیامت کے دن تک مچھلی کے

يُبْعَثُوْنَ ﴿144﴾ فَنَبَذْنٰهُ بِالْعَرَآءِ وَهُوَ سَقِيْمٌ ﴿145﴾ وَاَنْۢبَتْنَا عَلَيْهِ شَجَرَةً

وہ اٹھائے جانے کے	پھر ہم نے پھینکا اسے	چٹیل زمین میں	اور وہ تھا	بیمار	اور ہم نے اگایا	اس پر	پودا

پیٹ میں رہتے۔ لیکن ہم نے انہیں ایک کھلے میدان میں ڈال دیا اور وہ نڈھال تھے۔ ہم نے ان کے پاس بیل والا

مِّنْ يَّقْطِيْنٍ ﴿146﴾ وَاَرْسَلْنٰهُ اِلٰى مِائَةِ اَلْفٍ اَوْ يَزِيْدُوْنَ ﴿147﴾ فَاٰمَنُوْا

سے	(کدو کی) بیل	اور ہم نے بھیجا اسے	طرف	ایک لاکھ کی	یا	زیادہ کی	پس وہ ایمان لائے

درخت اُگا دیا پھر ہم نے انہیں ایک لاکھ یا اس سے زیادہ لوگوں کی طرف بھیجا۔ پھر وہ لوگ ایمان لائے

فَمَتَّعْنٰهُمْ اِلٰى حِيْنٍ ﴿148﴾ فَاسْتَفْتِهِمْ اَلِرَبِّكَ الْبَنَاتُ وَلَهُمُ

پھر ہم نے فائدہ دیا ان کو	تک	ایک وقت	پس آپ پوچھیں ان سے	کیا آپ کے رب کے لیے	بیٹیاں ہیں	اور ان کے لیے ہیں

تو ہم نے انہیں ایک مدت تک دنیا سے فائدہ اٹھانے کا موقع دیا۔ اے نبی ﷺ آپ مشرکین سے پوچھیں ”کیا اللہ کے لیے بیٹیاں ہیں

الْبَنُوْنَ ﴿149﴾ اَمْ خَلَقْنَا الْمَلٰٓئِكَةَ اِنَاثًا وَّهُمْ شٰهِدُوْنَ ﴿150﴾ اَلَآ اِنَّهُمْ

بیٹے	کیا	ہم نے پیدا کیا تھا	فرشتوں کو	عورتیں	اور وہ	(وہاں) حاضر تھے	خبردار رہو	بے شک وہ

اور ان کے لیے بیٹے؟“ کیا ہم نے فرشتوں کو عورتیں بنایا ہے اور وہ دیکھ رہے تھے؟ سن لو، یہ لوگ صرف

مِّنْ اِفْكِهِمْ لَيَقُوْلُوْنَ ﴿151﴾ وَلَدَ اللّٰهُ وَاِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿152﴾ اَصْطَفَى

سے	اپنے جھوٹ سے	ضرور وہ کہتے ہیں	کہ اولاد ہے	اللہ کی	اور بے شک وہ	ضرور جھوٹے ہیں	کیا اس نے ترجیح دی ہے

من گھڑت بات کہہ رہے ہیں کہ اللہ اولاد رکھتا ہے وہ یقیناً جھوٹے ہیں۔ کیا اللہ نے

الْبَنَاتِ عَلَى الْبَنِيْنَ ﴿153﴾ مَا لَكُمْ كَيْفَ تَحْكُمُوْنَ ﴿154﴾ اَفَلَا

بیٹیوں کو	پر	بیٹوں	کیا ہے	تم کو	کیسا	تم فیصلہ کرتے ہو	کیا پس نہیں

بیٹوں کے مقابلے میں بیٹیاں پسند کیں؟ تمہیں کیا ہو گیا ہے تم کیسا غلط فیصلہ کرتے ہو؟ کیا تم

تَذَكَّرُوْنَ ﴿155﴾ اَمْ لَكُمْ سُلْطٰنٌ مُّبِيْنٌ ﴿156﴾ فَاْتُوْا بِكِتٰبِكُمْ اِنْ كُنْتُمْ

تم سمجھتے	کیا	تمہارے پاس ہے	کوئی دلیل	واضح	پس تم لے آؤ	کتاب اپنی	اگر	تم ہو

سوچتے نہیں؟ کیا تمہارے پاس اس کی کوئی واضح دلیل ہے؟ تو تم اپنی کتاب پیش کرو اگر تم

صٰدِقِيْنَ ﴿157﴾ وَجَعَلُوْا بَيْنَهٗ وَبَيْنَ الْجِنَّةِ نَسَبًا ۭ وَلَقَدْ عَلِمَتِ

سچے	اور انہوں نے بنادی	اس کے درمیان	اور درمیان	جنات کے	رشتہ داری	اور البتہ بے شک	جانتے ہیں

سچے ہو۔ ان مشرکوں نے اللہ اور جنات کے درمیان رشتہ داری بنالی ہے۔ حالاں کہ جنات کو

الْجَنَّةُ اِنَّهُمْ لَمُحْضَرُوْنَ ﴿158﴾ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿159﴾ اِلَّا عِبَادَ

جنات	بے شک کہ وہ	ضرور حاضر کیے جائیں گے	پاک ہے	اللہ	اس سے جو	وہ بیان کرتے ہیں	مگر	بندے

معلوم ہے کہ یقیناً یہ لوگ کل کو پکڑے جانے والے ہیں، اللہ پاک ہے ان باتوں سے جو یہ لوگ بیان کرتے ہیں۔ البتہ اللہ کے نیک

اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿160﴾ فَاِنَّكُمْ وَمَا تَعْبُدُوْنَ ﴿161﴾ مَآ اَنْتُمْ عَلَيْهِ

اللہ کے ہیں	چنے ہوئے	پس بے شک تم	اور جس کی	تم عبادت کرتے ہو	نہیں ہو	تم	خلاف اس کے

بندے عذاب میں نہیں پکڑے جائیں گے۔ لیکن اے مشرکو! تم اور تمہارے بنائے ہوئے معبود کسی کو اللہ سے پھیر

بِفٰتِنِيْنَ ﴿162﴾ اِلَّا مَنْ هُوَ صَالِ الْجَحِيْمِ ﴿163﴾ وَمَا مِنَّآ اِلَّا لَهٗ

بہکانے والے	مگر	وہ	جو	جانے والا ہے	دوزخ میں	اور نہیں ہے	ہم سے	مگر	اس کا

نہیں سکتے۔ سوائے اُس کے جو دوزخ میں جا پڑنے والا ہو۔ ”اور ہم فرشتوں میں سے ہر ایک کا

مَقَامٌ مَّعْلُوْمٌ ﴿164﴾ وَّاِنَّا لَنَحْنُ الصَّآفُّوْنَ ﴿165﴾ وَاِنَّا لَنَحْنُ الْمُسَبِّحُوْنَ ﴿166﴾

ایک مقام ہے	معلوم	اور بے شک ہم	ضرور ہم	صف باندھنے والے (حاضر)	اور بے شک ہم	ضرور ہم ہیں	تسبیح کرنے والے

درجہ اور مقام مقرر ہے۔ یقیناً ہم اللہ کے حضور صف بستہ حاضر رہتے ہیں۔ اور بے شک ہم اسی کی تسبیح میں لگے رہتے ہیں۔“

وَاِنْ كَانُوْا لَيَقُوْلُوْنَ ﴿167﴾ لَوْ اَنَّ عِنْدَنَا ذِكْرًا مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ﴿168﴾

اور بے شک	وہ تھے	ضرور وہ کہتے	اگر	بے شک	ہمارے پاس ہوتا	ذکر (ہدایت)	سے	پہلے لوگوں

اس سے پہلے یہی مشرکین کہا کرتے تھے اگر ہمارے پاس پہلی قوموں کی طرح کی کوئی آسمانی کتاب ہوتی

لَكُنَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿169﴾ فَكَفَرُوْا بِهٖ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ﴿170﴾

ضرور ہم بھی ہوتے	بندوں سے	اللہ کے	چنے ہوئے	پھر انہوں نے انکار کر دیا	اس کا	پس جلد ہی	وہ جان لیں گے

تو ہم اسے مان کر اللہ کے خاص بندوں میں سے ہوتے۔ پھر جب وہی چیز آ گئی تو انہوں نے اس کا انکار کر دیا۔

وَلَقَدْ سَبَقَتْ كَلِمَتُنَا لِعِبَادِنَا الْمُرْسَلِيْنَ ﴿171﴾ اِنَّهُمْ لَهُمُ

اور البتہ بے شک	وہ پہلے گزر چکی	ہماری بات	ہمارے بندوں کے لیے	بھیجے گئے	بے شک وہ	(ضرور) وہ ہیں

عنقریب انہیں اپنا انجام معلوم ہو جائے گا۔ ہم اپنے بھیجے ہوئے پہلے رسولوں سے وعدہ کر چکے ہیں کہ بے شک انہیں ہماری مدد حاصل ہو

الْمَنْصُوْرُوْنَ ﴿172﴾ وَاِنَّ جُنْدَنَا لَهُمُ الْغٰلِبُوْنَ ﴿173﴾ فَتَوَلَّ عَنْهُمْ حَتّٰى

(اللہ کی) مدد کیے گئے	اور بے شک	لشکر ہمارے ہیں	ضرور وہی	غالب	پس آپ منہ پھیر لیجیے	ان سے	تک

گی اور ہمارا لشکر یقیناً غالب رہے گا۔ لہٰذا اے نبی ﷺ آپ ﷺ کچھ عرصے تک کافروں سے اعراض کریں

حِيْنٍ ۙ﴿174﴾ وَّاَبْصِرْهُمْ فَسَوْفَ يُبْصِرُوْنَ ﴿175﴾ اَفَبِعَذَابِنَا يَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿176﴾

ایک مدت	اور آپ دیکھیے ان کو	پھر عنقریب	وہ بھی دیکھ لیں گے	کیا پس ہمارے عذاب کی	وہ جلدی مچاتے ہیں

تا کہ آپ ﷺ ان کا انجام دیکھیں اور وہ خود بھی اپنا انجام دیکھیں۔ کیا وہ ہمارے عذاب کے لیے جلدی کر رہے ہیں۔

فَاِذَا نَزَلَ بِسَاحَتِهِمْ فَسَآءَ صَبَاحُ الْمُنْذَرِيْنَ ﴿177﴾ وَتَوَلَّ عَنْهُمْ حَتّٰى

پھر جب	وہ اترے گا	ان کے صحن میں	وہ پھر بری ہوگی	صبح	خبردار کیے گئے لوگوں کی	اور آپ منہ پھیر لیجیے	ان سے	تک

پھر جب وہ عذاب ان کے صحن میں اترے گا تو جو لوگ ڈرائے گئے ان کے لیے وہ برا دن ہو گا۔ اور کچھ مدت کے لیے انہیں انکے حال پر

حِيْنٍ ۙ﴿178﴾ وَّاَبْصِرْ فَسَوْفَ يُبْصِرُوْنَ ﴿179﴾ سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا

ایک وقت	اور آپ دیکھیے	پس عنقریب	وہ بھی دیکھ لیں گے	پاک ہے	رب آپ کا	رب	عزت والا	اس سے جو

رہنے دیں۔ پھر آپ ﷺ دیکھیں اور وہ خود بھی دیکھ لیں گے۔ آپ ﷺ کا رب جو عزت والا ہے وہ ان باتوں سے پاک ہے جو

يَصِفُوْنَ ۚ﴿180﴾ وَسَلٰمٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ ۚ﴿181﴾ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿182﴾ ع 5 44 9

وہ بیان کرتے ہیں	اور سلامتی ہے	پر	رسولوں	اور سب تعریف ہے	اللہ	رب	جہانوں کے لیے

وہ اس کے بارے میں بیان کرتے ہیں۔ اور سلام ہے رسولوں پر اور تعریف اُس اللہ کے لیے ہے جو سارے جہانوں کا رب ہے۔

(38) سُوْرَةُ صٓ مَكِّيَّةٌ (38)

اٰيَاتُهَا 88 | رُكُوْعَاتُهَا 5

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

صٓ وَالْقُرْاٰنِ ذِي الذِّكْرِ ﴿1﴾ بَلِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ عِزَّةٍ وَّشِقَاقٍ ﴿2﴾

صٓ	قسم ہے قرآن کی	نصیحت والے	بلکہ	وہ لوگ جو	وہ کافر ہوئے	میں	غرور	اور مخالفت میں

صاد، یہ شان وشوکت والا قرآن گواہ ہے کہ یہ اللہ کا کلام ہے۔ مگر جو لوگ اس کا انکار کر رہے ہیں وہ غرور اور مخالفت میں ہیں۔

كَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنْ قَرْنٍ فَنَادَوْا وَّلَاتَ حِيْنَ

کتنے ہی	ہم نے ہلاک کیے	سے	پہلے ان	کئی	لوگ	پھر وہ پکارتے پھرے	اور نہیں وہ تھا	وقت

ہم نے ان سے پہلے کتنی قومیں ہلاک کر دیں جنہوں نے عذاب کے وقت بہت واویلا کیا مگر وہ وقت بچنے کا نہ تھا۔ مشرکین نے اس پر

مَنَاصٍ ﴿3﴾ وَعَجِبُوْٓا اَنْ جَآءَهُمْ مُّنْذِرٌ مِّنْهُمْ ۡ وَقَالَ الْكٰفِرُوْنَ

نجات کا	اور انہوں نے تعجب کیا	کہ	وہ آیا ان کے پاس	ایک خبردار کرنے والا	ان میں سے	اور کہا	کافروں نے

تعجب کیا کہ ان کے پاس انہیں میں سے ایک خبردار کرنے والا آ گیا۔ اس کے بارے میں وہ کہنے لگے ”یہ جادوگر ہے،

هٰذَا سٰحِرٌ كَذَّابٌ ۖ ﴿4﴾ اَجَعَلَ الْاٰلِهَةَ اِلٰهًا وَّاحِدًا ۚ اِنَّ هٰذَا لَشَیْءٌ

یہ ہے	جادوگر	بہت جھوٹا	کیا اس نے بنایا	سب معبودوں کو	معبود	اکیلا	بے شک	یہ	ضرور بات

جھوٹا ہے، کیا اس نے اتنے معبودوں کی جگہ ایک ہی معبود اپنا لیا ؟ یہ بڑی عجیب

عُجَابٌ ﴿5﴾ وَانْطَلَقَ الْمَلَاُ مِنْهُمْ اَنِ امْشُوْا وَاصْبِرُوْا عَلٰۤى اٰلِهَتِكُمْ ۖۚ

بڑے تعجب کی	اور چلے سردار	بعض ان کے	کہ	تم چلو	اور تم ڈٹے رہو	پر	معبودوں اپنے

بات ہے۔" اور ان کے سردار یہ کہتے ہوئے اُٹھ کھڑے ہوئے "چلو اور تم اپنے معبودوں پر جمے رہو۔

اِنَّ هٰذَا لَشَیْءٌ یُّرَادُ ۚ ﴿6﴾ مَا سَمِعْنَا بِهٰذَا فِی الْمِلَّةِ الْاٰخِرَةِ ۚ اِنْ

بے شک	یہ تو ہے	کام	سوچا سمجھا	نہیں	ہم نے سنا	یہ کچھ	میں	مذہب	دوسرے	نہیں

یقیناً یہ کوئی سازش ہے۔ ہم نے یہ بات پچھلے کسی مذہب میں نہیں سنی۔ یہ

هٰذَاۤ اِلَّا اخْتِلَاقٌ ۖۚ ﴿7﴾ ءَاُنْزِلَ عَلَیْهِ الذِّكْرُ مِنْۢ بَیْنِنَا ؕ بَلْ هُمْ فِیْ

یہ	مگر	من گھڑت بات	کیا وہ اتارا گیا ہے	اس پر	ذکر (قرآن)	سے	ہمارے درمیان	بلکہ	وہ ہیں	میں

من گھڑت بات ہے۔ کیا ہم میں سے صرف اسی شخص پر کلامُ اللہ نازل ہوا؟" ہاں یہ لوگ میری

شَكٍّ مِّنْ ذِكْرِیْ ۚ بَلْ لَّمَّا یَذُوْقُوْا عَذَابِ ؕ ﴿8﴾ اَمْ عِنْدَهُمْ

شک	سے	میری نصیحت	بلکہ	ابھی نہیں	انہوں نے چکھا	عذاب میرا	کیا	ان کے پاس

نصیحت کے بارے میں شک میں ہیں بلکہ انہوں نے ابھی تک میرے عذاب کا مزا نہیں چکھا۔ اے نبی ﷺ کیا آپ ﷺ کے

خَزَآىِٕنُ رَحْمَةِ رَبِّكَ الْعَزِیْزِ الْوَهَّابِ ۚ ﴿9﴾ اَمْ لَهُمْ مُّلْكُ السَّمٰوٰتِ

خزانے	رحمت کے	آپ کے رب کی	بڑے غالب	عطا کرنے والے کے	کیا	ان کی ہے	بادشاہی	آسمانوں

نہایت غالب اور فیاض رب کی رحمت کے خزانے ان لوگوں کے پاس آگئے ہیں؟ کیا ساری کائنات کی بادشاہی ان کے

وَالْاَرْضِ وَمَا بَیْنَهُمَا ۗ فَلْیَرْتَقُوْا فِی الْاَسْبَابِ ﴿10﴾ جُنْدٌ مَّا

اور زمین کی	اور جو کچھ	درمیان دونوں کے	پھر البتہ وہ چڑھ جائیں	میں	رسیوں (آسمان تک)	چھوٹا سا لشکر	ہے جو

ہاتھوں میں آگئی ہے؟ تو وہ چڑھ دیکھیں آسمان تک سیڑھیاں لگا کر کہ رحمت وہدایت کا اختیار کس کو ہے؟ اے نبی ﷺ آپ ﷺ کا یہ

هُنَالِكَ مَهْزُوْمٌ مِّنَ الْاَحْزَابِ ﴿11﴾ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ وَّعَادٌ

یہاں پر	وہ شکست کھائے گا	سے	لشکروں	اس نے جھٹلایا	پہلے ان سے	قومِ	نوح نے	اور عاد نے

مخالف گروہ بھی پہلے گروہوں کی طرح مغلوب ہو گا۔ ان سے پہلے قومِ نوح، قومِ عاد

وَفِرْعَوْنُ ذُو الْأَوْتَادِ ﴿12﴾ لا وَثَمُودُ وَقَوْمُ لُوطٍ وَأَصْحٰبُ لْـَٔيْكَةِ ط

اور فرعون	میخوں والے نے	اور ثمود نے	اور قوم	لوط نے	اور جنگل والوں نے

مضبوط کرسی والا فرعون، قومِ ثمود، قومِ لوط اور جنگل والے اصحابِ اَیکہ نے بھی جھٹلایا۔

1 ع 14 10

أُولٰٓئِكَ الْأَحْزَابُ ﴿13﴾ إِنْ كُلٌّ إِلَّا كَذَّبَ الرُّسُلَ فَحَقَّ عِقَابِ ع ﴿14﴾

یہی	لشکر ہیں	نہیں	سب تھے	مگر	وہ جھٹلاتے	رسولوں کا	پھر ثابت ہوا	عذاب میرا

یہی بڑے مخالف گروہ گزرے ہیں۔ ان سب نے رسولوں کو جھٹلایا تو ان پر میرا عذاب نازل ہو کر رہا۔ آج یہ

وَمَا يَنْظُرُ هٰٓؤُلَآءِ إِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً مَّا لَهَا مِنْ فَوَاقٍ ﴿15﴾ وَقَالُوا

اور نہیں وہ انتظار کر رہے	یہ لوگ	مگر	سخت چیخ	ایک کا	نہیں	جس کا	کوئی	وقفہ	اور وہ کہتے ہیں

مشرک لوگ صرف ایک دھماکے کے منتظر ہیں جس کے بعد کوئی ڈھیل نہیں ہو گی۔ اور وہ مذاق میں کہتے ہیں

رَبَّنَا عَجِّلْ لَّنَا قِطَّنَا قَبْلَ يَوْمِ الْحِسَابِ ﴿16﴾ اِصْبِرْ عَلٰى مَا

اے ہمارے رب	تو جلدی دے	ہم کو	حصہ ہمارا	پہلے	دن	حساب کے	آپ صبر کریں	اس پر	جو

”اے ہمارے رب ہمارا حصہ ہمیں روزِ حساب سے پہلے ہی دے دے“ اے نبی ﷺ آپ ﷺ ان کی باتوں پر صبر کریں اور

يَقُولُونَ وَاذْكُرْ عَبْدَنَا دَاوٗدَ ذَا الْأَيْدِ ج إِنَّهٗٓ أَوَّابٌ ﴿17﴾ إِنَّا سَخَّرْنَا

وہ کہتے ہیں	اور یاد کریں	بندے ہمارے	داوٗد	قوت والے کو	بے شک وہ تھا	رجوع کرنے والا	بے شک ہم	ہم نے تابع کیے

ہمارے نیک بندے داوٗدؑ کو یاد کریں جو قوت والے اور اللہ کی طرف رجوع کرنے والے تھے۔ یقیناً ہم نے ان کے ساتھ پہاڑوں کو لگا

الْجِبَالَ مَعَهٗ يُسَبِّحْنَ بِالْعَشِيِّ وَالْإِشْرَاقِ ﴿18﴾ لا وَالطَّيْرَ مَحْشُورَةً ط

پہاڑ	اس کے ساتھ	وہ تسبیح کرتے تھے	شام کو	اور صبح کو	اور پرندے	جمع کیے ہوئے

دیا جو صبح و شام ان کے ساتھ مل کر اللہ کی تسبیح کرتے تھے۔ اور جھنڈ کے جھنڈ پرندوں کو بھی ان کا ہمنوا بنا دیا۔

كُلٌّ لَّهٗٓ أَوَّابٌ ﴿19﴾ وَشَدَدْنَا مُلْكَهٗ وَاٰتَيْنٰهُ الْحِكْمَةَ وَفَصْلَ

سب تھے	اس کے	خادم	اور ہم نے مضبوط کی	بادشاہی اس کی	اور ہم نے دی اسے	دانائی	اور فیصلہ کن

وہ سب اللہ کی طرف رجوع کرتے تھے۔ ہم نے داوٗد علیہ السلام کی سلطنت مضبوط کی۔ انہیں حکمت و دانائی عطا کی اور معاملات کا

وقف لازم

الْخِطَابِ ﴿20﴾ وَهَلْ أَتٰىكَ نَبَؤُا الْخَصْمِ م إِذْ تَسَوَّرُوا الْمِحْرَابَ ﴿21﴾ لا إِذْ

خطاب (کی صلاحیت)	اور کیا	آئی آپ کے پاس	خبر	جھگڑنے والوں کی	جب	وہ دیوار پھلانگ کر آئے	محراب میں	جب

فیصلہ کرنے کی صلاحیت دی۔ اے نبی ﷺ کیا آپ ﷺ کو مقدمے والوں کی خبر پہنچی جو دیوار پھلانگ کر عبادت خانے میں داخل

دَخَلُوْا عَلٰی دَاوٗدَ فَفَزِعَ مِنْهُمْ قَالُوْا لَا تَخَفْ ۚ خَصْمٰنِ بَغٰی

داخل ہوئے	پر	داؤد	تو وہ گھبرایا	ان سے	وہ بولے	نہ	تو ڈر	(ہم) دونوں جھگڑنے والے ہیں	زیادتی کی ہے

ہوئے؟ جب وہ داؤدؑ کے پاس پہنچے تو وہ انہیں دیکھ کر گھبرا گئے۔ انہوں نے کہا ”آپ ڈریں نہیں۔ ہم دو فریقوں میں جھگڑا ہے۔ ہم

بَعْضُنَا عَلٰی بَعْضٍ فَاحْكُمْ بَيْنَنَا بِالْحَقِّ وَلَا تُشْطِطْ وَاهْدِنَآ

بعض نے	پر	بعض	پس تو فیصلہ کر	ہمارے درمیان	ساتھ حق کے	اور نہ	تو بے انصافی کرنا	اور تو رہنمائی کر ہماری

میں سے ایک نے دوسرے پر زیادتی کی ہے۔ آپ ہمارے درمیان حق کے ساتھ فیصلہ کیجیے، بے انصافی نہ کیجیے اور اس معاملے

اِلٰی سَوَآءِ الصِّرَاطِ ﴿22﴾ اِنَّ هٰذَآ اَخِیْ ۣ لَهٗ تِسْعٌ وَّتِسْعُوْنَ نَعْجَةً

طرف	راہ	سیدھی کی	بے شک	یہ ہے	بھائی میرا	اس کی ہیں	ننانوے	بھیڑیں

میں ہماری صحیح رہنمائی فرمایے۔ ایک فریق نے کہا ”یہ شخص میرا بھائی ہے اس کے پاس ننانوے بھیڑیں ہیں اور میرے پاس صرف

وَّلِیَ نَعْجَةٌ وَّاحِدَةٌ ۣ فَقَالَ اَكْفِلْنِيْهَا وَعَزَّنِیْ فِی الْخِطَابِ ﴿23﴾ قَالَ

اور میری ہے	بھیڑ	اکیلی	تو وہ کہتا ہے	تو میرے حوالے کر اسے	اور وہ غالب آیا مجھ پر	میں	بات کرنے	داؤد نے کہا

ایک بھیڑ ہے۔ مگر یہ کہتا ہے ”وہ بھی میرے حوالے کر دے۔ اس نے بحث میں بھی مجھے دبا لیا۔ داؤدؑ نے کہا ”اس آدمی نے تمہاری

لَقَدْ ظَلَمَكَ بِسُؤَالِ نَعْجَتِكَ اِلٰی نِعَاجِهٖ ؕ وَاِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ

البتہ بے شک	اس نے ظلم کیا تجھ پر	سوال کر کے	تیری بھیڑ کا	طرف	اپنی بھیڑوں کی	اور بے شک	بہت	سے

بھیڑ کو اپنی بھیڑوں میں ملانے کا مطالبہ کر کے تم پر زیادتی کی ہے۔ یقیناً اکثر شرکاء

الْخُلَطَآءِ لَيَبْغِیْ بَعْضُهُمْ عَلٰی بَعْضٍ اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

شراکت والے	البتہ زیادتی کرتے ہیں	بعض ان کے	پر	بعض	مگر	جو لوگ	وہ ایمان لائے	اور انہوں نے عمل کیے

ایک دوسرے پر زیادتی کیا کرتے ہیں سوائے ان لوگوں کے جو ایمان رکھتے ہیں اور نیک عمل

الصّٰلِحٰتِ وَقَلِيْلٌ مَّا هُمْ ؕ وَظَنَّ دَاوٗدُ اَنَّمَا فَتَنّٰهُ فَاسْتَغْفَرَ

اچھے	اور تھوڑے	ہیں	وہ	اور سمجھا داؤد نے	بے شک	ہم نے آزمایا ہے اسے	پھر اس نے بخشش مانگی

کرتے ہیں مگر ایسے لوگ بہت کم ہیں۔“ اسی لمحے داؤدؑ کو خیال آیا کہ ہم نے اس مقدمے کے ذریعے ان کی آزمائش کی ہے تو انہوں

رَبَّهٗ وَخَرَّ رَاكِعًا وَّاَنَابَ ۩ ﴿24﴾ فَغَفَرْنَا لَهٗ ذٰلِكَ ؕ وَاِنَّ لَهٗ السجدۃ 11

اپنے رب سے	اور وہ گر پڑا	رکوع میں	اور اس نے رجوع کیا	پھر ہم نے بخش دیا	اس کو	یہ	اور بے شک	اس کے لیے

نے اپنے رب سے معافی مانگی، سجدے میں گر گئے اور اللہ کی طرف رجوع کیا۔ پھر ہم نے انہیں معاف کر دیا اور بے شک ہمارے

عِنْدَنَا لَزُلْفٰى وَحُسْنَ مَاٰبٍ ﴿25﴾ يٰدَاوٗدُ اِنَّا جَعَلْنٰكَ خَلِيْفَةً فِى

ہمارے پاس	ضرور قرب ہے	اور اچھا	مقام	اے داؤد	بے شک ہم	ہم نے بنایا تجھ کو	خلیفہ	میں

ہاں انہیں قرب حاصل ہے اور ان کے لیے اچھا انجام ہے۔ ہم نے کہا ''اے داؤدؑ! ہم نے تمہیں زمین پر خلیفہ

الْاَرْضِ فَاحْكُمْ بَيْنَ النَّاسِ بِالْحَقِّ وَلَا تَتَّبِعِ الْهَوٰى فَيُضِلَّكَ عَنْ

زمین	پس تو فیصلہ کر	درمیان	لوگوں کے	ساتھ حق کے	اور نہ	تو پیروی کر	خواہش کی	ورنہ وہ بھٹکا دے گی تجھ کو	سے

بنایا ہے۔ لہٰذا آپ لوگوں کے درمیان انصاف کے ساتھ فیصلے کریں اور خواہش کی پیروی نہ کریں ورنہ وہ تمہیں اللہ کی راہ سے

سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ يَضِلُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ

راستے	اللہ کے	بے شک	جو لوگ	وہ گمراہ ہوتے ہیں	سے	راستے	اللہ کے	ان کے لیے ہے	عذاب

بھٹکا دیں گے ۔ یقیناً جو لوگ اللہ کے راستے سے بھٹک جاتے ہیں، اُن کے لیے سخت

ع 2 12 11 شَدِيْدٌۢ بِمَا نَسُوْا يَوْمَ الْحِسَابِ ﴿26﴾ؑ وَمَا خَلَقْنَا السَّمَآءَ وَالْاَرْضَ

سخت	کیوں کہ	وہ بھول گئے	دن	حساب کے	اور نہیں	ہم نے پیدا کیا	آسمان	اور زمین کو

عذاب ہے کیوں کہ وہ یومِ حساب کو بھولے رہے۔'' اور دیکھو ہم نے آسمان کو، زمین کو، اور جو کچھ ان کے

وَمَا بَيْنَهُمَا بَاطِلًا ؕ ذٰلِكَ ظَنُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۚ فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ

اور جو	درمیان دونوں کے ہے	بے مقصد	یہ ہے	گمان ان کا	جو	وہ کافر ہوئے	پس ہلاکت ہے	ان کے لیے جو

درمیان ہے، ان سب کو بے کار پیدا نہیں کیا۔ ایسا گمان کافروں کا ہے جن کے لیے دوزخ

كَفَرُوْا مِنَ النَّارِ ﴿27﴾ؕ اَمْ نَجْعَلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

کافر ہوئے	سے	آگ	کیا	ہم بنادیں گے	ان کو جو	وہ ایمان لائے	اور انہوں نے کیے	اچھے

کی ہلاکت ہے۔ تو کیا ہم ان لوگوں کو جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کیے،

كَالْمُفْسِدِيْنَ فِى الْاَرْضِ ۫ اَمْ نَجْعَلُ الْمُتَّقِيْنَ كَالْفُجَّارِ ﴿28﴾ كِتٰبٌ

مانند فساد کرنے والوں کے	میں	زمین	یا	ہم کردیں گے	پرہیزگاروں کو	گناہ گاروں جیسا	یہ کتاب ہے

اُن کے برابر کردیں گے جو زمین میں فساد کرنے والے ہیں؟ یا ہم پرہیزگاروں کو گناہ گاروں جیسا کردیں گے؟ اے نبی ﷺ یہ

اَنْزَلْنٰهُ اِلَيْكَ مُبٰرَكٌ لِّيَدَّبَّرُوْٓا اٰيٰتِهٖ وَلِيَتَذَكَّرَ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿29﴾

ہم نے اتارا اسے	تیری طرف	برکت والی	تا کہ وہ غور کریں	اس کی آیتوں میں	تا کہ وہ نصیحت حاصل کریں	والے	عقل

قرآن بابرکت کتاب ہے جو ہم نے آپ ﷺ کی طرف نازل کی ہے تا کہ لوگ اس کی آیتوں پر غور کریں اور عقل والے اس سے

وَوَهَبْنَا لِدَاوٗدَ سُلَيْمٰنَ ۭ نِعْمَ الْعَبْدُ ۭ اِنَّهٗٓ اَوَّابٌ ۭ﴿30﴾ اِذْ عُرِضَ

اور ہم نے عطا کیا	داؤد کو	سلیمان	بہت اچھا	بندہ تھا	بے شک وہ	رجوع کرنے والا تھا	جب	وہ پیش کیے گئے

نصیحت حاصل کریں۔ ہم نے داؤدؑ کو سلیمانؑ بیٹا عطا کیا جو بہترین بندہ اور اپنے رب کی طرف بہت رجوع کرنے والا تھا۔ ایک دفعہ

عَلَيْهِ بِالْعَشِيِّ الصّٰفِنٰتُ الْجِيَادُ ۙ﴿31﴾ فَقَالَ اِنِّىْٓ اَحْبَبْتُ حُبَّ الْخَيْرِ

اس پر	شام کو	اصیل	عمدہ قسم کے (گھوڑے)	پھر سلیمان نے کہا	بے شک میں	میں ترجیح دیتا ہوں	محبت	مال کی

جب شام کے وقت سلیمانؑ نے تیز رفتار عمدہ گھوڑوں کا معائنہ کیا تو وہ انہیں دوڑتا دیکھ کر کہنے لگے ”میں نے اس مال سے پیار کیا ہے

عَنْ ذِكْرِ رَبِّيْ ۚ حَتّٰى تَوَارَتْ بِالْحِجَابِ ﴿32﴾ رُدُّوْهَا عَلَيَّ ۭ فَطَفِقَ

سے	یاد کو	اپنے رب کی	یہاں تک کہ	وہ اوجھل ہو گئے	پردے میں	تم واپس لاؤ ان کو	میرے پاس	پھر اس نے شروع کیا

اپنے رب کی یاد کی خاطر۔ یہاں تک کہ جب وہ گھوڑے نظروں سے اوجھل ہو گئے تو فرمایا ”انہیں میرے پاس واپس لاؤ“ جب وہ

مَسْحًۢا بِالسُّوْقِ وَالْاَعْنَاقِ ﴿33﴾ وَلَقَدْ فَتَنَّا سُلَيْمٰنَ وَاَلْقَيْنَا عَلٰي

ہاتھ پھیرنا	پنڈلیوں پر	اور گردنوں پر	البتہ بے شک	ہم نے آزمایا	سلیمان کو	اور ہم نے ڈال دیا	پر

لائے گئے تو سلیمان نے ان کی پنڈلیوں اور گردنوں پر شفقت سے ہاتھ پھیرنا شروع کر دیا۔ ہم نے سلیمانؑ کو ایک بیماری میں مبتلا کیا

كُرْسِيِّهٖ جَسَدًا ثُمَّ اَنَابَ ﴿34﴾ قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَهَبْ لِيْ

اس کی کرسی	ایک بدن	پھر	اس نے رجوع کیا	سلیمان نے کہا	اے میرے رب	تو بخش دے	مجھے	اور تو دے	مجھے

جس سے وہ اپنے تخت پر ایک دھڑ کی مانند پڑے رہے۔ پھر صحت یاب ہونے پر سلیمانؑ نے اللہ کی طرف رجوع کیا۔ اور عرض کیا

مُلْكًا لَّا يَنْۢبَغِيْ لِاَحَدٍ مِّنْۢ بَعْدِيْ ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ﴿35﴾ فَسَخَّرْنَا

بادشاہی	جو نہ	وہ لائق ہو	کسی کو	سے	میرے بعد	بے شک تو ہے	تو ہی	عطا کرنے والا	پھر ہم نے تابع کی

”اے میرے رب مجھے معاف کر دے۔ مجھے ایسی بادشاہی دے جو میرے سوا کسی کو نہ ملے۔ بے شک تو بہت عطا کرنے والا ہے“ ہم

لَهُ الرِّيْحَ تَجْرِيْ بِاَمْرِهٖ رُخَاۗءً حَيْثُ اَصَابَ ۙ﴿36﴾ وَالشَّيٰطِيْنَ كُلَّ

اس کے لیے	ہوا	وہ جو چلتی تھی	اس کے حکم سے	نرمی سے	جہاں	وہ پہنچنا چاہتا	اور (تابع کیا) شیاطین کو	سب تھے

نے ہوا کو اُن کے تابع کر دیا جو اُن کے حکم سے اُدھر چلتی جدھر وہ چاہتے۔ ہم نے ایسے جنات کو بھی ان کا تابع کر دیا

بَنَّاۗءٍ وَّغَوَّاصٍ ۙ﴿37﴾ وَّاٰخَرِيْنَ مُقَرَّنِيْنَ فِي الْاَصْفَادِ ﴿38﴾ هٰذَا عَطَاۗؤُنَا

ماہر معمار	اور ماہر غوطہ خور	اور دوسری طرح کے بھی	جکڑے ہوئے	میں	زنجیروں	یہ ہے	عنایت ہماری

جو بڑے ماہر معمار اور غوطہ خور تھے اور دوسرے جنوں کو بھی ان کا تابع کیا تھا جو زنجیروں میں جکڑے رہتے تھے۔ ہم نے سلیمانؑ

3 ع 14 12

فَامْنُنْ اَوْ اَمْسِكْ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿39﴾ وَاِنَّ لَهٗ عِنْدَنَا لَزُلْفٰى

پس تو احسان کر کے عطا کر	یا	تو روک رکھ	بغیر	حساب کے	اور بے شک	اس کے لیے	نزدیک ہمارے	البتہ قرب ہے

سے کہہ دیا ''یہ سب ہمارا عطیہ ہے۔آپ چاہیں تو اس میں سے کسی کو کچھ دیں یا نہ دیں آپ سے کوئی نہیں پوچھے گا'' اور بے شک سلیمانؑ

وَحُسْنَ مَاٰبٍ ﴿40﴾ ع وَاذْكُرْ عَبْدَنَآ اَيُّوْبَ ۘ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗٓ اَنِّىْ

اور خوبصورت	مقام	اور آپ یاد کریں	ہمارے بندے	ایوب کو	جب	اس نے پکارا	اپنے رب کو	یہ کہ

کو ہمارے ہاں قُرب حاصل ہے اور ان کے لیے اچھا انجام ہے۔اور اے نبی ﷺ ہمارے بندے ایوبؑ کو یاد کریں جب انہوں نے

وقف لازم

مَسَّنِىَ الشَّيْطٰنُ بِنُصْبٍ وَّعَذَابٍ ﴿41﴾ اُرْكُضْ بِرِجْلِكَ ۚ هٰذَا مُغْتَسَلٌۢ

چھوا ہے مجھے	شیطان نے	ساتھ تکلیف	اور عذاب کے	تو ایڑی مار	اپنے پاؤں کی	یہ ہے	نہانے کا

اپنے رب کو پکارا۔یقیناً شیطان نے مجھے تکلیف اور عذاب میں ڈال دیا'' تو ہم نے انہیں کہا ''زمین پر اپنا پاؤں ماریں، یہ ٹھنڈے پانی

بَارِدٌ وَّشَرَابٌ ﴿42﴾ وَوَهَبْنَا لَهٗٓ اَهْلَهٗ وَمِثْلَهُمْ مَّعَهُمْ رَحْمَةً

ٹھنڈا (پانی)	اور پینے کا	اور ہم نے دیے	اس کو	اہل خانہ اس کے	اور ان جیسے	ان کے ساتھ	بطور رحمت

کا چشمہ ہے، نہانے کے لیے اور پینے کے لیے''۔ہم نے انہیں ان کا کنبہ عطا کیا اور اس کے ساتھ اتنا ہی اور بھی عطا کیا اپنی طرف سے

مِّنَّا وَذِكْرٰى لِاُولِى الْاَلْبَابِ ﴿43﴾ وَخُذْ بِيَدِكَ ضِغْثًا فَاضْرِبْ

ہماری طرف سے	اور یاد دہانی	عقل والوں کے لیے	اور تو پکڑ	اپنے ہاتھ میں	جھاڑو	پھر تو مار

رحمت کے طور پر اور یہ واقعہ ہے عقل والوں کے لیے نصیحت کے طور پر۔اور ہم نے ایوبؑ سے کہا 'اپنے ہاتھ میں جھاڑو کے تنکوں کا ایک مٹھا

بِّهٖ وَلَا تَحْنَثْ ۭ اِنَّا وَجَدْنٰهُ صَابِرًا ۭ نِعْمَ الْعَبْدُ ۭ اِنَّهٗٓ اَوَّابٌ ﴿44﴾

اس کے ساتھ	اور نہ	تو قسم توڑ	بے شک ہم	ہم نے پایا اسے	صبر کرنے والا	بہت اچھا تھا	بندہ	بے شک وہ تھا	رجوع کرنے والا

لیں اس سے ماریں اور اپنی قسم نہ توڑیں۔'' بے شک ہم نے ایوبؑ کو بڑا صابر پایا۔وہ کیسے اچھے بندے تھے، اپنے رب کی طرف

وَاذْكُرْ عِبٰدَنَآ اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ اُولِى الْاَيْدِىْ

اور آپ یاد کریں	ہمارے بندوں کو	ابراہیم	اور اسحاق	اور یعقوب کو جو	والے	ہاتھوں (قوت)

بہت رجوع کرنے والے!اور اے نبی ﷺ آپ ﷺ ہمارے بندوں ابراہیمؑ، اسحاقؑ اور یعقوبؑ کو بھی یاد کریں جو قوت و بصیرت

وَالْاَبْصَارِ ﴿45﴾ اِنَّآ اَخْلَصْنٰهُمْ بِخَالِصَةٍ ذِكْرَى الدَّارِ ۚ ﴿46﴾ وَاِنَّهُمْ

اور بصیرت والے تھے	بے شک ہم	ہم نے چن لیا تھا ان کو	صفت خاص سے	(جو تھی) یاد	آخرت کے گھر کی	اور بے شک وہ

رکھتے تھے۔ ہم نے انہیں آخرت کی یاد کے لیے چُن لیا تھا۔ وہ ہمارے چُنے ہوئے

عِنْدَنَا لَمِنَ الْمُصْطَفَيْنَ الْاَخْيَارِ ؕ ﴿47﴾ وَاذْكُرْ اِسْمٰعِيْلَ وَالْيَسَعَ

ہمارے نزدیک	ضرور ہیں سے	چنے ہوئے	بہترین لوگوں میں	اور آپ یاد کریں	اسماعیل	اور یسع

اور نیک بندوں میں سے تھے۔ اور اے نبی ﷺ آپ ﷺ اسماعیلؑ، الیسعؑ اور ذوالکفلؑ کو بھی

وَذَا الْكِفْلِ ؕ وَكُلٌّ مِّنَ الْاَخْيَارِ ؕ ﴿48﴾ هٰذَا ذِكْرٌ ؕ وَاِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ لَحُسْنَ

اور ذو الکفل کو	اور سب تھے	سے	بہترین لوگوں میں	یہ ہے	یاد دہانی	اور بے شک	پرہیزگاروں کے لیے ہے	ضرور اچھا

یاد کریں۔ یہ سب نیک بندوں میں سے تھے۔ یہ ہوئی لوگوں کی یاد دہانی، اور سنو بے شک اللہ سے ڈرنے والوں کے لیے اچھا

مَاٰبٍ ۙ ﴿49﴾ جَنّٰتِ عَدْنٍ مُّفَتَّحَةً لَّهُمُ الْاَبْوَابُ ۚ ﴿50﴾ مُتَّكِـِٕيْنَ فِيْهَا

ٹھکانا	باغات	ہمیشہ کے	کھلے ہوں گے	ان کے لیے	دروازے	وہ تکیے لگائے	اس میں

ٹھکانا ہے۔ ہمیشہ کے باغوں کی صورت میں، جن کے دروازے ان کے لیے کھلے ہوں گے۔ وہ ان باغوں میں تکیے لگائے بیٹھے ہوں

يَدْعُوْنَ فِيْهَا بِفَاكِهَةٍ كَثِيْرَةٍ وَّشَرَابٍ ﴿51﴾ وَعِنْدَهُمْ قٰصِرٰتُ

وہ منگوائیں گے	ان میں	پھلوں سے	بہت	اور پینے کی چیزیں	اور ان کے پاس	نیچی رکھنے والیاں

گے اور پھل میوے اور مشروبات طلب کر کے کھائیں گے۔ ان کے پاس حیادار

الطَّرْفِ اَتْرَابٌ ﴿52﴾ هٰذَا مَا تُوْعَدُوْنَ لِيَوْمِ الْحِسَابِ ﴿53﴾ اِنَّ هٰذَا

نگاہ	ہم عمر (بیویاں)	یہ ہے	جس کا	تم وعدہ کیے جاتے تھے	دن	حساب کے	بے شک	یہ ہے

اور ہم عمر حوریں ہوں گی۔ یہ ہیں آخرت کی نعمتیں جن کے ملنے کا نیک لوگوں سے وعدہ کیا جاتا ہے۔ بے شک یہ ہماری دی ہوئی روزی

الثلثة

لَرِزْقُنَا مَا لَهٗ مِنْ نَّفَادٍ ۚ ﴿54﴾ هٰذَا ؕ وَاِنَّ لِلطّٰغِيْنَ لَشَرَّ مَاٰبٍ ۙ ﴿55﴾

البتہ روزی ہماری	نہیں	اس کے لیے	سے	ختم ہو جانا	یہ ہے بات	اور بے شک	سرکشوں کے لیے	ضرور برا	ٹھکانا

ہوگی جو کبھی ختم نہ ہوگی۔ یہ بات ہو چکی، اور دیکھو سرکشوں کے لیے برا ٹھکانا ہے،

جَهَنَّمَ ۚ يَصْلَوْنَهَا ۚ فَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿56﴾ هٰذَا ۙ فَلْيَذُوْقُوْهُ حَمِيْمٌ

جہنم ہے	وہ داخل ہوں گے اس میں	پس وہ برا ہے	ٹھکانا	یہ ہے عذاب	پس ضرور وہ چکھیں گے اسے	کھولتا پانی

جہنم میں وہ داخل ہوں گے، جو بہت بری جگہ ہے۔ جہاں انہیں مزا چکھنا پڑے گا کھولتے پانی کا،

وَّغَسَّاقٌ ۙ ﴿57﴾ وَّاٰخَرُ مِنْ شَكْلِهٖٓ اَزْوَاجٌ ؕ ﴿58﴾ هٰذَا فَوْجٌ مُّقْتَحِمٌ مَّعَكُمْ ۚ

اور پیپ	اور دوسری	سے	اس صورت جیسی	کئی قسمیں	یہ ہے	جماعت	گھسی چلی آ رہی ہے	ساتھ تمہارے

پیپ کا اور اسی طرح کی اور بھی ناگوار چیزوں کا۔ پھر وہ اپنے پیروکاروں کو اپنی طرف آتے دیکھ کر آپس میں ایک دوسرے سے کہیں

لَا مَرْحَبًا بِهِمْ ۭ اِنَّهُمْ صَالُوا النَّارِ ﴿59﴾ قَالُوْا بَلْ اَنْتُمْ ۣ

نہیں	خوش آمدید	ان کو	بے شک وہ	وہ داخل ہونے والے ہیں	آگ میں	وہ کہیں گے	بلکہ	تم ہو

گے ”یہ ایک بھیڑ ہے جو تمہارے پاس گھسی چلی آ رہی ہے“ اِن پر خدا کی مار ”یہ بھی تمہارے ساتھ دوزخ میں جلنے والے ہیں“ یہ سن کر

لَا مَرْحَبًا بِكُمْ ۭ اَنْتُمْ قَدَّمْتُمُوْهُ لَنَا ۚ فَبِئْسَ الْقَرَارُ ﴿60﴾ قَالُوْا رَبَّنَا

نہیں خوش آمدید	تمہیں	تم ہی نے	آگے بھیجا تھا اسے	ہمارے لیے	پس برا ہے	ٹھکانہ	وہ کہیں گے	اے ہمارے رب

پیرو کار اپنے لیڈروں سے کہیں گے ”نہیں، بلکہ تم پر اللہ کی مار! تمہی نے ہمیں اس انجام تک پہنچایا۔ یہ دوزخ کیسی بری جگہ ہے“ پھر

مَنْ قَدَّمَ لَنَا هٰذَا فَزِدْهُ عَذَابًا ضِعْفًا فِي النَّارِ ﴿61﴾ وَقَالُوْا

جس نے تیار کیا	ہمارے لیے	یہ	پس زیادہ کر اسے	عذاب	دگنا	میں	آگ	اور وہ کہیں گے

پیرو کار کہیں گے ”اے ہمارے رب جنہوں نے ہمیں اس برے انجام تک پہنچایا انہیں ہم سے دگنا عذاب دے۔“ پھر دوزخی آپس

مَا لَنَا لَا نَرٰى رِجَالًا كُنَّا نَعُدُّهُمْ مِّنَ الْاَشْرَارِ ﴿62﴾ اَتَّخَذْنٰهُمْ

کیا ہے	ہم کو	نہیں	ہم دیکھتے	ان مردوں کو	ہم تھے	ہم شمار کرتے جن کو	سے	برے لوگوں	کیا ہم نے بنا رکھا تھا ان کو

میں کہیں گے ”کیا بات ہے ہم ان لوگوں کو یہاں نہیں دیکھ پا رہے جنہیں ہم برے لوگوں میں شمار کرتے تھے۔ کیا ہم نے انہیں مذاق

سِخْرِيًّا اَمْ زَاغَتْ عَنْهُمُ الْاَبْصَارُ ﴿63﴾ اِنَّ ذٰلِكَ لَحَقٌّ تَخَاصُمُ اَهْلِ

مذاق	یا	وہ ٹیڑھی ہوگئی ہیں	ان سے	آنکھیں (ہماری)	بے شک	یہ ہے	ضرور سچ	تمہارا جھگڑنا	اہل

بنا لیا تھا؟ یا ہماری نگاہیں ان سے ہٹی ہوئی ہیں۔ اس طرح دوزخیوں کا یہ باہمی جھگڑا ہو کر رہے گا۔ اے نبی ﷺ آپ ﷺ کہیں

4 ع 24 13 النَّارِ ﴿64﴾ ع قُلْ اِنَّمَآ اَنَا مُنْذِرٌ ۖ وَّمَا مِنْ اِلٰهٍ اِلَّا اللّٰهُ الْوَاحِدُ

دوزخ کا	کہہ دیجیے	بے شک صرف	میں ہوں	خبردار کرنے والا	اور نہیں	کوئی	معبود	سوائے	اللہ	اکیلے

”میں حقیقت میں صرف خبردار کرنے والا ہوں اور میں اعلان کرتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہی یکتا

الْقَهَّارُ ۚ ﴿65﴾ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الْعَزِيْزُ الْغَفَّارُ ﴿66﴾

زبردست کے	رب ہے	آسمانوں کا	اور زمین کا	اور جو کچھ	دونوں کے درمیان ہے	نہایت غالب	بخشنے والا ہے

اور زبردست ہے۔ وہی آسمانوں کا، زمین کا اور جو کچھ ان کے درمیان ہے سب کا رب ہے۔ وہی نہایت غالب اور بار بار بخشنے والا ہے“

قُلْ هُوَ نَبَؤٌا عَظِيْمٌ ۙ ﴿67﴾ اَنْتُمْ عَنْهُ مُعْرِضُوْنَ ﴿68﴾ مَا كَانَ لِيَ

کہہ دیجیے	وہ ہے	خبر (قیامت کی)	بڑی	تم ہو	اس سے	منہ پھیرنے والے	نہیں	وہ ہے	مجھے

اور آپ ﷺ کہیں ”جو تمہیں بتا رہا ہوں وہ بڑی خبر ہے مگر تم لوگ اس سے بے پرواہ ہو رہے ہو۔ اور دیکھو، مجھے ملاءِ اعلیٰ

مِنْ عِلْمٍۭ بِالْمَلَاِ الْاَعْلٰۤى اِذْ يَخْتَصِمُوْنَ ﴿69﴾ اِنْ يُّوْحٰۤى اِلَيَّ اِلَّاۤ

کچھ	علم	مجلس اعلیٰ کا	جب	وہ جھگڑتے تھے	نہیں	وہ وحی کی جاتی	میری طرف	مگر

کی کچھ خبر نہ تھی وہاں کیا تکرار ہوئی۔ مگر میرے پاس وحی آتی ہے اور میں یقیناً ایک کھلا

اَنَّمَاۤ اَنَا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿70﴾ اِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّيْ خَالِقٌۢ

یہ کہ	میں ہوں	خبردار کرنے والا	کھلا	جب	کہا	تیرے رب نے	فرشتوں سے	بے شک میں ہوں	پیدا کرنے والا

خبردار کرنے والا ہوں۔“ وہ وقت یاد کرو جب تمہارے رب نے فرشتوں سے کہا تھا ”میں مٹی سے ایک انسان

بَشَرًا مِّنْ طِيْنٍ ﴿71﴾ فَاِذَا سَوَّيْتُهٗ وَنَفَخْتُ فِيْهِ مِنْ رُّوْحِيْ فَقَعُوْا

ایک بشر	مٹی سے	پھر جب	میں درست بنالوں اسے	اور میں پھونکوں	اس میں	طرف سے	اپنی روح	تو تم گر پڑو

پیدا کرنے والا ہوں۔ پھر جب میں اسے درست کر لوں اور اس میں اپنی طرف سے جان ڈال دوں تو تم

لَهٗ سٰجِدِيْنَ ﴿72﴾ فَسَجَدَ الْمَلٰٓئِكَةُ كُلُّهُمْ اَجْمَعُوْنَ ﴿73﴾ اِلَّاۤ اِبْلِيْسَ ؕ

اس کے لیے	سجدہ کرتے ہوئے	پھر سجدہ کیا فرشتوں نے	سب	تمام نے	مگر	ابلیس

اس کے آگے جھک جانا“ چنانچہ سب فرشتے جھک گئے، مگر ابلیس نہ جھکا۔

اِسْتَكْبَرَ وَكَانَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿74﴾ قَالَ يٰۤاِبْلِيْسُ مَا مَنَعَكَ اَنْ

اس نے تکبر کیا	اور وہ ہوگیا	کافروں سے	(اللہ نے) کہا	اے ابلیس	کس نے منع کیا تجھے	کہ نہ

اس نے غرور کیا اور وہ کافروں میں سے ہو گیا۔ اللہ نے پوچھا ”اے ابلیس تو اس کے آگے کیوں نہ

تَسْجُدَ لِمَا خَلَقْتُ بِيَدَيَّ ؕ اَسْتَكْبَرْتَ اَمْ كُنْتَ مِنَ الْعَالِيْنَ ﴿75﴾

تو سجدہ کرے	جسے	میں نے پیدا کیا	اپنے دونوں ہاتھوں سے	کیا تو نے تکبر کیا	یا	تو ہے	بلند مرتبے والوں سے

جھکا جسے میں نے اپنے ہاتھوں سے بنایا؟ تو نے تکبر کیا ہے یا تو کوئی بڑی شے ہے؟“

قَالَ اَنَا خَيْرٌ مِّنْهُ ؕ خَلَقْتَنِيْ مِنْ نَّارٍ وَّخَلَقْتَهٗ مِنْ طِيْنٍ ﴿76﴾

(ابلیس نے) کہا	میں ہوں	بہتر	اس سے	تو نے پیدا کیا مجھے	آگ سے	اور تو نے پیدا کیا اسے	مٹی سے

وہ بولا ”میں آدم علیہ السلام سے بہتر ہوں۔ تو نے مجھے آگ سے پیدا کیا، اسے مٹی سے“

قَالَ فَاخْرُجْ مِنْهَا فَاِنَّكَ رَجِيْمٌ ﴿77﴾ وَّاِنَّ عَلَيْكَ لَعْنَتِيْۤ اِلٰى

(اللہ نے) کہا	پس تو نکل جا	اس سے	پس بے شک تو ہے	راندہ گیا	اور بے شک	تجھ پر	میری لعنت ہے	تک

اللہ نے فرمایا ”تُو یہاں سے نکل جا، تو مردود ہے۔ قیامت تک تجھ پر میری

يَوۡمِ الدِّيۡنِ ﴿78﴾ قَالَ رَبِّ فَاَنۡظِرۡنِىۡۤ اِلٰى يَوۡمِ يُبۡعَثُوۡنَ ﴿79﴾ قَالَ

دن	بدلے کے	(ابلیس) بولا	اے میرے رب	پس تو مہلت دے مجھے	اس دن تک	جب وہ اٹھائے جائیں گے	(اللہ نے) کہا

لعنت ہے" ابلیس نے کہا "اے میرے رب مجھے مہلت دے اس دن تک کے لیے جب لوگ دوبارہ اٹھائے جائیں گے۔ ارشاد

فَاِنَّكَ مِنَ الۡمُنۡظَرِيۡنَ ۙ﴿80﴾ اِلٰى يَوۡمِ الۡوَقۡتِ الۡمَعۡلُوۡمِ ﴿81﴾ قَالَ

پس بے شک تو ہے	سے	مہلت پانے والوں	تک	دن	وقت	معلوم کے	(ابلیس نے) کہا

ہوا "تجھے مہلت دی گئی مقررہ وقت تک کے لیے" وہ بولا

فَبِعِزَّتِكَ لَاُغۡوِيَنَّهُمۡ اَجۡمَعِيۡنَ ۙ﴿82﴾ اِلَّا عِبَادَكَ مِنۡهُمُ الۡمُخۡلَصِيۡنَ ﴿83﴾

پس قسم ہے تیری عزت کی	البتہ ضرور میں گمراہ کروں گا ان	سب کو	مگر	تیرے بندوں کو	ان سے جو ہیں	چنے ہوئے

"اے رب! تیری عزت کی قسم! میں ان سب کو ضرور گمراہ کر کے رہوں گا، سوائے تیرے خاص بندوں کے۔"

قَالَ فَالۡحَقُّ ۡ وَالۡحَقَّ اَقُوۡلُ ۚ﴿84﴾ لَاَمۡلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنۡكَ وَمِمَّنۡ تَبِعَكَ

اللہ نے کہا	پس حق یہ ہے	اور سچ بات	میں کہتا ہوں	البتہ ضرور میں بھروں گا	جہنم کو	تجھ سے	اور ان سے جو	پیروی کریں گے تیری

فرمایا "سچی بات ہے یہ اور میں ہمیشہ سچ کہتا ہوں کہ میں تجھ سے اور تیرے پیروکاروں سے جہنم کو بھر دوں

مِنۡهُمۡ اَجۡمَعِيۡنَ ﴿85﴾ قُلۡ مَاۤ اَسۡـَٔلُكُمۡ عَلَيۡهِ مِنۡ اَجۡرٍ وَّمَاۤ اَنَا مِنَ الۡمُتَكَلِّفِيۡنَ ﴿86﴾

ان میں سے	سب سے	کہہ دیجیے	نہیں	میں مانگتا تم سے	اس پر	کوئی	معاوضہ	اور نہیں میں	بناوٹ کرنے والوں سے

گا۔" اے نبی ﷺ آپ ﷺ کہیں کہ لوگو میں تم سے کوئی اجر نہیں مانگتا اور نہ میں کوئی بناوٹی نبی ہوں۔"

اِنۡ هُوَ اِلَّا ذِكۡرٌ لِّلۡعٰلَمِيۡنَ ﴿87﴾ وَلَتَعۡلَمُنَّ نَبَاَهٗ بَعۡدَ حِيۡنٍ ﴿88﴾ ع 5 ع 24 14

نہیں ہے	یہ (قرآن)	مگر	یاددہانی	جہان والوں کے لیے	اور ضرور تم جان لو گے	خبر اس کی	بعد	ایک مدت کے

یہ قرآن دنیا والوں کے لیے ایک نصیحت ہے۔ اور یاد رکھو ایک وقت آئے گا جب تمہیں ان ساری باتوں کی حقیقت معلوم ہو جائے گی۔

(39) سُوۡرَةُ الزُّمَرِ مَكِّيَّةٌ (59)

اٰیَاتُہَا 75 — رُکُوۡعَاتُہَا 8

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

تَنۡزِيۡلُ الۡكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الۡعَزِيۡزِ الۡحَكِيۡمِ ﴿1﴾ اِنَّاۤ اَنۡزَلۡنَاۤ اِلَيۡكَ

اتارنا	کتاب کا ہے	طرف سے	اللہ	بڑے غالب	حکمت والے کی	بے شک ہم	ہم نے اتاری	آپ کی طرف

یہ کتاب اللہ کی طرف سے نازل کی ہوئی ہے جو بڑا غالب اور حکمت والا ہے۔ اے نبی ﷺ بے شک ہم نے یہ کتاب آپ ﷺ کی طرف

الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ فَاعْبُدِ اللّٰهَ مُخْلِصًا لَّهُ الدِّيْنَ ﴿2﴾ اَلَا لِلّٰهِ

کتاب	ساتھ حق کے	پس آپ عبادت کریں	اللہ کی	خالص کرکے	اسی کے لیے	اطاعت کو	آگاہ رہو	اللہ کے لیے ہے

حق کے ساتھ اتاری ہے۔ لہٰذا آپ ﷺ اللہ کی خالص اطاعت کرتے ہوئے اسی کی عبادت کریں۔ اور اے لوگو یاد رکھو اللہ ہی کی

وقف لازم

الدِّيْنُ الْخَالِصُ ؕ وَالَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖۤ اَوْلِيَآءَ ۘ

اطاعت	خالص	اور جنہوں نے بنائے	سے	سوائے اس کے	دوست

خالص اطاعت ہونی چاہیے۔ مگر جن لوگوں نے اللہ کے سوا دوسرے کارساز بنا رکھے ہیں وہ کہتے ہیں ”ہم ان کی پوجا صرف اس لیے

مَا نَعْبُدُهُمْ اِلَّا لِيُقَرِّبُوْنَآ اِلَى اللّٰهِ زُلْفٰى ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ

نہیں ہم عبادت کرتے ان کی	مگر	تاکہ وہ قرب دلائیں ہمیں	طرف	اللہ کی	نزدیک کرکے	بیشک	اللہ فیصلہ کرے گا	ان کے درمیان

کرتے ہیں کہ ان کے ذریعے اللہ کا قرب حاصل کریں۔ بے شک اللہ قیامت کے دن ان کے درمیان ان باتوں کا فیصلہ کرے گا

فِيْ مَا هُمْ فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ۬ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ مَنْ هُوَ كٰذِبٌ

میں	جس کے	وہ	بارے میں اس کے	وہ اختلاف کرتے ہیں	بے شک	اللہ	نہیں	وہ ہدایت دیتا	اسے جو	وہ ہو	جھوٹا

جن میں وہ اختلاف کرتے ہیں۔ یقیناً اللہ کسی ایسے شخص کو ہدایت نہیں دیتا جو جھوٹا اور حق کو

كَفَّارٌ ﴿3﴾ لَوْ اَرَادَ اللّٰهُ اَنْ يَّتَّخِذَ وَلَدًا لَّاصْطَفٰى مِمَّا يَخْلُقُ مَا

کافر	اگر	چاہتا اللہ	کہ	وہ بنائے	اولاد	تو ضرور وہ چنتا	اس سے جو	وہ پیدا کرتا ہے	جو

نہ ماننے والا ہو۔ اگر اللہ چاہتا اپنے لیے بیٹا بنائے تو وہ ضرور اپنی مخلوق میں سے جسے چاہتا

يَشَآءُ ۙ سُبْحٰنَهٗ ؕ هُوَ اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ﴿4﴾ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ

وہ چاہتا	پاک ہے وہ	وہی	اللہ ہے	اکیلا	انتہائی زبردست	اس نے پیدا کیا	آسمانوں کو	اور زمین کو

چن لیتا۔ مگر وہ اس سے پاک ہے، وہ اللہ اکیلا ہے، انتہائی زبردست۔ اسی نے آسمانوں اور زمین کو بامقصد

بِالْحَقِّ ۚ يُكَوِّرُ الَّيْلَ عَلَى النَّهَارِ وَيُكَوِّرُ النَّهَارَ عَلَى الَّيْلِ وَسَخَّرَ

ساتھ حق کے	وہ لپیٹتا ہے	رات کو	پر	دن	اور وہ لپیٹتا ہے	دن کو	پر	رات	اور اس نے کام پر لگا دیا

پیدا کیا۔ وہی رات کو دن پر لپیٹتا ہے اور دن کو رات پر لپیٹتا ہے۔ اسی نے

الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ؕ كُلٌّ يَّجْرِيْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ اَلَا هُوَ الْعَزِيْزُ

سورج کو	اور چاند کو	ہر ایک	وہ چلتا ہے	ایک وقت	مقرر تک	آگاہ رہو	وہی ہے	نہایت غالب

سورج اور چاند کو کام پر لگا دیا۔ ہر ایک مقررہ مدت تک کے لیے گردش کررہا ہے۔ لوگو! آگاہ رہو کہ وہی نہایت غالب

الْغَفَّارُ ﴿5﴾ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا

بہت بخشنے والا	اس نے پیدا کیا تمہیں	سے	جان	ایک	پھر	اس نے بنایا	اس سے	جوڑا اس کا

اور بڑا بخشنے والا ہے۔ اسی نے تمہیں ایک جان سے پیدا کیا۔ پھر اسی سے اس کا جوڑا بنایا۔

وَاَنْزَلَ لَكُمْ مِّنَ الْاَنْعَامِ ثَمٰنِيَةَ اَزْوَاجٍ ؕ يَخْلُقُكُمْ فِيْ بُطُوْنِ

اور اس نے اتارے	تمہارے لیے	سے	مویشیوں	آٹھ	جوڑے	وہ تمہیں پیدا کرتا ہے	میں	پیٹوں

اس نے تمہارے لیے چوپایوں میں سے نر مادہ کی آٹھ قسمیں پیدا کیں۔ وہی تمہیں تمہاری ماؤں کے

اُمَّهٰتِكُمْ خَلْقًا مِّنْۢ بَعْدِ خَلْقٍ فِيْ ظُلُمٰتٍ ثَلٰثٍ ؕ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ

تمہاری ماؤں کے	ایک پیدائش	کے	بعد	پیدائش	میں	اندھیروں	تین	یہ ہے	اللہ

پیٹ میں تین اندھیروں کے اندر مرحلہ وار بناتا ہے۔ وہی اللہ تمہارا

رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ ؕ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ فَاَنّٰى تُصْرَفُوْنَ ﴿6﴾ اِنْ تَكْفُرُوْا

رب تمہارا	اسی کی ہے	بادشاہی	نہیں	کوئی معبود	سوائے	اس کے	پھر کہاں سے	تم پلٹائے جاتے ہو	اگر	تم کفر کرو

رب ہے۔ بادشاہی اسی کی ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ تم کہاں بھٹکائے جا رہے ہو؟ لوگو! اگر تم ناشکری کرو گے

فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ عَنْكُمْ ۫ وَلَا يَرْضٰى لِعِبَادِهِ الْكُفْرَ ۚ وَاِنْ تَشْكُرُوْا

تو بے شک	اللہ	بے نیاز ہے	تم سے	اور نہیں	وہ پسند کرتا	اپنے بندوں سے	کفر کو	اور اگر	تم شکر کرو

تو اللہ تم سے بے نیاز ہے۔ اللہ اپنے بندوں کی ناشکری کو پسند نہیں کرتا۔ اگر تم شکر کرو تو وہ تمہارے شکر کو

يَرْضَهُ لَكُمْ ؕ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ؕ ثُمَّ اِلٰى

تو وہ پسند کرتا ہے	تم کو	اور نہیں	وہ بوجھ اٹھائے گی	کوئی بوجھ اٹھانے والی جان	بوجھ	دوسری کا	پھر	طرف

پسند کرتا ہے۔ یاد رکھو، قیامت کے دن کوئی بوجھ اٹھانے والا کسی دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا۔ پھر تمہیں اپنے

رَبِّكُمْ مَّرْجِعُكُمْ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ؕ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ

تمہارے رب کی	پلٹنا ہے تمہارا	پھر وہ آگاہ کرے گا تمہیں	اس سے جو	تم تھے	تم کرتے	بے شک وہ ہے	خوب جاننے والا

رب کے پاس جانا ہے۔ وہ تمہیں بتائے گا جو کچھ تم دنیا میں کرتے تھے۔ بے شک وہ دلوں کا

بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿7﴾ وَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ ضُرٌّ دَعَا رَبَّهٗ مُنِيْبًا

سینوں والی (بات) کو	اور جب	وہ پہنچے	انسان کو	کوئی تکلیف	وہ پکارتا ہے	اپنے رب کو	رجوع کرتے ہوئے

حال جانتا ہے۔ انسان کو جب تکلیف پہنچتی ہے وہ اپنے رب کی طرف رجوع کرتے ہوئے اسے

اِلَيْهِ ثُمَّ اِذَا خَوَّلَهٗ نِعْمَةً مِّنْهُ نَسِيَ مَا كَانَ يَدْعُوْٓا اِلَيْهِ

اس کی طرف	پھر	جب	وہ دیتا ہے اسے	کوئی نعمت	اپنے پاس سے	وہ بھول جاتا ہے	جو	وہ تھا	وہ پکارتا	اس کی طرف

پکارتا ہے۔ پھر اللہ اُس پر اپنا فضل کرتا ہے تو انسان اسے بُھول جاتا ہے جسے وہ پہلے پکار رہا تھا

مِنْ قَبْلُ وَجَعَلَ لِلّٰهِ اَنْدَادًا لِّيُضِلَّ عَنْ سَبِيْلِهٖ ؕ قُلْ تَمَتَّعْ

سے	پہلے	اور وہ بناتا ہے	اللہ کے لیے	شریک	تاکہ وہ گمراہ کرے	سے	اس کی راہ	کہہ دیجیے	تو فائدہ اٹھالے

بلکہ دوسروں کو اللہ کے برابر ٹھہرانے لگتا ہے اور دوسرے لوگوں کو بھی گمراہ کرنے لگتا ہے۔ اے نبی ﷺ آپ ﷺ ایسے شخص سے

بِكُفْرِكَ قَلِيْلًا ۖ اِنَّكَ مِنْ اَصْحٰبِ النَّارِ ﴿8﴾ اَمَّنْ هُوَ قَانِتٌ اٰنَآءَ

اپنے کفر کا	تھوڑا	بے شک تو ہے	سے	والوں	آگ	کیا وہ شخص	وہ ہو	بندگی کرنے والا	گھڑیوں میں

کہیں ”اپنے کفروشرک کے ساتھ تھوڑے دن عیش کرلے، پھر تجھے دوزخ میں جانا ہے۔“ کیا ایسا شخص اس آدمی کے برابر ہوسکتا ہے

الَّيْلِ سَاجِدًا وَّقَآئِمًا يَّحْذَرُ الْاٰخِرَةَ وَيَرْجُوْا رَحْمَةَ رَبِّهٖ ؕ قُلْ

رات کی	سجدہ کرنے والا	اور قیام کرنے والا	وہ ڈرتا ہے	آخرت سے	اور وہ امیدوار ہے	رحمت کا	اپنے رب کی	کہہ دیجیے

جو رات کی گھڑیوں میں سجدے اور قیام کی حالت میں عاجزی کرتا ہو، آخرت سے ڈرتا ہو اور اپنے رب کی رحمت کا امیدوار ہو؟

هَلْ يَسْتَوِي الَّذِيْنَ يَعْلَمُوْنَ وَالَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ؕ اِنَّمَا يَتَذَكَّرُ

کیا	برابر ہوسکتے ہیں	جو	علم رکھتے ہیں	اور جو	نہیں	وہ علم رکھتے	یقیناً صرف	وہ سمجھتے ہیں

اے نبی ﷺ آپ ﷺ ان لوگوں سے پوچھیں ”کیا علم والے اور بے علم دونوں برابر ہوتے ہیں؟“ مگر نصیحت وہی لوگ پکڑتے

1 ع 9 15 اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿9﴾ قُلْ يٰعِبَادِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوْا رَبَّكُمْ ؕ لِلَّذِيْنَ

عقلوں والے	کہہ دیجیے	اے میرے بندو	جو	وہ ایمان لائے ہو	تم ڈرو	اپنے رب سے	ان کے لیے جو وہ

ہیں جو عقل والے ہیں۔ اے نبی ﷺ آپ ﷺ میرے مومن بندوں سے کہیں ”اپنے رب سے ڈرو۔ جو لوگ دنیا

اَحْسَنُوْا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةٌ ؕ وَاَرْضُ اللّٰهِ وَاسِعَةٌ ؕ اِنَّمَا

نیکی کرتے ہیں	میں	اس	دنیا	بھلائی ہے	اور زمین	اللہ کی	وسیع ہے	صرف یہ کہ

میں نیکی کریں گے اُن کے لیے اچھا صلہ ہے۔ یاد رکھو اللہ کی زمین بڑی وسیع ہے اور صبر

يُوَفَّى الصّٰبِرُوْنَ اَجْرَهُمْ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿10﴾ قُلْ اِنِّيْٓ اُمِرْتُ اَنْ

وہ پورا دیا جائے گا	صبر کرنے والوں کو	ثواب ان کا	بغیر	حساب کے	کہہ دیجیے	بے شک میں	مجھے حکم دیا گیا	یہ کہ

کرنے والوں کو ان کا اجر بے حساب دیا جائے گا۔“ اے نبی ﷺ آپ ﷺ کہیں ”مجھے حکم دیا گیا ہے میں

اَعْبُدَ اللّٰهَ مُخْلِصًا لَّهُ الدِّيْنَ ﴿11﴾ وَاُمِرْتُ لِاَنْ اَكُوْنَ اَوَّلَ

میں عبادت کروں	اللہ کی	خالص کرتے ہوئے	اسی کی	اطاعت	اور مجھے حکم دیا گیا	یہ کہ	میں ہوں	پہلا

صرف اللہ کا مطیع ہو کر اسی کی عبادت کروں اور مجھے یہ حکم دیا گیا ہے کہ میں سب سے پہلے خود

الْمُسْلِمِيْنَ ﴿12﴾ قُلْ اِنِّيْٓ اَخَافُ اِنْ عَصَيْتُ رَبِّيْ عَذَابَ يَوْمٍ

فرماں بردار (مسلمان)	کہہ دیجیے	بے شک میں	میں ڈرتا ہوں	اگر	میں نافرمانی کروں	اپنے رب کی	عذاب سے	دن

مسلم بنوں۔'' اور آپ ﷺ ان لوگوں سے کہیں ''اگر میں اپنے رب کی نافرمانی کروں تو میں ایک ہولناک دن کے عذاب

عَظِيْمٍ ﴿13﴾ قُلِ اللّٰهَ اَعْبُدُ مُخْلِصًا لَّهٗ دِيْنِيْ ﴿14﴾ فَاعْبُدُوْا مَا

بڑے	کہہ دیجیے	اللہ کی	میں عبادت کرتا ہوں	خالص کرتے ہوئے	اس کے لیے	اطاعت اپنی	پس تم عبادت کرلو	جس کی

سے ڈرتا ہوں' اور آپ ﷺ کہیں ''میں صرف اللہ کا فرماں بردار بن کر اس کی عبادت کرتا ہوں۔'' اور تم مشرک لوگ اللہ

شِئْتُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ ۭ قُلْ اِنَّ الْخٰسِرِيْنَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ

تم چاہو	سے	سوائے اس کے	کہہ دیجیے	بے شک	خسارے والے	جوانہوں نے	خسارے میں ڈالا	اپنے آپ کو

کے سوا جس کی چاہو عبادت کرو تم اپنا انجام خود دیکھ لو گے۔ اے نبی ﷺ آپ ﷺ ان سے کہیں ''اصلی گھاٹے والے وہ ہیں جنہوں

وَاَهْلِيْهِمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ اَلَا ذٰلِكَ هُوَ الْخُسْرَانُ الْمُبِيْنُ ﴿15﴾ لَهُمْ

اور اپنے گھر والوں کو	دن	قیامت کے	آگاہ رہو	یہ ہے	یہی	خسارہ	کھلا	ان کے لیے ہے

نے اپنے آپ کو اور اپنے گھر والوں کو قیامت کے دن گھاٹے میں ڈالا'' سن لو یہی کھلا گھاٹا ہے۔ وہاں ایسے

مِّنْ فَوْقِهِمْ ظُلَلٌ مِّنَ النَّارِ وَمِنْ تَحْتِهِمْ ظُلَلٌ ۭ ذٰلِكَ يُخَوِّفُ

سے	اوپر ان کے	سائبان	کے	آگ	اور سے	نیچے ان کے	سائبان ہوں گے	یہ کہ	وہ ڈراتا ہے

لوگوں کے اُوپر نیچے آگ کے شعلے ہی شعلے ہوں گے۔ اسی عذاب سے اللہ اپنے بندوں

اللّٰهُ بِهٖ عِبَادَهٗ ۭ يٰعِبَادِ فَاتَّقُوْنِ ﴿16﴾ وَالَّذِيْنَ اجْتَنَبُوا الطَّاغُوْتَ اَنْ

اللہ	اس کے ساتھ	اپنے بندوں کو	اے میرے بندو	پس تم ڈرو مجھ سے	اور جو لوگ	وہ بچے رہے	طاغوت سے	کہ

کو ڈراتا ہے اور کہتا ہے کہ ''اے میرے بندو صرف مجھ سے ڈرو'' جو لوگ شیطان کی پُوجا کرنے سے بچے اور

يَّعْبُدُوْهَا وَاَنَابُوْٓا اِلَى اللّٰهِ لَهُمُ الْبُشْرٰى ۚ فَبَشِّرْ عِبَادِ ﴿17﴾

وہ عبادت کریں ان کی	اور انھوں نے رجوع کیا	طرف	اللہ کی	ان کے لیے ہے	خوش خبری	پس آپ خوش خبری دیں	میرے بندوں کو

اللہ کی طرف رجوع کیا ان کے لیے جنت کی خوش خبری ہے۔ اے نبی ﷺ آپ ﷺ میرے بندوں کو خوش خبری سنا دیں

الَّذِيۡنَ يَسۡتَمِعُوۡنَ الۡقَوۡلَ فَيَتَّبِعُوۡنَ اَحۡسَنَهٗ ؕ اُولٰٓئِكَ الَّذِيۡنَ

جو	وہ غور سے سنتے ہیں	بات کو	پھر وہ پیروی کرتے ہیں	اس کے بہترین کی	یہ لوگ ہیں	جن کو کہ

جو اس کلام کو غور سے سنتے اور اس کے زیادہ اچھے پہلو کو اختیار کرتے ہیں۔ یہی وہ لوگ ہیں جنہیں

هَدٰىهُمُ اللّٰهُ وَاُولٰٓئِكَ هُمۡ اُولُوا الۡاَلۡبَابِ ﴿18﴾ اَفَمَنۡ حَقَّ عَلَيۡهِ

ہدایت دی ان کو	اللہ نے	اور یہی ہیں	یہی	والے	عقلوں	کیا پس وہ کہ	ثابت ہوئی	جس پر

اللہ نے ہدایت بخشی اور یہی ہیں عقل والے۔ اے نبی ﷺ کیا جس شخص پر عذاب کی بات ثابت ہوچکی ہو ایسے دوزخی کو آپ ﷺ

كَلِمَةُ الۡعَذَابِ ؕ اَفَاَنۡتَ تُنۡقِذُ مَنۡ فِى النَّارِ ۚ ﴿19﴾ لٰكِنِ الَّذِيۡنَ

بات	عذاب کی	کیا پھر آپ	آپ بچائیں گے	اسے جو ہے	میں	آگ	لیکن	جو لوگ

عذاب سے بچا سکتے ہیں؟ البتہ جو لوگ اپنے

اتَّقَوۡا رَبَّهُمۡ لَهُمۡ غُرَفٌ مِّنۡ فَوۡقِهَا غُرَفٌ مَّبۡنِيَّةٌ ۙ تَجۡرِىۡ مِنۡ

وہ ڈریں	اپنے رب سے	ان کے لیے ہیں	بالا خانے	پھر	اوپر ان کے	بالا خانے	بنے ہوئے	وہ بہتی ہیں	سے

رب سے ڈرتے ہیں، ان کے لیے جنت میں بالاخانوں پر بالاخانے ہوں گے۔ وہاں نہریں

تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ ۙ وَعۡدَ اللّٰهِ ؕ لَا يُخۡلِفُ اللّٰهُ الۡمِيۡعَادَ ﴿20﴾ اَلَمۡ تَرَ

نیچے جن کے	نہریں	وعدہ ہے	اللہ کا	نہیں	خلاف کرتا اللہ	وعدے کا	کیا نہیں	تو دیکھتا

بہتی ہوں گی۔ یہ اللہ کا وعدہ ہے۔ اللہ اپنے وعدے کے خلاف نہیں کرتا۔ کیا تم نے نہیں دیکھا

اَنَّ اللّٰهَ اَنۡزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَسَلَكَهٗ يَنَابِيۡعَ فِى الۡاَرۡضِ ثُمَّ

یہ کہ	اللہ نے اتارا	سے	آسمان	پانی کو	پھر اس نے چلایا اسے	چشموں تک	میں	زمین	پھر

اللہ آسمان سے پانی برساتا ہے۔ پھر زمین میں اُس کے چشمے جاری کر دیتا ہے۔ پھر اس سے ہر

يُخۡرِجُ بِهٖ زَرۡعًا مُّخۡتَلِفًا اَلۡوَانُهٗ ثُمَّ يَهِيۡجُ فَتَرٰىهُ مُصۡفَرًّا ثُمَّ

وہ نکالتا ہے	اس کے ذریعے	کھیتی	مختلف ہیں	رنگ جس کے	پھر	وہ خشک ہوجاتی ہے	پھر تو دیکھتا ہے اسے	زرد	پھر

طرح کی کھیتی اُگاتا ہے۔ پھر وہ کھیتی خشک ہونے لگتی ہے تو تم اسے زرد دیکھتے ہو۔ پھر

يَجۡعَلُهٗ حُطٰمًا ؕ اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَذِكۡرٰى لِاُولِى الۡاَلۡبَابِ ع ﴿21﴾ اَفَمَنۡ 2 ع 12 16

وہ کردیتا ہے اسے	ریزہ ریزہ	بے شک	میں	اس	ضرور سبق ہے	عقل والوں کے لیے	کیا پس جس کا

اللہ اسے چُورا چُورا کر دیتا ہے۔ بے شک اس میں نصیحت ہے عقل والوں کے لیے کیا وہ شخص جس کا

شَرَحَ اللّٰهُ صَدْرَهٗ لِلْاِسْلَامِ فَهُوَ عَلٰى نُوْرٍ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ فَوَيْلٌ

کھولا ہے اللہ نے	اس کا سینہ	اسلام کے لیے	تو وہ ہے	پر	نور	سے	رب اپنے	پس ہلاکت ہے

سینہ اللہ نے اسلام کے لیے کھول دیا ہو اور وہ اپنے رب کی طرف سے نورِ ہدایت پر چل رہا ہو، ایک ایسے آدمی کے برابر ہو سکتا ہے

لِّلْقٰسِيَةِ قُلُوْبُهُمْ مِّنْ ذِكْرِ اللّٰهِ ؕ اُولٰٓئِكَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿22﴾ اَللّٰهُ

ان کے لیے سخت ہیں	دل جن کے	سے	یاد	اللہ کی	یہی لوگ ہیں	میں	گمراہی	کھلی	اللہ نے

جس کا دل سخت ہو چکا ہو؟ پس ہلاکت ہے ان کے لیے جن کے دل اللہ کی یاد سے غافل ہو کر سخت ہو گئے۔ ایسے لوگ کھلی گمراہی میں

نَزَّلَ اَحْسَنَ الْحَدِيْثِ كِتٰبًا مُّتَشَابِهًا مَّثَانِيَ ۖ تَقْشَعِرُّ مِنْهُ

اس نے اتارا	بہترین	کلام	جو کتاب ہے	باہم مشابہ	دہرائی جانے والی	وہ کانپ جاتی ہیں	اس سے

ہیں۔ اللہ نے یہ بہترین کلام اُتارا ہے۔ اس کے مضامین ہم رنگ اور تضاد سے پاک ہیں اور سمجھانے کے لیے ان کو بار بار دُہرایا گیا

جُلُوْدُ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ ۚ ثُمَّ تَلِيْنُ جُلُوْدُهُمْ وَقُلُوْبُهُمْ اِلٰى

کھالیں	ان کی جو	وہ ڈرتے ہیں	اپنے رب سے	پھر	وہ نرم ہو جاتے ہیں	ان کی کھالیں	اور ان کے دل	طرف

ہے۔ اِس کلام کو سن کر ان لوگوں کے رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں جو اپنے رب سے ڈرتے ہیں۔ اُن کے بدن اور دل نرم ہو کر اللہ کی

ذِكْرِ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ هُدَى اللّٰهِ يَهْدِيْ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَمَنْ

ذکر کی	اللہ کے	یہ ہے	ہدایت	اللہ کی	وہ ہدایت دیتا ہے	اس سے	جسے	وہ چاہے	اور جس کو

یاد کی طرف متوجہ ہو جاتے ہیں۔ یہ اللہ کی ہدایت ہے جس کے ذریعے وہ ہدایت دیتا ہے جسے چاہتا ہے۔ اور جس کو

يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ﴿23﴾ اَفَمَنْ يَّتَّقِيْ بِوَجْهِهٖ سُوْٓءَ

گمراہ کرے اللہ	تو نہیں	اس کے لیے	کوئی	ہدایت دینے والا	کیا پس جو کوئی	وہ بچاتا ہے	اپنے چہرے کو	برے

اللہ گمراہ کر دے اسے کوئی ہدایت نہیں دے سکتا۔ کیا ایسا شخص جسے قیامت کے دن اپنے منہ پر برا

الْعَذَابِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ وَقِيْلَ لِلظّٰلِمِيْنَ ذُوْقُوْا مَا كُنْتُمْ

عذاب سے	دن	قیامت کے	اور وہ کہا جائے گا	ظالموں کو	تم چکھو	جو کچھ	تم تھے

عذاب سہنا پڑے گا اس آدمی کی طرح ہو سکتا ہے جو اس سے محفوظ رہے گا۔ وہاں ظالموں سے کہا جائے گا ”چکھو مزا

تَكْسِبُوْنَ ﴿24﴾ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَاَتٰىهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ

تم کماتے	اس نے جھٹلایا	ان لوگوں نے جو تھے	سے	ان کے پہلے	پھر آیا ان پر	عذاب	سے	جہاں

اس کمائی کا جو تم کرتے تھے“ ان سے پہلے والوں نے بھی رسولوں کو جھٹلایا تو ان پر عذاب وہاں سے آیا جدھر سے

وقف لازم

لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿25﴾ فَاَذَاقَهُمُ اللّٰهُ الْخِزْيَ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَلَعَذَابُ

کہ نہیں	وہ جانتے تھے	پھر چکھائی اُن کو	اللہ نے	ذلت	میں	زندگی	دنیا کی	اور البتہ عذاب

ان کا خیال بھی نہ تھا۔ پھر اللہ نے انہیں دنیا میں رسوائی کا مزا چکھایا اور آخرت کا

الْاٰخِرَةِ اَكْبَرُ ۘ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿26﴾ وَلَقَدْ ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ فِيْ

آخرت کا	بہت بڑا ہے	کاش	وہ ہوتے	وہ جانتے	اور البتہ بے شک	ہم نے بیان کی	لوگوں کے لیے	میں

عذاب تو اور بھی بڑا ہے۔ کاش یہ لوگ جانتے۔ ہم نے اس قرآن میں ہر قسم کی مثالیں بیان کی ہیں

هٰذَا الْقُرْاٰنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ لَّعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ۚ ﴿27﴾ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا

اس	قرآن	سے	ہر	مثال	تاکہ وہ	نصیحت پکڑیں	قرآن ہے	عربی میں

تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں۔ یہ قرآن عربی زبان میں ہے۔

غَيْرَ ذِيْ عِوَجٍ لَّعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿28﴾ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا رَّجُلًا فِيْهِ

نہیں	والا	الجھاؤ	تاکہ وہ	وہ ڈریں	بیان کی اللہ نے	مثال	کہ ایک مرد	جس میں

اس میں کوئی اُلجھاؤ نہیں تاکہ لوگ اسے سمجھیں اور ڈریں۔ اللہ ایک مثال بیان کرتا ہے شرک اور توحید کی۔ ایک غلام ہے جس کے کئی

شُرَكَآءُ مُتَشٰكِسُوْنَ وَرَجُلًا سَلَمًا لِّرَجُلٍ ۭ هَلْ يَسْتَوِيٰنِ مَثَلًا ۭ

(مالک کئی) حصے دار ہیں	اختلاف رکھنے والے	اور ایک آدمی	سالم	ایک ہی مرد کا	کیا	وہ دونوں برابر ہیں	مثال میں

حصے دار مالک ہیں، آپس میں جھگڑنے والے اور دوسری طرف ایک غلام ہے جو پورے کا پورا ایک ہی مالک کا ہے۔ کیا ان دونوں

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ۚ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿29﴾ اِنَّكَ مَيِّتٌ وَّاِنَّهُمْ

سب تعریفیں ہے	اللہ کے لیے	بلکہ	اکثر ان کے	نہیں	وہ جانتے	بے شک آپ	مرنے والے ہیں	اور بے شک وہ

غلاموں کا حال یکساں ہوگا؟ تعریف اللہ ہی کے لیے ہے۔ لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔ اے نبی ﷺ بے شک آپ ﷺ کو بھی مرنا ہے

3 ع 10 17

مَّيِّتُوْنَ ﴿30﴾ ثُمَّ اِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عِنْدَ رَبِّكُمْ تَخْتَصِمُوْنَ ع ﴿31﴾

مرنے والے ہیں	پھر	یقیناً بے شک تم	دن	قیامت کے	پاس	اپنے رب کے	تم جھگڑو گے

اور ان لوگوں کو بھی مرنا ہے۔ پھر تم سب قیامت کے دن اپنے رب کے سامنے اپنا اپنا مقدمہ پیش کرو گے۔

فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ كَذَبَ عَلَى اللّٰهِ وَكَذَّبَ بِالصِّدْقِ اِذْ جَآءَهٗ ؕ

پس کون ہے	بہت بڑا ظالم	اس سے جو	وہ جھوٹ باندھے	پر	اللہ	اور وہ جھٹلائے	سچائی کو	جب	وہ پہنچے پاس اس کے

اُس شخص سے بہت بڑا ظالم اور کون ہو گا جس نے اللہ پر جھوٹ باندھا اور سچائی کو جھٹلا دیا جبکہ وہ اس کے پاس آئی۔

اَلَيْسَ فِىْ جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْكٰفِرِيْنَ (32) وَالَّذِىْ جَآءَ بِالصِّدْقِ

کیا نہیں ہے	میں	جہنم	ٹھکانا	کافروں کے لیے	اور جو	وہ آیا	سچائی کے ساتھ

کیا ایسے کافروں کا ٹھکانا جہنم میں نہیں؟ اور جو شخص سچائی لے کر آیا

وَصَدَّقَ بِهٖٓ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ (33) لَهُمْ مَّا يَشَآءُوْنَ عِنْدَ

اور جس نے تصدیق کی	اس کی	وہ لوگ ہیں	وہی	پرہیز گار	اُن کے لیے ہے	جو کچھ	وہ چاہیں گے	پاس

اور وہ جنہوں نے اس کی تصدیق کی تو یہی لوگ اللہ سے ڈرنے والے ہیں۔ ان کے لیے ان کے رب کے پاس وہ سب کچھ ہے جو وہ

رَبِّهِمْ ؕ ذٰلِكَ جَزٰٓؤُا الْمُحْسِنِيْنَ (34) ۚۖ لِيُكَفِّرَ اللّٰهُ عَنْهُمْ اَسْوَاَ الَّذِىْ

رب اپنے کے	یہ ہے	بدلہ	حسین نیکی کرنے والوں کا	تاکہ دور کرے اللہ	ان سے	برائی کو	جو

چاہیں گے۔ یہ بدلہ ہے نیکی کرنے والوں کا تاکہ اللہ ان سے ان کی برائیاں دور

عَمِلُوْا وَيَجْزِيَهُمْ اَجْرَهُمْ بِاَحْسَنِ الَّذِىْ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ (35) اَلَيْسَ

انہوں نے کی	اور وہ دے ان کو	اجر ان کا	نیکی کا	جو	وہ تھے	وہ کرتے	کیا نہیں ہے

کر دے اور ان کے بہت اچھے اعمال کا انہیں پورا اجر دے جو وہ کرتے ہیں۔ اے نبی ﷺ کیا

اللّٰهُ بِكَافٍ عَبْدَهٗ ؕ وَيُخَوِّفُوْنَكَ بِالَّذِيْنَ مِنْ دُوْنِهٖ ؕ وَمَنْ يُّضْلِلِ

اللہ	کافی	اپنے بندے کو	اور وہ ڈراتے ہیں آپ کو	ان سے جو	ہیں	سوائے اس (اللہ) کے	اور جسے	وہ گمراہ کرے

اللہ اپنے بندے کے لیے کافی نہیں؟ یہ مشرک لوگ تو غیر اللہ سے آپ ﷺ کو ڈراتے ہیں۔ جسے اللہ گمراہ کر

اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ (36) ۚ وَمَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ مُّضِلٍّ ؕ

اللہ	پھر نہیں	اس کو	کوئی	ہدایت دینے والا	اور جسے	ہدایت دے اللہ	پھر نہیں	اس کو	کوئی	گمراہ کرنے والا

دے اسے کوئی ہدایت دینے والا نہیں اور جسے اللہ ہدایت دے اسے کوئی گمراہ کرنے والا نہیں۔

اَلَيْسَ اللّٰهُ بِعَزِيْزٍ ذِى انْتِقَامٍ (37) وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ

کیا نہیں ہے	اللہ	نہایت غالب	والا	بدلہ لینے	اور اگر	آپ پوچھیں ان سے	کون	اس نے پیدا کیا

کیا اللہ نہایت غالب اور انتقام لینے پر قادر نہیں؟ اے نبی ﷺ اگر آپ ﷺ ان مشرکوں سے پوچھیں "آسمانوں اور زمین

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ؕ قُلْ اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تَدْعُوْنَ مِنْ

آسمانوں کو	اور زمین کو	البتہ ضرور وہ کہیں گے	اللہ	کہہ دیجیے	کیا پس تم نے دیکھا	اس کو جسے	تم پکارتے ہو	سے

کس نے پیدا کیے“ وہ کہیں گے ”اللہ نے“ پھر آپ ﷺ ان سے کہیں ”پھر تمہارا کیا خیال ہے اگر اللہ مجھے کوئی تکلیف پہنچانا چاہے تو

دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ اَرَادَنِيَ اللّٰهُ بِضُرٍّ هَلْ هُنَّ كٰشِفٰتُ ضُرِّهٖۤ اَوْ

سوائے	اللہ کے	اگر	چاہے مجھے	اللہ	کوئی ضرر پہنچانا	کیا	وہ	دور کرنے والے ہیں	اس کی تکلیف کو	یا

کیا یہ تمہارے بنائے ہوئے معبود جنہیں تم اللہ کے سوا پوجتے ہو اس تکلیف کو دور کر سکتے ہیں؟ یا

اَرَادَنِيْ بِرَحْمَةٍ هَلْ هُنَّ مُمْسِكٰتُ رَحْمَتِهٖ ؕ قُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ ؕ

وہ چاہے مجھ پر	کوئی رحمت کرنا	کیا	وہ ہیں	روکنے والے	اس کی رحمت کو	کہہ دیجیے	کافی ہے مجھے	اللہ

اگر اللہ مجھ پر کوئی فضل کرنا چاہے تو کیا تمہارے بت اس کے فضل کو روک سکتے ہیں؟“ آپ ﷺ کہیں ”اللہ میرے لیے کافی ہے

عَلَيْهِ يَتَوَكَّلُ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ﴿38﴾ قُلْ يٰقَوْمِ اعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ اِنِّيْ

اسی پر	توکل کرنا چاہیے	توکل کرنے والوں کو	کہہ دیجیے	اے میری قوم	تم عمل کرو	پر	اپنی جگہ	بے شک میں بھی

اور بھروسا کرنے والوں کو اسی پر بھروسا کرنا چاہیے“ اے نبی ﷺ آپ کہیں ”اے میری قوم تم لوگ اپنے طریقے پر کام کرو،

عَامِلٌ ۚ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۙ ﴿39﴾ مَنْ يَّاْتِيْهِ عَذَابٌ يُّخْزِيْهِ وَيَحِلُّ

عمل کرنے والا ہوں	پھر جلد	تم جان لوگے	کون ہے	وہ آئے گا جس پر	عذاب	جو ذلیل کرے گا اسے	اور وہ نازل ہوگا

میں اپنے طریقے پر کام کرتا ہوں تم جلد جان لو گے کس پر ذلت والا عذاب آتا ہے اور کس پر

عَلَيْهِ عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ﴿40﴾ اِنَّاۤ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ لِلنَّاسِ بِالْحَقِّ ۚ

اس پر	عذاب	دائمی	بے شک ہم	ہم نے نازل کی	آپ کی طرف	کتاب	لوگوں کے لیے	حق کے ساتھ

دائمی عذاب نازل ہوتا ہے“ اے نبی ﷺ ہم نے لوگوں کی ہدایت کے لیے آپ ﷺ پر یہ کتاب حق کے ساتھ اتاری۔

فَمَنِ اهْتَدٰى فَلِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ ضَلَّ فَاِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا ۚ وَمَاۤ اَنْتَ

پھر جو کوئی	ہدایت پا گیا	تو اپنی ذات کے لیے	اور جو کوئی	وہ گمراہ ہوا	تو صرف	وہ گمراہ ہوا	خود اپنے پر	اور نہیں ہیں	آپ

اب جو شخص ہدایت حاصل کرے گا اپنے لیے کرے گا اور جو گمراہی اختیار کرے گا اس کی گمراہی کا وبال اسی پر پڑے گا۔لوگوں کے

4 ع 10 1 عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ ع ﴿41﴾ اَللّٰهُ يَتَوَفَّى الْاَنْفُسَ حِيْنَ مَوْتِهَا وَالَّتِيْ

ان پر	کوئی نگران	اللہ	قبض کرتا ہے	جانوں کو	بوقت	ان کی موت	اور ان کو بھی جو

اعمال کے ذمہ دار آپ ﷺ نہیں ہیں۔ اور دیکھو، لوگوں کی موت کے وقت اللہ ان کی روحوں کو اپنے پاس بلا لیتا ہے۔ جن کو ابھی

لَمْ تَمُتْ فِيْ مَنَامِهَا ۚ فَيُمْسِكُ الَّتِيْ قَضٰى عَلَيْهَا الْمَوْتَ وَيُرْسِلُ

نہیں مری	میں	نیند اپنی	پھر وہ روک لیتا ہے	اسے کہ	اس نے مقرر کی ہے	جس پر	موت	اور وہ بھیج دیتا ہے

موت نہیں آئی ان کی روحیں بھی نیند کی حالت میں اللہ کے پاس چلی جاتی ہیں۔ پھر اللہ جن کی موت کا فیصلہ کر چکا ہوتا ہے انہیں روک

الْاُخْرٰۤى اِلٰۤى اَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ

باقیوں کو	تک	ایک وقت	مقرر	بے شک	میں	اس	ضرور نشانیاں ہیں	ان لوگوں کے لیے جو

لیتا ہے اور باقی روحوں کو ایک مقررہ وقت تک کے لیے رہا کر دیتا ہے۔ بے شک اس میں بڑی نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لیے

يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿42﴾ اَمِ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ شُفَعَآءَ ؕ قُلْ اَوَلَوْ كَانُوْا

وہ غور وفکر کرتے ہیں	کیا	انہوں نے بنا رکھے ہیں	سے	سوائے	اللہ کے	سفارشی	کہہ دیجیے	کیا اگرچہ	وہ ہیں

جو غور کرتے ہیں۔ کیا ان مشرکوں نے اپنے معبودوں کو اللہ کے ہاں سفارشی بنا رکھا ہے۔ اے نبی ﷺ آپ ﷺ ان سے کہیں ”خواہ

لَا يَمْلِكُوْنَ شَيْـًٔا وَّلَا يَعْقِلُوْنَ ﴿43﴾ قُلْ لِّلّٰهِ الشَّفَاعَةُ جَمِيْعًا ؕ لَهٗ

نہیں	وہ اختیار رکھتے	کچھ بھی	اور نہیں	وہ سمجھتے	کہہ دیجیے	اللہ کے لیے	سفارش ہے	ساری	اس کی ہے

تمہارے معبود بالکل بے اختیار ہوں اور بے سمجھ ہوں تو کیا پھر بھی وہ تمہارے سفارشی ہیں؟“ اور آپ ﷺ کہیں ”شفاعت ساری

مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿44﴾ وَاِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ

بادشاہی	آسمانوں کی	اور زمین کی	پھر	اسی کی طرف	تم لوٹائے جاؤ گے	اور جب	وہ ذکر کیا جائے	اللہ

اللہ کے اختیار میں ہے۔ آسمانوں اور زمین کی بادشاہی اسی کی ہے۔ پھر تم اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔“ اور جب اکیلے اللہ کا ذکر کیا

وَحْدَهُ اشْمَاَزَّتْ قُلُوْبُ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ ۚ وَاِذَا ذُكِرَ

ایک کا	وہ نفرت کرتے ہیں	دل	ان کے جو	نہیں	وہ ایمان رکھتے	آخرت پر	اور جب	وہ ذکر ہو

جاتا ہے تو ان لوگوں کے دل کُڑھتے ہیں جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے۔ اور جب اللہ کے سوا دوسروں کا ذکر ہوتا ہے اس وقت وہ

الَّذِيْنَ مِنْ دُوْنِهٖۤ اِذَا هُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿45﴾ قُلِ اللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ

ان کا جو	سے	سوائے اس کے ہیں	اچانک	وہ	وہ خوش ہو جاتے ہیں	کہہ دیجیے	اے اللہ	پیدا کرنے والے	آسمانوں کے

خوش ہو جاتے ہیں۔ اے نبی ﷺ آپ ﷺ کہیں ”اے اللہ! آسمانوں اور زمین کے پیدا

وَالْاَرْضِ عٰلِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ اَنْتَ تَحْكُمُ بَيْنَ عِبَادِكَ فِيْ

اور زمین کے	جاننے والے	غیب کے	اور حاضر کے	تو ہی	تو فیصلہ کرے گا	درمیان	اپنے بندوں کے	بارے

کرنے والے، غائب اور حاضر کے جاننے والے، تو ہی اپنے بندوں کے درمیان ان باتوں کا فیصلہ کرے گا جس میں

مَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿46﴾ وَلَوْ اَنَّ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مَا فِي الْاَرْضِ

اس کے	وہ تھے	جس میں	وہ اختلاف کرتے	اور اگر	یہ کہ ہو	ان کے لیے جو	انہوں نے ظلم کیا	جو ہے	میں	زمین

وہ اختلاف کر رہے ہیں‘‘۔ اگر ظالم مشرکوں کے پاس روئے زمین کا سارا مال و دولت

جَمِيْعًا وَّمِثْلَهٗ مَعَهٗ لَافْتَدَوْا بِهٖ مِنْ سُوْٓءِ الْعَذَابِ يَوْمَ

سارا	اور اس جتنا مزید	اس کے ساتھ	وہ ضرور بدلے میں دیں	اس کو	سے	برے	عذاب	دن

موجود ہو اور اتنا ہی اور بھی ہو جب بھی وہ قیامت کے روز برے عذاب سے بچنے کے لیے سب کچھ فدیے میں دینے پر تیار ہو

الْقِيٰمَةِ ؕ وَبَدَا لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مَا لَمْ يَكُوْنُوْا يَحْتَسِبُوْنَ ﴿47﴾ وَبَدَا

قیامت کے	اور وہ ظاہر ہوگا	ان کے لیے	طرف سے	اللہ کی	وہ جس کا	نہیں	وہ تھے	وہ گمان کرتے	اور وہ ظاہر ہوں گی

جائیں گے۔ اللہ کی طرف سے انہیں وہ معاملہ پیش آئے گا جس کا انہیں تصور بھی نہ ہو گا۔ ان کے

لَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا كَسَبُوْا وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿48﴾

ان کے لیے	برائیاں	جو	انہوں نے کمائیں	اور وہ گھیر لے گی	ان کو	وہ چیز کہ	وہ تھے	جس کا	وہ مذاق اڑاتے

برے اعمال ان کے سامنے آ جائیں گے۔ وہی عذاب انہیں گھیر لے گا جس کا وہ مذاق اڑاتے تھے۔

فَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ ضُرٌّ دَعَانَا ۡ ثُمَّ اِذَا خَوَّلْنٰهُ نِعْمَةً مِّنَّا ۙ

پس جب	وہ چھوتی ہے	انسان کو	کوئی تکلیف	وہ پکارتا ہے ہمیں	پھر	جب	ہم دیتے ہیں اسے	کوئی نعمت	اپنی طرف سے

انسان کا حال یہ ہے جب اسے کوئی تکلیف پہنچتی ہے وہ ہمیں پکارتا ہے۔ پھر جب ہم اس پر اپنا فضل کرتے ہیں

قَالَ اِنَّمَآ اُوْتِيْتُهٗ عَلٰى عِلْمٍ ؕ بَلْ هِيَ فِتْنَةٌ وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ

وہ کہتا ہے	بے شک صرف	مجھے ملی ہے یہ	وجہ سے	علم کی	بلکہ	یہ	آزمائش ہے	اور لیکن	اکثر ان کے

تو کہتا ہے ’’یہ تو یقیناً صرف مجھے میری قابلیت کی وجہ سے ملا۔‘‘ حالاں کہ وہ نعمت بھی آزمائش ہوتی ہے مگر ان میں سے اکثر لوگ نہیں

لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿49﴾ قَدْ قَالَهَا الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَمَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا

نہیں وہ جانتے	بے شک	یہی اس نے بات کہی	ان لوگوں نے جو تھے	سے	ان کے پہلے	پھر نہ	وہ کام آیا	ان کے	جو کچھ

جانتے۔ ان سے پہلے والوں نے بھی ایسی باتیں کہی تھیں، پھر ان کی کمائی ان کے کچھ

كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿50﴾ فَاَصَابَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا كَسَبُوْا ؕ وَالَّذِيْنَ ظَلَمُوْا

وہ تھے	وہ کماتے	وہ پھر پہنچیں ان کو	برائیاں	اس کی جو	وہ کماتے تھے	اور جن لوگوں نے ظلم کیا

کام نہ آئی۔ بلکہ انہوں نے اپنی کمائی کے برے نتائج دنیا میں بھگتے اور یہ ظالم

مِنْ هٰٓؤُلَآءِ سَيُصِيْبُهُمْ سَيِّاٰتُ مَا كَسَبُوْا ۙ وَمَا هُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ﴿51﴾

سے	ان لوگوں	وہ جلدی پہنچیں گی ان کو	برائیاں	اس کی جو	انہوں نے کمایا تھا	اور نہیں	وہ	عاجز کرنے والے (ہم کو)

مشرک بھی جلد اپنی برائیوں کا نتیجہ بھگتیں گے۔ وہ ہمارے قابو سے باہر نہیں نکل سکتے۔

اَوَلَمْ يَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ ۭ اِنَّ

کیا نہیں	وہ جانتے	کہ یقیناً	اللہ پھیلاتا ہے	رزق	جس کے لیے	وہ چاہے	اور وہ کم کرتا ہے	بے شک

کیا انہیں معلوم نہیں اللہ جس کے لیے چاہتا ہے روزی بڑھا دیتا ہے اور جس کے لیے چاہتا ہے تنگ کر دیتا ہے۔ بے شک

فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿52﴾ ع قُلْ يٰعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اَسْرَفُوْا 5 ع 11 2

میں	اس	ضرور نشانیاں ہیں	ان کے لیے جو	وہ ایمان لائیں	کہہ دیجیے	اے میرے بندو	جنہوں نے زیادتی کی

اِس معاملے میں بھی بڑی نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لیے جو ایمان لاتے ہیں۔ اے نبی ﷺ آپ ﷺ میرے بندوں سے کہہ

عَلٰٓي اَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ

پر	اپنی جانوں	نہ	تم مایوس ہو	سے	رحمت	اللہ کی	بے شک	اللہ	وہ بخشتا ہے	گناہوں کو

دیں کہ اللہ فرماتا ہے، اے میرے بندو! جنہوں نے گناہ کر کے اپنے اوپر زیادتی کی ہے، اللہ کی رحمت سے مایوس نہ ہوں، بے شک

جَمِيْعًا ۭ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿53﴾ وَاَنِيْبُوْٓا اِلٰى رَبِّكُمْ وَاَسْلِمُوْا

سب کے سب	بے شک وہ	وہی ہے	بہت بخشنے والا	نہایت مہربان	اور تم رجوع کرو	طرف	اپنے رب کی	اور تم فرماں برداری کرو

اللہ تمام گناہ معاف کر دیتا ہے۔ وہ بڑا بخشنے والا مہربان ہے۔ اور تم اپنے رب کی طرف رجوع کرو۔ اس کے فرماں بردار

لَهٗ مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَكُمُ الْعَذَابُ ثُمَّ لَا تُنْصَرُوْنَ ﴿54﴾ وَاتَّبِعُوْٓا

اس کی	سے	پہلے	کہ	وہ آئے تم پر	عذاب	پھر	نہیں	تم مدد کیے جاؤ گے	اور تم پیروی کرو

بن جاؤ، اس سے پہلے کہ تم پر عذاب آ جائے، پھر تمہاری کوئی مدد نہ کی جائے گی، اور تم پیروی کرو

اَحْسَنَ مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَكُمُ

بہت ہی حسین	جو	وہ اتاری گئی	تم پر	طرف سے	تمہارے رب کی	سے	پہلے اس	کہ	وہ آئے تم پر

اس بہت ہی حسین کی جو تمہارے رب کی طرف سے تمہارے پاس اتاری گئی، اس سے پہلے کہ تم پر

الْعَذَابُ بَغْتَةً وَّاَنْتُمْ لَا تَشْعُرُوْنَ ۙ﴿55﴾ اَنْ تَقُوْلَ نَفْسٌ يّٰحَسْرَتٰى

عذاب	اچانک	جب کہ تم	نہ	تم جانتے ہو	یہ کہ	وہ کہے	کوئی جان	ہائے افسوس

اچانک عذاب آ جائے اور تمہیں خبر بھی نہ ہو۔ کہیں ایسا نہ ہو کہ تم میں سے کوئی شخص کہے ”افسوس میری کوتاہی پر،

عَلٰی مَا فَرَّطْتُّ فِیْ جَنْۢبِ اللّٰهِ وَاِنْ كُنْتُ لَمِنَ السّٰخِرِیْنَ ۙ﴿56﴾ اَوْ

اس پر	جو	میں نے زیادتی کی	میں	حق	اللہ کے	اور بے شک	میں تھا	البتہ سے	مذاق کرنے والوں	یا

جو میں نے اللہ کی جناب میں کی اور میں مذاق اڑانے والوں میں شامل رہا‘‘ یا

تَقُوْلَ لَوْ اَنَّ اللّٰهَ هَدٰىنِیْ لَكُنْتُ مِنَ الْمُتَّقِیْنَ ۙ﴿57﴾ اَوْ تَقُوْلَ حِیْنَ

وہ کہے	اگر	یہ کہ	اللہ ہدایت دیتا مجھے	تو ضرور میں ہوتا	سے	پرہیزگاروں میں	یا	وہ کہے	جب

کوئی یہ کہنے لگے ’’اگر اللہ مجھے ہدایت دیتا تو میں پرہیزگاروں میں سے ہوتا۔‘‘ یا کوئی شخص عذاب

تَرَى الْعَذَابَ لَوْ اَنَّ لِیْ كَرَّةً فَاَكُوْنَ مِنَ الْمُحْسِنِیْنَ ﴿58﴾ بَلٰی قَدْ

وہ دیکھے	عذاب کو	کاش	کہ ہو	میرے لیے دوبارہ جانا	پھر میں ہوں گا	سے	نیکی کرنے والوں میں	کیوں نہیں	بلکہ بے شک

دیکھ کر یہ کہے ’’کاش مجھے دنیا میں دوبارہ بھیج دیا جائے تاکہ میں نیک بندوں میں سے ہو جاؤں‘‘ ارشاد ہوگا ’’ہاں

جَآءَتْكَ اٰیٰتِیْ فَكَذَّبْتَ بِهَا وَاسْتَكْبَرْتَ وَكُنْتَ مِنَ الْكٰفِرِیْنَ ﴿59﴾

وہ آئی تھیں تیرے پاس	میری آیتیں	پھر تو نے جھٹلایا	ان کو	اور تو نے تکبر کیا	اور تو تھا	سے	کافروں میں

تیرے پاس میری آیتیں آئیں، تو نے انہیں جھٹلایا، تکبر کیا اور تو کافروں میں شامل رہا‘‘

وَیَوْمَ الْقِیٰمَةِ تَرَى الَّذِیْنَ كَذَبُوْا عَلَى اللّٰهِ وُجُوْهُهُمْ مُّسْوَدَّةٌ ؕ

اور دن	قیامت کے	آپ دیکھیں گے	ان کو	جنہوں نے جھوٹ بولا	پر	اللہ	کہ چہرے ان کے	کالے ہیں

اور تم قیامت کے دن ان لوگوں کے چہرے سیاہ دیکھو گے جنہوں نے اللہ پر جھوٹ بولا تھا۔

اَلَیْسَ فِیْ جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْمُتَكَبِّرِیْنَ ﴿60﴾ وَیُنَجِّی اللّٰهُ الَّذِیْنَ اتَّقَوْا

کیا نہیں ہے	میں	جہنم	ٹھکانا	تکبر کرنے والوں کا	اور نجات دے گا	اللہ	اُن کو جنہوں نے	تقویٰ اختیار کیا

کیا تکبر کرنے والوں کا ٹھکانا جہنم میں نہیں؟ مگر جن لوگوں نے تقویٰ اختیار کیا، اللہ انہیں کامیاب کر کے عذاب سے

بِمَفَازَتِهِمْ ۫ لَا یَمَسُّهُمُ السُّوْٓءُ وَلَا هُمْ یَحْزَنُوْنَ ﴿61﴾ اَللّٰهُ خَالِقُ

ان کی کامیابی کے ساتھ	نہ	چھوئے گی ان کو	برائی	اور نہ	وہ	غمگین ہوں گے	اللہ	پیدا کرنے والا ہے

نجات دے گا۔ انہیں نہ کوئی تکلیف پہنچے گی اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔ اللہ ہر چیز کا پیدا

كُلِّ شَیْءٍ ۫ وَّهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ وَّكِیْلٌ ﴿62﴾ لَهٗ مَقَالِیْدُ السَّمٰوٰتِ

ہر	چیز کا	اور وہ ہے	اوپر	ہر	چیز کے	کارساز	اسی کے لیے ہیں	کنجیاں	آسمانوں کی

کرنے والا اور ہر چیز پر نگہبان ہے۔ آسمانوں اور زمین کی کنجیاں اسی کے

وَالْاَرْضِ ؕ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿63﴾ ع قُلْ 6 ع 11 3

اور زمین کی	اور جنہوں نے	انکار کیا	آیتوں کا	اللہ کی	وہ لوگ ہیں	وہی	خسارا پانے والے	کہہ دیجیے

پاس ہیں۔ اور جن لوگوں نے اللہ کی آیتوں کا انکار کیا وہی گھاٹے میں رہیں گے۔ اے نبی ﷺ آپ ﷺ کہیں

اَفَغَيْرَ اللّٰهِ تَاْمُرُوْٓنِّيْٓ اَعْبُدُ اَيُّهَا الْجٰهِلُوْنَ ﴿64﴾ وَلَقَدْ اُوْحِيَ اِلَيْكَ

کیا پس غیر	اللہ کا	تم مشورہ دیتے ہو مجھے	کہ میں عبادت کروں	اے	جاہلو	اور البتہ بے شک	وہ وحی کی گئی	آپ کی طرف

''اے نادانو! کیا تم مجھے غیر اللہ کی عبادت کرنے کے لئے کہتے ہو؟'' حالاں کہ آپ ﷺ کی طرف بھی اور ان تمام نبیوں کی طرف

وَاِلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ لَئِنْ اَشْرَكْتَ لَيَحْبَطَنَّ عَمَلُكَ وَلَتَكُوْنَنَّ

اور ان کی طرف	جو تھے	سے	آپ سے پہلے	کہ اگر	آپ نے شرک کیا	البتہ وہ ضرور ضائع ہوں گے	عمل آپ کے	اور البتہ ضرور آپ ہوں گے

بھی جو آپ ﷺ سے پہلے ہو گزرے ہیں، وحی بھیجی گئی ہے کہ لوگو! اگر تم شرک کرو گے تو تمہارے اعمال ضائع ہو جائیں گے اور تم

مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿65﴾ بَلِ اللّٰهَ فَاعْبُدْ وَكُنْ مِّنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿66﴾ وَمَا

سے	خسارہ پانے والوں	بلکہ	اللہ ہی کی	پس آپ عبادت کریں	آپ ہو جائیں	سے	شکر کرنے والوں	اور نہ

خسارہ پانے والوں میں ہو جاؤ گے۔ لہٰذا تم اللہ کی عبادت کرو اور اُسی کے شکر گزار بنو' ان

قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ ۖ وَالْاَرْضُ جَمِيْعًا قَبْضَتُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

انہوں نے قدر کی	اللہ کی	جیسا حق ہے	اس کی قدر کا	اور زمین	ساری	مٹھی میں ہوگی اس کی	دن	قیامت کے

مشرکوں نے اللہ کی قدر نہیں کی، جیسا کہ اس کی قدر کرنے کا حق ہے۔ حالاں کہ قیامت کے دن ساری زمین اُس کی مٹھی میں ہوگی اور

وَالسَّمٰوٰتُ مَطْوِيّٰتٌۢ بِيَمِيْنِهٖ ؕ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿67﴾

اور سب آسمان	لپیٹے ہوئے ہوں گے	اس کے دائیں ہاتھ میں	پاک ہے وہ	اور بلند ہے	اس سے جو	وہ شریک ٹھہراتے ہیں

تمام آسمان اس کے دائیں ہاتھ میں لپٹے ہوں گے۔ وہ پاک ہے اور برتر ہے اس شرک سے جو یہ لوگ کرتے ہیں۔

وَنُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَصَعِقَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ اِلَّا

اور وہ پھونکا جائے گا	میں	صور	پھر وہ بے ہوش ہو جائے گا	جو بھی ہے	میں	آسمانوں	اور جو ہے	میں	زمین	مگر

جب پہلا صور پھونکا جائے گا تو آسمانوں اور زمین میں جو بھی ہیں سب بے ہوش ہو کر گر پڑیں گے سوائے

مَنْ شَآءَ اللّٰهُ ؕ ثُمَّ نُفِخَ فِيْهِ اُخْرٰى فَاِذَا هُمْ قِيَامٌ يَّنْظُرُوْنَ ﴿68﴾

جسے	وہ چاہے	اللہ	پھر	وہ پھونکا جائے گا	اس میں	دوسری بار	پھر اچانک	وہ ہوں گے	کھڑے	وہ دیکھتے ہوئے

ان کے جنہیں اللہ محفوظ رکھے۔ پھر دوسرا صُور پھونکا جائے گا تو یکا یک سب کے سب قبروں سے اٹھ کر دیکھنے لگیں گے۔

وَاَشْرَقَتِ الْاَرْضُ بِنُوْرِ رَبِّهَا وَوُضِعَ الْكِتٰبُ وَجِایْٓءَ بِالنَّبِیّٖنَ

اور وہ چمکے گی	زمین	سے نور	اپنے رب کے	اور وہ رکھے جائیں گے	اعمال نامے	اور وہ لایا جائے گا	نبیوں کو

زمین اپنے رب کے نور سے چمک اٹھے گی، لوگوں کو ان کے اعمال نامے دیے جائیں گے، انبیاء اور

وَالشُّهَدَآءِ وَقُضِیَ بَیْنَهُمْ بِالْحَقِّ وَهُمْ لَا یُظْلَمُوْنَ ﴿69﴾ وَوُفِّیَتْ

اور گواہوں کو	اور وہ فیصلہ کیا جائے گا	ان کے درمیان	حق کے ساتھ	اور وہ	نہیں	وہ ظلم کیے جائیں گے	اور وہ پورا بدلہ دیا جائے گا

گواہ حاضر کیے جائیں گے۔ پھر لوگوں کے درمیان ٹھیک فیصلہ کر دیا جائے گا اور ان پر کوئی ظلم نہ ہو گا۔ ہر شخص کو

كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ وَهُوَ اَعْلَمُ بِمَا یَفْعَلُوْنَ ﴿70﴾ ع وَسِیْقَ الَّذِیْنَ 7 ع 7 4

ہر	جان کو	اس کا جو	اس نے عمل کیا	اور وہ	خوب جانتا ہے	اسے جو	وہ کرتے ہیں	اور ہانک کر لے جایا جائے گا	ان کو جو

اس کے اعمال کا پورا بدلہ دیا جائے گا اور اللہ خوب جانتا ہے جو لوگ کرتے ہیں۔ پھر کافر لوگ گروہ

كَفَرُوْٓا اِلٰی جَهَنَّمَ زُمَرًا ؕ حَتّٰٓی اِذَا جَآءُوْهَا فُتِحَتْ اَبْوَابُهَا

وہ کافر ہوئے	طرف	جہنم کی	ٹولیوں میں	یہاں تک کہ	جب	وہ آئیں گے اس کے پاس	وہ کھولے جائیں گے	اس کے دروازے

در گروہ جہنم کی طرف ہانکے جائیں گے۔ یہاں تک کہ جب وہ اس کے پاس پہنچیں گے تو اس کے دروازے کھول دیے جائیں گے۔

وَقَالَ لَهُمْ خَزَنَتُهَآ اَلَمْ یَاْتِكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ یَتْلُوْنَ عَلَیْكُمْ

اور وہ کہیں گے	ان کو	محافظ اس کے	کیا نہیں	وہ آئے تمہارے پاس	رسول	تم میں سے	جو وہ پڑھتے تھے	تم پر

پھر جہنم کے محافظ ان سے کہیں گے ”کیا تمہارے پاس تم لوگوں میں سے رسول نہیں آئے تھے جو تمہیں تمہارے رب کی

اٰیٰتِ رَبِّكُمْ وَیُنْذِرُوْنَكُمْ لِقَآءَ یَوْمِكُمْ هٰذَا ؕ قَالُوْا بَلٰی وَلٰكِنْ

آیتیں	تمہارے رب کی	اور وہ خبردار کرتے تھے تمہیں	ملاقات سے	تمہارے دن کی	اس	وہ کہیں گے	کیوں نہیں!	اور لیکن

آیتیں سناتے اور تمہیں اس دن کے پیش آنے سے ڈراتے ؟“ وہ جواب دیں گے ”ہاں، وہ آئے تھے مگر

حَقَّتْ كَلِمَةُ الْعَذَابِ عَلَی الْكٰفِرِیْنَ ﴿71﴾ قِیْلَ ادْخُلُوْٓا اَبْوَابَ جَهَنَّمَ

وہ ثابت ہوئی	بات	عذاب کی	پر	کافروں	کہا جائے گا	تم داخل ہو جاؤ	دروازوں میں	جہنم کے

ہم نے ایک نہ سنی۔ عذاب کا وعدہ ہم کافروں پر پورا ہو کر رہا“ حکم ہو گا ”جہنم کے دروازوں میں داخل ہو جاؤ،

خٰلِدِیْنَ فِیْهَا ۚ فَبِئْسَ مَثْوَی الْمُتَكَبِّرِیْنَ ﴿72﴾ وَسِیْقَ الَّذِیْنَ اتَّقَوْا

ہمیشہ رہنے والے	اس میں	پس برا ہے	ٹھکانا	تکبر کرنے والوں کا	اور وہ (عزت و وقار سے) لے جایا جائے گا	ان کو جو	وہ ڈرتے تھے

اس میں ہمیشہ رہنے کے لیے۔“ وہ کیسا برا ٹھکانا ہے متکبر لوگوں کا“ اور جو لوگ دنیا میں رب سے ڈرے

رَبَّهُمْ اِلَى الْجَنَّةِ زُمَرًا ؕ حَتّٰۤى اِذَا جَآءُوْهَا وَفُتِحَتْ اَبْوَابُهَا

اپنے رب سے	طرف	جنت کی	ٹولیوں میں	یہاں تک کہ	جب	وہ آئیں گے اس کے پاس	اور کھولے جائیں گے	اس کے دروازے

وہ گروہ درگروہ جنت کی طرف لے جائے جائیں گے۔ یہاں تک کہ جب وہاں پہنچیں گے تو جنت کے دروازے پہلے سے کھلے ہوں

وَقَالَ لَهُمْ خَزَنَتُهَا سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوْهَا خٰلِدِيْنَ ﴿73﴾

اور وہ کہیں گے	ان کو	محافظ اس کے	سلامتی ہو	تم پر	تم خوش رہو	پس تم داخل ہو اس میں	ہمیشہ رہنے والے

گے۔ وہاں کے محافظ فرشتے ان سے کہیں گے سلام ہو تم پر، خوش حال رہو، اب تم جنت میں ہمیشہ کے لئے داخل ہو جاؤ۔"

وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ صَدَقَنَا وَعْدَهٗ وَاَوْرَثَنَا الْاَرْضَ نَتَبَوَّاُ

اور وہ کہیں گے	سب تعریف ہے	اللہ کے لئے	جس نے	سچ کر دیا ہم سے	وعدہ اپنا	اور جس نے وارث بنایا ہم کو	زمین (جنت) کا	ہم رہیں گے

پھر جنتی لوگ کہیں گے "شکر ہے اللہ کا جس نے ہمارے ساتھ اپنا وعدہ سچ کر دکھایا۔ ہمیں اس سرزمین کا وارث بنا دیا۔ ہم جنت میں

مِنَ الْجَنَّةِ حَيْثُ نَشَآءُ ۚ فَنِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ ﴿74﴾ وَتَرَى الْمَلٰٓئِكَةَ

میں	جنت	جہاں	ہم چاہیں	پس بہت اچھا ہے	اجر	عمل کرنے والوں کا	اور آپ دیکھیں گے	فرشتوں کو

جہاں چاہیں، رہیں۔ کیسا اچھا انعام ہے نیک عمل کرنے والوں کے لیے"۔ اور قیامت کے دن تم

حَآفِّيْنَ مِنْ حَوْلِ الْعَرْشِ يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ ۚ وَقُضِيَ

گھیرا ڈالے ہوں گے	سے	اردگرد	عرش کے	وہ تسبیح کرتے ہیں	ساتھ حمد کے	اپنے رب کی	اور فیصلہ کیا جائے گا

فرشتوں کو دیکھو گے وہ عرش کے گرد حلقہ بنائے ہوئے اپنے رب کی حمد وثنا اور تسبیح کر رہے ہوں گے، اور لوگوں کے درمیان ٹھیک

بَيْنَهُمْ بِالْحَقِّ وَقِيْلَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿75﴾ ع 8 ع 5 5

ان کے درمیان	ساتھ حق کے	اور کہا جائے گا	سب تعریفیں ہیں	اللہ	رب	جہانوں کی

ٹھیک فیصلہ کر دیا جائے گا، اور کہا جائے گا "ساری تعریف اللہ کے لیے ہے جو رب العالمین ہے۔"

(40) سُوْرَةُ الْمُؤْمِنِ مَكِّيَّةٌ (60)

اٰيَاتُهَا 85 | رُكُوْعَاتُهَا 9

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

حٰمٓ ۚ ﴿1﴾ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ۙ ﴿2﴾ غَافِرِ الذَّنْبِ

حٰمٓ	اتارنا	کتاب کا	طرف سے ہے	اللہ	نہایت غالب	علم والے کی	بخشنے والا	گناہ کا

حا، میم۔ یہ کتاب اللہ کی طرف سے اتاری گئی ہے جو نہایت غالب اور ہر چیز کا جاننے والا ہے۔ جو گناہ بخشنے والا،

وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِيْدِ الْعِقَابِ ۙ ذِي الطَّوْلِ ۭ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ

اور قبول کرنے والا	توبہ کا	سخت	عذاب والا	صاحب	فضل وکرم	نہیں	کوئی معبود	سوائے	اس کے

توبہ قبول کرنے والا، سخت سزا دینے والا اور بڑا فضل کرنے والا ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔

اِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ۝3 مَا يُجَادِلُ فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ اِلَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَلَا

اسی کی طرف	پلٹنا ہے	نہیں	وہ جھگڑتے	میں	آیتوں	اللہ کی	مگر	جو	وہ کافر ہوئے	پس نہ

اس کی طرف سب کو جانا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ اللہ کی آیتوں میں منکر لوگ ہی جھگڑے پیدا کرتے ہیں۔ مگر ان

يَغْرُرْكَ تَقَلُّبُهُمْ فِي الْبِلَادِ ۝4 كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ

فریب دے آپ کو	چلنا پھرنا ان کا	میں	شہروں	اس نے جھٹلایا	ان سے پہلے	قوم	نوح نے

لوگوں کا شہروں میں چلنا پھرنا تمہیں کسی دھوکے میں نہ ڈالے۔ ان سے پہلے نوح کی قوم نے جھٹلایا۔

وَّالْاَحْزَابُ مِنْۢ بَعْدِهِمْ ۠ وَهَمَّتْ كُلُّ اُمَّةٍۢ بِرَسُوْلِهِمْ لِيَاْخُذُوْهُ

اور جماعتوں نے	سے	ان کے بعد	اور اس نے ارادہ کیا	ہر	امت نے	اپنے رسول کا	کہ وہ پکڑ لیں اسے

اس کے بعد دوسری قوموں نے بھی جھٹلایا۔ یہاں تک کہ ہر امت نے اپنے رسول پر ہاتھ ڈالنے کی کوشش کی،

وَجٰدَلُوْا بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوْا بِهِ الْحَقَّ فَاَخَذْتُهُمْ ۣ فَكَيْفَ كَانَ

اور انھوں نے جھگڑا کیا	جھوٹ کے ذریعے	تاکہ وہ ڈگمگا دیں	اس کے ذریعے	حق کو	پس میں نے پکڑ لیا ان کو	پھر کیسا	وہ تھا

ناحق جھگڑے پیدا کیے تاکہ اس طرح حق کو پسپا کردیں تو میں نے انہیں پکڑ لیا۔ پھر کیسا تھا میرا

عِقَابِ ۝5 وَكَذٰلِكَ حَقَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ عَلَى الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنَّهُمْ

عذاب میرا	اور اسی طرح	وہ ثابت ہوئی	بات	آپ کے رب کی	پر	جو	وہ کافر ہوئے	کہ وہ ہیں

عذاب؟ اسی طرح تمہارے رب کی بات کافروں پر پوری ہو چکی کہ وہ

اَصْحٰبُ النَّارِ ۘ ۝6 اَلَّذِيْنَ يَحْمِلُوْنَ الْعَرْشَ وَمَنْ حَوْلَهٗ يُسَبِّحُوْنَ

وقف لازم
وقف النبی علیہ السلام

والے	آگ	جو (فرشتے)	وہ اٹھاتے ہیں	عرش کو	اور جو ہیں	اردگرد اس کے	وہ تسبیح کرتے ہیں

دوزخی ہیں۔ جو فرشتے عرش کو اٹھائے ہوئے ہیں اور جو اس کے ارد گرد ہیں، وہ اپنے رب کی حمد و ثنا کے

بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَيُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَيَسْتَغْفِرُوْنَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۚ رَبَّنَا

ساتھ حمد کے	رب اپنے کی	اور وہ ایمان رکھتے ہیں	اس پر	اور وہ بخشش مانگتے ہیں	ان کے لیے جو	وہ ایمان لائے	اے رب ہمارے

ساتھ تسبیح کرتے ہیں۔ وہ اللہ پر ایمان رکھتے ہیں اور ایمان والوں کے لیے مغفرت کی دعا کرتے ہیں ”اے ہمارے رب تیری

وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ رَّحْمَةً وَّعِلْمًا فَاغْفِرْ لِلَّذِيْنَ تَابُوْا وَاتَّبَعُوْا

تو نے گھیر لیا ہے	ہر	چیز کو	رحمت سے	اور علم سے	پس تو بخش دے	ان کو جنہوں نے توبہ کی	اور انہوں نے پیروی کی

رحمت اور تیرا علم ہر چیز کا احاطہ کیے ہوئے ہیں۔ لہٰذا تو معاف کر دے ان لوگوں کو جو توبہ کریں اور تیرے راستے

سَبِيْلَكَ وَقِهِمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ ⑦ رَبَّنَا وَاَدْخِلْهُمْ جَنّٰتِ عَدْنِ

تیری راہ کی	اور تو بچا ان کو	عذاب سے	دوزخ کے	اے رب ہمارے	اور تو داخل کر ان کو	باغوں میں	ہمیشہ کے

پر چلیں اور تو انہیں دوزخ کے عذاب سے بچا۔ اے ہمارے رب تو انہیں ہمیشہ رہنے والے باغوں میں داخل کر

الَّتِيْ وَعَدْتَّهُمْ وَمَنْ صَلَحَ مِنْ اٰبَآئِهِمْ وَاَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيّٰتِهِمْ ط

جن کا	تو نے وعدہ کیا ان سے	اور ان کو جو	نیک ہوئے	سے	ان کے باپوں	اور ان کی بیویوں سے	اور ان کی اولاد سے

جن کا تو نے ان سے وعدہ فرمایا ہے۔ ان کے والدین، ان کی بیویوں اور ان کی اولاد میں سے جو نیک ہوں انہیں بھی جنت میں داخل

اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ⑧ لا وَقِهِمُ السَّيِّاٰتِ ط وَمَنْ تَقِ السَّيِّاٰتِ

بے شک تو	تو ہے	بڑا غالب	نہایت حکمت والا	اور تو بچا ان کو	برائیوں سے	اور جسے	تو نے بچایا	برائیوں سے

کر دے۔ بے شک تو بڑا غالب اور حکمت والا ہے اور انہیں برائیوں سے بچا لے اور جسے تو نے اس دن برائیوں کے

يَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمْتَهٗ ط وَذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ⑨ ع اِنَّ الَّذِيْنَ 1 ع 9 6

اس دن	تو بے شک	تو نے رحمت کی اس پر	اور یہ ہے	یہی	کامیابی	بڑی	بے شک	جو لوگ

برے انجام سے بچایا اس پر تو نے بڑا رحم کیا۔ اور یہی بڑی کامیابی ہے‘‘۔ جن لوگوں نے

كَفَرُوْا يُنَادَوْنَ لَمَقْتُ اللّٰهِ اَكْبَرُ مِنْ مَّقْتِكُمْ اَنْفُسَكُمْ اِذْ تُدْعَوْنَ

وہ کافر ہوئے	وہ پکارے جائیں گے	البتہ غصہ	اللہ کا	بہت زیادہ تھا	سے	تمہارے غصے	تمہاری جانوں کے	جب	تم کو پکارا جاتا تھا

کفر کیا، قیامت کے دن انہیں پکار کر کہا جائے گا کہ جتنی بیزاری آج تمہیں اپنے آپ سے ہے اس سے زیادہ بیزاری اللہ کو تم سے ہے

اِلَى الْاِيْمَانِ فَتَكْفُرُوْنَ ⑩ قَالُوْا رَبَّنَآ اَمَتَّنَا اثْنَتَيْنِ وَاَحْيَيْتَنَا

طرف	ایمان کی	پھر تم کفر کرتے تھے	وہ کہیں گے	اے ہمارے رب	تو نے موت دی ہمیں	دو بار	اور تو نے زندہ کیا ہمیں

جب تمہیں ایمان کی طرف بلایا جاتا تھا تو تم انکار کرتے تھے۔ وہ کہیں گے ’’اے ہمارے رب ہمیں تو نے ہی دو بار موت دی اور دو بار

اثْنَتَيْنِ فَاعْتَرَفْنَا بِذُنُوْبِنَا فَهَلْ اِلٰى خُرُوْجٍ مِّنْ سَبِيْلٍ ⑪ ذٰلِكُمْ

دو بار	پس ہم نے اعتراف کر لیا	اپنے گناہوں کا	تو کیا	طرف	نکلنے کی ہے	کوئی	راہ	یہ ہے

زندگی دی۔ ہم نے اپنے گناہوں کا اقرار کیا، کیا اب بچ نکلنے کا کوئی راستہ ہے؟‘‘

بِاَنَّهٗۤ اِذَا دُعِیَ اللّٰهُ وَحْدَهٗ كَفَرْتُمْ ۚ وَاِنْ یُّشْرَكْ بِهٖ تُؤْمِنُوْا ؕ

کیوں کہ	جب	وہ پکارا جاتا تھا	اللہ	اکیلے کو	توتم کفر کرتے تھے	اور اگر	وہ شریک بنایا جاتا	اس کا	توتم مان لیتے تھے

اس سے پہلے جب تمہیں اکیلے اللہ کی طرف بلایا جاتا تھا توتم انکار کرتے تھے۔ اگر شرک کیا جاتا تھا توتم اسے مان لیتے تھے۔

فَالْحُكْمُ لِلّٰهِ الْعَلِیِّ الْكَبِیْرِ ﴿12﴾ هُوَ الَّذِیْ یُرِیْكُمْ اٰیٰتِهٖ وَیُنَزِّلُ لَكُمْ

پس حکم	اللہ کا ہے	جو بہت بلند	بہت بڑا ہے	وہی ہے	جو	وہ دکھاتا ہے تم کو	اپنی نشانیاں	اور وہ اتارتا ہے	تمہارے لیے

اب فیصلہ اللہ کے اختیار میں ہے جو بڑا مرتبے والا ہے۔'' وہی اللہ ہے جو تمہیں اپنی نشانیاں دکھاتا اور تمہارے لیے آسمان

مِّنَ السَّمَآءِ رِزْقًا ؕ وَمَا یَتَذَكَّرُ اِلَّا مَنْ یُّنِیْبُ ﴿13﴾ فَادْعُوا اللّٰهَ

سے	آسمان	رزق	اور نہیں	وہ سمجھتا	مگر	جو	وہ رجوع کرتا ہے	پس تم پکارو	اللہ کو

سے رزق اتارتا ہے۔ مگر نصیحت وہی قبول کرتا ہے جو اللہ کی طرف رجوع کرنے والا ہو۔ مسلمانو تم اللہ ہی کو پکارو،

مُخْلِصِیْنَ لَهُ الدِّیْنَ وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ ﴿14﴾ رَفِیْعُ الدَّرَجٰتِ

خالص کرتے ہوئے	اسی کے لیے	اطاعت	اور اگرچہ	وہ ناپسند کریں	کافر لوگ	بلند	درجوں والا ہے

اسی کی خالص اطاعت کرو، خواہ کافروں کو کتنا ہی ناگوار ہو۔ اللہ بڑے بلند درجوں والا اور عرش کا

ذُو الْعَرْشِ ۚ یُلْقِی الرُّوْحَ مِنْ اَمْرِهٖ عَلٰی مَنْ یَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ

عرش والا	وہ ڈالتا ہے	روح کو (وحی)	سے	اپنے حکم	پر	جس	وہ چاہتا ہے	سے	اپنے بندوں

مالک ہے۔ وہ اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے وحی بھیجتا ہے

لِیُنْذِرَ یَوْمَ التَّلَاقِ ۙ ﴿15﴾ یَوْمَ هُمْ بٰرِزُوْنَ ۚ۬ لَا یَخْفٰی عَلَی اللّٰهِ

تاکہ وہ خبردار کرے	دن سے	ملاقات کے	جس دن	وہ	(قبروں سے) نکلیں گے	نہیں	مخفی رہے گا	پر	اللہ

تاکہ ملاقات کے اس دن سے خبردار کردے جس دن وہ اللہ کے سامنے پیش ہوں گے۔ ان کی کوئی بات اللہ سے چھپی

مِنْهُمْ شَیْءٌ ؕ لِمَنِ الْمُلْكُ الْیَوْمَ ؕ لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ﴿16﴾ اَلْیَوْمَ

ان سے	کچھ بھی	کس کی ہے	بادشاہی	آج کے دن	اللہ کی	ایک	زبردست قہر والا	آج

ہوئی نہ ہوگی۔ پوچھا جائے گا'' آج بادشاہی کس کی ہے'' کہا جائے گا'' صرف ایک زبردست قاہر اللہ کی'' ارشاد ہوگا'' آج ہر شخص کو اس

تُجْزٰی كُلُّ نَفْسٍۭ بِمَا كَسَبَتْ ؕ لَا ظُلْمَ الْیَوْمَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَرِیْعُ

وہ بدلہ دیا جائے گا	ہر	جان کو	اس کا جو	اس نے کمایا	نہیں	ظلم ہوگا	آج کے دن	بے شک	اللہ ہے	جلد لینے والا

کے کیے کا بدلہ ملے گا۔ آج کوئی ظلم نہ ہوگا۔ بے شک اللہ جلد حساب

الْحِسَابِ ﴿17﴾ وَاَنْذِرْهُمْ يَوْمَ الْاٰزِفَةِ اِذِ الْقُلُوْبُ لَدَى الْحَنَاجِرِ

حساب کا	اور آپ خبردار کریں ان کو	دن سے	قیامت کے	جب	دل ہوں گے	نزدیک	حلق کے

لینے والا ہے‘‘ اے نبی ﷺ آپ ﷺ ان لوگوں کو قریب آنے والی مصیبت کے دن سے خبردار کردیں جب کلیجے منہ کو آرہے ہوں

كٰظِمِيْنَ ۖ مَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ حَمِيْمٍ وَّلَا شَفِيْعٍ يُّطَاعُ ﴿18﴾ يَعْلَمُ

غم سے بھرے ہوئے	نہیں ہوگا	ظالموں کا	کوئی	دوست	اور نہ	شفاعت کرنے والا کہ	اس کی بات مانی جائے	وہ جانتا ہے

گے۔ لوگ غم سے بھرے ہوں گے۔ اس دن ظالموں کا نہ کوئی دوست ہوگا اور نہ کوئی سفارشی جس کی بات مانی جائے۔ اللہ نگاہوں کی

خَآئِنَةَ الْاَعْيُنِ وَمَا تُخْفِي الصُّدُوْرُ ﴿19﴾ وَاللّٰهُ يَقْضِيْ بِالْحَقِّ ۭ

خیانت	آنکھوں کی	اور جو کچھ	وہ چھپاتے ہیں	سینے	اور اللہ فیصلہ کرے گا	حق کے ساتھ

خیانت کو جانتا ہے اور سینوں کے چھپے رازوں کو بھی۔ وہی اللہ صحیح فیصلہ کرے گا۔

وَالَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ لَا يَقْضُوْنَ بِشَيْءٍ ۭ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ

اور جن کو	وہ پکارتے ہیں	سے	سوائے اس کے	نہیں	وہ فیصلہ کرتے	کسی بات کا	بے شک	اللہ	وہی ہے

جنہیں مشرکین پوجتے ہیں وہ کسی چیز کا فیصلہ نہیں کر سکتے۔ بے شک اللہ

السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ ﴿20﴾ ع اَوَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ 2 ع 11 7

خوب سننے والا	خوب دیکھنے والا	کیا نہیں	انہوں نے سیر کی	میں	زمین	پھر وہ دیکھتے	کیسا	وہ ہوا

سننے والا دیکھنے والا ہے۔ کیا وہ لوگ زمین پر چلے پھرے نہیں کہ دیکھتے ان لوگوں کا کیا

عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ كَانُوْا مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ كَانُوْا هُمْ اَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً

انجام	ان کا جو	وہ تھے	سے	ان کے پہلے	وہ تھے	وہ	زیادہ سخت	ان سے	قوت میں

انجام ہوا جو ان سے پہلے گزر چکے؟ وہ ان سے بہت زیادہ سخت تھے طاقت میں بھی

وَّاٰثَارًا فِي الْاَرْضِ فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ ۭ وَمَا كَانَ لَهُمْ مِّنَ

اور اثرات میں	میں	زمین	پھر پکڑا ان کو	اللہ نے	ان کے گناہوں پر	اور نہ	وہ تھا	ان کو	سے

اور اثرات کے اعتبار سے بھی جو انہوں نے زمین پر چھوڑے مگر اللہ نے ان کے گناہوں پر انہیں پکڑ لیا۔ پھر کوئی انہیں اللہ کے

اللّٰهِ مِنْ وَّاقٍ ﴿21﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانَتْ تَّاْتِيْهِمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ

اللہ	کوئی	چھڑانے والا	یہ ہے	اس وجہ سے کہ وہ	ان کے پاس آتے تھے	ان کے رسول	روشن دلیلوں کے ساتھ

عذاب سے بچانے والا نہ تھا۔ یہ اس لیے ہوا کہ ان کے پاس ان کے رسول کھلی نشانیاں لے کر آئے

فَكَفَرُوْا فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ ۭ اِنَّهٗ قَوِيٌّ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿22﴾ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا

پھر وہ کافر ہوئے	پھر پکڑا ان کو اللہ نے	بے شک وہ ہے	قوت والا	سخت	عذاب دینے والا	اور البتہ بے شک	ہم نے بھیجا

مگر انہوں نے انکار کیا۔ پھر اللہ نے انہیں پکڑ لیا۔ بے شک وہ قوت والا سخت سزا دینے والا ہے۔ ہم نے موسیٰ علیہ السلام کو

مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَا وَسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿23﴾ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَهَامٰنَ وَقَارُوْنَ

موسیٰ کو	اپنی نشانیوں کے ساتھ	اور دلیل کے ساتھ	واضح	طرف	فرعون کی	اور ہامان کی	اور قارون کی

اپنی نشانیوں اور کھلے معجزے دے کر بھیجا۔ فرعون، ہامان اور قارون کے پاس۔

فَقَالُوْا سٰحِرٌ كَذَّابٌ ﴿24﴾ فَلَمَّا جَآءَهُمْ بِالْحَقِّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوا

پھر وہ بولے	جادوگر ہے	بہت جھوٹا	پھر جب	آیا ان کے پاس	ساتھ حق کے	سے	طرف ہماری	وہ بولے

مگر انہوں نے موسیٰ علیہ السلام کو جادوگر اور جھوٹا کہا۔ پھر جب موسیٰ علیہ السلام ان کے پاس دینِ حق لے کر آئے تو انہوں نے اپنے لوگوں کو حکم دیا "موسیٰ علیہ السلام

اقْتُلُوْٓا اَبْنَاۗءَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ وَاسْتَحْيُوْا نِسَاۗءَهُمْ ۭ وَمَا كَيْدُ

تم قتل کرو	ان کے بیٹوں کو	جو	وہ ایمان لائے ہیں	اس کے ساتھ	اور تم زندہ چھوڑ دو	ان کی عورتوں	اور نہیں	چال

کے وہ ساتھی جو اللہ پر ایمان لائے ہیں ان کے بیٹوں کو قتل کر دیا جائے اور ان کی عورتوں کو زندہ رکھا جائے۔ مگر ان کافروں کی

الْكٰفِرِيْنَ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ ﴿25﴾ وَقَالَ فِرْعَوْنُ ذَرُوْنِيْٓ اَقْتُلْ مُوْسٰى

کافروں کی	مگر	میں	ناکامی	اور کہا فرعون نے	تم چھوڑ دو مجھے	میں قتل کروں	موسیٰ کو

یہ تدبیر ناکام رہی۔ فرعون نے درباریوں سے کہا "تم مجھے چھوڑ دو میں موسیٰ علیہ السلام کو قتل کردوں۔

وَلْيَدْعُ رَبَّهٗ ۚ اِنِّىْٓ اَخَافُ اَنْ يُّبَدِّلَ دِيْنَكُمْ اَوْ اَنْ يُّظْهِرَ

اور چاہیے کہ وہ پکارے	اپنے رب کو	بے شک میں	میں ڈرتا ہوں	اس سے کہ	وہ بدل ڈالے	تمہارے دین کو	یا	یہ کہ	وہ ظاہر (برپا) کرے

چاہے وہ اپنے رب کو اپنی مدد کے لیے پکار دیکھے۔ مجھے اندیشہ ہے وہ تمہارا دین بدل ڈالے گا۔ یا ملک میں

فِي الْاَرْضِ الْفَسَادَ ﴿26﴾ وَقَالَ مُوْسٰٓى اِنِّىْ عُذْتُ بِرَبِّيْ وَرَبِّكُمْ

میں	زمین	فساد	اور کہا موسیٰ نے	بے شک میں	میں پناہ مانگتا ہوں	اپنے رب کی	اور تمہارے رب کی

فساد پھیلائے گا۔" موسیٰ علیہ السلام نے دعا کی "میں اپنے اور تمہارے رب کی پناہ چاہتا ہوں،

مِّنْ كُلِّ مُتَكَبِّرٍ لَّا يُؤْمِنُ بِيَوْمِ الْحِسَابِ ﴿27﴾ ع وَقَالَ رَجُلٌ مُّؤْمِنٌ ڰ 3 ع 7 8

سے	ہر	متکبر	جو نہیں	وہ ایمان لاتا	دن پر	حساب کے	اور کہا	ایک مرد	ایمان والے نے

ہر اُس متکبر کے شر سے بچنے کے لیے جو حساب کے دن پر ایمان نہیں رکھتا۔" فرعون کی قوم سے ایک

مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ يَكْتُمُ اِيْمَانَهٗٓ اَتَقْتُلُوْنَ رَجُلًا اَنْ يَّقُوْلَ رَبِّيَ

سے	قومِ	فرعون	وہ چھپاتا تھا	اپنے ایمان کو	کیا تم قتل کرتے ہو	ایک مرد کو	اس پر کہ	وہ کہتا ہے	میرا رب

مومن جو اپنے ایمان کو چھپائے ہوئے تھا، بولا ''کیا تم لوگ ایک آدمی کو صرف اس بات پر قتل کر دو گے کہ وہ کہتا ہے میرا رب

اللّٰهُ وَقَدْ جَآءَكُمْ بِالْبَيِّنٰتِ مِنْ رَّبِّكُمْ ۭ وَاِنْ يَّكُ كَاذِبًا فَعَلَيْهِ

اللہ ہے	اور بے شک	وہ آیا تمہارے پاس	ساتھ روشن دلیلوں	طرف سے	اپنے رب کی	اور اگر	وہ ہے	جھوٹا	تو اسی پر ہے

اللہ ہے، حالاں کہ وہ تمہارے رب کی طرف سے کھلی نشانیاں لے کر آیا ہے۔ اگر وہ جھوٹا ہے تو اس کے جھوٹ کا وبال اسی پر

كَذِبُهٗ ۚ وَاِنْ يَّكُ صَادِقًا يُّصِبْكُمْ بَعْضُ الَّذِيْ يَعِدُكُمْ ۭ اِنَّ

اس کا جھوٹ	اور اگر	وہ ہے	سچا	تو پہنچے گا تم پر	بعض وہ	جس کا	وہ وعدہ کرتا ہے تم سے	بے شک

پڑے گا۔ اگر وہ سچا ہے تو جس عذاب سے وہ تمہیں ڈراتا ہے اس کا کچھ حصہ تمہیں پہنچ کر رہے گا۔ بے شک

اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ كَذَّابٌ ﴿28﴾ يٰقَوْمِ لَكُمُ الْمُلْكُ

اللہ	نہیں	وہ ہدایت دیتا	اسے جو	وہ ہو	حد سے بڑھنے والا	بہت جھوٹا	اے میری قوم	تمہاری ہے	بادشاہی

اللہ ایسے شخص کو ہدایت نہیں دیتا جو حد سے گزرنے والا اور بہت جھوٹا ہو۔ اے میری قوم! آج تمہاری

الْيَوْمَ ظٰهِرِيْنَ فِي الْاَرْضِ ۡ فَمَنْ يَّنْصُرُنَا مِنْۢ بَاْسِ اللّٰهِ اِنْ

آج	غالب ہو	میں	زمین	پھر کون	وہ مدد کرے گا ہماری	سے	عذاب	اللہ کے	اگر

حکومت ہے۔تم اس ملک میں غالب ہو۔ لیکن اگر اللہ کا عذاب ہم پر آ گیا پھر کون ہمیں بچا

جَآءَنَا ۭ قَالَ فِرْعَوْنُ مَآ اُرِيْكُمْ اِلَّا مَآ اَرٰى وَمَآ اَهْدِيْكُمْ اِلَّا

وہ آ گیا ہم پر	کہا فرعون نے	نہیں میں دکھاتا تمہیں	مگر	وہ کچھ جو	میں خود دیکھتا ہوں	اور نہیں	میں راہ دکھاتا تمہیں	مگر

سکے گا؟'' مگر فرعون نے کہا ''میں تم لوگوں کو وہی رائے دیتا ہوں جو میں سمجھ رہا ہوں اور بھلائی کے راستے کی طرف تمہاری

سَبِيْلَ الرَّشَادِ ﴿29﴾ وَقَالَ الَّذِيْٓ اٰمَنَ يٰقَوْمِ اِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ

راہ	ہدایت کی	اور اس نے کہا	اس نے جو	وہ ایمان لایا	اے میری قوم	بے شک میں	میں ڈرتا ہوں	تم پر

رہ نمائی کر رہا ہوں''۔ وہ مومن بولا ''اے میری قوم! مجھے ڈر ہے کہیں تم پر وہی عذاب نہ آ جائے جو اس سے پہلے

مِّثْلَ يَوْمِ الْاَحْزَابِ ﴿30﴾ مِثْلَ دَاْبِ قَوْمِ نُوْحٍ وَّعَادٍ وَّثَمُوْدَ

جیسے	دن	پہلی قوموں کا	جیسے	مانند	قوم	نوح کا	اور عاد کا	اور ثمود کا

دوسری قوموں پر آ چکا۔ جیسے قومِ نوح، قومِ عاد اور قومِ ثمود پر

وَالَّذِيْنَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ ؕ وَمَا اللّٰهُ يُرِيْدُ ظُلْمًا لِّلْعِبَادِ ﴿31﴾ وَيٰقَوْمِ

اوران کا جو تھے	سے	ان کے بعد	اورنہیں	اللہ	چاہتا	ظلم کرنا	بندوں پر	اوراے میری قوم!

اور ان کے بعد والوں پر آیا۔ اللہ اپنے بندوں پر ظلم نہیں کرنا چاہتا۔ اے میری قوم

اِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ يَوْمَ التَّنَادِ ﴿32﴾ لا يَوْمَ تُوَلُّوْنَ مُدْبِرِيْنَ ۚ مَا

بے شک میں	میں ڈرتا ہوں	تم پر	دن	پکارنے (قیامت) کے	جس دن	تم پلٹو گے	پیٹھ پھیر کر	نہیں

مجھے تمہارے بارے میں اس دن کا ڈر ہے جب بڑی چیخ و پکار ہو گی۔ اس دن تم پیٹھ پھیر کر بھاگو گے۔ تمہیں

لَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ عَاصِمٍ ۚ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ

تم کو	سے	اللہ	کوئی	بچانے والا	اور جسے	گمراہ کرے	اللہ	پھر نہیں	اس کو	کوئی

اللہ سے بچانے والا کوئی نہ ہو گا۔ جسے اللہ گمراہ کر دے، اسے کوئی ہدایت

هَادٍ ﴿33﴾ وَلَقَدْ جَآءَكُمْ يُوْسُفُ مِنْ قَبْلُ بِالْبَيِّنٰتِ فَمَا زِلْتُمْ فِيْ

ہدایت دینے والا	اور البتہ بے شک	وہ آیا تمہارے پاس	یوسف	سے	پہلے	روشن دلیلوں کے ساتھ	پھر	تم ہمیشہ رہے	میں

دینے والا نہیں۔ البتہ بے شک اس سے پہلے یوسف ؑ تمہارے پاس کھلی نشانیاں لے کر آئے مگر تم ان کی لائی ہوئی باتوں کے بارے میں

شَكٍّ مِّمَّا جَآءَكُمْ بِهٖ ؕ حَتّٰٓى اِذَا هَلَكَ قُلْتُمْ لَنْ يَّبْعَثَ اللّٰهُ

شک	اس سے جو	وہ آیا پاس تمہارے	ساتھ اس کے	یہاں تک کہ	جب	وہ فوت ہوا	تم نے کہا	ہرگز نہیں	بھیجے گا اللہ

شک میں پڑے رہے۔ یہاں تک کہ جب ان کی وفات ہو گئی تو تم نے کہا ’’ان کے بعد اللہ ہرگز کوئی

مِنْۢ بَعْدِهٖ رَسُوْلًا ؕ كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ مُّرْتَابُۨ ﴿34﴾ ۚ

سے	اس کے بعد	کوئی رسول	اسی طرح	گمراہ کرتا ہے	اللہ	اسے جو	وہ ہو	حد سے بڑھنے والا	شک کرنے والا

رسول نہ بھیجے گا‘‘ اس طرح اللہ ان لوگوں کو گمراہ کرتا ہے جو حد سے گزرنے والے اور شک کرنے والے ہوتے ہیں،

الَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ بِغَيْرِ سُلْطٰنٍ اَتٰىهُمْ ؕ كَبُرَ مَقْتًا

جو لوگ	وہ جھگڑتے ہیں	بارے میں	آیتوں	اللہ کی	بغیر	دلیل کے	جو وہ آئی ہو ان کے پاس	یہ بڑی ہے	ناراضی

جو اللہ کی آیتوں میں جھگڑا کرتے ہیں بغیر کسی دلیل کے جو ان کے پاس آئی ہو۔ ایسے لوگوں کی رَوِش

عِنْدَ اللّٰهِ وَعِنْدَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ؕ كَذٰلِكَ يَطْبَعُ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ قَلْبِ

نزدیک	اللہ کے	اور نزدیک	ان کے جو	وہ ایمان لائے	اسی طرح	مہر لگا دیتا ہے اللہ	پر	ہر	دل

اللہ کو اور ایمان والوں کو سخت ناپسند ہے۔ اس طرح اللہ ہر مغرور اور سرکش کے دل پر مہر

مُتَكَبِّرٍ جَبَّارٍ ﴿35﴾ وَقَالَ فِرْعَوْنُ يٰهَامٰنُ ابْنِ لِيْ صَرْحًا لَّعَلِّيْٓ اَبْلُغُ

متکبر	سرکش کے	اور کہا	فرعون نے	اے ہامان	تو بنا	میرے لیے	ایک محل	تاکہ میں	میں پہنچوں

لگا دیتا ہے۔ فرعون نے کہا ”اے ہامان! تو میرے لیے اونچی عمارت بنا، تاکہ میں ان بلندیوں تک

الْاَسْبَابَ ۙ﴿36﴾ اَسْبَابَ السَّمٰوٰتِ فَاَطَّلِعَ اِلٰٓى اِلٰهِ مُوْسٰى وَاِنِّيْ لَاَظُنُّهٗ

راستوں تک	راستوں	آسمانوں کے تک	پھر میں جھانکوں	طرف	معبود کی	موسیٰ کے	اور بے شک میں	میں گمان کرتا ہوں اسے

پہنچوں جہاں آسمان کے دروازے ہیں، پھر وہاں سے موسیٰ علیہ السلام کے معبود کو جھانک کر دیکھوں۔ میں تو موسیٰ علیہ السلام کو

كَاذِبًا ۭ وَكَذٰلِكَ زُيِّنَ لِفِرْعَوْنَ سُوْۗءُ عَمَلِهٖ وَصُدَّ عَنِ السَّبِيْلِ ۭ

جھوٹا	اور اسی طرح	وہ خوشنما بنایا گیا	فرعون کے لیے	برا	عمل اس کا	اور اسے روکا گیا	سے	سیدھی راہ

جھوٹا سمجھتا ہوں“ اور اس طرح فرعون کے برے اعمال اس کے لیے خوش نما بنا دیے گئے۔ وہ سیدھے راستے سے روک دیا گیا

4 ع 10 9 وَمَا كَيْدُ فِرْعَوْنَ اِلَّا فِيْ تَبَابٍ ﴿37﴾ۧ وَقَالَ الَّذِيْٓ اٰمَنَ يٰقَوْمِ

اور نہ تھی	چال	فرعون کی	مگر	میں	ہلاکت	اور اس نے کہا	اس نے جو	وہ ایمان لایا تھا	اے میری قوم

اُس کی ساری تدبیریں برباد ہو کر رہ گئیں۔ اُس مومن نے کہا اے میری قوم!

اتَّبِعُوْنِ اَهْدِكُمْ سَبِيْلَ الرَّشَادِ ﴿38﴾ۚ يٰقَوْمِ اِنَّمَا هٰذِهِ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا

تم پیروی کرو میری	میں دکھاؤں تمہیں	راہ	ہدایت کی	اے میری قوم	یقیناً صرف	یہ	زندگی	دنیا کی ہے

میری بات مانو، میں تمہیں صحیح راستہ بتاتا ہوں۔ اے میری قوم! یہ دنیا کی زندگی چند

مَتَاعٌ ۡ وَّاِنَّ الْاٰخِرَةَ هِيَ دَارُ الْقَرَارِ ﴿39﴾ مَنْ عَمِلَ سَيِّئَةً

تھوڑا سا فائدہ	اور بے شک	آخرت	وہی ہے	گھر	رہنے کا	جو اس نے کی	برائی

روزہ ہے، اصل منزل آخرت ہے۔ جو شخص برائی کرے گا، اسے اس کی برائی کے برابر

فَلَا يُجْزٰٓى اِلَّا مِثْلَهَا ۚ وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَهُوَ

تو نہیں وہ بدلہ دیا جائے گا	مگر	برابر اسی کے	اور جو	وہ عمل کرے	اچھا	کوئی	مرد	یا	عورت	جب کہ وہ ہو

سزا ملے گی۔ جو شخص نیک کام کرے گا خواہ مرد ہو یا عورت لیکن وہ ہو

مُؤْمِنٌ فَاُولٰۗىِٕكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ يُرْزَقُوْنَ فِيْهَا بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿40﴾

ایمان والا	تو ایسے لوگ	وہ داخل ہوں گے	جنت میں	ان کو رزق دیا جائے گا	اس میں	بے حساب

مومن، تو ایسے لوگ جنت میں داخل ہوں گے۔ وہاں انہیں بے حساب رزق ملے گا۔

وَيٰقَوْمِ مَا لِيْٓ اَدْعُوْكُمْ اِلَى النَّجٰوةِ وَتَدْعُوْنَنِيْٓ اِلَى النَّارِ ؕ﴿41﴾

اور اے میری قوم	کیا ہے	مجھے	میں بلاتا ہوں تمہیں	طرف	نجات کی	اور تم بلاتے ہو مجھے	طرف	آگ کی

اے میری قوم! کیا بات ہے میں تمہیں نجات کی طرف بلاتا ہوں، تم مجھے دوزخ کی طرف بلاتے ہو؟

تَدْعُوْنَنِيْ لِاَكْفُرَ بِاللّٰهِ وَاُشْرِكَ بِهٖ مَا لَيْسَ لِيْ بِهٖ عِلْمٌ ۡ وَّاَنَا

تم پکارتے ہو مجھے	تا کہ میں انکار کروں	اللہ کا	اور میں شریک ٹھہراؤں	اس کا	جو	نہیں ہے	مجھے	جس کا	کچھ علم	اور میں

تم مجھے بلاتے ہو کہ میں اللہ کے ساتھ کفر کروں اور وہ شرک کروں جس کا میرے پاس کوئی علم نہیں۔حالاں کہ میں

اَدْعُوْكُمْ اِلَى الْعَزِيْزِ الْغَفَّارِ ﴿42﴾ لَا جَرَمَ اَنَّمَا تَدْعُوْنَنِيْٓ اِلَيْهِ

میں بلاتا ہوں تمہیں	طرف	نہایت غالب	بخشنے والا	بلاشبہ	کہ	تم بلاتے ہو مجھے	جس کی طرف

تمہیں اللہ کی طرف بلارہاہوں جونہایت غالب اور باربار بخشنے والا ہے۔یقینی بات ہے تم جن معبودوں کی طرف مجھے بلاتے ہو وہ اس لائق

لَيْسَ لَهٗ دَعْوَةٌ فِي الدُّنْيَا وَلَا فِي الْاٰخِرَةِ وَاَنَّ مَرَدَّنَآ اِلَى

نہیں ہے (مناسب)	اس کو	پکارنا	میں	دنیا	اور نہ	میں	آخرت	اور یہ کہ	پلٹنا ہمارا ہے	طرف

نہیں کہ انہیں پکارا جائے، نہ دنیا میں اور نہ آخرت میں۔ بے شک ہم سب کو اللہ کے

اللّٰهِ وَاَنَّ الْمُسْرِفِيْنَ هُمْ اَصْحٰبُ النَّارِ ﴿43﴾ فَسَتَذْكُرُوْنَ مَآ اَقُوْلُ

اللہ کی	اور یہ کہ	حد سے بڑھنے والے	وہی ہیں	والے	آگ	پس ضرور تم یاد کرو گے	جو	میں کہتا ہوں

پاس جانا ہے۔ حد سے گزرنے والے آگ میں جانے والے ہیں۔ آگے چل کر تم میری بات کو یاد

لَكُمْ ؕ وَاُفَوِّضُ اَمْرِيْٓ اِلَى اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ ﴿44﴾ فَوَقٰىهُ

تم کو	اور میں سپرد کرتا ہوں	اپنا کام	طرف	اللہ کی	بے شک	اللہ	دیکھنے والا ہے	بندوں کو	اس نے پھر بچالیا اس (مومن) کو

کرو گے۔ میں اپنا معاملہ اللہ کے سپرد کرتا ہوں۔ بے شک اللہ تمام بندوں کو دیکھ رہا ہے۔" پھر اللہ نے اس

اللّٰهُ سَيِّاٰتِ مَا مَكَرُوْا وَحَاقَ بِاٰلِ فِرْعَوْنَ سُوْٓءُ الْعَذَابِ ۚ﴿45﴾

اللہ نے	ان بری چالوں سے	جو	انہوں نے چلی تھیں	اور اس نے گھیر لیا	قومِ فرعون کو	برے	عذاب نے

مردِ مومن کو ان لوگوں کی بری چالوں سے بچا لیا اور فرعون والوں کو برے عذاب نے گھیر لیا۔

اَلنَّارُ يُعْرَضُوْنَ عَلَيْهَا غُدُوًّا وَّعَشِيًّا ۚ وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ ۫

وہ آگ ہے	وہ پیش کیے جاتے ہیں	اس پر	صبح کو	اور شام کو	اور جس دن	وہ قائم ہو گی	قیامت

ان لوگوں کو برزخ میں صبح و شام دوزخ کی آگ کے سامنے کھڑا کیا جاتا ہے اور جس دن قیامت قائم ہو گی

اَدۡخِلُوۡۤا اٰلَ فِرۡعَوۡنَ اَشَدَّ الۡعَذَابِ ﴿46﴾ وَاِذۡ يَتَحَآجُّوۡنَ فِى النَّارِ

تم داخل کرو	قوم	فرعون کو	سخت	عذاب میں	اور جب	وہ آپس میں جھگڑیں گے	میں	آگ

توحکم ہو گا ”فرعونیوں کو سخت ترین عذاب میں ڈالا جائے“ جب دوزخی ایک دوسرے سے جھگڑیں گے

فَيَقُوۡلُ الضُّعَفٰٓؤُا لِلَّذِيۡنَ اسۡتَكۡبَرُوۡۤا اِنَّا كُنَّا لَكُمۡ تَبَعًا فَهَلۡ اَنۡتُمۡ

پھر وہ کہیں گے	کمزور لوگ	ان کو جو	وہ تکبر کیا کرتے تھے	بے شک ہم	ہم تھے	تمہارے	تابع	پس کیا	تم ہو

تو کمزور لوگ بڑا بننے والوں سے کہیں گے ”ہم تمہارے تابع تھے۔ کیا تم

مُّغۡنُوۡنَ عَنَّا نَصِيۡبًا مِّنَ النَّارِ ﴿47﴾ قَالَ الَّذِيۡنَ اسۡتَكۡبَرُوۡۤا اِنَّا كُلٌّ

بچانے والے	ہم کو	کچھ حصہ	سے	آگ	وہ کہیں گے	وہ جو	تکبر کرتے تھے	بے شک ہم	سب ہیں

دوزخ کا کچھ عذاب ہم سے ہٹا سکتے ہو؟“ بڑے لوگ کہیں گے ”ہم سب اس

فِيۡهَاۤ ۙ اِنَّ اللّٰهَ قَدۡ حَكَمَ بَيۡنَ الۡعِبَادِ ﴿48﴾ وَقَالَ الَّذِيۡنَ فِى النَّارِ

اس میں	بے شک اللہ نے	فیصلہ کردیا	درمیان	بندوں کے	اور وہ کہیں گے	جو ہوں گے	میں	آگ

میں ہیں۔ بے شک اللہ نے بندوں کے درمیان فیصلہ کر دیا“ اور دوزخی لوگ جہنم کے

لِخَزَنَةِ جَهَنَّمَ ادۡعُوۡا رَبَّكُمۡ يُخَفِّفۡ عَنَّا يَوۡمًا مِّنَ الۡعَذَابِ ﴿49﴾ قَالُوۡۤا

محافظوں کو	جہنم کے	تم دعا کرو	اپنے رب سے	وہ کم کردے	ہم سے	ایک دن	سے	عذاب	وہ کہیں گے

محافظ فرشتوں سے کہیں گے ”تم اپنے رب سے دعا کرو وہ ہمارے عذاب میں ایک دن کی کمی کردے“ وہ جواب دیں گے

اَوَلَمۡ تَكُ تَاۡتِيۡكُمۡ رُسُلُكُمۡ بِالۡبَيِّنٰتِ ؕ قَالُوۡا بَلٰى ؕ قَالُوۡا

کیا نہیں	وہ تھے	وہ آئے تمہارے پاس	تمہارے رسول	روشن دلیلوں کے ساتھ	وہ کہیں گے	کیوں نہیں	وہ (محافظ) کہیں گے

”کیا تمہارے پاس تمہارے رسول کھلی نشانیاں لے کر نہیں آئے تھے؟“ وہ کہیں گے ”ہاں“ فرشتے کہیں گے

فَادۡعُوۡا ۚ وَمَا دُعٰٓؤُا الۡكٰفِرِيۡنَ اِلَّا فِىۡ ضَلٰلٍ ﴿50﴾ ع اِنَّا لَنَنۡصُرُ رُسُلَنَا 5 ع 13 10

پس تم دعا کرو	اور نہیں	دعا	کافروں کی	مگر	میں	تباہی	بے شک ہم	ضرور ہم مدد کرتے ہیں	اپنے رسولوں کی

”پھر تم خود ہی دعا کرو“ اور کافروں کی پکار تو بیکار ہے۔ بے شک ہم مدد کرتے ہیں دنیا کی زندگی میں

وَالَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا فِى الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا وَيَوۡمَ يَقُوۡمُ الۡاَشۡهَادُ ۙ ﴿51﴾ يَوۡمَ

اور ان کی جو	وہ ایمان لائے	میں	زندگی	دنیا کی	اور جس دن	وہ کھڑے ہوں گے	گواہی دینے والے	جس دن

اپنے رسولوں کی اور ایمان والوں کی، اور اس دن بھی مدد کریں گے جب گواہ کھڑے ہوں گے۔ جس دن

لَا يَنْفَعُ الظّٰلِمِيْنَ مَعْذِرَتُهُمْ وَلَهُمُ اللَّعْنَةُ وَلَهُمْ سُوْٓءُ الدَّارِ ﴿52﴾

نہیں وہ فائدہ دے گا	ظالموں کو	ان کا عذر	اوران کے لیے ہے	لعنت	اوران کے لیے ہے	برائی	(اس) گھر کی

ظالموں کو ان کی معذرت کچھ فائدہ نہ دے گی۔ بلکہ ان کے لیے لعنت ہو گی اور ان کے لیے برا ٹھکانا ہو گا۔

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْهُدٰى وَاَوْرَثْنَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ الْكِتٰبَ ۙ ﴿53﴾

اور البتہ بے شک	ہم نے دی	موسیٰ کو	ہدایت	اور ہم نے وارث بنایا	بنی اسرائیل کو	کتاب کا

بے شک ہم نے موسیٰ علیہ السلام کو کتابِ ہدایت دی اور بنی اسرائیل کو اس کتاب کا وارث بنایا۔

هُدًى وَّذِكْرٰى لِاُولِي الْاَلْبَابِ ﴿54﴾ فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ

ہدایت	اور نصیحت	عقل والوں کے لیے	پس آپ صبر کریں	بے شک	وعدہ	اللہ کا	سچ ہے

وہ کتاب عقل والوں کے لیے ہدایت اور نصیحت تھی۔ اور اے نبی ﷺ آپ ﷺ صبر کریں۔ بے شک اللہ کا وعدہ برحق ہے۔

وَّاسْتَغْفِرْ لِذَنْۢبِكَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ بِالْعَشِيِّ وَالْاِبْكَارِ ﴿55﴾ اِنَّ

اور آپ بخشش مانگیں	اپنے گناہوں کی	اور آپ تسبیح کریں	ساتھ حمد کے	اپنے رب کی	شام کو	اور صبح کو	بے شک

آپ اپنی لغزشوں کی معافی مانگیں اور صبح و شام اپنے رب کی حمد و ثنا کے ساتھ تسبیح کریں۔ بے شک جو

الَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ بِغَيْرِ سُلْطٰنٍ اَتٰىهُمْ ۙ اِنْ فِيْ

جو لوگ	وہ جھگڑتے ہیں	بارے میں	آیتوں کے	اللہ کی	بغیر	دلیل (کے جو)	وہ آئی ہو ان کے پاس	نہیں	میں

لوگ بغیر صحیح دلیل کے اللہ کی آیتوں میں جھگڑتے ہیں اُن کے

صُدُوْرِهِمْ اِلَّا كِبْرٌ مَّا هُمْ بِبَالِغِيْهِ ۚ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ ۭ اِنَّهٗ هُوَ

ان کے سینوں	مگر	تکبر	نہیں	وہ	پہنچنے والے اس تک	پس آپ پناہ مانگیں	اللہ کی	بے شک وہ	وہی ہے

دلوں میں تکبر ہے جس کے باعث وہ کبھی مراد نہیں پائیں گے۔ تم اللہ کی پناہ مانگو۔ بے شک وہ

السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ ﴿56﴾ لَخَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَكْبَرُ مِنْ خَلْقِ النَّاسِ

خوب سننے والا	خوب دیکھنے والا	البتہ پیدا کرنا	آسمانوں کا	اور زمین کا	بڑا ہے	سے	پیدا کرنے	لوگوں کو

سننے والا دیکھنے والا ہے۔ یقیناً آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنا انسانوں کے دوبارہ پیدا کرنے سے زیادہ بڑا کام ہے۔

وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿57﴾ وَمَا يَسْتَوِي الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ ۙ

اور لیکن	اکثر	لوگ	نہیں	وہ جانتے	اور نہیں	وہ برابر ہوتا	اندھا	اور دیکھنے والا

لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔ اور جیسے اندھا اور آنکھوں والا برابر نہیں ہو سکتا

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَلَا الْمُسِيْٓءُ ۭ قَلِيْلًا مَّا

اور جو	وہ ایمان لائے	اور انہوں نے عمل کیے	اچھے	اور نہ	برائی کرنے والا	کم ہے	جو

اسی طرح باعمل مومن اور برے لوگ یکساں نہیں ہو سکتے۔ مگر تم لوگ بہت کم

تَتَذَكَّرُوْنَ ﴿58﴾ اِنَّ السَّاعَةَ لَاٰتِيَةٌ لَّا رَيْبَ فِيْهَا وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ

تم نصیحت پاتے ہو	بے شک	گھڑی (قیامت کی)	ضرور آنے والی ہے	نہیں	کوئی شک	اس میں	اور لیکن	اکثر

سمجھتے ہو۔ بے شک قیامت آ کے رہے گی۔ اس میں کوئی شک نہیں۔ لیکن اکثر لوگ

النَّاسِ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿59﴾ وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُوْنِيْٓ اَسْتَجِبْ لَكُمْ ۭ اِنَّ

لوگ	نہیں	وہ ایمان لاتے	اور کہا	تمہارے رب نے	تم پکارو مجھے	میں جواب دوں گا	تم کو	بے شک

نہیں مانتے۔ تمہارے رب نے فرما دیا ہے ”مجھے پکارو میں تمہاری پکار سنوں گا۔ مگر جو

الَّذِيْنَ يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِيْ سَيَدْخُلُوْنَ جَهَنَّمَ دٰخِرِيْنَ ﴿60﴾ ع اَللّٰهُ 6 ع 10 11

جو لوگ	وہ تکبر کرتے ہیں	سے	میری عبادت	جلد وہ داخل ہوں گے	جہنم میں	ذلیل ہو کر	اللہ ہے

لوگ میری عبادت کو ٹھکراتے ہیں وہ عنقریب ذلیل ہو کر جہنم میں داخل ہوں گے۔ لوگو! اللہ

الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ لِتَسْكُنُوْا فِيْهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ۭ اِنَّ اللّٰهَ

جو	اس نے بنائی	تمہارے لیے	رات	تا کہ تم آرام کرو	اس میں	اور دن کو	روشن	بے شک	اللہ

وہ ہے جس نے تمہارے لیے رات بنائی تا کہ تم اس میں آرام کرو اور دن کو روشن کیا۔ بے شک اللہ

لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿61﴾

ضرور فضل والا ہے	پر	لوگوں	اور لیکن	اکثر	لوگ	نہیں	وہ شکر کرتے

بڑا مہربان ہے لوگوں پر، لیکن اکثر لوگ شکر نہیں کرتے۔

ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ ۘ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۡ فَاَنّٰى وقف لازم

یہ ہے	اللہ	رب تمہارا	خالق	ہر	چیز کا	نہیں	کوئی معبود	سوائے	اس کے	پھر کہاں سے

وہی اللہ تمہارا رب ہے، ہر چیز کا خالق ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں، پھر تم کہاں

تُؤْفَكُوْنَ ﴿62﴾ كَذٰلِكَ يُؤْفَكُ الَّذِيْنَ كَانُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ يَجْحَدُوْنَ ﴿63﴾ اَللّٰهُ

تم پلٹائے جاتے ہو	اسی طرح	وہ پلٹائے جاتے ہیں	وہ لوگ جو	وہ تھے	آیتوں کا	اللہ کی	وہ انکار کرتے	اللہ

بھٹکائے جاتے ہو!اسی طرح پہلے لوگ بھی بھٹکے تھے جو اللہ کی آیتوں کا انکار کرتے تھے۔ اسی اللہ نے

الَّذِیْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ قَرَارًا وَّالسَّمَآءَ بِنَآءً وَّصَوَّرَكُمْ فَاَحْسَنَ

جس نے بنایا	تمہارے لیے	زمین کو	رہنے کا مقام	اور آسمان کو	چھت	اور اس نے شکلیں بنائیں تمہاری	پھر اچھی بنائیں

تمہارے لیے زمین کو ٹھکانا بنایا اور آسمان کو چھت بنایا۔ اُسی نے تمہاری شکل و صورت بنائی اور خوب

صُوَرَكُمْ وَرَزَقَكُمْ مِّنَ الطَّیِّبٰتِ ؕ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ ۚۖ فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ

صورتیں تمہاری	اور اس نے رزق دیا تمہیں	سے	پاکیزہ چیزوں	یہ ہے	اللہ	رب تمہارا	پس برکت والا ہے	اللہ

بنائی۔ اسی نے تمہیں پاکیزہ چیزوں سے رزق دیا۔ وہی اللہ تمہارا رب ہے۔ بڑا بابرکت ہے اللہ

رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿64﴾ هُوَ الْحَیُّ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَادْعُوْهُ مُخْلِصِیْنَ لَهُ

رب	جہانوں کا	وہ	زندہ ہے	نہیں	معبود	سوائے	اس کے	پس تم پکارو اسے	خالص کرتے ہوئے	اسی کے لیے

جو سارے جہانوں کا رب ہے۔ وہی زندہ ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ پس تم اسی کو پکارو۔ اخلاص کے ساتھ اسی کی

الدِّیْنَ ؕ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿65﴾ قُلْ اِنِّیْ نُهِیْتُ اَنْ اَعْبُدَ

اطاعت کو	سب تعریفیں ہیں	اللہ کے لیے	جو رب ہے	جہانوں کا	کہہ دیجیے	بے شک میں	مجھے منع کیا گیا	کہ	میں عبادت کروں

اطاعت کرو۔ ساری تعریف اُس اللہ کے لیے ہے جو رب العالمین ہے۔ اے نبی ﷺ آپ ﷺ ان لوگوں سے کہیں ”مجھے اس

الَّذِیْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَمَّا جَآءَنِیَ الْبَیِّنٰتُ مِنْ رَّبِّیْ ۫

ان کی جسے	تم پکارتے ہو	سے	سوائے	اللہ کے	جب کہ	وہ آئی ہیں میرے پاس	روشن دلیلیں	طرف سے	میرے رب کی

سے منع کیا گیا ہے کہ میں ان کی پوجا کروں جنہیں تم اللہ کے سوا پکارتے ہو۔ میرے پاس کھلی دلیلیں آ چکی ہیں

وَاُمِرْتُ اَنْ اُسْلِمَ لِرَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿66﴾ هُوَ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ

اور مجھے حکم دیا گیا ہے	کہ میں	فرماں بردار ہو جاؤں	رب کا	جہانوں کے	وہی ہے	جس نے	پیدا کیا تمہیں	سے	مٹی

اور مجھے یہ حکم دیا گیا ہے کہ میں رب العالمین کے آگے جھک جاؤں۔“ لوگو! وہی اللہ ہے جس نے تمہیں مٹی سے پیدا کیا،

ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ یُخْرِجُكُمْ طِفْلًا ثُمَّ

پھر	سے	نطفے	پھر	سے	جمے ہوئے لہو	پھر	وہ نکالتا ہے تمہیں	بچے کی صورت	پھر

پھر نطفے سے، پھر خون کے لوتھڑے سے، پھر وہ تمہیں بچہ بنا کر پیدا کرتا ہے۔ وہ

لِتَبْلُغُوْۤا اَشُدَّكُمْ ثُمَّ لِتَكُوْنُوْا شُیُوْخًا ۚ وَمِنْكُمْ مَّنْ یُّتَوَفّٰی مِنْ

تاکہ تم پہنچو	اپنی جوانی کو	پھر	تاکہ تم ہو جاؤ	بوڑھے	اور بعض تمہارے ہیں	جو	وہ فوت کیے جاتے ہیں	سے

تمہاری پرورش کرتا ہے تاکہ تم اپنی جوانی کو پہنچو۔ پھر اس کے بعد بوڑھے ہو جاؤ۔ تم میں سے کوئی پہلے ہی مر جاتا ہے۔

قَبْلُ وَلِتَبْلُغُوْٓا اَجَلًا مُّسَمًّى وَّلَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ (67) هُوَ الَّذِيْ يُحْيٖ

پہلے	اور تاکہ تم پہنچو	ایک وقت	مقرر تک	اور تاکہ تم	تم سمجھو	وہی ہے	جو	وہ زندہ کرتا ہے

یہ سلسلہ تمہیں قیامت کے مقررہ دن تک پہنچانے کے لیے ہے تاکہ تم اس کو سمجھو لو۔ وہی اللہ ہے جو زندہ کرتا

وَيُمِيْتُ ۚ فَاِذَا قَضٰٓى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ (68) ع اَلَمْ 7 ع 8 12

اور وہ مارتا ہے	پھر جب	وہ فیصلہ کرتا ہے	کسی کام کا	تو بے شک	وہ کہتا ہے	اس کو	تو ہوجا	تو وہ ہوجاتا ہے	کیا نہیں

اور مارتا ہے۔ وہ جب کسی کام کا فیصلہ کرلیتا ہے تو بس اتنا کہتا ہے ''ہو جا'' اور وہ ہو جاتا ہے۔ کیا

تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ ؕ اَنّٰى يُصْرَفُوْنَ (69) الَّذِيْنَ مع

تو نے دیکھا	طرف	ان کی جو	وہ جھگڑتے ہیں	بارے میں	آیتوں کے	اللہ کی	کہاں سے	وہ پلٹائے جاتے ہیں	جن لوگوں نے

تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جو اللہ کی آیتوں کے بارے میں جھگڑتے ہیں۔ ان کی عقل ماری گئی ہے یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے

كَذَّبُوْا بِالْكِتٰبِ وَبِمَآ اَرْسَلْنَا بِهٖ رُسُلَنَا ۛ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ (70) اِذِ

انہوں نے جھٹلایا	کتاب کو (قرآن)	اور اُس کو جو	ہم نے بھیجا	ساتھ اس کے	اپنے رسولوں کو	پس جلد	وہ جان لیں گے	جب

قرآن کو جھٹلایا اور ہمارے پہلے رسولوں کی تعلیمات کا انکار کیا۔ انہیں اپنی اس روش کا نتیجہ جلد معلوم ہو جائے گا۔ جب

الْاَغْلٰلُ فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ وَالسَّلٰسِلُ ؕ يُسْحَبُوْنَ (71) فِي الْحَمِيْمِ ۙ ثُمَّ فِي

طوق ہوں گے	میں	ان کی گردنوں	اور زنجیریں ہوں گی	وہ گھسیٹے جائیں گے	میں	گرم پانی	پھر	میں

ان کی گردنوں میں طوق اور زنجیریں ہوں گی۔ وہ گھسیٹے جائیں گے کھولتے ہوئے پانی میں، پھر آگ میں جھونک دیے جائیں

النَّارِ يُسْجَرُوْنَ ۚ (72) ثُمَّ قِيْلَ لَهُمْ اَيْنَ مَا كُنْتُمْ تُشْرِكُوْنَ (73) مِنْ

آگ	وہ جھونکے جائیں گے	پھر	وہ کہا جائے گا	ان کو	کہاں ہیں	جن کو	تم تھے	تم شریک ٹھہراتے	سے

گے۔ پھر ان سے کہا جائے گا، ''کہاں ہیں وہ جنہیں تم شریک بناتے تھے،

دُوْنِ اللّٰهِ ؕ قَالُوْا ضَلُّوْا عَنَّا بَلْ لَّمْ نَكُنْ نَّدْعُوْا مِنْ قَبْلُ

سوائے	اللہ کے	وہ کہیں گے	وہ گم ہوئے	ہم سے	بلکہ	نہ	ہم تھے	ہم پکارتے	سے	پہلے

اللہ کو چھوڑ کر؟'' وہ کہیں گے ''وہ ہم سے کھوئے گئے۔ بلکہ ہم اس سے پہلے کسی چیز کو پوجتے ہی

شَيْـًٔا ؕ كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ الْكٰفِرِيْنَ (74) ذٰلِكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَفْرَحُوْنَ فِي

کسی چیز کو	اسی طرح	گمراہ کرتا ہے	اللہ	کافروں کو	یہ ہے	بسبب اس کے جو	تم تھے	تم خوش ہوتے	میں

نہ تھے'' اس طرح اللہ کافروں کو برباد کرتا ہے۔ پھر ان سے کہا جائے گا ''یہ نتیجہ ہے اس کا جو تم دنیا میں

الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَبِمَا كُنْتُمْ تَمْرَحُوْنَ ﴿75﴾ ج اُدْخُلُوْٓا اَبْوَابَ جَهَنَّمَ

زمین	ناحق	اور بسبب اس کے جو	تم تھے	تم اکڑتے	تم داخل ہو جاؤ	دروازوں سے	جہنم کے

ناحق خوش ہوتے اور غرور کرتے تھے۔ تم اب جہنم کے دروازوں میں داخل ہو جاؤ۔

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ج فَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِيْنَ ﴿76﴾ فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ

ہمیشہ رہنے والے	اس میں	پس برا ہے	ٹھکانا	تکبر کرنے والوں کا	پس آپ صبر کریں	بے شک	وعدہ	اللہ کا

اس میں تمہیں ہمیشہ رہنا ہے‘‘ تو دیکھو، کیسا برا ٹھکانا ہے تکبر کرنے والوں کا۔ اے نبی ﷺ آپ ﷺ صبر کریں۔ اللہ کا وعدہ

حَقٌّ ج فَاِمَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِيْ نَعِدُهُمْ اَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ فَاِلَيْنَا

سچا ہے	پھر اگر	ہم دکھائیں آپ کو	بعض	جو	ہم وعدہ کرتے ہیں ان سے	یا	ہم فوت کردیں آپ کو	پھر ہماری طرف

سچا ہے۔ کافروں کو ہم جس عذاب سے ڈرا رہے ہیں ممکن ہے اس کا کچھ حصہ آپ ﷺ کی زندگی میں آپ کو دکھا دیں، یا پھر آپ کی

يُرْجَعُوْنَ ﴿77﴾ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلًا مِّنْ قَبْلِكَ مِنْهُمْ مَّنْ قَصَصْنَا

وہ لوٹائے جائیں گے	اور البتہ بے شک	ہم نے بھیجے	رسول	سے	پہلے آپ	بعض ان میں سے	جس کا	ہم نے قصہ بیان کیا

وفات کے بعد دکھائیں۔ بہر حال انہیں ہمارے پاس آنا ہے۔ اے نبی ﷺ ہم نے آپ ﷺ سے پہلے بہت سے رسول بھیجے جن

عَلَيْكَ وَمِنْهُمْ مَّنْ لَّمْ نَقْصُصْ عَلَيْكَ ط وَمَا كَانَ لِرَسُوْلٍ اَنْ

آپ پر	اور بعض ان میں سے	جس کا	نہیں	ہم نے قصہ بیان کیا	آپ پر	اور نہ	وہ تھا (اختیار)	کسی رسول کو	کہ

میں سے بعض کے حالات آپ ﷺ کو سنائے ہیں اور بعض کے حالات نہیں سنائے۔ کسی رسول کے لیے یہ ممکن نہ تھا کہ

يَّاْتِيَ بِاٰيَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ج فَاِذَا جَآءَ اَمْرُ اللّٰهِ قُضِيَ بِالْحَقِّ

وہ لائے	کوئی نشانی	مگر	حکم سے	اللہ کے	پھر جب	وہ آجائے گا	حکم	اللہ کا	فیصلہ کیا گیا	حق کے ساتھ

وہ اللہ کی مرضی کے بغیر اپنی طرف سے کوئی معجزہ دکھائے۔ پھر جب اللہ کی طرف سے پہلی امتوں پر عذاب کا حکم آیا تو اس کے مطابق

وَخَسِرَ هُنَالِكَ الْمُبْطِلُوْنَ ﴿78﴾ ع اَللّٰهُ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَنْعَامَ 8 ع 10 13

اور وہ خسارے میں پڑے	اس موقع پر	جھوٹے لوگ	اللہ وہ ہے	جس نے	اس نے بنائے	تمہارے لیے	چوپائے

فیصلہ کیا گیا۔ اُس وقت غلط کار لوگ خسارے میں رہے۔ لوگو! اللہ نے تمہارے لیے مویشی جانور بنائے

لِتَرْكَبُوْا مِنْهَا وَمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ﴿79﴾ ز وَلَكُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ وَلِتَبْلُغُوْا

تاکہ تم سواری کرو	ان میں سے بعض پر	اور بعض کو	تم کھاتے ہو	اور تمہارے لیے	ان میں	فائدے ہیں	اور تاکہ تم پہنچو

تاکہ تم ان میں سے بعض پر سواری کرو اور بعض کا گوشت کھاؤ۔ تمہارے لیے ان میں اور بھی فائدے ہیں تاکہ تم ان کے

عَلَيْهَا حَاجَةً فِيْ صُدُوْرِكُمْ وَعَلَيْهَا وَعَلَى الْفُلْكِ تُحْمَلُوْنَ ﴿80﴾

ان پر	اپنی حاجت کو	جو میں ہے	تمہارے سینوں	اور اُن پر	اور کشتیوں پر	تمہیں سوار کرایا جاتا ہے

ذریعے اپنی اس حاجت تک پہنچو جو تمہارے دلوں میں ہو۔ ان کے علاوہ تم کشتیوں اور جہازوں پر بھی سواری کرتے ہو۔

وَيُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ ۖ فَاَيَّ اٰيٰتِ اللّٰهِ تُنْكِرُوْنَ ﴿81﴾ اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي

اور وہ دکھاتا ہے تمہیں	اپنی نشانیاں	پس کون سی	نشانی کا	اللہ کی	تم انکار کرو گے	کیا پھر نہیں	انہوں نے سیر کی	میں

اللہ تمہیں اپنی نشانیاں دکھاتا ہے۔ تم اللہ کی کن کن نشانیوں کا انکار کرو گے؟ کیا یہ لوگ زمین پر چلے پھرے

الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۗ كَانُوْٓا

زمین	پھر وہ دیکھتے	کیسا	وہ ہوا	انجام	ان کا جو تھے	سے	ان کے پہلے	وہ تھے

نہیں تا کہ دیکھتے ان لوگوں کا انجام کیا ہوا جو ان سے پہلے ہو گزرے ہیں؟ وہ ان سے

اَكْثَرَ مِنْهُمْ وَاَشَدَّ قُوَّةً وَّاٰثَارًا فِي الْاَرْضِ فَمَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا

زیادہ	ان سے	اور زیادہ	طاقت میں	اور نشانات میں	میں	زمین	پھر نہ	وہ کام آیا	ان کے	جو

بہت قوت میں بھی زیادہ تھے اور ان آثار میں بھی جو وہ زمین پر چھوڑ گئے، ان سے بڑھ کر تھے۔ پھر ان کی کمائی ان کے

كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿82﴾ فَلَمَّا جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَرِحُوْا بِمَا

وہ تھے	وہ کماتے	پھر جب	وہ آئے ان کے پاس	ان کے رسول	روشن دلیلوں کے ساتھ	وہ اترائے	اس پر جو تھا

کام نہ آئی۔ پھر جب ان کے پاس ہمارے رسول کھلی نشانیاں لے کر آئے تو وہ لوگ اپنے اس علم و ہنر پر

عِنْدَهُمْ مِّنَ الْعِلْمِ وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿83﴾

ان کے پاس	کچھ	علم	اور اس نے گھیر لیا	ان کو	اس چیز نے	وہ تھے	جس کا	وہ مذاق اڑاتے

مغرور رہے جو ان کے پاس تھا۔ پھر ان پر وہ عذاب آ پڑا جس کا وہ مذاق اڑاتے تھے۔

فَلَمَّا رَاَوْا بَاْسَنَا قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَحْدَهٗ وَكَفَرْنَا بِمَا كُنَّا بِهٖ

پھر جب	انہوں نے دیکھا	ہمارا عذاب	وہ بولے	ہم ایمان لائے	اللہ	پر	اور ہم نے انکار کیا	اس کا جو	ہم تھے	جس کو

جب انہوں نے ہمارا عذاب آتا دیکھا تو کہنے لگے ''اب ہم اللہ اکیلے پر ایمان لائے۔ ہم ان معبودوں کو نہیں مانتے جنہیں اس سے

مُشْرِكِيْنَ ﴿84﴾ فَلَمْ يَكُ يَنْفَعُهُمْ اِيْمَانُهُمْ لَمَّا رَاَوْا بَاْسَنَا ۗ سُنَّتَ

شریک ٹھہراتے	پھر نہ	وہ ہوا کہ	فائدہ دے ان کو	ان کا ایمان	جب	انہوں نے دیکھ لیا	ہمارا عذاب	قانون

پہلے اللہ کے شریک بناتے تھے۔'' مگر اس وقت ان کا ایمان لانا ان کے کام نہ آیا کیونکہ وہ ہمارا عذاب دیکھ چکے تھے۔ اس بارے

اللّٰهِ الَّتِيْ قَدْ خَلَتْ فِيْ عِبَادِهٖ ۚ وَخَسِرَ هُنَالِكَ الْكٰفِرُوْنَ ﴿85﴾ ع

اللہ کا	جو ہے	تحقیق	گزرا	بارے میں	اس کے بندوں کے	اور اس نے نقصان اٹھایا	اس موقع پر	کافروں نے

میں اللہ کی یہی سنت ہے جو اس کے بندوں میں جاری ہے کہ عذاب آنے پر کافروں کو برباد ہونا ہوتا ہے۔

(41) سُوْرَةُ حٰمٓ السَّجْدَةِ مَكِّيَّةٌ (61)

اٰيَاتُهَا 54 | رُكُوْعَاتُهَا 6

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

حٰمٓ ۚ ﴿1﴾ تَنْزِيْلٌ مِّنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۚ ﴿2﴾ كِتٰبٌ فُصِّلَتْ اٰيٰتُهٗ

حٰمٓ	اتاری گئی ہے	طرف سے	نہایت مہربان	رحم کرنے والے	کتاب کہ	الگ الگ بیان کی گئی ہیں	جن کی آیتیں

حا،میم۔ یہ کلام اُس اللہ کی طرف سے نازل ہوا ہے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ یہ ایسی کتاب ہے جس کی آیتوں کو الگ الگ

قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا لِّقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ۙ ﴿3﴾ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا ۚ فَاَعْرَضَ اَكْثَرُهُمْ

قرآن	عربی ہے	واسطے ان لوگوں کے جو	وہ جانتے ہیں	خوش خبری دینے والی	اور خبر دار کرنے والی	پھر منہ پھیرلیا	اکثریت ان کی نے

واضح کیا گیا ہے۔ یہ عربی زبان کا قرآن ہے، ان لوگوں کے لیے جو اسے جانتے ہیں۔ یہ خوشخبری دیتا ہے اور خبردار بھی کرتا ہے لیکن

فَهُمْ لَا يَسْمَعُوْنَ ﴿4﴾ وَقَالُوْا قُلُوْبُنَا فِيْٓ اَكِنَّةٍ مِّمَّا تَدْعُوْنَآ اِلَيْهِ

پس وہ	نہیں	وہ سنتے	اور انہوں نے کہا	دل ہمارے ہیں	میں	پردوں	اس سے جو	تو پکارتا ہے ہمیں	جس کی طرف

اکثر مشرک لوگ اِس سے منہ موڑے ہوئے ہیں اور وہ نہیں سنتے۔ بلکہ نبی ﷺ سے کہتے ہیں ”ہمارے دل پردوں میں

وَفِيْٓ اٰذَانِنَا وَقْرٌ وَّمِنْۢ بَيْنِنَا وَبَيْنِكَ حِجَابٌ فَاعْمَلْ اِنَّنَا

اور میں	ہمارے کانوں	بوجھ ہے	اور	ہمارے درمیان	اور تیرے درمیان	ایک پردہ ہے	پس تو کام کر	بے شک ہم بھی

محفوظ ہیں، جن پر تمہاری دعوت کا اثر نہیں ہوسکتا۔ ہمارے کان بھی اس کے لیے بہرے ہیں۔ ہمارے اور تمہارے درمیان میں

عٰمِلُوْنَ ﴿5﴾ قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوْحٰٓى اِلَيَّ اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ

کام کرنے والے ہیں	کہہ دیجیے	بے شک	میں	بشر ہوں	تم جیسا	وہ وحی کی جاتی ہے	میری طرف	یہ کہ	معبود تمہارا ہے	معبود

ایک پردہ ہے۔ تم اپنا کام کرو ہم اپنا کام کررہے ہیں“ اے نبی ﷺ آپ ﷺ ان سے کہیں ”بے شک میں صرف تم جیسا بشر ہوں مگر مجھ پر وحی آتی

وَّاحِدٌ فَاسْتَقِيْمُوْٓا اِلَيْهِ وَاسْتَغْفِرُوْهُ ۗ وَوَيْلٌ لِّلْمُشْرِكِيْنَ ۙ ﴿6﴾ الَّذِيْنَ

اکیلا	پس تم سیدھے چلو	اس کی طرف	اور تم بخشش مانگو اس سے	اور ہلاکت ہے	مشرکوں کے لیے	جو کہ

ہے کہ تمہارا معبود ایک ہی معبود ہے۔ تم اسی کی طرف سیدھے رہو اور اس سے گناہوں کی معافی مانگو۔ لیکن تباہی ہے ان مشرکوں کے

الثلثة

لَا يُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ كٰفِرُوْنَ ۝7 اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

وہ نہیں دیتے	زکوۃ	اور وہ	ساتھ آخرت کے	وہی	منکر ہیں	بے شک	جو لوگ	وہ ایمان لائے

لیے جو زکوۃ نہیں دیتے اور آخرت کے منکر ہیں۔ البتہ جو لوگ ایمان لائے

1 ع 8 15
وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ۝8 ع قُلْ اَئِنَّكُمْ لَتَكْفُرُوْنَ

اور انہوں نے عمل کیے	اچھے	ان کے لیے ہے	اجر	نہ	ختم ہونے والا	کہہ دیجیے	کیا تم	البتہ تم انکار کرتے ہو

اور انہوں نے نیک عمل کیے ان کے لیے ایسا اجر ہے جو کبھی ختم ہونے والا نہیں۔" اے نبی ﷺ آپ ﷺ ان سے کہیں "کیا تم اس

بِالَّذِيْ خَلَقَ الْاَرْضَ فِيْ يَوْمَيْنِ وَتَجْعَلُوْنَ لَهٗٓ اَنْدَادًا ۭ ذٰلِكَ

اس کا جس نے	اس نے پیدا کیا	زمین کو	میں	دو دنوں	اور تم ٹھہراتے ہو	اس کے	شریک	وہ ہے

اللہ کا انکار کرتے ہو جس نے زمین کو دو دن میں بنایا اور تم اس کے شریک بناتے ہو حالاں کہ وہی

رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ۝9 ج وَجَعَلَ فِيْهَا رَوَاسِيَ مِنْ فَوْقِهَا وَبٰرَكَ فِيْهَا

رب	جہانوں کا	اور اس نے بنائے	اس میں	مضبوط پہاڑ	سے	اس کے اوپر	اور اس نے برکت رکھی	ان میں

رب ہے سارے جہانوں کا۔ اسی نے زمین پر پہاڑ بنائے۔ پھر مضبوط پہاڑوں کے اندر فائدے کی چیزیں رکھ دیں اور زمین

وَقَدَّرَ فِيْهَآ اَقْوَاتَهَا فِيْٓ اَرْبَعَةِ اَيَّامٍ ۭ سَوَاۗءً لِّلسَّاۗىِٕلِيْنَ ۝10 ثُمَّ

اور اس نے رکھ دیں	اس میں	اس کی غذائیں	میں	چار	دنوں	برابر ہے	پوچھنے والوں کے لیے	پھر

میں اس کے رہنے والوں کے لیے غذائی وسائل رکھ دیے۔ یہ کام چار دنوں میں ہوا تاکہ ضرورت مند اس سے پورا فائدہ اٹھا سکیں۔

اسْتَوٰٓى اِلَى السَّمَاۗءِ وَهِيَ دُخَانٌ فَقَالَ لَهَا وَلِلْاَرْضِ ائْتِيَا طَوْعًا

وہ متوجہ ہوا	طرف	آسمان کی	جب کہ وہ تھا	ابھی دھواں	پھر اللہ نے کہا	اس کو	اور زمین کو	تم دونوں آؤ	خوشی سے

پھر اللہ آسمان کی طرف متوجہ ہوا جو ابھی دھواں تھا۔ اللہ نے آسمان اور زمین سے کہا "تم دونوں تعمیل کرو ہمارے حکم کی خوشی سے یا

اَوْ كَرْهًا ۭ قَالَتَآ اَتَيْنَا طَاۗىِٕعِيْنَ ۝11 فَقَضٰىهُنَّ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ فِيْ

یا	بغیر خوشی کے	دونوں نے کہا	ہم آتے ہیں	خوشی سے	پھر اس نے بنائے ان کے	سات	آسمان	میں

ناخوشی سے" دونوں نے کہا "ہم خوشی سے حاضر ہیں۔" پھر اللہ نے دو اور دنوں میں ساتوں آسمان

يَوْمَيْنِ وَاَوْحٰى فِيْ كُلِّ سَمَاۗءٍ اَمْرَهَا ۭ وَزَيَّنَّا السَّمَاۗءَ الدُّنْيَا

دو دنوں	اور اس نے القاء کیا	میں	ہر	آسمان	اس کا کام	اور ہم نے سجایا	آسمان کو	دنیا کے

بنائے اور ہر آسمان میں اس کا کام بھیج دیا۔ اور ہم نے آسمانِ دنیا کو ستاروں کے چراغوں

بِمَصَابِيْحَ ۖ وَحِفْظًا ۭ ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ⑫ فَاِنْ اَعْرَضُوْا

سے چراغوں	اور حفاظت کی خاطر	یہ ہے	اندازہ	نہایت غالب	علم والے کا	پھر اگر	وہ منہ پھیر لیں

سے سجایا اور اسے محفوظ کر دیا۔ یہ سارا نظام اُس اللہ کا بنایا ہوا ہے جو نہایت غالب اور علم والا ہے۔ اے نبی ﷺ پھر اگر یہ کفار آپ ﷺ کی

فَقُلْ اَنْذَرْتُكُمْ صٰعِقَةً مِّثْلَ صٰعِقَةِ عَادٍ وَّثَمُوْدَ ⑬ اِذْ جَاۗءَتْهُمُ

پس کہہ دیجیے	میں نے خبردار کردیا تمہیں	کڑک سے	جیسے	کڑک	عاد	اور ثمود کے	جب	آئے ان کے پاس

دعوت سے منہ موڑتے ہیں تو آپ ﷺ ان سے کہہ دیں ”میں تمہیں اسی طرح کے عذاب سے ڈراتا ہوں جس طرح کا عذاب قومِ

الرُّسُلُ مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ وَمِنْ خَلْفِهِمْ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰهَ ۭ

رسول	سے	سامنے ان کے	اور سے	ان کے پیچھے	یہ کہ نہ	تم عبادت کرو	مگر	اللہ کی

عاد اور قومِ ثمود پر آیا۔ ان کے پاس بھی اللہ کے رسول آگے پیچھے ہر طرف سے آئے اور انہیں دعوت دی ”تم اللہ کے سوا کسی کی

قَالُوْا لَوْ شَاۗءَ رَبُّنَا لَاَنْزَلَ مَلٰۗىِٕكَةً فَاِنَّا بِمَآ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ

وہ بولے	اگر	وہ چاہتا	رب ہمارا	تو وہ ضرور نازل کرتا	فرشتے	پس بے شک ہم	اس کے جو	تم بھیجے گئے ہو	ساتھ جس کے

عبادت نہ کرو“ انہوں نے جواب دیا ”اگر ہمارا رب چاہتا تو اس کام کے لیے فرشتے بھیجتا۔ ہم اس دعوت کو نہیں مانتے

كٰفِرُوْنَ ⑭ فَاَمَّا عَادٌ فَاسْتَكْبَرُوْا فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَقَالُوْا

منکر ہیں	پس جو	عاد تھے	تو انہوں نے تکبر کیا	میں	زمین	ناحق	اور انہوں نے کہا

جو تم لائے ہو“۔ قومِ عاد کا حال یہ تھا کہ انہوں نے زمین میں ناحق تکبر کیا۔ وہ بولے

مَنْ اَشَدُّ مِنَّا قُوَّةً ۭ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ الَّذِيْ خَلَقَهُمْ هُوَ اَشَدُّ

کون ہے	بہت زیادہ	ہم سے	قوت میں	کیا نہیں	انہوں نے دیکھا	کہ بے شک	وہ اللہ	جس نے	پیدا کیا ان کو	وہ	زیادہ ہے

”ہم سُپر پاور ہیں۔ کون ہے جو قوت میں ہم سے زیادہ ہے؟“ انہوں نے یہ نہ سوچا جس اللہ نے انہیں پیدا کیا وہ ہی اصل سُپر پاور ہے

مِنْهُمْ قُوَّةً ۭ وَكَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يَجْحَدُوْنَ ⑮ فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيْحًا

ان سے	قوت میں	اور وہ تھے	ہماری آیتوں کا	وہ انکار کرتے	پھر ہم نے بھیجی	ان پر	ہوا

اور قوت میں ان سے بہت بڑھ کر ہے۔ وہ لوگ ہماری نشانیوں کا انکار کرتے رہے۔ پھر ہم نے ان کی نحوست کے دنوں میں ان پر سخت

صَرْصَرًا فِيْٓ اَيَّامٍ نَّحِسَاتٍ لِّنُذِيْقَهُمْ عَذَابَ الْخِزْيِ فِي الْحَيٰوةِ

سخت تیز	میں	دنوں	منحوس	تاکہ ہم چکھائیں ان کو	عذاب	ذلت کا	میں	زندگی

طوفانی آندھی بھیج دی تاکہ انہیں دنیا میں ذلت کا عذاب

الدُّنْيَا ۖ وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَخْزٰى وَهُمْ لَا يُنْصَرُوْنَ ﴿16﴾ وَاَمَّا ثَمُوْدُ

دنیا کی	اور البتہ عذاب	آخرت کا	زیادہ ذلیل کرنے والا ہے	اور وہ	نہیں	وہ مدد کیے جائیں گے	اور جو	ثمود تھے

چکھائیں اور آخرت کا عذاب تو اس سے بھی زیادہ ذلت ناک ہے اور انہیں کوئی مدد نہ پہنچے گی۔ اور جو ثمود تھے

فَهَدَيْنٰهُمْ فَاسْتَحَبُّوا الْعَمٰى عَلَى الْهُدٰى فَاَخَذَتْهُمْ صٰعِقَةُ الْعَذَابِ

تو ہم نے راہ دکھائی ان کو	پھر انہوں نے پسند کیا	اندھے پن کو	پر	ہدایت	پھر پکڑ لیا ان کو کڑک نے	عذاب کی

تو ہم نے انہیں ہدایت کا راستہ دکھایا مگر انہوں نے ہدایت پر چلنے کی بجائے اندھا بننا پسند کیا تو انہیں بھی ذلت کے عذاب کے

الْهُوْنِ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿17﴾ وَنَجَّيْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَكَانُوْا

ذلت کے	بسبب جو	وہ تھے	وہ کماتے	اور ہم نے نجات دی	ان کو جو	وہ ایمان لائے	اور وہ تھے

دھماکے نے پکڑ لیا، ان کے برے اعمال کی وجہ سے۔ اور ہم نے ان لوگوں کو نجات دی جو ایمان لائے اور اللہ سے

يَتَّقُوْنَ ﴿18﴾ ع وَيَوْمَ يُحْشَرُ اَعْدَآءُ اللّٰهِ اِلَى النَّارِ فَهُمْ يُوْزَعُوْنَ ﴿19﴾ 2 ع 10 16

وہ ڈرتے	اور جس دن	وہ اکٹھے کیے جائیں گے	دشمن	اللہ کے	طرف	آگ کی	پھر وہ	الگ الگ کیے جائیں گے

ڈرتے تھے۔ جس روز اللہ کے دشمن دوزخ کی طرف جمع کیے جائیں گے تو وہ جدا جدا کیے جائیں گے۔ یہاں تک کہ جب وہ اس

حَتّٰٓى اِذَا مَا جَآءُوْهَا شَهِدَ عَلَيْهِمْ سَمْعُهُمْ وَاَبْصَارُهُمْ وَجُلُوْدُهُمْ

یہاں تک کہ	جب	وہ آئیں گے اس کے پاس	گواہی دیں گے	خلاف ان کے	ان کے کان	اور ان کی آنکھیں	اور اُن کی کھالیں

کے پاس آ جائیں گے تو اُن کے کان، ان کی آنکھیں اور کھالیں اُن پر اُن کے اعمال کی

بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿20﴾ وَقَالُوْا لِجُلُوْدِهِمْ لِمَ شَهِدْتُّمْ عَلَيْنَا ۖ قَالُوْٓا

اس کی جو	وہ تھے	وہ کرتے	اور وہ کہیں گے	اپنے کھالوں سے	کیوں	تم نے گواہی دے	خلاف ہمارے	وہ کہیں گی

گواہی دیں گی۔ وہ اپنی کھالوں سے کہیں گے ”تم نے کیوں ہمارے خلاف گواہی دی؟“ وہ کہیں گی ”ہمیں اسی اللہ نے بولنا سکھایا

اَنْطَقَنَا اللّٰهُ الَّذِيْٓ اَنْطَقَ كُلَّ شَيْءٍ وَّهُوَ خَلَقَكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ

بولنا سکھایا ہے ہمیں	اللہ نے	جس نے	بولنا سکھایا ہے	ہر	چیز کو	اور اسی نے	پیدا کیا تم کو	پہلی	بار

جس نے سب کو بولنا سکھایا۔ اسی نے تمہیں پہلی مرتبہ پیدا کیا

وَّاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿21﴾ وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَتِرُوْنَ اَنْ يَّشْهَدَ عَلَيْكُمْ

اور اس کی طرف	تم پلٹائے جاؤ گے	اور نہیں	تم تھے	تم چھپ سکتے	اس سے کہ	گواہی دیں	خلاف تمہارے

اور اس کے پاس تم لائے گئے۔ تم اپنے آپ کو اس بات سے چھپا نہیں سکتے کہ تمہارے خلاف تمہارے کان،

سَمْعُكُمْ وَلَآ اَبْصَارُكُمْ وَلَا جُلُوْدُكُمْ وَلٰكِنْ ظَنَنْتُمْ اَنَّ اللّٰهَ

کان تمہارے	اور نہ	تمہاری آنکھیں	اور نہ	تمہاری کھالیں	اور لیکن	تم نے گمان کیا	کہ	اللہ

تمہاری آنکھیں اور تمہاری کھالیں گواہی دیں۔ تمہارا گمان تو یہ تھا کہ اللہ تمہارے بہت سے اعمال کو نہیں

لَا يَعْلَمُ كَثِيْرًا مِّمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿22﴾ وَذٰلِكُمْ ظَنُّكُمُ الَّذِيْ ظَنَنْتُمْ بِرَبِّكُمْ

وہ نہیں جانتا	بہت کچھ	اس سے جو	تم کرتے ہو	اور یہ	گمان تمہارا تھا	جو	تم نے گمان کیا	اپنے رب کے بارے میں

جانتا جو تم کرتے ہو۔ تمہارے اسی گمان نے جو تم نے اپنے رب کے بارے میں کیا، تمہیں

اَرْدٰىكُمْ فَاَصْبَحْتُمْ مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿23﴾ فَاِنْ يَّصْبِرُوْا فَالنَّارُ مَثْوًى

اس نے ہلاک کیا تم کو	پھر تم ہو گئے	سے	خسارہ پانے والوں	پس اگر	وہ صبر کریں	تو آگ ہے	ٹھکانا

برباد کیا اور تم خسارہ پانے والوں میں سے ہوگئے“۔ اب صبر کریں تو بھی آگ ان کا

لَّهُمْ ۚ وَاِنْ يَّسْتَعْتِبُوْا فَمَا هُمْ مِّنَ الْمُعْتَبِيْنَ ﴿24﴾ وَقَيَّضْنَا لَهُمْ

ان کا	اور اگر	وہ توبہ کریں	تو نہیں	وہ	سے	توبہ قبول کیے جانے والوں	اور وہ ہم نے مسلط کر دیے	ان پر

ٹھکانا ہے اور اگر معافی مانگیں تو بھی انہیں معافی نہ ملے گی۔ اور ہم نے کافروں پر ایسے برے

قُرَنَآءَ فَزَيَّنُوْا لَهُمْ مَّا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَحَقَّ عَلَيْهِمُ

ساتھی	پس وہ خوشنما دکھاتے ہیں	ان کو	جو کچھ	آگے ان کے ہے	اور جو کچھ	ان کے پیچھے ہے	اور ثابت ہوئی	ان پر

ساتھی مسلط کر دیے جنہوں نے ان کے اگلے پچھلے اعمال انہیں خوش نما بنا کر دکھائے۔ ان پر عذاب کی وہی بات پوری ہو کر رہی جو

الْقَوْلُ فِيْٓ اُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ ۚ

بات	بارے میں	امتوں کے	جو تحقیق	گزر چکیں	سے	ان کے پہلے	سے	جنوں	اور انسانوں سے

جنوں اور انسانوں کے ان گروہوں پر پوری ہوئی جو ان سے پہلے گزر چکے۔

اِنَّهُمْ كَانُوْا خٰسِرِيْنَ ﴿25﴾ ع وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَا تَسْمَعُوْا لِهٰذَا 3 ع 7 17

بے شک وہ	وہی تھے	خسارہ پانے والے	اور اس نے کہا	انہوں نے جو	وہ کافر ہوئے	نہ	تم سنو	اس

بے شک وہ خسارہ پانے والے تھے۔ اور کافروں نے ایک دوسرے سے کہا ”تم یہ قرآن نہ

الْقُرْاٰنِ وَالْغَوْا فِيْهِ لَعَلَّكُمْ تَغْلِبُوْنَ ﴿26﴾ فَلَنُذِيْقَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

قرآن کو	اور تم شور کرو	اس میں	تا کہ تم	تم غالب رہو	پس البتہ ضرور ہم چکھائیں گے	ان کو جو	وہ کافر ہوئے

سنو، بلکہ اس وقت شور مچا دو تا کہ تم غالب رہو“ ہم ان کافروں کو ضرور سخت

عَذَابًا شَدِيْدًا ۙ وَّلَنَجْزِيَنَّهُمْ اَسْوَاَ الَّذِيْ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿27﴾ ذٰلِكَ

عذاب	سخت	اور البتہ ضرور ہم بدلہ دیں گے ان کو	برائی کا	جو	وہ تھے	وہ کرتے	یہ ہے

عذاب چکھائیں گے۔ ان کو ان کے برے اعمال کا پورا بدلہ دیں گے۔ اللہ

جَزَآءُ اَعْدَآءِ اللّٰهِ النَّارُ ۚ لَهُمْ فِيْهَا دَارُ الْخُلْدِ ۭ جَزَآءًۢ بِمَا

بدلہ	دشمنوں کا	اللہ کے	آگ ہے	ان کے لیے	اس میں	گھر ہے	ہمیشہ رہنے کا	بدلہ	اس چیز کا جو

کے ان دشمنوں کی سزا جہنم کی آگ ہے۔ وہی ان کے لیے ہمیشہ کا ٹھکانا ہے کیوں کہ وہ ہماری

كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يَجْحَدُوْنَ ﴿28﴾ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا رَبَّنَآ اَرِنَا الَّذَيْنِ

وہ تھے	ہماری آیتوں کا	وہ انکار کرتے	اور کہا	انہوں نے جو	وہ کافر ہوئے	اے ہمارے رب	تو دکھا ہمیں	وہ دونوں

آیتوں کا انکار کرتے تھے۔ کفار کہیں گے ”اے ہمارے رب! ہمیں وہ سارے

اَضَلّٰنَا مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ نَجْعَلْهُمَا تَحْتَ اَقْدَامِنَا لِيَكُوْنَا مِنَ

انہوں نے گمراہ کیا ہمیں	سے	جنوں	اور انسانوں سے	ہم کردیں ان دونوں کو	نیچے	اپنے قدموں کے	تا کہ وہ دونوں ہوں	سے

جن اور انسان دکھا جنہوں نے ہمیں گمراہ کیا تاکہ ہم انہیں اپنے پاؤں تلے روندیں اور تاکہ وہ

الْاَسْفَلِيْنَ ﴿29﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا تَتَنَزَّلُ

نیچے والوں سے	بے شک	وہ لوگ	انہوں نے کہا	رب ہمارا	اللہ ہے	پھر	وہ ثابت قدم رہے	وہ اترتے ہیں

ذلیل ہوں۔“ بے شک جن لوگوں نے کہا ”اللہ ہمارا رب ہے“ پھر وہ ثابت قدم رہے تو یقیناً ان پر

عَلَيْهِمُ الْمَلٰٓئِكَةُ اَلَّا تَخَافُوْا وَلَا تَحْزَنُوْا وَاَبْشِرُوْا بِالْجَنَّةِ الَّتِيْ

ان پر	فرشتے	کہ نہ	تم ڈرو	اور نہ	تم غمگین ہو	اور تم خوش ہو جاؤ	جنت کے ساتھ	جس کا

فرشتے اترتے ہیں اور ان سے کہتے ہیں ”تم فکر نہ کرو اور غم نہ کرو۔ اُس جنت کی بشارت سے خوش ہو جاؤ جس کا

كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ﴿30﴾ نَحْنُ اَوْلِيٰٓؤُكُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِي الْاٰخِرَةِ ۚ

تھے تم	تم وعدہ کیے جاتے	ہم ہیں	تمہارے دوست	میں	زندگی	دنیا کی	اور میں	آخرت

تم سے وعدہ کیا گیا ہے۔ ہم دنیا کی زندگی میں بھی تمہارے ساتھی ہیں اور آخرت میں بھی۔

وَلَكُمْ فِيْهَا مَا تَشْتَهِيْٓ اَنْفُسُكُمْ وَلَكُمْ فِيْهَا مَا تَدَّعُوْنَ ﴿31﴾ ۭ نُزُلًا

اور تمہارے لیے ہے	اس میں جو کچھ	وہ چاہیں	جی تمہارے	اور تمہارے لیے ہے	اس میں	جو	تم مانگو	مہمانی

وہاں تمہارے لیے وہ سب کچھ ہے جو تم چاہو گے، اور تمہارے لیے ہر چیز ہے جو تم طلب کرو گے۔ یہ اُس اللہ کی

4 ع 7 18

مِّنْ غَفُوْرٍ رَّحِيْمٍ ع ﴿32﴾ وَمَنْ اَحْسَنُ قَوْلًا مِّمَّنْ دَعَآ اِلَى اللّٰهِ

طرف سے	بخشنے والا	مہربان کی	اور کون ہے	بہت زیادہ اچھا	بات میں	اس سے جو	دعوت دے	طرف	اللہ کی

طرف سے مہمانی ہوگی جو بخشنے والا نہایت رحم والا ہے"۔ اور اُس شخص سے بہتر کس کی بات ہے جو لوگوں کو اللہ کی طرف بلائے،

وَعَمِلَ صَالِحًا وَّقَالَ اِنَّنِيْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿33﴾ وَلَا تَسْتَوِی

اور وہ عمل کرے	اچھا	اور وہ کہے	بے شک میں ہوں	سے	فرماں برداروں	اور نہیں	وہ برابر ہوتی

نیک عمل کرے اور لوگوں سے کہے "بے شک میں اللہ کا فرماں بردار ہوں" اور دیکھو بھلائی

الْحَسَنَةُ وَلَا السَّيِّئَةُ ؕ اِدْفَعْ بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ فَاِذَا الَّذِيْ بَيْنَكَ

نیکی	اور نہ	بدی	آپ دور کیجیے (بدی کو)	اس سے	جو	بہت اچھی بات ہے	پھر اچانک	وہ کہ	تمہارے درمیان

اور برائی برابر نہیں ہو سکتی۔ تم برائی کا جواب بھی بھلائی سے دو۔ پھر تم دیکھو گے تم میں

وَبَيْنَهٗ عَدَاوَةٌ كَاَنَّهٗ وَلِيٌّ حَمِيْمٌ ﴿34﴾ وَمَا يُلَقّٰىهَآ اِلَّا الَّذِيْنَ

اور اس کے درمیان ہے	دشمنی	گویا کہ وہ ہے	دوست	گہرا	اور نہیں	وہ دی جاتی یہ (خصلت)	مگر	ان کو جو

اور جس شخص میں دشمنی تھی وہ گویا تمہارا جگری دوست بن گیا ہے۔ لیکن یہ صفت ان لوگوں کو نصیب ہوتی ہے جو

صَبَرُوْا ۚ وَمَا يُلَقّٰىهَآ اِلَّا ذُوْ حَظٍّ عَظِيْمٍ ﴿35﴾ وَاِمَّا يَنْزَغَنَّكَ مِنَ

وہ صبر کریں	اور نہیں	وہ دی جاتی یہ (خصلت)	مگر	والے	نصیب	بڑے کو	اور اگر	وہ ابھارے آپ کو	طرف سے

صبر والے ہیں اور یہ توفیق صرف اسے ملتی ہے جو بڑے نصیب والا ہے۔ اور اگر شیطان تمہارے دل میں وسوسہ

الشَّيْطٰنِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿36﴾ وَمِنْ

شیطان کی	کوئی وسوسہ	تو آپ پناہ مانگ ہیں	اللہ کی	بے شک وہ	وہی ہے	خوب سننے والا	خوب جاننے والا	اور سے

ڈالے تو تم اللہ کی پناہ مانگو بے شک اللہ سننے والا جاننے والا ہے۔ رات

اٰيٰتِهِ الَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ ؕ لَا تَسْجُدُوْا لِلشَّمْسِ

اس کی نشانیوں	رات	اور دن	اور سورج	اور چاند	نہ	تم سجدہ کرو	سورج کو

اور دن، یہ سورج اور چاند سب اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں۔ تم لوگ نہ سورج کو سجدہ کرو

وَلَا لِلْقَمَرِ وَاسْجُدُوْا لِلّٰهِ الَّذِيْ خَلَقَهُنَّ اِنْ كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ﴿37﴾

اور نہ چاند کو	اور تم سجدہ کرو	اللہ کو	جس نے	اس نے پیدا کیا ان کو	اگر	تم ہو	صرف اسی کی	تم عبادت کرتے

اور نہ چاند کو، بلکہ اُس کو سجدہ کرو جس نے ان سب کو پیدا کیا، اگر تم اسی کی عبادت کرنے والے ہو۔

فَاِنِ اسْتَكْبَرُوْا فَالَّذِيْنَ عِنْدَ رَبِّكَ يُسَبِّحُوْنَ لَهٗ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ

پھر اگر	وہ لوگ تکبر کریں	پس جو	پاس ہیں (فرشتے)	آپ کے رب کے	وہ تسبیح کرتے ہیں	اس کی	رات کو	اور دن کو

اور اے نبی ﷺ مشرک لوگ اس حکم کو ٹھکرا دیں تو تیرے رب کو کیا پروا۔ اس کے مقرب فرشتے شب و روز اس کی تسبیح کرتے ہیں

وَهُمْ لَا يَسْـَٔمُوْنَ ۩ 38 وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنَّكَ تَرَى الْاَرْضَ خَاشِعَةً السجدۃ 12

اور وہ	نہیں	وہ تھکتے	اور سے	اس کی نشانیوں میں	یہ کہ آپ	دیکھتے ہیں	زمین کو	دبی ہوئی

اور کبھی نہیں تھکتے۔ اللہ کی نشانیوں میں سے ایک یہ ہے کہ تم دیکھتے ہو زمین سُوکھی پڑی ہے۔

فَاِذَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْهَا الْمَآءَ اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ ؕ اِنَّ الَّذِيْٓ اَحْيَاهَا

پھر جب	ہم اتارتے ہیں	اس پر	پانی	وہ ہلتی ہے	اور وہ بڑھتی پھولتی ہے	بے شک	وہ جس نے	زندہ کیا اسے

جب ہم اس پر پانی برساتے ہیں تو وہ اُبھرتی اور پھُولتی ہے۔ بے شک جس نے اسے زندہ کیا

لَمُحْيِ الْمَوْتٰى ؕ اِنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ 39 اِنَّ الَّذِيْنَ

ضرور زندہ کرنے والا ہے	مُردوں کو	بے شک وہ ہے	اوپر	ہر	چیز کے	بڑا قادر	بے شک	جو لوگ

وہ مُردوں کو بھی زندہ کرے گا۔ وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ بے شک جو لوگ

يُلْحِدُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِنَا لَا يَخْفَوْنَ عَلَيْنَا ؕ اَفَمَنْ يُّلْقٰى فِي النَّارِ

وہ ٹیڑھ تلاش کرتے ہیں	میں	ہماری آیتوں	نہیں	وہ مخفی رہتے	ہم پر	کیا پس جو	وہ ڈالا جائے	میں	آگ

ہماری آیتوں کو اُلٹے معنیٰ پہناتے ہیں وہ ہم سے پوشیدہ نہیں۔ وہ غور کریں کیا جس شخص کو آگ میں ڈالا جائے گا

خَيْرٌ اَمْ مَّنْ يَّاْتِيْٓ اٰمِنًا يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ اِعْمَلُوْا مَا شِئْتُمْ ۙ اِنَّهٗ

بہتر ہے	یا	جو	وہ آئے گا	امن سے	دن	قیامت کے	تم کام کرو	جو	تم چاہو	بے شک وہ

وہ بہتر ہے یا وہ جو قیامت کے دن امن کے سائے میں ہو گا؟ تم لوگ جو چاہے کر لو یاد رکھو جو بھی

بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ 40 اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِالذِّكْرِ لَمَّا جَآءَهُمْ ۚ

اس کو جو	تم کرتے ہو	خوب دیکھنے والا ہے	بے شک	جو	انہوں نے انکار کیا	نصیحت کا	جب	وہ آئی ان کے پاس

کرتے ہو اللہ اسے دیکھ رہا ہے۔ ایسے لوگوں ہی نے اللہ کی نصیحت کا انکار کیا جب کہ وہ ان کے پاس آئی

وَاِنَّهٗ لَكِتٰبٌ عَزِيْزٌ ۙ 41 لَّا يَاْتِيْهِ الْبَاطِلُ مِنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ

اور بے شک یہ ہے	البتہ کتاب	بہت زبردست	نہیں	وہ آتا اس کے پاس	جھوٹ	سے	آگے	اس کے

حالاں کہ یہ ایک بہت زبردست کتاب ہے، باطل نہ اِس کے آگے سے آ سکتا ہے نہ

وَلَا مِنْ خَلْفِهٖ ؕ تَنْزِيْلٌ مِّنْ حَكِيْمٍ حَمِيْدٍ ﴿42﴾ مَا يُقَالُ لَكَ اِلَّا مَا

اور نہ سے	پیچھے اس کے	وہ اتاری گئی ہے	طرف سے	حکمت والے	تعریف کیے گئے کی	نہیں	وہ کہا جاتا	آپ کو	مگر	جو کچھ

پیچھے سے۔ یہ اُس اللہ کی طرف سے نازل کی گئی ہے جو حکمت والا اور لائق تعریف ہے۔ اے نبی ﷺ آپ ﷺ کے خلاف وہی

قَدْ قِيْلَ لِلرُّسُلِ مِنْ قَبْلِكَ ؕ اِنَّ رَبَّكَ لَذُوْ مَغْفِرَةٍ وَّذُوْ

یقیناً	وہ کہا گیا	رسولوں کو	سے	پہلے آپ کے	بے شک	آپ کا رب ہے	ضرور والا	بخشش کرنے	اور والا

باتیں کہی جارہی ہیں جو آپ ﷺ سے پہلے رسولوں کے خلاف کہی گئیں۔ بے شک آپ ﷺ کا رب بخشش والا بھی ہے اور دردناک

عِقَابٍ اَلِيْمٍ ﴿43﴾ وَلَوْ جَعَلْنٰهُ قُرْاٰنًا اَعْجَمِيًّا لَّقَالُوْا لَوْلَا فُصِّلَتْ

عذاب دینے	دردناک	اور اگر	ہم کرتے اس	قرآن کو	عجمی زبان کا	تو وہ کہتے	کیوں نہیں	الگ الگ کی گئیں

عذاب دینے والا بھی۔ اگر ہم اس کتاب کو عجمی قرآن بنا کر بھیجتے تو یہی لوگ اعتراض کرتے ''اس کی آیتیں صاف کیوں نہیں بیان کی

اٰيٰتُهٗ ؕ ءَاَعْجَمِيٌّ وَّعَرَبِيٌّ ؕ قُلْ هُوَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هُدًى وَّشِفَآءٌ ؕ

قرأ حفص بتسهيل الهمزة الثانية

آیتیں اس کی	کیا عجمی زبان	اور عربی (رسول)	کہہ دیں	وہ	ان کے لیے جو	وہ ایمان لائے	ہدایت ہے	اور شفا ہے

گئیں؟ دیکھو جی قرآن عجمی اور رسول عربی'' اے نبی ﷺ آپ ﷺ ان سے کہیں ''یہ قرآن ایمان لانے والوں کے لیے ہدایت

وَالَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ فِيْۤ اٰذَانِهِمْ وَقْرٌ وَّهُوَ عَلَيْهِمْ عَمًى ؕ

اور جو لوگ	نہیں	وہ ایمان لاتے	میں	ان کے کانوں	بوجھ ہے	اور وہ قرآن	ان پر ہے	اندھاپن

اور شفا ہے مگر جو لوگ ایمان نہیں لاتے ان کے کان بہرے اور آنکھیں اندھی ہیں۔ گویا انہیں دور سے پکارا جارہا ہے اور وہ نہیں سنتے

اُولٰٓئِكَ يُنَادَوْنَ مِنْ مَّكَانٍۭ بَعِيْدٍ ﴿44﴾ع وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى ع 5 12 19

یہ لوگ ہیں	وہ پکارے جاتے ہیں	سے	جگہ	دور کی	اور البتہ بے شک	ہم نے دی	موسیٰ کو

سمجھتے''۔ ہم نے موسیٰ علیہ السلام کو کتاب دی تھی مگر اس میں بھی اختلاف پیدا کیا گیا۔ اور اے نبی ﷺ اگر آپ ﷺ کے رب کی طرف

الْكِتٰبَ فَاخْتُلِفَ فِيْهِ ؕ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ

کتاب	پھر وہ اختلاف کیا گیا	اس میں	اور اگر نہ ہوتی	ایک بات	جو وہ پہلے ہوچکی	طرف سے	آپ کے رب کی

سے ایک بات پہلے سے طے نہ ہوچکی ہوتی تو ان کے درمیان دنیا میں فیصلہ کردیا جاتا۔ یہ کافر لوگ بھی قرآن کے بارے میں ایسے

لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ ؕ وَاِنَّهُمْ لَفِيْ شَكٍّ مِّنْهُ مُرِيْبٍ ﴿45﴾ مَنْ

تو ضرور وہ فیصلہ کیا جاتا	ان کے درمیان	اور بے شک وہ ہیں	ضرور میں	شک	اس سے	جو اُلجھن میں ڈالنے والا ہے	جو کوئی

شک میں ہیں جس نے انہیں اُلجھن میں ڈال رکھا ہے۔ یاد رکھو جو شخص نیک عمل کرے گا

عَمِلَ	صَالِحًا	فَلِنَفْسِهٖ	وَمَنْ	اَسَآءَ	فَعَلَيْهَا ؕ	وَمَا	رَبُّكَ
وہ عمل کرے	اچھا	تو اسی کے اپنے لیے ہے	اور جو کوئی	وہ برائی کرے	پس اسی پر ہے	اور نہیں ہے	آپ کا رب

وہ اپنے لیے کرے گا۔ جو شخص برائی کرے گا اُس کا وبال اسی پر آئے گا۔ اے نبی ﷺ آپ ﷺ کا رب بندوں پر

بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ﴿46﴾

ظلم کرنے والا	بندوں پر

ہرگز ظلم کرنے والا نہیں۔

اِلَيۡهِ يُرَدُّ عِلۡمُ السَّاعَةِ ؕ وَمَا تَخۡرُجُ مِنۡ ثَمَرٰتٍ مِّنۡ اَكۡمَامِهَا

اسی کی طرف	وہ لوٹایا جاتا ہے	علم	قیامت کا	اور نہیں	وہ نکلتا	کوئی	پھل	سے	اپنے غلافوں

قیامت کا علم اللہ ہی کے پاس ہے۔ کوئی پکنے والا پھل اپنے خول سے باہر نہیں نکلتا،

وَمَا تَحۡمِلُ مِنۡ اُنۡثٰى وَلَا تَضَعُ اِلَّا بِعِلۡمِهٖ ؕ وَيَوۡمَ يُنَادِيۡهِمۡ

اور نہیں	وہ حاملہ ہوتی	کوئی	مادہ	اور نہیں	وہ جنتی	مگر ہے	اُس کے علم میں	اور جس دن	وہ پکارے گا ان کو

نہ کوئی مادہ حاملہ ہوتی ہے اور نہ بچہ جنتی ہے مگر یہ سب کچھ اللہ کے علم میں ہوتا ہے۔ جس دن اللہ

اَيۡنَ شُرَكَآءِىۡ ۙ قَالُوۡۤا اٰذَنّٰكَ ۙ مَا مِنَّا مِنۡ شَهِيۡدٍ ۚ ﴿47﴾ وَضَلَّ عَنۡهُمۡ

کہاں ہیں	شریک میرے	وہ کہیں گے	ہم نے بتا دیا ہے تجھے	نہیں	ہم میں سے	کوئی	اس کا گواہ	اور وہ گم ہوجائیں گے	ان سے

ان مشرکوں کو پکار کر پوچھے گا ”میرے شریک کہاں ہیں؟“ وہ کہیں گے ”ہم آپ سے یہی عرض کرتے ہیں ہم میں سے کوئی بھی ان کو

مَّا كَانُوۡا يَدۡعُوۡنَ مِنۡ قَبۡلُ وَظَنُّوۡا مَا لَهُمۡ مِّنۡ مَّحِيۡصٍ ﴿48﴾

جن کو	وہ تھے	وہ پکارتے	سے	پہلے	وہ گمان کریں گے	کہ نہیں	ان کے لیے	کوئی	بھاگنے کی جگہ

نہیں مانتا۔“ اور جن معبودوں کو وہ پہلے پکارتے تھے وہ سب ان سے گم ہو جائیں گے۔ مشرک لوگ سمجھ لیں گے ان کے لیے کوئی بچاؤ

لَا يَسۡـَٔمُ الۡاِنۡسَانُ مِنۡ دُعَآءِ الۡخَيۡرِ ۚ وَاِنۡ مَّسَّهُ الشَّرُّ فَيَـُٔوۡسٌ

نہیں تھکتا انسان	سے	مانگنے	بھلائی	اور اگر	چھوئے اسے تکلیف	پھر وہ مایوس ہو جاتا ہے

کی صورت نہیں۔ انسان اپنے لیے بھلائی مانگنے سے نہیں تھکتا۔ اگر اسے کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو مایوس اور

قَنُوۡطٌ ﴿49﴾ وَلَئِنۡ اَذَقۡنٰهُ رَحۡمَةً مِّنَّا مِنۡۢ بَعۡدِ ضَرَّآءَ مَسَّتۡهُ

ناامید	اور اگر	ہم چکھائیں اسے	رحمت	اپنی طرف سے	سے	بعد	تکلیف کے جو	وہ پہنچی اسے

دل شکستہ ہو جاتا ہے۔ جب سخت وقت گزر جانے کے بعد ہم اسے اپنی رحمت سے نوازتے ہیں تو وہ ضرور کہتا ہے

لَيَقُوۡلَنَّ هٰذَا لِىۡ ۙ وَمَاۤ اَظُنُّ السَّاعَةَ قَآئِمَةً ۙ وَّلَئِنۡ رُّجِعۡتُ اِلٰى

البتہ ضرور وہ کہے گا	یہ ہے	میرے لیے	اور نہیں	میں گمان کرتا	قیامت	قائم ہونے والی ہے	اور اگر	میں لوٹایا جاؤں گا	طرف

”یہ تو میرا حق ہے۔ میں نہیں سمجھتا قیامت آئے گی۔ اگر مجھے اپنے رب کی طرف

رَبِّىۡۤ اِنَّ لِىۡ عِنۡدَهٗ لَـلۡحُسۡنٰى ۚ فَلَنُنَبِّئَنَّ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا بِمَا

اپنے رب کی	بے شک	میرے لیے	اس کے پاس	ضرور بہتری ہے	پس البتہ ضرور ہم بتائیں گے	جو	وہ کافر ہوئے	وہ کچھ جو

لوٹایا گیا تو وہاں بھی میرے لیے بہتری ہے۔“ ایسے کافروں کو ہم ان کے اعمال سے ضرور

عَمِلُوْا ز وَلَنُذِيْقَنَّهُمْ مِّنْ عَذَابٍ غَلِيْظٍ ﴿50﴾ وَاِذَآ اَنْعَمْنَا عَلَى الْاِنْسَانِ

انہوں نے کیا	اور البتہ ضرور ہم چکھائیں گے ان کو	سے	عذاب	سخت	اور جب	انعام کرتے ہیں ہم	پر	انسان

آگاہ کریں گے اور پھر انہیں سخت عذاب کا مزا چکھائیں گے۔ انسان کا حال یہ ہے کہ جب ہم اس پر فضل کرتے

اَعْرَضَ وَنَاٰ بِجَانِبِهٖ ج وَاِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ فَذُوْ دُعَآءٍ عَرِيْضٍ ﴿51﴾ قُلْ

وہ منہ پھیر لیتا ہے	اور موڑ لیتا ہے	اپنے پہلو کو	اور جب	وہ پہنچتی ہے اسے	تکلیف	تو وہ دعا کرتا ہے	(لمبی) چوڑی	کہہ دیجیے

ہیں تو وہ اعراض کرتا ہے اور ہم سے پہلو تہی کرتا ہے۔ جب اسے تکلیف پہنچتی ہے تو لمبی لمبی دعائیں کرنے لگتا ہے۔ اے نبی ﷺ

اَرَءَيْتُمْ اِنْ كَانَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ثُمَّ كَفَرْتُمْ بِهٖ مَنْ اَضَلُّ مِمَّنْ

کیا تم نے دیکھا	اگر	وہ ہو (یہ قرآن)	سے	طرف	اللہ کی	پھر	تم نے انکار کیا	اس کا	کون ہے	زیادہ گمراہ	اس سے جو

آپ ﷺ ان لوگوں سے کہیں ''اگر یہ قرآن اللہ کی طرف سے آیا ہو اور تم اس کا انکار کرتے ہو تو بتاؤ اس شخص سے بڑھ کر گمراہ اور کون

هُوَ فِيْ شِقَاقٍ بَعِيْدٍ ﴿52﴾ سَنُرِيْهِمْ اٰيٰتِنَا فِي الْاٰفَاقِ وَفِيْٓ اَنْفُسِهِمْ حَتّٰى

وہ ہے	میں	مخالفت	دور کی	جلد ہم دکھائیں گے ان کو	اپنی نشانیاں	میں	دنیا	اور میں	ان کی جانوں	یہاں تک کہ

ہوگا جو مخالفت میں بہت دور چلا جائے؟ عنقریب ہم انہیں اپنی نشانیاں دکھائیں گے، کائنات میں بھی اور خود ان کے اندر بھی

يَتَبَيَّنَ لَهُمْ اَنَّهُ الْحَقُّ ط اَوَلَمْ يَكْفِ بِرَبِّكَ اَنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ﴿53﴾

وہ ظاہر ہوگا	ان پر کہ وہ	حق ہے	کیا نہیں وہ کافی ہے	آپ کا رب	یہ کہ وہ ہے	اوپر	ہر	چیز کے	حاضر (موجود)

یہاں تک کہ ان پر ظاہر ہو جائے گا کہ یہ قرآن حق ہے۔ اے نبی ﷺ کیا آپ ﷺ کی تسلی کے لیے یہ بات کافی نہیں کہ آپ ﷺ

6 ع 10 1 اَلَآ اِنَّهُمْ فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْ لِّقَآءِ رَبِّهِمْ ط اَلَآ اِنَّهٗ بِكُلِّ شَيْءٍ مُّحِيْطٌ ع ﴿54﴾

آگاہ رہو	بے شک وہ ہیں	میں	شک	سے	ملاقات	رب اپنے کی	آگاہ رہو	بے شک وہ	ہر	چیز کو	گھیرنے والا

کا رب ہر چیز پر گواہ ہے۔ اور تم لوگ دیکھو منکرین تو اپنے رب کی ملاقات میں شک کرتے ہیں۔ اور سنو اللہ ہر چیز کا احاطہ کیے ہوئے ہے۔

(42) سُوْرَةُ الشُّوْرٰى مَكِّيَّةٌ (62)

اٰيَاتُهَا 53 | رُكُوْعَاتُهَا 5

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

حٰمٓ ج ﴿1﴾ عٓسٓقٓ ﴿2﴾ كَذٰلِكَ يُوْحِيْٓ اِلَيْكَ وَاِلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكَ لا اللّٰهُ

حٰمٓ	عٓسٓقٓ	اسی طرح	وہ وحی کرتا ہے	آپ کی طرف	اور طرف	ان کی جو	سے	پہلے آپ	اللہ

حٰمٓ عٓسٓقٓ اے نبی ﷺ اُس اللہ کی طرف سے آپ ﷺ پر اسی طرح وحی کی جا رہی ہے جس طرح آپ ﷺ سے

الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝3 لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ وَهُوَ

نہایت غالب	خوب حکمت والا	اسی کا ہے	جو کچھ ہے	میں	آسمانوں	اور جو کچھ	میں	زمین	اور وہی ہے

پہلے نبیوں پر کی گئی۔ وہ نہایت غالب حکمت والا ہے، اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے۔ وہی

الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ۝4 تَكَادُ السَّمٰوٰتُ يَتَفَطَّرْنَ مِنْ فَوْقِهِنَّ وَالْمَلٰۗىِٕكَةُ

نہایت بلند مرتبہ	عظمت والا	قریب ہے کہ	آسمان	وہ پھٹ جائیں	سے	اپنے اوپر	اور فرشتے

سب سے بلند مرتبہ اور عظیم ہستی ہے۔ قریب ہے اس کی ہیبت سے آسمان اپنے اوپر سے پھٹ جائیں۔ فرشتے اپنے

يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَيَسْتَغْفِرُوْنَ لِمَنْ فِي الْاَرْضِ ۭ اَلَآ اِنَّ

وہ تسبیح کرتے ہیں	ساتھ حمد کے	اپنے رب کی	اور وہ بخشش مانگتے ہیں	ان کے لیے جو ہیں	میں	زمین	آگاہ رہو	بے شک

رب کی حمد و ثنا کے ساتھ تسبیح کرتے ہیں اور زمین والوں کے لیے استغفار کرتے ہیں۔ سن لو

اللّٰهَ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ۝5 وَالَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَاۗءَ اللّٰهُ

اللہ	وہی ہے	بہت بخشنے والا	نہایت مہربان	اور جنہوں نے بنا رکھے ہیں	سے	سوائے اُس کے	کارساز	اللہ

اللہ بخشنے والا رحم کرنے والا ہے۔ جن لوگوں نے اس کے سوا دوسرے کارساز بنائے، اللہ

حَفِيْظٌ عَلَيْهِمْ ڮ وَمَآ اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ ۝6 وَكَذٰلِكَ اَوْحَيْنَآ

نگران ہے	ان پر	اور نہیں ہیں	آپ	ان پر	ذمہ دار	اور اسی طرح	ہم نے وحی کیا

ان پر نگران ہے۔ اور اے نبی آپ ﷺ ان لوگوں کے ذمہ دار نہیں۔ اے نبی ﷺ ہم نے اسی طرح آپ ﷺ کی

اِلَيْكَ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا لِّتُنْذِرَ اُمَّ الْقُرٰى وَمَنْ حَوْلَهَا وَتُنْذِرَ يَوْمَ

آپ کی طرف	قرآن	عربی (زبان میں)	تاکہ آپ خبردار کریں	مکہ والوں کو	اور ان کو جو	اردگرد اُس کے ہیں	اور آپ خبردار کریں	دن

طرف عربی (زبان میں) قرآن نازل کیا تاکہ آپ ﷺ مکے والوں کو اور اس کے آس پاس والوں کو خبردار کر دیں۔ سب کو

الْجَمْعِ لَا رَيْبَ فِيْهِ ۭ فَرِيْقٌ فِي الْجَنَّةِ وَفَرِيْقٌ فِي السَّعِيْرِ ۝7 وَلَوْ

جمع کرنے کے	نہیں	کوئی شک	اس میں	کچھ لوگ ہوں گے میں	جنت	اور کچھ لوگ ہوں گے	میں	آگ	اور اگر

حشر کے دن سے ڈرائیں جس کے آنے میں کوئی شک نہیں۔ پھر ایک گروہ جنت میں ہوگا اور ایک گروہ دوزخ میں۔ اگر

شَاۗءَ اللّٰهُ لَجَعَلَهُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلٰكِنْ يُّدْخِلُ مَنْ يَّشَاۗءُ فِيْ

چاہتا اللہ	تو وہ بنا دیتا ان کو	امت	ایک	اور لیکن	وہ داخل کرتا ہے	جسے	وہ چاہتا ہے	میں

اللہ چاہتا سب کو ایک ہی امت بنا دیتا لیکن وہ جسے چاہتا ہے اپنے سایۂ رحمت میں

رَحۡمَتِهٖؕ وَالظّٰلِمُوۡنَ مَا لَهُمۡ مِّنۡ وَّلِىٍّ وَّلَا نَصِيۡرٍ ﴿۸﴾ اَمِ اتَّخَذُوۡا

اپنی رحمت	اور جو ظالم ہیں	نہیں ہے	ان کا	کوئی	دوست	اور نہ	مددگار	کیا	انہوں نے بنا رکھے ہیں

داخل کرتا ہے، مگر ظالموں کا کوئی حامی و مددگار نہ ہوگا۔ کیا مشرکوں نے

مِنۡ دُوۡنِهٖۤ اَوۡلِيَآءَۚ فَاللّٰهُ هُوَ الۡوَلِىُّ وَهُوَ يُحۡىِ الۡمَوۡتٰى وَهُوَ عَلٰى

سے	سوائے اُس کے	کارساز	تو اللہ	وہی ہے	کارساز	اور وہ	زندہ کرتا ہے	مردوں کو	اور وہ	اوپر

اللہ کے سوا دوسرے کارساز بنا رکھے ہیں؟ انہیں معلوم ہونا چاہئے کہ اللہ ہی کارساز ہے۔ وہی مردوں کو زندہ کرے گا اور وہ ہر

كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ ﴿۹﴾ وَمَا اخۡتَلَفۡتُمۡ فِيۡهِ مِنۡ شَىۡءٍ فَحُكۡمُهٗۤ اِلَى ع 1 9 2

ہر	چیز کے	بڑا قادر ہے	اور جو چیز کہ	تم اختلاف کرو	اس میں	بھی	کچھ	تو فیصلہ اُس کا ہے	طرف

چیز پر بڑا قادر ہے۔ اے نبی ﷺ آپ ﷺ ان لوگوں سے کہیں ”جس بات میں تم اختلاف کرتے ہو اس کا فیصلہ اللہ

اللّٰهِؕ ذٰ لِكُمُ اللّٰهُ رَبِّىۡ عَلَيۡهِ تَوَكَّلۡتُۖ وَاِلَيۡهِ اُنِيۡبُ ﴿۱۰﴾ فَاطِرُ

اللہ کی	یہ ہے	اللہ	میرا رب	اسی پر	میں نے توکل کیا	اور اُسی کی طرف	میں رجوع کرتا ہوں	پیدا کرنے والا

کے حوالے ہے۔ وہی اللہ میرا رب ہے۔ اسی پر میں نے بھروسا کیا۔ اسی کی طرف میں رجوع کرتا ہوں۔“ وہی آسمان

السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِؕ جَعَلَ لَـكُمۡ مِّنۡ اَنۡفُسِكُمۡ اَزۡوَاجًا وَّمِنَ

آسمانوں کا	اور زمین کا	اس نے بنائے	تمہارے لیے	سے	جنس تمہاری	جوڑے	اور سے

اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے۔ اسی نے تمہاری جنس سے تمہارے جوڑے پیدا کیے۔ جانوروں کے بھی جوڑے بنائے۔ وہ تمہاری

الۡاَنۡعَامِ اَزۡوَاجًاۚ يَذۡرَؤُكُمۡ فِيۡهِؕ لَـيۡسَ كَمِثۡلِهٖ شَىۡءٌ ۚ وَهُوَ

جانوروں	جوڑے	وہ پھیلاتا ہے تمہیں	اس میں	نہیں ہے	اس جیسی	کوئی چیز	اور وہی ہے

نسل چلاتا ہے۔ کوئی بھی اُس جیسا نہیں۔ وہ سننے والا

السَّمِيۡعُ الۡبَصِيۡرُ ﴿۱۱﴾ لَهٗ مَقَالِيۡدُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِۚ يَبۡسُطُ الرِّزۡقَ

خوب سننے والا	خوب دیکھنے والا	اسی کے لیے ہیں	کنجیاں	آسمانوں کی	اور زمین کی	وہ پھیلاتا ہے	رزق

دیکھنے والا ہے۔ اُسی کے اختیار میں آسمانوں اور زمین کی کنجیاں ہیں۔ وہ جس کی روزی چاہتا

لِمَنۡ يَّشَآءُ وَيَقۡدِرُؕ اِنَّهٗ بِكُلِّ شَىۡءٍ عَلِيۡمٌ ﴿۱۲﴾ شَرَعَ لَـكُمۡ مِّنَ

جس کے لیے	وہ چاہے	اور کم کرتا ہے	بے شک وہ ہے	ہر	چیز	خوب جاننے والا	اس نے مقرر کیا ہے	تمہارے لیے	سے

ہے بڑھا دیتا ہے، جس کی چاہتا ہے کم کر دیتا ہے۔ بے شک وہ ہر چیز کا علم رکھتا ہے۔ اللہ نے تمہارے لیے وہی دین

الدِّيْنِ مَا وَصّٰى بِهٖ نُوْحًا وَّالَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ وَمَا وَصَّيْنَا بِهٖٓ

دین	جو کہ	اس نے تاکید کی	جس کی	نوح کو	اور وہ جسے	ہم نے وحی کیا	آپ کی طرف	اور جو کہ	ہم نے تاکید کی	جس کی

مقرر کیا جس کا اس نے نوح علیہ السلام کو حکم دیا۔ اور اے نبی ﷺ اسی دین کی وحی ہم نے آپ ﷺ کی طرف کی۔

اِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى وَعِيْسٰٓى اَنْ اَقِيْمُوا الدِّيْنَ وَلَا تَتَفَرَّقُوْا فِيْهِ ؕ

ابراہیم کو	اور موسیٰ کو	اور عیسیٰ کو	یہ کہ	تم قائم رکھو	دین کو	اور نہ	تم تفرقہ پیدا کرو	اس میں

اسی پر چلنے کا حکم ہم نے ابراہیم، موسیٰ اور عیسیٰ علیہم السلام کو دیا تھا کہ تم اسی دین کو قائم رکھو اور اس میں تفرقہ نہ ڈالو

كَبُرَ عَلَى الْمُشْرِكِيْنَ مَا تَدْعُوْهُمْ اِلَيْهِ ؕ اَللّٰهُ يَجْتَبِيْٓ اِلَيْهِ مَنْ

وہ بڑی بھاری ہے	پر	مشرکوں	وہ بات	آپ بلاتے ہیں ان کو	جس کی طرف	اللہ	وہ چن لیتا ہے	اپنے درمیان	جسے

لیکن اے نبی ﷺ مشرکین کو وہ بات بہت ناگوار ہے جس کی طرف آپ بلا رہے ہیں۔ حقیقت یہ ہے اللہ جسے چاہتا

يَّشَآءُ وَيَهْدِيْٓ اِلَيْهِ مَنْ يُّنِيْبُ ﴿13﴾ وَمَا تَفَرَّقُوْٓا اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا

وہ چاہے	اور وہ ہدایت دیتا ہے	طرف اپنی	اسے جو	وہ رجوع کرے	اور نہیں	انہوں نے تفرقہ پیدا کیا	مگر	سے	بعد اس	کہ

ہے چن لیتا ہے، اور وہ ہدایت اسے دیتا ہے جو اس کی طرف رجوع کرتا ہے۔ اور اہل کتاب کا تفرقہ ان کے پاس

جَآءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًا بَيْنَهُمْ ؕ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ

وہ آیا ان کے پاس	علم	ضد کی وجہ سے	اپنے درمیان	اور اگر نہ ہوتی	بات	جو وہ پہلے ہو چکی	طرف سے	آپ کے رب کی

صحیح علم آنے کے بعد پیدا ہوا، وہ بھی ان کی باہمی ضد کی وجہ سے اور اگر تمہارے رب کی طرف سے ایک مقررہ وقت کی بات طے نہ

اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى لَّقُضِيَ بَيْنَهُمْ ؕ وَاِنَّ الَّذِيْنَ اُوْرِثُوا الْكِتٰبَ مِنْۢ

تک	ایک مدت	مقرر	تو ضرور فیصلہ کر دیا جاتا	ان کے درمیان	اور بے شک	جو لوگ وارث بنائے گئے	کتاب کے	سے

ہو چکی ہوتی تو ان کے درمیان فیصلہ کر دیا جاتا۔ اور اب اہلِ کتاب خود اپنی کتابوں کے بارے

بَعْدِهِمْ لَفِيْ شَكٍّ مِّنْهُ مُرِيْبٍ ﴿14﴾ فَلِذٰلِكَ فَادْعُ ۚ وَاسْتَقِمْ كَمَآ

ان کے بعد	ضرور میں ہیں	شک	اس سے	الجھن والے	پس اسی (دین کی طرف)	پھر آپ پکاریں	اور آپ قائم رہیں	جیسا کہ

میں شک میں پڑے ہیں جس نے انہیں اُلجھن میں ڈال رکھا ہے۔ لہٰذا اے نبی ﷺ آپ ﷺ اس دین کی دعوت دیں جس کا

اُمِرْتَ ۚ وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَهُمْ ۚ وَقُلْ اٰمَنْتُ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنْ

آپ کو حکم دیا گیا ہے	اور نہ	آپ پیچھے چلیں	ان کی خواہشوں کے	اور آپ کہیں	میں ایمان لایا	اس پر جو کچھ	نازل کیا اللہ نے	سے

آپ ﷺ کو حکم دیا گیا ہے اور اسی پر قائم رہیں۔ لوگوں کی خواہشوں کی پیروی نہ کریں۔ اور اعلان کریں ''اللہ نے جو کتاب نازل

كِتٰبٍ ۚ وَاُمِرْتُ لِاَعْدِلَ بَيْنَكُمْ ؕ اَللّٰهُ رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ ؕ لَنَآ

کتاب	اور مجھے حکم دیا گیا ہے	کہ میں انصاف کروں	تمہارے درمیان	اللہ	رب ہے ہمارا	اور رب ہے تمہارا	ہمارے لیے

کی ہے، میں اس پر ایمان رکھتا ہوں۔ مجھے یہ حکم ہوا ہے کہ میں تمہارے درمیان انصاف کروں۔ اللہ ہمارا رب ہے اور تمہارا بھی۔

اَعْمَالُنَا وَلَكُمْ اَعْمَالُكُمْ ؕ لَا حُجَّةَ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ ؕ اَللّٰهُ يَجْمَعُ

اعمال ہمارے ہیں	اور تمہارے لیے	اعمال تمہارے	نہیں	کوئی جھگڑا	ہمارے درمیان	اور تمہارے درمیان	اللہ جمع کرے گا

ہمارے اعمال ہمارے لیے اور تمہارے اعمال تمہارے لیے۔ ہمارے اور تمہارے درمیان کوئی جھگڑا نہیں۔ اللہ ہم سب کو جمع

بَيْنَنَا ۚ وَاِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ﴿15﴾ وَالَّذِيْنَ يُحَآجُّوْنَ فِي اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مَا

ہمارے درمیان	اور اسی کی طرف	پلٹنا ہے	اور جو لوگ	وہ جھگڑا کرتے ہیں	بارے میں	اللہ کے	سے	بعد اُس کے	کہ

کرے گا۔ اسی کے پاس سب کو جانا ہے۔" اور جب بہت سے لوگ اسلام لا کر اللہ کو مان چکے ہیں تو جو اہل کتاب انہیں بہکانے کے

اسْتُجِيْبَ لَهٗ حُجَّتُهُمْ دَاحِضَةٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَعَلَيْهِمْ غَضَبٌ

وہ قبول کیا گیا ہے	اس کے لیے	اُن کی دلیل	کمزور ہے	نزدیک	ان کے رب کے	اور ان پر	غضب ہے

لیے حجت کرتے ہیں۔ ان کی حجت ان کے رب کے نزدیک باطل ہے۔ ان پر اللہ کا غضب ہے

وَّلَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ﴿16﴾ اَللّٰهُ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ

اور ان کے لیے	عذاب ہے	سخت	اللہ	وہی ہے جس نے نازل کیا	کتاب کو	ساتھ حق کے

اور ان کے لیے سخت عذاب ہے۔" اللہ نے سچی کتاب اتاری اور

وَالْمِيْزَانَ ؕ وَمَا يُدْرِيْكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ قَرِيْبٌ ﴿17﴾ يَسْتَعْجِلُ بِهَا

اور میزان کو	اور کیا	جانیں آپ	شاید کہ	قیامت	قریب ہو	وہ جلدی مچاتے ہیں	اس کی

ترازو بھی۔ اور تمہیں کیا خبر شاید قیامت قریب ہو۔ مگر اس کی جلدی

الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِهَا ۚ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مُشْفِقُوْنَ مِنْهَا ۙ وَيَعْلَمُوْنَ

وہ لوگ جو	نہیں	وہ ایمان لاتے	اس پر	اور جو لوگ	وہ ایمان لائے	وہ ڈرتے ہیں	اس سے	اور وہ جانتے ہیں

ان لوگوں کو ہے جو اس پر یقین نہیں رکھتے۔ جو لوگ ایمان رکھنے والے ہیں وہ اس سے ڈرتے ہیں اور جانتے ہیں

اَنَّهَا الْحَقُّ ؕ اَلَآ اِنَّ الَّذِيْنَ يُمَارُوْنَ فِي السَّاعَةِ لَفِيْ ضَلٰلٍۭ

کہ وہ	حق ہے	آگاہ رہو	بے شک	جو لوگ	وہ جھگڑتے ہیں	بارے میں	قیامت کے	ضرور ہیں میں	گمراہی

قیامت برحق ہے۔ یاد رکھو جو لوگ قیامت کے بارے میں جھگڑتے ہیں، وہ گمراہی میں بہت

بَعِيْدٍ ﴿18﴾ اَللّٰهُ لَطِيْفٌۢ بِعِبَادِهٖ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَهُوَ الْقَوِيُّ

دُور کی	اللہ	نہایت مہربان ہے	اپنے بندوں پر	وہ رزق دیتا ہے	جس کو	وہ چاہے	اور وہی ہے	بڑی قوت والا

دُور چلے گئے۔ اللہ اپنے بندوں پر مہربان ہے۔ وہ جس کو جتنی روزی چاہتا ہے دیتا ہے۔ وہ قوت والا

2 ع 10 3

الْعَزِيْزُ ﴿19﴾ مَنْ كَانَ يُرِيْدُ حَرْثَ الْاٰخِرَةِ نَزِدْ لَهٗ فِيْ حَرْثِهٖ ۚ

خوب غالب	جوکوئی	وہ ہے	وہ چاہتا	کھیتی	آخرت کی	ہم زیادہ کردیتے ہیں	اس کے لیے	میں	اس کی کھیتی

اورخوب غالب ہے۔ جو شخص آخرت کی کھیتی چاہے ہم اس کی کھیتی میں برکت دیں گے۔

وَمَنْ كَانَ يُرِيْدُ حَرْثَ الدُّنْيَا نُؤْتِهٖ مِنْهَا وَمَا لَهٗ فِي الْاٰخِرَةِ

اور جوکوئی	وہ ہے	وہ چاہتا	کھیتی	دنیا کی	ہم دیتے ہیں اسے	اس سے	اورنہیں ہے	اس کے لیے	میں	آخرت

جو شخص صرف دنیا کی کھیتی چاہے ہم اسے اس میں سے کچھ دے دیتے ہیں مگر آخرت میں اس کا کوئی

مِنْ نَّصِيْبٍ ﴿20﴾ اَمْ لَهُمْ شُرَكٰٓؤُا شَرَعُوْا لَهُمْ مِّنَ الدِّيْنِ مَا

کوئی	حصہ	کیا	ان کے لیے	شریکوں نے	مقرر کیا ہے	ان کے لیے	کوئی	دین	کہ

حصہ نہیں۔ کیا ان مشرکوں نے کچھ ایسے شریک بنا رکھے ہیں جنہوں نے ان کے لیے ایسا دین مقرر کیا ہے

لَمْ يَاْذَنْۢ بِهِ اللّٰهُ ۭ وَلَوْلَا كَلِمَةُ الْفَصْلِ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ ۭ

نہیں	وہ حکم دیا	جس کا	اللہ نے	اوراگر نہ ہوتی	بات	فیصلہ کرنے کی	ضرور (ابھی) فیصلہ کیا جاتا	ان کے درمیان

جس کی اللہ نے اجازت نہیں دی؟ اگر قیامت کے فیصلے کی بات پہلے طے نہ ہو چکی ہوتی تو ان کا فیصلہ کر دیا جاتا۔

وَاِنَّ الظّٰلِمِيْنَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿21﴾ تَرَى الظّٰلِمِيْنَ مُشْفِقِيْنَ مِمَّا

اور بے شک	ظالم لوگ	ان کے لیے ہے	عذاب	دردناک	آپ دیکھیں گے	ظالموں کو	ڈرتے ہوں گے	اس سے جو

بے شک ظالموں کے لیے دردناک عذاب ہے۔ اُس دن تم ظالموں کو دیکھو گے وہ اپنے اعمال کے برے انجام

كَسَبُوْا وَهُوَ وَاقِعٌۢ بِهِمْ ۭ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فِيْ

انہوں نے کمایا	اور وہ	آن پڑے گی	ان پر	اور جولوگ	وہ ایمان لائے	اورانہوں نے عمل کئے	اچھے (وہ ہوں گے)	میں

سے ڈر رہے ہوں گے جس سے اُنہیں دو چار ہونا پڑے گا۔ لیکن جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کیے ، وہ

رَوْضٰتِ الْجَنّٰتِ ۚ لَهُمْ مَّا يَشَآءُوْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۭ ذٰلِكَ هُوَ

باغوں	بہشتوں کے	ان کے لیے ہے	جو کچھ	وہ چاہیں گے	پاس	اپنے رب کے	یہ ہے	وہ

جنت کے باغوں میں ہوں گے۔ ان کے لیے ان کے رب کے ہاں وہ سب کچھ ہو گا جو وہ چاہیں گے۔ یہی

الْفَضْلُ الْكَبِيْرُ ﴿22﴾ ذٰلِكَ الَّذِيْ يُبَشِّرُ اللّٰهُ عِبَادَهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

فضل	بڑا	یہ ہے	جس کی	وہ خوشخبری دیتا ہے	اللہ	اپنے بندوں کو	جو	وہ ایمان لائے

بڑا فضل ہے۔ یہ وہ چیز ہے جس کی خوشخبری اللہ اپنے ان بندوں کو دیتا ہے جو ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ؕ قُلْ لَّآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا اِلَّا الْمَوَدَّةَ فِي

اورانہوں نے کام کیے	اچھے	کہہ دیجیے	نہیں	میں مانگتا تم سے	اس پر	کوئی اجر	مگر	محبت	میں

اور جنہوں نے نیک عمل کیے۔اے نبی ﷺ آپ ﷺ کہیں ”لوگو میں تم سے تبلیغ کا کوئی معاوضہ نہیں مانگتا مگر تم لوگ رشتہ داری کا

الْقُرْبٰى ؕ وَمَنْ يَّقْتَرِفْ حَسَنَةً نَّزِدْ لَهٗ فِيْهَا حُسْنًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ

رشتہ داری	اور جو کوئی	وہ کمائے	نیکی	ہم زیادہ کردیتے ہیں	اس کے لیے	اس میں	بھلائی کو	بے شک	اللہ ہے

کچھ خیال کرو“ آگاہ رہو جو شخص کوئی نیکی کرے گا ہم اس کی نیکی میں برکت دیں گے۔ بے شک اللہ

غَفُوْرٌ شَكُوْرٌ ﴿23﴾ اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ۚ

بہت بخشنے والا	نہایت قدردان	کیا	وہ کہتے ہیں	اس نے گھڑلیا ہے	پر	اللہ	جھوٹ

معاف کرنے والا بڑا قدردان ہے۔اے نبی ﷺ کیا کافر آپ ﷺ کے بارے میں کہتے ہیں ”اس شخص نے اللہ پر جھوٹ باندھا

فَاِنْ يَّشَاِ اللّٰهُ يَخْتِمْ عَلٰى قَلْبِكَ ؕ وَيَمْحُ اللّٰهُ الْبَاطِلَ

پس اگر	چاہے اللہ	وہ مہر لگادے	پر	آپ کے دل	اور مٹاتا ہے اللہ	باطل کو

ہے؟“ اگر بالفرض یہ بات ہوتی تو پھر اللہ آپ ﷺ کے دل پر مہر لگا دیتا۔ اللہ باطل کو مٹاتا ہے

وَيُحِقُّ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ ؕ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿24﴾

اور وہ ثابت کرتا ہے	حق کو	اپنی باتوں سے	بے شک وہ ہے	خوب جاننے والا	سینوں والی (بات)

اور اپنے کلمات کے ذریعے حق کو ثابت کرتا ہے ۔ وہ دلوں کی باتیں خوب جانتا ہے۔

وَهُوَ الَّذِيْ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهٖ وَيَعْفُوْا

اور وہی ہے	جو	وہ قبول کرتا ہے	توبہ	سے	اپنے بندوں	اور وہ معاف کرتا ہے

اور وہی ہے جو اپنے بندوں کی توبہ قبول کرتا ہے۔ برائیوں کو معاف کرتا ہے۔

عَنِ السَّيِّاٰتِ وَيَعْلَمُ مَا تَفْعَلُوْنَ ﴿25﴾ لا وَيَسْتَجِيْبُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

کو	گناہوں	اور وہ جانتا ہے	جو کچھ	تم کرتے ہو	اور وہ قبول کرتا ہے دعا	ان کی جو	وہ ایمان لائے

وہ جانتا ہے جو کچھ تم کرتے ہو۔ وہ ان کی دعائیں قبول کرتا ہے

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَيَزِيْدُهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ؕ وَالْكٰفِرُوْنَ لَهُمْ

اور جنھوں نے عمل کیے	اچھے	اور وہ زیادہ دے گا ان کو	سے	اپنے فضل	اور کافر لوگ	ان کے لیے ہے

جو ایمان لائے اور جنھوں نے نیک کام کیے۔ بلکہ وہ انہیں اپنے فضل سے اور زیادہ دیتا ہے۔ مگر کافروں

عَذَابٌ شَدِيْدٌ ﴿26﴾ وَلَوْ بَسَطَ اللّٰهُ الرِّزْقَ لِعِبَادِهٖ لَبَغَوْا فِي

عذاب	سخت	اور اگر	زیادہ دے اللہ	رزق	اپنے بندوں کو	ضرور وہ سرکشی کریں گے	میں

کے لیے سخت عذاب ہے۔ اگر اللہ اپنے تمام بندوں کی روزی زیادہ کر دیتا تو وہ دنیا میں فساد

الْاَرْضِ وَلٰكِنْ يُّنَزِّلُ بِقَدَرٍ مَّا يَشَآءُ ؕ اِنَّهٗ بِعِبَادِهٖ خَبِيْرٌۢ

زمین	اور لیکن	وہ اتارتا ہے	اندازے سے	جو کچھ	وہ چاہتا ہے	بے شک وہ ہے	اپنے بندوں کو	خوب جاننے والا

مچاتے۔ لیکن وہ اندازے کے ساتھ دیتا ہے جتنا چاہتا ہے۔ بے شک وہ اپنے بندوں کو جاننے والا

بَصِيْرٌ ﴿27﴾ وَهُوَ الَّذِيْ يُنَزِّلُ الْغَيْثَ مِنْۢ بَعْدِ مَا قَنَطُوْا وَيَنْشُرُ

خوب دیکھنے والا	اور وہی ہے	جو	وہ اتارتا ہے	بارش	سے	بعد	جو	وہ مایوس ہوتے ہیں	اور وہ پھیلاتا ہے

دیکھنے والا ہے۔ وہی ہے جو لوگوں کے مایوس ہونے کے بعد بارش برساتا ہے اور اپنی رحمت

رَحْمَتَهٗ ؕ وَهُوَ الْوَلِيُّ الْحَمِيْدُ ﴿28﴾ وَمِنْ اٰيٰتِهٖ خَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

اپنی رحمت کو	اور وہی ہے	کارساز	تعریف کیا گیا	اور سے	اس کی نشانیوں	پیدا کرنا ہے	آسمانوں کا	اور زمین کا

پھیلا دیتا ہے۔ وہی سب کا کارساز اور تعریف کے لائق ہے۔ اس کی نشانیوں میں سے ہے آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنا۔

وَمَا بَثَّ فِيْهِمَا مِنْ دَآبَّةٍ ؕ وَهُوَ عَلٰى جَمْعِهِمْ اِذَا يَشَآءُ

اور جو کچھ	اس نے پھیلائے	ان دونوں میں	سے	جانداروں	اور وہ	پر	ان کے جمع کرنے	جب	وہ چاہے

ان میں جانداروں کا ہر جگہ پھیلا دینا۔ اور وہ اس پر بڑا قادر ہے کہ جب چاہے سب کو جمع

قَدِيْرٌ ﴿29﴾ ع وَمَآ اَصَابَكُمْ مِّنْ مُّصِيْبَةٍ فَبِمَا كَسَبَتْ اَيْدِيْكُمْ 3 ع 10 4

بڑا قادر ہے	اور جو	وہ پہنچتی ہے تمہیں	کوئی	مصیبت	تو بسبب اُس کے جو	وہ کمایا	تمہارے ہاتھوں نے

کر لے۔ لوگو! تم پر جو مصیبت آتی ہے تمہارے اپنے اعمال کا نتیجہ ہوتی ہے الربع

وَيَعْفُوْا عَنْ كَثِيْرٍ ؕ ﴿30﴾ وَمَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ فِي الْاَرْضِ ۚۖ وَمَا لَكُمْ

اور وہ درگزر کرتا ہے	سے	بہت (باتوں)	اور نہیں	تم	عاجز کرنے والا	میں	زمین	اور نہیں	تمہارا

لیکن اللہ تمہارے بہت سے قصور معاف کر دیتا ہے۔ تم زمین میں ہمارے قابو سے باہر نہیں نکل سکتے۔ اللہ کے

مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿31﴾ وَمِنْ اٰيٰتِهِ الْجَوَارِ فِي

سے	سوائے	اللہ کے	کوئی	دوست	اور نہ	کوئی مددگار	اور سے	اس کی نشانیوں	کشتیاں ہیں	میں

سوا نہ تمہارا کوئی کار ساز ہے اور نہ کوئی مددگار۔ اسی کی نشانیوں میں سے ہے کہ سمندر میں جہاز

الْبَحْرِ كَالْاَعْلَامِ ﴿32﴾ اِنْ يَّشَاْ يُسْكِنِ الرِّيْحَ فَيَظْلَلْنَ رَوَاكِدَ عَلٰى

سمندر	جیسے بلند پہاڑ	اگر	وہ چاہے	وہ ساکن کر دے	ہوا کو	پھر وہ ہو جائیں	ٹھہری ہوئیں	پر

چلتے ہیں پہاڑوں جیسے۔ اگر اللہ چاہے تو ہوا کو روک دے پھر وہ سمندر کی سطح

ظَهْرِهٖ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ۙ﴿33﴾ اَوْ يُوْبِقْهُنَّ

اُس کی سطح	بے شک	میں	اس	ضرور نشانیاں ہیں	واسطے ہر	صبر کرنے والے	شکر کرنے والے کے	یا	وہ ہلاک کر دے اُن کو

پر رُک جائیں۔ بے شک اس کے اندر نشانیاں ہیں ہر اس شخص کے لیے جو صبر کرنے والا اور شکر کرنے والا ہے۔ اللہ چاہے تو جہاز

بِمَا كَسَبُوْا وَيَعْفُ عَنْ كَثِيْرٍ ﴿34﴾ وَّيَعْلَمَ الَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ فِيْٓ

باسبب اُس کے جو	انہوں نے کمایا	اور وہ درگزر کرے	سے	بہتوں	اور تا کہ وہ جانیں	وہ لوگ جو	وہ جھگڑتے ہیں	بارے میں

والوں کو ان کی بداعمالیوں کے سبب تباہ کر دے اور چاہے تو بہت سے لوگوں کو معاف کر دے۔ پھر ان لوگوں کو جو ہماری نشانیوں کو

اٰيٰتِنَا ؕ مَا لَهُمْ مِّنْ مَّحِيْصٍ ﴿35﴾ فَمَآ اُوْتِيْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ فَمَتَاعُ

ہماری آیتوں کے	کہ نہیں	ان کے لیے	کوئی	بھاگنے کی جگہ	پس جو کچھ	تمہیں دیا گیا ہے	سے	کسی چیز	تو فائدہ ہے

جھٹلانے کے لیے جھگڑتے ہیں پتہ چل جائے، اب ان کے بچاؤ کا کوئی راستہ نہیں۔ لوگو جو کچھ تمہیں ملا ہے دنیا کی

الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَلٰى

زندگی کا	دنیا کی	اور جو کچھ	پاس	اللہ کے ہے	بہتر ہے	اور زیادہ باقی رہنے والا ہے	اُن کے لیے جو	وہ ایمان لائے	اور پر

زندگی برتنے کے لیے ہے لیکن جو اجر اللہ کے ہاں ہے وہ زیادہ بہتر اور باقی رہنے والا ہے۔ مگر وہ ہے ان لوگوں کے لیے جو ایمان

رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ﴿36﴾ ۚ وَالَّذِيْنَ يَجْتَنِبُوْنَ كَبٰٓئِرَ الْاِثْمِ وَالْفَوَاحِشَ وَاِذَا مَا

اپنے رب	وہ توکل کرتے ہیں	اور جو لوگ	وہ بچتے ہیں	بڑے	گناہوں سے	اور بے حیائیوں سے	اور جب

لاتے اور اپنے رب پر بھروسا رکھتے ہیں۔ جو بڑے گناہوں اور بے حیائی سے بچتے ہیں۔ جب

غَضِبُوْا هُمْ يَغْفِرُوْنَ ﴿37﴾ ۚ وَالَّذِيْنَ اسْتَجَابُوْا لِرَبِّهِمْ وَاَقَامُوا

وہ غصے میں آئیں	تو وہ	وہ بخش دیتے ہیں	اور جو لوگ	وہ حکم مانتے ہیں	اپنے رب کا	اور وہ قائم کرتے ہیں

انہیں غصہ آتا ہے تو وہ معاف کر دیتے ہیں۔ اور جو اپنے رب کا حکم مانتے ہیں۔ اور وہ نماز کی پابندی

الصَّلٰوةَ ۪ وَاَمْرُهُمْ شُوْرٰى بَيْنَهُمْ ۪ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ﴿38﴾ ۚ

نماز	اور کام ان کا ہے	مشورہ کرنا	اپنے درمیان	اور اس سے جو	ہم نے روزی دی اُن کو	وہ خرچ کرتے ہیں

کرتے ہیں۔ اپنے کام باہمی مشورے سے کرتے ہیں۔ ہم نے جو کچھ انہیں دیا اس میں سے اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں

وَالَّذِيْنَ اِذَآ اَصَابَهُمُ الْبَغْيُ هُمْ يَنْتَصِرُوْنَ ﴿39﴾ وَجَزٰٓؤُا سَيِّئَةٍ

اور وہ لوگ کہ	جب	وہ پہنچتی ہے اُن کو	زیادتی	وہ	بدلہ لیتے ہیں	اور بدلہ	برائی کا

جب ان پر کوئی زیادتی ہوتی ہے تو بدلہ لیتے ہیں اور برائی کا بدلہ اتنا لیا جا سکتا ہے

سَيِّئَةٌ مِّثْلُهَا ۚ فَمَنْ عَفَا وَاَصْلَحَ فَاَجْرُهٗ عَلَى اللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ

برائی ہے	برابر اُس کے	پھر جو کوئی	وہ معاف کردے	اور وہ صلح کرلے	تو اجر اُس کا ہے	پر	اللہ	بے شک وہ	نہیں	وہ پسند کرتا

جتنی برائی کی گئی۔ لیکن جو معاف کر دے اور اصلاح کرے اس کا ثواب اللہ کے ذمے ہے۔ بے شک اللہ ظالموں

الظّٰلِمِيْنَ ﴿40﴾ وَلَمَنِ انْتَصَرَ بَعْدَ ظُلْمِهٖ فَاُولٰٓئِكَ مَا عَلَيْهِمْ مِّنْ

ظالموں کو	اور البتہ جو	وہ بدلہ لے	بعد	اپنے ظلم کے	تو وہ لوگ	نہیں ہے	ان پر	کوئی

کو پسند نہیں کرتا۔ لیکن جو اپنے اوپر ظلم ہونے کے بعد بدلہ لیں تو ایسے لوگوں پر کوئی

سَبِيْلٍ ﴿41﴾ اِنَّمَا السَّبِيْلُ عَلَى الَّذِيْنَ يَظْلِمُوْنَ النَّاسَ وَيَبْغُوْنَ فِي

الزام	بے شک صرف	الزام ہے	اوپر	ان جو	وہ ظلم کرتے ہیں	لوگوں پر	اور وہ سرکشی کرتے ہیں	میں

الزام نہیں۔ بے شک الزام صرف ان پر ہے جو لوگوں پر ظلم کرتے اور زمین میں ناحق

الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿42﴾ وَلَمَنْ صَبَرَ

زمین	ناحق	وہ لوگ	ان کے لیے ہے	عذاب	دردناک	اور البتہ جو	وہ صبر کرے

سرکشی کرتے ہیں۔ یہی لوگ ہیں جن کے لیے دردناک عذاب ہے اور جو صبر کرے

4 ع 14 5 وَغَفَرَ اِنَّ ذٰلِكَ لَمِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ﴿43﴾ ۧ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ

اور وہ بخش دے	بے شک	یہ ہے	ضرور سے	ہمت کے	کاموں میں	اور جسے	گمراہ کرے اللہ	پھر نہیں	اس کا

اور معاف کر دے تو بے شک یہ ہمت کے کام ہیں۔ اور دیکھو، جسے اللہ گمراہ کردے تو اس کے بعد اس کا کوئی

مِنْ وَّلِيٍّ مِّنْۢ بَعْدِهٖ ؕ وَتَرَى الظّٰلِمِيْنَ لَمَّا رَاَوُا الْعَذَابَ يَقُوْلُوْنَ

کوئی	کارساز	سے	اس کے بعد	اور آپ دیکھیں گے	ظالموں کو	جب	وہ دیکھیں گے	عذاب کو	وہ کہیں گے

کارساز نہیں۔ تم ظالموں کو دیکھو گے جب وہ عذاب سے دو چار ہوں گے تو وہ کہیں گے

هَلْ إِلٰى مَرَدٍّ مِّنْ سَبِيْلٍ ﴿44﴾ وَتَرٰىهُمْ يُعْرَضُوْنَ عَلَيْهَا خٰشِعِيْنَ

کیا ہے	طرف	واپسی کے	کوئی	راہ	اور آپ دیکھیں گے ان کو	وہ پیش کیے جائیں گے	اس پر	وہ جھکے ہوں گے

”ہے کوئی راستہ دنیا میں واپس جانے کا؟“ اورتم انہیں دیکھو گے وہ دوزخ کے سامنے اس طرح لائے جائیں گے کہ ذلت سے جھکے

مِنَ الذُّلِّ يَنْظُرُوْنَ مِنْ طَرْفٍ خَفِيٍّ ۗ وَقَالَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ

سے	ذلت	وہ دیکھتے ہوں گے	سے	نظر	چھپی	اور وہ کہیں گے	جو	وہ ایمان لائے	بے شک

ہوئے ہوں گے۔ چھپی نگاہ سے دیکھتے ہوں گے۔ اور ایمان والے کہیں گے

الْخٰسِرِيْنَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ وَاَهْلِيْهِمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۗ اَلَآ اِنَّ

نقصان اٹھانے والے وہ ہیں	جنہوں نے نقصان کیا	اپنے آپ کا	اور اپنے گھر والوں کا	دن	قیامت کے	آگاہ رہو	بے شک

”خسارے والے وہی ہیں جنہوں نے آج قیامت کے دن اپنے آپ کو اور اپنے متعلقین کو خسارے میں ڈالا۔ سنو ظالم

الظّٰلِمِيْنَ فِيْ عَذَابٍ مُّقِيْمٍ ﴿45﴾ وَمَا كَانَ لَهُمْ مِّنْ اَوْلِيَآءَ

ظالم لوگ (ہوں گے)	میں	عذاب	دائمی	اور نہ	وہ ہوگا	ان کا	کوئی	دوست

لوگ ہمیشہ کے عذاب میں رہیں گے۔ ان کے لیے کوئی مددگار نہ ہوں گے جو اللہ کے مقابلے میں

يَنْصُرُوْنَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۗ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ

جو وہ مدد کریں ان کی	سے	علاوہ	اللہ کے	اور جسے	گمراہ کرے اللہ	پھر نہیں	اس کو	کوئی

ان کی کچھ مدد کریں۔ جسے اللہ بھٹکا دے اُس کے لیے کوئی

سَبِيْلٍ ﴿46﴾ اِسْتَجِيْبُوْا لِرَبِّكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا مَرَدَّ

راہ (ہدایت کی)	تم حکم مانو	اپنے رب کا	سے	پہلے اس	کہ	وہ آئے	دن	نہیں	وہ ٹالا جانا

راستہ نہیں۔“ لوگو تم اپنے رب کا حکم مانو اس سے پہلے کہ وہ دن آ جائے جو اللہ کی طرف

لَهٗ مِنَ اللّٰهِ ۗ مَا لَكُمْ مِّنْ مَّلْجَاٍ يَّوْمَئِذٍ وَّمَا لَكُمْ مِّنْ

اس کو	سے	اللہ	نہیں	تمہارے لیے	کوئی	پناہ گاہ	اس دن	اور نہیں	تمہارے لیے	کوئی

سے ٹلنے والا نہیں۔ اس دن تمہارے لیے نہ کوئی پناہ ہو گی، نہ تم کسی بات کا انکار

نَّكِيْرٍ ﴿47﴾ فَاِنْ اَعْرَضُوْا فَمَآ اَرْسَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا ۗ اِنْ عَلَيْكَ

انکار	پھر اگر	وہ منہ پھیر لیں	تو نہیں	ہم نے بھیجا آپ کو	ان پر	نگران	نہیں	آپ پر

کر سکو گے۔ اے نبی ﷺ اگر مشرک لوگ اعراض کریں تو ہم نے آپ ﷺ کو ان پر نگران بنا کر تو نہیں بھیجا۔ آپ ﷺ کے ذمے

إِلَّا الْبَلَاغُ ۗ وَإِنَّا إِذَا أَذَقْنَا الْإِنسَانَ مِنَّا رَحْمَةً فَرِحَ بِهَا ۖ

مگر	پہنچادینا	اور بے شک ہم	جب	ہم چکھاتے ہیں	انسان کو	اپنی طرف سے	رحمت	وہ خوش ہوتا ہے	اس سے

پیغام پہنچانا ہے۔ انسان کو جب ہم اپنی رحمت سے نوازتے ہیں تو وہ اس پر مغرور ہو جاتا ہے۔

وَإِن تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ بِمَا قَدَّمَتْ أَيْدِيهِمْ فَإِنَّ الْإِنسَانَ كَفُورٌ ﴿48﴾

اور اگر	وہ پہنچے ان کو	کوئی تکلیف	بسبب اسکے جو	آگے بھیجا	ان کے ہاتھوں نے	پھر بے شک	انسان	ناشکرا ہے

اگر اس کے برے اعمال کے بدلے میں اس پر کوئی مصیبت آتی ہے تو وہ ناشکری کرنے لگتا ہے۔

لِّلَّهِ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ ۚ يَهَبُ لِمَن

اللہ ہی کے لیے ہے	بادشاہی	آسمانوں کی	اور زمین کی	وہ پیدا کرتا ہے	جو	وہ چاہتا ہے	وہ دیتا ہے	جس کو

آسمانوں اور زمین کی بادشاہی اللہ ہی کی ہے وہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے۔ جسے چاہتا ہے

يَشَاءُ إِنَاثًا وَيَهَبُ لِمَن يَشَاءُ الذُّكُورَ ﴿49﴾ أَوْ يُزَوِّجُهُمْ ذُكْرَانًا

وہ چاہے	بیٹیاں	اور وہ دیتا ہے	جس کو	وہ چاہے	بیٹے	یا	وہ ملا کر دیتا ہے ان کو	بیٹے

بیٹیاں دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے صرف بیٹے عطا کرتا ہے۔ یا بیٹے بیٹیاں ملا

وَإِنَاثًا ۖ وَيَجْعَلُ مَن يَشَاءُ عَقِيمًا ۚ إِنَّهُ عَلِيمٌ قَدِيرٌ ﴿50﴾ وَمَا كَانَ

اور بیٹیاں	اور وہ کر دیتا ہے	جسے	وہ چاہتا ہے	بانجھ	بے شک وہ ہے	بہت جاننے والا	بڑی قدرت والا	اور نہیں	ہے(لائق)

کر دیتا ہے، اور جسے چاہتا ہے بے اولاد رکھتا ہے۔ بے شک وہ جاننے والا قدرت والا ہے۔کوئی انسان اس کی

لِبَشَرٍ أَن يُكَلِّمَهُ اللَّهُ إِلَّا وَحْيًا أَوْ مِن وَرَاءِ حِجَابٍ أَوْ

کسی بشر کے لیے	کہ	کلام کرے اس سے	اللہ	مگر	وحی کر کے	یا	سے	پیچھے	پردے کے	یا

تاب نہیں لا سکتا کہ اللہ اُس سے کلام کرے مگر وحی کے ذریعے سے، یا پردے کے پیچھے سے،

يُرْسِلَ رَسُولًا فَيُوحِيَ بِإِذْنِهِ مَا يَشَاءُ ۚ إِنَّهُ عَلِيٌّ حَكِيمٌ ﴿51﴾ وَكَذَٰلِكَ

وہ بھیجے	رسول	تو وہ وحی کرے	حکم اپنے سے	جو کچھ	وہ چاہے	بے شک وہ ہے	بلند مرتبہ	حکمت والا	اور اسی طرح

یا کسی فرشتے کو اس کے پاس بھیج دے تاکہ اپنے حکم کے مطابق جو وحی چاہے کر دے۔ بے شک اللہ سب سے بلند اور حکمت والا

أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ رُوحًا مِّنْ أَمْرِنَا ۚ مَا كُنتَ تَدْرِي مَا الْكِتَابُ

ہم نے وحی کیا	آپ کی طرف	روح (قرآن) کو	سے	حکم اپنے	نہیں	تھے آپ	جانتے	کیا ہے	کتاب

ہے۔ اے نبی ﷺ اسی طرح ہم نے اپنی طرف سے آپ ﷺ کے پاس وحی بھیجی۔ ورنہ اس سے پہلے آپ ﷺ

وَلَا الْاِيْمَانُ وَلٰكِنْ جَعَلْنٰهُ نُوْرًا نَّهْدِيْ بِهٖ مَنْ نَّشَآءُ مِنْ

اور نہ	ایمان	اور لیکن	ہم نے بنایا ہے اسے	نور	ہم ہدایت دیتے ہیں	اس کے ذریعے	جسے	ہم چاہیں	سے

کتاب و ایمان سے ناواقف تھے۔ لیکن ہم نے اس قرآن کو نور بنایا جس سے ہم اپنے بندوں میں سے جس کو چاہتے ہیں ہدایت

عِبَادِنَا ۭ وَاِنَّكَ لَتَهْدِيْٓ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۙ (52) صِرَاطِ اللّٰهِ الَّذِيْ

ہمارے بندوں	اور بے شک آپ	البتہ رہنمائی کرتے ہیں	کی طرف	راہ	سیدھی	راہ	اللہ کی	جو

دیتے ہیں۔ اے نبی ﷺ بے شک آپ ﷺ ان لوگوں کو وہ سیدھا راستہ دکھا رہے ہیں جو اُس اللہ کا بتایا ہوا راستہ ہے جو آسمانوں

لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ اَلَآ اِلَى اللّٰهِ تَصِيْرُ الْاُمُوْرُ (53) ع 5 ع 10 6

اسی کے لیے	جو کچھ	میں	آسمانوں	اور جو کچھ ہے	میں	زمین	آگاہ رہو	طرف	اللہ کی	وہ پھیرے جاتے ہیں	سب کام

اور زمین کی ہر چیز کا مالک ہے۔ لوگو! آگاہ رہو سارے معاملات اللہ کے سامنے پیش ہوں گے۔

(43) سُوْرَةُ الزُّخْرُفِ مَكِّيَّةٌ (63)

آیاتها 89 — رکوعاتها 7

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

حٰمٓ ۚ (1) وَالْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ۙ (2) اِنَّا جَعَلْنٰهُ قُرْءٰنًا عَرَبِيًّا لَّعَلَّكُمْ مع

حٰمٓ	قسم ہے کتاب	واضح کی	بے شک ہم	ہم نے کیا ہے اسے	قرآن	عربی	تا کہ تم

حٰمٓ اس واضح کتاب کی قسم! بے شک ہم نے اِس قرآن کو عربی زبان میں اُتارا

تَعْقِلُوْنَ ۚ (3) وَاِنَّهٗ فِيْٓ اُمِّ الْكِتٰبِ لَدَيْنَا لَعَلِيٌّ حَكِيْمٌ ۭ (4) اَفَنَضْرِبُ

تم سمجھو	اور بے شک یہ ہے	میں	لوح	محفوظ	ہمارے پاس	یقیناً بلند مرتبہ	حکمت بھرا	کیا پھر ہم روک لیں گے

تا کہ تم سمجھو۔ اور بے شک یہ قرآن ہمارے پاس لوحِ محفوظ میں موجود ہے۔ یہ بلند مرتبہ اور حکمت بھری کتاب ہے۔ کیا تم جیسے حد

عَنْكُمُ الذِّكْرَ صَفْحًا اَنْ كُنْتُمْ قَوْمًا مُّسْرِفِيْنَ (5) وَكَمْ اَرْسَلْنَا

تم سے	اس ذکر کو	ایک طرف	اس لیے کہ	تم ہو	لوگ	حد سے گزرنے والے	اور کتنے ہی	ہم نے بھیجے ہیں

سے گزرنے والوں کو ہم اس قرآن کے ذریعے سمجھانا چھوڑ دیں؟ ہم نے پہلی قوموں میں

مِنْ نَّبِيٍّ فِي الْاَوَّلِيْنَ (6) وَمَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ نَّبِيٍّ اِلَّا كَانُوْا بِهٖ

سے	نبی	میں	پہلے لوگوں	اور نہیں	وہ آیا ان کے پاس	کوئی	نبی	مگر	وہ تھے	اس کا

کتنے ہی نبی بھیجے، مگر کوئی نبی اُن کے پاس ایسا نہ آیا جس کا انہوں

يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿7﴾ فَاَهْلَكْنَآ اَشَدَّ مِنْهُمْ بَطْشًا وَّمَضٰى مَثَلُ

مذاق اڑاتے	پھر ہم نے ہلاک کیے	وہ جو زیادہ سخت تھے	ان میں سے	پکڑ میں	اور وہ گزر چکی ہے	مثال

نے مذاق نہ اڑایا۔ پھر ہم نے ان سب کو جو ان مشرکوں سے بہت زیادہ طاقت ور تھے ہلاک کر دیا۔ اس طرح پہلوں کی مثالیں

الْاَوَّلِيْنَ ﴿8﴾ وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ

پہلے لوگوں کی	اور البتہ اگر	آپ پوچھیں ان سے	کس نے	پیدا کیا	آسمانوں کو	اور زمین کو	البتہ ضرور وہ کہیں گے

گزر چکی ہیں، اے نبی ﷺ اگر آپ ﷺ ان لوگوں سے پوچھیں ’’آسمانوں اور زمین کو کس نے پیدا کیا؟ تو وہ ضرور کہیں گے

خَلَقَهُنَّ الْعَزِيْزُ الْعَلِيْمُ ۙ ﴿9﴾ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ مَهْدًا

پیدا کیا ہے اُن کو	نہایت غالب	خوب علم والے نے	جس نے	اُس نے بنایا ہے	تمہارے لیے	زمین کو	بچھونا

’’اس اللہ نے جو نہایت غالب اور علم والا ہے‘‘۔ لوگو اسی نے تمہارے لیے زمین کا فرش بنایا۔

وَّجَعَلَ لَكُمْ فِيْهَا سُبُلًا لَّعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ۚ ﴿10﴾ وَالَّذِيْ نَزَّلَ مِنَ

اور اُس نے بنائے ہیں	تمہارے لیے	اس میں	راستے	تاکہ تم	تم راہ پاؤ	اور جس نے	اُس نے اتارا	سے

اور اس نے تمہارے لیے اس میں راستے بنائے تاکہ تم راہ پاؤ۔ وہی خاص اندازے کے ساتھ

السَّمَآءِ مَآءًۢ بِقَدَرٍ ۚ فَاَنْشَرْنَا بِهٖ بَلْدَةً مَّيْتًا ۚ كَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ ﴿11﴾

آسمان	پانی	اندازے سے	پھر ہم نے زندہ کیا	اس کے ذریعے	شہر	مردہ کو	اسی طرح	تم نکالے جاؤ گے

آسمان سے پانی برساتا ہے۔ پھر اس کے ذریعے مردہ زمین کو زندہ کر دیتا ہے۔ اسی طرح تم بھی نکالے جاؤ گے۔

وَالَّذِيْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا وَجَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الْفُلْكِ وَالْاَنْعَامِ

اور جس نے	اُس نے پیدا کیں	قسمیں	ساری	اور جس نے بنائی	تمہارے لیے	سے	کشتیاں	اور چار پایوں سے

اور اسی نے ہر قسم کی چیزیں پیدا کیں۔ تمہارے لیے ایسی کشتیاں اور چوپائے بنائے جن پر

مَا تَرْكَبُوْنَ ۙ ﴿12﴾ لِتَسْتَوٗا عَلٰى ظُهُوْرِهٖ ثُمَّ تَذْكُرُوْا نِعْمَةَ رَبِّكُمْ اِذَا

وہ چیز (جس پر)	تم سوار ہوتے ہو	تاکہ تم چڑھ بیٹھو	پر	ان کی پیٹھوں	پھر	تم یاد کرو	نعمت	اپنے رب کی	جب

تم سوار ہوتے ہو۔ تاکہ تم ان کی پیٹھ پر جم کر بیٹھو۔ پھر اپنے رب کی اس نعمت کا شکر کرتے

اسْتَوَيْتُمْ عَلَيْهِ وَتَقُوْلُوْا سُبْحٰنَ الَّذِيْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا

تم سوار ہو	اس پر	اور تم کہو	وہ پاک ہے	جس نے	تابع کیا	ہمارے لیے	اس کو	اور نہ	ہم تھے

ہوئے کہو کہ ’’پاک ہے وہ اللہ جس نے ان چیزوں کو ہمارے قابو میں کر دیا۔ ورنہ ہم

لَهٗ مُقْرِنِيْنَۙ ﴿13﴾ وَاِنَّاۤ اِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ ﴿14﴾ وَجَعَلُوْا لَهٗ مِنْ عِبَادِهٖ

اس کو	قابو میں لانے والے	اور بے شک ہم	طرف	اپنے رب کی	ضرور لوٹنے والے ہیں	اور انہوں نے بنایا	اس کے لیے	سے	اس کے بندوں

ایسے نہ تھے کہ انہیں قابو میں کرتے۔ بے شک ایک دن ہمیں اپنے رب کے پاس جانا ہے۔“ ان مشرکوں نے اللہ کے

1 ع 15 7 جُزْءًا ؕ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَكَفُوْرٌ مُّبِيْنٌ ؕ﴿15﴾ اَمِ اتَّخَذَ مِمَّا يَخْلُقُ

ایک حصہ (اولاد)	بے شک	انسان ہے	ضرور ناشکرا	کھلا	کیا	اس نے بنائی ہے	اس سے جو	اس نے پیدا کیں

بندوں میں سے فرشتوں کو اس کی بیٹیاں قرار دیا۔ بے شک انسان کھلا ناشکرا ہے۔ کیا اللہ نے اپنی مخلوقات میں

بَنٰتٍ وَّاَصْفٰكُمْ بِالْبَنِيْنَ ﴿16﴾ وَاِذَا بُشِّرَ اَحَدُهُمْ بِمَا ضَرَبَ

بیٹیاں	اور اس نے چنا تمہیں	بیٹوں کے لیے	اور جب	وہ خوشخبری دی جاتی ہے	کسی کو ان میں سے	اس کی جو	اُس نے بیان کی ہے

سے بیٹیاں پسند کیں اور تمہیں بیٹوں سے نوازا؟ حالاں کہ جس چیز کو وہ لوگ اللہ رحمٰن کی طرف

لِلرَّحْمٰنِ مَثَلًا ظَلَّ وَجْهُهٗ مُسْوَدًّا وَّهُوَ كَظِيْمٌ ﴿17﴾ اَوَمَنْ يُّنَشَّؤُا

رحمٰن کے لئے	مثال	وہ ہو جاتا ہے	چہرہ اس کا	کالا	اور وہ	غم سے بھرا ہوتا ہے	کیا جس کی	وہ پرورش کی جاتی ہے

منسوب کرتے ہیں جب ان میں سے کسی کو اس کی خبر دی جاتی ہے تو اس کا چہرہ سیاہ ہو جاتا ہے۔ وہ غم سے بھر جاتا ہے۔ (وہ کہتا ہے) ”کیا

فِى الْحِلْيَةِ وَهُوَ فِى الْخِصَامِ غَيْرُ مُبِيْنٍ ﴿18﴾ وَجَعَلُوا الْمَلٰٓئِكَةَ

میں	زیور	اور وہ ہے	میں	لڑائی	غیر	واضح	اور انہوں نے بنایا	فرشتوں کو

وہ پیدا ہوئی ہے جو آرائش میں پلتی اور لڑائی میں پیچھے رہتی ہے۔“ اور انہوں نے فرشتوں کو

الَّذِيْنَ هُمْ عِبٰدُ الرَّحْمٰنِ اِنَاثًا ؕ اَشَهِدُوْا خَلْقَهُمْ ؕ سَتُكْتَبُ

جو کہ	وہ ہیں	بندے	رحمان کے	عورتیں	کیا وہ موجود تھے	ان کی پیدائش پر	ضرور لکھی جائے گی

جو رب رحمٰن کے خاص بندے ہیں اللہ کی بیٹیاں بنا رکھا ہے۔ کیا وہ ان کی پیدائش کے وقت موجود تھے؟ ان کا یہ دعویٰ لکھ

شَهَادَتُهُمْ وَيُسْـَٔلُوْنَ ﴿19﴾ وَقَالُوْا لَوْ شَآءَ الرَّحْمٰنُ مَا عَبَدْنٰهُمْ ؕ

ان کی گواہی	اور ان سے پوچھا جائے گا	اور انہوں نے کہا	اگر	چاہتا رحمٰن	نہ	ہم پوجتے اُن کو

لیا جائے گا اور ان سے پوچھ ہوگی۔ اور وہ کہتے ہیں ”اگر اللہ رحمٰن چاہتا ہم فرشتوں کی پوجا نہ کرتے۔“ انہیں

مَا لَهُمْ بِذٰلِكَ مِنْ عِلْمٍ ۗ اِنْ هُمْ اِلَّا يَخْرُصُوْنَ ؕ﴿20﴾ اَمْ اٰتَيْنٰهُمْ

نہیں ان کو	اس کا	کچھ	علم	نہیں ہیں	وہ	مگر	وہ قیاس آرائی کرتے	کیا	ہم نے دی ہے ان کو

اس بارے میں کوئی علم نہیں۔ وہ محض قیاس آرائیاں کر رہے ہیں۔ کیا ہم نے انہیں اس سے

كِتٰبًا مِّنْ قَبْلِهٖ فَهُمْ بِهٖ مُسْتَمْسِكُوْنَ ﴿21﴾ بَلْ قَالُوْٓا اِنَّا وَجَدْنَآ

کوئی کتاب	سے	پہلے اس	پس وہ	اس کو	پکڑے ہوئے ہیں	بلکہ	انہوں نے کہا	بے شک ہم	ہم نے پایا

پہلے کوئی کتاب دے رکھی ہے جس سے وہ دلیل پکڑتے ہیں؟ نہیں، وہ تو کہتے ہیں ”ہم نے اپنے باپ

اٰبَآءَنَا عَلٰٓى اُمَّةٍ وَّاِنَّا عَلٰٓى اٰثٰرِهِمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿22﴾ وَكَذٰلِكَ

اپنے باپ دادا کو	پر	ایک طریقے	اور بے شک ہم	پر	ان کے نقش قدم	ہدایت یافتہ ہیں	اور اسی طرح

دادا کو ایک طریقے پر پایا اور ہم ان کے پیچھے چل رہے ہیں۔“ اے نبی ﷺ اسی طرح ہم نے

مَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ فِيْ قَرْيَةٍ مِّنْ نَّذِيْرٍ اِلَّا قَالَ مُتْرَفُوْهَآ ۙ

نہیں ہم نے بھیجا	سے	پہلے آپ	میں	کسی بستی	سے	کوئی ڈرانے والا	مگر	(جواب میں) کہا	ان کے امیروں نے

آپ ﷺ سے پہلے جس بستی میں کوئی خبردار کرنے والا نبی بھیجا تو وہاں کے خوشحال لوگ یہی کہتے

اِنَّا وَجَدْنَآ اٰبَآءَنَا عَلٰٓى اُمَّةٍ وَّاِنَّا عَلٰٓى اٰثٰرِهِمْ مُّقْتَدُوْنَ ﴿23﴾ قٰلَ

بے شک ہم	ہم نے پایا	اپنے باپ دادا کو	پر	ایک طریقے	اور بے شک ہم	پر	ان کے نقش قدم	پیچھے چلنے والے ہیں	نبی نے کہا

”ہم نے اپنے باپ دادا کو ایک طریقے پر پایا اور ہم ان کے نقش قدم پر چلے جا رہے ہیں۔“ نبی ان سے کہتا

اَوَلَوْ جِئْتُكُمْ بِاَهْدٰى مِمَّا وَجَدْتُّمْ عَلَيْهِ اٰبَآءَكُمْ ۭ قَالُوْٓا اِنَّا

کیا اگر	میں لایا ہوں تمہارے پاس	بہتر ہدایت	اس سے جو	تم نے پایا	جس پر	اپنے باپ دادا کو	انہوں نے کہا	یقیناً ہم

”اگرچہ میں اس سے زیادہ صحیح راستہ تمہیں بتاؤں جس پر تم نے اپنے باپ دادا کو پایا؟“ وہ جواب دیتے ”یقیناً ہم

بِمَآ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ ﴿24﴾ فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ

اس کے جو	تم بھیجے گئے ہو	ساتھ جس کے	منکر ہیں	پھر ہم نے بدلہ لیا	ان سے	پھر آپ دیکھیں	کیسا	وہ ہوا

تمہارے لائے ہوئے دین کو نہیں مانتے۔“ پھر ہم نے ان لوگوں سے انتقام لیا۔ تو دیکھو کیسا انجام ہوا

عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿25﴾ ع وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ لِاَبِيْهِ وَقَوْمِهٖٓ اِنَّنِيْ (ع 2 10 8)

انجام	جھٹلانے والوں کا	اور جب	کہا ابراہیم نے	اپنے باپ کو	اور اپنی قوم کو	یقیناً میں

النصف

ان جھٹلانے والوں کا۔ یاد کرو جب ابراہیم علیہ السلام نے اپنے باپ سے اور اپنی قوم سے کہا ”یقیناً میں ان

بَرَآءٌ مِّمَّا تَعْبُدُوْنَ ﴿26﴾ ۙ اِلَّا الَّذِيْ فَطَرَنِيْ فَاِنَّهٗ سَيَهْدِيْنِ ﴿27﴾

بیزار ہوں	اس سے جس کی	تم پوجا کرتے ہو	مگر	وہی	جس نے پیدا کیا مجھ کو	پس بے شک وہی	عنقریب رہنمائی کرے گا میری

چیزوں سے بری ہوں جن کی تم پوجا کرتے ہو۔ میں صرف اس کی عبادت کرتا ہوں جس نے مجھے پیدا کیا۔ وہی میری رہنمائی کرے

وَجَعَلَهَا كَلِمَةًۢ بَاقِيَةً فِيْ عَقِبِهٖ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿28﴾ بَلْ مَتَّعْتُ

اوراس نے رکھی وہ	بات	باقی رہنے والی	میں	(اولاد) اپنی	تاکہ وہ	وہ رجوع کریں	بلکہ	میں نے فائدہ دیا

گا۔'' اور ابراہیم علیہ السلام اسی کلمۂ توحید کو اپنے پیچھے اپنی اولاد میں چھوڑ گئے تا کہ وہ اس کی طرف رجوع کریں۔ پھر میں نے

هٰٓؤُلَآءِ وَاٰبَآءَهُمْ حَتّٰى جَآءَهُمُ الْحَقُّ وَرَسُوْلٌ مُّبِيْنٌ ﴿29﴾ وَلَمَّا

ان کو	اوران کے باپ دادا کو	یہاں تک کہ	وہ آیا ان کے پاس	حق	اور رسول	بیان کرنے والا	اور جب

ان مشرکین قریش کو اور ان کے باپ دادا کو دنیا کا سامان دیا۔ یہاں تک کہ اب ان کے پاس حق آ گیا اور وہ

جَآءَهُمُ الْحَقُّ قَالُوْا هٰذَا سِحْرٌ وَّاِنَّا بِهٖ كٰفِرُوْنَ ﴿30﴾ وَقَالُوْا

وہ آگیا ان کے پاس	حق	وہ بولے	یہ	جادو ہے	اور بے شک ہم	اس کے	منکر ہیں	اور وہ بولے

رسول ﷺ جو کھول کر سنانے والا ہے۔ مگر جب ان کے سامنے یہ سچا قرآن آیا تو انہوں نے کہہ دیا ''یہ جادو ہے۔ ہم اسے نہیں

لَوْلَا نُزِّلَ هٰذَا الْقُرْاٰنُ عَلٰى رَجُلٍ مِّنَ الْقَرْيَتَيْنِ عَظِيْمٍ ﴿31﴾ اَهُمْ

کیوں نہ	وہ اتارا گیا	یہ	قرآن	پر	آدمی	سے	دو بستیوں	بڑے	کیا وہ

مانتے'' اور اعتراض کیا ''یہ قرآن دو بستیوں کے کسی ایک بڑے آدمی پر کیوں نہیں اتارا گیا؟'' اے نبی ﷺ کیا وہ

يَقْسِمُوْنَ رَحْمَتَ رَبِّكَ ؕ نَحْنُ قَسَمْنَا بَيْنَهُمْ مَّعِيْشَتَهُمْ فِي الْحَيٰوةِ

وہ تقسیم کرتے ہیں	رحمت	آپ کے رب کی	ہم	ہم نے تقسیم کی	ان کے درمیان	معیشت اُن کی	میں	زندگی

آپ ﷺ کے رب کی رحمت کے ٹھیکیدار ہیں۔ اس دنیا کی زندگی میں ان کی روزی ہم تقسیم

الدُّنْيَا وَرَفَعْنَا بَعْضَهُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجٰتٍ لِّيَتَّخِذَ بَعْضُهُمْ

دنیا کی	اور ہم نے بلند کیا	ان کے بعض کو	اوپر	بعض کے	درجوں میں	تاکہ وہ بنائیں	ان کے بعض

کرتے ہیں۔ ہم نے ایک کو دوسرے پر فوقیت دی ہے تاکہ وہ ایک دوسرے

بَعْضًا سُخْرِيًّا ؕ وَرَحْمَتُ رَبِّكَ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ ﴿32﴾ وَلَوْلَآ اَنْ

بعض کو	تابع	اور رحمت	آپ کے رب کی	بہتر ہے	اس سے جو	وہ جمع کرتے ہیں	اور اگر نہ ہوتا (خطرہ)	یہ کہ

سے کام لیں۔ آپ ﷺ کے رب کی رحمت اس سے بہتر ہے جو مال وہ لوگ جمع کر رہے ہیں۔ اور اگر یہ

يَّكُوْنَ النَّاسُ اُمَّةً وَّاحِدَةً لَّجَعَلْنَا لِمَنْ يَّكْفُرُ بِالرَّحْمٰنِ لِبُيُوْتِهِمْ

وہ ہو جائیں	سب لوگ	جماعت	ایک ہی	توضرور ہم بنا دیتے	ان کے لیے جو	وہ منکر ہیں	رحمٰن کے	ان کے گھروں کی

اندیشہ نہ ہوتا کہ لوگ ایک ہی کافرانہ طریقے کے ہو جائیں گے تو جو لوگ اللہ رحمٰن کے منکر ہیں، ہم ان کے گھروں کی

سُقُفًا مِّنْ فِضَّةٍ وَّمَعَارِجَ عَلَيْهَا يَظْهَرُوْنَ ۙ﴿33﴾ وَلِبُيُوْتِهِمْ اَبْوَابًا

چھتوں کو	کا	چاندی	اور سیڑھیاں بھی	جن پر	وہ چڑھتے ہیں	اور ان کے گھروں کے	دروازے

چھتیں چاندی کی بنا دیتے، سیڑھیاں بھی جن پر وہ چڑھتے ہیں۔ ان کے گھروں کے دروازے بھی

وَّسُرُرًا عَلَيْهَا يَتَّكِـُٔوْنَ ۙ﴿34﴾ وَزُخْرُفًا ۭ وَاِنْ كُلُّ ذٰلِكَ لَمَّا مَتَاعُ

اور تختوں کو	جن پر	وہ تکیہ لگاتے ہیں	اور سونے کا (بنا دیتے)	اور نہیں	سب کچھ	یہ	مگر	فائدہ

اور ان کی چارپائیاں بھی جن پر وہ تکیے لگا کر بیٹھتے ہیں۔ بلکہ یہ ساری چیزیں سونے کی بنا دیتے۔ مگر پھر بھی یہ دنیا کی

3 ع 10 9 الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۭ وَالْاٰخِرَةُ عِنْدَ رَبِّكَ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿35﴾ۧ وَمَنْ يَّعْشُ

زندگی کا	دنیا کی	اور آخرت ہے	پاس	آپ کے رب کے	پرہیزگاروں کے لیے	اور جو کوئی	(اندھا بن کر) غافل رہے

محض زندگی کا سامان ہوتا۔ اے نبی ﷺ آپ ﷺ کے رب کے پاس آخرت کی نعمتیں صرف پرہیزگاروں کے لیے ہیں۔ جو شخص

عَنْ ذِكْرِ الرَّحْمٰنِ نُقَيِّضْ لَهٗ شَيْطٰنًا فَهُوَ لَهٗ قَرِيْنٌ ﴿36﴾ وَاِنَّهُمْ

سے	یاد	رحمٰن کی	ہم مسلط کر دیتے ہیں	اس پر	ایک شیطان	پھر وہ	اس کا	ساتھی ہوتا ہے	اور بے شک وہ

رحمٰن کی یاد سے منہ موڑتا ہے ہم اس پر ایک شیطان مسلط کر دیتے ہیں جو اس کا ساتھی بن جاتا ہے۔ پھر وہی

لَيَصُدُّوْنَهُمْ عَنِ السَّبِيْلِ وَيَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿37﴾ حَتّٰٓى اِذَا

ضرور وہ روکتے ہیں ان کو	سے	سیدھی راہ	اور وہ گمان کرتے ہیں	کہ وہ ہیں	راہ پانے والے	یہاں تک کہ	جب

شیاطین ان لوگوں کو اللہ کی راہ سے روکتے رہتے ہیں اور لوگ یہی سمجھتے ہیں وہ ہدایت پر ہیں۔ یہاں تک کہ

جَاۗءَنَا قَالَ يٰلَيْتَ بَيْنِيْ وَبَيْنَكَ بُعْدَ الْمَشْرِقَيْنِ فَبِئْسَ الْقَرِيْنُ ﴿38﴾

وہ آئے گا ہمارے پاس	وہ کہے گا	ہائے افسوس	میرے درمیان	اور تیرے درمیان ہو	دوری	دو مشرقوں کی	پس برا ہے	وہ ساتھی

جب ایسا شخص ہمارے پاس آئے گا تو اپنے ساتھی شیطان کو دیکھ کر کہے گا '' کاش میرے اور تیرے درمیان مشرق اور مغرب کی

وَلَنْ يَّنْفَعَكُمُ الْيَوْمَ اِذْ ظَّلَمْتُمْ اَنَّكُمْ فِي الْعَذَابِ مُشْتَرِكُوْنَ ﴿39﴾

اور ہرگز نہ	وہ فائدہ دے گا تمہیں	آج	جب کہ	تم نے ظلم کیا تھا	یہ کہ تم	میں	عذاب	باہم شریک ہو گے

دوری ہوتی، تو بہت برا ساتھی ہے۔'' اس وقت ایسے نافرمانوں سے کہا جائے گا ''تم نے دنیا میں ظلم کیے۔ اس لیے آج یہ بات تمہیں

اَفَاَنْتَ تُسْمِعُ الصُّمَّ اَوْ تَهْدِي الْعُمْيَ وَمَنْ كَانَ فِيْ ضَلٰلٍ

کیا پھر آپ	سنا سکتے ہیں	بہروں کو	یا	آپ راہ دکھا سکتے ہیں	اندھوں کو	اور اسے جو	وہ ہے	میں	گمراہی

کچھ فائدہ نہ دے گی کہ تم عذاب میں ایک دوسرے کے ساتھ ہو'' اے نبی ﷺ کیا آپ ﷺ بہروں کو سنائیں گے، یا اندھوں کو

مُّبِينٍ ﴿40﴾ فَإِمَّا نَذْهَبَنَّ بِكَ فَإِنَّا مِنْهُم مُّنتَقِمُونَ ﴿41﴾ أَوْ نُرِيَنَّكَ

کھلی	پھر اگر	ہم لے جائیں	آپ کو	تو بے شک ہم ہیں	ان سے	انتقام لینے والے	یا	ہم دکھائیں آپ کو

اور کھلی گمراہی میں پڑے ہوؤں کو راہ دکھائیں گے؟ ہم یقیناً ان کافروں کو عذاب دے کر رہیں گے خواہ اس سے پہلے ہم آپ ﷺ کو دنیا

الَّذِي وَعَدْنَاهُمْ فَإِنَّا عَلَيْهِم مُّقْتَدِرُونَ ﴿42﴾ فَاسْتَمْسِكْ بِالَّذِي أُوحِيَ

وہ جس کا	ہم نے وعدہ کیا ان سے	تو بے شک ہم	ان پر	قادر ہیں	پس آپ مضبوطی سے تھام لیں	اس کو جو	وہ وحی کیا گیا

سے اٹھالیں۔ یا پھر جس عذاب کا ہم نے ان سے وعدہ کیا ہے اور آپ ﷺ ان کا انجام دیکھ لیں۔ کیوں کہ ہم ان پر پوری طرح قادر

إِلَيْكَ ۖ إِنَّكَ عَلَىٰ صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ﴿43﴾ وَإِنَّهُ لَذِكْرٌ لَّكَ وَلِقَوْمِكَ ۖ

آپ کی طرف	بے شک آپ ہیں	پر	راہ	سیدھی	اور بے شک یہ	البتہ ایک ذکر ہے	آپ کے لیے	اور آپ کی قوم کے لیے

ہیں۔ اے نبی ﷺ آپ ﷺ اس کتاب کو مضبوطی سے تھامے رہیں جو وحی کے ذریعے آپ ﷺ کے پاس بھیجی گئی۔ بے شک

وَسَوْفَ تُسْأَلُونَ ﴿44﴾ وَاسْأَلْ مَنْ أَرْسَلْنَا مِن قَبْلِكَ مِن رُّسُلِنَا

اور عنقریب	تم سے پوچھا جائے گا	اور آپ پوچھیں	ان سے جن کو	ہم نے بھیجا	سے	پہلے آپ	سے	ہمارے رسولوں

آپ ﷺ سیدھے راستے پر ہیں اس میں شک نہیں یہ قرآن آپ ﷺ کے لیے اور قوم کے لیے باعث شرف و اعزاز ہے۔ عنقریب

أَجَعَلْنَا مِن دُونِ الرَّحْمَٰنِ آلِهَةً يُعْبَدُونَ ﴿45﴾ ع وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مُوسَىٰ 4 ع 10 10

کیا ہم نے بنائے	سے	سوائے	رحمان کے	اور معبود	کہ جن کی عبادت کی جائے	اور البتہ بے شک	ہم نے بھیجا	موسیٰ علیہ السلام کو

اس کے بارے میں پوچھ ہونی ہے۔ تم پہلے رسولوں کی امتوں سے پوچھو "کیا ہم نے کسی امت کے لیے رحمٰن کے سوا دوسرے معبود

بِآيَاتِنَا إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَمَلَئِهِ فَقَالَ إِنِّي رَسُولُ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿46﴾

اپنی نشانیوں کے ساتھ	طرف	فرعون کی	اور اس کے سرداروں کی	پھر (موسیٰ نے) کہا	بے شک میں	رسول ہوں	رب	جہانوں کا

بنائے تھے کہ ان کی عبادت کی جائے" یقیناً ہم نے موسیٰ علیہ السلام کو اپنی نشانیوں کے ساتھ فرعون اور اس کے درباریوں کے پاس بھیجا۔ انہوں

فَلَمَّا جَاءَهُم بِآيَاتِنَا إِذَا هُم مِّنْهَا يَضْحَكُونَ ﴿47﴾ وَمَا نُرِيهِم مِّنْ

پھر جب	وہ آیا ان کے پاس	ہماری آیتوں کے ساتھ	اچانک	وہ	ان پر	وہ ہنستے تھے	اور نہیں	ہم دکھاتے تھے ان کو	کوئی

نے جا کر کہا "میں رب العالمین کا رسول ہوں۔" پھر جب موسیٰ علیہ السلام نے ان کے سامنے ہماری نشانیاں پیش کیں تو وہ ان کا مذاق

آيَةٍ إِلَّا هِيَ أَكْبَرُ مِنْ أُخْتِهَا ۖ وَأَخَذْنَاهُم بِالْعَذَابِ لَعَلَّهُمْ

نشانی	مگر	وہ تھی	زیادہ بڑی	سے	اس جیسی	اور ہم نے پکڑا ان کو	ساتھ عذاب کے	تاکہ وہ

اڑانے لگے۔ ہم ان لوگوں کو جو نشانیاں دکھاتے تھے وہ پہلی سے بڑھ کر ہوتی تھیں۔ پھر ہم نے انہیں عذابوں میں پکڑا تاکہ

يَرْجِعُوْنَ ﴿48﴾ وَقَالُوْا يٰٓاَيُّهَ السّٰحِرُ ادْعُ لَنَا رَبَّكَ بِمَا عَهِدَ

وہ رجوع کریں	اورانہوں نے کہا	اے	جادوگر	تو دعا کر	ہمارے لیے	اپنے رب سے	اس پر جو	اس نے عہد کیا ہے

وہ رجوع کریں۔ مگر وہ ہر عذاب کے وقت موسیٰؑ سے کہتے ”اے جادوگر جو آپ کو رب کے ہاں قرب حاصل ہے اس کے حوالے سے

عِنْدَكَ ۚ اِنَّنَا لَمُهْتَدُوْنَ ﴿49﴾ فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُمُ الْعَذَابَ اِذَا هُمْ

تیرے پاس	بے شک ہم	ضرور ہدایت پر چلیں گے	پھر جب	ہم دور کردیتے	ان سے	عذاب کو	اچانک	وہ

ہمارے حق میں دعا کریں۔ اگر عذاب ٹل گیا تو ہم ضرور راہ ہدایت پر چلیں گے۔“ پھر جب ہم ان لوگوں سے عذاب ہٹا دیتے تو وہ

يَنْكُثُوْنَ ﴿50﴾ وَنَادٰى فِرْعَوْنُ فِيْ قَوْمِهٖ قَالَ يٰقَوْمِ اَلَيْسَ لِيْ مُلْكُ

وہ عہد توڑ ڈالتے تھے	اور پکارا فرعون نے	میں	اپنی قوم	اُس نے کہا	اے میری قوم	کیا نہیں ہے	پاس میرے	بادشاہی

فوراً اپنا عہد توڑ ڈالتے۔ فرعون نے اپنی قوم کو جمع کر کے کہا ”اے میری قوم کیا مصر کی بادشاہی

مِصْرَ وَهٰذِهِ الْاَنْهٰرُ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِيْ ۚ اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ ﴿51﴾ۭ اَمْ اَنَا

مصر کی	اور یہ	نہریں	جو بہتی ہیں	سے	میرے نیچے	کیا پس نہیں	تم دیکھتے	بلکہ	میں

میری نہیں۔ یہ بہتی ہوئی نہریں میرے قبضے میں نہیں؟ کیا تم لوگ دیکھتے نہیں؟ میں

خَيْرٌ مِّنْ هٰذَا الَّذِيْ هُوَ مَهِيْنٌ ڏ وَّلَا يَكَادُ يُبِيْنُ ﴿52﴾

بہتر ہوں	سے	اس	جو	وہ	حقیر ہے	اور نہیں	وہ نزدیک کہ	وہ واضح بات بیان کرے

بہتر ہوں اس حقیر شخص سے جو صاف بول نہیں سکتا۔ اگر سچا

فَلَوْلَآ اُلْقِيَ عَلَيْهِ اَسْوِرَةٌ مِّنْ ذَهَبٍ اَوْ جَاۗءَ مَعَهُ الْمَلٰۗىِٕكَةُ

پھر کیوں نہ وہ ڈالے گئے	اس پر	کنگن	کے	سونے	یا	وہ آئے	ساتھ اُس کے	فرشتے

نبی ہے تو اس کے ہاتھوں میں سونے کے کنگن کیوں نہیں، یا فرشتے اس کے ساتھ پرا باندھے

مُقْتَرِنِيْنَ ﴿53﴾ فَاسْتَخَفَّ قَوْمَهٗ فَاَطَاعُوْهُ ۭ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا

مل کر	پھر اس نے ہلکا (قائل) کرلیا	اپنی قوم کو	تو انہوں نے اطاعت کی اُس کی	بے شک وہ	وہ تھے	لوگ

کیوں نہ اترے؟“ اور اس طرح فرعون نے اپنی قوم کو بیوقوف بنایا۔ وہ اس کی باتوں میں آ گئے اور وہ تھے ہی

فٰسِقِيْنَ ﴿54﴾ فَلَمَّآ اٰسَفُوْنَا انْتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَاَغْرَقْنٰهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿55﴾ۙ

نافرمان	پھر جب	انہوں نے غصہ دلایا ہمیں	تو ہم نے بدلہ لیا	ان سے	پھر ہم نے غرق کردیا ان	سب کو

نافرمان لوگ۔ پھر جب انہوں نے ہمیں غصہ دلایا تو ہم نے ان سے بدلہ لیا اور سب کو غرق کر دیا۔

5 ع 11 11

فَجَعَلْنٰهُمْ سَلَفًا وَّمَثَلًا لِّلْاٰخِرِيْنَ ﴿56﴾ ع وَلَمَّا ضُرِبَ ابْنُ مَرْيَمَ مَثَلًا

پھر ہم نے بنایا ان کو	پیش رو	اور (عبرت) کی مثال	بعدوالوں کے لیے	اور جب	وہ بیان کی گئی	ابن	مریم کی	مثال

پھر ہم نے انہیں ماضی کی داستان اور دوسروں کے لیے عبرت کا نمونہ بنا دیا۔ اے نبی ﷺ جب عیسیٰ ابن مریم علیہما السلام کی مثال

اِذَا قَوْمُكَ مِنْهُ يَصِدُّوْنَ ﴿57﴾ وَقَالُوْٓا ءَاٰلِهَتُنَا خَيْرٌ اَمْ هُوَ ؕ

اچانک	آپ کی قوم	اس سے	وہ بغلیں بجاتے ہیں	اور انہوں نے کہا	کیا معبود ہمارے	بہتر ہیں	یا	وہ

کسی شخص نے دی تو اسے سن کر آپ ﷺ کی مشرک قوم خوشی سے اچھل پڑی۔ اور وہ کہنے لگے ”اگر سارے جھوٹے معبود

مَا ضَرَبُوْهُ لَكَ اِلَّا جَدَلًا ؕ بَلْ هُمْ قَوْمٌ خَصِمُوْنَ ﴿58﴾ اِنْ هُوَ اِلَّا

نہیں وہ بیان کرتے اسے	آپ سے	مگر	جھگڑنے کو	بلکہ	وہ ہیں	لوگ	جھگڑالو	نہیں ہے	وہ	مگر

دوزخ میں جائیں گے تو پھر ہمارے معبود اچھے ہیں یا عیسیٰ ابن مریم علیہما السلام جن کی پوجا کی گئی؟“ یہ سوال انہوں نے صرف جھگڑنے کے

عَبْدٌ اَنْعَمْنَا عَلَيْهِ وَجَعَلْنٰهُ مَثَلًا لِّبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ؕ ﴿59﴾ وَلَوْ نَشَآءُ

ایک بندہ	ہم نے انعام کیا	جس پر	اور ہم نے بنایا اسے	ایک مثال	بنی اسرائیل کے لیے	اور اگر	ہم چاہیں

لیے اٹھایا کیونکہ وہ ہیں ہی جھگڑالو۔ عیسیٰ علیہ السلام تو ہمارے ایک بندے تھے جن پر ہم نے فضل فرمایا۔ جنہیں بنی اسرائیل کے لیے نمونہ

لَجَعَلْنَا مِنْكُمْ مَّلٰٓئِكَةً فِى الْاَرْضِ يَخْلُفُوْنَ ﴿60﴾ وَاِنَّهٗ لَعِلْمٌ

تو ضرور ہم پیدا کریں	تم سے	فرشتوں کو	میں	زمین	وہ جانشین ہوتے	اور بے شک وہ ہے	البتہ علامت

ہدایت بنایا۔ اگر ہم چاہیں تو تمہارے اندر سے فرشتے پیدا کر دیں جو زمین میں تمہارے جانشین ہوں۔ بے شک عیسیٰ علیہ السلام

لِّلسَّاعَةِ فَلَا تَمْتَرُنَّ بِهَا وَاتَّبِعُوْنِ ؕ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ﴿61﴾

قیامت کی	پس نہ	تم شک کرو	اس پر	اور تم پیروی کرو میری	یہ ہے	راہ	سیدھی

قیامت کی ایک نشانی ہے۔ لہٰذا اے نبی ﷺ آپ ﷺ ان مشرکین سے کہیں ”تم لوگ قیامت کے بارے میں ہرگز شک نہ کرو۔

وَلَا يَصُدَّنَّكُمُ الشَّيْطٰنُ ۚ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿62﴾ وَلَمَّا جَآءَ

اور نہ	روکے تم کو شیطان	بے شک وہ ہے	تمہارا	دشمن	کھلا	اور جب	وہ لایا

تم میری پیروی کرو۔ یہی سیدھا راستہ ہے۔ اور دیکھو، شیطان تمہیں اس سیدھے راستے سے روکنے نہ پائے۔ بے شک وہ تمہارا کھلا

عِيْسٰى بِالْبَيِّنٰتِ قَالَ قَدْ جِئْتُكُمْ بِالْحِكْمَةِ وَلِاُبَيِّنَ لَكُمْ بَعْضَ

عیسیٰ	کھلی دلیلیں	اس نے کہا	بے شک	میں لایا ہوں تمہارے پاس	حکمت	اور تا کہ میں بیان کروں	تم سے	بعض

دشمن ہے۔“ جب عیسیٰ علیہ السلام کھلی نشانیاں لے کر آئے تو انہوں نے کہا ”اے بنی اسرائیل میں تمہارے پاس حکمت کی باتیں لے کر آیا ہوں

الَّذِیْ تَخْتَلِفُوْنَ فِیْهِ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ اَطِیْعُوْنِ ﴿63﴾ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ رَبِّیْ

جو	تم اختلاف کرتے ہو	جس میں	پس تم ڈرو	اللہ سے	اور تم اطاعت کرو میری	بے شک	اللہ	وہی ہے	میرا رب

تا کہ تم پر سب کچھ واضح کر دوں جس میں تم اختلاف کرتے ہو۔ تم لوگ اللہ سے ڈرو۔ میری اطاعت کرو۔ بے شک اللہ ہی میرا

وَ رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ ؕ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِیْمٌ ﴿64﴾ فَاخْتَلَفَ الْاَحْزَابُ مِنْۢ

اور تمہارا رب	پس تم عبادت کرو اسی کی	یہ ہے	راہ	سیدھی	پھر اختلاف کیا گروہوں نے	سے

اور تمہارا رب ہے۔ سو تم اسی کی عبادت کرو۔ یہی سیدھا راستہ ہے" مگر پھر عیسائیوں کے مختلف گروہوں نے آپس

بَیْنِهِمْ ۚ فَوَیْلٌ لِّلَّذِیْنَ ظَلَمُوْا مِنْ عَذَابِ یَوْمٍ اَلِیْمٍ ﴿65﴾

درمیان اپنے	پس ہلاکت ہے	ان پر جنہوں نے ظلم کیا	سے	عذاب	دن	دردناک

میں اختلاف کیا۔ پس تباہی ہے درد ناک دن کے عذاب کی، ان لوگوں کے لیے جنہوں نے ظلم کیا۔ کیا کافر

هَلْ یَنْظُرُوْنَ اِلَّا السَّاعَةَ اَنْ تَاْتِیَهُمْ بَغْتَةً وَّهُمْ لَا یَشْعُرُوْنَ ﴿66﴾

نہیں وہ انتظار کرتے	مگر	قیامت کا	یہ کہ	وہ آئے ان پر	اچانک	اور وہ	نہ	وہ جانتے ہوں

لوگ قیامت کے انتظار میں ہیں کہ ان پر اچانک آ جائے اور انہیں خبر بھی نہ ہو؟

6 ع 11 12 اَلْاَخِلَّآءُ یَوْمَئِذٍۭ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ اِلَّا الْمُتَّقِیْنَ ﴿67﴾ یٰعِبَادِ

سب دوست	اس روز	بعض ان کا	بعض کے لیے	دشمن ہوگا	سوائے	متقی لوگوں	اے میرے بندو

اس دن سوائے نیک لوگوں کے تمام دوست ایک دوسرے کے دشمن ہو جائیں گے۔ ارشاد ہو گا "اے میرے بندو!

لَا خَوْفٌ عَلَیْكُمُ الْیَوْمَ وَ لَاۤ اَنْتُمْ تَحْزَنُوْنَ ﴿68﴾ ۚ اَلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا بِاٰیٰتِنَا

نہیں کوئی خوف	تم پر	آج کے دن	اور نہ	تم	تم غمگین ہو گے	وہ لوگ جو	وہ ایمان لائے	ہماری آیتوں پر

آج تمہیں نہ کوئی خوف ہو گا اور نہ تم غمگین ہو گے" لیکن یہ بات ان سے کہی جائے گی جو دنیا میں ایمان لائے

وَ كَانُوْا مُسْلِمِیْنَ ﴿69﴾ ۚ اُدْخُلُوا الْجَنَّةَ اَنْتُمْ وَ اَزْوَاجُكُمْ تُحْبَرُوْنَ ﴿70﴾

اور وہ تھے	مسلمان	تم داخل ہو جاؤ	جنت میں	تم	اور تمہاری بیویاں	تم خوش کیے جاؤ گے

اور ہمارے فرماں بردار رہے۔ پھر ارشاد ہو گا "تم اور تمہاری نیک بیویاں سب اس جنت میں داخل ہو جاؤ، ہنسی خوشی رہو"

یُطَافُ عَلَیْهِمْ بِصِحَافٍ مِّنْ ذَهَبٍ وَّ اَكْوَابٍ ۚ وَ فِیْهَا مَا تَشْتَهِیْهِ

وہ دور چلایا جائے گا	ان پر	تھال	کے	سونے	اور پیالے	اور اس میں	وہ کچھ ہوگا	وہ چاہیں گے اُسے

ان کے سامنے سونے کی پلیٹیں اور پیالے پیش کیے جائیں گے۔ وہاں وہ چیزیں ہوں گی

الْاَنْفُسُ وَتَلَذُّ الْاَعْيُنُ ۚ وَاَنْتُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿71﴾ ۚ وَتِلْكَ الْجَنَّةُ

جس کو جی	اور وہ لذت حاصل کریں گی	آنکھیں	اور تم	اس میں	ہمیشہ رہنے والے ہو	اور یہ	جنت ہے

جن کو اُن کا جی چاہے گا۔ جن سے آنکھوں کو لذت ملے گی۔ انہیں کہا جائے گا ''تم یہاں ہمیشہ رہو گے۔ تم اس جنت کے

الَّتِيْٓ اُوْرِثْتُمُوْهَا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿72﴾ لَكُمْ فِيْهَا فَاكِهَةٌ

وہ جو	تم وارث بنادیے گئے ہو جس کے	بسبب اُس کے جو	تم تھے	تم کرتے	تمہارے واسطے	اس میں ہیں	پھل

وارث اپنے ان اعمال کی وجہ سے ہوئے ہو جو تم دنیا میں کرتے تھے۔ تمہارے لیے اِس میں بہت سے پھل

كَثِيْرَةٌ مِّنْهَا تَاْكُلُوْنَ ﴿73﴾ اِنَّ الْمُجْرِمِيْنَ فِيْ عَذَابِ جَهَنَّمَ

بہت	جن سے	تم کھاؤ گے	بے شک	مجرم لوگ	میں	عذاب	جہنم کے

میوے ہیں جن میں سے تم کھاؤ گے۔'' بے شک مجرم لوگ ہمیشہ جہنم کے عذاب میں

خٰلِدُوْنَ ﴿74﴾ ۚ لَا يُفَتَّرُ عَنْهُمْ وَهُمْ فِيْهِ مُبْلِسُوْنَ ﴿75﴾ ۚ وَمَا ظَلَمْنٰهُمْ

ہمیشہ رہیں گے	نہیں	وہ کم کیا جائے گا	ان سے	اور وہ	اس میں	مایوس ہوں گے	اور نہیں	ہم نے ظلم کیا ان پر

رہیں گے جس میں کوئی کمی نہیں کی جائے گی۔ اور وہ اس میں مایوس پڑے رہیں گے۔ ہم نے ان پر ظلم نہیں کیا

وَلٰكِنْ كَانُوْا هُمُ الظّٰلِمِيْنَ ﴿76﴾ وَنَادَوْا يٰمٰلِكُ لِيَقْضِ عَلَيْنَا رَبُّكَ ؕ

اور لیکن	وہ تھے	وہی	ظالم	اور وہ پکاریں گے	اے مالک (فرشتہ)	چاہیے کہ تمام کر دے	ہم پر	تیرا رب

بلکہ وہ خود ظالم تھے۔ وہاں وہ پکاریں گے ''اے مالک فرشتے تمہارا رب ہمارا خاتمہ ہی کر دے''

قَالَ اِنَّكُمْ مّٰكِثُوْنَ ﴿77﴾ لَقَدْ جِئْنٰكُمْ بِالْحَقِّ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَكُمْ لِلْحَقِّ

وہ مالک (فرشتہ) کہے گا	بے شک تم	ہمیشہ رہنے والے ہو	البتہ بے شک	ہم لائے تمہارے پاس	حق	اور لیکن	اکثر تمہارے	حق کو

فرشتہ کہے گا ''تمہیں اسی طرح پڑے رہنا ہے'' ہم تمہارے پاس حق لے کر آئے مگر تم میں سے اکثر حق سے

كٰرِهُوْنَ ﴿78﴾ اَمْ اَبْرَمُوْٓا اَمْرًا فَاِنَّا مُبْرِمُوْنَ ﴿79﴾ ۚ اَمْ يَحْسَبُوْنَ اَنَّا

ناپسند کرنے والے تھے	کیا	انہوں نے تہیہ کر رکھا ہے	کسی کام کا	تو بے شک ہم بھی	تہیہ کیے ہوئے ہیں	کیا	وہ سمجھتے ہیں	یہ کہ ہم

بیزار رہے۔ اے نبی ﷺ اگر ان لوگوں نے کوئی بات طے کی ہے تو ہم بھی ایک بات طے کر لیں گے۔ کیا انہوں نے یہ سمجھ رکھا ہے

لَا نَسْمَعُ سِرَّهُمْ وَنَجْوٰىهُمْ ؕ بَلٰى وَرُسُلُنَا لَدَيْهِمْ يَكْتُبُوْنَ ﴿80﴾

نہیں	ہم سنتے	ان کے راز کی باتیں	اور اُن کی سرگوشیاں	کیوں نہیں	اور بھیجے ہوئے ہمارے	ان کے پاس	وہ لکھتے ہیں

کہ ہم ان کے رازوں کو اور ان کے مشوروں کو نہیں سن رہے؟ ہم ضرور سنتے ہیں۔ ان پر ہمارے فرشتے مقرر ہیں جو سب کچھ لکھتے جا

قُلْ اِنْ كَانَ لِلرَّحْمٰنِ وَلَدٌ ۖ فَاَنَا اَوَّلُ الْعٰبِدِيْنَ ﴿81﴾ سُبْحٰنَ رَبِّ

کہہ دیجیے	اگر	وہ ہوتی	رحمان کی	اولاد	تو میں	پہلا	عبادت کرنے والا ہوں	پاک ہے	رب

رہے ہیں اے نبی ﷺ آپ ان لوگوں سے کہیں ''اگر بالفرض اللہ رحمٰن کی اولاد ہوتی تو اس اولاد کی عبادت کرنے والا سب سے پہلے

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ رَبِّ الْعَرْشِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿82﴾ فَذَرْهُمْ يَخُوْضُوْا

آسمانوں کا	اور زمین کا	رب	عرش کا	اس سے جو	تم بیان کرتے ہو	پس آپ چھوڑیں ان کو	وہ بحثیں کریں

میں ہوتا'' مگر وہ رب جو آسمانوں کا، زمین کا اور عرش کا رب ہے ایسی تمام باتوں سے پاک ہے جو یہ لوگ بیان کرتے ہیں۔ لہٰذا

وَيَلْعَبُوْا حَتّٰى يُلٰقُوْا يَوْمَهُمُ الَّذِيْ يُوْعَدُوْنَ ﴿83﴾ وَهُوَ الَّذِيْ فِي

اور وہ کھیلیں	یہاں تک کہ	وہ ملائے جائیں	اپنے اُس دن سے	جس کا	ان سے وعدہ کیا جاتا ہے	اور وہی ہے	جو	میں

آپ ﷺ انہیں چھوڑ دیں کہ وہ بحث کرتے رہیں اور کھیلتے رہیں۔ یہاں تک کہ اس دن سے دوچار ہوں جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا

السَّمَآءِ اِلٰهٌ وَّفِي الْاَرْضِ اِلٰهٌ ۭ وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْعَلِيْمُ ﴿84﴾ وَتَبٰرَكَ

آسمان	معبود ہے	اور میں	زمین	معبود ہے	اور وہی ہے	خوب حکمت والا	بڑے علم والا	اور وہ برکت والا ہے

ہے۔ یاد رکھو آسمانوں اور زمین میں وہی اکیلا معبود ہے جو حکمت والا علم والا ہے۔ بابرکت ہے

الَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۚ وَعِنْدَهٗ عِلْمُ

جو	اس کی ہے	بادشاہی	آسمانوں کی	اور زمین کی	اور اس کی جو	درمیان دونوں کے ہے	اور پاس اسی کے ہے	علم

وہ اللہ جس کے ہاتھ میں آسمانوں اور زمین کی بادشاہی ہے۔ اُسی کو قیامت کے بارے

السَّاعَةِ ۚ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿85﴾ وَلَا يَمْلِكُ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ

قیامت کا	اور اُسی کی طرف	تم لوٹائے جاؤ گے	اور نہیں	وہ اختیار رکھتے	جن کو	وہ پکارتے ہیں	سے

میں علم ہے۔ تم سب اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔ اللہ کے سوا جن معبودوں کو یہ لوگ پکارتے

دُوْنِهِ الشَّفَاعَةَ اِلَّا مَنْ شَهِدَ بِالْحَقِّ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿86﴾ وَلَئِنْ

سوائے اُس کے	شفاعت کا	مگر	جو	وہ گواہی دے	حق کی	اور وہ	وہ جانتے ہیں	اور البتہ اگر

ہیں وہ شفاعت کا کوئی اختیار نہیں رکھتے۔ البتہ وہاں کچھ لوگ حق کی گواہی دیں گے اور وہ جانتے ہوں گے۔ اے نبی ﷺ اگر

سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَهُمْ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ فَاَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ﴿87﴾ وَقِيْلِهٖ

آپ پوچھیں ان سے	کس نے پیدا کیا ان کو	ضرور وہ کہیں گے	اللہ نے	پھر کہاں	وہ بھٹکائے جاتے ہیں	اور قول اس (نبی) کا

آپ ﷺ ان مشرکوں سے پوچھیں انہیں کس نے پیدا کیا تو ضرور وہ کہیں گے ''اللہ نے'' پھر وہ کہاں بھٹکائے جاتے ہیں؟ اللہ اپنے

يٰرَبِّ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ قَوْمٌ لَّا يُؤْمِنُوْنَ ۝88 فَاصْفَحْ عَنْهُمْ وَقُلْ وقف لازم

اے میرے رب	بے شک	یہ	لوگ	نہیں	وہ ایمان لاتے	پس آپ درگزر کریں	ان سے	اور آپ کہہ دیجیے

نبی ﷺ کی اس فریاد کو بھی جانتا ہے کہ ’’اے میرے رب! یہ مشرکین ایمان نہیں لاتے۔‘‘ تو اے نبی ﷺ آپ ﷺ ان لوگوں

سَلٰمٌ ؕ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ۝89 ع 7 ع 22 13

سلام ہے	پس جلد	وہ جان لیں گے

سے درگزر کریں اور ان سے کہیں ’’سلام ہے تمھیں‘‘، عنقریب انہیں اپنا انجام معلوم ہوجائے گا۔

(44) سُوْرَةُ الدُّخَانِ مَكِّيَّةٌ (64)

آیاتھا 59 — رکوعاتھا 3

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

حٰمٓ ۝1 وَالْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ۝2 اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةٍ مُّبٰرَكَةٍ اِنَّا كُنَّا مع

حٰمٓ	قسم ہے کتاب	واضح کی	بے شک ہم	ہم نے نازل کیا اسے	میں	ایک رات	مبارک	بے شک ہم	ہم ہیں

حٰمٓ اِس واضح کتاب کی قسم! ہم نے اِسے ایک برکت والی رات میں اتارا تاکہ لوگوں کو

مُنْذِرِيْنَ ۝3 فِيْهَا يُفْرَقُ كُلُّ اَمْرٍ حَكِيْمٍ ۝4 اَمْرًا مِّنْ عِنْدِنَا ؕ

ڈرانے والے	اُس میں	وہ فیصلہ کیا جاتا ہے	ہر	کام	حکمت والے کا	حکم ہوتا ہے	سے	ہمارے پاس

ہم خبردار کریں۔ اُس رات میں ہر حکمت والا معاملہ طے کیا جاتا ہے۔ یہ سب ہمارے حکم سے ہوتا ہے۔

اِنَّا كُنَّا مُرْسِلِيْنَ ۝5 رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ ؕ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝6

بے شک ہم	ہم ہیں	بھیجنے والے	رحمت ہے	طرف سے	آپ کے رب کی	بے شک وہ	وہی ہے	خوب سننے والا	خوب جاننے والا

اور اے نبی ﷺ ہم نے آپ ﷺ کو رسول بنا کر بھیجا ہے اور یہ کام آپ ﷺ کے رب کی رحمت سے ہوا ہے۔ بے شک اللہ سننے

رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۘ اِنْ كُنْتُمْ مُّوْقِنِيْنَ ۝7 وقف لازم

رب	آسمانوں کا	اور زمین کا	اور جو کچھ	ان دونوں کے درمیان ہے	اگر	تم ہو	یقین کرنے والے

والا اور جاننے والا ہے۔ وہی آسمانوں کا، زمین کا اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے سب کا رب ہے، اگر تم یقین کرنے والے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ؕ رَبُّكُمْ وَرَبُّ اٰبَآئِكُمُ الْاَوَّلِيْنَ ۝8 بَلْ

نہیں کوئی معبود	مگر	وہی	وہ زندہ کرتا ہے	اور وہی مارتا ہے	تمہارا رب	اور رب	تمہارے باپ دادا	پہلوں کا	بلکہ

ہو۔ حقیقت یہ ہے کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہی زندہ کرتا اور مارتا ہے۔ وہی تمہارا بھی رب ہے اور تمہارے اگلے باپ دادا کا

هُمْ فِيْ شَكٍّ يَّلْعَبُوْنَ ﴿9﴾ فَارْتَقِبْ يَوْمَ تَاْتِي السَّمَآءُ بِدُخَانٍ

وہ ہیں	میں	شک	وہ کھیلتے	پس آپ انتظار کریں	اس دن کا	جب لائے گا آسمان	دھواں

بھی۔ مگر کافر لوگ شک میں پڑے ہیں اور وہ مذاق اڑاتے ہیں۔ لہٰذا اے نبی ﷺ آپ انتظار کریں۔ ان پر آنے والی اس دن کی

مُّبِيْنٍ ﴿10﴾ يَّغْشَى النَّاسَ ط هٰذَا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿11﴾ رَبَّنَا اكْشِفْ عَنَّا

ظاہر	وہ ڈھانپ دے گا	لوگوں کو	یہ ہے	عذاب	دردناک	اے ہمارے رب	تو دور کر	ہم سے

شامت کا جب آسمان ایک کھلے دھوئیں کے ساتھ ظاہر ہوگا۔ جو سب لوگوں پر چھا جائے گا۔ وہ ایک دردناک عذاب ہوگا۔ اس وقت

الْعَذَابَ اِنَّا مُؤْمِنُوْنَ ﴿12﴾ اَنّٰى لَهُمُ الذِّكْرٰى وَقَدْ جَآءَهُمْ

عذاب کو	بے شک ہم	ایمان لاتے ہیں	کیسے (ہوگی)	ان کے لیے	نصیحت	اور بے شک	آچکا اُن کے پاس

وہ فریاد کریں گے ”اے ہمارے رب! یہ عذاب ہم سے دور کر، ہم ایمان لاتے ہیں۔“ مگر وہ کب نصیحت مانتے ہیں؟ حالاں کہ ان

رَسُوْلٌ مُّبِيْنٌ ﴿13﴾ ثُمَّ تَوَلَّوْا عَنْهُ وَقَالُوْا مُعَلَّمٌ مَّجْنُوْنٌ ﴿14﴾ اِنَّا

وقف لازم

رسول	بیان کرنے والا	پھر	انہوں نے منہ موڑا	اس سے	اور انہوں نے کہا	سکھایا ہوا	دیوانہ ہے	بے شک ہم

کے پاس کھول کر سمجھانے والا رسول ﷺ آچکا۔ پھر بھی انہوں نے اُس سے پیٹھ پھیری اور اس کے بارے میں کہا ”یہ شخص کسی کا

كَاشِفُوا الْعَذَابِ قَلِيْلًا اِنَّكُمْ عَآئِدُوْنَ ﴿15﴾ يَوْمَ نَبْطِشُ الْبَطْشَةَ

وقف لازم

دور کرنے والے ہیں	عذاب کو	تھوڑا	بے شک تم	پھر وہی (کفر) کرنے والے ہو	جس دن	ہم پکڑیں گے	پکڑ

سکھایا ہوا دیوانہ ہے“ اگر ہم اس عذاب کو کچھ عرصے کے لیے تم لوگوں سے ہٹا بھی دیں تم پھر کفر کی پہلی حالت پر آجاؤ گے۔ یاد رکھو

الْكُبْرٰى ج اِنَّا مُنْتَقِمُوْنَ ﴿16﴾ وَلَقَدْ فَتَنَّا قَبْلَهُمْ قَوْمَ فِرْعَوْنَ

بڑی	بے شک ہم	انتقام لینے والے ہیں	اور البتہ بے شک	ہم نے آزمایا	ان سے پہلے	قوم	فرعون کو

جس دن ہم بڑی سخت پکڑ پکڑیں گے اس دن ہم پورا بدلہ لیں گے۔ ان سے پہلے ہم نے فرعون کی قوم کو آزمایا۔

وَجَآءَهُمْ رَسُوْلٌ كَرِيْمٌ ﴿17﴾ اَنْ اَدُّوْٓا اِلَيَّ عِبَادَ اللّٰهِ ط اِنِّيْ لَكُمْ

اور آیا اُن کے پاس	رسول	عزت والا	یہ کہ	تم حوالے کردو	میری طرف	بندوں کو	اللہ کے	بے شک میں ہوں	تمہارے لیے

ان کے پاس بھی ایک معزز رسول آیا۔ جس نے ان سے کہا ”اللہ کے بندوں کو میرے حوالے کرو۔ میں تمہارے لیے

رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ﴿18﴾ وَّاَنْ لَّا تَعْلُوْا عَلَى اللّٰهِ ج اِنِّيْٓ اٰتِيْكُمْ بِسُلْطٰنٍ

رسول	امانت دار	اور یہ کہ	نہ	تم سرکشی کرو	پر	اللہ	بے شک میں	لانے والا ہوں تمہارے پاس	دلیل

امانت دار رسول ہوں۔ اور یہ کہ اللہ کے مقابلے میں تم سرکشی نہ کرو۔ میں تمہارے سامنے ایک واضح نشانی

مُّبِيْنٍ ﴿19﴾ وَاِنِّيْ عُذْتُ بِرَبِّيْ وَرَبِّكُمْ اَنْ تَرْجُمُوْنِ ﴿20﴾ وَاِنْ

واضح	اور بے شک میں	میں پناہ مانگتا ہوں	اپنے رب کی	اور تمہارے رب کی	اس سے کہ	تم سنگسار کرو مجھے	اور اگر

پیش کرتا ہوں۔ اور اس بات سے کہ تم کہیں مجھے سنگسار کر دو میں اپنے اور تمہارے رب کی پناہ چاہتا ہوں۔ اور اگر تم

لَّمْ تُؤْمِنُوْا لِيْ فَاعْتَزِلُوْنِ ﴿21﴾ فَدَعَا رَبَّهٗٓ اَنَّ هٰٓؤُلَآءِ قَوْمٌ

نہیں تم ایمان لاتے	مجھ پر	تو تم الگ ہو جاؤ مجھ سے	پھر اس نے پکارا	اپنے رب کو	یہ کہ	یہ	لوگ

مجھ پر ایمان نہیں لاتے تو میری راہ چھوڑ دو"۔ مگر ان لوگوں نے مخالفت کی تو موسیٰؑ نے اپنے رب سے دعا کی "یہ مجرم

الثلثة

مُّجْرِمُوْنَ ﴿22﴾ فَاَسْرِ بِعِبَادِيْ لَيْلًا اِنَّكُمْ مُّتَّبَعُوْنَ ﴿23﴾ وَاتْرُكِ الْبَحْرَ

مجرم ہیں	پس تو لے چل	میرے بندوں کو	رات کے وقت	بے شک تمہارا	تعاقب کیا جائے گا	اور تو چھوڑ دے	سمندر کو

لوگ ہیں ہمیں ان سے نجات دے"، حکم ہوا "اے موسیٰؑ میرے بندوں کو لے کر راتوں رات نکل جانا لیکن خیال رکھنا تمہارا پیچھا کیا

رَهْوًا ؕ اِنَّهُمْ جُنْدٌ مُّغْرَقُوْنَ ﴿24﴾ كَمْ تَرَكُوْا مِنْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ﴿25﴾

رکا ہوا	بے شک وہ	لشکر ہیں	غرق کیے جانے والے	بہت کچھ	وہ چھوڑ گئے	سے	باغوں	اور چشموں سے

جائے گا۔ اور سمندر کو رُکا ہوا چھوڑ کر پار ہو جانا۔ یقیناً اس میں ان کا لشکر ڈوبنے والا ہے" اس طرح قوم فرعون غرق ہوئی۔ وہ اپنے پیچھے

وَّزُرُوْعٍ وَّمَقَامٍ كَرِيْمٍ ﴿26﴾ وَّنَعْمَةٍ كَانُوْا فِيْهَا فٰكِهِيْنَ ﴿27﴾ كَذٰلِكَ

اور کھیتوں سے	اور مکانوں	اچھے سے	اور سامانِ عیش سے	وہ تھے	جن میں	خوش	اسی طرح ہوا

چھوڑ گئے باغ، چشمے، کھیتیاں، عمدہ مکانات اور عیش و آرام کے سامان جن میں وہ خوش رہتی تھی۔ اس طرح ہوا

وَاَوْرَثْنٰهَا قَوْمًا اٰخَرِيْنَ ﴿28﴾ فَمَا بَكَتْ عَلَيْهِمُ السَّمَآءُ وَالْاَرْضُ

اور ہم نے وارث بنایا اُن کا	لوگوں کو	دوسرے	پھر نہ	وہ رویا	ان پر	آسمان	اور زمین

اور ہم نے دوسرے لوگوں کو ان کا وارث بنا دیا۔ پھر اُن پر نہ آسمان رویا نہ زمین، نہ انہیں

وَمَا كَانُوْا مُنْظَرِيْنَ ﴿29﴾ وَلَقَدْ نَجَّيْنَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ مِنَ الْعَذَابِ ع 1 29 14

اور نہ وہ تھے	مہلت دیے گئے	اور البتہ بے شک	ہم نے نجات دی	بنی اسرائیل کو	سے	عذاب

مہلت دی گئی۔ اس طرح ہم نے بنی اسرائیل کو ذلت والے عذاب سے

الْمُهِيْنِ ﴿30﴾ مِنْ فِرْعَوْنَ ؕ اِنَّهٗ كَانَ عَالِيًا مِّنَ الْمُسْرِفِيْنَ ﴿31﴾ وَلَقَدِ

ذلیل کرنے والے	سے	فرعون	بے شک وہ	وہ تھا	سرکش	سے	حد سے گزرنے والوں میں	اور البتہ بے شک

نجات دی یعنی فرعون سے، بے شک وہ سرکش اور حد سے گزرا ہوا تھا۔ البتہ ہم

اخْتَرْنٰهُمْ عَلٰى عِلْمٍ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿32﴾ وَاٰتَيْنٰهُمْ مِّنَ الْاٰيٰتِ مَا فِيْهِ

ہم نے چنا تھا ان لوگوں کو	علم (کی بنیاد) پر	پر	جہانوں	اور ہم نے دیں ان کو	کئی	نشانیاں	جو	اس میں

نے اپنے علم کی رُو سے بنی اسرائیل کو دنیا والوں پر ترجیح دی۔ انہیں ایسی نشانیاں دیں جن میں

بَلٰٓؤٌا مُّبِيْنٌ ﴿33﴾ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ لَيَقُوْلُوْنَ ﴿34﴾ اِنْ هِيَ اِلَّا مَوْتَتُنَا الْاُوْلٰى

آزمائش	کھلی	بے شک	یہ (کافر)	البتہ وہ کہتے ہیں	نہیں ہے	یہ	مگر	ہماری موت	پہلی

کھلا امتحان تھا۔ یقیناً یہ مشرکین تو مسلمانوں سے کہتے ہیں ”ہم ایک بار مریں گے

وَمَا نَحْنُ بِمُنْشَرِيْنَ ﴿35﴾ فَاْتُوْا بِاٰبَآئِنَآ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿36﴾

اور نہیں	ہم	دوبارہ اٹھائے جانے والے	پس تم لے آؤ	ہمارے باپ دادا کو	اگر	تم ہو	سچے

پھر ہمیں نہیں اٹھایا جائے گا۔ اور اگر تم سچے ہو تو ہمارے باپ دادا کو زندہ کر دکھاؤ“

اَهُمْ خَيْرٌ اَمْ قَوْمُ تُبَّعٍ ۙ وَّالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ اَهْلَكْنٰهُمْ ۡ

کیا وہ	بہتر ہیں	یا	قوم	تبع کی	اور جو	سے	ان کے پہلے	ہم نے اُن کو ہلاک کیا

کیا یہ لوگ بہتر ہیں یا تُبّع کی قوم، اور وہ جو ان سے بھی پہلے تھے؟ ہم نے سب کو ہلاک کیا

اِنَّهُمْ كَانُوْا مُجْرِمِيْنَ ﴿37﴾ وَمَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا

بے شک وہ	تھے	مجرم لوگ	اور نہیں	ہم نے پیدا کیا	آسمانوں کو	اور زمین کو	اور جو کچھ

کیونکہ یقیناً وہ مجرم تھے۔ ہم نے آسمانوں، زمین اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے سب کو

بَيْنَهُمَا لٰعِبِيْنَ ﴿38﴾ مَا خَلَقْنٰهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ

درمیان دونوں کے ہے	کھیلتے ہوئے	نہیں	ہم نے پیدا کیا دونوں کو	مگر	حق کے ساتھ	اور لیکن	اکثر ان کے

کھیل تماشے کے طور پر نہیں بنایا۔ بلکہ اس کائنات کو مقصد کے تحت بنایا ہے لیکن اکثر لوگ نہیں

لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿39﴾ اِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ مِيْقَاتُهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿40﴾ يَوْمَ لَا يُغْنِيْ

نہیں وہ جانتے	بے شک	دن	فیصلے کا	وعدہ مقرر ہے ان	سب کا	اس دن	نہیں	وہ کام آئے گا

جانتے۔ بے شک ان سب کے فیصلے کے لیے قیامت کے دن کا وقت مقرر ہے۔ جس دن کوئی دوست

مَوْلًى عَنْ مَّوْلًى شَيْـًٔا وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿41﴾ اِلَّا مَنْ رَّحِمَ اللّٰهُ ؕ

کوئی دوست	کے	کسی دوست	کچھ بھی	اور نہ	وہ	مدد کیے جائیں گے	مگر	جس پر	رحم کرے گا اللہ

کسی دوست کے کام نہ آئے گا اور نہ انہیں کوئی مدد پہنچ سکے گی مگر وہ جس پر اللہ رحم فرمائے گا۔

2 ع 13 15

إِنَّهُۥ هُوَ ٱلْعَزِيزُ ٱلرَّحِيمُ ﴿42﴾ إِنَّ شَجَرَتَ ٱلزَّقُّومِ ﴿43﴾ طَعَامُ

بے شک وہ	وہی ہے	بڑا غالب	نہایت مہربان	بے شک	درخت	تھوہر کا	کھانا ہے

بے شک اللہ بڑا غالب اور رحم کرنے والا ہے۔ بے شک زقوم کا درخت گناہ گار کا

مع

ٱلْأَثِيمِ ﴿44﴾ كَٱلْمُهْلِ يَغْلِى فِى ٱلْبُطُونِ ﴿45﴾ كَغَلْىِ ٱلْحَمِيمِ ﴿46﴾ خُذُوهُ

گناہ گار کا	جیسے تانبا پگھلا ہوا	وہ جوش مارے گا	میں	پیٹوں	جیسے جوش	گرم پانی کا	تم پکڑو اسے

کھانا ہوگا۔ جو تیل کی تلچھٹ جیسا گرم ہوگا۔ وہ پیٹ میں جا کر کھولے گا جس طرح گرم پانی کھولتا ہے۔ فرشتوں کو حکم ہوگا "تم اسے پکڑو

فَٱعْتِلُوهُ إِلَىٰ سَوَآءِ ٱلْجَحِيمِ ﴿47﴾ ثُمَّ صُبُّوا۟ فَوْقَ رَأْسِهِۦ مِنْ عَذَابِ

پھر تم گھسیٹو اسے	طرف	درمیان کے	دوزخ کی	پھر	تم ڈالو	اوپر	اس کے سر کے	سے	عذاب

اور گھسیٹ کر دوزخ کے اندر لے جاؤ۔ پھر اس کے سر پر گرم کھولتا ہوا

ٱلْحَمِيمِ ﴿48﴾ ذُقْ إِنَّكَ أَنتَ ٱلْعَزِيزُ ٱلْكَرِيمُ ﴿49﴾ إِنَّ هَٰذَا مَا كُنتُمْ

کھولتا پانی	تو چکھ	بے شک تو بنا تھا	تو	عزت والا	بزرگی والا	بے شک	یہ	وہ ہے کہ	تھے تم

پانی ڈالو" پھر اس کافر مجرم سے کہا جائے گا "چکھو اس عذاب کا مزہ، تم بڑے معزز آدمی ہو۔ یہ وہی چیز ہے جس میں

بِهِۦ تَمْتَرُونَ ﴿50﴾ إِنَّ ٱلْمُتَّقِينَ فِى مَقَامٍ أَمِينٍ ﴿51﴾ فِى جَنَّٰتٍ

جس پر	تم شک کرتے	بے شک	پرہیزگار ہیں	میں	جگہ	امن والی	میں	باغوں

تم لوگ شک کرتے تھے"۔ بے شک اللہ سے ڈرنے والے امن کی جگہ میں ہوں گے۔ جہاں باغ

وَعُيُونٍ ﴿52﴾ يَلْبَسُونَ مِن سُندُسٍ وَإِسْتَبْرَقٍ مُّتَقَٰبِلِينَ ﴿53﴾ كَذَٰلِكَ

اور چشموں میں	وہ لباس پہنیں گے	کا	باریک ریشمی کپڑے	اور موٹے ریشمی کپڑے	آمنے سامنے بیٹھے ہوں گے	اسی طرح ہوگا

اور چشمے ہوں گے۔ وہ باریک اور موٹے ریشمی لباس پہنے ہوئے آمنے سامنے بیٹھے ہوں گے۔ بالکل ایسا ہی ہوگا۔

وَزَوَّجْنَٰهُم بِحُورٍ عِينٍ ﴿54﴾ يَدْعُونَ فِيهَا بِكُلِّ فَٰكِهَةٍ ءَامِنِينَ ﴿55﴾

اور ہم بیاہ کردیں گے اُن کو	حوروں سے	موٹی آنکھوں والی	وہ منگوائیں گے	میں اس	ہر	پھل	امن سے

ہم ان کا نکاح حُوروں سے کردیں گے جو بڑی بڑی آنکھوں والی ہوں گی۔ وہاں وہ اطمینان سے ہر قسم کے پھل میوے طلب کرکے

لَا يَذُوقُونَ فِيهَا ٱلْمَوْتَ إِلَّا ٱلْمَوْتَةَ ٱلْأُولَىٰ ۖ وَوَقَىٰهُمْ عَذَابَ

نہ	وہ چکھیں گے	اس میں	موت	مگر	موت	پہلی	اور وہ بچائے گا ان کو	عذاب

کھائیں گے۔ انہیں کبھی موت نہ آئے گی۔ جو آنی تھی وہ پہلے دنیا میں آ چکی۔ اللہ نے انہیں دوزخ کے

الْجَحِيمِ ۙ ﴿56﴾ فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكَ ۚ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿57﴾ فَاِنَّمَا

دوزخ کے سے	یہ فضل ہوگا	طرف سے	آپ کے رب کی	یہ ہے	یہی	کامیابی	بڑی	پس بے شک

عذاب سے، بچالیا۔ یہ سب تمہارے رب کے فضل سے ہوگا۔ یہی ہے بڑی کامیابی۔ اے نبی ﷺ ہم نے اِس قرآن کو یقیناً آپ ﷺ کی

3 ع 17 16
يَسَّرْنٰهُ بِلِسَانِكَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ﴿58﴾ فَارْتَقِبْ اِنَّهُمْ مُّرْتَقِبُونَ ﴿59﴾ ع

آسان کیا ہم نے اسے	آپ کی زبان میں	تاکہ وہ	وہ سمجھیں	پس آپ انتظار کریں	بے شک وہ بھی ہیں	انتظار کرنے والے

زبان میں آسان کردیا ہے تاکہ یہ لوگ نصیحت حاصل کریں۔ رہا انجام کا معاملہ، تو آپ ﷺ انتظار کریں وہ بھی انتظار کررہے ہیں۔

(45) سُوْرَةُ الْجَاثِيَةِ مَكِّيَّةٌ (65)

آیاتہا 37 | رکوعاتہا 15

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

حٰمٓ ﴿1﴾ تَنْزِيلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ ﴿2﴾ اِنَّ فِي

حٰمٓ	اتارنا	کتاب کا	طرف سے ہے	اللہ	نہایت غالب	حکمت والے کی	بے شک	میں

حٰمٓ۔ یہ کتاب اللہ کی طرف سے نازل ہوئی ہے جو نہایت غالب اور حکمت والا ہے۔ بے شک آسمانوں اور زمین

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ لَاٰيٰتٍ لِّلْمُؤْمِنِينَ ﴿3﴾ وَفِي خَلْقِكُمْ وَمَا يَبُثُّ

آسمانوں	اور زمین	ضرور نشانیاں ہیں	ایمان والوں کے لیے	اور میں	تمہارے پیدا کرنے	اور جو کچھ	وہ پھیلاتا ہے

میں بہت سی نشانیاں ہیں ایمان لانے والوں کے لیے۔ اور اے لوگو! خود تمہارے پیدا ہونے میں، اور روئے زمین پر پھیلے ہوئے

مِنْ دَآبَّةٍ اٰيٰتٌ لِّقَوْمٍ يُّوْقِنُونَ ﴿4﴾ وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمَآ

سے	جانداروں	نشانیاں ہیں	لوگوں کے لیے	وہ یقین کریں	اور آگے پیچھے آنے جانے میں	رات کے	اور دن کے	اور جو کچھ

جانوروں کے پیدا کیے جانے میں، بڑی نشانیاں ہیں، ان لوگوں کے لیے جو یقین کرنے والے ہیں۔ اسی طرح رات اور دن کے

اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ السَّمَآءِ مِنْ رِّزْقٍ فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا

اتارا اللہ نے	سے	آسمان	سے	رزق	پھر اس نے زندہ کیا	اس کے ذریعے	زمین کو	بعد	اس کی موت کے

آنے جانے میں، اُس بارش میں جو روزی کا ذریعہ ہے اور جسے اللہ نے آسمانوں سے برسایا، پھر اس سے مردہ زمین کو زندہ کیا، اور

وَتَصْرِيفِ الرِّيٰحِ اٰيٰتٌ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُونَ ﴿5﴾ تِلْكَ اٰيٰتُ اللّٰهِ نَتْلُوهَا

اور پھیرنے میں	ہواؤں کے	نشانیاں ہیں	لوگوں کے لیے	وہ عقل سے کام لیتے ہیں	یہ ہیں	آیتیں	اللہ کی	ہم پڑھتے ہیں ان کو

ہواؤں کی گردش میں بھی نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لیے جو عقل رکھتے ہیں۔ اے نبی ﷺ یہ اللہ کی آیتیں ہیں جو ہم آپ ﷺ کو

عَلَيْكَ بِالْحَقِّ ۚ فَبِاَيِّ حَدِيْثٍۭ بَعْدَ اللّٰهِ وَاٰيٰتِهٖ يُؤْمِنُوْنَ ۝6 وَيْلٌ

آپ پر	ساتھ حق کے	پس کس	بات پر	بعد	اللہ کے	اور اس کی آیتوں کے	وہ ایمان لائیں گے	ہلاکت ہے

ٹھیک ٹھیک سنا رہے ہیں۔ پھر اللہ اور اس کی آیتوں کے بعد اور کون سی بات ہے جسے سن کر وہ ایمان لائیں گے۔ ہلاکت ہے

لِّكُلِّ اَفَّاكٍ اَثِيْمٍ ۙ ۝7 يَّسْمَعُ اٰيٰتِ اللّٰهِ تُتْلٰى عَلَيْهِ ثُمَّ يُصِرُّ

واسطے ہر	جھوٹے	گناہ گار کے	وہ سنتا ہے	آیتیں	اللہ کی	وہ پڑھی جاتی ہیں	اس پر	پھر	وہ ضد کرتا ہے

ایسے شخص کے لیے جو جھوٹا اور گناہ گار ہے، جس کے سامنے اللہ کی آیتیں پڑھی جاتی ہیں تو

مُسْتَكْبِرًا كَاَنْ لَّمْ يَسْمَعْهَا ۚ فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ۝8 وَاِذَا عَلِمَ

تکبر کرتے ہوئے	گویا کہ	نہیں	اس نے سنیں وہ	پس آپ خوشخبری دیں اسے	عذاب	دردناک کی	اور جب	اسے معلوم ہو

وہ تکبر کے ساتھ اپنے کفر پر اڑا رہتا ہے گویا اس نے سنا ہی نہیں۔ اے نبی ﷺ ایسے شخص کو آپ ﷺ دردناک عذاب کی خوشخبری

مِنْ اٰيٰتِنَا شَيْـًٔا ِۨاتَّخَذَهَا هُزُوًا ۭ اُولٰۗىِٕكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ۝9ۭ مِنْ

سے	ہماری آیتوں	کچھ	وہ بنالیتا ہے ان کا	مذاق	ایسے لوگ ہیں	ان کے لیے ہے	عذاب	ذلت والا	سے

دیں۔ جب وہ ہماری آیتوں میں سے کسی چیز کی خبر پاتا ہے تو اسے مذاق بنالیتا ہے۔ ایسے لوگوں کے لیے ذلت کا عذاب ہے۔ ان

وَّرَاۗىِٕهِمْ جَهَنَّمُ ۚ وَلَا يُغْنِيْ عَنْهُمْ مَّا كَسَبُوْا شَيْـًٔا وَّلَا مَا

ان کے آگے	جہنم ہے	اور نہیں	وہ کام آئے گا	ان کے	جو	انہوں نے کمایا	کچھ بھی	اور نہ	جو

کے آگے جہنم ہے ان کی کمائی ان کے کام نہ آئے گی۔ ان کے اپنے بنائے ہوئے

اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْلِيَاۗءَ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۝10ۭ هٰذَا

انہوں نے بنائے	سے	سوائے	اللہ کے	کارساز	اور ان کے لیے ہے	عذاب	بڑا	یہ ہے

کارساز بھی ان کے کام نہ آئیں گے اور ان کے لیے بڑا عذاب ہے۔ اور دیکھو یہ قرآن

هُدًى ۚ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ لَهُمْ عَذَابٌ مِّنْ رِّجْزٍ

ہدایت	اور جن لوگوں نے انکار کیا	آیتوں کا	اپنے رب کی	ان کے لیے ہے	عذاب	سے	سخت سزا

ہدایت ہے۔ مگر جن لوگوں نے اپنے رب کی آیتوں کا انکار کیا۔ اُن کے لیے سخت سزا کا

ع 1 11 17 اَلِيْمٌ ۝11ۧ اَللّٰهُ الَّذِيْ سَخَّرَ لَكُمُ الْبَحْرَ لِتَجْرِيَ الْفُلْكُ فِيْهِ بِاَمْرِهٖ

دردناک	اللہ	وہی ہے	جس نے تابع کیا	تمہارے لیے	سمندر کو	تاکہ وہ چلیں	کشتیاں	اس میں	اس کے حکم سے

دردناک عذاب ہے۔ لوگو اللہ نے تمہارے لیے سمندر کو کام پر لگا دیا تاکہ اس کے حکم سے اس میں کشتیاں چلیں

وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿12﴾ ج وَسَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِي

اور تاکہ تم تلاش کرو	سے	اس کا فضل	اور تاکہ	تم شکر کرو	اور اس نے تابع کیا	تمہارے لیے	جو کچھ ہے	میں

اور تم اللہ کا فضل تلاش کرو اور اس کے شکر گزار بنو۔ اسی نے اپنے کرم سے آسمانوں اور زمین کی

السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا مِّنْهُ ط اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ

آسمانوں	اور جو کچھ ہے	میں	زمین	سب کو	اس سے	بے شک	میں	اس	ضرور نشانیاں ہیں	لوگوں کے لیے جو

تمام چیزوں کو تمہارے تابع کر کے تمہاری خدمت پر لگا دیا۔ بے شک اس میں نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لیے

يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿13﴾ قُلْ لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يَغْفِرُوْا لِلَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ اَيَّامَ

وہ غور وفکر کرتے ہیں	کہہ دیجیے	ان کے لیے جو	وہ ایمان لائے	وہ درگزر کریں	ان سے جو	نہیں	وہ امید رکھتے	دنوں

جو غور کرتے ہیں۔ اے نبی ﷺ آپ ﷺ ایمان لانے والوں سے کہیں وہ ان لوگوں سے درگزر کریں جو اللہ کے فیصلوں کے دنوں

اللّٰهِ لِيَجْزِيَ قَوْمًۢا بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿14﴾ مَنْ عَمِلَ صَالِحًا

اللہ کے	تاکہ وہ بدلہ دے	لوگوں کو	اس کا جو	وہ تھے	وہ کماتے	جو کوئی	وہ عمل کرے	اچھا

سے نہیں ڈرتے، تاکہ خود اللہ ایسے لوگوں کو ان کے کیے کا بدلہ دے۔ یاد رکھو جو نیک عمل کرے گا

فَلِنَفْسِهٖ ج وَمَنْ اَسَاۗءَ فَعَلَيْهَا ز ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ تُرْجَعُوْنَ ﴿15﴾ وَلَقَدْ

تو اپنے لیے	اور جو کوئی	وہ برائی کرے	تو اسی پر ہے	پھر	طرف	اپنے رب کی	تم لوٹائے جاؤ گے	اور البتہ بے شک

اپنے فائدے کے لیے کرے گا جو برائی کرے گا اس کا وبال اسی پر پڑے گا۔ پھر تم اپنے رب کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔ ہم نے

اٰتَيْنَا بَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ الْكِتٰبَ وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ وَرَزَقْنٰهُمْ مِّنَ

ہم نے دی	بنی اسرائیل کو	کتاب	اور حکومت	اور نبوت	اور ہم نے رزق دیا ان کو	سے

بنی اسرائیل کو کتاب، حکومت اور نبوت دی۔ اور ہم نے انہیں پاکیزہ رزق

الطَّيِّبٰتِ وَفَضَّلْنٰهُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿16﴾ ج وَاٰتَيْنٰهُمْ بَيِّنٰتٍ مِّنَ الْاَمْرِ ج

پاکیزہ چیزوں	اور ہم نے فضیلت دی ان کو	پر	جہان والوں	اور ہم نے دیں ان کو	روشن دلیلیں	سے	(دین کے) معاملے

عطا کیا اور دنیا والوں پر فضیلت بخشی۔ ہم نے انہیں دین کے بارے میں واضح احکام دیے۔

فَمَا اخْتَلَفُوْٓا اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَاۗءَهُمُ الْعِلْمُ لا بَغْيًۢا بَيْنَهُمْ ط اِنَّ

پھر نہیں	انہوں نے اختلاف کیا	مگر	سے	بعد	اس کے جو	وہ آیا ان کے پاس	علم	ضد سے	درمیان ان کے	بے شک

مگر انہوں نے جب ان کے پاس علم آچکا تھا، محض آپس کی ضد کی وجہ سے اختلاف پیدا کر لیا۔ اے نبی ﷺ بے شک

رَبَّكَ يَقْضِىْ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿17﴾

آپ کا رب	وہ فیصلہ کرے گا	ان کے درمیان	دن	قیامت کے	بارے میں جس کے	وہ تھے	اس میں	وہ اختلاف کرتے

آپ ﷺ کا رب قیامت کے دن ان کے درمیان ان تمام چیزوں کا فیصلہ کرے گا جن میں وہ اختلاف کرتے تھے۔

ثُمَّ جَعَلْنٰكَ عَلٰى شَرِيْعَةٍ مِّنَ الْاَمْرِ فَاتَّبِعْهَا وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَ

پھر	ہم نے مقرر کیا آپ کو	پر	شریعت	سے	(دین کے) معاملے	پس آپ پیروی کریں اُس کی	اور نہ	آپ پیروی کریں	خواہشوں کی

اے نبی ﷺ پھر ہم نے آپ ﷺ کو دین کے ایک واضح طریقے پر قائم کیا۔ لہٰذا آپ ﷺ اسی پر چلیں اور ان لوگوں کی خواہشوں

الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿18﴾ اِنَّهُمْ لَنْ يُّغْنُوْا عَنْكَ مِنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا ۭ وَاِنَّ

ان کی جو	نہیں	وہ جانتے	بے شک وہ	ہرگز نہ	وہ کام آئیں گے	آپ	سے	اللہ	کچھ بھی	اور بے شک

کی پیروی نہ کریں جو علم نہیں رکھتے ۔ یقیناً یہ لوگ اللہ کے مقابلے میں آپ ﷺ کے کچھ کام نہیں آ سکتے ۔ اور بے شک ظالم لوگ

الظّٰلِمِيْنَ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ۚ وَاللّٰهُ وَلِيُّ الْمُتَّقِيْنَ ﴿19﴾ هٰذَا

ظالم	بعض اُن کے ہیں	دوست	بعض کے	اور اللہ ہے	کارساز	پرہیزگاروں کا	یہ ہیں

ایک دوسرے کے ساتھی ہیں مگر پرہیزگاروں کا ساتھی اللہ ہے۔ یہ قرآن

بَصَآئِرُ لِلنَّاسِ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ﴿20﴾ اَمْ حَسِبَ

روشن دلیلیں	لوگوں کے لیے	اور ہدایت ہے	اور رحمت	ایسے لوگوں کے لیے	وہ یقین کریں	کیا	اُس نے گمان کیا ہے

کی بصیرت افروز باتیں ہیں جو ان لوگوں کے لیے ہدایت اور رحمت ہے جو یقین کریں۔ کیا برائیاں

الَّذِيْنَ اجْتَرَحُوا السَّيِّاٰتِ اَنْ نَّجْعَلَهُمْ كَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

جو	وہ کرتے ہیں	برائیاں	یہ کہ	ہم کردیں گے ان کو	اُن جیسے جو	وہ ایمان لائے	اور انہوں نے عمل کیے

کمانے والوں کا یہ خیال ہے کہ آخرت میں ہم ان کا اور ان لوگوں کا انجام ایک جیسا کر دیں گے جو ایمان لائے اور جنہوں

2 ع 10 18 الصّٰلِحٰتِ ۙ سَوَآءً مَّحْيَاهُمْ وَمَمَاتُهُمْ ۭ سَآءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ﴿21﴾ ع وَخَلَقَ

اچھے	برابر ہے	اُن کا جینا	اور اُن کا مرنا	برا ہے	جو	وہ فیصلہ کرتے ہیں	اور اُس نے پیدا کیا

نے نیک عمل کیے؟ اور کیا ان دونوں گروہوں کی زندگی اور موت کا حال یکساں ہے؟ بہت برا فیصلہ ہے جو وہ کر رہے ہیں۔ دیکھو، اللہ

اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ وَلِتُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍۢ بِمَا كَسَبَتْ

اللہ نے	آسمانوں کو	اور زمین کو	ساتھ حق کے	اور تاکہ وہ بدلہ دیا جائے	ہر	جان کو	اس کا جو	اس نے کمایا

نے آسمانوں اور زمین کو حق کے ساتھ پیدا کیا تاکہ ہر کسی کو اس کے کیے کا بدلہ دیا جائے۔

وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿22﴾ اَفَرَءَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ اِلٰهَهٗ هَوٰىهُ وَاَضَلَّهُ

اور وہ	نہ	وہ ظلم کیے جائیں گے	کیا پس آپ نے دیکھا	جو	اُس نے بنایا	معبود اپنا	اپنی خواہش کو	اور اُس نے گمراہ کیا اُس کو

اور ان پر کوئی ظلم نہ ہوگا۔ کیا تم نے ایسے شخص کو دیکھا جس نے اپنی خواہش کو اپنا معبود بنا لیا اور اللہ نے اس کے

اللّٰهُ عَلٰى عِلْمٍ وَّخَتَمَ عَلٰى سَمْعِهٖ وَقَلْبِهٖ وَجَعَلَ عَلٰى بَصَرِهٖ

اللہ نے	باوجود	علم کے	اور اُس نے مہر لگادی	پر	اُس کے کانوں	اور اُس کے دل پر	اور بنادیا	پر	اس کی آنکھ

علم کے باوجود اسے گمراہی میں ڈال دیا۔ اس کے کانوں اور دل پر مہر لگا دی۔ اس کی آنکھ پر پردہ

غِشٰوَةً ۭ فَمَنْ يَّهْدِيْهِ مِنْۢ بَعْدِ اللّٰهِ ۭ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿23﴾ وَقَالُوْا

پردہ	پس کون	وہ ہدایت دے گا اسے	سے	بعد	اللہ کے	کیا پس نہیں	تم سمجھتے	اور انہوں نے کہا

ڈال دیا۔ ایسے شخص کو کون ہدایت دے سکتا ہے جسے اللہ نے گمراہ کر دیا ہو۔ کیا تم دھیان نہیں کرتے؟ مشرکین کہتے ہیں

مَا هِيَ اِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا نَمُوْتُ وَنَحْيَا وَمَا يُهْلِكُنَآ اِلَّا الدَّهْرُ ۚ

نہیں ہے	یہ	مگر	زندگی ہماری	دنیا کی	ہم مرتے ہیں	اور ہم جیتے ہیں	اور نہیں	وہ ہلاک کرتا ہمیں	مگر	زمانہ

”زندگی صرف اسی دنیا کی زندگی ہے، یہیں ہم مرتے جیتے ہیں۔ ہمیں صرف زمانے کی گردش ہلاک کرتی ہے“

وَمَا لَهُمْ بِذٰلِكَ مِنْ عِلْمٍ ۚ اِنْ هُمْ اِلَّا يَظُنُّوْنَ ﴿24﴾ وَاِذَا تُتْلٰى

اور نہیں	ان کو	اس کا	کچھ	علم	نہیں ہیں	وہ	مگر	وہ صرف گمان کرتے	اور جب	وہ پڑھی جاتی ہیں

انہیں اس بارے میں کوئی علم نہیں۔ وہ محض گمان کی بنا پر ایسا کہتے ہیں۔ جب انہیں ہماری واضح

عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ مَّا كَانَ حُجَّتَهُمْ اِلَّآ اَنْ قَالُوا ائْتُوْا

اُن پر	ہماری آیتیں	واضح بیان	نہیں	وہ ہوتی	دلیل ان کی	مگر	یہ کہ	وہ کہتے ہیں	تم لاؤ

آیتیں سنائی جاتی ہیں تو ان کے پاس کوئی حجت اس کے سوا نہیں ہوتی کہ ”ہمارے باپ دادا کو زندہ

بِاٰبَآىِٕنَآ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿25﴾ قُلِ اللّٰهُ يُحْيِيْكُمْ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ

ہمارے باپ دادا کو	اگر	تم ہو	سچے	کہہ دیجیے	اللہ زندہ کرتا ہے تمہیں	پھر	وہ مارے گا تمہیں

کر کے لاؤ اگر تم سچے ہو“ اے نبی ﷺ آپ ﷺ ان سے کہیں ”اللہ تمہیں زندہ کرتا ہے، وہی تمہیں مارتا ہے

ثُمَّ يَجْمَعُكُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَا رَيْبَ فِيْهِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ

پھر	وہ جمع کرے گا تمہیں	طرف	دن کی	قیامت کے	نہیں	کوئی شک	جس میں	اور لیکن	اکثر

پھر وہی قیامت کے دن جس کے آنے میں کوئی شک نہیں تمہیں جمع کرے گا۔ لیکن اکثر لوگ نہیں

3 ع 5 19

النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿26﴾ وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَيَوْمَ تَقُوْمُ

لوگ	نہیں	وہ جانتے	اور اللہ کی ہے	بادشاہی	آسمانوں کی	اور زمین کی	اور جس دن	وہ قائم ہوگی

جانتے۔ یاد رکھو آسمانوں اور زمین کی بادشاہی اللہ کی ہے۔ جس دن قیامت

السَّاعَةُ يَوْمَىِٕذٍ يَّخْسَرُ الْمُبْطِلُوْنَ ﴿27﴾ وَتَرٰى كُلَّ اُمَّةٍ جَاثِيَةً ۣ

قیامت	اس دن	وہ خسارہ پائیں گے	جھوٹے لوگ	اور تو دیکھے گا	ہر	امت کو	گھٹنوں پر گری ہوئی

قائم ہو گی اُس دن غلط کار لوگ گھاٹے میں رہیں گے۔ تم دیکھو گے ہر امت گھٹنوں کے بل گری ہوئی ہوگی۔

كُلُّ اُمَّةٍ تُدْعٰٓى اِلٰى كِتٰبِهَا ۭ اَلْيَوْمَ تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ

ہر	امت	وہ بلائی جائے گی	طرف	اپنے اعمال نامے	آج کے دن	تمہیں بدلہ دیا جائے گا	جو کچھ	تم تھے

ہر امت کو اس کے نامۂ اعمال کی طرف بلایا جائے گا۔ ان سے کہا جائے گا ”آج تمہیں اپنے کیے

تَعْمَلُوْنَ ﴿28﴾ هٰذَا كِتٰبُنَا يَنْطِقُ عَلَيْكُمْ بِالْحَقِّ ۭ اِنَّا كُنَّا

تم کرتے	یہ ہے	کتاب ہماری	وہ بولتی ہے	تم پر	ساتھ حق کے	بے شک ہم	ہم تھے

کا بدلہ ملے گا۔ یہ ہمارا ریکارڈ ہے جو تمہارے بارے میں ٹھیک بتا رہا ہے۔ ہم لکھواتے

نَسْتَنْسِخُ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿29﴾ فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

ہم لکھتے	جو کچھ	تم تھے	تم کرتے	پس پھر	جو لوگ	وہ ایمان لائے	اور انہوں نے عمل کیے

جاتے تھے جو کچھ تم کرتے تھے“ تو پھر جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک

الصّٰلِحٰتِ فَيُدْخِلُهُمْ رَبُّهُمْ فِيْ رَحْمَتِهٖ ۭ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْمُبِيْنُ ﴿30﴾

اچھے	پس وہ داخل کرے گا ان کو	ان کا رب	میں	اپنی رحمت	یہ ہے	یہی	کامیابی	کھلی

کام کیے تو ان کا رب انہیں اپنی رحمت کے سائے میں لے کر جنت میں داخل کرے گا۔ یہی کھلی کامیابی ہے۔

وَاَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۣ اَفَلَمْ تَكُنْ اٰيٰتِيْ تُتْلٰى عَلَيْكُمْ فَاسْتَكْبَرْتُمْ

اور پھر	جو لوگ	وہ کافر ہوئے	کیا پس نہیں	وہ تھیں	میری آیتیں	وہ پڑھی جاتیں	تم پر	پھر تم نے تکبر کیا

لیکن جن لوگوں نے کفر کیا ان سے کہا جائے گا ”کیا تمہیں میری آیتیں پڑھ کر نہیں سنائی جاتی تھیں؟ پھر تم نے تکبر کیا

وَكُنْتُمْ قَوْمًا مُّجْرِمِيْنَ ﴿31﴾ وَاِذَا قِيْلَ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ

اور تم تھے	لوگ	مجرم	اور جب	وہ کہا جائے	بے شک	وعدہ	اللہ کا	سچا ہے

اور تم مجرم لوگ تھے۔ جب کہا جاتا تھا کہ اللہ کا وعدہ سچا ہے

وَّالسَّاعَةُ لَا رَيْبَ فِيْهَا قُلْتُمْ مَّا نَدْرِيْ مَا السَّاعَةُ ۙ اِنْ نَّظُنُّ

اور قیامت	نہیں	کوئی شک	اس میں	تم نے کہا	نہیں	ہم جانتے	کیا ہے	قیامت	نہیں	ہم گمان کرتے

اور قیامت میں کوئی شک نہیں تو تم کہتے تھے ”ہم نہیں جانتے قیامت کیا ہے؟ ہمیں اس کا کچھ

اِلَّا ظَنًّا وَّمَا نَحْنُ بِمُسْتَيْقِنِيْنَ ﴿32﴾ وَبَدَا لَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا عَمِلُوْا

مگر	کچھ گمان	اور نہیں	ہم	یقین کرنے والوں کے ساتھی	اور وہ ظاہر ہوں گی	ان پر	وہ برائیاں	جو	وہ کرتے تھے

وہم سا ہے لیکن ہمیں اس پر یقین نہیں“ اس وقت ان پر ان کی بداعمالیاں ظاہر ہوں گی

وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿33﴾ وَقِيْلَ الْيَوْمَ نَنْسٰكُمْ

اور وہ گھیرے گی	ان کو	جو	وہ تھے	جس کا	وہ مذاق اڑاتے	اور وہ کہا جائے گا	آج کے دن	ہم بھلا دیں گے تم کو

اور عذاب انہیں آ گھیرے گا جس کا وہ مذاق اڑاتے تھے۔ ان سے کہا جائے گا ”آج ہم بھی تمہیں عذاب میں ڈال کر بھول جائیں

كَمَا نَسِيْتُمْ لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا وَمَاْوٰىكُمُ النَّارُ وَمَا لَكُمْ مِّنْ

جیسے	تم نے بھلایا تھا	ملاقات کو	اپنے دن کی	اس	اور ٹھکانہ تمہارا	دوزخ ہے	اور نہیں	تمہارے لیے	کوئی

گے جس طرح تم نے اپنے اِس دن کے آنے کو بھلائے رکھا۔ اب تمہارا ٹھکانا دوزخ ہے۔ کوئی تمہارا

نّٰصِرِيْنَ ﴿34﴾ ذٰلِكُمْ بِاَنَّكُمُ اتَّخَذْتُمْ اٰيٰتِ اللّٰهِ هُزُوًا وَّغَرَّتْكُمُ

مددگار	یہ ہے	بسبب اس کے	تم نے بنایا	آیتوں کو	اللہ کی	مذاق	اور اُس نے فریب دیا تم کو

مددگار نہیں۔ کیونکہ تم نے اللہ کی آیتوں کا مذاق اڑایا۔ دنیا کی زندگی نے تمہیں

الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ۚ فَالْيَوْمَ لَا يُخْرَجُوْنَ مِنْهَا وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُوْنَ ﴿35﴾

زندگی	دنیا کی نے	پس آج کے دن	نہ	وہ نکالے جائیں گے	اس سے	اور نہ وہ توبہ کا مطالبہ کیا جائے گا

دھوکے میں رکھا“ غرض آج نہ انہیں دوزخ سے نکالا جائے گا، نہ ان کا کوئی عذر قبول کیا جائے گا۔

فَلِلّٰهِ الْحَمْدُ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَرَبِّ الْاَرْضِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿36﴾ وَلَهُ

پس اللہ کے لیے ہیں	سب تعریفیں	رب	آسمانوں کا	اور رب	زمین کا	رب	جہانوں کا	اور اسی کے لیے ہے

پس تعریف اُس اللہ کے لیے ہے جو آسمانوں کا، زمین کا اور سارے جہانوں کا رب ہے۔ آسمانوں اور زمین

الْكِبْرِيَآءُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۪ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿37﴾ ع 4 ع 11 20

کبریائی	میں	آسمانوں	اور زمین میں	اور وہی ہے	بڑا غالب	نہایت حکمت والا

میں اسی کی بڑائی ہے۔ اور وہ بڑا غالب حکمت والا ہے۔

(46) سُوْرَةُ الْاَحْقَافِ مَكِّيَّةٌ (66)

اٰیاتُہا 35 | رکوعاتُہا 4

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

حٰمٓ ۚ ﴿1﴾ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ﴿2﴾ مَا خَلَقْنَا

حٰمٓ	اتارنا	کتاب کا	طرف سے	اللہ	بڑا غالب	حکمت والے کی	نہیں	ہم نے پیدا کیا

حٰمٓ ۔ یہ کتاب اللہ کی طرف سے نازل ہوئی ہے جو بڑا غالب اور حکمت والا ہے ۔ ہم نے آسمانوں

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ وَاَجَلٍ مُّسَمًّى ۗ وَالَّذِيْنَ

آسمانوں کو	اور زمین کو	اور جو کچھ	درمیان دونوں کے ہے	مگر	ساتھ حق کے	اور ایک مدت	مقرر تک	اور جو لوگ

کو زمین کو اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے سب کو ایک مقصد کے ساتھ پیدا کیا اور ایک مقررہ مدت کے لیے بنایا ہے ۔ مگر

كَفَرُوْا عَمَّآ اُنْذِرُوْا مُعْرِضُوْنَ ﴿3﴾ قُلْ اَرَءَيْتُمْ مَّا تَدْعُوْنَ مِنْ

وہ کافر ہیں	جس سے	اُن کو خبردار کیا جاتا ہے	وہ منہ پھیرنے والے ہیں	کہہ دیجیے	کیا تم نے دیکھا	جسے	تم پکارتے ہو	سے

کافروں کا حال یہ کہ ہے جس برے انجام سے انہیں ڈرایا جا رہا ہے اس کی پروا نہیں کرتے ۔ اے نبی ﷺ آپ ﷺ ان سے پوچھیں

دُوْنِ اللّٰهِ اَرُوْنِيْ مَاذَا خَلَقُوْا مِنَ الْاَرْضِ اَمْ لَهُمْ شِرْكٌ فِي

سوائے	اللہ کے	تم دکھاؤ مجھے	کیا ہے	انہوں نے پیدا کیا	سے	زمین	کیا	اُن کی	حصہ داری ہے	میں

” اللہ کو چھوڑ کر جن چیزوں کو تم پکارتے ہو انہوں نے زمین میں کیا پیدا کیا یا آسمانوں کو پیدا کرنے میں ان کا

السَّمٰوٰتِ ۖ اِيْتُوْنِيْ بِكِتٰبٍ مِّنْ قَبْلِ هٰذَآ اَوْ اَثٰرَةٍ مِّنْ عِلْمٍ اِنْ

آسمانوں	تم لاؤ میرے پاس	کوئی کتاب	سے	پہلے	اُس کے	یا	کوئی نشانی	سے	علم	اگر

کوئی حصہ ہے؟ اگر تم سچے ہو تو میرے پاس اس سے پہلے کی کوئی کتاب لاؤ یا کوئی علم جو چلا آتا ہو

كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿4﴾ وَمَنْ اَضَلُّ مِمَّنْ يَّدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَنْ

تم ہو	سچے	اور کون ہے	زیادہ گمراہ	اس سے جو	وہ پکارتا ہے	سے	سوائے	اللہ کے	اسے جو

وہ پیش کرو “۔ لیکن ایسے لوگوں سے زیادہ گمراہ کون ہوں گے جو اللہ کو چھوڑ کر ایسے معبودوں کو پکاریں

لَّا يَسْتَجِيْبُ لَهٗٓ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ وَهُمْ عَنْ دُعَآئِهِمْ غٰفِلُوْنَ ﴿5﴾

نہیں	وہ جواب دے گا	اس کو	تک	دن	قیامت کے	اور وہ ہیں	سے	اُن کی پکار	غافل

جو قیامت تک انہیں جواب نہ دے سکیں ۔ بلکہ ان کی پکار سے بھی بے خبر رہیں ۔

وَاِذَا حُشِرَ النَّاسُ كَانُوْا لَهُمْ اَعْدَآءً وَّكَانُوْا بِعِبَادَتِهِمْ

اور جب	جمع کیے جائیں گے لوگ	وہ ہوں گے	اُن کے	دشمن	اور وہ ہوں گے	اُن کی عبادت کے

اور جب آخرت میں سب لوگ اکٹھے کیے جائیں گے تو یہی معبود اپنے پکارنے والوں کے دشمن ہوں گے اور ان کی پوجا سے

كٰفِرِيْنَ ۝6 وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

منکر	اور جب	وہ پڑھی جاتی ہیں	اُن پر	آیتیں ہماری	روشن	وہ کہتے ہیں	وہ جو	اُنہوں نے کفر کیا

انکار کریں گے۔ اور جب انہیں ہماری آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو کافر لوگ اس سچے

لِلْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ ۙ هٰذَا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝7ؕ اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ؕ

حق کا	جب	وہ آیا ان کے پاس	یہ ہے	جادو	کھلا	کیا	وہ کہتے ہیں	اس (نبی) نے گھڑ لیا اسے

قرآن کو کھلا جادو قرار دیتے ہیں۔ اے نبی ﷺ کیا وہ آپ ﷺ کے بارے میں کہتے ہیں ''اس شخص نے یہ قرآن خود گھڑ لیا ہے۔''

قُلْ اِنِ افْتَرَيْتُهٗ فَلَا تَمْلِكُوْنَ لِيْ مِنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا ؕ هُوَ اَعْلَمُ

آپ کہہ دیجیے	اگر	میں نے گھڑ لیا ہے اسے	تو نہیں	تم اختیار رکھتے	میرے لیے	سے	اللہ	کچھ بھی	وہی	بہتر جانتا ہے

آپ ﷺ کہیں ''اگر میں نے اسے گھڑا ہے تو تم لوگ مجھے اللہ کی پکڑ سے ذرا نہیں بچا سکتے۔ اور تم جو باتیں بناتے ہو اللہ

بِمَا تُفِيْضُوْنَ فِيْهِ ؕ كَفٰى بِهٖ شَهِيْدًاۢ بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ ؕ وَهُوَ

اسے جو	تم گفتگو کرتے ہو	جس بات میں	وہ کافی ہے	اس پر	گواہ	درمیان میرے	اور درمیان تمہارے	اور وہی ہے

انہیں خوب جانتا ہے۔ وہی میرے اور تمہارے درمیان گواہی کے لیے کافی ہے۔ وہ

الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ۝8 قُلْ مَا كُنْتُ بِدْعًا مِّنَ الرُّسُلِ وَمَآ اَدْرِيْ

بہت بخشنے والا	نہایت مہربان	آپ کہہ دیجیے	نہیں	میں ہوں	نیا	سے	رسولوں	اور نہیں	میں جانتا

بخشنے والا نہایت مہربان ہے۔'' اے نبی ﷺ آپ ان لوگوں سے کہیں ''میں کوئی انوکھا رسول نہیں ہوں۔ میں نہیں جانتا میرے

مَا يُفْعَلُ بِيْ وَلَا بِكُمْ ؕ اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا يُوْحٰٓى اِلَيَّ

کیا	وہ ہوگا	ساتھ میرے	اور نہ	ساتھ تمہارے	نہیں	میں پیروی کرتا	مگر	جو کچھ	وہ وحی کیا جاتا ہے	طرف میری

ساتھ کیا معاملہ ہوگا اور تمہارے ساتھ کیا سلوک ہوگا؟ میں صرف اس بات کی پیروی کرتا ہوں جو میری طرف وحی کی جاتی ہے۔ میں

وَمَآ اَنَا اِلَّا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ۝9 قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كَانَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ

اور نہیں ہوں میں	مگر	خبردار کرنے والا	کھلا	آپ کہہ دیجیے	کیا تم نے دیکھا	اگر	وہ ہے	سے	طرف	اللہ کی

ایک صاف خبردار کرنے والا ہوں'' آپ ﷺ کہیں ''کیا تم نے کبھی سوچا اگر یہ قرآن اللہ کی جانب سے ہے

وَكَفَرْتُمْ بِهٖ وَشَهِدَ شَاهِدٌ مِّنْۢ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ عَلٰى مِثْلِهٖ

اورتم نے انکار کر دیا	اس کا	اور گواہی دی	ایک گواہ نے	سے	بنی اسرائیل	پر	اسی بات کی

اور تم نے اس کا انکار کر دیا تو تم سے بڑھ کر گمراہ اور ظالم کون ہوگا ، جب کہ بنی اسرائیل میں سے ایک بڑے گواہ نے اسی کتاب کے حق

فَاٰمَنَ وَاسْتَكْبَرْتُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿10﴾ ع 1 ع 10 1

پس وہ ایمان لایا	اور تم نے تکبر کیا	بے شک	اللہ	نہیں	وہ ہدایت دیتا	قوم	ظالم کو

ہونے کی گواہی دی اور وہ ایمان بھی لا چکا ہے مگر تم اس کو ٹھکراتے ہو ۔ بے شک اللہ ظالموں کو ہدایت نہیں دیتا ۔“

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَوْ كَانَ خَيْرًا مَّا سَبَقُوْنَآ

اور اُس نے کہا	انہوں نے جو	وہ کافر ہوئے	اُن سے جو	وہ ایمان لائے	اگر	وہ ہوتی	بھلائی	نہ	وہ آگے بڑھتے ہم سے

کافر لوگ مسلمانوں سے کہتے ہیں ” اگر اس دین میں کوئی بھلائی ہوتی تو اسے ماننے میں تم لوگ ہم پر سبقت نہ

اِلَيْهِ ؕ وَاِذْ لَمْ يَهْتَدُوْا بِهٖ فَسَيَقُوْلُوْنَ هٰذَآ اِفْكٌ قَدِيْمٌ ﴿11﴾

طرف اُس کی	اور جب	نہیں	انہوں نے ہدایت پائی	اس کی	پھر جلد وہ کہیں گے	یہ ہے	جھوٹ	پرانا

لے جاتے ۔“ اور جب انہوں نے اس کتاب سے کوئی ہدایت نہیں پائی تو اب وہ یہی کہیں گے ” یہ پرانا جھوٹ ہے ۔“

وَمِنْ قَبْلِهٖ كِتٰبُ مُوْسٰٓى اِمَامًا وَّرَحْمَةً ؕ وَهٰذَا كِتٰبٌ مُّصَدِّقٌ

اور سے	پہلے اُس کے	کتاب	موسیٰ کی تھی	پیشوا	اور رحمت	اور یہ	کتاب ہے	تصدیق کرنے والی

حالاں کہ اس سے پہلے موسیٰؑ کی کتاب بھی رہنما اور رحمت بن کر آ چکی ہے ۔ اور یہ ایک کتاب ہے جو اس کتاب کی تصدیق کرتی ہے ۔

لِّسَانًا عَرَبِيًّا لِّيُنْذِرَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ۖ وَبُشْرٰى لِلْمُحْسِنِيْنَ ﴿12﴾ ج اِنَّ

زبان	عربی میں	تا کہ وہ ڈرائے	ان کو جو	اُنہوں نے ظلم کیا	اور خوشخبری ہے	نیکی کرنے والوں کے لیے	بے شک

یہ عربی زبان میں ہے تاکہ ان لوگوں کو خبردار کر دے جنہوں نے ظلم کیا اور نیک لوگوں کے لیے خوشخبری ہے ۔ بے شک

الَّذِيْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ

جن لوگوں نے کہا	رب ہمارا	اللہ ہے	پھر	وہ ثابت قدم رہے	تو نہیں	کوئی ڈر	ان کو	اور نہ	وہ

جن لوگوں نے کہا ہمارا رب اللہ ہے پھر وہ اس پر جمے رہے ۔ انہیں نہ کوئی خوف ہوگا نہ وہ

يَحْزَنُوْنَ ﴿13﴾ ج اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا

وہ غمگین ہوں گے	یہ ہیں	والے	جنت	ہمیشہ رہیں گے	اس میں	بدلہ ہے	اس کا جو	وہ تھے

غمگین ہوں گے ۔ یہی لوگ جنت والے ہیں وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے ، اپنے ان اعمال کے صلے

يَعْمَلُوْنَ ﴿14﴾ وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ اِحْسٰنًا ۭ حَمَلَتْهُ اُمُّهٗ

وہ کرتے	اور ہم نے تاکید کی	انسان کو	اس کے والدین سے	حسن سلوک کی	اُس نے اٹھائے رکھا اسے	ماں اُس کی نے

میں جو وہ دنیا میں کرتے رہے ۔ اور ہم نے انسان کو حکم دیا وہ اپنے ماں باپ کے ساتھ بھلائی کرے ۔ اس کی ماں نے تکلیف کے ساتھ

كُرْهًا وَّوَضَعَتْهُ كُرْهًا ۭ وَحَمْلُهٗ وَفِصٰلُهٗ ثَلٰثُوْنَ شَهْرًا ۭ حَتّٰٓي اِذَا

تکلیف سے	اور اُس نے جنا اسے	تکلیف سے	اور حمل اس کا	اور دودھ چھڑانا اس کا	تیس	مہینے ہے	یہاں تک کہ	جب

اسے پیٹ میں رکھا اور تکلیف کے ساتھ اسے جنا۔ اس کو پیٹ میں رکھنا اور اس کا دودھ چھڑانا تیس مہینوں میں ہوا۔ یہاں تک کہ

بَلَغَ اَشُدَّهٗ وَبَلَغَ اَرْبَعِيْنَ سَنَةً ۙ قَالَ رَبِّ اَوْزِعْنِيْٓ اَنْ

وہ پہنچا	جوانی اپنی کو	اور وہ پہنچا	چالیس	برس کو	اس نے کہا	اے رب میرے	توفیق دے مجھے	یہ کہ

جب وہ اپنی پختہ عمر کو پہنچا اور چالیس برس کو پہنچ گیا تو کہنے لگا ” اے میرے رب ! مجھے توفیق دے

اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلٰي وَالِدَيَّ وَاَنْ اَعْمَلَ

میں شکر کروں	نعمت تیری کا	جو	تو نے انعام کی	مجھ پر	اور پر	میرے والدین	اور یہ کہ	میں عمل کروں

میں تیرے احسان کا شکر کروں جو تو نے مجھ پر اور میرے والدین پر کیا ، اور یہ کہ میں نیک

صَالِحًا تَرْضٰىهُ وَاَصْلِحْ لِيْ فِيْ ذُرِّيَّتِيْ ۚ اِنِّىْ تُبْتُ اِلَيْكَ

اچھا	تو پسند کرے جسے	اور تو اصلاح کردے	میرے لیے	میں	اولاد میری	بے شک میں	میں توبہ کرتا ہوں	طرف تیری

کام کروں جس سے تو راضی ہو اور میری اولاد کو بھی نیک بنا ۔ میں نے تیری طرف رجوع کیا

وَاِنِّىْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿15﴾ اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ نَتَقَبَّلُ عَنْهُمْ اَحْسَنَ مَا

اور بیشک میں ہوں	سے	مسلمانوں	یہ لوگ ہیں	جو کہ	ہم قبول کرتے ہیں	جن سے	اچھے کام	جو

اور میں تیرے فرماں برداروں میں سے ہوں۔“ یہی لوگ ہیں جن کے اچھے اعمال ہم قبول کریں

عَمِلُوْا وَنَتَجَاوَزُ عَنْ سَيِّاٰتِهِمْ فِيْٓ اَصْحٰبِ الْجَنَّةِ ۭ وَعْدَ

انہوں نے کیے	اور ہم درگزر کرتے ہیں	سے	برائیوں ان کی	میں ہیں	والوں	جنت	یہ وعدہ

گے ، ان کی برائیوں سے در گزر کریں گے۔ وہ اہل جنت میں سے ہوں گے۔ یہ سچا وعدہ

الصِّدْقِ الَّذِيْ كَانُوْا يُوْعَدُوْنَ ﴿16﴾ وَالَّذِيْ قَالَ لِوَالِدَيْهِ اُفٍّ

سچا ہے	جس کا	وہ	وہ وعدہ کیے جاتے ہیں	اور جو	اُس نے کہا	اپنے والدین سے	اف ہے

ہے جو ان سے کیا جا رہا ہے۔ اس کے برعکس جس نے اپنے ماں باپ سے کہا میں بیزار ہوں

لَّكُمَآ اَتَعِدَانِنِيْٓ اَنْ اُخْرَجَ وَقَدْ خَلَتِ الْقُرُوْنُ مِنْ

تم دونوں کے لیے	کیا تم دونوں وعدہ کرتے ہو مجھ سے	یہ کہ	میں نکالا جاؤں گا (قبر سے)	اور بے شک	گزری ہیں	قومیں	سے

تم سے۔کیا تم مجھے اس بات سے ڈراتے ہو کہ مجھے دوبارہ زندہ کرکے قبر سے نکالا جائے گا؟ حالاں کہ مجھ سے پہلے بہت سی قومیں گزر

قَبْلِيْ ۚ وَهُمَا يَسْتَغِيْثٰنِ اللّٰهَ وَيْلَكَ اٰمِنْ ۖ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ ۚ

پہلے مجھ	اور دونوں	وہ فریاد کرتے ہیں	اللہ سے	افسوس ہے تجھ پر	تو ایمان لا	بے شک	وعدہ	اللہ کا	سچا ہے

چکی ہیں۔" اس کے والدین اللہ کا واسطہ دے کر کہتے ہیں "ارے بدنصیب ایمان لا، بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے"

فَيَقُوْلُ مَا هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿17﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ حَقَّ

تو وہ کہتا ہے کہ	نہیں	یہ	مگر	کہانیاں	پہلے لوگوں کی	یہ لوگ ہیں	جو کہ	وہ ثابت ہوئی

مگر وہ کہتا ہے " یہ سب پہلے لوگوں کی کہانیاں ہیں" اسی طرح کے لوگ اپنے سے پہلے

عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ فِيْٓ اُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنَ الْجِنِّ

جن پر	بات	بارے میں	قوموں کے	یقیناً	وہ گزر چکی	سے	پہلے ان	سے	جنوں

جنوں اور انسانوں کے ان گروہوں میں جا شامل ہوں گے جن کے بارے میں اللہ کے عذاب کی بات پوری ہو چکی ہوگی۔ بے شک

وَالْاِنْسِ ۭ اِنَّهُمْ كَانُوْا خٰسِرِيْنَ ﴿18﴾ وَلِكُلٍّ دَرَجٰتٌ مِّمَّا عَمِلُوْا ۚ

اور انسانوں سے	بے شک وہ	وہ تھے	نقصان اٹھانے والے	اور ہر ایک کے لیے	درجے ہیں	اس سے جو	انہوں نے عمل کیا

ایسے لوگ گھاٹے میں رہیں گے۔ وہاں لوگوں کے اعمال کے مطابق ان کے اچھے برے درجے ہوں گے

وَلِيُوَفِّيَهُمْ اَعْمَالَهُمْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿19﴾ وَيَوْمَ يُعْرَضُ الَّذِيْنَ

اور تاکہ وہ پورا بدلہ دے ان کو	ان کے اعمال کا	اور وہ	نہیں	وہ ظلم کیے جائیں گے	اور جس دن	وہ پیش کیا جائے گا	وہ لوگ جو

تاکہ اللہ سب کو ان کے کیے کا پورا بدلہ دے اور ان پر ظلم نہ ہو گا۔ اس دن کافروں کو دوزخ کی

كَفَرُوْا عَلَى النَّارِ ۭ اَذْهَبْتُمْ طَيِّبٰتِكُمْ فِيْ حَيَاتِكُمُ الدُّنْيَا وَاسْتَمْتَعْتُمْ

وہ کافر ہوئے	پر	آگ	تم لے چکے	اچھی چیزیں اپنی	میں	زندگی اپنی	دنیا کی	اور تم فائدہ اٹھا چکے

آگ کے سامنے لایا جائے گا۔ ان سے کہا جائے گا " تم اپنی اچھی اچھی چیزیں دنیا کی زندگی میں لے چکے، اور انہیں برت

بِهَا ۚ فَالْيَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُوْنِ بِمَا كُنْتُمْ تَسْتَكْبِرُوْنَ فِي

ان سے	پس آج	تم بدلہ دیے جاؤ گے	عذاب	ذلت والے کا	اس وجہ سے جو	تم تھے	تم تکبر کرتے	میں

چکے۔ تو آج تمہیں ذلت ناک عذاب دیا جائے گا کیونکہ تم دنیا میں ناحق تکبر

2 ع 10 2

الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَبِمَا كُنْتُمْ تَفْسُقُوْنَ ﴿20﴾ ع وَاذْكُرْ اَخَا عَادٍ ؕ

زمین	ناحق	اور اس وجہ سے جو	تم تھے	تم نافرمانی کرتے ہو	اور آپ یاد کریں	بھائی	عاد کے (ھُود) کو

اور نافرمانی کرتے تھے'' اے نبی ﷺ قوم عاد کے بھائی ھُود علیہ السلام کو یاد کریں

اِذْ اَنْذَرَ قَوْمَهٗ بِالْاَحْقَافِ وَقَدْ خَلَتِ النُّذُرُ مِنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ

جب	اُس نے خبردار کیا	قوم اپنی کو	احقاف میں	اور بے شک	وہ گزرے	خبردار کرنے والے	سے	آگے	اس کے

جب انہوں نے احقاف کے علاقے میں اپنی قوم کو خبردار کیا۔ ایسے خبردار کرنے والے ھُود سے پہلے بھی ہو گزرے

وَمِنْ خَلْفِهٖٓ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰهَ ؕ اِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ

اور سے	پیچھے اس کے	یہ کہ نہ	تم عبادت کرو	مگر	اللہ کی	بے شک میں	میں ڈرتا ہوں	تم پر	عذاب سے

اور ان کے بعد بھی آئے۔ کہ ''اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو۔ مجھے تمہارے بارے میں ایک بڑے ہولناک دن کے عذاب کا

يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿21﴾ قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا لِتَاْفِكَنَا عَنْ اٰلِهَتِنَا ج فَاْتِنَا

دن	بڑے	وہ بولے	کیا تو آیا ہمارے پاس	تاکہ تو ہٹا دے ہم کو	سے	معبودوں ہمارے	پس تو لے آ ہمارے پاس

اندیشہ ہے۔'' تو ان لوگوں نے ھُود سے کہا ''کیا تم ہمارے پاس اس لیے آئے ہو تاکہ ہمیں ہمارے معبودوں سے ہٹا دو؟ اچھا، اگر تم

بِمَا تَعِدُنَآ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿22﴾ قَالَ اِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ

وہ چیز	جس کا تو وعدہ کرتا ہے ہم سے	اگر	تو ہے	سے	سچوں	اس نے کہا	بے شک	علم ہے	پاس

سچے ہو تو ہم پر وہ عذاب لے آؤ جس سے تم ہمیں ڈراتے ہو۔'' ھُود نے کہا اس کے وقت کا علم

اللّٰهِ ۖ وَاُبَلِّغُكُمْ مَّآ اُرْسِلْتُ بِهٖ وَلٰكِنِّيْٓ اَرٰىكُمْ قَوْمًا تَجْهَلُوْنَ ﴿23﴾

اللہ کے	اور میں پہنچاتا ہوں تمہیں	وہ کہ	مجھے بھیجا گیا	ساتھ جس کے	اور لیکن	میں دیکھتا ہوں تمہیں	لوگ	تم جہالت کرتے

اللہ کو ہے، میں تو تمہیں وہ پیغام پہنچا رہا ہوں جسے دے کر مجھے بھیجا گیا ہے، لیکن میں دیکھتا ہوں تم لوگ نادانی کی باتیں کرتے ہو۔''

فَلَمَّا رَاَوْهُ عَارِضًا مُّسْتَقْبِلَ اَوْدِيَتِهِمْ ۙ قَالُوْا هٰذَا عَارِضٌ

پھر جب	انہوں نے دیکھا اس کو	بادل	سامنے سے آتا	وادیوں ان کی پر	وہ بولے	یہ	بادل ہے

پھر جب ان لوگوں نے اس عذاب کو بادل کی شکل میں اپنی وادیوں کی طرف آتے دیکھا تو خوش ہو کر بولے ''یہ بادل ہے جو ہم پر

مُّمْطِرُنَا ؕ بَلْ هُوَ مَا اسْتَعْجَلْتُمْ بِهٖ ؕ رِيْحٌ فِيْهَا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۙ ﴿24﴾

بارش برسائے گا ہم پر	بلکہ	یہ وہ	چیز ہے جو	تم نے جلدی مچائی	ساتھ اُس کے	آندھی ہے	جس میں	عذاب ہے	دردناک

برسے گا۔'' نہیں بلکہ یہ وہ چیز ہے جس کی تم جلدی مچا رہے تھے۔ یہ سخت آندھی ہے جس میں دردناک عذاب ہے،

تُدَمِّرُ كُلَّ شَيْءٍۭ بِاَمْرِ رَبِّهَا فَاَصْبَحُوْا لَا يُرٰٓى اِلَّا مَسٰكِنُهُمْ ؕ

وہ تباہ کرتی ہے	ہر	چیز کو	سے حکم	رب اپنے کے	پس وہ ہو گئے کہ	نہ	وہ دکھائی دیتے تھے	مگر	گھر ان کے

وہ ہر چیز کو اپنے رب کے حکم سے اکھاڑ پھینکے گی۔'' پھر وہ ایسے ہوئے کہ ان کے مکانات کے سوا کچھ نظر نہ آتا تھا۔

كَذٰلِكَ نَجْزِي الْقَوْمَ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿25﴾ وَلَقَدْ مَكَّنّٰهُمْ فِيْمَآ اِنْ

اسی طرح	ہم بدلہ دیتے ہیں	لوگوں	مجرم کو	اور بے شک	ہم نے اقتدار دیا ان کو	جس میں	کہ نہیں

مجرموں کو ہم اسی طرح سزا دیتے ہیں ۔ اور اے مشرکو ہم نے جو قوت و شوکت قوم عاد کو دی تھی وہ تمہیں

مَّكَّنّٰكُمْ فِيْهِ وَجَعَلْنَا لَهُمْ سَمْعًا وَّاَبْصَارًا وَّاَفْـِٕدَةً ۖ فَمَآ اَغْنٰى

ہم نے اقتدار دیا تم کو	اس میں	اور ہم نے بنائے	ان کے	کان	اور آنکھیں	اور دل	پھر نہ	وہ کام آئے

نہیں دی۔ انہیں ہم نے کان ، آنکھیں اور دل و دماغ بھی دیے تھے۔ لیکن چونکہ وہ اللہ کی آیتوں

عَنْهُمْ سَمْعُهُمْ وَلَآ اَبْصَارُهُمْ وَلَآ اَفْـِٕدَتُهُمْ مِّنْ شَيْءٍ اِذْ كَانُوْا

ان کے	کان ان کے	اور نہ	آنکھیں ان کی	اور نہ	دل ان کے	کچھ بھی	جب	وہ تھے

کے منکر تھے اس لیے اُن کے کان ان کے کچھ کام نہ آئے نہ اُن کی آنکھیں اور نہ ہی اُن کے دل و دماغ ۔

يَجْحَدُوْنَ ۙ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿26﴾ ع 3 ع 6 3

وہ انکار کرتے	آیتوں کا	اللہ کی	اور گھیر لیا	ان کو	اس چیز نے	وہ تھے	جس کا	وہ مذاق اڑاتے

نتیجتاً انہیں اس عذاب نے آ گھیرا جس کا وہ مذاق اڑاتے تھے۔

وَلَقَدْ اَهْلَكْنَا مَا حَوْلَكُمْ مِّنَ الْقُرٰى وَصَرَّفْنَا الْاٰيٰتِ لَعَلَّهُمْ

اور البتہ بے شک	ہم نے ہلاک کیں	جو تھیں	ارد گرد تمہارے	سے	بستیوں	اور ہم نے پھیر پھیر کر بیان کیں	آیتیں	تا کہ وہ

ہم نے تم لوگوں سے پہلے تمہارے آس پاس کی بستیاں بھی تباہ کیں ۔ ان کے سامنے ہم نے بار بار

يَرْجِعُوْنَ ﴿27﴾ فَلَوْلَا نَصَرَهُمُ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ

وہ رجوع کریں	پھر کیوں نہ	اُس نے مدد کی ان کی	(انہوں نے) جن کو	وہ بنا رکھا تھا	سے	سوائے	اللہ کے

اپنی نشانیاں پیش کیں تا کہ وہ باز آ جائیں۔ پھر کیوں نہ ان بتوں نے ان کی مدد کی جنہیں انہوں نے اللہ کا تقرب حاصل کرنے کے

قُرْبَانًا اٰلِهَةً ؕ بَلْ ضَلُّوْا عَنْهُمْ ۚ وَذٰلِكَ اِفْكُهُمْ وَمَا كَانُوْا

قرب کے لیے	معبود	بلکہ	وہ غائب ہوئے	ان سے	اور یہ تھا	جھوٹ ان کا	اور جو کچھ	وہ تھے

لیے اپنا معبود بنا رکھا تھا ؟ بلکہ وہ سب ان سے کھو گئے۔ اور یہ سب ان کا جھوٹ تھا اور ان کی

يَفْتَرُوْنَ ﴿28﴾ وَاِذْ صَرَفْنَآ اِلَيْكَ نَفَرًا مِّنَ الْجِنِّ يَسْتَمِعُوْنَ الْقُرْاٰنَ ۚ

وہ جھوٹ گھڑتے	اور جب	ہم نے پھیردی	طرف آپ کی	ایک جماعت	سے	جنوں	وہ غور سے سنتے تھے	قرآن

گھڑی ہوئی بات تھی۔اے نبی ﷺ یاد کریں جب ہم جنات کا ایک گروہ آپ ﷺ کی طرف لے آئے جنہوں نے قرآن پڑھنے

فَلَمَّا حَضَرُوْهُ قَالُوْٓا اَنْصِتُوْا ۚ فَلَمَّا قُضِيَ وَلَّوْا اِلٰى قَوْمِهِمْ

پھر جب	وہ حاضر ہوئے اس کے پاس	وہ بولے	تم چپ رہو	پھر جب	وہ پوری ہوئی (تلاوت)	وہ واپس چلے گئے	طرف	قوم اپنی کے

کی آواز سنی۔جب وہ اس مقام پر پہنچے جہاں آپ ﷺ قرآن پڑھ رہے تھے تو وہ ایک دوسرے سے کہنے لگے "خاموش رہو۔" پھر

مُّنْذِرِيْنَ ﴿29﴾ قَالُوْا يٰقَوْمَنَآ اِنَّا سَمِعْنَا كِتٰبًا اُنْزِلَ مِنْۢ بَعْدِ مُوْسٰى

خبردار کرتے ہوئے	انہوں نے کہا	اے قوم ہماری	بے شک ہم	ہم نے سنی	ایک کتاب	وہ نازل ہوئی	سے	بعد	موسیٰ کے

جب آپ ﷺ فارغ ہوئے تو وہ اپنی قوم کی طرف واپس چلے گئے تا کہ انہیں بھی خبردار کردیں۔انہوں نے جا کر کہا "اے ہماری

مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ يَهْدِيْٓ اِلَى الْحَقِّ وَاِلٰى طَرِيْقٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿30﴾

جو تصدیق کرتی	اس کی جو	اُس کے آگے ہے	رہنمائی کرتی	طرف	حق کی	اور طرف	راہ	سیدھی کی

قوم! ہم ایک ایسی کتاب سن کر آئے ہیں جو موسیٰؑ کے بعد نازل ہوئی ہے۔جو اپنے سے پہلی آسمانی کتابوں کی تصدیق کرتی ہے، دین

يٰقَوْمَنَآ اَجِيْبُوْا دَاعِيَ اللّٰهِ وَاٰمِنُوْا بِهٖ يَغْفِرْ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ

اے قوم ہماری	تم بات مانو	داعی کی	اللہ کے	اور تم ایمان لاؤ	اس پر	وہ معاف کردے گا تم کو	سے	گناہوں تمہارے

حق سکھاتی ہے اور سیدھا راستہ دکھاتی ہے۔اے ہماری قوم اللہ کی طرف بلانے والے نبی ﷺ کی دعوت قبول کرو۔اس پر ایمان

وَيُجِرْكُمْ مِّنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿31﴾ وَمَنْ لَّا يُجِبْ دَاعِيَ اللّٰهِ فَلَيْسَ

اور وہ بچائے گا تمہیں	سے	عذاب	دردناک	اور جو	نہ	وہ بات مانے	داعی کی	اللہ کے	تو نہیں

لاؤ۔اللہ تمہارے گناہ معاف کردے گا۔تمہیں دردناک عذاب سے بچائے گا۔جو اللہ کی طرف بلانے کی دعوت پر لبیک

بِمُعْجِزٍ فِي الْاَرْضِ وَلَيْسَ لَهٗ مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءُ ۭ اُولٰۗىِٕكَ فِيْ

عاجز کرنے والا	میں	زمین	اور نہیں ہیں	اس کے لیے	سے	سوائے اس کے	کارساز	یہی لوگ ہیں	میں

نہیں کہے گا وہ زمین پر کہیں بھی اللہ کے قابو سے باہر نہیں نکل سکتا۔نہ اللہ کے سوا اس کا کوئی مددگار ہو سکتا ہے۔ایسے لوگ

ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿32﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ

گمراہی	کھلی	کیا	نہیں	انہوں نے دیکھا	یہ کہ	اللہ	جس نے	اُس نے پیدا کیا	آسمانوں کو	اور زمین کو

کھلی گمراہی میں ہیں۔" کیا ان لوگوں نے غور نہیں کیا کہ وہ اللہ جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا

وَلَمْ يَعْيَ بِخَلْقِهِنَّ بِقٰدِرٍ عَلٰٓى اَنْ يُّحْيِۦَ الْمَوْتٰى ؕ بَلٰٓى اِنَّهٗ عَلٰى

اور نہیں	وہ تھکا	اُن کے پیدا کرنے سے	قادر ہے	اس پر	کہ	وہ زندہ کرے	مُردوں کو	کیوں نہیں	بے شک وہ ہے	اوپر

اور وہ اس کام سے بالکل نہیں تھکا ، وہ مُردوں کو زندہ کرنے پر بھی قادر ہے ، بلکہ وہ ہر چیز

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿33﴾ وَيَوْمَ يُعْرَضُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَلَى النَّارِ ؕ اَلَيْسَ

ہر	چیز کے	بڑا قادر	اور جس دن	وہ پیش کیے جائیں گے	وہ لوگ جو	وہ کافر ہوئے	پر	آگ	کیا نہیں ہے

پر بڑا قادر ہے۔ جب کافروں کو دوزخ کے سامنے لایا جائے گا تو ان سے پوچھا جائے گا ”کیا یہ

هٰذَا بِالْحَقِّ ؕ قَالُوْا بَلٰى وَرَبِّنَا ؕ قَالَ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا

یہ	سچ	وہ کہیں گے	کیوں نہیں	قسم ہے رب ہمارے کی	وہ فرمائے گا	پس تم چکھو	عذاب	اس وجہ سے جو

حقیقت نہیں ؟“ وہ کہیں گے ”ہاں ہمارے رب کی قسم یہ برحق ہے“ ارشاد ہوگا ”تو چکھو اس کے عذاب کا مزا ،

كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿34﴾ فَاصْبِرْ كَمَا صَبَرَ اُولُوا الْعَزْمِ مِنَ الرُّسُلِ

تم تھے	تم کفر کرتے	پس آپ صبر کریں	جیسے	اُس نے صبر کیا	ہمت والوں نے	سے	رسولوں

اس کفر کے بدلے جو تم کرتے تھے۔“ اے نبی ﷺ آپ ﷺ صبر کریں جس طرح ہمت والے رسولوں نے صبر کیا۔ کافروں کے

وَلَا تَسْتَعْجِلْ لَّهُمْ ؕ كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَ مَا يُوْعَدُوْنَ ۙ لَمْ يَلْبَثُوْٓا

اور نہ	آپ جلدی کریں	اُن کے لیے	گویا کہ وہ	جس دن	وہ دیکھیں گے	جس کا	اُن سے وعدہ کیا جاتا ہے	نہیں	وہ رہے

بارے میں جلدی نہ کریں۔ جس دن یہ لوگ اس چیز کو دیکھیں گے جس سے انہیں ڈرایا جا رہا ہے تو محسوس کریں گے گویا دنیا میں ایک

ع 4 9 4 اِلَّا سَاعَةً مِّنْ نَّهَارٍ ؕ بَلٰغٌ ۚ فَهَلْ يُهْلَكُ اِلَّا الْقَوْمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿35﴾ ع

مگر	ایک گھڑی	سے	دن	یہ ایک پیغام ہے	پس نہیں	وہ ہلاک ہونگے	مگر	لوگ	نافرمان۔

گھڑی سے زیادہ نہ رہے۔ سنو، یہ ایک پیغام تھا جو پہنچا دیا گیا، اب اس کے بعد وہی لوگ برباد ہوں گے جو نافرمانی کرنے والے ہیں۔

(47) سُوْرَةُ مُحَمَّدٍ مَّدَنِيَّةٌ (95)

اٰیَاتُھَا 38 — رُکُوْعَاتُھَا 4

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَضَلَّ اَعْمَالَهُمْ ﴿1﴾ وَالَّذِيْنَ

جو لوگ	وہ کافر ہوئے	اور انہوں نے روکا	سے	راہ	اللہ کی	اُس نے ضائع کر دیے	اُن کے اعمال	اور جو

جن لوگوں نے کفر کیا اور دوسروں کو بھی اللہ کے راستے سے روکا ، اللہ نے اُن کے تمام اعمال ضائع کر دیے۔ مگر جو لوگ

اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَاٰمَنُوْا بِمَا نُزِّلَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّهُوَ الْحَقُّ

وہ ایمان لائے	اور انہوں نے عمل کیے	اچھے	اور وہ ایمان لائے	پر اس جو	وہ نازل ہوا	پر	محمد ﷺ	اور وہ	حق ہے

ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کیے اور اس قرآن کو مانا جو محمد ﷺ پر نازل ہوا ہے اور جو حق ہے

مِنْ رَّبِّهِمْ ۙ كَفَّرَ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَاَصْلَحَ بَالَهُمْ ۝2 ذٰلِكَ بِاَنَّ

طرف سے	اُن کے رب کی	اُس نے دور کردیے	سے ان	گناہ ان کے	اور اُس نے سنوار دیا	حال ان کا	یہ بات اس لیے ہے	کیونکہ

ان کے رب کی طرف سے، تو اللہ نے ان کے گناہ اُن سے دور کر دیئے اور ان کا حال درست کر دیا۔ یہ اس لیے ہے کیونکہ

الَّذِيْنَ كَفَرُوا اتَّبَعُوا الْبَاطِلَ وَاَنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّبَعُوا الْحَقَّ

جو لوگ	وہ کافر ہوئے	انہوں نے پیروی کی	باطل کی	اور بے شک	جو لوگ	وہ ایمان لائے	انہوں نے پیروی کی	حق کی

کافروں نے باطل کی پیروی کی اور ایمان والوں نے اس حق کی پیروی کی جو ان کے رب کی

مِنْ رَّبِّهِمْ ۭ كَذٰلِكَ يَضْرِبُ اللّٰهُ لِلنَّاسِ اَمْثَالَهُمْ ۝3 فَاِذَا لَقِيْتُمُ

طرف سے	رب اپنے کی	اسی طرح	بیان کرتا ہے اللہ	لوگوں سے	مثالیں ان کی	پھر جب	تم ملو

طرف سے ہے۔ اس طرح لوگوں کو سمجھانے کے لیے اللہ مثالیں بیان فرماتا ہے۔ اے مسلمانو! جب کافروں

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَضَرْبَ الرِّقَابِ ۭ حَتّٰٓى اِذَآ اَثْخَنْتُمُوْهُمْ فَشُدُّوا

جو	وہ کافر ہوئے	تو مارو	گردنیں اُن کی	یہاں تک کہ	جب	تم خون ریزی کر واُن کی	پھر تم پکا کرو

سے تمہارا مقابلہ ہو تو تم ان کی گردنیں مارو۔ یہاں تک کہ جب ان کی طاقت اچھی طرح کچل ڈالو تو انہیں

الْوَثَاقَ ۙ فَاِمَّا مَنًّۢا بَعْدُ وَاِمَّا فِدَاۗءً حَتّٰى تَضَعَ الْحَرْبُ اَوْزَارَهَا ڃ مع

قید کرنا	پس یا	احسان کرنا ہے	بعد اُس کے	اور یا	فدیہ لینا	یہاں تک کہ	رکھ دے لڑائی	ہتھیار اپنے

قیدی بنالو۔ پھر اس کے بعد یا تو احسان کر کے چھوڑ دو یا معاوضہ لے کر، یہاں تک کہ دشمن ہتھیار ڈال دے اور جنگ بند ہو جائے۔

ذٰلِكَ ړ وَلَوْ يَشَاۗءُ اللّٰهُ لَانْتَصَرَ مِنْهُمْ وَلٰكِنْ لِّيَبْلُوَا۟ بَعْضَكُمْ

یہ بات ہے	اور اگر	چاہتا اللہ	وہ ضرور بدلہ لیتا	ان سے	اور لیکن	وہ آزماتا ہے	بعض تمہارے کو

تمہارے لیے یہی حکم ہے۔ اللہ چاہتا تو کفار سے خود نبٹ لیتا مگر وہ جہاد کا حکم دے کر تم لوگوں کو ایک دوسرے کے ذریعے آزماتا

بِبَعْضٍ ۭ وَالَّذِيْنَ قُتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَلَنْ يُّضِلَّ اَعْمَالَهُمْ ۝4

بعض سے	اور جو لوگ	وہ مارے گئے	میں	راہ	اللہ کی	تو ہرگز نہیں	وہ ضائع کرے گا	اعمال ان کے

ہے۔ جو لوگ اللہ کی راہ میں شہید ہوئے، اللہ ان کے اعمال ہرگز ضائع نہ کرے گا۔

سَيَهۡدِيۡهِمۡ وَيُصۡلِحُ بَالَهُمۡ ۚ ﴿5﴾ وَيُدۡخِلُهُمُ الۡجَنَّةَ عَرَّفَهَا لَهُمۡ ﴿6﴾

جلد وہ ہدایت دے گا ان کو	اور وہ سنوارے گا	حال ان کے	اور وہ داخل کرے گا ان کو	جنت میں	پہچان کرائی اس کی	ان کو

وہ ان کی رہنمائی فرمائے گا۔ ان کا حال درست کر دے گا۔ انہیں اس جنت میں داخل کرے گا جس کی انہیں پہچان کرا دی گئی ہے۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا اِنۡ تَنۡصُرُوا اللّٰهَ يَنۡصُرۡكُمۡ وَيُثَبِّتۡ

اے	لوگو جو	وہ ایمان لائے ہو	اگر	تم مدد کرو گے	اللہ کی	وہ مدد کرے گا تمہاری	اور وہ ثابت رکھے گا

اے ایمان والو! اگر تم اللہ کے دین کی اشاعت کے ذریعے مدد کرو گے تو وہ تمہاری مدد کرے گا اور وہ تمہارے قدم

اَقۡدَامَكُمۡ ﴿7﴾ وَالَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا فَتَعۡسًا لَّهُمۡ وَاَضَلَّ اَعۡمَالَهُمۡ ﴿8﴾ ذٰلِكَ

قدم تمہارے	اور جو	وہ کافر ہوئے	تو بربادی ہے	ان کے لیے	اور وہ ضائع ہوئے	اعمال ان کے	یہ بات اس لیے ہے

جما دے گا۔ مگر کافروں کے لیے تباہی ہے اور اللہ ان کے اعمال ضائع کر دے گا۔ کیونکہ انہوں نے

بِاَنَّهُمۡ كَرِهُوۡا مَاۤ اَنۡزَلَ اللّٰهُ فَاَحۡبَطَ اَعۡمَالَهُمۡ ﴿9﴾ اَفَلَمۡ يَسِيۡرُوۡا

کیونکہ وہ	وہ ناپسند کرتے	اسے جو	نازل کیا اللہ نے	پس وہ ضائع ہوئے	اعمال ان کے	کیا پس نہیں	انہوں نے سیر کی

اللہ کے نازل کیے ہوئے دین سے نفرت کی۔ اس لیے اللہ نے ان کے تمام اعمال ضائع کر دیئے۔ کیا یہ لوگ ملک میں چلے پھرے

فِى الۡاَرۡضِ فَيَنۡظُرُوۡا كَيۡفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِهِمۡ ؕ دَمَّرَ

میں	زمین	پھر وہ دیکھتے	کیسے	ہوا	انجام	ان کا جو تھے	سے	پہلے ان کے	اُس نے ہلاک کیا

نہیں، تاکہ ان لوگوں کا انجام دیکھتے جو ان سے پہلے گزر چکے۔ اللہ نے انہیں

اللّٰهُ عَلَيۡهِمۡ ۖ وَلِلۡكٰفِرِيۡنَ اَمۡثَالُهَا ﴿10﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ مَوۡلَى الَّذِيۡنَ

اللہ نے	ان کو	اور کافروں کے لیے ہیں	مثالیں اس کی	یہ بات اس لیے ہے	کیونکہ	اللہ	کارساز ہے	ان کا جو

تہس نہس کر دیا۔ وہی انجام ان کافروں کا ہونے والا ہے۔ اس کا سبب یہ ہے کہ ایمان والوں کا مولا

1 ع 11 5 اٰمَنُوۡا وَاَنَّ الۡكٰفِرِيۡنَ لَا مَوۡلٰى لَهُمۡ ﴿11﴾ ع اِنَّ اللّٰهَ يُدۡخِلُ الَّذِيۡنَ

وہ ایمان لائے	اور یہ کہ	کافروں کا	نہیں	کوئی کارساز	ان کا	بے شک	اللہ داخل کرے گا	ان کو جو

اللہ ہے اور کافروں کا کوئی مولا نہیں۔ بے شک اللہ ان لوگوں کو جو ایمان

اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجۡرِىۡ مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ ؕ وَالَّذِيۡنَ

وہ ایمان لائے	اور انہوں نے عمل کیے	اچھے	باغات میں	بہتی ہیں	سے	نیچے جن کے	نہریں	اور جو لوگ

لائے اور جنہوں نے نیک عمل کیے ایسے باغوں میں داخل کرے گا جن میں نہریں بہتی ہوں گی۔ مگر جو لوگ

كَفَرُوْا يَتَمَتَّعُوْنَ وَيَاْكُلُوْنَ كَمَا تَاْكُلُ الْاَنْعَامُ وَالنَّارُ مَثْوًى

وہ کافر ہوئے	وہ فائدہ اٹھاتے ہیں	اور وہ کھاتے ہیں	جیسے	وہ کھاتے ہیں	جانور	اور آگ ہے	ٹھکانا

کافر ہیں وہ دنیا میں فائدہ اٹھا رہے ہیں اور چوپایوں کی طرح کھا پی رہے ہیں ، ان کا ٹھکانا

لَّهُمْ ﴿12﴾ وَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ هِيَ اَشَدُّ قُوَّةً مِّنْ قَرْيَتِكَ الَّتِيْٓ

ان کا	اور بہت سی	سے	بستیاں	وہ	زیادہ سخت تھیں	قوت میں	سے	بستی آپ ﷺ کی	جس نے

دوزخ ہے۔ اے نبی ﷺ یہ مکے کی بستی جہاں کے رہنے والوں نے آپ ﷺ کو ہجرت پر

اَخْرَجَتْكَ ۚ اَهْلَكْنٰهُمْ فَلَا نَاصِرَ لَهُمْ ﴿13﴾ اَفَمَنْ كَانَ عَلٰى بَيِّنَةٍ

اُس نے نکالا آپ کو	ہم نے ہلاک کیا ان کو	پھر نہ تھا	کوئی مددگار	ان کا	کیا پس جو	وہ ہو	پر	روشن دلیل

مجبور کیا، ان سے بھی زیادہ زور آور کتنے ہی بستیوں والے تھے جنہیں ہم نے ہلاک کیا اور کوئی ان کی مدد کو نہ پہنچا۔ کیا جو لوگ اپنے

مِّنْ رَّبِّهٖ كَمَنْ زُيِّنَ لَهٗ سُوْٓءُ عَمَلِهٖ وَاتَّبَعُوْٓا اَهْوَآءَهُمْ ﴿14﴾

طرف سے	رب اپنے کی	اُس جیسا ہے	خوشنما بنائے گئے	جس کے لیے	برے	اعمال اُس کے	اور وہ پیچھے چلے	خواہشوں اپنی کے

رب کے بتائے ہوئے سیدھے راستے پر ہیں اپنے انجام کے لحاظ سے ان لوگوں جیسے ہو جائیں گے جن کی بدعملی ان کے لیے خوشنما

مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِيْ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ ۭ فِيْهَآ اَنْهٰرٌ مِّنْ مَّآءٍ غَيْرِ

مثال	جنت کی	جس کا	وعدہ کیا گیا	پرہیزگاروں سے	اس میں	نہریں ہیں	سے	پانی	نہ

بنادی گئی اور جو اپنی خواہشات کے پیچھے چل رہے ہیں؟ نہیں بلکہ پرہیزگاروں سے جس جنت کا وعدہ کیا گیا ہے اس کی کیفیت یہ ہے

اٰسِنٍ ۚ وَاَنْهٰرٌ مِّنْ لَّبَنٍ لَّمْ يَتَغَيَّرْ طَعْمُهٗ ۚ وَاَنْهٰرٌ مِّنْ خَمْرٍ

باسی ہونے والا	اور نہریں ہیں	کی	دودھ	نہیں	وہ بدلتا	ذائقہ اس کا	اور نہریں ہیں	سے	شراب

کہ اس میں نہریں ہیں ایسے پانی کی جو باسی اور خراب نہ ہوگا اور نہریں ہوں گی دودھ کی جس کا مزا نہ بدلے گا اور نہریں ہوں گی

لَّذَّةٍ لِّلشّٰرِبِيْنَ ڬ وَاَنْهٰرٌ مِّنْ عَسَلٍ مُّصَفًّى ۭ وَلَهُمْ فِيْهَا مِنْ

لذت والی	پینے والوں کے لیے	اور نہریں	سے	شہد	صاف کیے گئے	اور ان کے لیے ہے	اس میں	سے

شراب کی جو پینے والوں کے لیے لذیذ ہوگی۔ اور نہریں ہوں گی شہد کی جو بالکل صاف اور خالص ہوگا۔ ان کے لیے وہاں ہر قسم

كُلِّ الثَّمَرٰتِ وَمَغْفِرَةٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ ۭ كَمَنْ هُوَ خَالِدٌ فِي النَّارِ

ہر	پھلوں	اور بخشش	طرف سے	رب ان کے کی	مانند اس کے	جو	ہمیشہ رہے گا	میں	آگ

کے پھل ہوں گے۔ ان کے رب کی طرف سے بخشش ہوگی۔ کیا وہ لوگ جنہیں یہ نعمتیں حاصل ہوں گی ان جیسے ہو سکتے ہیں جو ہمیشہ

وَسُقُوْا مَآءً حَمِيْمًا فَقَطَّعَ اَمْعَآءَهُمْ ﴿15﴾ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّسْتَمِعُ

اور اُن کو پلایا جائے گا	پانی	کھولتا	پس وہ ٹکڑے ٹکڑے کر دے گا	انتڑیاں ان کی	اور ان میں سے	جو	وہ کان لگاتے ہیں

دوزخ میں رہیں گے اور انہیں ایسا کھولتا ہوا پانی پینے کو دیا جائے گا جو ان کی آنتوں کو ٹکڑے ٹکڑے کر دے گا۔ اے نبی ﷺ بعض

اِلَيْكَ ج حَتّٰٓى اِذَا خَرَجُوْا مِنْ عِنْدِكَ قَالُوْا لِلَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ

طرف آپ کی	یہاں تک کہ	جب	وہ باہر نکلتے ہیں	سے	پاس آپ کے	وہ کہتے ہیں	ان کو جو ہیں	وہ دیے گئے	علم

منافق قرآن سننے کے لیے آپ ﷺ کی طرف بظاہر کان لگاتے ہیں مگر جب آپ ﷺ کے پاس سے اٹھ کر باہر جاتے ہیں تو علم

مَاذَا قَالَ اٰنِفًا قف اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ طَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَاتَّبَعُوْٓا

کیا	اس نے کہا تھا	ابھی	یہ لوگ ہیں	جنہیں	مہر لگائی ہے اللہ نے	اوپر	دلوں ان کے	اور انھوں نے پیروی کی

والوں سے پوچھتے ہیں ”ابھی اس شخص نے کیا کہا؟“ یہی لوگ ہیں جن کے دلوں پر اللہ نے مہر لگا دی، وہ اپنی خواہشوں

اَهْوَآءَهُمْ ﴿16﴾ وَالَّذِيْنَ اهْتَدَوْا زَادَهُمْ هُدًى وَّاٰتٰىهُمْ تَقْوٰىهُمْ ﴿17﴾

خواہشوں اپنی کی	اور جن لوگوں نے ہدایت پائی	اس نے بڑھا دی ان کی	ہدایت	اور دیا ان کو	تقویٰ ان کا

کے پیچھے چلتے ہیں۔ لیکن وہ لوگ جنہوں نے ہدایت کی راہ اختیار کی اللہ انہیں اور زیادہ ہدایت دیتا ہے اور انہیں تقویٰ

فَهَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا السَّاعَةَ اَنْ تَاْتِيَهُمْ بَغْتَةً ج فَقَدْ جَآءَ

پس نہیں	وہ انتظار کرتے	مگر	قیامت کا	یہ کہ	وہ آئے ان کے پاس	اچانک	پس بے شک	وہ آ چکی ہیں

عطا کرتا ہے۔ یہ منکر لوگ اب قیامت ہی کے منتظر ہیں کہ وہ اچانک ان پر آ جائے۔ اس کی بعض نشانیاں

اَشْرَاطُهَا ج فَاَنّٰى لَهُمْ اِذَا جَآءَتْهُمْ ذِكْرٰىهُمْ ﴿18﴾ فَاعْلَمْ اَنَّهٗ

نشانیاں اس کی	پھر کہاں سے ہوگی ان کے لیے	جب	وہ آئے گی ان کے پاس	نصیحت ان کی	پس آپ جان لیں	یہ کہ

تو ظاہر ہو چکیں۔ پھر جب وہ آ جائے گی تو ان لوگوں کے لیے نصیحت حاصل کرنے کا موقع کہاں رہے گا؟ اے نبی ﷺ آپ ﷺ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاسْتَغْفِرْ لِذَنْۢبِكَ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ط وَاللّٰهُ

نہیں کوئی معبود	سوائے	اللہ کے	اور آپ بخشش مانگیں	اپنے گناہ کی	اور ایمان والوں کے لیے	اور ایمان والیوں کے لیے	اور اللہ

یقین رکھیں اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ آپ ﷺ اپنے لیے اور مسلمان مردوں اور عورتوں کے لیے استغفار کریں۔ اللہ خوب

يَعْلَمُ مُتَقَلَّبَكُمْ وَمَثْوٰىكُمْ ﴿19﴾ ع وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَوْلَا نُزِّلَتْ ع 2 8 6

وہ جانتا ہے	چلنے پھرنے تمہارے کو	اور ٹھکانے تمہارے کو	اور وہ کہتے ہیں	وہ لوگ جو	وہ ایمان لائے	کیوں نہیں	وہ اتاری گئی

جانتا ہے تمہارے چلنے پھرنے کو اور تمہارے ٹھکانوں کو۔ سچے مسلمان تو یہ کہتے ہیں کہ حکموں والی

سُوْرَةٌ ۚ فَاِذَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ مُّحْكَمَةٌ وَّذُكِرَ فِيْهَا الْقِتَالُ ۙ رَاَيْتَ

کوئی سورت (جہاد کی)	پھر جب	اتاری جائے گی سورت	واضح	اور وہ ذکر کیا جائے	اس میں	لڑائی کا	آپ دیکھیں گے

کوئی سورت کیوں نازل نہیں ہوئی۔ پھر جب ایک واضح سورت نازل ہوگئی جس میں جہاد کا ذکر تھا تو اے نبی ﷺ آپ ﷺ نے

الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ يَّنْظُرُوْنَ اِلَيْكَ نَظَرَ الْمَغْشِيِّ عَلَيْهِ مِنَ

ان کو کہ	میں	دلوں جن کے	مرض ہے	وہ دیکھتے ہیں	طرف آپ کی	جیسے دیکھنا	بیہوشی کا ہو	جس پر	سے

دیکھا کہ جن لوگوں کے دلوں میں کھوٹ ہے وہ آپ کی طرف اس طرح دیکھ رہے ہیں جیسے

الْمَوْتِ ۭ فَاَوْلٰى لَهُمْ ۚ﴿20﴾ طَاعَةٌ وَّقَوْلٌ مَّعْرُوْفٌ ۣ فَاِذَا عَزَمَ

موت	پس افسوس ہے	ان پر	فرماں برداری	اور بات	معقول چاہیے	پھر جب	وہ طے ہوا

ان پر موت کی غشی طاری ہو۔ افسوس ہے ان لوگوں کے حال پر۔ چاہیے تو یہ تھا کہ حکم مانا جاتا اور بھلی بات کہی جاتی۔ جب معاملے کا قطعی

الْاَمْرُ ۣ فَلَوْ صَدَقُوا اللّٰهَ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ۚ﴿21﴾ فَهَلْ عَسَيْتُمْ اِنْ

حکم	پھر اگر	وہ سچ بولیں	اللہ سے	تو وہ ضرور ہوتا	بہتر	ان کے لیے	پس کیا	قریب ہو تم کہ	اگر

فیصلہ کرلیا جاتا تو اگر وہ اللہ کے ساتھ سچے رہتے تو ان کے لیے بہت بہتر ہوتا۔ اے منافقو! تم سے کچھ بعید نہیں کہ اگر تم نے جہاد سے

تَوَلَّيْتُمْ اَنْ تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ وَتُقَطِّعُوْٓا اَرْحَامَكُمْ ﴿22﴾ اُولٰۗىِٕكَ

تمھیں اقتدار ملے	یہ کہ	تم فساد کرو	میں	زمین	اور تم کاٹو	رشتہ داریاں اپنی	یہ لوگ ہیں

منہ موڑا تو تم زمین میں فساد کروگے اور آپس کے رشتے ناطے کا لحاظ نہ کرو گے۔ یہی لوگ ہیں

الَّذِيْنَ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ فَاَصَمَّهُمْ وَاَعْمٰٓى اَبْصَارَهُمْ ﴿23﴾ اَفَلَا يَتَدَبَّرُوْنَ

جو کہ	لعنت کی ان پر اللہ نے	پھر اس نے بہرا کر دیا ان کو	اور اس نے اندھا کر دیا	آنکھوں ان کی کو	کیا پس نہیں	وہ غور کرتے

جن پر اللہ نے لعنت کی، پھر انہیں بہرا کر دیا اور ان کی آنکھوں کو اندھا کر دیا۔ کیا یہ لوگ قرآن

الْقُرْاٰنَ اَمْ عَلٰي قُلُوْبٍ اَقْفَالُهَا ﴿24﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ ارْتَدُّوْا عَلٰٓي اَدْبَارِهِمْ

قرآن پر	کیا	پر	دلوں	تالے ہیں ان کے	بے شک	جو لوگ	وہ پھر گئے	پر	پیٹھوں اپنی

پر غور نہیں کرتے یا ان کے دلوں پر تالے لگے ہوئے ہیں؟ اور دیکھو جو لوگ ہدایت واضح ہونے کے بعد

مِّنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْهُدَى ۙ الشَّيْطٰنُ سَوَّلَ لَهُمْ ۭ وَاَمْلٰى لَهُمْ ﴿25﴾

سے	بعد اس کے	کہ	وہ ظاہر ہوگئی	اُن کے لیے	ہدایت	شیطان نے خوشنما بنایا	ان کے لیے	اور اس نے مہلت دلائی	ان کو

اس سے پھر گئے وہ شیطان کے فریب میں آ گئے جس نے انہیں خوش فہمیوں

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْا لِلَّذِيْنَ كَرِهُوْا مَا نَزَّلَ اللّٰهُ سَنُطِيْعُكُمْ

یہ اس لیے ہے	بلاشبہ انہوں نے کہا	ان کو جو	وہ ناپسند کرتے ہیں	اسے جو	نازل کیا	اللہ نے	عنقریب ہم اطاعت کریں گے تمہاری

یہ اس لیے ہے کہ ان منافقوں نے ان یہودیوں اور مشرکوں سے جو اللہ کے نازل کردہ دین کو ناپسند کرتے ہیں، یہ کہا کہ ''بعض باتوں میں ہم تمہارا کہنا مان لیں گے۔'' اللہ ان کی راز داری کو جانتا ہے۔ پھر اس وقت ان لوگوں کا کیا حال ہوگا جب فرشتے ان کی روحیں قبض کرتے ہوئے ان کے منہ پر اور ان کی پیٹھوں پر مارتے ہوں گے۔ اور یہ اس لیے ہوگا کہ انہوں نے اس چیز کی پیروی کی جو اللہ کو غصہ دلانے والی تھی اور انہوں نے اس کی رضا کو ناپسند کیا تو اللہ نے ان کے سارے اعمال ضائع کر دیے۔ کیا وہ منافق جن کے دلوں میں کھوٹ ہے یہ خیال کرتے ہیں کہ اللہ ان کے بغض اور کینے کو ظاہر نہیں کرے گا؟ اے نبی ﷺ اگر ہم چاہتے تو آپ ﷺ کو ایک ایک منافق دکھا دیتے۔ پھر آپ ﷺ انہیں ان کی علامتوں سے پہچان لیتے۔ ویسے آپ ﷺ ان کے طرز کلام سے بھی انہیں ضرور پہچان لیں گے۔ اور اللہ تمہارے اعمال کو جانتا ہے۔ اے مسلمانو ہم ضرور تمہیں آزمائیں گے تا کہ جو تم میں سے مجاہد بنیں اور ثابت قدم رہیں تو انہیں دوسروں سے ممتاز کر دیا جائے اور تمہارے حالات کو اچھی طرح جانچ لیا جائے۔

فِيْ بَعْضِ الْاَمْرِ ۚ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ اِسْرَارَهُمْ (26) فَكَيْفَ اِذَا تَوَفَّتْهُمُ

میں	بعض	کاموں	اور اللہ جانتا ہے	ان کی راز داری	پھر کیا ہوگا	جب	وہ جان قبض کریں گے ان کی

الْمَلٰٓئِكَةُ يَضْرِبُوْنَ وُجُوْهَهُمْ وَاَدْبَارَهُمْ (27) ذٰلِكَ بِاَنَّهُمُ اتَّبَعُوْا

فرشتے	وہ مارتے ہوں گے	اُن کے چہروں پر	اور پیٹھوں اُن کی پر	یہ ہے	اس لیے کہ وہ	وہ پیروی کرتے

مَآ اَسْخَطَ اللّٰهَ وَكَرِهُوْا رِضْوَانَهٗ فَاَحْبَطَ اَعْمَالَهُمْ (28) ع اَمْ حَسِبَ 3 ع 9 7

اُس کی جو	وہ ناراض کرتی ہے	اللہ کو	اور انہوں نے ناپسند کی	رضامندی اُس کی	پس اس نے ضائع کر دیئے	اعمال ان کے	کیا	اُس نے گمان کیا

الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ اَنْ لَّنْ يُّخْرِجَ اللّٰهُ اَضْغَانَهُمْ (29) وَلَوْ

انہوں نے	میں	جن کے دلوں	مرض ہے	کہ	ہرگز نہیں	نکالے گا اللہ	بدنیتی ان کی کو	اور اگر

نَشَآءُ لَاَرَيْنٰكَهُمْ فَلَعَرَفْتَهُمْ بِسِيْمٰهُمْ ؕ وَلَتَعْرِفَنَّهُمْ فِيْ لَحْنِ

ہم چاہیں	ضرور ہم دکھادیں گے انہیں آپ کو	پھر ضرور آپ پہچان لیں گے ان کو	ان کی نشانی سے	اور ضرور آپ پہچان لیں گے ان کو	میں	انداز

الْقَوْلِ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ اَعْمَالَكُمْ (30) وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ حَتّٰى نَعْلَمَ

گفتگو	اور اللہ جانتا ہے	اعمال تمہارے	اور البتہ ضرور ہم آزمائیں گے تمہیں	یہاں تک کہ	ہم جان لیں

الْمُجٰهِدِيْنَ مِنْكُمْ وَالصّٰبِرِيْنَ ۙ وَنَبْلُوَا۟ اَخْبَارَكُمْ (31) اِنَّ الَّذِيْنَ

مجاہدین کو	تم میں سے	اور صبر کرنے والوں کو	اور ہم جانچ لیں گے	تمہارے حالات	بے شک	جو لوگ

كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَشَآقُّوا الرَّسُوْلَ مِنْۢ بَعْدِ مَا

وہ کافر ہوئے | اور انہوں نے روکا | سے | راہ | اللہ کی | اور اُنہوں نے مخالفت کی | رسول ﷺ کی | سے | بعد اس کے | کہ

بے شک جو لوگ کافر ہوئے اور انہوں نے دوسروں کو بھی اللہ کے راستے سے روکا اور رسول ﷺ کی مخالفت کی

تَبَيَّنَ لَهُمُ الْهُدٰى ۙ لَنْ يَّضُرُّوا اللّٰهَ شَيْـًٔا ؕ وَسَيُحْبِطُ اَعْمَالَهُمْ ۝32

وہ ظاہر ہوگئی | ان کے لیے | ہدایت | ہرگز نہیں | وہ بگاڑ سکتے | اللہ کا | کچھ بھی | اور ضرور وہ ضائع کرے گا | اعمال ان کے

جبکہ ہدایت ان پر واضح ہو چکی تھی تو وہ یاد رکھیں کہ وہ اللہ کو کوئی نقصان نہیں پہنچا سکتے بلکہ وہ ان کے اعمال ضائع کر دے گا۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَلَا تُبْطِلُوْٓا

اے | لوگو جو | وہ ایمان لائے ہو | تم اطاعت کرو | اللہ کی | اور تم اطاعت کرو | رسول کی | اور نہ | تم ضائع کرو

اے ایمان والو ! اللہ کی اطاعت کرو اور اس کے رسول ﷺ کی اطاعت کرو اور اپنے اعمال

اَعْمَالَكُمْ ۝33 اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ مَاتُوْا

اعمال اپنے | بے شک | جو لوگ | وہ کافر ہوئے | اور اُنہوں نے روکا | سے | راہ | اللہ کی | پھر | وہ مر گئے

برباد نہ کرو ۔ بے شک جن لوگوں نے کفر کیا اور دوسروں کو بھی اللہ کی راہ سے روکا پھر وہ کفر کی حالت میں مر گئے

وَهُمْ كُفَّارٌ فَلَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ ۝34 فَلَا تَهِنُوْا وَتَدْعُوْٓا اِلَى

جبکہ وہ تھے | کافر | پس ہرگز نہیں | بخشے گا اللہ | ان کو | پھر نہ | تم کمزوری دکھاؤ | اور نہ تم بلاؤ | طرف

تو اللہ انہیں کبھی بھی نہیں بخشے گا ۔ اے مسلمانو! تم ہمت نہ ہارو۔ صلح کی

السَّلْمِ ۖ وَاَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ ۖ وَاللّٰهُ مَعَكُمْ وَلَنْ يَّتِرَكُمْ اَعْمَالَكُمْ ۝35

صلح کی | اور تم ہی | سربلند ہوگے | اور اللہ ہے | ساتھ تمہارے | اور ہرگز نہیں | وہ چھینے گا تم سے | اعمال تمہارے

درخواست نہ کرو۔ تم ہی سربلند رہو گے اللہ تمہارے ساتھ ہے۔ وہ تمہارے اعمال کے ثواب میں ہرگز کمی نہ کرے گا۔

اِنَّمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَّلَهْوٌ ؕ وَاِنْ تُؤْمِنُوْا وَتَتَّقُوْا يُؤْتِكُمْ

بے شک ہے | زندگی | دنیا کی | کھیل | اور تماشا ہے | اور اگر | تم ایمان لاؤ | اور تقویٰ اختیار کرو | تو وہ دے گا تمہیں

اور دیکھو، دنیا کی زندگی کھیل تماشا ہے۔ لیکن اگر تم ایمان لاؤ اور تقویٰ اختیار کرو تو اللہ تمہیں تمہارے

اُجُوْرَكُمْ وَلَا يَسْـَٔلْكُمْ اَمْوَالَكُمْ ۝36 اِنْ يَّسْـَٔلْكُمُوْهَا فَيُحْفِكُمْ

اجر تمہارے | اور نہیں | وہ مانگے گا تم سے | مال تمہارے | اگر | وہ مانگ لے تم سے وہ (مال) | پھر وہ اصرار کرے تم سے

اجر دے گا اور وہ تم سے تمہارا سارا مال نہیں مانگتا ۔ اگر وہ تم سے تمہارا سارا مال طلب کرے تو تم

تَبْخَلُوْا وَيُخْرِجْ اَضْغَانَكُمْ ﴿37﴾ هٰٓاَنْتُمْ هٰٓؤُلَآءِ تُدْعَوْنَ لِتُنْفِقُوْا فِيْ

توتم بخل کروگے	اور وہ نکالے گا	کدورتیں تمہاری	ہاں تم	وہی ہو	تم کو بلایا جاتا ہے	تاکہ تم خرچ کرو	میں

بخل کرنے لگوگے۔ پھر تمہاری ناگواری اور کدورت ظاہر ہوجائے۔ ہاں تم وہی لوگ ہو جنہیں اللہ کی راہ میں خرچ کرنے کے لیے بلایا

سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ فَمِنْكُمْ مَّنْ يَّبْخَلُ ۚ وَمَنْ يَّبْخَلْ فَاِنَّمَا يَبْخَلُ عَنْ

راہ	اللہ کی	پھر تم میں سے	جو	وہ بخل کرتا ہے	اور جو	وہ بخل کرتا ہے	تو بے شک	وہ بخل کرتا ہے	سے

ہے تو تم میں سے بعض بخل کرتے ہیں ۔ اور جو شخص بخل کرتا ہے وہ اپنے آپ سے

نَّفْسِهٖ ۭ وَاللّٰهُ الْغَنِيُّ وَاَنْتُمُ الْفُقَرَآءُ ۚ وَاِنْ تَتَوَلَّوْا يَسْتَبْدِلْ قَوْمًا

جان اپنی	اور اللہ	بے نیاز ہے	اور تم	محتاج ہو	اور اگر	تم منہ موڑلو	تو وہ تبدیل کرے گا	ایک قوم

بخل کرتا ہے۔ یادرکھو اللہ بے نیاز ہے تم محتاج ہو اور اگر تم اللہ کے احکام سے منہ پھیرو گے تو وہ تمہاری جگہ دوسری قوم

غَيْرَكُمْ ۙ ثُمَّ لَا يَكُوْنُوْٓا اَمْثَالَكُمْ ﴿38﴾ ع 4 ع 10 8

سوائے تمہارے	پھر	نہیں	وہ ہوں گے	تمہاری طرح

لے آئے گا جو تم جیسی نہ ہو گی ۔

(48) سُوْرَةُ الْفَتْحِ مَدَنِيَّةٌ (111)

اٰيَاتُهَا 29 — رُكُوْعَاتُهَا 4

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا ۙ﴿1﴾ لِّيَغْفِرَ لَكَ اللّٰهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ

بے شک ہم	ہم نے فتح دی	آپ کو	فتح	کھلی	تاکہ وہ بخشے	آپ کے لیے	اللہ	جو	وہ پہلے ہوئے	سے

اے نبی ﷺ! بے شک ہم نے آپ ﷺ کو کھلی فتح دے دی۔ تاکہ اس کے بعد اللہ آپ ﷺ کی اگلی پچھلی خطائیں معاف فرما

ذَنْۢبِكَ وَمَا تَاَخَّرَ وَيُتِمَّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكَ وَيَهْدِيَكَ صِرَاطًا

آپ کے گناہوں کو	اور جو	وہ بعد میں ہوئے	اور پوری کرے	نعمت اپنی	آپ پر	اور وہ ہدایت دے آپ کو	راہ

دے۔ آپ ﷺ پر اپنی نعمتوں کی تکمیل کر دے۔ آپ ﷺ کو سیدھی راہ پر

مُّسْتَقِيْمًا ۙ﴿2﴾ وَّيَنْصُرَكَ اللّٰهُ نَصْرًا عَزِيْزًا ﴿3﴾ هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ

سیدھی کی	اور مدد کرے آپ کی اللہ	مدد	زبردست	وہی ہے	جس نے	اُس نے اتاری

گامزن رکھے اور آپ ﷺ کو زبردست مدد اور نصرت عطا کرے۔ وہی اللہ ہے جس نے

السَّكِيۡنَةَ فِىۡ قُلُوۡبِ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ لِيَزۡدَادُوۡۤا اِيۡمَانًا مَّعَ اِيۡمَانِهِمۡ ؕ

تسکین	میں	دلوں	ایمان والوں کے	تا کہ وہ زیادہ ہوں	ایمان میں	ساتھ	ایمان اپنے کے

مومنوں کے دلوں میں اطمینان اتارا تا کہ ان کے ایمان میں مزید اضافہ ہو۔

وَلِلّٰهِ جُنُوۡدُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيۡمًا حَكِيۡمًا ۙ ﴿4﴾

اور اللہ کے ہیں	لشکر	آسمانوں کے	اور زمین کے	اور وہ ہے	اللہ	بڑے علم والا	خوب حکمت والا

یاد رکھو آسمانوں اور زمین کے لشکر اللہ ہی کے ہیں۔ اللہ جاننے والا حکمت والا ہے۔

لِّيُدۡخِلَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ وَالۡمُؤۡمِنٰتِ جَنّٰتٍ تَجۡرِىۡ مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ

تا کہ وہ داخل کرے	ایمان والوں کو	اور ایمان والیوں کو	باغات میں	وہ بہتی ہیں	سے	نیچے جن کے	نہریں

اور تا کہ اللہ مومن مردوں اور مومن عورتوں کو جنت کے باغوں میں داخل کرے جہاں نہریں بہتی ہوں گی۔

خٰلِدِيۡنَ فِيۡهَا وَيُكَفِّرَ عَنۡهُمۡ سَيِّاٰتِهِمۡ ؕ وَكَانَ ذٰلِكَ عِنۡدَ اللّٰهِ

ہمیشہ رہنے والے	اس میں	اور وہ دور کرے	ان سے	گناہ اُن کے	اور وہ ہے	یہ	نزدیک	اللہ کے

وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے۔ اور تا کہ اللہ ان کے گناہ ان سے دور کرے اور یہ اللہ کے نزدیک

فَوۡزًا عَظِيۡمًا ۙ ﴿5﴾ وَّيُعَذِّبَ الۡمُنٰفِقِيۡنَ وَالۡمُنٰفِقٰتِ وَالۡمُشۡرِكِيۡنَ

کامیابی	بڑی	اور تا کہ وہ عذاب دے	منافق مردوں کو	اور منافق عورتوں کو	اور مشرک مردوں کو

بڑی کامیابی ہے۔ اور تا کہ اللہ عذاب دے ان منافق مردوں ، منافق عورتوں ، مشرک مردوں

وَالۡمُشۡرِكٰتِ الظَّآنِّيۡنَ بِاللّٰهِ ظَنَّ السَّوۡءِ ؕ عَلَيۡهِمۡ دَآئِرَةُ السَّوۡءِ ۚ

اور مشرک عورتوں کو	وہ گمان کرنے والے ہیں	اللہ پر	گمان	برا	اوپر ان کے ہے	چکر	برائی کا

اور مشرک عورتوں کو جو اللہ کے بارے میں برے گمان رکھتے ہیں ۔ اب وہ خود مصیبت کے چکر میں آ گئے۔

وَغَضِبَ اللّٰهُ عَلَيۡهِمۡ وَلَعَنَهُمۡ وَاَعَدَّ لَهُمۡ جَهَنَّمَ ؕ وَسَآءَتۡ

اور ناراض ہوا اللہ	اُن پر	اور لعنت کی ان پر	اور اس نے تیار کیا	ان کے لیے	جہنم	اور وہ برا ہے

ان پر اللہ کا غضب ہوا ، ان پر اللہ نے لعنت کی اور ان کے لیے اس نے جہنم تیار کی ہے جو بہت برا

مَصِيۡرًا ﴿6﴾ وَلِلّٰهِ جُنُوۡدُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيۡزًا

ٹھکانا	اور اللہ کے ہیں	لشکر	آسمانوں کے	اور زمین کے	اور وہ ہے	اللہ	خوب غالب

ٹھکانا ہے۔ اور آسمانوں اور زمین کے لشکر اللہ کے ہیں جو خوب غالب اور

حَكِيْمًا ﴿٧﴾ اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ﴿٨﴾ لِّتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ

بڑی حکمت والا	بے شک ہم	ہم نے بھیجا آپ کو	گواہ بنا کر	اور خوشخبری دینے والا	اور ڈرانے والا	تاکہ تم ایمان لاؤ	پر اللہ

حکمت والا ہے۔ اے نبی ﷺ بے شک ہم نے آپ ﷺ کو حق کی گواہی دینے والا خوشخبری سنانے والا اور خبردار کرنے والا بنا کر

وَرَسُوْلِهٖ وَتُعَزِّرُوْهُ وَتُوَقِّرُوْهُ ۭ وَتُسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ﴿٩﴾ اِنَّ

اور اس کے رسول ﷺ پر	اور تم ہاتھ مضبوط کرو اُس کے	اور تم تعظیم کرو اُس کی	اور تم تسبیح کرو (اللہ کی)	صبح	اور شام	بے شک

بھیجا۔ تاکہ تم لوگ اللہ اور اس کے رسول ﷺ پر ایمان لاؤ، اس کی مدد کرو، اس کی تعظیم کرو اور صبح وشام اللہ کی تسبیح کرو۔ اے

الَّذِيْنَ يُبَايِعُوْنَكَ اِنَّمَا يُبَايِعُوْنَ اللّٰهَ ۭ يَدُ اللّٰهِ فَوْقَ اَيْدِيْهِمْ ۚ

جو لوگ	وہ بیعت کرتے ہیں آپ کی	بے شک	وہ بیعت کرتے ہیں	اللہ سے	ہاتھ	اللہ کا ہے	پر	ہاتھوں ان کے

نبی ﷺ! جو لوگ آپ ﷺ سے بیعت کر رہے ہیں وہ درحقیقت اللہ سے بیعت کرتے ہیں۔ اللہ کا ہاتھ ان کے ہاتھوں کے اوپر

فَمَنْ نَّكَثَ فَاِنَّمَا يَنْكُثُ عَلٰي نَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ اَوْفٰى بِمَا عٰهَدَ

پھر جو کوئی	وہ عہد توڑے	تو بے شک	وہ عہد توڑتا ہے	خلاف	اپنے	اور جو	وہ پورا اترا	ساتھ اس کے	جو اُس نے عہد کیا

ہے۔ پھر جو اس بیعت کو توڑے گا اس کے توڑنے کا وبال اسی پر پڑے گا۔ جو اس عہد کو پورا کرے گا جو اس نے اللہ

عَلَيْهُ اللّٰهَ فَسَيُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿١٠﴾ ع سَيَقُوْلُ لَكَ الْمُخَلَّفُوْنَ 1 ع 10 9

اوپر اس کے	اللہ سے	پس جلد وہ دے گا اسے	ثواب	بڑا	وہ جلد کہیں گے	آپ کو	پیچھے رہے ہوئے

سے کیا ہے اللہ اسے جلد ہی بڑا اجر عطا فرمائے گا۔ اے نبی ﷺ جو دیہاتی اس موقع پر پیچھے

مِنَ الْاَعْرَابِ شَغَلَتْنَآ اَمْوَالُنَا وَاَهْلُوْنَا فَاسْتَغْفِرْ لَنَا ۚ يَقُوْلُوْنَ

سے	دیہاتیوں	مصروف رکھا ہمیں	ہمارے مالوں نے	اور ہمارے اہل نے	پس آپ بخشش مانگیں	ہمارے لیے	وہ کہتے ہیں

رہ گئے، وہ اب آپ ﷺ سے کہیں گے ”ہمیں ہمارے مال اور بال بچوں نے مشغول رکھا۔ لہٰذا آپ ﷺ ہمارے لیے معافی کی

بِاَلْسِنَتِهِمْ مَّا لَيْسَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ ۭ قُلْ فَمَنْ يَّمْلِكُ لَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ

اپنی زبانوں سے	جو	نہیں ہے	میں	ان کے دلوں	کہہ دیجیے	پس کون	وہ اختیار رکھتا ہے	تمہارے لیے	سے	اللہ

دعا فرمائیں“ یہ لوگ اپنی زبانوں سے وہ بات کہتے ہیں جو ان کے دلوں میں نہیں۔ آپ ﷺ ان سے کہیں ”کون ہے جو اللہ کے

شَيْـًٔا اِنْ اَرَادَ بِكُمْ ضَرًّا اَوْ اَرَادَ بِكُمْ نَفْعًا ۭ بَلْ كَانَ اللّٰهُ

کچھ بھی	اگر	وہ چاہے	تمہیں	نقصان پہنچانا	یا	وہ چاہے	تمہیں	فائدہ دینا	بلکہ	وہ ہے	اللہ

مقابلے میں تمہارے لیے کسی نفع نقصان کا اختیار رکھتا ہے؟ اللہ اس سے باخبر ہے جو

بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ﴿11﴾ بَلْ ظَنَنْتُمْ اَنْ لَّنْ يَّنْقَلِبَ الرَّسُوْلُ

اس سے جو	تم کرتے ہو	خوب باخبر	بلکہ	تم نے گمان کیا	کہ	ہرگز نہیں	واپس آئے گا رسول

کچھ تم کرتے ہو۔ بلکہ تمہارا خیال تھا کہ اب رسول ﷺ اور مومنین اپنے گھر والوں کے پاس زندہ سلامت

وَالْمُؤْمِنُوْنَ اِلٰٓى اَهْلِيْهِمْ اَبَدًا وَّزُيِّنَ ذٰلِكَ فِيْ قُلُوْبِكُمْ وَظَنَنْتُمْ

اور ایمان والے	طرف	اپنے گھر والوں کی	کبھی بھی	اور وہ خوشنما بنایا گیا	یہ	میں	دلوں تمہارے	اور تم نے گمان کیا

لوٹ کر نہ آئیں گے۔ یہ خیال تمہارے دلوں کو بہت اچھا لگا تھا۔ تم نے اور بہت سے برے

ظَنَّ السَّوْءِ ۚ وَكُنْتُمْ قَوْمًۢا بُوْرًا ﴿12﴾ وَمَنْ لَّمْ يُؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ

گمان	برا	اور تم تھے	لوگ	ہلاک ہونے والے	اور جو	نہ	ایمان لائے	اللہ پر

گمان کیے اور تم برباد ہونے والے لوگ ہو گئے۔" جو لوگ اللہ اور اس کے رسول ﷺ پر ایمان

وَرَسُوْلِهٖ فَاِنَّآ اَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ سَعِيْرًا ﴿13﴾ وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ

اور رسول اس کے پر	تو بے شک ہم	ہم نے تیار کی ہے	کافروں کے لیے	آگ	اور اللہ ہی کے لیے ہے	بادشاہی	آسمانوں کی

نہ لائیں تو ہم نے ایسے کافروں کے لیے دوزخ کی دہکتی آگ تیار کی ہے۔ آسمانوں اور زمین کی

وَالْاَرْضِ ۗ يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ۗ وَكَانَ اللّٰهُ

اور زمین کی	وہ بخشتا ہے	جس کو	وہ چاہے	اور وہ عذاب دیتا ہے	جسے	وہ چاہے	اور وہ ہے	اللہ

بادشاہی اللہ ہی کی ہے۔ وہ جسے چاہے بخشے اور جسے چاہے عذاب دے۔ اللہ

غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿14﴾ سَيَقُوْلُ الْمُخَلَّفُوْنَ اِذَا انْطَلَقْتُمْ اِلٰى مَغَانِمَ

بہت بخشنے والا	نہایت مہربان	وہ جلد کہیں گے	پیچھے رہے ہوئے	جب	تم چلو گے	طرف	مال غنیمت کی

بخشنے والا رحم کرنے والا ہے۔ مسلمانو! جب تم خیبر کا مال غنیمت لینے جاؤ گے تو یہی پیچھے رہ جانے

لِتَاْخُذُوْهَا ذَرُوْنَا نَتَّبِعْكُمْ ۚ يُرِيْدُوْنَ اَنْ يُّبَدِّلُوْا كَلٰمَ اللّٰهِ ۗ

تاکہ تم حاصل کرو اسے	کہ تم چھوڑ دو ہمیں	ہم پیروی کریں تمہاری	وہ چاہتے ہیں	کہ	وہ بدل ڈالیں	کلام کو	اللہ کے

والے لوگ کہیں گے ہمیں بھی اپنے ساتھ چلنے دو۔" وہ چاہتے ہیں اللہ کی بات کو بدل دیں۔ اے نبی ﷺ آپ ﷺ ان سے کہیں "

قُلْ لَّنْ تَتَّبِعُوْنَا كَذٰلِكُمْ قَالَ اللّٰهُ مِنْ قَبْلُ ۚ فَسَيَقُوْلُوْنَ بَلْ

کہہ دیجیے	ہرگز نہیں	تم پیروی کرو گے ہماری	اس طرح	کہا تھا اللہ نے	سے	پہلے	پھر جلد وہ کہیں گے	بلکہ

تم ہرگز ہمارے ساتھ نہیں جا سکتے۔ اللہ پہلے ہی سے یہ بات فرما چکا ہے۔" پھر یہ لوگ کہیں گے کہ تم

تَحْسُدُوْنَنَا ؕ بَلْ كَانُوْا لَا يَفْقَهُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿15﴾ قُلْ لِّلْمُخَلَّفِيْنَ

تم حسد کرتے ہو ہم سے	بلکہ	وہ تھے	نہ	وہ جانتے	مگر	تھوڑا	آپ کہہ دیجیے	پیچھے رہنے والوں کو

تو ہم سے حسد کرتے ہو ۔ یہ لوگ سمجھتے کم ہیں۔ اے نبی ﷺ ! پیچھے رہ جانے والے دیہاتیوں

مِنَ الْاَعْرَابِ سَتُدْعَوْنَ اِلٰى قَوْمٍ اُولِىْ بَاْسٍ شَدِيْدٍ تُقَاتِلُوْنَهُمْ

سے	دیہاتی گنواروں	جلد تمہیں بلایا جائے گا	کی طرف	ایک قوم	والی	لڑائی کرنے	سخت	تم لڑو گے ان سے

سے آپ ﷺ کہیں ” عنقریب تمہیں ایسے لوگوں کی طرف بلایا جائے گا جو بڑے زور آور ہیں ۔تم ان سے لڑو گے یا

اَوْ يُسْلِمُوْنَ ۚ فَاِنْ تُطِيْعُوْا يُؤْتِكُمُ اللّٰهُ اَجْرًا حَسَنًا ۚ وَاِنْ

یا	وہ مسلمان ہو جائیں گے	پھر اگر	تم اطاعت کرو گے	تو دے گا تمہیں اللہ	ثواب	اچھا	اور اگر

وہ اسلام لائیں گے۔ اس وقت اگر تم حکم مانو گے تو اللہ تمہیں اچھا اجر دے گا لیکن اگر تم نے

تَتَوَلَّوْا كَمَا تَوَلَّيْتُمْ مِّنْ قَبْلُ يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿16﴾ لَيْسَ

تم نے منہ موڑا	جیسے	تم نے منہ موڑا	سے	پہلے اُس کے	تو وہ عذاب دے گا تمہیں	عذاب	دردناک	نہیں ہے

پہلے کی طرح حکم عدولی کی تو اللہ تمہیں دردناک عذاب دے گا۔البتہ جو

عَلَى الْاَعْمٰى حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الْاَعْرَجِ حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الْمَرِيْضِ حَرَجٌ ؕ

پر	اندھے	کوئی تنگی	اور نہیں	پر	لنگڑے	کوئی تنگی	اور نہ	پر	مریض	کوئی تنگی

اندھے ، لنگڑے اور بیمار ہوں تو ایسے لوگوں پر کوئی گناہ نہیں “

وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ يُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا

اور جو کوئی	وہ اطاعت کرے	اللہ کی	اور اُس کے رسول کی	وہ داخل کرے گا اسے	باغات میں	بہتی ہوں گی	سے	نیچے ان کے

جو شخص اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی اطاعت کرے گا ،اللہ اسے ایسے باغوں میں داخل کرے گا جن میں

الْاَنْهٰرُ ۚ وَمَنْ يَّتَوَلَّ يُعَذِّبْهُ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿17﴾ لَقَدْ رَضِيَ اللّٰهُ عَنِ ع 2 7 10 النصف

نہریں	اور جو کوئی	وہ منہ موڑے	وہ عذاب دے گا اسے	عذاب	دردناک	البتہ بے شک	راضی ہوا اللہ	سے

نہریں بہتی ہوں گی۔لیکن جو اس کے حکم سے منہ موڑے گا اسے وہ دردناک عذاب دے گا۔اے نبی ﷺ اللہ ان ایمان والوں

الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ يُبَايِعُوْنَكَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ فَعَلِمَ مَا فِيْ قُلُوْبِهِمْ

ایمان والوں	جب	وہ بیعت کر رہے تھے آپ سے	نیچے	درخت کے	پس اس نے جانا	جو کچھ تھا	میں	دلوں ان کے

سے راضی ہو گیا جو آپ ﷺ سے درخت کے نیچے بیعت کر رہے تھے۔ اللہ نے ان کے دلوں کا خلوص دیکھ کر

فَاَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ عَلَيْهِمْ وَاَثَابَهُمْ فَتْحًا قَرِيْبًا ﴿18﴾ وَّمَغَانِمَ كَثِيْرَةً

پھر اتاری اس نے	تسکین	ان پر	اور اس نے دی ان کو	فتح	قریب کی	اور مال غنیمت	بہت

ان پر سکینت اور تسلی نازل فرمائی اور انہیں انعام میں ایک قریبی فتح دے دی۔ جس سے انہیں بہت سا مال غنیمت

يَّاْخُذُوْنَهَا ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ﴿19﴾ وَعَدَكُمُ اللّٰهُ مَغَانِمَ

وہ لیتے ہیں جسے	اور وہ ہے	اللہ	بڑا غالب	خوب حکمت والا	وعدہ کیا تم سے اللہ نے	مال غنیمت

ہاتھ آئے گا ۔ اور اللہ بڑا غالب اور حکمت والا ہے۔ اللہ نے تم لوگوں سے اور بہت سی غنیمتوں

كَثِيْرَةً تَاْخُذُوْنَهَا فَعَجَّلَ لَكُمْ هٰذِهٖ وَكَفَّ اَيْدِيَ النَّاسِ

بہت کا	تم حاصل کرو گے جسے	پھر اُس نے جلدی کی	تمہارے لیے	اس میں	اور اس نے روکے	ہاتھ	لوگوں کے

کا وعدہ کیا ہے جنہیں تم آئندہ حاصل کرو گے لیکن ابھی فوری طور پر اس نے تمہیں قریبی فتح کی غنیمت دلا دی۔ ابھی کافر لوگوں کے

عَنْكُمْ ۚ وَلِتَكُوْنَ اٰيَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ وَيَهْدِيَكُمْ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ﴿20﴾

تم سے	اور تا کہ یہ ہو	ایک نشانی	ایمان والوں کے لیے	اور وہ ہدایت دے تمہیں	راہ	سیدھی کی

ہاتھ تم سے روک دیے ہیں تا کہ اہل ایمان کے لیے یہ ایک نشانی بن جائے اور تا کہ اللہ تمہیں سیدھے راستے پر چلائے۔

وَّاُخْرٰى لَمْ تَقْدِرُوْا عَلَيْهَا قَدْ اَحَاطَ اللّٰهُ بِهَا ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى

اور دوسری بھی	نہیں	تم قادر ہوئے	جس پر	البتہ بے شک	احاطہ کر لیا ہے اللہ نے	اس کا	اور وہ ہے	اللہ	اوپر

اس کے علاوہ ایک اور فتح ہو گی جس پر ابھی تم قادر نہیں ہوئے۔ اللہ نے اس کا احاطہ کر رکھا ہے ، اور وہ ہر چیز

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرًا ﴿21﴾ وَلَوْ قٰتَلَكُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوَلَّوُا الْاَدْبَارَ

ہر	چیز کے	بڑا قادر	اور اگر	وہ لڑتے تم سے	وہ لوگ جو	وہ کافر ہوئے	تو ضرور وہ پھیرتے	پیٹھیں

پر قادر ہے۔ اگر کفار مکہ اس وقت مسلمانوں سے لڑتے تو ضرور پیٹھ پھیر کر بھاگتے پھر نہ کوئی

ثُمَّ لَا يَجِدُوْنَ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ﴿22﴾ سُنَّةَ اللّٰهِ الَّتِيْ قَدْ خَلَتْ

پھر	نہ	وہ پاتے	کوئی دوست	اور نہ	کوئی مددگار	طریقہ ہے	اللہ کا	جو	البتہ	وہ ہو گزرا

اپنا حمایتی پاتے اور نہ مددگار ۔ یہ اللہ کی سنت ہے جو پہلے سے چلی

مِنْ قَبْلُ ۖۚ وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّةِ اللّٰهِ تَبْدِيْلًا ﴿23﴾ وَهُوَ الَّذِيْ كَفَّ

سے	پہلے اُس کے	اور ہر گز نہیں	آپ پائیں گے	طریقے میں	اللہ کے	کوئی تبدیلی	اور وہی ہے	جس نے	اُس نے روکے

آ رہی ہے ۔ تم اللہ کی سنت میں کوئی تبدیلی نہ پاؤ گے۔ وہی اللہ ہے جس نے مکہ میں

اَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ وَاَيْدِيَكُمْ عَنْهُمْ بِبَطْنِ مَكَّةَ مِنْ بَعْدِ اَنْ

ہاتھ ان کے | تم سے | اور ہاتھ تمہارے | ان سے | وادی میں | مکہ کی | سے | بعد اس کے | کہ

کفار کے ہاتھ تم سے اور تمہارے ہاتھ ان سے روک دیے حالاں کہ تمہیں ان پر

اَظْفَرَكُمْ عَلَيْهِمْ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرًا ﴿24﴾ هُمُ الَّذِيْنَ

اس نے غلبہ دیا تمہیں | ان پر | اور ہے اللہ | اس کو جو | تم کرتے ہو | خوب دیکھنے والا | وہی ہیں | جو

اُس نے غلبہ دیا تھا اور اللہ تمہارے کاموں کو دیکھ رہا تھا۔ یہی وہ لوگ ہیں جنھوں نے

كَفَرُوْا وَصَدُّوْكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَالْهَدْيَ مَعْكُوْفًا اَنْ يَّبْلُغَ

وہ کافر ہوئے | اور اُنھوں نے روکا تمہیں | سے | مسجد حرام | اور قربانی کو | روکے ہوئے | کہ | وہ پہنچے

کفر کیا ، تمہیں مسجد حرام سے روکا اور قربانی کے جانوروں کو بھی ان کے ٹھکانے پر

مَحِلَّهٗ ؕ وَلَوْلَا رِجَالٌ مُّؤْمِنُوْنَ وَنِسَآءٌ مُّؤْمِنٰتٌ لَّمْ تَعْلَمُوْهُمْ

ٹھکانے اپنے پر | اور اگر نہ ہوتے | مرد | ایمان والے | اور عورتیں | ایمان والیاں | نہیں | تم جانتے جن کو

نہ پہنچنے دیا۔ لیکن اگر مکے میں بہت سے مسلمان مرد اور مسلمان عورتیں نہ ہوتیں جنہیں تم اس وقت لاعلمی میں پیس ڈالتے اور ان کے

اَنْ تَطَـُٔوْهُمْ فَتُصِيْبَكُمْ مِّنْهُمْ مَّعَرَّةٌ ۢ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۚ لِيُدْخِلَ اللّٰهُ

یہ کہ | تم کچل ڈالو گے ان کو | پھر وہ پہنچتی تمہیں | ان سے | پشیمانی | بے خبری میں | تا کہ داخل کرے اللہ

باعث تم پر بے خبری میں الزام آتا تو ہم تمہیں جنگ کی اجازت دے دیتے۔ لیکن اللہ کو کچھ اور منظور تھا تا کہ وہ جس کو

فِيْ رَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ۚ لَوْ تَزَيَّلُوْا لَعَذَّبْنَا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ

میں | رحمت اپنی | جسے | وہ چاہے | اگر | وہ الگ ہوتے | البتہ ہم عذاب دیتے | ان لوگوں کو جو | وہ کافر ہوئے | ان میں سے

چاہے اپنی رحمت کے سائے میں لے لے۔ اگر وہاں کے مسلمان کہیں الگ ہو گئے ہوتے تو ہم کفار مکہ کو

عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿25﴾ اِذْ جَعَلَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ قُلُوْبِهِمُ الْحَمِيَّةَ

عذاب | دردناک | جب | اُس نے کیا | جو | وہ کافر ہوئے | میں | دلوں اپنے | غرور

دردناک عذاب دیتے۔ جب کافروں نے اپنے دل میں ضد پیدا کر لی تھی جو جاہلیت کی

حَمِيَّةَ الْجَاهِلِيَّةِ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ عَلٰى رَسُوْلِهٖ وَعَلَى

غرور | جاہلیت کا | پھر اتاری اللہ نے | تسکین اپنی | پر | اپنے رسول | اور پر

ضد تھی تو اللہ نے اپنے رسول ﷺ پر اور ایمان والوں پر سکینت اور تسلی نازل فرمائی ، اور انہیں

الْمُؤْمِنِيْنَ وَاَلْزَمَهُمْ كَلِمَةَ التَّقْوٰى وَكَانُوْۤا اَحَقَّ بِهَا وَاَهْلَهَا ؕ

ایمان والوں	اور اُس نے لازم کر دی ان پر	بات	تقویٰ کی	اور وہ تھے	زیادہ حق دار	اس کے	اور اہل اس کے

تقوے کی بات پر جمائے رکھا اور وہ اس کے زیادہ حق دار اور اس کے اہل بھی تھے۔

3 ع 9 11

وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ۧ ﴿26﴾ لَقَدْ صَدَقَ اللّٰهُ رَسُوْلَهُ الرُّءْيَا

اور ہے اللہ	ہر	چیز کو	خوب جاننے والا	البتہ بے شک	سچ کر دکھایا	اللہ نے	رسول ﷺ اپنے کا	خواب

اور اللہ ہر چیز کا جاننے والا ہے۔ البتہ بے شک اللہ نے اپنے رسول ﷺ کو سچا خواب دکھایا جو واقعہ کے

بِالْحَقِّ ۚ لَتَدْخُلُنَّ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ اٰمِنِيْنَ ۙ مُحَلِّقِيْنَ

ساتھ حق کے	البتہ ضرور تم داخل ہو گے	مسجد حرام میں	اگر چاہا اللہ نے	امن سے	منڈاتے ہوئے

مطابق ہے کہ اللہ نے چاہا تو تم لوگ مسجد حرام میں امن کے ساتھ ضرور داخل ہو گے۔ تم میں سے بعض اپنے سر منڈواؤ گے اور بعض

رُءُوْسَكُمْ وَمُقَصِّرِيْنَ ۙ لَا تَخَافُوْنَ ؕ فَعَلِمَ مَا لَمْ تَعْلَمُوْا فَجَعَلَ

سروں اپنے کو	اور بال کترتے ہوئے	نہ	تم ڈرتے ہو گے	پھر اللہ نے جانا	وہ جو	نہیں	تم نے جانا	پھر اس نے کر دی

صرف بال کترواؤ گے اور تمہیں کوئی ڈر نہ ہوگا۔ مگر اللہ اس بات کو جانتا تھا جسے تم نہیں جانتے تھے، اس لیے اس نے اس سے پہلے ہی

مِنْ دُوْنِ ذٰلِكَ فَتْحًا قَرِيْبًا ﴿27﴾ هُوَ الَّذِيْۤ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى

سے	سوائے	اُس کے	فتح	قریب کی	وہی ہے	جو	اُس نے بھیجا	رسول اپنے کو	ساتھ ہدایت کے

تمہیں ایک قریبی فتح دے دی۔ وہی اللہ ہے جس نے اپنے رسول ﷺ کو ہدایت اور دین حق دے کر بھیجا

وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ؕ ﴿28﴾ مُحَمَّدٌ

اور دین	حق کے	تاکہ وہ غالب کرے اسے	پر	دین	ہر قسم کے	اور کافی ہے	اللہ	گواہ	محمد ﷺ

تاکہ وہ اسے تمام دینوں پر غالب کر دے اور اللہ گواہی کے لیے کافی ہے۔ محمد ﷺ اللہ کے

رَّسُوْلُ اللّٰهِ ؕ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗۤ اَشِدَّآءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَآءُ بَيْنَهُمْ

رسول ہیں	اللہ کے	اور جو لوگ ہیں	ساتھ ان کے	بہت سخت ہیں	پر	کافروں	رحم دل ہیں	آپس میں

رسول ہیں اور جو لوگ ان کے ساتھی ہیں وہ کافروں کے مقابلے میں سخت اور آپس میں مہربان ہیں۔

تَرٰىهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا يَّبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا ۫ سِيْمَاهُمْ

آپ دیکھیں گے ان کو	رکوع کرنے والے	سجدہ کرنے والے	وہ تلاش کرتے ہیں	فضل	اللہ کا	اور رضامندی	نشانی ان کی

تم انہیں رکوع و سجود میں دیکھو گے، وہ اللہ کا فضل اور اس کی رضا مندی چاہتے ہیں، ان کی پیشانیوں

فِیْ وُجُوْهِهِمْ مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ ؕ ذٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِی التَّوْرٰىةِ ۛۚ

میں	چہروں ان کے	سے	نشان	سجدوں کے	یہ ہے	صفت ان کی	میں	توریت

پر سجدوں کے نشانات ہیں ۔ ان کی یہ مثال توریت میں بھی لکھی ہوئی ہے اور

مع وَمَثَلُهُمْ فِی الْاِنْجِیْلِ ۛۚ كَزَرْعٍ اَخْرَجَ شَطْــَٔهٗ فَاٰزَرَهٗ فَاسْتَغْلَظَ

اور صفت ان کی	میں	انجیل	جیسے کھیتی	وہ نکالے	سوئی اپنی	پھر مضبوط ہو وہ	پھر وہ تناور ہو

انجیل میں بھی کہ ان کا عروج ایسے ہو گا جیسے ایک کھیتی ہو جس نے پہلے زمین پر اپنی کونپل نکالی ، پھر وہ

فَاسْتَوٰى عَلٰى سُوْقِهٖ یُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِیَغِیْظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ ؕ وَعَدَ

پھر وہ کھڑی ہو جائے	پر	تنے اپنے	وہ اچھی لگتی ہے	کسانوں کو	تا کہ وہ غصہ دلائے	ذریعے ان کے	کافروں کو	اس نے وعدہ کیا ہے

اور موٹی ہوئی یہاں تک کہ اپنے تنے پر کھڑی ہو گئی۔ وہ کسانوں کو بھلی لگتی ہے مگر کافروں کے دل جلاتی ہے۔ جو لوگ ایمان لائے

4 ع 3 12 اللّٰهُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِیْمًا ع ﴿29﴾

اللہ نے	ان سے جو	وہ ایمان لائے	اور انہوں نے عمل کئے	اچھے	ان میں سے	بخشش	اور ثواب	بڑے کا

اور انہوں نے نیک عمل کیے تو اللہ نے ان سے بخشش اور بڑے اجر کا وعدہ کیا ہوا ہے ۔

(49) سُوْرَةُ الْحُجُرٰتِ مَدَنِیَّةٌ (106)

اٰیَاتُهَا 18 | رُكُوْعَاتُهَا 2

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تُقَدِّمُوْا بَیْنَ یَدَیِ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَاتَّقُوا

اے	لوگو جو	وہ ایمان لائے	نہ	تم آگے بڑھو	سامنے سے	اللہ کے	اور اس کے رسول ﷺ سے	اور تم ڈرو

اے ایمان والو ! تم اللہ اور اس کے رسول ﷺ سے آگے نہ بڑھو اور تم اللہ

اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ ﴿1﴾ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَرْفَعُوْۤا

اللہ سے	بے شک	اللہ ہے	خوب سننے والا	خوب جاننے والا	اے	لوگو جو	وہ ایمان لائے ہو	نہ	تم بلند کرو

سے ڈرو۔ بے شک اللہ سننے والا جاننے والا ہے۔ اے ایمان والو ! تم اپنی آوازیں نبی ﷺ کی

اَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِیِّ وَلَا تَجْهَرُوْا لَهٗ بِالْقَوْلِ كَجَهْرِ

آوازیں اپنی	اوپر	آواز سے	نبی کی	اور نہ	تم اونچی آواز کرو	اس کے لیے	بات کو	جیسے اونچی آواز کرنے

آواز سے اونچی مت کرو اور نہ نبی ﷺ کو اس طرح آواز دے کر پکارو جیسے تم آپس میں ایک

بَعْضِكُمْ لِبَعْضٍ اَنْ تَحْبَطَ اَعْمَالُكُمْ وَاَنْتُمْ لَا تَشْعُرُوْنَ ﴿2﴾ اِنَّ

بعض تمہارے کے	بعض سے	ایسا نہ ہو کہ	وہ ضائع ہو جائیں	اعمال تمہارے	اورتم	نہ	تم سمجھتے ہو	بے شک

دوسرے کو پکارتے ہو۔ کہیں ایسا نہ ہو تمہارے اعمال برباد ہو جائیں اور تمہیں خبر بھی نہ ہو۔ یاد رکھو

الَّذِيْنَ يَغُضُّوْنَ اَصْوَاتَهُمْ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ امْتَحَنَ

جولوگ	وہ آہستہ کرتے ہیں	آوازوں اپنی کو	پاس	رسول ﷺ اللہ کے	یہ لوگ ہیں	وہ	کہ اُس نے آزمایا ہے

جو لوگ اللہ کے رسول ﷺ کے سامنے اپنی آوازیں پست رکھتے ہیں وہ وہی لوگ ہیں جن کے دلوں کو اللہ نے

اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ لِلتَّقْوٰى ؕ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿3﴾ اِنَّ

اللہ نے	ان کے دلوں کو	تقویٰ کے لیے	ان کے لیے	بخشش ہے	اور ثواب ہے	بڑا	بے شک

تقویٰ کے لیے چن لیا۔ ان کے لیے بخشش اور بڑا ثواب ہے۔ اے نبی ﷺ! جو لوگ

الَّذِيْنَ يُنَادُوْنَكَ مِنْ وَّرَآءِ الْحُجُرٰتِ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿4﴾ وَلَوْ

جولوگ	وہ پکارتے ہیں آپ کو	سے	باہر	گھروں کے	اکثر اُن کے	نہیں	وہ سمجھتے	اور اگر

آپ کو حجروں کے باہر سے پکارتے ہیں ان میں اکثر سمجھ نہیں رکھتے۔ اور اگر وہ صبر کرتے یہاں تک کہ آپ ﷺ خود باہر نکل کر ان

اَنَّهُمْ صَبَرُوْا حَتّٰى تَخْرُجَ اِلَيْهِمْ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ؕ وَاللّٰهُ

وہ	وہ صبر کریں	یہاں تک کہ	آپ نکلیں	طرف ان کی	البتہ وہ ہوتا	بہتر	ان کے لیے	اور اللہ ہے

کے پاس آ جاتے تو یہ ان کے لیے بہتر ہوتا۔ اور اللہ

غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿5﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ جَآءَكُمْ فَاسِقٌۢ بِنَبَاٍ

بہت بخشنے والا	نہایت مہربان	اے	لوگو جو	وہ ایمان لائے ہو	اگر	وہ آئے تمہارے پاس کوئی فاسق	کوئی خبر لے کر

بخشنے والا مہربان ہے۔ اے ایمان والو! اگر کوئی فاسق تمہارے پاس خبر لائے تو تم اچھی طرح

فَتَبَيَّنُوْٓا اَنْ تُصِيْبُوْا قَوْمًاۢ بِجَهَالَةٍ فَتُصْبِحُوْا عَلٰى مَا فَعَلْتُمْ

توتم تحقیق کرلیا کرو	کہ	تم تکلیف (نہ) پہنچا بیٹھو	کسی قوم کو	نادانی سے	پھرتم ہو جاؤ	اس پر	جو	تم نے کیا

تحقیق کر لیا کرو۔ کہیں ایسا نہ ہو تم کسی گروہ کو نادانی سے کوئی نقصان پہنچاؤ پھر تمہیں اپنے کیے پر

نٰدِمِيْنَ ﴿6﴾ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ فِيْكُمْ رَسُوْلَ اللّٰهِ ؕ لَوْ يُطِيْعُكُمْ فِيْ كَثِيْرٍ

پشیمان ہونے والے	اورتم جان رکھو	کہ	تم میں	رسول ﷺ ہے	اللہ کا	اگر	وہ کہا مانے تمہارا	میں	بہت

پچھتانا پڑے۔ اور جان لو تمہارے درمیان اللہ کا رسول ﷺ موجود ہے۔ اگر وہ بہت سے معاملات میں تمہاری بات مان

مِّنَ الْاَمْرِ لَعَنِتُّمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ حَبَّبَ اِلَيْكُمُ الْاِيْمَانَ وَ زَيَّنَهٗ

سے	باتوں	توضرور تم مشقت میں پڑ جاؤ	اور لیکن	اللہ نے محبت پیدا فرمائی	اندر تمہارے	ایمان کی	اور اس نے مزین کیا اسے

لے تو تم مشکل میں پڑ جاؤ ۔ لیکن اللہ نے تمہیں ایمان کی محبت دی اور اسے تمہارے دلوں میں

فِيْ قُلُوْبِكُمْ وَكَرَّهَ اِلَيْكُمُ الْكُفْرَ وَالْفُسُوْقَ وَالْعِصْيَانَ ؕ اُولٰٓئِكَ

میں	دلوں تمہارے	اور اس نے ناپسندیدہ بنایا	تمہاری طرف	کفر کو	اور فسق کو	اور نافرمانی کو	یہ لوگ

مزین کر دیا بنایا۔ اور کفر ، فسق اور نافرمانی سے تمہیں نفرت دلائی۔ ایسے لوگ

هُمُ الرّٰشِدُوْنَ ۙ﴿۷﴾ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَنِعْمَةً ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۸﴾

وہی ہیں	ہدایت یافتہ	یہ فضل ہے	طرف سے	اللہ کی	اور نعمت ہے	اور اللہ ہے	خوب جاننے والا	خوب حکمت والا

ہی سیدھی راہ پر ہیں ۔ یہ اللہ کا فضل اور انعام ہے۔ اور اللہ جاننے والا ہے حکمت والا ہے۔

وَاِنْ طَآئِفَتٰنِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ اقْتَتَلُوْا فَاَصْلِحُوْا بَيْنَهُمَا ۚ فَاِنْۢ

اور اگر	دو گروہ	سے	مومنوں میں	وہ لڑ پڑیں	تو تم صلح کراؤ	درمیان دونوں کے	پھر اگر

اگر مومنوں کے دو گروہ آپس میں لڑ پڑیں تو تم ان کے درمیان صلح کرا دو ۔ پھر اگر ان میں

بَغَتْ اِحْدٰىهُمَا عَلَى الْاُخْرٰى فَقَاتِلُوا الَّتِيْ تَبْغِيْ حَتّٰى تَفِيْٓءَ

وہ زیادتی کرے	ایک ان دونوں میں سے	پر	دوسرے	تو تم لڑو	اس سے جو	وہ زیادتی کرے	یہاں تک کہ	وہ لوٹ آئے

سے ایک گروہ دوسرے پر زیادتی کرے تو تم اس گروہ سے لڑو جو زیادتی کرتا ہے ، یہاں تک کہ وہ اللہ کے حکم کی

اِلٰٓى اَمْرِ اللّٰهِ ۚ فَاِنْ فَآءَتْ فَاَصْلِحُوْا بَيْنَهُمَا بِالْعَدْلِ وَاَقْسِطُوْا ؕ

طرف	حکم	اللہ کے کی	پھر اگر	وہ لوٹ آئے	تو تم صلح کراؤ	درمیان ان کے	عدل سے	اور تم انصاف کرو

طرف لوٹ آئے۔ پھر اگر وہ لوٹ آئے تو تم ان کے درمیان عدل کے ساتھ صلح کراؤ اور انصاف کرو۔

اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ ﴿۹﴾ اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَةٌ فَاَصْلِحُوْا بَيْنَ

بے شک	اللہ پسند کرتا ہے	انصاف کرنے والوں کو	بے شک	ایمان والے	بھائی بھائی ہیں	پس تم صلح کراؤ	درمیان

بے شک اللہ انصاف کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔ مسلمان سب بھائی بھائی ہیں ، لہٰذا اپنے بھائیوں میں صلح

اَخَوَيْكُمْ وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۱۰﴾ ع يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ع 1 10 13

بھائیوں اپنے کے	اور تم ڈرو	اللہ سے	تاکہ تم	تم پر رحم کیا جائے	اے	لوگو جو	وہ ایمان لائے ہو

کرا دیا کرو ۔اور اللہ سے ڈرتے رہو تا کہ تم پر رحم کیا جائے۔ اے ایمان والو ! مرد

الثلثة

لَا يَسْخَرْ قَوْمٌ مِّنْ قَوْمٍ عَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنُوْا خَيْرًا مِّنْهُمْ وَلَا نِسَآءٌ

نہ مذاق کرے	ایک قوم	سے	(دوسری) قوم	شاید	کہ	وہ ہوں	بہتر	ان سے	اور نہ	عورتیں

مردوں کا مذاق نہ اڑائیں ۔ ہو سکتا ہے وہ ان سے بہتر ہوں ۔ اور نہ عورتیں

مِّنْ نِّسَآءٍ عَسٰٓى اَنْ يَّكُنَّ خَيْرًا مِّنْهُنَّ ۚ وَلَا تَلْمِزُوْٓا اَنْفُسَكُمْ

سے	عورتوں	شاید	کہ	وہ ہوں	بہتر	ان سے	اور نہ	تم عیب جوئی کرو	جانوں اپنی کی

عورتوں کا مذاق اڑائیں، ہوسکتا ہے وہ ان سے بہتر ہوں ۔ نہ تم ایک دوسرے کو طعنہ دو ،

وَلَا تَنَابَزُوْا بِالْاَلْقَابِ ۭ بِئْسَ الِاسْمُ الْفُسُوْقُ بَعْدَ الْاِيْمَانِ ۚ

اور نہ	تم پکارو ایک دوسرے کو	ساتھ برے القاب کے	برا ہے	نام	برائی کا	بعد	ایمان کے

نہ ہی ایک دوسرے کو برے لقب سے پکارو۔ ایمان لانے کے بعد گناہ کا نام ہی برا ہے۔

وَمَنْ لَّمْ يَتُبْ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿11﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا

اور جو	نہ	اُس نے توبہ کی	تو وہ لوگ	وہی ہیں	ظالم	اے	لوگو جو	وہ ایمان لائے ہو

اور جو توبہ کر کے باز نہ آئیں وہی ظالم ہیں ۔ اے ایمان والو !

اجْتَنِبُوْا كَثِيْرًا مِّنَ الظَّنِّ ۡ اِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ اِثْمٌ وَّلَا تَجَسَّسُوْا

تم بچو	بہت	سے	گمانوں	بے شک	بعض	گمان	گناہ ہیں	اور نہ	تم جاسوسی کرو

تم بہت زیادہ بدگمانی کرنے سے بچو کیونکہ بعض بدگمانیاں گناہ ہوتے ہیں ۔ تم ایک دوسرے کی ٹوہ میں بھی نہ لگو۔

وَلَا يَغْتَبْ بَّعْضُكُمْ بَعْضًا ۭ اَيُحِبُّ اَحَدُكُمْ اَنْ يَّاْكُلَ لَحْمَ

اور نہ	وہ غیبت کرے	بعض تمہارا	بعض کی	کیا وہ پسند کرتا ہے	کوئی تم سے	کہ	وہ کھائے	گوشت

اور تم میں سے کوئی کسی کی غیبت نہ کرے۔ کیا تم میں سے کوئی یہ بات پسند کرے گا کہ اپنے مرے ہوئے بھائی کا

اَخِيْهِ مَيْتًا فَكَرِهْتُمُوْهُ ۭ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ رَّحِيْمٌ ﴿12﴾

بھائی اپنے	مردہ کا	پھر تم ناپسند کرو گے اسے	اور تم ڈرو	اللہ سے	بے شک	اللہ ہے	توبہ قبول کرنے والا	نہایت مہربان

گوشت کھائے؟ اسے تم خود ناگوار سمجھتے ہو ۔ اللہ سے ڈرو بے شک اللہ توبہ قبول کرنے والا رحم کرنے والا ہے۔

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّا خَلَقْنٰكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ وَّاُنْثٰى وَجَعَلْنٰكُمْ شُعُوْبًا

اے	لوگو	بے شک ہم	ہم نے پیدا کیا تمہیں	سے	ایک مرد	اور ایک عورت	اور ہم نے بنائے تمہارے	گروہ

اے لوگو! ہم نے تمہیں ایک مرد اور ایک عورت سے پیدا کیا۔ تمہیں قوموں اور قبیلوں

وَّقَبَآئِلَ لِتَعَارَفُوْا ؕ اِنَّ اَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ اَتْقٰىكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

اور قبیلے	تا کہ تم ایک دوسرے کو پہچانو	بے شک	زیادہ معزز تم میں ہیں	نزدیک	اللہ کے	جو زیادہ پرہیزگار تم میں	بے شک	اللہ ہے

میں تقسیم کر دیا تا کہ تم ایک دوسرے کو پہچانو۔ بے شک اللہ کے نزدیک تم میں سب سے زیادہ عزت والا وہ ہے جو سب سے زیادہ

عَلِيْمٌ خَبِيْرٌ ﴿13﴾ قَالَتِ الْاَعْرَابُ اٰمَنَّا ؕ قُلْ لَّمْ تُؤْمِنُوْا وَلٰكِنْ

علم والا	باخبر	کہا دیہاتیوں نے	ہم ایمان لائے	آپ کہہ دیجیے	نہیں	تم ایمان لائے	اور لیکن

پرہیزگار ہے۔ بے شک اللہ جاننے والا باخبر ہے۔ دیہاتی گنوار کہتے ہیں ''ہم ایمان لائے۔'' اے نبی ﷺ آپ ﷺ ان سے

قُوْلُوْٓا اَسْلَمْنَا وَلَمَّا يَدْخُلِ الْاِيْمَانُ فِيْ قُلُوْبِكُمْ ؕ وَاِنْ تُطِيْعُوا

تم کہو	ہم اسلام لائے ہیں	اور ابھی نہیں	داخل ہوا ایمان	میں	دلوں تمہارے	اور اگر	تم اطاعت کرو

کہیں ''تم ایمان نہیں لائے۔'' بلکہ یوں کہو ''ہم نے اسلام قبول کیا'' ابھی تک ایمان تمہارے دلوں میں داخل نہیں ہوا۔ اگر تم اللہ اور

اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ لَا يَلِتْكُمْ مِّنْ اَعْمَالِكُمْ شَيْـًٔا ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ

اللہ کی	اور اس کے رسول کی تو	نہیں	تم سے وہ کمی کرے گا	سے	تمہارے اعمال	کچھ	بے شک	اللہ ہے	بخشنے والا

اس کے رسول ﷺ کی اطاعت کرو تو اللہ تمہارے اعمال کے اجر میں کوئی کمی نہیں کرے گا۔ بے شک اللہ بخشنے والا

رَّحِيْمٌ ﴿14﴾ اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ثُمَّ

نہایت مہربان	صرف	ایمان والے	وہ ہیں جو	وہ ایمان لائے	اللہ پر	اور اس کے رسول پر	پھر

رحم کرنے والا ہے۔ مومن وہ ہیں جو اللہ اور اس کے رسول ﷺ پر ایمان لائے ، پھر انہوں نے

لَمْ يَرْتَابُوْا وَجٰهَدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ

نہیں وہ شک میں پڑے	اور انہوں نے جہاد کیا	اپنے مالوں سے	اور اپنی جانوں سے	میں	راہ	اللہ کی	یہ لوگ	وہی ہیں

شک نہ کیا اور اپنے جان و مال سے اللہ کی راہ میں جہاد کیا۔ یہی لوگ

الصّٰدِقُوْنَ ﴿15﴾ قُلْ اَتُعَلِّمُوْنَ اللّٰهَ بِدِيْنِكُمْ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا فِي

سچے	آپ کہہ دیجیے	کیا تم بتاتے ہو	اللہ کو	دین اپنا	اور اللہ جانتا ہے	جو کچھ ہے	میں

سچے ہیں۔'' لیکن اے نبی ﷺ آپ ﷺ ان دیہاتیوں سے کہیں ''کیا تم اللہ کو اپنے دین سے آگاہ کرتے ہو؟ حالاں کہ اللہ جانتا ہے

السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿16﴾ يَمُنُّوْنَ

آسمانوں	اور جو کچھ ہے	میں	زمین	اور اللہ ہے	ساتھ ہر	چیز کو	خوب جاننے والا	وہ احسان جتاتے ہیں

جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے۔ اللہ سب کچھ جانتا ہے''۔ اے نبی ﷺ یہ لوگ

عَلَيْكَ اَنْ اَسْلَمُوْا ؕ قُلْ لَّا تَمُنُّوْا عَلَيَّ اِسْلَامَكُمْ ۚ بَلِ اللّٰهُ

آپ پر	یہ کہ	وہ مسلمان ہوئے	آپ کہہ دیجیے	نہ	تم احسان جتاؤ	مجھ پر	اپنے اسلام لانے کا	بلکہ	اللہ

آپ ﷺ پر احسان جتلاتے ہیں کہ انہوں نے اسلام قبول کیا۔ آپ ﷺ ان سے کہیں ''اپنے اسلام کا احسان مجھ پر نہ رکھو یہ تو اللہ کا تم

يَمُنُّ عَلَيْكُمْ اَنْ هَدٰىكُمْ لِلْاِيْمَانِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿17﴾ اِنَّ

احسان کرتا ہے	تم پر	یہ کہ	اُس نے ہدایت دی تمہیں	ایمان کی	اگر	تم ہو	سچے	بے شک

پر احسان ہے کہ اس نے تمہیں ایمان کی ہدایت دی، اگر تم سچے ہو۔ بے شک

2 ع 8 14

اللّٰهَ يَعْلَمُ غَيْبَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿18﴾ ع

اللہ جانتا ہے	چھپی چیزوں کو	آسمانوں کی	اور زمین کی	اور اللہ ہے	دیکھنے والا	اسے جو	تم کرتے ہو۔

اللہ آسمانوں اور زمین کی چھپی باتوں کو جانتا ہے۔ اور اللہ دیکھتا ہے جو کچھ تم کرتے ہو''۔

(50) سُوْرَةُ قٓ مَكِّيَّةٌ (34)

اٰیاتها 45 — رکوعاتها 3

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

قٓ ۚ وَالْقُرْاٰنِ الْمَجِيْدِ ﴿1﴾ ۚ بَلْ عَجِبُوْٓا اَنْ جَآءَهُمْ مُّنْذِرٌ مِّنْهُمْ

قٓ	قسم ہے قرآن	عظمت والے کی	بلکہ	انہوں نے تعجب کیا	یہ کہ	وہ آیا ان کے پاس	ایک خبردار کرنے والا	ان میں سے

قٓ۔ قسم ہے اس باعظمت قرآن کی کہ اے نبی ﷺ آپ ﷺ سچے رسول ہیں۔ مگر کافروں کو تعجب ہوا کہ ان کے پاس انہیں میں سے

فَقَالَ الْكٰفِرُوْنَ هٰذَا شَيْءٌ عَجِيْبٌ ﴿2﴾ ۚ ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا ۚ ذٰلِكَ

پھر کہا کافروں نے	یہ ہے	چیز	عجیب	کیا جب	ہم مرجائیں گے	اور ہم ہوں گے	مٹی	یہ

ایک خبردار کرنے والا آیا، وہ کہنے لگے ''یہ تعجب کی بات ہے کیا جب ہم مر کر مٹی ہو جائیں گے تو دوبارہ زندہ ہوں گے؟ یہ

رَجْعٌۢ بَعِيْدٌ ﴿3﴾ قَدْ عَلِمْنَا مَا تَنْقُصُ الْاَرْضُ مِنْهُمْ ۚ وَعِنْدَنَا

دوبارہ لوٹنا	دور ہے (عقل سے)۔	بے شک	ہم جانتے ہیں	جو کچھ	وہ کم کرتی ہے	زمین	ان میں سے	اور پاس ہمارے

دوبارہ زندہ ہونا ناممکن ہے'' بلاشبہ ہمیں معلوم ہے زمین مردے کے جسم سے کیا گھٹاتی ہے اور ہمارے پاس

كِتٰبٌ حَفِيْظٌ ﴿4﴾ بَلْ كَذَّبُوْا بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ فَهُمْ فِيْٓ اَمْرٍ

کتاب ہے	حفاظت کرنے والی	بلکہ	انہوں نے جھٹلایا	حق کو	جب	وہ آیا ان کے پاس	پس وہ ہیں	میں	بات

لوح محفوظ ہے جس میں سب کچھ لکھا ہوا ہے۔ اور ان لوگوں نے اس حق کو جھٹلایا ہے جو ان کے پاس آ چکا ہے۔ اب وہ

مَّرِيْجٍ ۝5 اَفَلَمْ يَنْظُرُوْٓا اِلَى السَّمَآءِ فَوْقَهُمْ كَيْفَ بَنَيْنٰهَا وَزَيَّنّٰهَا

الجھی ہوئی	کیا پس نہیں	وہ دیکھتے	طرف	آسمان کی	اوپر ان کے	کیسے	ہم نے بنایا اسے	اور ہم نے سجایا اسے

الجھن میں پڑے ہوئے ہیں ۔ کیا ان لوگوں نے اپنے اوپر آسمان کو نہیں دیکھا اسے ہم نے کیسے بنایا ، ستاروں سے سجایا ۔

وَمَا لَهَا مِنْ فُرُوْجٍ ۝6 وَالْاَرْضَ مَدَدْنٰهَا وَاَلْقَيْنَا فِيْهَا رَوَاسِيَ

اور نہیں	اس میں	کوئی	شگاف	اور زمین کو	ہم نے پھیلایا اسے	اور ہم نے ڈالے	اس میں	پہاڑ

اس میں کوئی رخنہ نہیں ؟ زمین کو ہم نے پھیلایا ۔ اس میں پہاڑ ڈال دیئے ۔

وَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍۢ بَهِيْجٍ ۝7 لا تَبْصِرَةً وَّذِكْرٰى لِكُلِّ

اور ہم نے اگائی	اس میں	سے	ہر	قسم	رونق	دکھانے کو (قدرت اپنی)	اور نصیحت	واسطے ہر

اس میں ہر قسم کی رونق کی چیز اگائی ، ہر اس بندے کو سمجھانے اور یاد دلانے کے لیے جو ہماری طرف

عَبْدٍ مُّنِيْبٍ ۝8 وَنَزَّلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً مُّبٰرَكًا فَاَنْۢبَتْنَا بِهٖ جَنّٰتٍ

بندے	رجوع کرنے والے کے	اور ہم نے اتارا	سے	آسمان	پانی	برکت والا	پھر ہم نے اگائے	اس سے	باغات

رجوع کرے ۔ ہم نے آسمان سے برکت والا پانی اتارا ۔ پھر اس سے باغ اگائے ،

وَّحَبَّ الْحَصِيْدِ ۝9 لا وَالنَّخْلَ بٰسِقٰتٍ لَّهَا طَلْعٌ نَّضِيْدٌ ۝10 لا رِّزْقًا

اور اناج	فصل کاٹنے کے	اور کھجوریں	بلند	جن کے	گچھے ہیں	گندھے ہوئے	روزی	

کاٹی جانے والی فصلیں اگائیں ، کھجوروں کے لمبے درخت پیدا کیے جن میں تہ بہ تہ خوشے لگتے ہیں ۔ یہ سب کچھ کس لیے ہے ؟ بندوں

لِّلْعِبَادِ لا وَاَحْيَيْنَا بِهٖ بَلْدَةً مَّيْتًا ط كَذٰلِكَ الْخُرُوْجُ ۝11 كَذَّبَتْ

واسطے بندوں کے	اور ہم نے زندہ کیا	اس سے	شہر	مردہ کو	اسی طرح	نکلنا ہے (قبروں سے)	اُس نے جھٹلایا

کو روزی دینے کے لیے ۔ اور ہم نے پانی کے ذریعے سے مردہ زمین کو زندہ کیا ۔ اسی طرح لوگ قبروں سے نکلیں گے ۔ ان کافروں

قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ وَّاَصْحٰبُ الرَّسِّ وَثَمُوْدُ ۝12 لا وَعَادٌ وَّفِرْعَوْنُ

پہلے ان سے	قوم	نوح نے	اور	کنویں والوں نے	اور ثمود نے	اور عاد نے	اور فرعون نے

سے پہلے بھی بہت سے لوگ جھٹلا چکے ہیں ، جیسے قوم نوح ، اصحاب الرس ، قوم ثمود ، قوم عاد ، قوم فرعون ،

وَاِخْوَانُ لُوْطٍ ۝13 لا وَّاَصْحٰبُ الْاَيْكَةِ وَقَوْمُ تُبَّعٍ ط كُلٌّ كَذَّبَ

اور بھائیوں	لوط کے نے	اور	ایکہ (جنگل) والوں نے	اور قوم	تُبّع نے	ہر ایک نے	جھٹلایا

قوم لوط ۔ جنگل والے اصحاب ایکہ اور قوم تُبّع ۔ ان سب نے رسولوں کو جھٹلایا

الرُّسُلَ فَحَقَّ وَعِيْدِ ﴿14﴾ اَفَعَيِيْنَا بِالْخَلْقِ الْاَوَّلِ ؕ بَلْ هُمْ فِيْ

رسولوں کو	پھر وہ ثابت ہوا	عذاب میرا	کیا پس ہم تھک گئے ہیں	پیدا کرنے سے	پہلی بار	بلکہ	وہ ہیں	میں

پھر ان پر میرا عذاب آ کر رہا۔ کیا ہم پہلی بار پیدا کر کے عاجز آ گئے ؟ اصل بات یہ ہے کہ یہ لوگ دوبارہ

1 ع 15 15 لَبْسٍ مِّنْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ ﴿15﴾ ع وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ وَنَعْلَمُ مَا

شک	سے	پیدائش	نئی	اور البتہ بے شک	ہم نے پیدا کیا	انسان کو	اور ہم جانتے ہیں	جو کچھ

پیدا کیے جانے کے بارے میں شک میں ہیں۔ یقیناً ہم نے انسان کو پیدا کیا۔ ہم ان باتوں کو جانتے ہیں

تُوَسْوِسُ بِهٖ نَفْسُهٗ ۚۖ وَنَحْنُ اَقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيْدِ ﴿16﴾ اِذْ

وہ خیال گزرتا ہے	اس کو	اس کے جی میں	اور ہم	زیادہ قریب ہیں	طرف اُس کی	سے	شہ رگ	جب (عمل کو)

جو اس کے دل میں آتی ہیں ۔ہم اس کی شہ رگ سے بھی زیادہ اس کے قریب ہیں ۔ اور دیکھو ،

يَتَلَقَّى الْمُتَلَقِّيٰنِ عَنِ الْيَمِيْنِ وَعَنِ الشِّمَالِ قَعِيْدٌ ﴿17﴾ مَا يَلْفِظُ مِنْ

وہ حاصل کرتے ہیں	دو حاصل کرنے والے	سے	دائیں	اور سے	بائیں (ہر ایک)	بیٹھا ہے	نہیں	وہ بولتا	کوئی

نیکی اور بدی لکھنے والے دو فرشتے انسان کے دائیں اور بائیں بیٹھے ہوتے ہیں۔ جو لفظ وہ اپنی زبان سے

قَوْلٍ اِلَّا لَدَيْهِ رَقِيْبٌ عَتِيْدٌ ﴿18﴾ وَجَآءَتْ سَكْرَةُ الْمَوْتِ بِالْحَقِّ ؕ

بات	مگر	پاس اس کے ہیں	نگہبان	تیار	اور آئی	بے ہوشی	موت کی	ساتھ حق کے

نکلتا ہے اسے محفوظ کر لینے کے لیے مستعد نگران موجود ہوتا ہے۔ اے انسان جب تیرے اوپر موت کی بے ہوشی طاری ہوگی اس

ذٰلِكَ مَا كُنْتَ مِنْهُ تَحِيْدُ ﴿19﴾ وَنُفِخَ فِي الصُّوْرِ ؕ ذٰلِكَ يَوْمُ

یہ ہے	وہ چیز کہ	تو تھا	اس سے	تو بھاگتا	اور وہ پھونکا جائے گا	میں	صور	یہ ہے	دن

وقت تجھے آخرت کی حقیقت معلوم ہوگی جس سے تو دنیا میں بھاگتا تھا ۔ جب صور پھونکا جائے گا تو وہی ڈراوے

الْوَعِيْدِ ﴿20﴾ وَجَآءَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّعَهَا سَآئِقٌ وَّشَهِيْدٌ ﴿21﴾ لَقَدْ

ڈراوے کا	اور وہ آئے گی	ہر	جان	ساتھ اُس کے ہوگا	ایک ہانکنے والا	اور ایک گواہ	البتہ بے شک

کا دن ہوگا۔ ہر شخص اس طرح حاضر ہوگا کہ اس کے ساتھ ایک ہانکنے والا فرشتہ ہوگا اور ایک اعمال کی گواہی دینے والا۔ اور کافر

كُنْتَ فِيْ غَفْلَةٍ مِّنْ هٰذَا فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَآءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ

تو تھا	میں	غفلت	سے	اس	پھر ہم نے ہٹا دیا	تجھ سے	پردہ تیرا	پس نظر تیری ہے	آج

شخص سے کہا جائے گا کہ ”تو اس دن سے غافل رہا۔ اب تیری آنکھوں پر پڑا ہوا پردہ ہم نے ہٹا دیا ، آج تیری نگاہ

حَدِيْدٌ ﴿22﴾ وَقَالَ قَرِيْنُهٗ هٰذَا مَا لَدَيَّ عَتِيْدٌ ﴿23﴾ اَلْقِيَا فِيْ جَهَنَّمَ

تیز	اور وہ کہے گا	ساتھی (فرشتہ) اس کا	یہ ہے	جو کچھ	پاس میرے	تیار (حاضر)	تم دونوں ڈالو	میں	جہنم

تیز ہے‘‘ اس کے اعمال والا فرشتہ کہے گا ’’اے اللہ! اس شخص کا اعمال نامہ حاضر ہے۔‘‘ دونوں فرشتوں کو حکم ہوگا ’’ڈال دو جہنم میں ہر

كُلَّ كَفَّارٍ عَنِيْدٍ ﴿24﴾ مَّنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ مُعْتَدٍ مُّرِيْبِۨ ﴿25﴾ الَّذِيْ جَعَلَ

ہر	کافر	سرکش کو	منع کرنے والا	بھلائی کو	حد سے بڑھنے والا	شک کرنے والا	جو	اُس نے بنایا

ایسے شخص کو جو کافر اور دینِ حق کا مخالف ہے، جو نیکی سے روکنے والا، حد سے بڑھنے والا اور شکی ہے اور جس نے

مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَاَلْقِيٰهُ فِي الْعَذَابِ الشَّدِيْدِ ﴿26﴾ قَالَ

ساتھ	اللہ کے	معبود	دوسرا	پس تم دونوں ڈال دو اسے	میں	عذاب	سخت	وہ کہے گا

اللہ کے ساتھ دوسرے معبود بنائے۔ اسے لے جا کر جہنم کے سخت عذاب میں ڈال دو‘‘ وہ کہے گا

قَرِيْنُهٗ رَبَّنَا مَآ اَطْغَيْتُهٗ وَلٰكِنْ كَانَ فِيْ ضَلٰلٍۭ بَعِيْدٍ ﴿27﴾

ساتھی اُس کا	اے رب ہمارے	نہیں	میں نے سرکش بنایا تھا اسے	اور لیکن	وہ (خود) تھا	میں	گمراہی	دور کی

مجھے میرے شیطان ساتھی نے بہکایا تھا۔ اس کا ساتھی شیطان کہے گا ’’اے ہمارے رب میں نے اسے سرکش نہیں بنایا، یہ

قَالَ لَا تَخْتَصِمُوْا لَدَيَّ وَقَدْ قَدَّمْتُ اِلَيْكُمْ بِالْوَعِيْدِ ﴿28﴾

اللہ کہے گا	نہ	تم جھگڑو	پاس میرے	اور بے شک	میں نے پہلے بھیجا تھا	طرف تمہاری	وعید (عذاب کی)

خود پرلے درجے کی گمراہی میں پڑا تھا‘‘ ارشاد ہوگا ’’میرے سامنے جھگڑا نہ کرو۔ یقیناً میں پہلے ہی تمہیں عذاب سے ڈرا دیا تھا۔ میرے

مَا يُبَدَّلُ الْقَوْلُ لَدَيَّ وَمَآ اَنَا بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ﴿29﴾ ع يَوْمَ نَقُوْلُ 2 ع 14 16

نہیں وہ بدلی جاتی	بات	میرے پاس	اور نہیں ہوں	میں	ظلم کرنے والا	بندوں کے لیے	جس دن	ہم کہیں گے

ہاں بات بدلی نہیں جاتی اور میں بندوں پر ذرا ظلم کرنے والا نہیں ہوں۔‘‘ اس دن ہم جہنم سے

لِجَهَنَّمَ هَلِ امْتَلَاْتِ وَتَقُوْلُ هَلْ مِنْ مَّزِيْدٍ ﴿30﴾ وَاُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ

جہنم کو	کیا	تو بھر گئی	اور وہ کہے گی	کیا	کچھ	مزید ہے	اور قریب کی جائے گی جنت

پوچھیں گے ’’کیا تو بھر گئی؟‘‘ وہ کہے گی ’’کچھ اور زیادہ بھی؟‘‘ اور جنت اللہ سے ڈرنے والوں کے اتنے قریب

لِلْمُتَّقِيْنَ غَيْرَ بَعِيْدٍ ﴿31﴾ هٰذَا مَا تُوْعَدُوْنَ لِكُلِّ اَوَّابٍ حَفِيْظٍ ﴿32﴾

پرہیزگاروں کے لیے	نہیں	دور ہوگی	یہ ہے	جس کا	تم سے وعدہ کیا جاتا تھا	واسطے ہر	رجوع کرنے والے	دھیان والے کے

لائی جائے گی کہ کچھ فاصلہ نہ رہے گا۔ ارشاد ہوگا ’’یہ جنت ہے جس کا تم میں سے ہر اس شخص کے ساتھ وعدہ کیا جاتا تھا جو اللہ کی طرف

مَنْ خَشِيَ الرَّحْمٰنَ بِالْغَيْبِ وَجَآءَ بِقَلْبٍ مُّنِيْبِۨ ﴿33﴾ لا ادْخُلُوْهَا

جو کوئی	وہ ڈرا	رحمان سے	بغیر دیکھے	اور وہ لائے گا	دل	رجوع کرنے والا	تم داخل ہو جاؤ اس میں

رجوع کرنے والا اور اس کے احکام کی پابندی کرنے والا ہو۔ جو اللہ رحمٰن سے بِن دیکھے ڈرتا رہا، اور اب ایک رجوع کرنے والے

بِسَلٰمٍ ط ذٰلِكَ يَوْمُ الْخُلُوْدِ ﴿34﴾ لَهُمْ مَّا يَشَآءُوْنَ فِيْهَا وَلَدَيْنَا

ساتھ سلامتی کے	یہ ہے	دن	ہمیشہ رہنے کا	ان کے لیے ہے	جو	وہ چاہیں گے	اس میں	اور پاس ہمارے

دل کے ساتھ حاضر ہو گیا۔'' پھر ان سے کہا جائے گا ''داخل ہو جائیے اس جنت میں، سلامتی کے ساتھ اب ہمیشہ رہنے کا دن ہے''۔

مَزِيْدٌ ﴿35﴾ وَكَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ هُمْ اَشَدُّ مِنْهُمْ بَطْشًا

مزید ہے	اور کتنی	ہم نے ہلاک کیں	پہلے ان کے	کئی	قومیں	جو	زیادہ سخت	ان سے	پکڑ میں

وہاں ان کے لیے وہ سب کچھ ہوگا جو وہ چاہیں گے اور ہمارے پاس تو اس سے بھی زیادہ ہے۔ اور ہم ان کافروں سے پہلے کتنی ہی

فَنَقَّبُوْا فِي الْبِلَادِ ط هَلْ مِنْ مَّحِيْصٍ ﴿36﴾ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَذِكْرٰى

پھر وہ پھرے	میں	شہروں	کیا ہے	کوئی	بھاگنے کی جگہ	بے شک	میں	اس	البتہ نصیحت ہے

قوموں کو ہلاک کر چکے ہیں جو قوت و طاقت میں ان سے زیادہ تھیں۔ انہوں نے شہر شہر کی خاک چھانی مگر مرتے وقت انہیں کوئی

لِمَنْ كَانَ لَهٗ قَلْبٌ اَوْ اَلْقَى السَّمْعَ وَهُوَ شَهِيْدٌ ﴿37﴾ وَلَقَدْ

اس کے لیے	کہ ہو	جس کا	دل	یا	وہ لگائے	کان	اور وہ ہو	متوجہ	اور البتہ بے شک

جائے پناہ نہ ملی۔ بے شک اس میں بڑی عبرت ہے ایسے شخص کے لیے جس کے پہلو میں دل اور اور وہ بات توجہ سے سنتا ہو۔ ہم نے

خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ق

ہم نے پیدا کیا	آسمانوں کو	اور زمین کو	اور جو کچھ	درمیان دونوں کے	میں	چھ	دنوں

آسمانوں کو، زمین کو اور جو کچھ ان کے درمیان ہے سب کو چھ دنوں میں پیدا کیا اور

وَّمَا مَسَّنَا مِنْ لُّغُوْبٍ ﴿38﴾ فَاصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ

اور نہیں پہنچی ہمیں	کوئی	تھکاوٹ	پس آپ صبر کریں	اوپر	اُس کے جو	وہ کہتے ہیں	اور آپ تسبیح کریں	ساتھ تعریف	رب اپنے کی

ہم ذرا نہیں تھکے۔ اے نبی ﷺ آپ ﷺ ان کافروں کی باتوں پر صبر کریں۔ اپنے رب کی تسبیح کریں،

قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ الْغُرُوْبِ ج ﴿39﴾ وَمِنَ الَّيْلِ فَسَبِّحْهُ

پہلے	نکلنے	سورج کے سے	اور پہلے	ڈوبنے سورج کے سے	اور میں	رات	پس آپ تسبیح کریں اُس کی

سورج نکلنے سے پہلے اور اس کے ڈوبنے سے پہلے۔ اور رات کو بھی اس کی تسبیح کریں

وَاَدۡبَارَ السُّجُوۡدِ ﴿40﴾ وَاسۡتَمِعۡ يَوۡمَ يُنَادِ الۡمُنَادِ مِنۡ مَّكَانٍ قَرِيۡبٍ ۙ﴿41﴾

اور بعد	سجدے (نماز) کے	اور آپ غور سے سنیں	اس دن جب	وہ پکارے گا	پکارنے والا	سے	جگہ	قریب

اور ہر نماز سے فارغ ہونے کے بعد بھی۔ غور سے سنو! جس دن پکارنے والا فرشتہ مُردوں کو قریب ہی سے پکارے گا۔

يَّوۡمَ يَسۡمَعُوۡنَ الصَّيۡحَةَ بِالۡحَقِّ ؕ ذٰلِكَ يَوۡمُ الۡخُرُوۡجِ ﴿42﴾ اِنَّا نَحۡنُ

جس دن	وہ سنیں گے	سخت آواز	یقینی طور پر	یہ ہے	دن	نکلنے کا (قبروں سے)	بے شک ہم	ہم

یقیناً اس دن لوگوں کو اس کی سخت آواز سنائی دے گی۔ وہ قبروں سے نکلنے کا دن ہو گا۔ بے شک ہم ہی

نُحۡيٖ وَنُمِيۡتُ وَاِلَيۡنَا الۡمَصِيۡرُ ۙ﴿43﴾ يَوۡمَ تَشَقَّقُ الۡاَرۡضُ عَنۡهُمۡ

ہم زندہ کرتے ہیں	اور ہم مارتے ہیں	اور طرف ہماری	لوٹنا ہے	جس دن	پھٹے گی زمین	ان سے

زندہ کرتے اور ہم ہی مارتے ہیں اور ہماری طرف ہی سب کو آنا ہے اور جس دن زمین ان کے اوپر سے کھل جائے گی اور وہ زندہ ہو کر

سِرَاعًا ؕ ذٰلِكَ حَشۡرٌ عَلَيۡنَا يَسِيۡرٌ ﴿44﴾ نَحۡنُ اَعۡلَمُ بِمَا يَقُوۡلُوۡنَ

وہ تیز دوڑتے ہوں گے	یہ ہے	جمع کرنا	ہم پر	آسان	ہم	خوب جانتے ہیں	اسے جو	وہ کہتے ہیں

دوڑتے ہوں گے، یہ اکٹھا کرنا ہمارے لیے بہت آسان ہے۔ اے نبی ﷺ ہم اچھی طرح جانتے ہیں جو کچھ یہ کافر کہتے ہیں۔ مگر

وَمَاۤ اَنۡتَ عَلَيۡهِمۡ بِجَبَّارٍ ۚ فَذَكِّرۡ بِالۡقُرۡاٰنِ مَنۡ يَّخَافُ وَعِيۡدِ ع ﴿45﴾ 3 ع 16 17

اور نہیں ہیں آپ	ان پر	زبردستی کرنے والے	پس آپ نصیحت کریں	قرآن سے	اسے جو	وہ ڈرتا ہے	میری وعید سے۔

آپ ﷺ ان پر جبر کرنے والے نہیں۔ بلکہ آپ ﷺ ہر اس شخص کو جو میرے عذاب سے ڈرتا ہو، قرآن سے سمجھاتے رہیں۔

(51) سُوۡرَةُ الذّٰرِيٰتِ مَكِّيَّةٌ (67)

اٰيَاتُهَا 60 | رُكُوۡعَاتُهَا 3

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

وَالذّٰرِيٰتِ ذَرۡوًا ۙ﴿1﴾ فَالۡحٰمِلٰتِ وِقۡرًا ۙ﴿2﴾ فَالۡجٰرِيٰتِ يُسۡرًا ۙ﴿3﴾

قسم ان کی جو اڑا کر	بکھیرتی ہیں	پھر ان کی جو اٹھاتی ہیں	بادل بوجھ والے کو	پھر چلنے والیوں کی	آہستہ سے

قسم ہے ان تیز ہواؤں کی جو گرد و غبار اڑاتی ہیں، پھر بادلوں کا بوجھ اٹھائے ہوتی ہیں، پھر نرمی سے چلتی ہیں،

فَالۡمُقَسِّمٰتِ اَمۡرًا ۙ﴿4﴾ اِنَّمَا تُوۡعَدُوۡنَ لَصَادِقٌ ۙ﴿5﴾ وَّاِنَّ الدِّيۡنَ

پھر تقسیم کرنے والوں کی	ایک چیز (پانی) کو	یقیناً جس کا	تم سے وعدہ کیا جاتا ہے	وہ ضرور سچ ہے	اور بے شک	جزا و سزا

پھر بارش تقسیم کرتی ہیں کہ اے لوگو! تمہیں جس قیامت سے ڈرایا جا رہا ہے وہ سچ ہے۔ اور بے شک

لَوَاقِعٌ ؕ ﴿6﴾ وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الْحُبُكِ ۙ ﴿7﴾ اِنَّكُمْ لَفِيْ قَوْلٍ مُّخْتَلِفٍ ۙ ﴿8﴾

ضرور واقع ہوگی	قسم ہے آسمان کی	والے	راہوں کے	بے شک تم ہو	البتہ میں	بات	مختلف

انصاف ضرور ہونا ہے۔ راستوں والا خوشنما آسمان بھی گواہ ہے کہ تم لوگ رسول ﷺ اور قرآن کے بارے میں ایک دوسرے سے مختلف

يُّؤْفَكُ عَنْهُ مَنْ اُفِكَ ؕ ﴿9﴾ قُتِلَ الْخَرّٰصُوْنَ ۙ ﴿10﴾ الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ غَمْرَةٍ

وہ پلٹایا جاتا ہے	اس سے	جو بھی	وہ پلٹایا جاتا ہے	وہ مارے گئے	اٹکل دوڑانے والے	جو	وہ ہیں	میں	مدہوشی

باتیں کہتے ہو۔ اور اس سے وہی لوگ گمراہ ہوتے ہیں جن کی عقل ماری گئی ہو۔ ہلاکت ہو ان کے لیے جو اٹکل سے باتیں کرتے ہیں

سَاهُوْنَ ۙ ﴿11﴾ يَسْـَٔلُوْنَ اَيَّانَ يَوْمُ الدِّيْنِ ؕ ﴿12﴾ يَوْمَ هُمْ عَلَى النَّارِ

بھولے ہوئے	وہ پوچھتے ہیں	کب ہے	دن	بدلے کا	جس دن	وہ	پر	آگ

جو غفلت میں بھولے ہوئے ہیں، پوچھتے ہیں کب ہے بدلے کا دن؟ جس دن انہیں آگ کا عذاب

يُفْتَنُوْنَ ﴿13﴾ ذُوْقُوْا فِتْنَتَكُمْ ؕ هٰذَا الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿14﴾

جلائے جائیں گے	تم چکھو	اپنا عذاب	یہ ہے	وہ	تم تھے	جس کی	تم جلدی مچاتے

دیا جائے گا۔ ان سے کہا جائے گا ”چکھو یہ وہ عذاب ہے وہ جس کے لیے تم جلدی مچاتے تھے۔

اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ۙ ﴿15﴾ اٰخِذِيْنَ مَآ اٰتٰىهُمْ رَبُّهُمْ ؕ

بے شک	پرہیزگار (ہوں گے)	میں	باغوں	اور چشموں میں	وہ لینے والے	جو کچھ	دیا ان کو رب ان کے نے

بے شک اللہ سے ڈرنے والے جنت کے باغوں اور چشموں میں ہوں گے۔ وہ حاصل کر رہے ہوں گے جو کچھ اُن کے رب نے انہیں

اِنَّهُمْ كَانُوْا قَبْلَ ذٰلِكَ مُحْسِنِيْنَ ؕ ﴿16﴾ كَانُوْا قَلِيْلًا مِّنَ الَّيْلِ مَا

یقیناً وہ	وہ تھے	پہلے	اس سے	نیکی کرنے والے	وہ تھے	کم	سے	رات	جو

دیا۔ وہ اس سے پہلے بڑے نیک تھے۔ راتوں کو کم

يَهْجَعُوْنَ ﴿17﴾ وَبِالْاَسْحَارِ هُمْ يَسْتَغْفِرُوْنَ ﴿18﴾ وَفِيْٓ اَمْوَالِهِمْ حَقٌّ

وہ سوتے تھے	اور وقت صبح کے	وہ	استغفار کرتے تھے	اور میں	مالوں ان کے	حق ہے

سوتے تھے۔ سحر کے اوقات میں اللہ سے گناہوں کی معافی مانگتے تھے اور ان کے مالوں میں سائل

لِّلسَّآئِلِ وَالْمَحْرُوْمِ ﴿19﴾ وَفِي الْاَرْضِ اٰيٰتٌ لِّلْمُوْقِنِيْنَ ۙ ﴿20﴾ وَفِيْٓ اَنْفُسِكُمْ ؕ

سوال کرنے والے کا	اور حاجت مند کا	اور میں	زمین	نشانیاں ہیں	یقین کرنے والوں کے لیے	اور میں	جانوں تمہاری

اور محتاج کا حصہ ہوتا تھا۔“ اے لوگو! زمین میں بہت سی نشانیاں ہیں یقین کرنے والوں کے لیے، اور خود تمہارے اندر بھی ہیں

اَفَلَا تُبۡصِرُوۡنَ ﴿21﴾ وَ فِی السَّمَآءِ رِزۡقُکُمۡ وَ مَا تُوۡعَدُوۡنَ ﴿22﴾ فَوَ رَبِّ

کیا پس نہیں	تم دیکھتے ہو	اور میں	آسمان	رزق تمہارا	اور جس کا	تم سے وعدہ کیا جاتا ہے	پس قسم ہے رب کی

کیا تم دیکھتے نہیں؟ اور سنو تمہاری روزی آسمان میں ہے اور تمہارے لیے عذاب وثواب کا فیصلہ بھی وہیں سے آئے گا۔ آسمان اور

السَّمَآءِ وَ الۡاَرۡضِ اِنَّهٗ لَحَقٌّ مِّثۡلَ مَاۤ اَنَّکُمۡ تَنۡطِقُوۡنَ ﴿23﴾ ع هَلۡ 1 ع 23 18

آسمان کے	اور زمین کے	بے شک یہ (قرآن)	ضرور حق ہے	جیسے	جو	کہ تمہارا	تم بولتے ہو	کیا

زمین کے رب کی قسم! جزا وسزا اس طرح یقینی ہے جس طرح تمہارا یہ بولنا یقینی ہے۔ اے نبی ﷺ کیا آپ ﷺ کے پاس

اَتٰىکَ حَدِیۡثُ ضَیۡفِ اِبۡرٰهِیۡمَ الۡمُکۡرَمِیۡنَ ﴿24﴾ م اِذۡ دَخَلُوۡا عَلَیۡهِ فَقَالُوۡا وقف لازم

آئی ہے آپ کے پاس بات	مہمانوں کی	ابراہیم کے	عزت والے	جب	وہ داخل ہوئے	اس پر	تو وہ بولے

ابراہیمؑ کے معزز مہمان فرشتوں کی بات پہنچی۔ جب وہ ابراہیمؑ کے پاس آئے اور انہیں سلام کیا تو جواب میں ابراہیمؑ نے بھی انہیں

سَلٰمًا ؕ قَالَ سَلٰمٌ ۚ قَوۡمٌ مُّنۡکَرُوۡنَ ﴿25﴾ ج فَرَاغَ اِلٰۤی اَهۡلِهٖ فَجَآءَ

سلام ہے	ابراہیم نے کہا	سلام ہے	تم لوگ	اجنبی ہو	پھر وہ چپکے سے گیا	طرف	اپنے گھر والوں کی	پھر وہ لایا

سلام کہا اور دل میں کہا کچھ اجنبی لوگ ہیں۔ پھر وہ چپکے سے اپنے گھر والوں کے پاس گئے

بِعِجۡلٍ سَمِیۡنٍ ﴿26﴾ لا فَقَرَّبَهٗۤ اِلَیۡهِمۡ قَالَ اَلَا تَاۡکُلُوۡنَ ﴿27﴾ ز فَاَوۡجَسَ

ایک بچھڑا	موٹا تازہ	پھر اس نے قریب کیا اسے	طرف ان کی	اُس نے کہا	کیا نہیں	تم کھاتے	پھر اس نے محسوس کیا

اور ایک بچھڑا بھنا ہوا لے آئے۔ اسے مہمانوں کے آگے پیش کر دیا۔ ابراہیمؑ نے پوچھا ''آپ لوگ کھاتے کیوں نہیں؟'' پھر

مِنۡهُمۡ خِیۡفَةً ؕ قَالُوۡا لَا تَخَفۡ ؕ وَ بَشَّرُوۡهُ بِغُلٰمٍ عَلِیۡمٍ ﴿28﴾

ان سے	کچھ خوف	وہ بولے	نہ	تو ڈر	اور انہوں نے بشارت دی اسے	ایک لڑکے کی	علم والے

انہوں نے دل میں ان سے کچھ ڈر محسوس کیا۔ مہمانوں نے کہا ''آپ فکر اندیشہ نہ کریں'' پھر انہوں نے ابراہیمؑ کو ایک علم والے بیٹے

فَاَقۡبَلَتِ امۡرَاَتُهٗ فِیۡ صَرَّةٍ فَصَکَّتۡ وَجۡهَهَا وَ قَالَتۡ عَجُوۡزٌ عَقِیۡمٌ ﴿29﴾

پھر آئی بیوی اُس کی	میں	حیرت	پھر اُس نے ہاتھ مارا	چہرے اپنے پر	اور اُس نے کہا	(میں) بوڑھی	بانجھ ہوں

کی خوش خبری دی۔ اتنے میں ابراہیمؑ کی بیوی بولتی ہوئی آئیں اور اپنے چہرے پر ہاتھ مار کر کہنے لگیں کیا بوڑھی بانجھ کے ہاں بیٹا ہوگا؟''

قَالُوۡا کَذٰلِکِ ۙ قَالَ رَبُّکِ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الۡحَکِیۡمُ الۡعَلِیۡمُ ﴿30﴾

انہوں نے کہا	اسی طرح	کہا ہے رب تیرے نے	بے شک وہ	وہی ہے	خوب حکمت والا	خوب علم والا۔

مہمان فرشتوں نے کہا ''بی بی آپ کے رب نے ایسا ہی فرمایا ہے۔ بے شک وہ حکمت والا جاننے والا ہے۔

قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ اَيُّهَا الْمُرْسَلُوْنَ ﴿31﴾ قَالُوْٓا اِنَّآ اُرْسِلْنَآ اِلٰى

(ابراہیم نے) کہا	پس کیا ہے	معاملہ تمہارا	اے	جو بھیجے گئے ہو	وہ بولے	بے شک ہم	ہمیں بھیجا گیا ہے	طرف

ابراہیم علیہ السلام نے پوچھا "اے بھیجے گئے فرشتو آپ کا پروگرام کیا ہے؟" انہوں نے جواب دیا "ہمیں ایک مجرم قوم

قَوْمٍ مُّجْرِمِيْنَ ﴿32﴾ لِنُرْسِلَ عَلَيْهِمْ حِجَارَةً مِّنْ طِيْنٍ ﴿33﴾ مُّسَوَّمَةً

قوم	مجرموں کی	تاکہ ہم بھیجیں (برسائیں)	ان پر	پتھر	سے	مٹی (کنکر)	نشان زدہ

کی طرف بھیجا گیا ہے۔ تاکہ اُس پر پکی ہوئی مٹی کے ایسے پتھر برسا دیں جو آپ کے رب کے ہاں نشان زدہ ہیں

عِنْدَ رَبِّكَ لِلْمُسْرِفِيْنَ ﴿34﴾ فَاَخْرَجْنَا مَنْ كَانَ فِيْهَا مِنَ

پاس	تیرے رب کے	حد سے نکل جانے والوں کے لیے	پھر ہم نے نکال دیا	جو	وہ تھا	اس میں	کوئی

اُن لوگوں کے لیے جو حد سے گزرنے والے ہیں۔" پھر وہاں جتنے اہلِ ایمان تھے انہیں ہم نے

الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿35﴾ فَمَا وَجَدْنَا فِيْهَا غَيْرَ بَيْتٍ مِّنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿36﴾ وَتَرَكْنَا

ایمان والوں	پھر نہ	ہم نے پایا	اس میں	سوائے	ایک گھر کے	سے	مسلمانوں	اور ہم نے چھوڑ دی

نکال لیا۔ لیکن وہاں ایک گھر کے سوا مسلمانوں کا کوئی اور گھر نہ تھا۔ ہم نے اس بستی

فِيْهَآ اٰيَةً لِّلَّذِيْنَ يَخَافُوْنَ الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ﴿37﴾ وَفِيْ مُوْسٰٓى اِذْ

اس میں	ایک نشانی	اس کے لیے جو	وہ ڈرتے ہیں	عذاب	دردناک سے	اور میں	(قصہ) موسیٰ کے	جب

کو تباہ کر کے عبرت کا نشان بنا دیا، اُن لوگوں کے لئے جو دردناک عذاب سے ڈرتے ہیں۔ اور موسیٰ علیہ السلام کے قصے میں بھی نشانی ہے۔ یاد

اَرْسَلْنٰهُ اِلٰى فِرْعَوْنَ بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿38﴾ فَتَوَلّٰى بِرُكْنِهٖ وَقَالَ سٰحِرٌ

ہم نے بھیجا اسے	طرف	فرعون کی	ساتھ غلبہ	ظاہر	پھر وہ پھرا	بوجہ گھمنڈ اپنے	اور اس نے کہا	جادوگر ہے

کرو جب ہم نے انہیں کھلے معجزے دے کر فرعون کے پاس بھیجا۔ مگر فرعون نے اپنی طاقت کے بل بوتے پر بات نہ مانی۔ اُس نے

اَوْ مَجْنُوْنٌ ﴿39﴾ فَاَخَذْنٰهُ وَجُنُوْدَهٗ فَنَبَذْنٰهُمْ فِي الْيَمِّ وَهُوَ

یا	دیوانہ	پھر ہم نے پکڑ لیا اسے	اور اس کے لشکروں کو	پھر ہم نے پھینک دیا ان کو	میں	سمندر	اور وہ تھا

موسیٰ علیہ السلام کے بارے میں کہا "یہ جادوگر ہے یا دیوانہ"۔ پھر ہم نے اُس کی فوجوں کو پکڑا اور سمندر میں پھینک دیا۔ اور فرعون تھا

مُلِيْمٌ ﴿40﴾ وَفِيْ عَادٍ اِذْ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الرِّيْحَ الْعَقِيْمَ ﴿41﴾ مَا تَذَرُ

ملامت کیا گیا	اور بارے میں	عاد کے	جب	ہم نے بھیجی	ان پر	ہوا	بانجھ (منحوس)	نہیں	وہ چھوڑتی تھی

ہی ملامت کے لائق۔ قومِ عاد کے واقعے میں بھی سبق ہے۔ یاد کرو جب ہم نے اُن پر ایسی منحوس آندھی بھیجی جو جس

مِنْ شَيْءٍ اَتَتْ عَلَيْهِ اِلَّا جَعَلَتْهُ كَالرَّمِيْمِ ﴿42﴾ وَفِيْ ثَمُوْدَ اِذْ

کسی	چیز کو	وہ جو آتی	اس پر	مگر	وہ کر ڈالتی اسے	جیسے ہڈی گلی ہوئی	اور بارے میں	ثمود کے	جب

چیز پر گزرتی اسے ریزہ ریزہ کر دیتی۔ اسی طرح قومِ ثمود کے واقعے میں بھی عبرت ہے۔ یاد کرو جب ان سے کہا گیا ''اب تھوڑی

قِيْلَ لَهُمْ تَمَتَّعُوْا حَتّٰى حِيْنٍ ﴿43﴾ فَعَتَوْا عَنْ اَمْرِ رَبِّهِمْ فَاَخَذَتْهُمُ

وہ کہا گیا	ان کو	تم فائدہ اٹھالو	تک	ایک مدت	پھر انہوں نے سرکشی کی	سے	حکم	رب اپنے کے	پھر پکڑا ان کو

مدت تک کے لیے فائدہ اٹھالو۔ مگر انہوں نے اپنے رب کے حکم سے سرکشی کی تو ان کے آنکھوں دیکھتے انہیں ایک زور کی

الصّٰعِقَةُ وَهُمْ يَنْظُرُوْنَ ﴿44﴾ فَمَا اسْتَطَاعُوْا مِنْ قِيَامٍ وَّمَا كَانُوْا

کڑک نے	اور وہ	وہ دیکھتے تھے	پھر نہ	اُن کو طاقت تھی	کی	کھڑا ہونے	اور نہ	وہ ہوئے

کڑک نے پکڑ لیا پھر نہ وہ اُٹھ سکے نہ اپنا

مُنْتَصِرِيْنَ ﴿45﴾ وَقَوْمَ نُوْحٍ مِّنْ قَبْلُ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ﴿46﴾ ع 2 ع 23 1

بدلہ لینے والے	اور قوم	نوح کو	سے	پہلے اس کے	بے شک وہ	وہ تھے	لوگ	نافرمان

بچاؤ کر سکے۔ ان سے پہلے قومِ نوح کو ہم نے ہلاک کیا کیونکہ وہ بڑے نافرمان لوگ تھے۔

وَالسَّمَآءَ بَنَيْنٰهَا بِاَيْىدٍ وَّاِنَّا لَمُوْسِعُوْنَ ﴿47﴾ وَالْاَرْضَ فَرَشْنٰهَا فَنِعْمَ

اور آسمان کو	ہم نے بنایا اسے	ہاتھوں سے	اور بے شک ہم	یقیناً پھیلانے والے ہیں	اور زمین کو	ہم نے بچھایا اسے	پس خوب

ہم نے آسمان کو اپنی قدرت سے بنایا اور ہم توسیع کرنے والے ہیں۔ زمین کو ہم نے بچھایا تو دیکھو ہم کیا

الْمٰهِدُوْنَ ﴿48﴾ وَمِنْ كُلِّ شَيْءٍ خَلَقْنَا زَوْجَيْنِ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿49﴾

بچھانے والے ہیں	اور سے	ہر	چیز	ہم نے پیدا کیے	جوڑے	تاکہ تم	تم نصیحت حاصل کرو

خوب بچھانے والے ہیں اور ہم نے ہر چیز جوڑا جوڑا بنائی تاکہ تم نصیحت حاصل کرو۔

فَفِرُّوْٓا اِلَى اللّٰهِ ؕ اِنِّيْ لَكُمْ مِّنْهُ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿50﴾ ج وَلَا تَجْعَلُوْا

پس تم دوڑو	طرف	اللہ کی	بے شک میں	تمہارے لیے	اس سے	خبردار کرنے والا ہوں	کھلا	اور نہ	تم بناؤ

اے نبی ﷺ آپ ﷺ ان لوگوں سے کہیں ''تم دوڑو اللہ کی طرف'' میں اس کی طرف سے تمہیں صاف خبردار کرنے والا ہوں۔ تم اللہ

مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ؕ اِنِّيْ لَكُمْ مِّنْهُ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿51﴾ ج كَذٰلِكَ مَآ اَتَى

ساتھ	اللہ کے	کوئی معبود	دوسرا	بے شک میں	تمہارے لیے	اس سے	خبردار کرنے والا	کھلا	اس طرح	نہیں آیا

کے ساتھ کوئی اور معبود نہ بناؤ میں اس کی طرف سے تمہیں صاف خبردار کرتا ہوں''۔ اسی طرح ان کے

الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا قَالُوْا سَاحِرٌ اَوْ مَجْنُوْنٌ ﴿52﴾ اَتَوَاصَوْا

ان لوگوں کے پاس جو	سے	پہلے ان کے	کوئی	رسول	مگر	وہ کہتے تھے	جادوگر ہے	یا	دیوانہ ہے	کیا انھوں نے وصیت کی

اگلوں کے پاس کوئی رسول ایسا نہیں آیا جسے انہوں نے جادوگر یا دیوانہ نہ کہا ہو۔ کیا یہ ایک دوسرے

بِهٖ ۚ بَلْ هُمْ قَوْمٌ طَاغُوْنَ ﴿53﴾ فَتَوَلَّ عَنْهُمْ فَمَآ اَنْتَ بِمَلُوْمٍ ﴿54﴾ وَّذَكِّرْ فَاِنَّ

اسی کی	بلکہ	وہ ہیں	لوگ	سرکش	پھر آپ منہ پھیر لیں	ان سے	پس نہیں آپ	ملامت کیے گئے	اور آپ یاددہانی کرائیں	پس بے شک

کو اس کی وصیت کرتے چلے آئے ہیں؟ بلکہ یہ سب سرکش لوگ ہیں۔ لہٰذا اے نبی ﷺ آپ ﷺ ان لوگوں کی پروا نہ کریں۔ آپ

الذِّكْرٰى تَنْفَعُ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿55﴾ وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ اِلَّا لِيَعْبُدُوْنِ ﴿56﴾

یاددہانی	فائدہ دیتی ہے	ایمان والوں کو	اور نہیں	میں نے پیدا کیا	جنوں کو	اور انسانوں کو	مگر	تاکہ وہ عبادت کریں میری

ﷺ پر ان لوگوں کی ذمہ داری نہیں۔ لیکن آپ ﷺ سمجھاتے رہیں کیونکہ سمجھانا ایمان لانے والوں کو فائدہ دیتا ہے۔ میں نے جنوں

مَآ اُرِيْدُ مِنْهُمْ مِّنْ رِّزْقٍ وَّمَآ اُرِيْدُ اَنْ يُّطْعِمُوْنِ ﴿57﴾ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الرَّزَّاقُ

نہیں	میں چاہتا	ان سے	کچھ	رزق	اور نہیں میں چاہتا	یہ کہ	وہ کھلائیں مجھے	بے شک	اللہ	وہی ہے	خوب رزق دینے والا

اور انسانوں کو صرف اس لیے پیدا کیا کہ وہ میری عبادت کریں۔ میں اُن سے رزق نہیں مانگتا نہ یہ چاہتا ہوں کہ وہ مجھے کھلائیں بے شک

ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِيْنُ ﴿58﴾ فَاِنَّ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ذَنُوْبًا مِّثْلَ ذَنُوْبِ اَصْحٰبِهِمْ

قوت والا	مضبوط	پس بے شک	ان کے لیے جو	ظالم ہیں	ایک ڈول (عذاب کا) ہوگا	جیسے	ڈول (عذاب کا حصہ)	ان کے ساتھیوں کا

اللہ ہی روزی دینے والا، قوت والا اور زور آور ہے۔ ان ظالموں کے حصے میں بھی اسی طرح کا عذاب آئے گا جس طرح ان کے پہلے

فَلَا يَسْتَعْجِلُوْنِ ﴿59﴾ فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ يَّوْمِهِمُ الَّذِيْ يُوْعَدُوْنَ ﴿60﴾ 3 ع 14 2

پس نہ	وہ جلدی مچائیں	پس ہلاکت ہے	ان کے لیے جو	وہ کافر ہوئے	سے	انکے اس دن (کے آنے)	سے	جس کا	ان سے وعدہ کیا جاتا ہے

ساتھیوں پر آیا تھا۔ اس لیے یہ عذاب کی جلدی نہ کریں۔ کافروں کو جس دن سے ڈرایا جا رہا ہے وہ ان کے لئے تباہی کا دن ہوگا۔

(52) سُوْرَةُ الطُّوْرِ مَكِّيَّةٌ (76)

اٰيَاتُهَا 49 — رُكُوْعَاتُهَا 2

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

وَالطُّوْرِ ﴿1﴾ وَكِتٰبٍ مَّسْطُوْرٍ ﴿2﴾ فِيْ رَقٍّ مَّنْشُوْرٍ ﴿3﴾ وَّالْبَيْتِ الْمَعْمُوْرِ ﴿4﴾

قسم ہے طور کی	قسم ہے کتاب	لکھی ہوئی کی	میں	ایسے کاغذ	جو کھلے ہوئے ہیں	قسم ہے بیت المعمور کی

قسم ہے کوہِ طور کی۔ قسم ہے لکھی ہوئی آسمانی کتابوں کی۔ جو کھلے اوراق میں درج ہیں۔ قسم ہے آباد بیت اللہ کی

وَالسَّقْفِ الْمَرْفُوْعِ ۙ﴿5﴾ وَالْبَحْرِ الْمَسْجُوْرِ ۙ﴿6﴾ اِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ لَوَاقِعٌ ۙ﴿7﴾

قسم ہے چھت	بلند کی ہوئی کی	قسم ہے سمندر	چھلکتے ہوئے کی	بے شک	عذاب	رب تیرے کا	ضرور آنے والا ہے

قسم ہے آسمان کی اونچی چھت اور چھلکتے ہوئے سمندر کی! بے شک تمہارے رب کا عذاب کافروں پر آ کر رہے گا۔

مَا لَهٗ مِنْ دَافِعٍ ۙ﴿8﴾ يَّوْمَ تَمُوْرُ السَّمَآءُ مَوْرًا ۙ﴿9﴾ وَّتَسِيْرُ الْجِبَالُ

نہیں ہے	اس کو	کوئی	ٹالنے والا	جس دن	کانپے گا آسمان	کانپ کر	اور چلنے لگیں گے پہاڑ

کوئی اسے ٹالنے والا نہیں۔ جس دن آسمان تھرتھرائے گا ۔ پہاڑ چلنے لگیں

سَيْرًا ﴿10﴾ فَوَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۙ﴿11﴾ الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ خَوْضٍ

چلنا	پھر ہلاکت ہے	اس دن	جھٹلانے والوں کے لیے	وہ لوگ جو	وہ ہیں	میں	مشغلے

گے۔ اُس دن اِن جھٹلانے والوں کے لیے تباہی ہوگی ، جو آج باتیں بناتے

يَّلْعَبُوْنَ ۘ﴿12﴾ يَوْمَ يُدَعُّوْنَ اِلٰى نَارِ جَهَنَّمَ دَعًّا ؕ﴿13﴾ هٰذِهِ النَّارُ

وقف لازم

وہ کھیلتے ہوئے	جس دن	وہ دھکیلے جائیں گے	طرف	آگ کی	جہنم کی	دھکیلنا	یہ ہے	آگ

اور مذاق اُڑاتے ہیں۔ جس دن وہ جہنم کی آگ کی طرف لائے جائیں گے تو ان سے کہا جائے گا "یہ ہے وہ آگ

الَّتِيْ كُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُوْنَ ﴿14﴾ اَفَسِحْرٌ هٰذَآ اَمْ اَنْتُمْ

جو	تم تھے	جس کو	تم جھٹلاتے	کیا پس جادو ہے	یہ	یا	تم

جسے تم جھٹلاتے تھے۔ کیا یہ جادو ہے یا تمہیں کچھ نظر

لَا تُبْصِرُوْنَ ۚ﴿15﴾ اِصْلَوْهَا فَاصْبِرُوْٓا اَوْ لَا تَصْبِرُوْا ۚ سَوَآءٌ عَلَيْكُمْ ؕ اِنَّمَا

نہیں تم دیکھتے ہو	تم داخل ہو جاؤ اس میں	پھر تم صبر کرو	یا	نہ	تم صبر کرو	برابر ہے	تم پر	بے شک

نہیں آتا؟ اب اس میں گھس جاؤ ۔ پھر صبر کرو یا نہ کرو تمہارے لئے برابر ہے۔ یہ اسی کا

تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿16﴾ اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنّٰتٍ وَّنَعِيْمٍ ۙ﴿17﴾

تم بدلہ دیے جاؤ گے	اس کا جو	تم تھے	تم کرتے	بے شک	پرہیزگار ہوں گے	میں	باغوں	اور نعمتوں میں

بدلہ مل رہا ہے جو تم کرتے تھے" بے شک پرہیزگار لوگ باغوں اور نعمتوں میں ہوں گے۔

فٰكِهِيْنَ بِمَآ اٰتٰىهُمْ رَبُّهُمْ ۚ وَوَقٰىهُمْ رَبُّهُمْ عَذَابَ

خوش ہونے والے	اس پر	جو وہ دیا ان کو	رب ان کے نے	اور بچایا ان کو	رب ان کے نے	عذاب

بہت خوش ہوں گے اُن چیزوں سے جو اُن کے رب نے انہیں دی ہوں گی اور اس پر بھی کہ ان کے رب نے انہیں دوزخ کے

الْجَحِيمِ ﴿18﴾ كُلُوا وَاشْرَبُوا هَنِيئًا بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿19﴾ مُتَّكِئِينَ عَلَىٰ

دوزخ کے سے	تم کھاؤ	اور تم پیو	مزے سے	اس وجہ سے	جو تم تھے	تم عمل کرتے	تکیہ لگائے ہوئے	پر

عذاب سے بچایا۔ ان سے کہا جائے گا ”تم کھاؤ پیو مزے سے، اپنے ان اعمال کے نتیجے میں جو تم کرتے تھے۔ وہ آمنے سامنے

سُرُرٍ مَّصْفُوفَةٍ ۖ وَزَوَّجْنَاهُم بِحُورٍ عِينٍ ﴿20﴾ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَاتَّبَعَتْهُمْ

تختوں	قطاروں میں لگے	اور ہم نے بیاہ دیا ان کو	حوروں سے	بڑی آنکھوں والی	اور جو لوگ	وہ ایمان لائے	اور وہ پیچھے چلیں ان کے

مسندوں پر تکیے لگائے بیٹھے ہوں گے۔ ہم بڑی بڑی آنکھوں والی حوروں سے ان کی شادی کریں گے۔ جو لوگ ایمان لائے اور ان

ذُرِّيَّتُهُم بِإِيمَانٍ أَلْحَقْنَا بِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَمَا أَلَتْنَاهُم مِّنْ عَمَلِهِم

ان کی اولادیں	ساتھ ایمان کے	ہم ملادیں گے	ان سے	ان کی اولاد کو	اور نہ	ہم کم کریں گے ان کو	سے	ان کے عمل

کی اولاد بھی ایمان لاکر ان کے طریقے پر چلی تو ہم ان کے ساتھ ان کی اولاد کو بھی جنت میں جمع کردیں گے۔ ان کے اپنے اعمال کے

مِّن شَيْءٍ ۚ كُلُّ امْرِئٍ بِمَا كَسَبَ رَهِينٌ ﴿21﴾ وَأَمْدَدْنَاهُم بِفَاكِهَةٍ

سے	کچھ	ہر	شخص	اُس کا جو	اس نے کمایا	گروی ہے	اور ہم مدد کریں گے ان کی	پھلوں سے

ثواب میں کوئی کمی نہ کریں گے۔ وہاں ہر شخص کی نجات کا فیصلہ اس کے اعمال کی بنیاد پر ہوگا۔ اور جنتیوں کو ہم ان کی

وَلَحْمٍ مِّمَّا يَشْتَهُونَ ﴿22﴾ يَتَنَازَعُونَ فِيهَا كَأْسًا لَّا لَغْوٌ فِيهَا

اور گوشت سے	اس سے جو	وہ چاہیں گے	وہ ایک دوسرے سے لیں گے	اس میں	پیالہ شراب پر	نہیں	بیہودہ بات	جس میں

پسند کے پھل میوے اور گوشت برابر دیتے رہیں گے۔ ان کے درمیان شراب کے پیالوں کے تبادلے ہوں گے۔ شراب ایسی ہوگی

وَلَا تَأْثِيمٌ ﴿23﴾ وَيَطُوفُ عَلَيْهِمْ غِلْمَانٌ لَّهُمْ كَأَنَّهُمْ لُؤْلُؤٌ مَّكْنُونٌ ﴿24﴾

اور نہ گناہ گاری	اور وہ پھریں گے	اُن پر	لڑکے	ان کے لیے	گویا کہ وہ ہیں	موتی	چھپائے ہوئے

جس کی وجہ سے کوئی بیہودگی اور گناہ سرزد نہ ہوگا۔ ان کی خدمت میں لڑکے دوڑتے پھریں گے، جو ایسے خوبصورت ہوں گے جیسے حفاظت

وَأَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ يَتَسَاءَلُونَ ﴿25﴾ قَالُوا إِنَّا كُنَّا قَبْلُ فِي

اور وہ روبرو ہوں گے	بعض ان کے	پر	بعض	وہ پوچھتے ہوئے	وہ کہیں گے	بے شک ہم	ہم تھے	پہلے	میں

میں رکھے ہوئے موتی، جنتی ایک دوسرے کی طرف متوجہ ہو کر بات کریں گے، وہ کہیں گے ”ہم اس سے پہلے اپنے گھروں میں

أَهْلِنَا مُشْفِقِينَ ﴿26﴾ فَمَنَّ اللَّهُ عَلَيْنَا وَوَقَانَا عَذَابَ السَّمُومِ ﴿27﴾ إِنَّا

اپنے گھر والوں	ڈرتے رہتے	پس احسان کیا ہے	اللہ نے	ہم پر	اور اس نے بچایا ہمیں	عذاب سے	گرم لُو کے	بے شک ہم

ڈرتے رہتے تھے۔ اللہ نے ہم پر بڑا فضل فرمایا۔ ہمیں دوزخ کی گرم لُو کے عذاب سے بچایا۔ ہم اس سے

1 ع 28 3

كُنَّا مِنْ قَبْلُ نَدْعُوْهُ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْبَرُّ الرَّحِيْمُ ﴿28﴾ ع فَذَكِّرْ فَمَآ اَنْتَ

ہم تھے	سے	پہلے (اس)	ہم پکارتے اسی کو	بے شک وہ	وہی	اچھا سلوک کرنیوالا	نہایت مہربان ہے	پس آپ نصیحت کریں	پس نہیں	آپ

پہلے صرف اللہ ہی کو پکارتے تھے وہ اچھا سلوک کرنے والا نہایت مہربان ہے۔'' اے نبی ﷺ آپ ﷺ ان لوگوں کو سمجھاتے رہیں

بِنِعْمَتِ رَبِّكَ بِكَاهِنٍ وَّلَا مَجْنُوْنٍ ؕ ﴿29﴾ اَمْ يَقُوْلُوْنَ شَاعِرٌ نَّتَرَبَّصُ

فضل سے	رب اپنے کے	کاہن (عامل)	اور نہ	دیوانے	کیا	وہ کہتے ہیں کہ	شاعر ہے	ہم انتظار کرتے ہیں

اور یقین رکھیں آپ ﷺ اپنے رب کے فضل سے نہ تو کاہن ہیں، نہ دیوانے۔ کیا کافر لوگ آپ ﷺ کے متعلق کہتے ہیں'' یہ

بِهٖ رَيْبَ الْمَنُوْنِ ﴿30﴾ قُلْ تَرَبَّصُوْا فَاِنِّيْ مَعَكُمْ مِّنَ الْمُتَرَبِّصِيْنَ ؕ ﴿31﴾

ساتھ اس کے	گردش	زمانہ کا	کہہ دیجیے	تم انتظار کرو	پس بے شک میں	ساتھ تمہارے	سے	انتظار کرنے والوں میں ہوں

شاعر ہے''۔ ہم اس کے بارے میں گردشِ زمانہ کا انتظار کر رہے ہیں؟'' آپ ﷺ ان سے کہیں ''تم بھی انتظار کرو، میں بھی تمہارے

اَمْ تَاْمُرُهُمْ اَحْلَامُهُمْ بِهٰذَآ اَمْ هُمْ قَوْمٌ طَاغُوْنَ ج ﴿32﴾ اَمْ يَقُوْلُوْنَ

کیا	وہ حکم دیتی ہیں ان کو	عقلیں ان کی	اس بات کا	یا	وہ ہیں	لوگ	سرکش	کیا	وہ کہتے ہیں

ساتھ انتظار کر رہا ہوں۔'' کیا ان کی عقلیں انہیں یہی سکھاتی ہیں یا وہ سرکش لوگ ہیں؟ کیا وہ آپ ﷺ کے بارے میں کہتے ہیں

تَقَوَّلَهٗ ج بَلْ لَّا يُؤْمِنُوْنَ ج ﴿33﴾ فَلْيَاْتُوْا بِحَدِيْثٍ مِّثْلِهٖٓ اِنْ كَانُوْا

اس نے خود بنالیا اسے	بلکہ	نہیں	وہ ایمان لاتے	پس چاہیے وہ لائیں	کوئی کلام	اس جیسا	اگر	وہ ہیں

''اس شخص نے قرآن خود گھڑ لیا ہے؟'' اصل میں وہ ایمان نہیں لانا چاہتے۔ اگر وہ سچے ہیں تو اِس قرآن جیسا کوئی

صٰدِقِيْنَ ؕ ﴿34﴾ اَمْ خُلِقُوْا مِنْ غَيْرِ شَيْءٍ اَمْ هُمُ الْخٰلِقُوْنَ ؕ ﴿35﴾ اَمْ

سچے	کیا	ان کو پیدا کیا گیا	سے	بغیر	کسی چیز	یا	وہ ہیں	پیدا کرنے والے	یا

کلام پیش کریں؟ کیا وہ کسی خالق کے بغیر پیدا ہو گئے یا وہ اپنے خود خالق ہیں؟ کیا آسمانوں

خَلَقُوا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ج بَلْ لَّا يُوْقِنُوْنَ ﴿36﴾ اَمْ عِنْدَهُمْ

انہوں نے پیدا کیا	آسمانوں کو	اور زمین کو	بلکہ	نہیں	وہ یقین کرتے	کیا	پاس ان کے ہیں

اور زمین کو انہوں نے پیدا کیا؟ اصل میں وہ اللہ پر یقین نہیں رکھتے۔ کیا ان کے پاس تمہارے

خَزَآئِنُ رَبِّكَ اَمْ هُمُ الْمُصَيْطِرُوْنَ ؕ ﴿37﴾ اَمْ لَهُمْ سُلَّمٌ يَّسْتَمِعُوْنَ

خزانے	آپ کے رب کے	یا	وہ	(ان کے) داروغے	کیا	ان کے لیے ہے	سیڑھی	وہ سنتے ہیں

رب کے خزانے ہیں؟ یا ہر جگہ انہیں کا زور چلتا ہے۔ کیا ان کے پاس کوئی سیڑھی ہے جس پر چڑھ کر وہ آسمان کی باتیں سن

فِيْهِ ۚ فَلْيَأْتِ مُسْتَمِعُهُمْ بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿38﴾ ۭ اَمْ لَهُ الْبَنٰتُ وَلَكُمُ

اُس پر	پس چاہیے کہ وہ لائے	سننے والا ان کا	کوئی دلیل	واضح	کیا	اس (اللہ) کے لیے	بیٹیاں ہیں	اور تمہارے لیے

لیتے ہیں؟ اگر ہے تو ان کا سننے والا کوئی کھلی دلیل پیش کرے۔ کیا اللہ کے لیے بیٹیاں اور تمہارے

الْبَنُوْنَ ﴿39﴾ ۭ اَمْ تَسْـَٔلُهُمْ اَجْرًا فَهُمْ مِّنْ مَّغْرَمٍ مُّثْقَلُوْنَ ﴿40﴾ ۭ اَمْ

بیٹے	یا	آپ مانگتے ہیں ان سے	معاوضہ	پھر وہ ہیں	سے	تاوان	بوجھل	کیا

لیے بیٹے؟ اے نبی ﷺ کیا آپ ﷺ ان سے معاوضہ مانگتے ہیں اور وہ تاوان کے بوجھ تلے دبے جا رہے ہیں۔ یا ان کے پاس

عِنْدَهُمُ الْغَيْبُ فَهُمْ يَكْتُبُوْنَ ﴿41﴾ ۭ اَمْ يُرِيْدُوْنَ كَيْدًا ۭ فَالَّذِيْنَ

پاس ان کے ہے	علم غیب	پھر وہ	وہ لکھ لیتے ہیں	کیا	وہ چاہتے ہیں	کوئی چال چلنا	پس جو لوگ

غیب کا علم ہے جس سے وہ ساری باتیں لکھ لیتے ہیں۔ کیا وہ کوئی چال چلنا چاہتے ہیں؟ تو یاد رکھیں کافروں کی ہر چال

كَفَرُوْا هُمُ الْمَكِيْدُوْنَ ﴿42﴾ ۭ اَمْ لَهُمْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ ۭ سُبْحٰنَ اللّٰهِ

وہ کافر ہوئے	انہی سے	چال چلی گئی ہے	کیا	ان کے لیے ہے	کوئی معبود	سوائے	اللہ کے	پاک ہے	اللہ

ان پر الٹی پڑے گی۔ کیا اللہ کے سوا ان کا کوئی اور معبود ہے؟ اللہ پاک ہے اس شرک سے جو وہ لوگ کر رہے ہیں۔ اگر وہ لوگ آسمانی

عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿43﴾ وَاِنْ يَّرَوْا كِسْفًا مِّنَ السَّمَاۗءِ سَاقِطًا يَّقُوْلُوْا

اس سے جو	وہ شریک ٹھہراتے ہیں	اور اگر	وہ دیکھیں	ایک ٹکڑا	سے	آسمان	گرتا ہوا	تو وہ کہتے ہیں

آفت کا کوئی ٹکڑا گرتا ہوا دیکھیں گے تو بھی وہ یہی کہیں گے ”یہ تو

سَحَابٌ مَّرْكُوْمٌ ﴿44﴾ فَذَرْهُمْ حَتّٰى يُلٰقُوْا يَوْمَهُمُ الَّذِيْ فِيْهِ

بادل ہے	تہہ بہ تہہ	پس آپ چھوڑیں ان کو	یہاں تک کہ	وہ ملاقات کریں	اپنے اس دن سے	کہ	جس میں

ایک تہ بہ تہ بادل ہے“۔ لہٰذا اے نبی ﷺ آپ ﷺ ان لوگوں کو ان کے حال پر چھوڑ دیں یہاں تک کہ وہ اپنے اس دن سے

يُصْعَقُوْنَ ﴿45﴾ ۙ يَوْمَ لَا يُغْنِيْ عَنْهُمْ كَيْدُهُمْ شَيْـًٔا وَّلَا هُمْ

وہ بے ہوش کیے جائیں گے	جس دن	نہ	وہ کام آئے گی	ان کے	چال ان کی	کچھ	اور نہ	ان کی

دوچار ہوں جس میں ان کے ہوش اڑ جائیں گے۔ اُس دن ان کی چالیں ان کے کچھ کام نہ آئیں گی اور نہ

يُنْصَرُوْنَ ﴿46﴾ ۭ وَاِنَّ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا عَذَابًا دُوْنَ ذٰلِكَ وَلٰكِنَّ

وہ مدد کیے جائیں گے	اور بے شک	اُن کے لیے جو	انہوں نے ظلم کیا	عذاب ہے	علاوہ	اس کے	اور لیکن

انہیں کوئی مدد ملے گی۔ اور اس سے پہلے بھی ان ظالموں کے لیے عذاب ہے لیکن ان میں سے اکثر نہیں جانتے۔ آپ ﷺ صبر کے

اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ (47) وَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ فَاِنَّكَ بِاَعْيُنِنَا

اکثر ان کے	نہیں	وہ جانتے	اور آپ صبر کریں	حکم تک	رب اپنے کے	پس بے شک آپ	ہماری آنکھوں کے سامنے ہیں

ساتھ اپنے رب کے فیصلے کا انتظار کریں۔ بے شک آپ ﷺ ہماری آنکھوں کے سامنے ہیں۔ آپ ﷺ اپنے

وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ حِيْنَ تَقُوْمُ لا (48) وَمِنَ الَّيْلِ فَسَبِّحْهُ

اور آپ تسبیح کریں	ساتھ تعریف کے	اپنے رب کی	جب	آپ کھڑے ہوتے ہیں	اور رات کو بھی	پس آپ تسبیح کریں اس کی

رب کی حمد وثنا کے ساتھ تسبیح کریں، جب آپ سو کر اٹھتے ہیں اور رات کو بھی، اور فجر کے وقت بھی

وَاِدْبَارَ النُّجُوْمِ ع (49) 2 ع 21 4

اور بعد چلے جانے	تاروں کے بھی۔

آپ تسبیح کریں جب ستارے ڈوبنے لگتے ہیں۔

(53) سُوْرَةُ النَّجْمِ مَكِّيَّةٌ (23)

اٰیَاتُھَا 62 — رُکُوْعَاتُھَا 3

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

وَالنَّجْمِ اِذَا هَوٰى لا (1) مَا ضَلَّ صَاحِبُكُمْ وَمَا غَوٰى ج (2)

قسم ہے تارے کی	جب	وہ گرے	نہیں	وہ بہک گیا	ساتھی تمہارا	اور نہ	وہ بھٹکا

گواہ ہیں وہ ستارے جو غروب ہو جاتے ہیں کہ اے کفارِ مکہ تمہارے ساتھ رہنے والے نبی ﷺ نہ بہکے ہوئے ہیں اور نہ بھٹکے ہوئے وہ

وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوٰى ط (3) اِنْ هُوَ اِلَّا وَحْيٌ يُّوْحٰى لا (4) عَلَّمَهٗ شَدِيْدُ

اور نہیں وہ بولتا	سے	خواہش	نہیں	وہ	مگر	وحی	وہ جو بھیجی جاتی ہے	اس نے سکھایا اسے	سخت

اپنی طرف سے کچھ نہیں کہتے۔ یہ تو وحی ہے جو ان پر نازل ہوتی ہے۔ ان کو تعلیم دیتا ہے ایک

الْقُوٰى لا (5) ذُوْ مِرَّةٍ ط فَاسْتَوٰى لا (6) وَهُوَ بِالْاُفُقِ الْاَعْلٰى ط (7) ثُمَّ

قوتوں والے نے	قوت والا ہے	پس وہ بلند ہوا	اور وہ تھا	افق پر	بلند	پھر

زبردست قوت والا اور دانا فرشتہ جو اصلی شکل میں نمودار ہوا جب وہ آسمان کے اونچے کنارے پر تھا۔ پھر

دَنَا فَتَدَلّٰى لا (8) فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ اَوْ اَدْنٰى ج (9) فَاَوْحٰٓى اِلٰى

وہ قریب ہوا	پھر وہ اترا	پھر وہ تھا	برابر	دو کمانوں کے	یا	زیادہ قریب	پھر اس نے وحی کی	طرف

وہ نزدیک ہوا اور اتر آیا۔ پھر دو کمانوں کے برابر یا اس سے بھی کم فاصلہ رہ گیا۔ پھر اس نے وحی کی اس (اللہ) کے بندے کی طرف

عَبْدِهٖ مَآ اَوْحٰى ﴿10﴾ مَا كَذَبَ الْفُؤَادُ مَا رَاٰى ﴿11﴾ اَفَتُمٰرُوْنَهٗ

بندے اس (اللہ) کے	جو	اس نے وحی کی	نہیں	جھوٹ بولا دل نے	جو	اس نے دیکھا	کیا پس تم جھگڑتے ہو اس سے

جو وحی بھی کی۔ نبی ﷺ نے آنکھ سے جو کچھ دیکھا ان کے دل نے اسے صحیح سمجھا۔ تو کیا اے لوگو! تم نبی ﷺ سے ایسی چیز کے بارے میں

عَلٰى مَا يَرٰى ﴿12﴾ وَلَقَدْ رَاٰهُ نَزْلَةً اُخْرٰى ﴿13﴾ عِنْدَ سِدْرَةِ الْمُنْتَهٰى ﴿14﴾

اس پر	جو	اُس نے دیکھا	اور البتہ بے شک	اس نے دیکھا اس نے اسے	اترتے ہوئے	ایک اور بار	پاس	سدرۃ المنتہیٰ کے

جھگڑتے ہو جو انہوں نے خود دیکھی ہے۔ نبی ﷺ نے ایک بار اور بھی جبرائیل علیہ السلام کو ان کی اصلی صورت میں اترتے ہوئے دیکھا۔ سدرۃ

عِنْدَهَا جَنَّةُ الْمَاْوٰى ﴿15﴾ اِذْ يَغْشَى السِّدْرَةَ مَا يَغْشٰى ﴿16﴾ مَا زَاغَ

قریب جس کے ہے	جنت	الماوی	جب	اس نے ڈھانپا تھا	بیری کو	جو کچھ	وہ ڈھانپ رہا تھا	نہیں	وہ ٹیڑھی ہوئی

المنتہیٰ کے پاس، جس کے پاس ہی جنت الماویٰ ہے۔ جو نیک لوگوں کا ٹھکانا ہوگا۔ اُس وقت سدرہ پر چھا رہا تھا جو کچھ چھا رہا تھا۔ اس

الْبَصَرُ وَمَا طَغٰى ﴿17﴾ لَقَدْ رَاٰى مِنْ اٰيٰتِ رَبِّهِ الْكُبْرٰى ﴿18﴾ اَفَرَءَيْتُمُ

نگاہ	اور نہ	وہ آگے بڑھ گئی	البتہ بے شک	اس نے دیکھا	سے	نشانیوں	رب اپنے کی	بڑی	کیا پس تم نے دیکھا

موقع پر نبی ﷺ کی نگاہ نہ ادھر اُدھر ہٹی اور نہ حد سے آگے بڑھی۔ انہوں نے اپنے رب کی بڑی بڑی نشانیاں دیکھیں۔ اے مشرکینِ

اللّٰتَ وَالْعُزّٰى ﴿19﴾ وَمَنٰوةَ الثَّالِثَةَ الْاُخْرٰى ﴿20﴾ اَلَكُمُ الذَّكَرُ وَلَهُ

لات کو	اور عزیٰ کو	اور منات	تیسرے	بعد والے کو	کیا تمہارے لیے	لڑکے ہیں	اور اس کے لیے

مکہ تم نے غور کیا اپنے بتوں لات، عُزیٰ اور تیسرے منات پر۔ کیا یہ اللہ کی بیٹیاں ہیں؟ کیا تمہارے لیے بیٹے ہیں اور اللہ کے لیے

الْاُنْثٰى ﴿21﴾ تِلْكَ اِذًا قِسْمَةٌ ضِيْزٰى ﴿22﴾ اِنْ هِىَ اِلَّآ اَسْمَآءٌ

لڑکیاں ہیں	یہ تو	اس وقت	تقسیم ہے	غیر منصفانہ	نہیں	یہ	مگر	نام

بیٹیاں۔ یہ تو پھر بڑی غیر منصفانہ تقسیم ہوئی۔ یہ بت صرف نام ہیں

سَمَّيْتُمُوْهَآ اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمْ مَّآ اَنْزَلَ اللّٰهُ بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ ؕ اِنْ

تم نے نام دے رکھا ہے جن کو	تم نے	اور باپ دادا تمہارے نے	نہیں	اتاری اللہ نے	ان کی	کوئی	دلیل	نہیں

جو تم نے اور تمہارے باپ دادا نے رکھ لیے۔ اللہ نے ان کے معبود ہونے کی کوئی دلیل نہیں اتاری۔ اصل میں

يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَمَا تَهْوَى الْاَنْفُسُ ۚ وَلَقَدْ جَآءَهُمْ مِّنْ رَّبِّهِمُ

وہ پیروی کرتے	مگر	گمان کی	اور اسکی جو	وہ چاہتے ہیں	جی (ان کے)	اور البتہ بے شک	آئی ان کے پاس	وہ آئی ان کے پاس	رب ان کے

وہ لوگ محض گمان کی پیروی کر رہے ہیں اور خواہش نفس کی حالاں کہ ان کے پاس ان کے رب کی طرف سے

ع 1 / 25 / 5

الْهُدٰى ؕ ﴿23﴾ اَمْ لِلْاِنْسَانِ مَا تَمَنّٰى ۖ﴿24﴾ فَلِلّٰهِ الْاٰخِرَةُ وَالْاُوْلٰى ع ﴿25﴾

ہدایت	کیا	انسان کے لیے ہے	جس کی	وہ تمنا کرے	پس اللہ کے لیے ہے	آخرت	اور پہلی (دنیا)

ہدایت آچکی ہے مگر وہ مانتے نہیں۔ کیا ہر انسان کو اس کے من کی مراد مل جائے گی؟ جب کہ دنیا اور آخرت کا مالک صرف اللہ ہے۔

وَكَمْ مِّنْ مَّلَكٍ فِي السَّمٰوٰتِ لَا تُغْنِيْ شَفَاعَتُهُمْ شَيْـًٔا اِلَّا مِنْ

اور بہت	سے	فرشتے ہیں	میں	آسمانوں	نہیں	وہ کام آتی	سفارش ان کی	کچھ بھی	مگر	سے

آسمانوں میں کتنے فرشتے ہیں جن کی سفارش کچھ بھی کام نہیں آسکتی، جب تک اللہ ان فرشتوں کو اس کی اجازت نہ دے ایسے شخص

بَعْدِ اَنْ يَّاْذَنَ اللّٰهُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَرْضٰى ﴿26﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ

بعد اس کے	کہ	اجازت دے اللہ	جسے	وہ چاہے	اور جس سے وہ راضی ہو	بے شک	جو لوگ	نہیں	وہ ایمان لاتے

کے حق میں جسے اللہ چاہے اور جس سے وہ راضی ہو۔ بے شک جو لوگ آخرت

بِالْاٰخِرَةِ لَيُسَمُّوْنَ الْمَلٰٓئِكَةَ تَسْمِيَةَ الْاُنْثٰى ﴿27﴾ وَمَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ

آخرت پر	البتہ وہ نام رکھتے ہیں	فرشتوں کے	نام	عورتوں کے	اور نہیں ہے	ان کے پاس	اس کا	کچھ

پر ایمان نہیں رکھتے وہ فرشتوں کے زنانہ نام رکھتے ہیں۔ حالاں کہ ایسے لوگوں کے پاس اس کی کوئی

عِلْمٍ ؕ اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ ۚ وَاِنَّ الظَّنَّ لَا يُغْنِيْ مِنَ الْحَقِّ

علم	نہیں	وہ پیچھے چلتے	مگر	گمان کے	اور بیشک	گمان	نہیں	وہ کام آتا	مقابلے میں	حق کے

دلیل نہیں ۔ وہ محض گمان پر چل رہے ہیں اور گمان تو حقیقت کے سامنے کام

شَيْـًٔا ۚ﴿28﴾ فَاَعْرِضْ عَنْ مَّنْ تَوَلّٰى ۙ عَنْ ذِكْرِنَا وَلَمْ يُرِدْ اِلَّا

کچھ بھی	پس آپ منہ پھیر لیں	سے	اس جو	وہ منہ موڑتا ہے	سے	یاد ہماری	اور نہیں	وہ چاہتا	مگر

نہیں دیتا۔ اے نبی ﷺ آپ ﷺ ان لوگوں سے اعراض کریں جو ہماری نصیحت سے منہ موڑ رہے ہیں اور صرف دنیا کی زندگی کے

الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ؕ﴿29﴾ ذٰلِكَ مَبْلَغُهُمْ مِّنَ الْعِلْمِ ؕ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ

زندگی	دنیا کی	یہ ہے	رسائی ان کی	سے	علم	بے شک	رب آپ کا	وہی	خوب جانتا ہے

طالب بنے ہوئے ہیں ۔ ان کی سمجھ یہیں تک ہے۔ آپ ﷺ کا رب خوب جانتا ہے کون

الربع

بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيْلِهٖ ۙ وَهُوَ اَعْلَمُ بِمَنِ اهْتَدٰى ﴿30﴾ وَلِلّٰهِ مَا فِي

اسے جو	گمراہ ہوا	سے	راہ اس کی	اور وہ	خوب جانتا ہے	اسے جس نے	اس نے ہدایت پائی	اور اللہ ہی کا ہے	جو	میں

اس کی راہ سے بھٹکا ہوا ہے اور وہ یہ بھی جانتا ہے کون سیدھی راہ پر ہے۔ اللہ ہی کا ہے

السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۙ لِيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اَسَآءُوْا بِمَا عَمِلُوْا

آسمانوں	اور جو کچھ ہے	میں	زمین	تاکہ وہ اللہ بدلہ دے	ان کو جوانہوں نے	برائی اختیار کی	اس کا جو	انھوں نے کیا

جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے۔ وہی برائی کرنے والوں کو ان کے کیے کا بدلہ دے گا

وَيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا بِالْحُسْنٰى ۚ (31) اَلَّذِيْنَ يَجْتَنِبُوْنَ كَبٰٓئِرَ الْاِثْمِ

وہ بدلہ دے گا	ان کو جو	وہ نیکی کرتے ہیں	بھلائی کے ساتھ	وہ لوگ جو	وہ بچتے ہیں	بڑے	گناہوں سے

اور اُن بھلائی کرنے والوں کو ان کی بھلائی کا بدلہ دے گا جو بڑے گناہوں سے

وَالْفَوَاحِشَ اِلَّا اللَّمَمَ ۭ اِنَّ رَبَّكَ وَاسِعُ الْمَغْفِرَةِ ۭ هُوَ اَعْلَمُ بِكُمْ

اور بے حیائیوں سے	مگر	چھوٹے گناہ	بے شک	رب آپ کا	بڑی وسعت	بخشش والا ہے	وہ	خوب جانتا ہے	تم کو

اور بے حیائیوں سے بچتے ہیں۔ مگر چھوٹے گناہوں سے انسان کہاں بچ سکتا ہے؟ بے شک آپ ﷺ کے رب کی بخشش کا دامن بڑا وسیع

اِذْ اَنْشَاَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ وَاِذْ اَنْتُمْ اَجِنَّةٌ فِيْ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ ۚ

جب	اُس نے پیدا کیا تھا تمہیں	سے	زمین	اور جب	تم تھے	بچے	میں	پیٹوں	ماؤں اپنی کے

ہے۔ وہ تم لوگوں کو اچھی طرح جانتا ہے جب اُس نے تمہیں زمین سے پیدا کیا اور جب تم اپنی ماؤں کے پیٹ میں جنین کی حالت

2 ع 7 6 فَلَا تُزَكُّوْٓا اَنْفُسَكُمْ ۭ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنِ اتَّقٰى ۧ (32) اَفَرَءَيْتَ الَّذِيْ

پس نہ	تم پاک کہو	اپنے آپ کو	وہی	بہتر جانتا ہے	کہ کون ہے	پرہیزگار	کیا پس آپ نے دیکھا	اُسے جس نے

میں تھے۔ لہٰذا تم اپنے آپ کو مقدس نہ سمجھو۔ وہی اللہ بہتر جانتا ہے کون پرہیزگار ہے اے نبی ﷺ آپ ﷺ نے ایسے شخص کو دیکھا

تَوَلّٰى ۙ (33) وَاَعْطٰى قَلِيْلًا وَّاَكْدٰى (34) اَعِنْدَهٗ عِلْمُ الْغَيْبِ فَهُوَ يَرٰى (35)

اس نے منہ موڑا	اور اس نے دیا	تھوڑا سا	اور پھر اس نے روک رکھا	کیا پاس اس کے ہے	علم	غیب کا	پس وہ	وہ دیکھتا ہے

جس نے منہ موڑا؟ اس نے اپنی نجات کی خاطر تھوڑا سا مال خرچ کیا پھر ہاتھ روک لیا۔ کیا اس کے پاس غیب کا علم ہے جس سے وہ

اَمْ لَمْ يُنَبَّاْ بِمَا فِيْ صُحُفِ مُوْسٰى ۙ (36) وَاِبْرٰهِيْمَ الَّذِيْ وَفّٰٓى ۙ (37)

کیا	نہیں	وہ بتایا گیا	جو کچھ تھا	میں	صحیفوں	موسیٰ کے	اور ابراہیم کے	وہ جس نے وعدہ پورا کر دیا

اپنا انجام دیکھ رہا ہے۔ کیا اسے ان باتوں کی خبر نہیں پہنچی جو موسیٰ ؑ کے صحیفوں میں لکھی ہوئی ہیں، اور ابراہیم ؑ کے صحیفوں میں بھی، جس

اَلَّا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ۙ (38) وَاَنْ لَّيْسَ لِلْاِنْسَانِ اِلَّا مَا

یہ کہ نہیں	وہ اٹھاتی	کوئی اٹھانے والی	بوجھ	دوسری کا	اور یہ کہ	نہیں ہے	انسان کے لیے	مگر	جو

نے اپنا قول پورا کر دیا؟ یہ کہ کوئی جان کسی دوسری جان کا بوجھ نہیں اٹھائے گی۔ اور یہ کہ انسان کو آخرت میں

سَعٰى ﴿39﴾ وَاَنَّ سَعْيَهٗ سَوْفَ يُرٰى ﴿40﴾ ثُمَّ يُجْزٰىهُ الْجَزَآءَ الْاَوْفٰى ﴿41﴾

اس نے کوشش کی	اور یہ کہ	کوشش اس کی	ضرور	وہ دیکھی جائے گی	پھر	وہ بدلہ دیا جائے گا اسے	بدلہ	پورا

وہی کچھ ملے گا جو اس نے کمایا اور یہ کہ وہاں اس کی کمائی دیکھی جائے گی۔ پھر اسے پورا بدلہ دیا جائے گا۔

وَاَنَّ اِلٰى رَبِّكَ الْمُنْتَهٰى ﴿42﴾ وَاَنَّهٗ هُوَ اَضْحَكَ وَاَبْكٰى ﴿43﴾ وَاَنَّهٗ هُوَ

اور یہ کہ	طرف	رب آپ کے ہے	انتہا	اور یہ کہ وہ	وہی	وہ ہنساتا ہے	اور وہی رلاتا ہے	اور یہ کہ وہ	وہی

اور یہ کہ سب کو تمہارے رب کے پاس پہنچنا ہے۔ اور یہ کہ وہی ہنساتا بھی ہے اور رُلاتا بھی۔ وہی مارتا

اَمَاتَ وَاَحْيَا ﴿44﴾ وَاَنَّهٗ خَلَقَ الزَّوْجَيْنِ الذَّكَرَ وَالْاُنْثٰى ﴿45﴾ مِنْ

وہ مارتا ہے	اور وہ زندہ کرتا ہے	اور یہ کہ	اس نے پیدا کیا	جوڑا	یعنی نر	اور مادہ	سے

بھی ہے اور زندہ بھی کرتا ہے اور یہ کہ اُسی نے نر اور مادہ کا جوڑا پیدا کیا ، ایک بوند

نُّطْفَةٍ اِذَا تُمْنٰى ﴿46﴾ وَاَنَّ عَلَيْهِ النَّشْاَةَ الْاُخْرٰى ﴿47﴾ وَاَنَّهٗ هُوَ

ایک بوند	جب	وہ ٹپکائی جاتی ہے	اور یہ کہ	ذمے اسی کے ہے	پیدائش	دوسری	اور یہ کہ وہ	وہی

سے جب وہ ٹپکائی جاتی ہے۔ اور یہ کہ دوبارہ زندہ کر کے اٹھانا بھی اسی اللہ کے ذمے ہے اور یہ کہ وہی مال

اَغْنٰى وَاَقْنٰى ﴿48﴾ وَاَنَّهٗ هُوَ رَبُّ الشِّعْرٰى ﴿49﴾ وَاَنَّهٗٓ اَهْلَكَ عَادَا ِۨ

وہ غنی کرتا ہے	وہ اور خزانے دیتا ہے	اور یہ کہ وہ	وہی ہے	رب	شعریٰ (ستارے) کا	اور یہ کہ اسی نے ہلاک کیا	عاد

دیتا ہے اور دولت مند بناتا ہے۔ اور یہ کہ وہی شعریٰ ستارے کا بھی رب ہے۔ اور یہ کہ اسی نے قومِ عاد اوّل کو

الْاُوْلٰى ﴿50﴾ وَثَمُوْدَاۡ فَمَآ اَبْقٰى ﴿51﴾ وَقَوْمَ نُوْحٍ مِّنْ قَبْلُ ؕ اِنَّهُمْ

پہلے کو	اور ثمود کو	پھر نہ	اس نے باقی چھوڑا	اور قوم	نوح کو	سے	پہلے ان کے	بیشک وہ

ہلاک کیا ۔ قومِ ثمود کو بھی نہ چھوڑا۔ ان سے پہلے قومِ نوح کو ہلاک کیا جو بڑے

كَانُوْا هُمْ اَظْلَمَ وَاَطْغٰى ﴿52﴾ وَالْمُؤْتَفِكَةَ اَهْوٰى ﴿53﴾ فَغَشّٰىهَا مَا

وہ تھے	وہی	بڑے ظالم	اور بڑے سرکش	اور الٹائی ہوئی بستیوں کو	اس نے پٹخ دیا	پھر اس نے ڈھانپا اس کو	جو

ظالم اور سرکش لوگ تھے۔ اسی نے قومِ لوط کی الٹی ہوئی بستیوں کو پھینک مارا۔ پھر ان پر پتھراؤ کی جو آفت

غَشّٰى ﴿54﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكَ تَتَمَارٰى ﴿55﴾ هٰذَا نَذِيْرٌ مِّنَ النُّذُرِ

اس نے ڈھانپا	پس کون سی	نعمتوں کو	اپنے رب کی	تو شک کرے گا	یہ ہے	خبردار کرنے والا	سے	خبردار کرنے والوں

آئی تھی وہ آئی"۔ تو اے کافر انسان تو اپنے رب کی کون کون سی نشانیوں کو جھٹلائے گا؟ یہ نبی ﷺ بھی خبردار کرنے والے ہیں جیسے

الْاُوْلٰی ﴿56﴾ اَزِفَتِ الْاٰزِفَةُ ﴿57﴾ لَيْسَ لَهَا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ كَاشِفَةٌ ﴿58﴾

پہلوں سے	وہ قریب آگئی	قریب آنے والی (قیامت)	نہیں ہے	اس کو	سے	سوا	اللہ کے	کوئی کھولنے والا

پہلے خبردار کرنے والے بھیجے گئے۔ اور دیکھو، قریب آنے والی قیامت قریب آ گئی۔ اللہ کے سوا کوئی اسے ہٹانے والا نہیں۔

اَفَمِنْ هٰذَا الْحَدِيْثِ تَعْجَبُوْنَ ﴿59﴾ وَتَضْحَكُوْنَ وَلَا تَبْكُوْنَ ﴿60﴾ وَاَنْتُمْ

کیا پس سے	اس	کلام	تم تعجب کرتے ہو	اور تم ہنستے ہو	اور نہیں	تم روتے	اور تم ہو

کیا تم لوگ قرآن کی بات پر تعجب کرتے ہو؟ تم اسے سن کر ہنستے ہو، اور تم روتے نہیں ہو کیسے

3 ع 30 7

سٰمِدُوْنَ ﴿61﴾ فَاسْجُدُوْا لِلّٰهِ وَاعْبُدُوْا ﴿62﴾ السجدة

غافل	پس تم سجدہ کرو	اللہ کو	اور تم عبادت کرو (اس کی)

السجدة 13

غافل ہوگئے ہو۔ لہٰذا تم اللہ ہی کو سجدہ کرو اور اسی کی عبادت کرو۔

(54) سُوْرَةُ الْقَمَرِ مَكِّيَّةٌ (37)

آیاتها 55 | رکوعاتها 3

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اِقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَانْشَقَّ الْقَمَرُ ﴿1﴾ وَاِنْ يَّرَوْا اٰيَةً يُّعْرِضُوْا

قریب آگئی قیامت	اور پھٹ گیا چاند	اور اگر	وہ دیکھ لیں	کوئی نشانی	تو وہ منہ پھیر لیتے ہیں

قیامت قریب آ گئی اور چاند پھٹ گیا۔ مگر کافر لوگ جو نشانی بھی دیکھیں اس سے منہ پھیر لیتے ہیں

وَيَقُوْلُوْا سِحْرٌ مُّسْتَمِرٌّ ﴿2﴾ وَكَذَّبُوْا وَاتَّبَعُوْٓا اَهْوَآءَهُمْ وَكُلُّ اَمْرٍ

اور وہ کہتے ہیں	جادو ہے	مسلسل ہوتا ہوا	اور انہوں نے جھٹلایا	اور انہوں نے پیروی کی	خواہشوں اپنی کی	اور ہر	معاملہ

اور کہتے ہیں ''یہ جادو ہے جو پہلے سے چلا آ رہا ہے۔'' اس طرح ان لوگوں نے جھٹلایا اور اپنی خواہشوں کی پیروی کی۔ ہر کام کا وقت

مُّسْتَقِرٌّ ﴿3﴾ وَلَقَدْ جَآءَهُمْ مِّنَ الْاَنْۢبَآءِ مَا فِيْهِ مُزْدَجَرٌ ﴿4﴾ حِكْمَةٌۢ

ٹھہرا ہوا ہے	اور البتہ بے شک	وہ آئیں ان کے پاس	کئی	خبریں	وہ جو	جن میں	ڈانٹ ہے	جو دانائی

مقرر ہے۔ ان لوگوں کے پاس پہلی قوموں کے حالات پہنچ چکے ہیں جن میں کافی عبرت ہے۔ اور اعلیٰ درجے کی

بَالِغَةٌ فَمَا تُغْنِ النُّذُرُ ﴿5﴾ فَتَوَلَّ عَنْهُمْ يَوْمَ يَدْعُ الدَّاعِ اِلٰى

وقف لازم

پوری	پھر نہ	وہ کام آئے	خبردار کرنے والے	آپ پس منہ پھیر لیں	ان سے	جس دن	وہ پکارے گا	پکارنے والا	طرف

حکمت ہے۔ مگر یہ ساری تنبیہات ان کو کوئی فائدہ نہیں دیتیں۔ اے نبی ﷺ آپ ﷺ ان لوگوں سے اعراض کریں۔ جس دن

شَیۡءٍ نُّكُرٍ ۙ﴿۶﴾ خُشَّعًا اَبۡصَارُهُمۡ یَخۡرُجُوۡنَ مِنَ الۡاَجۡدَاثِ كَاَنَّهُمۡ

چیز	سخت ناپسندیدہ کی	جھکی ہوں گی	آنکھیں ان کی	وہ نکلیں گے	سے	قبروں	گویا کہ وہ ہیں

ایک پکارنے والا ایک ناگوار چیز کی طرف پکارے گا۔ وہ سہمی ہوئی نگاہوں کے ساتھ قبروں سے اس طرح نکل پڑیں گے جیسے بکھری

جَرَادٌ مُّنۡتَشِرٌ ۙ﴿۷﴾ مُّهۡطِعِیۡنَ اِلَی الدَّاعِ ؕ یَقُوۡلُ الۡكٰفِرُوۡنَ هٰذَا یَوۡمٌ

ٹڈی دل	بکھرا ہوا	دوڑتے ہوں گے	طرف	پکارنے والے کی	کہیں گے کافر	یہ ہے	دن

ہوئی ٹڈیاں ہوں ۔ وہ پکارنے والے کی طرف بھاگتے جارہے ہوں گے ۔ اس وقت کافر لوگ کہیں گے '' یہ بڑا سخت

عَسِرٌ ﴿۸﴾ كَذَّبَتۡ قَبۡلَهُمۡ قَوۡمُ نُوۡحٍ فَكَذَّبُوۡا عَبۡدَنَا وَ قَالُوۡا مَجۡنُوۡنٌ

سخت	اس نے جھٹلایا	پہلے ان سے	قوم	نوح نے	پھر انہوں نے جھٹلایا	بندے ہمارے کو	اور انہوں نے کہا	یہ دیوانہ ہے

دن ہے''۔ ان سے پہلے نوحؑ کی قوم نے جھٹلایا۔ انہوں نے ہمارے بندے کو جھٹلایا۔ اس کے بارے میں کہا '' یہ دیوانہ ہے''

وَّ ازۡدُجِرَ ﴿۹﴾ فَدَعَا رَبَّهٗۤ اَنِّیۡ مَغۡلُوۡبٌ فَانۡتَصِرۡ ﴿۱۰﴾ فَفَتَحۡنَاۤ اَبۡوَابَ

اور اسے ڈانٹا گیا	پھر اس نے پکارا	رب اپنے کو	یہ کہ میں	مغلوب ہوں	پس تو بدلہ لے	پھر ہم نے کھولے	دروازے

اور اسے دھمکیاں دی گئیں ۔جس پر اس نے اپنے رب سے دعا کی '' میں مغلوب ہوں تو ہی میرا بدلہ لے''۔ پھر ہم نے

السَّمَآءِ بِمَآءٍ مُّنۡهَمِرٍ ۫﴿۱۱﴾ وَّ فَجَّرۡنَا الۡاَرۡضَ عُیُوۡنًا فَالۡتَقَی الۡمَآءُ عَلٰۤی

آسمان کے	ساتھ پانی	زبردست برسنے والے کے	اور ہم نے نکالے	زمین سے	چشمے	پھر مل گیا	پانی	اوپر

آسمان کے دروازے موسلا دھار بارش سے کھول دیے۔ زمین سے چشمے بہا دیے۔ وہ سارا پانی مل گیا اس

اَمۡرٍ قَدۡ قُدِرَ ۚ﴿۱۲﴾ وَ حَمَلۡنٰهُ عَلٰی ذَاتِ اَلۡوَاحٍ وَّ دُسُرٍ ۙ﴿۱۳﴾ تَجۡرِیۡ

ایک کام کے	یقیناً جو	وہ مقدر کیا گیا تھا	اور ہم نے سوار کرایا اسے	پر	والی	تختوں	اور میخوں والی (کشتی)	وہ جو چلتی تھی

کام کو کرنے کے لئے جس کا فیصلہ ہو چکا تھا۔ اور نوح کو ہم نے چند تختوں والی اور کیلوں والی کشتی پر سوار کرایا جو ہماری نگرانی

بِاَعۡیُنِنَا ۚ جَزَآءً لِّمَنۡ كَانَ كُفِرَ ﴿۱۴﴾ وَ لَقَدۡ تَّرَكۡنٰهَاۤ اٰیَةً فَهَلۡ

ہماری آنکھوں کے سامنے	بدلہ لینے کے لیے	اُس (نوح) کے لیے جو	تھا اس کا کفر کیا گیا	اور البتہ بے شک	ہم نے چھوڑ دیا اُس کو	بطور نشانی	پس کوئی

میں تیرتی رہی۔ وہ عذاب ہم نے بھیجا بدلہ لینے کے لیے اس بندے کی طرف سے جس کا کہنا نہ مانا گیا۔ ہم نے اس کشتی کو ایک نشانی بنا

مِنۡ مُّدَّكِرٍ ﴿۱۵﴾ فَكَیۡفَ كَانَ عَذَابِیۡ وَ نُذُرِ ﴿۱۶﴾ وَ لَقَدۡ یَسَّرۡنَا الۡقُرۡاٰنَ

ہے	نصیحت پانے والا	پھر کیسا	وہ تھا	عذاب میرا	اور ڈرانا میرا	اور بیشک	ہم نے آسان کیا ہے	قرآن کو

دیا، تو ہے کوئی دھیان کرنے والا۔ پھر کیسا رہا میرا عذاب اور میرا ڈرانا؟ اور ہم نے اس قرآن کو نصیحت پانے کے لیے آسان کر دیا

لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿17﴾ كَذَّبَتْ عَادٌ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِيْ

نصیحت کے لیے	پس کیا ہے	کوئی	نصیحت پانے والا	جھٹلایا عاد نے	پھر کیسا	وہ ہوا	عذاب میرا

تو ہے کوئی ہدایت حاصل کرنے والا ؟ اسی طرح قومِ عاد نے جھٹلایا تو ان پر کس طرح میرا عذاب آیا

وَنُذُرِ ﴿18﴾ اِنَّآ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيْحًا صَرْصَرًا فِيْ يَوْمِ نَحْسٍ

اور ڈرانا میرا	بے شک ہم	ہم نے بھیجی	ان پر	ہوا	تند	میں	دن	منحوس

اور میری تنبیہات پوری ہوئیں۔ ہم نے ان پر ایک اٹل منحوس دن میں سخت آندھی

مُّسْتَمِرٍّ ﴿19﴾ تَنْزِعُ النَّاسَ ۙ كَاَنَّهُمْ اَعْجَازُ نَخْلٍ مُّنْقَعِرٍ ﴿20﴾ فَكَيْفَ

دائمی والے	اُس نے اکھاڑ چھوڑا	لوگوں کو	گویا کہ وہ ہیں	تنے	کھجور	اکھڑی ہوئی کے	پھر کیسے

مُسلّط کر دی۔ جو لوگوں کو اکھاڑ پھینکتی تھی گویا وہ جڑ سے اکھڑے ہوئے کھجوروں کے تنے ہوں۔ پھر کیسا رہا

كَانَ عَذَابِيْ وَنُذُرِ ﴿21﴾ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ

ہوا	عذاب میرا	اور ڈرانا میرا	اور بے شک	ہم نے آسان کیا ہے	قرآن کو	واسطے نصیحت کے	پس کیا ہے	کوئی

میرا عذاب اور میرا ڈرانا اور بے شک ہم نے اس قرآن کو نصیحت کے لئے آسان کر دیا تو ہے کوئی نصیحت

1 ع 22 8

مُّدَّكِرٍ ﴿22﴾ ع كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ بِالنُّذُرِ ﴿23﴾ فَقَالُوْٓا اَبَشَرًا مِّنَّا وَاحِدًا

نصیحت پانے والا	جھٹلایا ثمود نے	خبردار کرنے والوں کا	پھر وہ بولے	کیا آدمی	ہم میں سے	ایک کی

حاصل کرنے والا ؟ قومِ ثمود نے رسولوں کا انکار کیا اور کہا " ہم اپنے اندر کے ایک بشر کی پیروی

نَّتَّبِعُهٗٓ ۙ اِنَّآ اِذًا لَّفِيْ ضَلٰلٍ وَّسُعُرٍ ﴿24﴾ ءَاُلْقِيَ الذِّكْرُ عَلَيْهِ

ہم پیروی کریں اس کی	بے شک ہم	اس وقت	ضرور ہیں میں	گمراہی	اور دیوانگی	کیا وہ ڈالا گیا	ذکر	اس پر

کیوں کریں؟ اگر ہم نے ایسا کیا تو پھر ہم گمراہی اور دیوانگی میں جا پڑے۔ کیا ہم میں سے صرف اسی پر وحی نازل ہوئی؟

مِنْۢ بَيْنِنَا بَلْ هُوَ كَذَّابٌ اَشِرٌ ﴿25﴾ سَيَعْلَمُوْنَ غَدًا مَّنِ الْكَذَّابُ

سے	درمیان ہمارے	بلکہ	وہ	بہت جھوٹا	شیخی باز ہے	جلد وہ جان لیں گے	کل کو	کون ہے	بڑا جھوٹا

نہیں یہ شخص بڑا جھوٹا اور مغرور ہے "۔ انہیں کل معلوم ہو جائے گا کون بڑا جھوٹا اور

الْاَشِرُ ﴿26﴾ اِنَّا مُرْسِلُوا النَّاقَةِ فِتْنَةً لَّهُمْ فَارْتَقِبْهُمْ وَاصْطَبِرْ ﴿27﴾

شیخی باز	بے شک ہم	بھیجنے والے ہیں	اونٹنی کو	آزمائش	واسطے ان کے	پس تو انتظار کر ان کا	اور تو صبر کر

مغرور ہے۔ ہم ان لوگوں کی آزمائش کے لئے ایک اونٹنی بھیجنے والے ہیں ۔ لہٰذا تم ان کا انتظار کرو اور صبر کرو

وَنَبِّئْهُمْ اَنَّ الْمَآءَ قِسْمَةٌۢ بَيْنَهُمْ ۚ كُلُّ شِرْبٍ مُّحْتَضَرٌ ﴿28﴾ فَنَادَوْا

اور تو خبر دے ان کو	یہ کہ	پانی	تقسیم کیا ہوا ہے	درمیان ان کے	ہر	باری پانی پلانے کی	حاضر کی گئی ہے	پھر انہوں نے پکارا

اور انہیں آگاہ کر دو، اب تمہارے لیے اور اونٹنی کے لئے پانی کی باری مقرر ہے۔ ہر کوئی اپنی باری کے دن حاضر ہوا کرے۔'' پھر

صَاحِبَهُمْ فَتَعَاطٰى فَعَقَرَ ﴿29﴾ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِىْ وَنُذُرِ ﴿30﴾ اِنَّآ

اپنے ساتھی کو	پھر اس نے پکڑا	پھر اس نے کاٹ ڈالا	پھر کیسا	وہ ہوا	عذاب میرا	اور ڈرانا میرا	بے شک ہم

انہوں نے اپنے ساتھی کو پکارا جس نے وار کیا اور اونٹنی کو ہلاک کر دیا۔ پھر کیسا رہا ان پر میرا عذاب اور میرا ڈرانا ؟ بے شک ہم نے

اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَكَانُوْا كَهَشِيْمِ الْمُحْتَظِرِ ﴿31﴾ وَلَقَدْ

ہم نے بھیجی	ان پر	سخت چیخ	ایک	پھر وہ ہو گئے	جیسے بھس	کانٹوں کی باڑ لگانے والے کا	اور البتہ بے شک

ان پر ایک چنگھاڑ مسلط کی تو وہ ایسے ہو کر رہ گئے جیسے کسی باڑھ والے کی روندی ہوئی باڑھ اور البتہ بے شک ہم نے

يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿32﴾ كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوْطٍ

ہم نے آسان کیا	قرآن کو	واسطے نصیحت کے	پس کیا ہے	کوئی	نصیحت پانے والا	اس نے جھٹلایا	قومِ لوط نے

اس قرآن کو نصیحت کے لئے آسان کر دیا ہے تو ہے کوئی نصیحت حاصل کرنے والا ؟ اسی طرح قوم لوط علیہ السلام نے بھی رسولوں کو جھٹلایا۔

بِالنُّذُرِ ﴿33﴾ اِنَّآ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ حَاصِبًا اِلَّآ اٰلَ لُوْطٍ ؕ نَجَّيْنٰهُمْ

ڈرانے والوں کو	بیشک ہم	ہم نے بھیجی	ان پر	پتھروں کی بارش	مگر	آل	لوط	ہم نے نجات دی ان کو

ہم نے ان پر پتھر برسانے والی آندھی بھیجی۔ صرف لوط علیہ السلام اور ان کے ماننے والے اس عذاب سے بچے

بِسَحَرٍ ۙ ﴿34﴾ نِّعْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا ؕ كَذٰلِكَ نَجْزِىْ مَنْ شَكَرَ ﴿35﴾ وَلَقَدْ

سحر کے وقت	نعمت	سے	پاس ہمارے	اسی طرح	ہم بدلہ دیتے ہیں	اسے جو	شکر کرے	اور بے شک

جنہیں ہم نے صبح ہوتے ہی وہاں سے نکال لیا، اپنے خاص فضل سے۔ ہم اسی طرح بدلہ دیتے ہیں اس کو جو شکر کرے۔ لوطؑ نے ان

اَنْذَرَهُمْ بَطْشَتَنَا فَتَمَارَوْا بِالنُّذُرِ ﴿36﴾ وَلَقَدْ رَاوَدُوْهُ عَنْ

اُس نے خبردار کیا تھا ان کو	گرفت ہماری سے	پھر انھوں نے شک کیا	خبردار کرنے والوں پر	اور بے شک	انھوں نے ورغلانا چاہا اسے	بارے میں

لوگوں کو ہماری پکڑ سے ڈرایا مگر انہوں نے اس ڈرانے کی پروا نہ کی اور حجت بازیاں کرنے لگے۔ وہ لوطؑ کے خوبصورت مہمان

ضَيْفِهٖ فَطَمَسْنَآ اَعْيُنَهُمْ فَذُوْقُوْا عَذَابِىْ وَنُذُرِ ﴿37﴾ وَلَقَدْ صَبَّحَهُمْ بُكْرَةً

مہمانوں اس کے	پھر ہم نے مٹا دیں	آنکھیں ان کی	پھر تم چکھو	عذاب میرا	اور ڈرانا میرا	اور بے شک	اس نے صبح کو مارا ان کو	سویرے

فرشتوں کو لینے آ گئے تو ہم نے ان لوگوں کی آنکھیں اندھی کر دیں اور ان سے کہا '' بے شک اب چکھو میرا عذاب اور میرا ڈرانا صبح سویرے

عَذَابٌ مُّسْتَقِرٌّ ۚ ﴿38﴾ فَذُوْقُوْا عَذَابِيْ وَنُذُرِ ﴿39﴾ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ

عذاب	مستقل نے	پس تم چکھو	عذاب میرا	اور ڈرانا میرا	اور البتہ بے شک	ہم نے آسان کیا	قرآن کو

ان پر ایک اٹل عذاب آ گیا اب تم چکھو میرا عذاب اور میرا ڈرانا اور البتہ بے شک ہم نے اس قرآن کو نصیحت کے لئے آسان کر دیا ہے

2 ع 18 9 لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿40﴾ وَلَقَدْ جَآءَ اٰلَ فِرْعَوْنَ النُّذُرُ ۚ ﴿41﴾

نصیحت کے لیے	پس کیا ہے	کوئی	نصیحت پانے والا	اور البتہ بے شک	آیا	قوم	فرعون کے پاس	ڈرانے والا

تو ہے کوئی نصیحت حاصل کرنے والا؟ اور البتہ بے شک فرعون والوں کے پاس بھی خبردار کرنے والے آئے۔

كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا كُلِّهَا فَاَخَذْنٰهُمْ اَخْذَ عَزِيْزٍ مُّقْتَدِرٍ ﴿42﴾ اَكُفَّارُكُمْ

انہوں نے جھٹلایا	ہماری نشانیوں کو	سب کو	پھر ہم نے پکڑا ان کو	پکڑنا	بڑے غالب	صاحب قدرت کا	کیا کافر تمہارے

مگر انہوں نے ہماری نشانیوں کو جھٹلایا تو ہم نے انہیں ایسا سخت پکڑا جیسے کوئی زبردست قوت والا پکڑتا ہے۔ اے قریش مکہ! کیا

خَيْرٌ مِّنْ اُولٰٓئِكُمْ اَمْ لَكُمْ بَرَآءَةٌ فِي الزُّبُرِ ۚ ﴿43﴾ اَمْ يَقُوْلُوْنَ نَحْنُ

بہتر ہیں	سے	ان	یا	تمہارے لیے	نجات ہے	میں	کتابوں	کیا	وہ کہتے ہیں	ہم

تمہارے کفار پہلی قوموں کے کافروں سے بہتر ہیں؟ یا تمہارے لیے آسمانی کتابوں میں معافی لکھی ہوئی ہے؟ کیا انہیں یہ دعویٰ ہے

جَمِيْعٌ مُّنْتَصِرٌ ﴿44﴾ سَيُهْزَمُ الْجَمْعُ وَيُوَلُّوْنَ الدُّبُرَ ﴿45﴾ بَلِ السَّاعَةُ

سب ہیں	بدلہ لینے والے	جلد شکست کھائے گا لشکر	اور وہ پھیر لیں گے	پیٹھ	بلکہ	قیامت ہے

کہ وہ ایک ایسی جماعت ہے جو غالب ہو کر رہے گی؟ عنقریب ان کی جماعت شکست کھائے گی اور وہ پیٹھ پھیر کر بھاگیں گے۔ بلکہ

مَوْعِدُهُمْ وَالسَّاعَةُ اَدْهٰى وَاَمَرُّ ﴿46﴾ اِنَّ الْمُجْرِمِيْنَ فِيْ ضَلٰلٍ

اُن کا وعدہ	اور قیامت	سخت	اور بڑی کڑوی ہے	بے شک	مجرم لوگ ہیں	میں	گمراہی

ان سے اصل مقابلے کا وعدہ قیامت کے دن کا ہے جو بڑا کٹھن اور تلخ ہو گا بے شک مجرم لوگ گمراہی اور بے عقلی میں ہیں۔ وہ اس دن کو

وَّسُعُرٍ ﴿47﴾ يَوْمَ يُسْحَبُوْنَ فِي النَّارِ عَلٰى وُجُوْهِهِمْ ؕ ذُوْقُوْا مَسَّ وقف لازم

اور دیوانگی	جس دن	وہ گھسیٹے جائیں گے	میں	آگ	پر	چہروں اپنے کے	تم چکھو	تکلیف

یاد رکھیں جس دن منہ کے بل آگ میں گھسیٹے جائیں گے۔ ان سے کہا جائے گا ”تم چکھو آگ کی لپیٹ

سَقَرَ ﴿48﴾ اِنَّا كُلَّ شَيْءٍ خَلَقْنٰهُ بِقَدَرٍ ﴿49﴾ وَمَآ اَمْرُنَآ اِلَّا

دوزخ کی آگ کی	بے شک ہم	ہر	چیز کو	ہم نے پیدا کیا اسے	ایک اندازے سے	اور نہیں	حکم ہمارا	مگر

اور شعلوں کا مزا“ اور دیکھو یقیناً ہم نے ہر چیز کو خاص اندازے سے پیدا کیا۔ ہمارا حکم آنکھ جھپکنے

وَاحِدَةٌ كَلَمْحٍۢ بِالْبَصَرِ ﴿50﴾ وَلَقَدْ اَهْلَكْنَآ اَشْيَاعَكُمْ فَهَلْ مِنْ

ایک بار	جیسے پلک جھپکنا	آنکھ کا	اور البتہ بے شک	ہم نے ہلاک کیا	تمہارے ان جیسوں کو	پس کیا ہے	کوئی

میں پورا ہو جاتا ہے۔ اور اے کفار مکہ! البتہ تم جیسے بہت سے لوگوں کو ہم نے ہلاک کیا۔ تو ہے کوئی سبق

مُّدَّكِرٍ ﴿51﴾ وَكُلُّ شَيْءٍ فَعَلُوْهُ فِي الزُّبُرِ ﴿52﴾ وَكُلُّ صَغِيْرٍ وَّكَبِيْرٍ

نصیحت پانے والا	اور ہر	چیز	جس کو انہوں نے کیا	میں	صحیفوں	اور ہر	چھوٹا	اور بڑا کام

حاصل کرنے والا؟ ان لوگوں نے جو کچھ کیا ہے، وہ سب ان کے اعمال ناموں میں درج ہے اور ہر چھوٹی بڑی بات

مُّسْتَطَرٌ ﴿53﴾ اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنّٰتٍ وَّنَهَرٍ ﴿54﴾ فِيْ مَقْعَدِ صِدْقٍ عِنْدَ

لکھا ہوا ہے	بے شک	پرہیزگار ہوں گے	میں	باغوں	اور نہروں میں	میں	جگہ	عمدہ	قریب

لکھ دی گئی ہے۔ بے شک اللہ سے ڈرنے والے لوگ جنت کے باغوں اور اس کی نہروں کے عیش میں ہوں گے۔ جہاں انہیں

مَلِيْكٍ مُّقْتَدِرٍ ﴿55﴾ ع 3 15 10

ایک بادشاہ	صاحب اقتدار کے

قادر مطلق بادشاہ کے ہاں اعلیٰ مقام حاصل ہوگا۔

(55) سُوْرَةُ الرَّحْمٰنِ مَدَنِيَّةٌ (97)

اٰیَاتُهَا 78 — رُكُوْعَاتُهَا 3

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَلرَّحْمٰنُ ﴿1﴾ عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ ﴿2﴾ خَلَقَ الْاِنْسَانَ ﴿3﴾ عَلَّمَهُ الْبَيَانَ ﴿4﴾ اَلشَّمْسُ

رحمٰن	اس نے سکھایا	قرآن	اس نے پیدا کیا	انسان کو	اس نے سکھایا اسے	بیان	سورج

وہ اللہ رحمٰن ہے۔ جس نے قرآن سکھایا۔ اسی نے انسان کو پیدا کیا۔ اسے بولنا سکھایا۔ یہ سورج

وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ ﴿5﴾ وَّالنَّجْمُ وَالشَّجَرُ يَسْجُدٰنِ ﴿6﴾ وَالسَّمَآءَ رَفَعَهَا

اور چاند ہیں	ایک حساب	اور ستارے	اور درخت	وہ سجدہ کرتے ہیں	اور آسمان کو	اس نے بلند کیا اسے

اور چاند ایک حساب کے ساتھ چلتے ہیں۔ یہ ستارے اور درخت سجدہ کرتے ہیں۔ اسی نے آسمان کو بلند کیا

وَوَضَعَ الْمِيْزَانَ ﴿7﴾ اَلَّا تَطْغَوْا فِي الْمِيْزَانِ ﴿8﴾ وَاَقِيْمُوا الْوَزْنَ

اور اس نے رکھی	ترازو	تاکہ نہ	تم زیادتی کرو	میں	وزن کرنے	اور تم قائم (سیدھا) رکھو	تول کو

اور ترازو رکھ دی تاکہ تم لوگ تولنے میں زیادتی نہ کرو۔ بلکہ انصاف سے پورا تولو،

بِالْقِسْطِ وَلَا تُخْسِرُوا الْمِيْزَانَ ﴿9﴾ وَالْاَرْضَ وَضَعَهَا لِلْاَنَامِ ۙ ﴿10﴾ فِيْهَا

ساتھ انصاف کے	اور نہ	تم کم کرو	تول کو	اور زمین کو	اس نے بنا رکھا اسے	مخلوق کے لیے	اس میں

کم نہ تولو ۔ اسی اللہ نے مخلوق کے فائدے کے لیے زمین بنائی۔ اس میں

فَاكِهَةٌ ۙ وَّالنَّخْلُ ذَاتُ الْاَكْمَامِ ۖ ﴿11﴾ وَالْحَبُّ ذُو الْعَصْفِ

پھل ہیں	اور کھجوریں	والی	خوشوں	اور اناج ہے	والا	بھس

پھل میوے ہیں ، کھجور کے درخت ہیں جن کا پھل غلافوں میں لپٹا ہوتا ہے۔ بھس والے اناج بھی ہیں

وَالرَّيْحَانُ ۚ ﴿12﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿13﴾ خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ

اور خوشبودار پھول	پس کون سی	نعمتوں کو	اپنے رب کی	تم دونوں جھٹلاؤ گے	اس نے پیدا کیا	انسان کو	سے

اور خوشبودار پھول بھی۔ پھر تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ اسی نے انسان کو پیدا کیا

صَلْصَالٍ كَالْفَخَّارِ ۙ ﴿14﴾ وَخَلَقَ الْجَآنَّ مِنْ مَّارِجٍ مِّنْ نَّارٍ ۚ ﴿15﴾ فَبِاَيِّ

بجنے والی مٹی	جیسے ٹھیکری	اور اس نے پیدا کیا	جنوں کو	سے	شعلے والی	سے	آگ	پس کون کون سی

ایسے گارے سے جو سوکھ کر بجنے لگتا ہے۔ اسی نے جنات کو آگ کے شعلے سے پیدا کیا۔ پھر تم اپنے

اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿16﴾ رَبُّ الْمَشْرِقَيْنِ وَرَبُّ الْمَغْرِبَيْنِ ۚ ﴿17﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ

نعمتیں	اپنے رب کی	تم دونوں جھٹلاؤ گے	رب	دو مشرقوں کا	اور رب	دو مغربوں کا	پس کون سی	نعمتوں کو

رب کی کن کن قدرتوں کو جھٹلاؤ گے؟ وہی مالک ہے دونوں مشرقوں کا اور دونوں مغربوں کا۔ پھر تم اپنے رب کی کن کن قدرتوں کو

رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿18﴾ مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيٰنِ ۙ ﴿19﴾ بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ

اپنے رب کی	تم دونوں جھٹلاؤ گے	اُس نے چلایا	دو دریاؤں کو	وہ دونوں باہم ملتے ہیں	درمیان ان دونوں کے	پردہ ہے

جھٹلاؤ گے؟ ۔اسی نے دوطرح کے سمندر بنائے اور انہیں آپس میں ملا دیا۔مگر ان کے درمیان ایک پردہ حائل کر دیا جس سے وہ

لَّا يَبْغِيٰنِ ۚ ﴿20﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿21﴾ يَخْرُجُ مِنْهُمَا اللُّؤْلُؤُ

نہیں وہ دونوں تجاوز کرتے	پس کون سی	نعمتوں کو	اپنے رب کی	تم دونوں جھٹلاؤ گے	وہ نکلتے ہیں	ان دونوں میں سے	موتی

تجاوز نہیں کرتے تو تم اپنے رب کی کن کن قدرتوں کو جھٹلاؤ گے؟ پھر ان دونوں قسم کے سمندروں سے موتی

وَالْمَرْجَانُ ۚ ﴿22﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿23﴾ وَلَهُ الْجَوَارِ الْمُنْشَئٰتُ

اور مونگے	پس کون سی	نعمتوں کو	اپنے رب کی	تم دونوں جھٹلاؤ گے	اور اسی کے لیے ہیں	کشتیاں	بلند کی ہوئیں

اور مونگے نکلتے ہیں ۔ تو تم اپنے رب کی کن کن قدرتوں کو جھٹلاؤ گے ؟ اور اسی کے اختیار میں ہیں وہ جہاز جو سمندر میں

ع 1 / 25 / 11 — النصف

فِى الْبَحْرِ كَالْاَعْلَامِ ۚ ﴿24﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿25﴾ ع كُلُّ مَنْ

میں	سمندر	جیسے پہاڑ	پس کون سی	نعمتوں کو	اپنے رب کی	تم دونوں جھٹلاؤ گے	ہر چیز	جو ہے

اونچے کھڑے ہوئے ایسے نظر آتے ہیں جیسے پہاڑ ہوں۔ توتم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ اے نبی ﷺ زمین پر جو کچھ

عَلَيْهَا فَانٍ ۚ ﴿26﴾ وَّيَبْقٰى وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ ۚ ﴿27﴾ فَبِاَيِّ

اوپر اس کے	فانی ہے	اور باقی رہے گی ذات	رب آپ	والے	بزرگی	اور عزت والے کی	پس کون سی

ہے فنا ہونے والا ہے۔ صرف آپ کے رب کی ذات باقی رہے گی جو عظمت والی اور عزت والی ہے۔ پھر تم

اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿28﴾ يَسْـَٔلُهٗ مَنْ فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ كُلَّ

نعمتوں کو	اپنے رب کی	تم دونوں جھٹلاؤ گے	وہ مانگتا ہے اسی سے	جو کوئی ہے	میں	آسمانوں	اور زمین میں	ہر

اپنے رب کی کن کن قدرتوں کو جھٹلاؤ گے؟ آسمانوں والے اور زمین والے سب اس کے سوالی ہیں ۔ وہ ہر وقت

يَوْمٍ هُوَ فِىْ شَاْنٍ ۚ ﴿29﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿30﴾ سَنَفْرُغُ

روز	وہ ہے	میں	ایک (نئی) شان	پس کون سی	نعمتوں کو	اپنے رب کی	تم دونوں جھٹلاؤ گے	جلد ہم فارغ ہوں گے

ایک نئی شان سے کام کرتا رہتا ہے پھر تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ اے جنوں اور انسانو! ہم عنقریب

لَكُمْ اَيُّهَ الثَّقَلٰنِ ۚ ﴿31﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿32﴾ يٰمَعْشَرَ

تمہارے لیے	اے	جن اور انسان	پس کون سی	نعمتوں کو	اپنے رب کی	تم دونوں جھٹلاؤ گے	اے گروہ

حساب لینے کے لیے تمہاری طرف متوجہ ہونے والے ہیں۔ توتم اپنے رب کی کن کن قدرتوں کو جھٹلاؤ گے؟ اے جنوں اور انسانوں

الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ

جنوں کے	اور انسانوں کے	اگر	تم طاقت رکھتے ہو	کہ	تم نکل جاؤ	سے	کناروں	آسمانوں کے

کے گروہ! اگر تم سے ہو سکے تو تم ہمارے عذاب سے بچنے کے لیے آسمانوں اور زمین کی

وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا ؕ لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ۚ ﴿33﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

اور زمین کے	تو تم نکل جاؤ	نہیں	تم نکل سکتے	مگر	ایک غلبے سے	پس کون سی	نعمتوں کو	اپنے رب کی

حدود سے نکل جاؤ، مگر ایسا کرنا تمہارے بس میں نہیں سوائے طاقت کے ۔ تو تم اپنے رب کی کن کن قدرتوں کو

تُكَذِّبٰنِ ﴿34﴾ يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ ۙ وَّنُحَاسٌ

تم دونوں جھٹلاؤ گے	وہ بھیجے جاتے ہیں	تم دونوں پر	شعلے	سے	آگ	اور دھواں

جھٹلاؤ گے؟ اگر تم نکل بھاگنے کی کوشش کرو گے تو تم پر آگ کے شعلے اور گیسوں کا دھواں برسایا جائے گا جس سے تم

فَلَا تَنْتَصِرٰنِ ۚ ﴿35﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿36﴾ فَاِذَا انْشَقَّتِ السَّمَآءُ

پس نہیں تم بدلہ لے سکتے	پس کون سی	نعمتوں کو	اپنے رب کی	تم دونوں جھٹلاؤ گے	پھر جب	پھٹ جائے گا آسمان

اپنا بچاؤ نہ کر سکو گے تو تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ پھر جب آسمان پھٹ کر

فَکَانَتْ وَرْدَةً کَالدِّهَانِ ۚ ﴿37﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿38﴾ فَیَوْمَئِذٍ

پھر وہ ہوگا	سرخ	جیسے تیل کی تلچھٹ	پس کون سی	نعمتوں کو	اپنے رب کی	تم دونوں جھٹلاؤ گے	پھر اس دن

تلچھٹ کی طرح سرخ ہو جائے گا ۔ تو تم اپنے رب کی کن کن قدرتوں کو جھٹلاؤ گے؟ پھر اس دن کسی

لَّا یُسْـَٔلُ عَنْ ذَنْۢبِهٖۤ اِنْسٌ وَّلَا جَآنٌّ ۚ ﴿39﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا

نہ	وہ پوچھا جائے گا	کے بارے میں	گناہ اس کے	کسی انسان سے	اور نہ	جن سے	پس کون سی	نعمتوں کو	اپنے رب کی

انسان یا جن سے اس کے گناہ پوچھنے کی ضرورت نہ پڑے گی۔ تو تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں

تُکَذِّبٰنِ ﴿40﴾ یُعْرَفُ الْمُجْرِمُوْنَ بِسِیْمٰهُمْ فَیُؤْخَذُ بِالنَّوَاصِیْ

تم دونوں جھٹلاؤ گے	پہچانے جائیں گے مجرم	چہروں کی علامت ہی سے	پھر وہ پکڑا جائے گا	پیشانی کے بالوں سے

کو جھٹلاؤ گے؟ مجرم لوگ اپنی شکلوں سے پہچانے جائیں گے۔ پھر انہیں پیشانی کے بالوں سے اور پاؤں سے پکڑ کر دوزخ

وَالْاَقْدَامِ ۚ ﴿41﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿42﴾ هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِیْ

اور قدموں سے	پس کون سی	نعمتوں کو	اپنے رب کی	تم دونوں جھٹلاؤ گے	یہ ہے	جہنم	وہی

میں پھینکا جائے گا تو تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ ارشاد ہو گا ” یہ ہے جہنم جسے مجرم

یُکَذِّبُ بِهَا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿43﴾ یَطُوْفُوْنَ بَیْنَهَا وَبَیْنَ حَمِیْمٍ اٰنٍ ۚ ﴿44﴾ وقف لازم

وہ جھٹلاتے تھے	جس کو	مجرم	وہ پھریں گے	درمیان اس کے	اور درمیان	گرم پانی	کھولتے کے

لوگ جھٹلاتے تھے“ آج وہ اسی جہنم اور اس کے کھولتے ہوئے پانی کے درمیان بے قراری سے چکر لگائیں گے۔

ع 2 20 12 فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ۧ ﴿45﴾ وَلِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ

پس کون سی	نعمتوں کو	اپنے رب کی	تم دونوں جھٹلاؤ گے	اور اس کے لیے	وہ ڈر گیا	کھڑے ہونے (سامنے)	رب اپنے کے

تو تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ؟ جو شخص اپنے رب کے سامنے کھڑا ہونے سے ڈرا اسے جنت میں

جَنَّتٰنِ ۚ ﴿46﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ۙ ﴿47﴾ ذَوَاتَاۤ اَفْنَانٍ ۚ ﴿48﴾ فَبِاَیِّ

دو باغ ہیں	پس کون سی	نعمتوں کو	اپنے رب کی	تم دونوں جھٹلاؤ گے	دونوں	خوب شاخوں والے	پس کون سی

دو باغ ملیں گے۔تو تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ وہ دونوں باغ پھلوں پھولوں سے لدے ہوں گے۔تو تم اپنے رب

اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿49﴾ فِيْهِمَا عَيْنٰنِ تَجْرِيٰنِ ۚ ﴿50﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ

نعمتوں کو	اپنے رب کی	تم دونوں جھٹلاؤ گے	ان دونوں میں	دو چشمے	وہ چلتے ہیں	پس کون سی	نعمتوں کو

کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ ان میں دو چشمے جاری ہوں گے۔ تو تم اپنے رب کی کن کن

رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿51﴾ فِيْهِمَا مِنْ كُلِّ فَاكِهَةٍ زَوْجٰنِ ۚ ﴿52﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ

اپنے رب کی	تم دونوں جھٹلاؤ گے	میں ان دونوں	کی	ہر	پھل	دو قسمیں ہیں	پس کون سی	نعمتوں کو

نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ دونوں باغوں میں ہر پھل کی دو قسمیں ہوں گی۔ تو تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں

رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿53﴾ مُتَّكِـِٕيْنَ عَلٰى فُرُشٍۢ بَطَآئِنُهَا مِنْ اِسْتَبْرَقٍ ؕ

اپنے رب کی	تم دونوں جھٹلاؤ گے	وہ تکیہ لگائے ہوں گے	پر	بچھونوں	اَستر جن کے ہیں	کے	موٹے ریشم

کو جھٹلاؤ گے؟ وہ لوگ تکیے لگائے ہوئے ایسے بچھونوں پر ہوں گے جن کے اَستر موٹے ریشم کے ہوں گے

وَجَنَا الْجَنَّتَيْنِ دَانٍ ۚ ﴿54﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿55﴾ فِيْهِنَّ

اور پھل میوہ	دونوں باغوں کا	بہت نزدیک ہے	پس کون سی	نعمتوں کو	اپنے رب کی	تم دونوں جھٹلاؤ گے	ان میں ہیں

اور ان باغوں کے پھل جھکے ہوں گے تو تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ؟ ان میں

قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ ۙ لَمْ يَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَآنٌّ ۚ ﴿56﴾ فَبِاَيِّ

جھکانے والیاں	نگاہ کو	نہیں	ہاتھ لگایا اُن کو انسان نے	پہلے ان سے	اور نہ	جن نے	پس کون سی

نیچی نگاہوں والی حوریں ہوں گی جنہیں اس سے پہلے نہ کسی انسان نے ہاتھ لگایا ہو گا نہ کسی جن نے۔ تو تم اپنے

اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۚ ﴿57﴾ كَاَنَّهُنَّ الْيَاقُوْتُ وَالْمَرْجَانُ ۚ ﴿58﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ

نعمتوں کو	اپنے رب کی	تم دونوں جھٹلاؤ گے	گویا کہ وہ	یاقوت ہیں	اور مونگے	پس کون سی	نعمتوں کو

رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ وہ ایسی ہوں گی جیسے یاقوت اور مرجان تو تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں

رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿59﴾ هَلْ جَزَآءُ الْاِحْسَانِ اِلَّا الْاِحْسَانُ ۚ ﴿60﴾ فَبِاَيِّ

اپنے رب کی	تم دونوں جھٹلاؤ گے	نہیں ہے	جزا	احسان کی	مگر	احسان	پس کون سی

کو جھٹلاؤ گے؟ نیکی کا بدلہ نیکی کے سوا اور کیا ہونا چاہیے تو تم اپنے رب کی

اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿61﴾ وَمِنْ دُوْنِهِمَا جَنَّتٰنِ ۚ ﴿62﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

نعمتوں کو	اپنے رب کی	تم دونوں جھٹلاؤ گے	اور سے	علاوہ ان دونوں	دو اور باغ ہیں	پس کون سے	نعمتوں کو	اپنے رب کی

کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ عام جنتیوں کے لئے ان سے الگ دو باغ ہوں گے۔ تو تم اپنے رب کی کن کن

تُكَذِّبٰنِ ﴿٦٣﴾ مُدْهَآمَّتٰنِ ﴿٦٤﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٦٥﴾ فِيْهِمَا

تم دونوں جھٹلاؤ گے	دونوں ہی گہرے سرسبز ہیں	پس کون سی	نعمتوں کو	اپنے رب کی	تم دونوں جھٹلاؤ گے	ان دونوں میں

نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ وہ دونوں باغ خوب ہرے بھرے ہوں گے۔ توتم اپنے رب کی کن کن قدرتوں کو جھٹلاؤ گے؟ ان دونوں میں دو

عَيْنٰنِ نَضَّاخَتٰنِ ﴿٦٦﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٦٧﴾ فِيْهِمَا فَاكِهَةٌ

دو چشمے ہیں	بڑے جوش مارتے	پس کون سی	نعمتوں کو	اپنے رب کی	تم دونوں جھٹلاؤ گے	ان دونوں میں	پھل ہیں

چشمے اچھلتے ہوں گے۔ تو تم اپنے رب کی کن کن قدرتوں کو جھٹلاؤ گے؟ ان دونوں باغوں میں پھل، میوے،

وَّنَخْلٌ وَّرُمَّانٌ ﴿٦٨﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٦٩﴾ فِيْهِنَّ خَيْرٰتٌ

اور کھجور	اور انار ہیں	پس کون سی	نعمتوں کو	اپنے رب کی	تم دونوں جھٹلاؤ گے	اُن میں ہیں	خوب سیرت

کھجوریں اور انار ہوں گے۔ تو تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ ان میں نیک سیرت اور خوب صورت

حِسَانٌ ﴿٧٠﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٧١﴾ حُوْرٌ مَّقْصُوْرٰتٌ فِي

خوب صورت (حوریں)	پس کون سی	نعمتوں کو	اپنے رب کی	تم دونوں جھٹلاؤ گے	حوریں ہیں	بٹھائی ہوئی	میں

عورتیں ہوں گی ۔ تو تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ وہ حوریں ہوں گی خیموں میں

الْخِيَامِ ﴿٧٢﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٧٣﴾ لَمْ يَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ

خیموں	پس کون سی	نعمتوں کو	اپنے رب کی	تم دونوں جھٹلاؤ گے	نہیں	ہاتھ لگایا ان کو	کسی انسان نے

رہنے والیاں ۔ تو تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ اس سے پہلے ان کو نہ کسی انسان نے ہاتھ لگایا ہو گا ،

قَبْلَهُمْ وَلَا جَآنٌّ ﴿٧٤﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٧٥﴾ مُتَّكِـِٕيْنَ عَلٰى

پہلے ان سے	اور نہ	کسی جن نے	پس کون سی	نعمتوں کو	اپنے رب کی	تم دونوں جھٹلاؤ گے	تکیہ لگائے ہوئے	پر

نہ کسی جن نے۔ تو تم اپنے رب کی کن کن قدرتوں کو جھٹلاؤ گے؟ وہ لوگ سبز مسندوں

رَفْرَفٍ خُضْرٍ وَّعَبْقَرِيٍّ حِسَانٍ ﴿٧٦﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٧٧﴾

قالینوں	سبز	اور نادر	نفیس قسم کے	پس کون سی	نعمتوں کو	اپنے رب کی	تم دونوں جھٹلاؤ گے

پر تکیے لگائے ہوئے قیمتی نفیس بچھونوں پر بیٹھے ہوں گے۔ توتم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ اے نبی ﷺ بڑا بابرکت ہے

3 ع 33 13

تَبٰرَكَ اسْمُ رَبِّكَ ذِي الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ ﴿٧٨﴾

بابرکت ہے	نام	تیرے رب	والے	بزرگی	اور عزت والے کا

نام آپ کے رب کا جو بڑی عظمت والا اور بزرگ و برتر ہے۔

(56) سُورَةُ الْوَاقِعَةِ مَكِّيَّةٌ (46)

رُكُوعَاتُهَا 3 — اٰيَاتُهَا 96

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

وقف لازم

إِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ۙ (1) لَيْسَ لِوَقْعَتِهَا كَاذِبَةٌ ۘ (2) خَافِضَةٌ

جب	وہ واقع ہوگی (قیامت)	واقع ہونے والی	نہیں ہے	اس کے واقع ہونے میں	کوئی جھٹلانے والی (جان)	وہ نیچا کردینے والی

لوگو جب قیامت آئے گی۔ جس کے واقع ہونے میں کچھ جھوٹ نہیں تو وہ کسی کو پستی

رَّافِعَةٌ ۙ (3) إِذَا رُجَّتِ الْأَرْضُ رَجًّا ۙ (4) وَّبُسَّتِ الْجِبَالُ بَسًّا ۙ (5)

اونچا کردینے والی ہے	جب	ہلائی جائے گی زمین	ہلانا	اور اڑائے جائیں گے پہاڑ	اڑانا

میں گرائے گی ، کسی کو بلندی عطا کرے گی۔ اس وقت زمین ہلا ڈالی جائے گی۔ پہاڑ ریزہ ریزہ ہو جائیں گے۔

فَكَانَتْ هَبَاءً مُّنۢبَثًّا ۙ (6) وَّكُنْتُمْ أَزْوَاجًا ثَلٰثَةً (7) فَأَصْحٰبُ

پھر وہ ہوجائیں گے	گرد	اڑتی ہوئی	اور تم ہوجاؤ گے	گروہ	تین	پھر والے

اور وہ گرد و غبار کی طرح اڑتے پھریں گے۔ پھر تمہارے تین گروہ بن جائیں گے ۔ ایک گروہ دائیں والوں

الْمَيْمَنَةِ ۙ مَآ أَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ۗ (8) وَأَصْحٰبُ الْمَشْـَٔمَةِ ۙ مَآ أَصْحٰبُ

دائیں طرف (ہاتھ)	کیا ہی ہیں	والے	دائیں طرف (ہاتھ)	اور والے	بائیں طرف (ہاتھ)	کیا ہیں	والے

کا ہو گا ، تو کیا کہنے دائیں والوں کے ۔ دوسرا گروہ بائیں والوں کا ہو گا ،تو کیا برا حال ہو گا بائیں

الْمَشْـَٔمَةِ ۗ (9) وَالسّٰبِقُوْنَ السّٰبِقُوْنَ ۚ (10) أُولٰٓئِكَ الْمُقَرَّبُوْنَ ۚ (11) فِيْ جَنّٰتِ

بائیں طرف (ہاتھ)	اور آگے والے	تو آگے والے ہیں	یہ لوگ تو	مقرب ہیں	میں	باغوں

والوں کا؟ اور تیسرا گروہ آگے والوں کا ہو گا اور وہ تو ہیں ہی آگے والے وہ مقرب لوگ ہوں گے۔ نعمت بھرے باغوں

النَّعِيْمِ (12) ثُلَّةٌ مِّنَ الْأَوَّلِيْنَ ۙ (13) وَقَلِيْلٌ مِّنَ الْاٰخِرِيْنَ ۗ (14) عَلٰى سُرُرٍ

نعمت کے	بڑا گروہ	سے	پہلے لوگوں میں	اور چھوٹا گروہ	سے	بعد والوں میں	پر	پلنگوں

میں ہوں گے۔ ان کی بڑی تعداد اگلوں میں سے ہو گی۔ تھوڑے پچھلوں میں سے ہوں گے۔ وہ سونے کے جڑاؤ

مَّوْضُوْنَةٍ ۙ (15) مُّتَّكِـِٔيْنَ عَلَيْهَا مُتَقٰبِلِيْنَ (16) يَطُوْفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ

سونے کی تاروں سے بنی ہوئی	تکیہ لگائے ہوئے	ان پر	آمنے سامنے (ہوں گے)	وہ پھریں گے	ان پر	لڑکے

پلنگوں پر تکیے لگائے آمنے سامنے بیٹھے ہوں گے۔ ان کی خدمت کے لیے لڑکے ہوں گے

مُّخَلَّدُوْنَ ﴿17﴾ بِاَكْوَابٍ وَّ اَبَارِيْقَ ۙ وَ كَاْسٍ مِّنْ مَّعِيْنٍ ﴿18﴾ لَّا يُصَدَّعُوْنَ

ہمیشہ رہنے والے	ساتھ پیالے	اور جگ	اور جام بھرے	سے	بہتی شراب	نہیں	ان کو دردِ سر ہوگا

جو ہمیشہ لڑکے ہی رہیں گے۔ وہ ان کے درمیان پیالے، جگ اور صاف شراب کے جام لیے ہوئے پھریں گے۔ جس کے پینے سے

عَنْهَا وَلَا يُنْزِفُوْنَ ﴿19﴾ وَ فَاكِهَةٍ مِّمَّا يَتَخَيَّرُوْنَ ﴿20﴾ وَ لَحْمِ طَيْرٍ

اس سے	اور نہ	وہ بدمست ہوں گے	اور پھل	ان سے	جو وہ پسند کریں گے	اور گوشت	پرندوں کا

نہ سر درد ہوگا اور نہ عقل میں فتور آئے گا۔ وہاں ان کی پسند کے پھل میوے ہوں گے۔ پرندوں کا گوشت ملے گا

مِّمَّا يَشْتَهُوْنَ ﴿21﴾ وَ حُوْرٌ عِيْنٌ ﴿22﴾ كَاَمْثَالِ اللُّؤْلُؤِ الْمَكْنُوْنِ ﴿23﴾

اس سے جس کی	وہ خواہش کریں گے	اور حوریں	بڑی آنکھوں والیاں	گویا کہ	موتی	چھپائے ہوئے

ان کا پسندیدہ ۔ بڑی آنکھوں والی حوریں ہوں گی۔ ایسی خوبصورت جیسے حفاظت سے رکھے ہوئے موتی۔

جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿24﴾ لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا وَّ لَا تَاْثِيْمًا ﴿25﴾

جزا	اس کا جو	وہ تھے	وہ عمل کرتے	نہ	وہ سنیں گے	اس میں	کوئی بیہودگی	اور نہ	گناہ کی بات

یہ صلہ ہوگا ان کے اعمال کا جو وہ کرتے تھے۔ وہاں وہ کوئی بیہودہ گفتگو اور گناہ کی بات نہ سنیں گے۔

اِلَّا قِيْلًا سَلٰمًا سَلٰمًا ﴿26﴾ وَ اَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ ۙ مَآ اَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ ﴿27﴾

مگر	کہنا	سلام ہے	سلام ہے	اور والے	دائیں طرف (ہاتھ)	کیا ہی ہیں	والے	دائیں طرف (ہاتھ)

صرف سلام سلام کی آواز ہوگی۔ اور جو دائیں والے ہیں ، تو کیا کہنے دائیں والوں کے وہ وہاں ہوں گے

فِيْ سِدْرٍ مَّخْضُوْدٍ ﴿28﴾ وَّ طَلْحٍ مَّنْضُوْدٍ ﴿29﴾ وَّ ظِلٍّ مَّمْدُوْدٍ ﴿30﴾ وَّ مَآءٍ

میں	بیریوں	بغیر کانٹے کی	اور کیلے	تہہ بہ تہہ	اور سایہ	لمبا	اور پانی

جہاں بیریاں ہوں گی بغیر کانٹے کے۔ تہ بہ تہ جڑے ہوئے کیلے ہوں گے۔ لمبے لمبے سائے ہوں گے، بہتا ہوا

مَّسْكُوْبٍ ﴿31﴾ وَّ فَاكِهَةٍ كَثِيْرَةٍ ﴿32﴾ لَّا مَقْطُوْعَةٍ وَّ لَا مَمْنُوْعَةٍ ﴿33﴾

گرتا ہوا	اور پھل	بہت	نہ	ختم ہونے والے	اور نہ	منع کیے جائیں گے

پانی ہوگا۔ بکثرت پھل میوے ہوں گے۔ جو نہ ختم ہوں گے ، نہ کوئی روک ٹوک ہوگی۔

وَّ فُرُشٍ مَّرْفُوْعَةٍ ﴿34﴾ اِنَّآ اَنْشَاْنٰهُنَّ اِنْشَآءً ﴿35﴾ فَجَعَلْنٰهُنَّ اَبْكَارًا ﴿36﴾

اور بچھونے	اونچے	بے شک ہم	ہم نے پیدا کیا ان (حوروں) کو	خوب پیدا کرنا	پھر ہم نے بنایا ان کو	کنواریاں

اونچے بچھونے ہوں گے۔ ایسی حوریں ہوں گی جنہیں ہم نے اچھی اٹھان پر پیدا کیا۔ پھر ان کو کنواریاں بنایا ،

عُرُبًا اَتْرَابًا ۙ﴿37﴾ لِّاَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ﴿38﴾ ثُلَّةٌ مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ۙ﴿39﴾ وَثُلَّةٌ 1 ع 38 14

پیاریاں	ہم عمر	دائیں (ہاتھ) والوں کے لیے	بڑا گروہ	سے	پہلے لوگوں میں	اور بڑا گروہ

وہ پیاریاں اور ہم عمر ہوں گی۔ یہ ساری نعمتیں دائیں والوں کے لیے ہوں گی۔ اور اس گروہ میں بہت سے اگلے لوگ ہوں گے۔ اور

مِّنَ الْاٰخِرِيْنَ ﴿40﴾ وَاَصْحٰبُ الشِّمَالِ ۙ مَآ اَصْحٰبُ الشِّمَالِ ﴿41﴾ فِيْ

سے	بعد کے لوگوں میں	اور بائیں (ہاتھ) والے	کیا ہیں	بائیں (ہاتھ) والے	میں

بہت سے پچھلے۔ اور جو بائیں والے ہوں گے ، کیا برا حال ہوگا ان بدبختوں کا۔ وہ

سَمُوْمٍ وَّحَمِيْمٍ ۙ﴿42﴾ وَّظِلٍّ مِّنْ يَّحْمُوْمٍ ۙ﴿43﴾ لَّا بَارِدٍ وَّلَا كَرِيْمٍ ﴿44﴾

سخت گرم ہوا	اور کھولتے پانی میں	اور سایہ	کا	سیاہ دھوئیں	نہ	ٹھنڈا	اور نہ	فرحت بخش

لُو کی لپیٹ میں ، کھولتے پانی میں ۔ اور سیاہ دھوئیں کے ایسے سائے میں ہوں گے۔ جو نہ ٹھنڈا ہوگا نہ کسی کام کا ۔

اِنَّهُمْ كَانُوْا قَبْلَ ذٰلِكَ مُتْرَفِيْنَ ﴿45﴾ وَكَانُوْا يُصِرُّوْنَ عَلَى الْحِنْثِ

بے شک وہ	وہ تھے	پہلے	اس سے	عیش کرنے والے	اور وہ تھے	وہ بضد ہوتے	پر	گناہ

وہ لوگ اس سے پہلے بڑے خوشحال تھے۔ اور شرک کے کبیرہ گناہ پر

الْعَظِيْمِ ﴿46﴾ وَكَانُوْا يَقُوْلُوْنَ ۙ اَئِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا ءَاِنَّا

بڑے	اور وہ تھے	وہ کہتے	کیا جب	ہم مریں گے	اور ہم ہوں گے	مٹی	اور ہڈیاں	کیا ضرور ہم

اصرار کرتے تھے۔ کہتے تھے ”کیا جب ہم مر کر مٹی اور ہڈیوں کا چُورا بن جائیں گے کیا ہم پھر

لَمَبْعُوْثُوْنَ ۙ﴿47﴾ اَوَ اٰبَآؤُنَا الْاَوَّلُوْنَ ﴿48﴾ قُلْ اِنَّ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ ۙ﴿49﴾

البتہ اٹھائے جائیں گے	یا	باپ دادا ہمارے	پہلے	کہہ دیجیے	بے شک	پہلے	اور بعد کے

ضرور اٹھائے جائیں گے؟ اور کیا ہمارے باپ دادا بھی دوبارہ پیدا ہوں گے؟“ اے نبی ﷺ آپ ﷺ ان سے کہیں ”بے شک اگلے اور

لَمَجْمُوْعُوْنَ ۙ اِلٰى مِيْقَاتِ يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿50﴾ ثُمَّ اِنَّكُمْ اَيُّهَا

ضرور جمع کئے جائیں گے	طرف	مقررہ جگہ	ایک دن	معلوم کی	پھر	بے شک تم	اے

پچھلے ، سب ایک مقررہ دن کے وقت پر جمع کیے جائیں گے۔“ پھر اے

الضَّآلُّوْنَ الْمُكَذِّبُوْنَ ۙ﴿51﴾ لَاٰكِلُوْنَ مِنْ شَجَرٍ مِّنْ زَقُّوْمٍ ۙ﴿52﴾ فَمَالِـُٔوْنَ

گمراہو	جھٹلانے والو	ضرور کھانے والے ہو	سے	درخت	کے	تھوہر	پھر بھرنے والے ہو

بھٹکنے والو اور جھٹلانے والو! تمہیں دوزخ میں زقوم یعنی تھوہر کا درخت کھانا پڑے گا۔ اسی سے اپنا

مِنْهَا الْبُطُوْنَ ﴿53﴾ فَشٰرِبُوْنَ عَلَيْهِ مِنَ الْحَمِيْمِ ﴿54﴾ فَشٰرِبُوْنَ شُرْبَ

اس سے	پیٹوں کو	پھر پینے والے ہو	اوپر اس کے	سے	گرم پانی	پھر پینے والے ہو	جیسے پینا

پیٹ بھرو گے۔ اوپر سے کھولتا ہوا پانی پیو گے۔ اس مریض اونٹ کی طرح جو پانی پیتا چلا جاتا ہے مگر اس کی

الْهِيْمِ ﴿55﴾ هٰذَا نُزُلُهُمْ يَوْمَ الدِّيْنِ ﴿56﴾ نَحْنُ خَلَقْنٰكُمْ

پیاسے اونٹوں کا	یہ ہے	مہمانی ان کی	دن	بدلے کے	ہم نے پیدا کیا ہے تمہیں

پیاس نہیں بجھتی۔ یہ تواضع ہو گی ان کی انصاف کے دن۔ لوگو ہم نے تمہیں پیدا کیا پھر تم دوبارہ پیدا ہونے کو سچ

فَلَوْلَا تُصَدِّقُوْنَ ﴿57﴾ اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تُمْنُوْنَ ﴿58﴾ ءَاَنْتُمْ تَخْلُقُوْنَهٗٓ اَمْ نَحْنُ

پھر کیوں نہیں تم مانتے (دوبارہ اٹھنے کو)	کیا پس تم نے دیکھا	جو	تم منی ٹپکاتے ہو	کیا تم	تم پیدا کرتے ہو اسے	یا	ہم ہیں

کیوں نہیں مانتے؟ کیا تم نے غور کیا، یہ نطفہ جو تم بیویوں کے رحموں میں ٹپکاتے ہو، کیا اس سے بچہ تم بناتے ہو یا ہم ہیں

الْخٰلِقُوْنَ ﴿59﴾ نَحْنُ قَدَّرْنَا بَيْنَكُمُ الْمَوْتَ وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوْقِيْنَ ﴿60﴾

پیدا کرنے والے	ہم نے	مقرر کیا ہے	درمیان تمہارے	موت کو	اور نہیں	ہم	عاجز آنے والے

بنانے والے؟ ہم نے تمہارا مرنا ٹھہرا دیا اور ہم اس سے عاجز نہیں کہ تمہاری جگہ تم جیسے اور بھی پیدا کر دیں۔

عَلٰٓى اَنْ نُّبَدِّلَ اَمْثَالَكُمْ وَنُنْشِئَكُمْ فِيْ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿61﴾ وَلَقَدْ

اس سے	کہ	ہم بدل ڈالیں (تم کو)	تم جیسوں میں	اور ہم پیدا کر دیں تم کو	اس میں	کہ	نہ	تم جانتے ہو	اور البتہ بے شک

تمہیں ایسی صورت میں بنا دیں جسے تم جانتے نہیں البتہ بے شک تم تو ہماری پہلی پیدائش کو بھی

عَلِمْتُمُ النَّشْاَةَ الْاُوْلٰى فَلَوْلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿62﴾ اَفَرَءَيْتُمْ مَّا

تم جانتے ہو	پیدائش	پہلی کو	پھر کیوں نہیں	تم نصیحت حاصل کرتے	کیا پس تم نے دیکھا	جو

جانتے ہو پھر تم سمجھتے کیوں نہیں؟ کیا تم نے غور کیا،

تَحْرُثُوْنَ ﴿63﴾ ءَاَنْتُمْ تَزْرَعُوْنَهٗٓ اَمْ نَحْنُ الزّٰرِعُوْنَ ﴿64﴾ لَوْ نَشَآءُ

تم بوتے ہو	کیا تم	تم اگاتے ہو اسے	یا	ہم ہیں	اگانے والے	اگر	ہم چاہیں

یہ کھیتی جو تم بوتے ہو، کیا تم اسے اگاتے ہو یا ہم ہیں اگانے والے؟ اگر ہم چاہیں اسے

لَجَعَلْنٰهُ حُطَامًا فَظَلْتُمْ تَفَكَّهُوْنَ ﴿65﴾ اِنَّا لَمُغْرَمُوْنَ ﴿66﴾ بَلْ نَحْنُ

ضرور ہم کر دیں اسے	ریزہ ریزہ	پھر تم رہ جاؤ	تم باتیں بناتے	بے شک ہم	البتہ چٹی ڈال دیے گئے ہیں	بلکہ	ہم تو

ریزہ ریزہ کر دیں پھر تم باتیں بناتے رہ جاؤ اور یقیناً کہنے لگو گے "ہم پر چٹی پڑ گئی" "ہم بالکل

مَحْرُوْمُوْنَ ﴿67﴾ اَفَرَءَيْتُمُ الْمَآءَ الَّذِيْ تَشْرَبُوْنَ ﴿68﴾ ءَاَنْتُمْ اَنْزَلْتُمُوْهُ

محروم ہو گئے	کیا پس تم نے دیکھا	پانی کو	جسے	تم پیتے ہو	کیا تم	تم نے اتارا اسے

محروم ہو گئے“ کیا تم نے غور کیا ، یہ پانی جو تم پیتے ہو ، کیا تم نے اسے بادلوں

مِنَ الْمُزْنِ اَمْ نَحْنُ الْمُنْزِلُوْنَ ﴿69﴾ لَوْ نَشَآءُ جَعَلْنٰهُ اُجَاجًا

سے	بادلوں	یا	ہم ہیں	اتارنے والے	اگر	ہم چاہیں	ہم کردیں اسے	کڑوا

سے اتارا ، یا ہم ہیں اتارنے والے؟ ہم چاہیں تو اسے کھاری بنا دیں ۔ پھر تم شکر

فَلَوْلَا تَشْكُرُوْنَ ﴿70﴾ اَفَرَءَيْتُمُ النَّارَ الَّتِيْ تُوْرُوْنَ ﴿71﴾ ءَاَنْتُمْ اَنْشَاْتُمْ

پھر کیوں نہیں	تم شکر کرتے	کیا پس تم نے دیکھا	آگ کو	جسے	تم جلاتے ہو	کیا تم	تم نے پیدا کیا

کیوں نہیں کرتے؟ کیا تم نے غور کیا، یہ آگ جو تم جلاتے ہو ، کیا اس کے درخت تم نے

شَجَرَتَهَآ اَمْ نَحْنُ الْمُنْشِـُٔوْنَ ﴿72﴾ نَحْنُ جَعَلْنٰهَا تَذْكِرَةً وَّمَتَاعًا

درخت اس کا	یا	ہم ہیں	پیدا کرنے والے	ہم نے بنایا اسے	ایک نصیحت	اور فائدہ اٹھانا

پیدا کیے یا ہم ہیں ان کے پیدا کرنے والے؟ ہم نے یہ آگ بنائی ہے یاد دہانی کے لیے اور مسافروں کے

لِّلْمُقْوِيْنَ ﴿73﴾ فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ﴿74﴾ ع فَلَآ اُقْسِمُ بِمَوٰقِعِ 2 ع 36 15

مسافروں کے لیے	پس آپ تسبیح بیان کریں	ساتھ نام کے	رب اپنے	بڑے کی	پس ضرور	میں قسم کھاتا ہوں	گرنے کی جگہ

فائدے کے لیے لہٰذا اے نبی ﷺ آپ ﷺ تسبیح کریں اپنے عظیم رب کے نام کی۔ مجھے قسم ہے ان ستاروں کے الثلثة

النُّجُوْمِ ﴿75﴾ وَاِنَّهٗ لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُوْنَ عَظِيْمٌ ﴿76﴾ اِنَّهٗ لَقُرْاٰنٌ

تاروں کی	اور بے شک یہ	البتہ قسم ہے	اگر	تم جانو	بڑی	بے شک یہ ہے	ضرور قرآن

گرنے کی اگر تم غور کرو تو یہ بہت بڑی قسم ہے ۔ کہ بے شک یہ بڑی عزت والا

كَرِيْمٌ ﴿77﴾ فِيْ كِتٰبٍ مَّكْنُوْنٍ ﴿78﴾ لَّا يَمَسُّهٗٓ اِلَّا الْمُطَهَّرُوْنَ ﴿79﴾

نہایت معزز	میں	ایک کتاب	پوشیدہ	نہیں	وہ ہاتھ لگاتے اسے	مگر	پاک

قرآن ہے۔ جو لوح محفوظ میں لکھا ہوا ہے اسے وہی چھوتے ہیں جو پاک ہیں یعنی فرشتے

تَنْزِيْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿80﴾ اَفَبِهٰذَا الْحَدِيْثِ اَنْتُمْ مُّدْهِنُوْنَ ﴿81﴾

وہ اتاری ہوئی ہے	طرف سے	رب	جہانوں کے	کیا پس اس	کلام سے	تم	غفلت برتتے ہو

یہ اتارا ہوا ہے جہانوں کے رب کی طرف سے۔ کیا تم لوگ اس کلام سے لا پروا ہو

وَتَجْعَلُوْنَ رِزْقَكُمْ اَنَّكُمْ تُكَذِّبُوْنَ ﴿82﴾ فَلَوْلَآ اِذَا بَلَغَتِ

اور تم بناتے ہو	رزق اپنا	یہ کہ تم	تم جھٹلاتے ہو	پس کیوں نہیں	جب	وہ پہنچتی ہے

اس سے اپنا حصہ یہی لیتے ہو کہ تم اسے جھٹلاتے ہو اور دیکھو جب جان حلق تک

الْحُلْقُوْمَ ﴿83﴾ وَاَنْتُمْ حِيْنَئِذٍ تَنْظُرُوْنَ ﴿84﴾ وَنَحْنُ اَقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْكُمْ

(جان) حلق تک	اور تم	اس وقت	تم دیکھتے ہو	اور ہم	زیادہ قریب ہیں	اس کے	تم سے

پہنچتی ہے اور تم مرنے والے کو دیکھ رہے ہوتے ہو۔ اس وقت ہم تم سے زیادہ اس شخص کے قریب ہوتے ہیں

وَلٰكِنْ لَّا تُبْصِرُوْنَ ﴿85﴾ فَلَوْلَآ اِنْ كُنْتُمْ غَيْرَ مَدِيْنِيْنَ ﴿86﴾

اور لیکن	نہیں	تم دیکھتے	پس کیوں نہیں	اگر	تم ہو	غیر	جواب دہ

مگر تم نہیں دیکھتے۔ پھر اگر تم نے حساب نہیں دینا۔ تو اس جان کو

تَرْجِعُوْنَهَآ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿87﴾ فَاَمَّآ اِنْ كَانَ مِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿88﴾

تم واپس کر لیتے اس کو	اگر	تم ہو	سچے	پس جو	اگر	وہ ہوا	سے	مقربوں

واپس کیوں نہیں لوٹا لاتے، اگر تم سچے ہو؟ پھر اگر وہ مرنے والا مقربین میں سے ہوا

فَرَوْحٌ وَّرَيْحَانٌ ۙ وَّجَنَّتُ نَعِيْمٍ ﴿89﴾ وَاَمَّآ اِنْ كَانَ مِنْ اَصْحٰبِ

تو راحت ہے	اور رزق ہے	اور جنت ہے	نعمت کی	اور لیکن	اگر	وہ ہوا	سے	والوں

تو اس کے لیے راحت بھی ہے، عمدہ رزق بھی اور نعمت بھی۔ اور اگر وہ دائیں والوں میں سے ہوا۔ تو اسے کہا جائے گا سلام ہے تجھ پر

الْيَمِيْنِ ﴿90﴾ فَسَلٰمٌ لَّكَ مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ﴿91﴾ وَاَمَّآ اِنْ كَانَ مِنَ

دائیں طرف (ہاتھ)	تو سلام ہے	تجھ کو	سے	والوں	دائیں طرف (ہاتھ)	اور لیکن	اگر	وہ ہے	سے

اے دائیں (ہاتھ) والے اور اگر وہ جھٹلانے والے

الْمُكَذِّبِيْنَ الضَّآلِّيْنَ ﴿92﴾ فَنُزُلٌ مِّنْ حَمِيْمٍ ﴿93﴾ وَّتَصْلِيَةُ جَحِيْمٍ ﴿94﴾

جھٹلانے والے	گمراہ لوگوں میں	تو مہمانی ہے	سے	کھولتے پانی	اور وہ داخل کرنا ہے	دوزخ میں

گمراہ لوگوں میں سے ہوگا تو اس کی تواضع کھولتے ہوئے پانی سے کی جائے گی اور اسے دوزخ میں جھونک دیا جائے گا۔

اِنَّ هٰذَا لَهُوَ حَقُّ الْيَقِيْنِ ﴿95﴾ فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ﴿96﴾ 3 ع 22 16

بے شک	یہ بات ہے	ضرور وہ	حق	یقینی	پس آپ تسبیح بیان کریں	نام کی	رب اپنے	بڑے کے۔

بے شک یہ سب کچھ یقینی اور برحق ہے۔ لہٰذا اے نبی ﷺ آپ ﷺ اپنے عظیم رب کے نام کی تسبیح کریں۔

(57) سُوْرَةُ الْحَدِیْدِ مَدَنِیَّةٌ (94)

اٰیَاتُهَا 29 — رُکُوْعَاتُهَا 4

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ﴿1﴾

پاکی بیان کرتا ہے	اللہ کی	جو ہے	میں	آسمانوں	اور زمین میں	اور وہی ہے	نہایت غالب	بڑی حکمت والا

آسمانوں اور زمین کی تمام چیزیں اللہ کی تسبیح کرتی ہیں جو نہایت غالب اور حکمت والا ہے۔

لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ یُحْیٖ وَیُمِیْتُ ۚ وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ

اسی کی ہے	بادشاہی	آسمانوں کی	اور زمین کی	وہ زندہ کرتا ہے	اور وہ مارتا ہے	اور وہی ہے	اوپر	ہر	چیز کے

ساری کائنات کی بادشاہی اسی کے پاس ہے۔ زندگی اور موت اسی کے اختیار میں ہے۔ وہ ہر چیز پر

قَدِیْرٌ ﴿2﴾ هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ ۚ وَهُوَ بِكُلِّ شَیْءٍ

بڑا قادر	وہی	اول ہے	اور آخر ہے	اور ظاہر ہے	اور باطن ہے	اور وہ	ہر	چیز کو

بڑا قادر ہے۔ وہ اول بھی ہے آخر بھی ، ظاہر بھی ہے باطن بھی ، اور وہ سب کچھ

عَلِیْمٌ ﴿3﴾ هُوَ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِیْ سِتَّةِ اَیَّامٍ ثُمَّ

جاننے والا ہے	وہی ہے	جس نے	پیدا کیا	آسمانوں کو	اور زمین کو	میں	چھ	دنوں	پھر

جانتا ہے۔ اسی نے آسمانوں اور زمین کو چھ دنوں میں پیدا کیا۔ پھر

اسْتَوٰی عَلَی الْعَرْشِ ؕ یَعْلَمُ مَا یَلِجُ فِی الْاَرْضِ وَمَا یَخْرُجُ

وہ قائم ہوا	پر	عرش	وہ جانتا ہے	جو کچھ	وہ داخل ہوتا ہے	میں	زمین	اور جو کچھ	وہ نکلتا ہے

وہ عرش پر قائم ہوا۔ وہ جانتا ہے جو کچھ زمین میں داخل ہوتا ہے ، اور جو اس سے باہر

مِنْهَا وَمَا یَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَمَا یَعْرُجُ فِیْهَا ؕ وَهُوَ مَعَكُمْ اَیْنَ

اس سے	اور جو کچھ	وہ اترتا ہے	سے	آسمان	اور جو کچھ	وہ چڑھتا ہے	اس میں	اور وہ ہے	ساتھ تمہارے	جہاں

نکلتا ہے ، پھر جو کچھ آسمان سے اترتا ہے اور جو کچھ اس میں چڑھتا ہے۔ تم جہاں بھی ہو وہ

مَا كُنْتُمْ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِیْرٌ ﴿4﴾ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ

بھی	تم ہو	اور اللہ	اس کو جو	تم کرتے ہو	خوب دیکھنے والا ہے	اسی کی ہے	بادشاہی	آسمانوں

تمہارے ساتھ ہے۔ اور اللہ دیکھتا ہے جو کچھ تم کرتے ہو۔ آسمانوں اور زمین کی بادشاہی

وَالْاَرْضِ ؕ وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ﴿5﴾ يُوْلِجُ الَّيْلَ فِى النَّهَارِ

اورزمین کی	اورطرف	اللہ کی	لوٹائے جاتے ہیں سب کام	وہ داخل کرتا ہے	رات کو	میں	دن

اسی کی ہے۔ سارے معاملات کا اختیار اللہ کے پاس ہے۔ وہی رات کو دن میں داخل کرتا ہے

وَيُوْلِجُ النَّهَارَ فِى الَّيْلِ ؕ وَهُوَ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿6﴾ اٰمِنُوْا

اوروہ داخل کرتا ہے	دن کو	میں	رات	اوروہ ہے	خوب جاننے والا	سینوں کی بات کو	تم ایمان لاؤ

اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے اور وہ دلوں کی باتیں جانتا ہے۔ لوگو اللہ

بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَاَنْفِقُوْا مِمَّا جَعَلَكُمْ مُّسْتَخْلَفِيْنَ فِيْهِ ؕ فَالَّذِيْنَ

اللہ پر	اوررسول اس کے پر	اورتم خرچ کرو	اس سے جو	اس نے بنایا تمہیں	جانشین پہلے لوگوں کا	اس میں	پس جولوگ

اوراس کے رسول ﷺ پر ایمان لاؤ اوراس مال میں سے اللہ کی راہ میں خرچ کرو جواس نے پہلے لوگوں کے بعداب تمہیں دیا ہے۔ جو

اٰمَنُوْا مِنْكُمْ وَاَنْفَقُوْا لَهُمْ اَجْرٌ كَبِيْرٌ ﴿7﴾ وَمَا لَكُمْ لَا تُؤْمِنُوْنَ

ایمان لائے	تم میں سے	اورانہوں نے خرچ کیا	واسطے ان کے ہے	اجر	بڑا	اورکیا ہے	تم کو	نہیں	تم ایمان لاتے

لوگ تم میں سے ایمان لائیں اور اللہ کی راہ میں مال خرچ کریں ، ان کے لیے بڑا اجر ہے۔ تمہیں کیا ہو گیا ہے تم اللہ

بِاللّٰهِ ۚ وَالرَّسُوْلُ يَدْعُوْكُمْ لِتُؤْمِنُوْا بِرَبِّكُمْ وَقَدْ اَخَذَ مِيْثَاقَكُمْ

اللہ پر	اوررسول	بلاتا ہے تمہیں	تا کہ تم ایمان لاؤ	اپنے رب پر	اور بے شک	اس نے لیا ہے	وعدہ تمہارا

پر ایمان نہیں لاتے ؟ حالاں کہ رسول ﷺ تمہیں بلاتے ہیں کہ تم اپنے اس رب پر ایمان لاؤ جوتم سے عہد لے چکا ہے ،

اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿8﴾ هُوَ الَّذِىْ يُنَزِّلُ عَلٰى عَبْدِهٖۤ اٰيٰتٍۭ بَيِّنٰتٍ

اگر	تم ہو	ایمان والے	وہی ہے	جو	وہ نازل کرتا ہے	پر	بندے اپنے	آیتیں	روشن

اگر تم ایمان لانا چاہتے ہو ۔ وہی اللہ ہے جو اپنے بندے پر واضح آیتیں نازل کرتا ہے

لِّيُخْرِجَكُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ بِكُمْ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿9﴾

تا کہ وہ نکالے تمہیں	سے	اندھیروں	طرف	روشنی کی	اور بے شک	اللہ ہے	تم پر	ضرور شفقت کرنے والا	نہایت مہربان

تا کہ تمہیں اندھیروں سے روشنی کی طرف لائے بےشک اللہ تم پر شفقت کرنے والا مہربان ہے۔

وَمَا لَكُمْ اَلَّا تُنْفِقُوْا فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلِلّٰهِ مِيْرَاثُ السَّمٰوٰتِ

اورکیا ہے	تم کو	کہ نہ	تم خرچ کرو	میں	راہ	اللہ کی	اوراللہ کی ہے	میراث	آسمانوں کی

اورتمہیں کیا ہو گیا ہے تم اللہ کے راستے میں خرچ نہیں کرتے؟ حالاں کہ اللہ ہی آسمانوں

وَالْاَرْضِ ۭ لَا يَسْتَوِيْ مِنْكُمْ مَّنْ اَنْفَقَ مِنْ قَبْلِ الْفَتْحِ وَقٰتَلَ ۭ

اور زمین کی	نہیں	وہ برابر ہے	تم میں سے	جو	اس نے خرچ کیا	سے	پہلے	فتح (مکہ)	اور اس نے جہاد کیا

اور زمین کا وارث ہے۔ تم مسلمانوں میں سے جنہوں نے فتح مکہ سے پہلے مال خرچ کیا اور جہاد کیا

اُولٰۗىِٕكَ اَعْظَمُ دَرَجَةً مِّنَ الَّذِيْنَ اَنْفَقُوْا مِنْۢ بَعْدُ وَقٰتَلُوْا ۭ وَكُلًّا

یہ لوگ ہیں	بڑے	درجوں میں	ان سے	جن لوگوں نے خرچ کیا	سے	بعد اس کے	اور انہوں نے جہاد کیا	اور ہر ایک سے

وہ دوسروں کے برابر نہیں ، بلکہ ان کا درجہ بعد والوں سے بڑا ہے اگرچہ اللہ نے

وَّعَدَ اللّٰهُ الْحُسْنٰى ۭ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿10﴾ مَنْ ذَا الَّذِيْ 1 ع 10 17

وعدہ کیا ہے	اللہ نے	اچھا	اور اللہ	اس سے جو	تم کرتے ہو	خوب باخبر ہے	کون ہے	وہ	جو

سب سے بھلائی کا وعدہ کیا ہے۔ اور وہ جانتا ہے جو کچھ تم کرتے ہو ۔ ایسا کون ہے جو اللہ کو

يُقْرِضُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا فَيُضٰعِفَهٗ لَهٗ وَلَهٗٓ اَجْرٌ كَرِيْمٌ ﴿11﴾ يَوْمَ

وہ قرض دے	اللہ کو	قرض دینا	اچھا	پھر وہ دگنا کردے اسے	اس کے لیے	اور اس کے لیے	اجر ہے	عمدہ	اس دن

اچھا قرض دے تاکہ اللہ اسے اس کا کئی گنا زیادہ ثواب دے اور عمدہ اجر دے؟ اس دن

تَرَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ يَسْعٰى نُوْرُهُمْ بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ

آپ دیکھیں گے	ایمان والوں کو	اور ایمان والیوں کو	دوڑتا ہوگا نور ان کا	آگے	ان کے

جب تم دیکھو گے مومن مردوں اور مومن عورتوں کا نور ان کے آگے اور دائیں طرف چل رہا ہوگا ان سے کہا جائے گا ” آج تمہارے

وَبِاَيْمَانِهِمْ بُشْرٰىكُمُ الْيَوْمَ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ

اور دائیں ان کے	خوش خبری ہے تمہیں	آج کے دن	باغ ہیں	وہ بہتی ہیں	سے	نیچے جن کے	نہریں

لیے خوش خبری ہے ایسے باغوں میں داخل ہونے کی جن میں نہریں بہتی ہیں ۔

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿12﴾ يَوْمَ يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ

ہمیشہ رہنے والے	اس میں	یہی ہے	وہ	کامیابی	بڑی	جس دن	کہیں گے منافق مرد

جہاں تم ہمیشہ رہو گے۔ یہ بڑی کامیابی ہے“ اس دن منافق مرد اور منافق

وَالْمُنٰفِقٰتُ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوا انْظُرُوْنَا نَقْتَبِسْ مِنْ نُّوْرِكُمْ ۚ قِيْلَ

اور منافق عورتیں	ان کو جو	وہ ایمان لائے	تم ٹھہرو ہمارے لیے	ہم بھی کچھ لے لیں	سے	تمہاری روشنی	وہ کہا جائے گا

عورتیں ایمان والوں سے کہیں گے ”ہمیں موقع دو تاکہ ہم تمہاری روشنی سے کچھ فائدہ اٹھا لیں“ جواب ملے گا پیچھے

ارْجِعُوْا وَرَآءَكُمْ فَالْتَمِسُوْا نُوْرًا ؕ فَضُرِبَ بَيْنَهُمْ بِسُوْرٍ لَّهٗ بَابٌ ؕ

تم لوٹ جاؤ	پیچھے اپنے	پھر تم تلاش کرلو	روشنی	پھر وہ حائل کر دی جائے گی	درمیان ان کے	ایک فصیل	ہوگا اس کا	ایک دروازہ

ہٹ جاؤ کوئی اور روشنی تلاش کرو'' پھر ان کے درمیان دیوار کھڑی کر دی جائے گی جس میں دروازہ ہو گا ۔

بَاطِنُهٗ فِيْهِ الرَّحْمَةُ وَظَاهِرُهٗ مِنْ قِبَلِهِ الْعَذَابُ ؕ ﴿13﴾ يُنَادُوْنَهُمْ

اندر اس کے	اس میں ہے	رحمت	اور باہر کی طرف اس کی	سے	طرف اس	عذاب ہے	وہ پکاریں گے ان کو

اس کے اندر کی طرف رحمت ہوگی اور باہر کی طرف عذاب ہوگا ۔ منافق انہیں پکاریں گے

اَلَمْ نَكُنْ مَّعَكُمْ ؕ قَالُوْا بَلٰى وَلٰكِنَّكُمْ فَتَنْتُمْ اَنْفُسَكُمْ وَتَرَبَّصْتُمْ

کیا نہ	ہم تھے	ساتھ تمہارے	وہ کہیں گے	کیوں نہیں	اور لیکن تم	تم نے فتنے میں ڈالا	جانوں اپنی کو	اور تم انتظار کرتے رہو

'' کیا ہم تمہارے ساتھ نہ تھے؟'' وہ کہیں گے ''ہاں مگر تم نے اپنے آپ کو گمراہی میں مبتلا کیا ، تم انتظار کرتے رہے ،

وَارْتَبْتُمْ وَغَرَّتْكُمُ الْاَمَانِيُّ حَتّٰى جَآءَ اَمْرُ اللّٰهِ وَغَرَّكُمْ بِاللّٰهِ

اور تم شک میں رہے	اور فریب دیا تم کو	آرزوؤں نے	یہاں تک کہ	وہ آگیا	حکم اللہ کا	اور اس نے فریب دیا تمہیں	بارے میں اللہ کے

اور شک میں پڑے رہے ، بلکہ تمہیں جھوٹی امیدوں نے دھوکے میں رکھا یہاں تک کہ اللہ کا فیصلہ آپہنچا اور اس بڑے دھوکے باز نے

الْغَرُوْرُ ﴿14﴾ فَالْيَوْمَ لَا يُؤْخَذُ مِنْكُمْ فِدْيَةٌ وَّلَا مِنَ الَّذِيْنَ

بڑے فریبی نے	پس آج	نہیں	وہ لیا جائے گا	تم سے	کوئی فدیہ	اور نہ	سے	ان لوگوں جو

تمہیں اللہ کے بارے میں دھوکا دیا۔ سو آج نہ تم سے کوئی فدیہ لیا جائے گا نہ ان لوگوں سے جنہوں

كَفَرُوْا ؕ مَاْوٰىكُمُ النَّارُ ؕ هِيَ مَوْلٰىكُمْ ؕ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿15﴾

وہ کافر ہوئے	ٹھکانا تمہارا ہے	آگ	وہی ہے	ساتھی تمہارا	اور وہ برا ہے	ٹھکانا

نے کفر کیا۔ تم سب کا ٹھکانا دوزخ ہے۔وہی تمہارے لیے مناسب جگہ ہے۔ وہ کیا ہی برا ٹھکانا ہے'' کیا

اَلَمْ يَاْنِ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْ تَخْشَعَ قُلُوْبُهُمْ لِذِكْرِ اللّٰهِ وَمَا نَزَلَ

کیا نہیں ابھی وقت آیا	ان لوگوں کے لیے	جو وہ ایمان لائے	کہ	وہ ڈر جائیں	دل ان کے	ذکر کے لیے	اللہ کے	اور جو کچھ	وہ اتارا گیا

ایمان والوں کے لیے وہ وقت نہیں آیا کہ ان کے دل اللہ کی نصیحت کے آگے جھک جائیں اور اس حق کے آگے

مِنَ الْحَقِّ ۙ وَلَا يَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلُ فَطَالَ

سے	حق	اور نہ	وہ ہو جائیں	ان جیسے جن کو	وہ دی گئی	کتاب	سے	پہلے	پھر لمبی ہوگئی

جو نازل ہو چکا ہے ؟ اور وہ ان لوگوں کی طرح نہ ہو جائیں جنہیں اس سے پہلے کتاب دی گئی۔ پھر ان پر لمبی مدت

عَلَيْهِمُ الْاَمَدُ فَقَسَتْ قُلُوْبُهُمْ ؕ وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿16﴾ اِعْلَمُوْٓا

ان پر	مدت	پھر وہ سخت ہو گئے	دل ان کے	اور بہت	ان میں سے	نافرمان ہیں	تم جان لو

گزر گئی تو ان کے دل سخت ہو گئے۔ ان میں سے اکثر نافرمان ہیں۔ اے لوگو! تم یقین کرو ،

اَنَّ اللّٰهَ يُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ الْاٰيٰتِ

کہ	اللہ	وہ زندہ کرتا ہے	زمین کو	بعد	موت اس کی کے	بے شک	ہم نے بیان کر دیں	تمہارے لیے	نشانیاں

اللہ ہی مردہ زمین کو زندہ کرتا ہے۔ بے شک ہم نے تمہارے لیے نشانیاں بیان کر دی ہیں

لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿17﴾ اِنَّ الْمُصَّدِّقِيْنَ وَالْمُصَّدِّقٰتِ وَاَقْرَضُوا اللّٰهَ

تا کہ تم	تم سمجھو	بے شک	صدقہ کرنے والے	اور صدقہ کرنے والیاں	اور جنھوں نے قرض دیا	اللہ کو

تا کہ تم سمجھو ۔ بیشک صدقہ دینے والے مرد اور صدقہ دینے والی عورتیں اور وہ لوگ جنہوں نے

قَرْضًا حَسَنًا يُّضٰعَفُ لَهُمْ وَلَهُمْ اَجْرٌ كَرِيْمٌ ﴿18﴾ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

قرض	اچھا	وہ دگنا دے گا	ان کو	اور ان کے لیے ہے	اجر	عمدہ	اور جو لوگ	وہ ایمان لائے

اللہ کو اچھا قرض دیا تو ایسے لوگوں کو اس کا ثواب کئی گنا زیادہ ملے گا ۔ ان کے لیے عمدہ اجر ہے۔ جو لوگ اللہ

بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖٓ اُولٰٓئِكَ هُمُ الصِّدِّيْقُوْنَ ۖۗ وَالشُّهَدَآءُ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ لَهُمْ

اللہ پر	اور رسولوں اس کے پر	وہ لوگ	وہی ہیں	سچے	اور گواہی دینے والے	نزدیک	اپنے رب کے	ان کے لیے ہے

اور اس کے رسولوں پر ایمان لائے ، وہ اپنے رب کے نزدیک صدیق اور شہید ہیں ۔ انہیں ان جیسا

اَجْرُهُمْ وَنُوْرُهُمْ ؕ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ

اجر ان کا	اور نور ان کا	اور جو لوگ کافر ہوئے	اور انہوں نے جھٹلایا	ہماری آیتوں کو	یہ لوگ ہیں	والے

اجر بھی ملے گا اور ان جیسا نور بھی ان کے ساتھ ہو گا ۔ مگر جن لوگوں نے کفر کیا اور ہماری نشانیوں کو جھٹلایا

2 ع 9 18 الْجَحِيْمِ ﴿19﴾ ع اِعْلَمُوْٓا اَنَّمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَّلَهْوٌ وَّزِيْنَةٌ

دوزخ	تم جان لو	کہ یقیناً	زندگی	دنیا کی	کھیل ہے	اور تماشا ہے	اور نمود و نمائش ہے

وہ دوزخی ہیں۔ دیکھو دنیا کی زندگی نام ہے کھیل تماشے کا ، نمود و نمائش کا ،

وَّتَفَاخُرٌۢ بَيْنَكُمْ وَتَكَاثُرٌ فِي الْاَمْوَالِ وَالْاَوْلَادِ ؕ كَمَثَلِ غَيْثٍ

اور فخر جتانا ہے	آپس میں	اور زیادہ کی دوڑ ہے	میں	مالوں	اور اولاد میں	جیسے مثال	بارش کی

ایک دوسرے پر فخر کرنے کا اور مال و اولاد میں ایک دوسرے سے بڑھنے کا ۔ اس کی مثال ایسی ہے جیسے زمین

اَعْجَبَ الْكُفَّارَ نَبَاتُهٗ ثُمَّ يَهِيْجُ فَتَرٰىهُ مُصْفَرًّا ثُمَّ يَكُوْنُ

کہ اچھی لگتی ہے	کسانوں کو	اُس کی پیداوار	پھر	وہ بڑھتی ہے	پھر آپ دیکھتے ہیں اسے	زرد ہوتی ہے	پھر	وہ ہوجاتی ہے

پر بارش برسی۔ پھراس کی پیداوار دیکھ کر کسان خوش ہوئے۔ پھر وہ کھیتی خشک ہو کر زرد نظر آنے لگی اور پھر چورا

حُطَامًا ؕ وَفِی الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ۙ وَّمَغْفِرَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانٌ ؕ

ریزہ ریزہ	اور میں	آخرت	عذاب ہے	سخت	اور بخشش ہے	کی طرف سے	اللہ کی	اور خوشنودی

چورا ہو کر رہ گئی۔ اس زندگی کے بعد آخرت میں یا تو سخت عذاب ہے یا اللہ کی طرف سے بخشش اور خوشنودی ۔

وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا مَتَاعُ الْغُرُوْرِ ﴿20﴾ سَابِقُوْٓا اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ

اور نہیں ہے	زندگی	دنیا کی	مگر	سامان	دھوکے کا	تم دوڑو	طرف	بخشش	سے

اور یہ دنیا کی زندگی دھوکے کا مال ہے۔ لوگو ! دوڑو اپنے رب کی بخشش کی

رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا كَعَرْضِ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ۙ اُعِدَّتْ لِلَّذِيْنَ

رب اپنے	اور جنت کی	چوڑائی جس کی ہے	جیسے چوڑائی	آسمان کی	اور زمین کی	وہ تیار کی گئی ہے	ان کے لیے جو

طرف اور ایسی جنت کی طرف جس کی وسعت آسمان ، زمین کے برابر ہے۔ وہ ان لوگوں کے لیے

اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ ؕ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ

وہ ایمان لائے	اللہ پر	اور رسولوں اس کے پر	یہ ہے	فضل	اللہ کا	وہ دیتا ہے اسے	جس کو	وہ چاہے	اور اللہ ہے

تیار کی گئی ہے جو اللہ اور اس کے رسولوں پر ایمان لائیں۔ یہ اللہ کا فضل ہے وہ جسے چاہتا ہے اپنے فضل سے نوازتا ہے۔ اللہ بڑے

ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿21﴾ مَآ اَصَابَ مِنْ مُّصِيْبَةٍ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِیْٓ

والا	فضل	بڑے	نہیں	وہ پہنچتی	کوئی	مصیبت	میں	زمین	اور نہ	میں

فضل والا ہے۔ کوئی مصیبت ایسی نہیں جو دنیا میں آئے یا تمہیں پیش آئے مگر جسے ہم نے

اَنْفُسِكُمْ اِلَّا فِیْ كِتٰبٍ مِّنْ قَبْلِ اَنْ نَّبْرَاَهَا ؕ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى

جانوں تمہاری	مگر ہے	میں	ایک کتاب	سے	پہلے اس کے	کہ	ہم پیدا کریں اس کو	بے شک	یہ ہے	پر

اس کے پیدا کرنے سے پہلے لوح محفوظ میں لکھ نہ دیا ہو ۔ بے شک یہ اللہ

اللّٰهِ يَسِيْرٌ ۚ ﴿22﴾ لِّكَيْلَا تَاْسَوْا عَلٰى مَا فَاتَكُمْ وَلَا تَفْرَحُوْا بِمَآ

اللہ	آسان	تا کہ نہ	تم غم کھاؤ	اس پر	جو	چوک جائے تم سے	اور نہ	تم خوش ہو	اس پر جو

کے لیے آسان ہے۔ تا کہ تم غم نہ کرو اس چیز کا جو تم سے جاتی رہے اور نہ اتراؤ اس پر

اٰتٰىكُمْ ۭ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُوْرِۨ ﴿23﴾ الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ

اس نے دی تمہیں	اور اللہ	نہیں	وہ پسند کرتا	ہر	تکبر کرنے والے	فخر کرنے والے کو	جو لوگ بخل کرتے ہیں

جو تمہیں اللہ دے۔ اللہ کسی اترانے والے فخر کرنے والے کو پسند نہیں کرتا۔ ایسے لوگ خود بخل کرتے

وَيَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبُخْلِ ۭ وَمَنْ يَّتَوَلَّ فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِيُّ

اور وہ حکم دیتے ہیں	لوگوں کو	بخل کا	اور جو کوئی	وہ منہ موڑے	تو بے شک	اللہ	وہی ہے	بے نیاز

اور وہ دوسروں کو بخیلی کا حکم دیتے ہیں ۔ اور جو اللہ کے حکم سے منہ موڑے گا تو اللہ بے نیاز

الْحَمِيْدُ ﴿24﴾ لَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلَنَا بِالْبَيِّنٰتِ وَاَنْزَلْنَا مَعَهُمُ الْكِتٰبَ

تعریف کیا گیا	البتہ بے شک	ہم نے بھیجے	رسول اپنے	ساتھ روشن دلیلوں کے	اور ہم نے اتاری	ساتھ ان کے	کتاب

تعریف کیا گیا ہے البتہ بے شک ہم نے اپنے رسولوں کو نشانیاں دے کر بھیجا۔ ان کے ساتھ کتابیں نازل کیں

وَالْمِيْزَانَ لِيَقُوْمَ النَّاسُ بِالْقِسْطِ ۚ وَاَنْزَلْنَا الْحَدِيْدَ فِيْهِ بَاْسٌ

اور ترازو	تاکہ وہ قائم رہیں	لوگ	انصاف کے ساتھ	اور ہم نے اتارا	لوہا	جس میں	لڑائی

اور ترازو بھی تاکہ لوگ انصاف پر قائم رہیں ۔ ہم نے لوہا اتارا جس میں بڑی

شَدِيْدٌ وَّمَنَافِعُ لِلنَّاسِ وَلِيَعْلَمَ اللّٰهُ مَنْ يَّنْصُرُهٗ وَرُسُلَهٗ

سخت ہے	اور فائدے ہیں	لوگوں کے لیے	اور تاکہ ظاہر کرے اللہ	کون	مدد کرتا ہے اس کی	اور رسولوں اس کے کی

قوت ہے اور لوگوں کے لیے فائدے ہیں ۔ یہ سب کچھ اس لیے کیا تاکہ اللہ ان لوگوں کو ظاہر کر دے جو اسے دیکھے بغیر

بِالْغَيْبِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ عَزِيْزٌ ﴿25﴾ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا وَّاِبْرٰهِيْمَ وَجَعَلْنَا 3 ع 6 19

بغیر دیکھے	بیشک	اللہ ہے	زور آور	خوب غالب	اور البتہ بے شک	ہم نے بھیجا	نوح کو	اور ابراہیم کو	اور ہم نے رکھی

اس کے دین کی خدمت کریں اور اس کے رسولوں کا ساتھ دیں بے شک اللہ طاقت والا خوب غالب ہے یہ واقعہ ہے ہم نے نوح ؑ اور

فِيْ ذُرِّيَّتِهِمَا النُّبُوَّةَ وَالْكِتٰبَ فَمِنْهُمْ مُّهْتَدٍ ۚ وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ

میں	اولاد ان دونوں کی	نبوت	اور کتاب	تو کوئی اُن میں	ہدایت پانے والا ہے	اور بہت	ان میں سے

ابراہیم ؑ کو رسول بنا کر بھیجا۔ ان دونوں کی اولاد میں نبوت اور کتاب کا سلسلہ جاری رکھا۔ پھر ان میں سے کچھ نے ہدایت پائی مگر اکثر

فٰسِقُوْنَ ﴿26﴾ ثُمَّ قَفَّيْنَا عَلٰٓي اٰثَارِهِمْ بِرُسُلِنَا وَقَفَّيْنَا بِعِيْسَى ابْنِ

نافرمان ہیں	پھر	ہم لگاتار لائے	پر	نقش قدم ان کے	رسول اپنے	اور ہم پیچھے لائے	عیسیٰ	ابن

نافرمان رہے۔ ان کے بعد ہم نے لگاتار اور رسول بھیجے ان کے بعد عیسیٰ ابن مریم علیہ السلام کو بھیجا

مَرْيَمَ وَاٰتَيْنٰهُ الْاِنْجِيْلَ ۙ وَجَعَلْنَا فِيْ قُلُوْبِ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ رَاْفَةً

مریم کو	اور ہم نے دی اسے	انجیل	اور ہم نے پیدا کی	میں	دلوں	ان لوگوں کے جو	وہ پیچھے چلے ان کے	شفقت

اور انہیں انجیل عطا کی ۔ جن لوگوں نے ان کی پیروی کی ہم نے ان کے دلوں میں شفقت اور

وَّرَحْمَةً ؕ وَرَهْبَانِيَّةَ ِۨ ابْتَدَعُوْهَا مَا كَتَبْنٰهَا عَلَيْهِمْ اِلَّا ابْتِغَآءَ

اور نرمی	اور رہبانیت	انہوں نے خود شروع کیا اُسے	نہیں	ہم نے حکم دیا تھا اس کا	ان کو	مگر	چاہتے ہوئے

رحمت رکھ دی ۔ رہبانیت یعنی دنیا کا ترک کرنا انہوں نے خود نکال لیا جس کا حکم ہم نے نہیں دیا تھا بلکہ انہوں نے اللہ کی رضا کے لیے

رِضْوَانِ اللّٰهِ فَمَا رَعَوْهَا حَقَّ رِعَايَتِهَا ۚ فَاٰتَيْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْهُمْ

رضا	اللہ کی	پھر نہیں	رعایت کی اس کی	جیسا حق تھا	رعایت اس کی	پھر ہم نے دیا	ان کو جو	وہ ایمان لائے	ان میں سے

اسے خود اختیار کر لیا۔ پھر انہوں نے جیسا اس کو نباہنا چاہیے تھا نباہ نہ سکے۔ پھر ہم نے ان میں سے سچے ایمان والوں

اَجْرَهُمْ ۚ وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿27﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ

اجر اُن کا	اور بہت سے	ان میں	نافرمان ہیں	اے	لوگو جو	وہ ایمان لائے ہو	تم ڈرو	اللہ سے

کو ان کا اجر دیا لیکن ان کی اکثریت نافرمان رہی ۔اے ایمان والو! تم اللہ سے ڈرو اور اس کے رسول ﷺ پر ایمان لاؤ۔

وَاٰمِنُوْا بِرَسُوْلِهٖ يُؤْتِكُمْ كِفْلَيْنِ مِنْ رَّحْمَتِهٖ وَيَجْعَلْ لَّكُمْ نُوْرًا

اور تم ایمان لاؤ	اُس کے رسول پر	وہ دے گا تمہیں	دوہرا ثواب	سے	رحمت اپنی	اور وہ پیدا کرے گا	تمہارے لیے	نور

اللہ تمہیں اپنے فضل سے دوہرا اجر دے گا اور تمہیں ایسا نور عطا کرے گا جو تمہاری

تَمْشُوْنَ بِهٖ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿28﴾ۙ لِّئَلَّا يَعْلَمَ

تم چلو گے	اس میں	اور وہ بخش دے گا	تم کو	اور اللہ ہے	بہت بخشنے والا	نہایت مہربان	تا کہ	وہ جان لیں

رہنمائی کرتا رہے گا ۔ اللہ تمہیں بخش دے گا ۔ اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ یہ اس لیے ہے تا کہ

اَهْلُ الْكِتٰبِ اَلَّا يَقْدِرُوْنَ عَلٰى شَيْءٍ مِّنْ فَضْلِ اللّٰهِ وَاَنَّ

اہل	کتاب	کہ نہیں	وہ قدرت رکھتے	پر	کسی چیز	سے	فضل	اللہ کے	اور بے شک

دوسرے اہل کتاب کو معلوم ہو جائے کہ بغیر رسول ﷺ پر ایمان لائے انہیں اللہ کا فضل حاصل نہیں ہو سکتا اور یہ کہ فضل

الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿29﴾ع 4 ع 4 20

فضل ہے	ہاتھ میں	اللہ کے	وہ دیتا ہے اسے	جسے	وہ چاہے	اور اللہ ہے	والا	فضل	بڑے

اللہ ہی کے ہاتھ میں ہے ، وہ جسے چاہتا ہے عطا فرماتا ہے اور اللہ بڑے فضل والا ہے۔

(58) سُوْرَةُ الْمُجَادَلَةِ مَدَنِيَّةٌ (105)

اٰيَاتُهَا 22 | رُكُوْعَاتُهَا 3

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

قَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّتِيْ تُجَادِلُكَ فِيْ زَوْجِهَا وَتَشْتَكِيْٓ اِلَى

بے شک	سن لی	اللہ نے	بات	اس عورت کی جو	جھگڑتی تھی آپ سے	بارے میں	اپنے شوہر کے	اور وہ شکایت کرتی تھی	طرف

اے نبی ﷺ اللہ نے اس عورت کی بات سن لی جو اپنے شوہر کے بارے میں آپ ﷺ سے جھگڑتی اور اللہ سے فریاد

اللّٰهِ ۖ وَاللّٰهُ يَسْمَعُ تَحَاوُرَكُمَا ۭ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ① اَلَّذِيْنَ

اللہ کی	اور اللہ	سن رہا تھا	تم دونوں کا مکالمہ	بے شک	اللہ ہے	خوب سننے والا	خوب دیکھنے والا	جو لوگ

کرتی تھی۔ اللہ تمہاری گفتگو سن رہا تھا۔ بے شک اللہ سننے والا دیکھنے والا ہے۔ مسلمانو! تم

يُظٰهِرُوْنَ مِنْكُمْ مِّنْ نِّسَاۗىِٕهِمْ مَّا هُنَّ اُمَّهٰتِهِمْ ۭ اِنْ اُمَّهٰتُهُمْ

ظہار کرتے ہیں	تم میں سے	سے	اپنی بیویوں	نہیں ہیں	وہ	ان کی مائیں	نہیں	ان کی مائیں

میں سے جو لوگ اپنی بیویوں کو ماں کہہ دیتے ہیں تو وہ ان کی مائیں نہیں بن جاتیں۔ ان کی مائیں

اِلَّا الّٰۗـِٔيْ وَلَدْنَهُمْ ۭ وَاِنَّهُمْ لَيَقُوْلُوْنَ مُنْكَرًا مِّنَ الْقَوْلِ وَزُوْرًا ۭ

مگر	وہی	جنہوں نے جنا ان کو	اور بے شک وہ	البتہ کہتے ہیں	نامعقول	سے	بات	اور جھوٹ

وہی ہیں جنہوں نے انہیں جنا۔ ایسا کہنے والے ایک نامعقول اور جھوٹ بات کہتے ہیں۔

وَاِنَّ اللّٰهَ لَعَفُوٌّ غَفُوْرٌ ② وَالَّذِيْنَ يُظٰهِرُوْنَ مِنْ نِّسَاۗىِٕهِمْ ثُمَّ

اور بے شک	اللہ ہے	ضرور معاف کرنے والا	بہت بخشنے والا	اور جو لوگ	ظہار کرتے ہیں	سے	اپنی بیویوں	پھر

بے شک اللہ معاف کرنے والا بخشنے والا ہے۔ جو لوگ اپنی بیویوں کو ماں کہہ بیٹھیں پھر اپنی کہی ہوئی بات

يَعُوْدُوْنَ لِمَا قَالُوْا فَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّتَمَاۗسَّا ۭ

وہ رجوع کرتے ہیں	اس سے جو	انہوں نے کہا	تو آزاد کرنا ہے	ایک گردن کا	سے	پہلے اس	کہ	وہ دونوں ملیں آپس میں

سے رجوع کریں تو آپس میں ہاتھ لگانے سے پہلے مرد کو ایک غلام آزاد کرنا ہوگا۔

ذٰلِكُمْ تُوْعَظُوْنَ بِهٖ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ③ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ

یہ ہے	تم کو نصیحت کی جاتی ہے	اس سے	اور اللہ	اس سے جو	تم کرتے ہو	خوب باخبر ہے	پھر جو کوئی	نہ	اسے پائے

تمہیں یہ حکم سمجھایا جا رہا ہے۔ اور اللہ خوب جانتا ہے جو کچھ تم کرتے ہو۔ پھر جسے غلام

فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّتَمَآسَّا ج فَمَنْ

تو روزے رکھنا ہے	دو ماہ کے	لگاتار	سے	پہلے اس	کہ	وہ دونوں ملیں آپس میں	پھر جو کوئی

میسر نہ ہو تو ایک دوسرے کو ہاتھ لگانے سے پہلے مرد دو مہینے کے لگاتار روزے رکھے۔ جس سے یہ بھی

لَّمْ يَسْتَطِعْ فَاِطْعَامُ سِتِّيْنَ مِسْكِيْنًا ط ذٰلِكَ لِتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ط

نہ طاقت رکھتا ہو	تو کھانا کھلانا ہے	ساٹھ (60)	مسکینوں کو	یہ ہے	تا کہ تم ایمان رکھو	پر اللہ	اور رسول اس کے پر

نہ ہو سکے وہ ساٹھ مسکینوں کو کھانا دے۔ یہ حکم اس لیے دیا جاتا ہے تا کہ تم اللہ اور اس کے رسول ﷺ پر ایمان رکھو۔

وَتِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ ط وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿4﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يُحَآدُّوْنَ

اور یہ ہیں	حدیں	وہ اللہ کی	اور کافروں کے لیے	عذاب	دردناک	بے شک	جو لوگ	مخالفت کرتے ہیں

یہ اللہ کی قائم کی ہوئی حدیں ہیں۔ اور کافروں کے لئے دردناک عذاب ہے۔ جو لوگ اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی مخالفت کرتے

اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ كُبِتُوْا كَمَا كُبِتَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَقَدْ اَنْزَلْنَآ

اللہ کی	اور اُس کے رسول کی	وہ ذلیل کیے جائیں گے	جیسے	ذلیل کیے گے تھے	وہ جو تھے	سے	پہلے ان اور یقیناً بے شک	ہم نے اتاریں

ہیں وہ ذلیل ہوں گے جیسے ان سے پہلے کافر لوگ ذلیل ہوئے۔ ہم نے واضح آیتیں

اٰيٰتٍۭ بَيِّنٰتٍ ط وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ج ﴿5﴾ يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ جَمِيْعًا

آیتیں	روشن	اور کافروں کیلئے ہے	عذاب	ذلت والا	جس دن	اٹھائے گا ان کو	اللہ	سب کو

نازل کر دی ہیں۔ کافروں کو ذلت کا عذاب ہو گا اس دن جب اللہ ان سب کو دوبارہ زندہ کر کے اٹھائے گا۔

فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا ط اَحْصٰىهُ اللّٰهُ وَنَسُوْهُ ط وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ

پھر وہ بتائے گا ان کو	جو کچھ	وہ کرتے تھے	گن رکھا اسے اللہ نے	اور وہ بھول چکے اسے	اور اللہ	پر	ہر	چیز

پھر وہ انہیں ان کے اعمال سے آگاہ کرے گا۔ اللہ نے سب کچھ گن رکھا ہے۔ وہ سب بھول چکے ہیں۔ اللہ ہر چیز پر

شَهِيْدٌ ع ﴿6﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ط 1 ع 6 1

حاضر و موجود ہے	کیا نہیں	آپ نے دیکھا	یہ کہ	اللہ	جانتا ہے	اسے جو	میں	آسمانوں	اور جو کچھ ہے	میں	زمین

نگران ہے۔ کیا تم نے غور نہیں کیا کہ اللہ جانتا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے۔

مَا يَكُوْنُ مِنْ نَّجْوٰى ثَلٰثَةٍ اِلَّا هُوَ رَابِعُهُمْ وَلَا خَمْسَةٍ اِلَّا هُوَ

نہیں	وہ ہوتی	کوئی	سرگوشی	تین آدمیوں کی	مگر	وہ	ان کا چوتھا ہوتا ہے	اور نہیں	پانچ کی	مگر	وہ

کوئی سرگوشی تین آدمیوں میں ایسی نہیں ہوتی جن کے ساتھ چوتھا اللہ موجود نہ ہو۔ نہ پانچ آدمیوں میں کوئی سرگوشی ہوتی ہے

سَادِسُهُمْ وَلَآ اَدْنٰى مِنْ ذٰلِكَ وَلَآ اَكْثَرَ اِلَّا هُوَ مَعَهُمْ اَيْنَ مَا

وہ چھٹا ان کا ہے	اور نہ	کم	سے	اس	اور نہ	زیادہ	مگر	وہ	ساتھ ہے ان کے	کہیں	بھی

جن کے ساتھ چھٹا اللہ نہ ہو۔ خواہ اس سے کم لوگ ہوں یا زیادہ ہوں، اور جہاں بھی ہوں اللہ ان کے ساتھ

كَانُوْا ۚ ثُمَّ يُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ

وہ ہوں	پھر	وہ بتائے گا ان کو	اس سے جو	وہ عمل کرتے رہے	دن	قیامت کے	بے شک	اللہ	ہر	چیز کو

موجود ہوتا ہے۔ وہ قیامت کے دن انہیں ان کے اعمال سے آگاہ کرے گا۔ بے شک اللہ ہر بات کا

عَلِيْمٌ ⑦ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ نُهُوْا عَنِ النَّجْوٰى ثُمَّ يَعُوْدُوْنَ لِمَا

خوب جاننے والا ہے	کیا نہیں	آپ نے دیکھا	طرف	ان کی	جن کو منع کیا گیا	سے	سرگوشی	پھر	وہ دوبارہ کرتے ہیں	اس کو

خوب علم رکھتا ہے۔ اے نبی ﷺ کیا آپ ﷺ نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جنہیں سرگوشیاں کرنے سے روکا گیا مگر وہ وہی کرتے ہیں

نُهُوْا عَنْهُ وَيَتَنٰجَوْنَ بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَمَعْصِيَتِ الرَّسُوْلِ ۡ وَاِذَا

ان کو روکا گیا	جس سے	اور وہ سرگوشیاں کرتے ہیں	گناہ کی	اور زیادتی کی	اور نافرمانی کی	رسول کی	اور جب

جس سے ان کو منع کیا گیا۔ ایسے لوگ گناہ کی، ظلم و زیادتی کی اور رسول ﷺ کی نافرمانی کی سرگوشیاں کرتے ہیں۔ جب

جَآءُوْكَ حَيَّوْكَ بِمَا لَمْ يُحَيِّكَ بِهِ اللّٰهُ ۙ وَيَقُوْلُوْنَ فِيْٓ

وہ آتے ہیں آپ کے پاس	وہ دعا دیتے ہیں آپ کو	وہ جو	نہیں	دعا دی آپ کو	ساتھ جس کے	اللہ نے	اور وہ کہتے ہیں	میں

آپ ﷺ کے پاس آتے ہیں تو ایسے الفاظ سے آپ ﷺ کو سلام کرتے ہیں جن الفاظ سے اللہ نے آپ ﷺ کو سلام نہیں بھیجا۔

اَنْفُسِهِمْ لَوْلَا يُعَذِّبُنَا اللّٰهُ بِمَا نَقُوْلُ ۭ حَسْبُهُمْ جَهَنَّمُ ۚ

وہ اپنے دلوں	کیوں نہیں	عذاب دیتا ہم کو	اللہ	اس پر جو	ہم کہتے ہیں	کافی ہے ان کو	جہنم

وہ اپنے دلوں میں کہتے ہیں "ہماری ان باتوں پر اللہ ہمیں عذاب کیوں نہیں دیتا" ان کے لیے جہنم کافی ہے

يَصْلَوْنَهَا ۚ فَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ⑧ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا تَنَاجَيْتُمْ

وہ داخل ہوں گے اس میں	پس وہ برا ہے	ٹھکانا	اے	لوگو جو	وہ ایمان لائے ہو	جب	تم سرگوشی کرو

جس میں وہ ڈالے جائیں گے جو بہت برا ٹھکانا ہے۔ اے ایمان والو! جب تم سرگوشی کرو تو

فَلَا تَتَنَاجَوْا بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَمَعْصِيَتِ الرَّسُوْلِ وَتَنَاجَوْا بِالْبِرِّ

تو نہ تم سرگوشی کرو	گناہ کی	اور زیادتی کی	اور نافرمانی کی	رسول ﷺ کی	اور تم سرگوشی کرو	نیکی کی

گناہ کی، ظلم و زیادتی کی اور رسول ﷺ کی نافرمانی کی سرگوشی ہرگز نہ کرو، بلکہ نیکی اور تقویٰ کی

وَالتَّقْوٰى ۭ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْٓ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ⑨ اِنَّمَا النَّجْوٰى مِنَ

اور تقویٰ کی	اور تم ڈرو	اللہ سے	وہ جو	جس کی طرف	تم کو جمع کیا جائے گا	بے شک صرف	سرگوشی ہے	طرف سے

باتوں کی سرگوشی کرو۔ اللہ سے ڈرو جس کے پاس تم سب جمع کیے جاؤ گے۔ بری سرگوشی کرنا

الشَّيْطٰنِ لِيَحْزُنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَلَيْسَ بِضَاۗرِّهِمْ شَـيْـــًٔا اِلَّا بِاِذْنِ

شیطان کی	تا کہ وہ غمگین کرے	ان کو جو	وہ ایمان لائے	اور نہیں	کوئی نقصان دینے والا ان کو	کچھ بھی	مگر	حکم سے

شیطان کا کام ہے تا کہ وہ ایمان والوں کو پریشان کرے۔ حالاں کہ اللہ کی مشیت کے بغیر وہ انہیں کوئی نقصان نہیں

اللّٰهِ ۭ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ⑩ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا

اللہ کے	اور پر	اللہ	پس چاہیے توکل کریں	ایمان والے	اے	لوگو جو	وہ ایمان لائے ہو	جب

پہنچا سکتا۔ ایمان والوں کو اللہ پر بھروسا کرنا چاہیے۔ اے ایمان والو! جب تمہیں کہا جائے مجلسوں

قِيْلَ لَكُمْ تَفَسَّحُوْا فِي الْمَجٰلِسِ فَافْسَحُوْا يَفْسَحِ اللّٰهُ لَكُمْ ۚ وَاِذَا

کہا جائے	تم کو	تم کھل جایا کرو	میں	مجلسوں	پس تم کھل کر بیٹھا کرو	کشادگی دے گا	اللہ	تم کو	اور جب

میں کھل کر بیٹھو تو کھل کر بیٹھا کرو۔ اللہ تمہیں کشادگی دے گا۔ جب تم سے کہا جائے

قِيْلَ انْشُزُوْا فَانْشُزُوْا يَرْفَعِ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ ۙ وَالَّذِيْنَ

وہ کہا جائے	تم اٹھ کھڑے ہو	پھر تم اٹھ کھڑے ہو	بلند کرے گا	اللہ	ان کو جو	وہ ایمان لائے	تم میں سے	اور ان کو جو

کہ تم اٹھ جاؤ تو اٹھ جایا کرو۔ تم میں سے جو لوگ پختہ ایمان والے ہیں جن کو علم دیا گیا ہے اللہ ان کے

اُوْتُوا الْعِلْمَ دَرَجٰتٍ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ⑪ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ

وہ دیے گئے	علم	درجوں میں	اور اللہ	اس سے جو	تم کرتے ہو	خوب باخبر ہے	اے	لوگو جو

درجے بلند کرے گا۔ تم جو کچھ کرتے ہو اللہ اس سے خوب باخبر ہے۔ اے ایمان والو !

اٰمَنُوْٓا اِذَا نَاجَيْتُمُ الرَّسُوْلَ فَقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيْ نَجْوٰىكُمْ صَدَقَةً ۭ

وہ ایمان لائے	جب	تم سرگوشی کرو	رسول ﷺ سے	تو تم آگے بھیجو	پہلے	اپنی سرگوشی سے	صدقہ

جب رسول ﷺ سے کوئی راز کی بات کرو تو پہلے کچھ صدقہ دو۔

ذٰلِكَ خَيْرٌ لَّكُمْ وَاَطْهَرُ ۭ فَاِنْ لَّمْ تَجِدُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ

یہ ہے	بہت بہتر	تمہارے لیے	اور بہت پاکیزہ	پھر اگر	نہ	تم پاؤ	تو بے شک	اللہ ہے	بہت بخشنے والا

یہ تمہارے لیے بہتر اور زیادہ پاکیزہ ہے۔ اگر تم صدقہ دینے کی طاقت نہیں رکھتے تو بے شک اللہ بخشنے والا

رَّحِيْمٌ ﴿12﴾ ءَاَشْفَقْتُمْ اَنْ تُقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيْ نَجْوٰىكُمْ صَدَقٰتٍ ۭ فَاِذْ

نہایت مہربان	کیا تم ڈر گئے	اس سے کہ	تم آگے بھیجو	پہلے	اپنی سرگوشی سے	صدقہ	پھر جب

مہربان ہے۔ کیا تم اس حکم سے ڈر گئے کہ نبی ﷺ سے اپنی رازدارانہ باتیں کرنے سے پہلے صدقہ دینا پڑے گا؟ اب اگر

لَمْ تَفْعَلُوْا وَتَابَ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ

نہ	تم کرو	اور توبہ قبول کی	اللہ نے	تم سے	تو تم قائم کرو	نماز کو	اور تم ادا کرو	زکوٰۃ کو

تم ایسا نہ کرو تو اللہ نے تمہیں معاف کیا۔ لہٰذا تم نماز قائم کرو، زکوٰۃ ادا کرو

2 ع 7 2 وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ۭ وَاللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿13﴾ ع اَلَمْ تَرَ اِلَى

اور تم اطاعت کرو	اللہ کی	اور اُس کے رسول کی	اور اللہ	باخبر ہے	اس سے جو	تم کرتے ہو	کیا نہیں	تو نے دیکھا	طرف

اور اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی اطاعت کرو۔ تم جو کچھ کرتے ہو اللہ اس سے باخبر ہے۔ کیا تم نے منافقوں

الَّذِيْنَ تَوَلَّوْا قَوْمًا غَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ۭ مَا هُمْ مِّنْكُمْ

ان لوگوں کی	وہ دوستی کرتے ہیں	ایسی قوم سے	کہ غصے ہوا اللہ	جن پر	نہیں	ہیں وہ	سے تم میں

کو نہیں دیکھا جو ایسے لوگوں سے دوستی کرتے ہیں جن پر اللہ کا غضب نازل ہوا۔ منافق نہ تمہارے ساتھی ہیں،

وَلَا مِنْهُمْ ۙ وَيَحْلِفُوْنَ عَلَى الْكَذِبِ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿14﴾ اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ

اور نہ ان میں سے	اور وہ قسمیں کھاتے ہیں	پر	جھوٹ	اور وہ	وہ جانتے ہیں	تیار کیا	اللہ نے	ان کے لیے

نہ ان کے۔ وہ جھوٹی بات پر جان بوجھ کر قسمیں کھا جاتے ہیں۔ اللہ نے ان کے لیے

عَذَابًا شَدِيْدًا ۭ اِنَّهُمْ سَاۗءَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿15﴾ اِتَّخَذُوْٓا

عذاب	سخت	بے شک وہ	برا ہے	جو کچھ	وہ ہیں	وہ کرتے	انہوں نے بنایا ہے

سخت عذاب تیار کیا ہے۔ بہت برا ہے جو وہ کرتے ہیں۔ انہوں نے اپنی قسموں

اَيْمَانَهُمْ جُنَّةً فَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَلَهُمْ عَذَابٌ

اپنی قسموں کو	ڈھال	پھر وہ روکتے ہیں	سے	راہ	اللہ کی	پس ان کے لیے ہے	عذاب

کو ڈھال بنا رکھا ہے۔ وہ اللہ کی راہ سے خود رکتے اور دوسروں کو روکتے ہیں۔ تو ان کے لئے ذلت

مُّهِيْنٌ ﴿16﴾ لَنْ تُغْنِيَ عَنْهُمْ اَمْوَالُهُمْ وَلَآ اَوْلَادُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ

ذلت والا	ہرگز نہ	وہ کام آئیں گے	ان سے	اُن کے مال	اور نہ	اُن کی اولاد	سے	اللہ

کا عذاب ہے۔ وہاں اللہ کے عذاب سے بچانے کے لیے اُن کے مال و اولاد کچھ کام نہ

شَيْـًٔا ۭ اُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۭ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿17﴾ يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ

کچھ بھی	یہ لوگ ہیں	والے	دوزخ	وہ ہیں	اس میں	ہمیشہ رہنے والے	جس دن	وہ اٹھائے گا ان کو

آئیں گے۔ یہی لوگ دوزخی ہیں۔ ہمیشہ دوزخ میں رہیں گے۔ جس دن اللہ ان سب کو دوبارہ زندہ کرکے اٹھائے گا وہ اس کے

اللّٰهُ جَمِيْعًا فَيَحْلِفُوْنَ لَهٗ كَمَا يَحْلِفُوْنَ لَكُمْ وَيَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ

اللہ	سب کو	پھر وہ قسمیں کھائیں گے	اس کے لیے	جیسے	وہ قسمیں کھاتے ہیں	تمہارے لیے	اور وہ گمان کرتے ہیں	کہ وہ ہیں

سامنے بھی اسی طرح قسمیں کھائیں گے جیسے تمہارے سامنے قسمیں کھاتے ہیں اور سمجھتے ہیں کہ صحیح

عَلٰي شَيْءٍ ۭ اَلَآ اِنَّهُمْ هُمُ الْكٰذِبُوْنَ ﴿18﴾ اِسْتَحْوَذَ عَلَيْهِمُ الشَّيْطٰنُ

پر	کسی چیز	آگاہ رہو	بے شک وہ	وہی ہیں	جھوٹے	وہ غالب آیا ہے	ان پر	شیطان

کام کررہے ہیں۔ سن لو یقیناً یہی لوگ جھوٹے ہیں۔ ان پر شیطان مسلط ہوگیا ہے جس نے انہیں اللہ کی یاد سے

فَاَنْسٰىهُمْ ذِكْرَ اللّٰهِ ۭ اُولٰۗىِٕكَ حِزْبُ الشَّيْطٰنِ ۭ اَلَآ اِنَّ حِزْبَ الشَّيْطٰنِ

اس نے پھر بھلادی ان کو	یاد	اللہ کی	یہ لوگ ہیں	گروہ	شیطان کا	آگاہ رہو	بے شک	گروہ	شیطان کا

غافل کردیا ہے۔ یہ شیطان کا گروہ ہے۔ سن لو یقیناً شیطان کا گروہ خسارے

هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿19﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يُحَاۗدُّوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗٓ اُولٰۗىِٕكَ فِي

وہی ہیں	نقصان اٹھانے والے	بے شک	جو لوگ	مخالفت کرتے ہیں	اللہ کی	اور اس کے رسول کی	وہ لوگ ہیں	میں

میں رہے گا۔ بے شک جو لوگ اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی مخالفت کرتے ہیں وہ

الْاَذَلِّيْنَ ﴿20﴾ كَتَبَ اللّٰهُ لَاَغْلِبَنَّ اَنَا وَرُسُلِيْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ عَزِيْزٌ ﴿21﴾

بہت ذلیل ہونے والوں	لکھ دیا ہے اللہ نے	البتہ میں ضرور غالب آؤں گا	میں	اور میرے رسول	بے شک	اللہ ہے	زور آور	غالب

ذلیل ہوکر رہیں گے۔ اللہ نے لکھ دیا ہے "میں اور میرے رسول ہی معرکے میں غالب رہیں گے" بے شک اللہ قوت والا نہایت غالب ہے۔

لَا تَجِدُ قَوْمًا يُّؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ يُوَاۗدُّوْنَ مَنْ حَاۗدَّ

نہیں	تو پائے گا	کسی قوم کو	وہ جو ایمان رکھتے ہیں	اللہ پر	اور دن پر	آخرت کے	کہ وہ دوستی کریں	اس سے جو	وہ مخالفت کرتا ہے

تم ان لوگوں کو جو اللہ پر اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتے ہیں کبھی اللہ اور اس کے رسول کے مخالفوں سے دوستی کی

اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَلَوْ كَانُوْٓا اٰبَاۗءَهُمْ اَوْ اَبْنَاۗءَهُمْ اَوْ اِخْوَانَهُمْ اَوْ

اللہ کی	اور اس کے رسول کی	اگرچہ	وہ ہوں	ان کے باپ	یا	ان کے بیٹے	یا	ان کے بھائی	یا

پینگیں بڑھاتے نہ دیکھو گے، اگرچہ وہ ان کے باپ یا ان کے بیٹے یا ان کے بھائی یا

عَشِيْرَتَهُمْ ط اُولٰٓئِكَ كَتَبَ فِيْ قُلُوْبِهِمُ الْاِيْمَانَ وَاَيَّدَهُمْ بِرُوْحٍ

ان کا خاندان	یہ لوگ ہیں	لکھ دیا ہے اس نے	میں	ان کے دلوں	ایمان کو	اور مدد فرمائی ان کی	روح کے ساتھ

ان کے خاندان والے ہی کیوں نہ ہوں۔ یہی لوگ ہیں جن کے دلوں میں اللہ نے ایمان لکھ دیا اور انہیں اپنے فیض

مِّنْهُ ط وَيُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ط

اپنی طرف سے	اور وہ داخل کرے گا ان کو	باغوں میں	بہتی ہیں	سے	جن کے نیچے	نہریں	ہمیشہ رہنے والے	ان میں

سے قوت دی۔ اللہ انہیں جنت کے ایسے باغوں میں داخل کرے گا جن میں نہریں بہتی ہوں گی۔ وہاں وہ ہمیشہ رہیں گے۔

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ ط اُولٰٓئِكَ حِزْبُ اللّٰهِ ط اَلَآ اِنَّ حِزْبَ

راضی ہوا اللہ	ان سے	اور وہ راضی ہوئے	اس سے	یہ لوگ ہیں	گروہ	اللہ کا	آگاہ رہو	بے شک	گروہ

اللہ اُن سے راضی ہوا وہ اللہ سے راضی ہوئے۔ یہ ہے اللہ کا گروہ۔ یاد رکھو، اللہ کا

اللّٰهِ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ع ﴿22﴾ 3 ع 9 3

اللہ کا	وہی ہیں	کامیاب

گروہ ہی کامیاب ہے۔

(59) سُوْرَةُ الْحَشْرِ مَدَنِيَّةٌ (101)

اٰيَاتُهَا 24 — رُكُوْعَاتُهَا 3

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ج وَهُوَ الْعَزِيْزُ

تسبیح کرتی ہے	اللہ کی	جو ہے	میں	آسمانوں	اور جو ہے	میں	زمین	اور وہی ہے	بڑا غالب

آسمانوں اور زمین کی تمام چیزیں اللہ کی تسبیح کرتی ہیں جو بڑا غالب

الْحَكِيْمُ ﴿1﴾ هُوَ الَّذِيْٓ اَخْرَجَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ مِنْ

بڑی حکمت والا	وہی ہے	جس نے	نکالا	ان کو جو	وہ کافر ہوئے	سے	اہل	کتاب	سے

اور حکمت والا ہے۔ اسی اللہ نے یہودی کافروں کو ان کے گھروں سے پہلے

دِيَارِهِمْ لِاَوَّلِ الْحَشْرِ ط مَا ظَنَنْتُمْ اَنْ يَّخْرُجُوْا وَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ

ان کے گھروں	میں پہلی بار	اکٹھا کر کے	نہ	وہ گمان کرتے تھے	کہ	وہ نکلیں گے	اور انھوں نے گمان کیا	کہ وہ

ہلے میں اکٹھا کر کے نکال دیا۔ مسلمانو تمہارا خیال بھی نہ تھا کہ وہ کبھی نکلیں گے۔اور وہ خود بھی یہی خیال کرتے

وقف النبی علیہ السلام

مَّانِعَتُهُمْ حُصُونُهُم مِّنَ اللَّهِ فَأَتَاهُمُ اللَّهُ مِنْ حَيْثُ

بچانے والے ہیں ان کو	ان کے قلعے	سے	اللہ	پھر آیا ان کے پاس	اللہ	سے	جہاں

رہے ان کے قلعے ان کو اللہ سے بچا لیں گے۔ لیکن اللہ کا قہر ان پر وہاں سے نازل ہوا جہاں سے انہیں

لَمْ يَحْتَسِبُوا ۖ وَقَذَفَ فِي قُلُوبِهِمُ الرُّعْبَ ۚ يُخْرِبُونَ بُيُوتَهُم

نہیں انھوں نے گمان کیا (جس کا)	اور اس نے ڈال دیا	میں	ان کے دلوں	رعب کو	وہ خراب کرتے تھے	اپنے گھروں کو

گمان تک نہ تھا۔ اللہ نے ان کے دلوں پر ایسا رعب ڈالا وہ اپنے گھر اپنے ہاتھوں سے اجاڑنے لگے اور مسلمانوں کے ہاتھوں سے

بِأَيْدِيهِمْ وَأَيْدِي الْمُؤْمِنِينَ فَاعْتَبِرُوا يَا أُولِي الْأَبْصَارِ ﴿2﴾ وَلَوْلَا أَن

اپنے ہاتھوں سے	اور ہاتھوں	ایمان والوں کے	پس تم عبرت پکڑو	اے والو	آنکھوں	اور اگر نہ ہوتا	یہ کہ

برباد کروانے لگے۔ اے آنکھوں والو! تم عبرت حاصل کرو۔ اگر اللہ نے ان کے لیے

كَتَبَ اللَّهُ عَلَيْهِمُ الْجَلَاءَ لَعَذَّبَهُمْ فِي الدُّنْيَا ۖ وَلَهُمْ فِي الْآخِرَةِ

لکھا ہوا تھا	اللہ نے	ان پر	جلاوطن کرنا	توضرور عذاب دیتا ان کو	میں	دنیا	اور ان کے لیے ہے	میں	آخرت

جلاوطنی نہ لکھی ہوتی تو دنیا ہی میں انہیں عذاب دیتا اور آخرت میں تو ان کے لیے

عَذَابُ النَّارِ ﴿3﴾ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ شَاقُّوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ ۖ وَمَن يُشَاقِّ

عذاب	آگ کا	یہ ہے	اس لیے کہ انہوں نے	مخالفت کی	اللہ کی	اور اس کے رسول کی	اور جو کوئی	مخالفت کرے

آگ کا عذاب ہے۔ یہ سب اس لیے ہوا کہ انہوں نے اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی مخالفت کی۔ جو اللہ کی مخالفت

اللَّهَ فَإِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ ﴿4﴾ مَا قَطَعْتُم مِّن لِّينَةٍ أَوْ تَرَكْتُمُوهَا

اللہ کی	تو بے شک	اللہ ہے	سخت	عذاب والا	جو	تم نے کاٹا	کوئی	تنا	یا	تم نے چھوڑا اسے

کرتا ہے تو اللہ اسے سخت سزا دیتا ہے۔ مسلمانو! ان کے کھجوروں کے درخت تم نے کاٹ ڈالے یا سلامت

قَائِمَةً عَلَىٰ أُصُولِهَا فَبِإِذْنِ اللَّهِ وَلِيُخْزِيَ الْفَاسِقِينَ ﴿5﴾ وَمَا أَفَاءَ

کھڑا	پر	اس کی جڑوں	تو حکم سے	اللہ کے	اور تا کہ وہ رسوا کرے	نافرمانوں کو	اور جو	وہ مال غنیمت لایا

چھوڑ دیے تو یہ سب اللہ کے حکم سے ہوا تاکہ اس طرح اللہ اپنے نافرمانوں کو ذلیل کرے۔ اور دیکھو،

اللَّهُ عَلَىٰ رَسُولِهِ مِنْهُمْ فَمَا أَوْجَفْتُمْ عَلَيْهِ مِنْ خَيْلٍ وَلَا رِكَابٍ

اللہ	پر	اپنے رسول	ان میں سے	پس نہیں	تم نے دوڑائے	اس پر	کوئی	گھوڑے	اور نہ	اونٹ

اللہ نے ان کی طرف سے جو مالِ فئے اپنے رسول ﷺ کو منتقل کیا تو اس کے لیے نہ تم نے گھوڑے دوڑائے نہ اونٹ

وَّلٰكِنَّ اللّٰهَ يُسَلِّطُ رُسُلَهٗ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ

اور لیکن	اللہ	مسلط کرتا ہے	اپنے رسولوں کو	پر	جس کے	وہ چاہے	اور اللہ ہے	اوپر	ہر	چیز کے

بلکہ اللہ اپنے رسولوں کو جن لوگوں پر چاہتا ہے تسلط دیتا ہے۔ اللہ ہر چیز پر

قَدِيْرٌ ﴿۶﴾ مَآ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ مِنْ اَهْلِ الْقُرٰى فَلِلّٰهِ

بڑا قادر	جو کچھ	مال غنیمت لایا اللہ	پر	اپنے رسول	سے	والوں	بستیوں	تو اللہ کے لیے ہے

بڑا قادر ہے۔ یاد رکھو، جو مال اللہ اپنے رسول ﷺ کو دوسری بستیوں والوں سے بطور فئے دلا دے تو اس میں حق ہے اللہ کا،

وَلِلرَّسُوْلِ وَلِذِى الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ۙ كَىْ

اور رسول کے لیے	اور رشتہ داروں کے لیے	اور یتیموں کے لیے	اور مسکینوں کے لیے	اور مسافروں کے لیے	تاکہ

اُس کے رسول ﷺ کا، رسول ﷺ کے مومن رشتہ داروں کا، یتیموں کا، مسکینوں کا، اور مسافروں کا تاکہ وہ مال صرف تمہارے

لَا يَكُوْنَ دُوْلَةًۢ بَيْنَ الْاَغْنِيَآءِ مِنْكُمْ ؕ وَمَآ اٰتٰىكُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ ۚ

نہ وہ ہو	گردش کرنے والا	درمیان	دولت مندوں کے	تم میں سے	اور جو کچھ	دے تمہیں رسول ﷺ	تو تم لے لو اسے

مال داروں کے درمیان گردش نہ کرتا رہے۔ اور رسول اللہ ﷺ جو کچھ تمہیں دیں وہ لے لو

وَمَا نَهٰىكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿۷﴾ وقف لازم

اور جو	وہ منع کرے تم کو	اس سے	تو تم رک جاؤ	اور تم ڈرو	اللہ سے	بے شک	اللہ ہے	سخت	عذاب والا

اور جس بات سے تمہیں روکیں اس سے رک جاؤ تم ہر حال میں اللہ سے ڈرو۔ بے شک اللہ عذاب دینے میں بہت سخت ہے۔

لِلْفُقَرَآءِ الْمُهٰجِرِيْنَ الَّذِيْنَ اُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وَاَمْوَالِهِمْ

(یہ مال) غریبوں کے لیے	مہاجرین کے لیے ہے	جو	وہ نکالے گئے	سے	اپنے گھروں	اور اپنے مالوں سے

اور اس مالِ فئے میں ان غریب مہاجرین کا بھی حق ہے جنہوں نے اپنا گھر بار اور مال و اسباب چھوڑا

يَبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا وَّيَنْصُرُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ؕ اُولٰٓئِكَ

وہ جو چاہتے ہیں	فضل	کا	اللہ	اور رضامندی	اور وہ مدد کرتے ہیں	اللہ	اور اس کے رسول کی	یہ لوگ

جو اللہ کا فضل اور اس کی خوشنودی چاہتے ہیں۔ جو اللہ کے دین کی خدمت کرتے اور رسول ﷺ کا ساتھ دیتے ہیں۔ یہی سچے

هُمُ الصّٰدِقُوْنَ ۚ ﴿۸﴾ وَالَّذِيْنَ تَبَوَّؤُ الدَّارَ وَالْاِيْمَانَ مِنْ قَبْلِهِمْ

وہی ہیں	سچے	اور (ان کے لیے ہے) جو	آباد ہوئے	(ہجرت کے) گھر میں	اور ایمان میں	سے	ان کے پہلے

ایمان والے ہیں۔ اور اس مال میں ان انصار کا بھی حق ہے جو مہاجرین کے آنے سے پہلے

يُحِبُّوْنَ مَنْ هَاجَرَ اِلَيْهِمْ وَلَا يَجِدُوْنَ فِيْ صُدُوْرِهِمْ حَاجَةً

وہ دوست رکھتے ہیں	اسے جو	وہ ہجرت کرکے آیا	ان کی طرف	اور نہیں	وہ پاتے	میں	اپنے سینوں	کوئی تنگی

ایمان لائے اور دارالاسلام مدینے میں رہ رہے ہیں۔ وہ ان لوگوں سے محبت کرتے ہیں جو ہجرت کرکے ان کے پاس آتے ہیں۔ وہ

مِّمَّآ اُوْتُوْا وَيُؤْثِرُوْنَ عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ وَلَوْ كَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ ۛ

اس سے جو	وہ ان کو دیا جائے	اور وہ ترجیح دیتے ہیں	پر	اپنی جانوں	اور اگرچہ	ہو	ان کو	سخت حاجت

اپنے دلوں میں کوئی تنگی نہیں پاتے اس سے جو مہاجرین کو دیا جاتا ہے اور وہ انہیں اپنی ذات پر ترجیح دیتے ہیں

وَمَنْ يُّوْقَ شُحَّ نَفْسِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۚ ﴿9﴾ وَالَّذِيْنَ جَآءُوْ

اور جسے بچایا گیا	بخل سے	اپنی جان کے	تو ایسے لوگ	وہی ہیں	کامیاب	اور جو لوگ	وہ آئے

چاہے خود ضرورت مند ہوں۔ اور جس نے اپنے آپ کو بخل سے محفوظ رکھا وہی لوگ فلاح پائیں گے۔ اور اس مال میں ان

مِنْۢ بَعْدِهِمْ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا

سے	ان کے بعد	وہ کہتے ہیں	اے ہمارے رب	تو بخش	ہم کو	اور ہمارے بھائیوں کو	جو	پہلے لائے ہم سے

مسلمانوں کا بھی حق ہے جو ان دونوں گروہوں کے بعد آئے۔ جو یہ دعا کرتے ہیں ''اے ہمارے رب! ہمیں بخش دے اور

بِالْاِيْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِيْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَآ اِنَّكَ

ایمان	اور نہ	تو کر	میں	ہمارے دلوں	کوئی رنجش	اُن کے لیے جو	وہ ایمان لائے	اے ہمارے رب	بے شک تو

ہمارے ان بھائیوں کو بھی جو ہم سے پہلے ایمان لاچکے۔ ہمارے دلوں میں ایمان والوں کے لیے کینہ نہ رکھ۔ اے ہمارے رب!

1 ع 10 4 رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿10﴾ ع اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ نَافَقُوْا يَقُوْلُوْنَ لِاِخْوَانِهِمُ

شفقت کرنے والا	نہایت مہربان ہے	کیا نہیں	تو نے دیکھا	طرف	ان کی جو منافق ہوئے	وہ کہتے ہیں	اپنے بھائیوں کو

بے شک تو شفقت کرنے والا مہربان ہے''۔ اے نبی! ﷺ کیا آپ نے منافقین کو نہیں دیکھا جو اپنے کافر اہلِ کتاب بھائیوں

الربع

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَئِنْ اُخْرِجْتُمْ لَنَخْرُجَنَّ مَعَكُمْ

جو کہ کافر ہیں	سے	اہل	کتاب	کہ اگر	تم نکالے گئے	البتہ ضرور ہم نکلیں گے	تمہارے ساتھ

سے کہتے ہیں ''اگر تمہیں گھروں سے نکالا گیا تو ہم بھی تمہارے ساتھ نکلیں گے۔ تمہارے بارے میں

وَلَا نُطِيْعُ فِيْكُمْ اَحَدًا اَبَدًا ۙ وَّاِنْ قُوْتِلْتُمْ لَنَنْصُرَنَّكُمْ ۭ وَاللّٰهُ

اور نہیں	ہم مانیں گے	تمہارے بارے میں	کسی کی	کبھی	اور اگر	تم سے لڑائی کی گئی	البتہ ضرور ہم مدد کریں گے تمہاری	اور اللہ

کسی کی بات نہ مانیں گے۔ اگر تم سے جنگ کی گئی ہم ضرور تمہاری مدد کریں گے''۔ مگر اللہ

يَشْهَدُ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿11﴾ لَئِنْ اُخْرِجُوْا لَا يَخْرُجُوْنَ مَعَهُمْ ۚ وَلَئِنْ

وہ گواہی دیتا ہے	بے شک وہ ہیں	ضرور جھوٹے	البتہ اگر	وہ نکالے گئے	نہیں	یہ نکلیں گے	ان کے ساتھ	اور البتہ اگر

گواہی دیتا ہے وہ جھوٹے ہیں۔ اگر انہیں نکالا گیا تو یہ ان کے ساتھ نہیں نکلیں گے اور اگر ان کی مسلمانوں سے جنگ ہوئی تو یہ منافق

قُوْتِلُوْا لَا يَنْصُرُوْنَهُمْ ۚ وَلَئِنْ نَّصَرُوْهُمْ لَيُوَلُّنَّ الْاَدْبَارَ ۫ ثُمَّ

ان سے لڑائی ہوئی	نہیں	وہ مدد کریں گے ان کی	اور البتہ اگر	وہ مدد کریں گی ان کی	تو البتہ ضرور وہ پھیریں گے	پیٹھیں	پھر

ان یہودیوں کی مدد نہیں کریں گے۔ اگر یہ ان کی مدد کے لیے آئے تو وہ ضرور پیٹھ پھیر کر بھاگیں گے۔ پھر انہیں کہیں سے

لَا يُنْصَرُوْنَ ﴿12﴾ لَاَنْتُمْ اَشَدُّ رَهْبَةً فِيْ صُدُوْرِهِمْ مِّنَ اللّٰهِ ۭ ذٰلِكَ

نہیں ان کی مدد کی جائے گی	ضرور تم ہو	بہت زیادہ	دہشت والے	میں	ان کے سینوں	سے	اللہ	یہ

مدد نہ ملے گی۔ ان کے دلوں میں اللہ سے زیادہ تمہارا ڈر ہے۔ کیوں کہ

بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ ﴿13﴾ لَا يُقَاتِلُوْنَكُمْ جَمِيْعًا اِلَّا فِيْ قُرًى

اس لیے ہے کہ وہ	لوگ ہیں	نہیں	وہ سمجھتے	نہ	وہ لڑیں گے تم سے	اکٹھے ہو کر	مگر	میں	بستیوں

یہ لوگ سمجھ نہیں رکھتے۔ یہ مل کر بھی میدان میں تم لوگوں سے لڑنے کا حوصلہ نہیں رکھتے۔ صرف اپنی قلعہ بند

مُّحَصَّنَةٍ اَوْ مِنْ وَّرَاۗءِ جُدُرٍ ۭ بَاْسُهُمْ بَيْنَهُمْ شَدِيْدٌ ۭ تَحْسَبُهُمْ

قلعہ بند	یا	سے	پیچھے	دیوار کے	ان کی لڑائی	ان کے درمیان	سخت ہے	آپ گمان کرتے ہیں ان کو

بستیوں میں محصور ہو کر یا دیواروں کے پیچھے چھپ کر لڑیں گے۔ یہ آپس میں ایک دوسرے سے عداوت رکھتے ہیں۔ تم سمجھتے ہو یہ

جَمِيْعًا وَّقُلُوْبُهُمْ شَتّٰى ۭ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَعْقِلُوْنَ ﴿14﴾ۚ كَمَثَلِ

اکٹھے ہیں	جبکہ وہ دل ان کے ہیں	الگ الگ	یہ ہے	اس لیے کہ وہ	لوگ ہیں	نہیں	وہ سمجھتے	جیسے مثال

باہم متحد ہیں حالانکہ ان کے دل ایک دوسرے سے پھٹے ہوئے ہیں۔ وجہ یہ ہے کہ یہ لوگ عقل سے کام نہیں لیتے۔ ان یہودیوں کا

الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ قَرِيْبًا ذَاقُوْا وَبَالَ اَمْرِهِمْ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ

ان کی جو تھے	سے	پہلے ان کے	قریب (زمانہ میں)	انہوں نے چکھا	وبال	اپنے کام کا	اور ان کے لیے ہے	عذاب

حال بھی پہلے یہودیوں جیسا ہو گا جو ان سے کچھ عرصہ پہلے اپنے کیے کا وبال چکھ چکے۔ اور ان کے لیے

اَلِيْمٌ ﴿15﴾ۚ كَمَثَلِ الشَّيْطٰنِ اِذْ قَالَ لِلْاِنْسَانِ اكْفُرْ ۚ فَلَمَّا كَفَرَ قَالَ

دردناک	جیسے مثال	شیطان کی	جب	وہ کہتا ہے	انسان کو	تو کفر کر	پھر جب	وہ کفر کرے	وہ کہتا ہے

دردناک عذاب ہے۔ جیسے شیطان کسی آدمی سے کہے "تو کفر کر"۔ جب وہ کفر کر بیٹھے تو

إِنِّي بَرِيءٌ مِّنْكَ إِنِّي أَخَافُ اللَّهَ رَبَّ الْعَالَمِينَ ﴿16﴾ فَكَانَ

بے شک میں	بیزار ہوں	تجھ سے	بے شک میں	میں ڈرتا ہوں	اللہ سے	رب	جہانوں کے	پھر وہ ہوا

شیطان اس سے کہے ''میں تم سے بری ہوں۔ میں اللہ رب العالمین سے ڈرتا ہوں'' پھر دونوں

ع 2/7/5
عَاقِبَتَهُمَا أَنَّهُمَا فِي النَّارِ خَالِدَيْنِ فِيهَا ۚ وَذَٰلِكَ جَزَاءُ الظَّالِمِينَ ﴿17﴾

انجام دونوں کا	یہ کہ دونوں	میں	آگ	ہمیشہ رہنے والے ہیں	اس میں	اور یہ ہے	بدلہ	ظالموں کا

کا انجام یہ ہو کہ وہ دوزخ میں جائیں جہاں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ ظالموں کی یہی سزا ہے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَلْتَنْظُرْ نَفْسٌ مَا قَدَّمَتْ لِغَدٍ ۖ

اے	لوگو جو ایمان لائے	تم ڈرو	اللہ سے	اور کہ وہ دیکھے	ہر جان	جو کچھ	اس نے بھیجا	آئندہ کل کے لیے

اے ایمان والو! تم اللہ سے ڈرو۔ ہر شخص کو چاہیے کہ وہ دیکھے اُس نے کل کے لیے کیا بھیجا ہے۔

وَاتَّقُوا اللَّهَ ۚ إِنَّ اللَّهَ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ﴿18﴾ وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ

اور تم ڈرو	اللہ سے	بے شک	اللہ ہے	باخبر	اس سے جو	تم کرتے ہو	اور نہ	تم ہو جاؤ	ان جیسے جو

تم ہر حال میں اللہ سے ڈرو۔ بے شک اللہ تمہارے اعمال سے باخبر ہے۔ اور دیکھو، ان لوگوں کی طرح

نَسُوا اللَّهَ فَأَنْسَاهُمْ أَنْفُسَهُمْ ۚ أُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ ﴿19﴾ لَا يَسْتَوِي

وہ بھول گئے	اللہ کو	پھر اُس نے بھلا دیا ان کو	ان کی جانوں سے	یہ لوگ	وہی ہیں	نافرمان	نہیں	وہ برابر

نہ بن جاؤ جو اللہ کو بھول گئے تو اللہ نے ان کو خود ان کی جانوں سے غافل کر دیا۔ یہی لوگ نافرمان ہیں۔ اور دیکھو، دوزخ والے

أَصْحَابُ النَّارِ وَأَصْحَابُ الْجَنَّةِ ۚ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ هُمُ الْفَائِزُونَ ﴿20﴾ لَوْ

رہنے والے	آگ کے	اور رہنے والے	جنت کے	رہنے والے	جنت کے	وہی ہیں	کامیاب	اگر

اور جنت والے برابر نہیں ہو سکتے۔ جنت والے ہی کامیاب ہیں۔ اگر ہم

أَنْزَلْنَا هَٰذَا الْقُرْآنَ عَلَىٰ جَبَلٍ لَرَأَيْتَهُ خَاشِعًا مُتَصَدِّعًا مِنْ خَشْيَةِ

ہم اتارتے	اس	قرآن کو	پر	پہاڑ	ضرور تو دیکھتا اسے	ڈرنے والا	پھٹ جانے والا	سے	خوف

اس قرآن کو کسی پہاڑ پر نازل کرتے تو تم دیکھتے وہ اللہ کے خوف سے دب جاتا

اللَّهِ ۚ وَتِلْكَ الْأَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ ﴿21﴾ هُوَ

اللہ کے	اور یہ	مثالیں ہیں	ہم بیان کرتے ہیں ان کو	لوگوں کے لیے	تاکہ وہ	وہ غور و فکر کریں	وہی ہے

اور پھٹ جاتا۔ ہم یہ مثالیں لوگوں کے لیے بیان کرتے ہیں تاکہ وہ غور و فکر کریں۔ وہی

اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ

اللہ	کہ	نہیں	کوئی معبود	مگر	وہی	جاننے والا	غیب	اور ظاہر کا	وہی ہے	بڑا مہربان

اللہ ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ پوشیدہ اور ظاہر کو جاننے والا، بڑا مہربان،

الرَّحِيْمُ ﴿22﴾ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ

نہایت رحم کرنے والا	وہی ہے	اللہ	کہ	نہیں	کوئی معبود	مگر	وہی	جو بادشاہ ہے	بہت پاک

نہایت رحم والا ہے۔ وہی اللہ ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ بادشاہ، ہر عیب سے پاک،

السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ۗ سُبْحٰنَ اللّٰهِ

سلامتی والا	امن دینے والا	نگہبان	نہایت غالب	زبردست	بڑائی والا	پاک ہے	اللہ

سراسر سلامتی، امن دینے والا، نگہبان، نہایت غالب، زور آور اور بڑائی والا ہے۔ اللہ اس شرک سے پاک ہے

عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿23﴾ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ

اس سے جو	وہ شریک بناتے ہیں	وہی	اللہ ہے	پیدا کرنے والا	وجود میں لانے والا	صورت بنانے والا	اسی کے ہیں	نام	

جو لوگ کرتے ہیں۔ وہی اللہ ہے، پیدا کرنے والا، وجود میں لانے والا، صورت گری کرنے والا۔ اسی کے ہیں

الْحُسْنٰى ۗ يُسَبِّحُ لَهُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿24﴾ ع 3 7 6

اچھے	وہ تسبیح کرتا ہے	اسکی	جو کچھ ہے	میں	آسمانوں	اور زمین میں	اور وہی ہے	بڑا غالب	خوب حکمت والا

سارے اچھے نام۔ آسمانوں اور زمین کی سب چیزیں اسی کی تسبیح کرتی ہیں۔ وہ بڑا غالب اور حکمت والا ہے۔

(60) سُوْرَةُ الْمُمْتَحِنَةِ مَدَنِيَّةٌ (91)

اٰیاتھا 13 — رکوعاتھا 2

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْا عَدُوِّيْ وَعَدُوَّكُمْ اَوْلِيَآءَ

اے	لوگو جو	وہ ایمان لائے ہو	نہ	تم بناؤ	میرے دشمن کو	اور اپنے دشمن کو	دوست

اے ایمان والو! تم میرے اور اپنے دشمنوں کو دوست نہ بناؤ۔

تُلْقُوْنَ اِلَيْهِمْ بِالْمَوَدَّةِ وَقَدْ كَفَرُوْا بِمَا جَآءَكُمْ مِّنَ الْحَقِّ ۚ

تم ڈالتے ہو (پیغام)	طرف ان کی	محبت کے ساتھ	اور بے شک	انہوں نے انکار کیا	اس کا جو	وہ آیا تمہارے پاس	سے	حق

تم ان سے دوستی کا اظہار کرتے ہو۔ حالاں کہ وہ اس دینِ حق کے منکر ہیں جو تمہارے پاس آیا ہے۔

يُخْرِجُوْنَ الرَّسُوْلَ وَاِيَّاكُمْ اَنْ تُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ رَبِّكُمْ ۭ اِنْ كُنْتُمْ

وہ نکالتے ہیں	رسول ﷺ کو	اور تم کو	کی وجہ	تم ایمان لائے ہو	اللہ پر	اپنے رب	اگر	تم

انہوں نے رسول ﷺ کو اور تمہیں صرف اس قصور کی وجہ سے جلاوطن کیا کہ تم لوگ اپنے رب، اللہ پر ایمان لائے ہو۔ اب تم

خَرَجْتُمْ جِهَادًا فِيْ سَبِيْلِيْ وَابْتِغَاۗءَ مَرْضَاتِيْ ڰ تُسِرُّوْنَ اِلَيْهِمْ

تم نکلے ہو	جہاد کے لیے	میں	میری راہ	اور چاہنے کے لیے	میری رضا	تم پوشیدہ پیغام بھیجتے ہو	ان کی طرف

میری راہ میں جہاد کے لیے اور میری رضا طلبی کے لیے نکل کر بھی ان کو خفیہ طور پر دوستی کا پیغام

بِالْمَوَدَّةِ ڰ وَاَنَا اَعْلَمُ بِمَآ اَخْفَيْتُمْ وَمَآ اَعْلَنْتُمْ ۭ وَمَنْ يَّفْعَلْهُ

دوستی سے	اور میں	جانتا ہوں	جو کچھ	تم چھپاتے ہو	اور جو کچھ	تم ظاہر کرتے ہو	اور جو کوئی	وہ کرے ایسا

بھیجتے ہو جب کہ میں تمہارے ظاہر اور باطن کو جانتا ہوں۔ تو یاد رکھو جو تم میں سے ایسا کرے گا

مِنْكُمْ فَقَدْ ضَلَّ سَوَاۗءَ السَّبِيْلِ ① اِنْ يَّثْقَفُوْكُمْ يَكُوْنُوْا لَكُمْ

تم میں سے	تو بے شک	وہ گمراہ ہوا	راہ	سیدھی سے	اگر	وہ پائیں تمہیں	وہ ہوں گے	تمہارے لیے

وہ یقیناً سیدھی راہ سے بھٹک جائے گا۔ وہ اگر تم پر قابو پا لیں تو تمہارے دشمن بن

اَعْدَاۗءً وَّيَبْسُطُوْٓا اِلَيْكُمْ اَيْدِيَهُمْ وَاَلْسِنَتَهُمْ بِالسُّوْۗءِ وَوَدُّوْا

دشمن	اور وہ پھیلائیں گے	تمہاری طرف	اپنے ہاتھ	اور اپنی زبانیں	برائی سے	اور وہ چاہتے ہیں

جائیں گے، تمہیں اپنے ہاتھ اور زبان سے دُکھ پہنچائیں گے اور وہ چاہیں گے کہ تم بھی

لَوْ تَكْفُرُوْنَ ۭ② لَنْ تَنْفَعَكُمْ اَرْحَامُكُمْ وَلَآ اَوْلَادُكُمْ ۚ يَوْمَ

کاش	تم بھی کافر ہو جاؤ	ہرگز نہیں	فائدہ دے گی تمہیں	رشتہ داری تمہاری	اور نہ	اولاد تمہاری	دن

کسی طرح کافر ہو جاؤ۔ یاد رکھو، قیامت کے دن تمہارے رشتہ دار کام نہ آئیں گے، نہ تمہاری اولاد کام آئے گی۔ اس دن

الْقِيٰمَةِ ۚ يَفْصِلُ بَيْنَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ③ قَدْ كَانَتْ مع

قیامت کے	وہ فیصلہ کرے گا	درمیان تمہارے	اور اللہ	جو کچھ	تم کرتے ہو	خوب دیکھنے والا	بے شک	ہے

اللہ تمہارے اور ان کے درمیان جدائی ڈال دے گا۔ تم جو کرتے ہو اللہ اسے دیکھ رہا ہے۔ تمہارے لیے بہترین

لَكُمْ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ فِيْٓ اِبْرٰهِيْمَ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗ ۚ اِذْ قَالُوْا

تمہارے لیے	نمونہ	اچھا	میں	ابراہیم	اور ان میں جو تھے	اس کے ساتھ	جب	انہوں نے کہا

نمونہ ہے ابراہیم علیہ السلام اور ان کے ساتھیوں کی زندگیوں میں۔ جب کہ انہوں نے

لِقَوْمِهِمْ اِنَّا بُرَءٰٓؤُا مِنْكُمْ وَمِمَّا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۫ كَفَرْنَا

اپنی قوم کو	بے شک ہم	بیزار ہیں	تم سے	اور اس سے جو	تم پوجتے ہو	سے	سوائے	اللہ کے	ہم منکر ہوئے

اپنی قوم سے کہا ”ہم الگ ہیں تم سے اور ان چیزوں سے جنہیں تم اللہ کے سوا پوجتے ہو۔ ہم تمہارے

بِكُمْ وَبَدَا بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةُ وَالْبَغْضَآءُ اَبَدًا حَتّٰى

تمہارے	وہ اور ظاہر ہوئی	ہمارے درمیان	اور تمہارے درمیان	دشمنی	اور نفرت	ہمیشہ کی	یہاں تک کہ

منکر ہیں اور ہمارے اور تمہارے درمیان ہمیشہ کے لیے دشمنی اور نفرت پیدا ہوگئی ہے یہاں تک کہ تم

تُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَحْدَهٗٓ اِلَّا قَوْلَ اِبْرٰهِيْمَ لِاَبِيْهِ لَاَسْتَغْفِرَنَّ لَكَ

تم ایمان لاؤ	اللہ پر	جو ایک ہے	مگر	کہنا	ابراہیم کا	اپنے باپ کو	البتہ ضرور میں بخشش مانگوں گا	تیرے لیے

اکیلے اللہ پر ایمان نہ لاؤ“ البتہ وہ الگ بات تھی جو ابراہیم نے اپنے باپ سے کہی تھی کہ ”میں آپ کے لیے بخشش کی دعا ضرور کروں

وَمَآ اَمْلِكُ لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ۭ رَبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا

اور نہیں	میں اختیار رکھتا	تیرے لیے	سے	اللہ	بھی	کچھ	اے ہمارے رب	آپ پر	ہم نے توکل کیا

گا اگرچہ اس بارے میں اللہ کے آگے مجھے کچھ اختیار نہیں“ ابراہیم اور ان کے ساتھیوں نے یہ دعا بھی کی ”اے ہمارے رب! ہم

وَاِلَيْكَ اَنَبْنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ۝4 رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً

اور آپ کی طرف ہیں	ہم رجوع کرتے	اور تیری طرف ہے	ٹھکانا	اے ہمارے رب	نہ	آپ بنائیں ہم کو	نشانہ

نے آپ پر بھروسا کیا، تیری طرف رجوع کیا اور تیرے ہی پاس ہمیں جانا ہے۔ اے ہمارے رب ہمیں

لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَاغْفِرْ لَنَا رَبَّنَا ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝5

ان کے لیے	جو کافر ہوئے	اور آپ بخش دیں	ہم کو	اے ہمارے رب	بے شک آپ	آپ	بڑے غالب	خوب حکمت والے

کافروں کے ظلم کا تختۂ مشق نہ بنا۔ اے ہمارے رب! ہمارے گناہ بخش دے بے شک آپ بڑے غالب اور حکمت والے ہیں“

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْهِمْ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَنْ كَانَ يَرْجُوا اللّٰهَ

البتہ بے شک	وہ ہے	تمہارے لیے	ان میں	نمونہ	اچھا	اس کے لیے جو	ہے	وہ امید رکھتا	اللہ کی

ان لوگوں کی زندگی میں ایسے شخص کے لئے اچھا نمونہ ہے جو اللہ سے ملاقات اور یومِ آخرت کے

ع 1 6 7 وَالْيَوْمَ الْاٰخِرَ ۭ وَمَنْ يَّتَوَلَّ فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ۝6 ع عَسَى

اور دن کی	آخرت کے	اور جو کوئی	وہ منہ موڑے	تو بے شک	اللہ	وہی ہے	بے نیاز	تعریف کیا گیا	امید ہے

اجر کی امید رکھتا ہے۔ جو اس سے منہ موڑے گا۔ اللہ بے نیاز اور خوبیوں والا ہے۔ ممکن ہے

اللّٰهُ اَنْ يَّجْعَلَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ الَّذِيْنَ عَادَيْتُمْ مِّنْهُمْ مَّوَدَّةً ؕ

اللہ (سے)	کہ	وہ کردے	تمہارے درمیان	اور درمیان	ان کے جو	تم سے دشمنی رکھتے ہیں	ان میں سے	دوستی

اللہ کسی وقت تمہارے اور ان کے درمیان جن سے آج تمہاری دشمنی ہے، دوستی پیدا کر دے۔

وَاللّٰهُ قَدِيْرٌ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝7 لَا يَنْهٰىكُمُ اللّٰهُ عَنِ الَّذِيْنَ

اور اللہ	بڑا قادر ہے	اور اللہ ہے	بہت بخشنے والا	نہایت مہربان	نہیں	منع کرتا تمہیں	اللہ	سے	ان لوگوں جو

اللہ سب کچھ کرسکتا ہے۔ وہ اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ اللہ تمہیں ان لوگوں سے بھلائی اور منصفانہ برتاؤ کرنے

لَمْ يُقَاتِلُوْكُمْ فِى الدِّيْنِ وَلَمْ يُخْرِجُوْكُمْ مِّنْ دِيَارِكُمْ اَنْ

نہیں	وہ لڑے تم سے	بارے میں	دین کے	اور نہیں	انہوں نے نکالا تم کو	سے	تمہارے گھروں	یہ کہ

سے نہیں روکتا جنہوں نے دین کے معاملے میں نہ تم سے جنگ کی

تَبَرُّوْهُمْ وَتُقْسِطُوْٓا اِلَيْهِمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ ۝8 اِنَّمَا

تم نیکی کرو ان سے	اور تم انصاف کرو	ان کی طرف	بے شک	اللہ	پسند کرتا ہے	انصاف کرنے والوں کو	بے شک صرف

اور نہ تمہیں تمہارے گھروں سے نکالا۔ بے شک اللہ انصاف کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔ بے شک اللہ تمہیں صرف

يَنْهٰىكُمُ اللّٰهُ عَنِ الَّذِيْنَ قٰتَلُوْكُمْ فِى الدِّيْنِ وَاَخْرَجُوْكُمْ مِّنْ

منع کرتا ہے تمہیں	اللہ	سے	ان لوگوں جو	وہ لڑے تم سے	بارے میں	دین کے	اور انہوں نے نکالا تمہیں	سے

ان لوگوں کے ساتھ دوستی کرنے سے منع کرتا ہے جو دین کے معاملے میں تمہارے خلاف لڑے، تمہیں تمہارے گھروں سے نکالا اور

دِيَارِكُمْ وَظٰهَرُوْا عَلٰٓى اِخْرَاجِكُمْ اَنْ تَوَلَّوْهُمْ ۚ وَمَنْ يَّتَوَلَّهُمْ

تمہارے گھروں	اور انہوں نے پشت پناہی کی	پر	تمہارے نکالنے	یہ کہ	تم دوستی کرو ان سے	اور جو کوئی	دوستی کرے ان سے

انہوں نے تمہارے نکالنے میں دشمنوں کی مدد کی۔ جو ایسے لوگوں سے دوستی کریں

فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ۝9 يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا جَآءَكُمُ الْمُؤْمِنٰتُ

تو ایسے لوگ	وہی ہیں	ظالم	اے	لوگو جو	وہ ایمان لائے ہو	جب	وہ آئیں تمہارے پاس	ایمان والیاں

وہی ظالم ہیں۔ اے ایمان والو ! جب تمہارے پاس مسلمان عورتیں ہجرت کر کے آئیں تم ان کے

مُهٰجِرٰتٍ فَامْتَحِنُوْهُنَّ ؕ اَللّٰهُ اَعْلَمُ بِاِيْمَانِهِنَّ ۚ فَاِنْ عَلِمْتُمُوْهُنَّ

ہجرت کرنے والیاں	تو تم پڑتال کرلیا کرو ان کی	اللہ	خوب جانتا ہے	ان کے ایمان کو	پھر اگر	تم جان لو ان کو

مومن ہونے کی تحقیق کرو۔ اگرچہ اللہ ان کے ایمان کو بہتر جانتا ہے۔ پھر جب تمہیں معلوم ہو وہ ایمان والیاں ہیں

مُؤْمِنٰتٍ فَلَا تَرْجِعُوْهُنَّ اِلَى الْكُفَّارِ ؕ لَا هُنَّ حِلٌّ لَّهُمْ وَلَا هُمْ

ایمان والیاں ہیں	تو نہ	تم واپس بھیجو ان کو	طرف	کفار کی	نہیں	وہ عورتیں	حلال	ان کے لیے	اور نہ	وہ

تو انہیں کافروں کی طرف نہ لوٹاؤ۔ کیونکہ نہ وہ مسلمان عورتیں کافروں سے نکاح کے لیے حلال ہیں اور نہ وہ کافر ان سے نکاح کے

يَحِلُّوْنَ لَهُنَّ ؕ وَاٰتُوْهُمْ مَّآ اَنْفَقُوْا ؕ وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اَنْ

حلال ہیں	ان عورتوں کے لیے	اور تم دو ان کو	جو	انہوں نے خرچ کیا ہے	اور نہیں	کوئی گناہ	تم پر	کہ تم

لیے حلال ہیں۔ کافر شوہروں نے جو کچھ ان پر خرچ کیا تھا تم وہ انہیں ادا کر دو۔ تمہارے لیے ان مسلمان

تَنْكِحُوْهُنَّ اِذَآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ ؕ وَلَا تُمْسِكُوْا بِعِصَمِ الْكَوَافِرِ

نکاح کرلو ان سے	جب	تم دو ان کو	ان کے مہر	اور نہ	تم پکڑے رکھو	عصمتیں	کافر عورتوں کی

عورتوں سے نکاح کر لینے میں کوئی گناہ نہیں بشرطیکہ تم انہیں ان کے مہر ادا کرو۔ اور تم اپنی کافر بیویوں کو بھی اپنے نکاح میں نہ روکے

وَسْـَٔلُوْا مَآ اَنْفَقْتُمْ وَلْيَسْـَٔلُوْا مَآ اَنْفَقُوْا ؕ ذٰلِكُمْ حُكْمُ اللّٰهِ ؕ

اور تم مانگ لو	جو کچھ	تم نے خرچ کیا ہے	اور البتہ وہ مانگ لیں	جو کچھ	خرچ کیا ہے انہوں نے	یہ ہے	حکم	اللہ کا

رکھو بلکہ جو کچھ تم نے ان پر خرچ کیا وہ کافروں سے مانگ لو۔ اسی طرح مسلمان عورتوں کے کافر شوہر اپنے دیے ہوئے حق مہر تم سے

يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿10﴾ وَاِنْ فَاتَكُمْ شَيْءٌ مِّنْ

وہ فیصلہ کرتا ہے	تمہارے درمیان	اور اللہ ہے	خوب جاننے والا	بڑی حکمت والا	اور اگر	وہ چلی جائے تم سے	کوئی	سے

مانگ لیں۔ یہ اللہ کا حکم ہے۔ اس نے اس معاملے میں تم لوگوں کے لیے فیصلہ کر دیا ہے۔ اللہ جاننے والا حکمت والا ہے۔ اگر تمہاری

اَزْوَاجِكُمْ اِلَى الْكُفَّارِ فَعَاقَبْتُمْ فَاٰتُوا الَّذِيْنَ ذَهَبَتْ اَزْوَاجُهُمْ

تمہاری بیویوں میں	طرف	کافروں کی	تو تم بدلہ دو	پھر تم دو	ان کو کہ	وہ چلی گئی ہیں	جن کی بیویاں

بیویوں کے مہر میں سے کچھ کافروں کی طرف رہ جائے اور تمہاری نوبت آئے تو جن مسلمان شوہروں کی بیویاں ادھر رہ گئی ہوں، ان

مِّثْلَ مَآ اَنْفَقُوْا ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْٓ اَنْتُمْ بِهٖ مُؤْمِنُوْنَ ﴿11﴾ يٰٓاَيُّهَا

برابر اس کے	جو	خرچ کیا انہوں نے	اور تم ڈرو	اللہ سے	وہ کہ	تم	جس پر	ایمان رکھتے ہو	اے

شوہروں کو اتنی رقم ادا کر دو جو ان کے خرچ کئے ہوئے مہر کے برابر ہو جس کی وصولی ابھی تک نہ ہوئی ہو۔ اللہ سے ڈرتے رہو جس پر تم

النَّبِيُّ اِذَا جَآءَكَ الْمُؤْمِنٰتُ يُبَايِعْنَكَ عَلٰٓى اَنْ لَّا يُشْرِكْنَ بِاللّٰهِ

نبی	جب	آئیں آپ کے پاس	مسلمان عورتیں	وہ بیعت کریں آپ سے	پر	اس بات کہ	نہ	وہ شریک ٹھہرائیں گی	اللہ کے ساتھ

ایمان لائے ہو۔ اے نبی ﷺ جب آپ ﷺ کے پاس مسلمان عورتیں اس بات پر بیعت کے لیے آئیں کہ وہ کسی کو اللہ کا شریک

شَيْـًٔا وَّلَا يَسْرِقْنَ وَلَا يَزْنِيْنَ وَلَا يَقْتُلْنَ اَوْلَادَهُنَّ وَلَا يَاْتِيْنَ

کسی کو	اور نہ	وہ چوری کریں گی	اور نہ	وہ زنا کریں گی	اور نہ	وہ قتل کریں گی	اپنی اولاد کو	اور نہ	وہ لائیں گی

نہ بنائیں گی، چوری نہ کریں گی، بدکاری نہ کریں گی، اپنی اولاد کو قتل نہ کریں گی، اپنے کسی ناجائز بچے کو

بِبُهْتَانٍ يَّفْتَرِيْنَهٗ بَيْنَ اَيْدِيْهِنَّ وَاَرْجُلِهِنَّ وَلَا يَعْصِيْنَكَ فِيْ

بہتان	وہ گھڑلیں جس کو	درمیان	اپنے ہاتھوں کے	اور اپنے پاؤں کے	اور نہ	وہ نافرمانی کریں گی آپ کی	میں

اپنے شوہر کی طرف منسوب نہ کریں گی اور وہ کسی نیک اور معروف کام میں آپ ﷺ کی نافرمانی نہ کریں گی تو ان سے بیعت لے

مَعْرُوْفٍ فَبَايِعْهُنَّ وَاسْتَغْفِرْ لَهُنَّ اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿12﴾

معروف	تو آپ بیعت لیں اُن کی	اور آپ بخشش مانگیں	ان کے لیے	اللہ سے	بیشک	اللہ ہے	بہت بخشنے والا	بڑا مہربان

لیں۔ ان کے لئے اللہ سے بخشش کی دعا کریں۔ بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَوَلَّوْا قَوْمًا غَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ قَدْ

اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو	نہ	تم دوستی کرو	اس قوم سے کہ	غصے ہوا اللہ	جن پر	بے شک

اے ایمان والو! تم ان لوگوں سے دوستی نہ کرو جن پر اللہ کا غضب نازل ہوا۔ جو آخرت کے

يَىِٕسُوْا مِنَ الْاٰخِرَةِ كَمَا يَىِٕسَ الْكُفَّارُ مِنْ اَصْحٰبِ الْقُبُوْرِ ﴿13﴾ ع

وہ مایوس ہوگئے	سے	آخرت	جیسے	مایوس ہوئے کُفّار	سے	والوں	قبر

اجر وثواب سے اس طرح ناامید ہیں جیسے کافروں کو اپنے ان مُردوں کے دوبارہ زندہ ہونے کی امید نہیں جو قبروں میں جا چکے ہیں۔

2 ع 7 8 الصّف

(61) سُوْرَةُ الصَّفِّ مَدَنِيَّةٌ (109)

اٰيَاتُهَا 14 | رُكُوْعَاتُهَا 2

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ

تسبیح کرتا ہے	اللہ کی	جو کچھ ہے	میں	آسمانوں	اور جو کچھ ہے	میں	زمین	اور وہی ہے	بڑا غالب

آسمانوں اور زمین کی ہر چیز اللہ ہی کی تسبیح کر رہی ہے جو بڑا غالب

الْحَكِيْمُ ﴿1﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لِمَ تَقُوْلُوْنَ مَا لَا تَفْعَلُوْنَ ﴿2﴾

خوب حکمت والا	اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو	کیوں	تم کہتے ہو	جو	نہیں	تم کرتے

اور خوب حکمت والا ہے۔ اے ایمان والو! تم کیوں ایسی بات کہتے ہو جو کرتے نہیں؟

كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللّٰهِ اَنْ تَقُوْلُوْا مَا لَا تَفْعَلُوْنَ ﴿3﴾ اِنَّ اللّٰهَ

بڑی	ناراضی ہے	نزدیک	اللہ کے	کہ	تم کہو	جو	نہیں	تم کرتے	بے شک	اللہ

اللہ کے نزدیک یہ بہت ناراضی کی بات ہے کہ تم ایسی بات کہو جو تم کرتے نہیں۔ بے شک اللہ

يُحِبُّ الَّذِيْنَ يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِهٖ صَفًّا كَاَنَّهُمْ بُنْيَانٌ

وہ دوست رکھتا ہے	ان کو جو	وہ لڑتے ہیں	میں	اُس کی راہ	صف باندھ کر	گویا کہ وہ ہیں	عمارت

ان لوگوں کو پسند کرتا ہے جو اس کی راہ میں اس طرح مل کر لڑتے ہیں گویا سیسہ پلائی ہوئی

مَّرْصُوْصٌ ﴿4﴾ وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ لِمَ تُؤْذُوْنَنِيْ وَقَدْ

سیسہ پلائی ہوئی	اور جب	کہا موسیٰ نے	اپنی قوم کو	اے میری قوم	کیوں	تم ایذا دیتے ہو مجھے	اور یقیناً

دیوار ہیں۔ یاد کرو جب موسیٰ علیہ السلام نے اپنی قوم سے کہا ''اے میری قوم! تم مجھے کیوں ستاتے ہو حالانکہ

تَّعْلَمُوْنَ اَنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ ۭ فَلَمَّا زَاغُوْٓا اَزَاغَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ ۭ

تم جانتے ہو	کہ میں ہوں	رسول	اللہ کا	طرف تمہاری	پھر جب	وہ ٹیڑھے ہو گئے	ٹیڑھے کر دیے اللہ نے	ان کے دل

تمہیں معلوم ہے کہ میں تمہاری طرف اللہ کا بھیجا ہوا رسول ہوں''۔ پھر جب وہ لوگ پھر گئے تو اللہ نے ان کے دلوں کو پھیر دیا۔

وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿5﴾ وَاِذْ قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ

اور اللہ	نہیں	وہ ہدایت دیتا	لوگوں	نافرمان کو	اور جب	کہا عیسیٰ	بن	مریم نے

اور اللہ نافرمان لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔ یاد کرو جب عیسیٰ ابن مریم علیہ السلام نے کہا تھا

يٰبَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ اِنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ مُّصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيَّ

اے بنی اسرائیل	بیشک میں ہوں	رسول	اللہ کا	طرف تمہاری	تصدیق کرنے والا	اس کی جو	آگے میرے ہے

''یقیناً اے بنی اسرائیل میں تمہاری طرف اللہ کا بھیجا ہوا رسول ہوں جو توریت مجھ سے پہلے موجود ہے میں اس کی تصدیق کرتا ہوں۔

مِنَ التَّوْرٰىةِ وَمُبَشِّرًۢا بِرَسُوْلٍ يَّاْتِيْ مِنْۢ بَعْدِي اسْمُهٗٓ اَحْمَدُ ۭ

سے	توریت	اور خوش خبری دینے والا	رسول کی	وہ جو آئے گا	سے	میرے بعد	نام اس کا ہے	احمد

ایک ایسے رسول ﷺ کے آنے کی خوشخبری دیتا ہوں جو میرے بعد آئے گا، اس کا نام احمد (ﷺ) ہوگا''

فَلَمَّا جَاۗءَهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ قَالُوْا هٰذَا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿6﴾ وَمَنْ اَظْلَمُ

پھر جب	وہ آیا ان کے پاس	روشن دلیلوں کے ساتھ	وہ بولے	یہ ہے	جادو	کھلا	اور کون ہے	زیادہ ظالم

پھر جب وہی رسول بنی اسرائیل کے پاس کھلی نشانیاں لے کر آیا تو انہوں نے کہہ دیا ''یہ کھلا جادو ہے''۔ اُس سے بڑھ

مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ وَهُوَ يُدْعٰٓى اِلَى الْاِسْلَامِ ؕ وَاللّٰهُ

اس سے جو	وہ باندھے	پر	اللہ	جھوٹ	اور وہ	وہ بلایا جاتا ہے	طرف	اسلام کی	اور اللہ

کر ظالم کون ہو گا جو اللہ پر جھوٹ باندھے حالاں کہ اسے اسلام کی طرف بلایا جا رہا ہے۔ اور اللہ

لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝7 يُرِيْدُوْنَ لِيُطْفِـُٔوْا نُوْرَ اللّٰهِ بِاَفْوَاهِهِمْ

نہیں	وہ ہدایت دیتا	لوگوں	ظالم کو	وہ چاہتے ہیں	وہ کہ بجھادیں	نور اللہ کا	اپنے مونہوں سے

ظالموں کو ہدایت نہیں دیتا۔ وہ چاہتے ہیں اللہ کی روشنی کو اپنے منہ سے بجھا دیں۔

وَاللّٰهُ مُتِمُّ نُوْرِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ ۝8 هُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ

اور اللہ	پورا کرنے والا ہے	اپنے نور کو	اور اگرچہ	وہ ناپسند کریں	کافر لوگ	وہی ہے	جس نے بھیجا	رسول اپنے کو

حالانکہ اللہ اپنی روشنی کو پورا کر کے رہے گا خواہ کافروں کو کتنا ہی ناگوار ہو۔ وہی اللہ ہے جس نے اپنے رسول ﷺ کو

بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ وَلَوْ كَرِهَ

ساتھ ہدایت کے	اور دین	حق کے	تا کہ وہ غالب کرے اسے	پر	دین	ہر قسم کے	اور اگرچہ	وہ ناپسند کریں

ہدایت اور دینِ حق دے کر بھیجا ہے تا کہ اس دین کو سب دینوں پر غالب کر دے خواہ مشرکوں کو یہ کتنا ہی

1 ع 9 9 الْمُشْرِكُوْنَ ۝9 ع يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰى تِجَارَةٍ تُنْجِيْكُمْ

مشرک لوگ	اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو	کیا	میں بتاؤں تمہیں	بات	ایک تجارت کی	وہ جو نجات دے تم کو

ناگوار ہو۔ اے ایمان والو! کیا میں تمہیں ایسی تجارت بتاؤں جو تمہیں ایک دردناک عذاب سے بچالے۔ تم اللہ اور اس کے

مِّنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ۝10 تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَتُجَاهِدُوْنَ فِيْ

سے	عذاب	دردناک	تم ایمان لاؤ	اللہ پر	اور اس کے رسول پر	اور تم جہاد کرو	میں

رسول ﷺ پر ایمان رکھو۔ اللہ کی راہ میں اپنے مال اور اپنی

سَبِيْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ ؕ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ

راہ	اللہ کی	اپنے مالوں کے ساتھ	اور اپنی جانوں کے ساتھ	یہ ہے	بہتر	تمہارے لیے	اگر	تم ہو

جان سے جہاد کرو۔ یہ تمہارے لیے بہتر ہے اگر

تَعْلَمُوْنَ ۝11 لا يَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ وَيُدْخِلْكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ

تم جانتے	وہ بخش دے گا	تمہارے لیے	گناہ تمہارے	اور وہ داخل کرے گا تمہیں	باغوں میں	وہ بہتی ہیں	سے

تم جانو۔ ایسا کرو گے تو اللہ تمہارے گناہ بخش دے گا۔ تمہیں ایسے باغوں میں داخل کرے گا

تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ وَمَسٰكِنَ طَيِّبَةً فِيْ جَنّٰتِ عَدْنٍ ؕ ذٰلِكَ الْفَوْزُ

جن کے نیچے	نہریں	اور رہائش گاہیں	پاکیزہ	میں	باغوں	ہمیشہ کے	یہ ہے	کامیابی

جن میں نہریں بہتی ہوں گی۔ ہمیشہ رہنے والے باغوں میں تمہیں طیب گھر عطا کرے گا۔ یہ ہے بڑی

الْعَظِيْمُ ۙ ﴿12﴾ وَاُخْرٰى تُحِبُّوْنَهَا ؕ نَصْرٌ مِّنَ اللّٰهِ وَفَتْحٌ قَرِيْبٌ ؕ

بڑی	اور دوسری بات	تم پسند کرتے ہو جسے	مدد	طرف سے	اللہ کی	اور فتح	قریب

کامیابی۔ ایک اور چیز جس کی تم تمنا رکھتے ہو، وہ ہے اللہ کی مدد اور جلد حاصل ہونے والی فتح“۔

وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿13﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْٓا اَنْصَارَ اللّٰهِ كَمَا قَالَ

آپ خوش خبری دیں	ایمان والوں کو	اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو	تم ہو جاؤ	مددگار	اللہ کے	جیسے	اس نے کہا

اے نبی ﷺ آپ ﷺ ایمان والوں کو اس کی خوش خبری دیں۔ اے ایمان والو! اللہ کے دین کے خادم بن جاؤ۔ جیسا کہ عیسیٰ ابن

عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ لِلْحَوَارِيّٖنَ مَنْ اَنْصَارِيْٓ اِلَى اللّٰهِ ؕ قَالَ الْحَوَارِيُّوْنَ

عیسیٰ	ابن	مریم نے	حواریوں سے	کون ہے	مددگار میرا	طرف	اللہ کی	کہا	حواریوں نے

مریم ؑ نے حواریوں سے کہا: ”کون ہے جو میرا ساتھی بنتا ہے اللہ کے دین کی خدمت کرنے میں؟“ حواریوں نے جواب دیا

نَحْنُ اَنْصَارُ اللّٰهِ فَاٰمَنَتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ وَكَفَرَتْ

ہم ہیں	مددگار	اللہ کے	پھر وہ ایمان لایا	ایک گروہ	سے	بنی اسرائیل	اور اس نے کفر کیا

”ہم ہیں اللہ کے دین کے مددگار“ پھر بنی اسرائیل میں سے کچھ لوگ ایمان لائے اور کچھ نے

طَّآئِفَةٌ ۚ فَاَيَّدْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا عَلٰى عَدُوِّهِمْ فَاَصْبَحُوْا ظٰهِرِيْنَ ۧ ﴿14﴾ ع 2 5 10

ایک گروہ نے	پھر ہم نے مدد فرمائی	ان کی جو	ایمان لائے	مقابلے میں	ان کے دشمن کے	پھر وہ ہو گئے	غالب

انکار کیا۔ پھر ہم نے ایمان لانے والوں کی ان کے دشمنوں کے مقابلے میں مدد کی جس سے وہ غالب آ گئے۔

(62) سُوْرَةُ الْجُمُعَةِ مَدَنِيَّةٌ (110)

اٰيَاتُهَا 11 | رُكُوْعَاتُهَا 2

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ

وہ تسبیح کرتا ہے	اللہ کی	جو کچھ ہے	میں	آسمانوں	اور جو کچھ ہے	میں	زمین	وہ بادشاہ ہے	بہت پاک

آسمانوں اور زمین کی ہر چیز تسبیح کر رہی ہے اُس اللہ کی جو بادشاہ، پاک،

الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ۝1 هُوَ الَّذِيْ بَعَثَ فِي الْاُمِّيّٖنَ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ

بڑا غالب	خوب حکمت والا	وہی ہے	جس نے بھیجا	میں	ان پڑھوں	ایک رسول	اُن میں سے

بڑا غالب اور حکمت والا ہے۔ وہی ہے جس نے ان پڑھ لوگوں میں رسول بھیجا

يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ وَيُزَكِّيْهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ ۗ وَاِنْ

جو پڑھتا ہے	ان پر	اس کی آیتیں	اور وہ پاک کرتا ہے ان کو	اور وہ سکھاتا ہے ان کو	کتاب	اور حکمت	اور بے شک

جو انہیں اللہ کی آیتیں پڑھ کر سناتا، انہیں پاک کرتا اور انہیں کتاب و حکمت کی تعلیم دیتا ہے۔ حالاں کہ وہ

كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝2 وَّاٰخَرِيْنَ مِنْهُمْ لَمَّا يَلْحَقُوْا

وہ تھے	سے	پہلے اس	ضرور میں	گمراہی	کھلی	اور دوسرے لوگوں کو	ان میں سے	جو ابھی نہیں	وہ ملے

اس سے پہلے کھلی گمراہی میں تھے۔ یہ رسول ﷺ دوسروں کے لیے بھی ہے جو ابھی تک عرب مسلمانوں میں

بِهِمْ ۭ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝3 ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ

ان سے	اور وہی ہے	بڑا غالب	خوب حکمت والا	یہ ہے	فضل	اللہ کا	وہ دیتا ہے اسے	جس کو	وہ چاہتا ہے

شامل نہیں ہوئے، اور اللہ غالب اور حکمت والا ہے۔ یہ سب اللہ کا فضل ہے وہ جسے چاہتا ہے نوازتا ہے۔

وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ۝4 مَثَلُ الَّذِيْنَ حُمِّلُوا التَّوْرٰىةَ ثُمَّ

اور اللہ ہے	فضل والا	بڑے	مثال	ان لوگوں کی جو	وہ اٹھوائے گئے	توریت	پھر

اور اللہ بڑے فضل والا ہے۔ جن لوگوں کو توریت کا حامل بنایا گیا اور انہوں نے اپنی ذمہ داری پوری

لَمْ يَحْمِلُوْهَا كَمَثَلِ الْحِمَارِ يَحْمِلُ اَسْفَارًا ۭ بِئْسَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ

نہ انہوں نے اُٹھایا اُسے	جیسے مثال	گدھے کی	جو اٹھاتا ہے	کتابوں کو	بری ہے	مثال	اس قوم کی	جنہوں نے

نہ کی تو ان کی مثال اُس گدھے کی سی ہے جو کتابوں کا بوجھ اٹھائے ہو۔ کیسی بری حالت ہے ان لوگوں کی جنہوں نے

كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۭ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝5 قُلْ يٰٓاَيُّهَا

انہوں نے جھٹلایا	آیتوں کو	اللہ کی	اور اللہ	نہیں	وہ ہدایت دیتا	قوم	ظالم کو	کہہ دیجیے	اے

اللہ کی آیتوں کو جھٹلایا۔ اور اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔ اے نبی ﷺ آپ ﷺ ان سے کہیں ”اے

الَّذِيْنَ هَادُوْٓا اِنْ زَعَمْتُمْ اَنَّكُمْ اَوْلِيَاۗءُ لِلّٰهِ مِنْ دُوْنِ النَّاسِ

لوگو جو	وہ یہودی ہوئے ہو	اگر	تم دعویٰ کرتے ہو	یہ کہ تم	دوست ہو	اللہ کے	سوائے	اور لوگوں کے

یہودیو! اگر تمہارا دعویٰ ہے کہ دنیا میں صرف تم لوگ اللہ کے چہیتے ہو اور آخرت کی ساری نعمتیں صرف تمہارے لیے ہیں

فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿6﴾ وَلَا يَتَمَنَّوْنَهٗۤ اَبَدًاۢ بِمَا

توتم تمنا کرو	موت کی	اگر	تم ہو	سچے	اورنہیں	وہ تمنا کریں گے اس کی	بھی	کیوں کہ جو

تو موت کی تمنا کرو اگر تم سچے ہو۔ مگر وہ کبھی اس کی تمنا نہ کریں گے اپنے برے اعمال کی وجہ سے

قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿7﴾ قُلْ اِنَّ الْمَوْتَ

اس نے آگے بھیجا	ان کے ہاتھوں نے	اوراللہ ہے	جاننے والا	ظالموں کو	کہہ دیجیے	بے شک	موت

جو انہوں نے آگے بھیجے ہیں۔ اللہ ان ظالموں کو اچھی طرح جانتا ہے۔ آپ ﷺ ان سے کہہ دیں ”جس موت سے

الَّذِيْ تَفِرُّوْنَ مِنْهُ فَاِنَّهٗ مُلٰقِيْكُمْ ثُمَّ تُرَدُّوْنَ اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ

وہ جو	تم بھاگتے ہو	جس سے	تو بے شک وہ	ملنے والی ہے تم سے	پھر	تم پلٹائے جاؤ گے	طرف	جاننے والے کی	غیب کے

تم بھاگتے ہو، وہ تمہیں آ کر رہے گی۔ پھر تم اللہ کے سامنے پیش کیے جاؤ گے، جو ہر چھپی

وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿8﴾ ع يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا 1 ع 8 11

اورحاضر کے	پھر وہ بتائے گا تمہیں	وہ جو	تم تھے	تم کرتے	اے	لوگو جو	وہ ایمان لائے

اور ظاہر چیز کو جانتا ہے۔ پھر وہ تمہیں بتائے گا جو کچھ تم کرتے رہے۔“ اے ایمان والو !

اِذَا نُوْدِيَ لِلصَّلٰوةِ مِنْ يَّوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ

جب	وہ پکارا جائے	نماز کے لیے	سے	دن	جمعہ کے	توتم دوڑو	طرف	ذکر کی	اللہ کے

جب جمعے کے دن کی نماز کے لئے پکارا جائے تو تم اللہ کے ذکر کے لیے چل پڑو

وَذَرُوا الْبَيْعَ ؕ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿9﴾ فَاِذَا

اورتم چھوڑ دو	کاروبار کو	یہ ہے	بہتر	تمہارے لیے	اگر	تم ہو	تم جانتے	پھر جب

اور خرید و فروخت چھوڑ دو۔ یہ تمہارے لیے بہتر ہے اگر تم سمجھو۔ پھر جب

قُضِيَتِ الصَّلٰوةُ فَانْتَشِرُوْا فِي الْاَرْضِ وَابْتَغُوْا مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ

وہ پوری ہو جائے	نماز	توتم پھیل جاؤ	میں	زمین	اورتم تلاش کرو	سے	فضل	اللہ کے

نماز پوری ہو جائے تو زمین میں پھیل جاؤ اور اللہ کا فضل تلاش کرو۔

وَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿10﴾ وَاِذَا رَاَوْا تِجَارَةً اَوْ

اورتم یاد کرو	اللہ کو	بہت	تاکہ تم	تم فلاح پاؤ	اورجب	انہوں نے دیکھا	تجارت کو	یا

اور اللہ کو کثرت سے یاد کرو تاکہ تم فلاح پاؤ۔ اے نبی ﷺ! بعض لوگ جب کوئی تجارت یا

لَهْوَاِۨ انْفَضُّوْٓا اِلَيْهَا وَتَرَكُوْكَ قَآئِمًا ۭ قُلْ مَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ

تماشا	وہ دوڑے جاتے ہیں	اس کی طرف	اور وہ چھوڑتے ہیں آپ کو	کھڑا	کہہ دیجیے	جو کچھ ہے	پاس	اللہ کے	بہتر ہے

کھیل تماشا دیکھتے ہیں تو اس کی طرف دوڑ جاتے ہیں اور آپ ﷺ کو خطبہ پڑھتے کھڑا چھوڑ دیتے ہیں۔ آپ ﷺ ان سے کہیں

2 ع 3 12

مِّنَ اللَّهْوِ وَمِنَ التِّجَارَةِ ۭ وَاللّٰهُ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ۝ 11

سے	تماشے	اور سے	تجارت	اور اللہ ہے	بہتر	رزق دینے والا	

”جو اللہ کے پاس ہے وہ کھیل تماشے اور تجارت سے بہتر ہے۔ اللہ بہترین رزق دینے والا ہے“۔

(63) سُوْرَةُ الْمُنٰفِقُوْنَ مَدَنِيَّةٌ (104)

اٰیاتھا 11 — رکوعاتھا 2

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

وقف لازم

اِذَا جَآءَكَ الْمُنٰفِقُوْنَ قَالُوْا نَشْهَدُ اِنَّكَ لَرَسُوْلُ اللّٰهِ ۘ وَاللّٰهُ

جب	آتے ہیں آپ کے پاس	منافق	وہ کہتے ہیں	ہم گواہی دیتے ہیں	بے شک آپ	البتہ رسول ہیں	اللہ کے	اور اللہ

اے نبی ﷺ جب منافق لوگ آپ ﷺ کے پاس آتے ہیں تو کہتے ہیں ”ہم گواہی دیتے ہیں آپ ﷺ بے شک اللہ کے

يَعْلَمُ اِنَّكَ لَرَسُوْلُهٗ ۭ وَاللّٰهُ يَشْهَدُ اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ لَكٰذِبُوْنَ ۝ 1

وہ جانتا ہے	بے شک آپ ہیں	البتہ رسول اُس کے	اور اللہ	شہادت دیتا ہے کہ	بے شک	منافق	ضرور جھوٹے ہیں

رسول ﷺ ہیں۔“ اور اللہ جانتا ہے بے شک آپ ﷺ اس کے رسول ہیں۔ مگر اللہ گواہی دیتا ہے کہ یقیناً یہ منافقین جھوٹے ہیں۔

اِتَّخَذُوْٓا اَيْمَانَهُمْ جُنَّةً فَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ اِنَّهُمْ سَاۗءَ

انہوں نے بنایا	اپنی قسموں کو	ڈھال	پھر وہ روکتے ہیں	سے	راہ	اللہ کی	بے شک وہ	برا ہے

انہوں نے اپنی قسموں کو ڈھال بنا رکھا ہے اور وہ اللہ کی راہ سے دوسروں کو بھی روکتے ہیں۔ ان کے کرتوت

مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝ 2 ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ اٰمَنُوْا ثُمَّ كَفَرُوْا فَطُبِعَ عَلٰي

جو کچھ	وہ ہیں	وہ کرتے	یہ	اس لیے کہ وہ	وہ ایمان لائے	پھر	وہ کافر ہوئے	پھر مہر لگا دی گئی	پر

بہت برے ہیں اس کا سبب یہ ہے کہ وہ لوگ پہلے ایمان لائے، پھر انہوں نے کفر کیا یہاں تک کہ ان کے دلوں پر

قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَفْقَهُوْنَ ۝ 3 وَاِذَا رَاَيْتَهُمْ تُعْجِبُكَ اَجْسَامُهُمْ ۭ

ان کے دلوں	پس وہ	نہیں	وہ سمجھتے	اور جب	آپ دیکھیں ان کو	بھلے لگیں آپ کو	جسم ان کے

مہر لگا دی گئی۔ اب وہ نہیں سمجھتے۔ آپ ﷺ ان منافقوں کے جسم دیکھیں تو آپ کو بڑے اچھے نظر آئیں گے۔

وَاِنْ يَّقُوْلُوْا تَسْمَعْ لِقَوْلِهِمْ ۭ كَاَنَّهُمْ خُشُبٌ مُّسَنَّدَةٌ ۭ يَحْسَبُوْنَ

اور اگر	وہ بات کرتے ہیں	آپ سُنیں گے	اُن کی بات کو	گویا وہ ہیں	لکڑیاں	ٹیک لگائی ہوئی	وہ گمان کرتے ہیں

اگر وہ بات کریں تم ان کی باتیں سنتے رہ جاؤ گے۔ مگر وہ ایسے ہیں جیسے ٹیک لگائی ہوئی لکڑیاں۔ ہر ہنگامہ ان کے لیے خطرے

كُلَّ صَيْحَةٍ عَلَيْهِمْ ۭ هُمُ الْعَدُوُّ فَاحْذَرْهُمْ ۭ قٰتَلَهُمُ اللّٰهُ ۡ اَنّٰى

ہر	بڑی آواز کو	ان کے خلاف ہے	وہ	دشمن ہیں	پس آپ بچیں ان سے	ہلاک کرے ان کو	اللہ	کہاں سے

کی گھنٹی ہے۔ یہی لوگ تمہارے دشمن ہیں۔ ان سے بچ کر رہو۔ اللہ انہیں غارت کرے۔ ان کی

يُؤْفَكُوْنَ ④ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا يَسْتَغْفِرْ لَكُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ

وہ پلٹائے جاتے ہیں	اور جب	وہ کہا جاتا ہے	ان کو	تم آؤ	وہ بخشش مانگے	تمہارے لیے	رسول	اللہ کا

عقل کہاں ماری گئی! جب ان سے کہا جاتا ہے تم آؤ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں، وہ تمہارے لیے استغفار کریں؟

لَوَّوْا رُءُوْسَهُمْ وَرَاَيْتَهُمْ يَصُدُّوْنَ وَهُمْ مُّسْتَكْبِرُوْنَ ⑤ سَوَاۗءٌ

وہ موڑتے ہیں	اپنے سروں کو	اور آپ دیکھتے ہیں ان کو	وہ باز رہتے ہیں	اور وہ	تکبر کرتے ہیں	برابر ہے

تو اپنا سر پھیر لیتے ہیں۔ تم انہیں دیکھو وہ تکبر کرتے ہوئے بے رُخی کرتے ہیں۔ اے نبی ﷺ ان کے لیے

عَلَيْهِمْ اَسْتَغْفَرْتَ لَهُمْ اَمْ لَمْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ ۭ لَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ

ان پر	خواہ آپ بخشش مانگیں	ان کے لیے	یا	نہ	آپ بخشش مانگیں	ان کے لیے	ہرگز نہ	بخشے گا	اللہ

برابر ہے خواہ آپ ﷺ ان کے حق میں بخشش کی دعا کریں یا نہ کریں۔ اللہ انہیں ہرگز معاف

لَهُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ⑥ هُمُ الَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ

ان کو	بے شک	اللہ	نہیں	وہ ہدایت دیتا	قوم	نافرمان کو	وہی ہیں	جو	وہ کہتے ہیں

نہ کرے گا۔ بے شک اللہ نافرمانوں کو ہدایت نہیں دیتا۔ یہی منافق دوسروں سے کہتے ہیں

لَا تُنْفِقُوْا عَلٰي مَنْ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ حَتّٰى يَنْفَضُّوْا ۭ وَلِلّٰهِ خَزَاۗىِٕنُ

نہ	تم خرچ کرو	پر	ان	جو پاس ہیں	اللہ کے رسول	یہاں تک کہ	وہ بھاگ جائیں	اور اللہ کے ہیں	خزانے

”دیکھو جو لوگ رسول اللہ ﷺ کے پاس ہیں ان پر خرچ مت کرو تا کہ وہ منتشر ہو جائیں“۔ لیکن انہیں معلوم ہونا

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلٰكِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ لَا يَفْقَهُوْنَ ⑦ يَقُوْلُوْنَ لَىِٕنْ

آسمانوں کے	اور زمین کے	اور لیکن	منافق	نہیں	وہ سمجھتے	وہ کہتے ہیں	البتہ اگر

چاہیے آسمانوں اور زمین کے سارے خزانے اللہ کے ہیں، مگر منافقین نہیں جانتے۔ وہ سفر سے آتے ہوئے

رَّجَعْنَآ اِلَى الْمَدِيْنَةِ لَيُخْرِجَنَّ الْاَعَزُّ مِنْهَا الْاَذَلَّ ط وَلِلّٰهِ الْعِزَّةُ

ہم واپس جائیں	طرف	مدینے کی	البتہ ضرور نکال دیں گے	عزت والے	اس سے	ذلت والوں کو	اور اللہ کے لیے ہے	عزت

کہتے ہیں اگر ہم مدینے واپس پہنچے تو جو عزت والے ہیں وہ ذلت والوں کو وہاں سے نکال دیں گے۔" حالاں کہ عزت تو ہے ہی اللہ کے

1 ع 8 13 وَلِرَسُوْلِهٖ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَلٰكِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ع ﴿8﴾ يٰٓاَيُّهَا

اور اس کے رسول کے لیے ہے	اور ایمان والوں کے لیے ہے	اور لیکن	منافق	نہیں	وہ جانتے	اے

لیے، اس کے رسول ﷺ کے لیے اور مومنین کے لیے، مگر منافقین نہیں جانتے۔ اے ایمان والو!

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُلْهِكُمْ اَمْوَالُكُمْ وَلَآ اَوْلَادُكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ ج

لوگو جو	وہ ایمان لائے ہو	نہ	وہ غافل کریں تمہیں	تمہارے مال	اور نہ	تمہاری اولاد	سے	یاد	اللہ کی

تمہارے مال و اولاد تمہیں اللہ کی یاد سے غافل نہ کرنے پائیں۔

وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿9﴾ وَاَنْفِقُوْا مِنْ مَّا

اور جو کوئی	وہ کرے	یہ کام	تو وہ لوگ	وہی ہیں	خسارا پانے والے	اور تم خرچ کرو	سے	اس جو

جو غافل ہو گئے وہ گھاٹے میں رہیں گے۔ اور دیکھو، جو کچھ ہم نے تمہیں دیا ہے اُس میں سے اللہ کی راہ

رَزَقْنٰكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ فَيَقُوْلَ رَبِّ

ہم نے رزق دیا تمہیں	سے	اس سے پہلے	کہ	وہ آئے	کسی کو تم میں سے	موت	پھر وہ کہے	اے میرے رب

میں خرچ کرو، اِس سے پہلے کہ تم میں سے کسی کی موت آ جائے، پھر وہ کہے "اے میرے رب! تو نے مجھے

لَوْلَآ اَخَّرْتَنِيْٓ اِلٰٓى اَجَلٍ قَرِيْبٍ لا فَاَصَّدَّقَ وَاَكُنْ مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿10﴾

کیوں نہ تو نے مہلت دی مجھے	تک	ایک وقت	قریب	پھر میں صدقہ کرتا	اور میں ہوتا	سے	نیک لوگوں میں

کچھ مہلت کیوں نہ دی کہ میں صدقہ کرتا اور نیک لوگوں میں شامل ہو جاتا۔" لیکن اللہ

وَلَنْ يُّؤَخِّرَ اللّٰهُ نَفْسًا اِذَا جَآءَ اَجَلُهَا ط وَاللّٰهُ خَبِيْرٌ م

اور ہرگز نہ مہلت دے گا	اللہ	کسی جان کو	جب	وہ آئے گی	اس کی موت	اور اللہ	باخبر ہے

کسی جان کو جب اُس کی موت آجاتی ہے، ہرگز مہلت نہیں دیتا۔ اور اللہ جانتا ہے

2 ع 3 14 بِمَا تَعْمَلُوْنَ ع ﴿11﴾

اس سے جو	تم کرتے ہو

جو کچھ تم کرتے ہو۔

(64) سُوْرَةُ التَّغَابُنِ مَدَنِيَّةٌ (108)

آیاتها 18 — رکوعاتها 2

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۚ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ

تسبیح کرتا ہے	اللہ کی	جو ہے	میں	آسمانوں	اور جو ہے	میں	زمین	اُسی کی	بادشاہی ہے	اور اُسی کے لیے ہے

اللہ کی تسبیح کر رہی ہے ہر چیز جو آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے۔ اسی اللہ کی بادشاہی ہے۔ تعریف

الْحَمْدُ ۫ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿1﴾ هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ فَمِنْكُمْ

سب تعریفیں	اور وہ	اوپر	ہر	چیز کے	بڑا قادر ہے	وہی	جس نے پیدا کیا تمہیں	پھر تم میں

اُسی کے لئے ہے وہ ہر چیز پر بڑا قادر ہے۔ وہی ہے جس نے تمہیں پیدا کیا۔ پھر تم میں سے کوئی

كَافِرٌ وَّمِنْكُمْ مُّؤْمِنٌ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿2﴾ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ

کافر ہیں	اور تم میں	مسلمان	اور اللہ	اسے جو	تم کرتے ہو	خوب دیکھنے والا ہے	اس نے پیدا کیا	آسمانوں کو	

کافر ہو گیا کوئی مومن۔ اور اللہ خوب دیکھ رہا ہے جو کچھ تم کرتے ہو۔ اسی نے آسمانوں اور زمین کو

وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ وَصَوَّرَكُمْ فَاَحْسَنَ صُوَرَكُمْ ۚ وَاِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ﴿3﴾

اور زمین کو	ساتھ حق کے	اور اس نے صورتیں بنائیں تمہاری	پھر نہایت حسین بنائیں	صورتیں تمہاری	اور اسی کی طرف ہے	پلٹنا (تمہارا)

ٹھیک بنایا۔ اسی نے تمہاری صورت بنائی اور نہایت حسین بنائی۔ پھر آخر اسی کی طرف سب کو جانا ہے۔

يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَيَعْلَمُ مَا تُسِرُّوْنَ وَمَا تُعْلِنُوْنَ ۭ وَاللّٰهُ

وہ جانتا ہے	جو کچھ ہے	میں	آسمانوں	اور زمین	اور وہ جانتا ہے	جو کچھ	تم چھپاتے ہو	اور جو کچھ	تم ظاہر کرتے ہو	اور اللہ

وہ جانتا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے۔ وہ تمہاری ہر چھپی اور ظاہر چیز سے بھی آگاہ ہے۔

عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿4﴾ اَلَمْ يَاْتِكُمْ نَبَؤُا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَبْلُ ۡ

جانتا ہے	سینوں کی بات کو	کیا نہیں	آئی تمہارے پاس	خبر	ان کی جو	وہ کافر ہوئے	سے	(اس کے) پہلے

بلکہ اللہ تو دلوں کی باتیں جانتا ہے۔ کیا تمہیں ان لوگوں کے حالات نہیں پہنچے جنہوں نے اس

فَذَاقُوْا وَبَالَ اَمْرِهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿5﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّهٗ كَانَتْ

پھر انہوں نے چکھا	وبال	اپنے کام کا	اور ان کے لیے ہے	عذاب	دردناک	یہ	اس لیے کہ	تھے

سے پہلے کفر کیا؟ پھر انہوں نے اپنے کیے کا وبال چکھا۔ اور ان کے لئے دردناک عذاب ہے۔ جب ان

تَأْتِيْهِمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَقَالُوْٓا اَبَشَرٌ يَّهْدُوْنَنَا ۫ فَكَفَرُوْا وَتَوَلَّوْا

آتے انکے پاس | ان کے رسول | روشن دلیلوں کے ساتھ | پس وہ بولے | کیا بشر | وہ ہدایت دیں گے ہمیں | پھر وہ کافر ہوئے | اورانہوں نے منہ موڑا

کے پاس ان کے رسول کھلی نشانیاں لے کر آئے مگر کافروں نے کہا ’’کیا انسان ہماری رہنمائی کریں گے؟‘‘

وَّاسْتَغْنَى اللّٰهُ ؕ وَاللّٰهُ غَنِيٌّ حَمِيْدٌ ﴿6﴾ زَعَمَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنْ لَّنْ

اور بے نیازی کی | اللہ نے | اور اللہ ہے | بے نیاز | تعریف کیا گیا | دعویٰ کیا | ان لوگوں نے | جو کافر ہوئے | یہ کہ | ہرگز نہیں

غرض انہوں نے انکار کیا اور منہ موڑا۔ تو اللہ نے بھی ان کی پروا نہ کی۔ اللہ بے نیاز اور تعریف والا ہے۔ کافروں کا دعویٰ ہے

يُّبْعَثُوْا ؕ قُلْ بَلٰى وَرَبِّيْ لَتُبْعَثُنَّ ثُمَّ لَتُنَبَّؤُنَّ بِمَا عَمِلْتُمْ ؕ

وہ اُٹھائے جائیں گے | کہہ دیجئے | کیوں نہیں | میرے رب کی قسم | البتہ تم ضرور اٹھائے جاؤ گے | پھر | البتہ ضرور تم کو بتایا جائے گا | جو کچھ | تم نے کیا

کہ انہیں دوبارہ زندہ کرکے نہیں اٹھایا جائے گا۔ اے نبی ﷺ آپ ﷺ اُن سے کہیں ’’کیوں نہیں اٹھایا جائے گا میرے رب کی قسم!

وَذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ﴿7﴾ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَالنُّوْرِ الَّذِيْٓ اَنْزَلْنَا ؕ وَاللّٰهُ

اور یہ ہے | پر | اللہ | آسان | پھر تم ایمان لاؤ | اللہ پر | اور اس کے رسول پر | اور اس نور پر | جو | ہم نے نازل کیا | اور اللہ

ضرور اٹھایا جائے گا، پھر تمہیں بتایا جائے گا جو کچھ تم نے کیا۔ ایسا کرنا اللہ کے لیے کچھ مشکل نہیں۔‘‘ لوگو ایمان لاؤ اللہ پر، اس کے

بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿8﴾ يَوْمَ يَجْمَعُكُمْ لِيَوْمِ الْجَمْعِ ذٰلِكَ يَوْمُ التَّغَابُنِ ؕ

اس سے جو | تم کرتے ہو | خوب باخبر ہے | جس دن | وہ جمع کرے گا تمہیں | دن کے لیے | اکٹھا کرنے کے | یہ ہے | دن | ہار جیت کا

رسول ﷺ پر اور اس نور پر جو ہم نے نازل کیا۔ اور اللہ جانتا ہے جو کچھ تم کرتے ہو۔ جس دن اللہ تم سب کو جمع کرے گا وہ ہار

وَمَنْ يُّؤْمِنْ بِاللّٰهِ وَيَعْمَلْ صَالِحًا يُّكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّاٰتِهٖ وَيُدْخِلْهُ

اور جو کوئی | ایمان لائے | اللہ پر | اور وہ عمل کرے | اچھے | وہ اللہ دور کرے گا | اس سے | اس کی برائیاں | اور وہ داخل کرے گا اسے

جیت کا دن ہوگا۔ جو لوگ اللہ پر ایمان لائے ہوں گے اور انہوں نے نیک کام کیے ہوں گے، اللہ ان کے گناہ ان سے دور کردے گا

جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿9﴾

باغات میں | بہتی ہیں | سے | جن کے نیچے | نہریں | ہمیشہ رہنے والے | اس میں | ہمیشہ | یہی ہے | کامیابی | بڑی

اور انہیں ایسے باغوں میں داخل کرے گا جن میں نہریں بہتی ہوں گی۔ وہاں وہ ہمیشہ کے لیے رہیں گے۔ یہی ہے بڑی کامیابی۔

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ

اور جو لوگ کافر ہوئے | اور انہوں نے جھٹلایا | ہماری آیتوں کو | وہی ہیں | آگ والے | ہمیشہ رہنے والے | اس میں

مگر جن لوگوں نے کفر کیا، اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا، وہ دوزخی ہوں گے۔ ہمیشہ دوزخ میں رہیں گے جو برا

وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿10﴾ مَآ اَصَابَ مِنْ مُّصِيْبَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَمَنْ

اور برا ہے	ٹھکانا	نہیں	وہ پہنچتی	کوئی	مصیبت	مگر	اذن سے	اللہ کے	اور جو کوئی

ٹھکانا ہے۔ لوگو جو مصیبت بھی آتی ہے اللہ کے حکم سے آتی ہے۔ لیکن جو شخص اللہ پر یقین رکھتا ہے

يُّؤْمِنْ بِاللّٰهِ يَهْدِ قَلْبَهٗ ؕ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿11﴾ وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ

وہ ایمان لائے	اللہ پر	وہ ہدایت دیتا ہے	اس کے دل کو	اور اللہ	ساتھ ہر	چیز کے	جاننے والا	اور تم اطاعت کرو	اللہ کی

اللہ اُس کے دل کو اپنی طرف متوجہ رکھے گا۔ اور اللہ ہر چیز کا علم رکھتا ہے۔ اور تم اللہ کی اطاعت کرو

وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ ۚ فَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاِنَّمَا عَلٰى رَسُوْلِنَا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿12﴾

اور تم اطاعت کرو	رسول کی	پھر اگر	تم منہ موڑو	تو بے شک	پر	ہمارے رسول	پہنچا دینا ہے	واضح

اور رسول اللہ ﷺ کی اطاعت کرو۔ لیکن اگر تم منہ موڑو گے تو ہمارے رسول ﷺ کی ذمہ داری صاف پیغام پہنچانے کی ہے۔

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿13﴾ يٰۤاَيُّهَا

اللہ	نہیں کوئی معبود	سوائے	اس کے	اور پر	اللہ	پس چاہیے توکل کریں	ایمان والے	اے

یاد رکھو اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اور ایمان والوں کو اللہ ہی پر بھروسا رکھنا چاہیے۔ اے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ مِنْ اَزْوَاجِكُمْ وَاَوْلَادِكُمْ عَدُوًّا لَّكُمْ

لوگو جو	ایمان لائے	بے شک	بعض	بیویاں تمہاری	اور اولاد تمہاری	دشمن ہیں	تمہارے لیے

ایمان والو! تمہاری بیویوں اور اولاد میں بعض تمہارے دشمن ہیں۔

فَاحْذَرُوْهُمْ ۚ وَاِنْ تَعْفُوْا وَتَصْفَحُوْا وَتَغْفِرُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ

پس تم بچو ان سے	اور اگر	تم معاف کرو	اور تم درگزر کرو	اور تم بخش دو	تو بیشک	اللہ ہے	بہت بخشنے والا

لہٰذا تم ان سے ہوشیار رہو اگر تم ان کی غلطیاں معاف کر دو، ان سے درگزر کرو اور انہیں بخش دو تو اللہ بھی تمہارے حق میں بخشنے والا

رَّحِيْمٌ ﴿14﴾ اِنَّمَآ اَمْوَالُكُمْ وَاَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ ؕ وَاللّٰهُ عِنْدَهٗٓ اَجْرٌ

نہایت مہربان	یقیناً حقیقت میں	مال تمہارے	اور اولاد تمہاری	آزمائش ہیں	اور اللہ	اس کے پاس ہے	اجر

نہایت مہربان ہے۔ یاد رکھو، یقیناً تمہارے مال اور تمہاری اولاد تمہارے لیے آزمائش ہیں۔ البتہ اللہ کے ہاں ان کا بڑا

عَظِيْمٌ ﴿15﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ وَاسْمَعُوْا وَاَطِيْعُوْا وَاَنْفِقُوْا

بڑا	پس تم ڈرو	اللہ سے	جتنا	تم طاقت رکھتے ہو	اور تم سنو	اور تم اطاعت کرو	اور تم خرچ کرو

اجر ہے۔ لہٰذا تم اللہ سے ڈرو جہاں تک ہو سکے۔ اس کا حکم سنو اور مانو۔ اللہ کی راہ

خَيْرًا لِّاَنْفُسِكُمْ ؕ وَمَنْ يُّوْقَ شُحَّ نَفْسِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿16﴾

بہتر ہوگا	تمہارے لیے	اور جو بچالیا گیا	بخل	اُس کے نفس کے	تو ایسے لوگ	وہی ہیں	کامیاب

میں اپنا مال خرچ کرو۔ یہ تمہارے لئے بہتر ہے۔ جس نے اپنے آپ کو لالچ سے محفوظ رکھا تو ایسے لوگ فلاح پانے والے ہیں۔

اِنْ تُقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا يُّضٰعِفْهُ لَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ

اگر	تم قرض دوگے	اللہ کو	قرض دینا	اچھا	تو اسے وہ دگنا کرکے دے گا	تم کو	اور وہ بخش دے گا	تمہیں	اور اللہ ہے

اگر تم اللہ کو اچھا قرض دو تو وہ تمہیں کئی گنا بڑھا کر واپس دے گا اور تمہارے گناہ معاف کرے گا۔ اللہ

2 ع 8 16 شَكُوْرٌ حَلِيْمٌ ۙ ﴿17﴾ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿18﴾ ع

بہت قدردان	تحمل والا	جاننے والا ہے	غیب کا	اور حاضر کا	بڑا غالب	خوب حکمت والا

قدر دان، تحمل والا ہے۔غائب اور حاضر کو جاننے والا، بڑا غالب اور حکمت والا ہے۔

(65) سُوْرَةُ الطَّلَاقِ مَدَنِيَّةٌ (99)

اٰيَاتُهَا 12 | رُكُوْعَاتُهَا 2

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ اِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ فَطَلِّقُوْهُنَّ لِعِدَّتِهِنَّ وَاَحْصُوا

اے	نبی	جب	تم طلاق دو	عورتوں کو	تو تم طلاق دو ان کو	ان کی عدت میں	اور تم گن لو

اے نبی ﷺ! جب تم لوگ بیویوں کو طلاق دو تو ان کی عدت کے شروع میں طلاق دو اور عدت کو

الْعِدَّةَ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ رَبَّكُمْ ۚ لَا تُخْرِجُوْهُنَّ مِنْ بُيُوْتِهِنَّ

عدت کو	اور تم ڈرو	اللہ	اپنے رب سے	نہ	تم نکالو ان کو	سے	ان کے گھروں

گنتے رہو۔اور تم اللہ سے ڈرو جو تمہارا رب ہے۔ اور عدت کے دوران میں انہیں ان کے گھروں سے نہ نکالو، نہ وہ

وَلَا يَخْرُجْنَ اِلَّآ اَنْ يَّاْتِيْنَ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ ؕ وَتِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ ؕ

اور نہ وہ نکلیں	مگر	یہ کہ	وہ کریں	بے حیائی	کھلی	اور یہ	حدیں ہیں	اللہ کی

خود نکلیں سوائے ایسی صورت میں جب وہ کھلی بے حیائی کریں۔ یہ اللہ کی حدیں ہیں۔ جو اللہ کی حدود سے تجاوز کرے گا

وَمَنْ يَّتَعَدَّ حُدُوْدَ اللّٰهِ فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهٗ ؕ لَا تَدْرِيْ لَعَلَّ اللّٰهَ

اور جو	آگے نکل جائے	حدوں سے	اللہ کی	تو بے شک	اس نے ظلم کیا	اپنی جان پر	نہیں	تو جانتا	شاید	اللہ

وہ اپنے اوپر ظلم کرے گا۔ یقیناً تم نہیں جانتے شاید اللہ طلاق کے بعد موافقت کی

يُحْدِثُ بَعْدَ ذٰلِكَ اَمْرًا ﴿1﴾ فَاِذَا بَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَاَمْسِكُوْهُنَّ

وہ پیدا کردے	بعد	اس کے	کچھ بات	پھر جب	وہ عورتیں پہنچیں	اپنی مدت کو	پھر تم روکے رکھو ان کو

کوئی صورت پیدا کر دے پھر جب وہ عورتیں اپنی مدت کو پہنچ جائیں تو تم انہیں بھلے طریقے

بِمَعْرُوْفٍ اَوْ فَارِقُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ وَّاَشْهِدُوْا ذَوَيْ عَدْلٍ مِّنْكُمْ

اچھے طریقے سے	یا	تم جدا کردو انکو	اچھے طریقے سے	اور تم گواہ بنالو	دو	عادل	اپنے میں سے

سے رکھ لو یا بھلے طریقے سے چھوڑ دو۔ دونوں صورتوں میں مسلمانوں میں سے دو معتبر آدمیوں کو گواہ بنا لو۔

وَاَقِيْمُوا الشَّهَادَةَ لِلّٰهِ ؕ ذٰلِكُمْ يُوْعَظُ بِهٖ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ

اور تم درست رکھو	گواہی کو	اللہ کے لیے	یہ نصیحت کیا جاتا ہے	ساتھ اس کے	اسے جو	وہ ہے	وہ ایمان رکھتا	اللہ پر

اور اے گواہو! تم اللہ کے لیے ٹھیک گواہی دینا۔ یہ باتیں ہر اُس شخص کو سمجھائی جا رہی ہیں جو اللہ پر اور آخرت کے دن

وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۬ؕ وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا ۙ﴿2﴾ وَّيَرْزُقْهُ

اور دن پر	آخرت کے	اور جو کوئی ڈرے	اللہ سے	تو وہ (اللہ) کرے گا	اس کے لیے	کوئی راہ	اور وہ روزی دے گا اسے

پر ایمان رکھتا ہے۔ اور جو اللہ سے ڈرے گا اللہ اس کے لئے کوئی راہ نکالے گا۔ اسے وہاں سے رزق دے گا

مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ ؕ وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ ؕ

سے	جہاں	نہ	وہ گمان کرے	اور جو کوئی توکل کرے	پر	اللہ	تو وہ	وہ کافی ہے اسے

جہاں سے اُسے گمان بھی نہ ہو۔ جو اللہ پر بھروسا کرتا ہے تو اللہ اس کے لیے کافی ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمْرِهٖ ؕ قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا ﴿3﴾ وَالّٰٓئِيْ

بے شک	اللہ	پورا کرنے والا ہے	اپنے کام کو	بے شک	کیا ہے اللہ نے	واسطے ہر	چیز کے	ایک اندازہ	اور جو عورتیں

بے شک اللہ اپنا کام پورا کر کے رہتا ہے۔ اس نے ہر چیز کا اندازہ مقرر کر رکھا ہے۔ تمہاری بیویوں میں سے

يَئِسْنَ مِنَ الْمَحِيْضِ مِنْ نِّسَآئِكُمْ اِنِ ارْتَبْتُمْ فَعِدَّتُهُنَّ ثَلٰثَةُ

مایوس ہوگئی ہیں	سے	حیض	سے	تمہاری بیویوں میں	اگر	تم شک میں ہو	تو عدت ان کی ہے	تین

وہ جنہیں حیض آنے کی امید نہیں رہی اگر تمہیں ان کی عدت کے بارے میں شک ہو تو ان کی عدت تین مہینے

اَشْهُرٍ ۙ وَّالّٰٓئِيْ لَمْ يَحِضْنَ ؕ وَاُولَاتُ الْاَحْمَالِ اَجَلُهُنَّ اَنْ

مہینے	اور (اسی طرح) وہ جو	نہیں	ان کو حیض آیا	اور والیاں	حمل	عدت ان کی ہے	یہ کہ

شمار کرلو۔ یہی عدت ان مطلقہ عورتوں کی ہے جنہیں حیض آنے کی نوبت نہیں آئی۔ اور جو مطلقہ عورتیں حاملہ ہوں ان کی عدت

يَّضَعْنَ حَمْلَهُنَّ ۭ وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مِنْ اَمْرِهٖ يُسْرًا ۝4

وہ جن لیں	اپنے حمل	اور جو کوئی ڈرے	اللہ سے	وہ کرے گا	اُس کے لیے	سے	اس کے کام	آسانی

وضعِ حمل تک ہے۔ جو اللہ سے ڈرے گا تو اللہ اس کے کام آسان کر دے گا۔

ذٰلِكَ اَمْرُ اللّٰهِ اَنْزَلَهٗٓ اِلَيْكُمْ ۭ وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يُكَفِّرْ عَنْهُ

یہ	حکم ہے	اللہ کا	اس نے نازل کیا اسے	تمہاری طرف	اور جو کوئی ڈرے	اللہ سے	وہ دور کرے گا	اس سے

یہ اللہ کے احکام ہیں جو اس نے تمہاری طرف اتارے ہیں۔ اور جو اللہ سے ڈرے گا اللہ اُس کے گناہ اُس سے

سَيِّاٰتِهٖ وَيُعْظِمْ لَهٗٓ اَجْرًا ۝5 اَسْكِنُوْهُنَّ مِنْ حَيْثُ سَكَنْتُمْ مِّنْ

اس کی برائیاں	اور وہ بڑا دے گا	اس کو	اجر	تم رکھو ان کو	سے	جس طرح	تم رہتے ہو	سے

دور کردے گا اور اسے بڑا اجر دے گا۔ تم اپنی گنجائش کے مطابق مطلقہ عورتوں کے رہنے کا مکان دو جہاں تم رہتے ہو۔ انہیں تنگ

وُّجْدِكُمْ وَلَا تُضَاۗرُّوْهُنَّ لِتُضَيِّقُوْا عَلَيْهِنَّ ۭ وَاِنْ كُنَّ اُولَاتِ

اپنی حیثیت	اور نہ	تم ایذا دو ان کو	تا کہ تم تنگی کرو	ان پر	اور اگر	وہ ہوں	والیاں

کرنے کے لیے تکلیف نہ پہنچاؤ۔ اگر وہ حاملہ ہوں

حَمْلٍ فَاَنْفِقُوْا عَلَيْهِنَّ حَتّٰى يَضَعْنَ حَمْلَهُنَّ ۚ فَاِنْ اَرْضَعْنَ لَكُمْ

حمل	تو تم خرچ کرو	ان پر	یہاں تک کہ	وہ جن لیں	حمل اپنے	پھر اگر	وہ دودھ پلائیں	تمہارے لیے

تو تم انہیں بچہ جننے تک خرچہ دو۔ اگر وہ تمہارے لیے بچے کو دودھ پلائیں تو تم انہیں

فَاٰتُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ ۚ وَاْتَمِرُوْا بَيْنَكُمْ بِمَعْرُوْفٍ ۚ وَاِنْ تَعَاسَرْتُمْ

تو تم دو ان کو	اجر ان کا	اور تم موافقت رکھو	اپنے درمیان	اچھی طرح سے	اور اگر	تم تنگی کرو آپس میں

اس کا معاوضہ دو۔ اس کے لیے بھلے طریقے سے مشورہ کر لو۔ اگر کوئی پیچیدگی ہو تو کوئی

فَسَتُرْضِعُ لَهٗٓ اُخْرٰى ۝6ۭ لِيُنْفِقْ ذُوْ سَعَةٍ مِّنْ سَعَتِهٖ ۭ وَمَنْ قُدِرَ

تو دودھ پلائے گی	اسکو	کوئی دوسری	چاہیے وہ کہ خرچ کرے	خوش حال والا	سے	وسعت اپنی	اور جو کہ	کم دی گئی

اور عورت دودھ پلا دے گی۔ جس کا معاوضہ خوش حال آدمی اپنی حیثیت کے مطابق دے اور کم آمدنی والا اتنا دے جتنا اللہ نے اسے

عَلَيْهِ رِزْقُهٗ فَلْيُنْفِقْ مِمَّآ اٰتٰىهُ اللّٰهُ ۭ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا

جس پر	روزی اسکی	تو چاہیے یہ کہ وہ خرچ کرے	اس سے جو	دیا اسے اللہ نے	نہیں	تکلیف دیتا اللہ	کسی جان کو	مگر

توفیق دی ہے۔ اللہ کسی پر مالی بوجھ نہیں ڈالتا، مگر

ع 1/7/17

مَآ اٰتٰىهَا ؕ سَيَجْعَلُ اللّٰهُ بَعْدَ عُسْرٍ يُّسْرًا ﴿7﴾ وَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ

جتنا	اس نے عطا کیا اسے	جلد کردے گا	اللہ	بعد	تنگی کے	آسانی	اور کتنی ہی	بستیاں تھیں

اتنا جتنا اسے مال دے رکھا ہے۔ پھر عنقریب اللہ سختی کے بعد جلد آسانی پیدا کردے گا۔ ایسی بہت سی بستیاں تھیں جہاں کے باشندوں نے

عَتَتْ عَنْ اَمْرِ رَبِّهَا وَرُسُلِهٖ فَحَاسَبْنٰهَا حِسَابًا شَدِيْدًا ۙ

جنھوں نے سرکشی کی	سے	حکم	اپنے رب کے	اور اُس کے رسولوں کے	پھر ہم نے حساب لیا ان کا	حساب سخت

اپنے رب اور اس کے رسولوں کے حکم سے سرکشی کی تو ہم نے ان کا سخت احتساب کیا۔

وَّعَذَّبْنٰهَا عَذَابًا نُّكْرًا ﴿8﴾ فَذَاقَتْ وَبَالَ اَمْرِهَا وَكَانَ عَاقِبَةُ

اور ہم نے عذاب دیا ان کو	عذاب	برا	پھر انہوں نے چکھا	وبال	اپنے کام کا	اور وہ تھا	انجام

انہیں ہولناک سزا دی اس طرح انہوں نے اپنے کیے کا وبال چکھا۔ ان کا انجام

اَمْرِهَا خُسْرًا ﴿9﴾ اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ عَذَابًا شَدِيْدًا ۙ فَاتَّقُوا اللّٰهَ

ان کے کام کا	خسارا	تیار کیا اللہ نے	ان کے لیے	عذاب سخت	پس تم ڈرو	اللہ سے

خسارہ تھا۔ اللہ نے ان کے لئے سخت عذاب تیار کیا ہے۔ لہٰذا اے عقل والو اور ایمان والو!

مع

يٰٓاُولِى الْاَلْبَابِ ۛۚ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۛ قَدْ اَنْزَلَ اللّٰهُ اِلَيْكُمْ ذِكْرًا ۙ ﴿10﴾

اے عقلوں والو	جو	ایمان لائے ہو	بے شک	نازل کیا ہے اللہ نے	تمہاری طرف	ذکر

تم اللہ سے ڈرو۔ بے شک اللہ نے تمہاری طرف قرآن کی صورت میں نصیحت اتاری ہے۔

رَّسُوْلًا يَّتْلُوْا عَلَيْكُمْ اٰيٰتِ اللّٰهِ مُبَيِّنٰتٍ لِّيُخْرِجَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

رسول ہے	جو پڑھتا ہے	تم پر	آیتیں	اللہ کی	روشن	تا کہ وہ نکالے	جو	وہ ایمان لائے

اور ایسا رسول ﷺ بھیجا ہے جو تمہیں اللہ کی کھلی آیتیں پڑھ کر سناتا ہے تاکہ وہ ان لوگوں کو جو ایمان لائیں

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ؕ وَمَنْ يُّؤْمِنْ بِاللّٰهِ

اور انہوں نے عمل کئے	اچھے	سے	اندھیروں	طرف	روشنی کی	اور جو کوئی ایمان لائے	اللہ پر

اور نیک عمل کریں، اندھیروں سے نکال کر روشنی کی طرف لائے۔ پھر جو اللہ پر ایمان لائیں گے

وَيَعْمَلْ صَالِحًا يُّدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ

اور وہ عمل کرے	اچھا	وہ (اللہ) داخل کرے گا اسے	باغوں میں	وہ بہتی ہیں	سے	جن کے نیچے	نہریں	ہمیشہ رہنے والے

اور نیک کام کریں گے، اللہ انہیں ایسے باغوں میں داخل کرے گا جن میں نہریں بہتی ہوں گی۔ وہ ان میں ہمیشہ

فِيْهَآ اَبَدًا ۭ قَدْ اَحْسَنَ اللّٰهُ لَهٗ رِزْقًا ⑪ اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ سَبْعَ

اس میں	ہمیشہ	بے شک	بہت اچھا دیا ہے	اللہ نے	اس کو	رزق	اللہ وہ ہے	جس نے	پیدا کیے	سات

رہیں گے۔ بے شک اللہ نے ان کے لیے بہت اچھی روزی رکھی ہے۔ اور دیکھو، اللہ نے سات آسمان

سَمٰوٰتٍ وَّمِنَ الْاَرْضِ مِثْلَهُنَّ ۭ يَتَنَزَّلُ الْاَمْرُ بَيْنَهُنَّ لِتَعْلَمُوْٓا اَنَّ

آسمان	اور سے	زمین	اُن جیسی	اترتا ہے حکم (اس کا)	ان کے درمیان	تاکہ تم جانو	یہ کہ

بنائے اور ویسی ہی زمینیں بنائیں۔ ان سب کے اندر اللہ کا حکم نازل ہوتا ہے تاکہ

اللّٰهَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ڏ وَّاَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا ⑫ ع 2 ع 5 18

اللہ ہے	اوپر	ہر	چیز کے	بڑا قادر	اور یہ کہ	اللہ نے	البتہ	اس نے گھیرا	ساتھ ہر	چیز کو	علم سے

تم جان لو کہ اللہ ہر چیز پر بڑا قادر ہے اور یہ کہ یقیناً اللہ نے اپنے علم سے ہر چیز کا احاطہ کیا ہوا ہے۔

(66) سُوْرَةُ التَّحْرِيْمِ مَدَنِيَّةٌ (107)

اٰيَاتُهَا 12 | رُكُوْعَاتُهَا 2

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَآ اَحَلَّ اللّٰهُ لَكَ ۚ تَبْتَغِيْ مَرْضَاتَ

اے	نبی	کیوں	آپ حرام کرتے ہیں	اس کو	جسے حلال کیا	اللہ نے	آپ کے لیے	آپ چاہتے ہیں	مرضی

اے نبی ﷺ آپ ﷺ کیوں اپنی بیویوں کی دل داری میں اس چیز کو حرام کرتے ہیں جو اللہ نے آپ ﷺ کے لیے

اَزْوَاجِكَ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ① قَدْ فَرَضَ اللّٰهُ لَكُمْ تَحِلَّةَ

اپنی بیویوں کی	اور اللہ ہے	بڑا بخشنے والا	نہایت مہربان	بیشک	مقرر کیا ہے اللہ نے	تمہارے لیے	کھولنا

حلال کی ہے؟ اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ یقیناً اللہ نے تم لوگوں کے لیے قسموں کا کفارہ مقرر

اَيْمَانِكُمْ ۚ وَاللّٰهُ مَوْلٰىكُمْ ۚ وَهُوَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ② وَاِذْ اَسَرَّ

تمہاری قسموں کا	اور اللہ ہے	کارساز تمہارا	اور وہی ہے	خوب جاننے والا	خوب حکمت والا	اور جب	اس نے چھپا کر کہی

کیا ہے۔ اللہ تمہارا کارساز ہے اور وہ جاننے والا حکمت والا ہے۔ جب نبی ﷺ نے اپنی ایک

النَّبِيُّ اِلٰى بَعْضِ اَزْوَاجِهٖ حَدِيْثًا ۚ فَلَمَّا نَبَّاَتْ بِهٖ وَاَظْهَرَهُ اللّٰهُ

نبی نے	طرف	بعض	اپنی بیوی کے	ایک بات	پھر جب	اس نے بتادی	وہ بات	اور ظاہر کردیا اسے اللہ نے

بیوی سے کوئی بات چھپا کر کہی مگر اس نے وہ بات کسی اور بیوی کو بتادی۔ اس پر اللہ نے نبی ﷺ کو اس سے آگاہ فرما دیا تو نبی ﷺ

عَلَيْهِ عَرَّفَ بَعْضَهٗ وَاَعْرَضَ عَنْۢ بَعْضٍ ۚ فَلَمَّا نَبَّاَهَا بِهٖ

اس پر	تو اس نے جتلا دی	بعض اس کی	اور اس نے اعراض کیا	سے	بعض	تو جب	انھوں نے بتادی اس کو	وہ بات

نے اپنی پہلی بیوی کو کچھ بات جتا دی اور کچھ ٹال دی۔ پھر جب نبی ﷺ نے اسے وہ بات جتائی تو وہ بولی ''آپ ﷺ کو کس نے

قَالَتْ مَنْ اَنْۢبَاَكَ هٰذَا ؕ قَالَ نَبَّاَنِيَ الْعَلِيْمُ الْخَبِيْرُ ③ اِنْ

تو وہ بولی	کس نے	بتائی ہے آپ کو	یہ بات	آپ بولے	بتائی ہے مجھے	علم والے	باخبر نے	اگر

بات بتائی ہے؟'' نبی ﷺ نے جواب دیا '' مجھے اللہ علیم وخبیر نے آگاہ فرمایا ہے''۔ اے نبی ﷺ کی دونوں بیویو! اگر تم اللہ کی

تَتُوْبَآ اِلَى اللّٰهِ فَقَدْ صَغَتْ قُلُوْبُكُمَا ۚ وَاِنْ تَظٰهَرَا عَلَيْهِ فَاِنَّ

تم دونوں توبہ کرتی ہو	طرف	اللہ کی	پس بے شک	وہ جھک گئے ہیں	تم دونوں کے دل	اور اگر	تم آپس میں مدد کروگی	خلاف اس کے	تو بے شک

طرف رجوع کرو تو تمہارے دل تو جھک پڑے ہیں۔ لیکن اگر تم نبی ﷺ کے خلاف ایکا کروگی تو یاد رکھو نبی ﷺ کا اللہ کارساز

اللّٰهَ هُوَ مَوْلٰىهُ وَجِبْرِيْلُ وَصَالِحُ الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ وَالْمَلٰٓئِكَةُ بَعْدَ

اللہ	ہے	دوست اس کا	اور جبرئیل بھی	اور صالح لوگ	مسلمانوں میں سے	اور فرشتے بھی	بعد

ہے جبرئیل علیہ السلام اور تمام نیک مسلمان ان کے حامی ہیں، اور سارے فرشتے

ذٰلِكَ ظَهِيْرٌ ④ عَسٰى رَبُّهٗٓ اِنْ طَلَّقَكُنَّ اَنْ يُّبْدِلَهٗٓ اَزْوَاجًا خَيْرًا

اس کے	مددگار ہیں	ممکن ہے	اس کا رب	اگر	نبی طلاق دے تمہیں	یہ کہ	وہ بدل دے اس کو	بیویاں	بہتر

ان کے مددگار ہیں۔ اگر نبی ﷺ تمہیں طلاق دے دیں تو یہ بھی ممکن ہے ان کا رب انہیں تم سے بہتر

مِّنْكُنَّ مُسْلِمٰتٍ مُّؤْمِنٰتٍ قٰنِتٰتٍ تٰٓئِبٰتٍ عٰبِدٰتٍ سٰٓئِحٰتٍ

تم سے	فرمان بردار عورتیں	ایمان والیاں	فرماں برداری کرنے والیاں	توبہ کرنے والیاں	عبادت کرنے والیاں	روزہ رکھنے والیاں

بیویاں دے دے۔ اطاعت شعار، ایمان والی، فرماں بردار، توبہ کرنے والی، عبادت گزار، روزہ دار،

ثَيِّبٰتٍ وَّاَبْكَارًا ⑤ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قُوْٓا اَنْفُسَكُمْ وَاَهْلِيْكُمْ

شوہر دیدہ	اور کنواریاں	اے	لوگو جو ایمان لائے ہو	تم بچاؤ	اپنی جانوں کو	اور اپنے خاندان کو

شوہر دیدہ یا کنواری۔ اے ایمان والو! تم اپنے آپ کو اور اپنے گھر والوں کو دوزخ کی

نَارًا وَّقُوْدُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ عَلَيْهَا مَلٰٓئِكَةٌ غِلَاظٌ شِدَادٌ

آگ سے	کہ ایندھن اس کا	لوگ ہیں	اور پتھر	اس پر ہیں	فرشتے	سخت دل	زور آور

آگ سے بچاؤ جس کا ایندھن آدمی اور پتھر ہوں گے۔ اس پر تندخو اور سخت گیر فرشتے مقرر ہیں۔ اللہ

لَّا يَعْصُوْنَ اللّٰهَ مَآ اَمَرَهُمْ وَيَفْعَلُوْنَ مَا يُؤْمَرُوْنَ ۝6 يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ

نہیں وہ نافرمانی کرتے	اللہ کی	جو بھی	وہ حکم دے ان کو	اور وہ کرتے ہیں	جو	ان کو حکم دیا جاتا ہے	اے	لوگو جو

انہیں جو حکم دے وہ اس کی نافرمانی نہیں کرتے۔ وہ وہی کرتے ہیں جس کا انہیں حکم ملتا ہے۔ اُس دن کہا جائے گا ”

1 ع 7 19 كَفَرُوْا لَا تَعْتَذِرُوا الْيَوْمَ ۭ اِنَّمَا تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝7ۧ

وہ کافر ہوئے ہو	نہ	تم بہانے بناؤ	آج کے دن	بے شک	تم بدلہ پاؤ گے	جو	تم تھے	تم عمل کرتے

اے کافرو! آج تم عذر نہ پیش کرو، تمہیں اپنے کیے کی سزا مل رہی ہے“۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا تُوْبُوْٓا اِلَى اللّٰهِ تَوْبَةً نَّصُوْحًا ۭ عَسٰى رَبُّكُمْ

اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو	تم توبہ کرو	طرف	اللہ کی	توبہ	خالص	امید ہے	رب تمہارا

اے ایمان والو! اللہ کے آگے سچی توبہ کرو۔ پھر امید ہے تمہارا رب

اَنْ يُّكَفِّرَ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَيُدْخِلَكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا

یہ کہ	وہ دور کر دے	تم سے	برائیاں تمہاری	اور وہ داخل کرے تمہیں	باغوں میں	بہتی ہیں	سے	جن کے نیچے

تمہارے گناہ معاف کر دے گا۔ تمہیں جنت کے باغوں میں داخل کرے گا جن میں نہریں

الْاَنْهٰرُ ۙ يَوْمَ لَا يُخْزِي اللّٰهُ النَّبِيَّ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ ۚ نُوْرُهُمْ

نہریں	اس دن	نہیں	رسوا کرے گا اللہ	نبی کو	اور جو	وہ ایمان لائے	اس کے ساتھ	اُن کا نور

بہتی ہوں گی۔ یہ اس دن ہوگا جب اللہ اپنے نبی ﷺ کو اور ان کے ساتھی ایمان لانے والوں کو رسوا نہیں کرے گا۔ ان کی روشنی ان

يَسْعٰى بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَبِاَيْمَانِهِمْ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا

وہ دوڑتا ہوگا	آگے	ان کے	اور دائیں ان کے	وہ کہیں گے	اے رب ہمارے	تو آپ پورا کریں	ہمارے لیے	ہمارے نور کو

کے آگے اور ان کے دائیں طرف دوڑ رہی ہوگی۔ وہ دعا کرتے جائیں گے ”اے ہمارے رب ہمارے لیے ہماری اس روشنی کو آخر

وَاغْفِرْ لَنَا ۚ اِنَّكَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝8 يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ

اور آپ تو بخش دیں	ہم کو	بے شک تو ہے	اوپر	ہر	چیز کے	بڑا قادر	اے	نبی	جہاد کریں

تک قائم رکھنا! ہماری بخشش فرما! بے شک آپ ہر چیز پر بڑے قادر ہیں“ اے نبی ﷺ آپ ﷺ کافروں کے

الْكُفَّارَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ وَاغْلُظْ عَلَيْهِمْ ۭ وَمَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۭ وَبِئْسَ

کافروں سے	اور منافقوں سے	اور آپ سختی کریں	ان پر	اور ٹھکانا ان کا ہے	جہنم	اور بری ہے

خلاف ہتھیار سے اور منافقوں کے خلاف زبان سے جہاد کریں اور ان پر سختی کریں۔ ان کا ٹھکانا جہنم ہے۔ جو بہت برا

الْمَصِيْرُ ﴿9﴾ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوا امْرَاَتَ نُوْحٍ وَّامْرَاَتَ

لوٹنے کی جگہ	بیان کی	اللہ نے	ایک مثال	ان کے لیے جو	وہ کافر ہوئے ہیں	بیوی کی	نوح کی	اور بیوی کی

ٹھکانا ہے۔ اللہ کافروں کو سمجھانے کے لیے مثال بیان کرتا ہے نوح علیہ السلام کی بیوی کی اور لوط علیہ السلام کی

لُوْطٍ ۭ كَانَتَا تَحْتَ عَبْدَيْنِ مِنْ عِبَادِنَا صَالِحَيْنِ فَخَانَتٰهُمَا

لوط کی	وہ دونوں تھیں	نکاح میں	دو بندوں کے	سے	ہمارے بندوں	دونوں نیک	پس دونوں نے ان دونوں سے خیانت کی

بیوی کی۔ وہ دونوں عورتیں ہمارے دو نیک بندوں کے نکاح میں تھیں۔ انہوں نے اپنے شوہروں سے خیانت کی۔ پھر دونوں

فَلَمْ يُغْنِيَا عَنْهُمَا مِنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا وَّقِيْلَ ادْخُلَا النَّارَ مَعَ

پھر نہ وہ دونوں بچا سکے	ان دونوں کو	سے	اللہ	کچھ بھی	اور اس سے کہا گیا	تم دونوں داخل ہو جاؤ	آگ میں	ساتھ

نبی اپنی بیویوں کو اللہ کی پکڑ سے نہ بچا سکے۔ ان دونوں عورتوں کو حکم ہوا ''جاؤ تم بھی دوسرے دوزخیوں کے ساتھ دوزخ

الدّٰخِلِيْنَ ﴿10﴾ وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوا امْرَاَتَ فِرْعَوْنَ ۘ وقف لازم

داخل ہونے والوں کے	اور بیان کی اللہ نے	ایک مثال	ان کے لیے	وہ ایمان لائے ہیں	عورت کی	فرعون کی

میں داخل ہو جاؤ۔'' ایمان والوں کے اطمینان کے لئے اللہ مثال دیتا ہے فرعون کی بیوی کی، جس نے دعا کی ''اے میرے رب!

اِذْ قَالَتْ رَبِّ ابْنِ لِيْ عِنْدَكَ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ وَنَجِّنِيْ مِنْ

جب	وہ بولی	اے رب میرے	آپ بنائیں	میرے لیے	اپنے پاس	ایک گھر	میں	جنت	اور آپ نجات دیں مجھے	سے

میرے لیے اپنے پاس جنت میں ایک گھر بنا دے۔ مجھے فرعون

فِرْعَوْنَ وَعَمَلِهٖ وَنَجِّنِيْ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿11﴾ لا وَمَرْيَمَ ابْنَتَ

فرعون	اور اس کے عمل سے	اور آپ نجات دیں	سے	قوم	ظالم	اور مریم	بیٹی

اور اس کے برے اعمال سے بچانا۔ مجھے ظالم لوگوں سے نجات دینا۔'' دوسری مثال مریم بنت

عِمْرٰنَ الَّتِيْٓ اَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِيْهِ مِنْ رُّوْحِنَا وَصَدَّقَتْ

عمران کی	جس نے حفاظت کی	اپنے ستر کی	پھر ہم نے پھونکا	اس میں	سے	اپنی روح	اور اُس نے تصدیق کی

عمران کی ہے جس نے اپنی عصمت کی حفاظت کی۔ پھر ہم نے اپنی طرف سے اس میں ایک روح پھونک دی۔ اس خاتون نے اپنے

بِكَلِمٰتِ رَبِّهَا وَكُتُبِهٖ وَكَانَتْ مِنَ الْقٰنِتِيْنَ ﴿12﴾ ع 2 ع 5 20

کلمات کی	اپنے رب کی	اور اس کی کتابوں کی	اور وہ تھی	فرماں برداروں میں سے

رب کے کلمات کی اور اس کی کتابوں کی تصدیق کی اور وہ فرماں برداروں میں سے تھیں۔

(67) سُوْرَةُ الْمُلْكِ مَكِّيَّةٌ (77)

رُكُوْعَاتُهَا 2 — اٰيَاتُهَا 30

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

تَبٰرَكَ الَّذِيْ بِيَدِهِ الْمُلْكُ ۡ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرُ ۙ (1) الَّذِيْ

بابرکت ہے	وہ (اللہ)	جس کے ہاتھ میں	بادشاہی ہے	اور وہ	اوپر	ہر	چیز کے	بڑا قادر ہے	جس نے

بابرکت ہے وہ ذات جس کے ہاتھ میں بادشاہی ہے اور وہ ہر چیز پر بڑا قادر ہے۔ اسی نے

خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَيٰوةَ لِيَبْلُوَكُمْ اَيُّكُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ۭ وَهُوَ الْعَزِيْزُ

اس نے پیدا کیا	موت کو	اور زندگی کو	تا کہ وہ آزمائے تمہیں	کون تم میں سے	بہترین ہے	عمل میں	اور وہی ہے	بڑا غالب

موت اور زندگی پیدا کی تا کہ وہ تمہیں آزمائے کہ تم میں سے کون اچھے عمل کرتا ہے ، اور وہ بڑا غالب اور

الْغَفُوْرُ ۙ (2) الَّذِيْ خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ۭ مَا تَرٰى فِيْ خَلْقِ

خوب بخشنے والا	جس نے پیدا کیے	سات	آسمان	تہہ بہ تہہ	نہ	تو دیکھے گا	میں	پیدا کرنے

بخشنے والا ہے۔ اُسی نے اوپر تلے سات آسمان بنائے۔ تم اللہ رحمٰن کی اِس تخلیق میں

الرَّحْمٰنِ مِنْ تَفٰوُتٍ ۭ فَارْجِعِ الْبَصَرَ ۙ هَلْ تَرٰى مِنْ فُطُوْرٍ (3) ثُمَّ

رحمان کے	کوئی	فرق (نقص)	پھر تو لوٹا	نظر کو	کیا	تو دیکھتا ہے	کوئی	شگاف	پھر

کوئی نقص نہیں دیکھو گے۔ پھر نگاہ ڈال کر دیکھ لو ، کہیں تمہیں کوئی نقص دکھائی دیتا ہے ؟

ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ يَنْقَلِبْ اِلَيْكَ الْبَصَرُ خَاسِئًا وَّهُوَ حَسِيْرٌ (4)

تو لوٹا	نظر کو	دوبارہ	وہ واپس آئے گی	تیری طرف	نظر	ذلیل ہو کر	اور وہ	تھکی ماندی ہوگی

بار بار نگاہ دوڑا کر دیکھو ، تمہاری نظر تھک ہار کر ناکام واپس لوٹ آئے گی۔

وَلَقَدْ زَيَّنَّا السَّمَاۗءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيْحَ وَجَعَلْنٰهَا رُجُوْمًا لِّلشَّيٰطِيْنِ

اور البتہ بے شک	ہم نے سجایا	آسمانِ	دنیا کو	چراغوں سے	اور ہم نے بنایا ان کو	مارنا	شیطانوں کے لیے

ہم نے آسمانِ دنیا کو ستاروں کے چراغوں سے سجایا ہے۔ ہم اِن سے اُن شیطانوں کو مار بھگانے کا کام بھی لیتے ہیں

وَاَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابَ السَّعِيْرِ (5) وَلِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ عَذَابُ

اور ہم نے تیار کیا	ان کے لیے	عذاب	آگ کا	اور ان لوگوں کے لیے جو	وہ منکر ہوئے	اپنے رب کے	عذاب ہے

جن کے لیے ہم نے دوزخ کا عذاب تیار کیا ہے۔اور جن لوگوں نے اپنے رب کا انکار کیا اُن کے لیے

جَهَنَّمَ ۭ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ⑥ اِذَآ اُلْقُوْا فِيْهَا سَمِعُوْا لَهَا شَهِيْقًا

جہنم کا	اور وہ برا	ٹھکانا ہے	جب	وہ ڈالے جائیں گے	اس میں	وہ سنیں گے	اس کا	چلانا

جہنم کا عذاب ہے جو برا ٹھکانا ہے۔ وہ جب اس کے اندر ڈالے جائیں گے تو اُس کے دھاڑنے کی ہولناک آواز سنیں گے۔ وہ جوش

وَّهِيَ تَفُوْرُ ۙ⑦ تَكَادُ تَمَيَّزُ مِنَ الْغَيْظِ ۭ كُلَّمَآ اُلْقِيَ فِيْهَا فَوْجٌ

اور وہ	جوش مارتی ہوگی	قریب ہے کہ وہ پھٹ جائے	سے	غصے	جب بھی وہ ڈالی جائے گی	اس میں کوئی	جماعت

مار رہی ہو گی۔ ایسا معلوم ہو گا کہ وہ غصے سے ابھی پھٹ پڑے گی۔ جب اس میں کوئی گروہ ڈالا جائے گا

سَاَلَهُمْ خَزَنَتُهَآ اَلَمْ يَاْتِكُمْ نَذِيْرٌ ⑧ قَالُوْا بَلٰى قَدْ جَاۗءَنَا نَذِيْرٌ ڏ

وہ پوچھیں گے ان سے	اس کے محافظ	کیا نہیں وہ آیا تمہارے پاس	کوئی ڈرانے والا	وہ کہیں گے	کیوں نہیں	بے شک	آیا ہمارے پاس	ڈرانے والا

تو دوزخ کے نگران فرشتے اس سے پوچھیں گے ”کیا تمہارے پاس کوئی ڈرانے والا نہیں آیا تھا؟“ وہ جواب دیں گے ”ہاں ہمارے

فَكَذَّبْنَا وَقُلْنَا مَا نَزَّلَ اللّٰهُ مِنْ شَيْءٍ ښ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ

پھر ہم نے جھٹلایا	اور ہم نے کہا	نہیں	نازل کی اللہ نے	کوئی	چیز	نہیں ہو	تم	مگر	میں	گمراہی

پاس ڈرانے والا آیا تھا مگر ہم نے اسے جھٹلا دیا۔ ہم نے کہہ دیا ”اللہ نے کوئی کتاب نہیں اتاری، تم لوگ بڑی گمراہی میں پڑے ہو“۔

كَبِيْرٍ ⑨ وَقَالُوْا لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ اَوْ نَعْقِلُ مَا كُنَّا فِيْٓ

بڑی	اور وہ کہیں گے	اگر	ہم ہوتے	ہم سنتے	یا	ہم سمجھتے	نہ	ہم ہوتے	میں

اور وہ کہیں گے ”اگر ہم کچھ سنتے یا سمجھتے ہوتے تو دوزخیوں

اَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ⑩ فَاعْتَرَفُوْا بِذَنْۢبِهِمْ ۚ فَسُحْقًا لِّاَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ⑪

والوں آگ	پس انہوں نے اقرار کرلیا	اپنے گناہ کا	پس دھتکار ہے	دوزخ والوں کے لیے

میں سے نہ ہوتے“۔ اس طرح وہ اپنے گناہوں کا اعتراف کریں گے۔ ایسے دوزخیوں پر لعنت۔

اِنَّ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ كَبِيْرٌ ⑫

یقیناً	جو لوگ	وہ ڈرتے ہیں	اپنے رب سے	بغیر دیکھے	ان کے لیے ہے	بخشش	اور اجر	بڑا

جو لوگ اپنے رب سے بن دیکھے ڈرتے ہیں۔ ان کے لیے بخشش اور بڑا اجر ہے۔

وَاَسِرُّوْا قَوْلَكُمْ اَوِ اجْهَرُوْا بِهٖ ۭ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ⑬

اور تم چھپاؤ	اپنی بات کو	یا	تم اونچا کہو	اس کو	یقیناً وہ ہے	خوب جاننے والا	سینوں کے راز

اور تم اپنی بات چھپا کر کہو یا پکار کر کہو، یقیناً اللہ دلوں کی باتیں بھی خوب جانتا ہے۔

1 ع 14 1

اَلَا يَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ ؕ وَهُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ ﴿14﴾ ع هُوَ الَّذِيْ جَعَلَ

کیانہیں	وہ جانتا	جس نے پیدا کیاہے	اور وہ ہے	بہت باریک بین	باخبر	وہی ہے	جس نے	بنایا

کیا وہ نہ جانے گا جس نے پیدا کیا ہے۔ وہ باریک بین اور باخبر ہے۔ اُس نے تمہارے لیے زمین بچھا

لَكُمُ الْاَرْضَ ذَلُوْلًا فَامْشُوْا فِيْ مَنَاكِبِهَا وَكُلُوْا مِنْ رِّزْقِهٖ ؕ وَاِلَيْهِ

تمہارے لیے	زمین کو	تابع	پس تم چلو	میں	اُس کے کندھوں پر	اور تم کھاؤ	سے	اس کے رزق	اور اس کی طرف ہے

رکھی ہے تاکہ تم اس کے راستوں پر چلو پھرو اور اللہ کے دیے ہوئے رزق میں سے کھاؤ۔ آخر ایک دن

النُّشُوْرُ ﴿15﴾ ءَاَمِنْتُمْ مَّنْ فِي السَّمَآءِ اَنْ يَّخْسِفَ بِكُمُ الْاَرْضَ فَاِذَا

جی اٹھنا	کیاتم بے خوف ہو	اس سے جو ہے	میں	آسمان	یہ کہ	وہ دھنسا دے	تم کو	زمین میں	پھر اچانک

اُسی کے پاس جانا ہے۔ کیا تم آسمان والے یعنی اللہ کے قہر سے نہیں ڈرتے کہیں وہ تمہیں زمین میں دھنسا دے، جو پھر

هِيَ تَمُوْرُ ﴿16﴾ اَمْ اَمِنْتُمْ مَّنْ فِي السَّمَآءِ اَنْ يُّرْسِلَ عَلَيْكُمْ

وہ	وہ حرکت میں آجائے	یا	تم بے خوف ہو	اس سے جو ہے	میں	آسمان	یہ کہ	وہ بھیج دے	تم پر

لرزنے لگے؟ کیا تم آسمان والے اللہ سے نہیں ڈرتے وہ تم پر پتھراؤ کرنے والی ہوا

حَاصِبًا ؕ فَسَتَعْلَمُوْنَ كَيْفَ نَذِيْرِ ﴿17﴾ وَلَقَدْ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ

پتھروں کی بارش	پھر جلد تم جان لوگے	کیسا تھا	(میرا) ڈرانا	اور البتہ بے شک	اس نے جھٹلایا	انہوں نے (جو تھے)	سے

مسلط کر دے؟ اچھا، تمہیں جلد معلوم ہو جائے گا میری تنبیہ کیسی ہوتی ہے۔ پہلے لوگوں نے بھی رسولوں

قَبْلِهِمْ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ ﴿18﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اِلَى الطَّيْرِ فَوْقَهُمْ

پہلے ان	پھر کیسا	ہوا	میرا عذاب	کیا	نہیں	دیکھا انہوں نے	طرف	پرندوں کی	اپنے اوپر

کو جھٹلایا۔ دیکھو میرا انکار کرنے پر ان کا کیا حال ہوا۔ کیا انہوں نے اپنے اوپر اُڑنے والے پرندے نہیں دیکھے؟

صٰٓفّٰتٍ وَّيَقْبِضْنَ ؔۘ مَا يُمْسِكُهُنَّ اِلَّا الرَّحْمٰنُ ؕ اِنَّهٗ بِكُلِّ شَيْءٍۢ

وقف لازم — وقف منزل - وقف غفران

پر کھولے ہوئے	اور وہ سمیٹ لیتے ہیں	نہیں	تھام رکھتا ان کو	مگر	رحمان	بے شک وہ ہے	ہر	چیز کو

جو اپنے پروں کو پھیلاتے اور کبھی سمیٹ لیتے ہیں۔ اللہ رحمٰن کے سوا کون ہے جو انہیں تھامے رکھتا ہے؟ بے شک وہ ہر چیز کو دیکھ

بَصِيْرٌ ﴿19﴾ اَمَّنْ هٰذَا الَّذِيْ هُوَ جُنْدٌ لَّكُمْ يَنْصُرُكُمْ مِّنْ دُوْنِ

خوب دیکھنے والا	بھلا کون ہے	وہ	جو	وہ	لشکر ہو	تمہارا	جو مدد کرے تمہاری	میں	مقابلے

رہا ہے۔ لوگو تمہارے پاس ایسا کون سا لشکر ہے جو اللہ رحمٰن کے مقابلے میں تمہاری کچھ مدد

الرَّحْمٰنِ ۭ اِنِ الْكٰفِرُوْنَ اِلَّا فِيْ غُرُوْرٍ ۚ ﴿20﴾ اَمَّنْ هٰذَا الَّذِيْ يَرْزُقُكُمْ

رحمٰن کے	نہیں	کافر	مگر	میں	دھوکے	بھلا کون ہے	وہ	جو	وہ روزی دے تمہیں

کر سکے؟ کافر لوگ بالکل دھوکے میں پڑے ہوئے ہیں۔ اگر اللہ اپنی روزی روک لے تو کون ہے

اِنْ اَمْسَكَ رِزْقَهٗ ۚ بَلْ لَّجُّوْا فِيْ عُتُوٍّ وَّنُفُوْرٍ ﴿21﴾ اَفَمَنْ يَّمْشِيْ

اگر	وہ روک لے	اپنا رزق	بلکہ	وہ اڑے ہوئے ہیں	میں	سرکشی	اور نفرت میں	کیا پس جو	وہ چلتا ہے

جو تمہیں روزی دے گا ؟ بلکہ وہ لوگ سرکشی پر اور حق سے بدکنے پر اڑے ہوئے ہیں ۔ کیا جو شخص اوندھے

مُكِبًّا عَلٰى وَجْهِهٖٓ اَهْدٰٓى اَمَّنْ يَّمْشِيْ سَوِيًّا عَلٰى صِرَاطٍ

اُلٹا	پر	اپنے منہ کے	زیادہ ہدایت یافتہ ہے	یا جو	وہ چلتا ہے	برابر	پر	راہ

منہ چل رہا ہے وہ زیادہ صحیح راہ پر ہے یا وہ جو سیدھا ایک سیدھے راستے پر

مُّسْتَقِيْمٍ ﴿22﴾ قُلْ هُوَ الَّذِيْٓ اَنْشَاَكُمْ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ

سیدھی	کہہ دیجیے	وہی ہے	جس نے	پیدا کیا تم کو	اور اس نے بنائے	تمہارے لیے	کان	اور آنکھیں

چل رہا ہے؟ اے نبی ﷺ آپ ﷺ کہیں ” وہی اللہ ہے جس نے تمہیں پیدا کیا ۔ تمہارے لیے کان، آنکھیں

وَالْاَفْـِٕدَةَ ۭ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ﴿23﴾ قُلْ هُوَ الَّذِيْ ذَرَاَكُمْ فِي الْاَرْضِ

اور دل	بہت تھوڑا ہے	جو	تم شکر کرتے ہو	کہہ دیجیے	وہی ہے	جس نے	پھیلایا تم کو	میں	زمین

اور دل بنائے ۔ تم لوگ بہت کم شکر ادا کرتے ہو“ آپ ﷺ کہہ دیں ”اسی اللہ نے تمہیں زمین میں پھیلایا ہے۔ پھر تم اسی کی طرف

وَاِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿24﴾ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ

اور اسی کی طرف	تم کو اکٹھا کیا جائے گا	اور وہ کہتے ہیں	کب ہوگا	یہ	وعدہ	اگر	تم ہو

اکٹھے بھی کیے جاؤ گے“ کافر لوگ مسلمانوں سے کہتے ہیں ”اگر تم سچے ہو تو بتاؤ قیامت کا وعدہ کب پورا ہوگا“؟ اے نبی ﷺ

صٰدِقِيْنَ ﴿25﴾ قُلْ اِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللّٰهِ ۠ وَاِنَّمَآ اَنَا نَذِيْرٌ

سچے	کہہ دیجیے	بے شک صرف	علم	پاس	اللہ کے ہے	اور بے شک	میں صرف	خبردار کرنے والا

آپ ﷺ کہیں ”اس کا علم صرف اللہ کے پاس ہے۔ میں صرف خبردار کرنے

مُّبِيْنٌ ﴿26﴾ فَلَمَّا رَاَوْهُ زُلْفَةً سِيْۗـــَٔتْ وُجُوْهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَقِيْلَ

کھلا	پھر جب	وہ دیکھیں گے اسے	قریب سے	بگڑ جائیں گے	چہرے	ان لوگوں کے جو	کافر ہوئے	اور کہا جائے گا

والا ہوں“۔ جب یہ آخرت کو قریب آتا ہوا دیکھیں گے تو ان کافروں کے چہرے بگڑ جائیں گے۔ ان سے کہا جائے گا ” یہ ہے وہ

هٰذَا الَّذِیْ كُنْتُمْ بِهٖ تَدَّعُوْنَ ﴿27﴾ قُلْ اَرَءَیْتُمْ اِنْ اَهْلَكَنِیَ اللّٰهُ

یہ ہے	وہی	تم تھے	جس کو	تم مانگتے	کہہ دیجیے	کیا تم نے دیکھا	اگر	ہلاک کردے مجھے	اللہ

عذاب جو تم مانگتے تھے۔“ اے نبی ﷺ آپ ﷺ ان سے کہیں ” فرض کرو اللہ مجھے اور میرے

وَمَنْ مَّعِیَ اَوْ رَحِمَنَا ۙ فَمَنْ یُّجِیْرُ الْكٰفِرِیْنَ مِنْ عَذَابٍ اَلِیْمٍ ﴿28﴾

اوران کو جو	میرے ساتھ ہیں	یا	وہ رحم کردے ہم پر	تو کون	پناہ دے گا	کافروں کو	سے	عذاب	دردناک

ساتھیوں کو ہلاک کرتا ہے یا وہ ہم پر رحم فرماتا ہے، مگر بتاؤ تم کافروں کو درد ناک عذاب سے کون بچائے گا ؟

قُلْ هُوَ الرَّحْمٰنُ اٰمَنَّا بِهٖ وَعَلَیْهِ تَوَكَّلْنَا ۚ فَسَتَعْلَمُوْنَ مَنْ هُوَ فِیْ

کہہ دیجیے	وہی ہے	رحمٰن	ہم ایمان لائے	اس پر	اور اسی پر	ہم نے توکل کیا	پھر جلد تم جان لوگے	کون ہے	وہ	میں

آپ ﷺ ان سے کہیں ” وہی رحمٰن ہے جس پر ہم ایمان لائے۔ اسی پر ہمارا بھروسا ہے۔ تم عنقریب جان لوگے ہم دونوں میں سے

ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ﴿29﴾ قُلْ اَرَءَیْتُمْ اِنْ اَصْبَحَ مَآؤُكُمْ غَوْرًا فَمَنْ

گمراہی	کھلی	کہہ دیجیے	کیا تم نے دیکھا	اگر	وہ ہوجائے	پانی تمہارا	گہرائی میں	پھر کون

کون کھلی گمراہی میں ہے۔“ اور آپ ﷺ ان سے یہ پوچھیں ” اگر تمہارا پانی زیرِ زمین چلا جائے تو کون ہے

2 ع 16 2 یَّاْتِیْكُمْ بِمَآءٍ مَّعِیْنٍ ۧ ﴿30﴾

وہ لائے گا تمہارے پاس	پانی (چشمے کا)	بہتا ہوا

جو تمہیں صاف پانی مہیا کرے ؟“

(68) سُوْرَةُ الْقَلَمِ مَكِّیَّةٌ (2)

اٰیَاتُهَا 52 | رُكُوْعَاتُهَا 2

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

نٓ وَالْقَلَمِ وَمَا یَسْطُرُوْنَ ۙ ﴿1﴾ مَآ اَنْتَ بِنِعْمَةِ رَبِّكَ بِمَجْنُوْنٍ ۚ ﴿2﴾

نٓ	قسم قلم کی	اور اس کی جو	وہ لکھتے ہیں	نہیں ہے	آپ	فضل سے	اپنے رب کے	دیوانہ

نٓ ۔ قسم ہے قلم کی اور اُس کی جو لوگ لکھتے ہیں کہ اے نبی ﷺ آپ ﷺ اپنے رب کے فضل سے دیوانے نہیں۔

وَاِنَّ لَكَ لَاَجْرًا غَیْرَ مَمْنُوْنٍ ۚ ﴿3﴾ وَاِنَّكَ لَعَلٰى خُلُقٍ عَظِیْمٍ ﴿4﴾

اور بے شک	آپ کے لیے	البتہ اجر ہے	نہ	ختم ہونے والا	اور بے شک آپ	البتہ اوپر	اخلاق	بڑے کے

بے شک آپ ﷺ کے لیے بے انتہا اجر ہے۔ اور بے شک آپ ﷺ کے اخلاق بہت بلند ہیں ۔

فَسَتُبْصِرُ وَيُبْصِرُوْنَ ۙ﴿5﴾ بِاَيِّكُمُ الْمَفْتُوْنُ ﴿6﴾ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ

پھر جلد آپ دیکھ لیں گے	اور وہ بھی دیکھ لیں گے	کون تم میں سے ہے	فتنے میں پڑا ہوا	بے شک	آپ کا رب	وہی	خوب جانتا

عنقریب آپ ﷺ بھی دیکھ لیں گے اور یہ کافر بھی دیکھ لیں گے کہ تم میں سے کون دیوانہ ہے۔ آپ ﷺ کا رب خوب جانتا ہے ان

بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيْلِهٖ ۠ وَهُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ ﴿7﴾ فَلَا تُطِعِ

اُس کو جو	وہ گمراہ ہوا	سے	اس کی راہ	اور وہی	خوب جانتا ہے	راہ پانے والوں کو	پس نہ	آپ کہا مانیں

کو جو اس کی راہ سے بھٹکے ہوئے ہیں اور وہ جانتا ہے کون راہ ہدایت پر ہیں۔ اے نبی ﷺ آپ ﷺ ان جھٹلانے والوں کا کہنا نہ

الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿8﴾ وَدُّوْا لَوْ تُدْهِنُ فَيُدْهِنُوْنَ ﴿9﴾ وَلَا تُطِعْ كُلَّ

جھٹلانے والوں کا	وہ چاہتے ہیں	کاش	آپ ڈھیلے پڑ جائیں	پھر وہ بھی ڈھیلے پڑ جائیں گے	اور نہ	آپ کہا مانیں	ہر

مانیں۔ وہ چاہتے ہیں آپ ﷺ نرم پڑ جائیں تو وہ بھی نرم پڑ جائیں گے۔ مگر آپ ﷺ کسی ایسے شخص کا کہنا نہ مانیں جو ہمیشہ قسمیں

حَلَّافٍ مَّهِيْنٍ ۙ﴿10﴾ هَمَّازٍ مَّشَّآءٍۢ بِنَمِيْمٍ ۙ﴿11﴾ مَّنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ مُعْتَدٍ

قسمیں کھانے والے	ذلیل کا	عیب لگانے والے	چغل خور کا	منع کرنے والے	بھلائی سے	حد پھلانگنے والے

کھانے والا بے وقعت ہو ، طعنے دینے والا ، چغلی لگاتا پھرتا ہو ، مال میں بخل کرنے ،

اَثِيْمٍ ۙ﴿12﴾ عُتُلٍّۭ بَعْدَ ذٰلِكَ زَنِيْمٍ ۙ﴿13﴾ اَنْ كَانَ ذَا مَالٍ وَّبَنِيْنَ ۭ﴿14﴾

پاپی گنہ گار کا	سرکش کا	بعد	اس کے	بدذات کا	کیوں کہ	وہ تھا	والا	مال	اور بیٹوں والا

حد سے گزر جانے والا، بدعمل ہو، سنگ دل ہو اور اس کے علاوہ بے نسب ہو۔ اس کے کفر کا سبب یہ ہے کہ وہ مال و اولاد والا ہے۔ جب

اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا قَالَ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿15﴾ سَنَسِمُهٗ عَلَى

جب	وہ پڑھی جاتی ہیں	اس پر	ہماری آیتیں	وہ کہتا ہے	کہانیاں ہیں	پہلوں کی	جلد ہم داغیں گے اسے	پر

اسے ہماری آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو وہ کہتا ہے "یہ پہلے لوگوں کی کہانیاں ہیں"۔ عنقریب ہم اس کی بڑی ناک کو داغیں گے۔

الْخُرْطُوْمِ ﴿16﴾ اِنَّا بَلَوْنٰهُمْ كَمَا بَلَوْنَآ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ ۚ اِذْ اَقْسَمُوْا

سونڈ (ناک)	بے شک ہم	ہم نے آزمایا ان کو	جیسے	ہم نے آزمایا	والوں کو	باغ	جب	قسم کھائی انھوں نے

ہم نے ان لوگوں کو آزمائش میں ڈالا ہے جس طرح ہم نے باغ والوں کو آزمائش میں ڈالا تھا، جنھوں نے رات کو قسم کھائی کہ صبح

لَيَصْرِمُنَّهَا مُصْبِحِيْنَ ۙ﴿17﴾ وَلَا يَسْتَثْنُوْنَ ﴿18﴾ فَطَافَ عَلَيْهَا طَآئِفٌ

البتہ ضرور کاٹ لیں گے اسے	صبح ہوتے	اور نہیں	وہ استثنا کرتے تھے	پس وہ پھر گیا	اس پر	ایک پھرنے والا

سویرے باغ کا سارا پھل توڑ لیں گے۔ اور انہوں نے ان شاء اللہ نہ کہا۔ لیکن ابھی وہ سوئے ہوئے تھے کہ

مِّنْ رَّبِّكَ وَهُمْ نَآئِمُوْنَ ﴿19﴾ فَاَصْبَحَتْ كَالصَّرِيْمِ ﴿20﴾ فَتَنَادَوْا

طرف سے	آپ کے رب کی	اور وہ	سوئے ہوئے تھے	پھر ہو گیا وہ	جیسے جڑ سے کٹا ہوا	پھر وہ پکارنے لگے

آپ ﷺ کے رب کی طرف سے اُس باغ میں ایک ناگہانی آفت نازل ہوئی۔ جو اسے صفاچٹ کر گئی۔ اِدھر ان لوگوں نے صبح

مُصْبِحِيْنَ ﴿21﴾ اَنِ اغْدُوْا عَلٰى حَرْثِكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰرِمِيْنَ ﴿22﴾

صبح ہوتے ہی	یہ کہ	تم سویرے چلو	پر	اپنی کھیتی	اگر	تم ہو	پھل کاٹنے والے

ہوتے ہی ایک دوسرے کو پکارا کہ اپنے کھیت میں سویرے چلو اگر تمہیں پھل توڑنا ہے۔

فَانْطَلَقُوْا وَهُمْ يَتَخَافَتُوْنَ ﴿23﴾ اَنْ لَّا يَدْخُلَنَّهَا الْيَوْمَ عَلَيْكُمْ

پھر وہ چل پڑے	اور وہ	وہ چپکے چپکے باتیں کرتے تھے	یہ کہ	نہ	وہ ہرگز داخل ہو اس (باغ) میں	آج کے دن	تم پر

پھر وہ چل پڑے اور آپس میں چپکے چپکے کہہ رہے تھے کہ آج کوئی محتاج تمہارے باغ میں نہ آنے پائے۔

مِّسْكِيْنٌ ﴿24﴾ وَّغَدَوْا عَلٰى حَرْدٍ قٰدِرِيْنَ ﴿25﴾ فَلَمَّا رَاَوْهَا قَالُوْٓا اِنَّا

کوئی مسکین	اور وہ سویرے گئے	پر	روکنے	قادر ہوتے ہوئے	پھر جب	انہوں نے دیکھا اسے	وہ بولے	بے شک ہم ہیں

وہ اپنے آپ کو اپنے مقصد پر قادر سمجھ کر چلے۔ مگر جب باغ کو دیکھا تو کہنے لگے" شاید ہم راستہ بھول گئے؟ نہیں ہم تو

لَضَآلُّوْنَ ﴿26﴾ بَلْ نَحْنُ مَحْرُوْمُوْنَ ﴿27﴾ قَالَ اَوْسَطُهُمْ اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ

البتہ بھٹکے ہوئے	بلکہ	ہم	محروم ہوئے	وہ بولا	ان میں سے بہتر شخص	کیا نہیں	میں نے کہا تھا	تم کو

محروم ہو گئے"۔ ان میں سے جو بہتر آدمی تھا اس نے کہا " کیا میں نے تم سے کہا نہیں تھا کہ

لَوْلَا تُسَبِّحُوْنَ ﴿28﴾ قَالُوْا سُبْحٰنَ رَبِّنَآ اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ﴿29﴾ فَاَقْبَلَ

کیوں نہیں	تم تسبیح کرتے (اللہ کی)	وہ بولے	پاک ہے	ہمارا رب	بے شک ہم	ہم تھے	ظالم	وہ پھر متوجہ ہوا

تم لوگ اللہ کا شکر اور اس کی تسبیح کیوں نہیں کرتے؟" وہ بولے" ہمارا رب پاک ہے۔ بے شک ہم ظالم تھے"۔ پھر وہ آپس

بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ يَّتَلَاوَمُوْنَ ﴿30﴾ قَالُوْا يٰوَيْلَنَآ اِنَّا كُنَّا طٰغِيْنَ ﴿31﴾

بعض اُن کا	پر	بعض	ملامت کرتے ہوئے	وہ بولے	ہائے افسوس ہم پر	بے شک ہم	ہم تھے	سرکش

میں ایک دوسرے کو الزام دینے لگے۔ آخر سب بولے" افسوس ہم پر، ہم حد سے بڑھنے والے لوگ تھے۔

عَسٰى رَبُّنَآ اَنْ يُّبْدِلَنَا خَيْرًا مِّنْهَآ اِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا رٰغِبُوْنَ ﴿32﴾

امید ہے	رب ہمارا	کہ	وہ بدل ڈالے ہمارے لیے	بہتر	اس سے	بے شک ہم	طرف	اپنے رب کی	رغبت کرنے والے ہیں

ہم امید کرتے ہیں ہماری توبہ کے بعد ہمارا رب ہمیں اس سے اچھا باغ دے دے، ہم اسی کی طرف رجوع کرتے ہیں۔

ع 1 33 3 كَذٰلِكَ الْعَذَابُ ؕ وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَكْبَرُ ۘ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿33﴾ ع

اسی طرح ہے	عذاب	اور البتہ عذاب	آخرت کا	بہت بڑا ہے	اگر	وہ ہوتے	وہ جانتے

وقف لازم

اِس طرح عذاب آتا ہے اور آخرت کا عذاب اِس سے بھی بڑا ہے۔ کاش یہ لوگ جانتے۔

اِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿34﴾ اَفَنَجْعَلُ الْمُسْلِمِيْنَ

بے شک	پرہیزگاروں کے لیے	پاس	ان کے رب کے	باغ ہیں	نعمتوں کے	کیا پھر ہم کر دیں گے	فرماں برداروں کو

بے شک پرہیزگاروں کے لیے اُن کے رب کے ہاں نعمت کے باغ ہیں۔ کیا ہم فرماں برداروں کو

كَالْمُجْرِمِيْنَ ﴿35﴾ مَا لَكُمْ ۥ وقفة كَيْفَ تَحْكُمُوْنَ ﴿36﴾ ج اَمْ لَكُمْ كِتٰبٌ فِيْهِ

مجرموں جیسا	کیا ہے	تم کو	کیسا	تم فیصلہ کرتے ہو	کیا	تمہارے پاس	کتاب ہے	جس میں

نافرمانوں کے برابر کر دیں گے؟ تمہیں کیا ہوا تم کیسا فیصلہ کرتے ہو؟ کیا تمہارے پاس کوئی کتاب ہے جس میں

تَدْرُسُوْنَ ﴿37﴾ ۙ اِنَّ لَكُمْ فِيْهِ لَمَا تَخَيَّرُوْنَ ﴿38﴾ ج اَمْ لَكُمْ اَيْمَانٌ

تم پڑھتے ہو	بے شک	تمہارے لیے	اس میں سے	جو کچھ	تم پسند کرتے ہو	کیا	تمہارے پاس	قسمیں ہیں

تم ایسی بات پڑھتے ہو؟ اور اس میں وہی کچھ لکھا ہوا ہے جسے تم پسند کرتے ہو؟ یا تم نے ہم سے قیامت کے حوالے سے قسمیں لے

عَلَيْنَا بَالِغَةٌ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۙ اِنَّ لَكُمْ لَمَا تَحْكُمُوْنَ ﴿39﴾ ج سَلْهُمْ

ہمارے ذمے	جو پہنچنے والی ہیں	تک	دن	قیامت کے	بے شک	تمہارے لیے ہے	جو کچھ	تم فیصلہ کرو	آپ پوچھیں ان سے

رکھی ہیں کہ تم جس چیز کی فرمائش کرو گے وہ تمہیں آخرت میں مل جائے گی۔ اے نبی ﷺ آپ ﷺ ان سے پوچھیں ان میں سے

مع اَيُّهُمْ بِذٰلِكَ زَعِيْمٌ ﴿40﴾ ۚ اَمْ لَهُمْ شُرَكَآءُ ۚ فَلْيَاْتُوْا بِشُرَكَآئِهِمْ اِنْ

کون ان میں ہے	اس کا	ضامن	کیا	اُن کے ہیں	شریک	تو پس لے آئیں	اپنے شریکوں کو	اگر

کون اس کا ذمہ لیتا ہے؟ یا ان کے بنائے ہوئے شریک ضامن بنتے ہیں۔ اگر یہ اپنے دعوے میں سچے ہیں تو اپنے شریکوں کو لے

كَانُوْا صٰدِقِيْنَ ﴿41﴾ يَوْمَ يُكْشَفُ عَنْ سَاقٍ وَّيُدْعَوْنَ اِلَى السُّجُوْدِ

وہ ہیں	سچے	جس دن	وہ کھولا جائے گا	سے	پنڈلی	اور ان کو بلایا جائے گا	طرف	سجدے کی

آئیں۔ جب وہ کڑا وقت آئے گا۔ لوگ سجدے کے لیے بلائے جائیں گے تو کافر لوگ سجدہ نہ

فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ﴿42﴾ ۙ خَاشِعَةً اَبْصَارُهُمْ تَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ؕ وَقَدْ كَانُوْا

پھر نہ	وہ طاقت رکھیں گے	وہ جھکی ہوں گی	ان کی آنکھیں	وہ ڈھانپے گی ان کو	ذلت	اور بے شک	وہ تھے

کر سکیں گے۔ اُس وقت اُن کی نگاہیں جھکی ہوں گی۔ ان پر ذلت چھائی ہوگی۔ دنیا میں بھی جب انہیں سجدے کے لیے

يُدْعَوْنَ اِلَى السُّجُوْدِ وَهُمْ سٰلِمُوْنَ ﴿43﴾ فَذَرْنِیْ وَمَنْ يُّكَذِّبُ

وہ بلائے جاتے	طرف	سجدے کی	اور وہ تھے	صحیح سلامت	پس آپ چھوڑ دیں مجھے	اور اسے جو	وہ جھٹلاتا ہے

بلایا جاتا تو وہ انکار کرتے تھے حالاں کہ صحیح سالم تھے۔ اے نبی ﷺ آپ ﷺ اِس کلام کو جھٹلانے والوں کا

بِهٰذَا الْحَدِيْثِ ؕ سَنَسْتَدْرِجُهُمْ مِّنْ حَيْثُ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿44﴾ لا وَاُمْلِیْ

اس	بات کو	جلد ہم آہستہ آہستہ کھینچیں گے اُن کو	سے	اس طرح کہ	نہیں	وہ جانتے	اور میں ڈھیل دوں گا

معاملہ مجھ پر چھوڑ دیں۔ ہم انہیں آہستہ آہستہ وہاں لا رہے ہیں جہاں کی انہیں خبر نہیں۔ میں انہیں مہلت دے رہا ہوں۔

لَهُمْ ؕ اِنَّ كَيْدِیْ مَتِيْنٌ ﴿45﴾ اَمْ تَسْـَٔلُهُمْ اَجْرًا فَهُمْ مِّنْ

ان کو	بے شک	میری چال	مضبوط ہے	کیا	آپ مانگتے ہیں ان سے	اجرت	پھر وہ	سے

بے شک میری تدبیر مضبوط ہے۔ کیا آپ ﷺ ان لوگوں سے صلہ مانگتے ہیں کہ ان پر تاوان کا

مَّغْرَمٍ مُّثْقَلُوْنَ ﴿46﴾ ج اَمْ عِنْدَهُمُ الْغَيْبُ فَهُمْ يَكْتُبُوْنَ ﴿47﴾ فَاصْبِرْ

اس تاوان	بوجھل ہیں	کیا	ان کے پاس	غیب ہے	پھر وہ	وہ لکھ لیتے ہیں	پس آپ صبر کریں

بوجھ پڑ رہا ہے؟ یا ان کے پاس غیب کی خبریں آتی ہیں جنہیں وہ لکھ لیتے ہیں۔ پس اے نبی ﷺ آپ ﷺ اپنے رب

لِحُكْمِ رَبِّكَ وَلَا تَكُنْ كَصَاحِبِ الْحُوْتِ ۘ اِذْ نَادٰی وَهُوَ مَكْظُوْمٌ ؕ ﴿48﴾ وقف لازم

فیصلے کے لیے	اپنے رب کے	اور نہ	آپ ہوں	جیسے مچھلی والا (یونس علیہ السلام)	جب	اس نے پکارا	اور وہ تھا	غم سے بھرا ہوا

کے فیصلے تک صبر کریں اور مچھلی والے نبی یونس علیہ السلام کی طرح نہ بن جائیں جنہوں نے اپنے رب کو پکارا اور وہ غم سے نڈھال تھے۔

لَوْلَاۤ اَنْ تَدٰرَكَهٗ نِعْمَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ لَنُبِذَ بِالْعَرَآءِ وَهُوَ

اگر نہ ہوتا	یہ کہ	اس نے پالیا اسے	نعمت نے	طرف سے	اس کے رب کی	البتہ وہ پہنچا دیا جاتا	صحرا میں	اور وہ

اگر اُن کے رب کا فضل اُن کے شاملِ حال نہ ہوتا۔ تو اُن کا برا حال کر کے چٹیل میدان میں پھینک دیا جاتا۔

مَذْمُوْمٌ ﴿49﴾ فَاجْتَبٰهُ رَبُّهٗ فَجَعَلَهٗ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿50﴾ وَاِنْ يَّكَادُ

ہوتا ملامت کیا گیا	پھر اس نے چن لیا اسے	اس کے رب نے	پھر اس نے کر دیا اسے	سے	نیکوں میں	اور بے شک	وہ قریب ہیں

لیکن ان کے رب نے انہیں اپنی رحمت سے نوازا اور اپنے نیک بندوں میں شامل کر لیا۔ اور اے نبی ﷺ جب

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَيُزْلِقُوْنَكَ بِاَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ

وہ لوگ جو	وہ کافر ہوئے	کہ ضرور وہ پھسلا دیں آپ کو	اپنی آنکھوں سے	جب	وہ سنتے ہیں	ذکر کو

منکر لوگ قرآن سن رہے ہوتے ہیں تو آپ ﷺ کو کھا جانے والی نظروں سے دیکھتے ہیں

وقف لازم

وَيَقُوْلُوْنَ اِنَّهٗ لَمَجْنُوْنٌ ﴿51﴾ وَمَا هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿52﴾ ع

اور وہ کہتے ہیں	بے شک یہ	ضرور دیوانہ ہے	اور نہیں ہے	وہ	مگر	نصیحت	جہان والوں کے لیے

اور کہتے ہیں ” یہ شخص دیوانہ ہے“ حالاں کہ یہ قرآن تو سارے جہان والوں کے لیے نصیحت ہے۔

(69) سُوْرَةُ الْحَآقَّةِ مَكِّيَّةٌ (78)

اٰيَاتُهَا 52 — رُكُوْعَاتُهَا 2

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَلْحَآقَّةُ ﴿1﴾ مَا الْحَآقَّةُ ﴿2﴾ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الْحَآقَّةُ ﴿3﴾ كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ

حق ہونے والی	کیا ہے	حق ہونے والی	اور کیا	معلوم تجھے	کہ کیا ہے	حق ہونے والی	جھٹلایا	ثمود نے

وہ سچ مچ ہونے والی ! کیا ہے سچ مچ ہونے والی! اور تم کیا جانو کیا ہے وہ سچ مچ ہونے والی! ثمود اور عاد نے بھی اسی

وَعَادٌۢ بِالْقَارِعَةِ ﴿4﴾ فَاَمَّا ثَمُوْدُ فَاُهْلِكُوْا بِالطَّاغِيَةِ ﴿5﴾ وَاَمَّا عَادٌ

اور عاد نے	کھٹکھٹانے والی (قیامت) کو	پھر لیکن جو	ثمود (تھے)	پس وہ ہلاک کیے گئے	آواز سرکش سے	اور لیکن جو	عاد تھے

کھٹکھٹانے والی قیامت کا انکار کیا۔ پھر ثمود کی قوم ایک سخت حادثے سے ہلاک کر دی گئی اور عاد کی قوم

فَاُهْلِكُوْا بِرِيْحٍ صَرْصَرٍ عَاتِيَةٍ ﴿6﴾ سَخَّرَهَا عَلَيْهِمْ سَبْعَ لَيَالٍ

تو وہ ہلاک کیے گئے	آندھی سے	سخت تر	بے قابو	اس نے مسلط کیا اس کو	ان پر	سات	راتیں

ایک ایسی سخت ہوا سے ہلاک کی گئی جسے اللہ نے سات راتیں اور آٹھ دن لگاتار اُن پر

وَّثَمٰنِيَةَ اَيَّامٍ حُسُوْمًا فَتَرَى الْقَوْمَ فِيْهَا صَرْعٰى كَاَنَّهُمْ

اور آٹھ	دن	جڑ کاٹ دینے کے لیے	پھر آپ دیکھتے	اس قوم کو	اس میں	گری ہوئی	جیسے وہ ہیں

مُسلّط کیے رکھا۔ تم دیکھتے وہ لوگ وہاں اِس طرح گرے پڑے تھے جیسے کھجور کے

اَعْجَازُ نَخْلٍ خَاوِيَةٍ ﴿7﴾ فَهَلْ تَرٰى لَهُمْ مِّنْۢ بَاقِيَةٍ ﴿8﴾ وَجَآءَ

تنے	کھجور	کھوکھلے کے	پس کیا	تو دیکھتا ہے	ان میں	کوئی	باقی	اور آیا

کھوکھلے تنے۔ کیا آج تمہیں اُن میں سے کوئی بچا ہوا نظر آتا ہے؟ فرعون نے ،

فِرْعَوْنُ وَمَنْ قَبْلَهٗ وَالْمُؤْتَفِكٰتُ بِالْخَاطِئَةِ ﴿9﴾ فَعَصَوْا رَسُوْلَ

فرعون	اور جو تھے	پہلے اس کے	اور الٹائی گئی بستیاں	گناہوں کو	پھر انہوں نے نافرمانی کی	رسول

اس سے پہلے والوں نے اور قومِ لوط نے جس کی بستیاں اُلٹ دی گئیں ، ان سب نے اپنے رب کے رسول کی نافرمانی کی

رَبِّهِمْ فَاَخَذَهُمْ اَخْذَةً رَّابِيَةً ﴿10﴾ اِنَّا لَمَّا طَغَا الْمَآءُ حَمَلْنٰكُمْ فِي

اپنے رب کے	پھر اس نے پکڑا ان کو	پکڑنا	سخت	بے شک ہم	جب	طغیانی میں آیا پانی	ہم نے سوار کرلیا تم کو	میں

تو اللہ نے انہیں سخت پکڑا۔ اے لوگو! نوح ؑ کے وقت میں جب پانی کا طوفان آیا تو ہم نے تمہیں کشتی میں

الْجَارِيَةِ ﴿11﴾ لِنَجْعَلَهَا لَكُمْ تَذْكِرَةً وَّتَعِيَهَآ اُذُنٌ وَّاعِيَةٌ ﴿12﴾ فَاِذَا

کشتی	تا کہ ہم بنا دیں اسے	تمہارے لیے	ایک نصیحت	اور یاد رکھے اسے	کوئی کان	یاد رکھنے والا	پھر جب

سوار کرایا۔ تا کہ ہم اس واقعے کو تمہارے لیے یاد دہانی بنا دیں اور یاد رکھنے والے کان اسے یاد رکھیں۔ پھر جب

نُفِخَ فِي الصُّوْرِ نَفْخَةٌ وَّاحِدَةٌ ﴿13﴾ وَّحُمِلَتِ الْاَرْضُ وَالْجِبَالُ

پھونکا جائے گا	میں	صور	پھونکنا	ایک بار	اور اٹھائی جائے گی	زمین	اور پہاڑ

یک دم صُور پھونکا جائے گا تو زمین اور پہاڑ اُٹھا کر ایک ہی بار میں ریزہ ریزہ

فَدُكَّتَا دَكَّةً وَّاحِدَةً ﴿14﴾ فَيَوْمَئِذٍ وَّقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ﴿15﴾ وَانْشَقَّتِ

پھر وہ دونوں توڑ ڈالے جائیں گے	توڑنا	یک بارگی	پھر اُس دن	وہ واقع ہوگی	واقع ہونے والی	اور وہ پھٹ جائے گا

کر دیے جائیں گے۔ اُس دن وہ واقع ہونے والی قیامت واقع ہو جائے گی۔ آسمان پھٹ

السَّمَآءُ فَهِيَ يَوْمَئِذٍ وَّاهِيَةٌ ﴿16﴾ وَّالْمَلَكُ عَلٰٓى اَرْجَآئِهَا وَيَحْمِلُ

آسمان	پھر وہ ہوگا	اس دن	کمزور	اور فرشتے ہوں گے	پر	کناروں اس کے	اور وہ اٹھائیں گے

جائے گا۔ اُس دن وہ بالکل کھوکھلا ہو جائے گا۔ فرشتے اُس کے کناروں پر ہوں گے۔ تیرے رب کے

عَرْشَ رَبِّكَ فَوْقَهُمْ يَوْمَئِذٍ ثَمٰنِيَةٌ ﴿17﴾ يَوْمَئِذٍ تُعْرَضُوْنَ لَا تَخْفٰى

عرش	تیرے رب کا	اپنے اوپر	اس دن	آٹھ (فرشتے)	اس دن	تم کو پیش کیا جائے گا	نہ	چھپی رہے گی

عرش کو اُس دن آٹھ فرشتے اوپر اٹھائے ہوں گے۔اے لوگو! اُس دن تم پیش کیے جاؤ گے۔ تمہاری کوئی بات چھپی

مِنْكُمْ خَافِيَةٌ ﴿18﴾ فَاَمَّا مَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ بِيَمِيْنِهٖ فَيَقُوْلُ هَآؤُمُ

تم سے	کوئی چھپی بات	پھر جس	کسی کو	وہ دیا گیا	اعمال نامہ اس کا	اس کے دائیں ہاتھ میں	تو وہ کہے گا	ارے یہ لو

نہیں رہے گی۔ پھر جس کا اعمال نامہ اُس کے دائیں ہاتھ میں دیا جائے گا وہ خوش ہو کر دوسروں سے کہے گا ”لو میرا

اقْرَءُوْا كِتٰبِيَهْ ﴿19﴾ اِنِّيْ ظَنَنْتُ اَنِّيْ مُلٰقٍ حِسَابِيَهْ ﴿20﴾ فَهُوَ فِيْ

تم پڑھو	میرا نامہ اعمال	بے شک میں	میں مانتا تھا	یہ کہ میں	ملنے والا ہوں	اپنے حساب سے	پھر وہ ہوگا	میں

اعمال نامہ پڑھو۔ مجھے یقین تھا کہ میرا حساب پیش آنے والا ہے۔“ پھر وہ ایک

عِيْشَةٍ رَّاضِيَةٍ ۙ﴿21﴾ فِيْ جَنَّةٍ عَالِيَةٍ ۙ﴿22﴾ قُطُوْفُهَا دَانِيَةٌ ﴿23﴾ كُلُوْا وَاشْرَبُوْا

زندگی	خوشی کی	میں	باغ	بلند	پھل جس کے ہیں	قریب	تم کھاؤ	اورتم پیو

پسندیدہ عیش میں ہوگا، اونچے باغ میں، جس کے پھل میوے قریب جھکے ہوئے ہوں گے۔ان لوگوں سے کہا جائے گا"تم کھاؤاور پیو،

هَنِيْٓـًٔا بِمَآ اَسْلَفْتُمْ فِي الْاَيَّامِ الْخَالِيَةِ ﴿24﴾ وَاَمَّا مَنْ اُوْتِيَ

مزے سے	بدلے اس کے جو	تم نے کیا تھا	میں	دنوں	گزرے	اورجس	کسی کو	وہ دیا گیا

مزے کے ساتھ ، اُن اعمال کے بدلے میں جو تم نے گزرے دنوں میں کیے تھے"۔اور جس کا اعمال نامہ

كِتٰبَهٗ بِشِمَالِهٖ ۙ فَيَقُوْلُ يٰلَيْتَنِيْ لَمْ اُوْتَ كِتٰبِيَهْ ﴿25﴾ۚ وَلَمْ اَدْرِ

اعمال نامہ اس کا	بائیں ہاتھ میں اس کے	تو وہ کہے گا	اے کاش	نہ	مجھے دیا جاتا	اعمال نامہ میرا	اور نہ	میں جانتا

اُس کے بائیں ہاتھ میں دیا جائے گا ، وہ کہے گا کاش میرا اعمال نامہ مجھے نہ دیا جاتا۔ مجھے خبر نہ ہوتی میرا

مَا حِسَابِيَهْ ﴿26﴾ۚ يٰلَيْتَهَا كَانَتِ الْقَاضِيَةَ ﴿27﴾ۚ مَآ اَغْنٰى عَنِّيْ مَالِيَهْ ﴿28﴾ۚ

کیا ہے	میرا حساب	اے کاش کہ	وہ ہوتی	کام تمام کرنے والی (موت)	نہ	وہ کام آیا	میرے	میرا مال

حساب کیا ہے؟ کاش پہلی موت میرا خاتمہ کر دیتی۔ میرا مال میرے کام نہ آیا۔

هَلَكَ عَنِّيْ سُلْطٰنِيَهْ ﴿29﴾ۚ خُذُوْهُ فَغُلُّوْهُ ۙ﴿30﴾ ثُمَّ الْجَحِيْمَ صَلُّوْهُ ۙ﴿31﴾ ثُمَّ

وہ جاتی رہی	مجھ سے	سلطنت میری	تم پکڑو اسے	پھر طوق پہناؤ اسے	پھر	دوزخ میں	تم داخل کرواسے	پھر

میری بادشاہی ختم ہو گئی"۔ فرشتوں کو حکم ہو گا: اسے پکڑو اور طوق پہناؤ پھر اسے لے کر جہنم میں جھونک دو۔ پھر

فِيْ سِلْسِلَةٍ ذَرْعُهَا سَبْعُوْنَ ذِرَاعًا فَاسْلُكُوْهُ ﴿32﴾ؕ اِنَّهٗ كَانَ

میں	زنجیر	لمبائی جس کی ہے	ستر (70)	ہاتھ	پس تم اس میں باندھو اسے	بے شک وہ	وہ تھا

ایک زنجیر میں جس کی لمبائی ستر (70) ہاتھ ہے اسے جکڑ دو کیوں کہ یہ شخص

لَا يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ ۙ﴿33﴾ وَلَا يَحُضُّ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ﴿34﴾

وہ نہیں ایمان لاتا	اللہ	عظیم پر	اور نہ	وہ ترغیب دلاتا تھا	پر	کھلانے	مسکین کے

اللہ برتر پر ایمان نہ رکھتا تھا ، محتاج کو کھانا کھلانے کی تاکید نہ کرتا تھا۔ آج یہاں اس کا

فَلَيْسَ لَهُ الْيَوْمَ هٰهُنَا حَمِيْمٌ ۙ﴿35﴾ وَّلَا طَعَامٌ اِلَّا مِنْ غِسْلِيْنٍ ۙ﴿36﴾

پس نہیں اس کا	آج کے دن	یہاں	کوئی دوست	اور نہیں	کھانا	مگر	سے	دھوون (دوزخیوں کے پیپ)

کوئی ہم درد نہیں ۔ پیپ کے سوا اس کے لیے کوئی کھانا نہیں۔ یہی کھانا ہے

1 ع 37 5

لَّا يَاْكُلُهٗۤ اِلَّا الْخَاطِـُٔوْنَ ﴿37﴾ فَلَاۤ اُقْسِمُ بِمَا تُبْصِرُوْنَ ﴿38﴾ وَمَا

نہیں وہ اسے کھائیں گے	مگر	خطا کار	پس	میں قسم کھاتا ہوں	اُس کی جسے	تم دیکھتے ہو	اور جو

جس کو گناہ گار کھائیں گے۔ مجھے اُن چیزوں کی قسم جو تم دیکھتے ہو اور جو نہیں

لَا تُبْصِرُوْنَ ﴿39﴾ اِنَّهٗ لَقَوْلُ رَسُوْلٍ كَرِيْمٍ ﴿40﴾ وَّمَا هُوَ بِقَوْلِ شَاعِرٍ

نہیں تم دیکھتے	بے شک یہ ہے	البتہ کلام	پیغام لانے والے	باعزت کا (لایا ہوا)	اور نہیں	یہ	کلام	کسی شاعر کا

تم دیکھتے۔ یہ ایک باعزت فرشتے جبرئیل کا لایا ہوا کلام ہے۔ یہ کسی شاعر کا کلام نہیں۔

قَلِيْلًا مَّا تُؤْمِنُوْنَ ﴿41﴾ وَلَا بِقَوْلِ كَاهِنٍ قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ ﴿42﴾

کم	ہی	تم ایمان لاتے ہو	اور نہیں	یہ کلام	کسی کاہن کا	کم	ہی	تم نصیحت پاتے ہو

تم لوگ بہت کم ایمان لاتے ہو۔ یہ کسی کاہن کا کلام بھی نہیں، تم لوگ بہت کم سمجھتے ہو۔

تَنْزِيْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿43﴾ وَلَوْ تَقَوَّلَ عَلَيْنَا بَعْضَ الْاَقَاوِيْلِ ﴿44﴾

یہ اتارا ہوا ہے	طرف سے	رب کی	جہانوں کے	اور اگر	وہ جھوٹ کہتا	ہم پر	بعض	باتیں

یہ قرآن رب العالمین کی طرف سے نازل ہوا ہے۔ اگر یہ نبی ﷺ اپنی طرف سے کوئی بات جھوٹ بنا لیتے

لَاَخَذْنَا مِنْهُ بِالْيَمِيْنِ ﴿45﴾ ثُمَّ لَقَطَعْنَا مِنْهُ الْوَتِيْنَ ﴿46﴾ فَمَا مِنْكُمْ

توضرور ہم پکڑ لیتے	اس کا	دایاں ہاتھ	پھر	ضرور ہم کاٹ ڈالتے	اس کی	شہ رگ کو	پھر نہ	تم میں سے ہوتا

تو ہم ان کا دایاں ہاتھ پکڑ لیتے۔ پھر ہم ان کی شہ رگ کاٹ دیتے۔ پھر تم میں سے کوئی ہمیں اس سے

مِّنْ اَحَدٍ عَنْهُ حٰجِزِيْنَ ﴿47﴾ وَاِنَّهٗ لَتَذْكِرَةٌ لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿48﴾ وَاِنَّا

کوئی	ایک	اس سے	روکنے والا	اور بے شک وہ	ضرور یاد دہانی ہے	پرہیز گاروں کے لیے	اور بے شک ہم

روکنے والا نہ ہوتا۔ یہ قرآن ایک یاد دہانی ہے اللہ سے ڈرنے والوں کے لیے۔

لَنَعْلَمُ اَنَّ مِنْكُمْ مُّكَذِّبِيْنَ ﴿49﴾ وَاِنَّهٗ لَحَسْرَةٌ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿50﴾

البتہ ہم جانتے ہیں	بے شک	تم میں سے	جھٹلانے والے ہیں	اور بے شک یہ	ضرور پشیمانی ہے	پر	کافروں

یقیناً ہم جانتے ہیں کہ تم میں سے بعض ایسے ہیں جو اسے جھٹلاتے ہیں۔ لیکن کافروں کا یہ جھٹلانا عنقریب اُن کے لیے پچھتاوا ہوگا۔

2 ع 15 6

وَاِنَّهٗ لَحَقُّ الْيَقِيْنِ ﴿51﴾ فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ﴿52﴾

اور بے شک وہ ہے	البتہ سچ	یقینی	پس آپ پاکی بیان کریں	ساتھ نام	اپنے رب	عظمت والے کے

یہ بات یقینی اٹل ہے۔ پس اے نبی ﷺ آپ اپنے عظیم رب کے نام کی تسبیح کریں۔

(70) سُوْرَةُ الْمَعَارِجِ مَكِّيَّةٌ (79)

اٰيَاتُهَا 44 — رُكُوْعَاتُهَا 2

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

سَاَلَ سَآئِلٌۢ بِعَذَابٍ وَّاقِعٍ ۙ﴿1﴾ لِّلْكٰفِرِيْنَ لَيْسَ لَهٗ دَافِعٌ ۙ﴿2﴾ مِّنَ

سوال کیا ایک سوال کرنے والے نے	عذاب کے بارے میں	واقع ہونے والا	کافروں کے لیے	نہیں ہے	اس کو	کوئی دفع کرنے والا	طرف سے

ایک مانگنے والے نے وہ عذاب مانگا جو قیامت کے دن کافروں پر واقع ہو کر رہے گا۔ کوئی اسے ٹال نہیں سکتا۔ وہ اللہ کی طرف سے

اللّٰهِ ذِى الْمَعَارِجِ ؕ﴿3﴾ تَعْرُجُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوْحُ اِلَيْهِ فِىْ يَوْمٍ كَانَ

اللہ کی	مالک	سیڑھیوں کا	چڑھتے ہیں	فرشتے	اور روح	اس کی طرف	میں	ایک دن	وہ ہے

آئے گا جو سیڑھیوں جیسے اوپر تلے آسمانوں کا مالک ہے۔ اسی کی طرف فرشتے اور جبریل چڑھ کر جاتے ہیں۔ قیامت کے اُس دن کی

مِقْدَارُهٗ خَمْسِيْنَ اَلْفَ سَنَةٍ ۚ﴿4﴾ فَاصْبِرْ صَبْرًا جَمِيْلًا ﴿5﴾ اِنَّهُمْ

مقدار اس کی	پچاس	ہزار	سال	پس آپ صبر کریں	صبر	اچھا	بے شک وہ

میعاد پچاس ہزار سال ہے۔ اے نبی ﷺ آپ ﷺ ان لوگوں کی حرکتوں پر صبر کریں، خوبصورت صبر! وہ عذاب کو دور دیکھتے ہیں

يَرَوْنَهٗ بَعِيْدًا ۙ﴿6﴾ وَّنَرٰىهُ قَرِيْبًا ؕ﴿7﴾ يَوْمَ تَكُوْنُ السَّمَآءُ كَالْمُهْلِ ۙ﴿8﴾

وہ دیکھتے ہیں اسے	دور	اور ہم دیکھتے ہیں اسے	قریب	اس دن	ہوگا	آسمان	جیسے تانبا پگھلا ہوا

مگر ہم اسے قریب دیکھتے ہیں ۔ وہ عذاب اُس دن ہوگا جس دن آسمان تیل کی تلچھٹ کی طرح سیاہی مائل سرخ ہوگا۔

وَتَكُوْنُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ ۙ﴿9﴾ وَلَا يَسْـَٔلُ حَمِيْمٌ حَمِيْمًا ۚ﴿10﴾ يُّبَصَّرُوْنَهُمْ ؕ

اور ہوں گے	پہاڑ	جیسے رنگین اُون	اور نہیں	وہ پوچھے گا	کوئی دوست	کسی دوست کو	وہ دکھائے جائیں گے ان کو

پہاڑ ایسے ہوں گے جیسے دُھنی ہوئی رنگ برنگی اُون۔ کوئی دوست کسی دوست کو نہیں پوچھے گا حالاں کہ ایک دوسرے کو نظر آ رہے ہوں

يَوَدُّ الْمُجْرِمُ لَوْ يَفْتَدِىْ مِنْ عَذَابِ يَوْمِئِذٍۢ بِبَنِيْهِ ۙ﴿11﴾

چاہے گا	مجرم	کاش کہ	وہ فدیہ میں دے	سے	عذاب	اس دن	اپنے بیٹوں کو

گے۔ اُس وقت مجرم چاہے گا کاش اِس دن کے عذاب سے بچنے کے لیے اپنے بیٹوں کو ، اپنی بیوی کو

وَصَاحِبَتِهٖ وَاَخِيْهِ ۙ﴿12﴾ وَفَصِيْلَتِهِ الَّتِىْ تُـْٔوِيْهِ ۙ﴿13﴾ وَمَنْ فِى الْاَرْضِ

اور اپنی بیوی کو	اور اپنے بھائی کو	اور اپنے خاندان کو	جو کہ	وہ اسے ٹھکانہ دیتا	اور جو کچھ ہے	میں	زمین

، اپنے بھائی کو ، اپنے کنبے کو جو اسے پناہ دیتا تھا اور تمام زمین والوں کو فدیے

جَمِيعًا ثُمَّ يُنجِيهِ ﴿14﴾ كَلَّا ۖ إِنَّهَا لَظَىٰ ﴿15﴾ نَزَّاعَةً لِّلشَّوَىٰ ﴿16﴾ تَدْعُوا

سب کو	پھر	وہ نجات پا جائے	ایسا ہرگز نہ ہوگا	بے شک یہ	شعلے مارتی آگ ہے	ادھیڑ لینے والی	چمڑی کو	وہ بلاتی ہے

میں دے کر اپنے آپ کو بچالے مگر ایسا ہرگز نہ ہوگا۔ وہ دوزخ کی بھڑکتی ہوئی آگ کی لپٹ ہوگی جو چمڑی اُدھیڑ دے گی۔ وہ ہر اس

مَنْ أَدْبَرَ وَتَوَلَّىٰ ﴿17﴾ وَجَمَعَ فَأَوْعَىٰ ﴿18﴾ إِنَّ الْإِنسَانَ خُلِقَ هَلُوعًا ﴿19﴾

اسے جو	پیٹھ پھیرے	اور وہ منہ موڑے	اور وہ جمع کرے مال	پھر وہ روکے رکھے	بے شک	انسان	وہ پیدا کیا گیا ہے	بے صبرا

شخص کو بلائے گی جس نے دنیا میں حق سے پیٹھ پھیری اور منہ موڑا تھا۔ جو مال جمع کرتا رہا، اسے گن گن کر رکھتا رہا اور ذخیرہ

إِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ جَزُوعًا ﴿20﴾ وَإِذَا مَسَّهُ الْخَيْرُ مَنُوعًا ﴿21﴾ إِلَّا

جب	پہنچتی ہے اسے	تکلیف	گھبرانے والا	اور جب	پہنچتی ہے	بھلائی	منع کرنے والا ہے	سوائے

کرتا رہا۔ بے شک انسان کم حوصلہ پیدا ہوا ہے۔ جب اسے تکلیف پہنچتی ہے تو گھبرا اٹھتا ہے۔ جب خوشحالی ملتی ہے تو بخل کرنے لگتا

الْمُصَلِّينَ ﴿22﴾ الَّذِينَ هُمْ عَلَىٰ صَلَاتِهِمْ دَائِمُونَ ﴿23﴾ وَالَّذِينَ فِي

نمازیوں کے	جو کہ	وہ ہیں	پر	اپنی نمازوں	ہمیشگی کرنے والے	اور جو کہ	میں

ہے۔ مگر ان لوگوں کا یہ حال نہیں ہوتا جو نمازی ہیں کیوں کہ وہ اپنی نماز کی پابندی کرتے ہیں ۔ اپنے مال کا ایک

أَمْوَالِهِمْ حَقٌّ مَّعْلُومٌ ﴿24﴾ لِّلسَّائِلِ وَالْمَحْرُومِ ﴿25﴾ وَالَّذِينَ يُصَدِّقُونَ

ان کے مالوں	حصہ ہے	معلوم	سوالی کے لیے	اور حاجت مند کے	اور جو	وہ مانتے ہیں

مقررہ حصہ دیتے ہیں مانگنے والوں کو اور ناداروں کو ۔ جو انصاف کے دن پر یقین رکھتے ہیں۔

بِيَوْمِ الدِّينِ ﴿26﴾ وَالَّذِينَ هُم مِّنْ عَذَابِ رَبِّهِم مُّشْفِقُونَ ﴿27﴾ إِنَّ

دن کو	بدلے کے	اور جو لوگ کہ	وہ	سے	عذاب	اپنے رب کے	ڈرتے ہیں	بے شک

جو اپنے رب کے عذاب سے ڈرتے ہیں۔ بے شک ان کے

عَذَابَ رَبِّهِمْ غَيْرُ مَأْمُونٍ ﴿28﴾ وَالَّذِينَ هُمْ لِفُرُوجِهِمْ حَافِظُونَ ﴿29﴾

عذاب ہے	ان کے رب کا	نہ	کوئی بے خوف ہو (اس سے)	اور جو لوگ کہ	وہ	اپنی شرم گاہوں کی	حفاظت کرنے والے ہیں

رب کے عذاب سے کسی کو بے خوف نہیں ہونا چاہیے۔ اور جو اپنے ستر کی حفاظت کرتے ہیں

إِلَّا عَلَىٰ أَزْوَاجِهِمْ أَوْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُمْ فَإِنَّهُمْ غَيْرُ

مگر	پر	اپنی بیویوں	یا	جن کے	وہ مالک ہوئے	دائیں ہاتھ ان کے	پس بے شک وہ ہیں	نہ

سوائے اپنی بیویوں سے، اور لونڈیوں جن پر انہیں کوئی

مَلُوْمِيْنَ ۚ ﴿30﴾ فَمَنِ ابْتَغٰى وَرَآءَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْعٰدُوْنَ ۚ ﴿31﴾ وَالَّذِيْنَ

ملامت کیے گئے	پھر جو کوئی	وہ چاہے	علاوہ	اس کے	تو ایسے لوگ	وہی ہیں	حد پھلانگنے والے	اور جو لوگ کہ

الزام نہیں ۔ پھر جو اس کے سوا کچھ اور چاہے تو ایسے لوگ حد سے بڑھنے والے ہیں۔ اور جو اپنی

هُمْ لِاَمٰنٰتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ رٰعُوْنَ ۙ ﴿32﴾ وَالَّذِيْنَ هُمْ بِشَهٰدٰتِهِمْ

وہ	اپنی امانتوں کا	اور اپنے وعدوں کا	خیال رکھنے والے	اور جو لوگ کہ	وہ	اپنی گواہیوں پر

امانتوں اور اپنے عہد کو نباہتے ہیں۔ جو اپنی گواہیوں پر قائم

قَآئِمُوْنَ ۙ ﴿33﴾ وَالَّذِيْنَ هُمْ عَلٰى صَلَاتِهِمْ يُحَافِظُوْنَ ؕ ﴿34﴾ اُولٰٓئِكَ فِيْ

قائم رہنے والے ہیں	اور جو لوگ کہ	وہ	پر	اپنی نماز	وہ حفاظت کرتے	یہی لوگ ہوں گے	میں

رہتے ہیں اور جو اپنی نماز کی پابندی کرتے ہیں۔ یہی لوگ

جَنّٰتٍ مُّكْرَمُوْنَ ؕ ﴿35﴾ فَمَالِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا قِبَلَكَ مُهْطِعِيْنَ ۙ ﴿36﴾ عَنِ ع 1 35 7

باغوں	عزت دیے گئے	پس کیا ہے	ان لوگوں کو جو	کافر ہوئے	آپ کی طرف	آ رہے ہیں	سے

جنت کے باغوں میں عزت کے ساتھ ہوں گے۔اے نبی ﷺ کافروں کو کیا ہو گیا ہے آپ ﷺ کی طرف یلغار کرتے چلے آتے

الْيَمِيْنِ وَعَنِ الشِّمَالِ عِزِيْنَ ﴿37﴾ اَيَطْمَعُ كُلُّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ اَنْ

دائیں طرف	اور سے	بائیں طرف	ٹولیاں بنا کر	کیا وہ چاہتا ہے	ہر	شخص	ان میں سے	یہ کہ

ہیں ، دائیں اور بائیں سے جتھے بن کر ۔ کیا ان میں سے ہر کوئی خواہش رکھتا ہے اسے نعمت بھری

يُّدْخَلَ جَنَّةَ نَعِيْمٍ ۙ ﴿38﴾ كَلَّا ؕ اِنَّا خَلَقْنٰهُمْ مِّمَّا يَعْلَمُوْنَ ﴿39﴾ فَلَآ

اسے داخل کیا جائے	جنت میں	نعمت کی	ہرگز نہیں	بے شک ہم	ہم نے پیدا کیا ان کو	اس سے جسے	وہ جانتے ہیں	پس

جنت میں داخل کیا جائے گا؟ ایسا ہرگز نہ ہوگا۔ یہ خوب جانتے ہیں ہم نے انہیں کس حقیر بوند سے پیدا کر دکھایا۔ پس میں

اُقْسِمُ بِرَبِّ الْمَشٰرِقِ وَالْمَغٰرِبِ اِنَّا لَقٰدِرُوْنَ ۙ ﴿40﴾ عَلٰٓى اَنْ نُّبَدِّلَ

میں قسم کھاتا ہوں	رب کی	مشرقوں کے	اور مغربوں کے	بے شک ہم	ضرور قادر ہیں	اس پر	کہ	ہم بدل ڈالیں

قسم کھاتا ہوں مشرقوں اور مغربوں کے رب کی ہم پوری طرح قادر ہیں اس پر کہ ان کافروں کی

خَيْرًا مِّنْهُمْ ۙ وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوْقِيْنَ ﴿41﴾ فَذَرْهُمْ يَخُوْضُوْا وَيَلْعَبُوْا

بہتر	اُن سے	اور نہیں	ہم	عاجز	پس آپ چھوڑیں ان کو	وہ بحثیں کریں	اور وہ کھیلیں

جگہ ان سے بہتر لوگ پیدا کر کے لے آئیں ۔ ایسا کرنے سے ہم عاجز نہیں۔اے نبی ﷺ آپ ﷺ ان کافروں کو چھوڑ دیں ، وہ

حَتّٰى يُلٰقُوْا يَوْمَهُمُ الَّذِىْ يُوْعَدُوْنَ ﴿42﴾ يَوْمَ يَخْرُجُوْنَ مِنَ

یہاں تک کہ	وہ ملیں	اپنے دن سے	جس کا	ان سے وعدہ کیا جاتا ہے	جس دن	وہ نکلیں گے	سے

باتیں بنائیں اور کھیلیں یہاں تک کہ اپنے اُس دن سے دوچار ہوں جس کا ان سے وعدہ کیا جارہا ہے۔ اُس دن یہ لوگ قبروں سے نکلیں

الْاَجْدَاثِ سِرَاعًا كَاَنَّهُمْ اِلٰى نُصُبٍ يُّوْفِضُوْنَ ﴿43﴾ خَاشِعَةً اَبْصَارُهُمْ

قبروں	تیزی سے	گویا کہ وہ	طرف	نشان کے	وہ پہنچنے والے ہیں	جھکی ہوں گی	ان کی آنکھیں

گے دوڑتے ہوئے، جیسے وہ کسی نشانے کی طرف بھاگ رہے ہوں۔ اس وقت ان کی

2 ع 9 8

تَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ؕ ذٰلِكَ الْيَوْمُ الَّذِىْ كَانُوْا يُوْعَدُوْنَ ﴿44﴾

وہ ڈھانپے گی ان کو	ذلت	یہ ہے	دن وہی	جس کا	ان سے تھا	وعدہ کیا جاتا

نگاہیں جھکی ہوں گی۔ ان پر ذلت چھائی ہوگی۔ یہی ہوگا وہ عذاب کا دن جس سے انہیں ڈرایا جارہا ہے۔

(71) سُوْرَةُ نُوْحٍ مَّكِّيَّةٌ (71)

اٰیاتہا 28 | رکوعاتہا 2

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اِنَّآ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖٓ اَنْ اَنْذِرْ قَوْمَكَ مِنْ قَبْلِ اَنْ

بے شک ہم	ہم نے بھیجا	نوح کو	طرف	اس کی قوم کی	یہ کہ	تو ڈرا	اپنی قوم کو	اس سے	پہلے	کہ

یہ واقعہ ہے کہ ہم نے نوحؑ کو اُن کی قوم کی طرف رسول بنا کر بھیجا کہ اپنی قوم کو خبردار کر دو۔ اس سے پہلے کہ

يَّاْتِيَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿1﴾ قَالَ يٰقَوْمِ اِنِّىْ لَكُمْ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿2﴾

وہ آئے ان پر	عذاب	دردناک	وہ بولے	اے قوم میری	بے شک میں ہوں	تمہارے لیے	ڈرانے والا	کھلا

اُن پر دردناک عذاب آجائے۔ تو نوحؑ نے کہا ”اے میری قوم کے لوگو! میں تمہیں صاف خبردار کرنے والا ہوں۔ تم صرف اللہ کی

اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَاتَّقُوْهُ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿3﴾ يَغْفِرْ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ

یہ کہ	تم عبادت کرو	اللہ کی	اور تم ڈرو اس سے	اور تم اطاعت کرو میری	وہ بخشے گا	تم کو	سے	تمہارے گناہوں

عبادت کرو، اسی سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔ ایسا کرو گے تو اللہ تمہارے گناہوں سے درگزر کرے گا۔ تمہیں ایک مقررہ وقت

وقف لازم

وَيُؤَخِّرْكُمْ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ اِنَّ اَجَلَ اللّٰهِ اِذَا جَآءَ لَا يُؤَخَّرُ ۘ

اور وہ مہلت دے گا تم کو	تک	ایک مدت	مقررہ	بے شک	وعدہ	اللہ کا	جب	وہ آتا ہے	نہیں	وہ مہلت دیتا

تک دنیا میں باقی رکھے گا۔ بے شک جب اللہ کا مقرر کیا ہوا وقت آجاتا ہے تو ٹالا نہیں جاسکتا۔ کاش تم جانتے! نوحؑ نے کہا ”اے

لَوْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿4﴾ قَالَ رَبِّ اِنِّيْ دَعَوْتُ قَوْمِيْ لَيْلًا

کاش	تم ہوتے	تم جانتے	نوح نے کہا	اے رب میرے	بے شک میں نے دعوت دی	اپنی قوم کو	رات

میرے رب! میں اپنی قوم کو دن رات

وَّنَهَارًا ﴿5﴾ فَلَمْ يَزِدْهُمْ دُعَآءِيْٓ اِلَّا فِرَارًا ﴿6﴾ وَاِنِّيْ كُلَّمَا دَعَوْتُهُمْ

اور دن	پھر نہ	وہ زیادہ کیا ان کو	میری دعوت نے	مگر	بھاگنا	اور بے شک میں	جب بھی	میں نے دعوت دی ان کو

بلاتا رہا۔ مگر میرے بلانے سے وہ اور زیادہ بھاگتے۔ میں نے جب بھی انہیں بلایا تاکہ

لِتَغْفِرَ لَهُمْ جَعَلُوْٓا اَصَابِعَهُمْ فِيْٓ اٰذَانِهِمْ وَاسْتَغْشَوْا ثِيَابَهُمْ

تاکہ آپ بخش دیں	ان کو	انہوں نے کرلیں	اپنی انگلیاں	میں	اپنے کانوں	اور انہوں نے اوڑھ لیے	اپنے کپڑے

آپ انہیں معاف کر دیں تو انہوں نے اپنے کانوں میں انگلیاں ٹھونس لیں، اپنے اوپر کپڑے لپیٹ لئے،

وَاَصَرُّوْا وَاسْتَكْبَرُوا اسْتِكْبَارًا ﴿7﴾ ثُمَّ اِنِّيْ دَعَوْتُهُمْ جِهَارًا ﴿8﴾ ثُمَّ

اور انہوں نے ضد کی	اور انہوں نے تکبر کیا	بڑا تکبر کرنا	پھر	بے شک میں نے	دعوت دی ان کو	بلند آواز میں	پھر

ضد کی اور بڑا غرور کیا۔ پھر میں نے انہیں کھلے طور پر پکارا،

اِنِّيْٓ اَعْلَنْتُ لَهُمْ وَاَسْرَرْتُ لَهُمْ اِسْرَارًا ﴿9﴾ فَقُلْتُ اسْتَغْفِرُوْا

بے شک میں نے	اعلانیہ کہا	ان کو	اور میں نے خفیہ کہا	ان کو	بالکل خفیہ کہتے ہوئے	پھر میں نے کہا	تم بخشش مانگو

سرِ عام تبلیغ کی اور چپکے سے سمجھایا۔ میں نے کہا ”تم اپنے رب سے معافی مانگو،

رَبَّكُمْ اِنَّهٗ كَانَ غَفَّارًا ﴿10﴾ يُّرْسِلِ السَّمَآءَ عَلَيْكُمْ مِّدْرَارًا ﴿11﴾

اپنے رب سے	بے شک وہ	وہ ہے	بڑا بخشنے والا	وہ بھیجے گا	آسمان سے	تم پر	خوب بارش

بے شک وہ بڑا بخشنے والا ہے۔ وہ تم پر آسمان سے خوب بارش برسائے گا،

وَّيُمْدِدْكُمْ بِاَمْوَالٍ وَّبَنِيْنَ وَيَجْعَلْ لَّكُمْ جَنّٰتٍ وَّيَجْعَلْ لَّكُمْ

اور وہ مدد کرے گا تمہاری	مالوں سے	اور بیٹوں سے	اور وہ پیدا کرے گا	تمہارے لیے	باغات	اور وہ بنائے گا	تمہارے لیے

اور تمہارے مال و اولاد میں برکت دے گا، اور تمہارے لیے باغ پیدا کرے گا اور تمہارے لیے نہریں

اَنْهٰرًا ﴿12﴾ مَا لَكُمْ لَا تَرْجُوْنَ لِلّٰهِ وَقَارًا ﴿13﴾ وَقَدْ خَلَقَكُمْ اَطْوَارًا ﴿14﴾

نہریں	کیا ہے	تم کو	نہیں	تم خیال رکھتے	اللہ کی	بزرگی کا	اور بے شک	اس نے پیدا کیا ہے تم کو	کئی حالتوں میں

جاری کرے گا۔ تمہیں کیا ہوگیا ہے تم اللہ کی عظمت کو نہیں مانتے؟ حالاں کہ اُس نے تمہیں کئی حالتوں میں بنایا۔

اَلَمْ تَرَوْا كَيْفَ خَلَقَ اللّٰهُ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ﴿15﴾ وَّجَعَلَ الْقَمَرَ

کیانہیں	تم نے دیکھا	کیسے	پیدا کیے	اللہ نے	سات	آسمان	اوپر تلے	اور اس نے بنایا	چاند کو

کیا تم نے نہیں دیکھا اللہ نے کس طرح سات آسمان تہ بہ تہ بنائے۔ اور ان میں چاند کو

فِيْهِنَّ نُوْرًا وَّجَعَلَ الشَّمْسَ سِرَاجًا ﴿16﴾ وَاللّٰهُ اَنْۢبَتَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ

ان میں	روشن	اور اس نے بنایا	سورج کو	چراغ	اور اللہ نے	اگایا تمہیں	سے	زمین

نور اور سورج کو چراغ بنایا۔ اور اللہ نے تمہیں زمین سے نکال کر پروان

نَبَاتًا ﴿17﴾ ثُمَّ يُعِيْدُكُمْ فِيْهَا وَيُخْرِجُكُمْ اِخْرَاجًا ﴿18﴾ وَاللّٰهُ جَعَلَ

ایک طرح کا اگانا	پھر	وہ لوٹائے گا تمہیں	اس میں	اور وہ نکالے گا تمہیں	نکالنا	اور اللہ نے	بنائی

چڑھایا۔ پھر تمہیں اس مٹی میں دوبارہ لے جائے گا۔ پھر ایک دن اس سے تمہیں باہر نکال کھڑا کرے گا۔ اور اللہ نے تمہارے لیے زمین

1 ع 20 9 لَكُمُ الْاَرْضَ بِسَاطًا ﴿19﴾ لِّتَسْلُكُوْا مِنْهَا سُبُلًا فِجَاجًا ﴿20﴾ قَالَ نُوْحٌ

تمہارے لیے	زمین	بچھونا	تاکہ تم چلو	اس میں	راہوں پر	کشادہ	کہا	نوح نے

کو ہموار بنایا تاکہ تم اس کے کھلے راستوں پہ چلو پھرو۔" نوح علیہ السلام نے عرض کی

رَّبِّ اِنَّهُمْ عَصَوْنِيْ وَاتَّبَعُوْا مَنْ لَّمْ يَزِدْهُ مَالُهٗ وَوَلَدُهٗۤ

اے میرے رب	بے شک وہ	انہوں نے نافرمانی کی میری	اور وہ پیچھے چلے	جو	نہ	زیادہ کیا اس کو	اس کے مال نے	اور اس کی اولاد نے

"اے میرے رب! ان لوگوں نے میرا کہا نہ مانا بلکہ ایسے لیڈروں کی پیروی کی جن کے مال و اولاد نے ان کے

اِلَّا خَسَارًا ﴿21﴾ وَمَكَرُوْا مَكْرًا كُبَّارًا ﴿22﴾ وَقَالُوْا لَا تَذَرُنَّ اٰلِهَتَكُمْ

مگر	گھاٹے میں	اور وہ چلتے ہیں	چالیں	بڑی بڑی	اور انہوں نے کہا	نہ	تم چھوڑنا ہرگز	اپنے معبودوں کو

گھاٹے میں اضافہ کیا۔ انہوں نے میرے خلاف بڑی چالیں چلیں۔" انہوں نے کہا "تم اپنے معبودوں کو ہرگز نہ

وَلَا تَذَرُنَّ وَدًّا وَّلَا سُوَاعًا ۙ وَّلَا يَغُوْثَ وَيَعُوْقَ وَنَسْرًا ﴿23﴾ وَقَدْ

اور نہ	تم چھوڑنا ہرگز	وَدّ کو	اور نہ	سواع کو	اور نہ	یغوث کو	اور یعوق کو	اور نسر کو	اور بے شک

چھوڑنا۔ وَدّ، سواع، یغوث، یعوق اور نسر کو نہ چھوڑنا۔" یقیناً اس طرح انہوں نے

اَضَلُّوْا كَثِيْرًا ۚ وَلَا تَزِدِ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا ضَلٰلًا ﴿24﴾ مِمَّا خَطِيْٓــٰٔتِهِمْ

وہ گمراہ کرتے ہیں	بہتوں کو	اور نہ	آپ زیادہ کریں	ظالموں کو	مگر	گمراہی میں	وجہ سے	ان کی خطاؤں کی

بہت سے لوگوں کو گمراہ کیا۔ اے میرے اللہ! ان ظالموں کو اور زیادہ گمراہ کر دیں۔ نوحؑ کی قوم کو اُن کے گناہوں کے

أُغْرِقُوْا فَاُدْخِلُوْا نَارًا ۙ۬ فَلَمْ يَجِدُوْا لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ

وہ غرق کیے گئے	پھر داخل کیے گئے	آگ میں	پس نہیں	پایا انھوں نے	اپنے لیے	سے	سوائے	اللہ کے

سبب سے پانی میں غرق کیا گیا۔ پھر انہیں دوزخ کی آگ میں ڈالا جائے گا۔ اللہ کے مقابلے میں انہیں اپنے لیے

اَنْصَارًا ﴿25﴾ وَقَالَ نُوْحٌ رَّبِّ لَا تَذَرْ عَلَى الْاَرْضِ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ

مدد کرنے والا	اور کہا	نوح نے	اے میرے رب	نہ	آپ چھوڑیں	پر	زمین	سے	کافروں

کوئی مددگار نہ ملے گا۔ نوح ؑ نے بددعا کی ”اے میرے رب! ان کافروں میں سے کوئی زمین پر بسنے والا نہ چھوڑ! اگر آپ نے انہیں

دَيَّارًا ﴿26﴾ اِنَّكَ اِنْ تَذَرْهُمْ يُضِلُّوْا عِبَادَكَ وَلَا يَلِدُوْٓا اِلَّا

بسنے والا	بے شک آپ	اگر	آپ چھوڑیں گے ان کو	وہ گمراہ کریں گے	آپ کے بندوں کو	اور نہیں	وہ جنیں گے	مگر

چھوڑ دیا تو یہ آپ کے دوسرے بندوں کو بھی گمراہ کریں گے۔ اِن کی نسل سے جو پیدا ہوگا وہ بھی برا اور سخت کافر ہوگا۔ اے میرے رب مجھے

فَاجِرًا كَفَّارًا ﴿27﴾ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِمَنْ دَخَلَ بَيْتِيَ

بدکردار	کافروں کو	اے میرے رب	بخش دے	مجھے	اور میرے والدین کو	اور اس کو جو	داخل ہو	میرے گھر میں

بخش دے، میرے والدین کی مغفرت فرما اور جو میرے گھر یعنی کشتی میں مومن ہو کر داخل ہو اسے بھی بخش دے، سب مومن مردوں

مُؤْمِنًا وَّلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ۭ وَلَا تَزِدِ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا تَبَارًا ﴿28﴾ ع

ایمان لاکر	اور ایمان والوں کو	اور ایمان والیوں کو	اور نہ	آپ اضافہ کریں	ظالموں کے لیے	مگر	تباہی میں

اور مومن عورتوں کو معاف فرما دے۔ جب کہ ظالموں کو اور زیادہ برباد کر دے۔“

ع 2 8 10 النصف

(72) سُوْرَةُ الْجِنِّ مَكِّيَّةٌ (40)

اٰیاتها 28 — رکوعاتها 2

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

قُلْ اُوْحِيَ اِلَيَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوْٓا اِنَّا سَمِعْنَا

کہہ دیجیے	وہ وحی کی گئی	میری طرف	یہ کہ	اس نے سنا	ایک جماعت نے	سے	جنوں میں	پھر وہ بولے	بے شک ہم	ہم نے سنا

اے نبی ﷺ کہیں ”مجھے وحی کی گئی ہے کہ جنوں کی ایک جماعت نے قرآن سنا تو انہوں نے اپنی قوم سے جا کر کہا“ ہم نے عجیب

قُرْاٰنًا عَجَبًا ۙ﴿1﴾ يَّهْدِيْٓ اِلَى الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا بِهٖ ۭ وَلَنْ نُّشْرِكَ

قرآن	عجیب	جو راہ دکھاتا ہے	طرف	ہدایت کی	پھر ہم ایمان لائے	اس پر	اور ہرگز نہیں	ہم شریک کرتے

قرآن سنا ہے جو ہدایت کی راہ دکھاتا ہے۔ ہم اس پر ایمان لائے۔ ہم اپنے رب کے ساتھ

بِرَبِّنَآ اَحَدًا ﴿2﴾ وَّ اَنَّهٗ تَعٰلٰى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً

اپنے رب کے ساتھ	کسی ایک کو	اور یہ کہ	بہت بلند ہے	عزت	ہمارے رب کی	نہیں	اس نے رکھی	کوئی بیوی

کسی کو شریک نہیں بنائیں گے۔ اور یہ کہ ہمارے رب کی شان بڑی بلند ہے۔ اس کی نہ کوئی بیوی ہے ، نہ

وَّلَا وَلَدًا ﴿3﴾ وَّ اَنَّهٗ كَانَ يَقُوْلُ سَفِيْهُنَا عَلَى اللّٰهِ شَطَطًا ﴿4﴾ وَّ اَنَّا

اور نہ کوئی اولاد	اور یہ کہ	وہ تھے	وہ کہا کرتے	بے وقوف ہمارے	بارے میں	اللہ کے	نامناسب بات	اور یہ کہ ہم

اولاد۔ ہمارے کئی نادان لوگ اللہ کے بارے میں اس طرح کی نامناسب باتیں کہتے رہے ہیں۔ ہم خیال

ظَنَنَّآ اَنْ لَّنْ تَقُوْلَ الْاِنْسُ وَالْجِنُّ عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ﴿5﴾ وَّ اَنَّهٗ

ہم نے گمان کیا	یہ کہ	ہرگز نہ	کہیں گے	انسان	اور جن	بارے میں	اللہ کے	کوئی جھوٹ	اور یہ کہ

کرتے تھے کہ انسان اور جن اللہ کے متعلق کوئی جھوٹی بات نہیں کہہ سکتے۔ جب کہ انسانوں

كَانَ رِجَالٌ مِّنَ الْاِنْسِ يَعُوْذُوْنَ بِرِجَالٍ مِّنَ الْجِنِّ فَزَادُوْهُمْ

وہ تھے	مرد	سے	انسانوں میں	جو وہ پناہ لیتے تھے	مردوں کی	سے	جنوں سے	پھر انہوں نے اضافہ کیا ان میں

میں کچھ ایسے تھے جو جنوں میں سے بعض کی پناہ لیتے تھے۔ اس طرح انہوں نے ان جنوں کو اور زیادہ

رَهَقًا ﴿6﴾ وَّ اَنَّهُمْ ظَنُّوْا كَمَا ظَنَنْتُمْ اَنْ لَّنْ يَّبْعَثَ اللّٰهُ اَحَدًا ﴿7﴾

سرکشی کا	اور یہ کہ انہوں نے	گمان کیا	جیسے	تم نے گمان کیا	کہ	ہرگز نہ	بھیجے گا	اللہ	کسی کو

مغرور بنا دیا۔ اور تم جنوں کی طرح کئی انسانوں نے بھی گمان کیا کہ اللہ کسی اور نبی کو مبعوث نہیں کرے گا۔

وَّ اَنَّا لَمَسْنَا السَّمَآءَ فَوَجَدْنٰهَا مُلِئَتْ حَرَسًا شَدِيْدًا وَّ شُهُبًا ﴿8﴾ وَّ اَنَّا

اور یہ کہ ہم	ضرور ہم نے ٹٹولا	آسمان کو	پھر ہم نے پایا اسے	بھرا ہوا	محافظوں	سخت سے	اور آگ کے شعلوں سے	اور یہ کہ

اور جب ہم نے آسمان کا جائزہ لیا تو ہم نے پایا کہ سخت پہرے داروں اور شعلوں سے بھرا ہوا ہے۔ اور ہم وہاں

كُنَّا نَقْعُدُ مِنْهَا مَقَاعِدَ لِلسَّمْعِ ؕ فَمَنْ يَّسْتَمِعِ الْاٰنَ يَجِدْ لَهٗ

ہم تھے	ہم بیٹھا کرتے	اس کے	ٹھکانوں میں	سننے کے لیے	پس جو کوئی	وہ کان لگاتا ہے	اب	وہ پاتا ہے	اپنے لیے

کے بعض ٹھکانوں میں سننے کے لیے بیٹھا کرتے تھے مگر اب وہاں جو کوئی سننا چاہتا ہے تو وہ اپنے اوپر

شِهَابًا رَّصَدًا ﴿9﴾ وَّ اَنَّا لَا نَدْرِيْٓ اَشَرٌّ اُرِيْدَ بِمَنْ فِي الْاَرْضِ اَمْ

ایک شعلہ	گھات لگائے ہوئے	اور یہ کہ	نہیں	ہم جانتے	کیا کوئی برائی چاہی گئی ہے	ان کے لیے جو ہیں	میں	زمین	یا

گھات میں تیار شعلہ پاتا ہے۔ ہماری سمجھ میں نہیں آتا کہ اس تبدیلی سے زمین والوں کو کوئی نقصان پہنچانا مقصود ہے یا

اَرَادَ بِهِمْ رَبُّهُمْ رَشَدًا ﴿10﴾ وَّاَنَّا مِنَّا الصّٰلِحُوْنَ وَمِنَّا دُوْنَ ذٰلِكَ ؕ

اس نے ارادہ کیا	ان کے لیے	ان کے رب نے	بھلائی کا	اور یہ کہ	ہم میں سے	نیک بھی ہیں	اور ہم میں سے	سوائے	اس کے بھی

ان کے رب نے ان کے ساتھ بھلائی کرنے کا ارادہ فرمایا ہے۔ ہم جنوں میں بعض نیک ہیں اور بعض اور طرح کے ہیں۔

كُنَّا طَرَآئِقَ قِدَدًا ﴿11﴾ وَّاَنَّا ظَنَنَّآ اَنْ لَّنْ نُّعْجِزَ اللّٰهَ فِي الْاَرْضِ

ہم ہیں	طریقوں	مختلف پر	اور یہ کہ ہم	ہم نے یقین کر لیا	یہ کہ	ہرگز نہ	ہم عاجز کر سکیں گے	اللہ کو	میں	زمین

یوں ہم مختلف طریقوں پر ہیں۔ اب ہمیں یقین آ گیا ہے ہم زمین میں اللہ کو نہیں

وَلَنْ نُّعْجِزَهٗ هَرَبًا ﴿12﴾ وَّاَنَّا لَمَّا سَمِعْنَا الْهُدٰٓى اٰمَنَّا بِهٖ ؕ فَمَنْ

اور ہرگز نہ	ہم عاجز کر پائیں گے اسے	بھاگ کر	اور یہ کہ	جب	ہم نے سنی	ہدایت (کی کتاب)	ہم ایمان لائے	اس پر	پس جو کوئی

ہرا سکتے۔ اور یہ کہ جب ہم نے ہدایت کی بات سنی تو ہم اس پر ایمان لائے۔ جو شخص اپنے

يُّؤْمِنْ بِرَبِّهٖ فَلَا يَخَافُ بَخْسًا وَّلَا رَهَقًا ﴿13﴾ وَّاَنَّا مِنَّا الْمُسْلِمُوْنَ

وہ ایمان لائے	اپنے رب پر	تو نہیں	وہ ڈرے گا	کمی سے	اور نہ	زیادتی سے	اور یہ کہ	ہم میں	مسلمان بھی ہیں

رب پر ایمان لائے گا، نہ اُس کے ثواب میں کمی ہو گی نہ اُس کی حق تلفی ہو گی، اور یہ کہ ہم میں بعض فرماں بردار ہیں

وَمِنَّا الْقٰسِطُوْنَ ؕ فَمَنْ اَسْلَمَ فَاُولٰٓئِكَ تَحَرَّوْا رَشَدًا ﴿14﴾ وَاَمَّا

اور ہم میں	ظالم بھی ہیں	پھر جو کوئی	اسلام لایا	تو ایسے لوگوں نے	تلاش کر لی	بھلائی	اور جو

اور بعض بے راہرو ہیں۔ تو جن لوگوں نے اللہ کی فرماں برداری کی، انہوں نے بھلائی کا راستہ ڈھونڈ لیا اور جو

الْقٰسِطُوْنَ فَكَانُوْا لِجَهَنَّمَ حَطَبًا ﴿15﴾ وَّاَنْ لَّوِ اسْتَقَامُوْا عَلَى

ظالم ہیں	تو وہ ہوں گے	جہنم کا	ایندھن	اور یہ کہ	اگر	وہ لوگ قائم رہتے	پر

بے راہرو ہیں وہ جہنم کا ایندھن بنیں گے"۔ اور اے نبی ﷺ آپ ﷺ کہیں کہ "مجھ پر یہ وحی کی گئی ہے

الطَّرِيْقَةِ لَاَسْقَيْنٰهُمْ مَّآءً غَدَقًا ﴿16﴾ لِّنَفْتِنَهُمْ فِيْهِ ؕ وَمَنْ يُّعْرِضْ

راستے	تو ضرور ہم پلاتے ان کو	پانی	وافر	تا کہ ہم آزمائیں ان کو	اس میں	اور جو کوئی	منہ پھیرے

کہ اگر انسان اور جن صحیح راستے پر قائم ہو جائیں تو ہم انہیں خوب سیراب کریں تا کہ ہم ان کی شکر گزاری کا امتحان لیں گے۔ یاد رکھو

عَنْ ذِكْرِ رَبِّهٖ يَسْلُكْهُ عَذَابًا صَعَدًا ﴿17﴾ وَّاَنَّ الْمَسٰجِدَ لِلّٰهِ

سے	یاد	اپنے رب کی	تو وہ چلائے گا اسے	عذاب	سخت میں	اور یہ کہ	مسجدیں ہیں	اللہ کی

جو کوئی رب کی نصیحت یعنی قرآن سے منہ موڑے گا تو اللہ اسے سخت عذاب میں مبتلا کرے گا"۔ اور یاد رکھو مسجدیں صرف اللہ

فَلَا تَدْعُوْا مَعَ اللّٰهِ اَحَدًا ﴿18﴾ وَّاَنَّهٗ لَمَّا قَامَ عَبْدُ اللّٰهِ يَدْعُوْهُ كَادُوْا

پس نہ تم پکارو	ساتھ	اللہ کے	کسی ایک کو	اور یہ کہ	جب	کھڑا ہوا	بندہ	اللہ کا	وہ پکارتا ہے اسے	قریب ہیں

کے لیے ہیں لہٰذا تم اللہ کے ساتھ کسی اور کی عبادت نہ کرو۔ اور جب اللہ کے ایک بندے یعنی محمد ﷺ صرف اللہ کی عبادت کے لیے

يَكُوْنُوْنَ عَلَيْهِ لِبَدًا ﴿19﴾ قُلْ اِنَّمَآ اَدْعُوْا رَبِّيْ وَلَآ اُشْرِكُ بِهٖٓ 1 ع 19 11

کہ وہ ہو جائیں	اس پر	حلقہ بنا کر	کہہ دیجیے	بے شک	میں پکارتا ہوں	اپنے رب کو	اور نہیں	میں شریک ٹھہراتا	اس کا

کھڑے ہوتے ہیں تو کافر لوگ ان کا گھیراؤ کرتے ہیں۔ آپ ﷺ کہیں ”میں صرف اپنے رب کو پکارتا ہوں اور اس کے ساتھ کسی

اَحَدًا ﴿20﴾ قُلْ اِنِّيْ لَآ اَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَّلَا رَشَدًا ﴿21﴾ قُلْ اِنِّيْ لَنْ

کسی ایک کو	کہہ دیجیے	بے شک میں	نہیں	میں اختیار رکھتا	تمہارے لیے	نقصان	اور نہ	بھلائی کا	کہہ دیجیے	بے شک میں	ہرگز نہیں

کو شریک نہیں کرتا۔ اور کہہ دیں ”میں تم لوگوں کے لیے نہ کسی نقصان کا اختیار رکھتا ہوں اور نہ کسی بھلائی کا“ اور آپ ﷺ یہ کہہ دیں ”

يُّجِيْرَنِيْ مِنَ اللّٰهِ اَحَدٌ ۙ وَّلَنْ اَجِدَ مِنْ دُوْنِهٖ مُلْتَحَدًا ﴿22﴾ اِلَّا بَلٰغًا

وہ پناہ دے گا مجھے	سے	اللہ	کوئی ایک بھی	اور ہرگز نہ	میں پاؤں گا	سے	سوائے اس کے	کوئی جائے پناہ	مگر	پہنچانا

اگر میں اللہ کی نافرمانی کروں تو مجھے اس کی پکڑ سے کوئی نہیں بچا سکتا۔ اللہ کے دامن کے سوا میرے لیے کوئی جائے پناہ نہیں۔ میری

مِّنَ اللّٰهِ وَرِسٰلٰتِهٖ ۭ وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَاِنَّ لَهٗ نَارَ

طرف سے	اللہ کی	اور پیغامات لانا اس کے	اور جو کوئی	وہ نافرمانی کرتا ہے	اللہ کی	اور اس کے رسول کی	تو بے شک	اس کے لیے	آگ ہے

ذمہ داری ہے کہ میں اللہ کا پیغام اور اس کے بھیجے ہوئے احکام لوگوں تک پہنچا دوں۔ اس کے بعد جو لوگ اللہ اور اس کے رسول ﷺ

جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۭ ﴿23﴾ حَتّٰٓى اِذَا رَاَوْا مَا يُوْعَدُوْنَ

جہنم کی	ہمیشہ رہنے والے ہیں	اس میں	ہمیشہ	یہاں تک کہ	جب	وہ دیکھیں گے	جس کا	ان سے وعدہ کیا گیا ہے

کی نافرمانی کریں گے ان کے لیے جہنم کی آگ ہے جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے“۔ یہاں تک کہ جب وہ لوگ اس چیز کو دیکھیں گے جس

فَسَيَعْلَمُوْنَ مَنْ اَضْعَفُ نَاصِرًا وَّاَقَلُّ عَدَدًا ﴿24﴾ قُلْ اِنْ اَدْرِيْٓ

پھر جلد وہ جان لیں گے	کون ہے	زیادہ کمزور	مددگاری میں	اور کم تر ہے	تعداد میں	کہہ دیجیے	نہیں	میں جانتا

کا ان سے وعدہ کیا جا رہا ہے تو وہ جان لیں گے کس کے حامی کمزور ہیں اور کون تعداد میں کم ہیں۔ اے نبی ﷺ آپ ﷺ ان لوگوں

اَقَرِيْبٌ مَّا تُوْعَدُوْنَ اَمْ يَجْعَلُ لَهٗ رَبِّيْٓ اَمَدًا ﴿25﴾ عٰلِمُ الْغَيْبِ

کیا قریب ہے	جس کا	تم سے وعدہ کیا جاتا ہے	یا	وہ کر دے	اس کو	میرا رب	ایک مدت	جاننے والا	غیب کا

سے کہہ دیں ”میں نہیں جانتا جس عذاب کے آنے کا تم سے وعدہ کیا جا رہا ہے وہ قریب ہے یا میرے رب نے اس کے لیے لمبی مدت

فَلَا يُظْهِرُ عَلٰى غَيْبِهٖٓ اَحَدًا ﴿26﴾ اِلَّا مَنِ ارْتَضٰى مِنْ رَّسُوْلٍ فَاِنَّهٗ

پس نہیں	وہ آگاہ کرتا	پر	اپنے غیب	کسی ایک کو	مگر	جس کو	وہ پسند کرے	سے	رسول	پھر بے شک

مقرر کر رکھی ہے۔ وہی غیب کا علم جانتا ہے اور وہ اپنے غیب کو کسی پر ظاہر نہیں کرتا۔ البتہ اپنے رسول کو جسے اس نے چن لیا ہو اس میں

يَسْلُكُ مِنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖ رَصَدًا ﴿27﴾ لِّيَعْلَمَ اَنْ قَدْ

وہ چلاتا ہے	سے	آگے	اس کے	اور سے	اس کے پیچھے	نگہبان	تا کہ وہ جان لے	یہ کہ	بے شک

سے آگاہ کر دیتا ہے اور وہ بھی اس احتیاط کے ساتھ کہ اس کے آگے پیچھے محافظ مقرر کر دیتا ہے۔ تا کہ واضح ہو جائے

اَبْلَغُوْا رِسٰلٰتِ رَبِّهِمْ وَاَحَاطَ بِمَا لَدَيْهِمْ وَاَحْصٰى كُلَّ

انہوں نے پہنچا دیے	پیغامات	اپنے رب کے	اور اس نے گھیر لیا ہے	اس کو جو	ان کے پاس ہے	اور اس نے گن لیا ہے	ہر

کہ ان رسولوں نے اپنے اس رب کے پیغامات لوگوں تک ٹھیک پہنچا دیے ہیں جس نے ان کی ہر چیز کا احاطہ کیا ہوا ہے

شَيْءٍ عَدَدًا ﴿28﴾ ع 2 ع 9 12

چیز کو	گنتی کے اعتبار سے

اور ہر چیز کی گنتی کر رکھی ہے۔

(73) سُوْرَةُ الْمُزَّمِّلِ مَكِّيَّةٌ (3)

اٰیاتھا 20 — رکوعاتھا 2

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

يٰٓاَيُّهَا الْمُزَّمِّلُ ﴿1﴾ قُمِ الَّيْلَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿2﴾ نِّصْفَهٗٓ اَوِ انْقُصْ مِنْهُ

اے	کپڑا اوڑھنے والے	آپ قیام کیجیے	رات کو	مگر	تھوڑا	آدھی اس کی	یا	آپ کم کر لیں	اس سے

اے نبی ﷺ اے چادر میں لپٹنے والے! رات کا کچھ حصہ نماز میں کھڑے رہ کر گزاریں، آدھی رات یا اس سے کچھ وقت کم کر لیں،

قَلِيْلًا ﴿3﴾ اَوْ زِدْ عَلَيْهِ وَرَتِّلِ الْقُرْاٰنَ تَرْتِيْلًا ﴿4﴾ اِنَّا سَنُلْقِيْ عَلَيْكَ

تھوڑا سا	یا	زیادہ کریں	اس پر	اور آپ ٹھہر ٹھہر کر پڑھیں	قرآن کو	ٹھہر ٹھہر کر	بے شک ہم	جلد ہم ڈالیں گے	آپ پر

یا اس سے کچھ زیادہ بڑھا لیں اور قرآن ٹھہر ٹھہر کر پڑھیں۔ ہم آپ ﷺ پر عنقریب ایک بھاری فرمان ڈالنے والے ہیں۔ بے شک

قَوْلًا ثَقِيْلًا ﴿5﴾ اِنَّ نَاشِئَةَ الَّيْلِ هِيَ اَشَدُّ وَطْاً وَّاَقْوَمُ قِيْلًا ﴿6﴾

بات	بھاری	بے شک	اٹھنا	رات کو	وہ	بہت سخت ہے	(نفس کے) کچلنے میں	اور زیادہ درست	بات کو

رات کا اٹھنا نفس کو اچھی طرح کچلتا ہے۔ اُس وقت بات بھی ٹھیک نکلتی ہے۔

إِنَّ لَكَ فِي النَّهَارِ سَبْحًا طَوِيلًا ۝7 وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ وَتَبَتَّلْ

بے شک	آپ کے لیے	میں	دن	مصروفیت	لمبی ہے	اور آپ ذکر کریں	نام کا	اپنے رب کے	اور آپ الگ ہوں

بے شک آپ ﷺ کو دن کے وقت بہت سا کام ہوتا ہے۔ اور آپ ﷺ اپنے رب کے نام کا ذکر کریں۔ سب سے الگ ہو کر

إِلَيْهِ تَبْتِيلًا ۝8 رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ

اس کی طرف	الگ تھلگ	رب	مشرق کا ہے	اور مغرب کا	نہیں ہے	کوئی معبود	مگر	وہی	پس آپ بنائیں اسے

صرف اسی کی طرف متوجہ ہو جائیں۔ وہی مشرق اور مغرب کا رب ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اسی کو اپنا کارساز بنائیں۔ کافر

وَكِيلًا ۝9 وَاصْبِرْ عَلَىٰ مَا يَقُولُونَ وَاهْجُرْهُمْ هَجْرًا جَمِيلًا ۝10 وَذَرْنِي

کارساز	اور آپ صبر کریں	اس پر	جو	وہ کہتے ہیں	اور آپ چھوڑ دیں ان کو	چھوڑنا	اچھا	اور آپ چھوڑ دیں مجھے

لوگ جو کچھ کہتے ہیں آپ ﷺ اس پر صبر کریں اور خوب صورتی سے نظر انداز کر دیں۔ جھٹلانے والے دولت مندوں کا معاملہ مجھ پر

وَالْمُكَذِّبِينَ أُولِي النَّعْمَةِ وَمَهِّلْهُمْ قَلِيلًا ۝11 إِنَّ لَدَيْنَا أَنْكَالًا

اور جھٹلانے والوں کو	والے	ناز و نعمت	اور آپ مہلت دیں ان کو	تھوڑی سی	بے شک	پاس ہمارے	بیڑیاں ہیں

چھوڑ دیں۔ انہیں کچھ دیر مہلت دیں۔ بے شک ہمارے پاس اُن کے لئے بیڑیاں ہیں، دوزخ کی آگ ہے، حلق میں پھنسنے والا

وَجَحِيمًا ۝12 وَطَعَامًا ذَا غُصَّةٍ وَعَذَابًا أَلِيمًا ۝13 يَوْمَ تَرْجُفُ

اور آگ ہے	اور کھانا ہے	والا	گلے میں اٹکنے	اور عذاب	دردناک	جس دن	وہ کانپے گی

کھانا اور دردناک عذاب ہے ، اُس دن جس دن زمین

الْأَرْضُ وَالْجِبَالُ وَكَانَتِ الْجِبَالُ كَثِيبًا مَهِيلًا ۝14 إِنَّا أَرْسَلْنَا

زمین	اور پہاڑ	اور وہ ہو جائیں گے	پہاڑ	ریت کے ٹیلے	بھربھرے	بے شک ہم	ہم نے بھیجا

اور پہاڑ لرز اٹھیں گے۔ پہاڑ اس طرح ہو جائیں گے جیسے ریت کے بُھربُھرے ٹیلے۔ لوگو ہم نے تمہاری

إِلَيْكُمْ رَسُولًا شَاهِدًا عَلَيْكُمْ كَمَا أَرْسَلْنَا إِلَىٰ فِرْعَوْنَ رَسُولًا ۝15

طرف تمہاری	ایک رسول	گواہ (حق کا)	تم پر	جیسے	ہم نے بھیجا	طرف	فرعون کی	ایک رسول

طرف رسول بھیجا ہے۔ جو تمہارے سامنے حق کی گواہی دیتا ہے جیسے ہم نے فرعون کی طرف رسول بھیجا۔

فَعَصَىٰ فِرْعَوْنُ الرَّسُولَ فَأَخَذْنَاهُ أَخْذًا وَبِيلًا ۝16 فَكَيْفَ تَتَّقُونَ إِنْ

پھر نافرمانی کی	فرعون نے	رسول کی	پھر ہم نے پکڑا اسے	پکڑنا	بھاری	پھر کیسے	تم بچ جاؤ گے	اگر

مگر فرعون نے رسول کی نافرمانی کی تو ہم نے اسے سخت عذاب میں پکڑا۔ اب اگر تم نے رسول کا

كَفَرْتُمْ يَوْمًا يَّجْعَلُ الْوِلْدَانَ شِيْبًا ﴿١٧﴾ السَّمَآءُ مُنْفَطِرٌۢ بِهٖ ط

تم کفر کرو گے	اس دن	جو وہ کردے گا	بچوں کو	بوڑھا	آسمان	پھٹ جانے والا	اس کے ساتھ

انکار کیا تو اُس دن کے عذاب سے کیسے بچو گے جو بچوں کو بوڑھا کر دے گا ؟ اُس دن آسمان پھٹ جائے گا۔

كَانَ وَعْدُهٗ مَفْعُوْلًا ﴿١٨﴾ اِنَّ هٰذِهٖ تَذْكِرَةٌ ج فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى

یہ ہے	وعدہ اس کا	ہو کر رہنے والا	یقیناً	یہ ہے	یاد دہانی	پھر جو کوئی	وہ چاہے	وہ پکڑے	طرف

اللہ کا یہ وعدہ پورا ہو کر رہے گا۔ یہ قرآن ایک نصیحت ہے۔ جو شخص چاہے اِس کے ذریعے اپنے رب کی

رَبِّهٖ سَبِيْلًا ﴿١٩﴾ ع اِنَّ رَبَّكَ يَعْلَمُ اَنَّكَ تَقُوْمُ اَدْنٰى مِنْ ثُلُثَيِ الَّيْلِ ع 1 9 13

اپنے رب کی	راہ	یقیناً	آپ کا رب	وہ جانتا ہے	یہ کہ آپ	قیام کرتے ہیں	قریب	کے	دو تہائی	رات کے

راہِ ہدایت اختیار کرلے۔ اے نبی ﷺ بے شک آپ ﷺ کا رب جانتا ہے آپ ﷺ اور آپ ﷺ کے ساتھی رات کو قیام اور

وَنِصْفَهٗ وَثُلُثَهٗ وَطَآئِفَةٌ مِّنَ الَّذِيْنَ مَعَكَ ط وَاللّٰهُ يُقَدِّرُ الَّيْلَ

اور آدھی اس کی	اور اس کی ایک تہائی	اور ایک گروہ	سے	ان لوگوں جو	آپ کے ساتھ ہیں	اور اللہ	اندازہ کرتا ہے	رات کا

عبادت کرتے ہیں، کبھی دو تہائی کے قریب، کبھی آدھی رات اور کبھی ایک تہائی رات۔ اللہ رات اور دن کا ٹھیک اندازہ کرسکتا ہے۔

وَالنَّهَارَ ط عَلِمَ اَنْ لَّنْ تُحْصُوْهُ فَتَابَ عَلَيْكُمْ فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ

اور دن کا	اس نے جانا	یہ کہ	ہرگز نہ	تم نباہ سکو گے اسے	اس نے پس توجہ فرمائی	تم پر	پس تم پڑھو	جو کچھ	وہ آسان ہو

اُس نے جانا تم لوگ اسے نباہ نہیں سکو گے تو اس نے تم پر رحم کیا۔ اب جتنا قرآن نماز میں آسانی سے پڑھ سکو، پڑھ لیا کرو۔ اللہ کو

مِنَ الْقُرْاٰنِ ط عَلِمَ اَنْ سَيَكُوْنُ مِنْكُمْ مَّرْضٰى لا وَاٰخَرُوْنَ يَضْرِبُوْنَ

سے	قرآن	اس نے جانا	کہ	عنقریب ہوں گے	تم میں سے	بیمار	اور دوسرے لوگ	وہ چلیں گے

معلوم ہے تم میں بعض بیمار ہوں گے، بعض اللہ کے فضل کی

فِي الْاَرْضِ يَبْتَغُوْنَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ لا وَاٰخَرُوْنَ يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ

میں	زمین	وہ تلاش کرتے ہوں گے	سے	فضل	اللہ کے	اور دوسرے لوگ	وہ لڑتے ہوں گے	میں	راہ

تلاش میں زمین میں سفر کریں گے۔ کچھ ایسے بھی ہوں گے جو اللہ کی راہ میں جہاد

اللّٰهِ ۖ فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ مِنْهُ لا وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ

اللہ کی	پس تم پڑھو	جو	آسان ہو	اس سے	اور تم قائم کرو	نماز کو	اور تم ادا کرو	زکوٰۃ کو

کریں گے۔ لہٰذا نماز میں جتنا قرآن آسانی سے پڑھا جا سکے پڑھ لیا کرو۔ اور دیکھو تم نماز قائم کرو، زکوٰۃ ادا کرو

وَ اَقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا ؕ وَمَا تُقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ مِّنْ خَيْرٍ

اور تم قرض دو	اللہ کو	قرض	اچھا	اور جو کچھ	تم آگے بھیجو گے	اپنے لیے	کوئی	نیکی

اور اللہ کو اچھا قرضہ دو۔ یاد رکھو تم اپنے لیے جو نیکی بھی آگے بھیجو گے، اسے اللہ کے ہاں اس طرح پاؤ گے

تَجِدُوْهُ عِنْدَ اللّٰهِ هُوَ خَيْرًا وَّاَعْظَمَ اَجْرًا ؕ وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ

تم پاؤ گے اسے	پاس	اللہ کے	وہ	بہتر	اور زیادہ بڑا ہے	اجر میں	اور تم بخشش مانگو	اللہ سے	بے شک

کہ وہ پہلے سے بہتر اور ثواب میں زیادہ ہوگی۔ اللہ سے اپنے گناہوں کی معافی مانگتے رہو۔ بے شک

2 ع 1 14 اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿20﴾ ع

اللہ ہے	بہت بخشنے والا	نہایت مہربان۔

اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

(74) سُوْرَةُ الْمُدَّثِّرِ مَكِّيَّةٌ (4)

ایاتھا 56 — رکوعاتھا 2

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

يٰۤاَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ ﴿1﴾ قُمْ فَاَنْذِرْ ﴿2﴾ وَرَبَّكَ فَكَبِّرْ ﴿3﴾ وَثِيَابَكَ فَطَهِّرْ ﴿4﴾

اے	کپڑا اوڑھنے والے	آپ کھڑے ہوں	پس آپ ڈرائیں	اور اپنے رب کی	پس بڑائی بیان کریں	اور اپنے کپڑوں کو	پس پاک رکھیں

اے نبی ﷺ اے چادر میں لپٹنے والے! اٹھیں اور لوگوں کو خبردار کریں۔ اپنے رب کی بڑائی بیان کریں۔ اپنے کپڑے پاک رکھیں۔

وَالرُّجْزَ فَاهْجُرْ ﴿5﴾ وَلَا تَمْنُنْ تَسْتَكْثِرُ ﴿6﴾ وَلِرَبِّكَ فَاصْبِرْ ﴿7﴾ فَاِذَا

اور نجاست کو	پس چھوڑ دیں	اور نہ	آپ احسان کریں کسی پر	زیادہ لینے کے لیے	اور اپنے رب کے لیے	پس آپ صبر کریں	پس جب

ناپاکی سے دور رہیں۔ کسی کو اس لیے نہ دیں کہ اس سے اور زیادہ لیں گے۔ اور اپنے رب کے لئے صبر کریں۔ پھر جب

نُقِرَ فِي النَّاقُوْرِ ﴿8﴾ فَذٰلِكَ يَوْمَئِذٍ يَّوْمٌ عَسِيْرٌ ﴿9﴾ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ

وہ پھونکا جائے گا	میں	صور	پس وہ ہے	اس دن	دن	بھاری	پر	کافروں

صُور میں پھونکا جائے گا وہ بڑا سخت دن ہو گا۔ کافروں کے لیے وہ کوئی

غَيْرُ يَسِيْرٍ ﴿10﴾ ذَرْنِيْ وَمَنْ خَلَقْتُ وَحِيْدًا ﴿11﴾ وَّجَعَلْتُ لَهٗ مَالًا

نہیں	آسان	آپ چھوڑ دیں مجھ کو	اور اسے جسے	میں نے پیدا کیا	اکیلا	اور میں نے دیا	جس کو	مال

اچھا دن نہ ہوگا۔ لہٰذا اے نبی ﷺ آپ ﷺ اس شخص کا معاملہ مجھ پر چھوڑ دیں جسے میں نے اکیلا پیدا کیا۔ اسے بہت سا

مَّمْدُوْدًا ۙ﴿12﴾ وَّبَنِيْنَ شُهُوْدًا ۙ﴿13﴾ وَّمَهَّدْتُّ لَهٗ تَمْهِيْدًا ۙ﴿14﴾ ثُمَّ يَطْمَعُ

پھیلا ہوا	اور بیٹے	حاضر ہونے والے	اور میں نے بچھایا	اس کے لیے	بچھونا	پھر	وہ چاہتا ہے

مال دیا۔ اس کے علاوہ اسے ساتھ رہنے والے بیٹے دیے۔ اس کے لیے ہر طرح کا سروسامان مہیا کیا۔ پھر بھی وہ طمع رکھتا

اَنْ اَزِيْدَ ۙ﴿15﴾ كَلَّا ؕ اِنَّهٗ كَانَ لِاٰيٰتِنَا عَنِيْدًا ؕ﴿16﴾ سَاُرْهِقُهٗ صَعُوْدًا ﴿17﴾

کہ	میں مزید دوں	ہرگز نہیں	بے شک وہ	وہ ہے	ہماری نشانیوں کا	دشمن	جلد میں چڑھاؤں گا اسے	بلندی پر

ہے میں اسے اور نعمتیں دوں؟ نہیں ایسا ہرگز نہیں ہوگا کیوں کہ وہ ہماری آیتوں کا مخالف ہے۔ عنقریب میں اسے

اِنَّهٗ فَكَّرَ وَقَدَّرَ ۙ﴿18﴾ فَقُتِلَ كَيْفَ قَدَّرَ ۙ﴿19﴾ ثُمَّ قُتِلَ كَيْفَ قَدَّرَ ۙ﴿20﴾

بے شک وہ	اُس نے غور کیا	اور اس نے اندازہ کیا	پھر وہ مارا جائے	کیسا	اس نے اندازہ کیا	پھر	وہ مارا جائے	کیسا	اس نے اندازہ کیا

عذاب کی ایک سخت چڑھائی چڑھاؤں گا۔ کیوں کہ جب اس سے قرآن کے بارے میں پوچھا گیا تو اس نے پہلے کچھ

ثُمَّ نَظَرَ ۙ﴿21﴾ ثُمَّ عَبَسَ وَبَسَرَ ۙ﴿22﴾ ثُمَّ اَدْبَرَ وَاسْتَكْبَرَ ۙ﴿23﴾ فَقَالَ

پھر	اس نے دیکھا	پھر	اس نے تیوری چڑھائی	اور منہ بگاڑا	پھر	اس نے پیٹھ پھیری	اور تکبر کیا	پھر وہ بولا

سوچا۔ پھر ایک بات بنائی۔ وہ ہلاک ہو اس نے کیا بات بنائی۔ پھر وہ ہلاک ہو اس نے کیسی بات بنائی۔ پھر اس نے دیکھا،

اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ يُّؤْثَرُ ۙ﴿24﴾ اِنْ هٰذَآ اِلَّا قَوْلُ الْبَشَرِ ؕ﴿25﴾ سَاُصْلِيْهِ

نہیں ہے یہ	مگر	جادو	نقل شدہ	نہیں ہے یہ (قرآن)	مگر	کلام	بشر کا	جلد میں پہنچاؤں گا اسے

پھر تیوری چڑھائی، منہ بنایا۔ پھر پیٹھ پھیر کر چل دیا اور تکبر کرنے لگا۔ پھر بولا ’’یہ تو جادو ہے جو پہلے سے چلا آ رہا ہے۔

سَقَرَ ﴿26﴾ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا سَقَرُ ؕ﴿27﴾ لَا تُبْقِيْ وَلَا تَذَرُ ۚ﴿28﴾ لَوَّاحَةٌ

دوزخ میں	اور کیا	تو جانے	کیا ہے	دوزخ	نہیں	وہ باقی رکھتی	اور نہ	وہ چھوڑتی	جھلسا دینے والی ہے

یہ تو انسانی کلام ہے‘‘۔ میں عنقریب اسے دوزخ میں داخل کروں گا۔ اور تم کیا سمجھے وہ دوزخ کیا ہے؟ وہ نہ باقی رہنے

لِّلْبَشَرِ ۚ﴿29﴾ عَلَيْهَا تِسْعَةَ عَشَرَ ؕ﴿30﴾ وَمَا جَعَلْنَآ اَصْحٰبَ النَّارِ اِلَّا

جسم کو	اس پر	19 فرشتے ہیں	اور نہیں	ہم نے بنائے	محافظ	دوزخ کے	مگر

دے گی، نہ چھوڑے گی۔ وہ تن بدن کو مسخ کر ڈالے گی۔ اس پر اُنیس (۱۹) فرشتے مقرر ہیں۔ ہم نے فرشتوں کو

مَلٰٓئِكَةً ۠ وَّمَا جَعَلْنَا عِدَّتَهُمْ اِلَّا فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۙ لِيَسْتَيْقِنَ

فرشتے	اور نہیں	ہم نے رکھی	تعداد ان کی	مگر	آزمائش	ان کے لیے جو	وہ کافر ہوئے	تاکہ وہ یقین کرلیں

دوزخ کا رکھوالا بنایا ہے۔ اُن کی تعداد اتنی رکھی ہے جو کافروں کے لیے آزمائش بن جائے۔ اہلِ کتاب کے

الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ وَيَزْدَادَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِيْمَانًا وَّلَا يَرْتَابَ

وہ لوگ جن کو	دی گئی	کتاب	اور وہ زیادہ ہوں	وہ لوگ جو	وہ ایمان لائے ہیں	ایمان میں	اور نہ	وہ شک کریں

یقین کو پختہ کر دے اور ایمان والوں کے ایمان میں اضافہ کر دے۔ اس طرح اہلِ کتاب

الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ۙ وَلِيَقُوْلَ الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ

وہ جو	دیئے گئے	کتاب	اور ایمان والے	اور تا کہ وہ کہیں	وہ لوگ	میں	جن کے دلوں

اور اہلِ ایمان دونوں اس بارے میں کسی شک میں نہ رہیں۔ تا کہ منافق اور کافر لوگ یہ کہنے لگیں کہ

مَّرَضٌ وَّالْكٰفِرُوْنَ مَاذَآ اَرَادَ اللّٰهُ بِهٰذَا مَثَلًا ۗ كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ

مرض ہے	اور کافر لوگ	کہ کیا	ارادہ کیا ہے	اللہ نے	اس	مثال سے	اس طرح	گمراہ کرتا ہے	اللہ

ایسی مثالوں سے اللہ کی کیا مراد ہے؟ دیکھو اس طرح اللہ گمراہ کرتا ہے

مَنْ يَّشَآءُ وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ۗ وَمَا يَعْلَمُ جُنُوْدَ رَبِّكَ اِلَّا هُوَ ۗ

جسے	وہ چاہتا ہے	اور ہدایت دیتا ہے	جسے	وہ چاہتا ہے	اور نہیں	وہ جانتا	لشکروں کو	آپ کے رب کے	مگر	وہی

جسے وہ چاہتا ہے اور ہدایت دیتا ہے جسے وہ چاہتا ہے۔ تمہارے رب کے لشکروں کو صرف وہی جانتا ہے۔

وَمَا هِيَ اِلَّا ذِكْرٰى لِلْبَشَرِ ۧ (31) كَلَّا وَالْقَمَرِ ۙ (32) وَالَّيْلِ اِذْ اَدْبَرَ ۙ (33) ع 1 / 31 / 15

اور نہیں	وہ	مگر	یاددہانی	انسان کے لیے	ہرگز نہیں	قسم ہے چاند کی	قسم ہے رات کی	جب	وہ پیٹھ پھیرے

یہ سب باتیں لوگوں کو سمجھانے کے لیے ہیں ۔ بے شک چاند اور اُس کا گھٹنا بڑھنا ، رات کا پیچھے ہٹنا ،

وَالصُّبْحِ اِذَآ اَسْفَرَ ۙ (34) اِنَّهَا لَاِحْدَى الْكُبَرِ ۙ (35) نَذِيْرًا لِّلْبَشَرِ ۙ (36) لِمَنْ

قسم ہے صبح کی	جب	وہ روشن ہو	بے شک وہ	ایک ہے	بڑی چیزوں میں	خبردار کرنے والی	انسان کو	اس کے لیے جو

صبح کا روشن ہونا سب اس بات پر گواہ ہیں کہ قیامت بڑی ہولناک چیز ہے۔ جو انسانوں کے لیے بہت بڑی تنبیہ ہے تا کہ ان لوگوں

شَآءَ مِنْكُمْ اَنْ يَّتَقَدَّمَ اَوْ يَتَاَخَّرَ (37) كُلُّ نَفْسٍۭ بِمَا كَسَبَتْ

وہ چاہے	تم میں سے	کہ	وہ آگے بڑھے	یا	وہ پیچھے رہے	ہر	جان	اس پر جو	اس نے کمایا

میں سے جس کا جی چاہے اسے مان کر آگے نکل جائے یا اس کا انکار کر کے پیچھے رہ جائے۔ یاد رکھو ہر شخص اپنے اعمال کے باعث پکڑا جائے

رَهِيْنَةٌ ۙ (38) اِلَّآ اَصْحٰبَ الْيَمِيْنِ ۛ (39) فِيْ جَنّٰتٍ ۛ يَتَسَآءَلُوْنَ ۙ (40) عَنِ مع

جواب دہ ہے	مگر	والے	دائیں ہاتھ	میں	باغوں	وہ پوچھتے ہوں گے	سے

گا۔ لیکن جن کا اعمال نامہ ان کے دائیں ہاتھ میں دیا جائے گا وہ بہشت کے باغوں میں ہوں گے۔ وہ پوچھیں گے مجرموں سے "

الْمُجْرِمِيْنَ ۙ (41) مَا سَلَكَكُمْ فِيْ سَقَرَ (42) قَالُوْا لَمْ نَكُ مِنَ

مجرموں	کیا چیز	وہ لے گئی تمہیں	میں	دوزخ	وہ کہیں گے	نہ	ہم تھے	سے

تمہیں کیا چیز دوزخ میں لے گئی؟" وہ کہیں گے "ہم نماز نہیں

الْمُصَلِّيْنَ ۙ (43) وَلَمْ نَكُ نُطْعِمُ الْمِسْكِيْنَ ۙ (44) وَكُنَّا نَخُوْضُ مَعَ

نمازیوں میں	اور نہ	ہم تھے	ہم کھلاتے	مسکین کو	اور ہم تھے	ہم بحثا بحثی کرتے	ساتھ

پڑھتے تھے۔ ہم غریبوں کو کھانا نہیں کھلاتے تھے۔ ہم دین کے خلاف بحث کرنے والوں کے ساتھ

الْخَآئِضِيْنَ ۙ (45) وَكُنَّا نُكَذِّبُ بِيَوْمِ الدِّيْنِ ۙ (46) حَتّٰٓى اَتٰىنَا الْيَقِيْنُ ؕ (47)

بحثا بحثی کرنے والوں کے	اور ہم تھے	ہم انکار جھٹلاتے	دن کا	جزا کے	یہاں تک کہ	وہ آ گئی ہم کو	موت

مل کر بحث کرتے تھے۔ ہم جزا و سزا کے دن کو جھٹلاتے تھے۔ یہاں تک کہ ہمیں موت آ گئی۔

فَمَا تَنْفَعُهُمْ شَفَاعَةُ الشّٰفِعِيْنَ ؕ (48) فَمَا لَهُمْ عَنِ التَّذْكِرَةِ

پھر نہ	وہ فائدہ دے گی ان کو	سفارش	سفارش کرنے والوں کی	پس کیا ہے	ان کو	سے	یاددہانی

پھر وہاں کوئی سفارشی نہ ہوگا جس کی سفارش ان کے کچھ کام آئے۔ آخر ان لوگوں کو کیا ہوگیا ہے وہ قرآن سے منہ موڑتے ہیں۔ گویا

مُعْرِضِيْنَ ۙ (49) كَاَنَّهُمْ حُمُرٌ مُّسْتَنْفِرَةٌ ۙ (50) فَرَّتْ مِنْ قَسْوَرَةٍ ؕ (51) بَلْ

منہ موڑنے والے	گویا کہ وہ ہیں	گدھے	بدکے ہوئے	وہ بھاگتے ہیں	سے	شیر	بلکہ

وہ بدکے ہوئے وحشی گدھے ہیں۔ جو شیر سے ڈر کر بھاگتے جا رہے ہیں۔ بلکہ ان میں سے ہر شخص چاہتا ہے اسے کھلے آسمانی صحیفے

يُرِيْدُ كُلُّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ اَنْ يُّؤْتٰى صُحُفًا مُّنَشَّرَةً ۙ (52) كَلَّا ؕ بَلْ

وہ چاہتا ہے	ہر	شخص	ان میں سے	کہ	اسے دیے جائیں	صحیفے	کھلے ہوئے	ہرگز نہیں	بلکہ

دیے جائیں۔ مگر ایسا ہرگز نہ ہوگا۔ اصل بات یہ ہے وہ آخرت سے نہیں ڈرتے۔ اس لیے قرآن سننا نہیں چاہتے۔ یہ قرآن تو ایک

لَّا يَخَافُوْنَ الْاٰخِرَةَ ؕ (53) كَلَّآ اِنَّهٗ تَذْكِرَةٌ ۚ (54) فَمَنْ شَآءَ ذَكَرَهٗ (55)

نہیں وہ ڈرتے	آخرت سے	ہرگز نہیں	بے شک یہ	یاددہانی ہے	پھر جو کوئی	وہ چاہے	وہ یاد کرے اسے

نصیحت ہے۔ جس کا جی چاہے اس نصیحت کو قبول کرے۔ لیکن وہ اس نصیحت کو اسی وقت قبول کریں گے جب اللہ چاہے گا۔ اللہ وہ ذات ہے

وَمَا يَذْكُرُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ ؕ هُوَ اَهْلُ التَّقْوٰى وَاَهْلُ الْمَغْفِرَةِ ع (56) 2 ع 25 16

اور نہیں وہ یاد کرتے (اسے)	مگر	یہ کہ	چاہے	اللہ	وہی ہے	لائق	ڈرنے کے	اور لائق	بخشنے کے

جس سے ڈرنا چاہئے اور وہی ہے جو ہمیں بخشنے کے لائق ہے۔ الثلثة

(75) سُوْرَةُ الْقِيٰمَةِ مَكِّيَّةٌ (31)

رُكُوْعَاتُهَا 2 — اٰيَاتُهَا 40

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

لَآ اُقْسِمُ بِيَوْمِ الْقِيٰمَةِ ﴿1﴾ وَلَآ اُقْسِمُ بِالنَّفْسِ اللَّوَّامَةِ ﴿2﴾

میں قسم کھاتا ہوں	دن کی	قیامت کے	اور میں قسم کھاتا ہوں	جان کی	ملامت کرنے والی

قیامت کا دن خود گواہ ہے۔ اُس کے برحق ہونے پر انسان کا ضمیر گواہ ہے جو اسے برے کام پر ملامت کرتا ہے۔

اَيَحْسَبُ الْاِنْسَانُ اَلَّنْ نَّجْمَعَ عِظَامَهٗ ﴿3﴾ بَلٰى قٰدِرِيْنَ عَلٰٓى اَنْ

کیا گمان کرتا ہے	انسان	یہ کہ ہرگز نہیں	ہم جمع کریں گے	ہڈیاں اس کی	کیوں نہیں بلکہ	قدرت رکھتے ہیں	اس پر	کہ

کیا انسان خیال کرتا ہے ہم اس کے مرنے کے بعد اس کی ہڈیاں جمع نہ کر سکیں گے۔ کیوں نہیں، ہم تو اس کی انگلیوں کی پوروں کو بھی

نُّسَوِّيَ بَنَانَهٗ ﴿4﴾ بَلْ يُرِيْدُ الْاِنْسَانُ لِيَفْجُرَ اَمَامَهٗ ﴿5﴾ يَسْـَٔلُ اَيَّانَ

ہم درست کریں	اس کے جوڑ جوڑ	بلکہ	چاہتا ہے انسان	تاکہ وہ گناہ کررکھے	اپنے آگے	وہ پوچھتا ہے	کب ہے

درست کر دینے پر قادر ہیں۔ اصل بات یہ ہے کہ صرف وہی انسان قیامت کا منکر ہے جو چاہتا ہے کہ بداعمالیاں کرتا پھرے۔ پوچھتا

يَوْمُ الْقِيٰمَةِ ﴿6﴾ فَاِذَا بَرِقَ الْبَصَرُ ﴿7﴾ وَخَسَفَ الْقَمَرُ ﴿8﴾ وَجُمِعَ

دن	قیامت کا	پھر جب	پتھرا جائیں گی آنکھیں	اور ماند پڑ جائے گا چاند	اور وہ جمع کیا جائے گا

ہے قیامت کا دن کب آئے گا؟ مگر جب قیامت آئے گی تو آنکھیں پتھرا جائیں گی۔ چاند بے نور ہو جائے گا۔ سورج اور چاند آپس

الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ ﴿9﴾ يَقُوْلُ الْاِنْسَانُ يَوْمَئِذٍ اَيْنَ الْمَفَرُّ ﴿10﴾ كَلَّا

سورج	اور چاند	کہے گا انسان	اس روز	کہاں ہے	بھاگنے کی جگہ	ہرگز نہیں

میں ٹکرا جائیں گے۔ اس وقت انسان کہے گا ’’کہاں بھاگوں؟‘‘ جواب ملے گا ’’کہیں نہیں، اب کوئی جائے پناہ نہیں‘‘۔ اُس دن

لَا وَزَرَ ﴿11﴾ اِلٰى رَبِّكَ يَوْمَئِذِ الْمُسْتَقَرُّ ﴿12﴾ يُنَبَّؤُا الْاِنْسَانُ يَوْمَئِذٍۭ بِمَا

نہیں کوئی جگہ پناہ کی	طرف	تیرے رب کی	اس دن	ٹھکانا	بتایا جائے گا انسان کو	اس دن	اس کا جو

تمہارے رب کے ہاں ٹھکانا ہو گا۔ اُس روز انسان کو بتایا جائے گا اس نے کیا آگے بھیجا ، کیا

قَدَّمَ وَاَخَّرَ ﴿13﴾ بَلِ الْاِنْسَانُ عَلٰى نَفْسِهٖ بَصِيْرَةٌ ﴿14﴾ وَّلَوْ اَلْقٰى

اس نے آگے بھیجا	اور وہ پیچھے چھوڑا	بلکہ	انسان	پر	اپنی جان	دلیل ہے	اور اگرچہ	وہ پیش کرے

پیچھے چھوڑا۔ حقیقت یہ ہے کہ انسان اپنے آپ کو اچھی طرح جانتا ہے چاہے وہ کتنے ہی

مَعَاذِيْرَهٗ ﴿15﴾ لَا تُحَرِّكْ بِهٖ لِسَانَكَ لِتَعْجَلَ بِهٖ ﴿16﴾ اِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهٗ

جمع کرنا اس کا	ہم پر ہے	بے شک	اس کے ساتھ	تاکہ آپ جلدی کریں	اپنی زبان کو	اس کے (قرآن) ساتھ	آپ حرکت دیں	نہ	عذر اپنے

بہانے پیش کرے۔اے نبی ﷺ جب قرآن نازل ہو تو آپ ﷺ اسے جلد سیکھنے کے لیے اپنی زبان کو تیزی سے نہ چلائیں۔

وَقُرْاٰنَهٗ ﴿17﴾ فَاِذَا قَرَاْنٰهُ فَاتَّبِعْ قُرْاٰنَهٗ ﴿18﴾ ثُمَّ اِنَّ عَلَيْنَا بَيَانَهٗ ﴿19﴾

اور پڑھنا اس کا	پھر جب	ہم پڑھیں اسے	پھر آپ پیروی کریں	اُس کے پڑھنے کی	پھر	بے شک	ذمے ہمارے ہے	اس کی تشریح

کیوں کہ اس کا جمع کرنا اور اس کا سنانا ہماری ذمہ داری ہے۔جب ہم آپ ﷺ کو قرآن سنائیں تو آپ ﷺ اس تلاوت کی پیروی

كَلَّا بَلْ تُحِبُّوْنَ الْعَاجِلَةَ ﴿20﴾ وَتَذَرُوْنَ الْاٰخِرَةَ ﴿21﴾ وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ

ہرگز نہیں	بلکہ	تم چاہتے ہو	جلدی (دنیا) کو	اور تم چھوڑ دیتے ہو	آخرت کو۔	کئی چہرے	اس دن

کریں۔ پھر اس قرآن کو کھول کر بیان کر دینا بھی ہمارے ذمے ہے۔لوگو تم صرف دنیا کے فوری فائدے دیکھتے ہو آخرت کو چھوڑ

نَّاضِرَةٌ ﴿22﴾ اِلٰى رَبِّهَا نَاظِرَةٌ ﴿23﴾ وَوُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍۭ بَاسِرَةٌ ﴿24﴾ تَظُنُّ

تروتازہ ہوں گے	طرف	اپنے رب کی	دیکھتے ہوں گے	اور کئی چہرے	اس دن	مرجھائے ہوں گے	وہ یقین کریں گے

دیتے ہو۔ یاد رکھو کچھ چہرے قیامت کے دن بارونق ہوں گے۔اپنے رب کی طرف دیکھتے ہوں گے۔کچھ چہرے اُس دن اُداس

اَنْ يُّفْعَلَ بِهَا فَاقِرَةٌ ﴿25﴾ كَلَّآ اِذَا بَلَغَتِ التَّرَاقِيَ ﴿26﴾ وَقِيْلَ مَنْ ۜ سکتہ

یہ کہ	وہ ہوگا	ان کے ساتھ	سخت معاملہ	ہرگز نہیں	جب	وہ پہنچتی ہے	ہنسلی تک	اور وہ کہا جائے	کون ہے

ہوں گے جو گمان کرتے ہوں گے ان کے ساتھ کمر توڑ معاملہ کیا جائے گا۔اور دیکھو جب جان بدن سے نکل کر حلق میں اٹک جائے

رَاقٍ ﴿27﴾ وَّظَنَّ اَنَّهُ الْفِرَاقُ ﴿28﴾ وَالْتَفَّتِ السَّاقُ بِالسَّاقِ ﴿29﴾ اِلٰى

جھاڑ پھونک کرنے والا	اور اس نے یقین کر لیا	کہ یہ ہے	جدائی	اور وہ لپٹ جائے گی	پنڈلی	پنڈلی سے	طرف

گی۔پاس کھڑے لوگ آہستہ سے کہیں گے ”ہے کوئی جھاڑ پھونک کرنے والا جو اس کی جان بچائے“۔ اور مرنے والے کو یقین ہو

ع 1 30 17
رَبِّكَ يَوْمَئِذِ ۨالْمَسَاقُ ﴿30﴾ فَلَا صَدَّقَ وَلَا صَلّٰى ﴿31﴾ وَلٰكِنْ كَذَّبَ

آپ کے رب کی	اس دن	چلنا (ہوگا)	پس نہ	اس نے سچ مانا	اور نہ	اس نے نماز پڑھی	اور لیکن	اس نے جھٹلایا

جائے گا اب دنیا سے جدائی کا وقت ہے۔پنڈلی سے پنڈلی لپٹ جائے گی۔وہ وقت ہوگا تیرے رب کی طرف جانے کا۔لیکن غافل

وَتَوَلّٰى ﴿32﴾ ثُمَّ ذَهَبَ اِلٰٓى اَهْلِهٖ يَتَمَطّٰى ﴿33﴾ اَوْلٰى لَكَ فَاَوْلٰى ﴿34﴾ ثُمَّ

اور اس نے منہ پھیرا	پھر	وہ گیا	طرف	اپنے گھر والوں کی	وہ اکڑتا ہوا	افسوس ہے	تجھ پر	پھر افسوس ہے	پھر

انسان نے نہ اللہ کے کلام کو سچ مانا، نہ نماز پڑھی بلکہ اُلٹا جھٹلایا، منہ موڑا، پھر اکڑتا ہوا اپنے لوگوں کی طرف چلا گیا۔ارے افسوس تجھ پر

اَوْلٰى لَكَ فَاَوْلٰى ۝٣٥ اَيَحْسَبُ الْاِنْسَانُ اَنْ يُّتْرَكَ سُدًى ۝٣٦

افسوس ہے	تجھ پر	پھر افسوس ہے	کیا وہ گمان کرتا ہے	انسان	یہ کہ	اسے چھوڑ دیا جائے گا	یوں ہی

افسوس۔ پھر افسوس تجھ پر افسوس۔ کیا انسان خیال کرتا ہے اسے مرنے کے بعد یوں ہی چھوڑ دیا جائے گا؟ وہ غور کرے، کیا

اَلَمْ يَكُ نُطْفَةً مِّنْ مَّنِيٍّ يُّمْنٰى ۝٣٧ ثُمَّ كَانَ عَلَقَةً فَخَلَقَ فَسَوّٰى ۝٣٨

کیا نہ وہ تھا	ایک بوند	سے	منی	جو ٹپکائی جاتی ہے	پھر	وہ تھا	جما ہوا لہو	پھر اس نے پیدا کیا	پھر اس نے درست بنایا

وہ ٹپکائی ہوئی منی کی ایک بوند نہ تھا؟ پھر وہ لوتھڑا بنا۔ پھر اللہ نے اس کا ناک نقشہ بنایا۔ اس کے اعضاء درست کیے۔

فَجَعَلَ مِنْهُ الزَّوْجَيْنِ الذَّكَرَ وَالْاُنْثٰى ۝٣٩ اَلَيْسَ ذٰلِكَ بِقٰدِرٍ عَلٰٓى

پھر اس نے بنائے	اس سے	دو جوڑے	نر	اور مادہ	کیا نہیں ہے	وہ (اللہ)	قادر	اس پر

پھر اس کی دو قسمیں کر دیں مرد اور عورت ۔ کیا وہ اللہ اس پر قادر نہیں کہ

2 ع 10 18

اَنْ يُّحْيِۦَ الْمَوْتٰى ۝٤٠

کہ	وہ زندہ کرے	مُردوں کو

مُردوں کو زندہ کر دے ؟

(76) سُوْرَةُ الدَّهْرِ مَدَنِيَّةٌ (98)

اٰیاتہا 31 | رکوعاتہا 2

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

هَلْ اَتٰى عَلَى الْاِنْسَانِ حِيْنٌ مِّنَ الدَّهْرِ لَمْ يَكُنْ شَيْـًٔا مَّذْكُوْرًا ۝١

کیا نہیں	وہ آیا	پر	انسان	ایک وقت	سے	زمانے (میں)	کہ نہ	وہ تھا	چیز	ذکر کے قابل

انسان پر زمانے میں ایک ایسا وقت بھی گزرا ہے جب وہ کوئی قابلِ ذکر چیز نہ تھا۔

اِنَّا خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ نُّطْفَةٍ اَمْشَاجٍ ۖ نَّبْتَلِيْهِ فَجَعَلْنٰهُ سَمِيْعًا

بے شک	ہم نے پیدا کیا	انسان کو	سے	نطفے	ملے ہوئے	ہم آزمائیں اسے	پھر ہم نے بنایا اسے	سننے والا

ہم نے انسان کو ملے جلے نطفے سے پیدا کیا۔ پھر کئی مرحلوں سے گزارنے کے بعد اسے دیکھنے

بَصِيْرًا ۝٢ اِنَّا هَدَيْنٰهُ السَّبِيْلَ اِمَّا شَاكِرًا وَّاِمَّا كَفُوْرًا ۝٣ اِنَّآ اَعْتَدْنَا

دیکھنے والا	بے شک ہم	ہم نے دکھائی اسے	راہ	پھر یا تو	شکر کرنے والا	اور یا	کفر کرنے والا	بے شک ہم	ہم نے تیار کیں

سننے والا بنایا۔ ہم نے اسے نیکی اور بدی کی راہ سجھائی۔ اب چاہے شکر کرنے والا بنے یا ناشکرا بنے۔ ہم نے کافروں کے

لِلْكٰفِرِيْنَ سَلٰسِلَاۡ وَاَغْلٰلًا وَّسَعِيْرًا ﴿4﴾ اِنَّ الْاَبْرَارَ يَشْرَبُوْنَ مِنْ

کافروں کے لیے	زنجیریں	اور طوق	اور آگ	بے شک	نیک لوگ	وہ پییں گے	سے

لیے زنجیریں ، طوق اور بھڑکتی آگ تیار کر رکھی ہے۔ لیکن نیک لوگ ایسے جام پییں

كَاْسٍ كَانَ مِزَاجُهَا كَافُوْرًا ﴿5﴾ عَيْنًا يَّشْرَبُ بِهَا عِبَادُ اللّٰهِ

پیالہ	وہ ہے	آمیزش جس میں	کافور کی	ایک چشمہ ہے	کہ وہ پییں گے	اس سے	بندے	اللہ کے

گے جن میں کافور کی آمیزش ہو گی۔ یہ کافور ملی شراب کا ایک چشمہ ہوگا جس سے اللہ کے نیک بندے پییں گے۔

يُفَجِّرُوْنَهَا تَفْجِيْرًا ﴿6﴾ يُوْفُوْنَ بِالنَّذْرِ وَيَخَافُوْنَ يَوْمًا كَانَ شَرُّهٗ

وہ نکال لیں گے اس سے	نکالنا	وہ پورا کرتے ہیں	نذر کو	اور وہ ڈرتے ہیں	اس دن سے کہ	ہے	شر اس کا

اُس میں سے جہاں چاہیں گے اُس کی شاخیں اور نالیاں نکال لیں گے۔ یہ وہ لوگ ہوں گے جو دنیا میں اپنی نذریں اور اپنے فرائض

مُسْتَطِيْرًا ﴿7﴾ وَيُطْعِمُوْنَ الطَّعَامَ عَلٰى حُبِّهٖ مِسْكِيْنًا وَّيَتِيْمًا وَّاَسِيْرًا ﴿8﴾

پھیل جانے والا	اور وہ کھلاتے ہیں	کھانا	اس کی محبت پر	مسکینوں کو	اور یتیموں کو	اور قیدیوں کو

پورے ادا کرتے رہے اور اُس دن سے ڈرتے رہے جس کی وحشت ہر طرف پھیلی ہو گی۔ یہ وہ تھے جو اللہ کی خاطر مسکین، یتیم اور

اِنَّمَا نُطْعِمُكُمْ لِوَجْهِ اللّٰهِ لَا نُرِيْدُ مِنْكُمْ جَزَآءً وَّلَا شُكُوْرًا ﴿9﴾ اِنَّا

بے شک صرف	ہم کھلاتے ہیں تمہیں	رضا کے لیے	اللہ کی	نہیں	ہم چاہتے	تم سے	کوئی بدلہ	اور نہ	شکر گزاری	بے شک ہم

قیدی کو کھانا کھلاتے تھے، یہ کہتے ہوئے کہ ”ہم صرف اللہ کی رضا کے لیے تمہیں کھلاتے ہیں۔ ہم تم سے اس کا کوئی بدلہ نہیں چاہتے،

نَخَافُ مِنْ رَّبِّنَا يَوْمًا عَبُوْسًا قَمْطَرِيْرًا ﴿10﴾ فَوَقٰىهُمُ اللّٰهُ شَرَّ ذٰلِكَ

ہم ڈرتے ہیں	سے	رب اپنے	اس دن سے	چہرے بگاڑنے والا	نہایت لمبا	پھر بچالیا ان کو	اللہ نے	برائی	اس

نہ شکریہ مانگتے ہیں۔ ہمیں اپنے رب کے اس دن کے عذاب کا ڈر ہے جو سخت بھاری اور کٹھن ہوگا“ اِس پر اللہ نے انہیں اس دن کی

الْيَوْمِ وَلَقّٰىهُمْ نَضْرَةً وَّسُرُوْرًا ﴿11﴾ وَجَزٰىهُمْ بِمَا صَبَرُوْا جَنَّةً

دن کی سے	اور اس نے ملادی ان سے	تازگی	اور خوشی	اور اس نے بدلہ دیا ان کو	اس کا جو	انہوں نے صبر کیا	جنت

سختی سے بچالیا۔ انہیں تازگی اور خوشی عطا فرمائی۔ ان کے صبر کے بدلے میں انہیں جنت اور ریشمی لباس عطا کیا۔ وہ اونچے مسندوں

وَّحَرِيْرًا ﴿12﴾ مُّتَّكِـِٕيْنَ فِيْهَا عَلَى الْاَرَآىِٕكِ لَا يَرَوْنَ فِيْهَا شَمْسًا

اور ریشمی کپڑے	تکیہ لگائے ہوئے	اس میں	پر	تختوں	نہ	وہ دیکھیں گے	اس میں	دھوپ

پر تکیے لگائے بیٹھے ہوں گے۔ وہاں نہ دھوپ ہو گی

وَّلَا زَمْهَرِيْرًا ﴿13﴾ وَدَانِيَةً عَلَيْهِمْ ظِلٰلُهَا وَذُلِّلَتْ قُطُوْفُهَا تَذْلِيْلًا ﴿14﴾

اور نہ	سخت سردی	اور قریب ہوں گے	ان پر	سائے اس کے	اور جھکائے جائیں گے	ان کے پھل	جھکانا

اور نہ سخت سردی۔ جنت کے سائے ان پر جھکے ہوں گے اور اس کے پھل میوے ان کے پاس ہی ہوں گے۔

وَيُطَافُ عَلَيْهِمْ بِاٰنِيَةٍ مِّنْ فِضَّةٍ وَّاَكْوَابٍ كَانَتْ قَوَارِيْرَا۟ ﴿15﴾

اور وہ پھریں گے	ان پر	ساتھ برتن	کے	چاندی	اور پیالے	ہوں گے	شیشے کے

ان کے آگے چاندی کے برتن اور شیشے کے پیالے گردش میں ہوں گے۔

قَوَارِيْرَا۟ مِنْ فِضَّةٍ قَدَّرُوْهَا تَقْدِيْرًا ﴿16﴾ وَيُسْقَوْنَ فِيْهَا كَاْسًا كَانَ

شیشے	سے	چاندی کے	اندازہ وہ لگائیں گے اس کے	اندازہ کرنا	اور ان کو پلایا جائے گا	اس میں	جام	وہ ہے

وہ شیشے سفید چاندی کے ہوں گے جنہیں بھرنے والوں نے مناسب طریقے سے بھر کر سجا رکھا ہوگا۔ اس کے علاوہ انہیں وہاں ایک

مِزَاجُهَا زَنْجَبِيْلًا ﴿17﴾ عَيْنًا فِيْهَا تُسَمّٰى سَلْسَبِيْلًا ﴿18﴾ وَيَطُوْفُ عَلَيْهِمْ

آمیزش جس کی	ادرک کی	ایک چشمہ ہے	اس میں	نام رکھا جاتا ہے	سلسبیل	اور وہ پھریں گے	ان پر

اور جام پلایا جائے گا جس میں ادرک کی آمیزش ہوگی۔ یہ ایک چشمہ ہوگا جسے سلسبیل کہا جاتا ہے۔ ان کی خدمت کے لیے ایسے لڑکے

وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُوْنَ اِذَا رَاَيْتَهُمْ حَسِبْتَهُمْ لُؤْلُؤًا مَّنْثُوْرًا ﴿19﴾ وَاِذَا

لڑکے	ہمیشہ رہنے والے	جب	تو دیکھے گا ان کو	تو سمجھے گا ان کو	موتی	بکھرے ہوئے	اور جب

ہوں گے جو ہمیشہ لڑکے ہی رہیں گے۔ وہ یوں نظر آئیں گے جیسے بکھرے موتی۔ جدھر دیکھو گے تمہیں بڑی نعمتیں اور شاہانہ

رَاَيْتَ ثَمَّ رَاَيْتَ نَعِيْمًا وَّمُلْكًا كَبِيْرًا ﴿20﴾ عٰلِيَهُمْ ثِيَابُ سُنْدُسٍ

تو دیکھے گا	اس جگہ کو	تو دیکھے گا	نعمتیں	اور بادشاہی	بڑی	ان پر ہوں گے	کپڑے	باریک ریشمی

سروسامان نظر آئے گا۔ جنتی لوگوں پر باریک اور موٹے

خُضْرٌ وَّاِسْتَبْرَقٌ وَّحُلُّوْٓا اَسَاوِرَ مِنْ فِضَّةٍ وَسَقٰهُمْ

سبز	اور موٹے ریشمی	اور ان کو پہنائے جائیں گے	کنگن	کے	چاندی	اور وہ پلائے گا ان کو

ریشم کا لباس ہوگا۔ انہیں چاندی کے کنگن پہنائے جائیں گے۔ ان کا رب انہیں

رَبُّهُمْ شَرَابًا طَهُوْرًا ﴿21﴾ اِنَّ هٰذَا كَانَ لَكُمْ جَزَآءً وَّكَانَ سَعْيُكُمْ

ان کا رب	مشروب	پاکیزہ	بے شک	یہ	وہ ہے	تمہارے لیے	بدلہ	اور ہے	تمہاری کوشش

پاکیزہ مشروب پلائے گا۔ ان سے کہا جائے گا" یہ سب تمہارے اعمال کا صلہ ہے، تمہاری محنت

قرأ حفص بغیر الالف فی الوصل فیھما ووقف علی الاول بالالف وعلی الثانی بغیر الالف 12

مَّشْكُوْرًا ﴿22﴾ اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ تَنْزِيْلًا ﴿23﴾ فَاصْبِرْ 1 ع 22 19

قدردانی کی گئی	بے شک ہم	ہم نے	ہم نے نازل کیا	آپ پر	قرآن	نازل کرنا	پس آپ صبر کریں

مقبول ہوئی'' اے نبی ﷺ! ہم نے آپ پر یہ قرآن تھوڑا تھوڑا کر کے نازل کیا ہے۔ لہٰذا آپ ﷺ اپنے رب کے حکم

لِحُكْمِ رَبِّكَ وَلَا تُطِعْ مِنْهُمْ اٰثِمًا اَوْ كَفُوْرًا ﴿24﴾ وَاذْكُرِ اسْمَ

فیصلے کا	اپنے رب کے	اور نہ	آپ کہا مانیں	ان میں سے	کسی گناہ گار	یا	کافر کا	اور آپ ذکر کریں	نام کا

پر صبر کریں ۔ ان میں سے کسی پاپی گناہ گار یا کافر کی بات نہ مانیں۔ صبح و شام اپنے

رَبِّكَ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ﴿25﴾ وَمِنَ الَّيْلِ فَاسْجُدْ لَهٗ وَسَبِّحْهُ لَيْلًا

اپنے رب کے	صبح	اور شام	اور سے	رات	پس آپ سجدہ کریں	اسے	اور آپ تسبیح کریں اس کی	رات

رب کا ذکر کریں۔ رات کو بھی اُس کے حضور سجدہ ریز ہوں اور رات کا بڑا حصہ اس کی تسبیح

طَوِيْلًا ﴿26﴾ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ يُحِبُّوْنَ الْعَاجِلَةَ وَيَذَرُوْنَ وَرَآءَهُمْ يَوْمًا

گئے تک	بے شک	یہ لوگ	وہ چاہتے ہیں	جلدی (دنیا) کی	اور وہ چھوڑ دیتے ہیں	اپنے پیچھے	دن

کرتے گزاریں ۔ یہ کافر لوگ دنیا چاہتے ہیں انہوں نے اپنے آگے آخرت کے بھاری دن کو

ثَقِيْلًا ﴿27﴾ نَحْنُ خَلَقْنٰهُمْ وَشَدَدْنَآ اَسْرَهُمْ ۚ وَاِذَا شِئْنَا بَدَّلْنَآ

بھاری کو	ہم	ہم نے پیدا کیا ان کو	اور ہم نے مضبوط کیے	ان کے جوڑ بند	اور جب	ہم چاہیں گے	ہم بدل ڈالیں گے

چھوڑ رکھا ہے۔مگر وہ یاد رکھیں، ہم نے انہیں پیدا کیا، ان کے جوڑ بند مضبوط کیے۔ہم جب چاہیں گے انہیں ہلاک کر کے ان کی جگہ

اَمْثَالَهُمْ تَبْدِيْلًا ﴿28﴾ اِنَّ هٰذِهٖ تَذْكِرَةٌ ۚ فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى

ان جیسوں کو	بدل ڈالنا	بے شک	یہ ہے	یاد دہانی	پھر جو کوئی	وہ چاہے	وہ پکڑے	طرف

اور لوگوں کو لے آئیں گے۔ لوگو، یہ قرآن ایک نصیحت ہے۔ لہٰذا جو شخص چاہے اپنے رب کا سیدھا راستہ اختیار کرے۔ یاد رکھو،

رَبِّهٖ سَبِيْلًا ﴿29﴾ وَمَا تَشَآءُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ

اپنے رب کی	راہ	اور نہیں	تم چاہتے	مگر	یہ کہ	وہ چاہے	اللہ	بے شک	اللہ

تمہارے چاہنے سے کچھ نہیں ہوتا جب تک اللہ نہ چاہے۔ بے شک اللہ

كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿30﴾ يُّدْخِلُ مَنْ يَّشَآءُ فِيْ رَحْمَتِهٖ ۭ وَالظّٰلِمِيْنَ

وہ ہے	خوب جاننے والا	خوب حکمت والا	وہ داخل کرتا ہے	جسے	وہ چاہتا ہے	میں	اپنی رحمت	اور ظالم لوگ

جاننے والا حکمت والا ہے۔ وہ جسے چاہتا ہے اپنی رحمت کے سائے میں لے لیتا ہے ۔مگر ظالم نافرمانوں کے لیے

2 ع 9 20

اَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ع (31)

اس نے تیار کیا	ان کے لیے	عذاب	دردناک۔

اس نے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے۔

(77) سُوْرَةُ الْمُرْسَلٰتِ مَكِّيَّةٌ (33)

اٰیَاتُھَا 50 — رُکُوْعَاتُھَا 2

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

وَالْمُرْسَلٰتِ عُرْفًا (1) فَالْعٰصِفٰتِ عَصْفًا (2) وَّالنّٰشِرٰتِ نَشْرًا (3)

قسم ہواؤں کی جو چلتی ہیں	نرمی سے	پھر تیز چلنے والیوں کی	تیز چلنا	اور (بادل) پھیلانے والیوں کی	(بادل) پھیلانا

گواہ ہیں ہوائیں جیسے فرشتے جنہیں نیکی کا پیغام دے کر بھیجا جاتا ہے، جو باطل کو اڑا کر رکھ دیتے ہیں اور وہ فرشتے بھی جو مردہ شے

فَالْفٰرِقٰتِ فَرْقًا (4) فَالْمُلْقِيٰتِ ذِكْرًا (5) عُذْرًا اَوْ نُذْرًا (6)

پھر جدا کرنے والیاں بینہ کو	جدا کرنا	پھر ان کی جو ڈالنے والے ہیں	ذکر کو	اتمام حجت کے لیے	یا	خبردار کرنے کے لیے

میں زندگی کی لہر دوڑا دیتے ہیں۔ اور وہ بھی جو حق و باطل میں فرق کر دیتے ہیں، اور وہ بھی جو وحی نازل کرتے ہیں تا کہ لوگوں کو عذاب

اِنَّمَا تُوْعَدُوْنَ لَوَاقِعٌ (7) فَاِذَا النُّجُوْمُ طُمِسَتْ (8) وَاِذَا السَّمَآءُ

بے شک جو کچھ	تم سے وعدہ کیا جاتا ہے	ضرور واقع ہونے والا ہے	پھر جب	ستارے	مٹا دیے جائیں گے	اور جب	آسمان

سے بچایا جائے یا ان کو خبردار کر دیا جائے کہ اے لوگو! جس قیامت سے تمہیں ڈرایا جاتا ہے وہ ضرور واقع ہو کر رہے گی۔ اس وقت

فُرِجَتْ (9) وَاِذَا الْجِبَالُ نُسِفَتْ (10) وَاِذَا الرُّسُلُ اُقِّتَتْ (11) لِاَيِّ

کھولا جائے گا	اور جب	پہاڑ	اُڑائے جائیں گے	اور جب	رسولوں کو	وقت مقررہ پر لایا جائے گا	واسطے کس

ستارے بے نور ہو جائیں گے، آسمان پھٹ جائے گا، پہاڑ ریزہ ریزہ کر دیے جائیں گے، رسول مقررہ وقت پر جمع کیے جائیں گے۔

يَوْمٍ اُجِّلَتْ (12) لِيَوْمِ الْفَصْلِ (13) وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا يَوْمُ الْفَصْلِ (14)

دن کے	وہ وعدہ لیے گئے ہیں	دن کے لیے	فیصلے کے	اور کیا	جانے تو	کیا ہے	دن	فیصلے کا

لیکن ان باتوں میں دیر کس لیے ہے؟ فیصلے کے دن کے لیے اور تم کیا سمجھے وہ فیصلے کا دن کیا ہے؟ تباہی ہے اُس دن جھٹلانے والوں

وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ (15) اَلَمْ نُهْلِكِ الْاَوَّلِيْنَ (16) ثُمَّ نُتْبِعُهُمُ

ہلاکت ہے	اس دن	جھٹلانے والوں کے لیے	کیا نہیں	ہم نے ہلاک کیا	پہلوں کو	پھر	ہم پیچھے چلاتے ہیں ان کے

کے لیے۔ کیا ہم نے پہلی قوموں کو ہلاک نہیں کیا؟ ہم یہی سلوک بعد والوں کے ساتھ کریں گے۔

الْاٰخِرِيْنَ ﴿17﴾ كَذٰلِكَ نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِيْنَ ﴿18﴾ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿19﴾

بعد میں آنے والوں کو	اسی طرح	ہم کرتے ہیں	ساتھ مجرموں کے	ہلاکت ہے	اس دن	جھٹلانے والوں کے لیے

مجرموں کے ساتھ ہم ایسا ہی برتاؤ کرتے ہیں ۔ تباہی ہے اُس دن جھٹلانے والوں کے لیے۔

اَلَمْ نَخْلُقْكُّمْ مِّنْ مَّآءٍ مَّهِيْنٍ ﴿20﴾ فَجَعَلْنٰهُ فِيْ قَرَارٍ مَّكِيْنٍ ﴿21﴾

کیا نہیں	ہم نے پیدا کیا تم کو	سے	پانی	حقیر	پھر ہم نے رکھا اسے	میں	جگہ	مضبوط

کیا ہم نے تمھیں حقیر پانی سے پیدا نہیں کیا؟ پھر اُس نطفے کو محفوظ جگہ میں رکھا ، مقررہ

اِلٰى قَدَرٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿22﴾ فَقَدَرْنَا ۖ فَنِعْمَ الْقٰدِرُوْنَ ﴿23﴾ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ

تک	ایک وقت	معلوم	پھر ہم نے اندازہ رکھا	پس کیا ہی اچھا	اندازہ کرنے والے ہیں (ہم)	ہلاکت ہے	اس دن

مُدّت تک کے لیے۔ پھر ہم نے اس کے بارے میں اندازہ مقرر کیا۔ ہم کیسا اچھا اندازہ کرنے والے ہیں۔ اُس دن تباہی ہے

لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿24﴾ اَلَمْ نَجْعَلِ الْاَرْضَ كِفَاتًا ﴿25﴾ اَحْيَآءً وَّاَمْوَاتًا ﴿26﴾

جھٹلانے والوں کے لیے	کیا نہیں	ہم نے بنائی	زمین	سمیٹنے والی	زندوں کو	اور مُردوں کو

جھٹلانے والوں کے لیے۔ کیا ہم نے زمین کو سمیٹنے والی نہیں بنایا؟ جو زندوں کو بھی سمیٹے ہوئے ہے اور مُردوں کو بھی۔

وَّجَعَلْنَا فِيْهَا رَوَاسِيَ شٰمِخٰتٍ وَّاَسْقَيْنٰكُمْ مَّآءً فُرَاتًا ﴿27﴾ وَيْلٌ

اور ہم نے بنائے	اس میں	پہاڑ	بلند	اور ہم نے پلایا تمھیں	پانی	پیاس بجھانے والا	ہلاکت ہے

ہم نے اس میں اونچے پہاڑ بنا دیے۔ تم لوگوں کو میٹھا خوش گوار پانی پلایا۔ لیکن تباہی ہے اُس

يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿28﴾ اِنْطَلِقُوْٓا اِلٰى مَا كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ﴿29﴾

اس دن	جھٹلانے والوں کے لیے	تم چلو	طرف	اس کی	تم تھے	جس کو	تم جھٹلاتے

دن جھٹلانے والوں کے لیے۔ اُس دن حکم ہوگا جھٹلانے والوں کو" چلو دوزخ کی طرف جسے تم جھٹلاتے تھے۔ چلو دھوئیں کے تین

اِنْطَلِقُوْٓا اِلٰى ظِلٍّ ذِيْ ثَلٰثِ شُعَبٍ ﴿30﴾ لَّا ظَلِيْلٍ وَّلَا يُغْنِيْ مِنَ

تم چلو	طرف	سایہ	والے	تین	شاخوں کی	نہ	سایہ دینے والا	اور نہ	وہ بچائے	سے

شاخوں والے سائے کی طرف جس میں نہ سائے کی ٹھنڈک ہے، نہ وہ شعلوں کی لپیٹ سے بچاتا ہے۔ اس میں سے اتنے بڑے

اللَّهَبِ ﴿31﴾ اِنَّهَا تَرْمِيْ بِشَرَرٍ كَالْقَصْرِ ﴿32﴾ كَاَنَّهٗ جِمٰلَتٌ صُفْرٌ ﴿33﴾

آگ کے شعلے	بے شک وہ	وہ پھینکتی ہے	چنگاریاں	جیسے محل	گویا کہ وہ ہیں	اونٹ	زرد

انگارے برس رہے ہوں گے جیسے اونچے محل۔ دُور سے ایسے دکھائی دیں گے جیسے زردی مائل سیاہ رنگ کے اونٹ۔

وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿34﴾ هٰذَا يَوْمُ لَا يَنْطِقُوْنَ ﴿35﴾ وَلَا يُؤْذَنُ

ہلاکت ہے	اس دن	جھٹلانے والوں کے لیے	یہ	دن ہے کہ	نہیں	وہ بولیں گے	اور نہ	وہ اجازت دی جائے گی

تباہی ہے اُس دن جھٹلانے والوں کے لیے۔ اُس دن وہ لوگ کوئی بات نہ کرسکیں گے۔ نہ انہیں اجازت ہوگی کہ

لَهُمْ فَيَعْتَذِرُوْنَ ﴿36﴾ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿37﴾ هٰذَا يَوْمُ

اُن کو	کہ وہ عذر پیش کرسکیں	ہلاکت ہے	اس دن	جھٹلانے والوں کے لیے	یہ ہے	دن

کوئی عذر پیش کرسکیں۔ اُس دن تباہی ہے جھٹلانے والوں کے لیے۔ ارشاد ہوگا ”یہ فیصلے کا دن ہے۔ ہم نے تمھیں اور تم سے پہلے

الْفَصْلِ ۚ جَمَعْنٰكُمْ وَالْاَوَّلِيْنَ ﴿38﴾ فَاِنْ كَانَ لَكُمْ كَيْدٌ فَكِيْدُوْنِ ﴿39﴾

فیصلے کا	ہم نے جمع کیا تمھیں	اور پہلوں کو	پھر اگر	وہ ہے	تمہاری کوئی	چال	تو تم چال چلو میرے خلاف

گزرے ہوئے سب لوگوں کو جمع کیا ہے۔ اب تم میرے خلاف کوئی چال چل سکتے ہو تو چل دیکھو“ تباہی ہے اُس دن جھٹلانے

وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿40﴾ ع اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ ظِلٰلٍ وَّعُيُوْنٍ ﴿41﴾ 1 ع 40 21

ہلاکت ہے	اس دن	جھٹلانے والوں کے لیے	بے شک	پرہیزگار	میں	سایوں	اور چشموں میں ہوں گے

والوں کے لیے۔ البتہ جو لوگ اللہ سے ڈرنے والے ہیں، وہ سایوں اور چشموں کے عیش میں ہوں گے۔ انہیں اپنی پسند کے پھل

وَّفَوَاكِهَ مِمَّا يَشْتَهُوْنَ ﴿42﴾ كُلُوْا وَاشْرَبُوْا هَنِيْٓـًٔا بِمَا كُنْتُمْ

اور پھلوں میں	اُس سے جو	وہ چاہیں گے	تم کھاؤ	اور تم پیو	مزے سے	بدلے میں اس کے جو	تم تھے

میوے ملیں گے۔ ان سے کہا جائے گا کھاؤ پیو مزے سے، اپنے اُن اعمال کے صلے میں جو تم نے دنیا میں کیے۔

تَعْمَلُوْنَ ﴿43﴾ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿44﴾ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ

تم کرتے	بے شک ہم	اسی طرح	ہم بدلہ دیتے ہیں	نیکی کرنے والوں کو	ہلاکت ہے	اس دن

نیک لوگوں کو ہم ایسا ہی صلہ دیں گے۔ مگر اُس دن تباہی ہے جھٹلانے والوں کے لئے ۔

لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿45﴾ كُلُوْا وَتَمَتَّعُوْا قَلِيْلًا اِنَّكُمْ مُّجْرِمُوْنَ ﴿46﴾

جھٹلانے والوں کے لیے	تم کھاؤ	اور تم فائدہ اٹھاؤ	تھوڑا سا	بے شک تم ہو	مجرم

اے نافرمانو! آج دنیا میں کھا پی لو۔ کچھ دن عیش کرلو۔ بے شک تم مجرم ہو۔

وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿47﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ ارْكَعُوْا

ہلاکت ہے	اس دن	جھٹلانے والوں کے لیے	اور جب	وہ کہا جاتا ہے	ان کو	تم رکوع کرو

یاد رکھو اُس دن تباہی ہے جھٹلانے والوں کے لیے۔ جب ان سے کہا جاتا ہے اپنے رب کے

لَا یَرْكَعُوْنَ ﴿48﴾	وَیْلٌ	یَّوْمَئِذٍ	لِّلْمُكَذِّبِیْنَ ﴿49﴾	فَبِاَیِّ	حَدِیْثٍۭ
نہیں وہ رکوع کرتے	ہلاکت ہے	اس دن	جھٹلانے والوں کے لیے	پس ساتھ کس	بات کے

آگے جھکو تو وہ نہیں جھکتے۔ اُس دن تباہی ہے جھٹلانے والوں کے لیے تو اِس قرآن کے بعد وہ

بَعْدَهٗ یُؤْمِنُوْنَ ﴿50﴾ ع 2 10 22

اس کے بعد	وہ ایمان لائیں گے

کس بات پر ایمان لائیں گے ؟

(78) سُوْرَةُ النَّبَاِ مَكِّيَّةٌ (80)

رُكُوْعَاتُهَا 2 — اٰيَاتُهَا 40

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

عَمَّ يَتَسَآءَلُوْنَ ۚ (1) عَنِ النَّبَاِ الْعَظِيْمِ ۙ (2) الَّذِيْ هُمْ فِيْهِ مُخْتَلِفُوْنَ ؕ (3)

کس بارے میں	وہ آپس میں پوچھتے ہیں	بارے میں	خبر	بڑی کے	جس میں	وہ	اُس میں	وہ اختلاف کرتے ہیں

کافرلوگ کس چیز کے بارے میں پوچھتے ہیں؟ کیا قیامت کی اُس بڑی خبر کے بارے میں جس میں وہ اختلاف کرتے ہیں۔

كَلَّا سَيَعْلَمُوْنَ ۙ (4) ثُمَّ كَلَّا سَيَعْلَمُوْنَ (5) اَلَمْ نَجْعَلِ الْاَرْضَ

ہرگزنہیں	جلدوہ جان لیں گے	پھر	ہرگزنہیں	جلدوہ جان لیں گے	کیانہیں	ہم نے بنایا	زمین کو

اچھا انہیں عنقریب معلوم ہو جائے گا۔ انہیں جلد پتہ چل جائے گا۔ کیا تم دیکھتے نہیں ہم نے زمین کو

مِهٰدًا ۙ (6) وَّالْجِبَالَ اَوْتَادًا ۙ (7) وَّخَلَقْنٰكُمْ اَزْوَاجًا ۙ (8) وَّجَعَلْنَا نَوْمَكُمْ

بچھونا	اور پہاڑوں کو	میخیں	اور ہم نے پیدا کیا تمہیں	جوڑا جوڑا	اور ہم نے بنایا	نیند تمہاری کو

فرش بنایا۔ پہاڑوں کو میخوں کے طور پر گاڑ دیا۔ تمہیں جوڑا جوڑا پیدا کیا۔ تمہارے آرام کے لیے

سُبَاتًا ۙ (9) وَّجَعَلْنَا الَّيْلَ لِبَاسًا ۙ (10) وَّجَعَلْنَا النَّهَارَ مَعَاشًا ۪ (11) وَّبَنَيْنَا

ذریعہ آرام	اور ہم نے بنایا	رات کو	پردہ	اور ہم نے بنایا	دن کو	وقت معاش	اور ہم نے بنائے

نیند بنائی۔ رات کا پردہ بنایا۔ دن کو کمائی کرنے کے لیے بنایا۔ ہم نے تمہارے اوپر

فَوْقَكُمْ سَبْعًا شِدَادًا ۙ (12) وَّجَعَلْنَا سِرَاجًا وَّهَّاجًا ۪ (13) وَّاَنْزَلْنَا مِنَ

تمہارے اُوپر	سات آسمان	سخت	اور ہم نے بنایا	چراغ (سورج)	روشن	اور ہم نے اتارا	سے

سات مضبوط آسمان بنائے۔ سورج کا چمکتا ہوا چراغ بنایا۔ ہم نے پانی بھرے بادلوں

الْمُعْصِرٰتِ مَآءً ثَجَّاجًا ۙ (14) لِّنُخْرِجَ بِهٖ حَبًّا وَّنَبَاتًا ۙ (15) وَّجَنّٰتٍ

بھرے بادلوں سے	پانی	موسلا دھار	تا کہ ہم نکالیں	اس کے ذریعے	اناج	اور سبزہ	اور باغات

سے زور دار بارش برسائی اور ہم نے اُگایا اُس کے ذریعے غلہ ، سبزہ اور گھنے

اَلْفَافًا ؕ (16) اِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ كَانَ مِيْقَاتًا ۙ (17) يَّوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ

گھنے	بے شک	دن	فیصلے کا	وہ ہے	مقرر وقت پر	جس دن	وہ پھونکا جائے گا	میں	صور

باغ۔ بے شک فیصلے کا دن مقرر ہے۔ جس دن صُور پھونکا جائے گا۔

فَتَاْتُوْنَ اَفْوَاجًا ﴿18﴾ وَّفُتِحَتِ السَّمَآءُ فَكَانَتْ اَبْوَابًا ﴿19﴾ وَّسُيِّرَتِ

پھر تم آؤ گے	فوج در فوج	اور کھولا جائے گا آسمان	پھر وہ ہو جائیں گے	دروازے	اور وہ چلائے جائیں گے

پھر تم گروہ کے گروہ چلے آؤ گے۔ آسمان کھول دیا جائے گا۔ اُس میں دروازے ہی دروازے ہو جائیں گے۔ پہاڑ چلا

الْجِبَالُ فَكَانَتْ سَرَابًا ﴿20﴾ اِنَّ جَهَنَّمَ كَانَتْ مِرْصَادًا ﴿21﴾ لِّلطّٰغِيْنَ

پہاڑ	پھر وہ ہو جائیں گے	سراب	بے شک	جہنم	وہ ہے	گھات میں لگی ہوئی	سرکشوں کے لیے

دیے جائیں گے پھر وہ ریت کی طرح ہو جائیں گے۔ بے شک جہنم گھات میں ہے۔ جو سرکشوں کا

مَاٰبًا ﴿22﴾ لّٰبِثِيْنَ فِيْهَآ اَحْقَابًا ﴿23﴾ لَا يَذُوْقُوْنَ فِيْهَا بَرْدًا

ٹھکانہ ہے	وہ رہیں گے	اس میں	طویل مدت تک	نہ	وہ چکھیں گے	اس میں	ٹھنڈک

ٹھکانا ہے۔ اس میں وہ مدتوں پڑے رہیں گے ۔ اس میں انہیں ٹھنڈک نصیب ہوگی ، نہ پینے

وَّلَا شَرَابًا ﴿24﴾ اِلَّا حَمِيْمًا وَّغَسَّاقًا ﴿25﴾ جَزَآءً وِّفَاقًا ﴿26﴾ اِنَّهُمْ كَانُوْا

اور نہ مشروب	مگر	کھولتا پانی	اور پیپ	یہ بدلہ ہے	پورا	بے شک وہ	وہ تھے

کو کچھ ملے گا۔ ملے گا تو کھولتا پانی اور پیپ۔ یہ ہو گا ان کے برے اعمال کا بدلہ کیونکہ انہیں آخرت

لَا يَرْجُوْنَ حِسَابًا ﴿27﴾ وَّكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا كِذَّابًا ﴿28﴾ وَكُلَّ شَيْءٍ اَحْصَيْنٰهُ

وہ نہ ڈرتے	حساب سے	اور وہ جھٹلاتے تھے	ہماری نشانیوں کو	جھٹلانا	اور ہر	چیز	ہم نے حساب کیا اُس کا

کے حساب کا ڈر نہ تھا۔ انہوں نے ہماری آیتوں کو بالکل جھٹلا دیا تھا۔ ہم نے ہر چیز کا حساب

كِتٰبًا ﴿29﴾ فَذُوْقُوْا فَلَنْ نَّزِيْدَكُمْ اِلَّا عَذَابًا ﴿30﴾ اِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ 1 ع 30 1

لکھ کر	اب تم چکھو عذاب	پس ہر گز نہ	ہم زیادہ کریں گے تم کو	مگر	عذاب میں	بے شک	پرہیزگاروں کے لیے

لکھ رکھا ہے۔ پھر ان سے کہا جائے گا ”اب تم چکھو اپنے کیے کا مزا، تمہارے لیے عذاب ہی عذاب ہے“۔ بے شک اللہ سے ڈرنے

مَفَازًا ﴿31﴾ حَدَآئِقَ وَاَعْنَابًا ﴿32﴾ وَّكَوَاعِبَ اَتْرَابًا ﴿33﴾ وَّكَاْسًا دِهَاقًا ﴿34﴾

کامیابی	باغ ہیں	اور انگور ہیں	اور نوجوان عورتیں ہیں	ہم عمر	اور جام ہیں	بھرے ہوئے

والوں کے لیے بڑی کامیابی ہے۔ اُن کے لیے باغ اور انگور ہوں گے۔ نوجوان ہم عمر حوریں ہوں گی۔ چھلکتے جام ہوں گے۔

لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا وَّلَا كِذّٰبًا ﴿35﴾ جَزَآءً مِّنْ رَّبِّكَ عَطَآءً

نہ	وہ سنیں گے	اس میں	بیہودہ بات	اور نہ	جھٹلانا	یہ بدلہ ہے	طرف سے	آپ کے رب کی	عنایت ہے

وہاں وہ کوئی بیہودہ اور جھوٹی بات نہ سنیں گے۔ یہ صلہ ملے گا اے نبی آپ ﷺ کے

حِسَابًا ﴿36﴾ رَّبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الرَّحْمٰنِ لَا يَمْلِكُوْنَ

حساب سے	رب ہے	آسمانوں کا	اور زمین کا	اور جو کچھ	درمیان دونوں کے	وہ رحمٰن ہے	نہ	وہ اختیار پائیں گے

رب کی طرف سے لوگوں کو ان کے نیک اعمال کا اور مزید نعمتیں بھی ملیں گی، اُس رحمٰن کی طرف سے جو آسمانوں اور زمین کا رب

مِنْهُ خِطَابًا ﴿37﴾ يَوْمَ يَقُوْمُ الرُّوْحُ وَالْمَلٰٓئِكَةُ صَفًّا لَّا يَتَكَلَّمُوْنَ

اس سے	بات کرنے کا	اس دن	کھڑے ہوں گے روح (جبرائیل)	اور فرشتے	صف باندھے	نہ	وہ کلام کر سکیں گے

ہے۔جس سے بات کرنے کی کسی میں ہمت نہیں۔ اُس دن جبرائیل اور دوسرے فرشتے صف بستہ کھڑے ہوں گے۔ کوئی بول

اِلَّا مَنْ اَذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ وَقَالَ صَوَابًا ﴿38﴾ ذٰلِكَ الْيَوْمُ الْحَقُّ فَمَنْ

مگر	جسے	وہ اجازت دے	اُس کے لیے	رحمٰن	اور وہ کہے	درست بات	یہ ہے	دن	برحق	پھر جو کوئی

نہ سکے گا، مگر وہی جسے اللہ رحمٰن بولنے کی اجازت دے گا اور وہ ٹھیک بات کہے گا۔وہ دن برحق ہے۔ اب جو کوئی

شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ مَاٰبًا ﴿39﴾ اِنَّآ اَنْذَرْنٰكُمْ عَذَابًا قَرِيْبًا يَّوْمَ

وہ چاہے	وہ پکڑے	طرف	اپنے رب کی	ٹھکانہ	بے شک ہم	ہم نے خبردار کردیا تمہیں	عذاب	قریبی سے	جس دن

چاہے اپنے رب کے ہاں اپنے لیے اچھا ٹھکانا بنانے کی کوشش کرے۔لوگو ہم نے تمہیں قریب آجانے والے قیامت کے عذاب

يَّنْظُرُ الْمَرْءُ مَا قَدَّمَتْ يَدٰهُ وَيَقُوْلُ الْكٰفِرُ يٰلَيْتَنِيْ كُنْتُ تُرٰبًا ﴿40﴾ ع 2 10 2

دیکھے گا ہر شخص	جو کچھ	اُس نے بھیجا تھا	اُس کے ہاتھوں نے	اور کہے گا کافر	اے کاش مجھے کہ	میں ہوتا	مٹی

سے ڈرا دیا ہے۔جس دن آدمی دیکھ لے گا جو کچھ اُس کے ہاتھوں نے آگے بھیجا۔ اور کافر کہے گا ''اے کاش میں مٹی ہوتا''۔

(79) سُوْرَةُ النّٰزِعٰتِ مَكِّيَّةٌ (81)

اٰيَاتُهَا 46 — رُكُوْعَاتُهَا 2

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

وَالنّٰزِعٰتِ غَرْقًا ﴿1﴾ وَّالنّٰشِطٰتِ نَشْطًا ﴿2﴾ وَّالسّٰبِحٰتِ سَبْحًا ﴿3﴾ فَالسّٰبِقٰتِ

قسم ہے کھینچنے والوں کی	ڈوب کر	اور قسم ہے کھولنے والوں کی	آسانی سے	اور قسم تیرنے والوں کی	تیزی سے	پھر آگے نکلنے والے

قسم ہے اُن فرشتوں کی جو سختی سے کافر کی جان نکالتے ہیں، جو نرمی کے ساتھ مومن کی روح قبض کرتے ہیں، جو کائنات میں

سَبْقًا ﴿4﴾ فَالْمُدَبِّرٰتِ اَمْرًا ﴿5﴾ يَوْمَ تَرْجُفُ الرَّاجِفَةُ ﴿6﴾ تَتْبَعُهَا

بھاگتے ہوئے	پھر جو تدبیر کرتے ہیں	کام کی	جس دن	وہ کانپے گی	کانپنے والی	وہ پیچھے آئے گی اُس کے

تیز رفتاری سے چلتے پھرتے ہیں، جو حکم بجالانے کے لیے ایک دوسرے سے آگے بڑھتے ہیں۔ جو حکم کے مطابق کام چلاتے ہیں۔

وقف لازم

الرَّادِفَةُ ﴿7﴾ قُلُوْبٌ يَّوْمَئِذٍ وَّاجِفَةٌ ﴿8﴾ اَبْصَارُهَا خَاشِعَةٌ ﴿9﴾ يَقُوْلُوْنَ وقف لازم

پیچھے آنے والی	دل ہوں گے	اس دن	دھڑکتے	نگاہیں اُن کی ہوں گی	جھکی ہوئی	وہ کہتے ہیں

کہ قیامت آ کر رہے گی۔ لوگو اس دن سے ڈرو جب سخت زلزلہ آئے گا۔ اُس کے بعد ایک دوسرا جھٹکا آئے گا۔ اُس دن کتنے دل

ءَاِنَّا لَمَرْدُوْدُوْنَ فِي الْحَافِرَةِ ﴿10﴾ ءَاِذَا كُنَّا عِظَامًا نَّخِرَةً ﴿11﴾ قَالُوْا

کیا ہم	ضرور لوٹائے جائیں گے	میں	حالت پہلی	کیا جب	ہم ہوں گے	ہڈیاں	گلی ہوئی	وہ کہتے ہیں

خوف کے مارے دھڑک رہے ہوں گے، نظریں جھکی اور سہمی ہوئی ہوں گی۔ کافر لوگ اعتراض کرتے ہوئے پوچھتے ہیں ''کیا ہمیں

تِلْكَ اِذًا كَرَّةٌ خَاسِرَةٌ ﴿12﴾ فَاِنَّمَا هِيَ زَجْرَةٌ وَّاحِدَةٌ ﴿13﴾ فَاِذَا هُمْ وقف لازم

یہ	اس وقت	واپسی ہے	نقصان دہ	پس بے شک صرف	وہ ہے	ڈانٹ	ایک ہی	پھر اچانک	وہ ہوں گے

دوبارہ زندگی کی طرف لوٹایا جائے گا۔ جب ہم بوسیدہ ہڈیاں بن چکے ہوں گے'' اور وہ کہتے ہیں ''اچھا، تو پھر یہ واپسی تو بڑے

بِالسَّاهِرَةِ ﴿14﴾ هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ مُوْسٰى ﴿15﴾ اِذْ نَادٰىهُ رَبُّهٗ بِالْوَادِ وقف لازم

کھلے میدان میں	کیا	آئی آپ کے پاس	بات	موسیٰ کی	جب آواز دی اُس کو	اس کے رب نے	وادیٔ

گھاٹے کی ہوگی۔ مگر وہ قیامت ایک دھماکے کی طرح آئے گی۔ اس کے بعد سب لوگ حشر کے میدان میں پہنچ جائیں گے۔ اے

الْمُقَدَّسِ طُوًى ﴿16﴾ اِذْهَبْ اِلٰى فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ طَغٰى ﴿17﴾ فَقُلْ هَلْ

پاک	طویٰ میں	تو جا	طرف	فرعون کی	بے شک وہ	سرکش ہوا ہے	پس تو کہہ	کیا

نبی ﷺ کیا آپ ﷺ کے پاس موسیٰؑ کا قصہ پہنچا؟ جب ان کے رب نے انہیں طور کی پاک وادی طویٰ میں پکارا اے موسیٰؑ فرعون کی

لَّكَ اِلٰٓى اَنْ تَزَكّٰى ﴿18﴾ وَاَهْدِيَكَ اِلٰى رَبِّكَ فَتَخْشٰى ﴿19﴾ فَاَرٰىهُ

تیرے لیے ہے	اس طرف	کہ	تو پاک ہو	اور میں ہدایت دوں تجھے	کی طرف	تیرے رب	تاکہ تو ڈرے	پھر اس نے دکھائی اُس کو

طرف جائیں وہ سرکش ہو گیا ہے۔ اسے کہیں ''کیا تم چاہتے ہو تمہاری اصلاح ہو؟ میں تمہیں تمہارے رب کی راہ دکھاؤں تاکہ تم اس

الْاٰيَةَ الْكُبْرٰى ﴿20﴾ فَكَذَّبَ وَعَصٰى ﴿21﴾ ثُمَّ اَدْبَرَ يَسْعٰى ﴿22﴾ فَحَشَرَ

نشانی	بڑی	پھر اس نے جھٹلایا اور نافرمانی کی	پھر	اُس نے پیٹھ پھیری دوڑتے ہوئے	پھر جمع کیا

سے ڈرنے والے بنو''۔ پھر موسیٰؑ نے جا کر اسے عصا کا بڑا معجزہ دکھایا۔ مگر فرعون نے جھٹلایا۔ وہ نہ مانا۔ پھر وہ پلٹا اور موسیٰؑ کے خلاف

فَنَادٰى ﴿23﴾ فَقَالَ اَنَا رَبُّكُمُ الْاَعْلٰى ﴿24﴾ فَاَخَذَهُ اللّٰهُ نَكَالَ الْاٰخِرَةِ

پھر اس نے پکارا	پھر اس نے کہا	میں ہوں	تمہارا رب	سب سے بلند	پھر پکڑا اسے اللہ نے	عذاب	آخرت میں

تدبیریں کرنے لگا۔ پھر اس نے اپنے لوگوں کو جمع کیا، پکارا اور کہا ''میں تمہارا سب سے بڑا رب ہوں''۔ پھر اللہ نے اسے دنیا اور

1 ع 26 3

وَالْاُوْلٰى ؕ ﴿25﴾ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّمَنْ يَّخْشٰى ﴿26﴾ ءَاَنْتُمْ اَشَدُّ

اور دنیا کے	بے شک	بیچ	اُس کے ہے	البتہ عبرت	اس کے لیے جو	وہ ڈرے	کیا تم ہو	زیادہ سخت

آخرت کے عذاب میں پکڑا۔ بے شک اس واقعے میں بڑی عبرت ہے، اس شخص کے لیے جو اللہ سے ڈرتا ہو۔ لوگو، کیا تمہیں دوبارہ

خَلْقًا اَمِ السَّمَآءُ ؕ بَنٰىهَا ﴿27﴾ رَفَعَ سَمْكَهَا فَسَوّٰىهَا ﴿28﴾ وَاَغْطَشَ

بنانے میں	یا	آسمان	اس نے بنایا اس کو	اُس نے بلند کی اس کی چھت	پھر برابر کر دیا اُس کو	اور اُس نے تاریک کی

پیدا کرنا اللہ کے لیے زیادہ مشکل ہے یا آسمان کو پیدا کرنا؟ جسے اللہ نے بنایا۔ اس کی بلندی کو اونچا کیا۔ پھر اسے درست بنایا۔ رات کو

لَيْلَهَا وَاَخْرَجَ ضُحٰىهَا ﴿29﴾ وَالْاَرْضَ بَعْدَ ذٰلِكَ دَحٰىهَا ﴿30﴾ اَخْرَجَ

اس کی رات	اور اُس نے نکالا	اُس کی روشنی (دن) کو	اور زمین	بعد	اُس کے	بچھا دیا اُس کو	نکالا

تاریک بنایا۔ دن کو روشن کر دیا۔ اس کے علاوہ زمین کو بچھایا۔ اس میں سے

مِنْهَا مَآءَهَا وَمَرْعٰىهَا ﴿31﴾ وَالْجِبَالَ اَرْسٰىهَا ﴿32﴾ مَتَاعًا لَّكُمْ

اس سے	پانی اُس کا	اور چارہ اُس کا	اور پہاڑوں کو	اس نے گاڑ دیا	فائدہ	تمہارے لیے

پانی اور چارا نکالا۔ اور پہاڑوں کو قائم کر دیا۔ یہ سب کچھ تمہارے فائدے کے لیے کیا اور تمہارے

وَلِاَنْعَامِكُمْ ﴿33﴾ فَاِذَا جَآءَتِ الطَّآمَّةُ الْكُبْرٰى ﴿34﴾ يَوْمَ يَتَذَكَّرُ

اور تمہارے جانوروں کے لیے	پھر جب	وہ آئے گی	آفت	بڑی	اس دن	وہ یاد کرے گا

مویشیوں کی خاطر۔ پھر جب قیامت کا وہ بڑا ہنگامہ برپا ہو گا۔ اُس دن انسان کو اپنا کیا ہوا

الْاِنْسَانُ مَا سَعٰى ﴿35﴾ وَبُرِّزَتِ الْجَحِيْمُ لِمَنْ يَّرٰى ﴿36﴾ فَاَمَّا مَنْ

انسان	جو	اس نے کوشش کی	اور ظاہر کی جائے گی دوزخ	اس کے لیے جو وہ دیکھے گا	پھر لیکن	پھر جس نے

سب کچھ یاد آ جائے گا۔ دوزخ اُن لوگوں کے سامنے ظاہر کی جائے گی جو اس سے دوچار ہوں گے۔ جس نے

طَغٰى ﴿37﴾ وَاٰثَرَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ﴿38﴾ فَاِنَّ الْجَحِيْمَ هِيَ الْمَاْوٰى ﴿39﴾ وَاَمَّا

اُس نے سرکشی کی	اور اُس نے ترجیح دی	زندگی کو	دنیا کی	تو بے شک	دوزخ ہے	اُس کا	ٹھکانہ	اور لیکن

سرکشی کی اور دنیا کی زندگی کو آخرت پر ترجیح دی، تو اس کا ٹھکانا دوزخ ہو گا۔ مگر جو

مَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ وَنَهَى النَّفْسَ عَنِ الْهَوٰى ﴿40﴾ فَاِنَّ الْجَنَّةَ

جو کوئی	وہ ڈرا	کھڑے ہونے سے	اپنے رب کے سامنے	اور اس نے روکا	نفس کو	سے	خواہش	تو بے شک	جنت ہے

اپنے رب کے سامنے پیش ہونے سے ڈرتا رہا۔ اور وہ اپنے جی کو ناجائز خواہشوں سے روکتا رہا۔ تو اس کا ٹھکانا

هِيَ الْمَاْوٰى ﴿41﴾ يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ السَّاعَةِ اَيَّانَ مُرْسٰىهَا ﴿42﴾ فِيْمَ اَنْتَ

(اس کا) وہ	ٹھکانہ	وہ پوچھتے ہیں آپ سے	بارے میں	قیامت کی گھڑی کے	کہ کب ہے	اُس کا ٹھہرنا	کس چیز میں	آپ ہیں

جنت ہوگی۔ اے نبی ﷺ کفار آپ ﷺ سے قیامت کے بارے میں پوچھتے ہیں کب آئے گی؟ تو آپ ﷺ کو قیامت آنے کے

مِنْ ذِكْرٰىهَا ﴿43﴾ اِلٰى رَبِّكَ مُنْتَهٰىهَا ﴿44﴾ اِنَّمَآ اَنْتَ مُنْذِرُ مَنْ يَّخْشٰىهَا ﴿45﴾

سے	اس کی یاد	طرف	آپ کے رب کی ہے	انتہا اس کی	بے شک صرف	آپ ہیں	خبردار کرنے والے	اسے جو ڈرتا ہے اس سے

وقت سے کیا کام؟ یہ معاملہ آپ ﷺ کے رب کے حوالے ہے۔ آپ ﷺ کا کام ان لوگوں کو خبردار کرنا ہے جو قیامت سے ڈریں۔

كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَهَا لَمْ يَلْبَثُوْٓا اِلَّا عَشِيَّةً اَوْ ضُحٰىهَا ﴿46﴾ 2 ع 20 4

گویا کہ وہ	جس دن	وہ دیکھیں گے اسے	نہیں	وہ رہے	مگر	ایک شام	یا	اس کی صبح

جس دن یہ کافر لوگ اپنی آنکھوں سے قیامت کو دیکھ لیں گے، ایسا معلوم ہوگا گویا دنیا میں ایک شام یا ایک صبح سے زیادہ نہیں رہے۔

(80) سُوْرَةُ عَبَسَ مَكِّيَّةٌ (24)

اٰیاتھا 42 — رکوعاتھا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

عَبَسَ وَتَوَلّٰٓى ﴿1﴾ اَنْ جَآءَهُ الْاَعْمٰى ﴿2﴾ وَمَا يُدْرِيْكَ لَعَلَّهٗ يَزَّكّٰٓى ﴿3﴾

اُس نے تیوری چڑھائی	اور اُس نے منہ موڑا	کہ	آیا اس کے پاس	نابینا	اور کیا	معلوم آپ کو	شاید کہ وہ	وہ پاک ہو جائے

نبی ﷺ نے ناگواری محسوس کی اور منہ موڑا، اس بات پر کہ ایک نابینا صحابی مجلس میں آپ ﷺ کے پاس آ گیا۔ اے نبی ﷺ

اَوْ يَذَّكَّرُ فَتَنْفَعَهُ الذِّكْرٰى ﴿4﴾ اَمَّا مَنِ اسْتَغْنٰى ﴿5﴾ فَاَنْتَ لَهٗ

یا	وہ نصیحت پاتا	پھر وہ اُسے فائدہ دیتی	نصیحت	مگر	جو شخص	پروا نہیں کرتا	پس آپ	اس کے لیے

آپ ﷺ کو کیا معلوم، شاید وہ سُدھر جائے۔ یا نصیحت سنے اور وہ نصیحت اس کے کام آ جائے۔ دوسری طرف جو شخص دین سے

تَصَدّٰى ﴿6﴾ وَمَا عَلَيْكَ اَلَّا يَزَّكّٰى ﴿7﴾ وَاَمَّا مَنْ جَآءَكَ يَسْعٰى ﴿8﴾

آپ فکر مند ہیں	اور نہیں	آپ پر	اگر نہ	وہ پاک ہوا	اور مگر	جو	وہ آیا آپ کے پاس	وہ دوڑتا ہوا

لاپرواہی کرتا ہے آپ ﷺ اس کی فکر میں پڑے ہوئے ہیں۔ حالانکہ اگر وہ نہ سنورے تو آپ ﷺ پر کچھ الزام نہیں۔ لیکن جو شخص آپ

وَهُوَ يَخْشٰى ﴿9﴾ فَاَنْتَ عَنْهُ تَلَهّٰى ﴿10﴾ كَلَّآ اِنَّهَا تَذْكِرَةٌ ﴿11﴾ فَمَنْ

اور وہ ڈرتا ہے	تو آپ	اس سے	بے توجہی کرتے ہیں	ایسا ہرگز نہیں	بے شک یہ	یاد دہانی ہے	پس جو کوئی

کے پاس شوق سے آتا ہے۔ اور وہ اللہ سے ڈرتا ہے۔ آپ ﷺ اس سے بے رُخی کرتے ہیں۔ لوگو! یہ قرآن ایک نصیحت ہے۔ اب جس کا

وقف لازم

شَآءَ ذَكَرَهٗ ﴿12﴾ فِیْ صُحُفٍ مُّكَرَّمَةٍ ﴿13﴾ مَّرْفُوْعَةٍ مُّطَهَّرَةٍۭ ﴿14﴾ بِاَیْدِیْ

وہ چاہے	وہ یاد کرے اُس کو	میں	صحیفوں	احترام والے	بلند درجہ	پاک	ہاتھوں میں

جی چاہے وہ اس سے ہدایت حاصل کرے۔ یہ ان صحیفوں میں درج ہے جو تعظیم کے لائق ہیں۔ بلند مرتبہ اور پاکیزہ ہیں۔ وہ لکھنے والے

سَفَرَةٍ ﴿15﴾ كِرَامٍۭ بَرَرَةٍ ﴿16﴾ قُتِلَ الْاِنْسَانُ مَآ اَكْفَرَهٗ ﴿17﴾ مِنْ اَیِّ

لکھنے والوں کے	باعزت	نیکوکار	ہلاک ہو انسان	کتنا	ناشکرا ہے وہ	سے	کس

ایسے فرشتوں کے ہاتھوں میں رہتے ہیں جو معزز اور نیک ہیں۔ برا ہو کافر آدمی کا، کیسا ناشکرا ہے وہ ذرا سوچے

شَیْءٍ خَلَقَهٗ ﴿18﴾ مِنْ نُّطْفَةٍ خَلَقَهٗ فَقَدَّرَهٗ ﴿19﴾ ثُمَّ السَّبِیْلَ

چیز	اس نے پیدا کیا ہے اس کو	سے	نطفے	اس نے پیدا کیا ہے اس کو	پھر اندازہ کیا اُس کا	پھر	راہ

اللہ نے اسے کس چیز سے پیدا کیا؟ حقیر بوند سے اسے پیدا کیا۔ پھر مناسب اندازے سے بنایا۔ پھر اس کے لیے ہدایت کی راہ

یَسَّرَهٗ ﴿20﴾ ثُمَّ اَمَاتَهٗ فَاَقْبَرَهٗ ﴿21﴾ ثُمَّ اِذَا شَآءَ اَنْشَرَهٗ ﴿22﴾ كَلَّا لَمَّا

آسان کی اُس کی	پھر	موت دی اُس کو	پھر اُسے قبر میں ڈالا	پھر	جب	وہ چاہے گا	زندہ اٹھائے گا اُس کو	ہرگز نہیں	ابھی تک نہیں

آسان کر دی۔ اسے ایک خاص وقت پر موت دی۔ پھر اسے قبر میں دفن کرا دیا۔ پھر جب اللہ چاہے گا اسے دوبارہ زندہ کرے گا۔

یَقْضِ مَآ اَمَرَهٗ ﴿23﴾ فَلْیَنْظُرِ الْاِنْسَانُ اِلٰی طَعَامِهٖٓ ﴿24﴾ اَنَّا صَبَبْنَا

اس نے پورا کیا	جو	اس نے حکم دیا اس کو	پس چاہیے کہ دیکھے	انسان	طرف	اپنے کھانے کی	کہ ہم نے اوپر سے ڈالا

ایسا ہرگز نہیں کہ قیامت برپا نہ ہو۔ مگر انسان کا حال یہ ہے اس نے وہ کام نہیں کیا جس کا اللہ نے اسے حکم دیا۔ انسان اپنی غذا ہی کو

الْمَآءَ صَبًّا ﴿25﴾ ثُمَّ شَقَقْنَا الْاَرْضَ شَقًّا ﴿26﴾ فَاَنْۢبَتْنَا فِیْهَا حَبًّا ﴿27﴾

پانی	گرتا ہوا	پھر	ہم نے پھاڑا	زمین کو	پھاڑنا	پھر ہم نے اگائے	اس میں	اناج

دیکھ لے۔ جسے تیار کرنے کے لیے ہم نے اوپر سے اچھی طرح پانی برسایا۔ پھر زمین کو پھاڑا۔ پھر اس سے اگائے غلے،

وَّعِنَبًا وَّقَضْبًا ﴿28﴾ وَّزَیْتُوْنًا وَّنَخْلًا ﴿29﴾ وَّحَدَآئِقَ غُلْبًا ﴿30﴾ وَّفَاكِهَةً

اور انگور	اور سبزی ترکاری	اور زیتون	اور کھجوریں	اور باغات	گھنے	اور پھل

انگور، ترکاریاں، زیتون، کھجوریں، گھنے باغات، پھل میوے اور سبزہ۔ یہ سب

وَّاَبًّا ﴿31﴾ مَّتَاعًا لَّكُمْ وَلِاَنْعَامِكُمْ ﴿32﴾ فَاِذَا جَآءَتِ الصَّآخَّةُ ﴿33﴾ یَوْمَ

اور چارہ	فائدہ ہے	تمہارے لیے	اور تمہارے جانوروں کے لیے	پھر جب	وہ آئے گی	کان پھاڑنے والی آواز	اس دن

کچھ پیدا کیا تمہارے لیے اور تمہارے مویشیوں کے لیے۔ پھر جب وہ کانوں کو بہرا کر دینے والا صُور پھونکا جائے گا تو انسان

يَفِرُّ الْمَرْءُ مِنْ اَخِيْهِ ﴿34﴾ وَ اُمِّهٖ وَ اَبِيْهِ ﴿35﴾ وَ صَاحِبَتِهٖ وَ بَنِيْهِ ﴿36﴾

وہ بھاگے گا آدمی	سے	اپنے بھائی	اور اپنی ماں سے	اور اپنے باپ سے	اور اپنی بیوی سے	اور اپنے بیٹوں سے

بھاگے گا اپنے بھائی سے ، اپنی ماں سے ، اپنے باپ سے ، اپنی بیوی سے اور اپنے بیٹوں سے۔

لِكُلِّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ يَوْمَئِذٍ شَاْنٌ يُّغْنِيْهِ ﴿37﴾ وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ

ہر	واسطے شخص	ان میں سے	اس دن	ایک حالت جو	بے نیاز کرے گی اُس کو	کئی چہرے	اس دن

اس دن ہر شخص کو اپنی پڑی ہو گی۔ کچھ چہرے اُس دن روشن ہوں گے۔ ہنستے ہوئے ، خوشیاں

مُّسْفِرَةٌ ﴿38﴾ ضَاحِكَةٌ مُّسْتَبْشِرَةٌ ﴿39﴾ وَ وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ عَلَيْهَا غَبَرَةٌ ﴿40﴾

روشن ہوں گے	ہنستے	خوش وخرم	اور کئی چہرے	اس دن	اُن پر ہوگا	گرد وغبار

مناتے ہوئے۔ کچھ چہروں پر اُس دن خاک اُڑ رہی ہو گی۔

تَرْهَقُهَا قَتَرَةٌ ﴿41﴾ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْكَفَرَةُ الْفَجَرَةُ ﴿42﴾ 1 ع 42 5

ڈھانپ لے گی اُن کو	سیاہی	یہ لوگ	وہ ہیں	کافر	برے عمل کرنے والے

اُن پر سیاہی چھائی ہو گی۔ وہ کافر نافرمان لوگ ہوں گے۔

(81) سُوْرَةُ التَّكْوِيْرِ مَكِّيَّةٌ (7)

آیاتہا 29 — رکوعہا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ ﴿1﴾ وَ اِذَا النُّجُوْمُ انْكَدَرَتْ ﴿2﴾ وَ اِذَا الْجِبَالُ

جب	سورج	لپیٹا جائے گا	اور جب	تارے	بے نور ہو جائیں گے	اور جب	پہاڑ

جب سورج لپیٹ دیا جائے گا، اور جب تارے بے نُور ہو جائیں گے ، اور جب پہاڑ چلائے

سُيِّرَتْ ﴿3﴾ وَ اِذَا الْعِشَارُ عُطِّلَتْ ﴿4﴾ وَ اِذَا الْوُحُوْشُ حُشِرَتْ ﴿5﴾ وَ اِذَا

چلائے جائیں گے	اور جب	دس ماہ کی حاملہ اونٹنیاں	بے کار چھوڑ دی جائیں گی	اور جب	وحشی جانور	اکٹھے کیے جائیں گے	اور جب

جائیں گے۔ پھر جب دس مہینے کی گابھن اونٹنیاں آوارہ پھریں گی ، جب وحشی جانور ڈر کے مارے اکٹھے ہو جائیں گے ، جب

الْبِحَارُ سُجِّرَتْ ﴿6﴾ وَ اِذَا النُّفُوْسُ زُوِّجَتْ ﴿7﴾ وَ اِذَا الْمَوْءٗدَةُ سُئِلَتْ ﴿8﴾

سمندر	اُبل پڑیں گے	اور جب	جانیں	ملائی جائیں گی	اور جب	زندہ گاڑی ہوئی سے	پوچھا جائے گا

سمندر بھڑکا دیے جائیں گے ، جب روحوں کو جسموں سے دوبارہ ملا دیا جائے گا ، جب زندہ گاڑی گئی بچی سے پوچھا جائے گا

بِاَیِّ ذَنۡۢبٍ قُتِلَتۡ ۚ﴿۹﴾ وَ اِذَا الصُّحُفُ نُشِرَتۡ ۪ۙ﴿۱۰﴾ وَ اِذَا السَّمَآءُ

کون سے	گناہ پر	قتل کی گئی وہ	اور جب	اعمال نامے	کھولے جائیں گے	اور جب	آسمان کی

کہ وہ کس گناہ پر ماری گئی ؟ اور جب لوگوں کے اعمال نامے کھولے جائیں گے ،اور جب آسمان کا پردہ

کُشِطَتۡ ۪ۙ﴿۱۱﴾ وَ اِذَا الۡجَحِیۡمُ سُعِّرَتۡ ۪ۙ﴿۱۲﴾ وَ اِذَا الۡجَنَّۃُ اُزۡلِفَتۡ ۪ۙ﴿۱۳﴾ عَلِمَتۡ

کھال اتاری جائے گی	اور جب	دوزخ دہکائی جائے گی	اور جب	جنت قریب کردی جائے گی	وہ جان لے گا

ہٹا دیا جائے گا۔اور جب دوزخ بھڑکائی جائے گی ، جب جنت قریب لائی جائے گی ، اُس وقت ہر شخص

نَفۡسٌ مَّاۤ اَحۡضَرَتۡ ؕ﴿۱۴﴾ فَلَاۤ اُقۡسِمُ بِالۡخُنَّسِ ۙ﴿۱۵﴾ الۡجَوَارِ الۡکُنَّسِ ۙ﴿۱۶﴾

ہر شخص	جو کچھ	اُس نے حاضر کیا ہے	پس میں قسم کھاتا ہوں	پھر جانے والوں	سیدھے چلنے والوں	پیچھے ہٹنے والوں کی

جان لے گا وہ کیا اعمال لے کر اللہ کے سامنے پیش ہوا۔میں گواہ بناتا ہوں اُن ستاروں کو جو پیچھے ہٹتے ہیں۔کبھی آگے چلتے ہیں۔پھر

وَ الَّیۡلِ اِذَا عَسۡعَسَ ۙ﴿۱۷﴾ وَ الصُّبۡحِ اِذَا تَنَفَّسَ ۙ﴿۱۸﴾ اِنَّہٗ لَقَوۡلُ رَسُوۡلٍ

اور رات کی	جب	وہ چلی جائے	اور صبح کی	جب	وہ روشن ہو	بے شک یہ ہے	ضرور بیان	قاصد

چھپ جاتے ہیں اور رات کی جب وہ ڈھل جاتی ہے۔ اور صبح کی جب وہ روشن ہو جاتی ہے کہ یہ ایک باعزت قاصد

کَرِیۡمٍ ۙ﴿۱۹﴾ ذِیۡ قُوَّۃٍ عِنۡدَ ذِی الۡعَرۡشِ مَکِیۡنٍ ۙ﴿۲۰﴾ مُّطَاعٍ ثَمَّ اَمِیۡنٍ ؕ﴿۲۱﴾

معزز کا (لایا ہوا)	جو والا	قوت ہے	نزدیک	والے	عرش کے	بلند مرتبے والا	اطاعت کیا گیا	وہاں کا	امانت دار

جبریلؑ کا لایا ہوا کلام ہے، جو قوت والا ہے اور عرش والے اللہ کے نزدیک بلند مرتبہ فرشتہ ہے، جس کے ماتحت فرشتے اس کا حکم مانتے

وَ مَا صَاحِبُکُمۡ بِمَجۡنُوۡنٍ ۚ﴿۲۲﴾ وَ لَقَدۡ رَاٰہُ بِالۡاُفُقِ الۡمُبِیۡنِ ۚ﴿۲۳﴾ وَ مَا ہُوَ

اور نہیں	ساتھی تمہارا	دیوانہ	اور البتہ	اس نے دیکھا اس کو	افق کے کنارے پر	ظاہر	اور نہیں	وہ

ہیں اور وہ امانت دار ہے۔لوگو تمہارے ساتھ رہنے والا نبی ﷺ کوئی دیوانہ نہیں ۔ انہوں نے جبرائیلؑ کو آسمان کے روشن افق پر

عَلَی الۡغَیۡبِ بِضَنِیۡنٍ ۚ﴿۲۴﴾ وَ مَا ہُوَ بِقَوۡلِ شَیۡطٰنٍ رَّجِیۡمٍ ۙ﴿۲۵﴾ فَاَیۡنَ

پر	غیب کی بات	بخل کرنے والا	اور نہیں ہے	وہ	قول	شیطان	مردود کا	پس کہاں

دیکھا۔ وہ وحی کی پوشیدہ باتوں کو چھپاتے بھی نہیں بلکہ بیان کر دیتے ہیں۔ یہ قرآن کسی شیطان مردود کا کلام نہیں۔ پھر تم

تَذۡہَبُوۡنَ ؕ﴿۲۶﴾ اِنۡ ہُوَ اِلَّا ذِکۡرٌ لِّلۡعٰلَمِیۡنَ ۙ﴿۲۷﴾ لِمَنۡ شَآءَ مِنۡکُمۡ اَنۡ

تم جاتے ہو	نہیں ہے	یہ (قرآن)	مگر	یاددہانی	سارے جہان والوں کے لیے	اس کے لیے جو	وہ چاہے	تم میں سے	یہ کہ

لوگ کدھر جا رہے ہو ؟ یہ قرآن سارے جہان والوں کے لیے نصیحت ہے ۔ ایسے شخص کے لیے جو تم میں سے

يَّسْتَقِيْمَ ۞28 وَمَا تَشَآءُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ۞29 ع 1 29 6

سیدھی راہ چلے	اور نہیں	تم چاہتے	مگر	یہ کہ	وہ چاہے	اللہ	رب	سب جہانوں کا

سیدھے راستے پر چلنا چاہے۔ یاد رکھو، تم کچھ بھی نہیں چاہ سکتے جب تک سارے جہانوں کا رب نہ چاہے۔

(82) سُوْرَةُ الْاِنْفِطَارِ مَكِّيَّةٌ (82)

اٰیاتھا 19 — رکوعاتھا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اِذَا السَّمَآءُ انْفَطَرَتْ ۞1 وَاِذَا الْكَوَاكِبُ انْتَثَرَتْ ۞2 وَاِذَا الْبِحَارُ

جب	آسمان	پھٹ جائے گا	اور جب	تارے	جھڑ جائیں گے	اور جب	سمندر

جب آسمان پھٹ جائے گا، اور جب تارے بکھر جائیں گے۔ اور جب سمندر اُبل

فُجِّرَتْ ۞3 وَاِذَا الْقُبُوْرُ بُعْثِرَتْ ۞4 عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ

پھاڑ دیئے جائیں گے	اور جب	قبریں	کھولی جائیں گی	جان لے گا ہر شخص	جو کچھ	اس نے آگے بھیجا

پڑیں گے۔ اور جب قبریں کھول دی جائیں گی۔ اُس وقت ہر شخص جان لے گا اُس نے کیا آگے بھیجا،

وَاَخَّرَتْ ۞5 يٰۤاَيُّهَا الْاِنْسَانُ مَا غَرَّكَ بِرَبِّكَ الْكَرِيْمِ ۞6 الَّذِيْ

اور پیچھے چھوڑا	اے	انسان	کس چیز نے	فریب دیا تجھ کو	ساتھ رب تیرے	باعزت کے	جو

کیا پیچھے چھوڑا۔ اے انسان! تجھے اپنے ربِ کریم سے کس چیز نے دھوکے میں ڈال دیا؟ حالاں کہ

خَلَقَكَ فَسَوّٰىكَ فَعَدَلَكَ ۞7 فِيْٓ اَيِّ صُوْرَةٍ مَّا شَآءَ رَكَّبَكَ ۞8 كَلَّا

اُس نے پیدا کیا تجھے	پھر ٹھیک کیا تجھے	پھر برابر کیا تجھ کو	میں	جس	صورت	کہ	اس نے چاہا	ترکیب دی تجھ کو	ہرگز نہیں

اُسی رب نے تجھے پیدا کیا، پھر ٹھیک ٹھاک کر کے بنایا، تیرے جوڑ جوڑ مناسب انداز سے بنائے۔ تجھے جس صورت میں چاہا جوڑ کر

بَلْ تُكَذِّبُوْنَ بِالدِّيْنِ ۞9 وَاِنَّ عَلَيْكُمْ لَحٰفِظِيْنَ ۞10 كِرَامًا كَاتِبِيْنَ ۞11

بلکہ	تم جھٹلاتے ہو	بدلے (کے دن) کو	اور بے شک	تم پر ہیں	البتہ نگہبان	معزز	لکھنے والے

بنا دیا۔ لوگو تم انصاف کے دن کو جھٹلاتے ہو۔ حالاں کہ تمہارے اعمال لکھنے کے لیے تم پر نگران فرشتے مقرر ہیں۔ کراماً کاتبین جو

يَعْلَمُوْنَ مَا تَفْعَلُوْنَ ۞12 اِنَّ الْاَبْرَارَ لَفِيْ نَعِيْمٍ ۞13 وَاِنَّ الْفُجَّارَ

وہ جانتے ہیں	جو کچھ	تم کرتے ہو	بے شک	نیک لوگ	البتہ میں	نعمتوں	اور بے شک	برے لوگ

جانتے اور لکھتے ہیں جو کچھ تم کرتے ہو۔ بے شک نیک لوگ جنت میں جائیں گے۔ اور بے شک برے لوگ

لَفِیْ جَحِیْمٍ ﴿14﴾ یَّصْلَوْنَهَا یَوْمَ الدِّیْنِ ﴿15﴾ وَمَا هُمْ عَنْهَا بِغَآئِبِیْنَ ﴿16﴾

البتہ میں	دوزخ ہوں گے	وہ داخل ہوں گے اس میں	دن	بدلے کے	اور نہیں	وہ	اس سے	غائب ہونے والے

دوزخ میں جائیں گے۔ پھر ہمیشہ وہیں رہیں گے۔

وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا یَوْمُ الدِّیْنِ ﴿17﴾ ثُمَّ مَآ اَدْرٰىكَ مَا یَوْمُ الدِّیْنِ ﴿18﴾

اور کیا	معلوم تجھے	کیا ہے	دن	بدلے کا	پھر	کیا	معلوم تجھے	کیا ہے	دن	بدلے کا

اور تجھے کیا خبر انصاف کا دن کیا ہے؟ پھر تم کیا سمجھے انصاف کا دن کیا ہے؟

یَوْمَ لَا تَمْلِكُ نَفْسٌ لِّنَفْسٍ شَیْـًٔا ۭ وَالْاَمْرُ یَوْمَىِٕذٍ لِّلّٰهِ ﴿19﴾ 1 ع 19 7

اس دن	نہ	اختیار رکھے گی کوئی جان	کسی جان کے لیے	کچھ بھی	اور حکم	اس دن	اللہ کے لیے ہے

اُس دن کوئی جان کسی دوسری جان کے کام نہ آ سکے گی۔ سارا معاملہ اُس دن اللہ کے اختیار میں ہو گا۔

(83) سُوْرَةُ الْمُطَفِّفِیْنَ مَكِّیَّةٌ (86)

اٰیَاتُهَا 36 — رُکُوْعَاتُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

وَیْلٌ لِّلْمُطَفِّفِیْنَ ﴿1﴾ الَّذِیْنَ اِذَا اكْتَالُوْا عَلَى النَّاسِ یَسْتَوْفُوْنَ ﴿2﴾

ہلاکت ہے	کمی کرنے والوں کے لیے	جو	جب	وہ ماپ کر لیتے ہیں	پر	لوگوں	وہ پورا لیتے ہیں

ہلاکت ہے ناپ تول میں کمی کرنے والوں کے لیے جو دوسروں سے مال لیں تو پورا لیں۔

وَاِذَا كَالُوْهُمْ اَوْ وَّزَنُوْهُمْ یُخْسِرُوْنَ ﴿3﴾ اَلَا یَظُنُّ اُولٰٓىِٕكَ اَنَّهُمْ

اور جس وقت	وہ ماپ کر دیتے ہیں انہیں	یا	وہ تول کر دیں اُن کو	وہ کم دیتے ہیں	کیا نہیں	وہ گمان کرتے	وہ لوگ	کہ وہ

مگر جب خود ناپ کر یا تول کر دیں تو گھٹا کر دیں۔ کیا ایسے لوگ نہیں سمجھتے کہ اُن کو مرنے کے بعد دوبارہ

مَّبْعُوْثُوْنَ ﴿4﴾ لِیَوْمٍ عَظِیْمٍ ﴿5﴾ یَّوْمَ یَقُوْمُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿6﴾

دوبارہ اٹھائے جائیں گے	دن کے لیے	بڑے	جس دن	وہ کھڑے ہوں گے	لوگ	سامنے رب	سارے جہانوں کے

زندہ کیا جائے گا۔ اُس بڑے سخت دن کی پیشی کے لیے۔ جس دن سب لوگ رب العالمین کے سامنے کھڑے ہوں گے۔

كَلَّآ اِنَّ كِتٰبَ الْفُجَّارِ لَفِیْ سِجِّیْنٍ ﴿7﴾ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا سِجِّیْنٌ ﴿8﴾

ہرگز نہیں	بے شک	اعمال نامہ	سیاہ کاروں کا	البتہ میں	مقام سجین ہے	اور کیا	معلوم تجھے	کیا ہے	سجین

اور دیکھو، برے لوگوں کے اعمال نامے سجین میں ہوں گے۔ تمہیں کیا معلوم سجین کیا ہے؟

كِتٰبٌ مَّرْقُوْمٌ ﴿9﴾ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿10﴾ الَّذِيْنَ يُكَذِّبُوْنَ بِيَوْمِ

ایک دفتر ہے	لکھا ہوا	ہلاکت ہے	اس دن	جھٹلانے والوں کے لیے	وہ جو	وہ جھٹلاتے ہیں	دن کو

وہ مجرموں کے اعمال کا دفتر ہے ۔اُس دن ہلاکت ہے جھٹلانے والوں کے لیے جو انصاف کے دن کو

الدِّيْنِ ﴿11﴾ وَمَا يُكَذِّبُ بِهٖٓ اِلَّا كُلُّ مُعْتَدٍ اَثِيْمٍ ﴿12﴾ اِذَا تُتْلٰى

بدلے کے	اور نہیں	وہ جھٹلاتا	اس کو	مگر	ہر	حد پھلانگنے والا	گنہگار	جب	وہ پڑھی جائیں

جھٹلاتے ہیں ۔ جسے وہی شخص جھٹلاتا ہے جو حد سے گزرنے والا گناہ گار ہو ۔ جب اسے ہماری

عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا قَالَ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿13﴾ كَلَّا بَلْ ۜ رَانَ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ

اُس پر	ہماری آیتیں	وہ کہتا ہے	یہ کہانیاں ہیں	پہلوں کی	ہرگز ایسا نہیں	بلکہ	وہ زنگ چڑھ گیا ہے	پر	ان کے دلوں

آیتیں سنائی جاتی ہیں تو وہ کہتا ہے ”یہ پہلے لوگوں کی کہانیاں ہیں“ اصل میں ان لوگوں کے دلوں پر ان کی بداعمالیوں

مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿14﴾ كَلَّآ اِنَّهُمْ عَنْ رَّبِّهِمْ يَوْمَئِذٍ لَّمَحْجُوْبُوْنَ ﴿15﴾

جو	وہ تھے	وہ کماتے	ہرگز نہیں	بے شک وہ	سے	اپنے رب	اس دن	ضرور پردے میں

کا زنگ لگ گیا ہے۔ اور دیکھو اُس دن کافروں کو اُن کے رب کے دیدار سے محروم رکھا جائے گا۔

ثُمَّ اِنَّهُمْ لَصَالُوا الْجَحِيْمِ ﴿16﴾ ثُمَّ يُقَالُ هٰذَا الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ

پھر	بے شک وہ	البتہ داخل ہوں گے	دوزخ میں	پھر	وہ کہا جائے گا	یہ ہے	وہ جسے	تم تھے	اس کو

پھر وہ دوزخ میں ڈالے جائیں گے۔ تو ان سے کہا جائے گا یہ وہی عذاب ہے جسے تم

تُكَذِّبُوْنَ ﴿17﴾ كَلَّآ اِنَّ كِتٰبَ الْاَبْرَارِ لَفِيْ عِلِّيِّيْنَ ﴿18﴾ وَمَآ اَدْرٰىكَ

تم جھٹلاتے	ہرگز نہیں	بے شک	اعمال نامہ	نیک لوگوں کا	البتہ میں	علیین	اور کیا	معلوم تجھے

جھٹلاتے تھے اور دیکھو ، نیک لوگوں کے اعمال نامے علیین میں ہوں گے۔ تمہیں کیا معلوم

مَا عِلِّيُّوْنَ ﴿19﴾ كِتٰبٌ مَّرْقُوْمٌ ﴿20﴾ يَّشْهَدُهُ الْمُقَرَّبُوْنَ ﴿21﴾ اِنَّ الْاَبْرَارَ

کیا ہے	علیون	ایک کتابچہ	لکھا ہوا	دیکھتے ہیں اُس کو	مقرب	بے شک	نیک لوگ

علیین کیا ہے؟ وہ نیک لوگوں کے اعمال کا دفتر ہے۔جس کی نگرانی خاص مقرب فرشتے کرتے ہیں۔ بے شک نیک لوگ

لَفِيْ نَعِيْمٍ ﴿22﴾ عَلَى الْاَرَآئِكِ يَنْظُرُوْنَ ﴿23﴾ تَعْرِفُ فِيْ وُجُوْهِهِمْ نَضْرَةَ

البتہ میں	نعمتوں ہیں	پر	تختوں	وہ دیکھتے ہوں گے	تو پہچانے گا	میں	ان کے چہروں	تروتازگی

جنت میں ہوں گے۔ اونچی مسندوں پر بیٹھے نظارے کر رہے ہوں گے۔ اُن کے چہروں پر عیش و آرام کی

النَّعِيْمِ ج ﴿24﴾ يُسْقَوْنَ مِنْ رَّحِيْقٍ مَّخْتُوْمٍ لا ﴿25﴾ خِتٰمُهٗ مِسْكٌ ط وَفِيْ ذٰلِكَ

نعمت کی	وہ پلائے جائیں گے	سے	خالص شراب	مہر لگی ہوئی	اس کی مُہر ہے	مشک	اور میں	اس

تازگی اور بشاشت ہوگی۔ انہیں مُہر لگی خالص شراب پلائی جائے گی جس پر مُشک کی مہر لگی ہوگی۔ یہ وہ انعام ہے جسے حاصل کرنے

فَلْيَتَنَافَسِ الْمُتَنٰفِسُوْنَ ط ﴿26﴾ وَمِزَاجُهٗ مِنْ تَسْنِيْمٍ لا ﴿27﴾ عَيْنًا يَّشْرَبُ بِهَا

پس چاہیے کہ وہ رغبت کریں	رغبت کرنے والے	اور آمیزش اُس کی ہے	سے	تسنیم	وہ چشمہ ہے	وہ پیتے ہیں	جس سے

کے لیے تمہیں ایک دوسرے سے بڑھ کر کوشش کرنی چاہیے اور اُس شراب میں تسنیم کے چشمے کی آمیزش ہوگی۔ جو ایک خاص چشمہ ہوگا

الْمُقَرَّبُوْنَ ط ﴿28﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اَجْرَمُوْا كَانُوْا مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يَضْحَكُوْنَ ﴿29﴾

مقرب لوگ (اللہ کے)	بے شک	جن لوگوں نے جرم کیے	وہ تھے	سے	ان لوگوں	جو ایمان لائے	وہ ہنستے

جس سے اللہ کے مقرب بندے خوب سیر ہو کر پیئیں گے۔ اور دیکھو، دنیا میں ان مجرموں کا کیا حال تھا؟ وہ ایمان والوں پر ہنستے

وَاِذَا مَرُّوْا بِهِمْ يَتَغَامَزُوْنَ ﴿30﴾ وَاِذَا انْقَلَبُوْٓا اِلٰٓى اَهْلِهِمُ انْقَلَبُوْا

اور جب	وہ گذرتے	اُن کے پاس سے	وہ آنکھیں مارتے آپس میں	اور جب	وہ لوٹتے	طرف	اپنے لوگوں کی	وہ لوٹتے تھے

تھے۔ وہ جب ان کے سامنے سے گزرتے تو آپس میں آنکھوں سے اشارے کرتے تھے۔ پھر جب اپنے لوگوں کے پاس جاتے تو

فَكِهِيْنَ ﴿31﴾ وَاِذَا رَاَوْهُمْ قَالُوْٓا اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ لَضَآلُّوْنَ لا ﴿32﴾ وَمَآ اُرْسِلُوْا

خوش گپیاں مارتے	اور جب	وہ دیکھتے تھے اُن کو	تو وہ کہتے	بے شک	یہ لوگ	البتہ گمراہ ہیں	اور نہیں	وہ بھیجے گئے

وہاں بھی دل لگی کا یہ مشغلہ جاری رکھتے۔ ایمان والوں کو جہاں دیکھتے، جھٹ سے کہتے ”یہ تو بھٹکے ہوئے ہیں“۔ حالاں کہ وہ ان پر

عَلَيْهِمْ حٰفِظِيْنَ ط ﴿33﴾ فَالْيَوْمَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنَ الْكُفَّارِ

اُن پر	نگران بنا کر	پھر آج کے دن	وہ لوگ جو	وہ ایمان لائے	سے	کافروں

نگران بنا کر نہیں بھیجے گئے۔ تو آج آخرت کی زندگی میں مومن لوگ کافروں پر ہنسیں گے ، جو

1 ع 36 8 يَضْحَكُوْنَ لا ﴿34﴾ عَلَى الْاَرَآئِكِ لا يَنْظُرُوْنَ ط ﴿35﴾ هَلْ ثُوِّبَ الْكُفَّارُ مَا

وہ ہنستے ہوں گے	پر	تختوں	وہ دیکھتے ہوں گے	کیا	بدلہ دیئے گئے	کافر لوگ	اس چیز کا جو

مسندوں پر بیٹھے اُن کو دیکھ رہے ہوں گے۔ اب مل گیا کافروں کو اپنے

كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ع ﴿36﴾

وہ تھے	وہ کرتے

کیے کا بدلہ!

(84) سُوْرَةُ الْاِنْشِقَاقِ مَكِّيَّةٌ (83)

اٰيَاتُهَا 25 — رُكُوْعَاتُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ ۙ﴿1﴾ وَ اَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَ حُقَّتْ ۙ﴿2﴾ وَ اِذَا الْاَرْضُ

جب	آسمان	وہ پھٹ جائے گا	اور وہ حکم سن لے گا	اپنے رب کا	اور وہ اسی لائق ہے	اور جب	زمین

جب آسمان پھٹ جائے گا اور وہ اپنے رب کا حکم سن لے گا اور اسے ایسا ہی کرنا چاہیے۔ جب زمین پھیلا

مُدَّتْ ۙ﴿3﴾ وَ اَلْقَتْ مَا فِيْهَا وَ تَخَلَّتْ ۙ﴿4﴾ وَ اَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَ حُقَّتْ ؕ﴿5﴾

وہ کھینچی جائے گی	اور وہ ڈال دے گی	جو کچھ	اس میں سے	اور وہ خالی ہو جائے	اور وہ حکم سن لے گی	اپنے رب کا	اور وہ اسی لائق ہے

دی جائے گی۔ وہ اپنے اندر کی تمام چیزیں اگل دے گی اور خالی ہو جائے گی۔ وہ بھی اپنے رب کا حکم سن لے گی اور اسے ایسا ہی کرنا

يٰۤاَيُّهَا الْاِنْسَانُ اِنَّكَ كَادِحٌ اِلٰى رَبِّكَ كَدْحًا فَمُلٰقِيْهِ ۚ﴿6﴾ فَاَمَّا مَنْ

اے	انسان	بے شک تو	کوشش کرنے والا	طرف	اپنے رب کی	شدید کوشش	پھر ملنے والا ہے اس سے	پس لیکن	جو کوئی

چاہیے۔ اے انسان! تو مشقتیں اٹھا کر اپنے رب کی طرف جا رہا ہے اور آخرت میں اس سے ملنے والا ہے۔ وہاں جس کسی کو اس کا

اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ بِيَمِيْنِهٖ ۙ﴿7﴾ فَسَوْفَ يُحَاسَبُ حِسَابًا يَّسِيْرًا ۙ﴿8﴾ وَّ يَنْقَلِبُ

وہ دیا گیا	اس کا اعمال نامہ	اُس کے دائیں ہاتھ میں	پھر جلد اُس کا حساب کیا جائے گا	حساب	آسان	اور وہ لوٹے گا

اعمال نامہ دائیں ہاتھ میں دیا جائے گا۔ تو اس کا حساب آسان ہو گا۔ وہ اپنے لوگوں کے

اِلٰۤى اَهْلِهٖ مَسْرُوْرًا ؕ﴿9﴾ وَ اَمَّا مَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ وَرَآءَ ظَهْرِهٖ ۙ﴿10﴾ فَسَوْفَ

طرف	اپنے لوگوں کی	خوش ہو کر	اور مگر	جو کوئی	وہ دیا گیا	اس کا اعمال نامہ	پیچھے سے	اس کی پیٹھ کے	پھر جلد

پاس خوش خوش آئے گا اور جس کو اس کا اعمال نامہ اُس کی پیٹھ کے پیچھے سے دیا جائے گا۔ تو وہ جلد ہی موت کو

يَدْعُوْا ثُبُوْرًا ۙ﴿11﴾ وَّ يَصْلٰى سَعِيْرًا ؕ﴿12﴾ اِنَّهٗ كَانَ فِيْۤ اَهْلِهٖ مَسْرُوْرًا ﴿13﴾

وہ پکارے گا	ہلاکت کو	اور وہ داخل ہو گا	دہکتی آگ میں	بے شک وہ	وہ تھا	میں	اپنے گھر والوں	خوش

پکارے گا۔ اسے دوزخ میں ڈالا جائے گا کیونکہ وہ دنیا میں اپنے لوگوں میں مگن رہتا تھا۔

اِنَّهٗ ظَنَّ اَنْ لَّنْ يَّحُوْرَ ۚ﴿14﴾ بَلٰۤى ۚ اِنَّ رَبَّهٗ كَانَ بِهٖ بَصِيْرًا ؕ﴿15﴾ مع

یقیناً اس نے گمان کیا تھا	کہ	ہرگز نہ	وہ لوٹ کر جائے گا	کیوں نہیں	بے شک	رب اس کا	وہ تھا	اس کو	دیکھنے والا

وہ خیال کرتا تھا کہ اسے مرنے کے بعد کسی کے سامنے پیش نہیں ہونا۔ حالاں کہ اس کا رب اس کے برے اعمال دیکھ رہا تھا۔

فَلَآ اُقۡسِمُ بِالشَّفَقِ ﴿16﴾ وَالَّيۡلِ وَمَا وَسَقَ ﴿17﴾ وَالۡقَمَرِ اِذَا اتَّسَقَ ﴿18﴾

پس میں قسم کھاتا ہوں	شفق کی	اور رات کی	اور جو	وہ جمع کرتی	اور چاند کی	جب	وہ پورا ہو جائے

مجھے قسم ہے شفق کی سرخی کی اور رات اور ان ساری چیزوں کی جن پر وہ چھا جاتی ہے۔ اور چاند کی جب وہ

لَتَرۡكَبُنَّ طَبَقًا عَنۡ طَبَقٍ ﴿19﴾ فَمَا لَهُمۡ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ ﴿20﴾ وَاِذَا قُرِئَ

البتہ ضرور تم کو چڑھنا	ایک درجے	سے	دوسرے درجے	پس کیا ہے	ان کے لیے	نہیں	وہ ایمان لاتے	اور جب	وہ پڑھا جاتا

پورا ہو جاتا ہے کہ تم لوگوں کو ایک کے بعد دوسری حالت میں جانا ہے۔ مگر کافروں کو کیا ہو گیا ہے وہ آخرت پر ایمان نہیں لاتے؟ جب

السجدة 14

عَلَيۡهِمُ الۡقُرۡاٰنُ لَا يَسۡجُدُوۡنَ ﴿21﴾ بَلِ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا يُكَذِّبُوۡنَ ﴿22﴾ وَاللّٰهُ

اُن پر	قرآن	نہیں	وہ سجدہ کرتے	بلکہ	جو لوگ کافر ہوئے	وہ جھٹلاتے ہیں	اور اللہ

اُن کے سامنے قرآن پڑھا جاتا ہے تو اللہ کے آگے سجدہ نہیں کرتے۔ بلکہ اُلٹا قرآن کو جھٹلاتے ہیں۔ اور اللہ کو معلوم ہے جو کچھ

اَعۡلَمُ بِمَا يُوۡعُوۡنَ ﴿23﴾ فَبَشِّرۡهُمۡ بِعَذَابٍ اَلِيۡمٍ ﴿24﴾ اِلَّا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا

خوب جانتا ہے	اس کو جو	وہ دل میں جمع رکھتے ہیں	پس آپ خوشخبری دیں ان کو	ساتھ عذاب	دردناک کے	مگر	جو لوگ ایمان لائے

وہ دل میں جمع رکھتے ہیں۔ اے نبی ﷺ آپ ﷺ انہیں دردناک عذاب کی خوشخبری دیں۔ البتہ جو لوگ ایمان لائے

1 ع 25 9

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمۡ اَجۡرٌ غَيۡرُ مَمۡنُوۡنٍ ﴿25﴾

اور اُنہوں نے عمل کیے	نیک	ان کے لیے ہے	اجر	نہ	ختم ہونے والا

اور انہوں نے نیک عمل کیے ان کے لیے بے انتہا اجر ہے ۔

(85) سُوۡرَةُ الۡبُرُوۡجِ مَكِّيَّةٌ (27)

اٰیَاتُہَا 22 — رُکُوۡعَاتُہَا 1

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الۡبُرُوۡجِ ﴿1﴾ وَالۡيَوۡمِ الۡمَوۡعُوۡدِ ﴿2﴾ وَشَاهِدٍ وَّمَشۡهُوۡدٍ ﴿3﴾

قسم ہے آسمان کی	والے	برجوں	اور دن کی	وعدہ دیئے گئے	اور حاضر ہونے والے کی	اور حاضر کیے ہوئے کی

گواہ ہے تاروں بھرا آسمان ، اور وہ دن جس کا وعدہ کیا گیا ہے اور ہر دیکھنے والا اور ہر منظر ، کافروں کے لیے

قُتِلَ اَصۡحٰبُ الۡاُخۡدُوۡدِ ﴿4﴾ النَّارِ ذَاتِ الۡوَقُوۡدِ ﴿5﴾ اِذۡ هُمۡ عَلَيۡهَا

وہ مارے گئے	والے	کھائیوں	کہ آگ تھی	والی	بہت ایندھن	جب	وہ	اس پر

بھی ہلاکت ہے جس طرح خندق کھودنے والوں کے لیے ، جس میں بھڑکتی آگ تھی

قُعُوْدٌ ۙ﴿6﴾ وَّهُمْ عَلٰى مَا يَفْعَلُوْنَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ شُهُوْدٌ ؕ﴿7﴾ وَمَا نَقَمُوْا

بیٹھے تھے	اور وہ	اُس پر	جو	وہ کرتے تھے	مومنوں کے ساتھ	دیکھ رہے تھے	اور نہ	انہوں نے انتقام لیا

وہ اس کے قریب بیٹھے ہوئے تھے، جو ظلم وستم مومنین پر ڈھا رہے تھے اسے دیکھ رہے تھے۔

مِنْهُمْ اِلَّآ اَنْ يُّؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ ۙ﴿8﴾ الَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ

ان سے	مگر	یہ کہ	وہ ایمان لائے	اللہ پر	جو بڑا غالب ہے	تعریف کیا گیا ہے	وہ جو	اسی کی ہے	بادشاہی

ان کا صرف یہ قصور تھا کہ وہ اس اللہ پر ایمان لائے تھے جو بڑا غالب اور تعریف کے

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ؕ﴿9﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ

آسمانوں کی	اور زمین کی	اور اللہ	اوپر	ہر	چیز کے	نگران ہے	بے شک	جن لوگوں نے

لائق ہے۔ جو آسمانوں اور زمین کی بادشاہی کا مالک ہے اور وہ اللہ ہر چیز کو دیکھ رہا ہے۔ بے شک جن لوگوں

فَتَنُوا الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ثُمَّ لَمْ يَتُوْبُوْا فَلَهُمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ

ستایا	ایمان والوں کو	اور ایمان والیوں کو	پھر	نہ	انہوں نے توبہ کی	تو ان کے لیے	عذاب ہے	جہنم کا

نے مومن مردوں اور مومن عورتوں کو ستایا اور توبہ نہ کی ان کے لئے جہنم میں

وَلَهُمْ عَذَابُ الْحَرِيْقِ ؕ﴿10﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ

اور ان کے لیے	عذاب ہے	جلنے کا	بے شک	جو لوگ ایمان لائے	اور انہوں نے عمل کیے	اچھے	ان کے لیے ہیں

جلنے کا عذاب ہے۔ جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کیے ان کے لیے

جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ؕ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْكَبِيْرُ ؕ﴿11﴾ اِنَّ بَطْشَ

باغات	بہتی ہیں	سے	اُن کے نیچے	نہریں	یہ ہے	کامیابی	بڑی	بے شک	گرفت

ایسے باغ ہوں گے جن میں نہریں بہتی ہوں گی۔ یہ ہے بے شک بڑی کامیابی۔ اے نبی ﷺ بے شک آپ ﷺ کے رب کی

رَبِّكَ لَشَدِيْدٌ ؕ﴿12﴾ اِنَّهٗ هُوَ يُبْدِئُ وَيُعِيْدُ ۚ﴿13﴾ وَهُوَ الْغَفُوْرُ الْوَدُوْدُ ۙ﴿14﴾

آپ کے رب کی	ضرور بڑی سخت ہے	بے شک وہی	وہ	پہلی بار پیدا کرتا ہے	اور وہی دوبارہ پیدا کرے گا	اور وہ	بہت بخشنے والا	محبت کرنے والا

پکڑ بڑی سخت ہے۔ بے شک وہ ہی پہلی بار پیدا کرتا ہے، اور دوبارہ بھی پیدا کرے گا۔ وہ بخشنے والا محبت کرنے والا ہے۔

ذُو الْعَرْشِ الْمَجِيْدُ ۙ﴿15﴾ فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ ؕ﴿16﴾ هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ الْجُنُوْدِ ۙ﴿17﴾

عرش والا	بزرگ	کر گزرنے والا ہے	اس کو جو	وہ چاہے	کیا	آئی تجھ کو	بات	لشکروں کی

وہ عرش والا بڑی عظمت والا ہے۔ وہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔ کیا کچھ لشکروں کے حالات بھی آپ ﷺ تک پہنچے

فِرْعَوْنَ وَثَمُوْدَ ﴿18﴾ بَلِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ تَكْذِيْبٍ ﴿19﴾ وَّاللّٰهُ مِنْ

فرعون کے	اور ثمود کے	بلکہ	جو لوگ کافر ہوئے	میں ہیں	جھٹلانے	اور اللہ	سے

جو فرعون اور ثمود کے لشکر تھے؟ مگر کافر تو اِس قرآن کو جھٹلانے پر لگے ہوئے ہیں۔ جب کہ اللہ انہیں

1 ع 22 10 وَّرَآئِهِمْ مُّحِيْطٌ ﴿20﴾ بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ ﴿21﴾ فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ ﴿22﴾

اُن کو پیچھے سے	گھیرنے والا	بلکہ	وہ ہے	قرآن	عظمت والا	میں	لوح	محفوظ

ہر طرف سے گھیرے میں لیے ہوئے ہے۔ اور یہ تو عظمت والا قرآن ہے جو لوحِ محفوظ میں موجود ہے۔

(86) سُوْرَةُ الطَّارِقِ مَكِّيَّةٌ (36)

اٰیاتُھا 17 | رُکُوْعَاتُھا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

وَالسَّمَآءِ وَالطَّارِقِ ﴿1﴾ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الطَّارِقُ ﴿2﴾ النَّجْمُ الثَّاقِبُ ﴿3﴾ اِنْ

قسم آسمان کی	اور رات کو آنے والے کی	اور کیا	معلوم تجھے	کیا ہے	رات کو آنے والا	تارا ہے	چمکنے والا	نہیں

قسم ہے آسمان کی اور رات کو روشن ہونے والے کی۔ اور تجھے کیا خبر وہ رات کو آنے والا کیا ہے؟ وہ روشن ستارہ ہے۔ اور یہ سب

كُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ ﴿4﴾ فَلْيَنْظُرِ الْاِنْسَانُ مِمَّ خُلِقَ ﴿5﴾

کوئی	جان	مگر	اس پر	نگہبان	پس چاہیے کہ دیکھے انسان	کس سے	وہ پیدا ہوا

بلاشبہ ہر شخص کے لیے اللہ کی طرف سے مقرر کیا ہوا کوئی نہ کوئی نگران موجود ہے۔ تو انسان ذرا غور کرے وہ کس چیز

خُلِقَ مِنْ مَّآءٍ دَافِقٍ ﴿6﴾ يَّخْرُجُ مِنْ بَيْنِ الصُّلْبِ وَالتَّرَآئِبِ ﴿7﴾ اِنَّهٗ

وہ پیدا ہوا	سے	پانی	اچھلنے والے	وہ جو نکلتا	سے	درمیان	پیٹھ	اور سینے کے	بے شک وہ

سے پیدا کیا گیا؟ پانی کی حقیر بوند سے، جو اُچھل کر نکلتی ہے۔ پیٹھ اور سینے کے درمیان سے۔ بے شک اللہ

عَلٰى رَجْعِهٖ لَقَادِرٌ ﴿8﴾ يَوْمَ تُبْلَى السَّرَآئِرُ ﴿9﴾ فَمَا لَهٗ مِنْ قُوَّةٍ

پر	اُس کو دوبارہ لوٹانے	ضرور قادر ہے	جس دن	پرکھے جائیں گے چھپے راز	پھر نہ	اس کے لیے	کوئی	طاقت

اسی انسان کو دوبارہ پیدا کرنے پر بھی پوری طرح قادر ہے۔ یاد رکھو، جس دن لوگوں کی ساری چھپی باتیں پرکھی جائیں گی۔ اُس دن

وَّلَا نَاصِرٍ ﴿10﴾ وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الرَّجْعِ ﴿11﴾ وَالْاَرْضِ ذَاتِ الصَّدْعِ ﴿12﴾ اِنَّهٗ

اور نہ کوئی مدد گار	قسم ہے آسمان کی	والے	بارش برسانے	قسم ہے زمین کی	والی	پھٹنے	بے شک یہ

عذاب سے بچنے کے لیے انسان کے پاس کوئی زور نہ ہوگا نہ اس کا کوئی مدد گار ہوگا۔ قسم آسمان کی جس سے بارش برستی ہے۔ اور

لَقَوۡلٌ فَصۡلٌ ﴿13﴾ وَّمَا هُوَ بِالۡهَزۡلِ ﴿14﴾ اِنَّهُمۡ يَكِيۡدُوۡنَ كَيۡدًا ﴿15﴾ وَّاَكِيۡدُ

البتہ بات	فیصلہ کن	اور نہیں	یہ	مذاق	بے شک وہ	وہ چال چلتے ہیں	چال چلنا	اور میں چال چلتا

زمین کی جو پیداوار اگاتے وقت پھٹ جاتی ہے کہ یہ فیصلہ کن کلام ہے۔کوئی مذاق نہیں۔اے نبی ﷺ یہ کافر لوگ اپنی چالیں چل

كَيۡدًا ﴿16﴾ فَمَهِّلِ الۡكٰفِرِيۡنَ اَمۡهِلۡهُمۡ رُوَيۡدًا ﴿17﴾ 1 ع 17 11

چال چلنا	پس آپ مہلت دیں	کافروں کو	آپ مہلت دیں ان کو	تھوڑی مدت تک۔

رہے ہیں۔اور میں بھی اپنی تدبیر کر رہا ہوں۔آپ اِن کافروں کو ڈھیل دیں،بس تھوڑی سی ڈھیل۔

(87) سُوۡرَةُ الۡاَعۡلٰى مَكِّيَّةٌ (8)

اٰیاتُھا 19 — رُکُوۡعَاتُھَا 1

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

سَبِّحِ اسۡمَ رَبِّكَ الۡاَعۡلَى ﴿1﴾ الَّذِىۡ خَلَقَ فَسَوّٰى ﴿2﴾ وَالَّذِىۡ قَدَّرَ

آپ تسبیح کیجیے	نام	اپنے رب	اعلیٰ کی	جس نے پیدا کیا	پھر اُس نے درست کیا	اور جس نے اندازہ کیا

اے نبی ﷺ آپ ﷺ اپنے رب کے نام کی تسبیح کریں جو سب سے بلند مرتبہ ہے۔جس نے ہر چیز کو پیدا کیا،اسے ٹھیک ٹھاک

فَهَدٰى ﴿3﴾ وَالَّذِىۡۤ اَخۡرَجَ الۡمَرۡعٰى ﴿4﴾ فَجَعَلَهٗ غُثَآءً اَحۡوٰى ﴿5﴾ سَنُقۡرِئُكَ

پھر اُس نے ہدایت دی	اور جس نے نکالا	چارہ	پس اُس نے کر دیا اُس کو	چورا	سیاہ	جلد ہم پڑھائیں گے آپ کو

بنایا،اور اس کا اندازہ مقرر کیا۔پھر اسے اس کی راہ بتا دی۔وہی زمین سے چارا نکالتا ہے۔پھر اسے سیاہ کوڑا بنا دیتا ہے۔اور ہم

فَلَا تَنۡسٰٓى ﴿6﴾ اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ اِنَّهٗ يَعۡلَمُ الۡجَهۡرَ وَمَا يَخۡفٰى ﴿7﴾

پھر نہ	آپ بھولیں گے	مگر	جو	چاہے اللہ	بے شک وہ	وہ جانتا	بلند آواز کو	اور جو کہ	وہ پست آواز ہو

آپ ﷺ کو یہ قرآن پڑھا دیں گے تو آپ ﷺ اسے نہیں بھولیں گے۔مگر جو اللہ چاہے۔اور اونچی آواز سے پڑھا جائے یا آہستہ

وَنُيَسِّرُكَ لِلۡيُسۡرٰى ﴿8﴾ فَذَكِّرۡ اِنۡ نَّفَعَتِ الذِّكۡرٰى ﴿9﴾ سَيَذَّكَّرُ مَنۡ

اور ہم آپ کو آسانی دیں گے	آسان راستے کی	پس آپ نصیحت کریں	اگر	فائدہ دے نصیحت	عنقریب وہ نصیحت پکڑے گا	جو

سے،اللہ بہر حال سنتا اور جانتا ہے۔اور ہم آپ ﷺ کے لیے راہِ حق پر قائم رہنا آسان کر دیں گے۔جب تک لوگوں کے لیے

يَّخۡشٰى ﴿10﴾ وَيَتَجَنَّبُهَا الۡاَشۡقَى ﴿11﴾ الَّذِىۡ يَصۡلَى النَّارَ الۡكُبۡرٰى ﴿12﴾ ثُمَّ

وہ ڈرتا ہے	وہ اور وہ دُور رہے گا اس سے	بڑا بدبخت	وہ جو داخل ہوگا	آگ	بڑی میں	پھر

نصیحت مفید ہو،آپ ﷺ انہیں سمجھاتے رہیں۔جس کے دل میں اللہ کا ڈر ہوگا وہ نصیحت قبول کرے گا۔اس سے گریز وہی کرے گا

لَا يَمُوْتُ فِيْهَا وَلَا يَحْيٰى ﴿13﴾ قَدْ اَفْلَحَ مَنْ تَزَكّٰى ﴿14﴾ وَذَكَرَ اسْمَ

نہ	وہ مرے گا	اس میں	اور نہ	وہ جیے گا	بے شک	کامیاب ہوا	جو پاک ہوا	اور اس نے یاد کیا	نام

جو بڑا بدبخت ہوگا۔ اور وہ دوزخ کی بڑی آگ میں پڑے گا۔ پھر اس میں نہ وہ مرے گا نہ جیے گا۔ البتہ کامیاب ہوا وہ جس نے اپنے

رَبِّهٖ فَصَلّٰى ﴿15﴾ بَلْ تُؤْثِرُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ﴿16﴾ وَالْاٰخِرَةُ خَيْرٌ

اپنے رب کا	پس اُس نے نماز پڑھی	بلکہ	تم ترجیح دیتے ہو	زندگی کو	دنیا کی	اور آخرت	بہتر ہے

آپ کو پاک کیا۔ جو اپنے رب کا نام جپتا رہا۔ نماز پڑھتا رہا۔ مگر تم لوگ دنیا کی زندگی کو ترجیح دیتے ہو۔ حالاں کہ آخرت اس سے بہتر

وَّاَبْقٰى ﴿17﴾ اِنَّ هٰذَا لَفِي الصُّحُفِ الْاُوْلٰى ﴿18﴾ صُحُفِ اِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى ﴿19﴾ 1 ع 19 12

اور باقی رہنے والی	بے شک	یہ بات ہے	البتہ میں	صحیفوں	پہلے کے	صحیفے	ابراہیم	اور موسیٰ کے

اور باقی رہنے والی ہے۔ یہی نصیحت پہلے صحیفوں میں بھی تھی، ابراہیم علیہ السلام اور موسیٰ علیہ السلام کے صحیفوں میں۔

(88) سُوْرَةُ الْغَاشِيَةِ مَكِّيَّةٌ (68)

اٰیاتھا 26 — رکوعاتھا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ الْغَاشِيَةِ ﴿1﴾ وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ خَاشِعَةٌ ﴿2﴾ عَامِلَةٌ

کیا	آئی آپ کے پاس بات	چھا جانے والی کی	کئی چہرے	اس دن	جھکے ہوئے	محنت کش

اے نبی ﷺ کیا آپ ﷺ کو اُس چھا جانے والی قیامت کی خبر پہنچی؟ اُس دن کچھ چہرے خوفزدہ ہوں گے، محنت کرنے والے نڈھال اور تھکے

نَّاصِبَةٌ ﴿3﴾ تَصْلٰى نَارًا حَامِيَةً ﴿4﴾ تُسْقٰى مِنْ عَيْنٍ اٰنِيَةٍ ﴿5﴾ لَيْسَ

تھکے ہوئے	وہ داخل ہوں گے	آگ	جلتی میں	وہ پلائے جائیں گے	سے	چشمے	کھولتے سے	نہیں

ہارے ہوں گے۔ انہیں دوزخ کی دہکتی آگ میں ڈالا جائے گا۔ جہاں انہیں کھولتے ہوئے چشمے کا پانی پینے کو دیا جائے گا۔ کانٹوں

لَهُمْ طَعَامٌ اِلَّا مِنْ ضَرِيْعٍ ﴿6﴾ لَّا يُسْمِنُ وَلَا يُغْنِيْ مِنْ جُوْعٍ ﴿7﴾

اُن کے لیے	کھانا	مگر	سے	کانٹوں والی گھاس	نہ	وہ موٹا کرے گی	اور نہ	وہ کام آئے گی	سے	بھوک

کے سوا انہیں کوئی کھانا نہ ملے گا۔ جو نہ موٹا کرے نہ اُس سے بھوک مٹے گی

وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ نَّاعِمَةٌ ﴿8﴾ لِّسَعْيِهَا رَاضِيَةٌ ﴿9﴾ فِيْ جَنَّةٍ عَالِيَةٍ ﴿10﴾

کئی چہرے	اس دن	تروتازہ ہوں گے	کوشش اپنی پر	خوش باش	میں	بہشت	بلند

اور کچھ چہرے اُس دن بارونق ہوں گے۔ اپنی کمائی پر خوش ہوں گے۔ اعلیٰ جنت میں جائیں گے۔ کوئی

وَنَمَارِقُ

لَا تَسْمَعُ فِيهَا لَاغِيَةً ﴿11﴾ فِيهَا عَيْنٌ جَارِيَةٌ ﴿12﴾ فِيهَا سُرُرٌ

نہ وہ سنیں گے	اس میں	کوئی بیہودہ بات	اس میں ہے	چشمہ	جاری	اس میں ہیں	پلنگ

بیہودہ بات اُن کے کان نہیں سنیں گے۔ وہاں بہتے ہوئے چشمے ہوں گے۔ بیٹھنے کے لیے اونچے پلنگ

مَّرْفُوعَةٌ ﴿13﴾ وَّأَكْوَابٌ مَّوْضُوعَةٌ ﴿14﴾ وَّنَمَارِقُ مَصْفُوفَةٌ ﴿15﴾

اونچے	اور پیالے	رکھے ہوئے	اور گاؤ تکیے	ترتیب میں

ہوں گے۔ سلیقے سے رکھے ہوئے جام ہوں گے ۔ ترتیب سے لگے ہوئے گاؤ تکیے ہوں گے۔ اور عمدہ قالین

وَّزَرَابِيُّ مَبْثُوثَةٌ ﴿16﴾ أَفَلَا يَنظُرُونَ إِلَى الْإِبِلِ كَيْفَ خُلِقَتْ ﴿17﴾

اور نفیس چاندنیاں	بچھائی ہوئی	کیا پس نہیں	وہ دیکھتے	طرف	اونٹوں کی	کیسے	وہ پیدا کیے گئے

بچھے ہوں گے۔ کیا یہ لوگ اونٹ کو نہیں دیکھتے کیسے پیدا کیا گیا؟ آسمان کو نہیں دیکھتے

وَإِلَى السَّمَاءِ كَيْفَ رُفِعَتْ ﴿18﴾ وَإِلَى الْجِبَالِ كَيْفَ نُصِبَتْ ﴿19﴾ وَإِلَى

اور طرف	آسمان کی	کیسے	وہ بلند کیا گیا	اور طرف	پہاڑوں کی	کیسے	وہ گاڑے گئے	اور طرف

کیسے بلند کیا گیا؟ پہاڑوں کو نہیں دیکھتے کیسے کھڑے کیے گئے؟ اور زمین کو نہیں دیکھتے کس طرح

الْأَرْضِ كَيْفَ سُطِحَتْ ﴿20﴾ فَذَكِّرْ إِنَّمَا أَنتَ مُذَكِّرٌ ﴿21﴾ لَّسْتَ

زمین کی	کیسے	وہ بچھائی گئی	پس آپ نصیحت کریں	بے شک صرف	آپ	نصیحت کرنے والے ہیں	آپ نہیں ہیں

بچھادی گئی؟ اے نبی ﷺ آپ ﷺ ان لوگوں کو نصیحت کرتے رہیں۔ آپ ﷺ کا کام سمجھانا ہے۔

عَلَيْهِم بِمُصَيْطِرٍ ﴿22﴾ إِلَّا مَن تَوَلَّىٰ وَكَفَرَ ﴿23﴾ فَيُعَذِّبُهُ اللَّهُ

اُن پر	مسلط کیے ہوئے	مگر	جس نے منہ پھیرا	اور اُس نے کفر کیا	تو عذاب دے گا اسے	اللہ

آپ ﷺ ان پر جبر تو نہیں کر سکتے۔ پھر جس نے منہ موڑا اور کفر کیا، تو اللہ

الْعَذَابَ الْأَكْبَرَ ﴿24﴾ إِنَّ إِلَيْنَا إِيَابَهُمْ ﴿25﴾ ثُمَّ إِنَّ

عذاب	بہت بڑا	بے شک	ہماری طرف ہے	لوٹنا ان کا	پھر	بے شک

اسے بہت بڑا عذاب دے گا۔ یقیناً ہمارے پاس ہی ان کو آنا ہے۔ پھر ہمارے ذمے ان سے

عَلَيْنَا حِسَابَهُم ﴿26﴾ ع

ع 1 26 13

	ہم پر ہے	حساب لینا ان کا

حساب لینا ہے۔

النصف

(89) سُوْرَةُ الْفَجْرِ مَكِّيَّةٌ (10)

رکوعاتها 1 — اٰیاتها 30

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

وَالْفَجْرِ ﴿1﴾ وَلَيَالٍ عَشْرٍ ﴿2﴾ وَّالشَّفْعِ وَالْوَتْرِ ﴿3﴾ وَالَّيْلِ اِذَا يَسْرِ ﴿4﴾

قسم فجر کی	اور راتوں کی	دس	اور جفت	اور طاق کی	اور رات کی	جب	وہ گزرے

قسم ہے صبح کی! ۔ اور دس راتوں کی ۔ اور جفت اور طاق کی ۔ اور رات کی جب وہ گزرتی ہے۔

هَلْ فِیْ ذٰلِكَ قَسَمٌ لِّذِیْ حِجْرٍ ﴿5﴾ اَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ

کیا	میں	اس	قسم ہے	عقل والوں کے لیے	کیا نہیں	تو نے دیکھا	کیسے	معاملہ کیا تیرے رب نے

کہ ان سب چیزوں میں عقل مند آدمی کے لیے دلیل موجود ہے کہ جزا وسزا ضرور ہوگی۔ کیا تم نے نہیں دیکھا تمہارے رب نے قومِ عاد

بِعَادٍ ﴿6﴾ اِرَمَ ذَاتِ الْعِمَادِ ﴿7﴾ الَّتِیْ لَمْ يُخْلَقْ مِثْلُهَا فِی الْبِلَادِ ﴿8﴾

ساتھ عاد کے	ارم	والے	ستونوں کے	وہ جو	نہ	وہ پیدا کیا گیا	مانند اُن کے	میں	شہروں

کے ساتھ کیا سلوک کیا؟ جو اونچے ستونوں والی قوم اِرم کہلاتی تھی۔ جس کے برابر دنیا میں کوئی قوم پیدا نہیں کی گئی۔

وَثَمُوْدَ الَّذِیْنَ جَابُوا الصَّخْرَ بِالْوَادِ ﴿9﴾ وَفِرْعَوْنَ ذِی الْاَوْتَادِ ﴿10﴾

اور ساتھ ثمود کے	جنہوں نے تراشا	پتھروں کو	وادی میں	اور ساتھ فرعون	والے	میخوں کے

اور قومِ ثمود کے ساتھ اللہ نے کیا برتاؤ کیا، جو وادیوں میں چٹانیں کاٹ کر گھر بناتی تھی۔ اور فرعون کا کیا انجام ہوا جو بڑے لاؤلشکر

الَّذِیْنَ طَغَوْا فِی الْبِلَادِ ﴿11﴾ فَاَكْثَرُوْا فِیْهَا الْفَسَادَ ﴿12﴾ فَصَبَّ عَلَيْهِمْ

یہ جنہوں نے سرکشی کی	میں	شہروں	پھر اُنہوں نے بہت کیا	اس میں	فساد	پھر اُس نے برسایا	اُن پر

والا تھا؟ ان سب نے دنیا میں سرکشی کی۔ بہت فساد پھیلایا۔ پھر تمہارے رب نے ان پر عذاب

رَبُّكَ سَوْطَ عَذَابٍ ﴿13﴾ اِنَّ رَبَّكَ لَبِالْمِرْصَادِ ﴿14﴾ فَاَمَّا الْاِنْسَانُ اِذَا مَا

آپ کے رب نے	کوڑا	عذاب کا	بے شک	آپ کا رب ہے	ضرور گھات میں	پس مگر	انسان	جب	کہ

کا کوڑا برسایا۔ بے شک تمہارا رب نافرمانوں کی گھات میں رہتا ہے۔ مگر انسان کا حال یہ ہے جب اس کا

ابْتَلٰىهُ رَبُّهٗ فَاَكْرَمَهٗ وَنَعَّمَهٗ فَيَقُوْلُ رَبِّیْ اَكْرَمَنِ ﴿15﴾ وَاَمَّا اِذَا مَا

وہ آزمائے اس کو	اُس کا رب	پھر وہ عزت دے اس کو	اور وہ نعمت دے اس کو	تو وہ کہتا ہے	میرے رب نے	عزت دی مجھے	اور مگر	جب	کہ

رب اسے آزماتا ہے، اور اسے عزت اور نعمت دیتا ہے تو وہ خوش ہو کر کہتا ہے ”میرے رب نے مجھے عزت دی“ لیکن جب اللہ اسے اس

أَبْتَلٰىهُ فَقَدَرَ عَلَيْهِ رِزْقَهٗ ۙ فَيَقُوْلُ رَبِّيْٓ أَهَانَنِ ﴿16﴾ كَلَّا بَلْ

وہ آزمائے اس کو	پھر وہ کم کرے	اُس پر	روزی اس کی	تو وہ کہتا ہے	میرے رب نے	ذلیل کیا مجھے	ہرگز نہیں	بلکہ

طرح آزماتا ہے کہ اس کی روزی کم کر دیتا ہے تو پھر وہ کہنے لگتا ہے ”میرے رب نے مجھے ذلیل کر دیا“ بات یہ ہے

لَّا تُكْرِمُوْنَ الْيَتِيْمَ ﴿17﴾ وَلَا تَحٰٓضُّوْنَ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ﴿18﴾ وَتَأْكُلُوْنَ

نہیں تم عزت کرتے	یتیم کی	اور نہیں	تم ترغیب دیتے	پر	کھانے	مسکین کے	اور تم کھاتے ہو

تم لوگ یتیم کی عزت نہیں کرتے ، مسکین کو کھانا کھلانے کی ایک دوسرے کو ترغیب نہیں دیتے۔وراثت کا مال

التُّرَاثَ أَكْلًا لَّمًّا ﴿19﴾ وَّتُحِبُّوْنَ الْمَالَ حُبًّا جَمًّا ﴿20﴾ كَلَّآ إِذَا دُكَّتِ

مال وراثت کا	ہڑپ کر کے	سارا	اور تم پیار کرتے ہو	مال سے	پیار	بہت	ہرگز نہیں	جب	توڑ پھوڑ دی جائے گی

سمیٹ کر ہڑپ کر جاتے ہو اور مال سے انتہائی محبت رکھتے ہو ۔ اُس وقت کو یاد رکھو جب زمین کُوٹ کُوٹ کر

الْأَرْضُ دَكًّا دَكًّا ﴿21﴾ وَّجَآءَ رَبُّكَ وَالْمَلَكُ صَفًّا صَفًّا ﴿22﴾ وَجِايْٓءَ

زمین	ریزہ	ریزہ	اور آئے گا آپ کا رب	اور فرشتے	صفیں	باندھے ہوئے	اور وہ لائی جائے گی

ریزہ ریزہ کر دی جائے گی ۔ تمہارا رب آئے گا ، فرشتے پرے باندھے کھڑے ہوں گے۔ اُس دن جہنم

يَوْمَئِذٍۭ بِجَهَنَّمَ ۙ يَوْمَئِذٍ يَّتَذَكَّرُ الْإِنْسَانُ وَأَنّٰى لَهُ الذِّكْرٰى ﴿23﴾

جس روز	ساتھ جہنم	اس دن	نصیحت پکڑے گا انسان	اور کس کام کا	اس کا	نصیحت پکڑنا

سب کے سامنے لائی جائے گی۔ اُس وقت انسان کو سمجھ آئے گی مگر اس وقت سمجھنے کا کیا فائدہ؟

يَقُوْلُ يٰلَيْتَنِيْ قَدَّمْتُ لِحَيَاتِيْ ﴿24﴾ فَيَوْمَئِذٍ لَّا يُعَذِّبُ عَذَابَهٗٓ

وہ کہے گا	اے کاش مجھے	کہ میں پہلے بھیجتا	اپنی زندگی کے لیے	پھر اس دن	نہ	وہ عذاب دے گا	اس جیسا عذاب

وہ کہے گا ”کاش ، میں آخرت کی زندگی کے لیے کچھ آگے بھیج دیتا“ پھر اس دن اللہ نافرمانوں کو وہ عذاب دے گا جو کسی

أَحَدٌ ﴿25﴾ وَّلَا يُوْثِقُ وَثَاقَهٗٓ أَحَدٌ ﴿26﴾ يٰٓأَيَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ ﴿27﴾ ارْجِعِيْٓ إِلٰى

کوئی بھی	اور نہ	وہ جکڑے گا	اس طرح کا جکڑنا	کوئی بھی	اے	روح	اطمینان والی	تو چلی جا	کی طرف

کو نہ دیا ہوگا۔ اللہ انہیں اس طرح جکڑے گا جیسا کسی نے نہ جکڑا ہوگا۔ اے اطمینان پانے والی جان چل اپنے رب کی طرف، تو اس

رَبِّكِ رَاضِيَةً مَّرْضِيَّةً ﴿28﴾ فَادْخُلِيْ فِيْ عِبٰدِيْ ﴿29﴾ وَادْخُلِيْ جَنَّتِيْ ﴿30﴾ ع 1 30 14

اپنے رب	خوش ہو کر	پسندیدہ ہو کر	پس تو داخل ہو جا	میں	میرے بندوں	اور تو داخل ہو جا	میری جنت میں

سے راضی وہ تجھ سے راضی“ پھر اللہ اسے فرمائے گا ”شامل ہو جا میرے نیک بندوں میں، اور داخل ہو جا میری جنت میں“۔

(90) سُوْرَةُ الْبَلَدِ مَكِّيَّةٌ (35)

آیاتُها 20 | رُکوعاتُها 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

لَآ اُقْسِمُ بِهٰذَا الْبَلَدِ ۙ﴿1﴾ وَاَنْتَ حِلٌّۢ بِهٰذَا الْبَلَدِ ۙ﴿2﴾ وَوَالِدٍ وَّمَا

میں قسم کھاتا ہوں	اس	شہر کی	اور آپ	رہنے والے ہیں	اس	شہر کے	قسم باپ کی	اور اس کی جو

اے نبی ﷺ قسم ہے اِس شہرِ مکہ کی جس میں آپ ﷺ رہتے ہیں، اور قسم ہے تم سب کے باپ آدم علیہ السلام ،

وَلَدَ ۙ﴿3﴾ لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِيْ كَبَدٍ ؕ﴿4﴾ اَيَحْسَبُ اَنْ لَّنْ يَّقْدِرَ

اُس کی اولاد	البتہ بے شک	ہم نے پیدا کیا	انسان کو	میں	مشقت	کیا وہ گمان کرتا ہے	کہ	ہرگز نہ	وہ قادر ہوگا

اور اس کی ساری اولاد کی کہ ہم نے انسان کو محنت و مشقت کے لیے پیدا کیا ہے۔ کیا انسان یہ سمجھتا ہے، اُس پر کسی کا زور

عَلَيْهِ اَحَدٌ ۘ﴿5﴾ يَقُوْلُ اَهْلَكْتُ مَالًا لُّبَدًا ؕ﴿6﴾ اَيَحْسَبُ اَنْ لَّمْ يَرَهٗٓ وقف لازم

اس پر	کوئی بھی	وہ کہتا ہے	میں نے خرچ کیا	مال	ڈھیروں	کیا وہ گمان کرتا ہے	یہ کہ	نہیں	اس کو دیکھا

نہیں چلے گا؟ کہتا ہے ’’ میں نے بہت مال خرچ کیا۔‘‘ کیا وہ خیال کرتا ہے اسے کوئی نہیں

اَحَدٌ ﴿7﴾ اَلَمْ نَجْعَلْ لَّهٗ عَيْنَيْنِ ۙ﴿8﴾ وَلِسَانًا وَّشَفَتَيْنِ ۙ﴿9﴾ وَهَدَيْنٰهُ

کسی نے	کیا نہیں	ہم نے بنائیں	اُس کی	دو آنکھیں	اور ایک زبان	اور دو ہونٹ	اور ہم نے ہدایت دی اُس کو

دیکھ رہا؟ کیا ہم نے اسے دو آنکھیں نہیں دیں؟ ایک زبان اور دو ہونٹ نہیں دیے؟اور ہم نے اسے نیکی اور بدی کے

النَّجْدَيْنِ ۚ﴿10﴾ فَلَا اقْتَحَمَ الْعَقَبَةَ ۖ﴿11﴾ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الْعَقَبَةُ ؕ﴿12﴾ فَكُّ

دونوں راستوں کی	پس نہیں	وہ داخل ہوا	گھاٹی میں	اور کیا	معلوم آپ کو	کیا ہے	وہ گھاٹی	چھڑانا

دونوں راستے نہیں دکھائے؟ مگر وہ دینداری کی گھاٹی پر نہیں چڑھا۔ اور اے لوگو! تمہیں کیا معلوم وہ گھاٹی کیا ہے وہ ہے

رَقَبَةٍ ۙ﴿13﴾ اَوْ اِطْعٰمٌ فِيْ يَوْمٍ ذِيْ مَسْغَبَةٍ ۙ﴿14﴾ يَّتِيْمًا ذَا مَقْرَبَةٍ ۙ﴿15﴾

گردن کا	یا	کھانا کھلانا	میں	دن	والے	بھوک کے	یتیم کو	والے	قرابت

غلام کو آزاد کرنا ۔ یا بھوک کے دن کھانا کھلانا کسی رشتہ دار یتیم کو ،

اَوْ مِسْكِيْنًا ذَا مَتْرَبَةٍ ؕ﴿16﴾ ثُمَّ كَانَ مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَتَوَاصَوْا

یا	محتاج کو	والے	خاک	پھر	وہ ہو	سے	ان لوگوں میں جو	وہ ایمان لائے	اور انہوں نے باہم تاکید کی

یا محتاج کو جو خاک نشین ہے۔ تاکہ وہ ان لوگوں میں شامل ہو جائے جو ایمان لائے اور انہوں نے ایک دوسرے کو

بِالصَّبۡرِ وَتَوَاصَوۡا بِالۡمَرۡحَمَةِ ﴿۱۷﴾ اُولٰٓئِكَ اَصۡحٰبُ الۡمَيۡمَنَةِ ﴿۱۸﴾ وَالَّذِيۡنَ

صبر کرنے کی	اور باہم تاکید کی	رحم کرنے کی	یہ لوگ ہیں	والے	دائیں ہاتھ	اور جو لوگ

صبر کی اور باہمی ہمدردی کی نصیحت کی۔ یہی لوگ بڑے نصیب والے ہیں ۔ مگر جنہوں نے

كَفَرُوۡا بِاٰيٰتِنَا هُمۡ اَصۡحٰبُ الۡمَشۡئَمَةِ ﴿۱۹﴾ عَلَيۡهِمۡ نَارٌ مُّؤۡصَدَةٌ ﴿۲۰﴾ ع 1 20 15

منکر ہوئے	ہماری آیتوں کے	وہی ہیں	والے	بدقسمتی	اُن پر ہے	آگ	بند کی ہوئی

ہماری آیتوں کا انکار کیا وہ بدبخت ہیں ۔ اور وہ دوزخ کی آگ میں گھرے ہوئے ہوں گے۔

(۹۱) سُوۡرَةُ الشَّمۡسِ مَكِّيَّةٌ (۲۶)

اٰیاتها 15 | رکوعاتها 1

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

وَالشَّمۡسِ وَضُحٰهَا ﴿۱﴾ وَالۡقَمَرِ اِذَا تَلٰهَا ﴿۲﴾ وَالنَّهَارِ اِذَا جَلّٰهَا ﴿۳﴾

قسم سورج کی	اور اُس کی دھوپ کی	قسم چاند کی	جب	اُس کے پیچھے نکلے	اور دن کی	جب	وہ روشن کردے

قسم ہے سورج، کی اور اُس کی دھوپ کی، قسم ہے چاند کی جب وہ سورج ڈوبنے کے بعد نکلتا ہے، قسم ہے دن کی جب وہ خوب

وَالَّيۡلِ اِذَا يَغۡشٰهَا ﴿۴﴾ وَالسَّمَآءِ وَمَا بَنٰهَا ﴿۵﴾ وَالۡاَرۡضِ وَمَا

قسم رات کی	جب	وہ ڈھانپ دے اس کو	قسم آسمان کی	اور جس نے	بنایا اُس کو	قسم زمین کی	اور جس نے

روشن ہو جاتا ہے، رات کی جب وہ چھا جاتی ہے، آسمان کی اور اُس کی جس نے اسے بنایا۔ زمین کی اور جس نے اسے

طَحٰهَا ﴿۶﴾ وَنَفۡسٍ وَّمَا سَوّٰهَا ﴿۷﴾ فَاَلۡهَمَهَا فُجُوۡرَهَا وَتَقۡوٰهَا ﴿۸﴾ قَدۡ

بچھایا اس کو	اور جان کی	اور جس نے	درست کیا اُس کو	پھر الہام کی اسے	اس کی بدی	اور اُس کا تقویٰ	بے شک

پھیلایا قسم ہے انسان اور اُس کی جس نے اسے ٹھیک بنایا۔ پھر اسے نیکی اور بدی کی تمیز دی۔ کہ جزا و سزا ہوگی۔ بے شک کامیاب ہوا وہ

اَفۡلَحَ مَنۡ زَكّٰهَا ﴿۹﴾ وَقَدۡ خَابَ مَنۡ دَسّٰهَا ﴿۱۰﴾ كَذَّبَتۡ ثَمُوۡدُ

وہ کامیاب ہوا	جس نے	پاک کیا اپنے (نفس) کو	اور بے شک	وہ نامراد ہوا	جس نے	خاک آلودہ کیا اسے	جھٹلایا ثمود نے

جس نے اپنے نفس کو پاک کر لیا۔ اور ناکام ہوا وہ جس نے اسے خاک میں ملا دیا۔ اور دیکھو، قومِ ثمود نے

بِطَغۡوٰٮهَآ ﴿۱۱﴾ اِذِ انۡۢبَعَثَ اَشۡقٰهَا ﴿۱۲﴾ فَقَالَ لَهُمۡ رَسُوۡلُ اللّٰهِ نَاقَةَ

اپنی سرکشی سے	جب	وہ اٹھا	بڑا بدبخت ان کا	پس کہا	اُن کو	رسول نے	اللہ کے	اونٹنی

اپنی سرکشی کی بنا پر رسول کو جھٹلایا۔ جبکہ اس قوم میں سے ایک بڑا بدبخت آدمی اُٹھ کھڑا ہوا۔ اللہ کے رسول نے کہا'' خبردار اللہ کی اونٹنی کو

اللّٰهِ وَسُقْيٰهَا ؕ ⑬ فَكَذَّبُوْهُ فَعَقَرُوْهَا ۙ۬ فَدَمْدَمَ عَلَيْهِمْ رَبُّهُمْ

اللہ کی ہے	اوراُس کی پانی پینے کی باری ہے	پھرانہوں نے جھٹلایا اس کو	پھراس کی کونچیں (ٹانگیں) کاٹیں	پھر ہلاکت ڈال دی	اُن پر	اُن کے رب نے

ہاتھ نہ لگانا اوراسے پانی پینے سے نہ روکنا'' مگران لوگوں نے رسول کی بات نہ مانی اوراونٹنی کو مار ڈالا۔ان کے رب نے ان کے

1 ع 15 16 بِذَنْۢبِهِمْ فَسَوّٰىهَا ۪ۙ ⑭ وَلَا يَخَافُ عُقْبٰهَا ۧ ⑮

ان کے گناہ کی وجہ سے	پھر برابر کردیا اُن کو	اورنہ	وہ ڈرا	ان کے انجام سے

گناہوں کے سبب ان پر عذاب نازل کیااوران کا صفایا کردیا۔اوراللہ اس سے نہیں ڈرتا کہ بعد میں کیا ہوگا۔

(92) سُوْرَةُ الَّيْلِ مَكِّيَّةٌ (9)

اٰیَاتُھَا 21 | رُکُوْعَاتُھَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

وَالَّيْلِ اِذَا يَغْشٰى ۙ ① وَالنَّهَارِ اِذَا تَجَلّٰى ۙ ② وَمَا خَلَقَ الذَّكَرَ

قسم رات کی	جب	وہ ڈھانپ لے	قسم دن کی	جب	وہ روشن ہوجائے	قسم اُس کی جس نے	پیدا کیا	نر کو

قسم ہے رات کی جب وہ چھا جاتی ہے ۔ دن کی جب وہ خوب روشن ہو جاتا ہے ، قسم ہے نر مادہ کی

وَالْاُنْثٰٓى ۙ ③ اِنَّ سَعْيَكُمْ لَشَتّٰى ؕ ④ فَاَمَّا مَنْ اَعْطٰى وَاتَّقٰى ۙ ⑤ وَصَدَّقَ

اور مادہ کو	بے شک	کوشش تمہاری	البتہ الگ الگ ہے	پس مگر	جس نے دیا	اورتقویٰ اختیار کیا	اوراس نے مانا

کہ اے لوگو! تمہاری کوشش الگ ہے تو اس کا نتیجہ بھی الگ ہے۔اوردیکھو،جس کسی نے اللہ کی راہ میں مال خرچ کیا،نیک

بِالْحُسْنٰى ۙ ⑥ فَسَنُيَسِّرُهٗ لِلْيُسْرٰى ؕ ⑦ وَاَمَّا مَنْۢ بَخِلَ وَاسْتَغْنٰى ۙ ⑧

اچھی بات کو	توجلد ہم آسان کردیں گے اس پر	آسانی راستے کی	اورمگر	جس نے بخل کیا	اور اس نے لاپرواہی کی

بات کو سچ جانا تو ہم اسے جنت کی سہولت میں پہنچا دیں گے۔مگر جس نے بخل کیا ، دین سے لا پرواہی برتی۔

وَكَذَّبَ بِالْحُسْنٰى ۙ ⑨ فَسَنُيَسِّرُهٗ لِلْعُسْرٰى ؕ ⑩ وَمَا يُغْنِيْ عَنْهُ مَالُهٗٓ اِذَا

اوراس نے جھٹلایا	اچھی بات کو	توجلد ہم آسان کردیں گے اس پر	تنگی کو	اورنہ	وہ کام آئے گا	اس کے	اس کا مال	جب

نیک بات کو جھوٹ جانا۔ہم اسے دوزخ کی سختی میں پہنچادیں گے۔اس کا مال اس کے کام نہ آئے گا جب وہ دوزخ کے گڑھے میں

تَرَدّٰى ؕ ⑪ اِنَّ عَلَيْنَا لَلْهُدٰى ۫ۖ ⑫ وَاِنَّ لَنَا لَلْاٰخِرَةَ وَالْاُوْلٰى ⑬ فَاَنْذَرْتُكُمْ

وہ نیچے گرے گا	بے شک	ہم پر ہے	البتہ ہدایت دینا	اور بے شک	ہمارے لیے ہے	ضرور آخرت	اوردنیا	پس میں نے خبردار کردیا تم کو

گرے گا۔بے شک ہمارے ذمے ہے راہ دکھا دینا اور ہمارے اختیار ہی میں ہے آخرت بھی اوردنیا بھی۔لوگو میں نے تمہیں دوزخ کی

نَارًا تَلَظّٰى ﴿14﴾ لَا يَصْلٰىهَآ اِلَّا الْاَشْقَى ﴿15﴾ الَّذِىْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى ﴿16﴾

آگ سے	شعلے مارتی	نہیں	وہ داخل ہوگا اس میں	مگر	بڑا بدبخت	جس نے جھٹلایا	اور منہ پھیرا

بھڑکتی آگ سے خبردار کر دیا ہے۔ اس میں وہی گرے گا جو بڑا بدبخت ہوگا جس نے دینِ حق کو جھٹلایا اور اُس سے منہ موڑا۔

وَسَيُجَنَّبُهَا الْاَتْقَى ﴿17﴾ الَّذِىْ يُؤْتِىْ مَالَهٗ يَتَزَكّٰى ﴿18﴾ وَمَا لِاَحَدٍ عِنْدَهٗ مِنْ

اور عنقریب بچالیا جائے گا اس سے	جو بڑا متقی ہے	وہ جو دیتا ہے	مال اپنا	تاکہ وہ پاک ہو	اور نہیں	کسی کے لیے	اس کے پاس	سے

البتہ اس آگ سے وہ شخص بچے گا جو اللہ سے بہت ڈرتا رہا۔ اس کی راہ میں اپنا مال خرچ کرتا رہا تاکہ پاک ہو جائے۔ جس نے اس لیے خرچ نہیں

نِّعْمَةٍ تُجْزٰىٓ ﴿19﴾ اِلَّا ابْتِغَآءَ وَجْهِ رَبِّهِ الْاَعْلٰى ﴿20﴾ وَلَسَوْفَ يَرْضٰى ﴿21﴾ 1 ع 21 17

احسان	کہ بدلہ دیا جائے	مگر	چاہنے کے لیے	خوشنودی	اپنے رب	اعلیٰ کی	اور البتہ جلد	وہ راضی ہوگا

کیا کہ اس کا بدلہ اُترے۔ بلکہ صرف اپنے رب کی، جو اعلیٰ ہے، خوشنودی حاصل کرے۔ اور اللہ بھی اس سے جلد خوش ہو جائے گا۔

(93) سُوْرَةُ الضُّحٰى مَكِّيَّةٌ (11)

اٰیاتہا 11 — رکوعاتہا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

وَالضُّحٰى ﴿1﴾ وَالَّيْلِ اِذَا سَجٰى ﴿2﴾ مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلٰى ﴿3﴾ وَلَلْاٰخِرَةُ

قسم دن چڑھے کی	قسم رات کی	جب	وہ چھا جائے	نہیں	چھوڑا آپ کو	آپ کے رب نے	اور نہ	وہ بیزار ہوا	اور البتہ آخرت

اے نبیؐ! گواہ ہے دھوپ چڑھنے کا وقت گواہ ہے رات جب وہ چھا جاتی ہے کہ آپ ﷺ کے رب نے نہ تو آپ ﷺ کو چھوڑا اور نہ وہ

خَيْرٌ لَّكَ مِنَ الْاُوْلٰى ﴿4﴾ وَلَسَوْفَ يُعْطِيْكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰى ﴿5﴾ اَلَمْ يَجِدْكَ

بہتر ہے	آپ کے واسطے	سے	دنیا	اور البتہ جلد	وہ عطا کرے گا آپ کو	آپ کا رب	پس آپ راضی ہوں گے	کیا نہیں	اس نے پایا آپ کو

آپ ﷺ سے بیزار ہوا۔ یقیناً آخرت آپ ﷺ کے لیے دنیا سے کہیں بہتر ہے۔ آپ ﷺ کا رب آپ کو عنقریب اتنا دے گا کہ آپ ﷺ خوش ہو

يَتِيْمًا فَاٰوٰى ﴿6﴾ وَوَجَدَكَ ضَآلًّا فَهَدٰى ﴿7﴾ وَوَجَدَكَ عَآئِلًا فَاَغْنٰى ﴿8﴾ فَاَمَّا

یتیم	پھر اس نے ٹھکانا دیا	اور پایا آپ کو	بے خبر	پس ہدایت دی	اور پایا آپ کو	تنگ دست	پس غنی کر دیا	پھر جو

جائیں گے۔ اور دیکھیں، کیا اللہ نے آپ ﷺ کو یتیم نہیں بنایا پھر ٹھکانا دیا۔ آپ ﷺ کو راستے سے بے خبر پایا تو راستہ دکھایا۔ آپ ﷺ

الْيَتِيْمَ فَلَا تَقْهَرْ ﴿9﴾ وَاَمَّا السَّآئِلَ فَلَا تَنْهَرْ ﴿10﴾ وَاَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ ﴿11﴾ 1 ع 11 18

یتیم ہو	پس نہ	آپ جھڑکیں	اور جو	سوالی ہو	پس نہ	آپ ڈانٹیں	اور جو	نعمت ہے	آپ کے رب کی	پس آپ بیان کریں

کو تنگ دست پایا تو غنی کر دیا۔ لہٰذا آپ ﷺ کسی یتیم کو نہ ڈانٹیں۔ کسی سائل کو نہ جھڑکیں اور اپنے رب کی نعمتیں بیان کرتے رہیں۔

(94) سُوْرَةُ اَلَمْ نَشْرَحْ مَكِّيَّةٌ (12)

اٰيَاتُهَا 8 — رُكُوْعَاتُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ ۙ﴿1﴾ وَوَضَعْنَا عَنْكَ وِزْرَكَ ۙ﴿2﴾ الَّذِيْٓ اَنْقَضَ

کیا نہیں	ہم نے کھول دیا	آپ کے لیے	سینہ آپ کا	اور ہم نے اتار دیا	آپ سے	بوجھ آپ کا	جس نے توڑ دی تھی

اے نبی ﷺ کیا ہم نے آپ ﷺ کا سینہ نہیں کھول دیا؟ آپ ﷺ سے وہ بوجھ اُتار دیا جس نے آپ ﷺ کی کمر

ظَهْرَكَ ۙ﴿3﴾ وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ؕ﴿4﴾ فَاِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۙ﴿5﴾ اِنَّ مَعَ

کمر آپ کی	اور ہم نے بلند کر دیا	آپ کے لیے	ذکر آپ کا	پس بے شک ساتھ	مشکل کے	آسانی ہے	بے شک	ساتھ

جھکا دی تھی۔ اور ہم نے آپ ﷺ کا ذکر بلند کر دیا۔ بے شک مشکل کے ساتھ آسانی ہے۔ یقیناً مشکل کے ساتھ آسانی ہے۔ لہٰذا

ع 1 8 19 الْعُسْرِ يُسْرًا ؕ﴿6﴾ فَاِذَا فَرَغْتَ فَانْصَبْ ۙ﴿7﴾ وَاِلٰى رَبِّكَ فَارْغَبْ ﴿8﴾ ع

مشکل کے	آسانی ہے	پس جب	آپ فارغ ہوں	آپ محنت کریں	اور طرف	اپنے رب کی	پس آپ رغبت کریں

جب آپ ﷺ دعوت کے کام سے فارغ ہوں تو عبادت میں لگ جائیں۔ اور اپنے رب کی طرف متوجہ ہو جائیں۔

(95) سُوْرَةُ التِّيْنِ مَكِّيَّةٌ (28)

اٰيَاتُهَا 8 — رُكُوْعَاتُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

وَالتِّيْنِ وَالزَّيْتُوْنِ ۙ﴿1﴾ وَطُوْرِ سِيْنِيْنَ ۙ﴿2﴾ وَهٰذَا الْبَلَدِ الْاَمِيْنِ ۙ﴿3﴾

قسم انجیر کی	اور زیتون کی	اور طور	سینا کی	اور اس	شہر	امن والے کی

قسم ہے انجیر کی، اور زیتون کی! قسم ہے طورِ سینا کی۔ قسم ہے اِس امن والے شہرِ مکہ کی

لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِيْٓ اَحْسَنِ تَقْوِيْمٍ ﴿4﴾ ثُمَّ رَدَدْنٰهُ اَسْفَلَ

بے شک	ہم نے پیدا کیا	انسان کو	میں	خوبصورت	بناوٹ میں	پھر	ہم نے اس کو لوٹا دیا	زیادہ نیچا

کہ ہم نے انسان کو بہت اچھی صورت میں پیدا کیا۔ مگر اس کی نافرمانی کی وجہ سے اسے سب سے نچلے مقام پر پہنچا دیا۔

سٰفِلِيْنَ ۙ﴿5﴾ اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَلَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ

سب نیچوں سے	مگر	جو (لوگ کہ)	وہ ایمان لائے	اور انہوں نے عمل کیے	صالح (اچھے)	تو ان کے لیے	اجر ہے	نہ

البتہ جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کیے تو ان کے لیے بے انتہا

1 ع 8 20

مَمْنُوْنٍ ؕ﴿6﴾ فَمَا يُكَذِّبُكَ بَعْدُ بِالدِّيْنِ ؕ﴿7﴾ اَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَحْكَمِ الْحٰكِمِيْنَ ﴿8﴾ ع

ختم ہونے والا	پھر کون سی چیز	تجھے جھٹلانے پرآمادہ کرتی ہے	اس کے بعد	(روزِ) جزا کے بارے	کیا نہیں	اللہ	بہتر فیصلہ کرنے والا	فیصلہ کرنے والوں سے

اجر ہو گا۔ تو اے انسان کون سی چیز تجھے روزِ جزا کو جھٹلانے پر آمادہ کرتی ہے کیا اللہ سب حاکموں سے بڑا حاکم نہیں ؟

(96) سُوْرَةُ الْعَلَقِ مَكِّيَّةٌ (1)

ایاتھا 19 | رکوعاتھا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِيْ خَلَقَ ۚ﴿1﴾ خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ ۚ﴿2﴾ اِقْرَاْ

آپ پڑھیے	نام سے	اپنے رب کے	جس نے پیدا کیا	اُس نے پیدا کیا انسان کو	سے	جمے خون	آپ پڑھیں

(اے نبی ﷺ آپ ﷺ) پڑھیں اپنے رب کا نام لے کر جس نے سب کو پیدا کیا۔ جس نے انسان کو جمے ہوئے لہو سے بنایا۔

وَرَبُّكَ الْاَكْرَمُ ۙ﴿3﴾ الَّذِيْ عَلَّمَ بِالْقَلَمِ ۙ﴿4﴾ عَلَّمَ الْاِنْسَانَ مَا لَمْ يَعْلَمْ ؕ﴿5﴾

اور رب آپ کا	بہت کرم کرنے والا ہے	جس نے سکھایا	ساتھ قلم کے	اس نے سکھایا	انسان کو	جو نہ وہ جانتا تھا

آپ ﷺ قرآن پڑھیں اور یقین رکھیں آپ ﷺ کا رب بڑا کریم ہے۔ اُس نے قلم کے ذریعے علم سکھایا۔ انسان کو وہ علم دیا جو وہ

كَلَّآ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَيَطْغٰٓى ۙ﴿6﴾ اَنْ رَّاٰهُ اسْتَغْنٰى ؕ﴿7﴾ اِنَّ اِلٰى

ہرگز نہیں	بے شک	انسان	ضرور سرکشی کرتا ہے	کہ	وہ دیکھتا ہے خود کو	وہ غنی ہو گیا	بے شک	طرف

نہیں جانتا تھا۔ مگر انسان سرکشی کرتا ہے۔ اپنے آپ کو اللہ سے بے نیاز سمجھتا ہے۔ حالاں کہ اے نبی ﷺ سب لوگوں کو ایک دن

رَبِّكَ الرُّجْعٰى ؕ﴿8﴾ اَرَءَيْتَ الَّذِيْ يَنْهٰى ۙ﴿9﴾ عَبْدًا اِذَا صَلّٰى ؕ﴿10﴾ اَرَءَيْتَ

آپ کے رب کی	لوٹ کر جانا ہے	کیا آپ نے دیکھا	اُس کو	جو منع کرتا ہے	بندے کو	جب	وہ نماز پڑھتا ہے	کیا آپ نے دیکھا

آپ ﷺ کے رب کی طرف جانا ہے۔ بھلا تم نے اُس شخص کو دیکھا جو منع کرتا ہے ہمارے بندے محمد ﷺ کو جب وہ نماز پڑھتے

اِنْ كَانَ عَلَى الْهُدٰٓى ۙ﴿11﴾ اَوْ اَمَرَ بِالتَّقْوٰى ؕ﴿12﴾ اَرَءَيْتَ اِنْ كَذَّبَ

اگر	وہ ہو	پر	ہدایت	یا	وہ حکم دیتا ہے	تقوی کا	کیا آپ نے دیکھا	یہ کہ	اُس نے جھٹلایا

ہیں۔ دیکھو، اگر وہ نبی ﷺ ہدایت پر ہے۔ یا اللہ سے ڈرنے کا حکم دیتا ہے۔ اور دیکھو اُس شخص کو جو حق کو جھٹلاتا

وَتَوَلّٰى ؕ﴿13﴾ اَلَمْ يَعْلَمْ بِاَنَّ اللّٰهَ يَرٰى ؕ﴿14﴾ كَلَّا لَئِنْ لَّمْ يَنْتَهِ ۙ۬

اور اُس نے منہ پھیر لیا	کیا نہیں	اس نے جانا	یہ کہ	اللہ	وہ دیکھتا ہے	ہرگز نہیں	اگر	نہ	وہ باز آیا

اور منہ موڑتا ہے۔ کیا اسے خبر نہیں کہ اللہ دیکھ رہا ہے؟ اچھا، اگر وہ باز نہ آیا تو ہم اسے ضرور

لَنَسْفَعًۢا بِالنَّاصِيَةِ ۙ﴿15﴾ نَاصِيَةٍ كَاذِبَةٍ خَاطِئَةٍ ۚ﴿16﴾ فَلْيَدْعُ نَادِيَهٗ ۙ﴿17﴾

ضرور ہم گھسیٹیں گے اس کو	پیشانی سے	پیشانی	جو جھوٹی	خطا کار ہے	پھر چاہیے وہ بلالے	اپنی مجلس کو

پیشانی کے بالوں سے گھسیٹیں گے۔ وہ پیشانی جو جھوٹی گناہ گار ہے۔ پھر وہ بلالے اپنے حامیوں کو ہم دوزخ کے فرشتوں کو بلائیں

ع 1 / 19 / 21 — السجدۃ 15

سَنَدْعُ الزَّبَانِيَةَ ۙ﴿18﴾ كَلَّا ؕ لَا تُطِعْهُ وَاسْجُدْ وَاقْتَرِبْ ۩﴿19﴾

جلد ہم بلاتے ہیں	دوزخ کے فرشتوں کو	ہرگز نہیں	نہ	آپ کہا مانیں اس کا	اور آپ سجدہ کریں	اور قرب حاصل کریں

گے۔ اے نبی ﷺ آپ ایسے شخص کا کہا ہرگز نہ مانیں بلکہ صرف اللہ کو سجدہ کریں۔ اور اسی کا قرب حاصل کریں۔

(97) سُوْرَةُ الْقَدْرِ مَكِّيَّةٌ (25)

آیاتہا 5 — رکوعاتہا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ ۚ﴿1﴾ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ ؕ﴿2﴾

بے شک ہم	ہم نے اتارا اسے	میں	رات	قدر کی	اور کیا	جانے تو	کیا ہے	رات	قدر کی

بے شک ہم نے اِس قرآن کو لیلۃ القدر میں اُتارا۔ اور تمہیں کیا معلوم لیلۃ القدر کیا ہے؟

وقف النبی علیہ السلام

لَيْلَةُ الْقَدْرِ ۙ خَيْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ ؕ﴿3﴾ تَنَزَّلُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوْحُ فِيْهَا

رات	قدر کی	بہتر ہے	سے	ہزار	مہینے	اترتے ہیں فرشتے	اور روح (جبرائیل)	اس میں

لیلۃ القدر ہزار مہینوں سے بہتر ہے۔ اُس رات فرشتے اور جبریل علیہ السلام اپنے رب کے حکم سے سارے کاموں

ع 1 / 5 / 22 — مع — المعانقۃ

بِاِذْنِ رَبِّهِمْ ۚ مِنْ كُلِّ اَمْرٍ ۛ﴿4﴾ سَلٰمٌ ۛ قف هِيَ حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ ﴿5﴾

حکم سے	اپنے رب کے	سے	ہر	کام	سلامتی ہے	وہ ہے	یہاں تک کہ	طلوع ہونا	فجر کا

کے لئے اُترتے ہیں ۔ وہ رات سراسر سلامتی ہے۔ اُس کی خیر و برکت صبح ہونے تک رہتی ہے۔

(98) سُوْرَةُ الْبَيِّنَةِ مَدَنِيَّةٌ (100)

آیاتہا 8 — رکوعاتہا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

لَمْ يَكُنِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ وَالْمُشْرِكِيْنَ مُنْفَكِّيْنَ

نہ	وہ تھے	وہ لوگ جو کافر ہوئے	سے	اہل	کتاب میں	اور ان سے جو مشرکین ہیں	باز رہنے والے

اہلِ کتاب اور مشرکین اپنے کفر سے باز آنے والے نہ تھے جب تک اُن کی طرف

حَتّٰى تَاْتِيَهُمُ الْبَيِّنَةُ ۙ﴿1﴾ رَسُوْلٌ مِّنَ اللّٰهِ يَتْلُوْا صُحُفًا مُّطَهَّرَةً ۙ﴿2﴾

یہاں تک کہ	وہ آئے اُن کے پاس	روشن دلیل	ایک رسول	طرف سے	اللہ کی	وہ پڑھتا ہو	صحیفے	پاک کو

واضح نشانی نہ آ جاتی۔ وہ یہ کہ اللہ کی جانب سے ایک رسول ﷺ آئے جو ان لوگوں کو پاک صحیفے یعنی قرآن سناتے ہیں۔

فِيْهَا كُتُبٌ قَيِّمَةٌ ؕ﴿3﴾ وَمَا تَفَرَّقَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ

اس میں	احکام ہوں	مضبوط	اور نہیں	تفرقہ پیدا کیا گیا	وہ لوگ جو دیے گئے	کتاب	مگر	سے	بعد

جس میں پکی باتیں لکھی ہوئی ہیں ۔ اس سے پہلے اہلِ کتاب نے بھی واضح دلیل آ جانے کے بعد دین میں

مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنَةُ ؕ﴿4﴾ وَمَآ اُمِرُوْٓا اِلَّا لِيَعْبُدُوا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ

کہ	وہ آئی اُن کے پاس	دلیل واضح	اور نہیں	اُن کو حکم دیا گیا	مگر	یہ کہ وہ عبادت کریں	اللہ کی	خالص کرتے ہوئے	اسی کے لیے

تفرقہ پیدا کیا۔ حالاں کہ انہیں یہی حکم دیا گیا تھا کہ وہ صرف اللہ کی عبادت کریں ، اسی کی فرماں برداری

الدِّيْنَ ۙ حُنَفَآءَ وَيُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوا الزَّكٰوةَ وَذٰلِكَ دِيْنُ

اطاعت کو	یکسو ہو کر	اور وہ قائم کریں	نماز	اور وہ دیں	زکوٰۃ	اور یہی ہے	دین

کرتے ہوئے اور یکسو ہو کر، اور وہ نماز قائم کریں اور وہ زکوٰۃ دیں۔ یہی سچا

الْقَيِّمَةِ ؕ﴿5﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ وَالْمُشْرِكِيْنَ فِيْ نَارِ

مضبوط	بے شک	جو لوگ کافر ہوئے	سے	اہل	کتاب	اور مشرکوں سے	میں	آگ

مضبوط دین ہے۔ بے شک اہلِ کتاب اور مشرکین میں سے جن لوگوں نے کفر کیا ، وہ دوزخ کی آگ

جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ اُولٰٓئِكَ هُمْ شَرُّ الْبَرِيَّةِ ؕ﴿6﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

جہنم کی	ہمیشہ رہنے والے ہوں گے	اس میں	ایسے لوگ	وہی ہیں	بدترین	مخلوق	بے شک	جو لوگ ایمان لائے

میں ڈالے جائیں گے۔ جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ ایسے لوگ سب مخلوق سے بدتر ہیں ۔ بے شک جو لوگ ایمان لائے،

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۙ اُولٰٓئِكَ هُمْ خَيْرُ الْبَرِيَّةِ ؕ﴿7﴾ جَزَآؤُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ

اور انہوں نے عمل کیے	اچھے	ایسے لوگ	وہی ہیں	بہترین	مخلوق	ان کی جزا	پاس	ان کے رب کے

انہوں نے نیک کام کیے ،وہ تمام مخلوق سے بہترین ہیں۔ اُن کا صلہ اُن کے رب کے ہاں

جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ رَضِيَ

باغات ہیں	ہمیشہ رہنے والے	وہ بہتی ہیں	سے	اُن کے نیچے	نہریں	وہ ہمیشہ رہیں گے	ان میں	ہمیشہ	وہ راضی ہوا

ہمیشہ رہنے کے باغات ہیں جن میں نہریں بہتی ہوں گی۔ وہاں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ اللہ ان

1 ع 8 23 اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ ؕ ذٰلِكَ لِمَنْ خَشِيَ رَبَّهٗ ۝8

اللہ	ان سے	اور وہ راضی ہوئے	اس سے	یہ ہے	اس کے لیے جو ڈرے	اپنے رب سے

سے راضی وہ اللہ سے راضی یہ انعام اس کے لیے ہے جو اپنے رب سے ڈرے۔

(99) سُوْرَةُ الزِّلْزَالِ مَدَنِيَّةٌ (93)

آیاتها 8 — رکوعاتها 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ زِلْزَالَهَا ۝1 وَاَخْرَجَتِ الْاَرْضُ اَثْقَالَهَا ۝2 وَقَالَ

جب	ہلائی جائے گی زمین	اس کے زلزلے سے	اور نکال ڈالے گی زمین	بوجھ اپنے کو	اور وہ کہے گا

جب زمین زلزلے سے ہلائی جائے گی۔ اور وہ اپنے اندر کا سارا بوجھ نکال باہر کرے گی۔ تو انسان کہے گا

الْاِنْسَانُ مَا لَهَا ۝3 يَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ اَخْبَارَهَا ۝4 بِاَنَّ رَبَّكَ اَوْحٰى

انسان	کیا ہوا	اس کو	اس دن	وہ بتائے گی	باتیں اپنی	کیونکہ	آپ کے رب نے حکم بھیجا

اسے کیا ہو گیا؟ وہ اُس دن اپنی باتیں بیان کرے گی۔ کیونکہ تمہارے رب کا اسے یہی

لَهَا ۝5 يَوْمَئِذٍ يَّصْدُرُ النَّاسُ اَشْتَاتًا ۙ لِّيُرَوْا اَعْمَالَهُمْ ۝6 فَمَنْ يَّعْمَلْ

اس کی طرف	اس دن	نکلیں گے لوگ	الگ الگ ہو کر	تا کہ دکھائے جائیں ان کو	ان کے اعمال	پس جو کوئی	وہ عمل کرے

حکم ہو گا۔ اُس دن لوگ گروہ در گروہ ہو کر آئیں گے تا کہ انہیں ان کے اعمال دکھائے جائیں۔ پھر جس نے ذرہ برابر

1 ع 8 24 مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَّرَهٗ ۝7 وَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَّرَهٗ ۝8

برابر وزن	ذرے کے	نیکی	وہ دیکھے گا اس کو	اور جو کوئی عمل کرے	برابر وزن	ذرے کے	برائی	وہ دیکھے گا اس کو

نیکی کی ہو گی وہ اُسے دیکھ لے گا۔ اور جس نے ذرہ برابر برائی کی ہو گی وہ اُسے بھی دیکھ لے گا۔

(100) سُوْرَةُ الْعٰدِيٰتِ مَكِّيَّةٌ (14)

آیاتها 11 — رکوعاتها 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

وَالْعٰدِيٰتِ ضَبْحًا ۝1 فَالْمُوْرِيٰتِ قَدْحًا ۝2 فَالْمُغِيْرٰتِ صُبْحًا ۝3 فَاَثَرْنَ

قسم دوڑتے گھوڑوں کی	ہانپتے ہوئے	پھر آگ نکالنے والوں کی	ٹھوکر مار کر	پھر حملہ آوروں کی	صبح کے وقت	پھر اڑانے والے

قسم ہے اُن گھوڑوں کی جو اپنے مالکوں کی خاطر ہانپتے ہوئے دوڑتے ہیں۔ ٹاپوں کی ٹھوکر سے چنگاریں نکالتے ہیں، پھر صبح کے وقت

بِهٖ نَقْعًا ۙ﴿4﴾ فَوَسَطْنَ بِهٖ جَمْعًا ۙ﴿5﴾ اِنَّ الْاِنْسَانَ لِرَبِّهٖ لَكَنُوْدٌ ۚ﴿6﴾

ساتھ اس کے	گرد وغبار	وہ پھر گھس جاتے ہیں	اس کے ساتھ	لشکر میں	بے شک	انسان	اپنے رب کا	ضرور ناشکرا ہے

دھاوا بول دیتے ہیں، راستے میں گرد وغبار اڑاتے جاتے ہیں۔ پھر دشمن کی صفوں میں گھس جاتے ہیں۔ بے شک انسان اپنے رب کا بڑا

وَاِنَّهٗ عَلٰى ذٰلِكَ لَشَهِيْدٌ ۚ﴿7﴾ وَاِنَّهٗ لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيْدٌ ۭ﴿8﴾

اور بے شک وہ	پر	اس بات	البتہ گواہ ہے	اور بے شک وہ	البتہ محبت میں	مال کی	ضرور سخت ہے

ناشکرا ہے۔ اور وہ اس بات کو اچھی طرح جانتا بھی ہے۔ اسے مال و دولت سے بڑا پیار ہے۔ کیا وہ نہیں

اَفَلَا يَعْلَمُ اِذَا بُعْثِرَ مَا فِي الْقُبُوْرِ ۙ﴿9﴾ وَحُصِّلَ مَا فِي الصُّدُوْرِ ۙ﴿10﴾

کیا پس نہیں وہ جانتا	جب	وہ اٹھایا جائے گا	جو کچھ	میں	قبروں ہے	اور حاصل کیا جائے گا	جو کچھ ہے	میں	سینوں

جانتا کہ جو قبروں میں ہیں اُن کو دوبارہ زندہ کیا جائے گا۔اور جو دلوں میں ہے وہ ظاہر کیا جائے گا؟

اِنَّ رَبَّهُمْ بِهِمْ يَوْمَىِٕذٍ لَّخَبِيْرٌ ۧ﴿11﴾ 1 ع 11 25

بے شک	ان کا رب	اُن سے	اس دن	ضرور باخبر ہے

بے شک ان کا رب اس دن ان سے خوب واقف ہوگا۔

(101) سُوْرَةُ الْقَارِعَةِ مَكِّيَّةٌ (30)

اٰيَاتُهَا 11 — رُكُوْعَاتُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَلْقَارِعَةُ ۙ﴿1﴾ مَا الْقَارِعَةُ ۚ﴿2﴾ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الْقَارِعَةُ ۭ﴿3﴾ يَوْمَ يَكُوْنُ

کھٹکھٹانے والی	کیا ہے	کھٹکھٹانے والی	اور کیا	معلوم آپ کو	کیا ہے	کھٹکھٹانے والی	جس دن	وہ ہو جائیں گے

وہ کھٹکھٹانے والی! کیا ہے وہ کھٹکھٹانے والی! اور تم کیا سمجھے وہ کیا ہے کھٹکھٹانے والی۔ وہ قیامت ہوگی اور اس دن لوگ ایسے ہوں گے

النَّاسُ كَالْفَرَاشِ الْمَبْثُوْثِ ۙ﴿4﴾ وَتَكُوْنُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ الْمَنْفُوْشِ ۭ﴿5﴾

لوگ	جیسے پتنگے	بکھرے ہوئے	اور ہو جائیں گے پہاڑ	جیسے اُون	دُھنی ہوئی

جیسے بکھرے ہوئے پتنگے۔ اور پہاڑ ایسے ہو جائیں گے جیسی دُھنی ہوئی رنگین اُون ۔

فَاَمَّا مَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ ۙ﴿6﴾ فَهُوَ فِيْ عِيْشَةٍ رَّاضِيَةٍ ۭ﴿7﴾ وَاَمَّا مَنْ

پس مگر	جو کوئی کہ	وہ بھاری ہوئے	تول اُس کے	پس وہ ہوگا	میں	زندگی	عیش کی	اور مگر	جو کوئی کہ

پھر جس کی نیکیوں کا پلڑا بھاری ہو گا ، وہ من مانے عیش میں ہو گا۔ اور جس کی نیکیوں

1 ع 11 26

خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ ﴿8﴾ فَاُمُّهٗ هَاوِيَةٌ ﴿9﴾ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا هِيَهْ ﴿10﴾ نَارٌ حَامِيَةٌ ﴿11﴾

ہلکے ہوئے	تول اُس کے	پھر ٹھکانہ اُس کا	ہاویہ ہے	اور کیا	جانے تو	کیا ہے وہ	وہ آگ ہے	دہکتی ہوئی	

کا پلڑا ہلکا ہو گا، اُس کا ٹھکانا ہاویہ گڑھا ہو گا۔ اور تم کیا سمجھے وہ کیا چیز ہے؟ وہ دوزخ کی دہکتی ہوئی آگ ہے۔

(102) سُوْرَةُ التَّكَاثُرِ مَكِّيَّةٌ (16)

اٰیاتہا 8 — رکوعاتہا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَلْهٰكُمُ التَّكَاثُرُ ﴿1﴾ حَتّٰى زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ ﴿2﴾ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿3﴾

غافل کر دیا تم کو	کثرت طلبی نے	یہاں تک کہ	تم جا پہنچے	قبرستانوں میں	ہرگز نہیں	جلد ہی	تم جان لو گے	

لوگو تمہیں بہت زیادہ حرص نے غافل کر دیا۔ یہاں تک کہ تم قبروں میں جا پہنچتے ہو۔ اچھا، تمہیں جلد معلوم ہو جائے گا

ثُمَّ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿4﴾ كَلَّا لَوْ تَعْلَمُوْنَ عِلْمَ الْيَقِيْنِ ﴿5﴾

پھر	ہرگز نہیں	جلد ہی	تم جان لو گے	ہرگز نہیں	کاش کہ	تم جان لو	جاننا	یقین کا	

ہاں، تمہیں جلد معلوم ہو جائے گا۔ تم ایسے نہ ہوتے اگر تمہیں آخرت کا یقینی علم ہوتا۔

لَتَرَوُنَّ الْجَحِيْمَ ﴿6﴾ ثُمَّ لَتَرَوُنَّهَا عَيْنَ الْيَقِيْنِ ﴿7﴾ ثُمَّ لَتُسْـَٔلُنَّ

البتہ ضرور تم دیکھو گے	دوزخ کو	پھر	البتہ ضرور تم دیکھو گے اسے	دیکھنا	یقین کا	پھر	ضرور تم سے پوچھا جائے گا

تم لوگ ضرور دوزخ دیکھو گے۔ پھر تم اسے یقین کی آنکھ سے دیکھو گے۔ پھر اُس دن تم سے

1 ع 8 27

يَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِيْمِ ﴿8﴾

اس دن	بارے میں	نعمتوں کے

نعمتوں کے بارے میں پوچھا جائے گا۔

(103) سُوْرَةُ الْعَصْرِ مَكِّيَّةٌ (13)

اٰیاتہا 3 — رکوعاتہا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

وَالْعَصْرِ ﴿1﴾ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِيْ خُسْرٍ ﴿2﴾ اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

قسم ہے زمانے کی	بے شک	انسان ہے	ضرور میں	گھاٹے	مگر	جو لوگ ایمان لائے	اور انہوں نے عمل کیے

زمانے کی قسم! بے شک کافر انسان گھاٹے میں رہے گا۔ البتہ وہ لوگ گھاٹے میں نہیں رہیں گے جو ایمان لائے اور

1 ع 3 28 الصّٰلِحٰتِ وَ تَوَاصَوْا بِالْحَقِّ ۙ۬ وَ تَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ ۧ ﴿3﴾

اچھے	اور انہوں نے آپس میں تاکید کی	حق کی	اور انہوں نے آپس میں تاکید کی	صبر کی

انہوں نے نیک کام کیے، وہ ایک دوسرے کو حق بات کی تاکید کرتے رہے اور وہ ایک دوسرے کو صبر کی تلقین کرتے رہے۔

(104) سُوْرَةُ الْهُمَزَةِ مَكِّيَّةٌ (32)

اٰیَاتُهَا 9 — رُكُوْعَاتُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

وَيْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةِ ۙ﴿1﴾ الَّذِيْ جَمَعَ مَالًا وَّ عَدَّدَهٗ ۙ﴿2﴾ يَحْسَبُ

ہلاکت ہے	واسطے ہر	طعنہ دینے والے	عیب لگانے والے کے لیے	جس نے جمع کیا	مال	اور گن گن کر رکھا اسے	وہ گمان کرتا ہے

تباہی ہے ہر طعنہ دینے والے اور عیب نکالنے والے کے لیے۔ جو مال جمع کرتا اور اسے گن گن کر رکھتا ہے۔ خیال کرتا ہے اُس کا مال

اَنَّ مَالَهٗۤ اَخْلَدَهٗ ۚ﴿3﴾ كَلَّا لَيُنْۢبَذَنَّ فِي الْحُطَمَةِ ۖ﴿4﴾ وَمَاۤ اَدْرٰىكَ مَا

کہ	اس کا مال	ہمیشہ باقی رکھے گا اس کو	ہرگز نہیں	البتہ وہ ڈالا جائے گا	میں	حطمہ	اور کیا	جانے تو	کیا ہے

ہمیشہ اُس کے پاس رہے گا۔ لیکن ایسا ہرگز نہیں ہوگا بلکہ اسے اس کے مال سمیت پھینک دیا جائے گا کچل ڈالنے والی جگہ میں۔ اور تم

الْحُطَمَةُ ؕ﴿5﴾ نَارُ اللّٰهِ الْمُوْقَدَةُ ۙ﴿6﴾ الَّتِيْ تَطَّلِعُ عَلَى الْاَفْـِٕدَةِ ؕ﴿7﴾ اِنَّهَا

حطمہ	آگ ہے	اللہ کی	بھڑکائی ہوئی	وہ جو جھانکتی ہے	پر	دلوں	بے شک وہ

کیا جانو وہ کچل ڈالنے والی جگہ کیا ہے؟ وہ اللہ کی بھڑکائی ہوئی آگ ہے۔ جو جسموں کے اندر دلوں تک جا پہنچے گی۔ وہ دوزخیوں پر

1 ع 9 29 عَلَيْهِمْ مُّؤْصَدَةٌ ۙ﴿8﴾ فِيْ عَمَدٍ مُّمَدَّدَةٍ ۧ﴿9﴾

اُن پر ہوگی	بند کی ہوئی	میں	ستونوں	لمبے لمبے۔

ڈھانک کر بند کردی جائے گی۔ جہاں وہ بڑے بڑے ستونوں کے ساتھ بندھے ہوں گے۔

(105) سُوْرَةُ الْفِيْلِ مَكِّيَّةٌ (19)

اٰیَاتُهَا 5 — رُكُوْعَاتُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِاَصْحٰبِ الْفِيْلِ ؕ﴿1﴾ اَلَمْ يَجْعَلْ

کیا نہیں	تو نے دیکھا	کیسا	سلوک کیا	تیرے رب نے	ہاتھی والوں سے	کیا نہیں	اس نے کردی

کیا تمہیں معلوم نہیں تمہارے رب نے ہاتھی والوں کے ساتھ کیا سلوک کیا؟ کیا اُن کی چال

كَيْدَهُمْ فِيْ تَضْلِيْلٍ ﴿2﴾ وَّاَرْسَلَ عَلَيْهِمْ طَيْرًا اَبَابِيْلَ ﴿3﴾ تَرْمِيْهِمْ

چال اُن کی	میں	ناکامی	اور اُس نے بھیجے	اُن پر	پرندے	جُھنڈ کے جُھنڈ	وہ پھینکتے تھے ان پر

ناکام نہیں بنا دی؟ اور اُن پر پرندوں کے جھنڈ کے جھنڈ مسلط کر دیے۔ جو اُن پر کنکر کی

1 ع 5 30

بِحِجَارَةٍ مِّنْ سِجِّيْلٍ ﴿4﴾ فَجَعَلَهُمْ كَعَصْفٍ مَّاْكُوْلٍ ﴿5﴾

پتھر	کے	کنکر	پھر اُس نے کر دیا اُن کو	جیسے بھس	کھایا ہوا

پتھریاں پھینکتے تھے۔ پھر انہیں کھائے ہوئے بھُس کی طرح کر دیا۔

(106) سُوْرَةُ قُرَيْشٍ مَكِّيَّةٌ (29)

اٰیاتھا 4 — رکوعاتھا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

لِاِيْلٰفِ قُرَيْشٍ ﴿1﴾ اٖلٰفِهِمْ رِحْلَةَ الشِّتَآءِ وَالصَّيْفِ ﴿2﴾ فَلْيَعْبُدُوْا رَبَّ

الفت دلانے کے لیے	قریش کو	الفت دلانے اُن کو	سفر کی	سردیوں کے	اور گرمیوں کے	پس چاہیے وہ عبادت کریں	رب

چونکہ قریش مانوس ہیں۔ یعنی وہ کعبے سے وابستہ ہونے کی وجہ سے سردیوں اور گرمیوں کے تجارتی سفروں سے مانوس ہیں۔ لہٰذا انھیں

1 ع 4 31

هٰذَا الْبَيْتِ ﴿3﴾ الَّذِيْٓ اَطْعَمَهُمْ مِّنْ جُوْعٍ ۙ وَّاٰمَنَهُمْ مِّنْ خَوْفٍ ﴿4﴾

اس	گھر کے	جس نے کھلایا ان کو	سے	بھوک	اور اُس نے امن دیا ان کو	سے	خوف

چاہیے اِس گھر کے رب ہی کی عبادت کریں۔ جس نے انہیں بھوک میں کھانا کھلایا اور خوف سے امن بخشا

(107) سُوْرَةُ الْمَاعُوْنِ مَكِّيَّةٌ (17)

اٰیاتھا 7 — رکوعاتھا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَرَءَيْتَ الَّذِيْ يُكَذِّبُ بِالدِّيْنِ ﴿1﴾ فَذٰلِكَ الَّذِيْ يَدُعُّ الْيَتِيْمَ ﴿2﴾

کیا تونے دیکھا	اس کو جو جھٹلاتا ہے	جزا وسزا کو	پس یہ وہی ہے	جو کہ دھکے دیتا ہے	یتیم کو

کیا تم نے ایسے شخص کو دیکھا جو جزا وسزا کو نہیں مانتا۔ یہ وہی ہے جو یتیم کو دھکے دیتا ہے۔

وَلَا يَحُضُّ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ﴿3﴾ فَوَيْلٌ لِّلْمُصَلِّيْنَ ﴿4﴾ الَّذِيْنَ هُمْ

اور نہیں	وہ ترغیب دیتا	پر	کھانے	مسکین کے	پس ہلاکت ہے	ان نمازیوں کے لیے	جو	وہ

اور دوسروں کو مسکین کے کھانا کھلانے کی تاکید نہیں کرتا۔ تباہی ہے ایسے نمازیوں کے لیے جو اپنی نماز

1 ع 7 32 عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُوْنَ ۙ﴿5﴾ الَّذِيْنَ هُمْ يُرَآءُوْنَ ۙ﴿6﴾ وَيَمْنَعُوْنَ الْمَاعُوْنَ ﴿7﴾ ع

سے	اپنی نماز	غافل ہیں	وہ جو	وہ	دکھاوا کرتے ہیں	اور وہ نہیں دیتے	برتنے کی چیز۔

سے بے خبر ہیں۔ جو دکھاوا کرتے ہیں اور کسی کو معمولی استعمال کی چیز بھی نہیں دیتے۔

(108) سُوْرَةُ الْكَوْثَرِ مَكِّيَّةٌ (15)

اٰیاتھا 3 — رُکوعاتھا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اِنَّآ اَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ ﴿1﴾ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ ﴿2﴾

بے شک ہم	ہم نے عطا کیا آپ کو	کوثر	پس آپ نماز پڑھیں	اپنے رب کے لیے	اور آپ قربانی کریں

اے نبی ﷺ ہم نے آپ ﷺ کو بہت کچھ عطا کر دیا۔ لہٰذا آپ ﷺ اپنے رب کے لیے نماز پڑھیں اور اسی کے لیے قربانی کریں۔

1 ع 3 33 اِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْاَبْتَرُ ﴿3﴾ ع

بے شک	دشمن آپ کا	وہی ہے	ابتر (بے نام ونشاں)

بے شک آپ ﷺ کا دشمن ہی بے نام ونشان رہے گا۔

(109) سُوْرَةُ الْكٰفِرُوْنَ مَكِّيَّةٌ (18)

اٰیاتھا 6 — رُکوعاتھا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

قُلْ يٰۤاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ۙ﴿1﴾ لَآ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ۙ﴿2﴾ وَلَآ اَنْتُمْ

کہہ دیجیے	اے	کافرو	نہیں	میں عبادت کرتا	جس کی	تم عبادت کرتے ہو	اور نہ	تم

اے نبی ﷺ! آپ ﷺ کہہ دیں اے کافرو! میں اُس کی عبادت نہیں کرتا جس کی تم عبادت کرتے ہو۔ اور تم اُس کی

عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ۚ﴿3﴾ وَلَآ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ۙ﴿4﴾ وَلَآ اَنْتُمْ

عبادت کرنے والے	جس کی	میں عبادت کرتا ہوں	اور نہ	میں	عبادت کرنے والا ہوں	جس کی	تم نے عبادت کی	اور نہیں	تم

عبادت نہیں کرتے جس کی میں عبادت کرتا ہوں۔ میں اُس کی عبادت کرنے والا نہیں ہوں جس کی تم عبادت کرتے ہو۔ اور نہ تم اُس

1 ع 6 34 عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ﴿5﴾ لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ ﴿6﴾ ع

عبادت کرنے والے	جس کی	میں عبادت کرتا ہوں	تمہارے لیے ہے	دین تمہارا	اور میرے لیے ہے	دین میرا	

کی عبادت کرنے والے ہو جس کی میں عبادت کرتا ہوں۔ لہٰذا تمہارے لیے تمہارا دین، میرے لیے میرا دین۔

(110) سُوْرَةُ النَّصْرِ مَدَنِيَّةٌ (114)

اٰيَاتُهَا 3 | رُكُوْعَاتُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ ﴿1﴾ وَرَاَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُوْنَ فِيْ دِيْنِ

جب	وہ آئی	مدد	اللہ کی	اور فتح	اور آپ دیکھیں گے	لوگوں کو	وہ داخل ہوتے ہیں	میں	دین

اے نبی ﷺ جب اللہ کی مدد آپہنچے اور فتح ہو جائے اور آپ ﷺ دیکھ لیں کہ لوگ جوق در جوق اللہ کے دین میں داخل ہو رہے ہیں

1 ع 3 35

اللّٰهِ اَفْوَاجًا ﴿2﴾ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ ؕ اِنَّهٗ كَانَ تَوَّابًا ﴿3﴾ ع

اللہ کے	فوج در فوج	پس آپ تسبیح کریں	تعریف کے ساتھ	اپنے رب کی	اور اس سے بخشش مانگیں	بے شک وہ	وہ ہے	توبہ قبول کرنے والا

تو آپ ﷺ اپنے رب کی حمد و ثنا کے ساتھ تسبیح کریں اور اُس سے بخشش مانگیں۔ بے شک وہ بہت توبہ قبول کرنے والا ہے۔

وقف النبی علیہ السلام

(111) سُوْرَةُ اللَّهَبِ مَكِّيَّةٌ (6)

اٰيَاتُهَا 5 | رُكُوْعَاتُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

تَبَّتْ يَدَآ اَبِيْ لَهَبٍ وَّتَبَّ ﴿1﴾ مَآ اَغْنٰى عَنْهُ

ٹوٹ گئے	دونوں ہاتھ	ابولہب کے	اور وہ تباہ ہو گیا	نہ	وہ کام آیا	اس سے

ابو لہب کے دونوں ہاتھ ٹوٹ گئے اور وہ برباد ہوا۔ نہ اُس کا مال اس کے کام آیا،

مَالُهٗ وَمَا كَسَبَ ﴿2﴾ سَيَصْلٰى نَارًا ذَاتَ

مال اس کا	اور جو	اس نے کمایا تھا	جلد وہ داخل ہو گا	آگ میں	والی

نہ اُس کی اولاد کام آئی۔ وہ جلد شعلوں والی آگ میں پڑے گا۔ اور اُس کی بیوی بھی

لَهَبٍ ﴿3﴾ وَّامْرَاَتُهٗ ؕ حَمَّالَةَ الْحَطَبِ ﴿4﴾ فِيْ جِيْدِهَا حَبْلٌ

شعلے	اور بیوی اُس کی بھی	اٹھانے والی	ایندھن	میں	اُس کی گردن	رسی ہو گی

اُس کے ساتھ ہوگی جو لگائی بجھائی کرتی پھرتی ہے۔ اُس کی گردن میں کھجور کی مضبوط

1 ع 5 36

مِّنْ مَّسَدٍ ﴿5﴾ ع

سے	چھال کی بٹی ہوئی

رسّی پڑی ہوگی۔

(112) سُوْرَةُ الْاِخْلَاصِ مَكِّيَّةٌ (22)

اٰيَاتُهَا 4 | رُكُوْعَاتُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۚ ① اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۚ ② لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْ ۙ ③

کہہ دیجیے	وہ	اللہ	ایک ہے	اللہ	بے نیاز ہے	نہیں	اُس نے جنا	اور نہ	وہ جنا گیا

اے نبی ﷺ آپ ﷺ کہیں ”حقیقت یہ ہے کہ اللہ ایک ہے۔ اللہ بے نیاز ہے۔ نہ اُس کی کوئی اولاد ہے، نہ وہ کسی کی اولاد۔

وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ؏ ④ 1 ع 4 37

اور نہیں	وہ ہے	اُس کے لیے	ہمسر	کوئی

اور اُس جیسا کوئی نہیں۔

(113) سُوْرَةُ الْفَلَقِ مَكِّيَّةٌ (20)

اٰيَاتُهَا 5 | رُكُوْعَاتُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۙ ① مِنْ شَرِّ مَا

کہہ دیجیے	میں پناہ مانگتا ہوں	رب کی	صبح کے	سے	شر	جو

اے نبی ﷺ آپ ﷺ کہیں ”میں صبح کے رب کی پناہ میں آتا ہوں تاکہ شر

خَلَقَ ۙ ② وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۙ ③ وَمِنْ

اس نے پیدا کیا	اور سے	شر	اندھیرے کے	جب	وہ چھا جائے	اور سے

سے محفوظ رہوں، خواہ وہ شر کسی مخلوق کا ہو۔ یا جب اندھیری رات چھا جائے تو اُس وقت ظاہر ہو۔

شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ ۙ ④ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ

شر	پھونکنے والیوں کے	میں	گرہوں	اور سے	شر	حسد کرنے والے کے

یا گرہوں میں پھونکنے والیوں کے شر سے ۔ یا کسی حسد کرنے والے کے

اِذَا حَسَدَ ؏ ⑤ 1 ع 5 38

جب کہ	وہ حسد کرے

حسد کی وجہ سے ہو“۔

(114) سُوْرَةُ النَّاسِ مَكِّيَّةٌ (21)

اٰيَاتُهَا 6 — رُكُوْعَاتُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

قُلْ	اَعُوْذُ	بِرَبِّ	النَّاسِ ۙ﴿1﴾	مَلِكِ	النَّاسِ ۙ﴿2﴾	اِلٰهِ	النَّاسِ ۙ﴿3﴾	مِنْ
کہہ دیجیے	میں پناہ مانگتا ہوں	رب کی	لوگوں کے	بادشاہ	لوگوں کے	معبود	لوگوں کے	سے

اے نبی ﷺ آپ ﷺ کہیں ''میں اُس کی پناہ میں آتا ہوں جو لوگوں کا رب ہے، لوگوں کا بادشاہ ہے، لوگوں کا معبود ہے، تاکہ

شَرِّ	الْوَسْوَاسِ ۙ	الْخَنَّاسِ ۙ﴿4﴾	الَّذِيْ	يُوَسْوِسُ	فِيْ	صُدُوْرِ
شر	وسوسے ڈالنے والے کے	پیچھے ہٹ جانے والے کے	جو کہ	وہ وسوسہ ڈالتا ہے	میں	سینوں

شیطان کے شر سے محفوظ رہوں، جو وسوسے ڈالتا اور پیچھے ہٹ جاتا ہے۔ جو لوگوں کے دلوں میں

1 ع 6 39

النَّاسِ ۙ﴿5﴾	مِنَ	الْجِنَّةِ	وَالنَّاسِ ع ﴿6﴾
لوگوں کے	سے	جنوں	اور انسانوں سے

وسوسے ڈالتا ہے۔ کبھی جنوں میں سے ہوتا ہے کبھی انسانوں میں سے۔

دُعَاءُ خَتْمِ الْقُرْاٰنِ

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ وَابْنُ اَمَتِكَ نَاصِيَتِيْ بِيَدِكَ، مَاضٍ فِيَّ
حُكْمُكَ، عَدْلٌ فِيَّ قَضَاؤُكَ اَسْئَلُكَ بِكُلِّ اسْمٍ هُوَلَكَ سَمَّيْتَ بِهٖ نَفْسَكَ، اَوْ
اَنْزَلْتَهٗ فِيْ كِتَابِكَ اَوْ عَلَّمْتَهٗ اَحَدًا مِّنْ خَلْقِكَ اَوِ اسْتَاْثَرْتَ بِهٖ فِيْ عِلْمِ
الْغَيْبِ عِنْدَكَ، اَنْ تَجْعَلَ الْقُرْاٰنَ رَبِيْعَ قَلْبِيْ، وَنُوْرَ صَدْرِيْ، وَجَلَآءَ
حُزْنِيْ وَذَهَابَ هَمِّيْ۔ (مسند احمد: 1/391۔ البانی رحمہ اللہ نے اسے صحیح کہا ہے)

''اے اللہ! میں تیرا بندہ، تیرے بندے کا بیٹا اور تیری بندی کا بیٹا ہوں، میری پیشانی تیرے ہاتھ میں ہے، تیرا حکم مجھ پر جاری ہے، میرے بارے میں تیرا فیصلہ عدل ہے، میں تجھ سے تیرے ہر اُس خاص نام کے ساتھ سوال کرتا ہوں جو تو نے خود اپنا نام رکھا ہے یا اس میں سے کوئی اپنی کتاب میں نازل کیا یا اپنی مخلوق میں سے کسی کو سکھلایا ہے یا علم الغیب میں اسے اپنے پاس رکھنے کو ترجیح دی ہے کہ تو قرآن کو میرے دل بہار اور میرے سینے کا نور اور میرے غم کو دور کرنے والا اور میری فکر کو ختم کرنے والا بنا دے''۔

قرآنِ مجید کی سورتوں کی فہرست

بسم اللہ الرحمن الرحیم

عرضِ ناشر

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّيْ عَلٰى رَسُوْلِهِ الْكَرِيْمِ ، اَمَّا بَعْدُ:

آج دنیا میں انسان کی ہدایت ورہنمائی کے لیے صرف دو ہی بنیادی ذریعے اور سرچشمے ہیں، ایک قرآن، دوسرا سنتِ رسول اللہ ﷺ۔ ان دونوں کی حفاظت کا ذِمہ بھی اللہ تعالیٰ نے خود لے رکھا ہے:

﴿اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَ اِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ۝۱۵﴾ (الحجر 15)

''بے شک ہم نے اس ذکر یعنی قرآن کو نازل کیا ہے اور ہم ہی اس کے محافظ ہیں''۔

دوسرے مقام پر ارشاد فرمایا:

﴿اِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهٗ وَقُرْاٰنَهٗ ۝۱۷ فَاِذَا قَرَاْنٰهُ فَاتَّبِعْ قُرْاٰنَهٗ ۝۱۸ ثُمَّ اِنَّ عَلَيْنَا بَيَانَهٗ ۝۱۹﴾ (القیامۃ:17 تا 19)

''بے شک اس (قرآن) کا جمع کرنا اور اس کا سنانا ہماری ذمہ داری ہے۔ جب ہم آپ (ﷺ) کو قرآن سنائیں تو آپ (ﷺ) اس تلاوت کی پیروی کریں۔ پھر اس قرآن کو کھول کر بیان کر دینا، یعنی سنت بھی ہمارے ذمے ہے۔''

یہ حقیقت ہے کہ قرآنِ مجید صرف تلاوت کرنے یا حفظ کرنے کے لیے نازل نہیں ہوا بلکہ اس کے حقوق میں اس پر ایمان لانا، اس کا سمجھنا، اس پر عمل کرنا اور دوسروں تک اس کی تبلیغ واشاعت کرنا بھی شامل ہے۔

اسی مقصد کے تحت قرآنِ حکیم کا یہ لفظی اور تفسیری اردو ترجمہ پیش کا جارہا ہے۔ اس کی زبان نہایت آسان اور عام فہم ہے۔ اس کے اسلوب میں ربط اور روانی ہے۔ عام نشر واشاعت کی خاطر اس کا ہدیہ لاگت سے بھی کم رکھا گیا ہے۔ البتہ مستحق افراد اسے مفت بھی حاصل کر سکتے ہیں۔

ہم اللہ تعالیٰ کے شکر گزار ہیں جس نے ہمیں اس قرآن مجید کی اشاعت کی توفیق عطا فرمائی۔ اور ہم اس کے مترجم، اس کی نظر ثانی کرنے والوں، کمپوزنگ وڈیزائننگ کی ٹیم اور اُن تمام حضرات کا دلی طور پر شکریہ ادا کرتے ہیں جنہوں نے کسی بھی مرحلے میں اس کی تیاری اور اشاعت میں حصہ لیا ہے۔ ہم اُن سب کے لیے دعا گو ہیں کہ اللہ تعالیٰ اُن کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ اور آخرت میں اسے ہم سب کیلئے ذریعہ نجات بنائے۔ آمین

عبیر ٹریڈرز لاہور (پاکستان)

5 جولائی 2015ء مطابق 16 رمضان المبارک 1436ھ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سرٹیفکیٹ (متن قرآن مجید)

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّيْ عَلٰى رَسُوْلِهِ الْكَرِيْمِ ، اَمَّا بَعْد:

میں نے اس قرآن مجید کے عربی متن کو اشاعت سے پہلے مکمل طور پر حرف بہ حرف بغور پڑھا ہے الحمدللہ اس میں الفاظ اور اعراب بالکل درست ہیں اور رسم عثمانی کے مطابق ہیں لہٰذا تصدیق کی جاتی ہے کہ اس کے عربی متن میں ان شاء اللہ کوئی غلطی نہیں ہے۔ وَاللّٰهُ عَلٰى مَا نَقُوْلُ وَكِيْلٌ

محمد ادریس العاصم

(جج: مقابلہ حفظ القرآن الکریم وحسنِ قراءت محکمہ اوقاف پنجاب، پاکستان)

فاضل مدینہ یونیورسٹی، المدینۃ المنورہ • فاضل مرکز تدریب الدعاۃ رابطۃ العالم الاسلامی، مکہ مکرمہ

العبد محمد

سرٹیفکیٹ (متن قرآنِ مجید، لفظی وتفسیری ترجمہ)

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّيْ عَلٰى رَسُوْلِهِ الْكَرِيْمِ ، اَمَّا بَعْد:

یہ قرآن مجید جو کہ لفظی اور تفسیری ترجمہ کے ساتھ شائع کیا جارہا ہے ہم نے اس کے عربی متن اور لفظی وتفسیری ترجمہ اللہ تعالیٰ کی توفیق سے نہایت توجہ کے ساتھ پڑھا، لہٰذا ہم تصدیق کرتے ہیں کہ اس میں کوئی کمی بیشی یا غلطی نہیں ہے۔ ان شاء اللہ

حافظ سیف اللہ لغاری

(ریسرچ فیلو دارالسلام لاہور)

قاری عبدالصمد ثاقب

(فاضل القراءات العشر)

عبدالصمد ثاقب

قاری عبدالصمد ثاقب

رموزِ اوقاف قرآنِ مجید

ہر زبان کے اہل زبان جب گفتگو کرتے ہیں تو کہیں ٹھہر جاتے ہیں اور کہیں نہیں ٹھہرتے۔ کہیں کم ٹھہرتے اور کہیں زیادہ ٹھہرتے ہیں۔ اس ٹھہرنے اور نہ ٹھہرنے کو بات کو صحیح بیان کرنے اور اس کا صحیح مطلب سمجھنے میں بہت دخل ہے۔ قرآن مجید کی عبارت بھی گفتگو کے انداز میں واقع ہوئی ہے اس لیے اہل علم نے اس میں ٹھہرنے اور نہ ٹھہرنے کی علامات مقرر کردی ہیں جن کو رموزِ اوقاف قرآن مجید کہتے ہیں۔ ضروری ہے کہ قاریٔ قرآن ان رموز کا خیال رکھے وہ رموز یہ ہیں:

۝	جہاں بات پوری ہوجاتی ہے وہاں چھوٹا سا دائرہ لکھ دیتے ہیں۔ یہ حقیقت میں گول 'ۃ' جو کہ وقف تام کی علامت ہے یعنی اس پر ٹھہرنا چاہیے اس علامت کو آیت کہتے ہیں۔
مـ	یہ وقف لازم کی علامت ہے اس پر ضرور ٹھہرنا چاہیے۔ ورنہ ممکن ہے کہ مطلب/ترجمہ میں تبدیلی واقع ہوجائے۔
ط	یہ وقف مطلق کی علامت ہے اس پر ٹھہرنا چاہیے یہ علامت جہاں مطلب تمام نہیں ہوتا اور بات کہنے والا ابھی کچھ اور کہنا چاہتا ہے۔
قلے	یہ علامت الوقف اولیٰ کا اختصار ہے یعنی یہاں ٹھہرنا بہتر ہے۔
ج	یہ وقف جائز کی علامت ہے۔ یہاں ٹھہرنا بہتر ہے اور نہ ٹھہرنا، جائز ہے۔
ز	یہ علامت وقف مجوز کی ہے یہاں نہ ٹھہرنا بہتر ہے۔
ص	یہ علامت وقف مرخص یہاں ملا کر پڑھنا چاہیے لیکن اگر کوئی تھک کر ٹھہر جائے تو رخصت ہے 'ص' پر ملا کر پڑھنا 'ز' کی نسبت زیادہ ترجیح رکھتا ہے۔
صلے	یہ الوصل اولیٰ کا اختصار ہے یہاں ملا کر پڑھنا بہتر ہے۔

قیل	قیل علیہ الوقف کا خلاصہ ہے یہاں نہ ٹھہرنا بہتر ہے۔
صل	قَدْ یُوْصَلُ کی علامت ہے یہاں ٹھہرنا بہتر ہے۔
قف	یہ لفظ قف ہے جس کے معنی ہیں ٹھہر جاؤ یہ علامت وہاں استعمال کی جاتی ہے جہاں پڑھنے والے کے ملا کر پڑھنے کا احتمال ہو۔
سکتة	یہ سکتے کی علامت ہے یہاں کسی قدر ٹھہر جانا چاہیے مگر سانس نہ ٹوٹے۔
وقفة	یہ لمبے سکتے کی علامت ہے یہاں سکتے کی نسبت زیادہ ٹھہرنا چاہیے لیکن سانس نہ ٹوٹے سکتہ اور وقفہ میں فرق ہے۔
لا	لا کے معنی 'نہیں' کے ہیں، یہ علامت کہیں آیت کے اوپر آتی ہے اور کہیں عبارت کے اندر اگر عبارت کے اندر ہو تو ہرگز نہیں ٹھہرنا چاہیے اگر آیت کے اوپر ہو تو اختلاف ہے بعض کے نزدیک ٹھہرنا چاہیے اور مطابق بعض کے ٹھہرنے یا نہ ٹھہرنے سے مطلب میں کوئی فرق نہیں پڑتا۔
ك	کذٰلک کی علامت ہے یعنی جو علامت پہلے ہے وہی یہاں سمجھی جائے۔
∴ ∴	یہ قریب قریب دو جگہ تین تین نقطے ہوتے ہیں جسے معانقہ کی علامت کہتے ہیں۔ قرآن مجید کے حاشیے پر لکھا لفظ مع اسی کا اختصار ہے ان دو جگہوں میں سے ایک پر رکنا چاہیے۔
۵	اس کا مطلب ہے کہ کوفیوں کے علاوہ دیگر قراء کے نزدیک یہاں آیت ہوتی ہے اگر یہاں وقف کریں تو پچھلے لفظ سے دوبارہ پڑھنے کی ضرورت نہیں ہوتی۔
وقف النبی علیہ السلام	اس کا مطلب ہے کہ یہاں نبی ﷺ نے وقف کیا ہے اور یہاں ٹھہرنا مستحب ہے۔
وقف منزل	اس کو وقف جبریل علیہ السلام بھی کہتے ہیں یہاں پر بھی وقف کرنا مستحب ہے۔
وقف غفران	غفران کا مطلب ہے بہت زیادہ بخشش مانگنا یہاں پر پڑھنے اور سننے والے کو بخشش کی دعا کرنی چاہیے، یہاں وقف کرنا بہتر ہے۔

فہرست مضامین القرآن الکریم

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
17	بنیٓ إسرآء یل	107
21	الأنبيآء	50
28	القصص	52
29	العنكبوت	47,46
40	المؤمن	70
42	الشورٰى	15
64	التغابن	8
66	التحريم	12

قرآن مجید کے مُنَزَّل مِنَ الله ہونے کے دلائل

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
2	البقرة	24,23
3	ال عمرٰن	44
4	النسآء	82
6	الأنعام	19
10	يونس	38,37
11	هود	14,13
11	〃	49
12	يوسف	102
17	بنیٓ إسرآءيل	88
26	الشعرآء	197,196
28	القصص	49
29	العنكبوت	49-47
34	سبا	6
39	الزمر	23
39	〃	28,27
46	الأحقاف	10
52	الطور	34,33
69	الحآقة	47-38

قرآن کی پیشین گوئیاں

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
2	البقرة	24
2	〃	114
3	ال عمرٰن	12
3	〃	112,111
3	〃	139
3	〃	151
4	النسآء	84
5	المآئدة	54
5	〃	67
8	الأنفال	36
8	〃	40-37
8	〃	60,59
8	〃	62
9	التوبة	15,14
9	〃	28
9	〃	33,32
9	〃	39
9	〃	57,56
9	〃	101
13	الرعد	31
15	الحِجر	9
16	النحل	41
17	بنیٓ إسرآءيل	8
17	〃	60
17	〃	88
24	النور	55
27	النمل	93
28	القصص	85
30	الروم	6-1
32	السجدة	21
37	الصّٰفّٰت	175-171
41	حٰمٓ السجدة	53

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
47	محمد	10-7
47	〃	35
48	الفتح	16
48	〃	21
48	〃	27
52	الطور	48,47
54	القمر	45
58	المجادلة	21,20
61	الصف	9,8
68	القلم	16
96	العلق	18-15

سائنس قرآن کی تصدیق کرتی ہے

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
2	البقرة	164
6	الأنعام	99-95
7	الأعراف	54
13	الرعد	4-2
16	النحل	16-10
16	〃	69-65
21	الأنبيآء	33-30
21	〃	104
23	المؤمنون	22-12
24	النور	45-43
26	الشعرآء	7
27	النمل	88
29	العنكبوت	20,19
36	يٰسٓ	40-36
41	حٰمٓ السجدة	12-9
42	الشورٰى	33,32
51	الذّٰريٰت	49-47
57	الحديد	25
71	نوح	20-14

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
75	القيٰمة	9-7
81	التكوير	6
82	الانفطار	3
84	الانشقاق	19-16
86	الطارق	7-6
86	〃	12,11
87	الأعلٰى	5,4
96	العلق	2
97	القدر	5

قرآنی تمثیلات

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
2	البقرة	20-17
2	〃	26
2	〃	171
2	〃	261
2	〃	266-264
3	ال عمرٰن	117
10	يونس	24
11	هود	24
13	الرعد	17
14	إبراهيم	18
14	〃	26-24
16	النحل	76,75
16	〃	112
18	الكهف	32
18	〃	45
22	الحج	73
24	النور	35
24	〃	40,39
29	العنكبوت	41
30	الروم	28
36	يٰسٓ	13
36	〃	78

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
39	الزمر	29
48	الفتح	29
57	الحديد	20
59	الحشر	21
62	الجمعة	5
66	التحريم	12-10

رسولوں پر ایمان

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
2	البقرة	136
2	〃	177
2	〃	285
3	ال عمرٰن	81
3	〃	84
3	〃	144
3	〃	179
4	النسآء	136
4	〃	152
5	المآئدة	12
5	〃	19
5	〃	111
6	الأنعام	34
6	〃	48
6	〃	130
7	الأعراف	52
9	التوبة	128
10	يونس	2
14	إبراهيم	9
15	الحجر	10
16	النحل	36
16	〃	63
21	الأنبيآء	25
52	الفرقان	20
30	الروم	47

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
40	المؤمن	22
40	〃	51
40	〃	78
46	الأحقاف	9
57	الحديد	7
57	〃	19
57	〃	21
57	〃	28
58	المجادلة	4
61	الصف	11
64	التغابن	8

تمام انبیاء ورسل بشر ہی تھے

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
3	ال عمرٰن	79
6	الأنعام	91
11	هود	27
14	إبراهيم	11,10
15	الحجر	28
15	〃	33
17	بنیٓ إسرآءيل	94,93
18	الكهف	110
21	الأنبيآء	3
21	〃	34
23	المؤمنون	24
23	〃	34,33
23	〃	47
26	الشعرآء	154
26	〃	186
36	يٰسٓ	15
41	حٰمٓ السجدة	6
42	الشورٰى	51

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
54	القمر	24
64	التغابن	6
74	المدثر	25

روزِ آخرت پر ایمان

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
2	البقرة	4
	〃	46
2	〃	62
2	〃	156
2	〃	177
2	〃	223
2	〃	228
2	〃	285
3	ال عمرٰن	9
3	〃	114
4	النسآء	39
4	〃	59
4	〃	136
4	〃	162
5	المآئدة	69
9	التوبة	19,18
9	〃	99
17	بنیٓ إسرآءيل	19
23	المؤمنون	74
24	النور	2
29	العنكبوت	36
31	لقمٰن	4
34	سبا	3
34	〃	30
40	المؤمن	27
40	〃	59
42	الشورٰى	18

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
43	الزخرف	61
43	〃	66
58	المجادلة	22
64	التغابن	7
65	الطلاق	2
69	الحآقة	20
70	المعارج	26
83	المطففين	6,5

قربِ قیامت اور اس کے آثار

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
18	الكهف	99,98
21	الأنبيآء	96
27	النمل	82
43	الزخرف	61
44	الدخان	11,10
47	محمد	18
53	النجم	58,57
54	القمر	1
70	المعارج	7,6

نفخ صور اور حشر ونشر

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
2	البقرة	113
2	〃	148
2	〃	174
2	〃	210
3	ال عمرٰن	107,106
4	النسآء	42,41
6	الأنعام	31
6	〃	36
6	〃	38
6	〃	73
7	الأعراف	29
7	〃	53
9	التوبة	35,34

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
10	يونس	4
10	〃	30-26
10	〃	45
11	هود	18
11	〃	98
11	〃	103
14	إبراهيم	51-48
15	الحجر	25
16	النحل	89-84
17	بنیٓ إسرآءيل	52
17	〃	72-71
17	〃	97
17	〃	104
18	الكهف	47
18	〃	53,52
18	〃	101-98
19	مريم	39-37
19	〃	72-68
19	〃	85
19	〃	87
19	〃	95-93
20	طٰهٰ	112-100
20	〃	127-124
21	الأنبيآء	40
21	〃	104-103
22	الحج	78
23	المؤمنون	100
23	〃	103
25	الفرقان	30-22
25	〃	34
26	الشعرآء	95-90
27	النمل	85-83
27	〃	88,87
	القصص	66-62
28	〃	75,74
30	الروم	16-12
30	〃	57-55
32	السجدة	5
36	يٰسٓ	67-48
37	الصّٰٓفّٰت	34-18
38	صٓ	15
39	الزمر	70-67
39	〃	75
40	المؤمن	20-15
42	الشورٰى	47
43	الزخرف	68-66
44	الدخان	42-40
50	قٓ	11
50	〃	31-20
50	〃	44-41
52	الطور	15-7
54	القمر	8-6
55	الرحمٰن	44-37
56	الواقعة	6-1
56	〃	50,49
57	الحديد	15-12
64	التغابن	9
68	القلم	43,42
69	الحآقّة	4-1
69	〃	18-13
70	المعارج	14-1
70	〃	44,43
73	المزمل	14-12
73	〃	18-17
74	المدثر	10-8
75	القيٰمة	13-7
77	المرسلٰت	15-8
78	النبا	20-17
78	〃	40-37
79	النّٰزعٰت	9-6
79	〃	14-13
79	〃	41-34
79	〃	46
80	عبس	42-33
81	التكوير	14-1
82	الانفطار	5-1
82	〃	19-15
83	المطففين	17-15
84	الانشقاق	5-1
89	الفجر	30-21
99	الزلزال	8-1
100	العٰديٰت	11-9
101	القارعة	5-1

حوض کوثر کا بیان

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
108	الكوثر	1

عذابِ قبر

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
	إبراهيم	27
40	المؤمن	46

عالم برزخ

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
2	البقرة	54
3	اٰل عمرٰن	171-169
4	النسآء	97
6	الأنعام	62
7	الأعراف	41,40
23	المؤمنون	100
32	السجدة	11
40	المؤمن	46
50	قٓ	3
71	نوح	25

قیامت اور دوبارہ زندگی کا ثبوت

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
2	البقرة	73,72
2	〃	113
2	〃	260,259
7	الأعراف	29
7	〃	57
16	النحل	40-38
16	〃	77
17	بنیٓ إسرآءيل	52-48
17	〃	99,98
18	الكهف	21
19	مريم	68-66
20	طٰهٰ	15
21	الأنبيآء	104
22	الحج	7-1
27	النمل	72-67
29	العنكبوت	20,19
30	الروم	14-11
30	〃	19
30	〃	27
30	〃	50
34	سبا	3
35	فاطر	9
36	يٰسٓ	33
36	〃	68
36	〃	82-77
37	الصّٰٓفّٰت	21-16
38	صٓ	28,27
39	الزمر	42

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
40	المؤمن	59-57
41	حٰمٓ السجدة	39
44	الدخان	40-38
45	الجاثيه	22-21
46	الأحقاف	3
46	〃	33
50	قٓ	15-2
51	الذّٰريٰت	6-1
52	الطور	12-1
56	الواقعة	7-1
56	〃	62-57
75	القيٰمة	13-3
75	〃	40-36
77	المرسلٰت	13-1
78	النبأ	20-6
78	〃	40-38
79	النّٰزعٰت	14-10
79	〃	46-27
86	الطارق	10-5
95	التين	8-4

اللہ کی اجازت کے بغیر شفاعت نہیں

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
2	البقرة	255
4	النسآء	85
17	بنیٓ إسرآءيل	79
19	مريم	87
78	النبا	38
93	الضحٰى	5

اہلِ دوزخ کے ہولناک عذاب

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
6	الأنعام	27
7	الأعراف	39,38
23	المؤمنون	108-104
25	الفرقان	14-13
26	الشعرآء	102-96
32	السجدة	14-12
33	الأحزاب	68-66
35	فاطر	37,36
40	المؤمن	11,10
40	〃	50-47
43	الزخرف	77-74
67	المُلك	11-6

اعراف اور اہلِ اعراف

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
7	الأعراف	49-46

جنت، وسعتِ جنت اور اہلِ جنت

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
3	اٰل عمرٰن	133
7	الأعراف	44-42
10	يونس	10,9
13	الرعد	24-22
13	〃	35
15	الحجر	48-45
16	النحل	32-30
18	الكهف	31-30
22	الحج	24-23
25	الفرقان	16-15
29	العنكبوت	58
32	السجدة	19-17
33	الأحزاب	44
34	سبا	37
35	فاطر	35-33
36	يٰسٓ	58-55
37	الصّٰفّٰت	59-41
38	صٓ	54-49
40	المؤمن	40
43	الزخرف	73-69
44	الدخان	57-51
52	الطور	38-17
56	الواقعة	37-12
57	الحديد	21
88	الغاشية	16-10

دوامِ جنت و دوزخ

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
11	هود	108-106

دیدارِ الٰہی

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
10	يونس	26
18	الكهف	110
29	العنكبوت	5
75	القيٰمة	25-22
83	المطففين	15

تقدیر پر ایمان

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
7	الأعراف	131
9	التوبة	51
10	يونس	49
10	〃	98-96
10	〃	100
10	〃	107
11	هود	6
11	〃	34
11	〃	36
11	〃	109
11	〃	119
12	يوسف	15
12	〃	41
13	الرعد	2
13	〃	8
13	〃	17
13	〃	26
13	〃	38
15	الحجر	5,4
15	〃	21
15	〃	24
15	〃	61
17	بنیٓ إسرآءيل	7-4
17	〃	13
17	〃	30
17	〃	58
17	〃	77
17	〃	104
17	〃	108
18	الكهف	27
18	〃	58
20	طٰه	40
23	المؤمنون	18
23	〃	27
23	〃	43
25	الفرقان	2
33	الأحزاب	38
36	يٰسٓ	38
36	〃	39
54	القمر	49
57	الحديد	23,22
64	التغابن	11
65	الطلاق	3

باب: ارکانِ اسلام
نماز

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
2	البقرة	43
11	هود	114
23	المؤمنون	2

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
پنج وقتہ فرض نمازیں		
11	هود	114
20	طٰهٰ	130
نماز جمعہ اور خطبہ		
62	الجمعة	11-9
نماز عید الفطر		
87	الأعلىٰ	15,14
نماز عید الاضحیٰ		
108	الكوثر	2
نماز جنازہ		
9	التوبة	84
نماز خوف		
2	البقرة	239
نماز تہجد		
17	بنيٓ إسرآءيل	79
73	المزمل	4-2
نماز استسقاء		
71	نوح	12-10
نماز مسافر		
4	النسآء	101
نماز مریض		
4	النسآء	103
زکاۃ، صدقات اور ان کے مصارف		
2	البقرة	215
6	الأنعام	141
24	النور	56
76	الدهر	9,8

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
رمضان		
روزہ، اعتکاف اور لیلۃ القدر کا بیان		
2	البقرة	125
97	القدر	5-1
حج وعمرہ		
مسائل حج، کعبہ اور مکہ مکرمہ کا بیان		
2	البقرة	127-125
3	ال عمرٰن	97,96
5	〃	97-94
2	الحج	37-25
28	القصص	57
باب: اوامر کا بیان		
انفاق		
(اللہ کے راستے میں خرچ کرنا)		
2	البقرة	3
2	〃	177
2	〃	265
3	ال عمرٰن	92
4	النسآء	39
8	الأنفال	3
9	التوبة	54,53
30	الروم	39
32	السجدة	16
33	الأحزاب	35
34	سبا	39
65	الطلاق	6
73	المزمل	2
اللہ کا ذکر		
2	البقرة	152
2	〃	198
3	ال عمرٰن	41

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
4	النسآء	103
7	الأعراف	69
8	الأنفال	45
17	بنيٓ إسرآءيل	111
20	طٰه	34,33
22	الحج	37
25	الفرقان	58
30	الروم	18,17
76	الدهر	26,25
اللہ تعالیٰ کے عہد کو پورا کرنا		
2	البقرة	40
3	ال عمرٰن	77,76
16	النحل	91
اللہ کا تقویٰ		
2	البقرة	2
2	〃	203
3	ال عمرٰن	15
4	النسآء	1
4	〃	131
5	المآئدة	35
5	〃	93
6	الأنعام	69
7	الأعراف	35
8	الأنفال	1
اللہ کا ڈر		
2	البقرة	40
3	ال عمرٰن	175
5	المآئدة	3
6	الأنعام	15
7	الأعراف	56
8	الأنفال	2

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
9	التوبة	13
23	المؤمنون	2
صبر کا بیان		
2	البقرة	45
2	〃	153
3	ال عمرٰن	125
7	الأعراف	87
8	الأنفال	66
11	هود	11
12	يوسف	83
13	الرعد	22
15	النحل	42
90	البلد	17
توبہ و استغفار		
2	البقرة	54
3	ال عمرٰن	54
7	الأعراف	143
27	النمل	46
شکر		
2	البقرة	2
3	ال عمرٰن	145
4	النسآء	147
والدین کے ساتھ حسن سلوک		
2	البقرة	83
6	الأنعام	151
46	الأحقاف	15
رشتہ داروں سے حسن سلوک		
2	البقرة	83
30	الروم	38
یتیموں سے حسن سلوک		
2	البقرة	83

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
4	النسآء	2
مساکین سے حسن سلوک		
2	البقرة	83
8	الأنفال	41
پڑوسیوں سے حسن سلوک		
4	النسآء	36
مسافر اور حاجت مند سے حسن سلوک		
2	البقرة	177
30	الروم	38
اولاد کے ساتھ بھلائی		
2	البقرة	124
3	ال عمرٰن	38
بیوی سے حسن سلوک		
2	البقرة	187
4	النسآء	19
اپنے مملوک (غلام، لونڈی) سے حسن سلوک		
4	النسآء	36
عام احسان و بھلائی		
2	البقرة	112
4	النسآء	125
7	الأعراف	161
12	یوسف	22
16	النحل	90
39	الزمر	10
53	النجم	60
اچھی گفتگو (کلام طیب)		
4	النسآء	9
20	طٰهٰ	44

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
38	صٓ	20
عفو و درگذر		
2	البقرة	109
5	المآئدة	13
12	یوسف	92
قرآن کی تلاوت اور اس کی پیروی		
2	البقرة	121
6	الأنعام	155
مساجد کی تعمیر		
2	البقرة	125
7	الأعراف	31
9	التوبة	18
جہاد فی سبیل اللہ		
2	البقرة	154
3	ال عمرٰن	142
22	الحج	40,39
27	النمل	37
اللہ تعالیٰ سے محبت، اس کی رضا اور رحمت کی امید		
2	البقرة	165
صدق و سچائی		
2	البقرة	177
19	مریم	51
33	الأحزاب	8
49	الحجرات	15
صلح جوئی		
	البقرة	182
4	النسآء	35
7	الأعراف	35

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
ہجرت		
2	البقرة	218
29	العنکبوت	26
51	الذاریٰت	50
ادائے امانت		
2	البقرة	283
28	القصص	26
اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی اطاعت		
3	ال عمرٰن	32
4	النسآء	13
33	الأحزاب	33
36	یٰسٓ	21,20
42	الشورٰی	38
58	المجادلة	11
64	التغابن	12
اللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھامنے کا حکم		
3	ال عمرٰن	103
43	الزخرف	43
دعوت الی اللہ، امر بالمعروف و نہی عن المنکر		
3	ال عمرٰن	104
7	الأعراف	165
9	التوبة	71
16	النحل	90
17	بنیٓ إسرآءیل	28
20	طٰه	43
22	الحج	41
26	الشعرآء	214

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
40	المؤمن	28
46	الأحقاف	29
103	العصر	3,1
توکل علی اللہ		
3	ال عمرٰن	160,159
8	الأنفال	2
9	التوبة	129
باہم مشورہ کرنا		
3	ال عمرٰن	159
42	الشورٰی	38
49	الحجرات	7
انصاف کے ساتھ فیصلے کرنا		
4	النسآء	58
7	الأعراف	29
38	صٓ	22
اللہ کی نازل کردہ وحی کے مطابق فیصلے کرنا		
4	النسآء	65,59
5	المآئدة	50-44
عقود و معاہدہ کی تکمیل		
5	المآئدة	1
33	الأحزاب	23
نیکی اور تقویٰ کے کاموں میں تعاون		
18	الکهف	95
اہل ایمان کے لیے عاجزی اختیار کرنا		
5	المآئدة	54
15	الحجر	88
25	الفرقان	63

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
27	النمل	31
48	الفتح	29

کافروں پر غلبہ وسختی

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
5	المآئدة	54
63	المنافقون	8

اللہ تعالیٰ، اس کے رسول ﷺ اور اہل ایمان کو دوست بنانا

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
5	المآئدة	55
7	الأعراف	3

عمل صالح (نیکی) کی طرف مسابقت وجلدی کرنا

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
5	المآئدة	48
83	المطففين	26

یہ شعور ہونا کہ اللہ ہمیں دیکھ رہا ہے اور اسے ہمارے حالات کا علم ہے

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
5	المآئدة	97
17	بنيٓ إسرآءيل	13
21	الأنبيآء	4
24	النور	24
29	العنكبوت	8
31	لقمٰن	16,15

ناپ تول میں کمی سے اجتناب کرنا

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
6	الأنعام	152
26	الشعرآء	182,181

اللہ کے لیے اخلاص

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
6	الأنعام	163,162
7	الأعراف	29
10	يونس	105
22	الحج	31

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
92	الليل	20

جاہلوں سے اعراض کا حکم

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
12	يوسف	29
25	الفرقان	63

اللہ تعالیٰ کی پناہ پکڑنا اور اس سے مدد مانگنا

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
1	الفاتحة	5

دین میں فقاہت حاصل کرنا

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
9	التوبة	122
21	الأنبيآء	7

کفار کے عقیدہ وعمل سے بیزاری

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
14	إبراهيم	36,35
109	الكافرون	6-1

استقامت

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
30	الروم	30
41	حٰمٓ السجدة	6

حلال وپاکیزہ چیزیں کھانے کا حکم

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
23	المؤمنون	51

روز قیامت کا ڈر

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
2	البقرة	48
24	النور	37
79	النّٰزعٰت	45

لغو کاموں سے اعراض کا حکم

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
23	المؤمنون	3

محنت وپیشہ

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
4	النسآء	32
23	المؤمنون	27
73	المزمل	7

کسی کے ہاں جانے کے لیے اجازت طلب کرنا

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
24	النور	29-27
33	الأحزاب	53

نظر کی حفاظت

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
24	النور	31,30

ہر کام میں تحقیق واحتیاط سے کام لینے کا حکم

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
4	النسآء	94
65	الطلاق	1

جسمانی قوت اور علاج

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
5	الأعراف	31
41	حٰمٓ السجدة	44

موت کو یاد رکھنا

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
2	البقرة	46
6	الأنعام	2
21	الأنبيآء	34
84	الانشقاق	6

دنیا پر آخرت کو ترجیح دینا

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
6	الأنعام	32
28	القصص	61,60
42	الشورٰى	20

باب: نواہی ومحرمات کا بیان

کبائر وفواحش سے اجتناب

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
6	الأنعام	151
53	النجم	32
60	الممتحنة	12

زمین میں فساد کرنے سے اجتناب

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
2	البقرة	30
11	هود	85
27	النمل	34

قتل وخون ریزی سے اجتناب

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
2	البقرة	30
4	النسآء	29
28	القصص	4

اولاد کو قتل اور زندہ درگور کرنے کی ممانعت

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
6	الأنعام	151
16	النحل	59,58
81	التكوير	8

ظلم سے اجتناب

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
4	النسآء	13
12	يوسف	79
20	طٰه	111
42	الشورٰى	42

شہادت اور حق کو چھپانا اور اسے باطل سے ملانے کی مذمت

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
2	البقرة	42
5	المآئدة	106

جادو کے عمل سے اجتناب کرو

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
2	البقرة	103
20	طٰه	69
72	الجن	6
113	الفلق	4

شیطان کی پیروی سے اجتناب

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
2	البقرة	169-166
4	النسآء	38
6	الأنعام	121
7	الأعراف	18
8	الأنفال	48

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
اعتدا(زیادتی) وسرکشی حرام ہے		
2	البقرة	178
5	المآئدة	2
42	الشورٰی	27
68	القلم	12
مال حرام سے اجتناب کا حکم		
2	البقرة	188
4	النسآء	2
5	المآئدة	42
فتنہ میں پڑنے سے اجتناب کا حکم		
2	البقرة	191
8	الأنفال	25
51	الحديد	14
شراب، جوئے، آستھانوں اور قسمت کے تیروں سے اجتناب		
2	البقرة	219
5	المآئدة	3
عورتوں کے ساتھ بُرے سلوک سے اجتناب کا حکم		
2	البقرة	229
2	〃	233-231
میدان جنگ سے بھاگنا حرام ہے		
2	البقرة	246
33	الأحزاب	13
48	الفتح	17,16
احسان جتلانا جائز نہیں		
2	البقرة	264-262
90	البلد	6
سود کی حرمت		
3	النسآء	161

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
30	الروم	39
کافروں اور منافقوں کو دوست مت بناؤ		
3〃	ال عمرٰن	28
3		120-118
4	النسآء	89
4	〃	139,138
4	〃	144
5	المآئدة	51
11	هود	113
29	العنكبوت	41
33	الأحزاب	1
58	المجادلة	15
اللہ کے راستے سے روکنا جرم عظیم ہے		
3	ال عمرٰن	99
4	النسآء	44
7	الأعراف	45
47	محمد	1
96	العلق	10,9
بخل سے اجتناب کا حکم		
3	ال عمرٰن	180
4	النسآء	37
17	بنیٓ إسرآءيل	29
47	محمد	38-37
50	قٓ	25
57	الحديد	24
68	القلم	12
اللہ پر جھوٹ باندھنے کی شدید مذمت		
3	ال عمرٰن	181

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
4	النسآء	50
39	الزمر	32
اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ کی نافرمانی سے اجتناب		
2	البقرة	93
7	الأعراف	166
39	الزمر	13
73	المزمل	16
حسد وریا کاری سے اجتناب		
4	النسآء	32
107	الماعون	6
113	الفلق	5
بہتان باندھنے سے اجتناب		
4	النسآء	112
24	النور	23-4
60	الممتحنة	12
تکبر وبڑائی سے اجتناب		
6	الأنعام	93
7	الأعراف	13
39	الزمر	60,59
چوری سے اجتناب		
5	المآئدة	38
60	الممتحنة	12
دین کے ساتھ استہزا کفر ہے		
5	المآئدة	58,57
6	الأنعام	5
45	الجاثية	9
جنگ کی آگ بھڑکانے اور غلو وسرکشی سے بچنے کا حکم		
5	المآئدة	64

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
7	الأعراف	186
78	الأنبيآء	22
عداوت، بغض، کینہ وغصے سے اجتناب		
3	ال عمرٰن	134
59	الحشر	10
68	القلم	48
آباء واجداد اور سرداروں کی تقلید سے اجتناب		
5	المآئدة	104
7	الأعراف	28
دین میں شک کرنا کفر ہے		
6f	الأنعام	2
11	هود	62
57	الحديد	14
ظن کی پیروی اور بدگمانی سے اجتناب		
6	الأنعام	116
41	حم السجدة	23,22
45	الجاثية	24
48	الفتح	6
مکروفریب سے اجتناب کا حکم		
6	الأنعام	124
27	النمل	70
71	نوح	22
اسراف وتبذیر سے اجتناب کا حکم		
6	الأنعام	141
7	الأعراف	31
21	الأنبيآء	9
44	الدخان	31

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
خیانت سے اجتناب کا حکم		
4	النسآء	109-105
22	الحج	38
66	التحریم	10
جھوٹ سے بچنے کا حکم		
16	النحل	105
23	المؤمنون	90
58	المجادلة	2
63	المنافقون	1
غیبت وچغل خوری حرام ہے		
12	یوسف	30
باب: قرآنی احکام ومسائل مسائلِ طہارت پانی طاہر ومطہر ہے		
4	النسآء	43
8	الأنفال	11
25	الفرقان	49,48
حیض کا بیان		
2	البقرة	222
حلال جانوروں کا چمڑا، اون اور بال پاک ہیں		
16	النحل	81,80
وضو اور غسل کا بیان		
5	المآئدة	6
تیمّم کا بیان		
4	النسآء	43
5	المآئدة	6
نماز اور شرائط نماز کپڑے کا پاک ہونا		
74	المدثر	4

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
بدن کا ڈھانکنا		
7	الأعراف	31
24	النور	31
جائے نماز کا پاک ہونا		
2	البقرة	125
22	الحج	26
مسجد کے احکام		
2	البقرة	114
24	النور	37,36
مسجد قبا کا بیان		
9	التوبة	109,108
مساجد سے روکنے والے کی مذمت اور وعید		
2	البقرة	114
اذان کا بیان		
5	المآئدة	58
استقبالِ قبلہ		
2	البقرة	144
2	"	150,149
7	الأعراف	29
تکبیر تحریمہ کا بیان		
17	بنیٓ إسرآءیل	111
74	المدثر	3
نذر فی سبیل اللہ		
2	البقرة	270
3	ال عمرٰن	35
16	النحل	56
76	الدهر	7

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
غنیمت، قیدی اور مال فے کے مسائل		
4	النسآء	71
60	الممتحنة	11,10
61	الصف	4
تجارت اور کسب حلال کے مسائل		
2	البقرة	198
4	النسآء	29
73	المزمل	20
حلال وحرام کھانوں اور مشروبات کے مسائل		
2	البقرة	168
2	"	173,172
5	المآئدة	1
7	الأعراف	157
22	الحج	30
عائلی احکام نکاح، طلاق، خلع، عدت، حق مہر اور رضاعت کے مسائل		
2	البقرة	221
2	"	241
4	النسآء	4-3
24	النور	3
24	"	26
28	القصص	27
65	الطلاق	2-1
کن عورتوں سے نکاح حرام ہے		
2	البقرة	221
4	النسآء	24-22

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
بیویوں میں عدل وانصاف		
4	النسآء	3
4	"	129
رضاعت کا بیان		
2	البقرة	233
46	الأحقاف	15
خلع کا بیان		
2	البقرة	229
مسائل لعان		
24	النور	9-6
مسائل ایلاء وظہار		
2	البقرة	226
33	الأحزاب	4
58	المجادلة	4-2
مسائل قسم وکفارۂ قسم		
5	المآئدة	89
66	التحریم	2
مسائل پردہ		
24	النور	31-27
33	الأحزاب	55-53
مسائل میراث ووصیت		
4	النسآء	8-7
5	المآئدة	108-106
8	الأنفال	75
باب: تذکرۂ انبیاء علیہم السلام ابتدائے آفرینش عالم اور تخلیق آدم، ان کی خلافت، فرشتوں پر فضیلت اور ابلیس کی دشمنی اور انبیاء ورسل کے حالات وواقعات		
2	البقرة	30

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
3	ال عمران	33
18	الكهف	50
41	حٰمٓ السجدة	12-9

سیدنا آدم علیہ السلام

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
2	البقرة	38-30
7	الأعراف	25-11
19	مريم	58

سیدنا نوح علیہ السلام

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
3	ال عمرٰن	33
4	النسآء	163
6	الأنعام	84
11	هود	48-25
33	الأحزاب	7
71	نوح	28-1

سیدنا ابراہیم علیہ السلام

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
2	البقرة	132-124
3	ال عمرٰن	33
4	النسآء	54
29	العنكبوت	27-16
87	الأعلى	19

سیدنا اسماعیل علیہ السلام

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
2	البقرة	125
2	〃	129-127
2	〃	133
2	〃	136
2	〃	140
3	ال عمرٰن	84
4	النسآء	163
6	الأنعام	90-86
19	مريم	55,54

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
21	الأنبيآء	86,85
37	الصّٰفّٰت	107-100
38	صٓ	48

سیدنا لوط علیہ السلام

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
6	الأنعام	90-86
7	الأعراف	84-80
11	هود	70
15	الحِجر	77-58
25	الفرقان	40
29	العنكبوت	26
51	الذّٰريٰت	37-32

سیدنا اسحاق علیہ السلام

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
2	البقرة	133
3	ال عمرٰن	84
6	الأنعام	84
11	هود	73-71
38	صٓ	47-45

سیدنا یعقوب و یوسف علیہما السلام

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
2	البقرة	133,132
3	ال عمرٰن	84
4	النسآء	163
6	الأنعام	84
12	يوسف	38
38	صٓ	47-45

سیدنا ہود علیہ السلام اور قوم عاد

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
7	الأعراف	72-65
9	التوبة	70
29	العنكبوت	38
53	النجم	50
54	القمر	22-18
69	الحآقة	4
89	الفجر	8-6

سیدنا صالح علیہ السلام اور قوم ثمود

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
7	الأعراف	79-73
9	التوبة	70
22	الحج	42
25	الفرقان	39-38
41	حٰمٓ السجدة	14,13
53	النجم	51
69	الحآقة	5-4

سیدنا شعیب علیہ السلام اور اہل مدین وایکہ

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
7	الأعراف	93-85
15	الحِجر	79-78
29	العنكبوت	37,36

سیدنا داود و سلیمان علیہما السلام

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
2	البقرة	102
21	الأنبيآء	82-78
27	النمل	44-15
34	سبا	14-10
38	صٓ	26-17

سیدنا موسیٰ و ہارون علیہما السلام اور بنی اسرائیل

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
2	البقرة	123-40
3	ال عمرٰن	84
6	الأنعام	71-84
42	الشورٰى	13
43	الزخرف	56-46

سیدنا یوشع بن نون علیہ السلام (تفسیر کی روشنی میں)

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
2	البقرة	59,58
18	الكهف	65-60

سیدنا حزقیل علیہ السلام (تفسیر کی روشنی میں)

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
2	البقرة	243

سیدنا شمویل علیہ السلام (تفسیر کی روشنی میں)

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
2	البقرة	248-246

سیدنا یونس علیہ السلام

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
4	النسآء	163
21	الأنبيآء	88,87
68	القلم	50-48

سیدنا ادریس و الیاس علیہما السلام

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
6	الأنعام	85
21	الأنبيآء	86,85

سیدنا ایوب علیہ السلام

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
4	النسآء	163
6	الأنعام	84

سیدنا زکریا و یحییٰ علیہما السلام

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
3	ال عمرٰن	41-37
21	الأنبيآء	90-89

سیدنا الیسع علیہ السلام

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
6	الأنعام	86
38	صٓ	48

سیدنا ذوالکفل علیہ السلام

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
21	الأنبيآء	86,85
38	صٓ	48

سیدنا عزیر علیہ السلام (تفسیر کی روشنی میں)

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
2	البقرة	259
9	التوبة	30

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
سیدنا عیسیٰ ابن مریم علیہ السلام		
2	البقرة	87
3	ال عمرٰن	37-35
43	الزخرف	64-57
66	التحريم	12
باب: تذکارِ حبیب ﷺ محمد رسول اللہ ﷺ کی نبوت عامہ کے دلائل		
2	البقرة	119
7	الأعراف	158
14	إبراهيم	1
21	الأنبيآء	107
25	الفرقان	1
سابقہ آسمانی کتابوں میں رسالتِ محمدی ﷺ کی پیش گوئیاں		
6	الأنعام	20
7	الأعراف	157
23	المؤمنون	69
اہل کتاب اور مشرکین کا آپ کو صادق جاننا		
2	البقرة	42-41
28	القصص	53,52
نبوت محمدیہ کے دلائل		
4	النسآء	163
16	النحل	103
34	سبا	47,46
نبی ﷺ کی فضیلت اور ختم نبوت		
4	النسآء	113
25	الفرقان	1
53	النجم	18-5

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
نبی ﷺ کا خُلقِ عظیم اور اوصافِ حسنہ		
3	ال عمرٰن	144
5	المآئدة	15
6	الأنعام	35
9	التوبة	40
10	يونس	49
33	الأحزاب	53
نبی ﷺ کے نام قرآن میں		
3	ال عمرٰن	144
48	الفتح	29
47	محمد	2
61	الصف	6
نبی ﷺ اور آپ کے رشتہ دار بھی شریعت کے پابند اور مکلّف تھے		
2	البقرة	145
11	هود	112
19	مريم	65
معراج النبی ﷺ		
17	بنیٓ إسرآءيل	1
53	النجم	18-12
اللہ تعالیٰ کی طرف سے آپ ﷺ کی مغفرت کا اعلان		
3	ال عمرٰن	128
8	الأنفال	68,67
66	التحريم	5-1
رسول اللہ ﷺ کے غزوات		
3	ال عمرٰن	13
8	الأنفال	18-5
8	〃	44-41
9	التوبة	26,25

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
33	الأحزاب	27-9
48	الفتح	12-1
59	الحشر	14-2
باب: قصص القرآن قرآنی واقعات اور بعض شخصیات سیدنا لقمان حکیم		
31	لقمٰن	19-12
سیدنا ذوالقرنین		
18	الكهف	98-83
اصحاب الکہف والرقیم		
18	الكهف	22-9
18	〃	26,25
حبیب نجار اور اہل انطاکیہ (تفسیر کی روشنی میں)		
36	يٰسٓ	29-13
قصۂ ہاروت وماروت		
2	البقرة	102
دو باغ والوں کا قصہ		
18	الكهف	44-32
مالکانِ باغ کا واقعہ		
68	القلم	33-17
اصحاب الرّس		
25	الفرقان	39,38
50	قٓ	12
اصحاب الفیل		
105	الفيل	5-1
ہفتے کے دن والوں کا قصہ		
2	البقرة	66-65
4	النسآء	47

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
16	النحل	124
قارون کا قصہ		
28	القصص	83-76
40	المؤمن	24
ہامان کا قصہ		
28	القصص	8-6
29	العنكبوت	39
40	المؤمن	24,23
اصحاب الاخدود کا واقعہ		
85	البروج	12-4
قصۂ یاجوج وماجوج		
18	الكهف	101-94
21	الانبيآء	97-96
قصۂ قومِ سبا		
27	النمل	44-22
34	سبا	21-15
قصۂ قومِ تُبّع		
44	الدخان	37
50	قٓ	14
قصۂ طالوت وجالوت		
2	البقرة	251-246
آدم علیہ السلام کے دو بیٹوں کا قصہ		
5	المآئدة	31-27
قصۂ حضرت خضر علیہ السلام		
18	الكهف	82-60
قصۂ ابولہب		
111	اللهب	5-1
ایک کافر کا قصہ		
68	القلم	16-10
74	المدثر	26-11

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
مردوں کے زندہ ہونے کے واقعات		
2	البقرة	56-55
2	〃	260
دنبیوں کا واقعہ		
38	صٓ	26-21
گھوڑوں کا واقعہ		
38	صٓ	33-31
بکریوں کا واقعہ		
21	الانبیآء	79-78
گائے کا واقعہ		
2	البقرة	73-67
قصۂ تحویلِ قبلہ		
2	البقرة	152-142
قصۂ قارون وہامان		
28	القصص	6
28	〃	38
29	العنكبوت	39
40	المؤمن	24
باب: صحابہ کرام رضی اللہ عنہم، تذکرہ اور صفات، صحابۂ رسول کی دیانت اور ان کی مدح		
2	البقرة	137
2	〃	273
9	التوبة	79
26	الشعرآء	219
33	الأحزاب	23,22
امہات المومنین رضی اللہ عنہن		
24	النور	26-11

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
33	الأحزاب	6
66	التحريم	5-1
باب: متفرقات		
اسلام کیا ہے؟		
12	يوسف	40
30	الروم	30
48	الفتح	28
49	الحجرات	17
اصولِ دین میں سب انبیاء متفق ہیں		
2	البقرة	183
3	ال عمرٰن	64
5	المآئدة	48-46
7	الأنعام	88
21	الأنبيآء	25,24
87	الأعلىٰ	19-14
حالتِ نزع (جان کنی) کا ایمان مقبول نہیں		
4	النسآء	18
10	يونس	90
شریعت سے استہزا کفر ہے		
5	المآئدة	57
9	التوبة	66,65
اِجارہ (مزدوری) کا حکم		
28	القصص	26
وکیل بنانے کا حکم		
18	الكهف	19
ذبائح کا حکم		
5	المآئدة	5-3
6	الأنعام	121-118

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
6	〃	145
قربانی کا بیان		
6	الأنعام	162
37	الصّٰفّٰت	107
108	الكوثر	2
اشیاء میں اصل اباحت ہے		
2	البقرة	29
6	الأنعام	145-141
7	الأعراف	32
رشوت اور ناجائز طریقے سے کمائی حرام ہے		
2	البقرة	188
سود حرام ہے		
2	البقرة	279-275
30	الروم	39
شراب، خنزیر، جوا، مردار اور خون حرام ہیں		
2	البقرة	173
5	المآئدة	3
6	الأنعام	145
قصاص اور خون بہا (دیت)		
4	النسآء	92
5	المآئدة	45
حدود وتعزیرات		
حدِ زنا		
24	النور	2
حدِ قذف (زنا کی تہمت لگانے پر حد)		
24	النور	5-4

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
حدِ سرقہ (چوری کی حد)		
5	المآئدة	39,38
حدِ قاطع الطریق (ڈاکو کی حد)		
5	المآئدة	34,33
مرتد کا حکم		
2	البقرة	217
4	النسآء	137
5	المآئدة	54
8	الأنفال	38
علم کی فضیلت		
2	البقرة	269
3	ال عمرٰن	7
35	فاطر	28
58	المجادلة	11
علم چھپانے پر وعید		
2	البقرة	159
2	〃	174
3	ال عمرٰن	187
مہمان نوازی		
	هود	71-69
15	الحجر	52,51
54	القمر	37
شرک کی تحقیر		
22	الحج	73
29	العنكبوت	41
30	الروم	28
39	الزمر	29
مشرک کی مغفرت نہیں		
4	النسآء	48
4	〃	116

نیکیوں کے ذریعے سے گناہوں کا کفارہ، توبہ اور قبولیتِ توبہ کی شرائط

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
2	البقرة	271
4	النسآء	18-17
6	الأنعام	54
7	الأعراف	153
11	هود	114
16	النحل	119
20	طٰهٰ	83
25	الفرقان	71,70
64	التغابن	9

خوف اور امید کی حالت میں ہونا لازم ہے

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
	ال عمرٰن	106
4	النسآء	57,56
5	المآئدة	98
6	الأنعام	147
101	القارعة	11-6

اللہ اجر ضائع نہیں کرتا

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
3	ال عمرٰن	171
7	الأعراف	170
12	يوسف	56
18	الكهف	30

اللہ اپنے بندوں، ان کے ایمان، دعا، عمل، اولاد اور قربانی کو ضائع نہیں ہونے دیتا

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
2	البقرة	137
2	〃	272
3	ال عمرٰن	37-35
5	المآئدة	67
7	الأعراف	64
11	هود	66
12	يوسف	7
18	الكهف	80
21	الأنبيآء	88-87

قسم اٹھانے کا بیان

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
3	ال عمرٰن	77
5	المآئدة	89
9	التوبة	13,12
16	النحل	92,91

اللہ نے جو قسمیں کھائیں

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
10	يونس	53
15	الحجر	72
37	الصّٰفّٰت	3-1
38	صٓ	1
43	الزخرف	88
50	قٓ	1
51	الذّٰريٰت	4-1
53	النجم	1
56	الواقعه	76,75
68	القلم	1
75	القيٰمة	2,1
77	المرسلٰت	6-1
81	التكوير	18-15
92	الّيل	3-1
100	العٰديٰت	5-1

باب: ردِ مذاہب باطلہ ہندومت، بدھ مت اور شرک کا رد

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
1	الفاتحة	4
2	البقرة	116
3	ال عمرٰن	64
4	النسآء	48
5	المآئدة	72
6	الأنعام	14
7	الأعراف	188
9	التوبة	32-30
10	يونس	18
13	الرعد	14
16	النحل	21-20
19	مريم	36,35
21	الأنبيآء	22
22	الحج	13,12
23	المؤمنون	92,91
25	الفرقان	3
27	النمل	64-59
29	العنكبوت	17
30	الروم	40
31	لقمٰن	13
33	الأحزاب	17
34	سبا	22
35	فاطر	3
35	〃	14,13
35	〃	40
36	يٰسٓ	75,74
39	الزمر	4-3
39	〃	29
39	〃	38
39	〃	43
41	حٰمٓ السجدة	38,37
46	الأحقاف	6-4
53	النجم	23-19
67	الملك	21,20
72	الجن	22-20
109	الكٰفرون	6-1

ردِ یہودیت

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
2	البقرة	14
3	ال عمرٰن	23
4	النسآء	55-44
5	المآئدة	43-41
8	الأنفال	56
9	التوبة	34-29
33	الأحزاب	27,26
62	الجمعة	8-5

ردِ نصرانیت

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
2	البقرة	112-111
3	ال عمرٰن	51-35
4	النسآء	172,271
5	المآئدة	18,17
9	التوبة	34-29
19	مريم	37-16
21	الأنبيآء	91
57	الحديد	27

ردِ منافقت

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
2	البقرة	20-8
4	النسآء	63-60
9	التوبة	68,67
9	〃	97-93
33	الأحزاب	20-11
57	الحديد	15-13
58	المجادلة	19-14
59	الحشر	17-11
63	المنٰفقون	8-1

ردِ قادیانیت

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
2	البقرة	4

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
3	ال عمرٰن	46
5	المآئدة	75
19	مريم	31
33	الأحزاب	40
43	الزخرف	61
ردِ دہریت		
10	يونس	6
17	بنيٓ إسرآءيل	12
25	الفرقان	47-45
27	النمل	64-60
30	الروم	25-20
30	〃	50-46
35	فاطر	11
40	المؤمن	68-61
مجوسیت اور ستارہ پرستی کا ردّ		
6	الأنعام	79-76
10	يونس	5
21	الأنبيآء	33
36	يٰسٓ	40-38
39	الزمر	5
کمیونزم اور سوشلزم کا ردّ (کمیونزم اور سوشلزم میں انسان کی ذاتی ملکیت نہیں ہوتی)		
2	البقرة	43
4	النسآء	12,11
6	الأنعام	142
9	التوبة	60

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
18	الكهف	82
34	سبا	36
76	الدهر	8
باب: مختلف اشیاء کے نام — جانوروں کے نام		
2	البقرة	26
3	ال عمرٰن	14
5	المآئدة	1
5	〃	103
6	الأنعام	138
7	الأعراف	107
7	〃	176
12	يوسف	13
16	النحل	8
20	طٰهٰ	20
22	الحج	36
27	النمل	10
29	العنكبوت	41
74	المدثر	51
105	الفيل	1
پہاڑوں کے نام		
2	البقرة	63
11	هود	45
27	النمل	88
74	المدثر	17
پھلوں کے نام		
2	البقرة	266
6	الأنعام	99
6	〃	141
16	النحل	67

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
95	التين	1
دھاتوں کے نام		
3	ال عمرٰن	14
9	التوبة	34
34	سبا	12-10
57	الحديد	25
بتوں کے نام		
53	النجم	20,19
71	نوح	23
باب: دعاء فرضیت واہمیت دعا کے احکام		
7	الأعراف	29
40	المؤمن	14
دعا مانگنے کے آداب		
7	الأعراف	56,55
دعا مانگنے کی شرائط		
7	الأعراف	29
40	المؤمن	65
دعا کا مقصد جہنم سے بچاؤ		
40	المؤمن	60
دعا نہ مانگنا تکبر ہے		
40	المؤمن	60
دعا کی قبولیت کی شرطیں		
2	البقرة	186
موت کی آمد پر کفار کی دعائیں قبول نہیں ہوتیں		
14	إبراهيم	44
4	النسآء	18

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
موت کے بعد جہنمیوں کی دعائیں بے کار ہوں گی		
6	الأنعام	27
13	الرعد	14
35	فاطر	37
دعا کی قبولیت کے لیے اسم اعظم (حدیث کی روشنی میں)		
2	البقرة	163
112	الإخلاص	4-1
اللہ تعالیٰ مجبور ولاچار کی دعا قبول فرماتا ہے		
27	النمل	62
اللہ بندے کے قریب ہے اور اس کی دعا قبول کرتا ہے		
2	البقرة	186
11	هود	61
ناجائز کام کے لیے دعا سراسر جہالت ہے		
11	هود	46
اللہ تعالیٰ سے خود دعا مانگو		
2	البقرة	186
ایمان واعمال صالحہ کا وسیلہ درست ہے		
3	ال عمرٰن	16
5	المآئدة	35
23	المؤمنون	109
اللہ کے اسمائے حسنیٰ کے وسیلے سے دعا کی جائے		
7	الأعراف	180

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
17	بنیٓ إسرآءیل	110

نیک زندہ شخص سے دعا کرانا جائز ہے

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
2	البقرة	61

دعا کی اہمیت

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
25	الفرقان	77

دعا عین عبادت ہے اور اس سے اعراض جہنمیوں کا کام ہے

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
40	المؤمن	60

غیر اللہ کو پکارنے والا نامراد ہی رہے گا

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
23	المؤمنون	117

غیر اللہ کو پکارنا دھوکا وفریب ہے

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
35	فاطر	40
40	المؤمن	43

مشرکین کے معبود نہ دعا سنتے ہیں اور نہ جواب دے سکتے ہیں

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
35	فاطر	14
46	الأحقاف	5

جن کو اللہ کے سوا پکارا جاتا ہے وہ سراسر عاجز ہیں

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
35	فاطر	13
40	المؤمن	20

یہ معبود اس قدر عاجز ہیں کہ ایک مکھی کا بھی مقابلہ نہیں کر سکتے

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
22	الحج	73

دعا صرف اللہ ہی سے برحق ہے اور اس کے سوا دوسروں سے مانگنا باطل ہے

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
7	الأعراف	194
7	〃	197

رب کے ڈر سے رونا اور سجدے میں گر پڑنا

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
17	بنیٓ إسرآءیل	109-107
19	مريم	58

باب: انبیاء کرام علیہم السلام کی دعائیں

آدم وحوا علیہما السلام

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
7	الأعراف	23

نوح علیہ السلام

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
11	هود	41
23	المؤمنون	26
54	القمر	10
71	نوح	27,26

ابراہیم علیہ السلام

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
2	البقرة	129-127
14	إبراهيم	41-35
26	الشعرآء	89-83
37	الصّٰفّٰت	100

لوط علیہ السلام

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
26	الشعرآء	169

اسماعیل علیہ السلام

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
2	البقرة	127

یوسف علیہ السلام

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
12	يوسف	33
12	〃	101

ایوب علیہ السلام

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
21	الأنبيآء	83

یونس علیہ السلام

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
21	الأنبيآء	87

شعیب علیہ السلام

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
7	الأعراف	89
11	هود	88

موسیٰ علیہ السلام

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
2	البقرة	67
7	الأعراف	151
20	طٰهٰ	28-25
28	القصص	17,16

داود وسلیمان علیہما السلام

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
27	النمل	15
27	〃	19

زکریا علیہ السلام

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
19	مريم	6-4
21	الأنبيآء	89

عیسیٰ علیہ السلام

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
5	المآئدة	114

محمد ﷺ

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
17	بنیٓ إسرآءیل	80
21	الأنبيآء	112
23	المؤمنون	118

باب: مختلف اوقات اور احوال کی دعائیں

دُنیا وآخرت کی بہتری، بھلائی اور فضل ورزق کی دعائیں

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
2	البقرة	201
3	ال عمرٰن	27,26
5	المآئدة	114
28	القصص	24

اسلام پر اور نیک لوگوں کی رفاقت اور اُن کی معیت میں فوت ہونے اور ثابت قدمی کی دُعائیں

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
3	ال عمرٰن	147
7	الأعراف	126
12	يوسف	101

مغفرت، توبہ، گناہوں سے کنارہ کشی، عذاب اور رُسوائی سے بچنے اور جہنم سے محفوظ رہنے کی دُعائیں

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
2	البقرة	286
3	ال عمرٰن	126
3	〃	193
7	الأعراف	23
12	يوسف	33
19	مريم	18
23	المؤمنون	109
23	〃	118
25	الفرقان	66,65
38	صٓ	35
59	الحشر	10

شکر کی توفیق، فضل و رحمت اور جنت کے حصول کی دُعائیں

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
4	النسآء	32
7	الأعراف	149
66	التحریم	8

ہمارے اور کافروں کے درمیان فیصلہ ہونے کے لیے دُعائیں

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
7	الأعراف	89
26	الشعراء	118

پریشانی، بیماری، مصیبت اور غم سے بچنے کی دُعائیں

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
2	البقرة	156
21	الأنبیآء	83
35	فاطر	35,34

جہالت سے بچنے، علم کے حصول، اضافے اور شرح صدر کی دُعائیں

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
2	البقرة	67
20	طٰهٰ	28-25
20	″	114

کافروں، ظالموں اور دُشمنوں سے نجات کی دُعائیں

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
3	ال عمرٰن	173
23	المؤمنون	26
23	″	94
26	الشعرآء	118,117
26	″	169
28	القصص	21
40	المؤمن	27
44	الدخان	20
60	الممتحنة	5
66	التحریم	11

والدین، اولاد، اصلاح زوجین، اور مومنوں کے لیے دُعائیں

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
2	البقرة	128
3	ال عمرٰن	38
14	إبراهیم	37
14	″	41
17	بنیٓ إسرآء یل	24
21	الأنبیآء	89
25	الفرقان	74
37	الصّٰٓفّٰت	100
40	المؤمن	9-7
71	نوح	28

شیطان کے شرور اور وسوسوں سے بچنے کی دُعائیں

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
3	ال عمرٰن	36
23	المؤمنون	98,97
113	الفلق	5-1
114	الناس	6-1

روزمرہ کی قرآنی دُعائیں (احادیث وتفسیر کی روشنی میں)

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
3	ال عمرٰن	200-190
39	الزمر	46
43	الزخرف	14,13

بددُعائیں

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
10	یونس	88
71	نوح	24
71	″	28

مشرک ومنافق کے لیے دعائے مغفرت جائز نہیں

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
9	التوبة	84
26	الشعرآء	86
60	الممتحنة	4

باب: متفرق وظائف اور دعائیں

سیدنا ابراہیم واسماعیل علیہما السلام کی دعائیں قبولیت عمل کے لیے

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
2	البقرة	127

دعائے ابراہیم محمد ﷺ کی بعثت کیلیے

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
2	البقرة	129

ساری رات کفایت کرنے والا وظیفہ (حدیث کی روشنی میں)

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
2	البقرة	286,285

سیدنا شعیب علیہ السلام کا وظیفۂ توکل

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
11	هود	88

سیدنا داود اور سیدنا سلیمان علیہما السلام کا وظیفۂ حمد

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
27	النمل	15

ملکۂ سبا کی دعا اور اعتراف لغزش

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
27	النمل	44

حمد وسلام کے لیے وظیفہ

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
27	النمل	59

سیدنا ابراہیم علیہ السلام اور توحید پرستوں کا وظیفۂ توکل

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
60	الممتحنة	4

دعوت، تبلیغ وجہاد کی تکمیل پر تسبیح وتحمید اور استغفار کا حکم

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
110	النصر	3

تجوید کے اہم ومختصر قواعد

❀ موٹی آواز والے حروف: خ ص ض ط ظ غ ق

❀ سیٹی کی آواز والے حروف: ص ز س

❀ قلقلہ (جنبش) کی آواز والے حروف: ق ط ب ج د (جزم کی حالت میں ہلا کر پڑھیں)

❀ ملتی جلتی آواز والے حروف: ت ط، ث س ص، ق ک، ذ ز ظ ض
(ان حروف کی درست ادائیگی مخارج کے مطابق کسی ماہر استاذ سے سیکھیں)۔

❀ را کی پُر کی آواز والی حالتیں: رَ رُ رً رٌ اَرْ اُرْ رَّ رُّ رٰ رٗ

❀ را کی باریک آواز والی حالتیں: رِ رٍ اِرْ رِّ رٖ

❀ لفظ اللہ/اللّٰھم کی پر حالتیں: اِنَّ اللّٰهَ رَسُوْلُ اللّٰهِ قَالُوا اللّٰهُمَّ سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ

وقف کے قواعد

جس لفظ کے آخری حرف پر ـَ ـِ ـُ ـٍ ـٌ ہو تو اسکو وقف کی صورت میں ساکن کردیتے ہیں مثلاً: خَوْفٌ فِيْهِ يَعْلَمُوْنَ عَلِيْمٌ

جس لفظ کے آخری حرف ـٰ ہو جیسے سجٰی طٰهٰ اور اُحْيِ يُحْيِ يَسْتَحْيِ جیسے کلمات اور جس لفظ کے آخری حرف پر جزم ـْ ہو تو ان تمام حالتوں میں وقف کی صورت میں کوئی تبدیلی نہیں ہوگی۔

جس لفظ کے آخری حرف ـً ہو تو وقف کی حالت میں ایک زبر گرا کر الف کے اضافے کیساتھ وقف ہوگا جیسے مَآءً سے مَآءَا۔

جس لفظ کا آخری حرف گول 'ۃ' ہو اور اس پر جو بھی حرکت ہو اس کو ساکن کر کے گول 'ہ' کی آواز میں وقف کرتے ہیں۔ مثلاً: جَنَّةٌ سے جَنَّهْ۔

غنہ کے قوائد (نْ ً ٍ ٌ مْ)

❀ آواز کو تھوڑی دیر ناک میں ٹھہرانا غُنّہ کہلاتا ہے۔

❀ نون مشدد اور میم مشدد پر غنہ ضروری ہے جیسے: اِنَّ ، عَمَّ

❀ نون ساکن وہ ہوتا ہے جس پر کوئی حرکت نہ ہو بلکہ جزم ہو۔ جیسے: اِنْ ، عَنْ

❀ نون تنوین دوزبر، دوزیر، دوپیش ً ٍ ٌ کی علامت ہے۔ جیسے رَسُوْلًا، کَرِیْمٍ، مُحِیْطٌ

❀ نون ساکن اور نون تنوین کی آوازیں یکساں ہوتی ہیں اس لیے ان کے قواعد بھی یکساں ہیں اور وہ چار قواعد درج ذیل ہیں۔

۱۔ اِظہار (ظاہر کرنا):۔

اگر نون ساکن یا تنوین کے بعد حروف حلقی ء ہ ع ح غ خ میں سے کوئی حرف آئے تو اظہار ہوگا جیسے کُفُوًا اَحَدٌ، مِنْهُمْ، اَنْعَمْتَ، عَزِيْزٌحَكِيْمٌ، مِنْ غَيْرِ، مِنْ خَيْرٍ، (غنہ نہیں ہوگا۔)

۲۔ ادغام (دو حرفوں کو ایک کر دینا):۔

اگر نون ساکن یا تنوین کے بعد حروف (یرملون) ی ر م ل و ن میں سے کوئی حرف آئے تو ادغام ہوگا۔ ادغام کے لیے دو کلموں کا ہونا ضروری ہے۔ ل اور ر میں ادغام بلا غنہ ہوگا جیسے مَنْ لَّمْ، مِنْ رَّبِّهِمْ اور يُوْمِنُ کے چار حروف میں ادغام مع الغنہ ہوگا۔ جیسے: مَنْ يَّقُوْلُ، مِنْ وَّلِيٍّ، مِنْ مَّآءٍ ، مَنْ نَّشَآءُ مگر ان چار کلمات میں ادغام نہ ہوگا: دُنْيَا، قِنْوَانٌ، صِنْوَانٌ، بُنْيَانٌ، اظہار مطلق ہوگا۔

۳۔ اقلاب (بدلنا):

اگر نون ساکن یا تنوین کے بعد 'ب' آئے تو نون کو میم سے بدل کر اخفا کر کے پڑھیں گے۔

جیسے: مِنْ بَعْدِ، زَوْجٍ بَهِيْجٍ، اَمَدًا بَعِيْدًا، قَوْلًا بَلِيْغًا ۔

۴۔ اِخفاء (چھپانا)

اگرنون ساکن یا تنوین کے بعد ت ث ج د ذ ز س ش ص ض ط ظ ف ق ک میں سے کوئی حرف آئے تو اخفا ہوگا۔ جیسے: مِنْ ثَمَرَةٍ، اَنْجَيْنَا، عِنْدَ، اَنْذِرْ، اَنْزِلْ، مِنْ سِجِّيلٍ، يَنْشُرُ، يَنْصُرُ، مِنْ ضُعْفٍ، يَنْطِقُ، فَانْظُرْ، فَتَنْفَخُ، مِنْ قَسْوَرَةٍ، مُنْكَرَةٌ ۔

❀ میم ساکن کے قواعد

❀ میم ساکن وہ ہوتا ہے جس پر جزم ہو۔ جیسے: اَمْ ، لَمْ

۱۔ اِدغام (دوحرفوں کوایک کردینا)

میم ساکن کو میم متحرک میں ملا کر غنہ کے ساتھ پڑھنا جیسے: اِلَيْكُمْ مُّرْسَلُوْنَ، لَكُمْ مَّا سَاَلْتُمْ ۔

۲۔ اِخفاء (چھپانا)

میم ساکن کے بعد اگر 'ب' اگر آئے تو اخفا ہوگا جیسے: وَمَاهُمْ بِمُؤْمِنِيْنَ، مَالَهُمْ بِهٖ ۔

اخفا کا طریقہ:

میم کو ادا کرتے وقت دونوں ہونٹوں کے خشکی والے حصے کو نرمی سے ملا کر غنہ کی صفت بقدر ایک الف بڑھا کر خیشوم سے ادا کیا جائے اور پھر دونوں ہونٹوں کے کھلنے سے پہلے دونوں ہونٹوں کے تری والے حصے کو سختی سے ملا کر 'ب' کو ادا کیا جائے۔

۳۔ اِظہار (ظاہر کرنا)

میم ساکن کے بعد 'ب' اور 'م' کے علاوہ کوئی حرف آئے تو اظہار ہوگا۔ جیسے: لَمْ يَلِدْ، اِلَيْكُمْ لَمُرْسَلُوْنَ، فِيْكُمْ رَسُوْلًا، غنہ نہیں ہوگا۔

مد کے قواعد ۔ ب

مد کا معنی، لمبا کرنا، حروف مدہ تین ہیں۔

① الف سے پہلے زبر ہو جیسے: قَالَ۔

② واؤ سے پہلے پیش ہو جیسے قُوۡلُوۡا۔

③ یاء سے پہلے زیر ہو جیسے: قِیۡلَ۔ ایک الف کے برابر مد ہوگی

حروف لین دو ہیں

① واؤ سے پہلے زبر ہو جیسے خَوۡفٍ،

② یاء سے پہلے زبر ہو جیسے صَیۡفِ

مد متصل/ مد واجب:

حرف مدہ کے بعد اسی کلمہ میں ہمزہ متصل ہو (مد متصل) مد واجب ہے۔ جیسے: جَآءَ ، شَآءَ ، قُرُوۡٓءٍ ۔ تین الف کے برابر ہوگی۔

مد منفصل/ مد جائز:

حرف مدہ کے بعد ہمزہ دوسرے کلمہ میں ہو (مد منفصل) مد کرنا جائز ہے۔ جیسے: اِنِّیۡۤ اَعۡلَمُ، مَآ اُنۡزِلَ، قَالُوۡۤا اٰمَنَّا۔ تین الف کے برابر ہوگی۔

مد لازم:

حرف مدہ کے بعد اسی کلمہ میں ساکن حرف ہو۔ (جس کا سکون اصلی ہو) یا مشدد حرف ہو تو مد لازم ہے۔ جیسے: آٰلۡـٰٔنَ، قٓ، صٓ، نٓ، وَلَا الضَّآلِّیۡنَ، اَتُحَآجُّوۡنِّیۡ پانچ الف کے برابر ہوگی۔

مد عارض:

حرف مدہ کے یا حرف لین کے بعد کسی کلمہ کے آخری حرف کو وقف کی وجہ سے خود ساکن کیا جائے تو مد عارض وقتی ہے جیسے: تُکَذِّبَانِ، نَسۡتَعِیۡنُ، یَعۡلَمُوۡنَ، خَوۡفٍ، صَیۡفِ وقفاً ایک الف یا تین الف یا پانچ الف مد ہو سکتی ہے۔

نوٹ: ایک الف مقدار معلوم کرنے کا طریقہ، انگلی کو درمیانے انداز سے کھولنا یا بند کرنا۔

مَخارِجُ الحُروف

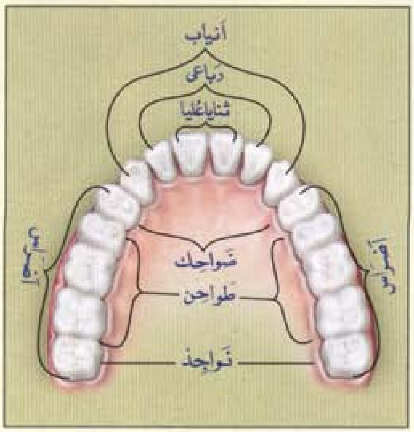
مَخارِج ، مَخرَج کی جمع ہے جس کا مفہوم ''نکلنے کی جگہ'' ہے۔ یہاں اس سے مراد وہ جگہیں ہیں جن سے حروف ادا ہوتے ہیں۔ کل مَخارِج 17 ہیں۔ چند انتہائی ضروری اصطلاحات بیان کی جاتی ہیں جن سے مخارج سمجھنے آسان ہو جائیں گے۔

چند بنیادی اصطلاحات

انسان کے منہ میں بتیس دانت ہوتے ہیں جن میں سے بارہ دانت اور بیس داڑھیں ہیں جن کی تفصیل حسب ذیل ہے:

1 ثَنایا: سامنے والے اوپر نیچے کے چار دانت

أ: ثنایاعُلیا: سامنے اوپر والے دو دانت ب: ثنایاسُفلی: سامنے نیچے والے دو دانت



2 رَباعی: ثنایا کے دائیں بائیں اوپر نیچے چار دانت

3 أنیاب: رَباعی کے دائیں بائیں اوپر نیچے نوک دار چار دانت

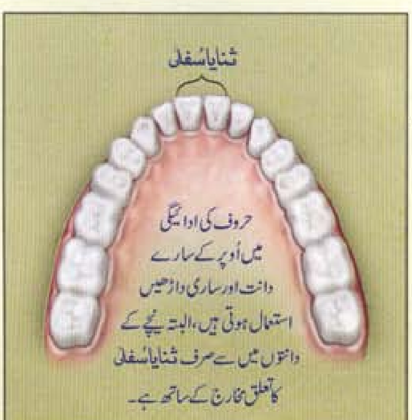
4 ضَواحِك: انیاب کے دائیں بائیں اوپر نیچے چار داڑھیں

5 طَواحِن: ضواحك کے دائیں بائیں اوپر نیچے بارہ داڑھیں یعنی ہر جانب تین تین داڑھیں

6 نَواجِذ: طواحن کے دائیں بائیں اوپر نیچے آخری چار داڑھیں

7 أضراس: تمام داڑھوں کا مجموعہ جس کی واحد ضرس ہے

8 جَوفِ دَهن: منہ کے اندر کا خلا



9 اَقصٰی حَلق: حلق کا منہ سے دور اور سینے کے قریب والا حصہ

10 اَدنٰی حَلق: کوے کے پاس منہ کے قریب والا حلق کا حصہ

11 وَسطِ حَلق: اَقصٰی اور اَدنٰی حلق کے درمیان والا حصہ

12 لَهات: گلے کا کوا

13 حَافه: زبان کی دائیں یا بائیں جانب والی کروٹ

14 اَدنٰی حَافه: زبان کا وہ حصہ جو ''ضواحک'' کو لگے

15 خَیشُوم: بانسا، یعنی ناک کی جڑ

مُخارجُ الحُروف کی تفصیل

قاعدہ: ہر حرف کا مخرج معلوم کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ حرف کو ساکن کر کے شروع میں آ لگا کر پڑھیں۔ جہاں اس حرف کی آواز ٹھہرے وہی اس کا مخرج ہوگا، جیسے: اَبْ ۔ اَجْ ۔ اَطْ ۔ اَغْ ۔ اَقْ وغیرہ۔

1 **و، ی، ا:** (واؤ مدّہ، یائے مدّہ اور الف): یہ تینوں حروف جوفِ دھن سے نکلتے ہیں۔

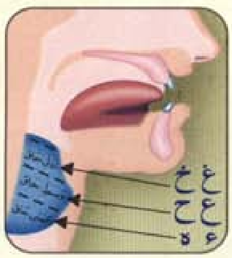
2 **ء، ہ:** اقصیٰ حلق سے ادا ہوتے ہیں۔

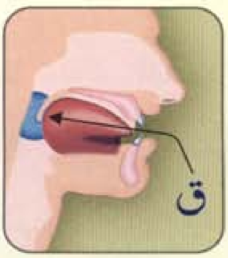
3 **ع، ح:** وسط حلق سے ادا ہوتے ہیں۔

4 **غ، خ:** ادنیٰ حلق سے ادا ہوتے ہیں۔

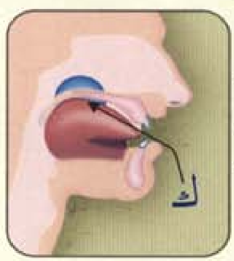
5 **ق:** زبان کی جڑ اور لہات کے مقابل تالو سے نکلتا ہے۔





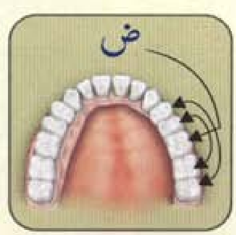


6 **ك:** ق کے مخرج سے ذرا نیچے منہ کی جانب زبان کی جڑ کے قریب اور اس کے مقابل تالو سے ادا ہوتا ہے۔



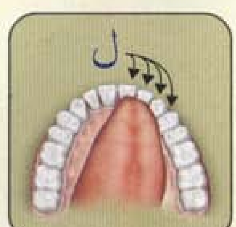
7 **ج، ش، ی:** (یائے متحرک ولین) زبان کا درمیان اور اس کے مقابل تالو کے ملاپ سے ادا ہوتے ہیں۔



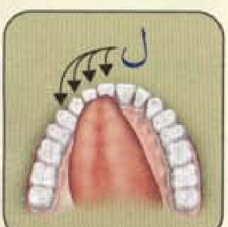


8 **ض:** زبان کا حافہ (کروٹ) جب دائیں یا بائیں جانب اوپر والی پانچ داڑھوں سے ملے تو یہ حرف ادا ہوتا ہے۔

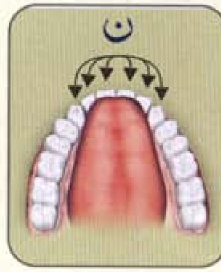




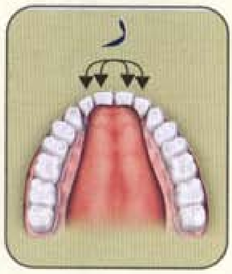
9 **ل:** زبان کا کنارہ جب ثنایا، رباعی، اَنیاب اور ضواحِك کے دائیں یا بائیں جانب مسوڑھوں کو لگے تو یہ حرف ادا ہوتا ہے۔



10 **ن**: جب زبان کا کنارہ ثَنایا ، رَباعی اور اَنیاب سے لگے تو یہ حرف ادا ہوتا ہے۔



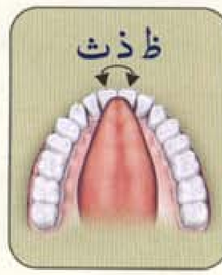
11 **ر**: زبان کی پشت اور اس کا کنارا جب ثَنایا اور رَباعی کے مسوڑھوں سے لگے تو یہ حرف ادا ہوتا ہے۔



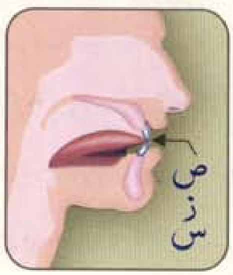
12 **ط،د،ت**: زبان کی نوک جب ثَنایا عُلیا کی جڑ سے لگے تو یہ حروف ادا ہوتے ہیں۔



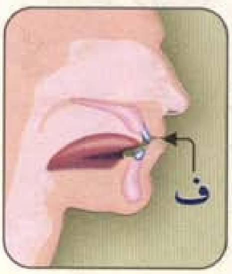
13 **ظ، ذ، ث**: زبان کی نوک جب ثَنایا عُلیا کے کنارے سے لگے تو یہ حروف ادا ہوتے ہیں۔



14 **ص،ز،س**: زبان کی نوک جب ثَنایا سُفلٰی کے کنارے سے ٹکرانے کے ساتھ ساتھ ثَنایا عُلیا سے بھی لگے تو یہ حروف ادا ہوتے ہیں۔

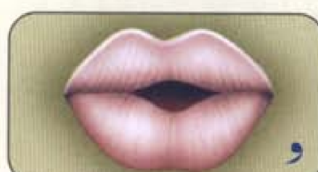


15 **ف**: ثَنایا عُلیا کے کنارے اور نچلے ہونٹ کے اندرونی حصے کے ملنے سے ادا ہوتا ہے۔

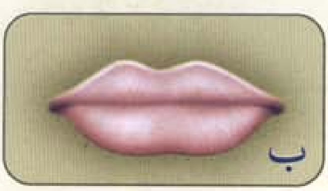


16 **و** (متحرک اور لین) **ب، م**: یہ حروف دونوں ہونٹوں سے ادا ہوتے ہیں۔

و: دونوں ہونٹوں کو گول کرنے سے



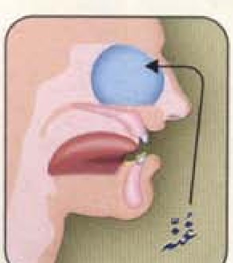
ب: دونوں ہونٹوں کے اندرونی تری والے حصے کو ملانے سے



م: دونوں ہونٹوں کے بیرونی خشکی والے حصے کو ملانے سے



17 **غُنّہ**: یہ خَیشُوم، یعنی ناک کی جڑ سے ادا ہوتا ہے۔



استدعا

اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے عبیر ٹریڈرز نے انسانی طاقت اور بساط میں جو کچھ ہے اس کے مطابق ہر ممکن کوشش کی ہے کہ قرآن مجید کے اس نسخہ میں طباعت یا جلد بندی کی کسی قسم کی غلطی نہ رہنے پائے۔ پہلے کمپوزنگ وڈیزائننگ بڑے احتیاط وکاوش سے کرائی گئی، پھر طباعت سے پہلے پورے قرآن کی کئی بار پروف ریڈنگ کرائی گئی، پھر بھی انسان خطا کا پتلا ہے اگر دورانِ طباعت کوئی زبر، زیر، پیش جزم نقطہ تشدید یا مد ٹوٹ جائے تو اسے غلطی نہیں کہتے۔ ہزاروں کی تعداد میں چھپنے والے قرآنِ مجید میں باوجود ہر امکانی انسانی کوشش کے ایسی خفیف نادانستہ لغزش قابل گرفت نہیں ہوتی بلکہ قابل معافی ہوتی ہے۔ کوئی مسلمان جان بوجھ کر قرآن مجید کی طباعت میں ذراسی غفلت بھی نہیں کرسکتا کیونکہ یہ اس کے اپنے ایمان کا تقاضا ہوتا ہے۔ اسی طرح جلد بندی کے دوران جلد ساز کی غفلت سے سہواً قرآن کریم کے کسی ایک آدھ نسخہ میں کچھ صفحات آگے پیچھے یا کم وبیش لگ جاتے ہیں جہاں ہزاروں کی تعداد میں قرآن مجید کی طباعت اور جلد بندی ہو رہی ہو وہاں سہواً ایسی غلطی کا سرزد ہو جانا بعداز مکان نہیں ہے۔ پھر بھی آپ سے استدعا ہے کہ اگر دورانِ تلاوت آپ کو اس قسم کی کسی غلطی کا شبہ ہو تو مہربانی سے ہمیں اس سے مطلع فرما کر ممنون فرمایئے تا کہ ہم آئندہ ایڈیشن پر ایسی غلطی کا تدارک کرسکیں اور قرآن کریم جو کہ ہماری اور آپ کی مقدس کتاب ہے ہر قسم کی طباعتی اور جلد بندی کی غلطیوں سے پاک ہو۔

امید ہے آپ اس سلسلہ میں ہمارے ساتھ تعاون فرما کر ہمیں مشکور وممنون فرمائیں گے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اس تعاون کا اجرِ عظیم عطا فرمائے۔ آمین

عبیر ٹریڈرز

بیسمنٹ بشیر سنٹر شاہ عالمی مارکیٹ لاہور

+92 42 37673377 +92 42 37673388
+92 42 37650316

کمپوزنگ وڈیزائننگ: کرسٹل آرٹ 0323-7474862-1